بعونہ تعالیٰ شانہ

نور اللغات

جسکا تاریخی نام "اردو کا نادر لغت" ہے

حصہ سوم

د- لغایت ق

تالیف لطیف

مولوی نور الحسن نیر بی اے ال ال بی۔ "اڈوکیٹ چیف کورٹ اودھ"

مؤلف کلیات محسن، خورشید بدر، تعلیلات منظوم، ڈائجسٹ آف اودھ کیس لا وغیرہ وغیرہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

د

مذکر۔ عربی کا آٹھواں۔ فارسی کا دسواں۔ اُردو کا گیارہواں حرف۔ اِسکو دال مہملہ اور دال غیر منقوطہ بھی کہتے ہیں۔ حساب جُمل میں اِس کے چار عدد فرض کئے گئے ہیں (امیر) خلف وہ ہی کرے جو نام روشن جدِ امجد کا۔ الف احمد کا میم احمد کا دال آدم میں احمد کا۔ جلالؔ نے مؤنث کہا ہے۔ غالبؔ کے کلام میں بھی تانیث کے ساتھ ہے (غالبؔ) بھیجی ہے جو مجھکو شاہِ جمجاہ نے دال + ہے لطف و عنایاتِ شہنشاہ پہ دالؔ۔ یہ شاہ پسند دال بے بحث و جدال۔ ہے دولت و دین و دانش و داد کی دال۔ یہ حرف ہندی الفاظ کے آخر میں مصدریت کے واسطے آتا ہے جیسے اُچھل کُود۔

داب۔ (ہ) مؤنث ۱۔ دباؤ۔ بوجھ۔ زور ۲۔ (اہل مطابع کی اصطلاح) ایک رُخے نُسخہ کا غذ جیسے چار آنے داب کی مزدوری ۳۔ پیچ۔ گھماؤ۔ ایک دفعہ کل سے نکالنا ۴۔ دابنا سے امر کا صیغہ۔ داب (ع) کسی کام میں محنت کرنا۔ خصلت طریقہ۔ ڈھنگ۔ فارسی میں کر و فر، شان و شوکت۔ خودنمائی) مذکر ۱۔ آداب طور۔ طریق۔ طرز۔ ڈھنگ (نوازش) تیری محفل میں عدد کیا آئے + دابِ مجلس اُسے آتا ہی نہیں ۲۔ رعب۔ دبدبہ۔ داب بٹھانا۔ رعب بٹھانا۔ بیجا حکومت کرنا۔ داب بیٹھنا۔ زبردستی قبضہ کر لینا۔ داب بیٹھ جانا۔ رعب قایم ہوجانا۔ سکہ بیٹھ جانا۔ دابِ بیجا۔ داب ناجائز۔ (ف) مذکر۔ جبر بیجا دباؤ۔ داب چوک۔ مؤنث جب چھاپتے وقت کوئی کاغذ پتھر کے اوپر پورا پیچ نہ بیٹھنے سے خالی رہ جاتا ہے اُسے داب چوک کہتے ہیں۔ داب دینا۔ متعدی ۱۔ دفن کردینا۔ زمین میں بادینا۔ ۲۔ چھپا دینا۔ مخفی کردینا۔ داب رکھنا ۱۔ روپیہ مار لینا ۲۔ کوئی چیز روک رکھنا (آتش) خلعت کی کیا اُمید رکھیں آسمان سے ہم۔ اُس نے تو داب رکھا ہے اپنا کفن ہنوز

دابِ سلطنت (ف) مذکر۔ آداب حکومت۔ طریق سلطنت۔ قواعد سلطنت۔ دابِ صحبت۔ مذکر۔ علم مجلس۔ تہذیب۔ شائستگی۔ حقوقِ دوستی۔ داب لینا۔ متعدی ۱۔ دبوچنا۔ بھینچ لینا۔ قابو میں لے آنا ۲۔ زیر کرنا۔ مغلوب کرنا۔ مجبور کرنا۔ عاجز کرنا ۳۔ غصب کر لینا۔ مال مار لینا۔ بے ایمانی سے کوئی چیز اپنے قبضہ میں کر لینا۔ دابِ مجلس (ف) مذکر۔ آداب مجلس۔

دابنا۔ (ہ) ۱۔ دبانا ۲۔ جسم دبانا ۳۔ گاڑنا۔ دفن کرنا ۴۔ بھینچنا۔ دبوچنا ۵۔ روکنا۔ جیسے زبان دابنا۔ فصحا رحال دبانا کو دابنا پر ترجیح دیتے ہیں۔

داتا۔ (ہ) مذکر ۱۔ دینے والا۔ سخی۔ فیاض ۲۔ خدا ۳۔ (کنایۃً) درویش۔ فقیر۔ سائیں۔ داتا دے بھنڈاری کا پیٹ پھولے۔ مثل۔ کوئی دے کوئی جلے۔ اُسجگہ بولتے ہیں جہاں کوئی شخص کچھ دے اور دوسرے کو ناگوار ہو۔

داخل۔ (ع۔ اندر آنے والا۔ اندرونی) صفت۔ خارج کا نقیض ۱۔ اندر آنیوالا پہنچنے والا ۲۔ شامل۔ مُلحق۔ اندر پہنچا ہوا۔ گھسا ہوا۔ (داغ) دو بار اہم کو کبھی بھول کر نہ لکھنا خط۔ یہ شرط ہے مرے خط کے جواب میں داخل ۳۔ (عو) مانند مثل (فقرہ) ہیں بھی مہمان داخل وہاں کبھی چلی گئی تو چلی گئی۔ دیکھو خیرات داخل

داخلِ حسنات ہونا۔ کسی کار خیر میں شرکت کرکے ثواب کمانا۔ (ذوق) سرِ راہ کشتۂ ناز کا وہ مزار ہے نظر آرہا۔ پڑھو آج اُسپہ بھی فاتحہ چلو داخلِ حسنات ہو۔ داخلخارج۔ مذکر۔ ایک شخص کا نام ملکیت سے خارج ہو کر دوسرے کا نام سرکاری دفتر میں چڑھنا۔ پہلے شخص کی جگہ دوسرا مالک قرار دیا جانا۔ داخلِ دفتر۔ بول

داد

چال میں بغیر اضافت ہی۔ شامل مسل۔ نامنظور مقدمہ۔ یا درخواست خارج ہونیکی جگہ بولتے ہیں۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (امیر) بن آئی تیری شفاعت سے روسیاہونکی کہ فرد داخلِ دفتر ہوئی گناہوں کی۔ داخل کرنا۔ متعدی ۱: اندر کرنا ۲: شامل کرنا۔ ملانا۔ ملحق کرنا ۳: سپرد کرنا۔ سونپنا۔ حوالہ کرنا۔ روپیہ پہنچانا۔ سرکاری خزانہ میں روپیہ جمع کرنا ۴: نام لکھوانا۔ درج کرانا۔ جیسے مدرسہ میں داخل کرنا ۵: نام لکھنا۔ نام درج کرنا۔ رجسٹر پر چڑھانا ۶: بھرتی کرنا۔ نوکر رکھنا۔ داخل کنندہ (ف) صفت۔ داخل کرنیوالا۔ داخلہ۔ (ع۔ داخلۃ۔ اندر آنیوالی عورت۔ جس چیز کے باعث کہیں دخل ہو) مذکر ۱: سپردگی۔ حوالگی ۲: تحریر جس سے کسی چیز یا شخص یا روپے کا پہنچنا ظاہر ہو۔ ۳: روپے کی رسید۔ مالگزاری کی رسید۔ محصول یا چنگی کی رسید ۴: باریابی۔ گزر۔ دخل (امیر) قابلِ دید تماشا حشم و جاہ کا ہے۔ داخلہ تخت گہِ دل میں شہنشاہ کا ہے۔ ۵: داخل کرنے کی فیس۔ اجرت سپردگی کی۔ داخلی۔ مؤنث ۱: باریابی۔ کسی مقدس جگہ یا مقبرہ میں داخل ہونے کا دن ۲: صفت مشمولہ۔ ملحقہ۔ شامل۔ داخل۔ خارجی کا مقابل۔

داد۔ (ف۔ س) مذکر پھنسیوں کے چھتے جو فسادِ خون سے جسم پر ہو جاتے ہیں اور نہایت کھجلاتے ہیں۔ داد۔ (معانی نمبر ۱-۲-۳ میں فارسی ہے) مؤنث ۱: انصاف۔ عدل ۲: عطا۔ بخشش ۳: فریاد۔ نالش۔ جیسے اندھے کی داد نہ فریاد اندھا مار بیٹھے گا ۴: آفریں۔ واہ واہ ۵: سزا۔ پاداش جیسے اس کی داد خدا دے داد بخش۔ (ف) صفت منصف۔ عادل۔ داد بیداد۔ مونث۔ فریاد (فقرہ) رعایا کی داد بیداد تم نہ سنوگے تو کون سنے گا۔ داد پانا۔ انصاف کو پہنچنا۔ تحسین حاصل کرنا۔ (غالب) پاتا ہوں اس سے داد کچھ اپنے کلام کی۔ روح القدس اگرچہ مرا ہمزباں نہیں۔ داد چاہنا۔ انصاف کا خواہاں ہونا ۲: تحسین چاہنا۔ تعریف چاہنا۔ (ذوق) زباں پر تا سخن ہو اور سخن میں معنیٔ رنگیں۔ سخن تا داد چاہے ور تا اہلِ سخن تحسیں۔ داد خواہ۔ (ف) مظلوم۔ فریادی) صفت مستغیث۔ فریادی داد خواہی۔ (ف۔ انصاف چاہنا۔ فریاد۔ تلفظ داد خاہی) مؤنث۔ استغاثہ

داد

نالش۔ فریاد۔ دعویٰ۔ داد و دہش (فارسی میں داد و دہش بمعنی عطا بخشش۔ انعام مونث۔ خیر خیرات۔ فیاضی۔ سخاوت۔ داد دہی۔ مونث۔ انصاف کرنا۔ فریاد سننا۔ داد دینا ۱: فریادرسی کرنا۔ (جانصاحب) رات دن کرتی ہوں درگاہ میں اُس کی فریاد۔ اپنی بندی کی خدا جلد کہیں دیوے داد ۲: کسی کے ہنر یا کمال کی تعریف کرنا۔ (مونس) ہر صف میں ہر پرے میں صدا تھی دُہائی کی۔ ہوتے علی تو داد وہ دیتے لڑائی کی۔ داد رس (ف) صفت۔ فریاد سننے والا۔ داد رسی (ف) مونث۔ فریادرسی۔ انصاف۔ چارہ سازی۔ حق رسی۔ داد طلب (ف داد خواہ۔ مظلوم) صفت۔ ہنر یا کمال کی تعریف کا خواہاں۔ داد خواہ۔ داد فریاد۔ مونث۔ عدل انصاف۔ واویلا۔ استغاثہ۔ نالش۔ داد فریاد کرنا۔ غل مچانا۔ واویلا کرنا۔ ظلم یا بے انصافی سے چلّانا۔ دُہائی دینا۔ داد کو پہنچنا ۱: فریادرسی کرنا۔ (سودا) عبث نالاں ہے اِس گلشن میں تو اے بلبلِ نالاں نہیں یہ رسم یاں کوئی کسی کی داد کو پہنچے ۲: ہنر یا کمال کی تعریف پر شاد ہونا۔ صلہ ملنا واہ واہ ہونا۔ داد گر۔ داد گستر (ف) صفت منصف۔ عادل۔ خدا تعالیٰ کا نام بھی ہے۔ داد گستری۔ (ف) مونث۔ داد دہی۔ داد لینا۔ کسی سے اپنے کمال یا ہنر کی تعریف کرانا۔ انصاف چاہنا۔ (داغ) اُسکے جلوے کو غرض کون و مکاں سے کیا تھی۔ داد لینے کے لیے حسن خداداد آیا۔ داد مانگنا۔ ستائش کا خواہاں ہونا۔ سہ پہلے اپنے عہد سے افسوس سودا اُٹھ گیا۔ کس سے مانگیں جاکے ناسخ اس غزل کی داد ہم ۲: انصاف کا طالب ہونا۔ داد ملنا۔ تعریف ہونا۔ قدردانی ہونا ۲: انصاف ہونا۔ (آتش) کیا ہے حُسن میں سلطانِ خوباں چاہیئے تم کو۔ ملے داد اُنکے فریادی جو ہیں سرکار میں آئے۔ داد نہ فریاد۔ نہ کسی کی دادرسی ہوتی ہے نہ فریادرسی عجب اندھیر ہے۔ (میر) خون کسی کا کوئی کرے واں داد نہیں فریاد نہیں۔ دادنی (ف۔ قرض) ۱: وہ چیز جو دینے کے لائق ہو ۲: (اُردو) مونث کسی چیز کے لیے پیشگی روپیہ دینا۔ (فقرہ) آج دادنی بٹ گئی۔ داد ستد۔ مونث۔ لین دین (فقرہ) نواب صاحب کی داد ستد اسی ساہوکار سے ہے۔

دادا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ باپ کا باپ ۲ (ہندو) بڑا بھائی ۳ مؤنث۔ بیگمات دادی کو کہتی ہیں ۴ گرو۔ اُستاد۔ (جانصاحب) کے جودجد میں اگر بُرا بھلا محتاج ہو سننے والے ہیں وہ بچیا کے دادا ہیں۔ دادھیال۔ ددھیال۔ ددیال۔ مذکر۔ دادا کا گھر دادا کا خاندان۔ لکھنؤ میں ددھیال ہی بولتے ہیں۔ یہ لفظ بیگمات کی زبان پر مؤنث ہے۔ دادی۔ (ھ) مؤنث۔ ۱ باپ کی ماں (۲ تعظیماً) ہر بوڑھی عورت کو کہتے ہیں

دادار۔ (ف۔ داد + آر۔ کلمۂ نسبت) مذکر۔ منصف۔ عادل۔ خدا تعالیٰ کا نام بھی ہے۔

دادرا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ ایک قسم کا گیت ۲ (ہندو) تپسی۔ جیسے دادرا بیٹھ گیا یعنی غش آگیا۔ دادو پنتھی۔ (ہندو) صفت۔ دادو کا پیروی کرنیوالا۔ دادو ایک مشہور ہندو فقیر کا نام ہے۔

دار۔ (ف) مؤنث۔ سُولی۔ وہ نوکدار لکڑی جسے زمین میں میخ کی طرح گاڑ کر مجرم کی جان لیا کرتے ہیں۔ اُردو میں عموماً پھانسی کو کہتے ہیں (ناسخ) دل کو اُس زلفِ چلیپا میں جو اٹکا دیکھا۔ نظر آیا مجھے منصور نیا دار ۲ (بھر ترکیبات میں) رکھنے والا جیسے حصہ دار۔ داربست (ف) مؤنث ۱ لکڑی اور تختوں کی پاڑ جس پر بیٹھکر معمار اور مزدور عمارت کا کام کرتے ہیں ۲ انگور یا کسی بیل چڑھانے کا ٹھاٹھر (رخشک) بنتِ عنب کی تاک سوا کام کچھ نہیں۔ اینڈتے پڑے ہوئے ہیں تہِ داربست مست۔ دار پر کھنچوانا۔ متعدی المتعدی۔ دیکھو دار پر کھینچنا۔ دار پر چڑھانا۔ دار پر کھینچنا۔ دار پر رکھنا۔ سُولی چڑھانا۔ سُولی دینا ؎ جانصاحب بات کا پورا ہے یہ منصور خاں۔ حق ہی بولے جائیگا گو رکھدے حاکم دار پر۔ دار پر چڑھنا۔ لازم۔

دارچینی (ف) مؤنث۔ ایک خوشبودار درخت کی چھال پتے اور بیج۔ دار فلفل (ف) مؤنث۔ فلفل دراز۔ دارو گیر۔ (ف۔ حکومت۔ ریاست) مؤنث پکڑ دھکڑ۔ مواخذہ۔ پرسش (اختر) چلا ہے کوچۂ گیسو کو دل مرا خوش خوش۔ خبر نہیں کہ وہاں دارو گیر ہوتی ہے۔ دار و مدار (ف۔ خاطر۔ تواضع۔ مدارات صفائی) مذکر۔ انحصار۔ ٹھیراؤ۔ قرارداد۔ (دبیر) جل راستی کا بہ لطفِ اعتبار تھا

اسپر ہمارے اوج کا دار و مدار تھا۔

دار۔ (ع) مذکر۔ گھر۔ محلّہ۔ جگہ۔ مقام۔ دارُ الآخرۃ۔ (ع) مذکر۔ دوسرا عالم دارُ الاسلام۔ (ع) مذکر۔ وہ ملک جس میں اسلامی سلطنت ہو۔ دارُ الامارۃ۔ (ع۔ اِمارت بکسر اول) مذکر۔ پایۂ تخت۔ دارُ الامان۔ دارُ الامن۔ (ع) مذکر امن کا گھر۔ وہ جگہ جہاں لڑائی فساد نہ ہو۔ دارُ البقا۔ (ع) مذکر۔ ہمیشہ رہنے کا گھر۔ دارُ الآخرۃ۔ دارُ البوار۔ (ع۔ بوار۔ ہلاکت۔ خرابی) مذکر۔ (کنایۃً) دوزخ (اوج) دونوں شقی دو نیم ہوئے ایک وار میں۔ پوہنچا دیا حسام نے دار البوار میں۔ دار الجزا۔ (ع) مذکر۔ عالم آخرت۔ دار الحرب (ع) مذکر۔ وہ ملک جس میں کافروں کی عملداری ہو اور وہاں کا حاکم مذہبی ضد سے مسلمانوں کو فرائض اسلامی بجالانے سے روکے اور منع کرے۔ دار الحکومۃ۔ دار الخلافۃ۔ دارُ السلطنۃ۔ (ع) مذکر۔ دار الامارۃ۔ دارُ السرور۔ (ع) مذکر۔ خوشی کا گھر دیکھو دارُ المحن۔ دارُ السلام۔ (ع) مذکر۔ سلامتی کا گھر۔ بہشت ؎ مال کیا دارُ السلام اے رشکِ مثلِ کربلا۔ مول لوں ہوتے نجف کے خلد سودائی نہیں۔ دارُ الشفا (ع) مذکر۔ شفاخانہ۔ دارُ الضرب۔ (ع) مذکر۔ ٹکسال۔ دارُ العلم (ع) مذکر تعلیم گاہ۔ دارُ العمل (ع) مذکر۔ عمل کرنے کی جگہ یعنی دنیا۔ دار العیار۔ (ع) مذکر وہ مقام جہاں کھوٹا کھرا روپیہ پرکھا جاتا ہے۔ دارُ الفنا۔ (ع) مذکر (کنایۃً) دنیا۔ دارُ القرار۔ (ع) مذکر۔ (کنایۃً) بہشت۔ جنت۔ دار القضا۔ (ع) مذکر قاضیوں کی کچہری۔ اس جگہ دار قضا بھی مستعمل ہے۔ مثال کے لئے دیکھو سبز ہی چھاننا۔ دارُ المحن۔ (ع) مذکر۔ غم کا گھر۔ (جلیل) اب اختیار ہے تمھیں دارُ المحن کہو جب تم تھے دل میں تو یہی دار السرور تھا۔ دارُ المکافات۔ (ع) مذکر۔ بدلا ملنے کا گھر (کنایۃً) دنیا ؎ اِس دار مکافات میں سُن اے غافل۔ بیداد کریگا آج کل پائیگا۔ دارین (ع دار کا تثنیہ) مذکر۔ دونوں جہان۔ دُنیا اور عقبیٰ۔ جیسے قبلہ و کعبۂ دارین۔

دارابی۔ مونث۔ رسّی جس سے توپ کھینچتے ہیں۔

دارائی ۔ (ف) مونث۔ ۱ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسے اُردو میں دریائی کہتے ہیں۔ ۲ حکومت خدائی ۳ دارا بادشاہ سے نسبت رکھنے والا۔ دارائی چرانہ پوشیم۔ اُسوقت کہتے ہیں جب کوئی شخص بے ضرورت صرف نمائش کے واسطے کوئی کپڑا پہنے۔

دارو ۔ (ف) مونث۔ دوا۔ درماں علاج۔ تدبیر۔ معالجہ (رند) خاکِ پا اُس غیرتِ خورشید کی چہرے پہ مل۔ تجھکو دارو ئے کلف کیا اسے قمر ملتی نہیں۔ اب اِس معنی میں دوا دارو۔ دارو درمن کی ترکیب سے مستعمل ہے ۲ (عم) بارود ۳ (اُردو۔ ہندو) شراب (میر حسن) وہ دارو پلا جی کو جو راس ہو۔ کہ جینے کی بیمار کو آس ہو۔ داروئے بیہوشی۔ مونث۔ وہ دوا جسے سونگھا کر بیہوش کر دیتے ہیں۔ دارو درمن۔ مونث۔ (عو) علاج معالجہ۔ درماں سے بگڑ کر درمن ہوگیا۔

داروغہ ۔ (ت) مذکر۔ محافظ۔ نگراں۔ کوتوال۔ پولیس انسپکٹر۔ تھانہ دار۔ کسی جماعت کا سردار۔ سردار ملازماں۔۔۔ داروغۂ توپخانہ۔ (ف) مذکر میر آتش۔ توپخانہ کا افسر۔ داروغۂ جیلخانہ۔ مذکر۔ قید خانہ کا افسر۔ جیلر۔ داروغۂ دیوانخانہ (ف) مذکر۔ وہ شخص جو امیروں کے پاس دیوانخانہ میں جانے کی اجازت دے۔ داروغائی۔ مونث۔ محافظت۔ نگہبانی۔ انتظامِ حکومت افسری۔ سرداری۔

داری ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) باندی۔ لونڈی۔ وہ کنیز جسے لڑائی میں جیت کر لائے ہوں۔ حرم۔ داری جار۔ (ھ) مذکر۔ (عم) لونڈی بچہ۔ خانہ زاد۔ حرامزادہ۔

داڑھ ۔ مونث۔ ہندی میں دال ہندی سے اور لکھنؤ میں دال فارسی سے دیکھو ڈاڑھ۔ داڑھیں۔ دیکھو ڈاڑھیں۔

داس (ھ) مذکر (ہندو) غلام۔ چاکر۔ خادم۔ مونث کیلئے داسی ہے۔

داسا ۔ (ھ) مذکر۔ ۱ وہ لکڑی یا پتھر کا ٹکڑا جسے دیوار پر رکھکر اوپر سے کڑیاں ڈالتے ہیں۔ یا ستونوں کے نیچے خواہ اوپر ادھر اُدھر لگاتے ہیں ۲ خنجر (رشک) خنجر جو قاتل آئینہ خانہ میں کھینچ لے۔ رکھدوں گلے کے عکس کو داسے کے عکس پر۔ ۳ (ہندو) لکڑی یا پتھر کا لانبا چوڑا ٹکڑا۔

داستاں ۔ (ف) مونث۔ قصہ۔ کہانی۔ طویل قصہ۔ سرگزشت ۲ زال کا لقب جیسے رستمِ داستاں۔ داستاں گو۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کا پیشہ امیروں کو قصے سنانے کا ہو۔ قصہ خواں۔

داستانہ ۔ (ف۔ دستانہ) مذکر۔ ایک قسم کی ہاتھ کی پوشش ۲ وہ چمڑا جسے میر شکار اپنے ہاتھ میں شکاری پرند بٹھانے کے واسطے پہن لیتے ہیں تاکہ اُسکے پنجہ کے خار ہاتھ میں نہ چبھیں۔

داشت ۔ مونث۔ نگرانی۔ خبرگیری۔ داشت کرنا۔ خبرگیری کرنا (میر) داشت کی کوٹھری میں لا رکھا۔ گھر کا غم طاق پر اُٹھا رکھا۔ داشتہ آید بکار گرچہ باشد سرِ مار۔ (ف) مقولہ۔ کسی چیز کو حفاظت سے رکھنے کے موقع پر کہتے ہیں۔ (سحر) ہے غلط یہ قولِ ممسک داشتہ آید بکار۔ قاعدہ ہے چیز اکثر وقت پر ملتی نہیں۔

داعی ۔ (ع) صفت۔ بلانیوالا۔ دعا کرنے والا۔

داعیہ ۔ (ع۔ داعیۃ) خواہش۔ سبب۔ ہندی میں دایا بمعنی دعوے۔ اجارہ۔ زوری) مونث۔ عو۔ اجارہ۔ زور۔ دعوٰی (فقرہ) تمھارا کیا داعیہ ہے ہمارا مال ہے نہیں دیتے۔

داغ ۔ (ف) مذکر۔ ۱ دھبا۔ نشان۔ (چھوٹا نا کے ساتھ) ۲ جلنے کا نشان ۳ کسی عزیز کے مرنے کا غم۔ رنج۔ غم۔ (اوج) قابو کی بات میں نہیں لازم ہے انتشار۔ اتّاں یہی نہ داغ ہے فدوی کا ناگوار۔ ۴ (اُردو) عیب۔ الزام۔ کلنگ کا ٹیکا ۵ (اُردو) زخم کا نشان ۶ صدمہ۔ جیسے داغِ ہجر داغِ مفارقت ۷ (کنایۃً) رشک وحسد ۸ وہ نشان جو پھل کے گل جانے سے پڑ جاتا ہے۔ داغ اُبھرنا۔ (کنایۃً) صدمہ تازہ ہونا (۔۔۔) پھر سیر لالہ زار کو ہم اے صبا چلے۔ آئی بہار داغِ جنوں پھر اُبھر گیا۔ داغ اُٹھانا۔ رنج اُٹھانا۔ صدمۂ عظیم برداشت کرنا (آتش) نشانۂ تیرِ تہمت کا ہے میرا اخترِ طالع۔ اُٹھاؤں داغ میں تو سہ آسماں سمجھے کر زیر پایا۔ داغ اُٹھنا۔ صدمہ برداشت ہونا (اسیر) کیا خوب ہو موت آئے جو

داغ

سب سے مجھے پہلے۔ نازک ہے یہ دل داغِ عزیزاں نہ اُٹھے گا۔ داغ بیل۔ مونث
وہ نشان جو سڑک یا روش کے واسطے ڈالتے ہیں۔ نشانِ عمارت جو معمار زمین پر
لگاتے اور جس پر عمارت کے حدود قایم کرتے ہیں (ڈالنا۔ لگانا کے ساتھ) (محسن)
لگائی فنا نے کہاں داغ بیل۔ عدم کو چلی آب و آتش کی ریل۔ داغ پڑنا۔ نشان
پڑنا۔ دھبا پڑنا۔ (رشک) ہیں جیب سے راست وجیب جانان نشست غیر۔ پڑنے لگے
ہمارے یمین و یسار داغ۔ داغ تازہ ہونا۔ بھولے ہوئے صدمہ کا یاد آجانا اور
اُس کی وجہ سے رنج ہونا۔ زخم ہرا ہونا۔ (ناسخ) وصل کی شب ہو چکی داغِ کہن
تازے ہوئے۔ میرے مرہم میں پڑے کافورِ سارا صبح کا۔ داغِ تصیحہ۔ مذکر (ہندوستان
کے فارسی دفتر کی اصطلاح) وہ دفتر جہاں گھوڑوں پر نشانات کئے جاتے ہیں۔
داغِ جگر۔ (ف) مذکر۔ زخم جگر۔ زخم دل۔ (کنایتہً) اولاد کے مرنے کا صدمہ۔
(اوج) ہم سب لے کاش جہنم ہی میں جاتے مولا۔ پر نہ یہ داغِ جگر آپ اُٹھاتے
مولا۔ داغِ جگر کھلانا۔ (کنایتہً) رُوحی صدمہ دینا۔ (شاد) آہِ سحر نے لاکھوں داغ
جگر کھلائے۔ بادِ صبا نے کھولا عقدہ کلی کلی کا۔ داغِ جنوں (ف) کنایہ ہے جنون سے
(میر) سرتاپا آشفتہ داغی۔ داغِ جنوں ہے جیسے چراغی۔ داغ چھوڑنا۔ دھبا
چھوڑانا۔ داغدار۔ (فارسی میں بمعنی معیوب مستعمل ہے) صفت ۱۔ داغی۔ وہ
چیز جس میں دھبے ہوں۔ وہ پھل جو کہیں سے گل گیا ہو۔ جیسے داغدار آم ۲۔ معیوب
۳۔ (دل کیلئے) جسپر روحی صدمہ فرقت یا رنج کا ہو۔ داغ دکھانا۔ رنج دینا۔ مفارقت
کا صدمہ دینا۔ (سحر) جدائی دوست کی دشمن کو بھی نصیب نہ ہو۔ جگر کو داغ
دکھانا نہ یا خدا دل کا۔ داغ دیکھنا۔ صدمہ اُٹھانا۔ (ناسخ) میری قسمت میں
نہ تھا داغِ جدائی دیکھنا۔ روح رخصت ہو گئی پہلے وداعِ یار سے۔ داغ دینا
۱۔ رنج دینا۔ صدمہ دینا۔ (آتش) باغ میں شب باش ہو کر لالہ رو جلوا نہ شمع۔
داغ بلبل کو نہ دے دکھلا کے منہ گلگیر کا ۲۔ جلانا۔ جھلسا دینا۔ کوئی چیز گرم کرکے
اُسکا نشان جسم پر ڈال دینا۔ پہلے دستور تھا کہ آزاد کرتے وقت غلام کی پیٹھ یا
سُرین پر داغ دیتے تھے تاکہ ہمیشہ نشان قایم رہے ۳۔ (ہندو) مُردے کو جلانا

داغ

۴۔ زخم کو جلانا۔ نقصان پہنچانا ۵۔ آتشبازی کو آگ لگانا۔ (قلق) چرخیاں اور
انار داغ دیئے۔ چرخ انجم کے دل کو داغ دیئے ۶۔ سر کرنا جیسے توپ داغ دی۔
۷۔ داغ کرنا۔ (فقرہ) گھی داغ دے کے ڈال دو ۸۔ شکایت کرنا چغلی کھانا۔ داغ کرنا
متعدی گرم کرنا۔ کڑکڑانا۔ بگھارنا (فقرہ) گھی داغ کرکے ڈال دو۔ داغ کھانا
(کنایتہً) صدمہ اُٹھانا۔ رنج اُٹھانا۔ رشک کرنا (ناسخ) کھائیے کیوں داغ معشوقانِ گلرخسار کا
مدعا ہے جی بہلنے سے گلستاں دیکھئے ۲۔ گل کھلانا (برق) شمعیں جلتی نہیں شب
غم میں۔ داغ میرے مکان کھاتے ہیں ۳۔ داغ لگ جانا۔ اِس معنی میں
داغ کھاجانا مستعمل ہے۔ داغ کھلانا۔ صدمہ دینا (شاد) آہِ سحر نے لاکھوں
داغِ جگر کھلائے۔ بادِ صبا نے کھولا عقدہ کلی کلی کا۔ داغ لگانا۔ متعدی
۱۔ جلانا ۲۔ (کنایتہً) عیب لگانا۔ بدنام کرنا۔ (آتش) لالہ رو کہکر لگاتے ہیں
گل اندا موں کو داغ۔ روزِ محشر شاعروں کا پوست کھینچا جائیگا ۳۔ داغنا
نشان ڈالنا۔ داغ لگنا۔ لازم ۱۔ جلنا۔ جل جانا۔ دیگچی وغیرہ میں کھانا جل جانا
جیسے کھچڑی میں داغ لگ گیا۔ (جرأت) اُس بادہ کش کی آج ضیافت ہے
آہِ گرم۔ دلکو لگے نہ داغ کہ ہوگا کباب تلخ ۲۔ (کنایتہً) عیب لگنا۔ الزام لگنا۔
(ناسخ) لگ گیا داغ اِک غلامی کا۔ ورنہ یوسف بُرا نہیں تجھسے ۳۔ کپڑے
یا کاغذ وغیرہ پر دھبہ یا سیاہی کا آجانا۔ (ناسخ) چاندنی میں ہم نے جوبے یار
کی سیرِ چمن۔ داغِ خوں گویا لگے تھے چادرِ مہتاب میں ۴۔ (کنایتہً) کسی کا کچھ عیب دار
ہوجانا۔ (آتش) برہنہ آیا تھا یاں عدم سے برہنہ یاں سے چلا عدم کو۔ نہ بوئے
کافور میں نے سونگھی نہ داغ مجھکو لگا کفن کا۔ داغ لیجانا۔ کسی بات کا قلق اپنے
ساتھ لیجانا (غالب) لیگئے خاک میں ہم داغ تمنائے نشاط۔ داغ مٹانا۔ کسی
چیز کا نشان معدوم کرنا۔ (ناسخ) سرِ گردوں آستانِ بُتِ ناز میں سے میں
ہے جی میں داغِ سجدہ مٹاؤں جبیں سے میں۔ داغ مٹنا۔ لازم۔ داغنا۔
کوئی چیز لوہے سونے چاندی وغیرہ کی آگ میں گرم کرکے بدن پر لگانا ۲۔ بارود
میں آگ دینا۔ توپ بندوق یا گولا وغیرہ چھوڑنا۔ آتشبازی چھوڑنا۔

(شاد) دل کا انار داغنے کو کچھ تو چاہیئے + آہِ شرر فشاں نہ سہی پھلجھڑی سہی۔ داغ نکلے۔ قسم ۱: کوسنا (دہلی)، (عو) پھوٹ نکلے۔ جلکر نکلے۔ جیسے ہمارے پاس روپیہ ہو تو داغ نکلے۔ (جانصاحب) اب نہ سوؤں گی تمہارے ساتھ اور کو سونگی یہ۔ داغ نکلے اُسکے جسکو بھیجتے کمخواب ہو۔ داغ ہو کر نکلے۔ عو۔ جلکر نمایاں ہو۔ پھوٹ کر نکلے۔ جیسے ہمارا کھایا پیا داغ ہو کر نکلے۔ داغ ہونا۔ لازم ۱: بگھار لجانا چھونک لگنا ۲: (کنایۃً) رنج ہونا۔ صدمہ ہونا۔ رشک ہونا۔ (آتش) رنگِ شب اُڑتا ہے گیسوئے سیہ کو دیکھکر۔ داغ ہے ماہِ دو ہفتہ کو ترے رُخسار پر۔ ۳: جلکر زخمی ہونا ؎ داغ سینے ہوتے ہیں گل کھاتے ہیں زخمی ترے۔ گرم بازار اندنوں ہے مرہم کافور کا۔ داغی۔ (فارسی میں بمعنی معیوب) صفت۔ داغدار۔ دھبّے دار۔ جلایا ہوا ۲: معیوب۔ عیب دار ۳: سزایاب۔ سزایافتہ ۴: مجرم۔ (جملہ معانی میں کرنا ہونا کے ساتھ) داغی غلام۔ ترکیوں کا دستور تھا کہ حبشیوں کے لڑکوں کو پکڑ لاتے اور اُن کی پیشانی پر داغ لگا دیتے تھے۔ (جرأت) کوئی ہمسر نہیں واللہ اُسکا۔ کہ ہے داغی غلام اِک ماہ اُسکا۔

داغا جانا ۱: جلایا جانا۔ لوہے سے چرکا دیا جانا۔ آتشبازی چھوڑی جانا۔ توپ بندوق کا چھوڑا جانا۔

دافِع۔ (ع) صفت دفع کرنیوالا۔ دافِعہ۔ (ع۔ دافعۃ۔ دفع کرنیوالی) مؤنث۔ آدمی کے بدن میں ایک قوّت ہے جو خوراک سے اُس حصہ کو نکال دیتی ہے جس میں خون بننے کی قابلیت نہیں ہوتی۔

دالّ۔ (ع) ۱: دلالت کرنیوالا۔ راہ دکھانیوالا۔ اِس معنی میں بتشدید لام ہے ۲: ایک حرف کا نام دیکھو د۔ دال۔ (ہ) مؤنث۔ دیکھو د ۱: دلے ہوئے چنے۔ مونگ۔ اُڑد وغیرہ جو سالن کے طور پر پکائے جاتے ہیں ۲: کھرنڈ ۳: انڈے کی زردی ۴: شیشۂ آتشی کا وہ عکس جس سے آگ لگتی ہے ۵: پرند کے انڈے سے جب بچہ نکلتا ہے تو چونچ کے دونوں طرف زردی ہوتی ہے۔ اس زردی کو دال کہتے ہیں جب وہ جھڑ جاتی ہے بچہ جوان ہو جاتا ہے۔ دیکھو ابھی مُنہ سے دال نہیں جھڑی۔ دال بندھنا۔ لازم ۱: کھرنڈ بندھنا چیچک کے آبلوں پر کھرنڈ بندھنا۔ انگور بندھنا ۲: آتشی شیشہ کا عکس پڑنا۔ شُعاع کا جمع ہونا۔ (فقرہ) آتشی شیشہ میں کالے کپڑے بغیر دال نہیں بندھتی۔ دال جوتیوں میں بٹنا ۱: نااتفاقی ہونا۔ لڑائی ہونا۔ خانگی جھگڑا ہونا۔ زبانزد پر جوتیوں میں دال بٹنا ہے۔ دال جھڑنا۔ دیکھو دال نمبر ۵۔ دال چپاتی۔ مونث ۱: دال روٹی ۲: بچّوں کے ڈرانے کا ایک فرضی نام۔ دال چپاتی بٹنا۔ (کنایۃً) آپس میں جوتی مار پیٹ ہونا۔ دال جُتّو ہونا۔ لازم ۱: دو پتنگوں کا باہم لپٹکر زمین پر گر پڑنا ۲: گتّھم گتّھا ہونا۔ باہم لپٹنا۔ دال دلیا۔ مذکر ۱: غریبانہ خوراک۔ غریبوں کا سا کھانا۔ رُوکھی سُوکھی۔ ماحضر (فقرہ) آج تو دال دلیا ہی کھائیے۔ (جانصاحب) دال دلیا ہی نہیں ملتا کجا کھانا لذیذ + کھالیا جو مل گیا مجھے بہت کھایا لذیذ۔ ۲: کچھ نہ کچھ تھوڑا بہت (فقرہ) کوشش کئے جاؤ بہت نہیں دال دلیا ہو ہی رہے گا۔ دال روٹی۔ مونث۔ غریبانہ خورش۔ رزق۔ روزی۔ آدھ سیر آٹا۔ دال روٹی پیٹ بھر کے کھاتا ہے۔ یعنی خوش حال ہے۔ دال روٹی سے خوش۔ دال روٹی سے آسودہ۔ (عو) صفت۔ کھاتا پیتا۔ آسودہ حال۔ دال روٹی کر دینا۔ (کنایۃً) ہر وقت استعمال کرکے بےوقعت کر دینا۔ دال نے عین یعنی دفع ہو۔ (میر) دلِ پرخوں جو نہیں پاؤں سے ملتے پھرتے۔ دال نے عین نظر آئے ہیں چلتے پھرتے۔ دال گلنا۔ لازم ۱: دال کا گھل ملکر گداز ہو جانا پک جانا ۲: (کنایۃً) کسی کا کسی مقام پر دخیل ہونا۔ رسائی ہونا۔ کامیابی ہونا۔ داؤں چلنا۔ اِس معنی میں بیشتر سلب کے ساتھ بولا جاتا ہے۔ (انشا) گلنے کی دال یاں نہیں بس خشکہ کھائیے۔ اے شیخ صاحب آپ نہ شیخی بگھاریئے۔ دال موٹ۔ دال موٹھ۔ (ہ) مونث ۱: دال میں موٹھ ملاکر نمک چھڑک کر بناتے ہیں دال میں کچھ کالا ہے۔ دال میں کالا ہے کچھ نہ کچھ خرابی ہے۔ کچھ شبہ ہے۔ شک ہے (نصیر) ہو وجہ اُس نے نہیں خطاب منہ پہ نکالا ہے۔ دِل مجھ سے یہ کہتا ہے کچھ دال میں کالا ہے۔ دال نہ گلنا۔ دیکھو دال گلنا۔

دالان ۔ (فارسی میں دالان ۔ دالانہ ۔ گھر کا بڑا کمرہ) مذکر بڑا اور لمبا کمرہ جسمیں سہ درہ لگایا جاتا ہے یا محراب دار دروازے ہوتے ہیں۔ دالان در دالان ۔ مذکر۔ دُہرا دالان ۔ دالان کے اندر دالان۔ آگے پیچھے دو برابر کے کمرے۔

دامَ ۔ (ع) ماضی کا صیغہ ہے اُردو میں مُرکّبات ذیل میں مستعمل ہے۔ دام ظِلُّہٗ خاندانی بزرگوں کے القاب کے ساتھ بطور دعا لکھتے ہیں۔ یعنی اُسکا سایۂ عاطفت ہمیشہ برقرار رہے۔ دام لطفہٗ کسی برابر والے کے واسطے القاب میں مستعمل ہے یعنی اُس کی مہربانی ہمیشہ رہے۔ دام مُلکہٗ ۔ القاب میں بادشاہوں کے لکھتے ہیں۔ یعنی اُس کی سلطنت ہمیشہ برقرار رہے۔

دام ۔ (ھ) مذکر۔ دمڑی۔ چھدام۔ کوڑی ۲ قیمت۔ مول۔ نرخ۔ بھاؤ۔ (فقرہ) اِس کتاب کے کیا دام ہیں ۳ نقدی۔ زرِ نقد۔ جیسے دام دیجئے کام لیجئے ۴ ایک پیسے کے پچیس دام ہوتے ہیں۔ دام اُٹھانا۔ دام خرچ کرنا۔ (داغ) متاعِ دل جو ہو بیکار کیوں نہو وقت۔ کہ دام اُٹھانے پڑے جنس ناروا کے لئے دام اُٹھنا کسی چیز کا فروخت ہو جانا۔ قیمت یا لاگت کا حاصل ہونا۔ دام کھڑے ہونا۔ (معروف) بازارِ عشق میں ہم دلکو پھیرے دکھاتے۔ پر خاک بھی نہ یارو دام اس گھر کے اُٹھے ۔ دام بھر پانا۔ قیمت وصول ہونا۔ حساب بیباق ہونا۔ روپیہ وصول ہو جانا۔ دام بھرنا۔ تاوان دینا۔ دام پٹ جانا قیمت طے ہونا۔ (منیر) کھا کھا کے غوطے یار سے پایا دُرِ مراد۔ ڈوبی ہوئی تھی جمع مگر دام پٹ گئے۔ دام چکانا ۱ نرخ کرنا۔ بھاؤ ٹھہرانا۔ قیمت طے کرنا۔ قیمت ادا کرنا۔ دام دام۔ کَوڑی کَوڑی۔ حَبَّہ حَبَّہ (فقرہ) وہ تو دام دام بیباق ہیں اُن سے تقاضا کیسا۔ (ذوق) ہم اُنکے زلف سے سودا جو دام لیتے ہیں۔ تو اصل و سود وہ سب دام دام لیتے ہیں۔ دام دینا۔ متعدی۔ قیمت ادا کرنا۔ دام کھڑے کرنا۔ چیز بیچکر نقدی کر لینا۔ دام کھڑے ہونا۔ لازم دام لگانا ۱ قیمت صرف کرنا ۲ قیمت آنکنا۔ دام لگنا۔ لازم۔

دام ۔ (ف۔ سنسکرت میں رسّی) جال۔ پھندا (نوازش) کچھ نہیں آسان بچنا بُلبُلِ ناشاد کا۔ موجِ گُل بھی درحقیقت دام ہے صیّاد کا ۲ گھاس کھانیوالا صحرائی چوپایہ جیسے ہرن بارہ سنگھا وغیرہ دیکھو دُودام ۳ اُمراء و سلاطین ہند کے مناصب و خراجِ ملک میں روپے کے چالیسویں حِصّے سے مراد ہوا کرتی ہے۔ اور پیسے کے پچیسویں حِصّے کو بھی دام کہتے ہیں ۴ دواؤں کی تول میں پختہ دام ۸ ماشے کا (بعض نے ۱۲ ماشے کا بھی مانا ہے) اور خام ۱۲ ماشے کا ہوتا ہے ۵ سِکّہ (اسیر) کریں مقابلہ اغیار میں مسائل کا۔ کھروں کے سامنے کب کھوٹے دام چلتے ہیں۔ دام بچھانا۔ جال بچھانا شکار کے پھنسانے کو ۲ دغا کرنا۔ (غالب) آگہی دامِ شنیدن جسقدر چاہے بچھائے۔ مُدّعا عنقا ہے اپنے عالمِ تقریر کا۔ دام میں آنا۔ فریب میں آنا۔ دام میں پھنسنا۔ گرفتار ہونا۔ جال میں پھنسنا دام میں لانا۔ جال میں پھنسانا۔ بس میں کرنا۔ مکر و فریب میں لانا۔ (ناسخ) کیا دام میں زلفوں کے کوئی لاسکے اُسکو۔ رم کرتے ہیں صیّاد غزالانِ حرم سے۔ دامے درمے قدمے سخنے۔ روپے پیسے ہاتھ پاؤں یا زبانی امداد کے واسطے کہتے ہیں۔ دام یار۔ (ف) صفت۔ صیّاد (صبا) بناکے گیسوؤں کو تم تو دام یار بنے۔ ہمارا طائرِ دل مفت میں شکار ہوا۔

داماد ۔ (ف۔ دایم باد یا دایم آباد کا مخفّف) مذکر ۱ لغوی معنی نیا دولھا ۲ (اصطلاحی) بیٹی کا شوہر۔ دامادی ۔ (ف) مونث۔ شادی۔ کتخدائی۔ داماساہی چکانا۔ (ہندو) قرضخواہوں کو کُل جائداد حصہ رسدی بانٹ دینا۔ کل قرضہ بیباق کر دینا۔ داماساہ۔ ایک دیوالیہ تھا جس کی کُل جائداد قرضخواہوں کو حِصہ رسدی بانٹ دی گئی۔

داماں ۔ دامن ۔ (ف) مذکر ۱ آنچل۔ انگرکھے یا قبا کا وہ حِصّہ جو نیچے لٹکتا رہتا ہے۔ گریبان کا مُقابل۔ کسی چیز کا کنارہ ۲ پہاڑ کے نیچے کی زمین۔ جیسے دامنِ کوہ۔ دامنِ صحرا۔ دامنِ شہر ۳ حرف کے دائرے کو بھی دامن کہتے ہیں۔ دامن۔ آنچل کا فرق۔ دوپٹے اور اوڑھنی وغیرہ اوڑھنے کی چیزوں کے لئے آنچل اور قبا عبا وغیرہ پہننے کی چیزوں میں

دامن

دامن کہتے ہیں۔ دامن اٹک جانا۔ (کنایۃً) پھنس جانا۔ گرفتار ہوجانا۔ (عاشق) کیونکر بیاں لطافتِ پوشاکِ یار ہو۔ مخمل کے فرشِ خواب میں دامن اٹک گیا۔ دامن اُٹھانا۔ دامن سمیٹنا۔ آنچل اونچا کرنا۔ دامن اُلجھنا:۔ دامن کا کسی نوکدار چیز میں پھنس جانا:۔ (کنایۃً) کسی جھگڑے میں پھنس جانا۔ پابند ہوجانا۔ (ذوق) ناکسوں سے کیا رکیں وارستگاں۔ اُلجھے کب دامن صبا کا خار سے۔ دامن بچانا (کنایۃً) بے لوث رہنا۔ علٰحدگی اختیار کرنا سلامت روی اختیار کرنا۔ (ذوق) اپنے دامن کو بچا کر جائیو۔ برق میرے وادیٔ پُرخار سے۔ دامن بندی۔ (عو) مونث۔ شادی بیاہ (فقرہ) ایک ایسے بڈھے سے لڑکی کی دامن بندی کردی جو سن میں دادا سے بھی زیادہ ہے۔ دامن بھرنا۔ دامن میں کوئی چیز لینا جس سے دامن معمور ہوجائے۔ (ناسخ) زر سے زنہار نہ اے طالبِ زر بھر دامن۔ دامن پاک ہونا۔ بے لوث ہونا (ذوق) ہے لوثِ حُبِّ زر سے یہ دامن ہمارا پاک۔ گر چھینٹ بھی پڑے تو بجدِ دم نہیں۔ دامن پر دھبّا رہنا۔ کِسی کے سر الزام رہنا۔ یہ خونِ داغ ہے ہرگز نہیں چُھٹنے کا اے قاتل۔ کہ اِس کا حشر تک دھبّا رہیگا تیرے دامن پر۔ دامن پر فرشتے نماز پڑھیں۔ پاکدامنی اور عصمت ظاہر کرنے کے لئے بولتے ہیں (راسخ) وہ تر دامن ہوں واعظ پاکدامن جس کو کہتے ہیں۔ نمازیں پڑھتے رہتے ہیں فرشتے میرے دامن پر۔ دامن پکڑنا۔ مُتقاضی ہونا۔ مانگنا۔ مُتعرّض ہونا۔ روکنا (ناسخ) ہم سے بھاگا ہے وہ گل دامن پکڑ لینا ذرا۔ کہتے ہیں ہم ناتواں ہر ایک خارِ راہ سے:۔ سہارا لینا۔ کسی کی پناہ میں آنا۔ (ذوق) نہ پکڑیں دامنِ الیاسؑ گردابِ بلا میں ہم۔ کہ بدتر ڈوب کر مرنے سے جینا ہے سہارے کا۔ دامن پھیلانا۔ متعدی ۱:۔ گودی پھیلانا۔ آنچل پھیلانا:۔ (کنایۃً) کچھ مانگنا۔ التجا کرنا۔ (انیس) غل تھا کہ پناہ اب ہمیں یا شاہِ زماں دو۔ پھیلائے تھے دامن کو پھر یہ کہ اماں دو۔ دامن پھیلنا (کنایۃً) سوال کرنا۔ کچھ طلب کرنا (ناسخ) طمعِ خام سے پھیلے جو کسی کے آگے۔ یارب ایسا تو مجھے ہو نہ مُیسّر دامن۔ دامن تر ہونا۔ گنہگار ہونا دیکھو تردامن۔ دامن تلے چھپانا۔ دامن تلے ڈھانکنا:۔ پناہ میں لینا۔ ظِلِّ حمایت

دامن

میں لینا:۔ عیب پوشی کرنا:۔ پرورش کرنا۔ پالنا۔ حفاظت کرنا۔ دامن تھام لینا۔ روک لینا۔ سہ جلیلؔ اب تو نکلنا وادیٔ وحشت سے مشکل ہے۔ جہاں اُٹھکر چلے ہم خار دامن تھام لیتے ہیں۔ دامنِ تیغ۔ تلوار کے کنارے کا حصہ یہ ترکیب فارسیوں کے استعمال میں نہیں ہے۔ اُردو میں بجز صبا کے اور کسی کلام میں نہیں ملی۔ (صبا) الفتِ ابروئے قاتل میں لہو روتا ہوں۔ دامنِ تیغ نہ کیوں دامنِ مژگاں ہوجائے۔ دامن جھاڑنا۔ دامن کا گرد و غبار جھاڑنا:۔ (کنایۃً) تعلّقات سے آزاد ہونا۔ (ناسخ) پھر بہار آئی نکلئے گھر سے دامن جھاڑ کر۔ سُوئے صحرائے جنوں چلئے گریباں پھاڑ کر:۔ (کنایۃً) خالی ہاتھ ہونا۔ (سودا) کیا اس چمن سے باندھ کے لیجائیگا کوئی۔ دامن تو میرے سامنے گل جھاڑ کر چلا۔ دامن جھٹکنا۔ جھٹکا دیکر دامن چھوڑا لینا۔ الگ ہوجانا نفرت کرنے بیزار ہونے کا کنایہ (ناسخ) ہمارے ہاتھ سے دامن جھٹک کر تو گیا جسدم۔ گریباں آرہا بس ایک ہی جھٹکے میں دامن پر۔ دامن چلنا۔ دامن کا چاک ہوجانا۔ (جلیل) جنوں کی جب ہوئی آمد بڑھے سب پیشوائی کو۔ چلا دامن اِدھر سے اُسطرف سے آستیں نکلی۔ دامن چھٹنا۔ دامن چھوٹنا۔ علٰحدگی ہونا۔ (ناسخ) پیاپے پُونچھتا ہوں اشک ایامِ جدائی میں۔ مِرا دامن نہیں چھٹتا کبھی اطفال بدخُو سے:۔ ترکِ تعلق ہونا (غالب) سنبھلنے دے مجھے اے نااُمیدی کیا قیامت ہے۔ کہ دامانِ خیالِ یار چھوٹا جائے ہے مجھسے۔ دامن چھوڑانا۔ پیچھا چھوڑانا بری الذمّہ ہونا۔ (آتش) دامن چھوڑا کے جب سے گیا ہے وہ بیوفا۔ دانتوں سے کاٹتا ہوں میں بے اختیار ہاتھ۔ دامن چھوڑنا۔ ترکِ تعلّق کرنا جُدا ہونا۔ (انیس) تنہا شہِ مظلوم کا مدفن نہیں چھوڑا۔ مرکر بھی تو شبیرؑ کا دامن نہیں چھوڑا۔ دامندار۔ (ف) صفت۔ چوڑا چکلا۔ بیشتر زخم کیلئے مستعمل ہے (سحر) پوچھے لے قاتل لہو تلوار کا جلدی نہ کر۔ دامن آخر کس لئے ہیں زخم دامندار کے۔ دامنِ دل (کنایۃً) دل۔ (عاشق) وحشیونکا ہجر میں سینہ کلیجہ پھٹ گیا

دامن

جامۂ تن دامنِ دل پارہ پارہ ہو گیا۔ دامنِ دولت۔ بادشاہ یا رئیس کا سہارا۔ پناہ۔ دیکھو دولت۔ (نسشق) دنیا میں کہیں امن کا مسکن نہیں رکھتے۔ جز دامنِ دولت کوئی دامن نہیں رکھتے۔ دامن سمیٹنا۔ دامن کو ہاتھ سے الگ کرنا۔ (کنایۃً) علٰحدگی اختیار کرنا۔ دامن سنبھالنا۔ دامن سمیٹنا۔ دامن سوار۔ (ف) بچے دامن کے سرے کو دونوں پاؤں کے بیچ سے نکال کر کھیلتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ہمارا گھوڑا ہے ہم اس پر سوار ہیں۔ (ذوق) کہاں وہ موسمِ طفلی کہ جب دامن سوار وں میں۔ تھے ہم تیار کرتے توسنِ رہوار دامن سے۔ دامن سے بندھنا۔ کسی کا ہو رہنا۔ دامن سے لگنا۔ دامن سے آلگنا۔ پناہ لینا۔ (جرأت) چمنِ دہر میں جوں خار ہوئی قدر مری۔ جس کے دامن سے لگوں وہی چھوڑاتا ہے مجھے۔ تجھکو کیا سلسلۂ قیس میں بیعت ہے نصیر۔ خارِ صحرا ترے دامن سے جو آلگتا ہے۔ دامن سے لگا رہنا۔ وابستہ رہنا۔ کسی کا حاجت مند رہنا۔ دامن سے منھ چھپانا۔ دامن سے منھ ڈھانکنا۔ (کنایۃً) حجاب کرنا۔ شرمندہ ہونا۔ دامن سے ہوا دینا۔ محبت میں دامن سے پنکھے کا کام لیتے ہیں۔ (صبا) ہم وہ بسمل ہیں کہ ٹھنڈے نہیں ہوتے جبتک دامنِ زخم سے قاتل کو ہوا دیتے ہیں۔ دامنِ شب۔ (ف) مذکر۔ شب کا آخری حصہ دامن کمر سے باندھنا۔ جن لوگوں کو زیادہ چلنا پڑتا یا سواری کے ساتھ دوڑنا پڑتا ہے وہ کمر سے دامن باندھ لیتے ہیں۔ (ذوق) حاضر ہیں مرے توسنِ وحشت کی جلو میں۔ باندھے ہوئے کہسار بھی دامن کو کمر سے۔ دامنِ کوہ۔ (ف) مذکر۔ پہاڑ کے نیچے کا میدان۔ دامن کھینچنا۔ روکنے یا پاس بلانے کے لئے دامن کھینچتے ہیں۔ (آتش) معرکہ میں ہاتھ قاتل کی کمر میں ڈالئے۔ کھینچیے دامن سرِ میدان گریباں کی طرح۔ دامن کی ہوا دینا۔ دامن کو حرکت دیکر پنکھے کا کام لینا۔ (شرف) اسقدر گھبرا گئے وہ غش جو مجھکو آگیا۔ اپنے دامن کی ہوا دی ہوش آنے کے لئے۔ دامن گردانا۔ دامن لپیٹنا۔ (انیس) گردانا جو دامانِ قبا سر وریدیں نے۔ گھوڑے کی رکاب آن کے لی روح امیں نے۔ دامنگیر۔ (ف) صفت۔ دامن پکڑنے والا۔ مزاحم۔ حمایت چاہنے والا مستغیث۔

دان

(ہونا کے ساتھ) (داغ) خوف ہو اسکو نہ دامنگیر ہو یہ وقتِ ذبح۔ ہاتھ بسمل کا دبا لیتا ہے اکثر زیرِ پا۔ دامن لینا۔ دامن پکڑنا۔ سہارا لینا۔ (ناسخ) چاہئے وحشت میں جامہ چاک ہونا روح کا۔ دامنِ قاتل کو لوں اپنا گریباں چھوڑ کر۔ دامنِ محشر۔ دامنِ قیامت (ف) مذکر۔ قیامت کا میدان۔ دامنِ مریم۔ کنایہ ہو عصمت سے۔ (داغ) بچاؤں پیرہن کیا چارہ گر میں دشتِ وحشت سے۔ کہیں ایسے گریباں دامنِ مریم بھی ہوتے ہیں۔ دامنِ مژگاں (ف) مذکر۔ مژگاں کا آخری حصہ مثال کے لئے دیکھو دامنِ تیغ۔ دامنِ مقصود۔ (ف) مقصود کا دامن سے استعارہ کرتے ہیں۔ دامن میں چھپانا۔ (کنایۃً) پناہ دینا۔ دامن میں چھپنا۔ پناہ لینا۔ (انیس) کر رحم کہ دامن میں ترے آکے چھپے ہیں۔ دامن میں لہو لگنا۔ اثبات خون ہونا کسی قاتل پر۔ خون کا دامن میں آلودہ ہونا۔ (ناسخ) ہم ہیں وہ وحشی عریاں کہ اگر قتل بھی ہوں۔ لہو اپنا لگے قاتل کے نہ داماں میں کبھی۔ دامن نکلنا۔ دامن کا چاک ہونا۔ (امیر) رفوگر دیکھکر میرے جنوں کو ہاتھ ملتا ہے۔ گریباں کو رفو کرتا ہے تو دامن نکلتا ہے۔ دامن نہ چھوڑنا۔ ساتھ ساتھ پھرنا۔ ساتھ نہ چھوڑنا دامن ہاتھ۔ استعمال میں ضمائر کے ساتھ ہو کہتے ہیں آپکا یا تمہارا دامن ہوگا اور میرا ہاتھ۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ پیچھا نہیں چھوڑوں گا۔ یا تمہارے ظلم کی فریاد کرونگا دامنہ۔ (ف۔ دامن کا مزید علیہ) مذکر۔ دامنِ کوہ۔ (رشک) سایۂ دامنِ شیرین کے تلے سر دینا۔ مر گیا دامنہ کوہ میں فرہاد عبث۔ دامنی۔ (ف۔ اوڑھنی جو عورتیں سر پر اوڑھتی ہیں) مونث۔ ۱ وہ چوڑا کپڑا جو گھوڑے کے پٹھے پر دامنوں کو پسینے سے بچانے کے لئے پڑا رہتا ہے۔ زین پوش۔ ۲ ایک پاٹ کی باریک چادر جو عورت کے جنازے پر ڈالتے ہیں۔ اوڑھنی۔

دان۔ (ھ) مذکر۔ ۱ (ہندو) زکوٰۃ۔ خیرات۔ صدقہ۔ (کرنا۔ دینا کے ساتھ) (ناسخ) خطِ شبرنگ یہ گالوں پہ نہیں دھیان کرو۔ ہے اجی چاند گہن بوسہ کوئی دان کرو۔ (شاد) خال کا بوسہ نہا کر دیجئے۔ دان دیں ہندو دھرم اشنان کا۔ ۲ جہیز۔ اردو میں تنہا نہیں بولتے۔ عورتیں دان دہیز بولتی ہیں۔ دان پُن۔

(ہندی۔ع) مذکر۔ خیر خیرات۔ صدقہ۔ دان دہیز۔ (صحیح دان جہیز) مذکر۔ جہیز وغیرہ (فقرہ) اُس کی ماں بڑے مالدار گھرانے کی تھی خوب دان جہیز لائی۔ دان لینا۔ خیرات لینا۔ (راسخ) کب کسی سے وہ دان لیتے ہیں۔ ہنچ دیدے کے جان لیتے ہیں

دان۔ (ف) کلمۂ ظرف ۱؎ (مرکبات میں) گھر۔ جگہ۔ مکان۔ مقام۔ خانہ۔ جیسے قلمدان۔ آتشدان۔ شمعدان۔ نمکدان ۲؎ جاننے والا۔ جیسے نکتہ داں۔ زباندان۔ ۳؎ کبھی اُردو میں اسموں پر آکر ظرفیت کے معنی دیتا ہے۔ جیسے اُگالدان۔ پاندان۔ ظرف اگر چھوٹی چیز ہو تو اسم ظرف میں دان پر یائے معروف زیادہ کر دیتے ہیں۔ جیسے چونے دانی۔ داننده (ف) صفت۔ جاننے والا۔ ماہر۔

دانا۔ (ف) صفت۔ دانشمند۔ ہوشیار۔ دانا بینا۔ صفت۔ عاقل اور ہوشیار کار آموزدہ اور تجربہ کار۔ دانائی۔ (ف) مونث۔ عقل۔ دانش۔

دانا۔ (ہ) بیلوں کو کھلیان پر چلانا۔ (فقرہ) دائے ہوئے غلّہ کو ٹوکری میں رکھکر اُڑادو۔

دانت۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر ۱؎ دندان ۲؎ (کنایۃً) کسی چیز کی طرف رغبت و میلانِ خاطر (فقرہ) اُس کا اِس گھڑی پر مدت سے دانت تھا ۳؎ دندانے۔ آرے کنگھی۔ چکّی۔ سِل اور چاقو کے۔ (جان صاحب) جوانی میں بڑھاپے پر میں ڈاڑھیں مار کر رُوئی۔ مسالا پیسنے میٹھی نہ دیکھے دانت جب سِل میں۔ (منیر) ایسا مسیح ہو تو زمانہ مرے نہیں۔ کنگھی کے دانت مُنھ سے نکل آئے بارہا۔ (منیر) غیروں سے بنواتے ہیں قمیں یہ طفلِ خوشنویس۔ کاٹے کھاتے ہیں مجھے دانتوں سے چاقو اندنوں۔ دانت اُتر نا۔ (دہلی) دانت کا چُبھنا۔ گڑنا۔ (انشا) دانت مچھر کے وال جو اڑنے لگے۔ جتنے نفرے تھے سب بگڑنے لگے۔ لکھنؤ میں دانت چُبھنا۔ دانت گڑنا مستعمل ہیں دانت اُکھاڑنا۔ دانت اُکھیڑنا۔ متعدی۔ دانتوں کو مسوڑھوں میں سے نکال لینا۔ دانت بٹھا دینا (کنایۃً) عاجز کر دینا۔ پست کر دینا۔ دیو فلک کے دانت تعبانے بٹھا دیئے۔ کیسا شبِ فراق کا صدمہ اُٹھالیا۔ دانت توڑنا۔ (کنایۃً) عاجز کرنا۔ دانت بجانا۔ دانتوں سے آواز نکالنا۔ عورتیں اِس حرکت کو منحوس

سمجھتی ہیں اُن کے نزدیک سوتے میں دانت بجیں تو رزق اُڑنے کی علامت ہے۔ دانت بجنا۔ دانت کڑکڑانا۔ دانتوں کا کمال سردی کے باعث باہم ٹکرا کر آواز دینا (سحر) دانت تاروں کے بجیں شب کو جو کھینچوں دمِ سرد۔ کہکشاں ٹھنڈی سڑک اے بُتِ ترسا ہو جائے۔ دانت برّاق ہونا۔ دیکھو برّاق۔ دانت بنانا۔ مصنوعی دانت بنانا۔ دانت بندھوانا۔ ہلتے ہوئے دانتوں کو تار سے جکڑوانا۔ دانتوں کو کسوانا۔ دانت بنوانا مصنوعی دانت لگوانا۔ دانت بھینچنا۔ دانت دبانا۔ دانت پیسنا۔ زور کے ساتھ اوپر نیچے کے دانتوں کو ملا لینا۔ دانت بیٹھنا۔ دانت بیٹھ جانا۔ لازم۔ دانتوں کا جکڑ جانا۔ دانت بچّی ہو جانا۔ یہ کیفیت اکثر حالت غشی میں ہوتی ہے۔ (قلق) گرتے ہی اُسکے دانت بیٹھ گئے۔ لب نازک میں سارے بیٹھ گئے ۲؎ (عظیم) دانت کا چبھ جانا۔ دانت لگ جانا۔ دانت پر تلوار لگانا۔ دانت پر مار کر تلوار کی تیزی کا امتحان کرتے ہیں (وزیر) لگائی دانت پہ محبوب سبزہ رنگ نے تیغ۔ خضر نے ناؤ چڑھائی ہے آبِ گوہر پہ۔ دانت پیسنا۔ (کنایۃً) ۱؎ نہایت غصّے ہونا۔ جھلّانا۔ (آتش) جب دیکھتا ہے یار تو ہے دانت پیستا۔ ڈوبونگا میں ڈبائیگا آبِ گہر مجھے ۲؎ (کنایۃً) کسی کو اذیت دینے کا ارادہ کرنا۔ غصّہ دکھانا۔ (عاشق) وہ دانت پیستے ہیں باغ میں صنوبر پر۔ دباؤ ڈالتے ہیں سرو قد برابر پر۔ دانت تلے اُنگلی دبانا۔ (انگشت بدندان گرفتن کا ترجمہ) افسوس کرنا۔ تعجّب کرنا۔ حیرت میں ہونا۔ تعجّب میں ہونا۔ دانت تلے ہونٹھ دبانا۔ (کنایۃً) غصّہ کرنا۔ (ناسخ) لوگوں نے ہونٹھ چوم لئے ہنسے کیا کیا۔ غصّے سے کیوں نہ دانت تلے وہ دبائے ہونٹھ۔ دانت توڑنا۔ متعدی ۱؎ دانت نکالنا۔ دانت اُکھاڑنا ۲؎ (کنایۃً) عاجز کرنا۔ کام کا نہ رکھنا مغلوب کرنا۔ دانت تھے تو چنے نہ تھے چنے ہوئے تو دانت نہیں مثل بیوقت مُراد حاصل ہونے پر بولتے ہیں۔ دانت تیز کرنا۔ (فارسی میں تیز کردن دندان بر چیزے) ایذا رسانی کا قصد کرنا۔ لالچ کرنا۔ حرص کرنا۔ (نکہت) جو دل کہ کاوشِ مژگاں نے ریزہ ریزہ کئے۔ جگر پہ آرۂ ابرو نے دانت تیز کئے۔

دانت

دانت ٹوٹنا۔ لازم۔ ا دانت کا گر جانا یا خستہ ہوجانا۔ ۲ دودھ کے دانت گرنا۔ ۳ بڑھاپے سے دانت گر پڑنا۔ پوپلا ہوجانا۔ دانت جھڑ پڑنا۔ دانت ٹوٹنا کسی ضرب کے صدمہ سے (ذوق) مارے گر سیلی دو زلیت پُر عرق۔ جھڑ پڑیں دندان دہانِ یارسے۔ اب دانت گر پڑنا ہی بیشتر بول چال میں ہے۔ دانت چبانا (عو۔ لکھنؤ) سوتے میں دانت پیسنا۔ دانت دکھانا۔ بیحیائی کے ساتھ دانت دکھانا معقول جواب نہ آنے کی صورت میں ہنس دینا (آتش) ہنسکر دکھائے دانت جو ہم کو تو کیا ہوا اسے لیجئے جو قیمت سلک گہر کھلے۔ دانت کھنا (کنایۃً) کسی چیز کا خواہشمند ہونا۔ (اثر) زیست کرتا ہوں اس بھروسے پر۔ دانت رکھتا ہوں بسکہ بوسے پر ۲ بدلا لینے کو آمادہ رہنا۔ عوض لینے کا ارادہ رکھنا۔ دانت سلسلانا۔ لازم۔ دانت میں خفیف کھجلی ہوکر درد ہونا۔ دانت سے دانت بجنا۔ لازم۔ دانتوں کا حرکت میں آنا شدت کی سردی یا تپ ولرزہ سے (جرأت) بج رہے ہیں اب اُسکے دانت سے دانت۔ اور بدن ہوگیا ہے سُوکھ کے تانت۔ دانت سے زبان کاٹنا۔ (کنایۃً) مکر بچپانا۔ (آتش) انگلیاں کانوں میں دیتے ہیں وہ میرے ذکر سے۔ کاٹتا اپنی زباں کو دانت سے غماز ہے۔ دانت کاٹی روٹی۔ مونث (کنایۃً) پکی دوستی۔ کمال ارتباط کی جگہ۔ دانت کٹکٹانا (کنایۃً) دانت پیسنا۔ غصہ وخشم سے۔ دانت کچکچانا۔ لازم۔ دانت پیسنا غصّہ کی حالت میں (شوق قدوائی) ہے بات جو دانت کچکچاتے ہیں۔ دانے کی طرح اُسے چبائیں۔ دانت کرّانا۔ (عو) سوتے میں دانتو نکا آواز دینا۔ دانت گرید نے کو تنکا نہ رہنا۔ لازم (کنایۃً) چوری سے گھر کی صفائی ہوجانا۔ اسباب پر جھاڑو پھر جانا۔ دانت گڑگڑانا۔ سردی سے دانتو نکا بجنا۔ سوتے میں دانت پیسنا۔ دانت گڑگڑ بولنا۔ دیکھو دانت سے دانت بجنا۔ دانت کُند ہونا۔ دانت کا کسی سخت چیز کے کاٹنے کے ناقابل ہونا (ناسخ) تمہارے کاکل پیچاں میں دیکھکر شانہ۔ ہوئے ہیں مارسیہ کے بھی کُند سارے دانت۔ دانت کھٹے کرنا (کنایۃً) ہمت توڑنا۔ عاجز کر دینا۔ (عاشق) کھٹّے کئے ہیں دانت رقیبوں کے لاکھ بار۔ حاضر جواب ہوں میں کبھی چوکتا نہیں۔

دانت

دانت کھٹّے ہوجانا۔ لازم۔ ا دانتوں کا ترشی کے باعث کند ہوجانا۔ ۲ (کنایۃً) عاجز ہونا۔ ہار جانا۔ جی چھوٹ جانا۔ ہمت ہار جانا۔ (مومن) گالیاں جب لب شیریں سے سنائے تجھکو۔ دانت کھٹّے ہوں تِرے بات نہ آئے تجھکو۔ دانت کھلنا۔ (کنایۃً) ہنسی آنا۔ (ناسخ) کُھلے نہیں دہنِ تنگ سے ہنسی میں دانت چمک ہے جگنوؤں کی آشیانِ عنقا میں۔ دانت کھولنا۔ متعدی (کنایۃً) ہنسنا اس طرح کہ دانت نمایاں ہوجائیں۔ (ناسخ) دانت کھولے تم نے ہنسکر جو بھری بازار میں۔ اب کسی کو بھی نہ آئے گا کوئی گوہر پسند۔ دانت گر جانا۔ دانت کا اپنی جگہ سے علیحدہ ہوجانا۔ دانت گھنگنی۔ مونث۔ خشخاش کی میٹھی گھنگنیاں جو بچے کا پہلا دانت نکلنے میں تقسیم کرتے ہیں۔ دانت لگانا۔ منہہ مارنا۔ دانت کا زخم پہنچانا۔ ۲ دانت چھوانا ۳ (لکھنؤ) لالچ کرنا۔ تاک لگائے رکھنا۔ (فقرہ) دو سال سے وہ اِس جائداد پر دانت لگائے بیٹھے تھے۔ دانت لگنا۔ لازم۔ ا دانت چبھ جانا ۲ (دہلی) جبڑا بند ہوجانا۔ دانت مارنا۔ متعدی۔ کسی چیز کے کاٹنے کے لئے اُسپر دانت لگانا (فقرہ) کتے نے دانت مارا ۲ (کنایۃً) بھانجی مارنا۔ دانت نکالدینا۔ ا شرمندہ ہوکر ہنس دینا۔ عجز ظاہر کرنا کی جگہ بیہودہ طرح سے ہنسنا (سودا) نکالدیں ترے ہنستے ہی کیوں نہ تارسے دانت۔ خدا نے عرش سے یہ نور کے اُتارے دانت ۲ اُدھڑ جانا۔ ٹانکے کھل جانا۔ پھونسڑے نکل آنا۔ (جوتی یا کپڑے کی نسبت بولتے ہیں) ۳ کنایۃً گھبرا جانا۔ سٹپٹا جانا۔ (ناسخ) تارے نہیں نکالدیئے دانت چرخ نے۔ وحشت ہے اسقدر مری شبہائے تار کی ۴ دانت توڑ دینا۔ دانت نکال کے ہنسنا۔ منہہ کھول کے ہنسنا۔ دانت نکالنا۔ ا دانت اکھاڑنا ۲ پھونسڑے نکل آنا ۳ بچے کا دانتوں کو نمایاں کرنا ۴ (کنایۃً) خوف یا دہشت سے منہہ کھول دینا۔ عجز ظاہر کرنا۔ منت وسماجت کرنا ۵ (کنایۃً) بموقع ہنسنا۔ بیہودہ طرح سے ہنسنا۔ دانت نکل آنا۔ ا منہہ میں دانتوں کا نمودار ہونا ۲ (کنایۃً) ہنسی آجانا (بحر) مجھکو جھوٹوں بھی جو نیا ہی کوئی مژدہ وصل۔ دانت ہنسنے میں نکل آتے ہیں آنسو کی طرح۔

دانت

دانت نکلنا۔ دانتوں کا مسوڑھوں کی جلد توڑ کر نمودار ہونا۔ دانت نکوسنا۔ (عم) غصّے یا عاجزی سے درندے کا دانتوں کو نکالنا۔ دانت نہ لگانا۔ کسی چیز کو ثابت نگل جانا۔ دانت ہلنا۔ جب دانت کی جڑ کمزور ہوجاتی ہے وہ جنبش کرنے لگتا ہے۔ دانت ہونا۔ لازم۔ کمال خواہش ہونا۔ گھات ہونا۔ گھات لگنا۔ (میر) ایک عالم ہے کشتہ اُس بُت کا۔ الغرض اُسپہ دانت ہے سب کا۔ عداوت ہونا۔ دشمنی ہونا۔ درپئے تذلیل ہونا۔ (بحر) اک نہ اک دن خاتمہ ہے عاشقِ مہجور کا۔ ناتواں پر دانت ہے فیلِ شبِ دیجور کا۔ دانتوں اُٹھانا۔ (عو) دانتوں سے چُننا۔ نہایت قدر کے ساتھ اُٹھانا۔ (فقرہ) کوڑی گرے تو یہ دانتوں اُٹھائے۔ دانتوں اُنگلی کاٹنا۔ افسوس کرنا۔ تاسّف کرنا۔ متحیّر ہونا۔ متعجب ہونا۔ دانتوں پر میل نہ ہونا (کنایۃً) مفلس ہونا۔ (احسان) ہم کو میل لعل و گوہر یاں نہیں دانتوں پہ میل۔ میں گہر اس طور کا تو شاہ اِس دستور کا۔ دانتوں پر ہونا۔ دودھ پیتے بچّے کے دانت نکلنے کے قریب ہونا۔ دانتوں پسینا آنا۔ لازم۔ مشکل کام کرنے سے عاجز آجانا۔ جیں بول جانا۔ تھک جانا۔ (عاشق) سخت جانی سے مری دانتوں پسینہ آگیا۔ دستِ قاتل میں جو خنجر تھا وہ آرا ہوگیا۔ دانتوں چڑھنا۔ لازم (عو) ٹوک میں آنا۔ کوسنے کھانا۔ دانتوں سے اُنگلی کاٹنا۔ تاسّف اور پریشانی ظاہر کرنے کا کنایہ ہے ؎ کمال متعجب ہونے کا کنایہ ہے۔ دانتوں سے زمین پکڑنا۔ مضبوط گرفت کرنا۔ نہایت مضبوطی سے پکڑنا۔ جگہ سے جُنبش نہ کرنا کی جگہ سے اُٹھانا صورتِ نقشِ قدم زمیں سے نصیر کو طفلِ اشک نے دانتوں سے یہ میں پکڑی۔ دانتوں سے پکڑنا۔ حصول مطلب کیلئے کمال کوشش کرنا۔ بخل کرنا۔ (فقرہ) وہ ایک ایک دمڑی دانتوں سے پکڑتے ہیں۔ دانتوں سے کوڑی اُٹھانا۔ (کنایۃً) بڑے کنجوس کی نسبت کہتے ہیں (داغ) صاحب کچھ نہیں کوڑی بچی تھی دانتوں سے لیں اُٹھا لیا زمانے نے یوں کنگال ہوگیا۔ دانتوں سے ہاتھ کاٹنا (کنایۃً) کمال افسوس کرنا۔ کمال تاسّف کرنا (درد) دامن چھڑا کے جب سے گیا ہے وہ بیوفا۔ دانتوں سے کاٹتا ہوں میں بے اختیار ہاتھ۔ دانتوں سے ہونٹھ چبانا۔ حسرت۔ افسوس یا غصہ

دانتا

کی حالت میں ایسا کرتے ہیں (آتش) تو نے منہ پھیرا سوالِ بوسہ پر مجھ سے جو یار۔ ہونٹھ اپنے اپنے دانتوں سے چبا کر رہ گیا۔ دانتوں کا چوکا۔ اگلے چار دانتوں کی لڑی۔ (عاشق) دیکھی جب انگیا کی چڑیا پھر گیا سر پہ ہما۔ تختِ شاہی ہل گیا دانتوں کا چوکا دیکھ کر۔ دانتوں کا کڑ کڑ بولنا۔ دانت سے دانت بجنا۔ دانتوں کی زردی۔ موٹ۔ دانتوں کا میل۔ دانتوں کے تلے انگلی دینا۔ حیران ہونے کی جگہ۔ دانتوں کے نیچے زبان دبانا۔ کہتے کہتے زبان روک لینا۔ (انشا) آئی تھی ایک حور مجھے دیکھ ہٹ گئی۔ دانتوں کے نیچے داب زبان چٹ پلٹ گئی۔ (کنایۃً) حیرت۔ تعجب اور افسوس ظاہر کرنے کے لیے۔ (اوج) وہ جوش تھر سے چشمِ غضب دکھاتی تھی۔ یہ اپنے دانتوں کے نیچے زباں دباتی تھی دانتوں کے نیچے داڑھیاں دبانا۔ (کنایۃً) کمال طیش کی حالت میں ایسا کرتے ہیں (اوج) دانتوں کے نیچے غصّہ میں سب داڑھیاں دبائے۔ گھوڑے سے اُٹھا اُٹھا کے پئے حرب و ضرب آئے۔ دانتوں میں انگلی دینا۔ دانتوں میں اُنگلی دبانا۔ حیرت اور افسوس ظاہر کرنا۔ (میر حسن) رہی کوئی انگلی کو دانتوں میں داب۔ کسی نے کہا گھر ہوا یہ خراب۔ حسرت ظاہر کرنے کے لیے۔ (منیر) انگلیاں دانتوں میں دباتا ہوں۔ نہیں آتیں گنڈیریاں جو نظر۔ کسی کام سے باز رکھنا۔ حیرت اور تعجب ظاہر کرنے کی جگہ۔ (صادق) کچھ اُس سے اشارے میں کہتا ہوں تو کہتا ہے۔ دانتوں میں دبا انگلی اے وائے یہ رسوائی۔ دانتوں میں تنکا لینا۔ (کنایۃً) عاجزی کرنا۔ جان کی پناہ چاہنا۔ امان چاہنا۔ (نصیر) خوف مانا اسقدر زلفوں کی کن کارات نے کہکشاں سے لے لیا دانتوں میں تنکا رات نے۔ دانتوں میں زباں کی طرح ہونا۔ دشمنوں میں رہ کر سلامت رہنا۔ دشمنوں کے بیچ میں گھرا ہونا۔ (نظام) رقیب بیٹھتے ہیں دانت بزمِ جاناں میں۔ ہے مجھ یہ دانت میں دانتوں میں ہوں زباں کی طرح۔

دانتا۔ (ھ) نونِ غنّہ۔ مذکر۔ دندانہ۔ خار۔ کنگھی یا آرے یا پہیہ کا۔

دانتے پڑ جانا۔ لازم۔ دندانے پڑ جانا۔ دھار گر جانا۔ دانتا کلکل۔ (ھ) مونث ! جھگڑے فساد کی باتیں (فقرہ) سوزن کی دانتا کلکل اچھی نہیں ۔ خانہ جنگی۔ جھگڑا تکرار۔ (نکہت) دُرِ دنداں پہ مبتلا دل ہے۔ دل میں اور مجھ میں دانتا کلکل ہے

دانتوا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ جھکڑے کے پچھلے حصّے کی وہ جگہ جہاں اسباب رکھتے ہیں۔

دانتی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ (ہند و) تبیسی۔ دانتو نکا چوکا ۔ درانتی گھاس کاٹنے کا آلہ۔ ہنسیا۔

دانتی لگنا۔ لازم۔ جبڑا بند ہونا۔ دانت بھچ جانا۔

دانتیا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ریہ کا نمک جو اکثر پینے کا تمباکو تیز کرنے کے واسطے دغاباز دکاندار کام میں لاتے ہیں۔

دانڈ۔ (ھ۔ بہ وزن چانڈ۔ سنسکرت میں دانڈ تھا) مونث۔ سپاہیوں کا ظلم رعایا اور غریبوں پر۔ شریر لڑکوں کی کود پھاند۔ عورتوں کی زبانوں پر مطلق ظلم کی جگہ ہے۔ دانڈا۔ دیکھو ڈانڈا۔

دانست۔ (ف) مونث۔ واقفیت۔ شناخت۔ رائے۔ سمجھ۔ (داغ) (ع) میری دانست میں تم سے بھی رقیب اچھا ہے۔ دانستہ۔ (ف) جان بوجھکر سمجھ بوجھکر۔ دانستگی (ف) مونث۔ دانش و دانائی۔

دانش۔ (ف) مونث۔ عقل دانائی۔ سمجھ بوجھ۔ دانشمند۔ (ف) صفت۔ عقلمند ہوشیار۔ دانشمندی۔ (ف) مونث۔ دانائی۔ عقل۔ فہم۔ دانشور۔ (ف) صفت۔ دانشمند۔

دانگ۔ (ف۔ نون غنہ) مذکر۔ چھ رتی کا وزن۔ مثقال یا درم کا چوتھا حصّہ۔ سمت۔ جانب۔ (فقرہ) چار دانگ عالم میں کوئی اُسکا ہمسر نہیں ۔ کسی چیز کا چھٹا حصّہ۔ ٹکڑا۔ حصّہ۔

دانوری۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ وہ رسّی جس سے غلّہ مانڈتے وقت بیل باندھے جاتے ہیں۔

دانہ۔ (ف۔ اناج۔ اسباب۔ مال) مذکر۔ اناج۔ غلّہ۔ بیج۔ تخم۔ (رشک) فلک پر سنبلہ ہے نام کو میزان خالی ہے۔ ہمارے حق کو اک دانہ نہیں اسکی ترازو میں ! تسبیح کا دانہ ۔ (اردو) بھٹے کا دانہ (جانصاحب) ڈنڈے نگواؤنگی کعبہ کی قسم مکا کو۔ گٹیاں لایا ہر اک دانوں سے بھٹا خالی ۔ (عو) چاول بیشتر جمع میں مستعمل ہے۔ (فقرہ) پلاؤ کے چار دانے کم زیادہ ہونے پر تین بیٹیوں کا خوان ہوا ۔ کھیل کا دانہ۔ (شاد) نادان وہ اک جو موتی چگیں ہنس کی طرح۔ دانا یہ اک ہیں ! میں نہ دانہ جو کھیل کا ۔ انار کا دانہ۔ انگور کیسا۔ (جلیل) اشک خون یاد میں ساقی کے اگر بہتا ہوں۔ دانے انگور کے بن جاتے ہیں آنسوؤں میں ۔ (اردو) آم کے واسطے تعداد کی جگہ۔ (فقرہ) چند دانے لنگڑے کے بھیجتا ہوں ۔ (اردو) چھوٹی پھنسی۔ (فقرہ) پھوڑے کے مواد سے ارد گرد دانے پڑ گئے۔ (زپڑنا۔ نکلنا۔ ٹوٹنا۔ پھوٹنا وغیرہ کے ساتھ) ۔ وہ چھوٹے چھوٹے دانے جنکی جنبش سے گھنگرو بجتے ہیں۔ (منیر) دل خاموش کسی کا تجھے ٹھکراتا ہے۔ گھنگروؤں میں ترے بجتا نہیں دانہ کوئی ۔ چیچک کے آبلے بھی دانے کہلاتے ہیں۔ (اشاد) بخورش دو ہوں جہاں میں غمِ روزی کے سوا۔ منہ میں چیچک کا بھی دانہ ہو تو کھاتے نہ بنے

دانہ اُٹھانا۔ دانہ چگنا۔ دیکھو اُٹھانا نمبر ۔ دانہ اُگلنا۔ پرندوں یا کبوتروں کا منہ سے دانہ نکال لینا۔ کھایا ہوا دانہ پوٹے سے باہر لانا۔ دانہ بدلنا۔ پرندوں کا آپس میں ایک دوسرے کو اپنے منہ کا دانہ کھلانا۔ دانہ بدلی۔ مونث۔ کبوتروں کا باہم ایک دوسرے کو دانہ کھلانا۔ کمال محبت کی علامت ظاہر کرنا۔ دانہ بدلوّل۔ مونث (کنایۃً) دو آدمیوں کا اختلاط۔ دانہ بندی۔ مونث۔ کھڑی کھیتی آنکنا۔ کوتنا۔ کچی پیمائش۔ دانہ بھرانا۔ متعدی۔ پرندوں کا اپنے بچوں کے منہ میں دانہ دینا۔ دانہ پانی۔ مذکر۔ آب و دانہ۔ آب و خورش۔ رزق۔ مجازاً بمعنی قسمت۔ نصیب (اسیر) کھینچ لایا ہے قفس تک ہمیں دانہ پانی۔ دیکھئے دانہ فلک بند کرے یا پانی۔ دانہ پانی اُٹھنا۔ رزق کا ختم ہونا۔ (صریحہ)

دانہ

تیر وحشی تھا جو مجنوں کی نشانی اُٹھ گیا۔ دشتِ غم سے آج اُس کا دانہ پانی اُٹھ گیا۔ دانہ پانی حرام ہے۔ یعنی کھانا پینا بالکل موقوف ہے (داغ) رنج کھانے سے کام ہے مجھکو۔ دانہ پانی حرام ہے مجھکو۔ دانہ پانی کھینچ لایا جس جگہ کا رزق مقدر تھا وہاں بالجبر آنا پڑا مثال کے لیے دیکھو دانہ پانی۔ دانہ پڑنا۔ کاشت کی ہوئی چیز میں دانہ پیدا ہوجانا۔ کسی شے میں آگ سے پک کر گول گول دانے پڑنا۔ دانہ جانا۔ (کنایۃً) جال بچھانا۔ جال ڈالنا۔ دانہ خور۔ (ف) صفت دانہ کھانیوالا۔ چنے کھانیوالا دانہ خوری۔ جانور جو چنے کھلا کر فربہ کئے جاسکتے ہیں۔ دانہ خوری کہلاتے ہیں بیشتر بکرے دنبہ کے لیے مستعمل ہے۔ دانہ دُنکا۔ (عو) مذکر۔ ایک آدھ دانہ۔ چھوٹی پھنسیاں۔ دانہ دینا۔ کبوتروں کو دانہ کھلانا۔ گھوڑے کو دانہ دینا۔ دانہ ڈالنا۔ کبوتروں یا کسی اور پرند کے لیے دانہ بکھیرنا۔ (کنایۃً) فریب میں لانے کیلئے کوئی فعل کرنا۔ (داغ) آنسو ہمارا ہوں خطِ یار پڑھ کے میں۔ یوں دانہ ڈالتا ہوں کبوتر کے روبرو۔ دانہ زد۔ (ف) صفت۔ سفلہ۔ وہ شخص جو نہایت معادکُ الحال ہو۔ کنجوس۔ (رشک) کار فرما سیم و زر کا دانہ زد ہوتا نہیں کارِ خیر کوئی کوئی لیتا نہیں زر زد سے۔ دانہ زمین پر گرتے ہی بھن جانا۔ کمال گرمی اور آفتاب کی تپش ظاہر کرنے کے لیے (انیس) گزری ہے بیاباں میں وہ گرمی شہ دیں پر۔ بھن جاتا تھا دانہ بھی جو گرتا تھا زمیں پر۔ دانۂ زنجیر (ف) مذکر۔ زنجیر کا حلقہ۔ دانہ نہ گھاس کھریرا تین تین بار۔ مثل۔ نمائشی خاطر داری کے لیے مستعمل ہے۔ دانہ نہ گھاس گھوڑے تیری آس۔ مثل۔ دینا نہ لینا مفت میں کام لینا کی جگہ۔ دانۂ یاقوت۔ (ف) مذکر۔ یاقوت کا ریزہ۔ دانوں میں پھل جانا۔ پھنسیاں کثرت سے نکل آنا۔ (شاد) پھولا ورم سے پھول کا طالب ہوا اگر۔ جاہا جو بار رو رہوں تو دانوں میں پھل گیا۔ دانے پانی کے ہاتھ ہے اُس جگہ بولتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ جہاں کا رزق مقدر میں ہو وہیں ملے گا۔ دانے پر لگانا۔ اجنبی کبوتر کو دانہ دکھا کر (یا کھلا کر) رام کرنا (کنایۃً) کچھ لالچ دیکر مانوس کرنا۔ (سحر) دانہ یہ لگایا ہے مرے طائرِ دل کو۔

داور

چھترا نہیں کھایا ہے تری خاص رفل کا۔ دانے دار۔ (ف۔ دانہ دار) صفت۔ اُس چیز کو کہتے ہیں جس میں گول گول ذرّے پڑجاتے ہیں۔ جیسے دانہ دار گھی یا قلاقند وغیرہ۔ دانے دان کرنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ (جرأت) تو بوسے بے یہ ہے پھر آن ہے ہے۔ کیا چیچک نے دانے دان پڑی۔ اب متروک ہے۔ دانے دانے پر مُہر ہوتی ہے۔ مثل۔ جو رزق جس کے مقدر کا ہوتا ہے اُسی کو ملتا ہے دوسرا نہیں پاسکتا ہے۔ اُس جگہ بولتے ہیں جب کہیں اتفاقیہ بے ارادے ٹھہرنا ہوجائے اور وہاں کچھ کھانا پڑے دانے دانے کو محتاج ہے۔ بالکل مفلس ہے۔ دانے کا اُڑ کر پہنچنا۔ جو رزق جس کے مقسوم کا ہے اُس کو ملے گا کسی جگہ۔ (قدر) اُڑکے پہنچے گا مرا نام ہے جس دانے پر۔ برگ خوشے میں نہیں بخشتے ہیں مولا نے پر۔ دانے کے ساتھ گھن پس گیا۔ مثل۔ یعنی اصل کے ساتھ اوروں کو بھی نقصان پہنچ گیا۔ (شاد) دل محو حال ہوکے پھنسا دو چرخ میں۔ دانہ کے ساتھ گھن بھی یہ کوٹھو میں پل گیا۔ دانے مانگنا۔ (کنایۃً) گدائی کرنا۔ دانے نکلنا۔ (کنایۃً) چیچک نکلنا۔ چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکلنا۔ دانے نبڑجانا۔ (عم) آب و دانہ ختم ہوجانا۔

دانیال۔ (یہ عجمی نام ہے) مذکر۔ مشہور پیغمبر کا نام جن کی طرف فالنامہ منسوب ہے۔ (ذوق) بلا سے گر دانیال کا سا نہیں ہے پاس اپنے فالنامہ ہم اپنے نقطوں سے داغ دل ہی کے فال دولت نہ دیکھ لیں گے ؟ (و) (عو) رزق)

داوا۔ (ھ۔ بروزن کادا) مذکر۔ لکھنؤ۔ انّا کا خاوند۔ دودھ پلائی کا خاوند۔

داور۔ (ف۔ اصل اسکی دادوَر ہے) صفت۔ منصف۔ حاکم۔ عادل خدا۔ داوری۔ (ف) مونث۔ حکومت۔ انصاف۔ داورِ محشر۔ (ف) مذکر۔ قیامت کے دن انصاف کرنیوالا۔ یعنی خدا تعالیٰ سے کہدینگے

داؤ

ہم یہ داد محشر کے روبرو۔ ہم نے گنہ کئے تری رحمت کے زور پر۔

داؤ۔ (ف۔ بر وزن راؤ۔ نوبت۔ مکر۔ گالی) مذکر ۱ شطرنج کی چال۔ داؤں ۲ چالبازی۔ فریب ۳ (ھ) وہ آلہ جس سے حیوانوں کے چارے کے لیئے درختوں کے پتّے اور شاخیں کاٹتے ہیں ۴ نوبت۔ باری چلنا۔ داؤ چلنا فریب کرنا (شوق قدوائی) کرینگے وہ گھات اور چلیں گے وہ داؤ۔ خدا جانے ہو یا نہو پھر بچاؤ۔

داؤ۔ (ھ۔ بر وزن خالو) مذکر۔ (ہندو) بڑا بھائی۔

داؤد۔ (ع) حضرت داؤد بڑے خوش آواز پیغمبر تھے اور ایسے سوز و گداز سے یاد الٰہی کرتے کہ پہاڑ گونج اٹھتے اور پرندوں پر وجد کی حالت طاری ہو جاتی تھی (محسن) داؤد کے نغمہ ہائے دلبند۔ کھائے دم عیسوی کی سوگند

داؤدی۔ مذکر ۱ ایک زرد اور سفید رنگ کے پھول کا نام ہے جسے گل داؤدی کہتے ہیں ۲ سفید گیہوں (شاہ عالم کے عہد میں داؤد خاں ایک قسم کا سفید گیہوں مصر سے ہندوستان لایا تھا)۔

داؤں۔ (ھ۔ فارسی میں داؤ بر وزن گاؤ شطرنج جیسی وغیرہ کھیلوں کی بازی اور وہ رقم جو قمار باز ہار جیت کے واسطے مقرر کریں) مذکر ۱ ہنسیا۔ ایک قوس نما چھرا جو اکثر پہاڑیوں گورکھوں اور عربوں کے پاس ہوتا ہے ۲ (عو) باری۔ نوبت ۳ گھات۔ موقع۔ قابو۔ بس ۴ چل۔ دھوکا۔ حیلہ ۵ کشتی کا پیچ ۶ پانسہ۔ قرعہ ۷ وہ چیز جو قمار بازی میں شرط کی علامت کا نشان ظاہر کرنے کو رکھدیتے ہیں ۸ وہ چیز جو بازی جیتنے پر حریف سے لیتے ہیں۔ داؤں آنا۔ لازم ۱ جوئے میں حسب مراد پانسہ پڑنا ۲ (ہندو) نوبت آنا۔ داؤں پر چڑھانا ۱ پیچ پر چڑھانا ۲ قابو میں لانا۔ بس میں لانا۔ داؤں پر چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ دھوکے میں آنا ۲ پیچ پر چڑھنا۔ داؤں پر رکھنا ۱ بازی پر لگانا۔ شرط پر رکھنا ۲ کشتی کا پیچ کرنا۔ داؤں پر لگانا۔ شرط پر رکھنا۔ (جان صاحب) وہ چال

داہنا

تم چلے کر دیا بڑ دسا را گھر۔ اب باقی میں ہوں داؤں پہ مجھکو لگائیے

داؤں پڑنا حسب مراد پانسا پڑنا ۲ (عم) موقع آنا۔ بازی آنا۔ داؤں پھینکنا۔ پانسہ پھینکنا۔ بازی کی کوڑیاں پھینکنا۔ داؤں پیچ۔ مذکر مکر و فریب۔ چال ۲ کشتی یا بازی کے ڈھنگ۔ کشتی کے بند۔ چلانا چلنا کرنا کے ساتھ (داغ) قضا سے کون کر سکتا ہے کشتی۔ کہ چلتا داؤں پیچ اُسکا ہی سب پر۔ داؤں تاکنا۔ لازم۔ گھات لگانا۔ موقع دیکھنا ۲ تاک لگانا۔

داؤں جانا۔ (قمار باز) قمار بازی میں حریف سے بازی کے دوچند لینے کا کچھ نشان رکھنا۔ داؤں چلنا۔ فریب کا روائی کرنا۔ کشتی کا پیچ کرنا داؤں دینا۔ متعدی۔ دم دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ ٹھگنا ۲ (عم) موقع دینا۔ داؤں کرنا۔ کشتی میں پیچ کرنا۔ دھوکا کرنا۔ فریب کرنا۔ داؤں کھانا لازم۔ (عم) فریب کھا جانا۔ داؤں کھیلنا۔ چل دینا۔ دھوکا دینا گھات لگانا۔ داؤں گھات۔ مؤنث۔ تاک۔ گھات پیچ خفیہ تدبیر (ذوق) ہے دل کی داؤں گھات میں مژگان چشم یار۔ کرتی ہے قصد ٹٹی کی اوجھل شکار کا۔ داؤں لگانا ۱ گھات لگانا۔ موقع دیکھنا۔ قابو پانا ۲ بازی لگانا۔ شرط بدنا۔ شرط لگانا (بحر) ہم جان پر بھی کھیل کے جیتے نہ ہارسے۔ ہم نے یہ داؤں بڑھکے لگایا تھا ہر گیا۔ داؤں لگنا۔ (ہندو) موقع ملنا۔ غلبے کا موقع ملنا۔ داؤں میں آنا۔ داؤں میں پھنس جانا فریب سے قابو میں آنا۔ (مومن) آتا نہیں ہے وہ تو کسی ڈھب سے داؤں میں بنتی نہیں ہے ملنے کی اُسکے کوئی طرح۔ (داغ) پھنس گئے اُسکے داؤں میں آخر۔ غیر کا پیچ اُنسے چل ہی گیا۔

داہ۔ (ھ۔ س۔ جلانا) مؤنث (ہندو) مُردے کو جلانا۔ داہ دینا۔ مُردے کی لاش میں آگ لگانا۔

داہنا۔ (ھ) (دہلی) صفت۔ مذکر (مؤنث کے لیئے داہنی۔ لکھنؤ میں اس جگہ دہنا مستعمل ہے) سیدھا۔ داہنا ہاتھ۔ مذکر۔ سیدھا ہاتھ۔

داہنے ہاتھ کا کھانا حرام ہے۔ (عو) قسم دلانے کے لیئے۔ یعنی اگر ایسا نہ کرو تو تم کو کھانا کھانا حرام ہو۔ کھانا سیدھے ہاتھ ہی سے کھاتے ہیں۔ داہنے کی جگہ بیشتر دہنے مستعمل ہے۔ (آتش) جبتک حلال کرے نہ مجھ بیگناہ کو قاتل کو دہنے ہاتھ کا کھانا حرام ہے۔ داہنی آنکھ پھڑکنا۔ دیکھو آنکھ پھڑکنا۔ داہنے ہاتھ کو۔ داہنے ہاتھ کی طرف۔

دائر۔ (ع) صفت ۱ پھرنے والا۔ دورہ کرنیوالا ۲ (قانون) زیر تجویز۔ پیش۔ دائر سائر (عربی میں دائر۔ پھرنیوالا۔ سائر گردش کرنیوالا۔ مجازاً جاری مشہور۔ باثر۔ نافذ) صفت دخیل۔ (فقرہ) جسجگہ دیکھئے یہی حضرات دائر سائر ہیں۔ دائر کرنا۔ چلانا۔ رجوع کرنا۔ پیش کرنا۔ سلسلہ شروع کرنا۔ جیسے مقدمہ دائر کرنا۔

دائرہ۔ (ع۔ دائرۃ۔ خطِ گرد۔ ہزیمت۔ گردشِ زمانہ) مذکر ۱ حلقہ۔ چکر۔ دَور۔ محیط ۲ مجلس ۳ (اقلیدس) وہ سطح مستوی جو ایک گول خط سے محیط ہو اور جس کے بیچ میں ایک نقطہ ایسا ہو جس سے جتنے خط محیط تک کھینچے جائیں سب برابر ہوں ۴ خانقاہ۔ ڈیرہ۔ محلّہ۔ ٹولہ۔ (نسیم) لوگوں سے بھرا وہ دائرہ تھا۔ پُر صَوت و صدا وہ دائرہ تھا ۵ (ف) ڈفلی ایک باجہ کا نام جو ایک رُخ سے کھلا ہوا ہوتا ہے۔ چنگ (بجنا۔ بجانا کے ساتھ) ۶ حرفوں کی گولائی جیسے جیم کا دائرہ۔ سین کا دائرہ۔ دائرہ نصف النہار دیکھو خطوط نصف النہار۔

دائم۔ (ع) ہمیشہ۔ دائم الحبس۔ صفت۔ عمر بھر کا قیدی۔ دائم الخمر (ع) صفت۔ ہمیشہ شراب پینے والا۔ دائم المرض۔ (ع) صفت سدا کا بیمار۔ جنم روگی۔ دائماً۔ (ع) ہمیشہ۔ ہر وقت۔ دائمی۔ (ع) صفت۔ ہمیشہ کا۔ دوامی۔

دائن۔ (ع) قرض دینے والا۔

دائی۔ (دایہ سے بگڑا ہوا ہے) مونث ۱ جنانیکا پیشہ کرنیوالی عورت

۲ وہ عورت جو مائکے سے عروس کے ساتھ خدمت کرنے کیلئے سسرال جاتی ہے ۳ انّا۔ دودھ پلانیوالی ۴ (عو) جب کوئی بڑی بات اپنی یا کسی کی نسبت کہنا ناپسند کرتی ہیں اُسوقت اشارہ کرنے کے لیے کہتی ہیں (فقرہ) اُس نے میری دائی کو خوب کوسا۔ اس جگہ بیشتر دائی بندی مستعمل ہے۔ (جان صاحب) دائی بندی کی نہ کیوں مسلی پہ ہو جان فدا۔ دُکھدھکی دیکھکے وہ پریوں کا دم ہی پھڑکا۔ دائی جنائی۔ مونث۔ قابلہ۔ دایہ۔ دائی۔ دوادائے۔ مذکر۔ ادنیٰ قوم کے ملازم ۲ وہ لوگ جو حسب و نسب میں کم ہوں اور شرافت کا دعویٰ کریں۔ دائی دواگی اولاد۔

دائی سے پیٹ چھپانا۔ (عو) رازداروں سے عیب چھپانا۔ دائی سے پیٹ نہیں چھپ سکتا۔ رازداروں سے راز یا عیب نہیں چھپتا ہے۔ (جرأت) رقیب کیوں نہو محرم تمہارا اے صاحب۔ مثل ہے پیٹ کہیں چھپ سکا ہے دائی سے۔ دائی کھلائی۔ مونث۔ وہ دایہ جو ننھے بچوں کو کھلائے یا اپنے پاس رکھے۔ دائی کے آگے پیٹ کا پردہ۔ دائی کے آگے پیٹ نہیں چھپتا۔ مثل۔ دیکھو دائی سے الخ۔ (جان صاحب) چھپتا نہیں ہے پیٹ دوا دائی کے آگے۔ جو کچھ کہ بڑی بیگم ہیں کوئی مجھ سے تو پوچھے

دائی کے سر پھول پان۔ مثل۔ ہر قسم کا الزام غریب بیچارے پر لگجاتا ہے۔ دائی گیری۔ (عو) مونث۔ دایہ گیری۔ جنانے کا کام یا پیشہ۔

دائیں۔ (ھ) مونث ۱ توپ یا بندوق کے متواتر چھوٹنے کی آواز دناؤن ۲ بیلوں کو کھلیان پر چلانا۔ دائیں چلانا۔ اناج گاہنا۔ کھلیان پر بیلوں کو چلانا۔

دائیں۔ (ھ) صفت۔ راست۔ داہنی طرف۔ سیدھے ہاتھ کی طرف۔ دائیں بائیں چت اَرت اُدھر اُدھر۔ دائیں بائیں دیکھنا۔ لازم۔ اِدھر اُدھر دیکھنا۔ ہوشیار رہنا۔ خبردار ہونا۔ دائیں بائیں دیکر نکل جانا۔ دھوکا دیکر نکل جانا۔ دائیں بائیں دینا متعدی۔ چھپا دینا۔ اِدھر اُدھر کر دینا۔ دایا۔ دیکھو دایہ۔

دایاں۔ (ھ) صفت۔ دیکھو داہنا۔ دایاں بولنا۔ (چوروں کی اصطلاح) تیتر کا دائیں ہاتھ کی طرف بولنا جب چور چوری کو جاتا ہے۔ یہ بُرا شگون خیال کیا جاتا ہے۔

دایہ۔ (ف۔ معنی نمبر۱ میں) مونث۔ بچے کو پرورش کرنیوالی عورت ۲ انّا۔ پلائی

دایہ گری۔ (ف) مونث۔ دایہ کا پیشہ۔ دایہ کا کام۔

دُبّ۔ (ع) مذکر۔ ریچھ۔ دُبِّ اصغر۔ دُبِّ اکبر۔ (علم نجوم) مذکر قطب شمالی کے قریب چند ستاروں سے ترکیب پاکر دو صورتیں ریچھ کی سی بنگئی ہیں ایک چھوٹی دوسری بڑی۔ چھوٹی کو دُبِّ اصغر اور بنات النعش صغریٰ بڑی کو دُبِّ اکبر بنات النعش کبریٰ کہتے ہیں۔

دَبّا۔ (ھ) مذکر ۱ درخت کی شاخ جس کو کاٹ کر قلم کیلئے زمین میں لگا دیتے ہیں (لگانا کے ساتھ) ۲ گھات ۳ غوطہ۔ ڈبکی۔ معانی نمبر ۲و۳ میں عوام کی زبان ہے۔ دَبّا مارنا۔ گھات لگانا۔ شکار کیواسطے چھپ رہنا۔ دشمن کی تاک میں چھپ رہنا۔

دَب آنا۔ بڑھ آنا۔ آگے بڑھ آنا۔ دب جانا ۱ مغلوب ہوجانا ۲ کسی چیز کے نیچے آجانا۔ دَب کے چلنا۔ کترا کے چلنا۔ (اوج) دُموں سے نکہتِ مشک خطا بھی دَب کے چلی۔ وہ دبدبہ کہ ادب سے ہوا بھی دب کے چلی۔ دب مرنا۔ کسی بھاری چیز کے دباؤ سے ہلاک ہوجانا۔ (ناسخ) وہ ضعف ہے کہ دَب مروں کُہسار کے تلے۔ آجاؤں میں جو سایۂ دیوار کے تلے۔ دب نکلنا۔ پست ہوجانا۔ عاجز ہوجانا۔

دبا بیٹھنا۔ متعدی ۱ قبضہ کرلینا۔ زبردستی مال مارلینا ۲ دبوچ لینا۔ دبا جانا مغلوب ہوجانا۔ (داغ) اللہ رے گرانباری غمِ بعد فنا۔ کہ مری خاک سے آندھی بھی دبی جاتی ہے۔ دبا ڈالنا۔ کسی بات کو چھپا دینا ۲ کچل ڈالنا۔

دبا دبایا۔ دبی دبائی۔ اول صفت مذکر دوم صفت مونث۔ دبا ہوا۔ دبا دینا فرو کرنا۔ روک دینا۔ جیسے تمہاری تقریر نے فساد دبا دیا۔ دبا رہنا ۱ کسی

چیز کی آڑ میں چھپا رہنا۔ (آتش) مثلِ صبا اُڑا دے اُسے اے جمالِ دوست۔ تا چند ہم دبے رہیں گردِ ملال میں ۲ مغلوب رہنا۔ دا کر۔ حکومت سے۔ جبر سے دبا لینا ۱ مغلوب کرلینا۔ (رشک) لحن داؤد یہ نالوں میں دبا لیتے ہیں۔ دُون کی آپ کے دمساز بجا لیتے ہیں ۲ مال لینا ۳ دبوچ لینا۔ دبا ہوا بنیا پورا تولے۔ مثل۔ جب آدمی پر دباؤ پڑتا ہے تو حق ادا کرتا ہے۔

دَبّاغ۔ (ع) مذکر۔ چمڑا رنگنے والا۔ چمڑا پکانے والا۔ دباغت۔ (ع۔ بکسر اوّل وفتح سوم) مونث۔ چمڑے کو پکانا۔ درست کرنا۔ پاک کرنا

دَبازت۔ مونث۔ گندہ ہونا۔ گندگی۔ دیکھو دبیز۔

دبانا۔ (ھ) متعدی ۱ گاڑنا۔ دفن کرنا۔ زمین میں درز کرنا۔ (معروف) جو مرے عشقِ بتاں میں نہ دبانا اُسکو۔ آتشِ سنگِ صنم سے ہی جلانا اُسکو۔ ۲ بیج بونا۔ بیج زمین کے اندر رکھنا ۳ زبردستی قبضہ کرنا۔ پرایا حق مارنا ۴ بھینچنا۔ دبوچنا۔ (فقرہ) میرا بکس بغل میں دبا کر چلتا ہوا ۵ عاجز کرنا۔ تنگ کرنا مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔ (صبا) کیسا دبا لیا ہیں گردِ ملال نے۔ رہتا ہے زندگی میں عذابِ فشار روز ۶ زور ڈالنا۔ دباؤ ڈالنا۔ (فقرہ) تم مجھی کو دباتے ہو اس سے کچھ نہیں کہتے ۷ چپی کرنا۔ مٹھی کرنا۔ (انیس) دستور ہے بیمار کے ہیں پاؤں دباتے۔ یا بٹریاں بھاری اُسے لاکر ہیں پنہاتے۔ دیکھو دابنا ۸ کسی چیز کو زور سے اندر بھرنا ہاتھ کے زور سے یا انگلیوں سے کسی چیز کو برتن کے اندر ٹھونسنا ۹ چھپانا۔ مخفی کرنا۔ اخفا کرنا۔ جیسے بات دبانا۔ واردات کا دبانا ۱۰ راکھ سے آگ چھپا دینا ۱۱ کمی کرنا۔ (داغ) وہ خریدار ہی دل کے نہ ہوئے کیا کیجئے۔ ہم بھی کچھ دبتے کچھ اُن کو بھی دبایا جاتا۔ دباؤ۔ (ھ بروزن بناؤ) مذکر ۱ بوجھ۔ غلبہ۔ زور (پڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ) (جلیل) آہوں کی فوج لیکے چلی ہے دُعا مری۔ اچھا ہے کچھ دباؤ پڑے آسمان پر۔ ۲ خوف۔ دہشت (معروف) تو بتلا مجھے گر اُس کا نہیں تجھکو دباؤ۔ غیر کے سامنے کیوں آتا دبا جاتا ہے ۳ جبر۔ سختی۔ (فقرہ) اُنکے دباؤ سے یہ کام ہوگیا۔

۳ رعب داب ۴ زور حکومت۔ اختیار ۵ لحاظ۔ خیال۔ دباؤ ڈالنا متعدی زور ڈالنا۔ بوجھ ڈالنا۔ عاجز کرنا۔ دیکھو دانت پیسنا۔ دباؤ ماننا۔ لازم خوف ماننا۔ ڈر ماننا۔ دبنا۔ دباؤ۔ (ھ۔ بروزن رتالو) صفت۔ اُلار کا مقابل۔ گاڑی یا کسی اور چیز کے آگے کے حصہ پر زیادہ بوجھ ہوتا ہے تو کہتے ہیں کہ دباؤ ہے۔

دَبدَبہ۔ (ع۔ دَبدَبۃ۔ ڈھول کی آواز۔ گھوڑے کی ٹاپ کی آواز۔ فارسیوں نے بمعنی جاہ و ہیبت و بزرگی استعمال کیا ہے) مذکر۔ کرّوفر۔ رُعب و داب شان و شوکت۔

دُبدَھا۔ (ھ۔ بالضم) مونث۔ شک و شبہہ۔ پس و پیش (عوام اور خاصکر مستورات دُگدھا بولتی ہیں)

دُبُر۔ (ع) مونث۔ پشت۔ پیچھا۔ مقعد۔

دُبڑ و گھُسڑو۔ (ھ) صفت۔ ڈرپوک۔ بزدل۔ بودا۔ کم ہمت۔ عاجز محکوم۔

دَبِستان۔ (ف۔ اصل میں اَدِبستان تھا) مذکر۔ مکتب۔ مدرسہ (شعور) خود فراموشی و نسیاں کا سبق ہوتا ہے۔ اے جنوں سب سے نرالا ہے دبستاں اپنا۔ دَبکا۔ (ھ) مذکر ۱ چوہوں کے مارنے کا آلہ جو مٹی سے چکّی کے پاٹ کے مشابہ بناتے ہیں ۲ دیکھو دبا نمبر ۱۔ دَبکانا۔ (ھ) متعدی چھپانا۔ کپڑے میں چھپانا۔ جیسے بچے کو رضائی میں دبکالو۔ دَبکائی۔ (ھ) مونث۔ تارکشوں کی اُجرت۔ تار دبکنے کا کام۔ دبک بیٹھنا چھپ بیٹھنا۔ رُوپوش ہونا۔ دبک جانا۔ ڈر کر چھپ جانا۔ دبک رہنا۔ سکڑ کے چھپ جانا۔ دَبکنا (ھ) لازم ۱ چھپنا۔ پوشیدہ ہونا۔ (بحر) کیا خبر تھی دشمنِ جاں دل میں ہے دبکا ہوا ۲ ڈر کر چھپنا۔ (سرور) شوخ کی برقِ تبسم جو جھپک جاتی ہے صاعقہ ابر کے پردے میں دبک جاتی ہے ۳ (متعدی) چاندی سونے کے تاروں کو کوٹ کے چوڑا کرنا۔ دَبکی۔ (ھ بالفتح) مونث ۱ روپوشی۔ کسی جانور کا زمین میں چھپ جانا۔ جیسے تیتر کا دبکی لگانا ۲ گھات۔ دَبکی لگانا۔ لازم چھپنا۔ غائب ہونا۔ گھات لگانا۔ گھات میں بیٹھنا۔ دبکی مارنا۔ تاک میں چھپ کر بیٹھ جانا۔ دَبکیا۔ (ھ) مذکر۔ تار دبکنے والا۔ دَبگر (ھ) مذکر۔ ۱ ڈھال بنانیوالا۔ آجکل بیشتر کُپّا بنانے والے کو کہتے ہیں ۲ لکڑی کے ظروف بنانیوالا ۳ صفت۔ بدن چرا کر یا سمیٹ کر۔ مغلوب ہو کر۔ عاجز ہو کر۔

دبکیل۔ دبکیلا۔ (ھ) صفت۔ دبنے والا۔ بزدل۔ کم ہمت۔

دُبلا۔ (ھ۔ س۔ دُر۔ نہیں۔ بَل۔ قوّت۔ طاقت) صفت۔ پتلا۔ کمزور۔ کم گوشت۔ دُبلاپا۔ دُبلاپن۔ (ھ) مذکر۔ (عو) لاغری۔ کمزوری۔

دُبلا پتلا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ چھریرا۔ ہلکے بدن کا۔ ہلکا پھلکا۔ مونث کے لیے دُبلی پتلی۔ دُبلے ماریں شاہ مدار۔ مثل۔ زبردست زبردست ہی کو ستاتا ہے۔

دَبنا۔ (ھ) لازم ۱ بوجھ کے نیچے آنا ۲ دفن ہونا گڑنا ۳ چھپنا پوشیدہ ہونا ۴ زیر ہونا مغلوب ہونا رُعب یا خوف سے۔ (فقرہ) میں کتنا ہی کردں وہ تو مانتے ہی نہیں۔ (امیر) بگولے خاک سے اُٹھتے ہیں ابتک۔ نہ مر کر بھی دبے ہم آسمان سے ۵ سکڑنا۔ سمٹنا ۶ ہٹنا بچنا۔ راستہ دینا ۷ رُکنا جیسے تنخواہ دبنا ۸ عجز و انکسار کرنا۔ لحاظ کرنا۔ جیسے جتنا ہم دبتے ہیں تم سر چڑھتے ہو ۹ پسنا۔ پچنا۔ جیسے چول میں ہاتھ دبنا ۱۰ شرمانا ۱۱ کسی چیز کے اجزا کا متّصل ہو جانا۔ جیسے روئی دب گئی ہے ۱۲ نیچے آنا۔ اندر آنا۔ جیسے گوٹ یا سنجاف کا دبنا ۱۳ فرد ہونا۔ اُبھرنے نہ پانا۔ رفع ہونا۔ جیسے جھگڑا دبنا۔ فتنہ دب جانا۔ (جلیل) دب گئے قدسے ترے سب فتنے۔ حشر بھی آج تک جانہ ہوا ۱۴ کمی کرنا۔ مثال کیلئے دیکھو دبانا نمبر ۱۱۔ دبی آگ کریدنا۔ (کنایۃً) پرانے فساد کو تازہ کرنا۔ دبی بلی چوہوں سے کان کٹواتی ہے۔ مثل۔ دبے پر زبردست اپنے زیردست کا حکم بجا لاتا ہے۔ دبی چوٹیں اُبھرنا۔ پرانے فتنوں کا تازہ ہونا۔ (شاد) نئے دیتے ہیں صدمے چھیڑ کر پارینہ قصّوں کو۔ دبی چوٹیں

ابھرتی ہیں گڑے مُردے اُکھڑتے ہیں۔ دبے پاؤں ! آہستہ آہستہ - آہٹ کے بغیر۔ (نصیر) دبے پاؤں طوافِ خانۂ لیلیٰ کرے مجنوں مبادا جاگ اُٹھے سُنکے دربان غُل سلاسل کا ! چُپکے سے - چوری سے (شاد) نیند آنکھوں میں شبِ ہجر ذرا بھی آئی - چونک اُٹھے جو دبے پاؤں ہو ابھی آئی - دبے پر چیونٹی بھی کاٹ کھاتی ہے - مثل تنگ آکر کمزور بھی حملہ کر بیٹھتا ہے - دبی دبائی بات - گزری ہوئی بات جسکو لوگ بھول گئے ہوں - دبے دبائے جھگڑے - پرانے جھگڑے جو رفع ہوگئے ہوں - (ظفر) جھگڑے دبے دبائے عدو نے نکالکر - مُردے اُکھاڑے گور کے پتھر تلے کے ہیں - دبی زبان سے کچھ کہنا - دبی آواز سے کچھ کہنا - (کنایۃً) ڈرتے ڈرتے کچھ کہنا - لحاظ سے صاف صاف نہ کہنا - (امیر) واعظ دبی زبان سے کرتا تھا ذکر حور - اتنا لحاظ دخترِ رز کا ضرور تھا - (داغ) انھیں جب مہرباں پاکر سوالِ وصل کر بیٹھا دبی آواز سے شرما کے وہ بولے یہ مشکل ہے - دبے مُردے اُکھاڑنا - (دہلی) پُرانے قصّے یا پُرانے گلے شکوے دُہرانا - دیکھو گڑے مُردے -

دَبنگ - دبنگا - (ھ - داب - بوجھ - دباؤ - انگ - جسم) صفت - مذکر چُست - چالاک - قوی - تنومند - سخت دل آدمی - دبنگی - صفتِ مونث - مشٹنڈی - موٹی تازی ہٹّی کٹّی عورت - زور آور عورت -

دَبوچنا - (ھ) متعدی بھینچنا - اِس طرح دبانا جس طرح بلّی چوہے کو دباتی ہے - کسی کو قابو میں کرنا اس طرح کہ رہا نہ ہوسکے - دَبو دَبّو کرنا - (عو) کسی بات کو دبا دینا - سُنی اَن سُنی کردینا -

دَبور - (ع) مونث - پچھوا ہوا -

دَبوسہ - (ف - بفتحِ اول بروزنِ سبوچہ) مذکر - جہاز کا کمرہ یا کوٹھری جو مستورات کے واسطے ہوتی ہے -

دَبّہ - (ف - بالفتح صحیح و بالضم غلط) مذکر - کُپّا - چرمی ظرف - دُبّی - دیکھو ابّی - دبی - دیکھو دبنا -

دُبے (ھ - دوویدا کا مخفف) مذکر - دو وید جاننے والے برہمن کا لقب -

دبیر - (ف - بروزن امیر) مذکر - کاتب - منشی - انشا پرداز - مضمون نگار - محاسب - دبیرِ فلک - (ف) مذکر کنایۃً عطارد -

دبیز - (ف - عربی میں دَیبُوذ کپڑا جس کا بانا دُہرا ہو - فارسیوں نے تصرف کرکے دبیز کرلیا) صفت - موٹا - گاڑھا - سنگین - دَلدار -

دبیل - (ھ - بفتح اول و کسرِ دوم و سکون یائے مجہول - نیز بفتحِ دوم) صفت ! زیردست - مغلوب - وہ شخص جو اپنے عیبوں کے باعث لوگوں سے دبتا رہے - (جانصاحب) دبیل ایسی ہی میں تو ہوگئی دل دے کے ہاں صاحب - ستم جو جو کرو تم میرے اوپر وہ نہ تھوڑا ہے -

دَپٹ - (ھ) مونث ! دوڑ - گھُرکی - دَپٹانا - تیز چلانا - دَپٹنا - (ھ) تیز چلنا ! گھُرکی دینا -

دَتّ - (سنسکرت میں دَتّ بمعنی دیا ہوا ہے اور ایک بادشاہ کا نام بھی ہے) مذکر - ہندؤں کے ناموں میں مستعمل ہے - جیسے رام دت -

دُت - (ھ) مونث - کلمۂ حقارت ! کتّے کو ہنکانے کی آواز ! دور ہو الگ ہٹ - دونوں معنوں میں تکرار کے ساتھ دُت دُت بھی کہتے ہیں - دُتکار (اس میں دُتکاری) مونث - لعنت - ملامت - جھڑکی - (بتانا کے ساتھ) (فقرہ) تم نے اُس موذی کو خوب دُتکار بتائی - دُتکارنا - کُتّے کو ہنکانا ! (کنایۃً) - جھڑکنا لعنت ملامت کرنا - حقارت سے نکالدینا - (انشا) کوئی بھونکے ناحق جو کتّے کی طرح - تو دُتکار دیجئے اُسے کہکے دُت -

دُتّو - (فارسی میں دوتا - دوتاہ - دوتو - دُہری تہ کا کپڑا) مونث - وہ دُہرا روئی دار کپڑا جو بچوں کے سینے کی حفاظت کے واسطے بنوا صدری کے پہنایا جاتا ہے -

دَتون - (س - بفتحِ اول و دوم - مونث (ہندو) مسواک -

دَجّال۔ (ع) مذکر۔ ایک شخص کا نام جو مسلمانوں کے عقائد کے مطابق کچھ پیشتر قیامت کے مسیح کذاب بنکر دعوی الوہیت کریگا۔

دَچھنا۔ (ہ) مونث (ہندو) تحفہ ۔ نذرانہ۔ انعام۔

دُخان۔ (ع) مذکر۔ دھواں ۔ بخار۔ بھاپ۔ دُخانی۔ صفت دھوئیں کا وہ چیز جو بھاپ یا دھوئیں کے زور سے چلے جیسے دُخانی جہاز۔

دُخت۔ دُختر۔ (ف) سنسکرت میں دوہتا۔ دوہتری) مونث بیٹی۔ لڑکی۔ دختر انگور۔ دُختِ رز۔ دُخترِ رز۔ دُخترِ عنب۔ دُختِ تاک۔ (ف) مونث۔ (کنایۃً) انگوری شراب۔ شرابِ سُرخ۔ (جلیل) دُختِ رز کھینچکے ہوش اُڑاتی ہے۔ اور ابھی خیر سے شباب نہیں۔ (رشک) کیوں ہے اُس کی صحبتوں سے زاہدوں کو اجتناب۔ دخترِ انگور کو پابند۔ ئی شوہر نہیں۔ (رشک) تیرے شرابخوار وہ موزوں کلام ہیں۔ ہر دُخترِ عنب کو سخن زن بنائینگے۔ دُختِ تاک کی مثال کیلئے دیکھو جوبن ڈھلنا۔

دَخل۔ (ع۔ چیزوں کا اندر آنا۔ آمد۔ پیدوار۔ آمدنی۔ اعتراض۔ داخلہ درآمد ہونا) مذکر۔ ۱ رسائی (فقرہ) زید کو بکر کے مزاج میں دخل ہے۔ ۲ قبضہ (فقرہ) گاؤں پر دخل مِل گیا ہے۔ ۳ اِمکان (سحر) نکلیں اِس بیچ سے بے ترک محبت کیا دخل۔ قیدِ گیسو کی تو میعاد ہے تا مدتِ عشق۔ ۴ مجال (ذوق) قاتل سے دخل کیا ہے کہ جانبر ہو اپنا ہوش۔ گر اُڑ کے مثلِ طائرِ رنگِ حنا چلے۔ ۵ دست اندازی۔ مزاحمت (داغ) رخنہ گر یہ بُت ہے یوں اسلام میں۔ دخل ہے کس کو خدا کی کام میں ۶ مہارت شُدبُد۔ واقفیت (صبا) سُنکے میرا حال دِل کہتا ہے وہ یوسف لقا۔ دخل بندے کو نہیں اِس خواب کی تعبیر میں۔ دخل پانا۔ لازم۔ گزر ہونا۔ رسائی ہونا۔ باریاب ہونا۔ دخل درمعقولات۔ مذکر۔ کسی معاملے میں خواہ مخواہ دخل دینا۔ بات میں مداخلت کرنا۔ بیچ میں بولنا۔ (فقرہ) اِس میں بھی کچھ شک نہیں کہ عورتوں نے دخل درمعقولات دیکر مردوں کو عاجز ضرور کیا۔ دخلدہانی۔ مونث۔ (قانون) قبضہ دلانا۔ قابض کرنا۔ دخل دینا۔ ۱ بیچ میں پڑنا۔ بیچ میں بولنا۔ دست اندازی کرنا سدِّ راہ ہونا۔ (رشک) بت بھی اب دینے لگے دخل خدا کے گھر میں ۲ قبضہ دینا۔ دخل کرنا۔ قبضہ کرنا۔ دخل لینا۔ قبضہ لینا۔ دخلنامہ۔ مذکر (قانون) قبضہ کی سند یا حکم۔ قابض ہونے کا سرکاری حکم۔ پروانۂ دخلیابی۔ دخلیابی (ف) مونث ۱ باریابی۔ گزر۔ رسائی ۲ قبضہ تصرّف۔

دَخمہ۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ مُردوں کے دفن کرنے کا تہ خانہ مجازاً صندوق جس میں مُردے کو رکھتے ہیں۔

دُخول۔ (ع۔ گھُسنا۔ اندر جانا) مذکر۔ خروج کا نقیض۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

دَخِیل۔ (ع۔ بروزن امیر۔ جو کسی کے کام میں مداخلت کرے) مذکر۔ دخل دینے والا۔ باریاب (فقرہ) زید بکر کے مزاج میں دخیل ہے۔ ۲ قابض۔ متصرّف ۳ (اصطلاح عروض) وہ حرف جو حرف ردی اور الف تاسیس کے درمیان ہو جیسے غین شاغل کی اور ضاد فاضل کا۔ (رشک) دخلِ رقیب سے یہ دمِ وصل تنگ ہوں۔ نفرت ہے قافیوں میں حروفِ دخیل سے۔ دخیلکار۔ صفت۔ کاربار میں دخل دینے والا۔ سربراہ کار۔ مصاحب۔ شریکِ رائے ۲ ایک قسم کا کاشتکار جس کو حقِ قبضہ داری حاصل ہوتا ہے۔

دَد۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ درندہ۔ پھاڑ کھانیوالا جانور جیسے شیر بھیڑیا وغیرہ۔ دد و دام (ف) مذکر۔ درندگان و جانوران بے گزند۔

ددا۔ مونث۔ (ترکی میں دوہ یا دوک ہے فارسی میں دادا۔ بوڑھی لونڈی جسنے بچپن میں خدمت کی ہو) مونث وہ عورت جو بچّوں کی

دَدُری

پرورش کے واسطے نوکر ہو۔ کھلائی۔ بچوں کو پالنے اور رکھنے والی بندی

دَدُری۔ (ھ) مونث۔ کچا اناج۔ خاصکر جَو۔

دَدُوڑا۔ (ھ ہندی داد کا مخفف) مذکر۔ وہ چوڑا دانہ جو مچھروں کے کاٹنے یا جوشِ خون سے جلد پر نمایاں ہو۔

دُودھار۔ (س) صفت مونث۔ دودھ دینے والی۔ گائے بھینس یا بکری۔ دُودُھڑ (ھ) عو۔ مونث۔ دوطرفہ کارروائی۔ تذبذب (فقرہ) ابھی دُودُھڑ لگا رکھی ہے اِدھر اُن کے پھانسنے کی تدبیر کی ہے اُدھر دُوسری جگہ ٹٹے بٹے لڑا رہے ہیں۔ ایسی دُودھڑ کہیں ہو سکتی ہے الفت میں امیرؔ۔ دل بھی پہلو میں رہے یار بھی پہلو میں رہے۔

دُودھی۔ (ھ) مونث ۱ ایک بُوٹی کا نام جس کے توڑنے سے دودھ نکلتا ہے ۲ ایک قسم کا سفید اور سُرخ پرت دار پتھر جس کی سلیں مکانوں میں لگتی ہیں۔

دَدھیال۔ (عو) دیکھو داوھیال۔ (فقرہ) اس کاغذ میں لڑکی کے ننھیال اور ددھیال کی سات پیڑھی تک نام لکھے تھے۔

دُودھیل۔ دُودھیلن۔ (س) صفت۔ دُودھار (آبحیات) برسات نے ہرا کیا ہے کہ ددھیلن گایوں اور بکری کا چارا ہوجائے۔ دُودھیل گائے کی دو لاتیں بھی بھلی۔ مثل جس سے نفع پہنچتا ہو اُس کی سختی بھی ناگوار نہیں ہوتی۔

دَدیا خُسر۔ دَدیا سُسر۔ دَدیا سُسرا۔ مذکر۔ بیوی کا دادا شوہر کا دادا۔ دیکھو سُسرا۔ ددیا ساس۔ بیوی کی دادی شوہر کی دادی۔

دُر۔ (ھ) مذکر کلمۂ تحقیر و تنفر۔ دُور ہو۔ نکل۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (جلال) سچ ہے کہ آبرو کوئی موتی کی آب ہے۔ تم نے جو دُر کہا مری عزت بگڑ گئی۔ دُر دُر۔ دُر دُر پھٹ پھٹ۔ مونث۔ لعنت۔ ملامت تھُڑی تھُڑی۔ (معروف) دیکھکے اُس در پہ جب کہتا ہے یہ دُر دُر مجھے

دُر

موتیا بندلے خدا ہو وہ دربان میں۔ دُر دُرانا۔ نکال دینا۔ (شعور) دیا انعام سب کو دُر دُرایا یار نے مجھکو۔ غضب ہے یہ مرے حصہ میں آیا دُر تکدر کا۔ دُر دُر کرنا۔ (عو) نکال دینا۔ نفرت کرنا۔ (جانصاحب) رہتی ہے آب سدا چنیاں دُر دُر کرتیں۔ بالیاں کواریوں کی تو تو سمجھکر دُرتیں۔ دُر موئے۔ کلمہ تنفر۔ ہٹ۔ کمبخت۔ مونث کیلئے دُر موئی۔ دُر ہو دفع ہو۔ چل ہٹ۔ دیکھو دُور ہو۔ (محسن) یوں صدف سے کہے موتی کہ بس اب چل دُر ہو۔

دُرّ۔ (ف۔ عربی میں بتشدید دوم۔ بمعنی مروارید کلاں۔ فارسیوں نے بغیر تشدید اور بمعنی مروارید استعمال کیا ہے) مذکر ۱ موتی۔ جواہر ۲ کان میں پہننے کا زیور۔ (اسیر) وہ شعر ترے وصفِ دُرِ گوش میں پڑھوں۔ سیپی اُتار دے مجھے دُر اپنے گوش کا۔ دُر افشاں۔ (ف) صفت۔ موتی بکھیرنے والا۔ (کنایتہً) خوش بیان۔ دُر افشانی۔ (ف) مونث موتی بکھیرنا (کنایتہً) خوش بیانی۔ دُرچہ (اُردو) مذکر۔ گوشوارہ۔ جس میں ایک موتی ہوتا ہے۔ دُرِ خوش آب۔ (ف) مذکر ۱ نہایت آبدار موتی ۲ (کنایتہً) عمدہ شعر۔ عمدہ مضمون۔ دُر ریز۔ (ف) صفت۔ موتی بکھیرنے والا۔ (کنایتہً) خوش بیان۔ دُرِ شہوار۔ (ف) مذکر۔ بادشاہوں کے قابل موتی۔ بہت بڑا موتی۔ دُرِ ناسُفتہ۔ (ف) مذکر ۱ موتی جس میں سوراخ نہ کیا گیا ہو ۲ صفت (مجازاً) کنواری عورت۔ دُرِ نایاب۔ ۱ بے مثل موتی ۲ (کنایتہً) فرزند۔ دُرِ نجف۔ (ف) مذکر ۱ ایک قسم کا پتھر ہے جس میں بال نظر آتے ہیں۔ اور چونکہ ان بالوں کو حضرت علیؑ سے منسوب کرتے ہیں۔ اسلئے اس پتھر کی تعظیم کرتے ہیں ۲ (کنایتہً) شریف نجیب۔ دُرۃ التاج۔ (ع) مذکر۔ قیمتی موتی۔ بادشاہوں کے تاج کا۔ دُرِ یتیم۔ دُرِ یکدانہ۔ (ف) مذکر۔ بڑا آبدار موتی جو تنہا سیپی میں ہو۔ بیش بہا موتی۔ دُرِ یتیم را ہمہ کس مشتری بود (ف) مثل۔ اچھی چیز کے سب طالب ہوتے ہیں۔

دَرْ۔ (ھ) مذکر۔ ۱ نرخ۔ قیمت۔ بھاؤ۔ جیسے بیس روپیہ کے درکا سونا ۲ مونث۔ قدر۔ منزلت۔ (نظیر) مُفلسی وہ شے ہے کہ جس گھر میں بھر گئی۔ پھر جتنے گھر میں سب میں اُسی گھر کی دَر گئی۔ دَرْ کٹی۔ مونث۔ حساب تجارت۔

در۔ (ف) مذکر۔ ۱ دروازہ۔ دہلیز۔ دیکھو باز ہونا۔ (فقرہ) ایک در بند ہزار در کھلے ۲ (حرفِ ربط) میں ۳ نوع جنس۔ قسم ۴ جب الفاظ مکرر کے ساتھ آتا ہے کثرت کے معنی دیتا ہے۔ جیسے صحرا در صحرا۔ اُردو میں بالا کے معنی دیتا ہے جیسے سود در سود ۵ (دریدن مصدر سے مشتق فارسی الفاظ کے آخر میں مستعمل ہے) پھاڑنے والا جیسے اژدر در۔ در آمد۔ (ف) مونث۔ اندر آنا۔ وہ مال جو باہر سے ملک میں آئے۔ درآمد برآمد۔ مونث۔ آمد رفت۔ آنا جانا۔ اندر آنا۔ باہر جانا۔ درآمد برآمد کے دن۔ موسم بدلنے کے دن۔ درآمد ہونا۔ اندر آنا۔ در آنا۔ ۱ کسی چیز میں کسی چیز کا داخل ہونا۔ (انیس) سینہ میں در آئی تو سپر کاٹ کے نکلی ۲ کسی کے گھر میں کسی کا زبردستی چلا آنا۔ (دسیا) بے محابا ہے حقیقت میں تصور اُس کا۔ آنکھوں کی راہ سے کیا صاف در آیا دل میں ۳ کسی معاملہ میں پڑنا۔ دراصل۔ واقعی۔ در انداز۔ (ف) مذکر۔ دو آدمیوں میں لڑائی کرا دینے والا۔ بدگو۔ (امیر) صحبت آخر کو بگڑتی ہے سخن سازی سے۔ کیا در انداز بھی اِک بات بنا لیتے ہیں۔ در اندازی۔ (ف) مونث۔ ۱ بدگوئی ۲ بیجا مداخلت (صبا) دست وحشت نے کی در اندازی۔ نہ رہا ربط جیب و داماں میں۔ درباب۔ (ف) بابتہ۔ نسبت۔ سبب۔ معاملہ۔ دربارہ۔ (ف) بابت۔

دربان۔ (ف) مذکر۔ ڈیوڑھی بان۔ چوکیدار۔ سنتری۔ دربدر۔ (ف) ایک دروازے سے دوسرے دروازے پر جانا۔ آوارہ۔ سرگشتہ (پھرنا کے ساتھ) (رشک) کیا او بد دعا کریں دربان یار کو۔ یہ بھی پھرا ہمارے طرح دربدر تباہ۔ دربست۔ دردبست (ف) بالکل۔ تمام۔ در پڑنا۔ (کنایۃً) کسی کی حالت میں کسی کی پناہ لینا۔ (فقرہ) بھوکی پیاسی ترے در پر آکے پڑی۔ در پردہ۔ (ف) ۱ غائبانہ۔ پیٹھ پیچھے ۲ خفیہ پوشیدہ۔ (اشارے کنائے سے۔ درپے (ف) پیچھے۔ گھات میں۔ خواہاں (رشک) میرے ہم پیشہ ہیں درپے مرے نقصانوں کے۔ کچھ نہیں پاتے تو مضمون چُرا لیتے ہیں۔ (فقرہ) سال بھر سے پولیس تمہارے درپے ہے۔ درپے آزار۔ صفت۔ ستانے ضرر پہنچانے کی گھات میں۔ درپے تضحیک صفت کسی کی ذلت و رسوائی کا خواہاں ہونا۔ (ہونا کے ساتھ) درپے جاں۔ صفت۔ جان کے پیچھے۔ دشمنِ جاں۔ درپے ہونا۔ پیچھا کرنا۔ سُراغ لگانے کی گھات میں ہونا۔ سر ہو جانا۔ (امیر) درپے دشمنیِ عاشقِ ناکام نہ ہو۔ خوبصورت ہو خدا کے لیے بدنام نہ ہو۔ درپیش۔ (ف) حرفِ ربط (در زائد ہے) موجود۔ آگے۔ سامنے۔ رو برو۔ (آنا کے ساتھ) (فقرہ) کل یہ واقعہ درپیش آیا۔ (رشک) مطمئن ہو گئے بس قطع رہ دشت فنا۔ ابھی درپیش ہے ہمکو یہ سفر تھوڑا سا۔ درپیش کرنا۔ سامنے کرنا۔ آگے رکھنا۔ پیش کرنا۔ درپیش ہونا۔ سامنے ہونا۔ پیش ہونا۔ (انیس) میں کہہ نہیں سکتا مجھے درپیش ہے جو راہ۔ درحالیکہ۔ یہ لحاظ کر کے۔ درحقیقت۔ (ف) حقیقت میں۔ دراصل۔ درخانہ اگر کس ست حرفش بس ست۔ (ف) مثل۔ سمجھدار تھوڑے الفاظ سے منشا سمجھ لیتا ہے۔ درخواست۔ (ف) خواستگاری۔ التماس معروضہ۔ مونث۔ التماس۔ گزارش۔ عرضی۔ عرضداشت۔ سوال۔ آرزو۔ تمنّا (دینا۔ کرنا کے ساتھ) درخور۔ (ف واو معدولہ) لائق۔ سزاوار۔ قابل۔ (غالب) درخورِ عرض نہیں جوہر بیداد کو جا۔ نگہ ناز ہے سرمہ سے خفا میرے بعد ۲ (اُردو) دخل۔ رسائی۔ (فقرہ) میر صاحب کو دربار میں بہت درخور ہے۔ دیکھو مزاج میں درخور ہونا۔ درِ دامن۔ (ع) مذکر۔ حاشیہ۔ ۱ نیکن۔ عبا۔ قبا۔ انگرکھے کا بغزی۔ (حقیقت) جھپک جاتی ہیں آنکھیں آئے جب اُس کا نظر دامن۔ چمک ہے برق کی یا رب ٹکا ہے یا یہ درِ دامن۔ دردر۔ دربدر۔ در در پھرنا۔ مارا مارا پھرنا

در

(اختر شاہ اودھ) در در پھرے ہم خراب کیا گیا ۔ دن رات سے عذاب
کیا گیا ۔ در در ٹھوکریں کھلوانا ۔ مارا مارا پھرانا ۔ (جان صاحب) ہو محبت کا
بُرا اُن کو گلیوں میں پھرے ۔ ٹھوکریں کھلوائیں اس دل نے ابھی
در در مجھے ۔ در در لیے پھرنا ۔ ساتھ ساتھ آوارہ پھرانا ۔ (صبا) حرص در در
لیے پھرتی ہے عجب سودا ہے ۔ جیب و دامن کو نہ پھاڑیں سگِ درباں
کیونکر ۔ درِ دولت ۔ (ف) مذکر ۔ معزز کا مکان ۔ بادشاہ یا رئیس کے مکان
کے لیے مستعمل ہے ۔ (شور) سخت بدذات ہے درباں کو نکالو گھر سے ۔ درِ دولت
پہ زہرگز یہ بلا رہنے دو ۔ در صورت (ف) بحالت ۔ بشرطیکہ ۔ در طریقت ہرچہ
پیشِ سالک آید خیر اوست ۔ (ف) مقولہ درویشی میں جو حالت پیش آئے
وہی اچھی ہے ۔ در عمل کوش ہرچہ خواہی پوش (ف) اعمال اچھے چاہئیے
لباس کیسا ہی ہو ۔ درکار ۔ (ف) صفت ۔ ضروری ۔ مطلوب ۔ (داغ)
سو ٹکڑے کروں دل کے تو لے کوئی خریدار ۔ وہ کہتے ہیں یہ جنس ہے درکار
ذرا سی ۔ درکارِ خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست ۔ (ف) مثل ۔ نیک کام
میں دیر نہ کرنا چاہیئے ۔ (رشک) درکارِ خیر حاجتِ ہیچ استخارہ نیست ۔
کیوں قسمت سے بھینک کس لئے چلنے کی فال دیکھ ۔ درکنار ۔ ایک طرف ۔
علیحدہ ۔ جدا ۔ علاوہ ۔ (فقرہ) بندش درکنار شعر کے مضمون کو دیکھئے ۔
در کی بھیک پر اوقات ہونا ۔ کسی کی مدد کے سہارے زندگی بسر ہونا ۔ (ہونا سے)
ہے توکل پر گزر اپنی امیر ۔ اُس کے در کی بھیک پر اوقات ہے ۔ درگزر ۔
مونث ۔ معافی ۔ چشم پوشی ۔ معافی دینا (کرنا ہونا کے ساتھ) (تسلیم)
مزہ ہو حشر میں سنکر مرے جرم سکے وہ جاؤ ہم نے درگزر کی ۔ (داغ)
کمی کی نہ تھی شوق نے قتل میں ۔ ادھر ہی سے کچھ درگزر ہو گئی ۔ درگزرے
چھوڑ دیا ۔ ترک کیا ۔ باز آئے (جلال) جھگڑا ہمارا آپ کا اب جائے طے ہیں ۔
درگزرے روز حشر کے ہم انفصال سے ۔ درگزرنا کے مفعول کے ساتھ "سے"
مستعمل ہے ۔ جیسے اے غفار ہمارے گناہوں سے درگزر (درگزر کر)

دراز ۔ دراڑ

درگزر کرنا طرح دینا ۔ کسی فعل کے ارتکاب سے باز آنا ۔ درگور ۔ (ع و) دعائے بد
اور کلمۂ نفرت ۔ قبر میں جائے ۔ مرے ۔ اور غارت ہو سے درگور یہ پیری ہو ضعیفی
کے میں قربان ۔ جینے کا مزہ خاک ہے دنیا کا مزہ خاک ہا ۔ دور ہو ۔ منھ نہ دکھا
(ذوق) بعد مُردن آپکے رونے کو سنکر گور در دور ۔ جیتے جی ہی کہتے ہو
صورت تری درگور دور ۔ درگور کرنا ۔ دور دفان کرنا ۔ (جان صاحب)
قدم سے سوت کی آباد کرنا سیج تم اپنی ۔ کروں درگور سمجھو اب جنازہ
چارپائی کو ۔ درماہہ ۔ مذکر ۔ ماہواری تنخواہ ۔ مشاہرہ ۔ فارسی میں ماہوار
ہے ۔ درمیان ۔ (ف) مذکر ۔ بیچ وسط ۔ اندر ۔ مابین ۔ اِس لفظ کے بعد
"میں" زائد حسن کلام کے لیے بولتے ہیں ۔ (نذیر) زلف سے ہم الجھتے اے
رخِ یار ۔ کیا کریں درمیان میں تو ہے ۔ درمیان دینا ۔ بیچ میں ڈالنا
ضامن دینا ۔ (فقرہ) خدا کو درمیان دے کے کہتا ہوں ۔ درمیان
لانا ۔ شامل کرنا ۔ پیش کرنا مد میانی ۔ (اردو) صفت ۔ بیچ کا ۔ متوسط
اندرونی ۔ درِوان ۔ (ف) مذکر ۔ درباں ۔ در و دیوار سے ۔ ہر طرف سے
ہر جگہ سے ۔ دیکھو دیوار ۔ در و دیوار سے باتیں کرنا ۔ دیوانہ کی طرح آپ ہی
آپ بکنا ۔ (امیر) بخت ایسے کہاں ہیں جو کروں یار سے باتیں ۔ کرتا ہوں
میں شب بھر در و دیوار سے باتیں ۔ در و دیوار کان رکھتے ہیں ۔ دیکھو دیوار
ہم گوش دارد ۔ (رشک) برنگ گل در و دیوار بلکہ رکھتے ہیں کان ۔
اُسی کو سنکے ہے سوسن بصد زباں خاموش ۔ دریافت ۔ (ف) مونث
پہچان ۔ جانچ ۔ تحقیق ۔ ٹوہ ۔ تفتیش ۔ (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ)
درا ۔ (ف ۔ صحیح بکسر اول ہے) مذکر ۔ جرس ۔ (بفتح اول) اردو میں مرکبات
کے ساتھ مبنی دروازہ مستعمل ہے جیسے اکدرا ۔ سہ درا ۔
دُرّاج ۔ (ف) مذکر ۔ تیتر ۔
دَراز ۔ دَراڑ ۔ (ہ) مونث ۔ شگاف ۔ ہر چیز کا عموماً اور دیوار کا شگاف
خصوصاً ۔ لکھنؤ میں دوسرے لفظ کا تلفظ دونوں رے ثقیلہ سے اور

دلی میں دونوں رائے فارسی سے ہے۔ (آنا۔ پڑنا کے ساتھ) دراز بگڑا ہوا درز کا ہے۔ دَراز (انگ۔ ڈرائر کا بگڑا ہوا) مونث۔ خانہ میز یا الماری کا جو باہر نکل آتا ہے۔ دَراز۔ (ف بر وزن نماز)۔ صفت لانبا۔ طویل۔ دراز دست۔ (ف) صفت۔ زبردست۔ غالب۔ بے انصاف ظالم۔ درازدستی۔ (ف) مونث۔ ظلم۔ زیادتی۔ بے انصافی۔ (شعور) مطلق پتہ ملا نہ گریبانِ صبح کا۔ کیسی درازدستیٔ شبہائے تار ہے۔ درازقد (ف) صفت۔ طویل القامت۔ درازگوش۔ (ف) صفت ۱ بڑے بڑے کانوں والا ۲ مذکر۔ گدھا۔ خر۔ دراز کرنا۔ پھیلانا۔ دراز ہونا ۱ لیٹنا۔ سونا۔ پاؤں پھیلانا۔ (رشک) مرقد میں بھی نہ سونے دیا شورِ حشر نے۔ پورا ہوا نہ تھا میں ابھی ہنجان دراز ۲ (عمر کے لئے) بڑی ہونا۔ دیکھو عمر۔ درازی (ف) مونث۔ لمبائی۔ طوالت۔ بڑا ہونا۔

دَرّال۔ (ف) صفت۔ پھاڑنیوالا۔

دَرّانا۔ (ھ) (عو) بیدھڑک۔ بےخوف و خطر۔ (انیس) غارتگروں کا غول جو درّانا آئے گا۔ اسوقت کون چادرِ زینب بچائے گا۔

دُرانا۔ (ھ) (ہندو) چھپانا۔ پوشیدہ کرنا۔ (فقرہ) کیوں بات دُراتی ہو۔

دَرانتی ۔ (ھ) مونث۔ چھوٹی چلّی۔ درانتی پڑنا۔ کھیتوں کا کٹنا شروع ہونا۔

دُرّانی۔ پٹھانوں کے ایک فرقے کا نام۔

دَراہم۔ (ع) درہم کی جمع۔

درایت۔ (ع۔ بکسر اول و فتح چارم) مونث۔ عقل۔ دانش۔

دربا۔ مذکر۔ ڈھابلی۔ دیکھو ڈربا۔

دربار۔ (ف۔ مجلس سلاطین درگاہ) مذکر ۱ آستانہ۔ بارگاہ ۲ امیروں یا بادشاہوں کی مجلس جشن۔ شاہی عدالت۔ کچہری ۳ (اردو) حاضری۔ حاضرباشی (آتش) عشق کا قصہ کہیں گے ہم حضورِ شاہِ حُسن۔ وقت شب دربار اگر اپنا مقرر ہو گیا۔ دربار باندھنا۔ (دہلی) رشوت دیکر کام نکالنا۔ دربار خاص۔ وہ دربار جس میں عام لوگوں کے آنے کی اجازت نہو۔ وہ دربار جس میں بادشاہ خود موجود ہو۔ درباداری مونث حاضرباشی کسی کے یہاں خوشامد کے لئے حاضر ہونا۔ (کرنا کے ساتھ) دربارِ عام۔ مذکر۔ عدالتِ عام۔ وہ دربار جس میں عام لوگ حاضر ہو سکیں۔ دربار کرنا ۱ اُمرا اور بادشاہوں کا بیٹھکر امیر و اُمرا کا سلام لینا۔ عدالت کرنا۔ اجلاس کرنا ۲ مصاحبت کرنا ؎ ایسے کا کیا کرے کوئی دربار اے امیر۔ دو دن جہاں سلام کیا وہ بگڑ گیا۔ دربار لگنا ۱ ملازموں اور مجرائی لوگوں کا مجلس میں اکٹھا ہونا ۲ مجمع ہونا۔ بھیڑ لگنا۔ (جرأت) کہئے کیونکر نہ اُسے بادشہِ کشورِ حُسن۔ کہ جہاں جاکے وہ بیٹھا وہیں دربار لگا۔ دربار معمور ہونا۔ مجلسِ اُمرا و سلاطین کا حُضّار سے بھر جانا۔ درباری۔ (ف) ۱ دربار سے منسوب۔ دربار سے نسبت رکھنے والا۔ ۲ وہ لوگ جنکو دربار میں جگہ ملے۔ ندیم۔ مصاحب۔ ہمنشین۔ خواص۔ درباری پوشاک۔ مونث ۱ شاہی مجلس میں پہنکر جانے کا لباس۔ ۲ تکلّف کے کپڑے۔

دربہشت۔ (اُردو) مونث۔ ایک قسم کی مٹھائی کا نام۔

درپنی۔ (ھ۔ س۔ درپن) مونث۔ شیشہ۔ چھوٹا آئینہ۔

درج۔ (ع۔ بالفتح کسی چیز کو دوسری چیز میں لپیٹنا۔ کاغذ۔ طومار۔ وہ نظم و نثر جو شاعر اپنے کمال کے اظہار کے واسطے لکھکر اپنے پاس رکھے) مذکر ۱ لکھنا۔ رجسٹر میں چڑھانا۔ فہرست میں داخل کرنا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) ۲ (بالضم) صندوقچہ۔ ڈبّا۔ زیور یا جواہر رکھنے کا ڈبّا۔ (نوازش) تیرے دانتوں پہ تصدق ہیں دُرِ انجم بھی۔ ہمسرِ دُرجِ دہن دُرجِ گہر کیا ہوگا۔

دُرجن۔ (انگریزی ڈزن کا بگاڑا ہوا ہے) مذکر۔ بارہ کا مجموعہ۔ بارہ۔ ایک جنس کی بارہ چیزیں۔ درجنوں جمع۔ تعداد کثیر ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔

درجہ۔ (ع۔ بفتح اوّل و دوم وسوم معانی نمبر ۱-۲-۳ میں عربی ہے درجات جمع مستعمل ہے اردو میں بسکون دوم ہے) مذکر۔ ۱ مرتبہ۔ رُتبہ (۲) اصطلاح علم ہیئت ونجوم) دائرہ فلکی کا تین سوساٹھواں حصہ ۳ سیڑھی کا پائدان۔ سیڑھی ۴ عہدہ منصب ۵ منزل۔ بہشت کی منزل ۶ کمرہ۔ کوٹھری - (اختر شاہ اودھ) فرش اُس میں ہر ایک جا بچھا ہے۔ درجہ درجہ سجا ہوا ہے ۷ منٹ ۸ ثانیہ۔ دقیقہ ۹ جماعت۔ زُمرہ۔ کلاس ۱۰ (ع) گت حالت۔ کیفیت سہ تپ الفت میں قضا ہے یہ تمہارا درجہ۔ دق کے آثار ہیں بیمار نظر آتے ہوئے ۱۱ (ع) وقر۔ عزت (فقرہ) آپ کو خدا نے بڑا درجہ دیا ہے۔ درجہ اُتارنا۔ دیکھو اُتارنا نمبر ۱۔ درجہ بدرجہ۔ علیٰ قدر مراتب۔ آہستہ آہستہ۔ رفتہ رفتہ۔ درجہ توڑنا۔ تنزّل کرنا۔ درجہ ملنا۔ مرتبہ حاصل ہونا۔ (فقرہ) شاہ صاحب کو شہادت کا درجہ ملا۔

درخت۔ (ف) مذکر۔ پیڑ۔

درخشاں۔ (ف۔ بضم اول و دوم) صفت۔ چمکتا ہوا۔ دیکھو تاباں۔ بیشتر سورج کی صفت میں مستعمل ہے (بحر) چشم تحقیر سے دیکھا نہ کسی کی جانب۔ ذرہ ذرہ کو میں خورشید درخشاں سمجھا۔ درخشندہ (ف) صفت۔ تاباں

درخواست۔ دیکھو در۔

دُرد۔ (ف۔ بالضم) مونث۔ تلچھٹ۔ گاد۔ (امیر) ساقیا درد ئے صاف نہیں بیٹھ گئی۔ شربتی ڈاک تھی یہ زیر نگیں بیٹھ گئی۔

دُرد آشام (ف) صفت۔ شراب کی تلچھٹ پینے والا۔

درد۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ ۱ دکھ۔ تکلیف ۲ (اردو) دریغ۔ افسوس۔ (فقرہ) اُسکو پیسے کا درد نہیں ہے (آنا کے ساتھ) ۳ (اردو) ہُوک۔ ٹیس۔ چمک۔ (اُٹھنا کے ساتھ) ۴ (اردو) رحم۔ ترس۔ (ذوق) درد دل سے لوٹتا ہوں کسکو میرا درد ہے۔ ہوں میں حرف درد جس پہلو سے اُلٹو درد ہے (آنا کے ساتھ) ۵ سوز وگداز ۶ (ع) دردِ زہ۔ درد آشنا۔ (ف) صفت درد سے واقف۔ ہمدرد۔ درد آمیز۔ (ف) صفت۔ دردناک۔ (ناسخ) ساتھ آہوں کے نہ دردِ دل نکل جائے کہیں۔ اِس لیئے ہے ضبط مجھکو آہِ درد آمیز کا۔ درد آنا۔ رحم آنا۔ ترس آنا۔ (فقرہ) میر صاحب کو اُن کے معاملہ پر درد آیا۔ درد اُٹھنا۔ کسی عضو میں درد محسوس ہونا۔ درد انگیز۔ (ف) صفت۔ درد پیدا کرنیوالا۔ درد بٹانا۔ دُکھ درد میں شریک ہونا۔ ہمدردی کرنا۔ (بحر) گلہ ہے مجھے تم سے مرغانِ گلشن۔ کبھی درد میرا بٹایا تو ہوتا۔ درد بھری باتیں۔ مونث۔ ایسی باتیں جن میں درد بھرا ہو سہ ہم تو مانوس ہیں کچھ درد بھری باتوں سے۔ نالے رنج کے سہی شعر فغانی نہ سہی درد پوچھنے والا۔ صفت۔ غمگسار۔ دردمندی کرنیوالا۔ (آتش) دردِ دل پوچھنے والا کوئی میرا نہ رہا۔ درد جانا۔ درد رفع ہونا۔ درد جاننا۔ ہمدرد ہوکر کسی کی تکلیف کا اعتراف کرنا سہ لے ذوق جانتا ہے وہ ہمدرد میرا درد۔ درد دُکھ بٹانا۔ شریک رنج وراحت ہونا۔ ہمدرد ہونا۔ (بحر) کون دنیا میں بٹاتا ہے کسیکا درد دُکھ۔ کون سر پہ بوجھ لیتا ہے کسی مزدور کا۔ درد دھیما ہونا۔ (ع) درد کم ہونا۔ دردِ دل (ف) مذکر۔ غم ورنج۔ دلی صدمہ۔ دردِ زہ۔ (ف) مذکر۔ بچہ ہونیکا درد۔ دردِ سر۔ (ف) مذکر۔ ۱ سر کا درد (اُٹھنا کے ساتھ) ۲ (کنایۃً) رنج۔ محنت سہ دردِ سر کے واسطے صندل بتاتے ہیں طبیب۔ پیسنا۔ گھسنا۔ لگانا دردِ سر یہ بھی تو ہے۔ دردِ سر جاتا۔ (کنایۃً) جھگڑا مِٹ جانا۔ (صبا) تازہ دماغ جاں کہ نقصہ سے ہوا۔ سامان کیا گیا کہ بڑا دردِ سر گیا۔ دردِ سر خریدنا۔ (کنایۃً) جھگڑے میں پڑنا (شوق قدوائی) تقدیر کو دیکھے زر خریدا۔ سودا لیا دردِ سر خریدا۔ دردِ سر دینا۔ (کنایۃً) تکلیف دینا۔ دق کرنا۔ (میر) بس طبیب اُٹھ جا مرے

بالیں سے مت دے درد سر۔ کام جاں آخر ہوا اب فائدہ تدبیر کا۔ دردسر کرنا۔ (کنایۃً) محنت کرنا۔ مشقت کرنا۔ بالقصد کسی کام کے انجام دہی کی فکر کرنا (آتش) صندل کو مول لیکر کس کی بلا رگڑتی ہیں دردسر کی خاطر یہ دردسر کرتا۔ دردسر مول لینا۔ (کنایۃً) کسی امر کی انجام دہی کی تکلیف یا کسی محنت و مشقت کو عمداً اپنے ذمّے لینا۔ (آتش) محبّت کوڑیوں کے ہو اگر مُول۔ بنی آدم نہ لے یہ دردسر مول۔ دردسر ہونا۔ (کنایۃً) ناگوار معلوم ہونا۔ زندگی دردسر ہوئی حاؔتم۔ کب ملے گا مجھے پیا میرا۔ دردسری کرنا۔ (کنایۃً) (عو) جان کھپانا۔ محنت برداشت کرنا۔ درد سے لوٹنا۔ درد کی شدّت سے بیتاب ہونا۔ درد شریک (ف بغیر اضافت) صفت۔ غمخوار۔ مونس۔ دردفزا صفت۔ درد بڑھانیوالا۔ (مومن) نالۂ جانکاہ آئے ہے لب تک۔ درد فزا آہ آئے ہے لب تک۔ درد کرنا۔ ہمدردی کرنا۔ پاس کرنا۔ (داغ) تمہارے لطف و عنایت کا واہ کیا کہنا۔ کہ جس کا درد کیا وہ ہی دردمند ہوا۔ درد ہونا۔ (فقرہ) ہاتھ درد کرتا ہے۔ درد کھانا۔ درد زہ ہونا۔ رحم کرنا۔ ترس کھانا۔ افسوس کرنا غم کھانا۔ درد کی تکلیف برداشت کرنا۔ (رنگین) درد کھاتی ہوں میں مروڑ سے کے۔ غم نہیں ہے مرا جنائی کو۔ درد کھونا۔ درد دفع کرنا درد لگنا۔ درد ہونا۔ بچہ جننے کا درد شروع ہونا (جانصاحب) نہ جاؤ تم بڑے چولھے میں بھیجو میرے بھائی کو۔ لگے ہیں درد مرتی ہوں بلا لائیے دہ دائی کو۔ دردمند۔ (ف) صفت۔ صاحب درد۔ غمخوار۔ رحمدل۔ دردمندی۔ (ف) مونث۔ غمخواری رحم دلی۔ ترس۔ دردناک۔ (ف بمعنی دردمند) صفت رنج دینے والا۔ دردناک آواز۔ مونث۔ آواز جس میں درد بھرا ہو

کہ سننے والے کا دل دُکھے۔ دردِ دل۔ (عو) دردزہ۔ (جانصاحب) مرتی ہوں پڑی دردوں کے مارے کئی دن سے۔ دردیں۔ قصبات میں لگنا کے ساتھ تانیث سے مستعمل ہے (فقرہ) زید کی بیوی کو پرسوں سے دردیں لگی ہیں ابھی تک بچّہ نہیں ہوا۔ درد ہونا۔ درد کی تکلیف ہونا۔ کسی کے ساتھ دردمندی ہونا۔ (ذوق) اور ہمدرد کہاں ہو نہو اسے حضرتِ دل۔ درد اب تم کو ہمارا ہے تمہارا ہمکو۔

دَرَوَرا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ موٹا موٹا پسا یا کٹا ہوا۔ دَلا ہوا۔ دردرا پن (ھ) مونث۔ نیم کوفتہ ہونے کی حالت۔ دردری۔ (ھ) صفت مونث تیزدم۔ دھاردار۔ باڑھ کی نسبت استعمال میں ہے۔ (صبا) چنا لیے سنگ فدا باڑھ دردری ہو جائے۔ دیکھو دَرْدَرا۔

دُرِدَسا۔ (بالضم و بفتح دال دوم) مونث۔ (عو) بدنامی۔ خرابی۔ گت۔ بُری حالت۔ (فقرہ) بڑوں کی بڑی بات نہ کوئی بڑی بیگم سے کہے گا نہ چھوٹی سے پوچھے گا تمہاری دُردسا ہو جائیگی۔

دَرْز۔ (ف۔ پتھر یا کپڑے کا تنگاف) مونث۔ دراز۔ جھری۔ شگاف۔

دَرْزَن۔ (ف۔ بمعنی سوزن تھا) مونث۔ درزی کی جورو۔ کپڑا سینے کا پیشہ کرنے والی عورت۔ دَرزی۔ (ف) مذکر۔ سینے والا۔ درزی کا کیا کوچ کیا مقام۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جس کو ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے میں اسباب اور سامان لیجانے کی دِقّت نہو۔ جب چاہے اُٹھ کھڑا ہو۔ (شاد) خیّاط نفس کا ہے بجا کوچ۔ درزی کا کیا مقام کیا کوچ۔ درزی کی سوئی کبھی ٹاٹ میں کبھی کمخواب میں۔ مثل۔ انسان کی حالت یکساں نہیں رہتی ہے۔ اُس کو ادنیٰ کام سے شرم کرنا نہیں چاہیئے۔

دَرْس۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ سبق۔ وعظ۔ پند۔ درس دینا۔ پڑھانا۔ (آتش) درس دیتا ہے معلم پہلے بسم اللہ کا۔ درس کہنا۔ (عو) وعظ کہنا

نصیحت کرنا۔ درس لینا۔ پڑھنا۔ (ناسخ) عبور اقدرنے اُسکو دیا ہی علم باطن پر
لیا ہر چند ظاہر میں ؎ درس اِک حرف ابجد کا۔ درس تدریس۔ (ع) مونث
پڑھنا پڑھانا۔

دُرُست۔ (ف) صفت ؎ ٹھیک۔ صحیح۔ طنز سے کہتے ہیں (داغ) اِک دن
نہ آزمائی گئی بوالہوس کی چاہ۔ ہر روز آپ کیجئے مرا امتحاں درست
؎ موزوں۔ چُست ؎ شکستہ کا مقابل۔ سالم (داغ) رہتا نہیں ہے قبر کا
میرے نشاں درست ؎ تندرست ؎ مہذب ؎ ٹھیک۔ صحیح۔ دیکھو زبان
درست ہونا۔ درست بنانا۔ ٹھیک کر دینا۔ گوشمالی کرکے درست کرنا۔ (رشک)
ہم سے شہاب تیرہ سے بگڑی تھی بے طرح۔ تُو نے درست لے مژہ تر بنا دیا۔
درست رہنا۔ بجا رہنا جیسے حواس درست رہنا۔ درست فرمانا۔ صحیح کہنا۔
تعظیم کے لیے مستعمل ہے۔ درست کرنا۔ ٹھیک بنانا ؎ سُدھارنا۔ سنوارنا ؎
ادب دینا ؎ گوشمالی کرنا۔ تادیب کرنا۔ (آتش) تیشہ سے جب کرے گی تجھے بیزن
درست۔ صورت دکھائی دیگی نہ اے کوہکن درست۔ درست ہو رہنا۔ لیس ہو
رہنا۔ آراستہ ہو رہنا۔ (آتش) وہ رشک باغ سیر کو آتا ہے باغ میں
کہدو کہ ہو رہیں گل و سرو چمن درست۔ درست ہی ؎ بجا ہے ؎ طنز سے (اختر شاہ
اودھ) بولی مجھے تجھ سے خود گلہ ہے۔ بولا کہ درست ہے بجا ہے۔ درستی
(ف) مونث۔ اصلاح۔ صحت۔ مرمت۔ ترمیم (؎ اردو) گوشمالی۔

دُرُشت۔ (ف۔ بضم اول و دوم و سکون سوم صفت ؎ سخت۔ کھردرا ؎ سخن
کیلئے ؎ تند۔ تیز۔ درشت مزاج صفت۔ تند مزاج۔ درشتی۔ (ف) مونث۔ سختی ؎ ناہمواری ؎ بدخلقی۔

دَرشَن۔ (س۔ زیارت) مذکر۔ (ہندو) نظارہ۔ دیدار۔ درشن دینا۔
دیدار دکھانا۔ ملنا۔ ملاقات کرنا۔ سامنے آنا۔ صورت دکھانا۔ درشن کرنا
زیارت کرنا۔ درشنی ہنڈی۔ (س) مونث۔ وہ ہنڈی جس کا روپیہ دیکھتے ہی ملجائے

دِرع۔ (ع) مذکر۔ زرہ جو لڑائی کے وقت پہنتے ہیں (ناسخ) تن پر دونگی
تیغ زباں سے نہتی پناہ۔ گو پہنے تھے وہ درع نقوش حصیر کا۔ درع پوش۔
(ف) صفت۔ درع پہننے والا۔

دِرعہ۔ (بالکسر۔ عربی میں ذراع ہی فارسی بمعنی گز مستعمل نہیں ہی) مذکر۔ کپڑا یا
زمین ناپنے کا آلہ گز۔

دِرفشِ کاویاں۔ درفشِ کاویانی۔ (ف) مذکر۔ درفش۔ (بکسر اول
و فتح دوم و سکون سوم) جھنڈا۔ عَلَم جو لڑائیوں میں کھڑا کیا جاتا ہے
گاوہ۔ بکاف فارسی۔ ایک مشہور لوہار کا نام جو گاؤ زور پُر قوت تھا۔
اِس لوہار نے اپنی چرمی دھونکنی سے جھنڈا بنایا تھا۔ کہتے ہیں
بادشاہان عجم جس لڑائی میں اِس جھنڈے کو ہمراہ لیجاتے ضرور فتح پاتے
(آبحیات) ایران کے تاج کیانی پر درفش کاویانی لہرایا۔

دَرَک۔ (ع۔ بالفتح۔ پانا۔ معلوم ہونا) مذکر۔ دریافت۔ واقفیت
عقل۔ سمجھ ؎ دخل۔ تمیز۔ مداخلت۔ درک دینا۔ (دہلی) دخل دینا۔
بیچ میں بولنا۔ مزاحمت کرنا۔ دست اندازی کرنا۔ دَرَکات۔ (ع۔
درکۃ بفتح اول و دوم بمعنی نہ و نشیب کی جمع) مذکر۔ دوزخ کی منزلیں
درجاتِ جنت کے مقابل۔

درکانا۔ (ہ۔ بالفتح) بال ڈالنا۔ دَرکنا۔ (ہ) لازم۔ ترقنا۔ چٹپنا
تنگاف پڑنا۔ جیسے چینی کا پیالہ گیونکر درکا۔

دَرگاہ۔ درگہ۔ (ف) مونث ؎ چوکھٹ۔ آستانہ ؎ دربار شاہی۔
خدا کا دربار۔ (جلال) نہ چھوٹی بندگی ہم سے بتوں کی چاہ میں تیری۔
الٰہی شکر ادا اسکا ہو کیا درگاہ میں تیری ؎ (اردو) خانقاہ۔ کسی
بزرگ کا مزار۔ روضہ۔

دُرگت۔ (ہ۔ دُر سنسکرت بُرا۔ بالضم و فتح سوم) مونث۔
بتلا حال۔ بری قطع۔ بری گت۔ (بنانا۔ کرنا کے ساتھ) (صفدر)
بزم رنداں میں شیخ آئے تو کیسی دُرگت بنائی جاتی ہے۔ درگذر۔
دیکھو در۔

دِرَم - (ف بکسر اول و فتح دوم) مذکر۔ چاندی کے سِکّے کا نام۔ ددماشے اور ڈیڑھ رتی کا وزن۔

درمان - (ف - بروزن فرمان) مذکر۔ بیمار کا علاج - چارہ - دوا دارو۔ (برق) عاقبت اُن سے علاجِ دلِ نالاں نہوا - نہوا عیسیٰ دوراں سے بھی درماں نہوا۔

درماندگی - (ف) مونث۔ مجبوری - عاجزی - درماندہ - (ف) صفت عاجز۔ مجبور۔ بیکس۔ درماہہ - مذکر۔ دیکھو در۔

دُرمُٹ - (ھ ہندی میں دُرمُٹ اور درمجّ ہی) مذکر۔ کنکر کوٹنے کا آلہ۔

درمن - (دوا کے ساتھ بولتے ہیں) بظاہر درمان کا مخفف ہے۔ علاج معالجہ۔

دَرِندہ - (ف) صفت - پھاڑنے والا۔ چیرنے والا۔ خونخوار۔ مذکر۔ پھاڑ کھانیوالا جانور۔

درنگ (ف۔ بکسر اول و فتح دوم) مونث - دیر۔ وقفہ۔ (ظفر) گیا ہی بھول مری بیقراریاں قاصد۔ درنگ اُس نے جو خط کے جواب میں کی ہے - دِرَو کرنا۔ فصل کاٹنا۔ درو ہونا۔ فصل کٹنا - (انیس) اُس کی نہ ایک ضرب نہ اعدا کے وار سو۔ کشتِ حیاتِ اہلِ ستم ہو گئی درو۔

دروازہ - (ف) - مذکر۔ پھاٹک - در - پٹ - دروازہ بند کرنا - دروازے کے دونوں پٹ بھیڑ کے کُنڈی چڑھا دینا - دروازہ بھیڑنا دروازے کے پٹ بند کرنا - مگر کُنڈی نہ چڑھانا - دروازہ توڑنا - دیوار کو درمیان سے توڑ کر اس جگہ دروازہ نصب کرنا - دروازہ ٹھونکنا - دروازے پر ہاتھ مارنا تاکہ وہ کُھلے - دروازہ چُننا - دروازے میں اینٹیں چُن کر بند کر دینا - (شعور) گلچیں کو قید کر کے جسدم ہنسا ہے گُل رو - پھولوں سے چُن دیا ہے دروازہ گلستاں کا - دروازہ پر زنجیر کرنا (کنایۃً) دروازہ بند کرنا - دروازہ معمور کرنا - متعدی - دروازہ معمور ہونا - دروازہ بند ہونا - (جرأت) چُپکے آتا ہے تو آ رات چلی جاتی ہے لوگ سب سو گئے دروازے بھی معمور ہوئے - پُرانا محاورہ ہے - دروازے پر ہاتھی جھومنا (یا جھولنا)۔ اسقدر دولت مند ہونا کہ دروازے پر ہاتھی بندھا رہے - دروازے کی مٹی لے ڈالنا - (کنایۃً) پھیرے کرنا - بار بار آنا سخت تقاضا کرنا - درِ دولت - دیکھو دربست -

درود - (ف - بضم اول و دوم و سکون سوم معروف بفتح دال غلط ہی) صلوات - حق تعالیٰ کی طرف سے بمعنی رحمت - اور ملائکہ کی طرف سے بمعنی استغفار اور انسان کی طرف سے بمعنی دعا و سلام و حمد اور بہائم و طیور کی طرف سے بمعنی تسبیح بولا جاتا ہے - اِس کی تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے - ترجیح تذکیر کو ہے - (انیس) سوتے میں شغلِ طاعتِ ربِّ ودود تھا - دل میں خدا کی یاد تھی لب پر درود تھا - (داغ) یا قبرِ ناتواں کی ترے بے نمود ہے - افسوس فاتحہ ہے نہ جسکی درود ہے - درود بھیجنا - کسی خوبصورت شے کو دیکھکر خدا کو یاد کرنا - خوشبو سونگھکر درود پڑھنا - تعریف کرنا - تحسین کرنا - اظہارِ مسرّت کرنا - درود پڑھنا - (کنایۃً) تعریف کرنا - (قلق) ثمر ہیں موتیوں کی ہاتھوں ہیں - دیکھکر جن کو سب درود پڑھیں - درود پڑھنے کے قابل نہایت نفیس - تعریف کے قابل - (آتش) وردِ زباں جنابِ محمدؐ کا نام ہے - قابل درود پڑھنے کے اپنا کلام ہے -

دَرودگر - (ف) مذکر - بڑھئی -

دروغ - (ف - بضم اول و دوم و نیز بفتح اول) مذکر - جھوٹ بہتان - دروغ بیانی - مونث - جھوٹ بولنا - دروغ حلفی - مونث - جھوٹی قسم - دروغگو - (ف) صفت - جھوٹا - کاذب - دروغ گو را حافظہ نباشد - (ف) جھوٹے کو یاد نہیں رہتا کچھ کا کچھ کہنے لگتا ہے - دروغگوئی - (ف) مونث - جھوٹ کہنا -

دروغ گویم بر روئے تو (ف) مقولہ۔ اُس موقع پر کہتے ہیں جب کوئی شخص صریح جھوٹ بولے۔ دروغِ مصلحت آمیز بہ از راستی فتنہ انگیز (ف) مقولہ جس جھوٹ سے فساد رُک جائے وہ فساد ڈالنے والے سچ سے بہتر ہے۔ (شعر) دروغِ مصلحت آمیز سے انساں نہ کاذب ہو۔ لگائی مصر میں یوسفؑ نے چوری اپنے بھائی کو۔

دَرُون۔ (ف) مذکر۔ دل۔ باطن۔ درُونا۔ صفت۔ وہ زخم یا پھوڑا جس کا منھ اندر ہو۔ جب آبلہ چھل کر نہ کسی اور طرح بیٹھ جاتا ہے۔ تو کہتے ہیں کہ درُونا ہو گیا۔ (رشک) سنجِ خارِ دشتِ غربت کیا کہوں۔ آبلہ میرا درُونا ہو گیا۔

درویش۔ (ف۔ بالفتح و بالضم) دریوش۔ دریوزہ بمعنی گدا و گدائی سے بنایا ہے۔ (۲) دار آویزہ سے بنالیا ہے۔ (۳) در۔ موتی۔ ویس۔ دیش بمعنی مثل کا مزید علیہ۔ اِس صورت میں بمعنی فقیر صاحب معرفت ہے) مذکر (۱) فقیر بھکاری (۲) خدا رسیدہ (۳) غریب۔ مسکین۔ درویشانہ۔ (ف) صفت فقیرانہ۔ درویش صفت باش کلاہِ تتری دار۔ (ف) مثل ظاہری لباس کیسا ہی ہو اچھے صفات حاصل کرنا چاہیئے۔ درویش مزاج صفت۔ وہ شخص جس کے مزاج میں تکلف نہو اور سادگی ہو۔ درویش ہر کجا کہ شب آمد سرائے اوست۔ (ف) مقولہ فقیر جہاں پڑ رہے وہیں اُس کا گھر ہے۔ (قدر) درویش ہر کجا کہ شب آمد سرائے اوست۔ کیونکر نہ زلفِ یار میں ہوتا قرار دل۔ درویشی۔ (ف) مونث۔ فقیری۔ گدائی۔

دُرّہ۔ (ع۔ دُرّت۔ بالضم و تشدید دوم مفتوح۔ بمعنی مروارید کلاں و بالکسر و تشدید دوم مفتوح۔ تازیانہ۔ فارسیوں نے دُرّہ بمعنی تازیانہ کر لیا ہے) مذکر۔ چمڑے کا چابک۔ وہ چمڑے کا تسمہ جس سے شرعی محتسب حد مارتے ہیں۔ (پڑنا۔ لگانا۔ مارنا کے ساتھ) دُرّے پڑنا۔ دُرّے سے پیٹا جانا۔

دَرّہ۔ (ف۔ بفتح اول و فتح دوم مشدد و نیز بفتح دوم بغیر تشدید) مذکر

دو پہاڑوں کے درمیان کا راستہ گھاٹی۔ (عاشق) قافت میں بھی اُس پری کے ہجر میں جلتے رہے۔ جو درہ تھا کوہ کا بابِ جہنم ہو گیا۔

درہم۔ (فارسی میں بالفتح عربی میں بالکسر دَراہِم۔ جمع) دیکھو درم۔

درہم۔ (ف بالفتح) صفت۔ تہ و بالا۔ تتر بتر۔ گڑبڑ۔ اُلٹ پلٹ۔ درہم برہم۔ (ف) صفت (۱) تتر بتر (۲) خفا۔ ناراض۔ درہمی۔ مونث بے ترتیبی۔

دُری۔ (ہ) مونث۔ دو کا پتا۔ دو کا پانسہ۔

دَری۔ (ہ) مونث۔ موٹے سوتی کپڑے کا فرش۔ شطرنجی۔ (۲) (ف) فارسی زبان کی ایک قسم جو بہت فصیح ہے (۳) (ف) درہ سے منسوب جیسے کبک دری۔

دریا۔ (ف) مذکر۔ ندی۔ پانی کی وہ دھار جو پہاڑ یا جھیل سے نکلکر خشکی پر بہتی ہوئی سمندر میں جا ملے۔ دریا اُترنا۔ دریا کا پانی کم ہونا۔ دریا کی طغیانی کم ہونا۔ (ذوق) دکھا نہ جوش و خروش اپنا زور پر چڑھکر گئے جہان میں دریا بہت اُتر چڑھکر۔ دریا اُمنڈنا۔ دریا کا جوش میں آنا (انیس) اُمنڈا زمیں پہ ظلم کا دریائے بیکراں۔ دریا بار۔ (ف) صفت (۱) صاحب فیض۔ سخی۔ جوانمرد (۲) بہت برسنے والا۔ جیسے ابر دریا بار۔ دریا باندھ دینا۔ دریا کو روحانی قوت یا جادو کے زور سے مسخر کر دینا۔ (منیر) دریا کو باندھ دیتے ہیں اللہ والے لوگ۔ پانی میں ڈوبتی نہیں کشتی فقیر کی۔ دریا برآر۔ دریا برآمد۔ (اُردو) مونث۔ وہ زمین جو دریا ہٹ جانے سے نکل آئی ہو۔ دریا برد۔ (اُردو) مونث۔ وہ زمین جو دریا کی طغیانی سے ڈوب گئی یا کٹ گئی ہو۔ دریا برد کر دینا۔ ڈبو دینا۔ غرق کر دینا دریا میں۔ (کنایۃً) مٹا دینا۔ دریا برد ہونا۔ (کنایۃً) نیست نابود ہونا۔ (ذوق) تیرے حکم شرع سے جب کفر دریا برد ہو۔ غرق ہو وے تا بہ انشائے برہمن آب میں۔ دریا بہانا۔ بہت پانی بہانا۔

بہت رونا۔ (رشک) غربت میں ہمکو آئی ہے جس دن وطن کی لہر۔ دریا بہا دیئے ہیں میانِ دو آب میں۔ دریا بہنا۔ لازم۔ دریا پر جانا اور پیاسا آنا۔ بد قسمت کی نسبت بولتے ہیں۔ یعنی جہاں سب کو فیض ہو وہاں سے بھی محروم پھرنا کی جگہ۔ دریا پری۔ عورتوں کی ایک فرضی پری کا نام۔ (قدر) ساقی کا فیض جاری مَنّت کی بیڑے چھوٹے۔ کشتی میں سے جو آئی دریا پری ہوئی۔ دریا چڑھنا۔ دریا کا طغیانی پر آنا۔ دیکھو دریا اُترنا۔ دریاچہ (ف) مذکر۔ چھوٹا دریا۔ دریا دل۔ (ف) صفت۔ کنایۃً۔ سخی۔ فیّاض۔ (جلیل) مجھکو درکار وہ ساقی ہے جو دریا دل ہو۔ ایک دو جام سے بھرتی نہیں نیّت میری۔ دریا دلی۔ (ف) مونث۔ سخاوت۔ فیّاضی دریا روان ہونا۔ دریا جاری ہونا۔ دریا سے پار ہونا۔ دریا کے اس کنارے سے اُس کنارے پونہچنا۔ دریا سے گزرنا۔ دریا کو عبور کرنا۔ دریا کا پھیر دریا کا گھماؤ۔ دریا کا پھیر کس نے پایا ہے۔ مثل۔ بوڑھا آدمی کی بات کی تہ کسی کی سمجھ میں نہیں آتی۔ دریا کمر کمر ہونا۔ دریا کا پانی کمر تک ہونا۔ (شرف) کبھی نکل جو گئے رہگذر میں قاتل کی۔ تو ہمنے خون کا دریا کمر کمر دیکھا دریا کوزے میں بند کرنا۔ کسی بڑے مضمون کو تھوڑے لفظوں میں بیان کرنا۔ (آتش) دل تصوّر کا ترے مسکن ہوا اے بحرِ حسن۔ بند جذبِ عشق سے کوزے میں دریا ہو گیا۔ دریا کو ہاتھ سے روک لینا (کنایۃً) ناممکن کام کا ارادہ کرنا۔ دریا میں رہنا اور مگر مچھ سے بیر۔ مثل (موقع استعمال) جہاں انسان ہر وقت رہتا ہے وہاں کے بڑے بڑے لوگوں سے بگاڑ رکھے یا جس افسر کی ماتحتی میں ہے اُس سے بگاڑ رکھے۔ (ذوق) ہو چکی دل کی اپنے عشق میں خیر۔ رہیں دریا میں اور مگر سے بیر۔ دریا میں عریضہ دینا۔ (عو) حضرت فاطمہؓ۔ خواجہ خضرؑ یا پریوں کے نام کی عرضی لکھکر اُس میں کوئی مُراد مانگ کر دریا میں بہا دیتی ہیں۔ (ناسخ) کیا مزے ہیں اشک نامہ کی اشنا میں۔ یہ جوش گنگا میں نہ ہے جمنا میں۔ یوں قلزم اشک میں ہے نامہ میرا۔ دیتے ہیں عریضہ جس طرح دریا میں۔ دریاؤ۔ مذکر۔ (عم) دریا۔ دریاؤ پری۔ (عو) دریا کی پری (جانصاحب) دھڑکا مجھے اِس بات کا دن رات ہے رہتا۔ ہو جائے نہ سایہ کہیں دریاؤ پری کا۔ دریائے شور۔ مذکر۔ کالا پانی۔ سمندر۔ دریائی۔ (ف) صفت۔ منسوب بدریا دریا کا۔ بحری۔ آبی۔ دریائی آدمی: جل مانس۔ آدمی کی صورت کا بحری جانور۔ ۲۔ دریا میں رہنے والا آدمی جیسے مانجھی۔ مچھوا۔ دریائی گھوڑا۔ دریا میں رہنے والا گھوڑے کی شکل کا جانور۔ دریائی۔ مونث: ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ اِس معنی میں فارسی دارائی کا بگڑا ہوا ہے۔ ۲ (دہلی) پتنگ کو دور بیجا کر ہوا میں چھوڑنا۔ چھوڑائی۔ (دینا لینا کے ساتھ) (نکہت) گو مرے خط کو اُڑایا جوں پتنگ۔ لیک دستِ غیر سے لینا تھا دریائی کا کیا۔

دریافت۔ دیکھو در۔

دریبہ۔ (ھ۔ یائے معروف) مذکر۔ پانوں کا بازار۔ بنو اڑیوں کا محلہ۔

دریتی۔ (یائے مجہول۔ ہندی میں درانتی ہی) مونث۔ چھوٹی چکی جس میں دانہ ریزہ ریزہ ہو جاتا ہے۔

دریچہ۔ (ف۔ بفتح اوّل۔ یائے معروف۔ اصل میں دریزہ تھا۔ در+یزہ۔ چھوٹا۔ حالتِ ترکیب میں مثل مشکیزہ کے ی کو ساکن کر لیا۔ اور ز۔ کو چ۔ سے بدل دیا) مذکر۔ کھڑکی۔ چھوٹا دروازہ۔ موکھا۔ (مونس) گویا کھلے ہوئے ہیں دریچے بہشت کے۔

دریخانہ (ف۔ درخانہ) (عو) مذکر۔ درگاہ۔ بادشاہوں کا دربار۔

دریدہ۔ (ف) صفت۔ پھٹا ہوا۔ دریدہ دہن۔ (ف) صفت۔ منہ پھٹ بدزبان۔ زبان دراز۔ دریدہ دہنی۔ (ف)۔ مونث۔ بدزبانی۔

دَرِیز۔ مونث۔ ایک قسم کی باریک چھینٹ جس کے ڈوپٹے بنتے ہیں۔

دریس - (بفتح اول - یائے مجہول - ہندی میں سڑک - حاشیہ - خطِ مستقیم) صفت - لیس - تیار - آراستہ - چوکس - ہوشیار - (انگریزی ڈریس سے بنا یا ہے) مونث - ایک قسم کی باریک چھینٹ جو ململ پر ہو - دریسی کرنا - (لشکری) زمین کو ہموار کرنا - برابر کرنا -

دریغ - (ف - بکسر اول و دوم و سکون سوم مجہول) مذکر - افسوس کے مقام پر بولا جاتا ہے - (مومن) گردوں نشیں ہو خاک نشیں اے فلک دریغ ۲ - ثانی بخل - مضائقہ کی جگہ - دریغ کرنا - کنجوسی کرنا - بخل کرنا - کوتاہی کرنا - (رنگین) وہ جو آوے مرے گھر میں تو مجھے جاوے لوٹ - جاؤں گر اسکے تو وہ مجھسے کرے یاں دریغ - دریغ ہونا - لازم (فقرہ) آپ کے کام میں مجھکو دریغ نہیں ہوسکتا - دریغا - اس کا الف ربط کا ہے جیسے خوشا بسا کا معنی دریغ ہے یا زائد ہے یا بغرض اظہار حسرت و افسوس ہے - جیسے الف حسرتا کا - (ع) اب اُس کی یہ نوبت ہوئی ہے وائے دریغا -

دَریُوزہ - دَریُوزَگی - (ف - در - یوزہ (واؤ مجہول سے) جستجو کرنے والا - جوئندہ - گدائی کرنے والا) مذکر - بھیک مانگنا - گدائی - دریوزہ گری - مونث - بھیک مانگنا -

دڑاڑ - (ھ) مونث - دیکھو دراڑ -

دڑبا - (ھ) مذکر - کبوتروں یا مرغیوں کا گھر - کابک - دڑبا کھول دینا - کسی بات کی آزادی دینا - کسی کام کا بے روک ٹوک کرنا (ابن الوقت) ابن الوقت نے جو خرچ کا دڑبا کھولا یا - دڑبے دڑبے کرنا - مرغیوں کو خانے خانے کرکے دڑبے میں بند کرنا -

دَڑبڑانا - (ھ) (عو) جھوٹا ٹھہرانا - ڈرا کر گھبرا دینا - جبر کرنا - دبانا - مغلوب کرنا - الزام کی باتوں سے کسی کو عاجز کر دینا -

دُڑنگے لگانا - (عو) کودنا - آوارہ پھرنا - اُچھلتے کودتے پھرنا - (فقرہ) ماما کام نہیں کرتی دڑنگے لگاتی پھرتی ہے -

دَڑدکنا - (ھ) شیر کا بولنا - چنگھاڑنا - سانڈ کا بولنا -

دَڑھہ مُنڈا - (ھ) مذکر - داڑھی مُنڈانے والا - دَڑھیل - دَڑھیلا - (ھ) صفت مذکر - بڑی داڑھی والا -

دَڑیڑا - (ھ) مذکر (لکھنؤ) زد - کا منہ - دریا کے بہاؤ کا زور (بحر) کہیں تنکے نے بھی روکا ہے دریا کے دڑیڑوں کو - بہا لیجائیگا مجھکو پسینہ ناتوانی کا

دُزد - (ف - بالضم) مذکر - چور - دُزدِ حنا - (ف) مذکر - جو سفیدی ہاتھوں پر مہندی لگانے کے بعد رہ جاتی ہے اُسکو دُزدِ حنا کہتے ہیں - مثال کے لئے دیکھو دست انداز - دُزدی - (ف) مونث - چوری - سرقہ - دُزدیدہ نظر دُزدیدہ نگہ - (ف) کن انکھیوں سے دیکھنے کو کہتے ہیں - (شعور) ہوتا ہے یہ ثابت مجھے دُزدیدہ نگہ سے - دل بھی ہے وہیں میرا جہاں ہیں تری آنکھیں -

دَس - (ھ) سنسکرت میں دشن - صفت - ۱ - ۱۰ - عدد - (کنایۃً) چند - متعدد - (راسخ) آپ یکتا سہی گر ہیں بھی - دس سے بدتر ہوں دس سے بہتر ہوں - دس آئے دس گئے - مقولہ - یعنی آمد و رفت کا سلسلہ جاری ہے (داغ) مہماں سرائے دہر میں دس آئے دس گئے - اتنا مگر ہے فرق کہ کچھ بیش بس گئے - دس باتیں سنانا - بُرا بھلا کہنا - دس بیس - چند - (رشک) میکشو ماہِ مبارک کی نہ پوچھو کیفیت - بادہ خواری کا تکلف ہے انھیں دس بیس دن - دس بیس دن کی جگہ دس دن بیس دن بھی بولا چال میں ہے - (رشک) خود غرض رہتے ہیں تیرے گرد دس دن بیس دن - ہم تیرے وارفتہ ہیں بارہ مہینے تیس دن - دس پانچ - صفت - چند - (جلال) اکثر ترے دیئے ہوئے ارمانوں کو گنا - دس پانچ بڑھ گئے کبھی دو چار گھٹ گئے - دس طرح کی باتیں - دس طور کی باتیں - مختلف قسم کی باتیں - دس کے دو کہنا - زیادہ تعداد کو بہت کم تعداد میں ظاہر کرنا - (داغ) دس کے دو کہتے ہیں جب لیتے ہیں بوسے اُن سے - بھول ہم ڈال دیا کرتے ہیں گن گن کر دس کی لاگی

دسا

ایک کا بوجھ۔ مثل۔ سب مل کر سلوک کریں تو ایک کی حاجت رفع ہو جاتی ہے۔ دس گز کی زبان ہے۔ دس ہاتھ کی زبان ہے۔ بہت زبان دراز ہے۔ (میر) یوں تو دس گز کی زبان ہم بھی تہاں رکھتے ہیں۔ بات کو طول نہیں دیتے خدا کے ڈر سے۔ دس گنا۔ دہ چند۔ دس گھرا۔ مذکر۔ ایک قسم کا کھیل جسکو لڑکیاں کھیلتی ہیں۔ اُس کے دونوں طرف دس دس گھر ہوتے ہیں۔ دس گھر مانگنا۔ اِدھر اُدھر بھیک مانگنا۔ (شعور) خیرات حسن پائی نہ سائل نے یار سے۔ بہتر ہے مانگے اور کہیں دس گھر آئینہ۔ دس میں۔ مجمع میں رہا۔ یہ چلن اچھا نہیں رہجائیے بھر گیا اے پری۔ ہاتھ اگر اکدن سر بازار دس میں کھینچ لیں۔ دس نکٹوں میں ایک ناک والا بھی نکو ہو جاتا ہے۔ مثل۔ بے عزتوں میں غیرت والا بھی بدنام ہو جاتا ہے۔ دسواں۔ مذکر۔ میّت کا فاتحہ جو دسویں دن مسلمانوں میں ہوتا ہے۔ دسواں حصہ۔ دسواں عدد۔ دسواں دن۔ دسویں۔ دس سے نسبت رکھنے والا۔ دس تاریخ۔ دسوں۔ پورے دس۔ دسوں اُنگلیاں چراغ۔ (غو) بڑی ہنرمند ہے۔ (احسان) دسوں ہیں اُنگلیاں جس کی چراغ اب۔ ازل سے علم کا پروانہ پایا۔ دسوندھ (ھ) مذکر۔ (ہندو) جب بچہ دس سال کا ہو جاتا ہے تو اُس کی دسویں سالگرہ کی تقریب میں پوجا کرتے ہیں۔ دَسَا۔ (ھ۔ بروزن رسا) مونث۔ (ہندو) حال۔ حالت (فقرہ) اُن کی بُری دسا ہوئی۔ (ھ۔ بکسر اول) مونث۔ پاخانہ۔ ٹٹی۔ دِسا جانا۔ دِسا پھرنا۔ (ہندو) پاخانہ جانا۔ پاخانہ پھرنا۔ دَساتیر۔ (ف) مونث۔ پارسیوں کی مذہبی کتاب کا نام۔ دِساشول۔ (ھ) مذکر۔ رجال الغیب۔ جوگنی۔ احکام نجوم کی رُو سے جس طرف رجال الغیب ہوں اُدھر اُن دنوں میں سفر کرنا منحوس سمجھا جاتا ہے۔ دِساوَر۔ (ھ دیش۔ ملک۔ آبر۔ دوسرا) مونث۔ وہ جگہ جہاں ہر ایک چیز بہ افراط فروخت کرنے کے واسطے جمع کریں۔ باہر کا سوداگری مال۔

دست

دِساور چڑھنا۔ باہر سے کسی چیز کی مانگ ہونا۔ (کنایۃً) گرانی ہونا۔ دساور بھرنا۔ مال کا باہر بھیجنا۔ دساوری۔ (ھ) صفت مذکر۔ ایک قسم کا عمدہ پان۔ اِس معنی میں بفتح اول بول چال میں ہے۔ ایک قسم کا کبوتر۔ دساوری مال۔ (ھ) مذکر۔ باہر جانیوالا سوداگری مال۔ بھرتی کا مال۔

دَسْپنا۔ مذکر۔ (صحیح دست پناہ) چمٹا۔ آگ پکڑنے کا آلہ۔

دست۔ (ف۔ بروزن جَست) مذکر۔ ہاتھ۔ پنجہ۔ (مومن) دامن اُس کا جو ہے دراز تو ہو۔ دست عاشق رسا نہیں ہوتا۔ نوبت۔ دفعہ جیسے سہ دست۔ اطبائے ہند کی اصطلاح میں اجابت یعنی مادّہ اسفل کے بار بار دفع ہونے سے مُراد ہے۔ پتلا پخانہ۔ اسہال۔ عدد تعداد۔ مُرغان شکاری کے واسطے جیسے یکدست جرّہ۔ یکدست باز۔ (اُردو) چوپایہ کے اگلے پاؤں میں سے ہر ایک کو دست کہتے ہیں۔ (ف۔ یک کے ساتھ) سر سے پاؤں تک جیسے یکدست خلعت۔ دست آموز۔ (ف) صفت۔ ہلایا ہوا۔ پالو۔ جیسے مُرغ دست آموز۔ دست آنا۔ لازم۔ اسہال ہونا۔ بدہضمی ہونا۔ دست آور۔ صفت۔ دست لانیوالی دوا۔ مُسہل۔ جُلّاب۔ دستِ افسوس ملنا۔ (کنایۃً) پچھتانا۔ افسوس کرنا۔ دست افشار۔ (ف) صفت۔ ہاتھ سے دب جانیوالا۔ دیکھو طلا سے دست افشار۔ دست انداز۔ (ف) کسی کام کے لئے ہاتھ کو حرکت دینا) صفت۔ خلل انداز۔ مُزاحم۔ سہ شعور۔ خستہ کو ہر اشک سے کیونکر نظر آئیں۔ جو ہو ڈھونڈھنا ہے یار دست انداز آنکھوں میں۔ دست اندازی۔ مونث۔ ہاتھ ڈالنا۔ مداخلت۔ مزاحمت۔ دخل۔ (کرنا کے ساتھ) دست بازی۔ مونث۔ ہاتھا پائی۔ (رشک) وصل کیسا ہی ہو ملتا نہیں یکدست مزا۔ دست بازی ہے جو وہ ہاتھ اُٹھا لیتے ہیں۔ دست بخیر۔ کلمہ دعا جب

دست

کسی کے مرض کو اپنے یا کسی دوست کے ہاتھ میں اُس کی جگہ بتلاتے ہیں تو اوّل
یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں جیسے دست بخیر اُن کے بھی اس جگہ پھوڑا تھا۔ دیکھو
پیش قبض مصحفی کا شعر۔ اس جگہ دستم بخیر بھی کہتے ہیں۔ دست بدست۔
(ف) ہاتھوں ہاتھ۔ جلد (آنا۔ دینا۔ ملنا کے ساتھ) دست بُرد۔ (ف۔
غلبہ۔ فیروزی) مونث۔ غبن۔ خیانت۔ تصرّف بیجا۔ (گلزار نسیم) خاتم
تھی نام کی نشانی۔ انسان کی دست بُرد جانی۔ دست بردار۔ (ف)
باز آنیوالا۔ چھوڑنے والا۔ دست برداری۔ (ف) مونث۔ علٰحدگی
برطرفی۔ دست برنجن۔ (ف) مذکر۔ کنگن۔ دست بستہ۔ (ف۔ کنایۃً
بخیل۔ مغلوب۔ عجیب وغریب۔) ۲۔ ہاتھ باندھکر۔ ہاتھ جوڑکر۔ کمال
اطاعت کے ساتھ۔ جیسے دست بستہ عرض کرنا۔ (راسخ) جنوں نے
عرض کیا دست بستہ حاضر ہوں۔ مرے رفیق کفن میں جو ہتھکڑی بجو
دست بقبضہ ہونا۔ آمادۂ جنگ ہونا۔ (جرأت) تیوری بدل کے دست
بقبضہ نہو جیئے۔ دیکھا جو اک نظر تمھیں اے یار کیا ہوا۔ دست بقچہ۔ مذکر
چھوٹی سی بقچی جو ہر وقت ساتھ رہے۔ (رشک) میں سمجھتا نہیں سامانِ
فنا کی وقعت۔ دست بقچہ ہے کفن میرے لباسِ تن کا۔ دست بند۔
(ف) مذکر۔ موتی اور جواہرات کا گچھا جو عورتیں کلائی پر باندھتی
ہیں۔ (ظفر) جو خط لکھا تو بھیجدے یار اپنے ہاتھ کا۔ بنواؤں دست بند
نگار اپنے ہاتھ کا۔ دست بوس ہونا۔ لازم۔ ہاتھ چومنا۔ (کنایۃً)
ملاقات کرنا۔ دست بوسی کرنا۔ ہاتھ چومنا۔ دست بہ دعا ہونا۔ دعا
کے لیے ہاتھ اُٹھانا۔ دُعا مانگنا۔ دست بیعت ہونا۔ لازم۔ مرید ہونا۔
چیلا ہونا۔ (رشک) ہوں دست بیع جبر یہی ہے سرشت میں۔ لکھا ہے
قطعِ بادیۂ طلب سرنوشت میں۔ دست پاچہ ہونا۔ سٹپٹانا۔ دست پاک۔
مذکر۔ رومال۔ وہ کپڑا جس سے کھانا کھاکر ہاتھ پونچھتے ہیں۔ دست پرور۔ دست پرودہ۔
(ف) ہاتھ کا پالا ہوا۔ ناز و نعمت کا پلا ہوا۔ دست پناہ۔ مذکر۔ دیکھو

دست

دَسپنا۔ ایران میں اسکو آتشگیر کہتے ہیں۔ دستِ تاسُّف ملنا۔ (کنایۃً)
افسوس کرنا۔ (جلال) دل مرا کرکے وہ پامال چلے جاتے ہیں۔ اور
پھر دستِ تاسُّف بھی ملے جاتے ہیں۔ دست چالاک۔ (دہلی) صفت
وہ شخص جسے چوری کا لپکا ہو۔ آنکھ بچاکر چُرا لینے والا۔ دست چالاکی۔
مونث۔ چوری۔ داؤں کرنے کی پھُرتی۔ دست چھوٹنا۔ (دہلی) دست آنا
دستخط۔ (ف) مذکر۔ نوشتہ اپنے ہاتھ کا۔ العبد۔ کسی کے نام کی علامت
یا نشانی جو اُسی کے قلم سے ہو۔ جمع مستعمل ہے۔ (فقرہ) آپ نے اپنے دستخط
کیئے یا نہیں۔ دستخط ہونا۔ کسی کی نام کی علامت یا نام اُسیکے قلم سے
لکھا ہونا۔ (آتش) دستخط فرد تو قسمت کی ہوئی تھی لیکن۔ بھوُلے سے
لگی ہے مسندِ سلطاں کے تلے۔ بیشتر زبانوں پر دستخط ہے (محسن) یہ ہرکارے
جلدی مچانے لگے۔ کہ احکام بے دستخط آنے لگے۔ دستخطی۔ دَستخطی۔ (صفت)
ہاتھ کا لکھا ہوا۔ (سحر) آشنا آگہ نہیں دستخطی پرچوں سے۔ کان کیا ہوگئے
مجھے تنزّل کی خبر سے واقف۔ دستِ خود دہانِ خود۔ گرۂ خود و زبانِ خود۔
(ف) مثل۔ خود مختار کا مطلب خوب حاصل ہوتا ہے۔ اب بھی اگر فائدہ
نہ حاصل کرے تو اُسی کا نقصان ہے۔ دست دراز۔ (ف۔ غالب) صفت
۱۔ بیباک۔ ۲۔ مذکر۔ مار بیٹھنے کی عادت رکھنے والا۔ دست درازی۔
(فارسی میں ظلم) مونث۔ ۱۔ بیباکی۔ ۲۔ مار پیٹ۔ ۳۔ مداخلت بیجا۔ زیادتی۔
عہدشکنی۔ (کرنا کے ساتھ) دستِ دعا۔ دعا کا ہاتھ۔ (رشک) دستِ
دُعا جناب الٰہی میں ہے بلند۔ ہے آستیں امیر کی دامن فقیر کا۔ دستِ
راست۔ ۱۔ سیدھا ہاتھ۔ ۲۔ (کنایۃً) حامی۔ مددگار۔ ۳۔ (کنایۃً) وزیر اعظم۔ دسترس
(ف) پہنچ۔ رسائی۔ قدرت۔ طاقت۔ مقدور۔ بساط۔ حیثیت۔
تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ (رشک) پایا جو دسترس تو بڑا
رنگ لائے گا۔ سور حنا کے ہاتھ سے دست توڑئے۔ (امیر) نہ قدموں
تک اُسکے ہوئی دسترس۔ حنا دست افسوس ملتی رہی۔ لکھنؤ میں

دست

مذکر ہی بولا جاتا ہے۔ دسترس چلنا۔ قابو چلنا۔ قابو پانا۔ (میر) میں وہ بدمست وحشی ہوں جو میرا دسترس چلتا۔ بنا تا بوتلوں کی ڈاٹ واغطے کے گریباں کو۔ دست ساز۔ (ف) ہاتھ کی بنائی ہوئی چیز۔ دستِ سبو۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) دستہ جو ٹھلیا کے اٹھانے کے لئے لگاتے ہیں۔ (جلیل) دستِ سبو پہ کی تھی جو توبہ وہ یاد ہے۔ اب ہاتھ کیا اٹھائیں بھلا میکشی سے ہم۔ دستِ شانہ۔ (ف) ایک قسم کی کنگھی جس سے ابریشم پیچیدہ کی کجی دور کی جاتی ہے۔ (کنایۃً) شانہ۔ دستِ شفا۔ (فارسی میں بمعنی حکیم حاذق) صفت۔ صحت بخشنے والا ہاتھ جب کسی حکیم کے ہاتھ سے بہت آدمی صحت پاتے ہیں تو اُس کی نسبت کہتے ہیں۔ (جلال) وہ مسیحا تو قدم رنجہ نہیں فرماتا۔ مرگ ہی دستِ شفا پھیر دے بیمار و ہجر دستِ شفا پھیرنا۔ (کنایۃً) چنگا کر دینا۔ دستِ شفقت۔ (ف) (کنایۃً) مہربانی۔ شفقت۔ (شعور) دستِ شفقت جنوں نے جب پھیرا۔ آ کے اطفال شہرت گھیرا۔ دستِ غیب۔ (ف) مذکر۔ وہ آمدنی جو غیب سے بغیر کسی ظاہری ذریعہ کے ہو۔ (داغ) جب اُنکا امتحاں کیجئے تو مٹھی میں نیا دل ہے۔ الٰہی کیا حسینوں کو بھی دستِ غیب حاصل ہے۔ دست فروش۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو چیزوں کو ہاتھ میں لیکر بازار میں بیچتا ہے۔ خوردہ فروش۔ دست فروشی۔ (ف) مونث۔ نقد بیچنا۔ خوردہ فروشی۔ (شعور) بچھوے ہیں کٹاری میں سناں ہیں تری آنکھیں۔ کیا دست فروشی کی دُکاں ہیں تری آنکھیں۔ دستِ قدرت۔ (ف) (کنایۃً) طاقت۔ قدرت۔ بس۔ قابو۔ اختیار۔ مقدور (داغ) بتوں کے دستِ قدرت میں نہ کیونکر دل ہو انساں کا کہ ہر ناخن نگینہ بنگیا مہرِ سلیماں کا۔ دستکار (ف۔ ماہر) مذکر۔ ہاتھ کا کاریگر۔ وہ شخص جس کے ہاتھ میں کوئی ہنر ہو۔ صفت۔ وہ شے جس پر ہاتھ کا کام بنا ہو۔ (بنات النعش) اوپر ایک دستکار جالی کا نفیس غلاف سادگی میں تکلف غرض جو چیز تھی

دست

صفائی کا نمونہ تھی۔ دستکاری۔ (ف۔ تزئین کرنا۔ آراستہ کرنا) مونث۔ کاریگری۔ ہاتھ کی کاریگری۔ ہاتھ کا کام۔ دستکش۔ (ف) نابینا کا ہاتھ پکڑ کر چلانیوالا۔ سائل) صفت۔ کسی امر سے اپنا تعلق الگ کر لینے والا۔ باز رہنے والا۔ دستکشی۔ مونث۔ ہاتھ کھینچ لینا۔ دست کوتاہ کرنا۔ ہاتھ روک لینا۔ (رشک) خونِ حق سے جو کرے دستِ تعدی کوتاہ۔ قصہ کوتاہ وہ انساں کہاں ہوتا ہے۔ دست کھینچنا اس جگہ ہاتھ کھینچنا ہی مستعمل ہے۔ باز آنا سے غربت کے رنج فاقہ کشی کے ملال کھینچ۔ اے داغ پر زمانے سے دستِ سوال کھینچ۔ دستگاہ۔ دستگہ (ف) مونث۔ قدرت۔ طاقت۔ مہارت۔ مقدور۔ (امیر) یہ ضعف اب ہے کہ چلنا گراں ہے قدموں کو۔ سُبک روی میں کبھی اُنکو دستگاہ تھیں۔ دستگرداں صفت۔ بغیر تحریر کے قرضہ۔ زبانی اقرار پر اُدھار (دینا۔ لینا کے ساتھ) دست گرفتہ۔ صفت۔ دستگیری کیا گیا۔ دستگی۔ (ف) بروزن بستگی۔ دستانہ جو باز اور شاہین کے ہاتھ پر بٹھانے کے لئے پہنتے ہیں۔ (اصطلاح دفتر ہندوستان) وہ تھیلی یا تھیلا جس میں ضروری کاغذات رکھتے تھے۔ مونث۔ پانی کا ظرف جس سے وضو یا طہارت کرتے ہیں۔ یہ ظرف دستہ دار ہوتا ہے۔ وہ تسمہ جو قبضۂ شمشیر سے لٹکتا رہتا ہے۔ تلوار کا بڑا اتنا جو ان کی مُٹھاں سے ایک بالشت تک کپڑے کا غلاف اس غرض سے رکھتے ہیں کہ پیتے وقت پیچ کی تری کا اثر ہاتھ میں نہ پہونچے۔ اس غلاف کو دستگی کہتے ہیں۔ وہ چیز جو گرفت کے واسطے کسی چیز میں لگی ہوتی ہے۔ (فقرہ) دستگی ٹوٹ گئی لوٹا ہاتھ سے گر پڑا۔ دستگیر (ف) صفت۔ مددگار۔ دستگیری۔ مونث۔ معاونت مدد حمایت۔ پناہ۔ (کرنا کے ساتھ) دست لگنا۔ (عو) اسہال جاری ہونا۔ متواتر دست آنا۔ (رنگین) اگر ترے ایسے ہیں فربہ یار دست۔ دیکھ جنکو جائیں لگ اعدا کو دست۔ دستمال۔ مذکر۔ برتن صاف

دستار

کرنے کی صافی۔ برتن پوچھنے کا کپڑا۔ دست نگر، صفت۔ محتاج۔ حاجتمند۔ (شعور) چاہے ڈبوئے چاہے نکالے بے اختیار۔ ہم بحر غم میں دست نگر آشنا کے ہیں۔ دست و بغل ہونا۔ بغلگیر ہونا۔ مربوط ہونا۔ (رشک) نہوے دست و بغل و ہم دگماں میں ہم تم۔ مدتوں گو رہے اِک قصر دِ مکاں میں ہم تم

دست و پا۔ (ف) مذکر۔ ہاتھ پاؤں۔ دست و پا پھول جانا۔ ہوش و حواس گم ہو جانا (عاشق) میں نے بحر عشق میں گر کر نہ مارے ہاتھ پاؤں دست و پا پھولے جو وہ نور بدن یاد آگیا۔ دست و پا مارنا۔ جان توڑ کر کوشش کرنا۔ کمال کوشش کرنا۔ (میر) دست و پا مارے وقت بسمل تک ہاتھ پوہنچا نہ پائے قاتل تک۔ دست و قلم۔ دستِ قلم، صفت۔ (عو) لکھا پڑھا تعلیم یافتہ۔ (فقرہ) سب سے بڑھکر یہ بات ہے کہ لڑکی کا خاندان اچھا ہے لڑکی پڑھی لکھی ہے دست و قلم ہے۔ دست و گریباں ہونا۔ (فارسی دست و گریباں شدن کا ترجمہ) کنایۃً نہایت قریب ہونا۔ گتھم گتھا ہونا۔ غٹ پٹ ہونا چمٹ جانا۔ لڑنا۔ گتھ جانا۔ (رشک) عادتِ جامہ دری حشر میں بھی کام آئی جیب سے ہاتھ مرا دست و گریباں نکلا۔ دستیاب (ف) صفت۔ حاصل دصول۔ میسّر (ہونا کے ساتھ)

دستار۔ (ف) مونث۔ پگڑی۔ عمامہ۔ (برق) ہوگیا تا شرق تا غرب اپنا زمانہ میں فروغ۔ صورتِ خورشید جب دستار سر زر کی دستار بدل۔ بھائی جو دستار بدل کے ہوتے ہیں۔ (جرأت) ہم کو معلوم ہے تم پیچ ہم سے نہ اے یار بدل۔ اب ہوا ہے کسی بانکے سے تو دستار بدل۔ دستار بند۔ مذکر۔ وہ شخص جو پگڑی باندھنے یا شملہ کی بندش کرنے کا پیشہ کرے۔ دستارِ فضیلت۔ مونث۔ تحصیل علم سے فراغت کے بعد ایک پگڑی باندھی جاتی ہے جسکو دستارِ فضیلت کہتے ہیں۔ (شعور) تجھسے عالم ہوے لے طفل و لبستان معقول۔ گو فضیلت کی نہیں باندھی ہے دستار ابھی۔ دستار کے پیچ۔ دستار کی بندش جو پیچ در پیچ ہوتی ہے۔

دستک

دستاں۔ (ف۔ بروزن بستان) بمعنی نغمہ و آواز۔ جیسے بلبل ہزار دستاں **دستانہ**۔ مذکر۔ اسلحہ جنگ میں ایک لوہے کی چیز تھی جسے ہندوستانی بہادر لڑائی میں ہاتھ پر پہنتے تھے تاکہ کہنیوں تک زخم سے حفاظت رہے۔ ایران میں اسکو قلچاق کہتے ہیں۔ ۲ ہاتھ میں پہننے کا بنا ہوا کپڑا۔ اس معنی میں فارسی میں دستانہ و دستوانہ ہیں۔ ۳ بڑی کرچ کا قبضہ۔ تلوار کا قبضہ۔

دستاویز۔ (ف۔ دست آویز) سند جس سے اپنا مطلب ثابت کریں) مونث۔ تمسک۔ قبالہ۔ سند۔ نوشتہ کسی چیز کا ثبوت۔ ذکر (۱) یہ ہیبت کی گنڈی تھیلی باج دستاویز اُس کے ہاتھ آئی۔ دسترخوان۔ (دستارخوان کا مخفف ہے) مذکر کھانا کھانے کی چادر۔ یا۔ کپڑا۔ (یہ لفظ ہندوستان کے فارسی دانوں کا بنایا ہوا ہے) پر لگا دینا۔ پر چن دینا کے ساتھ استعمال میں ہے (فقرہ) کباب دسترخوان پر لگا دو۔ دسترخوان بڑھانا۔ بعد کھانا کھا چکنے کے دسترخوان کا اٹھانا

دسترخوان کا توبہ توبہ کرنا۔ (عو) جب دسترخوان پر کھانا چنا ہوا رکھا ہو اور کوئی کھانیکو نہ بیٹھے اسوقت کہتی ہیں۔ (فقرہ) تمہاری باتیں ختم نہیں ہو چکیں یہاں دسترخوان توبہ توبہ کر رہا ہے۔ دسترخوان کرنا۔ بزرگان دین کی نذر و نیاز کرنا۔ شہدائے کربلا کے نام کے کا کھانا کھلانا (بحر) یار نے تجھکو کھلایا اپنے ساتھ۔ بحر اب گھر چل کے دسترخوان کر۔ دسترخوان کی بلی۔ وہ بلی جو کھانا کھلانے کے وقت آموجود ہو۔ کنایۃً کام چور نوالہ حاضر آدمی۔ دسترخوان کی مکھی۔ مونث۔ کنایۃً ہر وقت دسترخوان پر شریک ہو کر کھانیوالے (شعر) سہ کیوں حریفِ منت دنیا ہو شاد۔ ہم نہیں مکھی ہیں دسترخوان کی۔

دستک۔ (ف) مونث (۱) تالی۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا (۲) محصول۔ (باندھنا کے ساتھ) ۳ (اردو) پروانہ راہداری۔ نکاسی کی چٹھی ۴ مہری کاغذ جو حاکم کے حکم سے لکھا جائے۔ اِس معنی میں فارسی شعرا نے بھی کہا ہے۔ (۵ اردو) قرقی۔ (شعور) کب حُسن کے عامل کی نہ دستک ہوئی ہم پر ۔

کب بحکمۂ عشق سے اِعلام نہ آیا۔ دستک آنا۔ قرقی آنا۔ دستک باندھنا۔ محصول مقرر کرنا۔ بیفائدہ خرچ لگالینا۔ دستک پیادہ۔ دستک سوار۔ مذکر۔ وہ چپراسی یا سوار جو مالگزاری وصول کرنے یا قرقی کرنے کے واسطے کسی حاکم کی طرف سے بھیجا جائے۔ دستک دینا ! تالی بجانا۔ کُنڈی کھڑکھڑانا پکارنا۔ بلانا۔ (ناسخ) دے نامہ بر آکے در پہ دستک یارب۔ پوہنچے مجھے مکتوب یکایک یارب ! بعض اعمال پڑھکر بھی تالی بجاتے ہیں۔ (اسیر) چاہیے باغ سے ٹل جائے خزاں کی آفت۔ دستکیں پڑھکے دعا برگ شجر دیتے ہیں۔ دستک لگانا۔ لازم۔ کر لگانا۔ ٹیکس لگانا۔ محصول لگانا۔

دستور۔ (ف۔ بروزن مَستُور۔ اصل میں دست و بمعنی صاحب مسند تھا فارسی میں بالفتح تھا عربی میں بالضم کر لیا ہے۔ فارسی میں معانی ذیل میں مستعمل ہے ! قاعدہ قانون ! طرز۔ روش ! اجازت ! رخصت ! وزیر۔ منشی۔ مذکر۔ رسم۔ رواج۔ معمول۔ طرز۔ روش۔ عادت۔ ڈھنگ۔ قاعدہ ! نیس۔ کمیشن۔ (شعور) کانکر دستور برسوں میں جو روز ینہ ملے۔ کیوں نہو سرکار کے معمار کی مٹی خراب۔ دستورُ العمل۔ مذکر۔ قانون۔ قاعدہ۔ (امیر) کیوں کسی اُستاد کے دیوان کو دیکھیں وقت فکر۔ حاکم مُردہ کا دستور العمل بالا ترکیا۔ دستور باندھنا۔ قاعدہ مقرر کرنا۔ قانون ٹھہرانا۔ عادت ڈالنا۔ معمول باندھنا۔ دستور جاری کرنا۔ متعدی۔ قاعدہ نکالنا۔ طریقہ مقرر کرنا۔ رواج ڈالنا۔ دستوری۔ (ف۔ رخصت۔ اجازت) مونث وہ حق جو ملازم اپنے آقا کی خریداری کی بابت فروشندہ سے۔ پیسہ دھیلہ یا دو پیسے روپیہ لے۔

دستہ۔ (ف۔ بالفتح۔ بروزن بستہ) مذکر ! لکڑی کا ڈنڈا جو کسی آلۂ آہنی میں گرفت کیلئے نصب ہو۔ (فقرہ) چاقو کا دستہ ٹوٹ گیا ! آدمیوں کا گروہ۔ فوج کا ایک حصّہ۔ گارد۔ (انشا) یہ دل بادل لشکروں کا ہے یا کہ نکلا غلامانِ سلطانِ کابُل کا دستہ ! گلدستہ ! (اُردو) سنجاف۔ حاشیہ ترئی۔ دیکھو چکی کا دستہ ! (اُردو) کاغذ کے ۲۴ تختوں کا ایک دستہ کہلاتا ہے۔ ریم کا بیسواں حصّہ۔ سہ خود بخود دستے کے دستے ہوئے جاتے ہیں سیاہ۔ کیا لکھوں حال میں ناسخ کی سیہ کاری کا ! (اُردو) کھرل کا مُوسل ! ایک قسم کا تکمہ جو ایران میں اور ہندوستان میں قبا پر سیتے ہیں۔

دستی۔ (ف۔ وہ ظرف جسکو ہاتھ سے اُٹھا سکیں) صفت ! منسوب بہ دست جیسے ایک دستی خلال۔ وہ دستی خلال وغیرہ ! مونث۔ مشعل۔ فلیتہ (محسن) ید بیضا چراغِ طور سے روشن کئے دستی۔ کہ سجدے میں جُھکا ہوگا اندھیرا راستے بھر میں ! کُشتی کے ایک داؤں کا نام جو ہاتھ سے کیا جاتا ہے۔ ! چھوٹا دستہ۔ چھوٹا قبضہ۔ مُوٹھ ! چھوٹا سا قلمدان جو ہر وقت ہاتھ میں رہے ! وہ تحفہ یا ہدیہ جو راجہ لوگ دسہرے کے دن سرداروں درعہدیداروں کو دیتے ہیں۔ دستیاں پھونکنا مشعلیں جلانا۔ (رشک) سب ہیں اس آتش قدم کی قید کی تدبیر میں۔ دستیاں پھونکیں گے شاید خانۂ زنجیر میں۔ دُسرا کے (ع) ! پھر۔ مکرر۔ جیسے دُسرا کے کہنا۔ دُسرا کے بولنا ! پہلے کئے ہوئے کے خلاف۔

دِسَمبر۔ (انگ۔ ڈیسمبر) مذکر۔ انگریزی سال کا بارھواں مہینہ۔ جو ۳۱ دن کا ہوتا ہے۔

دَسُوکھا۔ (ھ) مذکر۔ طائروں کا پر پرواز۔ (رشک) کیا کبوتر کا دسوکھا نوچ ڈالا یار نے۔ صدمہ تو کیوں ہماری جان پر ہونے لگا۔

دَسہرا۔ مذکر ! جیٹھ کے مہینے کی دسویں تاریخ جس میں گنگا اشنان کرنے سے اہل ہنود کے اعتقاد کے موافق گناہ دھوئے جاتے ہیں۔ ! اسوج کے مہینے کی دسویں تاریخ کا بڑا بھاری تہوار جس میں نو دن پہلے سے پوجا وغیرہ کرتے ہیں۔ رامچندر جی نے انہیں دنوں میں ۱۰ دن پر چڑھائی کر کے فتح پائی تھی اسلئے بڑی خوشی مناتے ہیں۔

دشنام	دشت

دشت

دشت - (ف - بالفتح) مذکر - صحرا - جنگل - بیابان - میدان - دشتِ ایمن (ف) مذکر - دیکھو ایمن - دشت پیما - دشت نورد - (ف) صفت - بادیہ گرد - دشت پیمائی - دشت نوردی - (ف) مونث - صحرا نوردی - جنگل میں مارا مارا پھرنا - دشت گرد - (ف) صفت - دشت میں پھرنے والا - دشت گردی - (ف) مونث - آوارہ پھرنا -

دُشت - (ف - ہندی میں دُشٹ) صفت - (ہندو) بُرا - خراب - خِذال - بد ذات - شریر - بیرحم - ظالم - بدکار - کھوٹا - دشمن (ف) دُش - خراب - مَن - نفس - دل) مذکر - مخالف - بدخواہ - شعرا اُردو) حریف - رقیب - (جلال) دل لگانا اُس کی چتوں سے - دوست بنکر کہوں گا دشمن سے ۔ (بیگمات قلعہ) دوستی کا رشتہ جو عورتیں آپس میں بدلتی ہیں - جیسے جان من زناخی - دل ملا وغیرہ ۔ جہاں مخاطب کو کسی امر مکروہ کی نسبت سے بچانا ہوتا ہے وہاں کہتے ہیں آپ کے دشمن - (قلق) کیوں یہ کس واسطے ہو رنج و محن - جان دیں اپنی آپ کے دشمن - عورتیں دشمن کی جگہ مدعی اور آپ کے دشمن اور آپ کے مدعی ملا کر بھی بولتی ہیں - اور جب کسی کو مکروہ نسبت دینے میں علامت مفعولیت لانا پڑتی ہے تو دشمن اور مدعی کی جگہ دشمنوں - مدعیوں کہتی ہیں (فقرہ) آپ کے دشمنوں کو کیا مرض ہے - ایسی صورت میں "آپ کے دشمن کو کیا مرض ہے" ٹکسال باہر اور غلط ہے - (راسخ) دشمنوں کو نہو نظر دیکھو - یوں نہ تن تن کے تم کمر دیکھو - اور یہی حال لفظ مدعی کا ہے - دشمن اگر قوی ست نگہباں قوی تر ست - (ف) مقولہ تسکین کے واسطے کہتے ہیں - یعنی دشمن اگر قوی ہے تو کچھ خوف نہیں - خدا تعالیٰ بہت زیادہ صاحب قوت ہے - (عاشق) دشمن اگر قوی ست نگہباں قوی تر ست - بفضلِ خدا سے خوف مجھوں کا ذرا نہیں - دشمن پر بھی یہ وقت نہ ڈالے - دشمن بھی ایسی مصیبت میں مبتلا نہ ہو - (انیس) قسمت کبھی دشمن پہ بھی یہ وقت نہ ڈالے - دیکھو وقت - دشمن جانی - دیکھو جانی دشمن - دشمن چراغ پاؤں -

دشنام

(عو) جب کوئی ٹھوکر کھاتا یا گر پڑتا ہے تو یہ کلمہ بطور تفاؤل کہتی ہیں - ... دشمن چہ کند چو مہرباں باشد دوست - (ف) مقولہ اگر فضل الٰہی شامل حال ہو تو دشمن کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا - دشمنِ دلی - وہ شخص جو دلی کسی سے عداوت رکھتا ہو - دشمن زیرپا - کلمۂ دعا جس وقت نئی جوتی پہنتے ہیں یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں - (انشا) کہا سب نے کہ [illegible] دشمن زیرپا صاحب - نیا پہنا جب میں نے مخملی زرباف کا جوڑا - دشمن قلبی - دلی دشمن - (رشک) دشمنِ قلبی ہو وہ میرے دلِ بیتاب کا - ہائے قسمت خاک بھی رتبہ نہیں سیماب کا - دشمن کا بغل میں دبالینا - اپنے دشمن کی [illegible] نحست کرنا - دشمن کا کھا ہوا - دشمن کے جی کا جیتا ہو - (عو) تمنا مراد بر آئی - (داغ) یہ آکر کہا مجھ سے پیغامبر نے - وہاں دشمن [illegible] کھا ہو رہا ہے - دشمن کو بھی خدا نصیب نہ کرے - کمال مصیبت کے موقع پر کہتے ہیں - یعنی ایسی مصیبت کسی پر نہ پڑے - (صبا) کہتے ہیں یہ دوست مرا حال دیکھکر - دشمن کو بھی خدا نہ کرے مبتلائے رنج - دشمن کی نگاہ سے - تیز نگاہ سے - غصہ کی نظر سے - دشمن مدعی (عو) دشمن - (شاد) ایک [illegible] جلتے ہیں دشمن مدعی - ہاتھ ملتے ہیں جب اُسکے پاؤں سہلاتے ہیں ہم - دشمن نتواں حقیر و بیچارہ شمرد - (ف) مقولہ - دشمن سے ہمیشہ ہوشیار رہنا چاہئے - اگرچہ وہ ضعیف ہی کیوں نہو - دشمنوں کی جان کو رونا - (عو) دشمنوں کی شکایت کرنا - (شاد) دوستو اشکوں سے [illegible] دشمنوں کی جان کو رو دیتے ہیں ہم - دشمنوں کے کان بہرے - (عو) خدا نخواستہ کی جگہ بولتی ہیں - (فقرہ) اگر جب خدا نخواستہ دشمنوں کے کان بہرے ہی نہ رہی تو دربانی کا حق کون ادا کرے گا - دشمنی - (ف) مونث - بدخواہی - عداوت -

دُشنام - (ف) دُش بُرا - نام - خطاب - لقب) مونث - (دہلی میں مذکر ہے) گالی گلوچ - (ناسخ) کسی نے جو حیدر کو دشنام دی -

دشنہ | دعوت

تو گویا پیمبر کو دشنام دی۔ (ظفر) ہو میں بوسہ اگر کھینچ نہ لاتی ہم کو۔ کاہے کو سُننے کو دشنام کسو کے آتے۔ ردیف "کے آتے" ہے۔

دشنہ۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ کٹاری۔ (مومن) دشنہ گردن سے خفا ہوتا تھا۔ سنگ بھی سر سے جدا ہوتا تھا۔

دشوار۔ (ف۔ دُش۔ بُرا۔ وار کلمہ نسبت) صفت۔ مشکل۔ دوبھر۔ کٹھن

دُشوار رستہ۔ وہ رستہ جس میں گزرنا دشوار ہو۔ (داغ) رہنما دشوار رستے لیجلا بچ رہے گا دشت وحشتناک کیا۔ دشوار گزار۔ صفت۔ وہ مقام جہاں سے گزرنا مشکل ہو۔ دشواری۔ (ف) مونث۔ مشکل۔ دقت۔ سختی

دشواری پڑنا۔ (عو) دقت پڑنا۔ (توبۃ النصوح) اُس نے نہانا تو بڑی دشواری پڑے گی۔

دُعا۔ (ع۔ خدا سے مانگنا۔ خواہش کرنا۔ اَدعیہ۔ دعوات۔ جمع) مونث ۱۔ خدا سے درخواست کرنا۔ التجا۔ ۲۔ وہ فقرہ یا جملہ جس کا مقصود خدا سے درخواست کرنا ہو۔ (پڑھنا کے ساتھ) ۳۔ مناجات۔ مغفرت کی طلب۔ دعا اُلٹنا۔ دعا کا مخالف اثر ہو جانا۔ (مومن) اے اجل کاش اُلٹ جائیں شب ہجراں میں۔ وہ دعائیں کہ تری جان کو ہم کرتے ہیں۔ دعا چلنا۔ دعا کا اثر کرنا (محسن) اے مسیحا ترے بیمار کی یہ حالت ہے۔ نہ دوا چلتی ہے اسپر نہ دعا چلتی ہے۔ دعا دینا۔ دعا کے کلمات کہنا۔ دعا سر کھول کے مانگنا۔ زیادہ پریشانی اور اضطراب میں ننگے سر دعا مانگتے ہیں۔ (صبا) گرمیوں میں جو پریشاں ہوئے ہم بادہ پرست۔ مانگی سر کھول کے ساقی نے دعا ساون کی۔ دعا سلام کہنا۔ کسی کے ذریعہ سے دعا یا سلام کا پیام کہنا۔ دعا قبول ہونا۔ مُراد پوری ہونا۔ التجا پوری ہونا۔ دعا کرتے ہیں۔ مزاج پوچھنے کا مہذب جواب۔ دعا کرنا۔ دعا مانگنا۔ خدا سے التجا کرنا۔ اس کے مفعول کے ساتھ "سے" علامت مفعول آتی ہے۔ (فقرہ) میں نے خدا سے دعا کی۔ ۲۔ جب کوئی شخص کسی کا مزاج پوچھتا ہے تو اُس کے جواب میں بھی کہتے ہیں کہ دعا کرتا ہوں۔ یعنی آپ کے حق میں دعا مانگتا رہتا ہوں۔ (ناسخ) پوچھیں اپنا کہ نہ پوچھیں وہ مزاج۔ ہم تو کہتے ہیں دعا کرتے ہیں۔ دعا کہنا۔ دعا کے کلمات کہنا۔ (منیر) سخن شاہ و گدا خیر سے خالی نہ سُنا۔ وہ دعا کرتے ہیں سب کو یہ دعا کہتے ہیں۔ دعاگو۔ (ف) صفت۔ دعا کرنیوالا۔ دعا لگنا۔ دعا کا اثر کرنا۔ مُراد بر آنا۔ سب جانتے ہیں دیر رہا تیر دل زدہ۔ یارب کبھی تو دوست کی اُسکو دعا لگے۔ دعا لینا۔ بھلائی لینا۔ کسیکو خوش کر کے اُسکی دعا لینا (شعور) جس نے کیا سُلوک نہ اپنی سپاہ سے۔ اُس نے دعائے نصرت و فتح و ظفر نہ لی۔ دعا مانگنا۔ خدا سے بھلائی چاہنا۔ خدا سے التجا کرنا۔ مراد مانگنا۔ حاجت چاہنا۔ دعا مستجاب ہونا۔ دعا قبول ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو دعائے خیر۔ دعائے جوشن۔ (ف) ایک دعا ہے جو لڑائی کے وقت حفاظت کے واسطے پڑھتے ہیں۔ دعائے خیر۔ اچھی دعا۔ (ذوق) در یہ قبول ہے درباں نہ بند کر دیار۔ دعائے خیر ذرا ہونے مستجاب تو دے۔ دعائے دولت۔ مونث۔ کسی کی ترقی دولت یا اقبالمندی کی مراد خدا تعالیٰ سے مانگنا۔ دعائے قدح۔ ایک دعا کا نام جس کو دعائے گندم بھی کہتے ہیں یہ دعا دم کر کے گندم مساکین کو تقسیم کر دیتے ہیں۔ (شعور) ساقی نے دے کے ساغرے مجھ سے یہ کہا۔ بھولا جو تو دعائے قدح یاد کر نہ لے۔ دعائے ہلال مونث۔ وہ دعا جو نیا چاند دیکھکر پڑھتے ہیں۔ (رشک) کھینچے جو یار۔ تیغ ہلالی تو کہئے شکر۔ اپنے صحیفہ میں یہ دعائے ہلال ہے۔ دعائیں دینا بہت سے کلمات خیر کسی کے حق میں کہنا۔ (داغ) دیجئے دلکو دعائیں بن گئے اس گھر سے آپ۔ دعائیں لینا۔ کسی سے کلمات خیر سننا۔ دعائیّہ۔ صفت۔ منسوب بہ دُعا۔ دعوات۔ (ع) دعا کی جمع۔ دعائیں۔ یہ لفظ بفتح اول و دوم صحیح ہے۔ لیکن بول چال میں بسکون دوم ہی مستعمل ہے۔

دَعوَت۔ (ع) مونث ۱۔ کھانے کے واسطے بلانا ۲۔ طلبی ۳۔ کسی عمل کو تعداد معینہ کے مطابق پڑھنا۔ دعوت دینے میں فتیلہ بھی جلاتے ہیں۔

(دینا کے ساتھ) (آتش) آہ کا اپنی فتیلہ نہیں کس رات جلا۔ عملِ حُب کی بہت ہمنے بھی دعوت ہی ہے۔ دعوتِ اسلام۔ اسلام لانے یا مسلمان ہونے کی درخواست کرنا۔ دعوتِ جنگ۔ مونث۔ لڑنے کیلئے درخواست کرنا۔ اشتہار جنگ۔ دعوتِ سمرقند۔ (ف) مونث۔ شان و شوکت کی دعوت۔ تکلف کا کھانا۔ دعوتِ شیراز۔ (ف) مونث۔ بےتکلفی کی دعوت ماحضر رکھتا نہیں غم کے سوا میں اے شعور۔ بہرِ جہاں بےتکلف دعوتِ شیراز ہے۔ دعوت قبول کرنا۔ ضیافت منظور کرنا۔ دعوت کرنا۔ ضیافت کرنا۔ کھانا کھانے کو بلانا۔ دعوت کھانا۔ ضیافت کا کھانا کھانا۔ (اختر شاہ اودھ) گر جانتی یہ تو میں نہ جاتی۔ ایسی دعوت کبھی نہ کھاتی۔ دعوت کے نقشے دوسرے کے یہاں کا کھانا۔ دعوتِ ولیمہ۔ (ف) مونث۔ وہ ضیافت جو نکاح کے بعد مسلمانوں میں ہوتی ہے

دعویٰ۔ (ع) خواہش۔ جو چاہا جائے۔ اسکی جمع دعاوی بفتح دال عربی ہیں اور بکسر دال بروزن رکابی فارسی میں ہے۔ اضافت کی حالت میں حرف سوم و چہارم مکسور پڑھے جاتے ہیں۔ جیسے دعویِ عشق۔ دعویِ خوشبو (رشک) زندے آتے ہیں یہاں مُردے ہیں مردہِ جہاں۔ سبجھے گھر باغِ جناں دعویِ بیجا ہے یہی۔ اُردو میں اس قاعدے کی پابندی نہیں ہے (دیکھو دعوائے بے دلیل) مذکر۔ درخواست۔ خواہش۔ مطالبہ۔ مانگ۔ استغاثہ۔ نالش۔ حق۔ استحقاق ٢ غرور۔ (تعشق) دی شمع کو صدا کہ تیرا کہا ہوا۔ دعویٰ اسی سپاہ پہ تھا کیوں یہ کیا ہوا ٣ غیر واقع کمال کا اپنی طرف منسوب کرنا۔ (رکھنا۔ کرنا کے ساتھ) دعویٰ اُٹھنا۔ دعوے کا جواب ہونا۔ (شعور) ہوتی جو کمر بیٹھتے اُٹھتے نظر آتی۔ دعویٰ یہ لیلوں سے مری جاں نہ اُٹھے گا۔ دعوائے بے دلیل۔ مذکر۔ وہ دعویٰ جس کی کوئی دلیل نہ ہو۔ (رشک) دعوائے بے دلیل نہیں فن شعر میں۔ جو ہے محاورہ و نظایر کے ساتھ ہے۔ دعویٰ بیٹھ جانا۔ دعوے میں کامیابی ہونا۔

(قدر) مراد عوی خوں بھی نہ بیٹھ گیا کہ قصاص کسی پہ روا نہ رہا۔ دعویٰ جتانا دلیل قایم کرنا۔ ملکیت ظاہر کرنا۔ حق ظاہر کرنا۔ قبضہ جتانا۔ دعویدار (ف۔ غیر واقع کمال کا گمان اپنی نسبت رکھنے والا) مذکر ١ مدّعی۔ حق جتانیوالا ٢ دعویٰ کرنیوالا۔ دعویٰ کرنا۔ مطالبہ کرنا۔ نالش کرنا۔ استغاثہ کرنا۔ ٢ غیر واقع کمال کا اپنی نسبت گمان کرنا۔ (فقرہ) آپ خیر سے انگریزی دانی کا بھی دعویٰ کرتے ہیں۔ دعویِ نبوّت۔ مذکر۔ نبی ہونے کا دعویٰ (ذوق) عشق کے داغ کو دل مُہرِ نبوّت سمجھا۔ ڈر ہے کافر کہیں دعویِ نبوّت نہ کرے۔ دعویٰ نہ چلنا۔ دعویٰ کا ناکامیاب ہونا (رشک) دعویِ مدّعی جو کچھ نہ چلا۔ میرے نالوں کی اُس سے نالش کی۔

دَغا۔ (ف) مونث۔ مکّاری۔ دغابازی۔ بے ایمانی۔ دغا دینا۔ دغا کرنا۔ دھوکا دینا۔ بُتّا دینا۔ دم دینا۔ (مومن) دیا علم و ہنر حسرت کسی کو۔ فلک نے مجھ سے یہ کیسی دغا کی۔ دغا کھانا۔ دھوکا کھانا فریب میں آنا۔

دُغدَغا۔ مذکر ١ ایک قسم کی چھوٹی قندیل۔ کنول ٢ (صفت) روشن چمکتا ہوا۔ دہکتا ہوا۔ دُغدغانا۔ دمکنا۔ چمکنا۔ روشن ہونا۔ سُرخ ہونا دغدغاہٹ۔ مونث۔ چمک۔ دمک۔ سُرخی۔ تمتماہٹ۔

دَغدَغہ۔ (ف) عربی میں طعنہ دینا۔ مذکر۔ اندیشہ۔ ڈر۔ دھڑکا۔ (نسیم) تھا شام سے دغدغہ سحر کا۔ دھڑکا ہی لگا رہا جگر کا۔

دَغل۔ (ف) مذکر۔ حیلہ۔ مکر۔ فریب ٢ کھوٹا چاندی سونا۔ دَغل فصل (ع) مذکر۔ چالاکی۔ فریب۔ دیکھو فصل۔

دَغنا ١ چھوٹنا۔ سر ہونا۔ بندوق یا توپ کا چلنا ٢ حرف کا لگنا۔ کسی چیز کو گرم کر کے نشان دیا جانا۔ دغوانا۔ کسی چیز کو داغ دلوانا دغیلا۔ صفت ١ داغدار۔ دھبہ دار ٢ چوٹ لگا ہوا پھل۔ گرا ہوا پھل جس میں داغ پڑ جائے۔ سڑا ہوا پھل ٣ عیب دار۔

دُفُ۔ (ع۔ فارسی اور اُردو میں بالفتح عربی میں بالضم) مذکر۔ ڈفلی (رشک) میرے عشرت خانہ میں آیا ہے اِک دریائے حسن مُطربوں نے ہو جو موجوں کی تو دَفت گرداب کا۔ (۲) (اُردو) زہر۔ جوش۔ چڑھاؤ۔ زور۔ غُصّہ۔ پتّا۔ دفلہ۔ (ف) مذکر۔ چھوٹا دف۔ دف مرنا۔ لازم۔ زہر کا دور ہونا۔ جوش کم ہونا۔ تیزی دفع ہونا۔ غصّہ کم ہونا۔ پتّا مرنا۔ دف۔ نواز۔ (ف) صفت۔ دف بجانیوالا۔ دفالی۔ ایک فرقہ کا نام جو دف بجانے کا پیشہ کرتا ہے۔

دَفان۔ مذکر۔ (عو) دُور۔ دفان ہونا۔ (عو) دور ہونا۔ دفع ہونا۔ نکلنا۔ مُنہ کالا کرنا۔ جیسے چلو دفان ہو۔

دَفاتر۔ مذکر۔ دفتر کی جمع۔ دَفائن (ع) مذکر۔ دفینہ کی جمع۔

دفتر۔ (ع میں حساب کی کتاب۔ دفاتر جمع۔ فارسی میں مجموعۂ حساب اور مجموعہ اشعار۔ اب ایران میں دفتر بمعنی فرد کاغذ ہے) مذکر۔ کاغذوں کی کتاب۔ کچہری کے کاغذوں کا مجموعہ۔ کسی محکمے کے کاغذات حساب کتاب کے کاغذات۔ (صبا) اب زَبعت کس حساب میں ہے خط کا دور ہے۔ سرکار حُسن یار کا دفتر بدل گیا۔ (کنایۃً) طومار۔ بڑا بھاری خط۔ (داغ) ہوگیا زِض مجھے شوق کا دفتر لکھنا۔ جب مرے ہاتھ کوئی خامۂ فولاد آیا۔ (۳) طول طویل کہانی۔ طویل تحریر یا رپورٹ۔ (داغ) خط مرا پھینکدیا یہ کہہ کر۔ ہم سے دفتر نہیں دیکھا جاتا۔ دفتر برہم ہونا۔ دفتر کے کاغذات کا بے ترتیب ہوجانا۔ (ناسخ) یا بہار عارض گلرنگ تھی سب شاعری۔ اب وہ دفتر مثل اوراق خزاں برہم ہوا۔ دفتر تہ کرنا۔ دفتر ختم کرنا۔ مختصر کرنا۔ (جلیل) دیکھ کس رنگ سے اُٹھی ہے گھٹا۔ تہ کرا ب غلط کا دفتر داغلط۔ دفتر چڑھ جانا۔ (کنایۃً) مشہور کرنا۔ شہرت دینا (بحر) یا رب نہ مدعی پہ کھُلے مدعائے خط۔ نقرے میں آکے یار نہ دفتر چڑھائے خط دفتر کھُلنا: دفتر کا کام جاری ہونا۔ کثرت سے بیان ہونا۔ (رشک) کھُول کر نامۂ عشاق وہ کب پڑھتا ہے۔ نہیں کھُلنے گلہ وشکوہ کے دفتر کسدن (اختر شاہ اودھ) جب رونے سے ہو چکی فراغت۔ کھولے پھر دفتر شکایت دفتر کھولنا۔ متعدی۔ دفتر گاؤ خورد ہونا۔ دفتر کا نیست و نابود ہونا۔ کارخانہ درہم برہم ہونا۔ (بحر) خزاں نے لوٹا بہار گلگھر نہ بیل بوٹا نہ گل صنوبر۔ ہوا وہ سب گاؤ خورد دفتر اُلٹ گیا ہے ورق چمن کا۔ دفتر نگار۔ (ف) صفت۔ محرر۔ منشی جو دفتر میں مقرر ہو۔ دفتری۔ صفت۔ دفتر درست کرنے والا۔ جلد بنانیوالا۔ جدول کرنیوالا۔

دَفتی۔ مونث۔ کاغذ رکھنے کا ٹھپا۔ کتاب کا ٹھپا۔ چند کاغذوں کو چپکا کر بناتے ہیں۔ فارسی میں دَفتین۔ بروزن غمگین۔ خوشنویسوں اور نقّاشوں کا مقوّی جس میں کاغذات رکھتے ہیں۔

دَفر قلیہ۔ (عربی میں دفر بفتح اول و دوم کھانے کا بدبو دار ہوجانا۔ کھانے میں کیڑے پڑجانا) مذکر۔ ڈھب ڈھب قلیہ۔ خراب پکّا ہوا قلیہ۔

دَفع۔ (ع) مذکر۔ دور کرنا۔ ہٹانا۔ دَفع الوقتی۔ مونث۔ وقت ٹالنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ دَفعدار۔ دیکھو دفعہ دار۔ دفع دخل کرنا۔ اعتراض کا جواب دینا۔ دَفع دخل مقدر۔ جب سوال محذوف کرکے فقط جواب ایسے الفاظ میں دیں کہ اس سے ساری عبارت سوال کی مخاطب کی سمجھ میں آجائے۔ تو اسکو اصطلاح میں دفع دخل مقدر کہتے ہیں۔ دفع کرنا۔ ہٹانا۔ نکالنا۔ دور کرنا۔ زائل کرنا۔ جیسے مرض دفع کرنا۔ اِس میں اور اسکے بعد کے محاورے میں بول چال میں بفتح اول و دوم ہے۔ دفع ہونا۔ دور ہونا۔ جاتا رہنا۔ چلا جانا۔ رخصت ہونا۔ نکلنا۔ دفعتہً۔ (ع) یکایک۔ یکبارگی۔ اچانک۔ فوراً۔ ناگہاں۔ (شعور) دفعتہً ہوجائے گی صبح قیامت آشکار۔ خوب ہے گر شہر خاموشاں میں گھڑیالی نہیں۔

عوام بعضاً الف کے ساتھ لکھا کرتے ہیں جو غلط ہے۔ قاعدہ یہ ہے کہ الف علامت نصب اسوقت لکھتے ہیں جب لفظ کے حرف آخر سے ملحق ہو اور حرف آخر اصلی ہو جیسے یوماً فیوماً۔ دقتاً فوقتاً کہ میم اور تے دونوں حرف اصلی ہیں اور جب آخر کی اصلی نہیں ہوتی الف نہیں لکھتے جیسے نعتہً لغتہً کیونکہ تے اصلی نہیں ہے۔ اسیطرح معنی کی جگہ معناً لکھنا غلط ہے کیونکہ نون حرف آخر نہیں ہے۔ شعرائے متاخرین نے زمین غیرہ کے قافیوں میں مدعا ہے (امیر) لکھا ہے دیکھتے ہی خیال سرد زمین سامان گیا سفر کا سبب دفعتہ۔ دفعہ۔ (ع) میں دَفعَہ۔ ایکبار، مونث۔ باری۔ نوبت۔ قانون کا فقرہ و نمبر مضمون۔ دفعات جمع۔ درجہ۔ مرہ جماعت لڑکوں کی ہم سبق جماعت۔ دفعات۔ دفعہ کی جمع (منیر) ہزار رمضان میں فاقے بہیات ہوئے گھی گوشت سے محروم بدفعات ہوئے۔ دفعدار۔ مذکر جماعت کا افسر۔ سپاہیوں کے چھوٹے سے گروہ کا سردار۔ اسجگہ زبانوں پر دفعدار ہے۔ دفعیہ۔ (اردو بروزن تجربہ و بروزن تبرطیہ) مذکر۔ علاج۔ تدبیر۔ روک۔ دفع کرنے کی تدبیر۔ توڑ۔

دَفن۔ (ع) مذکر۔ زمین میں چھپانا۔ گاڑنا۔ تجہیز و تکفین۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) دفنانا۔ دفن کرنا مرنے کا رشک ہم کو کفنانا نہ دفنانا نہ تربت پاٹنا۔

دَفِینَہ (ع۔ دفینت) مذکر۔ گڑا ہوا خزانہ۔ چھپا ہوا خزانہ۔ گڑا ہوا مال۔ دبا ہوا مال۔

دِق۔ (ع) ۱۔ باریک ۲۔ تھوڑا ۳۔ تپ کہنہ، مونث۔ تپ کہنہ۔ وہ دق بوئی حرارت کا بخار جس سے آدمی دبلا ہو جاتا ہے اور آخیر کو اسی میں گھلکر مرجاتا ہے (ہونا کے ساتھ) صفت۔ تنگ۔ عاجز۔ ناراض۔ آزردہ۔ ناخوش (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) سا سنگدل تجھسے خفا مت ہو جس سے دق ہوتے تو اسے سل ہو۔ دق داری (عم) مونث۔ تکلیف۔ پریشانی۔ مصیبت۔

دقائق۔ (ع بفتح اول و کسر چارم) مذکر۔ دقیقہ کی جمع۔ باریکیاں۔ نکتے۔

دِقت۔ (ع) ۔ باریک ہونا، مونث۔ ۱۔ مشکل۔ دشواری۔ تنگی۔ (فقرہ) بڑی دقت سے یہ مضمون سمجھ میں آیا ۲۔ باریکی (منیر) مانند جلال اسیر کی شاعری تیزی طبع کی نہ دقت نظر کی ہے۔ دقت پسند۔ (ف) صفت مشکل پسند۔ دقت طلب۔ صفت۔ دشوار۔ دقت میں پڑنا۔ مشکل یا صعوبت میں گرفتار ہونا۔ مصیبت میں پھنسنا۔

دقیانوس۔ ایک بادشاہ کا نام جو اصحاب کہف کے زمانے میں تھا۔ دقیانوسی۔ صفت (کنایۃً) بہت پرانا۔

دَقِیق۔ (ع) ۱۔ باریک آٹا ۲۔ باریک۔ نازک۔ کٹھن۔

دقیقہ۔ (ع۔ دقیقۃ) مذکر۔ ۱۔ باریکی ۲۔ نکتہ ۳۔ (اصطلاح اہل نجوم) منٹ۔ گھنٹے کا ساٹھواں حصہ ۴۔ (اردو) کسر (فقرہ) اپنے نزدیک کوشش کا کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھا۔ دقیقہ باقی نہ چھوڑنا۔ کسر اٹھا نہ رکھنا (اختر شاہ اودھ) کتنوں نے سروں کو اپنے پھوڑا۔ باقی نہ کوئی دقیقہ چھوڑا۔ دقیقہ رس۔ دقیقہ شناس۔ (ف)

صفت۔ زود فہم۔ باریک بیں۔ تیز طبع۔ دُگّا۔ (ھ) اردو میں دُگا دُگّا کی ترتیب سے مستعمل ہے۔ دیکھو دُگّا۔

دُکان۔ (عربی میں بتشدید دوم) دکاکین جمع۔ فارسیوں نے بتخفیف دوم استعمال کیا۔ اسکا املا دو کے ساتھ غلط ہے، مونث۔ سودا بیچنے کی جگہ۔ کوٹھی۔ کارخانہ۔ بکری کا مکان (ناسخ) بند ہو جائے دریچہ تو یہ غم ہو قیامت بند گر دیکھو دکان عطار کی۔ دکان اٹھانا۔ دکان کا اسباب اٹھانا۔ دکان بند کرنا۔ دکان چھوڑنا۔ دکان اُٹھنا۔ دکان بڑھ جانا۔ دکان بڑھانا۔ دکان بند کرنا۔ دکان بڑھ جانا۔ دکان بند ہو جانا۔ دکان بند کرنا۔ دکان کے پٹ بند کرنا۔ بکری موقوف کرنا۔ دکان بند ہونا لازم۔ دکان جمانا۔ دکان قائم کرنا۔ دکھاوٹ و خود نمائی کرنا۔ دکان جمنا۔ لازم۔ دکان کا چلنا۔ دکان چلنا۔ خوب بکری ہونا۔ گرم بازاری ہونا۔ خریداری ہونا (معروف) جب قاتل نے کمر باندھی سقا کی پہ خوب تیغ تیز دشنہ کی دکان چلتی ہے۔ دکاندار۔ صفت۔ دکان رکھنے والا۔ مثل کیلئے ہاجتمند دکانداری (ف) مونث۔ (کنایۃً) حرب بانی۔ دکانداری کی باتیں کرنا۔ (کنایۃً) چرب زبانی کرنا۔ دکان لگنا۔ دکان کرنا۔ بازار میں کسی خاص جگہ اسباب فروخت کیلئے رکھکر بیچنا۔ (ناسخ) کیا خرابات جہاں ہے اپنی تو بسے خراب کبھی با میفروشی کی دکاں کرتا نہیں۔ دکان کھولنا۔ دکان کرنا۔ بند دکان کو کھولنا۔ (ناسخ) ہے صبح ہجر کہاں جوش میکشی۔ کھولی ہے میفروش نے اپنی دکان عبث۔ دکان کھلنا۔ لازم۔ دکان گرم ہونا۔ دکان میں خوب بکری ہونا۔ مثل کے لئے دیکھو چل جانا۔ دکان لگانا۔ دیکھو دکان کھولنا ۲۔ (کنایۃً) چیزوں کو پھیلا کر بیٹھنا۔ چیزیں پھیلا دینا۔ دکان ہونا۔ دکان قائم ہونا۔

دُگڑا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) دمڑی۔ چھدام۔

دُگڑی۔ (ھ) مونث۔ ۱۔ دُگّی۔ دو کا پتا۔ ۲۔ دڑی ۳۔ گھوڑوں کی جوڑی (سحر) تارے شعاع تسمے ہیں تکیے ہیں نور کے۔ باد سحر کے جھونکے ہیں دگڑی کی گھوڑیاں۔

دُکن۔ دیکھو دکھن۔

دُکھ۔ (ھ) مذکر۔ ۱۔ درد۔ تکلیف ۲۔ رنج۔ عذاب ۳۔ مرض۔ بیماری۔ (قلق) کرن تو ہی محبت کی مصیبت میں شریک۔ یہ وہ دکھ ہے کہ جو بانٹے سے نہیں بٹتا ہے ۴۔ بلا۔ مصیبت۔ آفت۔ دکھ اٹھانا۔ تکلیف اٹھانا۔ ایذا پانا۔ دکھ بٹانا۔ شریک غم ہونا۔ شریک رنج ہونا۔ غمخواری کرنا۔ (جرأت) ہمیں کیا جو کسی دکھ کا دکھ بٹائیں۔ کسیکے واسطے دنیا سے جائیں دکھ بھرا۔ دکھ بھری۔ صفت۔ رنجیدہ۔ غمگین (داغ) رکھ لیا اس سنگدل نے ہاتھ۔ ہائے میری دکھ بھری آواز سے۔ دکھ بھرنا۔ دکھ بھگتنا۔ لازم مصیبت اٹھانا۔ رنج و اندوہ میں زندگی بسر کرنا۔ تکلیف سہنا۔ (مومن) کہیں ہو جائے وصال آ دیتے ہیں وہ چھوتی۔ دید کا دکھ کوئی کب تک لاتا سے بھرے۔ دکھ بھریں بی فاختہ اور کوے میوے کھائیں۔

دِکھا آنا

مثل۔ تکلیف کوئی اُٹھائے اور لطف کوئی حاصل کرے۔ دُکھ پانا۔ تکلیف اُٹھانا۔ رنج پانا (مومن) کھو دیا مفت میں دل دینے کہ دُکھ ہی پایا۔ قلق ہجر نے کیا کیا نہ مجھے گھر ایا۔ دُکھتے چوٹ کُنونڈے بھینٹ۔ مثل۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ چوٹ پر چوٹ لگا کرتی ہے۔ اور جس سے لحاظ و شرم ہوتا ہے اس سے ملاقات بیشتر ہوتی ہے یعنی جس چیز کا خوف ہوتا ہے اکثر وہی پیش آتی ہے۔ دُکھتی کہنا۔ ایسی بات کہنا جو مخاطب کو ناگوار ہو۔ (معروف) تم تو ہر بات میں ہو دلکو دُکھاتے میرے۔ کیا ہوا میں نے بھی گر دُکھتی کہی تھوڑی سی۔ دُکھ جھیلنا۔ تکلیف برداشت کرنا۔ دُکھ دائی۔ (دہلی) (ہندو) صفت۔ ستمگار۔ دُکھ درد۔ مذکر۔ آفت مصیبت (داغ) دیکھیں ہجر میں دُکھ درد کس بلا کے مجھے۔ شب فراق نے مارا لُٹا لُٹا کے مجھے۔ دُکھ درد بٹا لینا۔ شریک تکلیف ہو جانا ہمدردی کرنے۔ دُکھ درد بھرنا۔ دُکھ بھرنا (داغ) لوگ دُکھ درد بھرتے جاتے ہیں۔ اپنی کرنی وہ کرتے جاتے ہیں۔ دُکھ سُکھ کا شریک مذکر۔ (عو) رنج و غم کا ساتھی۔ شریک رنج و غم۔ دُکھ دینا۔ تکلیف پہنچانا۔ ستانا۔ دُکھ رونا (کنایۃً) مصیبت بیان کرنا۔ گلہ شکوہ زبان پر لانا۔ (جراُت) کیا یہ دُکھ رووں میں کہ ہے اے یار۔ ایک دل روز رونے کو درکار۔ دُکھ سُکھ (ہ) مذکر۔ رنج و راحت۔ غم و شادی۔ دُکھ کی پوٹ۔ صفت۔ سراپا دُکھ۔ اُم المرض۔ دُکھ لگنا ! روگ لگنا۔ روگی ہونا ! مصیبت پڑنا۔ دُکھ ملنا۔ تکلیف ملنا (غالب) نام کا میرے ہے جو دُکھ کہ کسی کو نہ ملا۔ کام میں میرے ہے جو فتنہ کہ برپا نہ ہوا۔ دُکھوں۔ دُکھ کی جمع۔ آفت مصیبت۔ دِقت (اختر شاہ اودھ) یا رب مری بچی کو بچا لے۔ بالا ہے بڑے دُکھوں سے میں نے۔ دُکھی۔ (ہ) صفت۔ (ہندو) مصیبت زدہ۔ رنجیدہ۔ بیمار۔ روگی۔ (ہونا کے ساتھ) دُکھیا۔ (ہ) مونث درد مند عورت۔ دُکھیارا۔ (ہ) صفت مذکر ! دردرسیدہ۔ مصیبت زدہ۔ آفت کا مارا۔ دُکھیاری۔ (ہ) صفت مونث۔

دِکھا آنا۔ کوئی چیز کسی کو دکھا کر خود واپس آنا۔ دِکھا لانا۔ کسی کو کچھ دکھا کر واپس لانا۔ دِکھانا۔ دیکھنا کا متعدی ! ملاحظہ کرانا۔ پیش کرنا۔ روبرو کرنا

دُکھڑا

(داغ) محبت کے بازار میں اور کیا ہے۔ کوئی دل دکھائے اگر دیکھ لینا ! (کنایۃً) آفت لانا مصیبت لانا۔ (داغ) غنیمت ہے تا ریکیٔ شام غم۔ نہ دیکھوں گا میں جو دکھائے گی رات ! آگاہ کرنا۔ (فقرہ) تم کو نشیب و فراز دکھا دیا پھر بھی تم نہیں سمجھتے ! راستہ بتانا (فقرہ) زید کو راستہ دکھا دو ! تجربہ کرانا (فقرہ) دیکھئے قسمت کیا دکھاتی ہے۔ دیکھو کلام دکھانا۔ راہ دکھانا۔ دکھانے کے دانت ہیں۔ یعنی نمایشی باتیں ہیں (فقرہ) رخارم کا خیال اُن کے دکھانے کے دانت ہیں۔ دِکھاؤ۔ (ہ) مذکر۔ دُور کی چیز کا نظر آنا۔ سامنا ہونا۔ (جراُت) ہے بہت جلوہ گاہ یار بلند۔ دیکھیں کیا یاں سے کچھ دکھاؤ نہیں۔ (رشک) منظر چشم میں ہے سیر جہاں۔ ایک دو کوس کا دکھاؤ نہیں ! (دکھاؤ) واؤ معروف سے بمعنی دیدار و خوشنما۔ دِکھاوا۔ (ہ) مذکر ! نمود۔ نمایش۔ تکلف۔ بناوٹ۔ ظاہری ٹیم ٹام۔ دِکھاوٹ۔ (ہ) مونث۔ ظاہرداری۔ نمایش۔ دکھاونی۔ (ہ) (عم) مونث۔ نمایشی۔ دِکھائی۔ (ہ) مونث ! معاینہ ! معاینہ کرنے کی اُجرت۔ دکھائی دینا۔ نظر آنا۔ سجھائی دینا۔ (داغ) بخشے گئے محشر میں گنہگار محبت۔ زاہد تجھے کیا دن کو دکھائی نہیں دیتا ! کسی کے مثل نظر پڑنا۔ (داغ) جو معرکۂ عشق میں ہو میرے مقابل۔ ایسا تو کوئی مجھکو دکھائی نہیں دیتا ! احتمال قوی ہونا۔ (داغ) جان جاتی دکھائی دیتی ہے۔ اُن کا آنا نظر نہیں آتا۔

دُکھانا۔ (ہ) ستانا۔ صدمہ پہنچانا ! درد پیدا کرنا۔ (داغ) زخم دل میں نہیں ہے قطرۂ خون۔ خوب ہم نے دُکھا کے دیکھ لیا۔ دیکھو دل دُکھانا۔

دُکھڑا۔ (ہ) مذکر۔ (عو) ! روگ۔ مرض۔ بیماری ! محنت۔ مزدوری ! رنج و غم کا بیان۔ درد آمیز افسانہ ! گلہ شکوہ۔

دُکھڑا پیٹنا۔ لازم۔ (عو) سخت محنت مشقت کرنا مصیبت بھرنا۔ مشکل سے گزارنا۔ حسرت سے بسر کرنا۔ دُکھڑا رونا۔ (کنایۃً) مصیبت بیان کرنا۔ (شاد) درد دل اُس گل سے شبنم نے کہا ہم نہ اُس ہنس مکھ سے دُکھڑا رو سکے۔

دِکھلانا - (ھ) متعدی۔ دکھانا - اِس جگہ دکھانا فصیح ہے - (انیس) شکل اپنی شب ہجر جو دکھلائی اُسکو۔ **دکھلاؤ**۔ مذکر۔ دیکھو دکھاؤ نمبر۲ دکھلاوا - (ھ) مذکر عم - دیکھو (دکھاوا) **دِکھلائی دینا** - دِکھائی دینا - (جلال) ایک دِکھلائی نہیں دیتی فراقِ یار میں۔ سب مری راحت کی شکلیں رنج پنہاں ہوگئیں - اِس جگہ دکھائی دینا فصیح ہے۔ **دِکھلوانا** - (عو) دِکھلانا دیکھو دن دکھلوانا

دکّھن - (ھ) - بتشدید کاف مفتوح۔ بروزن برتن (دبزیر کاف مکسور و نیز بغیر تشدید بروزن چمن) مذکر۔ جنوب - (داغ) چلے تھے ہجو داُسکی دُمن میں ہم کیا جانے کس جانب - یہ اُتر تھا کہ دکھن تھا وہ پورب تھا کہ پچھم تھا۔ **دکھنی** صفت - جنوبی۔ **دکھنی مرچ** ۔ مونث۔ سفید گول مرچ - دکھنیری۔ **دکھنائی** (ھ) صفت - جنوبی ہوا -

دُکھنا - (ھ) لازم ۱ درد ہونا۔ درد کرنا۔ بعض اسکے ماضی دُکھا کو بتشدید بولتے ہیں۔ (بحر) مزاج پوچھا کسی کا تو اُس کا مُنھ دُکھّا۔ کسک سی ہاتھ میں آئی اگر سلام لیا۔ (راسخ) تری اُلفت میں وہ صدمے اُٹھائے ہیں بت کافر کہ گویا سب مسلمانوں کا میں دُکھّا ہوا دل ہوں۔ لیکن اب بغیر تشدید مستعمل ہے۔ ۲ دل کے ساتھ) غم ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو دل دُکھنا ۳ (ہاتھ اور پاؤں کے ساتھ) تھک جانا - (صبا) سخت جانی کے سبب شرم سے میں کٹتا ہوں۔ ہاتھ دُکھ جائینگے قاتل کو اذیت ہوگی۔ **دُکھنے آنا** - صرف آنکھ کے واسطے مستعمل ہے۔ دیکھو آنکھ دُکھنے آنا۔ **دِکھوانا** - دِکھانا - (داغ) مُقدّر میں نہیں کیا وصل جب پُوچھا تو کہتے ہیں۔ بُلا و تم کسی پنڈت کو یہ دکھواؤ پوتھی میں -

دُکّی - (ھ) مونث۔ وہ پتہ تاش یا گنجفہ کا جسکو دُوا کہتے ہیں -

دُگاڑا - (ھ۔ دو + گاڑا - حلق) مذکر ۱ دونالی بندوق - دُہری گولی ۲ دو گولیاں اکٹھے مارنا - (قلق) بھر کے قاتل نے تپنچہ میں دو گاڑا مارا - **دُگانہ** - (ف) مذکر مخفف دوگانہ کا ۱ جڑواں یا دُہری چیز۔ جیسے دُگانہ بادام دُگانہ آم اگر مذاق میں کوئی دُگانہ چیز کسی دوست کو دیں اور وہ بغیر یاد - کہے سیدھے ہاتھ میں لے لے تو ایسی چیز لینے والے کو بہت سی وہ چیز دینا پڑتی ہے ۲ نوافل کی دو رکعت شکرانہ کی دو رکعت - (داغ) گر میکدے میں عید منائی تو کیا ہوا۔ لیسا ہی شیخ تیرا دُگانہ قضا ہوا - (ادا کرنا - پڑھنا کے ساتھ) ۳ (اُردو) مونث - اوباش عورتوں کی اصطلاح میں اُس عورت کو کہتے ہیں جو چپٹی لڑاتی ہو - (رنگین) دُگانہ وہ نہیں ہے تیری ہر دم تو یہ پھر - چھیڑتی ہے تجھے کیوں آن کے سوسن کو کا - **دُگانہ پھل** - جڑواں پھل (بحر) اُمید وصل نہ رکھو نو رسانِ دُنیا سے - ہزار میں کوئی اک آدھ پھل دُگانہ ہوا -

دُگدُگا - (صفت) - (ہندو) ۱ دغدغاتا ہوا ۲ ایک قسم کی قندیل جسے قمقمہ بھی کہتے ہیں مسلمان اِس معنی میں دغدغہ بولتے ہیں۔ **دُگدُگانا** - (ھ) لازم ۔ دیکھو (دغدغانا) **دُگدُگاہٹ** - (ھ) مونث - دیکھو (دغدغاہٹ)

دُگدھا - (ھ) مونث - دیکھو (دُبدھا) - **دُگدھا میں دونوں گئے مایا ملی نہ رام** مثل - تذبذب میں کامیابی نہیں ہوتی - دو کاموں میں ایک ہی وقت بند و بست کرنے سے دونوں ٹھیک نہیں ہوتے -

دُگدُگی۔ دُھکدُکی - دُھگدُگی - (ھ) مونث ۱ حلقوم - سینہ اور گلے کے بیچ کا گڑھا ۲ گلے کے ایک زیور کا نام جو سینہ سے اوپر لٹکتا رہتا ہے ۳ سینے کی ہڈی۔ **دگدگی پر دم ہونا - دُگدُگی میں دم ہونا** - سینے میں دم ہونا - نزع کا عالم ہونا - معانی نمبر ۱ - ۲ میں کاف عربی سے اور معنی نمبر ۳ میں کاف فارسی سے بول چال میں ہے - دیکھو دھکدھکی -

دِگر - (ف - بروزن جگر) صفت - دیگر - دوسرا - **دگرگوں** - (ف - بروزن جگر خوں) صفت - اُلٹا - سرنگوں - **دگرگوں ہونا** - لازم - رنگ بدلنا - تغیر و تبدّل ہونا - تہ و بالا ہونا - اُلٹ پلٹ ہونا - (شاد) دگرگوں ہوگیا حُسنِ جوانی ضعیفی نے جو بدلا دوسرا رُوپ -

دُگلا - (ھ - بالفتح - دُھاگا + گھالنا - پرونا) مذکر - لبادہ - روئی دار انگرکھا -

دُگن

دُگن۔ (ھ۔ مونث۔ بلبج کی دُگنی آواز۔ دوسرے درجہ کی آواز۔ دُگنا۔ (ھ) صفت مذکر۔ دُونا۔ دوچند۔ دُہرا۔ مونث کیلئے دُگنی۔ (بحر) سبزہ زارِ حُسن کی کیونکر نہو دُگنی بہار۔ جب دوشالہ سرد می اوڑھے وہ یارِ سبزہ رنگ۔

دَل۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ جسامت۔ مٹائی۔ جیسے شیشے کا دَل۔ پھوڑے کا دَل۔ فوج۔ لشکر۔ انبوہ۔ جیسے ٹڈی دَل۔ (مونس) دَل فوجِ ستم کا جو اِدھر سے اُدھر آیا۔ بدلی میں چھپا چاند اندھیر نظر آیا۔ پتّا۔ برگ جیسے تلسی دَل۔

دَل بادَل۔ (ھ) صفت۔ بہت سی فوج۔ مذکر۔ درباری خیمہ۔ بڑا خیمہ۔ نواب آصف الدولہ کا بڑا خیمہ۔ نواب آصف الدولہ کے ایک ہاتھی کا نام دَل بادَل تھا۔ (سحر) دیکھنا بادل کو دَل بادل کی آمد گرد ہے۔ ابر کیا کیا جھومتا آتا ہے قیصر باغ میں۔ دَل باندھنا۔ پھوڑے پھنسی کا جسامت بڑھانا۔ فوج کا انبوہ کرنا۔ دَل بندھنا۔ لازم۔ (قدر) یاخدا خلق میں سب نظم و نسق تیرا ہو۔ ساری دنیا میں بندھے فوجِ حضوری کا دَل۔ دَلدار۔ صفت۔ موٹا۔ دبیز۔ جیسے دَلدار پان۔ دلدار تختہ۔

دِل۔ (ف۔ بالکسر) مذکر۔ ایک صنوبری شکل کے اندرونی عضو کا نام۔ قلب۔ کلیجہ۔ جگر۔ حوصلہ (ہ اُردو) سخاوت۔ فیاضی جیسے بڑا دِل کیا۔ ہمّت۔ شجاعت۔ دلیری۔ جرأت۔ جیسے دِل والا۔ باطن۔ اندرونی۔ اندر والا۔ توجّہ۔ رُخ۔ عندیہ۔ دیکھو دِل پانا۔ (کنایۃً) رغبت۔ خواہش۔ ہوا و ہوس۔ (درد) ہم تجھ سے کس ہوس کی فلک جستجو کریں۔ دِل ہی نہیں رہا جو کوئی آرزو کریں۔ (اپنا۔ میرا کے ساتھ خوشی کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔ (شرف) مری خوشی جو میں مرتا ہوں اُس ستمگر پر۔ کسی کا مجھ پہ ہے کیا اختیار میرا دل۔ دل کا کعبہ سے بھی استعارہ کرتے ہیں (ناسخ) کعبۂ دل کو نہ توڑو دیکھو۔ کسکو ڈھاتے ہو غضب کرتے ہو۔ دلا۔ اے دل۔ دیکھو دیباچہ نور اللغات نمبر ۵۔ (ناسخ) مثلِ جرس ہے ہرزہ درائی عبث دلا۔ دنیا سے کرگئے ہیں مرے ہمزبان کوچ۔ دِل آب ہونا۔ (کنایۃً) دل کا نرم ہونا۔ (شاد) رُو دیا جو غم سے میں تو ہوا آب

دل

آبِ دِل۔ پانی میں پڑ کے جیسے بتاسہ گھل گیا۔ دِل آراسے۔ دل آرا۔ (ف) صفت۔ دل کو آراستہ کرنیوالا۔ (کنایۃً) معشوق۔ دل آرام (ف) صفت دل کو آرام دینے والا۔ (کنایۃً) پیارا۔ محبوب۔ معشوق۔ اِس معنی میں مذکر مستعمل ہے۔ دِل آرائی۔ (ف) مونث۔ دلربائی۔ (بحر) نہ کبھی حور میں ہوگی نہ پری میں ہوگی۔ یہ دل آرائی یہ گفتار یہ چتون یہ نظر۔ دل آری کرنا۔ بیچ کرنا یا عاجز کرنا۔ (جان صاحب) کیا میرے دلکو ہے آری کہوں کیا۔ نکل میرے گھر سے تو جاری دُگانا۔ دل آزار۔ (ف) صفت۔ دل دُکھانیوالا۔ ظالم۔ (شعور) ہے یہ دستور کہ ہوتے ہیں دِل آزار حسین۔ موت آجائے مگر عشق کا آزار نہو۔ دل آزاری (ف) مونث۔ ظلم و ستم۔ ایذا رسانی۔ آزاردہی۔ دل آزردہ (ف) صفت افسردہ خاطر۔ رنجیدہ۔ ناخوش۔ ناراض۔ دل آزمانا۔ حوصلہ کی جانچ کرنا۔ (سحر) نشانہ تیرِ مژگاں کا بنائے جس کا جی چاہے۔ جگر رکھتے نہیں دِل آزمائے جسکا جی چاہے۔ دِل آگاہ۔ (ف) صفت دانا۔ ہوشیار۔ بیدار دل۔ دِل آنا دِل آجانا۔ عاشق ہونا۔ مائل ہونا۔ (مومن) اُس پری رُخسار پر دل آگیا۔ جلوۂ پنہاں نظر میں چھا گیا۔ دل آنکھوں میں چُرانا۔ دیکھو آنکھوں میں (رشک) لیگیا دل چُرا کے آنکھوں میں۔ وہ بچا ہے اگر چُرائے نظر۔ دل آہن ہونا۔ دِل کا سخت ہونا۔ (امیر) جمع کیا ضدّین کو تمنے سختی ایسی نرمی ایسی۔ موم بدن ہے دِل ہے آہن ماشاءاللہ ماشاءاللہ۔ دِل آئینہ ہونا۔ (کنایۃً) دِل پر نیک و بدحال کا خودبخود ظاہر ہوجانا۔ (ناسخ) جب تصوّرِ یار کا باندھا ہم آپ آگئے نظر۔ سامنے آنکھوں کے آئینہ ہمارا دل ہوا۔ دلآویز۔ (ف) صفت۔ مرغوب دِل لُبھانیوالی چیز۔ دلآویزی۔ (ف) مونث۔ دل لُبھانا۔ (رشک) زلفِ جاناں اور کچھ ہے شاخِ سنبل اور کچھ۔ یہ دلآویزی یہ شادابی یہ زیبائش نہیں۔ دِل اٹکانا۔ متعدی۔ دِل پھنسانا۔ عشق کرنا۔ دِل لگانا۔ (ناسخ) کبھی سے دل نہ اِس وحشت سرا میں میں نے اٹکایا۔ نہ اُلجھا خار سے دامن کبھی میرے بیاباں کا۔ دِل اٹکنا۔ لازم۔ دِل آنا۔ عشق ہونا۔ محبت ہونا۔

دِل

(عاشق) معشوق حسین لائے بہت جبر قہر سے۔ ہم بھی وہیں اَڑے کہ جہاں دِل اٹک گیا۔ دِل اُٹھا بیٹھنا۔ ترکِ تعلق کر لینا سے کہاں لے داغ اب اپنا ٹھکانا۔ اُٹھا بیٹھے ہیں دِل دونوں جہاں سے۔ دِل اُٹھانا۔ متعدی۔ قطعِ تعلق کرنا۔ (سودا) اُٹھایا کوہِ ستم نے اگر تو سخت ناداں ہے۔ اُٹھانا دل کو دنیا سے عجب کارِ نمایاں ہے۔ دِل اُٹھ جانا۔ دِل اُٹھنا۔ لازم۔ خاطر برداشتہ ہو جانا۔ جی اُچٹ جانا۔ جی نہ لگنا۔ (جرأت) کہیو صبا جو ہوئے گزر یار کی طرف۔ دِل سب طرف سے آپ کے جانے سے اُٹھ گیا۔ سیر کو جی چاہنا۔ دِل تازہ ہونا۔ (برق) ناتوانی سے غمِ ہجر کی ایسے بیٹھے۔ اُٹھے دنیا سے مگر دِل نہ ہمارا اُٹھا۔ معنی نمبر ۲ میں متروک ہے۔ دِل اُچاٹ کرنا۔ کسی کام میں دل نہ لگانا (ذوق) دِل اپنا غمِ دہر سے تو کر نہ اُچاٹ۔ جس طرح کٹیں روزِ مصیبت کے کاٹ۔ دِل اُچاٹ ہونا۔ لازم۔ جی اُکتانا۔ دِل برداشتہ ہونا۔ جی نہ لگنا۔ دِل بیزار ہونا یا اُکتانا۔ (آتش) چوٹ سی لگتی ہے دِل جنگل سے ہوتا ہے اُچاٹ۔ دِل اُچٹ جانا۔ لازم۔ دل گھبرا جانا۔ دِل اُچھلنا۔ دل کا دھڑکنا اختلاجِ قلب سے (غافل) چمن کی ہمت یا رب عزم ہے کس غیرتِ گُل کا۔ اُچھلتا ہے جو دِل سینے میں دو ہاتھ بلبل کا۔ دِل اختیار میں ہونا۔ دِل قابو میں ہونا۔ (ذوق) اگر نہ جبر کروں اختیار اے ناصح۔ تو کیا کروں کہ نہیں میرے اختیار میں دِل۔ دِل اُداس ہونا۔ افسردہ خاطر ہونا۔ دِل اُڑ جانا۔ دِل اُڑ چلنا۔ دِل کا بے قابو ہو جانا سے کنگھی جو زلف میں کی دِل اُڑ چلا نکل کر۔ کہتے ہیں وہ سحر نے کھویا نکار یار۔ دِل افروز (ف) صفت۔ دل کا روشن کرنے والا۔ جیسے نظمِ دل افروز۔ دِل افگار (ف) صفت غمگین۔ رنجیدہ۔ (اختر شاہ اودھ) بھائی جو اسے فضائے گلزار۔ بیٹھا ہے تخیل وہ دِل افگار۔ دل افگندیم بسم اللہ مجریہا و مرسا ہا (ت) جب کوئی اہم کام شروع کرتے ہیں تو یہ مصرع پڑھتے ہیں۔ دیکھو بسم اللہ۔ دِل اُکتانا۔ لازم۔ کسی امر کی کثرت سے دل سیر ہو جانا۔ (شعور) باغِ فردوس میں دِل اُکتائیگا۔ سیر دو چار گھڑی ہوتی ہے۔ دل اُلٹ دینا۔ پریشان کر دینا

دِل

پراگندہ کرنا۔ (سودا) تیر نگہ نے تیرے دلوں کو اُلٹ دیا۔ مژگاں نے تیرے دی ہیں صفیں کی صفیں پچھاڑ۔ دِل اُلٹ پلٹ ہونا۔ دل کا گھبرانا۔ بے چین ہونا۔ دِل اُلٹنا۔ لازم۔ دیوانہ ہونا۔ پاگل ہونا۔ سودائی ہونا۔ (جلال) کہتے ہو ہم سے اپنے جگر کو سنبھالیے۔ باتوں سے سیدھے ہوتے ہیں؟ دل اُلٹ گئے۔ دل گھبرانا۔ خفقان ہونا۔ دِل اُلجھانا۔ عشق و محبت میں دِل پھنسانا۔ (رند) اُلجھاؤں گا اب دل کو کسی در پری سے۔ دِل اُلجھنا۔ عاشق ہو جانا۔ (درد) کس طرح کچھ اُلجھ گیا تھا دل۔ بیوفائی نے تیری سلجھایا۔ بیزار ہونا۔ اُکتانا۔ (داغ) دِل آشفتہ ذکرِ زلف سے کیا کیا اُلجھتا ہے۔ سُنا جاتا نہیں قصہ پریشاں سے پریشاں کا۔ دل اُمنڈ آنا۔ لازم۔ دِل بھر آنا۔ قریب بہ گریہ ہونا۔ (قلق) پوچھنا تھا کہ دل اُمنڈ آیا۔ بہ چشم پُرآب فرمایا۔ دل اُمنڈ آتا ہے۔ دِل جوش پر ہے رقت آتی ہے۔ دل ایک ہونا۔ دلی اتحاد ہونا۔ (بحر) شمع جلتی ہے تو پروانے بھی جل جاتے ہیں ساتھ۔ واہ کیا ان عاشق و معشوق کا دِل ایک ہے۔ دِل اینٹھ لینا۔ دیکھو اینٹھ لینا۔ دِل باختہ۔ (ف) صفت۔ پریشان۔ مضطر۔ بد حواس (انیس) مُرتے بھی دل باختہ تھا سامنے اُس کے۔ گردوں سپر انداختہ تھا سامنے اُس کے۔ دِل باغ باغ ہونا۔ دِل کا کمال خوش ہونا۔ (راسخ) سوزِ ہجراں سے داغ داغ ہے کون۔ آج دِل باغ باغ ہے کس کا۔ دِل باندھنا۔ (کنایۃً) دل کو مائل کر لینا۔ (ذوق) ترے جوڑے کے کھلنے نے مرا دل دلستاں باندھا۔ عجب تقدیر سے عقدہ وہاں کھولا یہاں باندھا۔ دِل بٹھا دینا۔ ہمت توڑ دینا (سحر) اُٹھتے اُٹھتے تمہاری محفل سے۔ صدمۂ ہجر دِل بٹھا دیگا۔ دِل بجھا دینا۔ افسردہ دل کرنا۔ ہمت توڑ دینا۔ دِل بجھنا۔ اُمنگ جاتی رہنا کنایہ ہے دل کی افسردگی سے (آتش) بے داغِ عشق کیوں نہ مرا دِل بجھا رہے۔ اندھیرے چراغ نہیں جس کنول میں ہے۔ دِل بجھا جاتا ہے دِل فریفتہ ہوا جاتا ہے۔ (صبا) صورتِ محراب کعبہ ابروئے خمدار ہے

دِل

دِل بجھاجاتا ہے زاہد کا مُصَلّا دیکھکر۔ دِل بحال کرنا۔ دِل کی کدورت دُور کرنا۔ دِل کا اضمحلال دور کرنا۔ (شرف) کیونکر بحال کیجئے دِل کِس سے پوچھیے۔ اُجڑے ہوئے کو کرتے ہیں آباد کِس طرح۔ دِل بحال ہونا۔ لازم۔ دِل بدگمان ہونا۔ (عو) دِل میں کھٹکا ہونا کسی کی طرف سے۔ (جانصاحب) یہ بدگمان ہے دِل اُس نگوڑی نٹ کھٹ کا۔ دلبر۔ (ف) صِفت معشوق۔ محبوب۔ پیارا۔ دِل بُرا کرنا۔ رنجیدہ ہونا۔ دِل بُرا ہونا۔ لازم۔ دِل ناراض ہونا۔ جی کھٹّا ہونا۔ (عم) متلی ہونا۔ دل برداشتہ ہونا۔ طبیعت کا ہٹ جانا۔ دِل برشتہ۔ (ف) صفت غمگین رنجیدہ سے شعور دِل برشتہ کے نہ کیوں آنسو رہیں جاری۔ دھواں آہوں کا بھرتا ہے بُت طنّاز آنکھوں میں۔ دِل بڑھانا۔ (کنایۃً) عو۔ سنج دینا۔ دِل بڑھانا۔ ہمّت بڑھانا۔ دلیر کرنا۔ کسی کی مدح و تعریف کرکے یا صلہ دیکے (ذوق) تیغ تو اوچھی پڑی تھی گر پڑے ہم آپ سے۔ دلکو قاتل کے بڑھانا کوئی ہم سے سیکھ جائے۔ دِل بڑھنا۔ دِل بڑھ جانا۔ لازم۔ حوصلہ بڑھنا۔ ہمّت کا زیادہ ہونا سے دوبت ترسا جو آیا دل ہمارا بڑھ گیا۔ گھٹ گیا ایمان کعبہ سے کلیسا بڑھ گیا۔ دِل بستگی۔ (ف) مونث۔ دِل کا علاقہ۔ دِل لگنا۔ جی بہلنا۔ دِل بستہ۔ (ف) صفت کنایۃً۔ عاشق۔ دِل بکھرنا۔ افسردہ خاطر ہونا۔ سہ سودا کہے تھے بار سے اک مُو نہیں غرض۔ اُدھر کھلی جو زلف اِدھر دل بکھر چلا۔ اب متروک ہے۔ دِلبند۔ (ف۔ بندِ دل یعنی دِل کا ٹکڑا) صِفت۔ محبوب۔ بہت پیارا دوست اُردو میں بیشتر فرزند دلبند وغیرہ کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ دِل بند ہونا۔ لازم انقباض خاطر ہونا۔ دل رُکنا۔ دم گھٹنا۔ دیکھو دل رُکنا۔ دِل بودا ہونا۔ دِل کا کمزور ہونا۔ تکلیف نہ اُٹھا سکنا۔ (غالب) غم کھانے میں بودا دلِ ناکام بہت ہے۔ یہ رنج کہ کم ہے مئے گلفام بہت ہے۔ دل بھاری کرنا۔ (عو) رنج کرنا غم کرنا۔ (مفتی حیدر) دم میں سو سو ظلم کرتے ہیں بُتانِ سنگدل۔ عاشقانِ بیدل اُس پر کیوں نہ دِل بھاری کریں۔ دِل بھاری ہونا۔ (کنایۃً) رنجیدہ ہونا۔ ملول ہونا۔ (بحر) وہ ناتواں ہوں کہ پس جاؤں ہو جو دل بھاری۔

دِل

حباب وار مرے سر کو ہے گراں فریاد۔ دِل بھٹکنا۔ دِل کا کبھی کسی طرف کبھی کسی طرف مائل ہونا۔ (آتش) طریق عشق میں مارا پڑا جو دِل بھٹکا۔ یہی وہ راہ ہے جس میں ہے جان کا کھٹکا۔ دِل بھجنا۔ دِل کا ڈُرنا۔ ہچکچانا۔ دِل بھر آتا ہے۔ آنکھوں میں آنسو بھرے آتے ہیں۔ (صبا) جائے گریہ آجکل ہم میکشوں کا حال ہے۔ دِل بھرا آتا ہے خالی جام مینا دیکھکر۔ دِل بھر آنا۔ غمگین ہونے سے آنکھوں میں آنسو بھر آنا (ناسخ) خونفشاں رہتی ہیں آنکھیں ہو چکی جب سے شراب۔ کیوں نہ بھر آئے مرا دِل شیشہ خالی ہو گیا۔ دِل بھر بھر آنا (عو) لالچ آنا۔ شوق پیدا ہونا۔ (فقرہ) حاکم سب کی کاریگری دیکھکر انعام بانٹے گا۔ اِس سے کام کرنیوالوں کا دِل بڑھیگا جی خوش ہوگا۔ اور جو خالی ہاتھ جائیں گے اُن کا دِل بھر بھر آئیگا۔ دِل بھر جانا۔ دِل بھرنا۔ سیر ہو جانا سہ دِل نہیں بھرتا ہے کم گوئی سے مطلق اے شعور۔ کب زمین سیر حاصل وقف پامالی نہیں۔ دِل بھر دینا۔ لگائی بجھائی کرکے کسی کی طرف سے دِل پھیر دینا۔ (رشک) دربدر میری طرح وہ بھی پھرے یا اللہ۔ بھر دیا میری طرف سے دلِ دربان جسنے۔ دِل بھر گئے۔ جی بھر گئے۔ اچھی طرح سیر ہو گئے (شرف) سب غش میں ہونگے یار جب آئے گا سامنے۔ دِل بھر کے دیکھنے کی رہیگی خبر کسے۔ دِل بہلانا۔ (کنایۃً) کسی کام میں مشغول ہو جانا۔ سیر و تماشے میں مشغول ہونا۔ (عالم) وہیں چلکر کبھی ہوا کھاؤ۔ اپنے پژمردہ دِل کو بہلاؤ۔ دِل بہلنا۔ لازم۔ دِل کا کسی کام میں مشغول ہونا۔ وحشت دور ہونا۔ دل بیٹھا جانا۔ ضعف سے دِل کا مضمحل ہو جانا۔ غشی کی ابتدائی حالت۔ (غالب) اُسکی بزم آرائیاں سُنکر دِلِ رنجور یاں۔ مثلِ نقشِ مدعائے غیر بیٹھا جائے ہے (جاتا ہے) دِل بیٹھ جانا۔ دِل بیٹھنا۔ کنایہ ہے افسردگی خاطر سے۔ (بحر) قطع جب سے ہوئی اُمیدِ وصالِ جاناں۔ اِس طرح بیٹھ گیا دِل کہ اُٹھایا نہ گیا۔ دِل بیچین ہونا۔ دِل کا بیقرار ہونا۔ دل بیکل ہونا۔ لازم۔ دِل کا مضطرب ہونا۔ دِل کا بیچین ہونا۔ دِل کا بے آرام ہونا۔ دل پارہ پارہ ہونا۔ دِل پاش پاش ہونا۔ (کنایۃً) روحانی صدمہ ہونا سہ اے ذوق جانتا ہے وہ ہمدرد میرا درد۔

دِل	دِل

دِل جس کا پارہ پارہ جگر پاش پاش ہے۔ دِل پانا۔ عندیہ معلوم کرنا۔ منشا دریافت
کرنا۔ توجہ دیکھنا۔ رُخ دیکھنا۔ (ناجی) غم نہیں گر دلبری سے دل کو لیجاتا ہے وہ۔
پاس میرے تب تو آتا ہے جو دل پاتا ہے وہ۔ حوصلہ ہونا۔ (انیس) اور دنیا میں کسی
ماں نے یہ دل پایا ہے۔ آپ دولھا سا بنا کر انھیں بھجوایا ہے۔ دل پانی کرنا۔
دل نرم کرنا۔ دل کو بیتاب کرنا۔ (شاد) وہ محرم آبِ رواں کی جو دل کرے پانی
حباب وار تم لے بلبلوا بھر لینا۔ دل پانی پانی کرنا بھی کہتے ہیں۔ (امیر) روتی ہے
شبنم گلستاں میں تو ہنس پڑتے ہیں پھول۔ پانی پانی جو کرے دل کو وہ آنسو
اور ہے۔ دل پانی ہونا۔ دل کا نرم ہونا۔ (تعشق) ڈالیں جو کڑی آنکھ تو
پانی ہو دلِ سنگ۔ دل پائمال کرنا۔ فریفتہ کرنا۔ دل پائمال ہونا۔ فریفتہ ہونا
(اختر شاہ اودھ) تھی پاؤں میں نور کی وہ خلخال۔ دِل خلق کا جس سے ہو دے
پامال۔ دل پتھر کر لینا۔ دل کو سخت کرنا۔ بیرحمی اختیار کرنا۔ (قلق) اسقدر
دل کو کر لیا پتھر۔ باندھی ہمیر تتی پہ کمر۔ دل پتھر ہو جانا۔ دل کا مصیبت
جھیلتے جھیلتے ایسا سخت ہو جانا کہ پھر کوئی مصیبت مشکل نہ معلوم ہو۔ (آتش)
ظلم سے اپنے پشیماں وہ ستمگر ہو گیا۔ دل ہمارا صبر کرتے کرتے پتھر ہو گیا۔ دل پر
اختیار رہونا۔ دل پر قابو ہونا۔ دل قابو میں ہونا۔ دل پر بار ہونا۔ دل کو
گراں معلوم ہونا۔ دل پر پتھر رکھ لینا۔ دل سخت کر لینا۔ صبر کر لینا۔ صبر اگر
دیتا خدا ہجرِ بتاں میں لے جنوں۔ دل پہ رکھ لیتے جو پتھر تو کیا تھا کچھ نہ تھا
دل پر پتھر سا لگنا۔ (کنایۃً) دل پر چوٹ لگنا۔ (جگر) دیکھکر آئینہ پتھر سا لگے گا دلبر
اپنی صورت سے رہیگا تو خفا میرے بعد۔ دل پر پہاڑ گرانا۔ اچانک روحانی
صدمہ پہنچانا۔ (اشرف) داغ اٹھا کر عشق کا دلبر کر بیٹھے پہاڑ۔ بوجھ کو اک
پھول کے ہم نے ہزاروں من کیا۔ دل پہ پہاڑ گرنا۔ لازم۔ دل پر چبنا۔ دل کا
گھائل ہونا۔ (داغ) ایسی باتوں سے کیوں نہ دل پہ چبے۔ دل لگی کے تھے سیکڑوں
چرچے۔ دل پر چوٹ کھانا۔ دل پر صدمہ اٹھانا۔ (راسخ) سانس کے ساتھ ہے
کسک ہردم۔ چوٹ ہم دل پہ کھائے جاتے ہیں۔ دل پر چوٹ لگنا۔ دل پر
اثر ہونا۔ (امیر) خندۂ گل سُن کے کہتا ہے وہ گلرو نزاکت۔ چوٹ لگتی ہے دلپر
تری آواز سے۔ دل پر چھا جانا۔ دلپر چھائی جانا۔ دل پر اثر کر جانا (جلیل) یہ کیا
بلا ہے کہ دلپر تو چھائی جاتی ہے۔ ہمارے ہاتھ وہ زلفِ رسا نہیں آتی۔ دل پر چھُری
پھرنا۔ (کنایۃً) دل کو صدمہ دینا۔ دل پر چھُری پھرنا۔ لازم۔ دل پر چھُریاں
چلنا (کنایۃً) اندرونی صدمہ پہنچنا۔ (امیر) ان جھوٹوں کو دیکھ تو ناحق تڑپ
ہی جا۔ بیدرد تیرے دل پہ یہ چھُریاں چلی نہیں۔ دل پر داغ ہونا۔ دل پر
صدمہ ہونا رشک و حسد سے یا رنج و غم سے۔ (اختر شاہ اودھ) تیار ہوا لگ
نیا باغ۔ فردوس کے دل پہ جس سے ہو داغ۔ دل پر رکھ لینا۔ دل پہ رکھ لی۔
ارادہ کر لیا۔ ہمت کر گیا۔ دل پہ رکھنا۔ کسی اہم کام کا ارادہ کر لینا۔ (رند) تمھارا
روٹھنا ہر بار کا اچھا نہیں دیکھو۔ بڑے ہیں ہم جو دل پہ رکھتے ہیں وہ کر گزرتے ہیں
دل پرزے پرزے ہونا۔ روحی صدمے سے دل ٹکڑے ٹکڑے ہونا (اشرف) روح
رخصت ہے جگر خون ہے دل ہے پرزے۔ آج شیرازۂ ہستی ہے پریشاں اپنا۔ دلپر
سانپ لوٹنا۔ (کنایۃً) رنج و صدمہ گزرنا۔ (ذوق) سودائیوں کے دل پہ تری
یاد زلف میں۔ اِک سانپ سا ہے قید سلاسل میں لوٹتا۔ رشک ہونا۔ حسد ہونا
جلنا۔ دل پر شمشیر پھر جانا۔ (کنایۃً) دل پر کمال صدمہ ہونا۔ (انیس) زینب کے
دل پہ ظلم کی شمشیر پھر گئی۔ شہ کی نظر میں موت کی تصویر پھر گئی۔ دل پر قفل لگانا
رازِ دل پنہاں رکھنا۔ (داغ) اس عشق نے کیا قفل لگایا ہے دل پر۔ کینہ ہے
وہاں بند تو حسرت ہے یہاں بند۔ دل پر کندہ ہونا۔ دل میں کھُب جانا۔ کندہ ہے
دل کے نگینہ پہ مرے تصویرِ یار۔ جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی۔ دل پر کھُب جانا
دل پر اثر کر جانا۔ محبت کا (جان صاحب) مجھکو اس سر کی قسم کھب گیا دل پہ میرے
اُسکی تعریف میں کرتی ہوں تمھارے آگے۔ دل پر کھیلنا۔ ایسا کام کرنا جس سے
دل کی ہلاکت کا اندیشہ ہو (شاد) مر رہا ہوں گو کرکے عشقبازی۔ لیکن ہیں
دل پہ کھیلے ہیں جی کے ہارنے پر۔ دل پر کیا گزری۔ دل کو کس قدر صدمہ ہوا۔
(آتش) فراقِ یار میں دل پر نہیں معلوم کیا گزری۔ جو اشک آنکھوں میں آتا ہے

دِل

سوہنیا بانہ آتا ہے۔ دل پر گھونسہ پڑنا۔ اچانک کسی بات کا صدمہ ہونا۔ (فقرہ) اخیری فقرہ اُنکا یہ تھا کہ عورت جو لکھنا سیکھے اُسکے ہاتھ کٹوا ڈالے اُف وہ میرے دل پر ایک گھونسا پڑا تھا جس کا درد برسوں تک تھا۔ دل پر لکھ لینا۔ (ع) دلبر نقش کر لینا۔ (فقرہ) تم چاہے لکھو یا نہ لکھو ہم نے تو دل پہ لکھ لیا ہے جیتے جی تو یہ نہیں مٹتا۔ دل پر موگری پڑنا۔ (کنایۃً) دل پر صدمہ ہونا۔ (صبا) صبح شب وصال سے کیوں نعرہ زن نہ ہوں۔ پڑتی ہے موگری مرے دل پر گجر کے ساتھ۔ دل پہ مُہر کر دینا۔ دل کو ایسا مسخ کر دینا کہ اُسپر اثر ہی نہو۔ (فقرہ) کافروں کے دل پر خدا نے مُہر کر دی۔ دل پر مُہر ہو جانا۔ لازم۔ دل پر میل نہ لانا۔ خیال نہ کرنا۔ دل پر رنج نہ لانا۔ مکدّر نہ ہونا۔ (جانصاحب) ہوا گو غائب آئینہ نہ لائی میل کچھ دل پہ۔ دل پر نشتر مارنا۔ کوئی ایسی بات کہنا جو دل کو چُبھے۔ دل پر نقش ہونا۔ لازم۔ کسی بات کا دل میں جم جانا۔ دل میں بیٹھ جانا۔ (داغ) الٰہی نقش ہو کلمہ رسول اللہ کا دلبر۔ چلے کوئین یہ نامِ محمدؐ سے دمِ میرا۔ دل پہ ہاتھ رکھنا۔ تسلّی و تسکین کے لئے دل پر ہاتھ رکھ لیتے ہیں۔ (مومن) اگر نہ ہاتھ میں اُس دلربا کے دل دیتے۔ تو دل پہ ہاتھ سدا دھر لیا نہ کرتے ہم۔ دیکھو اپنے دل پر ہاتھ۔ دل پر ہاتھ رکھ کے دیکھو۔ اپنی حالت کا لحاظ کر کے دوسرے کی نسبت کچھ کہو۔ دل پر ہاتھ رکھے پھرنا۔ بیتابانہ پھرنا۔ مضطر پھرنا۔ بےچین پھرنا۔ دل پکڑے پھرنا۔ دل پریشان کرنا۔ دل کو منتشر کرنا۔ فکر و تردد میں مبتلا کرنا۔ دل پزیر۔ (ف) صفت۔ دلپسند۔ مرغوب۔ دل پژمردہ ہونا۔ دل کا غمگین ہو جانا۔ افسردہ ہو جانا۔ (دبیر) دل کا یہ حال ہے پژمردہ ہوا جاتا ہے دل پھنسنا۔ دلدادہ ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ (امیر) پھنس پھنس گئے دل حوروں کے اک یک نگہ پہ۔ آنکھوں میں عجب سُرمہ لگایا شب معراج۔ دل پسند۔ (ف) صفت۔ مرغوب پسندیدہ۔ دل پسیجنا۔ لازم۔ کنایہ ہے کسی کے حال پر ترحّم کرنے سے۔ رحم آنا سے آتش خموش دل نہ پسیجیگا یار کا۔ بے معنی ہے یہ مصرعِ موزونِ آہ کا۔ (کنایۃً) سخاوت پر آمادہ ہونا۔ سلوک کرنا۔ دل پکّا کرنا۔ دل مضبوط کرنا۔ دیکھو پکا کرنا۔ دل پکانا۔ چھیڑنا۔ تنگ کرنا۔ عاجز کرنا۔ مثال کے لئے دیکھو جی جلانا۔ دل پک جانا۔

دِل

لازم۔ دل کا آزار رسیدہ ہو جانا۔ صدمے یا سخت کلامیوں سے دل اُکتا جانا (آتش) جو ہے نالے دکھ دُکھ کے پک گئے ہیں دل۔ وہ کون ہے کہ خدا سے جو داد خواہ نہیں۔ دل پکڑا جانا۔ لازم۔ دل میں شبہہ گزرنا۔ ماتھا ٹھنکنا۔ دل پکڑ کر اُٹھنا۔ بیقرار ہو کر اُٹھنا۔ (ہجر) فراق میں ایک دلربا کے پڑے ہیں کرب و قلق میں ایسے۔ جو اُٹھے ہم دل پکڑ کے اُٹھے جو بیٹھے ہم بیقرار بیٹھے۔ دل پکڑ کر یا تھام کر بیٹھ جانا۔ (کنایۃً) دل کو مسوس کر رہ جانا۔ ہائے کر کے بیٹھ جانا۔ صدمے کے مارے بول نہ سکنا۔ (صبا) ہم بارِ عشق کے متحمل نہ ہو سکے۔ بس دل پکڑ کے بیٹھ گئے وہ اُٹھائے رنج۔ دل پکڑ لینا۔ کسی کے صدمہ یا رنج کی تاب نہ لانا بیتاب ہو جانا۔ (جلال) کسکو دردِ اپنا سناؤں کون لا سکتا ہے تاب۔ دل پکڑ لیتی ہے بلبل بھی مری فریاد سے۔ دل پر اثر کر جانا۔ (راسخ) دل پکڑ لیتا ہے ہر فقرہ مری فریاد کا۔ دل پکڑے پھرنا۔ لازم (ع) بیتاب ہو کے پھرنا۔ دل پک کے پھوڑا ہونا۔ دل کا صدمے سہتے سہتے ایسی حالت ہو جانا کہ وہ صدمہ برداشت کرنے کی طاقت نہ رکھے۔ (رند) کوئی دن میں خونناب ہو کر بہیگا۔ دل اب پک کے پھوڑا ہوا چاہتا ہے۔ دل پگھلنا۔ دل کا نرم ہونا۔ ترس آنا رحم آنا سے کھینچی یہاں ہزار طرح آہِ آتشیں۔ اے رشک دل بتوں کا نہ پگھلا کسی طرح۔ دل پھاڑنا۔ متعدی۔ (راسخ) نہ پھاڑو تم اس دل کو جس دل میں ہو ہے عشق کی پردہ داری ابھی۔ دیکھو دل پھٹنا۔ دل پھاڑ ہے۔ (کنایۃً) عالی ہمّت ہے۔ (ذوق) ہے سخاوت سے بشر فرمانروائے خشک و تر۔ دست ارباب کرم دریا ہے دل اُنکا پہاڑ۔ دل پھانسنا۔ دل کو مبتلا کرنا۔ (آتش) کیوں نہ پھانسے عاشقوں کے دل وہ طفلِ برہمن۔ طُرّہ ہے گردن کا ڈورا دوش کی زنّار پر دل پھٹا جانا۔ دل پر صدمہ ہونا۔ ہمدردی یا ترس کھانے سے۔ (امیر) کس طرح نبتی ہے اے مرغِ قفس صیاد سے۔ دل پھٹا جاتا ہے اپنا تو تری فریاد سے دل پھٹنا۔ دل پھٹ جانا۔ لازم۔ دل بیزار ہو جانا طبیعت کا متنفر ہونا۔ طبیعت ہٹ جانا۔ (ہجر) کبھی نہ اُن سے ملے ہم جدا ہوئے جب سے

دِل

پھٹا دل ایسا کہ پھر التیام ہو نہ سکا۔ دِل پھر جانا۔ دِل پھرنا۔ لازم۔ دل کا بیزار ہونا
دل کا کراہت کرنا۔ (سودا) قتل سے میرے عبث قاتل پھرا۔ اُسنے مُنھ پھیرا
ہمارا دل پھرا۔ دِل پھڑکانا۔ خوشی سے بیتاب کرنا۔ (رشک) پھڑکاتی ہے دل آپکے
درزی کی صنعت۔ دِل پھڑک جانا۔ دِل پھڑکنا۔ دل کا خوش ہو جانا۔ خوشی سے
بیتاب ہو جانا (جانصاحب) دلکی بیتابی سے رہتا ہی یہ اب حال مرا۔ مچھلی بازو کی
اُدھر پھڑکی اِدھر دل پھڑکا۔ دِل پھسلانا۔ متعدی۔ دل مائل کرنا (شعور) دل ایکے
پھسلانے کو مٹی کے کھلونوں کی طرح۔ روپ بدلے قالب انساں میں کیا کیا خاک نے
دل پھسلنا۔ لازم۔ دل کا بے اختیار مائل ہونا۔ (امیر) پاؤں کا یاں ذکر کیسا صاہی
ایسی زمیں۔ دل پھسلتے ہیں دم رفتار قیصر باغ میں۔ دِل پھنسانا۔ دلکو گرفتار کرنا۔
مبتلا کرنا۔ (غالب) دل کو آنکھوں نے پھنسایا کیا مگر یہ بھی حلقے ہیں تمہارے دام کے
دل پھنسنا۔ دل اٹکنا۔ دل کا مبتلا ہونا۔ (ذوق) پھنسے نہ حلقۂ گیسوئے تابدار میں
دل۔ بلا سے گر ہو نوالہ دہانِ یار میں دل۔ دل پھنک جانا۔ دِل جل جانا۔ دل کا
جلن سے نیست و نابود ہو جانا۔ (امیر) پنہاں جو سوزِ عشق کرے مرد ہے وہی۔
دِل پھنک گیا مگر نفس سرد ہے وہی۔ دِل پھنکا جانا۔ دِل میں جلن ہونا۔ (شعور)
دل پھنکا جاتا ہی آنکھوں میں نہیں نام کو نم۔ قحط پانی کا ہے اور میری سرا جلتی ہے۔
دِل پھیرنا۔ متعدی۔ دل بیزار کرنا۔ نفرت دلانا (ذوق) اپنا ہی دل نہ پھیر سکے
تیغ سے یار کے۔ سر اپنا خوب حضرت ناصح پھرا چکے۔ سیر کرنا۔ چھکانا۔ اِس
معنی میں بیشتر دل پھیر دینا زبانوں پر ہی۔ دِل پھیکا ہو جانا۔ لازم۔ دلکو کسی چیز
سے دِل ہٹ جانا۔ توجّہ نہ رہنا۔ خیال جاتا رہنا سہ پیرو تیرا آرائش سے
کیوں دل ہو گیا پھیکا۔ نہ وہ لب پر لکھوٹا ہے نہ وہ ہاتھے پر افشاں ہے۔ دِل پیچھے
پڑنا۔ دِل کا دوسری طرف متوجّہ ہونا۔ دِل کا بہلنا۔ (مصحفی) ہمنشیں بہر خدا کل
ہی کا کر اُسکی ذکر۔ تیری باتوں سے ذرا دل تو مرا پیچھے پڑے۔ اب لکھنؤ میں مستعمل
نہیں ہے۔ دِل پیسنا۔ (کنایۃً) فریفتہ کرنا۔ (آتش) خون جگر ہوتا ہے یہ گفتار
کیسی جانجاں۔ پیستے ہو دل کو کیا کہتے ہیں اِس رفتار کو۔ دِل تازہ ہونا۔

دِل

دل میں فرحت ہونا۔ دِل خوش ہونا۔ (شعور) میکشی سے دِل اپنا ہو نہ اصلا تازہ
سینچنے سے شجر خشک نہو گا تازہ۔ دل تپکنا۔ (کنایۃً) دِل کا بےچین ہونا۔
(شرف) رگ و پے میں لگی ہے آگ ایسا دِل تپکتا ہی۔ معاذ اللہ اگر یہ
آبلہ ہوتا تو کیا ہوتا۔ دل تڑپنا۔ (ہند) دل کا مضطرب ہونا۔ بیتاب ہونا
اشتیاق سے (رنگین) دِل تڑپے ہے تجھ بن مرا اسے جان دُوگانا۔ دِل تلملانا
دِل بیقرار ہونا۔ (ناسخ) کب ہی تجھکو میرے دل کے تلملانے کی خبر۔ قاصدا
پہونچا نہیں اُس حجر کے سامنے۔ دِل تلے اوپر ہونا۔ (عو) دِل گھبرانا۔ مضطرب
ہونا۔ دلتنگ۔ (ف) صفت۔ ملول۔ ناخوش۔ دلتنگی۔ مونث۔ غمگین ہونا۔
دِلتنگ ہونا۔ بخیل ہونا۔ خسیس ہونا (ناسخ) بوسہ جب میں نے طلب تجھ سے
کیا تو نے دیا۔ ہے دہن تنگ ترا دِل تو مگر تنگ نہیں۔ دِل کا پریشان ہونا۔
عاجز ہونا۔ (ناسخ) دلِ ملکِ انگریز میں جینے سے تنگ ہی۔ رہنا بدن میں روح کو
قیدِ فرنگ ہی۔ دِل توڑنا۔ خاطر شکنی کرنا۔ مایوس کرنا۔ (شوق) لاکھ
ہوتے بھی ہیں اگر قائل۔ یوں نہیں توڑتے کسی کا دل۔ دل کو کسی چیز سے بے
تعلّق کر لینا۔ (ذوق) دُنیا سے میں اگر دلِ مضطر کو توڑ دوں۔ سارے طلسم وہم
تکدّر کو توڑ دوں۔ دل تولنا۔ دل کی آزمائش کرنا۔ (رشک) دِل تولتے ہیں
بوالہوس وصل طلب کے۔ تلوار وہ بے فائدہ تولا نہیں کرتے۔ دِل تونگر ہونا۔ دلمیں
افلاس کا رنج نہونا۔ دلمیں یہی آرزو رہنا کہ خوب سخاوت کیجئے۔ (ناسخ) غم
افلاس کہاں دِل ہے تونگر اپنا۔ زر دچہرہ نہیں فاقوں سے یہ ہے زر اپنا
دِل تھامنا۔ دِل کی بیقراری کا ضبط کرنا۔ (داغ) زیر دیوار ذرا جھک کے
تم دیکھ تو لو۔ ناتواں کرتے ہیں دِل تھام کے آہیں کیونکر۔ دل تہ و بالا کرنا
دِل کو بیقرار کرنا۔ دل تہ و بالا ہونا۔ بیقرار ہونا دل کا۔ (آتش) چشم مستانہ
کی گردش سے تہ و بالا ہی دل۔ عشقبازوں کی صفیں اُلٹیں یہ ساغر سیکڑوں۔ دل
تھرتھرانا۔ دل کانپنا خوف سے (آتش) گنہ کسی نے کیا تھرتھرایا دل اپنا
عَرَق عَرَق ہوئے ہم جسکو انفعال ہوا۔ دِل تھوڑا ہونا۔ ہمّت ٹوٹ جانا۔

دِل

(فقرہ) تمھاری بیرخی دیکھکر بھائی کا دِل تھوڑا ہوگیا۔ حوصلہ کم ہونا۔ (امیر) میکشِ مُفلس ہوں پہلے مجھکو دے ساقی شراب۔ دِل بہت ہوتا ہے تھوڑا مرد بیقدور کا۔ دِل ٹٹولنا۔ مرضی دریافت کرنا۔ (شوق قدوائی) شہزادے نے ہنس کے عُقدہ کھولا۔ اِس سے کہا اُسکا دِل ٹٹولا۔ دِل ٹکڑے ٹکڑے کرنا متعدی۔ دل ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ دِل ٹکڑے ہونا۔ دِل پاش پاش ہونا۔ صدمہ یا رنج سے یا کسی مہلک چیز کے کھانے سے۔ (انیس) حضرت نے جو جیتی سے کہے یہ سخنِ یاس۔ دِل ٹکڑے ہوا رونے لگے حضرتِ عباسؓ۔ (ذوق) کھاؤں میں بیڑا جو اُس بن کیونکہ دِل ٹکڑے نہو۔ جو رگِ پاں ہے وہ مجھکو تیر کا سا پال ہے۔ دِل ٹوٹ جانا۔ لازم۔ ہمت ٹوٹ جانا۔ مایوس ہوجانا۔ افسردہ ہوجانا۔ (ناسخ) دِل مرا ٹوٹ گیا یاد جو آیا ساقی۔ شیشہ کو شب ہجر میں پتھر سمجھا۔ دل ٹوٹ کر آنا۔ کمال بے اختیاری سے مائل ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ (راسخ) کہا میں نے کہ تم پر ٹوٹ کر آیا ہے دل میرا۔ اُنھوں نے ہنس کے فرمایا ستم ٹوٹا غضب آیا۔ دل ٹھہرنا۔ دل کو تسکین ہونا۔ (رشک) اُس شاب جنوں کا اگر وصل ٹھہر جائے۔ ٹھہرے یہ دِل مضطرب و مضطرِ عاشق۔ دِل ٹھکانے لگانا۔ دلکو تسکین بخشنا۔ اطمینان خاطر عطا فرمانا۔ اضطراب دِل کھونا۔ (میر حسن) ملا میرے دلبر کو مجھ سے خدا۔ نہیں تو مرا دِل ٹھکانے لگا۔ دل ٹھکانے لگنا۔ دِل ٹھکانے ہونا۔ لازم۔ دِل ٹھہرنا۔ اطمینان ہونا۔ (دوسرا پایہ) مجھکو ہونے دو دِل تو میرا ٹھکانے ہونے دو۔ کسوئی خاطر ہونا۔ (داغ) واں غصہ ہے کہ ہم سے شکوہ کیا جفا کا۔ یاں دل کہاں ٹھکانے نام آگیا وفا کا۔ دِل ٹھنڈا رکھنا۔ دل خوش رکھنا۔ (شعور) گرم جوشی سے مرے دلکو وہ ٹھنڈا رکھے سرد مہری سے نکالا ہے جلانا کیسا۔ دل ٹھنڈا ہونا۔ تسکین ہونا۔ خاطر جمع ہونا (فصاحت) وہ مجھ سے کہتے ہیں سوزش کا تھا بہت شکوہ۔ دِل اب ترا ہوا ٹھنڈا گلے لگا کے مجھے۔ دِل ٹھوکنا۔ (دہلی) اطمینان کرلینا۔ (فقرہ) جبتک انسان اپنا دِل نہ ٹھوک لے کیونکر نسبت کی حامی بھرے۔ دِل ٹھہرالینا۔

دِل

دِل کو تسکین دینا۔ (جلال) کسی کی یاد نے ٹھہرالیا جو دل کو تو کیا۔ کوئی تدارک بیتابئ جگر نہ کیا۔ دل ٹھہرنا۔ تسکین ہونا۔ اضطراب دفع ہونا (داغ) نہ دل ہی ٹھہرا نہ آنکھ جھپکی نہ چین پایا نہ خواب آیا۔ خدا دکھائے نہ دشمنوں کو جو دوستی میں عذاب دیکھا۔ دل جان۔ مونث (بیگمات قلعہ) وہ رشتہ جو سہلیاں آپس میں مقرر کرلیتی ہیں۔ جیسے دشمن۔ دِل ملا۔ برخلاف وغیرہ۔ دِل جانا۔ عاشق ہونا۔ دِل جانتا ہے۔ خوب حقیقت معلوم ہے۔ (ناسخ) دِل ہی اُس کا جانتا ہے جس پہ گزرا ہے یہ حال۔ عشق کا صدمہ زبانوں سے بیاں ہوتا نہیں۔ دِل جگر دیکھنا۔ حوصلہ دیکھنا۔ ہمت دیکھنا۔ (امیر) ذرا سی جان ہے پر دل جگر پروانے کا دیکھو۔ کہ جلتی آگ میں کس شوق سے گر گر کے جلتا ہے۔ دِل جلا۔ صفت (کنایۃً) عاشق فریفتہ (ذوق) کیا تاب دلجلوں سے جو برق لاگ رکھے۔ دوزخ بھی ہو تو اُن کی چلموں پہ آگ رکھے۔ دِل جلاکر خاک کرنا۔ بیحد صدمہ پہنچانا کوئی حرکت نازیبا کرکے۔ دِل جلاکے پکا پھوڑا کرنا۔ (عو) دل کو کمال ایذا پہنچانا (جانصاحب) سوت کا رنڈی کے حق میں نہیں غم ہے تھوڑا۔ کردیا دلکو جلاکے مرے پکا پھوڑا۔ دِل جلانا۔ دل کڑھانا۔ رنج غصہ یا رشک عداوت سے (فقرہ) وہ اپنی بدچلنی سے ماں باپ کا دل جلاتے رہے۔ رنج اُٹھانا۔ رنج جھیلنا صدمہ برداشت کرنا۔ (آتش) برنگِ شمع جس نے دِل جلایا تیزی دوری میں تو اُس نے منزلِ مقصود کو زیرِ قدم پایا۔ دِل جلکر کباب ہونا۔ دیکھو دل کباب ہونا۔ (جانصاحب) کباب ہوتا ہے دل جل کے ایسی باتوں سے۔ وہ میرے پاس جو پیکر شراب رہتا ہے۔ دل جلنا۔ دل کڑھنا۔ رنج یا غصہ یا رشک یا عداوت سے۔ دِلجمعی۔ (ف) مونث۔ بیفکری۔ اطمینان تسلی۔ ڈھارس۔ (کرنا۔ رکھنا۔ ہونا کے ساتھ) سہ غنچہ ساں ہنستے ہیں دلجمعی پر اپنی خود جلال۔ ہم پریشاں اِس گلستاں کی ہوا کو دیکھکر۔ دل اُمنا دل لگنا۔ جی لگنا۔ توجہ ہونا۔ کسی کام میں جی نہ اُکتانا۔ (داغ)

دِل

دِل بھی کہیں جمے تو ہمارا قدم جمے۔ اِک پاؤں بتکدے میں تو اک خانقاہ میں
دلجُو۔ (ف) صِفت۔ پیارا۔ جیسے قد دلجو۔ دِل جوان رہنا (کنایۃً)
دل کا تر و تازہ رہنا۔ دِل میں اُمنگ رہنا۔ (شرف) عمرِ رواں بھی
کر نہ سکی عشق میں ضعیف۔ وہ دلولے ہے کہ مرا دل جوان رہا۔ دلجوئی۔
(ف) مؤنث۔ دلداری۔ تسلّی۔ تسکین۔ تالیفِ قلوب۔ دلجوئی کرنا۔
تالیفِ قلوب کرنا۔ دلداری کرنا۔ دِل جھکنا۔ دل کا مائل ہونا۔ (رشک)
معدوم اگر ہوا اثرِ جذبِ اے عزیز۔ کیوں سوئے ملکِ مصر دل کارواں
جُھکا۔ دِل جھمانا۔ دلکو وجد میں لانا۔ (شرف) محفل کو لا کے وجد میں دلکو
جھمائیے۔ جی چاہتا ہے نعرۂ مستانہ کیجئے۔ دِل جینے سے خفا ہونا۔ (کنایۃً)
زندگی سے بیزار ہونا۔ دِل چار چار ہاتھ اُچھلنا۔ دل کا کمال بیتاب ہونا
خوف و دہشت سے (منیر) شمشیرِ بے پناہ کا جو رنگ دیکھکر۔ دشمن کا
دل اُچھلنے لگا چار چار ہاتھ۔ دِل چاک کرنا۔ (کنایۃً) دل پر صدمہ پہنچانا
(داغ) کیا چاک کیا تو نے مری جان مرے دلکو۔ میرا ہی بنایا ہے گریباں
کسے دلکو۔ دِل چاہتا ہے۔ دل میں آرزو ہے ۔ دِل چاہتا ہے پھر وہی
فرصت راتدن۔ بیٹھے رہیں تصوّرِ جاناں کئے ہوئے۔ دِل چاہنا۔ دلمیں
خواہش ہونا۔ دِل چاہیئے۔ حوصلہ درکار ہے۔ (صبا) جان دینے کو کلیجا
چاہیے دِل چاہیے۔ دِل چُرانا۔ کسی کام میں کوتاہی کرنا ۔ دل عبادت سے چرانا
اور جنّت کی طلب۔ کام چور اس کام پر کس مُنھ سے اُجرت کی طلب۔
۲ (کنایۃً) پردہ ہی پردہ میں اپنا دلدادہ کر لینا۔ (ناسخ) دِل چرا کر
مجھ سے تم آنکھیں چُرالتے ہو تو کیا۔ چور بنکر آؤں گا گھر میں تمھارے رات کو
دلچسپ۔ (ف) صِفت۔ خوبصورت۔ خوشنما۔ دِل لُبھانیوالا ۔ رنگ
دے عشق ہو جس میں شعور۔ شعر وہ دلچسپ ہو مقبول ہو۔ دلچسپ آواز
مؤنث۔ کانوں کو بھلی معلوم ہونیوالی آواز۔ (تسلیم) کہوں کیا عالم اُس
بُت کا دمِ رقص۔ ادائیں دلنشیں دلچسپ آواز۔ دِلچلا۔ صِفت۔ مذکر

دِل

مؤنث کیلئے دل چلی ۱ بہادر۔ جری۔ نڈر۔ جوانمرد ۲ فیاض۔ سخی ۳ ذی ہمّت
۴ دیوانہ۔ باؤلا۔ دِل چلانا۔ دیکھو جی چلانا۔ دل چلنا۔ لازم ۱ رغبت ہونا۔ خواہش
ہونا۔ دل مائل ہونا ۲ دل بہکنا۔ دیوانہ یا پاگل ہونا۔ سودائی ہونا معنی نمبر ۲ میں
دِل چل جانا مستعمل ہے۔ دِل چور۔ صِفت۔ کم ہمّت۔ (عاشق) ڈرپوک تھے اور
تھے جو دل چور۔ بس خوف سے سب تھے زندہ درگور۔ دل چھان دینا۔ دل چھلنی
کر دینا۔ (اختر شاہ اودھ) دِل چھان دیا ہے خارِ غم نے۔ دیکھا نہیں کچھ
جہان کا ہم نے۔ دِل چھپانا۔ پہلو تہی کرنا۔ (وارستہ) بے تکلف تھے دل کے
لینے تک۔ ہم سے اب آپ دل چھپاتے ہیں۔ دِل چھلنی کرنا (کنایۃً) دل کو
زخمی کرنا۔ (سحر) ریزۂ الماس تھا دانتوں کا دھیان۔ دِل کیا چھلنی کلیجا چھانکر
دِل چھوٹا ہونا۔ ہمّت پست ہو جانا۔ دل چھوٹ جانا۔ (کنایۃً) ہمّت ٹوٹ جانا۔
(داغ) باغ میں فصلِ خزاں اور نشیمن ویراں۔ دام سے چھوٹتے ہی چھوٹ گیا دل اپنا
دِل چھیدنا۔ دِل میں زخم ڈالنا ۔ آنکھوں میں اگر ہے صفتِ دلبری اے رشک
دِل چھیدنے کے واسطے تیار ہیں پلکیں۔ دِل چھین لینا۔ (کنایۃً) عاشق بنا لینا
دل چیر کر دکھانا۔ (کنایۃً) رازِ دل ظاہر کرنا۔ (داغ) دِل چیر کے اُس بُت کو
دکھانا ہی نہ تھا۔ آرزو نکلی تو نکلی مگر ایمان نکلا۔ دل چیر کر دیکھنا۔ دِل کا حال
دریافت کرنا۔ (داغ) ہوا ہے جب سے شُہرہ اُس عدوئے دین و ایماں کا۔
کوئی دل چیر کر دیکھے عقیدہ ہر مسلماں کا۔ دِل حاضر ہونا۔ دل کا یکسوئی کے ساتھ
متوجہ ہونا۔ دل خاک ہونا۔ (کنایۃً) دل کی شگفتگی جاتی رہنا ۔ دل خون ہوا
خاک ہوا خوب ہوا داغ۔ ہر آن کی تکلیف تھی ہر وقت کا غم تھا۔ دل خالی کرنا
دِل سے غم و غصّہ نکال ڈالنا۔ بک جھک کے یار و دھو کے ۔ (امیر) کثرتِ رنج
سے رو رو کے نہ کر دل خالی۔ یہ بھرا گھر نہ اُجاڑ اسکو بسا رہنے دے۔ دِل خانۂ خدا
دل کو کعبہ سے تشبیہ دیتے ہیں۔ دلخراش۔ (ف) صفت۔ دل شکن۔ جانکاہ۔ جیسے
نالۂ دلخراش۔ صدمۂ دلخراش۔ دلخراش آواز۔ مؤنث۔ دردناک آواز۔ دِل
خستہ۔ (ف) صِفت۔ رنجیدہ۔ غم رسیدہ۔ آفت زدہ۔ مصیبت زدہ۔

دِل

دِل خُنک ہوجانا۔ دل کو راحت پہنچ جانا۔ (منیر) حُسنِ ملیح دیکھکے دل ہوگیا خنک۔ شورے نے سرد شربتِ دیدار کر دیا۔ دلخواہ۔ (ف) صفت۔ مرضی کے موافق۔ مرغوب۔ خاطر خواہ۔ پسندیدہ۔ دل خوش رکھنا۔ دل کو ملول نہونے دینا۔ دل خوش کرنا۔ متعدی۔ دلکو رجھانا۔ راضی کرنا۔ دل خوش ہونا فرحت ہونا۔ دِل خون کرنا۔ (کنایۃً) بیحد جفاکشی کرنا (بحر) جو دلکو خون کرے شاعروں میں نامی ہو۔ تراشے لختِ جگر کو تو ہونگیں پیدا۔ دل خون ہوکے بہ جانا۔ (کنایۃً) دِل کی اُمنگ جاتی رہنا۔ (اختر شاہ اودھ) ہر روز کی خواہش خون سے یارو۔ دل ہو ہو کے خون بہ گیا ہے۔ دِل خون ہونا۔ (کنایۃً) غم اور غصّہ میں مبتلا ہونا۔ (آتش) دِل اپنا خون جو بے ساقی و شراب ہوا۔ ہوا اُسے سروسے کیا کیا جگر کباب ہوا۔ دلدادہ۔ (ف) صفت۔ عاشق۔ فریفتہ دلدار۔ (ف) مذکر۔ پیارا۔ دلبر۔ محبوب۔ معشوق۔ ۲ صفت۔ تسلّی دینے والا۔ تسکین دینے والا۔ دلداری۔ (ف) مونث۔ تسلّی۔ تسکین۔ تشفّی۔ ہمدردی۔ وفاداری۔ دل دریا ہونا۔ (کنایۃً) فیّاض ہونا۔ سخی ہونا۔ دل دُکھا۔ رنجیدہ۔ غمگین (جلیل) کلیجا تھام کے جب دِل دُکھے فریاد کرتے ہیں۔ بتانِ سنگدل اُس دم خدا کو یاد کرتے ہیں۔ دل دُکھانا۔ دل کو ایذا دینا (ناسخ) مانع صحرا نوردی پاؤں کی ایذا نہیں۔ دِل دُکھا دیتا ہے میرا ٹوٹ جانا خار کا۔ دِل دُکھنا۔ دل کڑھنا۔ غم ہونا۔ افسوس ہونا۔ (امیر) کہتا ہے کون آہ میں اپنی اثر نہیں۔ ہاں دِل دُکھے کسی کا یہ مدِّ نظر نہیں۔ دِلدوز۔ (ف) صفت ۱ مطبوعِ طبع۔ پسندِ خاطر۔ ۲ دل پر اثر کرنے والا۔ (اختر شاہ اودھ) پروانہ نہ شمع کا ہو دلسوز۔ افسانہ ترا ہو ایسا دلدوز۔ دل دوڑنا کسی بات کے لئے بے اختیار چاہنا۔ (ناسخ) دوڑتے ہیں دیکھنے والوں کے دل بے اختیار۔ ہے غضب انداز اوکا فرتری رفتار کا۔ ۲ دل کا مائل ہونا کسی امر کی طرف ہونا۔ (آتش) زخم کاری کے جو کھانے کو مرا دل دوڑا۔ سر بکف میں طرفِ کوچۂ قاتل دوڑا۔ دل دونیم ہونا۔ (کنایۃً) دل پر صدمہ پہنچنا

(شعور) کیونکر نہ دِل حریفِ سخن کا دونیم ہو۔ ہر مطلع دو لخت مرا ذوالفقار ہے۔ دل دھڑکنا۔ لازم ۱ دل کا خوف و اضطراب کی حالت میں اصلی جنبش سے تجاوز کرنا۔ (مومن) کیا مخجل ہوں اب علاجِ بیقراری کیا کروں۔ دھر دیا ہاتھ اُس نے دِل پر تو بھی دل دھڑکا کیا ۲ (کنایۃً) طرح طرح کے وسوسے پیدا ہونا۔ خوف و اضطراب ہے۔ (اسیر) دل دھڑکتا ہے بہت جان بچیگی کیونکر۔ غرق ہوگا جو سفینۂ تہ و بالا ہوگا۔ دل دَھک دَھک ہونا۔ (عو) دل دھڑکنا (بحر) کھٹک ہے آنکھوں میں میری ابتک دل اُس کا بھی ہو رہا ہے دھک دھک نہ دید مجھکو ہوئی مُبارک نہ راس اُسکو سنگار آیا۔ دِل دھک سے ہوجانا کسی بات سے دِل پر اچانک چوٹ لگنا۔ (اوج) دِل ہوگئے دھک سے یہ صدا سنتے ہی اے وائے۔ سکتہ ہوا اک چوٹ کلیجوں پہ لگی ہائے۔ دل دھکڑ پکڑ کرنا۔ (عو) دل کا پس و پیش کرنا۔ دل دھکڑ پکڑ ہونا (عو) لازم۔ دل کا ہچکچانا۔ خوف کھانا۔ دل دہلانا۔ خوف دلانا۔ دہشت سے یا کسی صدمہ کی خبر سے دل کو تھرّا دینا۔ دِل دہلنا۔ لازم۔ خوف کھانا۔ دل دھڑکنا۔ (جان صاحب) جُوں جُوں وہ دن نگوڑا ڈھلتا تھا۔ میری چھاتی میں دِل دَہلتا تھا۔ دلدہی۔ (ف) مونث۔ تسلّی و تشفّی۔ تالیفِ قلوب و دلجوئی۔ دلاسا۔ دل دیکھنا۔ حوصلہ کی آزمایش کرنا۔ کنایۃً کسی کے امتحان پوشیدہ سے کسی امر میں۔ منشا دریافت کرنا۔ (برق) ملِ دیکھے دلبری سے جو دل دیکھنے لگے۔ رکھ دوں حضورِ یار کلیجا نکال کے۔ دِل دینا۔ (کنایۃً) فریفتہ ہونا۔ عاشق ہونا۔ (ناسخ) دل دیکے آگیا ترے قابو میں اے صنم میں اپنے اختیار سے مجبور ہوگیا۔ دِل ڈانواں ڈول ہونا۔ دل کا بے اختیار ہونا۔ دل پر قابو نہ ہونا۔ سہ شاد یہ عشقِ زنخداں میں ہے دِل ڈانواں ڈول۔ کود پڑتا ہوں میں ہر چاہ میں اندھا ہوکر۔ دل ڈوبنا۔ دِل ڈوبا جانا۔ لازم۔ غشی طاری ہونا۔ ضعف یا ناتوانی سے دِل کا گرا جانا (رشک) فرطِ گریہ سے جو دِل ڈوب گیا عاشق کا۔ لوگ کہنے لگے پانی میں کنول بیٹھ گیا

؟ دِل کا محو ہونا۔ (ذوق) کہیں شاہِ نجف کے عشق میں دِل میرا ڈوبا تھا۔
کہ ہی دُرِّ نجف ہو کر چمکتا دُرِّ یتیم میرا۔ دِل ذرا سا ہونا۔ دِل کا نازک ہونا جیسیں
برداشت کی طاقت نہو۔ (داغ) عاشق کا ذرا سا دِل تسکین ہی کیا اُسکی
جھوٹا ہو کہ سچّا ہو وعدہ تو کیا ہوتا۔ دِل را بدل رہیست۔ (ف) مقولہ۔ دِل کو دِل سے
راہ ہوتی ہے سہ آہوں کا کچھ اثر ہے نہ کچھ قدر کا کمال۔ دِل را بدل رہیست تمہے
دلمیں راہ کی۔ فارسی کا پورا شعر یوں ہے سہ دِل را بدل رہیست دریں گُنبدِ
سپہر۔ از سوئے کینہ کینہ و از سوئے مِہر مِہر۔ دِلرُبا۔ (ف) مذکر۔ مطبوعِ خاطر۔
معشوق۔ دلبر۔ دِل لبھانیوالا۔ دلرُبائی (ف) مونث۔ دلبری۔ معشوقی۔
دِل رُچنا۔ دِل کا مانوس ہونا۔ دیکھو رُچنا۔ دِل رفتہ (ف) عاشق۔ مبتلا
(رشک) در پردہ وہ بے پردہ کا دِل رفتہ ہوں اے قیس۔ معشوق ہے بے
پردہ و محمل بہت اچھا۔ دِل رُکنا۔ لازم۔ منقبض ہونا۔ دِل کا آزردہ ہونا
دِل کا رنجیدہ ہونا سہ دُکھ جی کے پسند ہو گیا ہے غالب۔ دِل رُک رُک کے
بند ہو گیا ہے غالب۔ دِل رکھنا۔ ۱ دِلداری کرنا۔ بات مان لینا۔ آرزو
پوری کرنا۔ اُمید بر لانا۔ تسلّی دینا۔ (ضمیر) سب کی آرزوئیں پوری کیں۔
پر ہمارا ہی دِل رکھا نہ کبھی۔ ۲ حوصلہ رکھنا۔ (انیس) نادان ہی تمیزِ حق و باطل
نہیں رکھتا۔ تو ایسے تن و توش پہ کچھ دل نہیں رکھتا۔ دِل رُندھنا۔ (کنایۃً)
غمگیں ہونا۔ (شرف) فراقِ یار میں اندھیر کیوں مجھپر یہ ڈھایا ہے۔ رُندھا سے
دِل مرا گھبرے ہی میرا کیوں مکاں بدلی۔ دِل روشن ہونا۔ دِل کا منوّر ہونا نور
عرفان سے۔ (جلیل) سمجھے کیا عشق کو بُتِ کافر۔ حال روشن ہو دِل ہو جب
روشن۔ دِل روندنا۔ دِل پامال کرنا۔ (قائم) اُٹھا روند ڈالا اِک عالم کا دِل
بھلا شوخ یہ بھی کوئی چال ہے۔ دلریش۔ (ف۔ یائے مجہول) صفت۔ دِل
افگار۔ (اوج) اُس گھوڑے کے پیچھے کئی ناقے ہیں بس دلریش۔ ہودج میں
سیہ پردہ نشیں خستہ و دلریش۔ (کنایۃً) عاشق۔ دِل زندگی سے سَرد ہو جانا
دِل کا زندگی سے بیزار ہونا۔ (ناسخ) دِل زندگی سے سرد ہے ایسا کہ کیا عجب۔

کافور برسے گریۂ آہن دراز ہے۔ دِل زندگی سے بُجھنا۔ مایوس ہونا۔ (ذوق)
ہے دِل ہی زندگی سے ہمارا بُجھا ہوا۔ دِل زندہ ہو جانا۔ دِل تازہ ہو جانا۔
(رشک) زندہ ہو جاتا ہے دِل فرطِ خوشی سے وصل میں۔ جسم کو ملتا ہے تیرے
آنے سے آرامِ روح۔ دِل زدہ۔ (ف) صفت۔ غم زدہ۔ غم رسیدہ۔ دِلستان
(ف) صفت۔ دلرُبا۔ دلکش۔ دِل سخت کر لینا۔ بیرحم ہو جانا۔ (آتش)
لے بُت خدا کے واسطے دل کو نہ سخت کر۔ اِس کعبہ میں ضرور نہیں فرشِ سنگ کا
دِل سخت ہو جانا۔ سنگدل ہو جانا۔ دِل سرد ہو جانا۔ ولولہ اور جوش جاتا رہنا۔
(ذوق) اُس سے تو آگ اور وہ بیدرد ہو گیا۔ اب آہِ آتشیں سے بھی دِل سرد ہو گیا
دِل سُلگنا۔ (کنایۃً) دِل میں سوز و گداز ہونا۔ (ذوق) دِل سُلگ جائے جبتک
اور بھڑک اُٹھے نہ جاں۔ کم نہو قلیاں کشِ سوزِ محبّت کی طلب۔ دِل سمجھانا۔
بیقرار دِل کو تسکین دینا۔ (ناسخ) ہنسکے بولا کہ ہے کچھ کام ابھی آتا ہوں۔
اور اپنے دِلِ بیتاب کو دم بھر سمجھا۔ دِل سنبھالنا۔ بیقرار دل کو قرار دینے کی
تدبیر کرنا۔ ہمّت کرنا۔ (قلق) دِل سنبھالو یہ کون موقع ہے۔ غم کو ٹالو یہ کون
موقع ہے۔ دِل سنبھلنا۔ مضطرب دل کو قرار آنا۔ دِلسوختہ۔ (ف) صفت
دُکھیا۔ (رشک) ہو گی ہم دِل سوختوں کو نارِ دوزخ سے نجات۔ کب کوئی کرتا ہے
روشن پھر آتشخانہ شمع۔ دِلسوز۔ (ف) صفت۔ ۱ دردمند۔ ہمدرد۔ غمخوار ۲ درد
انگیز۔ رقّت انگیز۔ دِل گداز۔ دلسوزی۔ (ف) شفقت۔ مہربانی۔ مونث۔
دردمندی۔ ہمدردی۔ غمخواری۔ خیرخواہی۔ دِل سے۔ ۱ شوق سے۔ سچّے
دِل سے۔ رغبت سے۔ توجّہ سے۔ (ناسخ) ابھی ہوتا ہوں حاضر جان سے ۲ اے
جانجاں۔ آپ اگر دِل سے بُلانے کا اشارہ کیجئے۔ (ذوق) کبھی شیریں نہ دل سے
کوہکن نے کوہ کو کاٹا۔ محبّت یہ نہیں ہے زورِ بازو اسکو کہتے ہیں ۲ (بشیر اپنا کے
ساتھ) از خود۔ دِل سے اُتارنا۔ دِل سے گرانا۔ متعدی۔ نظروں سے گرانا۔
بے قدر کرنا۔ (داغ) مجھے مُنہ لگا کر نہ دِل سے اُتار۔ کہ ذلّت نہیں دیتے
عزّت کے بعد۔ دِل سے اُتر جانا۔ بھول جانا سہ دم بھر میں کچھ بھی یاد نہیں

دِل

اسکو کیا کروں۔ ناصح نے جو کہی مرے دِل سے اُتر گئی۔ بے وقعت ہوجانا (میا)
ایسی لغن کی قطع پسند آگئی ہمیں۔ دل سے ہمارے جامۂ ہستی اُتر گیا۔ دِل سے
اُترنا۔ دِل سے گرنا۔ ناپسند ہونا۔ توجہ نہ رہنا۔ نظروں سے گرنا۔ حقیر ہونا۔
(منیر) کھل گئے رُخسار اگر یار کے۔ شمس و قمر دل سے اُتر جائینگے (جرأت)
یوں بام سے گرسے تو ہے مختار گر پڑے۔ دِل سے کسی کے پر نہ کوئی بار گر پڑے
دِل سے اُٹھا دینا۔ کسی کام کا ارادہ یا کسی شے کا خیال ترک کر دینا۔
(عاشق) یاں دل سے وہ بات جب اُٹھا دی۔ پھر آنے کی رُوک ٹوک
کیسی۔ (انیس) بابا مری اُلفت کو بس اب دِل سے اُٹھا دو۔ دِل سے
باتیں کرنا۔ دِل ہی دِل میں سوچتے رہنا۔ دلکو مخاطب کر کے کچھ کہنا (داغ)
کیوں نہ کرتے ہجر میں ہم دِل سے باتیں صبح تک۔ کان رکھکر کوئی سُنتا یہ
وہ افسانہ نہ تھا۔ دِل سے بُخار نکلنا۔ دِل کی کدورت دفع ہونا۔ (شعور)
دیکھا تیلم شل حنا ساعد گلچیں۔ نکلا نہ مرے دِل سے بُخارِ چمن افسوس۔
دِل سے پوچھنا۔ اُس حالت کا دریافت کرنا جو دل پر گزری ہو۔ (غالب)
کوئی میرے دِل سے پوچھے ترے تیرِ نیمکش کو۔ یہ خلش کہاں سے ہوتی جو
جگر کے پار ہوتا۔ دِل سے خدا آگاہ ہے۔ کمال بیقراری اور اضطراب ظاہر
کرنے کے لئے۔ (اختر شاہ اودھ) ظاہر میں تو کہتی تھی یہ وہ ماہ۔ پر دل سے
خدا ہی تھا کچھ آگاہ۔ دِل سے دُعا نکلنا۔ خلوص سے کسی کا بھلا چاہنا۔ (سحر)
دِل سے نکلے دعا وہ بات کرو۔ کیا جو مُنھ سے بُرا بھلا نکلا۔ دِل سے دل اٹکنا۔
آپس میں تعلّق ہوجانا۔ محبّت ہوجانا (شوق قدوائی) میں غیر ہوں دل سے
یہ کھٹک جائے تو اچھا۔ دِل اُس کا مرے دِل سے اٹک جائے تو اچھا۔ دِل سے
دِل مِلنا۔ کمال اتحاد ہونا دو شخصوں میں (بحر) اے یار ملے دِل سے دِل ایسا
کہ کھوں میں۔ یہ نگ ہے انگوٹھی کی محبّت کا دو ہلکا۔ دِل سے دل کو راہ ہوتی
ہے۔ مثل۔ محبت دونوں طرف سے ہوتی ہے۔ (جان صاحب) لے مسیحائے
زماں ہوتی ہے دِل کو دِل سے راہ۔ میرے دردِ عشق کی تم کو خبر کیونکر نہو۔

دِل

دِل سے دور کرنا۔ دِل سے نکال ڈالنا۔ (داغ) چار دن کا ہی سب غرور گھمنڈ۔
کیجے اپنے دِل سے دُور گھمنڈ۔ دِل سے دور ہونا۔ دِل سے کسی کی یاد بھول جانا۔ (ناسخ)
غربت میں کیا حصول ہی نزدیک رہنے سے۔ اہلِ وطن کے دِل سے میں جب
دُور ہو گیا۔ دِل سے دُھواں اُٹھنا۔ دل سے دھواں نکلنا۔ دِل سے آہ نکلنا
(جرأت) دِل سے اُٹھتا ہے دھواں خاک ہے جینا اپنا۔ تپش غم سے پُھنکا جاتا ہے
سینا اپنا۔ (جلیل) اُسکے شکوے پر دھواں دِل سے نکل کر رہ گیا۔ دل سے
صاف ہونا۔ دلی صفائی ہونا۔ (رشک) مُنھ لگاؤ اہلِ حیرت کو اگر ہو دل سے
صاف۔ آئینہ دیکھو اگر دعوائے یکتائی نہیں۔ دل سے غبار نکلنا۔ ملال نہ رہنا
(برق) نکلا غبار دل سے صفائی تو ہو گئی۔ اچھا ہوا جو خاک میں تم نے ملا دیا۔
دِل سے کانٹا نکالنا۔ متعدی۔ دل سے کانٹا نکلنا۔ دِل کی خلش جاتی رہنا۔
مر گئی سوت مگر غم نہیں بھولا مجھکو۔ جان صاحب نہ کبھی دِل سے یہ کانٹا نکلا
دِل سے کہنا۔ دِل ہی دل میں باتیں کرنا۔ (ذوق) دِل سے کچھ کہتا ہوں میں مجھ سے
ہے دِل کچھ کہتا۔ دونوں اک حال میں ہیں رنج و مصیبت والے۔ دِل سے گرانا۔
متعدی۔ دِل سے گِرنا۔ بے وقر ہوجانا۔ (ناسخ) اُن کی نظروں سے گرا دل سے
گرا۔ کس سے ہوگی مری اُفتاد کی حرص۔ دِل سے گڑھنا۔ اپنی طرف سے کوئی خلاف
واقع بات بنانا۔ (فقرہ) قاصد نے یہ بات دِل سے گڑھی۔ دِل سے لاگ ہونا۔
دِل سے تعلّق ہونا۔ (ناسخ) عشق کو کس کے دل سے لاگ نہیں۔ کون سا گھر ہے
جس میں آگ نہیں۔ دِل سے لگی ہونا۔ دِل کو کسی امر کا انتہائی خیال ہونا۔
فکر ہونا۔ دُھن ہونا۔ (ذوق) مُنھ سے لگا ہوا ہے اگر جام ہے تو کیا۔ ہے دِل سے
یادِ ساقیِ کوثر لگی ہوئی۔ دِل سے لگی ہے۔ دِل پر چوٹ ہے (فقرہ) سب کو دل سے
لگی ہے سارے ملک میں تہلکہ پڑا ہوا ہے۔ دِل سے مشورہ کرنا۔ کسی کام کے
کرنے یا نہ کرنے کے متعلق دِل میں سوچنا۔ (امیر) پوچھو پیکانِ تیرِ قاتل سے
مشورے ہو رہے ہیں کیا دل سے۔ دِل سے مِل جانا۔ دلی کدورت دفع ہوجانا
اتحاد ہوجانا۔ دِل سے ناچار ہونا۔ دل پر قابو نہ چلنا کی جگہ۔ (ناسخ) ہیں خوب

دِل

سمجھتا ہوں مگر دل سے ہوں ناچار لئے ناصحو بیفائدہ سمجھاتے ہو مجھکو۔ دل سے
نکالنا۔ کسی بات کو دل سے محو کرنا۔ (عاشق) دل سے اِس بات کو نکالو۔ توبہ
جانے دو خاک ڈالو۔ دل سے نکلنا۔ (کنایۃً) خوشی سے کوئی بات منظور ہونا کی
جگہ بیشتر سلب کے ساتھ استعمال میں ہے۔ (جلال) کرے پہلو تہی جو گالیاں
دینے میں عاشق کو۔ بھلا بوسے کب اِس کمبخت کے دل سے نکلتے ہیں۔ دل سے
نہو۔ دل سے نہ سہی۔ (راسخ) مجھ میں عدو میں تم سے بھی کچھ بڑھ کے پیار ہے
دل سے نہو وہ نام کو تم پر نثار ہے۔ دل سیاہ کرنا۔ (کنایۃً) دل کو بیرحم
بنانا۔ (آتش) اسقدر دل کو نہ کر اے بُتِ سفّاک سیاہ۔ زیب نی
نہیں اِس کعبہ کو پوشاک سیاہ۔ دل سیاہ ہو جانا۔ دل کا بیخوف ہو جانا
خدا سے نہ ڈرنا۔ (فقرہ) بداعمالی سے دل سیاہ ہو جاتا ہے۔ دل سیر ہونا
دل بھر جانا۔ (انیس) فاقوں میں صبر و شکر سے دل اُن کے سیر تھے۔
دل سینہ میں اُلجھنا۔ دل گھبرانا۔ آنیوالی گر نہیں ہے آفت تازہ (امیر)
کیوں اُلجھتا ہے مرے سینہ میں پھر ہر بار دل۔ دلشاد۔ (ف۔ ہمّت بخشش
نشاط) صفت۔ خوش۔ بشاش۔ باغ باغ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲
(اُردو) لونڈیوں باندیوں کے نام بھی رکھتے ہیں۔ دل ششدر ہونا۔
دل کا حیران ہونا۔ (شعور) تم نے کج بازی جو کی خلقِ حسن یاد آگیا۔ دل
ہوا ششدر تو نامِ پنجتن یاد آگیا۔ دلشکستہ۔ (ف) صفت۔ رنجیدہ۔ دل
آزردہ۔ دل افسردہ۔ کنایۃً عاشق۔ دلشکن۔ (ف) ناراض کرنیوالا۔ ہمّت
پست کرنیوالا۔ دلشکنی۔ مونث۔ دل توڑنا۔ (فقرہ) مجھکو تمھاری دلشکنی
گوارا نہیں۔ دل شگاف۔ (ف) صفت۔ دل میں شگاف ڈالنے والا۔ جیسے
نعرۂ دل شگاف۔ دل شگفتہ ہونا۔ دل کا بشاش ہونا۔ (شعور) دل شگفتہ ہو
وہ گُل آئے جو پیراہن اِدھر غنچہ مشتاق نسیم چمن دامن ہے۔ اِس جگہ دل شگفت
ہونا بھی مستعمل ہے۔ دل شیر ہونا۔ دل کا قوی ہونا۔ (جان صاحب) دل شیر ہوا
میرا کہ میکے میں اب آئی۔ ڈولی میں سُنا میں نے جو رستم نگر آیا۔ دل صاف کرنا

دِل

ملال رفع کرنا۔ دل صاف ہونا۔ دل سے کدورت اور ملال کا رفع ہو جانا۔ (رشک)
خاک دل صاف ہو یارانِ وطن سے میرا۔ بیطرح بیٹھ گئے اپکے غبار آئینے میں دل
صدچاک ہونا۔ دل کے ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ صدچاک دل ہو غم سے اے شاد شانہ
لیکن نہ ہو بتوں کی زلفوں کا بال بیکا۔ دل صفا ہونا۔ دل صاف ہونا۔ (صبا)
خوبرویوں سے دل صفا نہ ہوا۔ آئینہ صورت آشنا نہ ہوا۔ دیکھو صفا۔ دل غنی ہونا۔
دل کا تونگر ہونا۔ (رشک) لازم یہ ہے سوال کو مجھ سوال قبر سامان میں فقیر
رہو دل غنی رہے۔ دلفروز۔ (ف) صفت۔ دل کو روشن کرنیوالا۔ دلفروش۔
(ف) صفت۔ دل بیچنے والا۔ (کنایۃً) عاشق۔ (شاد) خریدلے جو ستمگر ہو جان کا
گاہک۔ وہ دلفروش ہیں اڑیل دُکان رکھتے ہیں۔ دلفریب۔ (ف) دل کو فریب
دینے والا۔ دلفریب آواز۔ دیکھو دلکش آواز۔ دلفگار۔ (ف) صفت۔ دلریش
محزون۔ دل قابو میں ہونا۔ دل کا اپنے بس میں ہونا۔ دل کا ارمان نکالنا۔ دل کا
حوصلہ پورا کرنا۔ (امیر) پھول گلشن میں نہ آئے تھے کہ صیّاد آیا۔ دل کے ارماں کچھو
کیا خاک نکالے بلبل۔ دل کا بادشاہ۔ صفت۔ (کنایۃً) خود مختار۔ آزاد۔
دل کا بخار۔ دل کی اندرونی کدورت اور ملال۔ (میر) پروانوں کی ہیں لاشیں
لگن میں پڑی ہوئی۔ رو رو کے کیوں نہ دل کا نکالے بخار شمع۔ دل کا بخار نکالنا
اندرونی رنج کا دفع کرنا کسی پر غصّہ کرکے یا رو کر یا کچھ سُنکر۔ دل کا بخار نکلنا۔
لازم۔ رنجِ نہاں کا رفع ہونا۔ جوش دل کا فرو ہو جانا۔ (میر) چشم سے خوں ہزار
نکلے گا۔ کوئی دل کا بخار نکلیگا۔ دل کا بودا۔ کم ہمّت پست حوصلہ۔ (داغ) عشق
کرتا ہے زبردستوں کو زیر۔ دل کا بودا ہو اگر رستم بھی ہو۔ دل کا بولنا۔ دل کا کہنا۔
دل کا گواہی دینا۔ (داغ) گو مُہرِ لب ہے حکم ترا اِس کا کیا علاج۔ دل بولتا ہے خود بخود
آگاہ راز کا۔ دل کا پس و پیش کرنا۔ کسی کام کرنے نہ کرنے میں ہچکچانا طبیعت کا۔
دل کا ٹکڑا۔ (عو) بہت پیارا۔ لختِ جگر۔ (فقرہ) وہ تو میرے دل کا ٹکڑا اور
آنکھوں کا نور ہے۔ دل کا جاننا۔ دل کا واقف ہونا۔ جان صاحب نے کہا جو مر
دل جانتا ہے۔ آپ اپنی ہوئی ثابت اجی تقصیر کسے۔ دل کا حالی۔ دل برگزری

دِل

ہوئی کیفیت۔ دِل کا حوصلہ۔ توفیق۔ ہمّت۔ دِل کا خریدار۔ دِل کا گاہک۔ صفت
دِل کا خواہاں۔ (کنایۃً) معشوق۔ دِل کا دل سے راہ کرنا۔ دِل کا مائل ہونا۔ (امیر)
اتنی تو اُس کے دل نے مرے دِل سے راہ کی۔ آنکھ آج پیار کی ہے تو چتون ہی
چاہ کی۔ دِل کا دو دو ہاتھ اُچھلنا (کنایۃً) نہایت بیقرار و مضطرب ہونا۔ (معروف)
اُس کے کوچے میں اگر تیا بھی کھڑکا رات کو۔ ہول سے سینے میں دو دو ہاتھ دِل
اُچھلا کیا۔ دِل کا دھڑکا۔ خفقان۔ ہول دِل۔ دیکھو دھڑکا۔ دِل کا دھواں۔
(کنایۃً) آہِ گرم۔ (ذوق) اُڑا اُمنگے دھوئیں میں اک آن میں اِس چرخِ گرداں کے
اگر مکّر دھوئیں سے دل کے زیرِ آسماں باندھا۔ دِل کا سخت۔ صفت۔ دِل کا کڑا۔
دل کا غبار۔ دل کی کدورت۔ دِل کا ملال۔ دِل کا غبار نکلنا۔ دیکھو دِل کا بخار
(برق) نکلا غبارِ دِل کا صفائی تو ہو گئی۔ اچھا ہوا جو خاک میں تم نے ملا دیا۔
دل کا غبار دھو جانا۔ دل کی کدورت دُور ہو جانا۔ (شاد) میں رو دیا تو اے چشمِ ترِ غم
نہیں۔ غبارِ دلِ یار تو دھو گیا۔ دل کا کانٹا۔ مذکر۔ دِل کی خلش۔ (نکلنا کے
ساتھ) (ذوق) گھسے سب ناخنِ تدبیر اور ٹوٹی سرِ سوزن۔ مگر تھا دل میں جو
کانٹا وہ ہرگز کبھو نکلا۔ دِل کا کانپنا۔ دِل لرزنا۔ دِل کا کچا۔ صفت مذکر۔ بودا
کم ہمّت۔ مونث کیلئے دِل کی کچّی۔ (شوق قدوائی) جو یوں ہی سی تپ آ گئی اے بوا۔
بہت دل کی کچّی ہے تو اے بُوا۔ دِل کا کچھ اور ہی نقشہ ہے۔ دِل گھبراتا ہے۔ دل
پریشان ہے۔ (جانصاحب) چین اِک دم نہیں آتا ہے خدا خیر کرے۔ دل کا کچھ اور
ہی نقشہ ہے خدا خیر کرے۔ دِل کا کچھ کہنا۔ دِل کا کہنا۔ دل کی خواہش محسوس ہونا
کسی فعل کے کرنے یا نہ کرنے کی نسبت۔ (ذوق) دل سے کچھ کہتا ہوں میں مجھ سے
کچھ دل کہتا۔ دونوں اِک حال میں ہیں رنج و مصیبت والے۔ دِل کا کرارا۔ دِل کا
مضبوط۔ (داغ) تری ادا جو قضا ہو تو کچھ نہیں پروا۔ ڈرینگے موت سے کیا دل کے
جو کرارے ہیں۔ دِل کا کڑا۔ دل کا مضبوط۔ سنگدل۔ (منیر) ہر چند کہ ہم دل کے
کڑے ہوتے ہیں۔ جاڑے کے مگر صدمے بڑے ہوتے ہیں۔ دِل کا کنول۔ کنول کا
استعارہ دل سے کرتے ہیں۔ مراد دِل سے ہوتی ہے سہ ہمیشہ جوشِ گریہ سے رہا پانی میں اے آتش

دِل

کبھی تازہ نہ لیکن اپنے اِس دِل کا کنول پایا۔ دِل کا کنول کھلنا۔ شگفتہ خاطر
ہونا۔ دِل کا کھوٹا۔ صفت مذکر۔ دِل کا بُرا۔ مونث کے لیئے دِل کی کھوٹی۔
دِل کا گھاؤ رانی جانے یا راؤ۔ مثل۔ دلی رنج و غم کی اُسی کو خبر ہوتی ہے جو اُس میں
مبتلا ہوتا ہے۔ دِل کا گواہی دینا۔ دِل کا کسی خیال کی تائید کرنا۔ (جانصاحب)
گواہی دِل مرا دیتا ہے تو رنڈی نہ چھوڑیگا۔ دِل کا لہری۔ دِل کا موجی۔ (عم) صفت
آزاد۔ خوش مزاج۔ دِل کا مالک اللہ ہے۔ دِل کا حال خدا کے سوا کسی کو معلوم
نہیں۔ دِل کا ماننا۔ دل کا راضی ہونا۔ (جانصاحب) کوسوں ہی پرچھائیں سے
بھاگوں میں بیگم جان کی۔ کھوجڑے میّا اگر دل مانے میرا بدنصیب۔ دِل کا میل
کرنا۔ دِل کا کسی طرف مائل ہونا۔ (عو) موافقت ہونا۔ (فقرہ) میری سگی بہن
ہے تو ہوا اُس کی اُٹھان بُری تعلیم بُری اِسی سے میرا دل اُس سے میل نہیں کھاتا
دِل کا نقطہ۔ وہ سیاہ نقطہ جو دِل پر ہوتا ہے۔ (راسخ) میں جو نکتہ فہم ہوتا میں جو
باکمال ہوتا۔ کسی دِل کا نقطہ بنتا کسی لب کا خال ہوتا۔ دل کباب۔ صفت غمگین
(اوج) تھرّا کے گر پڑے علی اکبر عقاب سے۔ کی عرض ہاتھ جوڑ کے اُس دِل
کباب سے۔ دِل کباب کرنا۔ (کنایۃً) دِل جلانا۔ (ناسخ) ہجر میں آگ ہو گیا
پانی۔ دل کو کر دیتی ہے کباب شراب۔ دِل کباب ہونا۔ لازم۔ دِل جلنا۔ دِل کا
سوختہ ہونا۔ (رشک) خیال میں جو وہ مستِ شراب رہتا ہے۔ تو خواب میں بھی
مرا دل کباب رہتا ہے۔ دِل کٹنا۔ شرمندہ ہو جانا۔ (رشک) کٹنے لگے تبسّم دنداں
نما سے دل ہے۔ ہیروں سے دانتوں کے دُر و گوہر بدل گئے۔ دِل کچل جانا۔ دِل کا
پامال ہو جانا۔ (شاد) اللہ رے نامرادی فرطِ ہجومِ یاس۔ یہ حسرتوں کی بھیڑ ہوئی
دِل کچل گیا۔ دل کرخت کرنا۔ سنگدلی کرنا۔ سخت دلی اختیار کرنا۔ دِل کرنا۔ ہمّت
کرنا۔ جراُت کرنا۔ فیّاضی کرنا۔ سخاوت کرنا۔ بہادری کرنا۔ (فارسی میں
دِل کردن بمعنی رغبت کرنا ہے) دِل کڑا کرنا۔ دِل مضبوط کرنا۔ دل سخت کرنا۔
ہمّت کرنا۔ (شوق قدوائی) ہٹ رہی تو ہوں دل کڑا کر نہ لوں۔ کسی کے عوض
میں ابھی مر نہ لوں۔ دِل کڑا ہونا۔ لازم۔ دِل کڑوا کرنا۔ دیکھو کڑوا دل کرنا۔

دِل

دل کڑھانا۔ (کنایۃً) غم کرنا۔ افسوس کرنا۔ (آتش) دِل کڑھاتی ہے نہایت نرگس بیمار یار۔ صدمے کرکے مُرغِ رُوح اِسپرا اُڑایا چاہیے۔ دِل کڑھنا۔ لازم۔ دِلکش۔ (ف) صفت۔ دلپسند۔ خوشنما۔ دِل لُبھانیوالا۔ پسندیدہ۔ مرغوبِ طبع۔ دلکش آواز۔ دِل کو کھینچ لینے والی یعنی باثر آواز۔ دِلکشا (ف) صفت۔ روشن۔ کھُلا ہوا۔ وسیع۔ فراخ۔ دِل شگفتہ کرنیوالا۔ فرحت افزا جیسے دِلکشا باغ۔ دلکشا مکان۔ دِل کشیدہ ہونا۔ دِل کا بیزار ہونا۔ (بحر) کِس کے ہاتھوں ہدفِ تیرِ بلا ہم نہوئے۔ دِل ہے مانند کماں سب سے کشیدہ اپنا۔ دِل کُملانا۔ لازم۔ دِل مرنا۔ دِل کا مُرجھانا۔ دِل کا پژمردہ و افسردہ ہونا۔ دِل مغموم ہونا۔ دِل کو بُری لگی۔ بات دلکو ناگوار ہوئی۔ (داغ) انصاف سے دشمن نے کبھی حق میں ہمارے۔ اچھی بھی کہی ہو تو بُری دِل کو لگی ہے۔ دِل کو پنکھے لگنا۔ دِل کو پنکھے ہونا۔ دِل کا بیحد بےچین ہونا۔ (شرف) بدن ٹھنڈا ہوا جاتا ہے پنکھے دِل کو ہوتے ہیں۔ اُٹھے جاتے ہو تم پہلو سے دم سینے میں کیا ٹھہرے دِل کو پھوڑا بنانا۔ (ع) دِل پکا دینا۔ عشق میں جراحی کے لئے دلکو آپ نے ہے بنایا جانصاحب جان کے پھوڑا عبث۔ دِل کو پانی کرنا۔ (کنایۃً) دِل کو فریفتہ کرنا۔ (شاد) وہ محرم آبِ رواں کی جو دِل کو کرے پانی۔ حباب وار تم اے بلبلو اُبھر لینا۔ دِل کو تعلق ہونا۔ دِل لگا رہنا۔ (فقرہ) مُدّت سے خط نہیں آیا دِل کو تعلق ہے۔ محبت ہونا۔ (آتش) شکر صد شکر تعلق نہوا دِل کو کبھی۔ یارِ اغیار کے جھگڑے سے چُھڑایا جھگڑے۔ دِل کو چوٹ لگنا۔ دِل پر صدمہ ہونا۔ (ناسخ) چوٹ دِل کو جو لگے آہِ رسا پیدا ہو۔ صدمہ شیشے کو جو پہنچے تو صدا پیدا ہو۔ دِل کو چوٹ ہونا۔ (کنایۃً) تمنّا ہونا۔ (شعور) وہ شکستیں سہیں جدائی کی چوٹ ہے دِل کو مومیائی کی۔ دِل کو چھلنا۔ دِلکو فریب میں لانا۔ (شاد) فریبِ حُسن اسے کہتے ہیں یہ بُت چھلاوا ہیں۔ نشانی دیکے چھلّا عاشقوں کے دِل کو چھلتے ہیں۔ دِل کو خار دینا۔ (ع) دِل کو صدمہ دینا۔ (جانصاحب) گلشن کی تو روش نہ مرے دِل کو خار دے۔ پھُولے گا گُل بہار نہ دم بھر نسیم کا۔ دِل کو دِل سے

دِل

راہ ہوتی ہے۔ محبت دونوں طرف سے ہوتی ہے۔ (ناسخ) دِل کو دِل سے راہ ہو ایسی محبت کیجیے۔ اپنے گھر کا اُس کے گھر میں اِس طرح در توڑیے۔ دلکو ڈھالنا دِل کو مائل کرنا۔ (شاد) جو دِل کو ڈھالئے بُوسہ پہ تو وہ کہتا ہے۔ گردن مروڑ ڈالا کر یہ مال ہے گھُٹ کا۔ دِل کو قرار ہونا۔ لازم۔ اطمینان خاطر ہونا۔ جمعی ہونا۔ دِل کو گدگدانا۔ دِل کو اشتعال دینا۔ دِل میں گستاخانہ بیباکانہ خیالات پیدا کرنا کی جگہ (آتش) پڑ چکے جب دستِ گستاخ اِس کمر کے درمیان۔ خوشنما وصلِ یار دلکو گدگدا کر رہ گیا۔ دِل کو لگنا۔ دِل پر اثر کرنا۔ (داغ) اچھی کہی اچھا نہیں کچھ دلکا لگانا۔ یہ لگ گئی لے آنچ ناداں مرے دلکو۔ (کنایۃً) دلکو خواہش ہونا۔ دِل پر چوٹ ہونا۔ (مومن) تڑپنے لوٹنے رونے کا باعث بھید کھُل جاتا۔ ترے دلکو بھی میری سی اگر لے بے وفا لگتی۔ دلکو لگی ہے۔ دلپر صدمہ ہے۔ دُھن ہے سے جب سے یہ سُنا داغ نے کی عشق سے توبہ۔ گھبرائے ہوئے پھرتے ہیں کیا دلکو لگی ہے۔ دِل کو لو لگنا۔ محبت ہو جانا۔ دُھن ہو جانا (عاشق) ہیرو دلکو لو لگی ہے اِک چراغِ طور سے۔ خون تن میں جل رہا ہے مشل روغن آجکل۔ دِل کو مسوسنا۔ بیتابی اور بیقراری کے وقت دِل پر ہاتھ رکھکر اُسے دبانا۔ دِل کو تھام کر اُسے تسلّی دینا۔ (انشا) بیٹھے ہیں ہم تو دلکو مسوسے ہوئے میاں۔ تو جان اُسکی دیکھ تجھے جس نے غش کیا۔ دِل کھٹّا کرنا۔ ہمت پست کر دینا۔ دِل کھٹّا میٹھا ہونا۔ (ع) (کنایۃً) کمال رغبت ہونا جی للچانا۔ (نظیر) جب نظر آئی مجھے شوخ کے سینے کی بہار۔ کھٹا میٹھا سا لگا ہونے مرا دِل اِکبار۔ دِل کھٹا ہونا۔ حوصلہ پست ہونا۔ (رضا) خاص ہے شیرینیٔ گفتار بہرِ دشمناں۔ دیکھکر یہ ہو گیا دِل اب تو کھٹا یار سے۔ دِل کھٹک جانا۔ دِل کا شک میں پڑ جانا۔ دِل میں کسی بات کا کھٹکا پیدا ہو جانا (شاد) احوال کو کہن جو سُنا دِل کھٹک گیا۔ خسرو کے سر گئی مرا ماتھا ٹھنک گیا۔ دِل کھٹکنا۔ دِل کا ڈرنا۔ دِل میں کھٹکا ہوتا۔ (داغ) دِل مرا اہلِ وطن سے ہے بہت کھٹکا ہوا۔ خار تک جس میں نہ ہو ویرانہ ایسا چاہیئے۔

دِل

دِل کھرا کھوٹا ہونا۔ (عو) کنایۃً۔ دِل میں خیالات فاسد پیدا ہونے لگنا۔ نیت میں فرق آنا (نظیر) کوری ٹھلیا پہ دیکھ کر لوٹنا۔ دِل لگا ہونے لگا کھرا کھوٹا۔ دِل کھلنا دڑ جاتا رہنا۔ جھجک دور ہوجانا۔ حوصلہ بڑھنا۔ (انیس) ناخن جو نہ ہو عقدۂ مشکل نہیں کھلتا جب تک کہ نہ تلوار کھنچے دِل نہیں کھلتا۔ دِل کا خوش ہوجانا۔ انقباض دور ہوجانا۔ (جرأت) بند سا کچھ ہو رہا تھا دِل جو مدت سے سو آج۔ لگتے ہی سینے پر اُس کی ایک ٹھوکر کھل گیا۔ روشن ضمیر ہوجانا۔ دِل کھلنا۔ (کنایۃً) نشاطِ طبع ہونا۔ (امیر) تجھے افسردہ پایا بجھ گیا جی۔ تمھیں دیکھا شگفتہ کھل گیا دِل

دِل کھنچنا۔ (سے کے ساتھ) کشیدہ خاطر ہونا۔ ناراض ہونا بیزار ہونا (ذوق) کھنچ گیا میری طرف سے اور اُس لبر کا دِل۔ واہ وا جذبِ محبت کا اثر اچھا ہوا۔ دِل میں کشش پیدا ہونا۔ دِل کہنے میں نہیں۔ دِل کہے میں نہیں۔ دِل قابو میں نہیں۔ (اسیر) کہنے میں دل نہیں جو کہا جائے حالِ دِل۔ دِل کھول کے۔ خاطر خواہ۔ بخوبی۔ بے دھڑک۔ (امیر) کون کہتا ہے یہ تجھ سے کہ تو منت داد مجھے۔ لیکہ دِل کھول کے کرلینے دے فریاد مجھے۔ دِل کھینچنا۔ دِل کو اپنی طرف مائل کرنا کسی دلچسپ نغمہ یا حُسن و جمال یا آواز خوش آیند سے۔ (ذوق) لبیک واذاں ناقوس جرس یا خندۂ قلقل یا رسنے دِل کھینچنے یاں کوئی ہو پر ایک نوائے دلکش ہو۔ دِل کی۔ رازِ دِل۔ دِل کی بات دِل کی حالت۔ (قدر) تو مرے دِل کی سمجھتا ہے سمجھتا ہوں میں۔ ہر گھڑی اس ترے کیا کہنے سے کیا ہوتا ہے۔ دِل کی آگ بجھانا۔ دِل کی جلن مٹانا تسکین دینا۔ جی ٹھنڈا کرنا۔ (کیف) ایک دُنیا میں نہ ایسا کوئی صحرا پایا۔ آگ دِل کی جو بجھاتے کہیں دم بھر رو کے۔ دِل کی آگ بجھنا۔ لازم۔ (ذوق) بجھنے کی دِل کی آگ نہیں زیرِ خاک بھی۔ ہوگا درخت گور پہ میری چنار کا۔ دِل کی اُڑا لینا۔ دِل کا مطلب سمجھ لینا۔ (فقرہ) یار تم نے خوب اُن کے دِل کی اُڑائی۔ دِل کی بات۔ راز۔ (منیر) اچھا نہیں جو رازِ تپِ عشق فاش ہو۔ لے نبض دِل کی بات نہ کہنا طبیب سے۔ دِل کی بھڑاس۔ دِل کا غبار۔ (نکالنا۔ نکلنا کے ساتھ) دِل کی پھانس۔ دِل کی تکلیف یا رنج۔ دِل کی خلش (جلال) پھانس ہوتی ہو

دِل

دِل عاشق کی کیا کمبخت پھانس۔ رہ گئی تو جان لی نکلی تو رسوائی ہوئی۔ دِل کے (آبلے یا) پھپھولے پھوٹنا۔ لازم۔ دِل کی حسرت نکلنا۔ غصہ اُترنا۔ (آتش) بے مہر یار سکا نہ گلہ ہم سے ہو سکا۔ پھوٹے نہ تھے جو دِل میں پھپھولے پڑے ہوئے۔ دِل کے (آبلے یا) پھپھولے پھوڑنا۔ دِل کے پھپھولے توڑنا۔ متعدی۔ دردِ دِل ظاہر کرنا طعنہ اور کنایہ کے ساتھ۔ اظہارِ رنج و غم کے لئے جلی کٹی باتیں کرنا۔ (کنایۃً) طعنہ دینا غصہ نکالنا۔ بدلا لینا۔ زہر اُگلنا۔ بُرا بھلا کہکر اپنا دِل ٹھنڈا کرنا۔ حسرت نکالنا۔ (آتش) پاؤں کے چھالے تو نذرِ خارِ صحرا کرچکے۔ پھوڑیے اب چل کے پیشِ یار دِل کے آبلے۔ (ذوق) دِل کے سارے پھپھولے توڑدوں ہیں۔ نکتہ باقی کوئی نہ چھوڑ دوں ہیں۔ اِس جگہ دِل کے جلے پھپھولے پھوڑنا بھی مستعمل ہے۔ دِل کے ٹکڑے ہونا۔ دِل کے پُرزے ہونا۔ دیکھو دِل ٹکڑے ہونا۔ (ناسخ) واں وہ انگشتِ حنائی سے بجاتے ہیں ستار۔ یاں دِلِ پُرخوں کے ٹکڑے ہیں مزہ کے تار سے۔ دِل کی چوٹ۔ دِل کا صدمہ۔ (داغ) چارۂ درماں سے بھی رہ رہ کے اُبھری دِل کی چوٹ۔ تھوڑے تھوڑے لطف سے بھی دردِ دِل کم کم ہوا۔ دِل کی حسرت نکالنا۔ جی کی خواہش پوری کرنا۔ دِل کی دلمیں کہنا۔ دِل کا حال ظاہر نہ کرنا۔ کون سنتا ہے کسی کی خلق بے بہرہ ہے سحر۔ بات دِل کی دِل میں رکھیے کچھ نہ بولا چاہیے۔ دِل کی دِل میں رہ گئی۔ حسرت رہ گئی۔ ارمان رہ گیا۔ سوالِ وصل پر اسے داغ دِل کی رہ گئی دِل میں۔ کہا منہ پھیر کے ظالم نے ایسا ہو نہیں سکتا۔ دِل کی رُکاوٹ۔ آزردگی دلگی۔ (ذوق) قاتل جو تیرے دلمیں رکاوٹ نہ ہو تو کیوں۔ رُک رُک کے میرے حلق پہ خنجر ترا چلے۔ دِل کی سادی صفت۔ مؤنث (عو) بھولی۔ صاف دِل۔ دِل کی صفائی۔ نفس کو پاک کرنا خواہشات وغیرہ سے (ذوق) خاک آئینے سے ہے نامِ سکندر روشن۔ روشنی دیکھتا گر دِل کی صفائی کرتا۔ دِل کی طرح رکھنا۔ (کنایۃً) عزیز رکھنا۔ (آتش) دشمنوں کو جان کی دِل کی طرح رکھا عزیز۔ گرگ کو بالانغل میں آستیں میں مار کو دِل کی کلی کھلنا۔ (کنایۃً) آرزو پوری ہونا۔ (داغ) پھر آئی فصلِ گل وہی

دِل

گزاری چمن۔ یارب کھلے گی دِل کی کلی کس بہار میں۔ دِل کی کُنجی (ع و) مونث ہمراز۔ مشیر۔ دِل کی کہنا: جو بات کسی کے دل میں ہو اسکو کہنا۔ (داغ) حق ہے اِس بات میں ناصح کا طرفدار ہوں میں۔ دِل کی کہتا ہے جو اِس دل کو بُرا کہتا ہے۔ دِل کی کہی۔ وہ بات کہی جو دِل میں تھی۔ (داغ) ناصح نے کہی جو میرے دلکی۔ وہ بات بھلی لگی نہ جی کو۔ دِل کی گرہ۔ دِل کی گانٹھ۔ دِل کی گتھی۔ دِلی رنجش۔ (شعور) ہمچو نہ سہل بعد کدورت صفائے قلب۔ دِل کی گرہ گرہ نہیں بند قبا کی ہے۔ (جلیل) ہم جیسے جیسے کھولتے ہیں دِل کی گتھیاں۔ وہ اور اپنی زُلف کو اُلجھائے جاتے ہیں۔ دِل کی گرہ کھولنا۔ رنج دور کرنا۔ مشکل آسان کرنا۔ (شاد) کھلا نہ آہِ سحر سے بھی غنچۂ خاطر۔ نسیم نے بھی نہ دِل کی مرے گرہ کھولی دِل کی گرہ نکلنا۔ دِلی رنجش دور ہونا۔ (داغ) چتون کے مٹیں گے بل ابرو کے کھلیں گے خم۔ پر دل کی گرہ کوئی آسان نکلتی ہے۔ دِل کی گھنڈی کھلنا (کنایۃً) عقدہ کھلنا۔ (جرأت) تو گلی سے مری سر حلقۂ خوباں نکلے۔ دِل کی گھنڈی ابھی لے راحتِ جاں کھلتی ہے۔ پُرانا محاورہ ہے۔ دل کی لاگ۔ (کنایۃً) مونث محبت۔ عاشقی۔ (داغ) میرے سرشک خوں کی نہ کیونکر بہار ہو۔ یہ دلکی لاگ کے ہیں یہ دل کی لگن کے پھول۔ دِل کی لگن۔ دیکھو دل کی لاگ۔ دلکی لگی۔ دلکی چوٹ۔ (جرأت) آہ اِس دل کی لگی پر چشم نم گریاں نہو۔ یہ اسی کمبخت کی ہے آگ بھڑکائی ہوئی۔ دِل کی لگی بجھانا متعدی۔ دل کی لگی بجھنا۔ دِلکی حسرت نکلنا۔ (داغ) کئے جو ضبط بھی آنسو بجھی نہ دلکی لگی۔ جلے ہوئے ہیں بہت چشم اشکبار سے ہم۔ دِل کیا کہہ رہا ہوگا۔ (کنایۃً) دِل میں کیا کیا خیالات آتے ہوں گے۔ دِلگداز۔ (ف) صفت۔ دِل کو نرم کرنیوالا۔ دِل گداز کرنا۔ دِل نرم کرنا۔ (شعور) باندھنا ہی گر تصوّر یار کا دِل کر گداز۔ ربط کیا تصویر سے آئینۂ فولاد کو۔ دِل گُردہ۔ (ف) مذکر۔ تاب و طاقت۔ جرأت۔ صبر۔ برداشت (ناسخ) راتدن دھڑ کے عذابِ حشر کے۔ رہا تیرا ہی یہ دِل گُردہ ہے۔ دِل گُردہ دیکھو۔ دلبری دیکھو۔ دِل گرفتگی۔ (ف) مونث۔ دِل کا غمگین ہونا (امیر) گلگشت کی ندے مجھے تکلیف ہمصفیر۔ کیا دِل گرفتگی میں مزا سیر باغ کا۔ دِل گرفتہ۔ (ف) (کنایۃً) صفت۔ غمگین۔ دِل گرما جانا۔ دِل میں گرمی اور اُمنگ پیدا ہو جانا۔ (حالی) محبّت نے دِل اُنکا گرما گیا جب۔ دل گرم کرنا دِل میں اُمنگ پیدا کرنا۔ (ذوق) بَل بےلے آتشِ غم دِل کو کرے یہ تو گرم۔ کہ زمیں پشتِ سمک تک ہو تہ پہلو گرم۔ دِل گرم ہونا۔ لازم۔ دِل گمراہ ہونا۔ دِل کا بھٹکنا۔ نیت میں فرق آنا؎ اسکا جان گمراہ ہو دِل رُوح کو ہمدم صدمہ ہوگا۔ دِل گھبرانا۔ دِل نہ لگنا۔ دِل کا مضطر ہونا۔ (آتش) زلفِ مشکیں کے جو سودے میں ہے دِل گھبراتا۔ پوچھتا پھرتا ہوں ہر ایک سے تاتار کی راہ۔ دِل گھونٹ گھونٹ کے رکھنا۔ دِل کو بالجبر کسی کام سے باز رکھنا۔ (داغ) دلکو تو گھونٹ گھونٹ کر رکھا۔ مانتی ہی نہیں مگر آنکھیں۔ دلگیر۔ (ف) صفت مغموم۔ اندوہگیں۔ اُداس۔ رہونا کے ساتھ۔ (داغ) دلگیر اسقدر رہیں کہ جا جا کے باغ میں۔ دِلکو ملا کے دیکھتے ہیں ہر کلی سے ہم۔ دِل لُبھانا۔ دِل کو فریفتہ کرنا۔ (آتش) عالم کا دل لُبھاتے ہیں خالِ رُخِ حبیب۔ سمجھے ہیں اپنے چھتّے میں بھونرے کنول تمام۔ دِل لٹو ہونا۔ (کنایۃً) دِل فریفتہ ہونا۔ (منیر) بیانِ صاف پہ اُنکے پھسل پڑے گوہر۔ فلک کا دل بھی ہو لٹو کرے جو باتیں گول۔ دِل لرزنا۔ دِل کا بہت خوف کرنا۔ (امیر) وہ خوش ہنگامِ آرائش ہیں اپنی کجکلاہی سے۔ لرزتا ہے مرا دِل آئینے کی بدنگاہی سے۔ دِل لگا بیٹھنا۔ محبت کرنے لگنا۔ دِل لگا رہنا فکر رہنا۔ (میر) کب تک تو امتحاں میں مجھ سے جدا رہیگا۔ جیتا ہوں تو تجھی میں یہ دِل لگا رہیگا۔ دِل لگا کر۔ توجہ سے۔ (ذوق) کسی کے دِل کا سنو حال دل لگا کر تم۔ جو ہوئے دلکو تمھارے بھی مہربان لگی۔ دِل لگانا۔ عشق کرنا۔ محبت کرنا۔ (ناسخ) دِل لگایا ہے کہیں نامِ خدا تو نے بھی۔ ورنہ کیوں آتے ہیں لے بُت تجھے اشعار پسند۔ کسی کام پر دِل کو متوجہ کرنا۔ (فقرہ) دِل لگا کے نہیں سبق کیونکر یاد ہو۔ دِل لگا ہونا۔ طبیعت کو تعلق ہونا۔ فکر ہونا

دِل

(فقرہ) خط نہیں آیا دل لگا ہے ۔ کسی پر مائل ہونا ۔ سہ وہ جانے ہمارے غم کو تر ستاں ۔ جس کا کہ کسی سے دِل لگا ہو ۔ دِل لگنا ۔ لازم ۔ جی بہلنا ۔ اِس جگہ بیشتر دل لگ جانا استعمال میں ہے ۔ (آتش) محفلِ غیر میں گر لگنے لگا دِل تیرا ہم کو بھی غیر سے آتا ہے لگانا دِل کا ۔ عشق ہونا ۔ اُلفت ہونا ۔ (محسن) دل لگا ہے تو پشیمانی کیوں ۔ جان کی فکر مری جانی کیوں ۔ دِل لگی ۔ مونث ۔ ہنسی مذاق ۔ چُہل ۔ معمولی بات ۔ آسان بات (رند) دل لگی غیروں سے بیجا ہے مری جاں چھوڑ دے ۔ مان کہنا تیرے صدقے تیرے قرباں چھوڑ دے ۔ (شرف) آزاریوں کی تیرے شفا دل لگی نہیں ۔ بچتے ہیں دردِ عشق کے بیمار شاذ و نادر ۔ لگاؤ ۔ محبّت ۔ دوستی ۔ آشنائی سہ بڑی بھلے داغ راہِ اُلفت خدا نہ لیجائے ایسے رستے ۔ جو اپنی تم خیر چاہتے ہو تو بھول کر دل لگی نہ کرنا ۔ دلچسپی ۔ مشغلہ ۔ (آتش) دل لگی اپنی ترے ذکر سے کس رات نہ تھی ۔ صبح تک شام سے یا ہُو کے سوا بات نہ تھی ۔ دل لگی باز ۔ صفت ۔ ظریف ۔ شغول ۔ خوش طبع ۔ مسخرا ۔ دِل لُوٹ جانا ۔ دِل لُوٹنا ۔ دِل کا فریفتہ ہونا ۔ (داغ) وعدۂ حشر پہ بیساختہ دِل لوٹ گیا ۔ عہد کا عہد بہانے کا بہانہ تیرا ۔ دِل کا بیقرار رہنا ۔ (ع) دِل لوٹتا ہے سینہ کے اندر تمام رات ۔ دل کا کسی چیز کی آرزو یا اشتیاق میں بیچین رہنا ۔ (صبا) ہجر میں تڑپا ہوں صورتِ بسمل کیا کیا ۔ دیکھنے کو ترا لوٹتا ہے مرا دِل کیا کیا ۔ (لوٹنا ۔ واو معروف سے) اپنا دِلدادہ کرنا ۔ (آتش) صفِ مژگاں سے کہہ رہی ہے وہ چشم ۔ دِل ملیں جتنے بے تماشا لُوٹ ۔ دِل لُوٹ ہونا ۔ دِل کا فریفتہ ہونا ۔ (مصحفی) قدم اس دھج سے کچھ پڑتا ہے اُس غارت گرِ جاں کا ۔ کہ دِل ہر ہر قدم پر لوٹ ہے گبر و مسلماں کا ۔ دِل لہرانا ۔ دِل میں اُمنگ پیدا کرنا ۔ دِل خوش کرنا ۔ (شعور) دکھا کر چاندنی میں سبزہ یا ۔ دلِ عاشق کو لہرایا تو ہوتا ۔ (صبا) لہراتا ہے دِل کو رخِ رنگیں کا خطِ سبز ۔ سرسبز ہمیشہ رہے گلزار تمھارا ۔ لازم ۔ دل میں اُمنگ پیدا ہونا ۔ دِل لہو ہوجانا ۔ (کنایۃً) دل پر بڑا صدمہ ہوجانا ۔ (امیر) اسے غم تری اب خوشی کہاں تک ۔ کمبخت لہو تو ہوگیا دل ۔ دِل لینا ۔ متعدی ۔ کسی کا دِل اپنی طرف مائل کرلینا ۔ عاشق بنالینا ۔ (شوق) کہیں دل لیکے قہر کرتا ہے ۔ کہیں رُسوائے شہر کرتا ہے ۔ عندیہ لینا ۔ منشاء دریافت کرنا ۔ (محسن) رکھکر مے ڈُسپر کو مقابل ۔ اہلِ جب ذوق کا لیا دِل ۔ دِل مارنا ۔ (کنایۃً) باوجود خواہش کے کسی چیز سے صبر کرنا (میر) آرزوئیں ہزار رکھتے ہیں ۔ تو بھی ہم دِل کو مار رکھتے ہیں ۔ دِل مٹھی میں لینا ۔ (کنایۃً) ۔ عو ۔ دل پر قابو حاصل کرنا ۔ دِل مٹی ہونا ۔ (کنایۃً) دِل بجھ جانا (شعور) اِس آب و گل سے عشق کا پتلا بنے گا کیا ۔ مٹی جو دل ہوا ہے تو پانی جگر ہوا ۔ دِل مچل جانا ۔ کسی چیز کے لینے کے لیے دِل کا ہٹ کرنا ۔ (راسخ) سر خستہ جیسے پھر وہ گئے کہاں ۔ دِلِ زار تیرا مچل جائیگا ۔ دِل مرجانا ۔ دِل مُردہ ہوجانا ۔ لازم اُمنگ جاتی رہنا ۔ افسردہ ہوجانا ۔ (جرأت) اسے چھوڑ کر تو اگر جائیگا ۔ یہ دل مُفت میں یار مر جائیگا ۔ (ناسخ) ہوگیا ہے دِل مرا مُردہ کہاں فکرِ سخن ۔ شعرخوانی کے عوض اب نوحہ خوانی چاہیے ۔ دلِ مرحوم ۔ (کنایۃً) دِل ۔ (راسخ) سینہ نہیں ہے یہ دلِ مرحوم کی ہے قبر ۔ سہرے ہیں پیرہن کے مری دھجیاں نہیں ۔ دِل مسل جانا ۔ دِل کا بیقرار ہوجانا ۔ (ہجر) بھلا ہوا نہ ہوا تم کو شوق گانے کا کہ چٹکیوں میں ہزاروں کے دِل مسل جاتے ۔ دِل مسلنا ۔ متعدی ۔ دِل کو روحی ایذا پہنچانا ۔ (جلیل) جگر میں چٹکیاں لیتے ہیں وہ دِل کو مسلتے ہیں ۔ جو کچھ کہئے تو کہتے ہیں مرے ارماں نکلتے ہیں ۔ دِل مسوسنا ۔ دِل ہی دل میں رنج و غم ضبط کرنا ۔ (جانصاحب) یہ دِل مسوس کے چپ بھی رہا نہیں جاتا ۔ گلہ جو کرتی ہوں چاہت کا ہے مزا جاتا ۔ دِل مشبک ہوجانا ۔ (کنایۃً) دِل میں سوراخ ہوجانا سہ جورِ گردوں سے مرا دِل بھی مشبک ہے شعور ۔ آبرو دی ہے اگر صورتِ گوہر مجھکو ۔ دل مکدّر ہونا ۔ دِل میں ملال آجانا ۔ دِل میں صفائی نہ رہنا ۔ (ہجر) پھینک دیں اُس کو گڑھے میں گور کے بہتر ہے یہ ۔ اپنی مشتِ خاک سے اب دِل مکدّر ہوگیا ۔ دِل ملا ۔ مذکر

دِل

(بیگمات قلعہ) بہناپا۔ وہ باہمی رشتہ جو سہیلیاں آپس میں جوڑلیتی ہیں۔ دِل ملانا۔ راہ و رسم پیدا کرنا۔ میل جول پیدا کرنا۔ (داغ) دِل کیا ملا دُگے کہیں ہو گیا یقیں۔ تم سے تو خاک میں بھی ملایا نہ جائیگا۔ دِل ملنا۔ لازم باہم اخلاص محبت یکدلی ہونا۔ (رند) گنجلک نہیں ٹلتی جو کلیجے میں پڑی ہو۔ دِل تجھ سے کسی طور سے دلبر نہیں ملتا۔ دِل ملنا۔ دِل کو پامال کرنا۔ (میر) جب سے عشق کیا ہے ہم نے کوئی دل کو ملتا ہے۔ اشک کی سُرخی چہرے کی زردی کیا کیا رنگ بدلتا ہے۔ عو۔ لازم۔ کمال مُشتاق ہونا۔ دِل ملول۔ (عو) صفت۔ رنجیدہ۔ غمگین۔ (تعشق) کہنا بھی مانتے ہیں کیسی دِل ملول کا۔ داری ضدوں کو جانے دے صدقہ رسول کا۔ دِل موم ہونا۔ دِل کا نرم ہونا۔ ترس آنا۔ (بحر) ہم نے نرمی اِسقدر کی تو نے سختی اسقدر۔ دِل ہمارا موم تیرا قلب پتھر ہو گیا۔ دِل موہ لینا۔ دِل کو قابو میں کر لینا۔ (شاد) فسونگرِ سامری شمائل وہ چشم بد دور دیدنی ہے۔ کہ دیکھتے ہی جو موہ لے دِل یہ اُس کی آنکھوں میں موہنی ہے۔ دِل میلا کرنا۔ (عو) دلکو غمگین اور رنجیدہ بنانا۔ دِل پر غم یا کلفت لانا۔ دِل اُداس کرنا۔ دِل کو متفکر کرنا۔ دِل میلا ہونا۔ عو۔ (کنایتہً) دلمیں کُدورت ہونا۔ (رنگین) ہو دے مے سے دِل ترا میلا نہیں۔ تو نہ ساقی سے کیے مے لا کہیں۔ دِل میں۔ باطن میں۔ جو زبان سے نہو۔ جیسے دلمیں کہنا۔ دِل میں کوسنا۔ دِل میں آگ بھری رہنا۔ دِل میں کمال جلن ہونا (امیر) آگ سی دلمیں پس مرگ بھری رہتی ہے۔ گھاس کب تربتِ عاشق کی ہری رہتی ہے۔ دِل میں آگ بھڑکانا۔ دِل میں سوزش پیدا کرنا۔ (امیر) ذرا اپنی مہندی سے پوچھو تو تم۔ مرے دِل میں کیوں آگ بھڑکا گئی۔ دِل میں آگ لگانا۔ متعدی۔ (کنایتہً) دلوں کو ستانا۔ رنج دینا۔ (رشک) وہ گھر جلائیے جس میں کبھی نہ رہنا ہو۔ دلوں میں آگ لگانے کو کون کہتا ہے۔ دِل میں آگ لگنا۔ سوز و گداز عشق پیدا ہونا۔ (ناسخ) پاس سے نظارہ

دِل

رُخسار آتشناک ہے۔ آگ لگ اُٹھتی ہے دلمیں شعلہ ادرک ہے۔ دِل میں آگئی۔ خیال ہو گیا۔ کوئی بات ذہن میں آگئی۔ (مجروح) یہ نہی کچھ دِل میں آگئی ہو گئی۔ ورنہ میرے بٹھائے بیٹھے ہیں۔ دِل میں آنا۔ خیال گزرنا (آتش) دِل میں آتا ہے کہ اِکدن رُو کے دھو ڈالوں انھیں۔ روز لکھتے ہیں کراما کاتبین دو چار بند۔ دِل میں اُتارنا۔ ذہن نشین کرنا۔ دیکھو ۔۔۔ نمبر ۴۴۔ دِل میں اُترانا دِل میں بس جانا۔ ذہن نشین ہو جانا۔ (ناسخ) مرتبہ بڑھا کر یہ بڑھایا ہے ستمگر تو نے۔ چوٹی کھلتے ہی اُتر آتے ہیں گیسو دِل میں۔ دِل میں اُترنا۔ دِل میں سما جانا۔ دِل میں اینٹھ رکھنا۔ (عم) بغض و عداوت رکھنا۔ خواص دِل میں بل رکھنا بولتے ہیں۔ دِل میں باتیں بھری ہیں۔ دِل گلے شکوے سے پُر ہے۔ دِل میں شرارت بھری ہو۔ دِل میں بٹھانا۔ ذہن نشین کرنا۔ دِل میں بخار بھرا ہو دِل میں کُدورت ہونا۔ (عاشق) بھڑکانے سے رقیب کے تم آگ ہو گئے بھری طرف سے دِل میں بھرا تھا بخار کیا۔ دِل میں بسنا۔ دِل میں کسی کا تصور ہر وقت رہنا۔ دِل سے کسی کا خیال دُور نہ ہونا۔ (ذوق) آگئے زلفیں تری بستی تھیں اور اب آنکھیں تری۔ مُلک دِل اپنا ہمیشہ کافرستان ہی رہا۔ دِل میں بل ڈالنا۔ متعدی دِل میں فرق ڈالنا۔ دِل میں گنجلک ڈالنا۔ دِل میں بل پڑنا۔ لازم۔ دِل میں بل رکھنا۔ بُغض و عداوت رکھنا۔ دِل میں پچھتانا۔ دِل تنگ ہونا۔ نادم ہونا۔ دِل میں بیٹھ جانا۔ ذہن نشین ہو جانا۔ دِل میں پاپ لانا۔ لازم۔ (ہند) دلمیں شک لانا۔ دِل کو وہم میں ڈالنا۔ تذبذب میں پڑنا۔ بدگمانی کرنا۔ بدظن ہونا۔ دِل میں پس جانا۔ فریفتہ ہونا۔ عاشق ہونا۔ (قلق) دیکھکر اس فقیر کا جوبن پس گئی اپنے دِل میں وہ پُرفن۔ دِل میں پلٹ جانا۔ کچھ کہکے دِل میں اُسکے خلاف نیت کر لینا۔ (داغ) وہ نیم وعدہ کرتے ہی دِل میں پلٹ گئے۔ آدھی قسم صحیح تھی آدھی قسم غلط۔ دِل میں پھپھولے پڑنا۔ دِل میں جلن ہونا ضبط کی وجہ سے۔ (انیس) سینے میں لگی آگ پڑے دِل میں پھپھولے۔ آہ کے مگر خوف سے ہم کچھ نہیں بولے۔ دِل میں پھرنا۔ ہر وقت خیال رہنا۔ ہر وقت خیال میں رہنا

دِل

(رشک) کہتا ہے کون آ ٹھہر میرے گھر میں رہ۔ رہتا ہے یہ کر دل میں پھر آ کر نظر میں رہ۔ دِل میں پھوٹ رکھنا۔ دِل میں کپٹ رکھنا۔ دِل میں حسد۔ بغض یا کینہ رکھنا۔ دِل میں تو سمجھو کبھی شرما یا تو کرو۔ دل میں قائل تو ہو۔ دِل میں ٹھننا لازم۔ دِل میں ٹھنی رہنا۔ دِل میں ٹھنی ہونا۔ کوئی خیال دِل میں مضبوطی کے ساتھ قایم رہنا (داغ) ہر بندۂ خدا پر کب تک ستم رہے گا۔ یہ تیرے دِل میں کافر کب تک ٹھنی رہیگی۔ دِل میں ٹھاننا۔ دِل میں کسی امر کو قرار دینا۔ (ناسخ) ننگ جلوں میں یہی اپنے دِل میں ٹھانی ہے۔ تری طرف سے ہزار اے پری لگاوٹ ہو۔

دِل میں ٹیڑھا ہونا۔ دِل ہی دِل میں کسی سے ناخوش ہونا ؎ مجھ سے بل رکھتے ہیں گیسوئے بتاں اے راسخ۔ ٹیڑھے ہیں سیدھے مسلماں سے ہندو دل میں۔ دِل میں جاننا۔ اندرونی طور پر واقف ہونا ؎ اے صبا جسکے لئے ہوں میں پریشان خاطر جانتا ہے وہ مجھے گیسوؤں والا دِل میں۔ دِل میں جگہ پانا۔ دِل میں جگہ ملنا۔ دِل میں کسی کی گنجایش ہونا۔ مطبوع خاطر ہونا۔ (غالب) وہ نالہ دِل میں خس کے برابر جگہ نہ پائے۔ جس نالے سے شگاف پڑے آفتاب میں۔ دِل میں جگہ دینا۔ متعدی۔ (ناسخ) دِل میں جگہ نہ دے غم دنیا کو بیوقوف۔ دِل میں جگہ کرنا۔ متعدی دِل میں گھر کرنا۔ محبت پیدا کرنا۔ (بحر) کیا اگر پائی کسی نے کسی محفل میں جگہ۔ آدمی عرش نشیں ہے جو کرے دِل میں جگہ۔ دِل میں جگہ ہونا۔ محبت ہونا۔ عزیز ہونا کی جگہ۔ (غالب) سب کے دِل میں ہے جگہ میری جو تو راضی ہوا۔ دِل میں جلنا۔ رشک وحسد کرنا ؎ وہ دِل میں داغ سے جلتے بھی ہیں پھر یہ بھی کہتے ہیں۔ کوئی انسان پیدا دُور دُور ایسا نہیں ہوتا۔ دِل میں جما رہنا۔ دِل میں بسا رہنا (امیر) سرو گلزار ست فردوس سے طوبیٰ اکھڑے۔ پر جما ہی رہا وہ قامت دلجو دِل میں۔ دِل میں چُبھ جانا۔ (کنایۃً) پسند آنا۔ (بحر) چبھ گئی ہے وہ مژہ دِل میں جیوں یا نہ جیوں۔ جان کانٹے کی انی پر ہے بھر دسا کیا ہے۔ کسی بات کا دِل پر اثر کر جانا (داغ) عجب تاثیر پیدا کی ہے دستِ رگ مژگاں نے۔ کہ جو سنتا ہے اس کے دِل میں چبھتا ہے سخن اپنا۔ دِل میں چٹکیاں لینا۔ متعدی۔ (کنایۃً) طعنے دینا

دِل

در پردہ آزار پہنچانا۔ پوشیدہ دِل دُکھانا۔ دِل میں اثر کرنا۔ (ناسخ) بلبلو ایسا اثر پیدا کرو فریاد میں۔ چاہیے منقار چٹکی لے دِلِ صیّاد میں۔ دِل میں شوق پیدا کرنا۔ اُبھارنا۔ دِل میں چوٹ لگنا۔ دِل کو صدمہ پہنچنا (سحر) شعر پردرد نہیں یہ جو لگے دِل میں چوٹ۔ نالۂ بلبلِ شیدا میں اثر کیا ہوگا۔ دِل میں چور بیٹھنا۔ لازم۔ (عو) بدگمانی ہونا۔ بدظنی ہونا۔ دِل میں فرق پڑنا ؎ ادھر تو دِل میں زناخی کے چور بیٹھا ہے۔ اُدھر کو دِل ہے دُگانا کا درہم و برہم۔ دِل میں چور ہونا۔ بدگمانی ہونا۔ (ناسخ) بے سبب مجھسے نہیں آنکھیں چُراتا وہ صنم کچھ نہ کچھ میری طرف سے اُسکے دِل میں چور ہے۔ دِل میں چھید کرنا۔ دیکھو دِل میں سوراخ کرنا۔ (راسخ) دِل میں کئے ہیں چھید تو رخنے نقاب میں۔ کیا کام کر رہی ہیں نگاہیں حجاب میں۔ دِل میں خلش رکھنا۔ بغض رکھنا۔ کینہ رکھنا۔ (فقرہ) بعض وہ اشخاص بھی اِس مشاعرہ میں شامل تھے جو دلوں میں خلش رکھتے تھے۔ دِل میں خلش ہونا دِل میں کھٹکا ہونا۔ دِل میں خیال رہنا۔ دِل میں کسی کا تصوّر رہنا (آتش) دِل میں رہتا ہے خیال چہرۂ پُر نورِ یار۔ پرتو انوار سے رکھتا ہے یہ کاشانہ شمع

دِل میں خیال رکھنا۔ کوئی بات ذہن میں رکھنا۔ کسی بات کا لحاظ رکھنا۔

دِل میں داغ پڑنا۔ دِل پر صدمہ ہونا۔ دِل پر رنج ہونا۔ (رشک) وہ صید ہوں کہ میرے تڑپنے پھڑکنے سے۔ حسرت کے پڑ گئے دِلِ ناوک فگن میں داغ۔ دِل میں دِل ڈالنا۔ (عو) دوسرے کا اپنا سا دل بنانا کسی کے دل پر اپنے دِل کا اثر ڈالنا۔ اپنے دِل کی بات کا دوسرے کے دِل کو یقین دلانا (داغ) آنکھ میں آنکھ تو ڈالی نہیں جاتی ظالم۔ دِل میں دِل ڈال دے کس طرح سے انساں کوئی۔ دِل میں ڈالنا۔ کسی بات کا دِل میں پیدا کرنا۔ ؎ ہمیں خدا نے بہت رنج وغم دیا لے داغ۔ بتوں کے دِل میں تھوڑا سا رحم ڈالدیا۔ دِل میں راہ پیدا کرنا۔ دِل میں کسی کی محبّت پیدا کرنا۔ دل میں راہ پیدا ہونا۔ دل میں کسی کی محبّت پیدا ہونا۔ (آتش) یار کے دِل میں کب اس سے

دِل

راہ پیدا ہو سکے۔ آہ میں میری ہو عالم گردنِ مغرور کا۔ دِل میں راہ کرنا۔ متعدی
کسی کے دل میں رسائی پیدا کرنا (امیر) کعبہ سو بار وہ گیا تو کیا۔ جس نے یاں یک
دل میں راہ نہ کی۔ دِل میں راہ ہونا۔ کسی کی محبّت ہونا۔ دِل میں رحم آنا۔ دِل
نرم ہونا۔ دِل میں ترس آنا۔ دِل میں رُکاوٹ ہونا۔ دِل میں آزردگی ہونا۔
دِل میں رکھنا۔ پوشیدہ رکھنا۔ ظاہر نہ کرنا۔ مخفی رکھنا۔ جیسے یہ بات دِل ہی میں رکھنا
۲۔ کینہ رکھنا۔ کپٹ رکھنا۔ ۳۔ دِل میں خیال رکھنا۔ دِل میں رہنا۔ دِل میں
بسنا۔ بلا سے اضطراب و درد ہی بنکر ٹھہر رہنا۔ کسی صورت سے تم رہنا
مِرے دِل میں مگر رہنا۔ دِل میں زہر بھرا ہونا۔ (کنایۃً) کسی کی طرف سے
دِل میں بدی بھری ہونا۔ (منیر) ہائے تیرے دِل میں زہر اتنا بھرا ہو میں
نہوں۔ میرے ہی دعوت کی جس گھر میں غذا ہو میں نہوں۔ دِل میں سماجانا
دِل میں بس جانا۔ ارادہ ہو جانا۔ دِل میں سمائی ہونا۔ کسی بات کا دِل میں
عزم بالجزم ہونا۔ (آتش) عہد کرتے تو تری طرح نہ پھرتے اے یار اپنے
دِل سے نکلتی جو سمائی ہوتی۔ دِل میں سمجھنا۔ غور کرنا۔ جی میں سمجھنا
(شعور) یوسف ہو بادشاہ زلیخا گدا اسے مِصر سمجھیں تو دِل میں مردم
دُنیا کسی طرح۔ دِل میں سوراخ پڑنا۔ دِل میں سوراخ ہو جانا۔ طعن و تشنیع
کی گفتگو سنکر جواب نہ دینے کی تکلیف اور خلش ظاہر کرنے کی جگہ (آتش)
پڑ گئے سوراخ دِل میں گفتگوئے یار سے۔ بے کنایہ کے نہیں اِک قول اُس
لمتاز کا۔ دِل میں سوراخ کرنا۔ طعن و تشنیع سے دِل آزاری کرنا کی جگہ۔
(ذوق) دِلِ عاشق میں کرے کیونکر نہ عاشق سوراخ۔ اِسی الماس سے جاتا ہے
یہ بیدھا گوہر۔ دِل میں شرمانا۔ دِل میں خجل ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) ہو تا تھا
رقص گر مقابل۔ شرماتا تھا دِل میں باؤ کا دِل۔ دِل میں غبار آنا۔ دِل میں کدورت
پیدا ہونا۔ (ناسخ) جب آگیا غبار ذرا سا پہاڑ ہے۔ کیا ہے دلوں میں سدِ
سکندر کی احتیاج۔ دِل میں غبار بھرا رہنا۔ دِل میں کدورت بھری رہنا
دِل میں غبار رکھنا۔ دِل میں کدورت رکھنا۔ دِل میں غبار ہونا۔ دِل میں

دِل

کدورت ہونا۔ دِل میں فرق آنا۔ لازم۔ دِل میں شبہہ پڑنا۔ گمان گزرنا۔ دِل سے
اعتبار اُٹھنا۔ دِل میں بل پڑنا۔ گنجلک پڑنا۔ دِل میں فرق ہونا۔ دِل صاف نہونا
دِل میں قائل ہونا۔ دِل میں ماننا۔ دِل میں اقرار کرنا (ناسخ) دِل میں کچھ قائل
ہوا تقدیر کے نیرنگ کا۔ دِل میں کانٹا سا کھٹکنا۔ لازم۔ ناگوار طبع ہونا۔ گراں
خاطر ہونا۔ ناگوار گزرنا۔ دِل میں کبیدہ ہونا۔ دِل میں غمگیں ہونا۔ دِل میں کپٹ
ہونا۔ دِل میں کینہ ہونا۔ (رشاد) ہم مرشتوں کی قبر کو پامال کر چکے۔ دِل میں کپٹ
وہی ہے ابھی تک وہی گھمنڈ۔ دِل میں کُٹنا۔ دِل میں شرمندہ ہونا۔ (سحر) ذکر
ابرو سے دِل میں کٹتے ہو۔ بات کیا تھی جو نیمچہ نکلا۔ دِل میں کچھ نہ آیا۔ ترس نہیں
آیا۔ خدا کا خوف نہیں پیدا ہوا۔ (سوز) ترے دِل میں بیرحم کچھ بھی نہ آیا۔ مجھے
تو نے کِس کِس طرح سے ستایا۔ دِل میں کڑھنا۔ لازم۔ دِل میں افسوس کرنا۔
دِل میں رنج کرنا۔ دِل میں کھبنا۔ لازم۔ دِل میں اثر کرنا۔ دِل میں کھب جانا۔
دِل میں سما جانا۔ (امیر) عجب عالم ہے اُسکا وضع سادی شکل بھولی ہے
کھبی جاتی ہے دِل میں کیا رسیلی نرم بولی ہے۔ دِل میں کھٹک جانا۔ دِل میں
اثر کر جانا۔ (ظفر) کھٹک جاتی ہے اُن کے دِل میں ایسی بات کہتے ہو۔ ظفر کیونکر
نہو ہے آپ کی تقریر کا کھٹکا۔ دِل میں کھٹکنا۔ ناگوار معلوم ہونا۔ (رشک)
اہلِ سخن ہر ایک کے دِل میں کھٹکتے ہیں۔ سو آفتیں ہیں مرغِ نوا زن کے سامنے
دِل میں کہنا۔ دِل ہی دِل میں کوئی منصوبہ کرنا۔ (ناسخ) انسان دِل میں کہتے
ہیں حیرت سے مرتے دم۔ تنہا عدم کو ہم چلے دنیا میں سب رہے۔ دِل میں کھوٹ
ہے۔ دغا ہے۔ (معروف) ہے ایک جہاں سے عداوت تجھکو۔ رنگیں ہی سے
کچھ نہیں تیرے دِل میں کھوٹ۔ دِل میں کیا آیا۔ دِل میں کیا خیال پیدا ہوا (شعور)
پاس ویدار سے لے رشکِ مسیحا دم نزع۔ دِل میں کیا کیا ترے بیمار کے آیا ہوگا۔
اِس جگہ دِل میں کیا آئی۔ دِل میں کیا سمائی بھی بول چال میں ہے سہ دلمیں
مرے بچے کے ایجان یہ کیا آئی۔ رُوتے جو مجھے دیکھا امداد بہت رُو دیا دلمیں
کیا کہیں گے۔ (کنایۃً) بُرا کہنے کی جگہ۔ (صبا) مجھ سے بیمارِ محبّت کا جو ہوگا

دِل

نہ علاج۔ کیا کہیں سگے تجھے اے جان مسیحا دل میں۔ دل میں گتھی پڑنا۔ دل میں گرہ
پڑنا۔ دل میں فرق آنا کسی کی طرف سے دل میں پیچ پیدا ہونا۔ (ظفر) میری جانب
سے پڑی سخت گرہ دل میں ترے سست پیمان ترا محکم نہوا پر نہوا۔ دل میں گدُ
گدُی کرنا۔ ہنسانا سہ کسی کے ہنسنے کا تصور ہے شب در وز کہ یوں۔ گدگدی
دل میں کوئی آٹھ پہر کرتا ہے۔ دل میں گدگدی ہونا۔ شوخی یا شرارت سے دلمیں
کوئی خواہش پیدا ہونا۔ (صبا) شرگیں آنکھوں کے بوسے لئے گستاخی سے۔ گدگدی
دل میں ہوئی اُس کی حیا سے پیدا۔ دل میں گرہ پڑنا۔ دل میں
ملال پیدا ہونا۔ (داغ) پڑگئی کیونکر الٰہی دل میں اُس بت کے گرہ۔ پیچ رہا تھا
کونسا عقدہ مری آہ پہ ہے۔ دل میں گرہ ہونا۔ دل میں کدورت اور ملال ہونا
دل میں گڑجانا۔ لازم۔ دل نشین ہونا۔ نہایت پسند آنا۔ (میر) گڑ جاتی ہے
دلمیں ہائے آنکھ اُسکی شرمائی ہوئی۔ دل میں گڑھے پڑنا۔ دل میں ناسور پڑنا۔
(رشاد) ناصح نے جب وہ ہم سے رُٹے یا بگڑ گئے۔ پوچھا یہ کھود کھود کر گڑھے دلمیں
پڑ گئے۔ دل میں گلجھڑی پڑنا۔ (دہلی) دل میں گرہ پڑنا۔ (داغ) مٹی چین جبیں
تو چاندسی تیری جبیں نکلی۔ پڑی جب گلجھڑی دل میں نہیں سلجھی نہیں نکلی۔
دل میں گمان لیجانا۔ (عو) شُبہ کرنا۔ وہم کرنا۔ (جان صاحب) کیا کہوں
اسکو مری عقل ہے اس جا حیران۔ اپنے دل میں کبھی لیجاتی ہوں یہ بھی میں
گمان۔ دل میں گھاؤ پڑنا۔ لازم۔ دل میں گھاؤ ڈالنا۔ دل کو زخمی کرنا۔ (جان صاحب)
معترض دل میں گھاؤ ڈالتے ہیں۔ دل میں گھر بنانا۔ متعدی۔ دل میں گھر
بننا۔ لازم۔ دل میں سماجانا۔ دل میں کھُب جانا سہ خانہ ویرانی مری منظور
ہے تو لے فلک۔ روز بگڑے روز اُس کے دل میں میرا گھر بنے۔ دل میں گھر
دینا۔ دل میں جگہ دینا۔ (بحر) تا کجا کوے جدائی میں رہوں آوارہ کھول
اب تو در الفت مجھے دل میں گھر دے۔ دل میں گھر کرنا۔ متعدی۔ دل میں سمائی
پیدا کرنا۔ (ذوق) کیڑا ذرا سا اور وہ پتھر میں گھر کرے۔ انساں وہ کیا نہ جو
دل دلبر میں گھر کرے۔ خصوصیت پیدا کرنا۔ اخلاص بہم پہنچانا۔ ربط

دِل

بڑھانا۔ دوست بنانا۔ ہمدرد و غمخوار بنانا۔ (ناسخ) کون ہے جس کو نہیں اس
صاحب عصمت کی یاد۔ گھر میں بیٹھے بیٹھے اِک عالم کے دل میں گھر کیا۔
دل میں گھر ہونا۔ لازم۔ دل میں جگہ ہونا۔ دل میں خصوصیت پیدا ہونا (قلق)
ہم سے تو دل میں آپ کے اب تک نہ گھر ہوا۔ کر لیتے ہیں دلوں میں یہ کس طرح راہ آپ
دل میں گھونسا لگنا۔ دل پر اچانک کوئی صدمہ ہونا۔ (بحر) یاروں کے فاتحے کو
جیب میں نے ہاتھ اُٹھایا۔ گھونسا لگا وہ دل میں اِک درد اُٹھا جگر میں۔ دلمیں
لگن لگانا۔ دل میں جوش پیدا کر دینا۔ (حالی) نئی اِک لگن سب کے دل میں لگا دی
اِک آواز میں سوتی بستی جگادی۔ دل میں لہر آنا۔ (کنایۃً) دل میں اُمنگ پیدا
ہونا۔ (جان صاحب) دریا کنارے خضر وبہ کل دلمیں آئی لہر۔ بن گدڑی آج
تج کی اُٹھاؤں میں ڈور یہ۔ دل میں لئے جانا۔ کینہ رکھکر دل میں جمع کرنا۔ (داغ)
گرچہ دیتے ہیں زباں سے وہ شکایت کا جواب۔ دل میں کیا کیا دم الزام
لئے جاتے ہیں۔ دل میں لئے رہنا۔ ضبط کرنا۔ زبان سے نہ کہنا۔ دل میں
لے رہنا کسی بات کو دل میں نقش کر لینا صبر و ضبط کے ساتھ۔ دل میں چھپائے
رکھنا۔ (امیر) تفاوت اسقدر ہے زاہدوں میں اور رندوں میں۔ وہ کچھ
کچھ دل میں لئے رہتے ہیں یہ سب کہہ گزرتے ہیں۔ دل میں ماننا۔ کسی ہنر یا کمال کا
درپردہ قائل ہونا۔ (صبا) تم اسے بتو مجھے دل میں تو مانتے ہوگے خدا گواہ ہے
کتنا وفا شعار ہوں میں۔ دل میں ناسور کر دینا۔ دل میں ناسور ڈالنا۔
دل کو ایسا صدمہ پہنچانا جو کبھی دفع نہو سہ اب کسے طاقت بیاں ہے شعور
عشق نے دل میں کر دیا ناسور۔ دل میں نقش ہونا۔ کوئی صورت کوئی خیال
کوئی بات اچھی طرح دل میں بیٹھ جانا۔ (آتش) کس کس کے دل میں نقش ہوا
روئے یار کا۔ کیا کیا نگیں کھُدے شرف آفتاب میں۔ دل میں نیت کرنا۔
دل میں ارادہ کرنا۔ (شعور) حیلۂ شرعی سمجھتے ہیں سب اُن کے قول فعل
دل میں نیت کرتے وہ ہم استخارہ دیکھتے۔ دل میں نیکی ڈالنا (عو) دل کو
نیک کام کی طرف متوجہ کرنا۔ بیشتر خدا کے واسطے مستعمل ہے۔ (فقرہ) خدا نے

دِل

اُن کے دِل میں نیکی ڈالی مجھے دیر تک اپنے سینے پر بٹھائے دیر تک پیار کیا کیے
دِل میں وسوسے گزرنا۔ دِل میں بُرے بُرے خیالات آنا (عاشق) ہزاروں سختیاں
ہیں ہمارے گھر کے آنے پر۔ وہ گھبراتے ہیں کیا کیا وسوسے دِل میں گزرتے ہیں۔
دِل میں ہُوک اُٹھنا۔ دِل میں درد پیدا ہونا۔ (مومن) دِل میں جب ہُوک اُٹھی
بیٹھ گیا۔ پاؤں اُٹھا بھی تو بھی بیٹھ گیا۔ دِل میں ہَول سمانا۔ دِل میں گھبراہٹ
سمانا۔ دِل میں خوف سمانا۔ دِل میں ہونا۔ کوئی ارادہ کوئی منصوبہ دِل میں ہونا۔
خواہش ہونا۔ تمنّا ہونا۔ (ذوق) خط دیکھے دِل میں تھا کہ زبانی بھی کچھ کہے۔ پر اُس نے
رکھ دیا دہن نامہ بر پہ ہاتھ۔ دِل میں ہے۔ ارادہ ہے۔ قصد ہے۔ خیال میں ہے۔ دِل میں یاد
رکھنا۔ دِل سے فراموش نہ کرنا۔ (ناسخ) اپنے دِل میں دونوں رکھتے ہیں برابر مجھکو یاد
ہو سکے تو دوست دشمن کو برابر چاہیے۔ دِل میں یاد کرنا۔ باطن میں یاد کرنا۔ (ناسخ)
حاجتِ سُبحہ نہیں دِل میں تجھے کرتا ہوں یاد۔ کیا کروں سَو دانے کافی ایک دانہ
ہو گیا۔ دِل نرم کرنا۔ متعدی۔ دِل نرم ہونا۔ دِل میں رحم آنا۔ (ناسخ) کیونکر مرے
رُو دینے سے دِل نرم ہو اُس بُت کا۔ پتھر پہ کبھی پانی تاثیر نہیں کرتا۔ دِل نہ رہنا۔
حوصلہ نہ رہنا۔ اُمنگ نہ رہنا۔ (ع) دِل ہی نہیں رہا جو کوئی آرزو کریں۔ دلنشیں
(ف) صفت۔ مرغوب۔ پسندیدہ۔ مثال کیلئے دیکھو دلچسپ۔ دلنشین کرنا۔
متعدی۔ دِل پر نقش کرنا۔ دِل میں جما دینا۔ دلنشین ہونا۔ لازم۔ دِل میں جمنا۔
دِل میں بیٹھنا۔ دِل میں نقش ہونا۔ دِلنواز۔ (ف) صفت۔ دلکو تسلّی دینے والا
دوست۔ دلنوازی۔ مونث۔ تسلّی۔ مہربانی۔ دِل نہاد۔ (ف) صفت۔ جس
بات پر دِل مائل ہو۔ دِل وابستہ ہونا۔ دِل کا مُطیع ہونا۔ دِل کا فریفتہ ہونا۔ (جلیل)
شوق کیا ہر برگِ گُل سے دِل ہو وابستہ مرا۔ گر کوئی باندھے تو باندھے آشیاں
میری طرح۔ دِل والا۔ مذکر۔ سخی۔ فیّاض۔ بہادر۔ دلیر۔ جری۔ باہمّت۔ حوصلہ
والا۔ (رشک) دعویٰ ہو مرا جھوٹ تو دیوان ہے موجود۔ دِل والوں سے باتوں میں
ہے بیدل بہت اچھا۔ دِل وجان۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) پیارا۔ دِل وجان
سے۔ بسروچشم۔ سر آنکھوں سے۔ نہایت خوشی سے۔ کمال شوق سے۔ بخوبی۔

دِل

کمال۔ (امانت) دِل وجاں سے مجھے بھائی ہیں ادائیں تیری۔ پاس لا چاند سا
مُنہ لوں میں بلائیں تیری۔ دِل ودماغ۔ (ف) مذکر۔ عقل وہوش۔ علم۔ (استاد)
گزار دیں گے کہیں اس چمن میں رات کی رات۔ دِل ودماغ کہیں آشیاں بنانے
ہیں۔ دِل ودماغ نہ ہونا۔ توجّہ نہ ہونا۔ التفات نہ ہونا۔ دِل ہاتھ بھر بڑھنا۔ دِل کا
قوی ہونا۔ ہمّت بڑھنا۔ حوصلہ بڑھنا۔ ہاتھ آکے وہ نکل گئے اے تحیر کیا کہیں۔ دِل ہاتھ بھر
بڑھا تھا کئی ہاتھ گھٹ گیا۔ اِس جگہ دِل ہاتھوں بڑھنا بھی کہتے ہیں۔ (بحر) جب
گلے ملنے پہ وہ راضی ہوئے میں خوش ہوا۔ ہاتھ پھیلائے تو ہاتھوں بڑھ گیا دِل اور
بھی۔ دِل ہاتھ سے جانا۔ (کنایۃً) عاشق ہونا۔ دِل کا بے اختیار ہو جانا۔ بے قابو
ہو جانا۔ (مومن) آئینہ جلدی سے پٹک دو کہیں۔ دِل ہی نہیں ہاتھ سے کھو گیا
دِل ہاتھ میں رکھنا۔ کسی کو خوش رکھنا۔ راضی رکھنا۔ قابو میں رکھنا۔ تسلّی دیتے
رہنا۔ پھر گئیں کیا جانے کیوں ہم سے وہ آنکھیں (مصحفی)۔ ہم تو رکھتے تھے دِل
اُن کا ہاتھ میں شانے کی طرح۔ دِل ہاتھ میں لینا۔ متعدی۔ (کنایۃً) اپنا مطیع
بنانا۔ فرمانبردار بنانا۔ تسلّی دینا۔ (میر) دِل لے فقیر کا بھی ہاتھوں میں دلدہی کر
آجائے ہے جہاں میں آگے لیا دیا کچھ۔ دِل ہارنا۔ ہمّت ہارنا۔ (آتش) بہر بساط
تھے ہم عشق کے جوئے میں۔ دِل ہارتے تو جاں سے گوہر کو مال کرتے۔ دِل ہٹ
جانا۔ لازم۔ دِل کا بیزار ہو جانا۔ نفرت ہو جانا۔ (بحر) جبتکہ پاس تھا مجھے دِل
اُن سے ہٹ گیا۔ سینے کا غبار گردِ کدورت سے پَٹ گیا۔ دِل ہرا کرنا۔
(ع) دیکھو دِل دُھکڑ پکڑ کرنا۔ دِل ہرا ہونا۔ دِل کا تازہ ہونا۔ (سحر) سرسبز عیش
باغ ہوا دِل ہرے ہوئے۔ ہونے لگے نکھار جہاں دیکھئے وہاں۔ دِل ہلانا۔ خوف
یا دہشت پیدا کرنا۔ خوف دلانا۔ جی میں رحم پیدا کرنا۔ اِک سنگدل بھی جرأت
تیرا سُنے جو قصّہ۔ یکبار اُس کا دِل بھی یہ داستاں ہلائے۔ دِل ہلکا ہونا۔ دل کی
پریشانی جاتی رہنا۔ رونے دھونے سے۔ دِل الجھانا۔ دِل ہلنا۔ دِل پر صدمہ ہونا
(مصحفی) گردش تو چشم کی تھی گردش فلک کی ساری۔ دِل ہل گئے ہزاروں جس دم
ہلے وہ مژگاں۔ جی میں رحم پیدا ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) کیا اُنکے ستانے سے ملیگا

ہاں نالوں سے اُن کے دِل ہے گا۔ دِل ہُوا ہو جاتا۔ دِل کا ہیبت سے گھبرا جانا۔ دِل ہی جانتا ہی۔ زبان سے کہہ نہیں سکتے۔ (جگر) بس دِل ہی جانتا ہی جو صدمے اُٹھائے ہیں۔ پتھر ہے کوئی سینہ کے اندر جگر نہیں۔ دِل ہی دِل میں۔ اندر ہی اندر۔ دِل کے اندر۔ چُپکے چُپکے۔ (معروف) دِل ہی دِل میں غنچہ آسا خونِ دِل پیتے رہے۔ پر کبھی دِل کا نہ ہم اپنی زباں پر لائے راز۔ دِل ہی دِل میں کہنا۔ متعدی۔ دِل میں خیال کرنا۔ چُپکے چُپکے کہنا۔ دِل ہی دِل میں گھُلنا۔ اندر ہی اندر کُڑھنا۔ سالے داغ دِل ہی دِل میں گھُلے ضبطِ عشق سے۔ افسوس شوقِ نالہ و فریاد رہ گیا۔ دِلی۔ صِفت۔ خالص۔ جیسے دِلی دوست۔ دِلی دُشمن۔ رُوحانی۔ دِلی عِناد۔ مذکر۔ اندرونی دُشمنی۔

دِلا پانا۔ واپس پانا۔ پانا۔

دُلار۔ (ہ) مذکر۔ پیار۔ لاڈ۔ سے جان صاحب یہ دُلار اچھا نہیں۔ لڑکیوں کا لاڈ پیار اچھا نہیں۔ **دُلارا**۔ (ہ) صِفت مذکر۔ پیارا۔ عزیز۔ **دُلاری** مونث۔ پیاری۔ لاڈلی۔

دلاسا۔ (دِل۔ آسا۔ فارسی میں دِل کی تسلی۔ دِل کو تسکین دینے والا۔ دِل کو تسلی دینے والا۔ یہ لفظ ہندی میں بمعنی دِل کی تسلی ہے) مذکر۔ تسلی۔ تشفی۔ تسکین (دینا کے ساتھ) (داغ) بیتاب ہوں بیہوش نہیں ہوں جو نہ سمجھوں دم دیتے ہیں یہ آپ جو دیتے ہیں دلاسے۔

دَلّاک۔ (ع) مذکر۔ وہ شخص جو حمّام میں بدن ملتا اور کیسہ کرتا ہی۔

دَلّال۔ (ع) مذکر۔ رہنما۔ سودا کرانے والا۔ بائع اور مشتری میں واسطہ ہو کر خرید و فروخت کرانے والا۔ آڑھتیا۔ (۲۔۱) بھڑوا۔ کُٹنا۔ **دَلّالہ**۔ مونث کُٹنی عورت۔ **دَلّالی**۔ مونث۔ آڑھت۔ اُجرت دُوسرے کا مال بکوا دینے کی۔ دَلّالی کا پیشہ۔

دَلالت۔ (ع۔ رہنمائی) مونث۔ نشان۔ علامت۔ پتا۔ سُراغ۔ دلیل ثبوت۔ کسی چیز کا اِس حیثیت پر ہونا کہ اُس کی واقفیت سے دوسری چیز کی واقفیت حاصل ہو۔ جیسے مصنوع سے صانع کا عِلم ہونا۔ (اُردو)۔ عو رُعب۔ عظمت۔ شان و شوکت۔ اطلاق۔ بولا جانا۔ عاید ہونا۔ (کرنا کے ساتھ) دلالت برسنا۔ لازم۔ (دہلی) (عو) رُعب و داب ظاہر ہونا۔ شان شوکت کا نمایاں ہونا۔ (فقرہ) اُس کے چہرہ پر دلالت نہیں برستی۔

دَلّان۔ (عم) صحیح دالان ہے۔

دِلانا۔ (ہ) متعدی۔ دِلوانا۔ عنایت کرنا۔ (فقرہ) مجھے بھی کچھ روپیہ دلادیے۔ پیدا کرانا۔ (فقرہ) تم نے اپنی بیہودگی سے اُن کو غصّہ دِلا یا۔

دِلاور۔ (ف) صِفت۔ بہادر۔ شُجاع۔ **دِلاوری**۔ (ف) مونث۔ شجاعت بہادری۔ جوانمردی۔ جرأت۔ دلیری۔

دُلائی۔ (ف۔ بر وزن خُدائی۔ دو + لا۔ تہ) مونث۔ دوہر۔ (داغ) کل تک تو سادگی تھی مگر آج کیا سبب۔ بیک لگائی ہی جو دُلائی میں آپ نے۔

دلائل۔ (ع۔ بفتح اول و کسر چارم) لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث۔ دلیل کی جمع۔

دَلبا۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ وہ لڑائی کا پرند جسے ٹھوا ہٹوا کر اور پرندکو دلیر بناتے ہیں۔ دبیل

دِلدا پیشگیر۔ مذکر۔ چھوٹا سا نگیرہ جو پلنگ یا چھپر کھٹ کے آگے لگایا جاتا تھا۔

دِلدّر۔ (ہ۔ دِلدّر) مذکر۔ افلاس محتاجی۔ تنگدستی۔ (فقرہ) نوکری ہونے ہی سارا دلدّر دور ہو گیا۔ نحوست۔ تنگ حالی۔ مذکر۔ نجس چیز۔ منحوس۔ **دلدّر نکالنا**۔ متعدی۔ (ہندوں میں ایک رسم ہے کہ دیوالی کے دن ایک ٹوکرا لیکر گھر کے ہر ایک کونے پر جھاڑو مارتے اور یہ کہتے جاتے ہیں کہ ایسر آوے دلدر جاوے) گھر کو صاف کرنا۔ پُرانے چراغ کو پھینک کر نئے رکھنا۔ **دِلدّری**۔ مفلس اور غریب آدمی۔ منحوس آدمی۔ میلا کچیلا آدمی۔ وہ شخص جو کپڑے اور جسم کو صاف نہ رکھے۔ منحوس۔

دُلدُل۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ جلالؔ نے مونث لکھا ہی۔ وہ سفید سیاہی مائل

دلدل

خچری جو حاکمِ اسکندریہ نے رسول مقبولؐ کو نذر میں دی۔۔ اور آپ نے حضرت علیؓ کو عطا فرمائی تھی۔ گھوڑے کی شکل کا تعزیہ (اسیر) بنات النعش ہو تابوت وہ سامان کروں غم کا۔ بناؤں ابلقِ ایّام کو دُلدُل محرّم کا۔ اُس گھوڑے کو بھی کہتے ہیں جس پر سامانِ ماتم لاد کر عشرۂ محرم میں عزاخانہ میں لیجاتے ہیں۔ دُلدُل سوار مذکر۔ حضرت علیؓ کا لقب۔ (قدر) لکھنا ہے وصفِ غازیِ دُلدُل سوار کا۔

دَلدَل۔ (ہ۔ بالفتح) مونث۔ کیچڑ۔ چہلا۔ دلدل میں پھنسنا۔ لازم۔ کیچڑ میں پھنسنا۔ (کنایۃً) مشکل میں پڑنا۔ دِقّت میں پڑنا۔ (ذوق) نکلے دُنیا سے کہاں احمق اُٹھا کر بارِ حرص۔ رہگیا یہ تو گدھا دَلدَل میں پھنس کر بوجھ سے۔

دَلق۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ گدڑی۔ پشمینہ کا لباس جو اکثر صوفی درویش پہنتے ہیں۔ دَلق پوش۔ مذکر۔ گدڑی پہننے والا۔ درویش۔ صوفی۔

ڈلک۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ اب اِس جگہ ڈلک مستعمل ہے۔ دیکھو ڈلک

ڈلکنا۔ (ہ) لازم۔ ہلنا۔ جنبش کرنا۔ لرزنا۔ ڈگمگاتے پڑنا۔ جھکنا۔ دکنا۔ اب متروک ہے

دُلکھنا۔ (ہ) (ہ) بات کاٹنا۔ منع کرنا۔ اعتراض کرنا۔ انکار کرنا۔ نامنظور کرنا۔ دیکھو بات دُلکھنا۔

دُلکی۔ (ہ) مونث۔ گھوڑے کی تیز چال۔ پویہ رفتار جس میں گھوڑا اُچھل اُچھل کر چلتا ہے۔ (جانا۔ چلنا کے ساتھ)

دلمہ۔ (فارسی میں بفتح اول و دوم) اِس دودھ کو کہتے ہیں جو پنیر مایہ ڈالکر گاڑھا کیا جاتا ہے۔ مذکر۔ ایک قسم کا سالن جو بیگن وغیرہ ترکاری میں قیمہ اور پنیر بھر کر پکاتے ہیں۔ اِس معنی میں اُردو میں بالضم ہے اور اب فارسیوں میں بھی بالضم زبانوں پر ہے اور سالن کے معنی میں مستعمل ہے۔

دَلنا۔ (ہ) موٹا موٹا پیسنا۔ دردرا کرنا۔ دال بنانا۔ تخم یا غلہ کو چکی کے ذریعے سے نصف نصف کرنا۔ (کنایۃً) کسی کو تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ دَل ڈالنا۔ دَل مسلنا ہیں ڈالنا۔ مسل ڈالنا۔ روند ڈالنا۔ پامال کر دینا۔ تباہ کر دینا۔ دَلوانا۔ (ہ) دلنا کا متعدی المتعدی۔

دلیا

دلو۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ (لغوی معنی) ڈول۔ (اصطلاحی) فلک کا گیارھواں برج۔ (محسن) کنعاں کے اُزار ہاے جو ہر۔ دلو آج بنا کے ڈول چنتر۔

دَلّو کا دس سیرا۔ دلّو ایک بنئے کا نام تھا جو پنسیری (پانچ سیر کا باٹ) کی جگہ دس سیرا یعنی دس سیر کا باٹ خرچ کر دیا کرتا تھا۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بیجا خلل دے (نفرہ) اُنھی نے یہ تجویز پیش ہی نہیں کی کہ انگریزی نوع دلّو کے دس سیرے کی طرح ہر جگہ خوامخواہ کودتی پھرے۔

دلوانا۔ (ہ) متعدی۔ بنانا۔ عطا کرانا۔ سپرد کرانا۔ قرض نکلوا دینا۔

دَلوائی۔ (ہ) مونث۔ دلوانے کی اُجرت۔

دِلہا۔ (ہ) مذکر۔ کواڑ کے نیچے کا بڑا تختہ۔ دُلہا۔ (عم) دیکھو دولہا۔

دُلہن۔ (ہ۔ بروزن چمن) مونث۔ [illegible] سے کہتا ہے دلہن پوچھ۔ رازِ دنیا ہے یہ دولہا دُلہن کے ہیں۔ (انیس) گرد دن کے پھیر آنکھوں سے سہرے کو لگا دے۔ دو چاند سی گھر میں دلہنیں بیوہ ہے کہ دنیا کی عزیزہ۔ بہت آراستہ۔ (راسخ) حجلہ جنازہ بن گیا جوڑا کفن ہوا۔ قاتل ترے شہید کا لاشہ دُلہن ہوا۔ تعصبات میں بہو کو بھی کہتے ہیں۔ دُلہن بن کے چلنا۔ معشوقانہ انداز سے چلنا۔ بن سنور کے چلنا۔ سرخ لباس پہن کے چلنا۔ (میر حسن) دُلہن بنکے کیا تیغ قاتل بعزم اجل کے یہ چلنے پھنسے ہیں۔ دُلہنڈی (ہ) مونث (ہندو) دولہا کا دوگانہ

دِلّی۔ مونث۔ دہلی۔ ایک مشہور شہر کا نام جسے راجہ دہلو نے بسایا تھا سہ اندنوں گرچہ دکن میں ہے بہت قدرِ سخن۔ کون جائے ذوق پر دِلّی کی گلیاں چھوڑ کر دِلّی دکھانا۔ بچّہ کو کھلاتے ہوئے بغلوں میں ہاتھ دیکر سر سے اونچا اٹھا لیتے اور اس فعل کو دِلّی دکھانا کہتے ہیں۔ دِلّی دور ہے۔ منزل مقصود دور ہے سہ خواب میں پوچھا تمھارا سخن اُن سے سکن کا پتا۔ دور ہی سے کہہ گئے ہنس کر کہ دِلّی دور ہے دِلّی میں رہ کر بھاڑ ہی جھونکا کئے۔ مثل۔ نالائق ہی رہا۔ اچھی جگہ رہکر بھی لیاقت نہیں پیدا کی۔ دِلّی والا۔ دِلّی کی وضع کا۔ دِلّی کا۔

دَلیا۔ (ہ) مذکر۔ دلا ہوا اناج۔ موٹا پسا ہوا غلہ۔ ہندوستان میں بعض مسلمان

دلیتی

بیں دن کے کسی جمعہ کو قند یا شکر میں دلیا پکا کر اُس پر دودھ ڈالتے اور حضرت خضر کے نام سے تقسیم کرتے اور دریا پر بہاتے ہیں۔ دَلے پنج۔ مذکر۔ گھوڑے کے آخری دانت جو بارہ سے لیکر بیس برس تک شمار کئے جاتے ہیں۔ عمر سے ڈھلا ہوا گھوڑا۔ گھوڑے کی عمر کا تیسرا درجہ۔

دَلیتی۔ (عم) مونث۔ دریتی۔

دِلیر۔ (ف۔ بکسر اول و دوم و سکون یائے مجہول) صفت۔ نڈر۔ بے خوف۔ جری۔ بہادر۔ چالاک۔ **دلیرانہ**۔ (ف) بیباکانہ۔ جوانمردی سے۔ جرأت سے گستاخانہ۔ **دلیری**۔ (ف) مونث۔ بیباکی۔ بےخوفی۔ شجاعت۔ بہادری۔ مضبوطی۔

دلیل۔ (ع۔ بروزن امیر۔ راہ دکھانے والا۔ فارسیوں نے بمعنی حجت برہان استعمال کیا اور اَدلہ جمع بنائی) مونث۔ حجت۔ وجہ۔ ثبوت۔ دلیل اور سبب کا فرق۔ سبب کا کچھ نہ کچھ اثر مُسَبَّب میں ضرور ہوتا ہے اور دلیل میں یہ بات نہیں ہوتی اُس سے صرف مدلول کا علم ظاہر ہوتا ہے۔ دلیل پیش کرنا۔ ثبوت پیش کرنا۔ (فقرہ) انھوں نے جو دلیل پیش کی اُس کی تردید آپ نہ کرسکے۔ دلیل کرنا۔ حجت کرنا۔ بحث کرنا۔ دلیل لانا۔ حجت پیش کرنا۔ ثبوت دینا۔ (اوج) کیا منھ جو اپنے قول پہ لاؤں کوئی دلیل۔ لیکن خطاب آپکا ہی وارث خلیلؑ۔ دلیلیں کرنا۔ حجت کرنا۔ (قدر) وہ ایک ہی ہو لاکھ دلیلیں کوئی کرے۔ اُجیالا ایک لاکھ جلاؤ ہزار شمع۔

دَلیل۔ (یائے مجہول) انگ۔ ڈرِل۔ مونث۔ فوجی سپاہیوں کی سزا جن میں انکا اسباب اور ہتھیار کمر پر باندھکر دیر تک ٹہلاتے یا قواعد کراتے ہیں۔ (منیر) دنیا میں شام و صبح کو یکجا نہیں قیام۔ اِن دونوں کالے گوروں کی شاید دلیل ہے۔ دلیل بولنا۔ کھڑا رہنے یا ٹہلنے یا قواعد کرنے کی سزا دینا۔ (رضا) کالے کو سوتی کرتے ہو۔ تم نے اچھی دلیل بولی ہے۔

دَلیتی۔ (س) مونث۔ دانہ دلنے کی چکی۔ دریتی۔

دم

دَم۔ (ع) مذکر۔ خون۔ لہو۔ جان۔ رُوح۔ زندگی۔ حیات۔ دَمُ الاَخَوَین (ع۔ لغوی معنی دو بھائیوں کا خون) مونث۔ ایک سُرخ گوند کا نام جو اکثر رنگنے اور دواہیں ڈالنے کے کام آتا ہے۔ دموی۔ صفت۔ دَم (خون) سے منسوب وہ بیماری جو خون کی زیادتی سے پیدا ہو۔ جیسے دموی تپ۔ دموی مزاج وہ شخص جس میں خون کی خِلط غالب ہو۔

دَم۔ (ف) ۱ سانس ۲ نفس ۳ فریب۔ دھوکا ۴ تکبر۔ شیخی ۵ افسون ۶ وقت ۷ خنجر شمشیر اور کسی دھار دار آلہ کی دھار) مذکر۔ ۱ سانس۔ نفس ۲ افسون۔ منتر۔ دعا یا جادو کے الفاظ ۳ دھوکا۔ فریب۔ مکر سے ہزاروں دم میں اُسے یاد تو نے دیکھا ذوق۔ گیا وہ غیر کے گھر تجھکو ٹال کر کیسا ۴ تلوار کی دھار۔ جیسے دمِ شمشیر ۵ رُوح۔ جان۔ (ناسخ) دمِ بلبل اسیر کا تن سے نکل گیا جھونکا نسیم کا جوں ہی سَن سے نکل گیا ۶ ذات۔ نفس (جلیل) اشکوں کے دَم سے داغِ جگر کی بہار ہے۔ پانی نہ پائیں پھول تو کیا رنگ و بُو رہے ۷ حُقّے کا دھواں حُقّے کا کش ۸ لمحہ۔ پل۔ منٹ۔ لحظہ۔ وقت (مومن) دمِ بسمل یہ کس کے خوف سے ہم پی گئے آنسو۔ کہ ہر زخمِ جگر سے خون کا دریا نکل آیا یا مثلاً دمِ زینت۔ دمِ سحر ۹ دمِ بخت ۱۰ کنایۃً۔ طاقت۔ قوت۔ (فقرہ) اب اُس میں دَم نہیں رہا کیا لڑیگا۔ دمِ آب۔ تھوڑا سا پانی۔ ایک گھونٹ۔ (قدر) اک ہاتھ اور لگا جس میں نہ پھر یاد کریں۔ ہچکی آتی ہے پلا ایک دمِ آب ہمیں۔

دَم آخر ہو جانا۔ مرجانا۔ (انیس) دل اسکا دو پارہ کیا کاٹا جگر اُسکا۔ دم ہو گیا آخر اِدھر اسکا اُدھر اُسکا۔ دَم آنکھوں میں۔ دیکھو آنکھوں میں دَم ہونا۔ دَم اٹکنا۔ سانس کا سینے میں رکنا۔ سانس کا نزع کے وقت آنکھوں یا سینے میں ٹھہر رہنا۔ (جلال) نزع میں آئے نہ وہ میں سر پٹک کر رہ گیا۔ راہ تکتی کی آنکھوں نے دَم اٹک کر رہ گیا۔ دمِ احتضار۔ (ف) مذکر دمِ نزع۔ (رشک) قلق مجھے وہ شبِ انتظار رہتا ہے۔ جو مجرموں کو دَم

دَم

احتضار ہوتا ہی۔ دَم اُکھڑا ہونا۔ دَم کا بے سلسلہ ہونا۔ دَم اُکھڑنا۔ سانس اُلٹنا۔ سانس کا بے قاعدہ چلنا۔ (بحر) وہ بیوفا نہ کے پاس ایک دَم ٹھہرے۔ اگرچہ سینے میں سو بار اُکھڑ کے دَم ٹھہرے۔ دَم اُلٹنا۔ لازم۔ دَم گھبرانا۔ دل گھبرانا۔ سانس رُکنا (رند) جاتا ہی ہر قدم دَمِ قیس حزیں اُلٹ۔ پردہ شاید لیلیٰ محمل نشیں اُلٹ۔ نزع کے وقت سانس کا اُکھڑنے لگنا۔ (جرأت) جانا یہ جانے سے کہیں کیونکر چھٹے گا وہ۔ کہ جب کا دَم اُلٹ جاتا تھا میرے رُوٹھ جانے سے۔ دَم اُلجھنا۔ جی گھبرانا۔ جی اُکتانا۔ (رشک) دَم اُلجھتا ہے کیا کہوں اے زلف۔ مُو بمُو حال ہے عیاں میرا۔ دَمباز۔ (ف) مذکر۔ فریبی۔ دھوکے باز۔ مکّار۔ (جرأت) کیا کیا دیئے دَم اُس نے باتیں بنا بنا کر۔ دمباز کے تصدّق اِس گفتگو کے صدقے۔ (صفت) حیلہ ساز حیلہ گر۔ (مومن) دل کو اُس دشمنِ جانی سے لگانا ہی نہ تھا۔ باتوں پر اُس بُتِ دمباز کے آنا ہی نہ تھا۔ حُقّے کا دَم لگانے والا۔ (جرأت) دیتا تو مجھے کاش فلک رتبۂ قلیاں۔ تو مجھکو وہ دمباز ذرا مُنھ تو لگاتا۔ دمبازی۔ مونث۔ مکّاری۔ حیلہ بازی۔ دغابازی چھل۔ دَم باقی نہونا۔ سانس باقی نہ رہنا۔ (کنایۃً) حوصلہ نہ رہنا۔ (آتش) دَم نہیں باقی کسی میں تیری صورت دیکھکر۔ بزمِ خوباں جوششِ حیرت سے اِک تنخانہ ہے۔ دَم بخود۔ (ف) صفت خاموش۔ ساکت۔ چُپ۔ (مومن) کہاں تک دَم بخود رہیئے نہ ہوں کیجے نہ ہاں کیجے۔ کہاں تک کھائیے غم کب تلک ضبطِ فغاں کیجے۔ دمبدم۔ (ف) گھڑی گھڑی۔ ہر وقت۔ برابر۔ ہر لحظہ۔ دَم بڑھ جانا۔ قوت بڑھ جانا۔ (انیس) جب ہاتھ اُٹھا چرخ پہ سر چڑھ گیا اُسکا۔ پی پی کے لہو اور بھی دَم بڑھ گیا اُسکا۔ دَم بند کرنا۔ متعدی۔ خاموش کرنا۔ چپ کرنا۔ بات نہ کرنے دینا۔ خوف کے مارے بات نہ نکلنے دینا۔ (آتش) دَم بند اُس کا زمزمے نے میرے کر دیا۔ آواز بیٹھ بیٹھ گئی ہمصفیر کی۔ سانس روکنا۔ دَم روکنا (ناسخ) نہ دَم مارو اگر غواص دریائے محبت ہو۔ کہ غواصی میں پنہا دم شناور بند کرتے ہیں۔ عاجز کرنا تنگ کرنا۔ (غالب) رعد کا کر رہی ہی کیا دَم بند۔ برق کو دے رہا ہی کیا الزام۔ دَم بند ہونا۔ لازم

دَم

(کنایۃً) خاموش ہونا۔ چُپ رہنا۔ خوف یا دہشت کے مارے بات نہ کر سکنا۔ (ناسخ) دَم ہے بند آگے ترے تیغِ صفاہانی کا۔ قائلِ خلق ہی عالَم تری عُریانی کا۔ دَم رُکنا۔ سانس رُکنا۔ جی گھبرانا۔ دَم تولانا۔ لازم۔ جی گھبرانا۔ وحشت ہونا۔ دَم بھر۔ ذرا۔ لمحہ بھر۔ پل بھر۔ (ناسخ) دَم بھر یہ بزمِ عیش غنیمت ہی ساقیا۔ ہم بادہ خواری کرتے ہیں جامِ حباب میں۔ دَم بھر آنا۔ سانس پھول جانا۔ (شاد) رواروی پہ ہی ہر موجِ بحرِ عالم میں۔ جو دَم بھر آئے حباب تو ذرا ٹھہر لینا۔ دَم بھرانا۔ متعدی۔ پہلوانوں کا شاگردوں کے ساتھ زور کرکے اُنکو تھکانا۔ کبوتر کے پوٹے میں ہوا بھرنا۔ دَم بھر کو۔ (دہلی) لمحہ بھر کو۔ ایک لحظہ۔ ایک پل۔ دَم بھر کی بات۔ لمحہ بھر کی بات (شرف) بچین روح ہی قفسِ گور میں ہوں بند۔ دَم بھر کی بات ہی کہ میں زندہ چمن میں تھا۔ دَم بھر میں۔ گھڑی گھڑی۔ ذرا سی دیر میں۔ ایک پل میں۔ دَم بھر میں کچھ دَم بھر میں کچھ۔ صفت ہر گھڑی بدلنے والا (داغ) اپنے دل کا حال ہی دَم بھر میں کچھ دَم بھر میں کچھ۔ آگ لگ جائے الٰہی اِس اُمید و بیم کو۔ دَم بھرنا۔ لازم۔ سانس پھولنا۔ سانس چڑھنا۔ تھکنا۔ ہارنا۔ جیسے لڑتے لڑتے دَم بھر گیا۔ (کنایۃً) محبت کا دعویٰ کرنا۔ کسیکو ہر وقت یاد کرنا۔ کسی کی ہر وقت ثنا و صفت کرنا۔ (آتش) یہ سودائے شہادت ہی ہمارے سر کو اے قاتل۔ تری تلوار کا دَم بھرتی ہے جو رگ ہی گردن میں۔ یا ہُو کبوتر کا بولنا۔ دعویٰ کرنا۔ (ذوق) بھرتی ہی کیا کیا مسیحائی کا دَم بادِ بہار۔ بنگیا گلزارِ عالم رشکِ صدر الشفا۔ بھروسہ کرنا۔ کسی کا آسرا پکڑنا۔ دَم پُخت۔ (ف) ایک قسم کا پلاؤ (مذکر) دیگ کی بھاپ روک کر یا مُنھ بند کرکے پکایا ہوا کھانا۔ وہ چیز جو پتیلی کا مُنھ خام کرکے پکائی جائے۔ مرغ کے پیٹ میں رکھکر کوئی چیز پکائی جائے اُسکو بھی دَم پُخت کہینگے۔ دَم پُخت ہو کر رہ گیا۔ (کنایۃً) ناخوش ہو کر چُپ ہو گیا۔ دَم پر آنا۔ طعام کا تیاری پر آنا۔ بھاپ میں گلنے کے قریب آنا جیسے پلاؤ دَم پر آیا۔ دَم پر بنانا۔ دَم پر بنا دینا۔ متعدی۔ (داغ)

دَم

کہو تو ہم نہ کہتے تھے نہ دیکھو آئینہ دیکھو۔ بنا دیتی ہے دم پر اچھی صورت ایسی
ہوتی ہے۔ دَم پر بنجانا۔ دَم پر بننا۔ (کنایۃً) جان پر آ بننا۔ ہلاکت کے
قریب پہنچنا۔ (شاد) نہ پوچھو جو مریضِ عشق کے دل پر گزرتی ہے۔
کچھ ایسی دم پہ بنتی ہے کہ عیسیٰ دَم چرلتے ہیں۔ دم پر چڑھانا۔ دھوکا دینا
فریب میں لانا۔ سہ ہمیں اے شاد اُس عیسیٰ نفس نے۔ چڑھا کر دم پر آخر
مار اُتارا۔ دَم پر چڑھ جانا۔ فریب میں آجانا۔ (فقرہ) کیا وہ کچی گولیاں
کھیلے ہیں جو آپ کے دم پر چڑھ جائینگے۔ دَم پر چھوڑ دینا۔ کھانے کی چیز کو
کوئلوں کی دھیمی آنچ پر چھوڑ دینا۔ (فقرہ) بس اب چاولوں کو دم پر چھوڑ دو۔
دَم پر لانا۔ فریب میں پھانسنا۔ (قلق) دم پہ لاتی ہوں تو ذرا دم لے۔ یہ ہواؤں پہ بچے
ذرا تھم سلے۔ دم پر دم۔ (عم) (دیکھو دمبدم) دمِ پسیں۔ دیکھو دمِ واپسیں
دم پھڑکنا۔ دَم پھڑک جانا۔ کمال خواہش سے بیتاب ہونا۔ مضطرب ہونا۔ (ناسخ)
ذبح وہ کرتا تو ہی پر چاہئے اے مرغِ دل۔ دَم پھڑک جائے تڑپنا دیکھ کر صیاد کا۔
فریفتہ ہونا (پر کے ساتھ) (آتش) تیرے تیرِ نگہ پر دم نہ کس نخچیر کا پھڑکا۔ نہ کی
دِلبستگی کیں صید نے فتراک سے پیدا۔ دَم پھولنا۔ سانس چڑھنا۔ سانس
نہ سمانا۔ دَم پھونکنا۔ رُوح ڈالنا۔ سانس ڈالنا۔ جسم میں جان ڈالنا۔ دم تک
جیتے جی۔ (آتش) یہ کمانداری ہے دم تک عاشقِ دلگیر کے۔ اِس نشانے کو
آڑا کر تیر نیگے پر تیر کے۔ دَم تمانچا۔ مذکر۔ ہندوستانی تلوار کی ایک قسم۔ پیش قبض
نیمچہ۔ (وزیر) جان جائیگی دریچہ اُنکا تیغا ہو گیا۔ شوقِ نظارہ میں ہر دم
دم تمانچا ہو گیا۔ دَم توڑنا۔ جان کنی ہونا۔ سانس اُکھڑنا۔ مرنا۔ جان دینا۔
(ناسخ) صبحِ شبِ وصال ہے دَم توڑتا ہوں میں۔ نالاں ہیں میرے غم میں مؤذن
اذان نہیں۔ دَمِ تیغ۔ تلوار کی آبداری اور تیزی۔ دَمِ تیغ پر راہ ہونا۔ (کنایۃً)
ہلاکت کا خطرہ ہونا۔ (انیس) لغزش یہاں خطا ہے تسلی یہاں گناہ۔ ہشیار اے
قدم کہ دمِ تیغ پر ہے راہ۔ دَم ٹوٹنا۔ لازم۔ سانس اُکھڑنا۔ مرنا۔ پیراک کا حبسِ دم پر
قادر نہ ہونا۔ سانس کا رک جانا۔ تھک جانا۔ (جرأت) ہائے حبیب جگر محبت میں

دَم

دَم اپنا ٹوٹتا۔ تب مقابل ہوئی تقدیر بڑی پانی کی۔ دَم ٹھہرنا۔ لازم۔ سانس کا
ٹھکانے سے ہونا۔ سانس کا قرار پکڑنا۔ کنایہ ہے تسلی اور تسکین سے۔ دم جھانسا
دھوکا۔ فریب۔ چال۔ (دینا کے ساتھ) دم چرانا۔ متعدی۔ اپنے تئیں مردہ
ظاہر کرنے کے واسطے سانس روک لینا۔ حبسِ دم کرنا۔ (امانت) دم چرایا
یہ قفس میں کہ کیا اُس نے رہا حیلہ سازی سے مرے دام میں صیاد آیا۔ ٹالنا
پہلو تہی کرنا۔ کسی کام کرنے سے بھاگنا۔ مثال کیلئے دیکھو دَم پر بنجانا۔ دم چڑھنا
ہانپنا۔ خلافِ معمول سانس کا کثرت کے ساتھ آنا۔ (ناسخ) کوئے قاتل میں
پہونچکر سر ہوا مجھکو وبال۔ بوجھ اُترنے کی جگہ دم چڑھ گیا مزدور کا۔ دم
چلا جانا۔ (عو) (پر کے ساتھ) فریفتگی ہونا۔ (فقرہ) مجھکو تمھاری ہر ایک بات
پسند ہے۔ میرا تو تم پر دم ہی چلا جاتا ہے۔ دَمِ چند۔ (ف) مذکر۔ چند لمحے (رشک)
قیدِ ہستی سے چھٹا میں تو رہی یہ حسرت۔ کیوں دمِ چند گرفتارِ غمِ چندر ہا
دَم چھوڑ دینا۔ لازم۔ مرجانا۔ دَم خشک ہونا۔ خوف کھانا۔ رعب
غالب ہونا۔ خوف سے دم فنا ہونا۔ دَم خفا کرنا۔ ناخوش کرنا۔ رنج دینا۔
(رشک) تیرے ہاتھوں سے گلا بند ہوا کرے۔ دم رقیبوں کا خفا کرتا ہوں۔ دَم
خفا ہونا۔ جی گھبرانا۔ دَم گھٹنا۔ سانس رُکنا۔ (ناسخ) عشق سے یہ کہ
دم میرا خفا ہوتا ہے۔ گھونٹتا ہے جو کوئی مست گلا مینا کا۔ دَم خم۔ مذکر۔ ۱
تاب و طاقت۔ زور و قوت۔ مضبوطی۔ ۲ تلوار اور خنجر کی دھار اور خمیدگی۔
(انیس) موجود بھی ہر غول میں اور سب سے جدا بھی۔ دَم خم بھی لگاوٹ بھی صفائی
بھی ادا بھی۔ ۳ اوسان۔ حواس۔ ہوش۔ دَمدار۔ صفت۔ ۱ جاندار۔ مضبوط
۲ باڑھ دار۔ دھار دار۔ ۳ لچک کھانیوالی چیز کو بھی کہتے ہیں۔ دَم داعیہ۔
مذکر۔ دعوے۔ حوصلہ۔ (عاشق) دم داعیہ ہم سے لڑنے کا ہے۔
سر پہ ہی اجل سوار کیا ہے۔ دَم درود نہیں۔ ذرا طاقت
نہیں۔ قریب مرگ ہے۔ (سرور) اب عیادت کو آئے سود
نہیں۔ دَم آخر ہے دم درود نہیں۔ دَم دعوی۔ مذکر۔ حوصلہ۔ اُمنگ۔ (فقرہ)

دَمْ

اِس مرثئے پر بھی اودھ میں ایک ایک عالی ہمّت نواب۔ رئیس تعلقدار ایسا پڑا ہے کہ حاتم پہ شبخون مارنیکا دم دعویٰ رکھتا ہے۔ دَم دِلاسا۔ مذکر۔ چکنی چُپڑی باتیں۔ تسلّی۔ (دینا کے ساتھ) (ظفر) دِل آشنا ہو کہ نا آشنا گلی میں ہی پر آج دینگے اُسے دم دلاسے کچھ ہی ہو۔ دَم دَم کی۔ ہر وقت کی۔ ہر لحظے کی۔ (داغ) کربلا سے شام تک دَم دَم کی جاتی تھی خبر۔ جابجا تھے ڈاک پر سب خطر رساں بیٹھے ہوئے۔ دَم دھاگا۔ مذکر۔ (لکھنؤ) دھوکا۔ فریب۔ جھانسا۔ بُتّا۔ حیلہ حوالہ۔ (شوق قدوائی) ہو رام وہ سِلسِلہ نکالو۔ دَم دھاگے کا جال اُسپہ ڈالو۔ دَم دُھکدُگی میں ہونا۔ نزع کا عالم ہونا۔ (انیس) چھید ہی گلا یہ لعینوں کے جی میں تھا۔ یاں کنٹھ بیٹھ جانے سے دَم دُھکدگی میں تھا۔ دَم دیجانا۔ فریب دیجانا۔ دَم دیدینا۔ فریب دینا۔ بہکانا۔ دم دیکھنا۔ تیزی کی جانچ کرنا۔ (جلیل) کہئے ابھی اِک وار پہ کٹ جائیں۔ دَم دیکھتے تھے فقط چھری کا۔ نزع کے وقت سانس کو دیکھنا کہ وہ جاری ہے کہ بند ہو گئی۔ (اشرف) بولی تو رات کٹتی ہے تیرے مریض کی۔ اُٹھ اُٹھ کے لوگ دیکھتے ہیں دَم تمام رات۔ دَم دینا متعدی۔ فریب دینا۔ بہکانا۔ دھوکا دینا۔ دَم میں لانا۔ (داغ) اِک آہ سرد بھر کے گیا طور بیخودی۔ اُسکو دیا یہ دَم کہ تجھے جان نذر کی۔ مرجانا۔ جان کا نکل جانا جیسے رات کے دو بجے بچّے نے دَم دیا۔ (پر کے ساتھ) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ (مومن) عبث اُلفت بڑھی تمکو وہ کب دیتا ہے دَم تم پر۔ کہ مجھکو دیکھکر دشمن کلیجہ تھام لیتے ہیں۔ پلاؤ پکانا۔ چاول پکانا بھاپ پر چھوڑنا۔ تلوار کو خم کرکے زور کرتے ہیں اگر ڈھیل ہوتی ہے تو نہیں ٹوٹتی اس طرح خم کرنے کو دَم دینا کہتے ہیں۔ کسی پچکی ہوئی خولدار شئے میں مُنھ کی ہوا پہنچانا تاکہ وہ پھول جائے (ذوق) دیتا ہے وہ دمباز جو دَم اور زیادہ۔ شیشے کی طرح پھولے ہیں ہم اور زیادہ۔ دَم رُکنا۔ ضیق النفس کا عارضہ ہونا۔ دَم گھٹنا۔ سانس کا گرفتہ ہونا۔ (جرأت) درد دِل کی اب یہ شدّت ہے کہ آہ۔ دَم رُکا جاتا ہے جی کیا کیجئے۔ دِل گھبرانا۔ جی گھبرانا۔ دَم اُلٹنا۔ تنگ آنا۔ عاجز آنا۔ (مومن) یاں سے کیا دنیا سے

دَمْ

اُٹھ جاؤں اگر کہتے ہیں آپ۔ رُک گیا میرا بھی دَم کیوں اسقدر کہتے ہیں آپ۔ دَم رُوکنا۔ حبس دم کرنا۔ عاجز کرنا۔ (آتش) دھجیاں کرکے رہ دامنِ صحرا لوں گا۔ تنگ مجھکو نہ کرے دَم نہ گریبان روکے۔ دَم رہنا۔ زندہ رہنا۔ (جلال) کیا جو دنیا میں سلامت ہم رہے۔ تم قیامت تک جیو یہ دَم رہے۔ دَم زدن (ف) دَم مارنا۔ کچھ کہنا۔ دَم سادھنا۔ حبس دم کرنا۔ سانس ضبط کرنا۔ سکوت اختیار کرنا۔ حرکت نہ کرنا۔ (شوق قدوائی) وہ غافل رہے یہ بڑی بات ہے۔ بس اب سادھو دم یہی گھات ہے۔ دَمساز۔ (ف) صفت۔ مذکر۔ ہمدم۔ رازدار۔ دوست گانے یا نفیری وغیرہ بجانے کا کرآس دینے والا۔ دَمِ سَرد۔ (ف)۔ آہ۔ دَمِ سَرد بھرنا۔ آہ کھینچنا۔ (راسخ) محشر ابھی بپا ہو دَمِ سرد اگر بھروں۔ دَم سُوکھنا لازم۔ دیکھو (دَم خشک ہونا)۔ دَم سُولی پر ہونا (کنایتہً) جان خطرہ میں ہونا۔ نہایت پریشان ہونا۔ (اوج) سناں کا نالوں کی دہشت سے دم تھا سولی پر۔ کہ بند بند کو برِش کا غم تھا سولی پر۔ دَم سے۔ حیلے سے۔ دھوکے سے۔ ہنسی یا مذاق سے۔ اپنی ذات سے۔ دَم سے لگنا۔ کسی کی ذات سے وابستہ ہونا (دبیر) یہ نہ جانا ہے مرے دَم سے لگی اِک بیمار۔ رُوکے مجرا تو لیا اور نہ کہا برخوردار۔ دَم شماری۔ مونث۔ مرتے وقت کی سانسیں گننا۔ (راسخ) ہے دم شماریوں سے مجھے کام ہجر میں۔ دُوری میں اُنکے پاس ہے انفاسِ چند کا۔ دَمِ صُبح۔ (ف) بمعنی صبحدم۔ محققین کی یہ رائے ہے کہ دَمِ صبح اِس معنی میں صحیح نہیں ہے۔ بلکہ بمعنی پو پھٹنا ہے۔ دَم ضِیق میں کرنا۔ تنگ کرنا۔ زچ کرنا۔ (اشرف) کردِ نہ ضیق میں دَم اپنے عشق بازوں کا۔ مسیح ہوکے مریضوں کو دق کیا نہ کرو۔ دَمِ عیسیٰ۔ دَمِ عیسوی۔ (مٹّی کا پرندہ بنا کر اُس میں جان ڈالنا حضرت عیسیٰ کا معجزہ تھا) مذکر۔ صحت بخش۔ جان ڈالنے والا۔ (سحر) دَمِ عیسوی ہے چمن کی ہوا۔ کہ جان آئی جب کوئی جھونکا چلا۔ (قدر) کیا غم ہے اے جنوں جو ذرا ہم میں دَم نہیں۔ بادِ بہار بھی دمِ عیسیٰ سے کم نہیں۔ دَم غلط کردینا۔ (عو) گھبرا دینا۔ پریشان کردینا۔ (جان صاحب)

دَم

کھکے چلو چلواری تو جان کھاگئی۔ باندی نے کر دیا ہے مرا اڈ ہی دَم غلط
دَم غنیمت ہے۔ متبرک ہے۔ قابلِ قدر ہے جیسے اس زمانہ میں اُنکا دَم غنیمت ہے ؎ پھر اتنا بھی نہیں لے داغ کوئی۔ غنیمت ہے جہاں میں دَم ہمارا۔ دَم فنا کرنا۔ ہلاک کرنا۔ مار ڈالنا۔ (آتش) دم فنا دیکھنے والوں کا کیا کرتا ہے۔ سیفی عاقل کو اشارہ ہی ترے ابرو کا۔ دَم فنا ہونا۔ لازم۔ جان نکلنا۔ جان جانا۔ جیسے دام دیتے ہوئے دَم فنا ہوتا ہے۔ (ناسخ) قاصدی کا کام تجھ سے اے صبا ہو جائیگا۔ یا یونہیں حسرت میں اپنا دَم فنا ہو جائیگا؟ ڈرنا۔ خوف کھانا۔ رعب غالب ہونا۔ (فقرہ) اُستاد کی آواز سے لڑکوں کا دَم فنا ہوتا ہے۔ دَم قدم۔ مذکر۔ حیات۔ زندگی۔ سلامتی۔ ہستی۔ وجود۔ (فقرہ) یہاں تو تمھارے ہی دَم قدم کی برکت ہے۔ (نصیر) دشت میں مجنوں ہے اب نے کوہ میں فرہاد ہے۔ دم قدم سے اپنے اقلیمِ جنوں آباد ہے۔ دم قدم ثابت ہونا۔ صحیح سالم ہونا۔ (ہجر) ہاتھ اُٹھانے کے نہیں ہم جستجوئے یار سے۔ جبتک اپنا دم قدم ثابت ہے ہم ستیار ہیں۔ دَم قدم سے لگا رہنا۔ وابستہ رہنا۔ ساتھ نہ چھوڑنا (داغ) کسی کوچہ میں جب ہم اچھی صورت دیکھ لیتے ہیں۔ لگی رہتی ہے اپنے دم قدم سے وہ زمیں برسوں۔ دم قدم کی خیر۔ دُعاے فقرا۔ جان کی سلامتی کی دعا۔ دَم تنفس کرنا۔ (عو) دَم گھبرانا۔ (جانصاحب) کروں کیا ریز میں بینا تنفس کرتا ہے دَم میرا۔ چڑ بیماروں نے رکھا نام ہے عنقا سخاوت کا۔ دَم کا دَم ہے۔ مثل۔ دَم کے ساتھ دنیا کی رونق ہے۔ دَم کا دھاگا۔ دَم کا دھاگے سے استعارہ کرتے ہیں (محسن) ذرا جان تک پیرہن میں نہیں۔ کوئی دَم کا دھاگا کفن میں نہیں۔ دَم کا مہمان۔ جلد جانیوالا۔ دَم کرنا۔ پلاؤ پکانا (فقرہ) سیر بھر چاول دَم کر دو؛ افسوں یا منتر یا دعا یا کوئی اسم پڑھ کر پھونکنا۔ (ناسخ) معجزے سے ہیں جبا پر راست کہئے یا مسیح۔ نام کس کا لیکے مجھپر آپ نے دَم کر دیا۔ دَم کش۔ (ف) صفت۔ وہ جو گانے بجانے میں دوسرے کی آواز میں آواز ملائے۔ دَم کشی۔ (ف) مونث۔ گانے بجانے میں

دَم

دوسرے کی آواز میں آواز ملاکر مدد کرنا۔ مثال کے لئے دیکھو دم کھا رہنا دَم کو لے رہنا۔ دَم لیکر بیٹھ رہنا۔ (دہلی) ؛ سانس نہ لینا۔ دَم نہ مارنا۔ خاموش ہو بیٹھنا۔ چپ ہو جانا۔ ٹال جانا۔ دَم کھا رہنا۔ (دہلی) چپ ہو رہنا (میر) مرغانِ باغ سے نہوئی میری دَم کشی۔ نالے کو سُنکے وقتِ سحر دَم ہی کھا رہے۔ دَم کھانا۔ جان کھانا۔ دماغ چاٹنا۔ بار بار تقاضا کرنا یا بولنا۔ دق کرنا؛ (کنایۃً) خاموش رہنا۔ چپ رہنا۔ دَم نہ مارنا؛ صبر کرنا۔ تحمل کرنا۔ دَم لینا؛ فریب میں آنا۔ دھوکے میں آجانا؛ کھانے کی دیگ یا دیگچی کا دیگدان سے نیچے اُتار کر کوئلوں کی دھیمی آنچ پر چھوڑنا۔ (جانصاحب) دَم نہ کھانے پائے جو ہانڈی ہو کیا بھیتا لذیذ۔ دم کھٹکے میں پڑنا۔ تذبذب ہونا۔ (شوق قدوائی) وہ بھی ہیں اجل بھی ہے نکلے کہ نہ نکلے یہ کھٹکے میں پڑا ہے تو اٹکا ہوا دَم میرا۔ دَم کھینچنا۔ لازم۔ نزع میں سانس کا اوپر چڑھنا۔ دَم ٹوٹنا۔ دَم اُکھڑنا ؎ یادِ ابرو میں سسکتا ہوں میں بسمل کی طرح۔ کھینچ رہا ہے دَم رگوں سے تیغ قاتل کی طرح۔ دَم کھینچنا۔ (کنایۃً) ؛ خاموش رہنا؛ کش لگانا۔ حقہ کا گھونٹ لینا۔ دم کے دَم۔ تھوڑی دیر۔ ایک لحظہ۔ (مومن) اتنی فرصت دے ستمگر کہ پہنچ جائے اجل۔ دَم کے دَم اور بھی سینے سے مرے تیر نہ کھینچ۔ دَم کے دَم میں۔ ذرا سی دیر میں لمحہ بھر میں۔ پل بھر میں۔ لحظہ بھر میں ؎ داغ گھبراؤ نہیں اب کوئی دَم کے دَم میں۔ تو مبارک ہوتی کی بھی ساعت آئی۔ دَم کی روشنی۔ (کنایۃً) ذات کا فیض۔ (شعور) صدمۂ بادِ حوادث سے رہے محفوظ وہ۔ کشور آباد میں ہے جسکے دم کی روشنی۔ دَم کے ساتھ۔ تازندگی (ناسخ) تازندگی رہا ہے اگر جام جم کے ساتھ۔ مانند خوں شراب ہے پانی پئے دَم کے ساتھ لگا ہونا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ ہر وقت ساتھ ہونا کی جگہ۔ دَم گلے میں اٹکنا۔ نزع کی حالت سانس گلے میں اٹکنا (قدر) کوچۂ شہ رگ سی کیا تیر اجل نزدیک ہے دَم گلے میں آ کے اٹکا ہے تمہارے بیمار کا

دم

دم گھبرانا۔ خفقان ہونا۔ وحشت ہونا۔ (ناسخ) میرا دم گھبرا کے کر جاتا سفر
گر نہ آتا اور دم بھر نامہ بر۔ دم گھٹا جاتا ہے۔ دم گھبرایا جاتا ہے۔ (امیر)
مل کے بیٹھا میں شب وصل تو جھنجھلا کے کہا۔ دم گھٹا جاتا ہے گرمی سے
ذرا تو سرکو۔ دم گھٹنا۔ لازم۔ سانس رکنا۔ انقباض نفس ہونا۔ دم بند ہونا
جی گھبرانا۔ دم رکنا بیشتر دھوئیں یا تاریکی کے واسطے مستعمل ہے۔ (بحر) از نفس
رہیں جو یار کی برہم تمام شب۔ گھٹتا رہا دھوئیں سے مرا دم تمام شب (ناسخ)
کیا آج کیا ہے شب فرقت نے اندھیرا۔ گھٹتا ہے دم اے دیدۂ بیدار رستے میں۔
دم گھونٹ گھونٹ کر رکھنا۔ مرضی کے خلاف اور زبردستی رکھنا۔ تنگی میں رکھنا۔
ضیق میں رکھنا۔ دم گھونٹ گھونٹ کر مارنا۔ متعدی۔ جلا جلا کر مارنا۔ نہایت
تنگ کرنا ؎ جلتا ہوں ذوق قید سے ہستی کے چھوٹ کے۔ یہ قید مار ڈالیگی
دم گھوٹ گھوٹ کے۔ دم گھوٹنا۔ سانس کی آمد و شد کو روکنا۔ (ذوق نے
گھوٹنا۔ بروزن پھوٹنا دم کے واسطے کہا ہے) ؎ جلتا ہوں ذوق قید سے
ہستی کی چھوٹ کے۔ یہ قید مار ڈالے گی دم گھوٹ گھوٹ کے۔ ٹوٹ پھوٹ
قافیہ ہیں۔ دم لب پر آجانا۔ دم لبوں پر آنا۔ جان بلب ہونا۔ (ناسخ) شکوہ
کرتا ہے زبان حال سے بیداد کا۔ کھنچ کے لب پر آگیا دم خنجر جلاد کا۔ دم
لگانا۔ کش کھینچنا۔ حقہ پینا۔ حقے کا گھونٹ لینا۔ چرس اڑانا۔ (قصور) گر انجمن میں
ملتفہ کشوں کی یہ آئی ہے۔ بھرے ذرا چلم کا کوئی دم لگائے شمع۔ دم لگنا
حقہ کا دھواں دماغ کو چڑھ جانا۔ سر پھرنا۔ نشہ کا اثر ہو جانا۔ دم لو۔ ٹھہرو۔ صبر
کرو۔ جلدی نہ کرو۔ دم لیلو۔ آرام لیلو۔ دم لینا۔ لازم ۱۔ سانس لینا ۲۔ آرام
لینا۔ تھوڑی دیر کام کرکے ستانا۔ توقف کرنا۔ قیام کرنا۔ (میر) مرگ اک
ماندگی کا وقفہ ہے۔ یعنی آگے چلیں گے دم لیکر ۳۔ ماننا۔ باز آنا۔ چپکا رہنا۔
(امانت) ہم بھی خالق سے نہ بے داد لئے دم لینگے۔ ستم ایجاد جو آمادہ ہے
بیدادوں پر۔ دم لینے کی فرصت۔ دم لینے کی مہلت۔ بہت کم فرصت۔ تھوڑا سا
وقفہ۔ (ناسخ) مجھکو دم لینے کی فرصت بھی نہ دنیا میں ملی۔ (فقرہ) کیونکہ بادشاہ کی

دم

فرمائشیں دم لینے کی مہلت نہ دیتی تھیں۔ دم مارنا۔ (فارسی میں دم زدن
بات کرنا) سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ دیکھو دم نہ مارنا ۲۔ شیخی مارنا۔ دعویٰ
کرنا ؎ آتش یہ کس کی چاہ کا دم مارتے ہو تم۔ وہ دلربا ہے دشمن جاں
دوستدار کا۔ اب اس معنی میں قلیل الاستعمال ہے۔ اور دم بھرنا مستعمل ہے۔
دم مارنے کی بات نہیں۔ عذر کرنے کا محل نہیں (جرأت) آہ کرنے کی بھی
طاقت ہمیں ہیہات نہیں۔ آہ کیا کیجئے دم مارنے کی بات نہیں۔ دم مارنے کی
جگہ نہیں۔ کچھ بس نہیں چلتا۔ بے اختیاری ہے۔ دم مارنے والا۔ مذکر۔
دخل دینے والا۔ منہ سے بات نکالنے والا۔ دم مرگ۔ مذکر۔ مرنے کے وقت۔ قریبا
وقت۔ (رشک) لذت زیست سے خوش ہے دل ناشاد عبث۔ دم مرنے
کی فراموش ہوئی یاد عبث۔ اب نعیما اس جگہ ہم مرگ ہی کہتے ہیں۔ دم بھر
لحظہ بھر میں۔ فی الفور۔ (امانت) سخت جانی نے مری پھیر دیا منہ دم میں۔
دل کڑا کرکے اگر خنجر ادا آیا۔ دم میں آنا۔ دھوکے میں آنا۔ (مومن) دم دے
ہاسیے وہ ستم ایجاد آگیا۔ دم میں دم آنا۔ لازم۔ بے مردگی دور ہونا۔ اطمینان
حاصل ہونا۔ (مومن) تیرے آتے ہی دم میں دم آیا۔ ہوگئی یاس امیدواری
آج۔ دم میں دم رہنا۔ لازم۔ جان سلامت رہنا۔ جیتا رہنا (دبیر) عمر رہا
جبتک کہ دم میں دم رہا۔ دم کے جانے کا نہایت غم رہا۔ دم میں دم نہونا
قوت نہونا۔ سکت نہونا۔ (عاشق) اب جان کو تاب غم نہیں ہے۔ یہ جانئے
دم میں دم نہیں ہے۔ دم میں دم ہونا۔ لازم۔ بقائے حیات ہونا۔ زندگی
ہونا۔ (آتش) دیدۂ مشتاق کو منظور تو عالم میں ہے۔ دم ترا بھرتے ہیں دم
جبتک کہ اپنے دم میں ہے۔ دم میں رکھنا۔ فریب میں رکھنا۔ دم میں رہنا
فریب میں رہنا۔ (داغ) وعدۂ وصل پہ ہر اک کو لگائے رکھا۔ کہ زمانہ اک
دھوکے میں اسی دم میں ہے۔ دم میں لانا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا
جھانسا دینا۔ دم ناک میں آنا۔ (بیشتر ناک میں دم آنا مستعمل ہے) لازم۔ عاجز
ہونا۔ تنگ ہونا۔ زندگی سے بیزار ہونا۔ (رنگین) فلک کے ہاتھ سے آیا یہ

دم

ناک میں ہے دم۔ کہ کھا کے سدھ ہوں کچھ جی میں ہے علی کی قسم۔ دم ناک میں کرنا۔ عاجز کرنا۔ تنگ کرنا۔ ستانا۔ تکلیف دینا۔ دم ناک میں لانا۔ عاجز کرنا۔ (ناسخ) زلفِ شکین مجھکو رہ رہ کر دلا جاتی ہے یاد۔ لائی ہے اب نکہتِ گل کیوں مرا دم ناک میں۔ دم ناک میں ہونا۔ عاجز ہونے تنگ ہونے کی جگہ۔ (جانصاحب) نسیمن خاں سے باجی دم ناک میں ہے میرا ہر روز میں اُٹھاؤں تیسوں کلام کب تک۔ اس جگہ دم نتھنوں میں ہونا بھی ہے (شاد) جی جاؤں کہ مر جاؤں میں اس نالہ کشی سے۔ نتھنوں میں ہے جی لے کی طرح ناک میں جی ہے۔ دمِ نقد۔ (ف) صفت۔ ا۔ جریدہ۔ تنہا۔ اکیلا۔ ۲۔ (اُردو) فوراً۔ نقد معاملہ جو اُدھار نہو۔ دم نکالنا۔ متعدی۔ جان نکال لینا۔ (قدر) تصویر بن گیا ہوں جھپکتی نہیں پلک۔ فرقت نے دم نکال لیا بال بال کا۔ دم نکلنا۔ لازم۔ ا۔ جان نکلنا۔ رُوح نکلنا۔ مرنا۔ (رنگین) تھی شعلہ بادہ برق کہ جی میرا جل گیا۔ ایسی ہی کی نگاہ کہ بس دم نکل گیا۔ ۲۔ نزع میں ہونا۔ اخیر سانس لینا۔ ۳۔ (پر کے ساتھ) عاشق ہونا۔ نہایت فریفتہ اور مفتون ہونا۔ (برق) دم نکلتا ہے تیرے ہونٹوں پر۔ جان عاشق لبوں پہ آئی ہے۔ ۴۔ خوف غالب ہونا۔ (شوق) دم نکلتا تھا تیغِ ابرو سے دل اُلجھتا تھا ذکرِ ابرو سے۔ دم نہ مارا۔ کچھ نہ بولا۔ مان گیا۔ دم نہ مارنا۔ متعدی۔ اُف نہ کرنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ چپ رہنا۔ (رضا) کہتی ہے دل میں وہ نظر کھُپ کے۔ دم نہ مار و پڑے رہو چُپکے۔ دم نہ ہونا۔ ا۔ سکت نہ ہونا۔ ۲۔ جان نہ ہونا۔ (ذوق) منصوبہ مارنے کا مرے کرتے ہیں حریف۔ اور مجھ میں مثلِ بازیِ شطرنج دم نہیں۔ دم واپسیں۔ دم پسیں۔ (ف) آخری دم سے ستم تھا اُنکا دمِ نزع بیرخی سے جلال۔ وہ پیٹھ موڑ کے جانا دمِ پسیں کی طرح۔ (شفاعت و نجات) دمِ واپسیں تک رہی اُس کی بات۔ کہ دیتا تھا مُردوں کو آبِ حیات۔ دم ہانپنا۔ دم چڑھنا۔ (انیس) چڑھ جاتے تھا بیت سے جو دم ہانپنے لگتے۔ سایہ نظر آتا تو بدن کانپنے لگتے۔ دم ہوا ہونا۔ دم فنا ہونا۔ (رشک) درد سر نغمۂ بلبل سے سوا ہوتا ہے۔ دم مرا بادِ بہاری سے ہوا ہوتا ہے۔ دمِ ہوش۔ (عو) جان و دل سے۔ (جانصاحب) دمِ ہوش شمع ولی پہ پروانہ تم رہے۔ جب تک رہے جوان مرا دل جلا گیا۔ دم ہونا۔ لازم۔ دم بخت ہونا۔ ۲۔ حوصلہ ہونا۔ ہمّت ہونا۔ دم ہونٹوں پر آنا۔ نزع کا عالم ہونا۔ (آتش) سوزشِ دل سے جلی لیکن زباں نے اُف نہ کی۔ صورتِ تبخالہ دم ہونٹوں پہ آ کر رہ گیا۔

دُوم

دُم۔ (ف) مونث۔ ا۔ پونچھ۔ دُنبالہ۔ ۲۔ پچھلا حصّہ۔ ۳۔ پھلگو بیرو۔ دُم جھاڑنا۔ دُم کو حرکت دینا۔ (قدر) وہ تو روپے لیکے روانہ ہوا۔ گھوڑا وہ دُم جھاڑکے اچھا ہوا۔ دُم چنور کرنا گھوڑا جب دُم اُٹھا کے چلتا ہے اُسکو دُم چنور کرنا کہتے ہیں۔ (اوج) یوں دُم چنور کئے ہوئے رن سے نکل گیا۔ طاؤس تھا کہ صحنِ چمن سے نکل گیا۔ دُم چھلا۔ مذکر۔ دُنبالہ۔ دُم گزا۔ (فقرہ) ساتھ ہی دیوانی کا دُم چھلا یعنی تہذیب ہمراہ آئی۔ دُمچی۔ (ت) مونث۔ ساز کا وہ تسمہ جو گھوڑے کی دُم کے نیچے رہتا ہے۔ دُمدار۔ (ف) صفت۔ پونچھ والا۔ دُمدار تارا۔ مذکر۔ اِسکو جھاڑو دُمی بھی کہتے ہیں۔ (ذوق) ظلمتِ عصیاں سے میری بن گیا شب روزِ حشر۔ آفتاب اِک نیزے پر دُمدار تارا ہو گیا۔ دُم دبا کر بھاگنا۔ لازم۔ ڈرکر بھاگنا۔ ڈر کے مارے کتّے کی طرح دُم چھپا کر بھاگنا۔ چل دینا۔ پیٹھ دکھانا۔ دُم دبانا۔ ا۔ حیوانوں کا اپنی دُم کو پچھلے پاؤں میں چھپانا۔ ۲۔ (کنایۃً) بھاگنا۔ مغلوب ہوجانا۔ اِس جگہ بیشتر دُم دبا جانا بولتے ہیں۔ (ناسخ) دُم دبا جاتے تھے جس کے سامنے شیرِ ژیاں۔ غیرِ روباہ و شغال اب اُن کے ایوان میں نہیں۔ دُمریز۔ دُمریزی۔ بروزن گلریز۔ وہ پھل جو درخت میں موسم کے بعد یا اول مرتبہ پھل توڑنے کے بعد آتے ہیں۔ جیسے دُمریزی نارنگی۔ دُمش بردار شتم مادہ برآمد۔ (ف) مثل۔ جب کسی کی قلعی کھُل جائے اور رسوا کی جاتی ہے۔ اُس وقت بولتے ہیں۔ دُم سُم۔ صفت۔ کلال فروہ۔ دُم کے پیچھے پھرنا۔ دُم کے ساتھ پھرنا۔ لازم۔ (عو) ساتھ ساتھ لگا پھرنا۔ پیچھے پیچھے پھرنا

ساتھ ساتھ رہنا۔ (ظفر سے) وہ عورت ذات کہاں کہاں دُم کے پیچھے پھرے۔ کچھ میں اُن کی نوکر تو ہوں نہیں کہ دُم کے ساتھ ساتھ پھروں۔ دُم گرزا۔ تجھلا۔ وہ کپڑے یا کاغذ کی دھجّی جو چھوٹی کنکیا میں لگاتے ہیں۔ (کنایۃً) جو ہر وقت ساتھ رہے۔ دُم میں ٹونٹا باندھ کے چوراہے پر چھوڑ دینا۔ گدھے کی دُم میں ٹونٹا باندھ کے چوراہے پر چھوڑ دیتے ہیں تاکہ اُسکو ایذا ہو۔ (کنایۃً) مضحکۂ اطفال بنانا کی جگہ بول چال میں ہے۔ دُم میں گھسا لازم۔ خوشامد میں رہنا۔ پیچھے لگا رہنا۔ خوشامد کے مارے ساتھ رہنا دُم میں نمدا یا رسّا باندھنا۔ (کنایۃً) مضحکۂ اطفال بنانا۔ (انشا) تدوں دُم میں نمدا باندھ اُسے چاندنی کو سونپ۔ رکھئے آڑ بیچ جو کہ امام اُمَم کے ساتھ۔ دُم ہلانا۔ کتّے کا خوشامد کی علامت ظاہر کرنا۔ خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔

دَمادَم۔ (ف) پے در پے۔ متواتر۔ (شعور) یقیں ہوا جگر و دل نہیں ہے باقی۔ میانِ اشک دَمادَم لہو نہیں آتا۔

دماغ۔ (دع) بکسر اول۔ صاحب بہارِ عجم نے لکھا ہے کہ یہ لفظ بکسر اول ہے فارسیوں نے بفتح اول بھی جائز کر لیا) مذکر۔ مغز۔ بھیجا۔ سر کا گُودا۔ (ف) (کنایۃً) غرور۔ تکبر۔ گھمنڈ۔ (امیر) ہر ذرّہ آفتاب سے کرتا ہے ہمسری۔ اللہ رے دماغ ترے پائمال کا۔ عقل۔ دانائی۔ سمجھ فہم۔ جیسے عالی دماغ یعنی عالم فہم۔ (اُردو) تاب۔ برداشت۔ سہار۔ (غالب) غمِ فراق میں تکلیفِ سیرِ باغ نہ دو۔ مجھے دماغ نہیں خندہ ہائے بیجا کا۔ (اُردو) ہوش۔ حواس۔ اوسان۔ (رشک) لیں گے خدائے عشق سے اجرِ بلا عقل۔ رندوں کو کب دماغ صیام و نماز کا۔ دماغ اُٹھنا۔ ناز برداری کی جگہ۔ (راسخ) میرا دماغ خلد میں حوروں سے اُٹھ چکا تھی مجھکو تیرے میلے دوپٹے کی بُو پسند۔ دماغ آسمان پر۔ دیکھو آسمان۔ دماغ اُٹھنا۔ دیکھو اُٹھنا نمبر ۳۔ دماغ اوجِ فلک پر ہونا۔ دماغ آسمان پر ہونا۔ (شعور) آجکل اوجِ فلک پر ہے حسینوں کا دماغ۔ کہکشاں اُن کے لئے شملۂ دستار ہوا اب دماغ اورج پر ہونا۔ (کنایۃً) مغرور ہونا۔ (داغ) عشّاق کی کثرت سے دماغ اور ہے اُس کا۔ ہے جنسِ گراں جوشِ خریدار کے باعث۔ دماغِ بحث۔ (ف) مذکر۔ بحثا بحثی کی تاب و طاقت۔ (اوج) کہا شجاعتِ عُمر نے دماغِ بحث نہیں۔ کیے پسند بہ طول فضول اوبیدیں۔ دماغ بڑھا دینا۔ مغرور کر دینا۔ (راسخ) آئینہ نے بڑھا دیا ہے دماغ۔ خود ستائی زیادہ ہوتی ہے۔ دماغ بڑھنا۔ زیادہ نازک دماغ ہونا۔ زیادہ مغرور ہونا۔ (قدر) خوشامدوں کی ہے انتہا کچھ ابھی ابھی کہہ چکا ہوں کیا کچھ۔ بڑھا ہے معشوق سے سوا کچھ دماغ دربانِ پاسباں کا۔ دماغ بہکنا۔ باؤلا ہو جانا۔ (راسخ) ہے جا وِ ذقن پہ طبع مفتوں۔ بہکا ہے دماغ باؤلی کا۔ دماغ پھونک کے خالی کرنا۔ (عو) بک بک سے دماغ خالی کرنا۔ (جان صاحب) بی خانم پھونک کے خالی کرا اپنا دماغ۔ بے ادب لڑکا تھا کُتّا بن گیا سسرال کا۔ دماغ پریشان کرنا۔ متعدی۔ حواس باختہ کرنا۔ بک بک کر دق کرنا۔ طبیعت مکدر کرنا۔ (ناسخ) کیا پریشاں غُل سے کرتا ہے دماغ۔ کچھ خبر قاصد کی بھی لائے دماغ پریشان ہونا۔ لازم۔ دماغ پھرانا۔ زیادہ بکنے سے دماغ پریشان کرنا۔ (عاشق) کون اپنا دماغ اب پھرائے۔ تم جاکے یہی کہو وہ آئے۔ دماغ پھر جانا۔ دماغ پریشان ہونا۔ سڑی ہو جانا۔ دماغ تازہ کرنا۔ متعدی دماغ تازہ ہونا۔ دماغ تر ہونا۔ دماغ کو آرام اور تازگی پہنچنا۔ (آتش) تازہ ہو بادِ بہاری سے نہ بلبل کا دماغ۔ دماغ جھڑنا۔ لازم۔ (کنایۃً) غرور دور ہونا۔ گھمنڈ نکلنا۔ دماغ چاٹنا۔ متعدی۔ بکنا۔ (عاشق) کہتا تھا مرا نہ سر پھراؤ بس بس نہ دماغ چاٹتے جاؤ۔ دماغ چٹ۔ (عم) صفت۔ بکواسی۔ بکّی دماغ چرخ پر چڑھ جانا۔ (کنایۃً) غرور ہو جانا سے (ناسخ) اُس کے عارض تاباں سے جو تشبیہ دی۔ چڑھ گیا چرخ نہم پر اب دماغ آفتاب۔ دماغ جل جانا۔ لازم (کنایۃً) اترا جانا۔ سڑی ہو جانا۔ (جلیل) وحشت گردی کا نتیجہ تونے دیکھا اے جنوں۔ پاؤں کے ہاتھوں دماغِ قیس جل کر رہ گیا۔ دماغ چوتھے فلک پر ہونا۔ (کنایۃً) بہت مغرور رہنا۔ (شرف) چوتھے فلک پہ جا سے

دماغ

دماغ مسیح ہے۔ عیسیٰ نفس ہوئے ترے حُسن کلام سے۔ دماغ چوٹٹا۔ (عم) صفت۔ مذکر۔ مغرور۔ متکبر۔ خود پسند۔ گھمنڈی۔ دماغ چلا۔ مونث کے لئے دماغ چوٹی۔ دماغ خالی کرنا۔ متعدی۔ بک بک کے دماغ پریشان کرنا۔ کسی بات کو سمجھانے یا سمجھنے کی کامل کوشش کرنا۔ (رشک) ہوش سے خالی ہے سر میرا فراقِ یار میں۔ نے نوازی میں تو اسے مُطرب نہ کر خالی دماغ۔ دماغ خالی ہونا۔ لازم۔ دماغ خشک ہونا۔ دماغ میں تازگی نہ رہنا سے مثلِ ساغر خشک ناسخ کا دماغ۔ بے شراب ارغوانی ہو گیا۔ دماغدار۔ (ف) صفت۔ مغرور۔ متکبر۔ (رشک) بحرِ جہاں میں ڈوبے ہزار دل دماغدار۔ افراط سے عبث نہیں کاسۂ حباب کے۔ دماغداری۔ مونث غرور۔ دماغ درست رہنا۔ دماغ کا صحت کی حالت میں رہنا۔ (کنایۃً) تکبر یا غصّہ نہ ہونا۔ دماغ درست ہونا۔ دماغ صحیح ہونا۔ غرور نہ ہونا۔ گھمنڈ جاتا رہنا۔ غصّہ نہ ہونا سے آتش وہی بہار کا عالم ہے باغ میں۔ تا حال ہے دماغ ہوائے چمن درست۔ دماغ رکھنا لازم۔ (کنایۃً) مغرور ہونا۔ متکبر ہونا۔ اترانا۔ (رشک) طرّۂ گل زیب دستار آپ نے جب سے کیا۔ خازنِ جنت سے کم رکھتا نہیں مالی دماغ۔ طاقت رکھنا بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (شرف) نہ سونگھیں یار کی خوشبو گُلوں کی بُو سونگھیں۔ دماغ ہم یہ نسیمِ سحر نہیں رکھتے۔ دماغ روشن۔ مذکر۔ ناس۔ ہلاس۔ دماغ ساتویں آسمان پر ہونا۔ دیکھو آسمان پر دماغ۔ دماغ سڑنا۔ (عو) دماغ بدبُو کی وجہ سے پریشان ہونا۔ دماغ سوزی۔ دماغی محنت۔ دماغ سے نئی اُترتی ہے۔ دماغ سے نئی بات نکلتی ہے۔ (داغ) ہر وقت تازہ فقرہ ہے اُن کی زبان پر ہر دم نئی اُترتی ہے ان کے دماغ سے۔ دماغ عرش پر دیکھو عرش پر دماغ۔ دماغ کا خلل۔ سودا۔ جنون۔ دماغ کچھ اور ہو جانا۔ (کنایۃً) اترانے لگنا سے جانصاحب کا ابھی ہو گیا کچھ اور دماغ۔ جب سے جانے لگے دربار میں شہزادوں کے۔ دماغ کرنا۔ (کنایۃً) اترانا۔ غرور کرنا۔ تمکنت کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ (رشک) پھول اُڑ کے آشیانۂ بلبل میں کب گئے۔ مفلس سے کرتے رہتے ہیں اربابِ زر دماغ

دماغ

دماغ کو چڑھ جانا۔ (عو) تمباکو وغیرہ کا اثر دماغ پر پہنچ جانا جس سے سر گھوم جائے۔ دماغ کو گرمی چڑھنا۔ (کنایۃً) کمال غرور ہونا۔ اترانا (جانصاحب) پکڑ کے بال میں بایوش اُس کے مار آئی۔ چڑھی دماغ کو گرمی تھی سب اُتار آئی۔ ہسٹری ہو جانا۔ دماغ کھانا۔ دماغ کھا لینا۔ بک بک کے پریشان کرنا۔ (رشاد) جو تیری سُنتے ہے یہ کس کا دماغ۔ بک بک کے ناصح مرا کھا دماغ۔ دماغ کی گرمی اُتارنا۔ گھمنڈ مٹانا۔ جوش کو ٹھنڈا کرنا۔ دماغ کی لینا۔ غرور کرنا۔ مغرور بننا۔ (فقرہ) اُنھوں نے چھیڑ چھیڑ کر صاحب سلامت کی آتے جاتے لُو کا دماغ کی تو مجھے لینا نہیں آتی آنے جانے لگا۔ دماغ کے کیڑے جھڑنا۔ (عو) سمجھاتے سمجھاتے یا بکتے بکتے پریشان ہو جانا۔ دماغ لوٹنا (عو) کوئی چیز نظر میں نہ سمانا۔ بدحواس ہونا (فقرہ) حسن کے وید سے بیٹھے ہیں دماغ لوٹے ہوئے۔ دماغ مغز سے خالی ہونا۔ دماغ کا کمزور ہو جانا۔ (رشک) کیا ہو تاثیر نصیحت زاہدانِ خشک میں۔ تن ہوا خالی لہو سے مغز سے خالی دماغ۔ دماغ میں اور بُو ہونا۔ دماغ میں دوسری دُھن ہونا۔ (امیر) بُوئے یوسف مصر سے کنعاں میں لائی ہے صبا۔ اب دماغ حضرت یعقوبؑ میں بُو اور ہے۔ دماغ میں بُو سمانا۔ دماغ میں کوئی دُھن ہونا۔ (آتش) کیا چمن شگفتہ ہیں کیا بہار آئی ہے۔ کیا دماغ بلبل میں بُوئے گُل سمائی ہے۔ دماغ میں خلل آنا۔ دماغ میں خلل ہونا۔ اختلالِ حواس ہونا۔ مالیخولیا ہونا۔ جنون ہونا دماغ میں ہوا بھر جانا۔ دماغ میں کوئی دُھن سما جانا۔ (شعور) رہتی ہے تا مرگ ہوس مال و جاہ کی۔ بھر جاتی ہے دماغ میں جس کے ہوائے عیش دماغ نکل جانا۔ غرور جاتا رہنا۔ (رشک) وہ زلف مُشکبو جو پریشان ہو گئی۔ سارا دماغ عنبرِ سارا نکل گیا۔ دماغ نہ ملنا۔ نہایت متکبر ہونا۔ غرور سے کسی کی طرف متوجہ نہ ہونا سے فصلِ گُل میں سیرِ گلشن کو نہ جانا چاہیئے اندلوں ناسخ دماغ با غباں ملتا نہیں۔ دماغ نہ ہونا۔ بُرداشت نہ ہونا۔ دماغ ہونا۔ لازم۔ غرور ہونا۔ تمکنت ہونا۔ (داغ) ایسی کیا بُو سما گئی تم کو۔

بھر سے جو اِس قدر دماغ ہوا۔ دماغی صفت: دماغ سے نسبت رکھنے والا۔ (۲) (عو) مغرور۔ دماغدار۔

دَمامہ۔ (ف)۔ مذکر۔ نقارہ۔ (کنایۃً) ہو۔ رونق۔ چہل پہل (فقرہ) بیگم صاحب کے دم کا دمامہ ہے۔

دَمال۔ (ف) صفت۔ تیز چلنے والا۔ جیسے پیل دمال۔

دَماتا۔ متعدی۔ (لکھنؤ) تلوار کو جھکانا۔ اُس کی پختگی اور خامی کے امتحان کیلئے۔ (ناسخ) یار کی ٹیڑھی نگہ بھی لطف سے خالی نہیں۔ ہو اگر تلوار اصیل اُسکو دمانا چاہئے۔

دمانک۔ (ہ۔ بفتح اول و چارم بروزن یکایک) مونث۔ قرابین۔ ایک قسم کی نازک بندوق جو گھوڑے پر بیٹھکر چلائی جاتی ہے

دَمْدَمہ۔ (ف) مذکر۔ مصنوعی قلعہ۔ مورچہ۔ دُھس۔ وہ قلعہ جو لڑائی کے وقت تھیلوں میں خاک بھر کر بنا لیتے ہیں۔ دَمدمہ باندھنا۔ متعدی۔ مورچہ بندی کرنا۔

دمرک۔ (ہ۔ بروزن تمرک) مذکر۔ چمڑے کا وہ گول ٹکڑا جو تبلے میں لگاتے ہیں۔

دَمڑچا۔ مذکر۔ پتنگ جو دمڑی میں بکتا ہے اِس کا مونث دمڑچی ہے۔

دَمڑی۔ (ہ) مونث: پیسہ کا چوتھا حصہ۔ چھدام: چوتھا حصہ۔ چوتھائی۔ کچے پکے پیس بیگموں کو بھی دمڑی کہتے ہیں۔ دمڑی کا بنے باز۔ ایک کھلونا جس سے بچے کھیلتے ہیں۔ دمڑی کی بڑھیا ٹکا سر مُنڈائی (یا) دمڑی کی بلبل ٹکا ہشکائی مثل۔ اصل قیمت کم اور خرچ زیادہ۔ وہ چیز جس پر قیمت سے زیادہ خرچ بیٹھے۔ دمڑی کے تین تین۔ (کنایۃً) صفت نہایت ارزاں۔ کوڑیوں کے مول۔ دمڑی کی ہانڈی لیتے ہیں تو اُسے بھی ٹھونک بجا کر لیتے ہیں۔ مثل۔ ہر ایک کام سوچ سمجھکر کرنا چاہئے۔ دمڑی کی ہانڈی گئی کتے کی ذات پہچانی۔ مثل کیسقدر نقصان ہوا مگر تجربہ حاصل ہوگیا۔ دمڑی نہ جائے پر چمڑی جائے مثل بڑا بخیل ہے۔ ایذا سہتا ہے لیکن کوڑی خرچ نہیں کرتا۔

دَمڑے۔ (ہ) مذکر (دَمڑی) (تحقیر سے) دام۔ روپے۔ دمڑے خرچنا۔ دام لگا کر مول لینا۔ خرید کرنا۔ جیسے کونسے تم نے مجھپر دمڑے خرچے تھے۔ دمڑے کرنا۔ بیچکر نقد روپے کر لینا۔

دَمَک۔ (ہ۔ بروزن چمک) مونث۔ چمک۔ درخشندگی۔ تمتماہٹ۔ چہرے یا سونے کی چمک۔ (غالب) رخ روشن کی دمک گوہر غلطاں کی چمک۔ کیوں نہ دکھلائے فریبِ مہ و اختر سہرا۔ دَمکنا۔ (ہ) لازم۔ چمکنا۔ جھلکنا۔ درخشاں ہونا۔ تاباں ہونا۔ (طلا۔ جواہر۔ حسن۔ رنگ کے واسطے بیشتر بولتے ہیں) چمک دمک کا فرق۔ چمک کے لئے نور لازمی ہے اور نور سپیدی دینے والی چیز ہے۔ دمک کے لئے سپیدی نور کی لازمی نہیں بلکہ مخصوص ہے سُرخی کے لئے۔ جیسے سونے کی دمک۔ کندن کی دمک۔ سونے کا رنگ اگرچہ زردی لئے ہوتا ہے مگر در اصل سُرخ ہے۔

دَمکلا۔ (ہ۔ دم۔ دبانا۔ کلا۔ مشین۔ بروزن مرحبا) مذکر۔ پانی چڑھانے کی کل۔ پچکاری۔ دُخانی کَل۔

دُمّل۔ دیکھو دنبل۔

دَمَن۔ (بروزن چمن) مونث۔ نل کی معشوقہ جو ہندوستان کے ایک راجہ کی بیٹی تھی اِن دونوں کا قصہ فیضی نے لکھا ہے جو نلدمن کے نام سے مشہور ہے۔

دَمنا۔ دمانا کا لازم۔ (نفیس) کیوں ٹوٹ گئے مورچے کیوں باعث نہیں جمتی۔ شمشیرگی جوہے وہ ہرگز نہیں دمتی۔

دَمَہ۔ (ف) مذکر! دھونکنی: (اُردو) سانس کا روگ۔ ضیق النفس۔

دمی۔ (ف) مونث۔ چھوٹی سی گڑگڑی۔ ایک قسم کا چھوٹا حقہ۔

دَن۔ (ہ) مونث! آواز جو توپ بندوق چھوٹنے سے ہوتی ہے دہلی میں جگہ دھن ہے: تڑاق۔ دَن سے۔ تڑاق سے۔ (ریاض) وہ ٹوٹی توبہ وہ دن سے اُڑا کاگ۔ غضب کی نشانے پر پڑی ہے۔ دَنادَن۔ توپ بندوق کی متواتر آواز

دِن

چوٹ یا ضرب کی پے درپے آواز۔

دِن۔ (ھ) مذکر۱ روز۔ صبح۔ تڑکا۔ فجر۔ (فقرہ) اُٹھو دن ہوگیا۲ زمانہ۔ دور۔ وقت۔ (اوج) اُس نے کہا ایسے بہت احسان کئے ہیں۔ جانباز اسی وقت اسی دن کے لئے ہیں۳ موسم۔ رُت۔ (سحر) جنوں کا جوش ہے فصلِ بہار کے دن ہیں۴ طالع۔ بخت۔ نصیب۔ اِس معنی میں بطور جمع استعمال ہوتا ہے۔ (جرأت) کب اُس سے ہوگی ملاقات میں یہ پوچھوں ہوں۔ ذرا تو دیکھ منجم مرے ستارے دن ۵ ساعت۔ (رشک) خاتمِ دستِ سلیماں مرے ہاتھ آئی ہے آج۔ پوچھتی ہے آنے کو وہ غیرتِ بلقیس دن۔ دیکھو کیا دن تھے۔ دِن آنا۔ لازم۔ ۱ موسم آنا۔ رُت آنا۔ (فقرہ) برسات کے دن آئے اور کیڑے مکوڑے پیدا ہونے۲ وقت آنا۔ وقت مقررہ کا آنا۳ (عو) ایام آنا۔ حیض آنا۔ معنی نمبر ۱ و ۲ میں فعل جمع میں آتا ہے۴ دن چڑھنا۔ دن بدن۔ (عم) روز بروز۔ ہر روز۔ رفتہ رفتہ۔ شدہ شدہ دن بدنا۔ (عو) دِن تاریخ مقرر کرنا۔ (فقرہ) انھوں نے مجبور ہو کر شرکت کا وعدہ کیا دن بدا۔ دِن بڑھنا۔ دِن کا طُولانی ہونا۔ دِن بھاری ہونا۔ دن بھاری ہونا لازم۔ سختی کے دن آنا۔ تنگدستی ہونا۔ بخت برگشتہ ہونا۔ (معروف) جو ہوا عالم میں ان سنگیں دلوں پر مبتلا ہے۔ یہ دیکھا ہمیشہ اُس کے دن بھاری رہے۔ دِن بھر تمام دن۔ دِن بھرنا۔ (عو) دن پھرنا۔ اچھے دن آنا۔ نصیبا جاگنا۔ دن بھرنا لازم۔ مصیبت کے دِن پُورے کرنا۔ مصیبت میں بسر کرنا۔ زندگی کا رنج و اندوہ میں بسر کرنا۔ عمر کے دن پورے کرنا۔ (ناسخ) جن کی آغوش کو تم بھرتے نہیں زندگانی کے وہ دن بھرتے ہیں۔ دِن بھلے آنا۔ اچھا زمانہ آنا۔ خوش اقبالی کا زمانہ آنا۔ (راسخ) فصلِ گُل آئی مجھے دستِ جنوں یاد آیا۔ دِن بھلے آئے مرے موسم فریاد آیا۔ (کنایۃً طنز سے) بُرے دن آنا۔ دِن پڑا ہے۔ (عو) ابھی بہت دِن باقی ہے۔ دِن پڑنا۔ (ھ) لازم۔ (ہندو) ۱ مصیبت آنا۔ بُرا وقت آنا ۲ رانڈ ہونا۔ بیوہ ہونا۔ دِن پڑے ہیں۔ زمانہ باقی ہے۔ دن پکڑنا۔ دن کا پالینا۔ (فقرہ) مریض پر رات کٹنا دشوار ہے دِن پکڑنے کی کیا اُمید ہے۔ دِن پورے کرنا۔ دِن بھرنا۔ (فقرہ) مریض چارپائی پر پڑا زندگی کے دن پورے کرتا ہے۔ دِن پہاڑ سا کٹنا۔ بڑی دِقت سے دِن گزرنا۔ (محسن) فرہاد نہ پوچھ سختی ہجر۔ دن آج پہاڑ سا کٹا ہے۔ دِن پہاڑ ہوجانا۔ دِن کاٹنا دشوار ہوجانا۔ کی جگہ۔ دِن پھرنا۔ لازم۔ اقبال کے دن آنا۔ مصیبت کا زمانہ کٹ جانا۔ بُری حالت سے اچھی حالت ہوجانا۔ (غالب) شاہ کی ہے غسل صحت کی خبر۔ دیکھئے کب دِن پھریں حمّام کے۔ اِس صورت میں فعل جمع میں آتا ہے۔ دِن پھیرنا۔ متعدی ایّام منحوس کا دُور کرنا۔ مصیبت کھونا۔ (جلال) صبح کرنا شبِ غم کا کبھی ممکن ہی نہیں۔ آگے دِن پھیر دے اپنے وہ کوئی دن ہی نہیں۔ دِن تیر کرنا۔ زندگی بسر کرنا۔ عمر بسر کرنا۔ (بنات النعش) انسان اِسوا سطے نہیں کہ سونے اور نکمّے پڑے رہنے سے دن تیر کرے۔ دن ٹلنا۔ لازم۔ (دہلی) حیض کا نہ آنا۔ معمول کے دن گزر جانا۔ (رنگین) میں نے مانا ہے جو اِس چاند کے دِن ٹل جاویں۔ تو میں دُوں آپ وہیں لال پری کی بیٹھک۔ دن گزرنا۔ دِن کٹنا۔ (فقرہ) جو جو دن ٹلتے تھے کلیجے جلتے تھے۔ دِن جانا۔ لازم۔ دن گزرنا (فقرہ) وہ دن گئے جب خلیل فاختہ اُڑاتے تھے۔ دن چڑھ جانا۔ متعدی۔ دیر کرنا۔ دھوپ چڑھ جانا۔ صبح کا وقت گزارنا۔ ڈھیل ڈالنا۔ (داغ) کریں گے صبح قیامت بھی انتظار بہت۔ کہ عادت آپ کو ہے دِن چڑھا کے آنے کی۔ دن چڑھنا۔ (کنایۃً) ۱ آفتاب کا بلند ہونا۔ (ناسخ) سو بار آئی اور قیامت گزر گئی۔ فرقت کا وہ گھڑی بھی ابھی دِن چڑھا نہیں۲ (عو) دیر لگنا۔ زمانہ گزرنا۔ عموماً حیض کی نسبت کہتی ہیں۳ حساب سے کسی دِن کا زیادہ ہونا۔ دِن چڑھے۔ خوب دُھوپ پھیل جانے کے بعد۔ جس وقت دن اچھی طرح نکل آئے۔ (ظفر) واہ تم صبح کو بھلے آئے۔ دِن چڑھے کے کے دن ڈھلے آئے۔ دِن چلنا۔ دِن کا ختم ہونے پر آنا۔ (راسخ) چلا دن کہوں کس طرح اہلِ حشر۔ کہانی تو باقی ہے ساری ابھی۔ دِن دکھانا۔ خوشی کا موقع نصیب کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) خالق نے یہ دِن تمھیں دکھایا۔ دایم

دِن

غم و رنج سے چھڑایا۔ دِن دِکھلوانا۔ تاریخ دِکھلوانا۔ ساعت سعید دکھلوانا (فقرہ) شاہزادے کی رخصت کی تاریخ اور دِن دِکھلوا کر کہلا بھیجا۔ دِن دُونا رات چوگنا کسی امر میں کمال ترقی کی نسبت کہتے ہیں۔ جیسے اُس کا اقبال دِن دونا رات چوگنا ہے۔ (چراغ کعبہ) پھیلی ہوئی جس کی چاندنی ہے دِن دُونی ہے رات چوگنی ہے۔ دِن چھپنا۔ لازم۔ سورج ڈوبنا۔ شام ہونا۔ دِن دہاڑے دِن دوپہر۔ دِن میں۔ سب کے سامنے۔ کُھلے خزانے۔ علانیہ۔ (وزیر) زلفوں نے دِل کو چھین لیا رُخ کی دید میں۔ لوٹا ہے دِن دہاڑے یہ اندھیر ہو گیا۔ دِن دوپہر کو صُبح ہو جانا۔ (کنایۃً) گھبراہٹ اور پریشانی سے عقل زائل ہو جانا کی جگہ۔ (اوج) عقلِ سیاہ وقت زدو کشت کھو گئی۔ دِن دوپہر کو شامیوں کی صبح ہو گئی۔ دِن دوپہرے۔ (عو) دِن دہاڑے۔ (شاد) یہ کھلی دِن دوپہرے ڈالتے ہیں۔ بلا کے گیسووں والے ہیں ڈاکو۔ دِن دیکھنا۔ نوبت پہنچنا۔ روزِ بد کا سامنا ہونا ؎ دیکھکر اُس کو یہ دِن دیکھا جمیل۔ ہائے شوق دید نے اندھا کیا۔ دِن دیکھا نہ رات۔ وقت بے وقت کا لحاظ نہیں کیا۔ دِن ڈوبنا۔ آفتاب غروب ہونا۔ (بنات النعش) ورنہ تمہاری ہمیشہ کی عادت ہے کہ اِدھر دِن ڈوبا اور اُدھر تم سوئیں۔ دِن ڈھلنا۔ زوالِ آفتاب ہونا۔ آفتاب کا نقطۂ نصف النہار سے گزرنا۔ دِن گھٹنا۔ (جلال) روزِ محشر کی درازی کی قسم دیتا ہوں۔ کہہ تو دے کوئی کہ دِن ہجر کا ڈھلتے دیکھا۔ دِن ڈھلے۔ دوپہر کے بعد دیکھو دِن چڑھے۔ دِن رات۔ شب و روز۔ ہر وقت (غالب) مے سے غرض نشاط ہے کس روسیاہ کو۔ اِک گونہ بیخودی مجھے دِن رات چاہیئے۔ دِن رات سُولی پر گزرنا ہر وقت بے چین رہنا۔ (داغ) کیا کہوں گزرے ہیں جو رات مجھے سُولی پر۔ جب سمایا ہے کسی کا قد دلجو دل میں۔ دِن رات کا پھیر دوپہر گھڑی کا جھگڑا۔ (جانصاحب) باجی دِن رات کا پھر وہی بکھیڑا نکلا۔ کوئی کل بھولے گا پھر سوت کا چرچا نکلا۔ دِن رہے۔ وہ وقت جب تھوڑا دن باقی ہو (فقرے) تم تو دِن رہے سے یہاں آ گئے۔ چار گھڑی دن رہے سو کر اُٹھے۔

دِن

دِن سِدھارنا۔ (عو) زمانہ جانا۔ وقت جانا۔ (بحر) سنج دانتوں کے ٹوٹنے کا نہیں۔ غم یہ ہے عیش کے سِدھارے دِن۔ دِن سِن۔ مذکر۔ فعل جمع میں مستعمل (ملکھو) سن و سال۔ (بحر) کیا ابھی دِن سِن ہیں اُس محبوب کے نامِ خدا۔ بار ڈھ پہ آنے دو قد شمشیر دم ہو جائیگا۔ دِن ستے۔ قبل از غروب۔ دِن چھپنے سے پہلے (فقرہ) آپ شام کو آئے میں دِن سے انتظار میں بیٹھا تھا۔ دِن سے اُتر جانا۔ جوانی ڈھل جانا۔ بیشتر گھوڑے کیلئے استعمال میں ہے۔ دِن سیدھے ہونا۔ اقبال یاور ہونا۔ دِن صاف گزر جانا۔ (کنایۃً) فاقہ ہونا۔ (ناسخ) تین دن اے چرخ مُمسک جب گزر جاتے ہیں صاف۔ تب کہیں ملتا ہے روٹی کا کنارہ چاند کو۔ دِن عید رات شب برات۔ رات دن عیش و نشاط میں گزرنا کی جگہ۔ (اخترشاہ اودھ) جز عیش غم کی نہ تھی کوئی بات۔ دِن عید شب برات تھی رات۔ دِن قرار پانا۔ دِن ٹھہرنا کسی کام کے لیے دن مقرر ہونا۔ دِن قریب آنا۔ زمانہ قریب آنا۔ (ناسخ) کرنے لگے ہیں برگ خزاں شورشِ جنوں۔ شاید قریب آگئے ولا دن بہار کے۔ دِن کاٹنا۔ مصیبت سے بسر کرنا زندگی کا۔ زمانہ بسر کرنا۔ دِن گزارنا وقت گزارنا۔ (شوق) بھولا ہوں یادِ زلف کو رُخ کے خیال میں۔ دن کاٹتا ہوں سانپ نے کاٹا نہیں مجھے۔ دِن کا گیا۔ دن گی گئی۔ (عو) صبح کا گیا۔ صبح کی گئی۔ (جانصاحب) کل گئے دِن کے دِکھائی شکل آج۔ اپنا کہنا تم نے اے مرزا کیا۔ دِن کٹنا۔ وقت بسر ہونا ؎ دِن کٹا فریاد سے اور رات زاری سے کٹی۔ عمر کٹنے کو کٹی پر کیا ہی خواری سے کٹی۔ دِن کڑا ہونا۔ دِن کا منحوس ہونا۔ مصیبت کا زمانہ ہونا ؎ جان کی خیر ہو صدقہ ابھی کچھ دے ڈالو۔ جانِ تمیر ہے کڑا آج کا دِن آج کی رات۔ (امیر) جو اٹھتی ہے طاقت بھی ہائے پیری میں۔ بہت کڑے ہیں یہ دن جلنِ ناتواں کے لئے۔ دِن کڑے گزرنا۔ (عو) زمانہ تکلیف میں گزرنا۔ (جانصاحب) نولاد خاں گزرنے لگے ہم پہ دن کڑے۔ دِن کم ہو جانا دن چھوٹا ہو جانا۔ (ناسخ) چھوڑ کر چہرے پہ زلفیں معجزہ اُس نے کیا۔ ایک پل میں بڑھ گئی رات اور دن کم ہو گیا۔ دِن کم رہجانا۔ تھوڑا سا دن باقی رہجانا۔

دِن

(امیر) دشتِ فرقت میں پڑی ہے مصیبہ کیا مشکل کردی۔ دن بہت کم رہگیا ہے اور ہے
منزل کڑی۔ دِن کو اُدنی اُدنی رات کو چرخہ پونی۔ مثل۔ (عو) بیوقت اور بیموقع
کام کرنے کی نسبت بولتی ہیں۔ دن کو اونٹ نہیں نظر آتا۔ (عو) بالکل اندھا ہے
کم عقل ہے۔ (جانصاحب) آنکھوں کی اندھی ہے وہ مثل نام میں نُکھ۔ نرگس کو
دِن کو اونٹ بھی آتا نظر نہیں۔ دِن کو تارے دکھانا۔ صدمۂ دماغی پہونچانا جس سے
آنکھوں کے سامنے ترمرے سے آجائیں۔ دِن کو تارے نظر آنا۔ نظر کے بہت
تیز ہونے کے لئے کنایۃً کی نکتہ مبالغہ کے لئے۔ (شوق قدوائی) صبحِ شب
وصل اشک ہمارے نظر آئے۔ گیا دِن تھا کہ دن کو تارے نظر آئے۔ دِن کو
دِن اور رات کو رات نہ جاننا۔ (یا نہ سمجھنا) لازم۔ کِسی کام میں رات یا دن کی
پروا نہ کرنا۔ آرام سے کام نہ رکھنا۔ خوب محنت مشقّت کرنا۔ دن کو رات کہنا
اُلٹی بات کہنا۔ یقینی بات میں شبہ کرنا۔ (اوج) کیوں نقضِ تعلّی کی تو اِس میں نہیں
کچھ بات۔ اُس نے کہا ہی وہ لڑائی تھی کرامات۔ صدقے گئی کہہ سکتا ہے دِن کو
بھی کوئی رات۔ حق یہ ہے کہ بے مثل تھا جرأت میں وہ خوش ذات۔ دِن
کِھسکنا۔ سورج کا دوپہر سے ڈھلنا۔ دِن کھینچنا۔ زمانہ کو طوالت دینا۔ (رِند)
زندگی تلخ نہ کر اپنے پرستاروں کی۔ دِن بہت زیست کے اے ہجر کے بیمار نہ کھینچ۔
دِن کھنچ جانا۔ لازم۔ دِن کی پوچھی رات کی بتائی۔ اُسوقت کہتے ہیں جب کوئی
بے تکی بات جواب میں کہے۔ (رند) گاہ بے گاہ کوئی بات کی تو اِس ڈھب کی۔ دن کی
پوچھی جو کسی نے تو بتائی شب کی۔ دِن کے دِن۔ جلدی۔ اُسی دِن۔ دن گزرنا
زمانہ بسر ہونا۔ (امیر) قیامت دورِ تنہائی کا عالم روح پر صدمہ۔ ہمارے دِن
لحد میں دیکھئے کیونکر گزرتے ہیں۔ دِن گِننا۔ (کنایۃً) انتظار کرنا۔ (امیر)
وصل کا دِن اور اتنا مختصر۔ دِن گنے جاتے تھے اسدن کے لئے۔ دِن گنوانا۔
(گنوانا کا تلفظ بر وزن ترسانا ہے) بیہودہ وقت کھونا۔ وقت ضائع کرنا۔ عمر گزارنا
دن گھٹنا۔ دن کا چھوٹا ہونا۔ دن گھڑی بھر آنا۔ گھڑی بھر دن چڑھنا۔ (داغ)
میرے افسانے کو پورا نہ ہوا روز جزا۔ ڈھل گیا دن تو یہ جانا کہ گھڑی بھر آیا۔

دِن

دن گیا کہ رات۔ مثل۔ ہر وقت موقع حاصل ہے۔ دِن گئے۔ وہ زمانہ لدگیا۔
وہ موقع گزر گیا۔ دولت کامرانی اور خوش اقبالی کا وقت نہیں رہا۔ (امیر)
گئے دِن ٹکٹکی باندھنے کے۔ اب آنکھیں رہتی ہیں دو دو پہر بند۔ دِن لٹک جانا
دن کا ڈھل جانا۔ شام کا وقت قریب آنا۔ (شاد) گزرا شباب جلد رواں ہے
مسافرو۔ خورشید کو زوال ہوا دن لٹک گیا۔ دِن لگنا۔ لازم۔ اترانا۔
گھمنڈ ہونا۔ نخوت وغرور پیدا ہونا۔ بڑھکر چلنا۔ اِس معنی میں دن لگے ہیں
مستعمل ہے۔ (سحر) تم کو بھی دن لگے ہیں کچھ اے آفتابِ حُسن۔ دن بھر تو
دوڑ دھوپ تھی شب بھر کہاں رہے۔ وقفہ ہونا۔ عرصہ لگنا۔ اِس معنی میں
دن لگے مستعمل ہے۔ دِن مَنانا۔ دن کی تمنّا کرنا۔ (عاشق) خالق نے یہ روز
خوش دکھایا۔ جسدن کو مناتے تھے وہ آیا۔ دِن میں تارے نظر آنے لگنا۔
(کنایۃً) بدحواس ہوجانا۔ دِن نزدیک آنا۔ زمانہ قریب آنا۔ (آتش)
دن وعدۂ وصال کے نزدیک آچکے۔ دِن نکلنا۔ لازم۔ سورج نکلنا۔
صبح ہونا۔ پو پھٹنا۔ (سالک) چرخ گردش سے تھک گیا شاید۔ دن نکلتا
نظر نہیں آتا۔ دن نہ رہنا۔ شام ہوجانا۔ (وہ کے ساتھ) زمانہ نہ رہنا
سہ قدر کمال کی تجھے اُمید ہے جلیل۔ وہ دن نہیں رہے وہ زمانہ نہیں رہا
دنوں۔ مذکر۔ دن کی جمع۔ ایّام۔ گھوڑے یا چوپایہ کی عمر۔ (فقرہ) یہ گھوڑا
دنوں میں کتنا ہے۔ دنوں سے اُترجانا۔ لازم۔ عمر سے ڈھلنا۔ جوانی کا گزرنا
سہ کیا جلد ان حسینوں کا جاتا رہا شباب۔ گزری تھی ایک شب کہ
دنوں سے اُتر گئے۔ دنوں کا پھیر۔ گردش زمانہ۔ ایّام حیض کا گھٹنا بڑھنا
سہ کوشش بہت سی کی نہ شاید دنوں کا پھیر۔ لاچار جان ہوگئی ایّام سے
غرض۔ دنوں کو دغا دینا۔ دنوں کو دھکے دینا۔ (دہلی) مصیبت کے دنوں کو
ٹالنا۔ دنوں کی شامت۔ بدنصیبی۔ طالع کی نارسائی۔ (رشک) یہ کاہلی
نہیں میرے دنوں کی شامت ہے۔ کہ صبح سے وہ چلے آتے آتے شام کرے
دِن ہی نہیں۔ شام ہوگئی ہے سے بے جگر شام ہوئی جاتی ہے جنگل میں امیر

ہوئے کیا پوچھیں گے منزل پہ کہ اب دِن ہی نہیں۔ دِن ہو گئے۔ زمانہ ہو گیا۔ دن ہونا۔ صبح ہونا۔ (ناسخ) زعم میں اپنے لشکر یار سے سویا میں رات۔ دِن ہوا تو تکیہ پہلو نظر آیا مجھے۔ دِن یاد ہونا۔ زمانہ یاد ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) ہنستی تھی کبھی نہ کھلکھلا کے۔ دن یاد تھے دیو کی جفا کے۔ دِنی۔ (س) صفت۔ جانوروں کی نسبت کہتے ہیں۔ پرانا۔ (فقرہ) یہ دِنی گھوڑا ہے۔

دَنّا۔ (ھ) صفت ۱ موٹا۔ مضبوط۔ دراز۔ بڑا۔ نڈر ۲ مذکر۔ موٹی گیڑی۔ دَنّا بیل۔ صفت۔ قوی ہیکل۔ زبردست۔ (فقرہ) آپ کو اس انیلے پن پر لکھنؤ کے دَنّا بیلوں سے اٹکنے کی کیا پڑی تھی۔ دَنّا سیٹھ۔ مذکر۔ بڑا سیٹھ۔ (طنزاً) مغرور۔

دُنّاب۔ (ھ۔ بروزن گلاب) صفت۔ موٹا۔ پھولا ہوا۔ فربہ۔ دَنادن۔ مونث۔ بندوق چھوٹنے کی آواز۔

دَنانیر۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چارم وسکون پنجم معروف) مذکر۔ دینار کی جمع۔

دِنائت۔ (ع۔ بکسر اول وفتح چارم) مونث۔ کمینہ پن۔ حقیر ہونا۔

دُنبال۔ دُنبالہ۔ (ف۔ تلفظ دُمبالہ۔ وہ چیز جو دُنبال سے مشابہ ہو۔ دُنبال۔ چارپایہ کی دُم۔ ہ۔ تشبیہ کے واسطے ہے) مذکر ۱ آنکھ کا کویا۔ وہ سُرمہ کی لکیر جو آنکھ کے کویہ سے آگے تک بڑھی ہوئی خوبصورتی کے واسطے چھوڑ دیتے ہیں۔ (کھینچنا کے ساتھ) (امیر) کھینچکر سُرمہ کا دُنبالہ دکھائی مجھے آنکھ۔ پھر گئی کو کب دُمدار کی جھاڑو دل میں ۲ کشتی یا جہاز کا پچھلا حصہ۔ دُنبالہ دار۔ ف۔ گپھے دار۔ دُم دار۔

دُنبل۔ (ف بالضم وفتح سوم۔ عربی میں دُمّل) مذکر۔ پھوڑا۔ دلدار پھوڑا۔

دُنبہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا مینڈھا۔ اِس کا مونث دُنبی ہے۔

دَنت۔ (ھ۔ بروزن گت) مذکر۔ دانت کا مخفف ہے۔ دَنت کھودنی۔ مونث۔ خلال۔ دنتیلا۔ (س۔ بروزن کمینہ) صفت۔ مذکر ۱ بڑے دانتوں کا ہاتھی ۲ بڑے دانت والا آدمی ۳ دندانہ دار۔

دُند۔ (ھ) مذکر ۱ بڑا نقارہ۔ دھونسا ۲ غل شور ۳ اندھیر ظلم ستم نمبر ۲، ۳ مثلاً مونث بھی بولتے ہیں دُند مچانا ۱ شور وغل مچانا ۲ اندھیر کرنا ظلم ڈھانا۔ (فقرہ) سپاہیوں نے عجب دُند مچار کھا ہے۔

دندان۔ (ف) مذکر۔ دانت۔ دندان ساز۔ صفت۔ مصنوعی دانت بنانیوالا۔ دندان شکن جواب۔ مذکر۔ ایسا جواب جسکا جواب نہ بن پڑے۔ (جلال) کھائی ہے منھ کی بوسۂ لب اُن سے مانگ کے۔ دندان شکن ملا ہے جواب اِس سوال کا۔ دندان مصری۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی ولایتی مٹھائی جس کی شاخیں سی بنی ہوتی ہیں۔ دندان نما۔ (ف) صفت نمایاں۔ ظاہر۔ آشکارا۔ جیسے خندۂ دندان نما۔

دندانہ۔ (ف۔ بروزن مردانہ۔ وہ چیز جو دندان کے مشابہ ہو) مذکر ۱ آرے کا خار۔ دانتا۔ چھری یا تلوار وغیرہ کی دھار میں دانت ہو جاتے ہیں اِس دانت کو دندانہ کہتے ہیں۔ (ڈالنا کے ساتھ)۔ (آتش) سر کو کٹوانی اگر مجھ بخت جانی کی طرح۔ ڈالدیتی آہن گلگیر میں دندانہ شمع ۲ وہ چیز جو دندان کے مشابہ ہو جیسے سین کا دندانہ ۳ ہر چیز کا کنگرہ (رشک) صاف ہے ہر گوہر دندان یار ہر دُرِ شہوار میں دندانہ ہے ۴ وہ متعدد دشگاف جو کنگھی کے دونوں جانب ہوتے ہیں (ناسخ) زلف تو کیا تیری کنگھی کے ہیں دندانے بھی قہر۔ زہر ایسا اے پری دندانِ اژدر میں نہیں۔

دَندَنانا۔ (ھ) لازم۔ خوشی منانا۔ مزہ اُڑانا۔ عیش کرنا۔ (فقرہ) ہمارا سرحدی کمیشن دندناتا لنبے لنبے ڈگ رکھتا اصل خیر سے منزل مقصود پر کب کا پوہنچ گیا ہے۔ دُنڈ۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو ڈنڈ۔

دُنکا۔ (ھ) مذکر۔ دانہ۔ اناج کا دانہ۔ دانہ کے ساتھ استعمال میں ہے۔ (فقرہ) چڑیاں دانہ دُنکا چنکر اُڑ گئیں۔

دَنگ۔ (ف۔ بروزن سنگ) صفت۔ حیران۔ ہکّا بکّا۔ بےحس و حرکت (ہونا۔ رہنا کے ساتھ)

دَنگا۔ (ھ) مذکر ۱ لڑائی جھگڑا۔ فساد ۲ فتنہ ۳ ہنگامہ۔ بغاوت۔ شرارت

دنگل | دنیا

بد ذاتی۔ (کرنا کے ساتھ) دنگئی۔ صفت۔ لڑاکا۔ جنگجو۔ شریر۔ فسادی۔

دَنگل۔ (ف۔ بالفتح وفتح سوم۔ باہم مل کر بیٹھنا، دبہ دایک دوسرے کے) مذکر۔ کشتی کرنے کی جگہ۔ اکھاڑا۔ بھیڑ۔ مجمع۔ انبوہ۔ اژدحام۔ ایک قسم کی بڑی کرسی جس پر کئی آدمی بیٹھ سکتے ہیں۔ (دکن) ایک قسم کا سامان ماتمداری جو عشرۂ محرم میں کرتے ہیں۔ دنگل باندھنا۔ (دہلی) لوگوں کا حلقہ باندھنا۔ کشتی کے واسطے مجمع کرنا۔ دنگل لڑنا۔ کشتی لڑنا۔ دنگل میں اُترنا۔ لازم۔ اکھاڑے یا مجمع میں کشتی خواہ چوب بازی کے واسطے اُترنا۔

دِنُوندھا۔ دِنُوندھی۔ (ہ)۔ رتوندھا کا نقیض۔ ایک مرض کا نام جس میں دن کو کم دکھائی دیتا ہے۔ لکھنؤ میں بیشتر دنوندھی بولتے ہیں (آنا کے ساتھ)

دَنِی۔ (ع۔ بفتح اول وکسر دوم وتشدید سوم۔ فارسیوں نے بغیر تشدید استعمال کیا) صفت۔ سفلہ۔ ناکس۔ چرخ اور فلک کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔ (میر) چشم خور چرخ سے گل پھول اک طرف۔ آنکھ اُس دنی کی دوڑے ہے اک برگ کاہ پر۔

دُنیا۔ (ع۔ مشتق ہے دنو۔ بفتح اول وضم دوم وسکون واو معروف بمعنی قریب ہے چونکہ آدمی کیلئے عاقبت سے پہلے ہوتی ہے اور بہت قریب ہے اسلئے اس عالم کو دنیا کہتے ہیں۔ یا مونث ہے ادنیٰ کا بمعنی ناکس۔ دنیا کے الف کو بخلاف عقبیٰ بشکل الف اس وجہ سے لکھتے ہیں کہ جو الف بعد ی۔ کے ہوتا ہے اُس کو بشکل الف ہی لکھنا قاعدہ رسم الخط کے مطابق ہے جیسے عُلیا لیکن یحییٰ کا لفظ بوجہ علَم ہونے کے مستثنیٰ ہے) مونث۔ جہان۔ عالم۔ دہر۔ دنیا کے لوگ۔ (فقرہ) مجھ پر کیا موقوف ہے تم کو دنیا تھوکتی ہے۔ دنیا ادھر کی اُدھر ہوگئی۔ انقلاب عظیم ہوگیا۔ دنیا آنکھوں میں اندھیر ہوجانا۔ دیکھو آنکھوں میں دنیا اندھیر ہونا۔ دنیا اندھیر ہونا۔ دنیا کا تیرہ وتار ہوجانا۔ (رنج وغم کیلئے) (سحر) کچھ نہیں سوجھتا ہوجاتی ہے دنیا اندھیر۔ دن تو دن رات جدائی کی غضب ہوتی ہے۔

دنیا اور مطلب اور مطلب سوا اپنا۔ مثل۔ دنیا بے مطلب نہیں اور اپنا مطلب مقدم ہے۔ دنیا بسانا۔ دنیا آباد کرنا۔ (شرف) پھیلیں گے نظر اپنی دو بسا کر دنیا۔ حقت آنٹ جائیگی آراستہ بغل ہوکر۔ دنیا بہ اُمید قائم۔ مثل۔ انسان اُمید کے سہارے زندگی بسر کرتا ہے۔ دنیا بھر کی آخور۔ مونث۔ نہایت نکمی ناقص چیز۔ دنیا بھر کی باتیں۔ مونث۔ (عو) فضول باتیں۔ دنیا بھر کے جتن۔ مذکر۔ سب طرح کی تدبیریں۔ (فقرہ) دنیا بھر کے جتن کر ڈالے مگر لڑکا نہ ہونا تھا نہ ہوا۔ دنیا بھر کی خاک چھاننا۔ کمال جستجو کرنا کی جگہ۔ (فقرہ) پھر چاہے دنیا بھر کی خاک چھان ڈالو مگر یہ بات کہاں۔ دنیا پرست۔ (ف) صفت۔ دنیا دار۔ دنیا جاتی ہوئی دیکھنا۔ دیکھو جاتی دنیا۔ دنیا جہان۔ مذکر (عو) تمام عالم۔ (فقرہ) یہ چنے تیرہ سیر بارہ آنہ کے کس طرح ہوئے۔ دنیا جہان میں پونے اٹھارہ بک رہے ہیں۔ دنیا چھاننا۔ کمال جستجو کرنا۔ (انیس) اب خاک میں بانو ترا اقبال ملیگا۔ چھانے گی جو دنیا تو نہ یہ لال ملیگا۔ دنیادار۔ صفت۔ دیندار کا نقیض۔ تعلقات دنیوی میں گھرا ہوا آدمی۔ چالاک آدمی۔ ظاہری اخلاق کا آدمی۔ دنیا داری۔ مونث۔ تعلقات۔ ملنساری۔ کنبہ رشتہ۔ بال بچے۔ خانہ داری۔ دنیا دیکھنا۔ تجربہ کار ہونا۔ (فقرہ) یہ پُرانا خرّانٹ ناصح بہت کچھ دنیا دیکھے ہوئے ضرورتوں اور حاجتوں کو خوب پہچانتا ہے۔ دنیا ساز۔ صفت۔ ظاہرداری کرنے والا۔ (داغ) اُس نے یہ لکھا مرے خط کا جواب۔ تم نظر آتے ہو دنیا ساز سے۔ دنیا سازی۔ مونث۔ بناوٹ۔ نمائش۔ اوپری دل سے کچھ کرنا۔ دنیا سازی کی باتیں ظاہرداری۔ دنیا سے اُٹھ جانا۔ دنیا سے جانا۔ دنیا سے چلنا۔ دنیا سے سدھارنا۔ دنیا سے کوچ کرنا۔ دنیا سے گزرنا۔ مرجانا۔ (شعور) دنیا سے اُٹھ گیا وہ رخصت ہوا جو اُس سے۔ گویا کنارا مارا قاتل نے برگ پاں میں۔ (ناسخ) جاؤں دنیا سے ترے جانے سے پہلے اے صنم۔ ہے یہی میرا کفن ڈولی کی چادر کھول دے۔ (ناسخ) چلے دنیا سے عبث خاک میں زر گاڑ کے آپ۔

دُنیا

(ناسخ) مثلِ جرس ہے ہرزہ درائی عبث دلا۔ دُنیا سے کر گئے ہیں مرے ہمزبان کوچ۔ (آتش) کہا مجنوں نے دنیا سے گزر ناسُن کے لیلیٰ کا۔ کوئی آگے روانہ ہے کوئی پیچھے روانہ ہے۔ ناپید ہوجانا کی جگہ۔ (غالب) خاک میں ناموس پیمانِ محبّت مِل گئی۔ اُٹھ گئی دُنیا سے راہ و رسمِ یاری ہائے ہائے۔ دُنیا سے اُڑانا۔ معدوم کرنا۔ (رشک) صرصرِ موت کو دُنیا سے اُڑا اٹھے اللہ۔ دُنیا سے اُڑ جانا۔ ناپید ہوجانا۔ (رشک) انساں تو کیا اُڑ گئے دُنیا سے کبوتر۔ نامہ اُسے لکھنے کو جو تیار ہوئے ہم۔ دُنیا سے الگ ہونا۔ سب سے بے تعلّق ہونے کی جگہ۔ (فقرہ) دُنیا سے الگ ہوکر کسی گوشہ میں بیٹھ رہئے۔ دُنیا سے دِل اُٹھنا۔ تارکِ الدّنیا ہونا۔ دُنیا سے دِل اُٹھنا۔ لازم۔ دُنیا سے دِل سرد ہوجانا۔ دُنیا کی باتوں سے طبیعت کی اُمنگ جاتی رہنا۔ دِل یہ دُنیا سے سرد ہے کہ امیر ٹھنڈی غزل بھی مشکل سے۔ دُنیا سے دُور بھاگنا۔ دُنیاوی تعلّقات سے الگ رہنا۔ (ذوق) ہوش گر ہے تو دنیا سے دور بھاگ۔ اِس میکدے میں کام نہیں ہوشیار کا۔ دنیا سے روانہ ہونا۔ دنیا سے سفر کرنا۔ مرجانا۔ (ناسخ) اُس ستمگر نے نہ پایا میرے نامہ کا جواب۔ نامہ بر تنگ آکے دنیا سے روانہ ہوگیا۔ (ناسخ) ہمسفر ہوتا نہیں محبوب میں کھولوں کمر۔ یہ سفر کیا اب تو دنیا سے سفر کا وقت ہے۔ دُنیا سے غارت ہو۔ بددعا۔ مٹ جائے۔ تباہ ہو۔ (ذوق) ہو تو ہو آباد کیونکر یہ خراب آباد دل۔ عشق غارت گر اگر دنیا سے غارت ہو تو ہو۔ دنیا سے نام اُٹھے۔ بددُعا۔ (عو) مٹ جائے۔ مرجائے (جانصاحب) بدل کر آنکھ طوطے کی طرح ٹیں ٹیں لگا کرنے۔ اُٹھے دُنیا سے جلدی نام ایسے بےمروّت کا۔ دنیا سے ہاتھ دھونا۔ دنیاوی معاملات سے دست بردار ہونا۔ (ذوق) سراپا پاک ہیں دھوئے جنھوں نے ہاتھ دنیا سے۔ نہیں حاجت کہ دہ پانی بہائیں سر سے پاؤں تک۔ دنیا غرض کی ہے۔ مقولہ۔ مطلب نکل جانیکے بعد کوئی کسیکو نہیں پوچھتا۔ (امیر) فقط غرض کی ہے دنیا کہ جب نکلتی ہے جاں۔ عزیز مُردے کو گھر سے نکال دیتے ہیں۔ دنیا کا ابھی کیا دیکھا ہے۔ (کنایۃً) کم عمر ہے۔ ناتجربہ کار ہے۔ (جرأت)

دُنیا

یہی آتا ہے مجھکو پر کہا۔ کہ دُنیا کا ابھی کیا اُس نے دیکھا۔ دُنیا کا کہنا۔ سب لوگوں کا کہنا۔ سہ باطن میں کینہ اور بظاہر یہ بات ہے۔ دُنیا کہے کہ داغ پہ کیا التفات ہے۔ دُنیا کو ٹھوکر مارنا۔ دُنیا کو لات مارنا۔ دُنیا کو حقیر سمجھکر چھوڑ دینا۔ (انشا) مار دُنیا کو لات بیٹھے ہیں۔ دُھو کے عُقبیٰ سے ہاتھ بیٹھے ہیں۔ دُنیا کی آنکھوں میں سب کی نظروں میں (جانصاحب) میں کافرنی ہوں پاپوش سے دُنیا کی آنکھوں میں۔ وہ نکلی بات جو اِس موئے بے پیر میں آئے۔ دُنیا کے بکھیڑے۔ دُنیا کے جھگڑے۔ دنیاوی معاملات۔ (فقرہ) اگر چشمِ بینا ہو اور عقلِ رسا دنیا کے بکھیڑوں سے الگ ہوکر آدمی غور کی نگاہ سے دیکھے تو خدا کے وجود سے انکار نہ کرے۔ دُنیا کے پردے سے اُٹھ جانا۔ لازم۔ دُنیا پر نہ رہنا۔ نیست نابود ہوجانا۔ (جانصاحب) ایک بھائی کو ہے فاقہ ایک کرتا زہر مار۔ اُٹھ گئی دُنیا کے پردے سے محبّت آجکل۔ دنیا کے تماشے۔ وہ نا پائدار منظر جو دنیا میں ہر ایک کے پیشِ نظر ہیں۔ (ناسخ) مجھکو بھولیں گے نہ دنیا کے تماشے بعد مرگ۔ یاد بیداری میں آئیں گی یہ باتیں خواب کی۔ دُنیا کی ٹھوکریں کھانا۔ مارا مارا پھرنا۔ (شعور) کہاں تک ٹھوکریں دنیا کی کھائیں۔ کریں گے نہ ہر محتاج و گدا نوش۔ دنیا کی خاک چھنوانا۔ آوارہ پھرانا۔ (شعور) خاک چھنوائی کدورت سے تری دُنیا کی۔ تُربعِ مسکوں بھی مرے واسطے گھٹ جال ہوا۔ دُنیا کے عیب۔ ہر قسم کے بُرے افعال۔ (شعور) یہ اِک بات منتخب روزگار ہے۔ دُنیا کے عیب کرتے رہو بےخبر نہ ہو۔ دُنیا کے کاروبار۔ رُوزمرّہ کے معاملات لین دین خرید و فروخت۔ (رشک) چشمِ جہاں سے پردۂ غفلت اگر اُٹھے۔ ہوجائیں بند مردم دنیا کے کاروبار۔ دنیا کے کتّے۔ (کنایۃً) دنیا کے طلبگار (جانصاحب) یہ اُدہی دنیا کے کتّے ٹکڑے کیا جانیں۔ کہ جیسا رکھتے ہیں عقبیٰ میں مرتبہ محتاج۔ دنیا کی۔ ہر قسم کی۔ افراط کے ساتھ۔ دنیا کی ہوا۔ دنیا کی خواہش دنیا میں جو سامان ضروری ہیں اُن کی طلب۔ (آتش) نہ تو ہوئے کے ہوئے تھے نہ بیاسے پیدا۔ ہوگئے رنگ یہ دنیا کی ہوا سے پیدا۔ دنیا کی ہوا لگنا۔

دو | دو

دُنیا کا اثر ہونا۔ دُنیاوی خواہشوں کا ہونا۔ دنیا کا مزہ پڑنا۔ دنیا میں آنا۔ (ذوق) میں ہوں جگر میں لگی جس دن سے دنیا کی ہوا۔ حال میرا ہے بعینہ آسیائے باد کا۔ دُنیا گزرنا۔ لوگوں کا سامنے سے گزرنا۔ (رندؔ) دوسرا کوئی تجھ سا نہ دیکھا۔ پیشِ نظر اک دُنیا گزری۔ دُنیا مُردہ پسند ہے۔ مثل۔ اکثر آدمی مرے ہوئے کی بیجا تعریف کیا کرتے ہیں۔ دُنیا میں آنا۔ پیدا ہونا ؎ لاش پر عبرت یہ کہتی ہے امیرؔ آئے تھے دُنیا میں اسدن کیلئے۔ دُنیا میں کسی کی یکساں نہیں گزری۔ زمانہ ایک حالت پر نہیں رہتا۔ کسی کی ایک حالت پر بسر نہیں ہوتی۔ (انیس) ہے دُور الم شامِ غریباں نہیں گزری۔ دنیا میں کسیکی کبھی یکساں نہیں گزری۔ دنیا میں نام رہجانا۔ یادگار باقی رہنا۔ اپنی شہرت کی یادگار چھوڑنا۔ دنیا میں نام کرجانا۔ کوئی بڑا کام کر کے دنیا میں شہرت حاصل کرجانا۔ (شعور) یہ کہا ہُے مرگیا عاشق۔ نام دنیا میں کر گیا عاشق۔ دنیا ومافیہا ؏ یہ عالم در جو کچھ اسمیں ہے (شعور) رہوں دنیا ومافیہا سے غافل۔ نہ ہو کچھ یادِ جاناں کے سوا ہوش۔ دنیا ومافیہا کی خبر نہیں۔ کسی چیز کا ہوش نہیں۔ دنیاوی۔ دُنیوی۔ (ع) صفت دینی کا نقیض۔ دنیا سے منسوب۔ دنیا کا۔ دنیا ہو اور تم ہو۔ مقولہ۔ جب تک دنیا رہے تم رہو۔ تمہاری ذات سے دنیا میں رہنے کا لطف ہے تم کی جگہ۔ میں۔ وہ وغیرہ کے ساتھ مستعمل ہے ؎ غالب بھی گر نہو تو کچھ ایسا ضرر نہیں۔ دنیا ہو یارب اور مرا بادشاہ ہو۔ (انشا) اُس گُل کی ترے پاس اگر بوئے قبا ہو۔ دُنیا ہو غرض اور تو اے بادِ صبا ہو۔ دُنیا ہے اور مطلب۔ اپنا مطلب مُقدم ہے۔ دنیائے دو روزہ (ف) مذکر۔ دنیائے فانی ؎ کیا ہے دنیائے دو روزہ کی حقیقت اے رشکؔ۔ جو رہا لاکھ برس وہ بھی دمِ چند رہا۔ دُنیائے دَنی۔ دنیائے دُوں (ف۔ دُوں بمعنی کمینہ) مونث۔ دنیا کی تحقیر کے لئے کہتے ہیں۔ (اوج) دنیائے دُوں کے شر سے اماں بخش لے خدا۔ اُن صاحبانِ فضل کا دیتا ہوں واسطہ۔ (صبا) فکرِ دُنیائے دَنی سے نہ یہ عالم ہوتا۔ پیشتر ہم نہ ہوئے ارض و سما سے پیدا۔

دو۔ (ف۔ س۔ دوایا۔ دوتیا) صفت ۲۔ ایک اور ایک کا مجموعہ۔ جُفت۔ جوڑا۔ جیسے ایک سے دو بھلے ۲ چند۔ (فقرہ) دو منٹ ٹھہر دیں بھی ساتھ چلوں گا۔ (رشک) خضر و الیاس رہے زندۂ جاوید عبث۔ دو اگر شاد ہیں دنیا میں تو ناشاد ہیں سب ۳ (کنایتہً) الگ۔ جُدا۔ غیر۔ دو آب۔ دو آبہ (ف) مذکر۔ دو دریا کے بیچ کی زمین ؎ گیا دو آبہ خوف در جاسے یار اُتر شورہا تھ جیسے آگیا کدوئے شراب۔ (رشک) میدانِ دل میانِ فضائے دو آب ہے۔ آنکھیں ملیں مجھے چمن و گنگ کے عوض۔ دو آتشہ۔ (ف) صفت شراب یا عرق جو دو دفعہ آگ پر رکھکر کھینچا گیا ہو۔ تُند۔ تیز۔ دو آتشہ بنانا (کنایتہً) بھڑے پر چڑھانا۔ خوب اشتعال دینا۔ دو آشیانہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا دُہرے درجہ کا خیمہ۔ دو کمروں کا ڈیرا۔ دو آنسو ڈالنا۔ متعدی۔ (کنایتہً) تھوڑا سا رونا۔ (معروف) شمع رو دئے قبر پر گُر ڈہائے واسطے۔ حیف تو ڈالے نہ دو آنسو ہمارے واسطے۔ دو آنسو رونا (کنایتہً) تھوڑا رونا۔ (شعور) میری بیداری پہ اُس ظالم کو آیا خاک رحم۔ عالم رؤیا میں دو آنسو نہ جو رو یا کبھی۔ دو آنسو گرانا۔ دو آنسو بہانا۔ متعدی (عو) دیکھو دو آنسو ڈالنا۔ (جرأت) دمِ آخر مرے بالیں پہ آؤ گے تو کیا ہوگا۔ میاں صاحب جو دو آنسو بہاؤ گے تو کیا ہوگا۔ دو اسپہ۔ (ف) صفت۔ بہت تیزی سے چلنے کو کہتے ہیں۔ (منیر) دو اسپہ چلیں ظلمت و نور باہم۔ مہ و مہر بھولیں مشارق مغارب۔ دو آنکھوں سے چار آنکھیں ہیں (کنایتہً) ہوشیار کر دیا۔ (جان صاحب) اُسکے قرباں جو دو آنکھوں سے چار آنکھیں دیں۔ کرتی مضمون ہوں آتو کی دُعا سے پیدا۔ دو اُنگلیاں ماتھے پر رکھنا (عو) (کنایتہً) سلام کرنا۔ دو اُنگلیاں مِسّی لگانا۔ (عو) ذرا سی مسّی ملنا۔ دو اُنگل کی بچّی۔ مونث۔ (عو) چھوٹی سی عمر کی لڑکی۔ دودھ پیتی بچّی۔ تحقیراً بولتے ہیں۔ دو آنی۔ مونث۔ چاندی کا چھوٹا سکّہ جو دو آنے میں چلتا ہے۔ دو ایک۔ دو اِک۔ چند۔ دو چار۔ دو تین۔ (جلال) دو ایک نہیں آپ کے احسان بہت ہیں۔ (رشک) مجھکو دو اِک مار کر

دو

تیز نگاہ۔ آنکھ کی پُتلی سیاہی ہوگئی۔ دو باتوں میں۔ چند فقروں میں۔ (فقرہ) بہت کہنے سُننے کی نوبت نہیں آئی دو باتوں میں رام کر لیا۔ دو باتیں۔ دو دو باتیں تھوڑی سی بات چیت۔ (اشرف) مسیحت ہوئی دلا سا جو بیمار کو دیا۔ دو باتیں جس سے کیں اُسے عیسیٰ نفس کیا۔ (مصحفی) ہمکو طفل خوبرو کا تک نظر آتا ہی شرط۔ پھر تو دو دو باتیں کریں آشنا ہو یا نہو۔ دوبارہ۔ (ف۔ بروزن گزارا) صفت دوسری مرتبہ۔ دوسری دفعہ۔ مکرّر۔ (ذوق) آدم دوبارہ سوئے بہشت بریں گیا۔ دیکھو جہاں خراب ہوا پھر وہیں گیا۔ دوبازو۔ (ف۔ بروزن گڈانا) مذکر۔ دو رنگے بازو کا کبوتر یا کنکوّا۔ وہ کنکوّا جس کے دونوں کندے رنگین کاغذ کے ہوں۔ دو باگوں کسنا۔ دیکھو تلوار کا دو باگوں کسنا۔ دوبالا۔ (ف واو غیر ملفوظ) صفت۔ دُونا۔ دوچند۔ دُگنا۔ دُگنی۔ (انیس) قد دیو کی قامت سے بلندی میں دوبالا۔ دوبرّہ۔ صفت۔ دوپاٹ کا۔ دوبرّہ وا۔ دوبلدا (دو۔ بلد۔ بیل) مذکر۔ دو بیلوں کا چھکڑا۔ دوبلدی۔ مونث۔ دو بیلوں کی گاڑی دوبول۔ مذکر۔ دو لفظ۔ (منیر) اکرپی جو اُسکے گل رُخ کا عندلیب وصف۔ نہ ہولا تمام ہزاروں کے منہ سے یہ دو بول۔ نہایت مختصر۔ (منیر) کچھ اور نہیں ہے یہی قصہ دل و جاں کا۔ سن لیجئے دو بول ہے افسانہ ہمارا۔ (کنایۃً) نکاح۔ (پڑھوانا پڑھنا۔ پڑھانا کے ساتھ) (امیر) بہت مشتاق ہوں دو بول قاضی آکے پڑھ جائے۔ ہوئی ہے دُختِ رز ہشیار اب فضلِ الٰہی سے۔ عورتیں دو بولوں بھی کہتی ہیں (فقرہ) پہلے اچھی طرح جانچ پرتال ہوئی تب کہیں دو بولوں کی نوبت آئی۔ دوبھاسیا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) مُترجم۔ ترجمان۔ وہ شخص جو ایک زبان سے دوسری زبان سمجھائے۔ دو ہتّیاں ہونا۔ سرکش ہونا۔ طاقتور ہونا۔ زبردست ہونا۔ (بحر) کیا زبردستی وہ میرے دل کے خواہاں ہوگئے۔ بازو نہ باندھے اُنکے دو ہتّیاں ہوگئے۔ دوبھیّا۔ صفت۔ (ہندو) دو رُخہ۔ منافق۔ دو رُخ۔ دو رنگا۔ رکابی مذہب۔ دو تیلی بات۔ (عو) (دہلی) پہلو دار بات دوبینی۔ (ف) مونث۔ ایک چیز کو دو دیکھنا۔ (رشک) اِس دوبینی سے

دو

پسندیدہ ہے نابینائی۔ اندھے اچھے نظر آئے مجھے احول سے کہیں۔ دوبارہ (ف۔ بروزن گزارا) صفت۔ دوٹوک۔ پھٹا ہوا۔ ٹکڑے ٹکڑے (کرنا ہونا کے ساتھ) دوباڑا۔ کمینی ہندو عورتیں کام کرتے وقت لہنگا ٹانگوں پر لپیٹ لیتی ہیں اُسکو دوباڑا کہتے ہیں۔ دوبائے پر چڑھ جانا۔ متعدی: بندوق کے گھوڑے کو اُس کی انتہائی حد پر چڑھا لینا۔ تاکہ بندوق فوراً چھوٹ جائے: سپاہیوں کی طرح داڑھی چڑھ جانا۔ دوپائے کا تعویذ۔ دوپائے کا نقش۔ (عاملوں کی اصطلاح) ایک مثلث نقش کا نام جس میں نو خانے ہوتے ہیں نیچے کے تین خانوں کو بھر کر دو دو خانے بھرتے اور ایک ایک چھوڑتے جاتے ہیں۔ (بحر) مجھے ہو نسخہ اکسیر کے سوا تعویذ۔ چلے اگر رہِ حُب میں دوپائے کا تعویذ۔ دوپائے کی رفتار۔ دوپائے کے نقش بھرنے کا انداز۔ (بحر) ہر ایک نقش قدم میں ہو نقشِ حُب کا اثر۔ دوپائے کی ہے یہ رفتار تیری چال میں۔ دوپایہ۔ (ف) صفت۔ دو پایوں کا۔ دو ٹانگوں کا۔ دوپٹّا۔ مذکر۔ (دو پاٹ۔ اُردو میں واو غیر ملفوظ ہے تلفظ دال ہندی سے غلط ہے)۔ لغوی معنی دو پاٹ کا چادرا۔ عورتوں کی ایک قسم کی اوڑھنی (اوڑھنا کے ساتھ)۔ وہ چادر جسکو مرد کمر میں باندھتے ہیں۔ (ناسخ) آج اوڑھا ہے دوپٹّا آسمانی یار نے۔ میرے سر کو بھی بلا سے آسمانی چاہیئے۔ دوپٹّا بدلنا۔ عورتیں دوپٹّا بدلکر بہنا یا جوڑتی ہیں۔ دوپٹّا تان کے سونا۔ بیفکری سے سونا۔ گھوڑے بیچ کے سونا۔ دوپٹّا چُننا۔ وضعدار عورتیں اور کسبیاں دوپٹّا چُن کر اوڑھتی ہیں۔ دوپٹّا ڈھلنا۔ اوڑھنی کا اپنی جگہ سے پیچھے کی طرف سرک آنا۔ (راسخ) دوپٹّے نے ترے سینے سے ڈھلکے۔ دکھایا کچھ کہیں سے کچھ کہیں سے۔ دوپٹّا ہلانا۔ صلح کرنے کی علامت ظاہر کرنے کے واسطے حالت جنگ میں چادر ہلاتے ہیں تاکہ مخالف لڑائی بند کر دے۔ مغلوب ہونے یا پناہ میں آنے کی علامت ہے۔ دوپٹیا۔ واو غیر ملفوظ۔ مذکر: کبوتر جو پیٹ کے نیچے سفیدی مائل پر رکھتا ہو۔ ایک قسم کا تپنگ جس میں دو رنگ کی پٹیاں پڑی ہوتی ہیں۔ مونث۔

چھوٹا دو پٹا۔ دوپَرا۔ مذکر۔ ایک قسم کا پتنگ جسکو دوپلکا بھی کہتے ہیں۔ دوپَرتا۔ (واو غیر ملفوظ) صفت۔ دوپرت کا۔ دُوپُشتہ۔ صفت۔ دو رُخہ۔ دو طرفہ۔ دونوں رُخ چھپا ہوا۔ دُوپُشتہ کرنا۔ متعدی۔ کاغذ کو ایک رُخ سے چھاپکر دوسرے رُخ سے چھاپنا۔ دُو رُخا بنانا۔ دوپَلڑی۔ (واو غیر ملفوظ) مونث۔ ایک قسم کی ہندوستانی وضع کی ٹوپی۔ دوپلکا۔ (فنا۔ واو غیر ملفوظ) مذکر۔ ایک قسم کا پتھر جس سے انگوٹھی بناتے ہیں۔ (اُردو) ایک قسم کا نگینہ۔ (بحر) اے جانِ جہاں کم سخنی ختم ہے تم پر۔ لب بستہ دہن ہے کہ نگینہ ہے دوپلکا۔ ایک قسم کا پتنگ۔ ایک قسم کا کبوتر۔ دو پلی۔ مونث۔ دوپلڑی۔ دوپَلیّی۔ مونث۔ (عو) ایک وضع کی دُہرے خانہ کی جالی جس کی عورتیں کرتیاں بناتی ہیں۔ دوپَہر۔ مونث۔ دن کے بارہ بجے کا وقت۔ وہ وقت جب آفتاب خطِ نصف النّہار پر ہو۔ (امیر) فروغ ہجر میں کیا آفتاب عمر کو ہو۔ اِدھر تو دوپہر آئی اُدھر زوال آیا۔ دہلی میں دوپَہَر بالفتح دفتح سوم وسکون چارم ہے (داغ)۔ نہ دیکھیں جو نگہ خشم و قہر کی گرمی۔ اُٹھائیں ہائے وہ جلتی دوپہر کی گرمی۔ دیکھو دوپہر کرنا۔ مذکر۔ ایک پہر کا دونا۔ دوپہر آنا۔ دوپہر ہونا۔ (امیر) ظلمت شبِ فرقت کی یہ چھائی مرے گھر میں۔ جب دوپہر آئی تو میں سمجھا سحر آئی۔ دوپہر بجنا۔ لازم۔ دوپہر کی توپ چلنا یا گھنٹہ بجنا۔ آدھا دن ہونا۔ (ناسخ) اے روزِ فراق نیم جاں ہوں۔ تیری ابھی دوپہر بجی ہے۔ دوپہر ڈھلنا۔ لازم زوال کا وقت ہونا۔ دن ڈھلنا۔ (رند) یار سے وعدہ ملاقات کا ہے بعد زوال۔ دوپہر آج کسی طرح نہیں ڈھلنے کی۔ دوپہر ڈھلے۔ دوپہر ڈھلنے کے بعد۔ دوپہر کا وقت۔ دوپہر۔ دوپہر کرنا۔ دوپہر کا وقت کرنا۔ (ذوق) وہ صبح کو آئے تو کروں باتوں میں دوپہر۔ اور چاہوں کہ دن تھوڑا سا ڈھل جائے تو اچھا۔ دوپہر کی توپ چھوٹنا۔ دوپہر کی توپ بارہ بجے چھوٹا کرتی ہے (رشک) ڈھلتے کو ہے مہر نوجوانی۔ چھُٹنے کو ہے توپ دوپہر کی۔

دوپہر کی چنبیل۔ اُس لڑکے کی نسبت کہتے ہیں جو دوپہر کے وقت اِدھر اُدھر مارا مارا پھرے۔ دوپہر ہونا۔ نصف النّہار ہونا۔ دوپہریا۔ مذکر۔ ایک قسم کا پھول جو دوپہر کو کھلا کرتا ہے۔ دوپیازہ۔ (ف) مذکر۔ بے ترکاری کا گوشت جس میں دو مرتبہ پیاز سے کام لیا جاتا ہے۔ دو پیسے کا سیر بھر کر دینا۔ تھوڑی سی بیماری کو بہت زیادہ کر دینا۔ تھوڑی سی مقدار کو بہت زیادہ کر دینا۔ (جانصاحب) پرہیز اپنا اُوہی ننغشہ نے توڑ کے۔ دو پیسے بھر کا سیر بھر آزاد کر دیا۔ دو پیسے کمانا۔ تھوڑی سی کمائی کرنا۔ (جانصاحب) جبکہ دو پیسے کما نیکی ہو تدبیر کوئی۔ ناک میں کوڑیا خانم نہ کرے تیر کوئی۔ دو پیسے (یا دو کوڑیاں) اللہ کے نام اُٹھانا۔ (عو) تھوڑی سی خیرات کرنا۔ دوپیکر۔ (ف۔ واو غیر ملفوظ) آسمان کا تیسرا بُرج جو دو آدمیوں کی شکل کا ہے۔ تلوار کی صفت میں بھی کہتے ہیں۔ (امیر) کٹ بھی چکے کہیں کہ ہے یاں سر وبالِ دوش۔ قاتل کو بھی ہے تیغ دوپیکر وبالِ دوش۔ دوتا۔ (ف۔ واو غیر ملفوظ) صفت۔ خمیدہ۔ منحنی۔ کُبڑا۔ ٹیڑھا۔ (اوج) سُننا تھا یہ کہ رن کو چلے شاہِ بحر و بر۔ بارِ الم سے پُشت تھی خم اور دوتا کمر۔ دوتارا۔ (فارسی میں دوتار) مذکر۔ ایک قسم کی چھوٹی سارنگی جس میں دو تار ہوتے ہیں۔ دوتائی۔ (ف برو زن گُجائی) مونث۔ وہ کُرتا جو قبا کے نیچے پہنتے ہیں۔ دوتہی۔ (ف) مونث ایک قسم کا کپڑا جو بستر کی طرح دُہرا بچھایا جاتا ہے۔ دو تین۔ چند۔ دو ٹکریں مارنا۔ (عو) جلدی جلدی نماز پڑھنے کے متعلق بولتی ہیں۔ دوٹکڑے بات۔ دیکھو دوٹوک بات۔ (فدا) دوٹکڑے بات کہتی ہے کِس منصفی کے ساتھ رستم بھی ہو تو کہتی ہے منہ پر کھری کھری۔ دوٹکڑے کرنا۔ دوپارہ کرنا۔ دوٹوک۔ صفت۔ دوپارہ۔ دوٹوک بات۔ مونث۔ صاف صاف بات۔ وہ بات جس میں لگی لپٹی نہ ہو۔ قولِ فیصل۔ (فقرہ) مجھے لگی لپٹی نہیں بھاتی دوٹوک بات تم کو کہنا ہوگی۔ دوٹوک جواب دینا۔ صاف انکار کرنا۔ صاف جواب دینا۔ مختصر جواب دینا۔ دوٹوک کرنا۔ متعدی۔ فیصلہ کرنا۔ دوستی القط کرنا

دو

قطعِ محبت کرنا۔ رشتہ توڑنا۔ دو ٹوک ہونا۔ لازم۔ دوستی اَلْقَطْ ہونا۔ فیصلہ ہونا۔ (داغ) کل کچھ طبیعت اپنی جو شُکوک ہوگئی۔ آج اُنسے دُو ہی باتوں میں دُو ٹوک ہوگئی۔ دو جہان۔ دو عالم۔ دو سرائے۔ دو گیتی۔ (ف) مذکر۔ دُنیا اور عالمِ آخرت سے مُراد ہوتی ہے۔ (انیس) غل ہے گھوڑے سے اِمام دو جہاں گرتے ہیں۔ دو جہاں سے کھو دینا۔ بیکار کر دینا۔ کسی کام کا نہ رکھنا دین و دُنیا کے کام کا نہ رکھنا۔ (راسخ) دو جہاں سے کھو دیا تیری کمر کی یاد نے۔ کھُولتا ہے کیوں کفن میّت مری کا فُور ہے۔ دو جہاں سے گیا۔ دین و دنیا دونوں برباد ہوگئے۔ (آصف جاہ) جس گھڑی تیرے آستان سے گئے۔ ہم نے جانا کہ دو جہاں سے گئے۔ دو جیا۔ صفت۔ مونث۔ (عو) حاملہ۔ (جان صاحب) جیا اب دو جیا ہو آسرا ہو جائے روٹی کا۔ دو جی سے ہونا۔ (عو) حاملہ ہونا۔ پیٹ سے ہونا۔ (منعم) اے دوگانہ زندگی میری تری مرضی سے ہے۔ لاکھ جی صدقے ترے اِک جی یہ تو دو جی سے ہے۔ دو چار۔ چند۔ دو ایک۔ دو تین۔ (ذوق) قسمت تو دیکھ ٹوٹی ہے جاکر کہاں کمند۔ دو چار ہاتھ جبکہ لبِ بام رہ گیا۔ دو چار دن۔ چند روز۔ (امیر) عیش کرلو نئی جوانی ہے۔ یہی دو چار دن ہیں فرصت کے۔ دو چار کے ہاتھ جانا۔ مُستعمل ہو جانا کسی شے کا۔ (آتش) روئے زیبا نہ دِکھایا کریں ہر ایک کو آپ۔ قدر اُس شے کی نہیں جو گئی دو چار کے ہاتھ۔ دو چار گھڑی رات رہے۔ اُس وقت جب چند گھڑی رات باقی ہو۔ (صبا) غیر ممکن ہے کہ صبحِ شبِ فُرقت دیکھیں خاتمہ ہے کوئی دو چار گھڑی رات رہے۔ دو چار ہونا۔ (دو چار بر وزن خُمار بمعنی ملاقات۔ فارسی میں۔ دو چار شدن۔ اچانک ملاقات ہو جانا) لازم مِل جانا۔ مُلاقات ہو جانا۔ سامنا ہو جانا (غالب) اُسے کون دیکھ سکتا کہ یگانہ ہے وہ یکتا جو دوئی کی بُو بھی ہوتی تو کہیں دو چار ہوتا۔ دو چت۔ دو چتا۔ (ہندو) صفت۔ یکسوئی نہ رکھنے والا۔ پریشان۔ مضطرب۔ دُو چَر۔ (ھ) مونث۔ دو مکانوں کی دو دیواریں جو آپس میں ملی ہوئی ہوتی ہیں۔ دو چشمی ۔ ۔

دو

ہائے ہوّز کو کہتے ہیں یعنی ھ۔ صفت۔ تصویر جس میں پورے چہرے کا عکس ہوتا ہے۔ (شعور) کشیدہ ہے مجھ سے زبس وہ صنم۔ دو چشمی بھی اِک چشمی تصویر ہے۔ دُو چلّو میں بہک جانا۔ (کنایۃً) تھوڑی سی شراب پیکر بہک جانا سے کیسی جنابِ داغ کی تھی میکشی میں دھوم۔ دو چلووں میں آج وہ حضرت بہک گئے۔ دو چند۔ (ف۔ واو غیر ملفوظ) صفت۔ دونا۔ دُگنا۔ دُہرا۔ ڈبل (شعور) تھا شبابِ عُمر سے طفلی میں حُسنِ یار نصف۔ ہے دو چند اب بھی جو پہلے گرمیِ بازار نصف۔ دو چنداں۔ دو چند۔ (اختر شاہ اودھ) بالوں بھی کر دیا پریشاں حُسن اُس سے ہوا مگر دو چنداں۔ دُو چوبہ۔ (ف) مذکر۔ دو چوب کا خیمہ۔ دو چوہوں کے بھی بُرے ہوتے ہیں۔ مثل۔ باہمی اتفاق سے دو کمزور بھی مِلکر قوی ہو جاتے ہیں۔ دو چھتّا۔ صفت۔ مذکر۔ وہ مکان جس میں دو چھتیں ہوں۔ دو چھُریاں ایک میان میں نہیں رہتیں۔ مثل۔ ایک شخص کی دو عورتوں کا ایک گھر میں رہنا دشوار ہے۔ دو حَرف۔ مذکر۔ تھوڑا سا (جلیل) کوئی مطلب تھا نہ مضمون شوق کے دو حرف تھے۔ میں جو لکھنے کیلئے بیٹھا تو دفتر ہو گیا۔ دو حرف بھیجنا۔ (کنایۃً) لعنت بھیجنا۔ لعنت کرنا (رنگین) بھیجتی ہوں میں دوگانہ کی اکڑ پر دو حرف۔ اُس نے جاکر مجھے صورت بھی نہ دِکھلائی پھر۔ دو حرف کا پُرزہ۔ مختصر تحریر۔ (مُنیر) خط جلتے ہیں آتا نہیں دو حرف کا پُرزہ۔ اُستاد ہیں نقرہ کوئی چلنے نہیں دیتے۔ دو حرفی۔ صفت نہایت مختصر۔ (داغ) عرضِ وصال پہ یہ دو حرفی جواب ہے۔ ہر اک سخن میں کیوں کبھی ہر اک سخن میں کیا۔ دو حصے کرنا۔ دو ٹکڑے کرنا۔ کرے دو حصے مجھکو تیغ اُسکی۔ امیر ایسی مری قسمت کہاں ہے۔ دو خصمی۔ صفت۔ مونث۔ وہ عورت جس نے دوسرا بیاہ کیا ہو۔ دو خصم والی۔ دو خوابہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا مخمل جس میں اوپر نیچے دونوں طرف یکساں ہوتا ہے۔ (رشک) تم جو آئے طالعِ خوابیدہ جاگے کو بچ کے۔ سوئے ہم تم جبتے کا مخمل دو خوابہ ہو گیا دو خمہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا حُقّہ۔ دُو دامہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا بیل۔ ایک کپڑے کا

دو

نام جس پر گل بوٹے کڑھے ہوتے ہیں۔ (آتش) شکار اپنے بہائے حُسن کا شاید کہ کھیلے گا۔ پہنتا ہے مرا صیّاد پیراہن دو دامے کا۔ دو دستہ۔ صفت۔ دونوں طرف۔ (انیس) یا شیرِ خدا کہہ کے جب اعدا میں در آئے۔ انبار تن و سر کے دو دستہ نظر آئے۔ دو دستہ خلال۔ مذکر۔ دو طرفہ خلال۔ دو آدمیوں کو ایک بازی میں خلال دینا۔ دو دستی۔ مونث۔ کُشتی کے ایک پیچ کا نام جس میں دونوں ہاتھوں کے ذریعہ سے حریف کو گھسیٹ لاتے ہیں۲ تلوار کا دونوں ہاتھوں سے وار کرنا۔ (شعور) تنگ دہری کو نہ وسعت جامہ زیبی سے ملے۔ ہو دو دستی وا جیب ہر آستیں چقماق ہو۔ دو دل راضی تو کیا کرے قاضی۔ مثل۔ فریقین کی رضامندی میں حاکم دخل نہیں دے سکتا۔ دو شخص متفق ہوں تو تیسرا شخص نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ (برق) دل دو راضی ہوں تو قاضی کا اجارہ کیا ہے۔ مہر رکھے اپنی کچہری میں محلکا اٹکا۔ دو دل ملنا۔ دو شخصوں میں اتحاد ہونا۔ (جلیل) ہزار صلح ہو لیکن جہاں ملے دو دل۔ نیاز و ناز میں جھگڑا ضرور ہوتا ہے۔ دو دِلہ۔ (ف) صفت۔ متفکّر۔ سراسیمہ۔ مشکی۔ وہمی۔ وسواسی۔ دو دلی۔ مونث۔ تذبذب۔ (منیر) متحد ہونے سے بھی ہم کو تردد رہتا۔ دو دلی ہوتی اگر ہم سے ترا دل ملتا۔ دو دَم۔ (ف۔ واؤ غیر ملفوظ) صفت۔ عموماً تلوار کے لئے کہتے ہیں۔ دُہری دھار کی تلوار۔ (شعور) شجاع دہر کی صورت الم رہے ہر دم۔ مگر ہے یار کی تیغ دو دم نہیں واقف۔ دو دن۔ تھوڑا سا زمانہ۔ (داغ) دو دن ہی میں مزاج تمہارا بدل گیا۔ کیوں جی یہی قرار ہوا تھا نباہ کا۔ دو دن کا مہمان۔ صفت۔ مہمان چند روزہ۔ عارضی۔ فانی۔ ناپائدار۔ دو دن کی بات۔ گزشتہ چند روز کا معاملہ۔ (شہرت) دو دن کی ہے یہ بات کہ پھرتے تھے جن کے ساتھ۔ اب گور پر ہماری جو اُن کا گزر ہے۔ دو دن کی چاندنی صفت۔ حُسن چند روزہ۔ دولت بے ثبات۔ چند روزہ اقبال۔ (انجم) یہی چاہت امنگ ہے سِن کی۔ یہی تو چاندنی ہے دو دن کی۔ اس جگہ دو دن کی چاندنی ہے پھر اندھیاری رات ہے بھی مستعمل ہے (منیر) اِن رندوں لطف حُسن ہے آؤ تو بات ہے

دو

دو دن کی چاندنی ہے پھر اندھیاری رات ہے۔ دو دن کی زندگی۔ چند روزہ کی زندگی۔ (سحر) چھوڑ دو نہ لکھنؤ کو غذا کے لئے پھرو۔ دو دن کی زندگی نہ کرو مُفت رائگاں۔ دو دن میں۔ دو ہی دن میں۔ تھوڑے عرصہ میں۔ قلیل مدت میں۔ دو دو باتیں۔ مونث۔ مختصر بات چیت۔ دُو دو چونچیں۔ دُو دُو نوکیں۔ دو دو دانے کو پھرنا۔ دو دو دانے کو محتاج ہونا۔ لازم۔ ایک ایک ٹکڑے کو محتاج پھرنا۔ بھیک مانگتے پھرنا۔ دو دو کا غذ گھلنا۔ (عو) فکر یا مرض سے دُبلا ہوجانا۔ (جان صاحب) کام وہ لینا نہیں ہوتا ہے یاں کام تمام دو دو کا غذ میں اسی فکر میں گُھلتی ہوں مُدام۔ دو دو مُنہ آنا۔ (دہلی) آوازے کسنا۔ دو دو نوکیں ہونا۔ باہم تھوڑی سی سخت کلامی ہونا۔ (عالم) دو دو نوکیں جو ہو گئیں باہم۔ کچھ بڑھا دل کا اور رنج و الم۔ دو دو ہاتھ اُچھلنا۔ (مجازاً) نہایت بیتاب ہونا۔ مضطرب الحال ہونا۔ تڑپنا۔ جیسے کلیجا دو دو ہاتھ اُچھلنے لگا۔ دو دو ہاتھ کرنا۔ لڑ پڑنا۔ آزمائش کے واسطے تھوڑی سی لڑائی لڑنا۔ (راسخ) دعائے مرگ اثر سے جا پڑے یا رب شبِ ہجراں۔ اندھیرے میں بڑا موقع ہے دو دو ہاتھ کرنے کا۔ دو دو ہاتھ ہوجانا۔ لڑائی ہوجانا۔ (امیر) جوش کہتا ہے خونِ بسمل سے دو دو ہاتھ آج ہونگے قاتل سے۔ دو دھارا۔ صفت مذکر۔ دُہری باڑھ کا خنجر۔ دُہری باڑھ کی تلوار۔ (بحر) جس طرف سے یہ پڑی جس پر اُسے کاٹ گئی سیچے ابرو کے دونوں دو دھارے دیکھے۔ ۲ مذکر۔ وہ جگہ جہاں سے دریا کی دو شاخیں ہوجائیں یا دو شاخیں ملیں۔ مونث کے لئے دو دھاری۔ ۳ مذکر۔ ایک قسم کا تھوہڑ جس کی دُہری شاخ ہوتی ہے۔ زقوم۔ دو راہا۔ مذکر۔ وہ راستہ جو دو طرف گیا ہو یا جہاں دو راستے ملے ہوں۔ (بحر) اے خضر رہ راست ہدایت کا وقت ہے۔ در پیش ہے دو راہا عذاب و ثواب کا۔ دو رُخا۔ صفت۔ مذکر۔ ۱ دو رویہ۔ ۲ دو رنگا منافق۔ وہ شخص جو دونوں طرف ہو۔ دو رُخی۔ صفت۔ مونث۔ تصویر

دو

جس میں دونوں رُخ نظر پڑیں۔ دورَسا۔ مذکر۔ خمیرہ۔ ملا ہوا تمباکو۔ دو
قسم کا ملا ہوا تمباکو۔ دورستہ۔ (دہلی) دیکھو دورویہ۔ دورَکا۔ صفت
بہت اونچا گھوڑا۔ (شعور) تم جو بیٹھو دورکا بہ ابھی یابو ہوجائے۔
چال بھی رنگ کی پرواز ہو یابو ہو جائے۔ دورَگا۔ صفت مذکر۔ وہ آدمی
جس کے ماں باپ دو قوم کے ہوں۔ لکھنؤ میں دوغلے مرغ کو بھی کہتے ہیں
دورنگا۔ صفت مذکر۔ دو رنگ کا۔ یکرنگ کے خلاف۔ جیسے دورنگا پھول
دورنگی۔ (ف) مونث۔ دوئی۔ مغائرت۔ بیگانگی۔ دوروئی۔ مکّاری سہ
دورنگی چھوڑ دے یکرنگ ہوجا۔ سراسر موم ہو یا سنگ ہوجا۔ دورنگی
کرنا۔ ایک رنگ پر قائم نہ ہونا۔ (ناسخ) کیوں دورنگی گلِ رعنا کی طرح کرنے لگے۔
گلِ رُخ پر تو ابھی سبزہ کا آغاز نہیں۔ دورُخ۔ صفت۔ دو رُخ کا۔ (شعور)
ظلمتِ کفر ہو زائل شرفِ ایماں سے۔ نورِ وحدت سے دورو جائے یک رُو
ہو جائے۔ دوروز۔ چند روز۔ دورِ روزہ۔ دور روزکا مہمان۔ زیادہ قیام نہ کرنے والا۔ دنیائے
فانی کا باشندہ جسکی زندگی کا بھروسا نہیں۔ (آتش) موت کو سمجھے رہیں
گبر و مسلماں آئی۔ روح قالب میں ہے دو روز کی مہماں آئی۔ دوروزہ۔ (ف)
کنایۃً۔ تھوڑی مدت کا۔ جیسے عمرِ دوروزہ۔ دنیائے دوروزہ۔ دوروئی
(ف) مونث۔ نفاق۔ مکر۔ فریب۔ دھوکا۔ دورویہ۔ لکھنؤ۔ صفت۔ دور خا
دو رنگا۔ دوطرفہ۔ دونوں جانب سے (فقرہ) دورویہ سپاہ کھڑی ہے۔
یہ وصلی دورویہ سیاہ کر ڈالی ہے۔ منافق۔ دوزانو۔ گھٹنوں کے بل۔ دوزانو بیٹھنا
لازم۔ گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔ مؤدبانہ بیٹھنا۔ دوسار ہونا۔ (دوسار۔ واو
غیر ملفوظ) تیر کا ترازو ہونا۔ تیر یا نیزے کا بدن کے پار ہو جانا۔ (رشک) خوابِ
راحت کا دیا پیغام ہوتے ہی دوسار۔ کیا لگا تھا سونے کا سوفار تیرے
تیر میں۔ دوسالہ۔ صفت۔ وہ زمین جو دو برس ٹوٹی گئی ہو۔ دو برس کی۔
دو برس کی عمر کا۔ دوساہی۔ صفت۔ دوفصلی۔ وہ زمین جس میں دو فصلیں
ہوں۔ دوسخنے۔ چٹکلے جو امیر خسرو کی ایجاد ہیں۔ جیسے گوشت کیوں نہ کھایا

ڈوم کیوں نہ گایا؟ گلا نہ تھا۔ دوسر ملوا دینا۔ نکاح بیاہ کرا دینا۔ دوسرا۔
(ف۔ واو غیر ملفوظ) دونوں جہان۔ (انیس) جس پر نظیر لطفِ مسیحِ دوسرا
دوستہ۔ (لکھنؤ) مذکر۔ ایک قسم کا روپیہ۔ دوسُوتی۔ (واو غیر ملفوظ) مونث
دوہرے سوت کا بنا ہوا۔ ایک قسم کا کپڑا جو اکثر خیموں یا فرش وغیرہ میں لگاتے
ہیں۔ دو سے تین بھلے۔ مقولہ۔ تیسرے شخص سے مدد زیادہ ہوگی۔ دوسیرا۔
(واو غیر ملفوظ) مذکر۔ دو سیر کا ایک بانٹ۔ روپے کا دو سیر والا تمباکو کیلئے
بیشتر مستعمل ہے۔ دوسیری۔ (واو غیر ملفوظ) مونث۔ دوسیر کا بانٹ۔ دوشاخہ۔
(ف۔ واو غیر ملفوظ) مذکر۔ دو شاخوں کی لکڑی۔ دو شاخوں کا درخت۔
شمعدان جس میں دو شمعیں روشن کیجاتی ہیں۔ (اردو) بھنگ چھاننے
کی لکڑی جس میں دو شاخیں ہوتی ہیں۔ دوشالہ۔ (ف۔ واو غیر ملفوظ)
مذکر۔ چادر۔ جوڑا۔ دو شالوں کا جوڑا۔ دوشالہ پوش۔ (ف) صفت
شالی چادر اوڑھنے والا۔ خوش لباس۔ امیر۔ خوش پوشاک۔ دوشالے میں
لپیٹ کر لگانا۔ (کنایۃً) در پردہ ذلیل کرنا۔ عمدہ الفاظ میں ہجو کرنا۔ دوشنبہ
(ف۔ تلفظ کیلئے دیکھو شنبہ) مذکر۔ یکشنبہ کے بعد کا دن۔ دوطرفہ۔ دوطرفی۔
(ف۔ واو غیر ملفوظ) صفت۔ دورویہ۔ دونوں طرف۔ دونوں جانب۔
جانبین۔ طرفین۔ دوعالم۔ (ف۔ واو غیر ملفوظ) مذکر۔ دو جہان۔ دوعالم
اُلٹ جانا۔ دونوں عالموں کا تہ و بالا ہو جانا۔ (شاد) نظر بدلے جو اپنی وہ
ستمگر۔ اُلٹ جائیں دو عالم ایک پل میں۔ دوعالم سے گزر جانا۔ دنیا اور
عقبیٰ کے خیال سے دست بردار ہو جانا۔ (ذوق) پہنچیں گے رہگزرِ یار تلک
کیونکر ہم۔ پہلے جبتک نہ دو عالم سے گزر جائیں گے۔ دوعالم فراموش ہوجانا۔
ایسا محو ہو جانا کسی کام میں کہ دین و دنیا کی خبر نہ رہے۔ (رند) مے پلا ایسی کہ
ساقی نہ رہے ہوش مجھے۔ ایک ساغر میں دو عالم ہو فراموش مجھے۔ دوعملہ۔
مذکر۔ دو شخصوں کی حکومت۔ وہ چیز یا مکان جو دو آدمیوں کی ملکیت ہو۔
(آتش) غمِ صیاد و فکرِ باغباں ہے۔ دوعملے میں ہمارا آشیاں ہے (نیر)

دو

تابکے گنج شہیداں میں دو عملہ اے ترک۔ سر ہمارا رہے یا خنجر فولاد رہے۔ دو عملی
مونث۔ دو حکومتیں۔ بد انتظامی۔ دو غزلہ۔ مذکر۔ ایک بحر ردیف قافیے میں
دو غزلیں ہوتی ہیں تو اسکو دوغزلہ کہتے ہیں سہ جبتک نہ دوغزلہ ہو شعور
ایسے نہیں ہیں۔ ہم ہاتھ سے ہرگز قلم اپنا نہیں رکھتے۔ دو فصلا۔ صفت مذکر ۱
وہ درخت جس میں دو فصلیں ہوں ۲ (کنایۃً) یکسوئی نہ رکھنے والا۔ ظاہر میں کچھ
باطن میں کچھ۔ (منیر) ایک سے رنگ بہار اور خزاں میں اپنا۔ اس پہ لے غیرتِ
گل تونے دو فصلا جانا۔ دو فصلی۔ صفت مونث ۱ وہ درخت جس میں فصل میں دوبار
پھل لگے ۲ وہ زمین جو سال میں دو بار بوئی جائے ۳ دو پہلو کی۔ گول گول۔ (نیفر)
نہیں بھاتی مجھے دو فصلی بات۔ دیگی رنگ ایک روز ایسی بات۔ دو فصلی باتیں۔
ایسی باتیں جن میں دو پہلو نکلتے ہوں۔ ایسی باتیں جن کا ظاہر کچھ اور باطن کچھ ہو
(جان صاحب) باتیں دو فصلی کر دان سے اجی جن کے لئے۔ خربزے کھیلنے آئے
آم خالص پورب کے دو قدم۔ چند قدم۔ تھوڑی دور۔ (شعور) جو بے سواری چلتے
نہ تھے گھر سے دو قدم۔ کھاتے ہیں ٹھوکریں سر بازار پاؤں میں۔ (جانا۔ چلنا کے ساتھ)
۲ قریب۔ نزدیک۔ (مصحفی) کچھ اسقدر نہیں سفر ہستی دو قدم۔ گر پاؤں اٹھائیے
تو یہ عرصہ ہے دو قدم۔ دو قدم آگے ہونا۔ سبقت لیجانا۔ کسی سے بڑھکر ہونا۔ (فقرہ)
چالاکی میں وہ اپنے اُستاد سے بھی دو قدم آگے ہیں۔ دو قدم بڑھ جانا۔ تھوڑا سا آگے
بڑھ جانا (امیر) امتحاں گاہِ محبت میں تھے سب ثابت گر۔ دو قدم جو بڑھ گیا میدان
اُسکے ہاتھ تھا۔ دو قلم کرنا۔ دو ٹکڑے کرنا۔ (قدر) ہوئی ہے تیری سے میں آبداری
تیغ کی پیدا کھینچی کھینچکر چلی چلکر کیا غم دو قلم ساقی۔ دو کرنا۔ دو حصے کرنا۔ دو ٹکڑے
کرنا۔ (سحر) کم نہیں برّوں سے یار آنکھیں۔ دو کیا ہو گئیں جو چار آنکھیں۔ دو
کوڑی کا آدمی۔ نہایت بے وقعت آدمی۔ دو کوڑی کی۔ صفت۔ سُبک۔ بے وقعت
دو کوڑی کی بات کر دینا۔ دو کوڑی کی آبرو کر دینا۔ ذلیل کر دینا۔ عزّت گھٹا دینا۔
وقعت اُٹھا دینا۔ دو کوڑی کو نہ پوچھنا۔ بالکل خاطر میں نہ لانا۔ ذرا قدر نہ کرنا۔ دو
گُڈیا۔ مذکر۔ ایک قسم کا پتنگ۔ دو گامہ چلنا۔ (واؤ غیر ملفوظ) (دو گامہ۔ گام

دو

فارسی میں وہ فاصلہ جو چلتے وقت دونوں پاؤں کے بیچ میں ہوتا ہے۔ کنایۃً
سُست رفتار گھوڑا) گھوڑے کا آہستہ آہستہ چلنا۔ (بحر) مزاج رکھتے ہیں
یکرنگ یکہ تازہ وفا۔ چلے دو گامہ سواری میں وہ سمند نہیں۔ دو گاڑا۔ مذکر۔
دیکھو دُگاڑا۔ دوگانہ۔ دیکھو دُگانہ۔ دو گز زمین۔ (کنایۃً) قبر کی زمین (شعور)
ہو نہ محتاج کفن مقدوریاں اتنا تو ہو۔ لیجئے دو گز زمیں اے آسماں اتنا تو ہو۔
دو گز کفن دینا۔ کفن کے لئے دو گز کپڑا دینا۔ (رند) راحت سوائے ایذا اہل
ولن نہ دینگے۔ مرجاؤں گا تو مجھکو دو گز کفن نہ دینگے۔ دوگونہ (ف۔ واؤ غیر
ملفوظ) صفت۔ دو قسم کا سہ حسرتِ خوبی تقدیر سحر کا کھٹکا۔ صدمہ رنج پہ شب
وصل دوگونہ ہوگا۔ دو گھڑی۔ تھوڑی دیر۔ (امیر) بہار لالہ و گل دو گھڑی تو
دیکھ لینے دے۔ ابھی نرگس نے اُو کچھیں چمن میں آنکھ کھولی ہے۔ دو گھڑی بجنا۔
رات کے دو بجے کا گھنٹہ بجنا یا توپ چلنا۔ (منیر) تم دو گھڑی کے بجتے ہی
جاتے ہو اپنے گھر۔ آ ملتا ہے روز نحس گھڑی دو گھڑی کے بعد۔ دو گھڑی دن رہنا
تھوڑا سا دن باقی رہنا۔ دو گھڑی دن رہے۔ اُسوقت جب تھوڑا سا دن
باقی رہے۔ دو گھڑی رات باقی رہنا۔ تھوڑی سی رات باقی رہنا۔ دو گھڑی کا
تڑکا۔ صبح کاذب۔ آفتاب نکلنے سے پہلے کا وقت۔ دو گھڑی کی واہ واہ۔ تھوڑی
دیر کی تعریف۔ (فقرہ) دو گھڑی کی واہ واہ کے واسطے اتنا بڑا کام بے سمجھے بوجھے
کر گزرنا کونسی دانائی کی بات ہے۔ دولتّی۔ مونث۔ (واؤ غیر ملفوظ) چوپائے کا
دونوں ٹانگیں اُٹھا کر لات مارنا۔ دولتّی پھینکنا۔ متعدّی۔ لات مارنا۔ لات
چلانا۔ دولتّی جھاڑنا۔ دولتّی چلانا۔ دولتّی مارنا۔ لاتیں مارنا۔ لاتیں چلانا۔
دو لڑا۔ مذکر۔ دو لڑ کا ہار۔ دُہرا بنا ہوا تاگا۔ دو لڑتے ہیں تو ایک گرتا ہے۔
مثل۔ جب دو آدمی لڑیں اور ایک زک اُٹھائے تو زک اُٹھانے والے کی تسکین
کے لئے بولتے ہیں۔ دو لگانا۔ (کنایۃً) دو پاپوشیں مارنا۔ (داغ) اے شیخ
جو بتائے مئے عشق کو حرام۔ ایسے کو دو لگائیے بھگو کر شراب میں۔ دو ماہہ
(ف۔ واؤ غیر ملفوظ) مذکر۔ دو مہینے کی تنخواہ۔ (انیس) انعام میں ملے گا

دو

دوماہہ سیاہ کو۔ دومٹ۔ (ھ۔ دو مٹّی) مونث۔ وہ اراضی جس میں ریت اور
مٹّی ملی ہو۔ دومغزہ۔ (ف۔ واو غیر ملفوظ) صفت (کنایۃً) فربہ۔ قوی۔ دو مُلّا
میں مُرغی حرام۔ مثل۔ دو ہم دعوئی اور ہم پیشہ آدمیوں میں کام بگڑجاتا ہے۔ دو
آدمیوں کی بحث و تکرار سے اصل مطلب فوت ہوجاتا ہے۔ دومنزلا۔ (واو غیر ملفوظ)
مذکر۔ دومنزل کا مکان۔ (ناظم) نشیمن اُس کا سُویدا ہے اور منظر چشم۔ مکان ہے
آپ کے لائق دومنزلا دل کا۔ دومُنہا۔ مذکر۔ (واو غیر ملفوظ) دومُنہہ کا سانپ۔
اِسکو دومُنہی اور دومُوہی بھی کہتے ہیں۔ دومُوہی رسّی۔ (عو) (واو اول غیر ملفوظ)
دومُنہہ کا سانپ (جانصاحب) دوموہی رسّی ڈسے اُنکے دونوں ہاتھوں کو۔
موہی جان کے وہ مجھکو مار لیتی ہے۔ دومُنہہ ہنس لینا۔ تھوڑا سا ہنس لینا۔ (رنگین)
چار میں بیٹھ کے ہنس لیتی ہوں دومُنہہ میں بھی۔ جی میں خوش ہوتی ہوں ہر دم
کی ملاقات سے کم۔ اِس جگہ دو دو مُنہہ ہنس لینا بھی مستعمل ہے (شوق) یہاں ٹھہرے
کبھی وہاں ٹھہرے۔ دو دو مُنہہ ہنس لئے جہاں ٹھہرے۔ دومیانوں میں ایک
چھری۔ (عو) دو عورتوں میں ایک مرد کی نسبت بُولتی ہیں۔ (جانصاحب)
اوہی دیوانے ہوئے ہو اجی کیا کرتے ہو۔ دو میانوں میں بھلا ایک چھری سُنتے ہو
دو میں تیسرا آنکھوں میں ٹھیکرا۔ مثل۔ اجنبی آدمی مُخل صحبت ہوتا ہے۔ دونالی
(واو غیر ملفوظ) مونث۔ وہ بندوق یا چقماق جس میں دو نالیں ہوتی ہیں۔
دونالی چھتیانا۔ دونالی بندوق چلانے کی غرض سے چھاتی پر رکھنا۔ (فقرہ)
میری صورت دیکھکر اُس نے دونالی چھتیائی۔ دونوالے۔ دو لقمے۔ تھوڑی سی
خوراک۔ (داغ) بلانوش محبت سیر ہوتے ہیں کہیں اس سے۔ غم دنیا و دیں اُنکے
لئے بس دو نوالے ہیں۔ دونوں۔ حرف عطف۔ ہر دو یہ لفظ بغیر نون آخر لکھنا
غلط ہے شعرا نے یوں کے قافیہ میں استعمال کیا ہے۔ دونوں آنکھیں برابر ہیں۔
مقولہ۔ اُس جگہ بُولتے ہیں جہاں یہ کہنا مقصود ہو کہ دو فریقوں میں ترجیح کی
کوئی وجہ نہیں ہے۔ دونوں پلے برابر ہونا کسی طرف کمی بیشی نہونا۔ دونوں ٹانگوں میں
سر کردینا۔ (کنایۃً) سزا دینا۔ ٹھیک بنانا۔ دونوں جہان سے کھونا۔ دین

دو

دنیا کہیں کا نہ رکھنا۔ دونوں جہان میں بھلا ہو۔ دعا۔ دین دنیا میں بہتری ہو۔
(حسرت) گر اُسکو ملا دست مجدد سے۔ اُسکا۔ دونوں ہی جہان میں بھلا ہو۔ دونوں دین سے
گئے پانڈے حلوا ملا نہ مانڈی۔ مثل کہیں ٹھکانا نہیں رہا۔ دیکھو پانڈے۔ دونوں
طرف۔ ہر دو جانب۔ دونوں میٹھے۔ جب دو طرح یا ہر حالت میں فائدہ ہو اُسوقت
کہتے ہیں۔ (فقرہ) امیر کے مُنہہ چڑھے قیصر ہند کے مورد عنایات بقول شخصے
اُن کے دونوں میٹھے۔ دونوں وقت ملنا۔ لازم۔ رات اور دن کا ملنا یعنی شام ہونا۔
جُھٹ پٹا ہونا۔ عورتوں میں اُسوقت لیٹنا منحوس خیال کیا جاتا ہے (ناسخ)
دو وقت مل رہے ہیں پھنساؤ نہ مُرغ دل۔ لٹکا دُ زلف کو نہ سر شام دوش پہ
(جرأت) ہوئے بال زلفوں کے رُخ روشن پہ ملتے ہیں۔ دلِ بیمار ٹک اُٹھ
بیٹھ دونوں وقت ملتے ہیں۔ دونوں وقت ملے۔ شام کے وقت۔ جھٹپٹے میں
مغرب کے وقت۔ دونوں ہاتھ سے تالی بجتی ہے۔ دونوں طرف سے لڑائی
ہوا کرتی ہے۔ جبتک دونوں فریق خواہشمند نہ ہوں لڑائی نہیں ہوتی۔
(رنگین) یہ سچ ہے بجتی ہے بس دونوں ہاتھ سے تالی۔ جو وہ نہ آئے تو میں بھی
نہیں بُلانے کی۔ دونوں ہاتھ سے سلام کرنا۔ نہایت تعظیم کرنا۔ بیزاری
اور دست برداری ظاہر کرنے کے لئے دونوں ہاتھوں سے سلام کرتے ہیں (داغ)
آزمایا ہے مُدام آپ کو بس بس اجی بس۔ دونوں ہاتھوں سے سلام آپکو بس
بس اجی بس۔ دونوں ہاتھوں سے سلام لینا۔ کبھی عاجزی ظاہر کرنے کیلئے
اور کبھی چھیڑ چھاڑ کے لئے مستعمل ہے۔ (داغ) وہ چھیڑ چھاڑ کی مجھ سے مُدام لیتے
ہیں۔ کہ دونوں ہاتھوں سے میرا سلام لیتے ہیں۔ دونوں ہاتھوں سے کلیجا تھامنا
کمال ضبط کرنا۔ یا کمال صبر کرنا کی جگہ (ناسخ) نالے سنتا ہوں دل ناکام کے۔
دونوں ہاتھوں سے کلیجہ تھام کے۔ دونیم۔ (ف) دو ٹکڑے۔ دو پارہ۔ (محسن)
کئی باتیں ملنداِئی ستیم۔ غلط کہکے میرا ہوا دل دونیم۔ دوورقہ۔ (ف) مذکر
دو ورق۔ دو ورق کی کتاب۔ (شور) غافل رہے بشر نہ کبھی انقلاب سے۔
مطلب یہ ہے دو ورقہ لیل و نہار سے۔ دوورقی۔ مونث۔ دو ورق کی کتاب

دو

چھوٹی سی کتاب : (عمر) فرج قبل۔ دو ورقی کا سبق پڑھنا۔ لازم (بازاری) جماع کرنا۔ عیاشی کرنا۔ دو وقت ملنا۔ دیکھو دونوں وقت ملنا۔ دو وقتہ۔ دونوں وقت۔ (فقرہ) وہ دو وقتہ سیر کے لئے جایا کرتے ہیں۔ دو وقتی اذان۔ صبح شام کی اذان۔ (بحر) فریاد کر رہے ہیں دو وقتی اذاں نہیں۔ تکلیف مجھکو دیتی ہے صبح و مسا نماز۔ دوہا۔ دُوہرا۔ (ہ) مذکر۔ چوپائی۔ ہندی نظم کی بیت۔ دو ہاتھ۔ دو ہاتھ کے فاصلے سے۔ قریب۔ (امیر) دو ہاتھ جب کنارا ہو دیر اُس میں کیا لگے۔ ہم پیر کر شراب سے کوثر میں جا لگے۔ دو ہاتھ اُچھلنا۔ دو دو ہاتھ اُچھلنا۔ (دل اور کلیجے کے لئے) کمال تڑپنا۔ بیتاب ہونا۔ (مصحفی) شب جو دل دو دو ہاتھ اُچھلے تھا۔ وجد تھا یہ کہ حال تھا کیا تھا! خوشی یا طیش کی حالت ظاہر کرنے کے لئے استعمال میں ہے۔ (محسن) پہنچا ہے بُراق تک جو نام۔ دو ہاتھ اُچھل پڑا ہے خامہ۔ دو ہاتھ چلنا۔ تھوڑی سی لڑائی ہونا۔ (امیر) ابلیس اُدھر تھکا تو مرا دل اِدھر تھکا۔ دو ہاتھ چل کے رہزن و راہی میں رہ گئی۔ دو ہاتھ کا کلیجا ہو جانا۔ (کنایۃً) حوصلہ بڑھ جانا۔ ہمت بڑھ جانا۔ (میر) تم نے گردن میں جو ڈالے دستہائے نازنیں۔ دیکھئے دو ہاتھ کا میرا کلیجا ہو گیا۔ دو ہاتھ کی رسّی۔ (کنایۃً) پھانسی۔ (شوق قدوائی) عداوت اگر جان کے ساتھ کی تو قسمت میں رسّی ہے دو ہاتھ کی۔ دوہاجُن۔ صفت۔ بیوہ عورت جس نے دوسرا نکاح کر لیا ہو۔ (واو غیر ملفوظ ہے) دوہاجو۔ ہندی میں دُہاج یا دِہاجو۔ صفت۔ مذکر (عو) رنڈوا مرد جو دوسری شادی کرے۔ واو دوتّڑ غیر ملفوظ ہے۔ دوہتّڑ۔ (واو غیر ملفوظ) مذکر۔ دونوں ہاتھ ایک ساتھ اپنے منہ اور سینے پر یا دوسرے کے منہ اور سینے پر مارنا۔ (مارنا۔ جڑنا کے ساتھ) (جرأت) کیا کہا پیغامبر نے یہ تو مرے مشتاق سے۔ مر گیا بس دلبہ اپنے جو دو دوہتّڑ مار کے سہ دیا نامہ سید انشا تو اُس نے۔ دوہتّڑ جڑا اک سر نامہ بر پہ۔ دُوہر۔ (ہ۔ واو غیر ملفوظ) مونث ۱۔ دُہری چادر۔ دولائی ۲۔ وہ اراضی جس میں دو فصلیں ہوتی ہوں ۳۔ دریا کی قدیم تہ۔ دوہرا۔ (ہ) مذکر ۱۔ دُلائی ۲۔ ہندی بیت ۳۔ صفت۔ خمیدہ۔ معنی نمبر ۳ میں

دَوا

واو غیر ملفوظ ہے۔ دو ہو جانا۔ دو ٹکڑے ہو جانا۔ قتل ہو جانا۔ (ذوق) فساد اسی کا یہ سب ہے ابھی فرو ہو جائے۔ کہیں شریر جو تیغ دو دم سے دو ہو جائے۔ دوئی۔ (ف۔ واو غیر ملفوظ) مونث ۱۔ وحدت کی ضد۔ دو سمجھنا۔ شرکت۔ غیریت۔ (شرف) یکرنگ سب تھے دل میں کسی کے دوئی نہ تھی۔ ایسی کسی جہان میں محفل ہوئی نہ تھی۔ دوئی ڈالنا۔ لڑائی کرا دینا۔ بگاڑ ڈال دینا۔ اَن بن کرا دینا۔ (رشک) ڈالی لگا لگا کے دوئی جس نے بیچ میں۔ اُس دشمنِ خدا کا بُرا ہو خدا کرے۔ دُوئی کا پردہ اُٹھ جانا۔ غیریت مٹ جانا۔ (صبا) اُٹھ گیا دل سے دُوئی کا پردہ۔ چھپ کے اب آپ کہاں جائیے گا۔

دُوا۔ مذکر ۱۔ تاش کا وہ پتّا جس میں دو نشان ہوں۔ دُکّی ۲۔ قماربازی کے ایک داؤں کا نام۔

دَوا۔ (ع) میں دواء بمعنی اُس شے کے ہے جس سے علاج کیا جائے۔ اَدْوِیہ۔ جمع۔ اور بغیر ہمزہ بمعنی بیماری ہے۔ فارسیوں نے ہمزہ حذف کر کے بمعنی درمان رکھا۔ مونث۔ دارو۔ درمان۔ علاج۔ معالجہ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) دوا آنا۔ دوا معلوم ہونا۔ (امیر) پوچھتا میں جو مسیحا کہیں مجھکو ملتے۔ دردِ دل کی بھی تمھیں کوئی دوا آتی ہے۔ دواءُ المِسْک۔ (ع) ایک معجون مقوی قلب کا نام۔ دوا بنانا۔ ترکیب کے مطابق دوا تیّار کرنا۔ (انیس) ہر صبح میں پی لونگی دوا آپ بنا کر۔ دواخانہ۔ مذکر۔ شفا خانہ۔ وہ کمرہ یا الماری جس میں دوائیں رہتی ہیں۔ دواپذیر۔ (ف) صفت۔ دوا کا اثر قبول کرنے والا۔ (رشک) دردِ دل حزیں نہیں ہرگز دواپذیر۔ دوا چلنا۔ دوا کا اثر ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو دعا چلنا۔ دوا دارو۔ دوا درمن۔ علاج۔ معالجہ۔ تیمارداری سے فکر کی دردِ جگر کی جو دوا دار کی۔ اے شرف بے اثری حل ہوئی تاثیر نہ کی۔ دوا راس آنا۔ دوا راس ہونا۔ (عو) دوا کا موافق ہونا۔ (بحر)

تھوڑی سی شراب پی لوں جو قاضی کا حکم ہو۔ بیمار رند ہوں یہ دوا مجھکو راس ہے (داغ) زہر کھاتے ہیں تنگ آکر ہم۔ یہ دوا آئے دلکو راس کہیں۔ دوا کا منھ نہ دیکھنا۔ دوا دارو سے قطعًا پرہیز و نفرت کرنا۔ (آتش) مرگئے پر نہ اثر حبّ شفا کا دیکھا۔ دردمندوں نے ترے منھ نہ دوا کا دیکھا۔ دوا کو نہ ملنا۔ دوا کے لئے نہ ملنا۔ دوا کے لئے میسّر نہ ہونا۔ لازم کسی چیز کا بالکل دستیاب نہ ہونا۔ ذرا نہ ملنا۔ (راسخ) کہاں سے لاؤں رقیبوں کے واسطے غمِ عشق۔ یہ وہ غذا ہے کہ ملتی نہیں دوا کے لئے۔ (رشک) واہ کیا میرے مسیحا کی مسیحائی ہے۔ کہ میسّر نہیں بیمار دوا کی خاطر۔ دوا لگنا۔ (عو) دوا کا اثر کرنا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے (رنگین) گھل گھل کے تیرے دل ہی میں آخر کو مرگیا۔ بیا غم کو تیرے نہ کوئی دوا لگی۔ دوا نکالنا۔ تدبیر نکالنا۔ علاج نکالنا۔ (داغ) درد مندوں کو قتل کرتے ہو۔ واہ اچھی دوا نکالی ہے۔ دوا نکلنا۔ لازم۔ دوائی۔ (یہ لفظ متاخرین فارسیوں نے بنایا ہے) (عو) مونث۔ علاج۔ دوا۔ (بحر) مرضِ منتظری جائے اگر آئے اجل۔ مجھکو گھر تا اسکے آنکھوں کی دوائی ہو جائے۔ (جان صاحب) وہ دوائی دے آج ہی یہ پیٹ۔ وائی صدقے ترے نثار گئے۔

دَوابّ۔ (ع۔ دابّہ کی جمع)۔ مذکر۔ چوپائے حیوان۔ مویشی۔ جیسے گھوڑے۔ گدھے۔ اونٹ وغیرہ۔

دوات۔ (ع) مونث۔ سیاہی رکھنے کا ظرف۔ بعض لوگ دال کے بعد غلطی سے الف لکھتے ہیں۔ (اسیر) میں وصفِ زلف دمِ گریہ لکھ نہیں سکتا شمولِ اشک سے پھیکی دوات آتی ہے۔ دوات چلانا۔ دوات کی روشنائی کو حرکت دینا۔

دُوادَشی۔ (ہ) مونث۔ اجالے پاکھ کی بارھویں تاریخ۔

دوادِوش۔ دوادوی۔ (ف) دوادو۔ بروزن ردارد۔ ہر طرف دوڑنا پے درپے) مونث۔ دوڑ دھوپ۔ کوشش۔ سعی۔ (تسلیم) وحشت میں کمی ہوئی نہ کچھ بھی۔ یاروں نے بہت دوادوش کی۔

دَوّار۔ (ع) صفت۔ بہت گردش کرنیوالا۔ دورہ کرنیوالا۔ (جلال) بیٹھیں گے جو اس گنبدِ دوّار کے نیچے۔ تو یار ہی کے سایۂ دیوار کے نیچے۔

دُوار۔ دُوارا۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) دیکھو دروازہ۔ آستانہ۔ چوکھٹ۔ مقام جیسے ٹھاکر دوارا۔ گرو دوارا وغیرہ۔

دوازدہ۔ (ف۔ بضم اول و سکون چارم) صفت۔ ۱۲۔ دوازدہ امام۔ دوازدہ مقام۔ دیکھو بارہ۔ دوازدہم (ف) صفت بارھواں حصّہ۔ بارھویں چیز۔

دِوال۔ (ہ) (عو) صفت۔ دینے والا۔ (میر) ع۔ جو سو پری کو جان کب ہیں دوال ہم۔ دوال نہیں (ہندو) نادہند ہے۔

دُوال۔ (ف۔ بضم اول) مونث۔ تسمہ۔ رکاب کا تسمہ۔ وہ تسمہ جس سے نقّارہ بجاتے ہیں۔ دوال بند صفت۔ سپاہی۔ دُوالی۔ (ف) صفت۔ وہ سپاہی جو چمڑے کا تسمہ لگائے ہو۔

دِوالا۔ (ہ۔ بکسر اول۔ اصل میں دیوا۔ چراغ۔ آلا۔ طاق۔ پہلے دستور تھا کہ جب کسی شخص کو ٹوٹا آتا تھا وہ دن کو اپنی دکان میں چراغ جلا دیتا جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ اس کے یہاں دوالا ہوگیا۔ اب کچھ نہیں رہا) مذکر۔ اداے قرض کی ناقابلیت۔ ساہوکاروں کے روپے کی تباہی او بربادی۔ خسارہ۔ ٹوٹا۔ دوالا نکالنا۔ دوالا نکال دینا۔ متعدی۔ ساہوکاروں کا اپنے زر و مال کا نقصان ظاہر کرنا۔ نقصان واقعی ہو یا فرضی۔ دوسرے کا مال مارنے کے لئے ناداری کا اظہار کرنا۔ زیر بار کرنا۔ دوالا نکلنا۔ دوالا نکل جانا۔ لازم۔ کیا تیرے لعلِ لب کو خریدے گا جوہری۔ بیعانہ ہی میں اسکا دوالا نکل گیا۔ (کنایۃً) مطلق نقصان ہونا۔ (جرأت) داغ بر دل جو ترا چاہنے والا نکلا۔ تو چراغان دلی کا دِوالا نکلا۔ دِوالیا۔ مذکر۔ ٹٹ پونجیا۔ نادار۔ مفلس۔ وہ شخص جسکا دوالہ نکل جانے کے سبب کاروبار بند ہو گیا ہو۔

دِوالی

دِوَالی ۔ (ہ ۔ بروزن ہلالی ۔ دیو آ چراغ ۔ بالنا ۔ جلانا) مونث ۔
ہندوؤں کا ایک مشہور تیوہار کاتک کی پندرہ تاریخ کو ہوتا ہے جس میں
لچھمی کا پوجا کرتے اور کثرت سے چراغ جلاتے اور علی الاعلان
قمار بازی کرتے ہیں ۔ (ناسخ) ہجوم رکھتے ہیں جانباز یوں ترے آگے ۔
جواریوں کا دِوالی کے جیسے جمگھٹ ہو ۔ دِوالی بھرنا ۔ دِوالی کا پوجا کرنا
اور مٹھائی چڑھانا ۔ (بحر) دِوالی اُس نے بھری جان پوج بیٹھے ہم ۔
چراغ گور ہمارا دیا ہے جمگھٹ کا ۔ دِوالی کی گھِیا ۔ وہ چھوٹا مٹی کا
ظرف جس کو دِوالی میں رنگین بناتے ہیں ۔
دِوالیں ۔ مونث ۔ (عو) انگیا کی کٹوریوں کے نیچے کے ٹکڑے ۔
دَوام ۔ (ع بفتح اوّل) مذکر ۔ ہمیشہ رہنا ۔ ہمیشگی ۔ (ناسخ) یوں ہی
سمجھو دوام خلقت کا ۔ محض بہتان ہے قیامت کا ۔ ہمیشہ ۔ مُدام ۔
دوامی بند وبست ۔ مذکر ۔ وہ زمین کا انتظام جو سرکار کی طرف سے
ہمیشہ کے واسطے ایک ہی دفعہ کر دیا جائے ۔
دَوال ۔ (بروزن رواں) صفت دوڑتا ہوا ۔ بھاگتا ہوا ۔ حیران
سرگرداں ۔ جیسے رواں دواں پھرنا ۔
دِوَانہ ۔ (عو) مذکر ۔ (صحیح دیوانہ)
دَواوین ۔ (ع) مذکر ۔ دیوان کی جمع ۔ دوایر ۔ (ع) مذکر ۔ دایرہ کی جمع
دُوب ۔ (ہ ۔ بروزن خوب) مونث ۔ ایک قسم کی باریک نرم اور عمدہ گھاس
دُوبدُو ۔ (ف ۔ بروزن روبرو) مقابل ۔ آمنے سامنے ۔ (جان صاحب)
دو بدو مجھسے کہیں آکے وہ اب بات کرے ۔ دو بدو بات کرنا ۔ آمنے سامنے
بات کرنا ۔ روبرو بات کرنا ۔ دُو بدُو کرنا ۔ بحث کرنا ۔ تکرار کرنا (ذوق)
مزہ بتاتا ہے کو جو بلبل سے دُو بدُو کرتے ۔ کہ گل تمہاری بہاروں میں آرزو
کرتے ۔ دو بدو ہونا ۔ لازم ۔ مقابل ہونا ۔ (درد) اُٹھائے ہاتھ فلک
دُہائی سے کینے سے ۔ داغ کہ ہو دُو بدُو کینے سے آمنے سامنے ہوکر

دُوْدَہ

ایک کا دوسرے سے لڑائی لڑنا ۔ (فقرہ) آج اُن سے دُو بدُو ہوئی ۔
دُوبھر ۔ (ہ) صفت ۔ مشکل ۔ دشوار ۔ ناگوار ۔ (راحت) جینا اس
بچے کے رونے سے نہیں دم بھر مجھے ۔ کھوجڑے پیٹے نے جینا کر دیا
دوبھر مجھے ۔
دُوت دَبک ۔ (ہ) مونث ۔ ڈانٹ ڈپٹ ۔ (فقرہ) تم ہر وقت
دوت دبک بتایا کرتے ہو اس سے کیا فائدہ ۔ دُوت دَبک بتانا ۔ دُوت
دَبک کرنا ۔ ڈانٹنا ۔ سرزنش کرنا ۔
دُوج ۔ (ہ) مونث ۔ (ہندو) ہندی مہینے کی تقسیم دو حصوں میں
کی گئی ہے ہر حصّے کو پاکھ کہتے ہیں ۔ ایک پاکھ پندرہ دن کا ہوتا ہے ۔ ہر پاکھ
کی دوسری تاریخ کو دُوج کہتے ہیں ۔ رویتِ ہلال اُجالے پاکھ کی دُوج
کو ہوتی ہے ۔ (آتش) تمہاری ابروئے کج پہ تھا دُوج کا دھوکا سیاہ
ہوتا اگر عید کا ہلال ہوتا ۔
دُوخت ۔ (ف) مونث ۔ سلائی ۔ سیون ۔
دُود ۔ (ف) مذکر ۔ دُھواں ۔ بھاپ ۔ دودِ جگر ۔ دودِ دل ۔ (ف)
مذکر ۔ کنایتہً آہ ۔ دُودی ۔ (ع) صفت ۔ (اصطلاح طب) ایک قسم کی
نبض کی چال ۔ جس طرح دھواں سرد ہوتا کمزور ہوتا اور بتدریج کم ہوتا
جاتا ہے ۔ اُسی طرح دم نکلتے وقت نبض بیمار کی حالت ہوتی ہے اس وقت
کی نبض کو دودی کہتے ہیں ۔ یعنی کیڑے کے رینگنے سے تشبیہ دیتے ہیں
کہ عربی میں کیڑے کو دود کہتے ہیں ۔ دودی جہاز ۔ مذکر ۔ اسٹیمر ۔
دُودمان ۔ (ف) مذکر ۔ خاندان ۔ قبیلہ ۔ کُنبہ ۔ دُودمان اور خاندان
میں وہ لوگ شامل ہوتے ہیں جن سے نسل چلے ۔
دُودَہ ۔ (ف ۔ بروزن گُودا) مذکر ۔ کاجل ۔ (آتش) خط لکھونگا
یارِ سیم اندام کو میں اے قلم ۔ روشنائی میں ہو دودہ
روغنِ اکسیر کا ۔

دودھ

دُودھ ۔ (ھ) مذکر۔ شیر۔ (اوٹنا۔ اُبلنا وغیرہ کے ساتھ)۔ درخت یا کسی چیز کا گاڑھا سفید عرق جیسے گُولر کا دودھ۔ آٹے کا دودھ۔ دودھ اُتارنا۔ متعدی۔ دودھ اُترنا۔ لازم (عو) دودھ پلانے وقت چھاتیوں میں دودھ بھر آنا۔ دودھ چھاتیوں یا گائے بھینس وغیرہ کے تھنوں میں آجانا۔ (فقرہ) ابھی بکری کے تھنوں میں دودھ نہیں اُترا۔ انا کو غذا تو رات سے ملی نہیں دودھ کہاں سے اُترے۔ دودھ اُگلنا۔ بچے کا دودھ ڈالنا۔ دودھ اور چھاچھ دونوں سفید ہوتے ہیں۔ مثل۔ صرف ظاہری حالت کا اعتبار نہیں۔ تمیز کرنی چاہیے۔ دودھ بچا کر۔ (عو) دودھ کا رشتہ بچا کر۔ (فقرہ) دودھ بچا کر شادی کردو۔ دودھ بخشنا۔ دودھ پلانے کا حق معاف کرنا۔ (انیس) دیکھو کیسے رکھتی ہوں جو آزردہ ہوئے شاہ۔ تو دودھ نہ بخشوں گی نہ بخشوں گی میں واللہ۔ دودھ بڑھانا۔ متعدی۔ بچے کا دودھ چھڑانا۔ (میر حسن) وہ گُل جبکہ چوتھے برس میں لگا۔ بڑھایا گیا دودھ اُس ماہ کا۔ دودھ بڑھائی۔ مونث۔ ایک تقریب جسمیں لڑکوں کو دودھ پینے سے باز رکھتے ہیں۔ اور پھر نہیں پینے دیتے۔ (اوج) آب پیکاں سے ہوئی دودھ بڑھائی جس کی۔ خیمہ سے پیٹ کے سرہاں نکل آئی جس کی۔ دودھ برھنا۔ لازم! دودھ زیادہ ہونا! دودھ چھُوٹنا۔ دودھ سے باز رہنا۔ دودھ بھاتی مونث (ہندو)! دودھ چاول! چوتھی کی ایک رسم جس میں دولھا کو کھیر کھلاتے ہیں۔ دودھ بھائی۔ (ہندو) برادر رضاعی۔ دودھ بھر آنا۔ بچے کی ماتا یا محبت کے باعث چھاتیوں میں دودھ اُتر آنا۔ مادری محبت کا جوش ہونا۔ دودھ بھری کٹوریاں۔ مونث۔ (اطفال) دودھ بھری چھاتیاں۔ دودھ بہن۔ (ہندو) مونث۔ وہ لڑکی جس کی ماں کا دودھ پیا ہو۔ رضاعی بہن۔ دودھ پڑنا۔ اناج میں رس پڑنا۔ بالی میں رس پیدا ہو جانا! (عو) چیچک کے دانوں میں پیپ پڑنا۔ دودھ پلانا۔ بچے کو شیر دینا۔ دودھ چُسانا۔ چھاتی منہ میں دینا۔ دودھ پلائی۔ مونث۔ دایہ! وہ نقدی جو دولھا کو دلھن کے گھر سے ساچق کے روز آتی ہے۔ یا دلھن کے رشتہ دار اس نام سے دیتے ہیں۔ دودھ پو

دودھ

(ھ) مذکر۔ دھن دولت۔ آل اولاد۔ دودھ پوت والی۔ مونث۔ آل اولاد والی۔ دھن دولت والی۔ صاحب نصیب۔ دودھ پھاڑنا۔ دودھ کے اجزا جدا کرنا۔ کسی دوا کے ذریعہ سے دودھ کا پانی الگ کر دینا۔ دودھ پھٹنا۔ لازم۔ دودھ سے پانی اور اُس کی دُہنیت کا علٰحدہ ہو جانا۔ دودھ پیتا۔ مذکر! گود کا بچہ۔ ننھا بچہ۔ شیر خوارہ! صفت۔ بھولا۔ ناتجربہ کار۔ ناسمجھ۔ نادان۔ (فقرہ) میں دودھ پیتا بچہ نہیں جو ایسے فقروں میں آجاؤں۔ دودھ پیتے روپے۔ مذکر۔ کھرے کھرے روپے۔ بے چوکھوں روپے۔ نقد روپے۔ وہ روپے جو کچھ فائدے کے ساتھ ملیں دودھ پینا۔ شیر نوشیدن کا ترجمہ۔ (آتش) ساقی معاف رکھ مجھے ساغر کسی مست کے کیا پیے وہ دودھ جو پی کر اُبل چلے۔ بچے کا دودھ پینا۔ (جان صاحب) ہو گیا شیطان ہے مردود پیکے میرا دودھ۔ اوس انا میں ہو میرے دودھ کی تاثیر نوج۔ ایسے محل پر جہاں معنی نمبر ۲ کا پہلو قابل مضحکہ ہو دودھ پینا کی جگہ "دودھ کھانا"۔ "دودھ استعمال کرنا" بول چال میں فصیح ہیں۔ جہاں ذم کا پہلو نہو وہاں دودھ پینا ہی فصیح ہے۔ دودھ پینے کی رقم۔ وہ رقم جو مانجے کی تقریب کے موقع پر دلھن والوں کی طرف سے دولھا کو دیجاتی ہے۔ دودھ جاتا رہنا۔ دودھ خشک ہو جانا (جان صاحب) لگ گئی کسکی نظر بھر پڑیں میں کیا کہوں۔ دودھ ہی جاتا رہا چھاتی میں کنکر ہو گیا۔ دودھ جلنا۔ دودھ کا خشک ہو جانا۔ دودھ چڑھ جانا۔ دودھ چڑھ جانا۔ لازم۔ دودھ چھپا لینا۔ جب گائے یا بھینس یا بکری دوہتے وقت تھنوں میں سے دودھ اوپر کو چڑھا جاتی ہے تو کہتے ہیں دودھ چڑھا گئی۔ دودھ چڑھنا۔ لازم! دودھ خشک ہونا۔ دودھ جذب ہونا! دودھ کا چھاتیوں میں کثرت سے جمع ہونا جس طرح بچے کے مرجانے یا دودھ چھڑا دینے کے بعد چھاتیاں دودھ جمع ہونے سے تن جاتی ہیں۔ دودھ چھٹانا۔ دودھ چھوڑانا۔ متعدی۔ (دیکھو دودھ بڑھانا) دودھ چھٹنا۔ لازم۔ (انیس) صغرا دیکھو دودھ بھی اُسکا چھٹا نہ تھا۔ دودھ خشک ہونا۔ چھاتی کا دودھ خشک ہونا۔ دودھ دوہنا۔ متعدی! دودھ نکالنا۔ دودھ کی دھار نکالنا۔ دودھ دکھنا۔ متعدی

دودھ

دودھ کی بُرائی بھلائی جانچنا۔ دودھ دیا مینگنیوں بھرا۔ (عو) مثل۔ جب کوئی اچھی چیز ملے اور اُس میں کوئی عیب ہو تو یہ مثل بولتی ہیں۔ دودھ دینا۔ فارسی شیر دادن کا ترجمہ۔ متعدی۔ دودھیل ہونا۔ دودھ بلی ہونا۔ دودھ پلانا۔ دودھ فروخت کرنا۔ دودھ بیچنا۔ (طنزاً) بیکار آدمی سے کہتے ہیں۔ دودھ ڈالنا۔ بچّے کا دودھ پی کر گرا دینا۔ دودھ سا۔ صفت۔ (کنایۃً) نہایت سفید۔ دودھ سے دُھویا پڑا ہے۔ بہت صاف ہے۔ دودھ سُوکھ جانا۔ دودھ خُشک ہوجانا۔ دودھ کا جلا چھاچھ پھُونک پھُونک کر پیتا ہے۔ مثل۔ اُسجگہ بُولتے ہیں جہاں کسی کو ضرر پہنچا ہو اور وہ ہر ایک سے خایف اور ترساں رہتا ہے ایک بار کا نقصان اُٹھانیوالا ذرا ذرا سے محل پر ضرر سے ڈرتا ہے۔ دودھ کا دودھ پانی کا پانی۔ مثل۔ پورا پورا انصاف۔ ٹھیک انصاف۔ اُسجگہ بُولتے ہیں جہاں کوئی شخص کسی شخص سے یا کوئی امر کسی امر سے آمیزش نہ کرے۔ (جلیل) سب کو دعویٰ ہے محبت کا جو لو تم تلوار۔ دودھ کا دودھ رہے پانی کا پانی ہوجائے۔ دودھ کا سا اُبال۔ جلد فرو ہوجانے والا جوش۔ وہ غصہ جو یک ہی دفعہ آکر اُتر جائے۔ جیسے دودھ کا سا اُبال آیا چلا گیا۔ (صبا) مجال ہے کوئی طوفان کو روک سکتا ہے۔ یہ جوشِ عشق ہے کچھ دودھ کا اُبال نہیں۔ دودھ کی بو مُنہ سے آتی ہے۔ ابھی بچہ ہے۔ ناسمجھ اور نادان ہے (رشک) دودھ کی بُو آتی ہے گویا دہان شیخ سے۔ دودھ کے دانت۔ مذکر۔ وہ ملایم دانت جو شیر خوارگی کے زمانے میں نکلتے ہیں۔ دودھ کے دانت نہیں ٹوٹے ہیں۔ ابھی تک کم عمر اور صغیر سن ہو۔ نادان بچہ ہے۔ (شوق قدوائی) بچپنا ہے مرے اشکوں سے جو رُخ چھُوٹے ہیں۔ دودھ کے دانت ابھی رستم کے نہیں ٹوٹے ہیں۔ دودھ کی سی مکّھی نکالکر پھینکدینا۔ کسی شخص کو باوجود قرابت داری کے اپنے یہاں سے خارج اور بیدخل کردینا۔ محض بیدخل اور بےتعلّق کردینا۔ (شاد) ہوئے جو شیر و شکر بھی تو دائے ناکامی۔ سمجھ کے دودھ کی مکّھی دیا نکال کے پھینک۔ دودھ کی طرح اُبھان آنا۔ (عو) (کنایۃً) بہت جوش آنا غصّے کا۔ دودھ کی مکّھی

دور

مونث۔ وہ مکّھی جو دودھ میں گر پڑے اور اُسے نکالکر پھینکدیں۔ (کنایۃً) وہ شخص جو دخیل ہونے کے بعد کسی صحبت سے خارج کیا گیا ہو۔ دودھ کٹ جانا۔ دودھ خشک ہوجانا۔ (انیس) اصغر کو جدا دُکھ ہو قلق ماں کو جدا ہو۔ گرمی کے سبب سے دودھ جو گھٹ جائے تو کیا ہو۔ دودھ مسہری۔ مونث۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ دودھ ملیدہ کھانا۔ (کنایۃً) عمدہ اور نرم کھانا کھانا۔ (شوق حافظ غلام رسول) شیخ کہاں سے شیخی اپنی مفت کے لقمے کھاتا ہے۔ دودھ ملیدہ کھاتے ہیں یا مست قلندر گھی کھچڑی۔ دودھ مُوت کرنا۔ (عو) بچّے کی پرورش اور خدمت کرنا۔ گُوہ موت کرنا۔ دودھ میں مکّھی کسی نے نہ چکھی۔ مثل۔ نالایق کو کوئی پسند نہیں کرتا۔ دُودھو۔ (عو) مونث۔ دودھ پلائی۔ دودھ والی۔ مونث (عو) گوالن۔ شیر فروش۔ گھوسن۔ وہ عورت جو بچہ کو دودھ پلاتی ہو۔ دایہ۔ دُودھوں نہاؤ پُوتوں پھلو۔ دعا۔ (عو) دھن دولت اور اولاد سے خوش رہو۔ صاحب اولاد ہو۔ مال و دولت کی فراوانی ہو۔ (قطعہ انشا) بیگمانی جو کیا جھُک کے سلام آتو کو۔ آغا مینلانے سُنائی اُسے یوں ہے آواز۔ پُوتوں پھلنا تجھے دودھوں نہانا ہو نصیب۔ بیاہ ہو سُونے کے سہرے سے تری عمر دراز۔ دُودھیا۔ (ھ) صفت۔ دودھ کا۔ پُر از شیر۔ سفید۔ جیسے دودھیا کتّھا۔ کچا۔ ہرا سبز۔ جیسے دودھیا سنگھاڑا۔ مذکر۔ ایک قسم کا پتھر۔ مذکر۔ ایک قسم کا نرم حلوا سوہن جس میں زیادہ دودھ ڈالکر ملایم کر لیتے ہیں۔ مونث۔ دودھ میں ملی ہوئی بھنگ۔ دودھیا کھاکھرا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔ دودھیل۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) صفت۔ دیکھو د دھیل۔ دودھنڈی۔ (ھ) مونث۔ ہانڈی جس میں دودھ دوہتے ہیں۔ دودھ کی ہانڈی۔

دور۔ (ع۔ بالفتح گرد پھرنا) مذکر۔ گرداگرد پھرنا۔ چرخ۔ گردش۔ چکر۔ کسی چیز کا دورہ کرتے کرتے اپنی ہی ذات پر ٹھہرنا اس طرح کہ تسلسل

دور

ہو جائے۔ ۳ چال۔ رفتار۔ روش۔ ۴ حاشیہ۔ کنارہ۔ حلقہ۔ گردہ۔ گھیر۔ جیسے شال کا دور۔ جلدی۔ نوبت۔ ۵ گرداگرد۔ ارد گرد۔ چاروں طرف۔ ۶ عرصہ۔ زمانہ۔ مدت۔ ۷ انقلاب زمانہ کا الٹ پلٹ۔ تغیر۔ تبدل۔ ۸ عہد۔ حکومت کا زمانہ۔ (سالک) خراب کوئے بتاں ہے خلقت یہیں سے باقی ہے رنج و راحت۔ سپہر گردش میں کرنہ جرأت کہ دور آیا ہے اب زمیں کا۔ ۹ حافظ کا قرآن شریف کو اس غرض سے پڑھنا کہ بھول نہ جائے۔ ۱۰ (اصطلاح نجوم) ایک ہزار ۳۰ سال شمسی کے عرصہ کا نام ہے۔ ۱۱ گھیر۔ (اسیر) کیفیت اہل بزم کو مستوں کی ہے نصیب۔ ہے دور جام دور تری پیشواز کا۔ ۱۲ ساغر کا گردش کرنا باری باری سے حاضرین جلسہ کے سامنے۔ ۱۳ پھیلاؤ۔ جیسے زخم کا دور۔ (اوج) بیٹے جاے صف آرا ہوسکے شقی فی الفور۔ پونچ گیا کئی فرسخ تلک سپاہ کا دور۔

دورِ آخر۔ (ف) مذکر۔ اخیر زمانہ۔ دورا دور۔ دور دور۔ دورا۔ ملکو۔ اقبال۔ حکومت۔ رواج۔ (بحر) بادہ نوشی کا زمانے میں کیا دورا دور۔ خم کے خم میں کوئی میخوار لئے جاتا ہے۔ (جلیل) مرے گلزار میں رنگِ خزاں کب تک جما رہتا کہ اِک دن فصل گل کا دور دورا ہو ہی جاتا ہے۔ اسجگہ دور دورے ہونا بھی مستعمل ہے۔ (راسخ) پھرتی ہے سپہر نظر میں چشم یار۔ ہو رہے ہیں دور دورے جام کے۔

دور آنا۔ ساغر شراب کا گردش کرتے کرتے باری باری سب کے قریب آنا۔ (غالب) مجھ تک کب انکی بزم میں آتا تھا دور جام۔ ساقی نے کچھ ملا نہ دیا ہو شراب میں۔ ۲ باری آنا۔ عہد آنا۔ دور باندھنا۔ حلقہ باندھنا۔ (بحر) میرے سر میں نہ رہا دردِ خمار اے ساقی۔ دور باندھا ترے ساغر نے کہ گنڈا باندھا۔ دور و تسلسل۔ مذکر۔ دیکھو دور نمبر ۲۔ (داغ) باز آیا نہ ستمگر ستم پیہم سے۔ ختم یہ سلسلۂ دور و تسلسل نہ ہوا۔ دور چلنا۔ ساغر کا باری باری سے ہر ایک کے سامنے آنا۔ (آتش) چشم مستانہ کی گردش کی تصور میں ہے دل۔ غفلت انجام ہے جب دور چلے ساغر کا۔ دور قدر ہونا۔ چڑھی بارگاہ ہونا۔ (آتش) فصل گل ہے شیشہ و پیمانہ کا ہے دور دور۔ خانقاہیں بند ہیں میخانہ کا دربار ہے۔ کسی چیز کا

دور

رواج عام ہونا۔ مانگ ہونا۔ وسعت ہونا۔ (بحر) کسی تقریر کے کُل کو یہ چھپتا ہے کون۔ کہ دور دور زمانے میں ہے دوشالوں کا۔ اسجگہ دور دورا ہونا بھی زبان زد ہے۔ دور کرنا۔ متعدی۔ دو شخصوں کا بیٹھکر باری باری سے ایک دوسرے کو قرآن سنانا۔ قرآن کا آموختہ پڑھنا۔ دور میں آنا۔ گردش میں آنا۔ (فقرہ) صراحی دور میں آئی۔ دور ہونا۔ زمانہ ہونا۔ (آتش) ایسا بھی کوئی دور ہو گردش سے فلک کی۔ وہ لوگ زیادہ ہوں جو جھک جاتے ہیں کم سے۔

دُور۔ (ف۔ معنی نمبر اول میں) مونث۔ ۱ بعید۔ فاصلے پر۔ ۲ علیحدہ۔ جدا۔ الگ۔ ۳ (کلمۂ نفرت) ہٹ۔ سرک۔ چل پیچھے۔ مثال کے لئے دیکھو صورت درگور (کنایۃً) دانشمند۔ دور اندیش۔ (فقرہ) آپ اُن کو احمق سمجھتے ہیں وہ بہت دور ہیں۔ ۴ دیکھو آپ سے دور۔ آپ کی جان سے دور۔ ۵ دشوار۔ (فقرہ) اُن سے کچھ دور نہیں کہ زہر کھالیں۔ دُور از حال۔ دیکھو آپ سے دور۔ (فقرہ) دور از حال ایک سال یہاں طاعون ایسا پھیلا کہ ہزاروں آدمی مر گئے۔

دُور اندیش۔ (ف) صفت۔ دور بین۔ انجام بیں۔ دور اندیشی۔ (ف) مونث۔ عاقبت اندیشی۔ عقلمندی۔ دانائی۔ دُور باش۔ (ف) مونث۔ ایک دو شاخہ نیزہ جو بادشاہوں کی سواری کے آگے لیکر چلتے تھے جسکو لوگ دیکھکر راستہ خالی کر دیتے تھے (محسن) چھیلے ہوئے دُور باش ادب کی۔ طوبے و بہشت عرش و کرسی۔ دور بھاگنا۔ نفرت کرنا۔ متنفر ہونا۔ الگ رہنا۔ پاس نہ پھٹکنا۔ وحشت پکڑنا۔ سعادت رشک دور بھاگے آئینہ رُویوں سے۔ خاک انکو پاسِ خاطرِ اہلِ وفا نہیں۔ دُور بیں۔ (ف) مونث۔ ۱ دور کی چیز دیکھنے کا آلہ۔ (امیر) ہر طرح محروم نظارہ سے رہ جاتے ہیں ہم۔ بام پر آتے ہیں وہ تو دور بیں ملتی نہیں۔ ۲ صفت۔ دور اندیش۔ فاصلے کی چیز دیکھنے والا۔ بیشتر نگاہ کی صفت میں مستعمل ہے۔ دُور بادہ۔ کلمۂ نفرت۔ (عو) خدا نہ کرے۔ بنصیب اعدا۔ نوج۔ (رنگین) زہر کر دیتی ہے وہ کھانے کو لڑ کر مجھ سے روز۔ آج سے میں ساتھ کھانا اُس کے کھاؤں دُور بادہ۔ دور پہنچنا۔ لازم۔ ۱ دور نکل جانا۔ دور چلا جانا۔

دُور

۲ درجۂ کمال کو پہنچنا۔ بلند پروازی کرنا۔ (محسن) نزدیکِ خدا حضور ہو پہنچے۔ اللہ اللہ دور پہنچے۔ (فقرہ) قانونی بحث میں آپ کی طبیعت دور پہنچتی ہے۔ ۳ بڑوں کی گالی دینا۔ بڑوں تک پہنچنا۔ ۴ شہرت ہونا۔ (ع) دور پہنچی ہے میری رسوائی۔ ۵ دور اندیشی کرنا۔ دور کی سوچنا۔ دور پھینکنا۔ فاصلے پر پہنچا دینا۔ بالکل علیحدہ کر دینا۔ (ناسخ) پھینکا ہے دور تیر کو غصّے سے یار نے۔ (فقرہ) اِس شریر آدمی کو پاس نہ رکھو دور پھینکو۔ دور تک پہنچنا۔ لازم۔ ۱ کنایۃً۔ بڑوں تک جانا۔ بڑوں کی گالی دینا۔ ۲ فاصلہ تک چلا جانا۔ دُور دَبک دیکھو دُوت دُبک۔ دُور دَبک بتانا۔ پاکرنا۔ متعدی۔ دھتکارنا۔ کھدیڑنا۔ نکالنا۔ دور دراز۔ (ف) صفت۔ کالے کوسوں۔ بہت فاصلے پر۔ (فقرہ) یہ سفر دور دراز کا ہے۔ ۲ بعید از قیاس۔ (غالب) تو اور آرائشِ خمِ کاکل۔ میں اور اندیشہ ہائے دور دراز۔ دُور دست۔ (ف) صفت۔ مسافت دراز۔ کالے کوسوں۔ نہایت دُور۔ (فقرہ) ایسے دور دست مقام پر کم عمر بچے کو بھیجنا نہیں چاہیے۔

دُور دفان (عو) غائب۔ علیحدہ۔ دوُر۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (عاشق) دُکھڑا ابھی کہاں کا میں نے چھیڑا۔ ہو دور دفان یہ بکھیڑا۔ (فقرہ) اِس بیہودہ کو یہاں سے دور دفان کیجیے۔ دور دُور۔ (عو) مونث کلمہ نفرت اور انکار کا۔ پاس نہ آ۔ صورت نہ دکھا۔ دُور دُور پہنچنا۔ (کنایۃً) ۱ بلند پروازی کرنا۔ غائر نظر ہونا۔ ۲ شہرت ہونا۔ (فقرہ) اب تمھارے علم کا چرچا دور پہنچ گیا ہے۔ دُور دُور کھنچنا۔ دور دور سلائی کرنا۔ دور دور رہنا۔ کھنچے کھنچے رہنا۔ (جان صاحب) نزدیک آکے کوئی کیا بد بلا ہوں میں۔ بچتے ہیں مجھ بخت سے جو دُور دُور آپ۔ دُور دُور کرنا۔ متعدی۔ (عو) کسی کو پاس نہ آنے دینا۔ نہایت نفرت اور بیزاری ظاہر کرنا۔ ع پیسہ تھا پاس رہتے تھے ہر آن آشنا۔ یا دور دور کرتے ہیں اے جانِ آشنا۔ دور رہنا۔ لازم۔ الگ رہنا۔ جدا رہنا۔ دُور سرک۔ دُور ہو۔ (انشا)۔ او ہوا ئے سحر او خود سرک دور سرک۔ دور ہو دور سرک دور سرک دور سرک دور سے بات چیت کرو۔ پاس نہ آؤ۔ الگ رہو۔ (عاشق) اخلاص تو اپنا

دُور

رہنے دیجیے۔ بس دور سے بات چیت کیجیے۔ دور سے ترسانا۔ دور سے کوئی چیز دکھا کر لالچ دلانا اور پھر وہ چیز نہ دینا۔ (داغ) پیوں پلاؤں تجھے دور سے میں ترساؤں۔ یہ روزِ عید ہے زاہد یہ صیام نہیں۔ دور سے تماشا دیکھنا۔ الگ رہ کر سیر دیکھنا۔ پاس نہ جانا۔ (صبا) جب کہا میں نے کہ مجھ سے غیر سے ہوگا فساد۔ بولے وہ ہم بھی تماشا دیکھ لیں گے دور سے۔ دور سے دیکھ کر بھاگنا۔ نہایت خائف ہونا۔ (ناسخ) شُبہ ہو جاتا ہے تیری زلف کا شاید انھیں۔ بھاگتے ہیں سانپ کو سب دیکھ کر جو دور سے۔ دور سے لینا۔ قریب آنے سے پیشتر کسی کو لعنت ملامت کرنا۔ (داغ) آہٹ نہیں سُنی کہ مجھے دور سے لیا۔ پسلی پھڑک اٹھی تھی مگر پاسبان کی۔ دور کا رشتہ۔ دور کا ناتہ۔ مذکر۔ رشتہ بعید۔ قرابت بعیدہ۔ دور کا مضمون۔ مضمون عالی۔ (سوجھنا کے ساتھ) (ناسخ) کرتا ہوں سیج دوریِ جاناں میں فکرِ شعر۔ مضمون کس طرح مجھے سوجھے نہ دُور کا۔ دور کرنا۔ متعدی ۱ الگ کرنا۔ دفع کرنا۔ انقطاع کرنا۔ کاٹنا۔ جدا کرنا۔ خارج کرنا۔ ۲ درگزر کرنا۔ باز آنا۔ (رشک) جو شکوۂ دلِ نالاں حضور کرتے ہیں۔ ہم اِس فساد کو پہلے سے دور کرتے ہیں۔ ۳ غائب کرنا۔ پوشیدہ کرنا۔ آنکھوں سے علیحدہ کرنا۔ ۴ جواب دینا۔ نوکری سے برطرف کرنا۔ برخاست کرنا۔ ۵ رد کرنا۔ کاٹنا۔ منسوخ کرنا۔ ۶ بیچنا۔ فروخت کرنا۔ پاس نہ رکھنا۔ دور کرو۔ دفع کرو۔ لحاظ نہ کرو۔ (انیس) پہچانتے نہیں تمھیں بھائی یہ اہلِ شر۔ جانے دو آؤ دُور کرو دھیان ہم کدھر۔ دُور کھنچنا۔ لازم۔ کشیدہ رہنا۔ الگ رہنا۔ نخوت اور غرور کرنا۔ (ناسخ) کھنچا رہتا تھا بہت دور جو خنجر کی طرح۔ کیا تماشا ہے قریب آکے گردن نکلا۔ دور کھینچنا۔ متعدی۔ نخوت کرنا۔ غرور کرنا۔ (ناسخ) دور آنا آپکو مجھ سے نہ اے خونخوار کھینچ۔ ایکدن اِس سے تو میرے قتل کو تلوار کھینچ۔ دور کی افواہ۔ مشتبہ خبر جو فاصلہ دور دراز سے سُنی گئی ہو۔ (آتش) چھوڑ کر عشقِ صنم زاہد ہو مفتونِ حور۔ کب یقین لاتا ہے دانا دُور کی افواہ کا۔ دور کی بات۔ مونث۔ نکتہ باریکی۔ (رشک) دور کی بات ہے ایسے کو

دوره

نہ کہئے نزدیک۔ آشکار ا جو رہے پاس نہاں دُور رہے۔ دُور کے ڈھول سہانے
مثل۔ غائبانہ تعریف دل خوش کُن ہوتی ہے۔ اِس مثل کو ایسے موقع پر بولتے
ہیں جہاں غائب کی ایسی تعریف کی جائے جو فی نفسہ ایسی تعریف کے قابل نہو
اِسکی دو صورتیں ہیں ؛ یہ کہ تعریف سننے والا واقف ہو اور تعریف کرنے والے سے
مخاطب ہو کے طنز سے یہ مثل کہدے ؛ یہ کہ ناواقف ہو اور تجربہ کے بعد یہ مثل کہے۔
(شاد) جھوٹ فردوس کے فسانے ہیں۔ دور کے ڈھول ہی سہانے ہیں۔ اجگہ
دُور کی ڈھول سہاؤنی بھی کہتے ہیں۔ دُور کی سنانا۔ (کنایتہً) باپ دادا تک
جانا۔ بڑوں کو گالیاں سنانا۔ پُننا۔ بکھانا۔ (فقرہ) ایسا نہو پھر میں بھی دور
کی سناؤں۔ دُور کی سُوجھنا۔ لازم۔ باریک بات خیال میں آنا۔ دور بین
و دور اندیش ہونا۔ (ناسخ) اُس پری رُخسار پر پھبتی کہی ہے حور کی۔ سچ تو
یہ ہے سُوجھتی ہے کیا ہی تم کو دور کی۔ دور کی صاحب سلامت۔ الگ لگ
رہنا میل جول نہ بڑھانا۔ (ناسخ) ناز سے کہنا وہ عرضِ حال پر۔ دُور کی
صاحب سلامت ہے بہت۔ دُور کی کوڑی لانا۔ باریک بینی کرنا۔ دُور کی
بات سُوجھنا۔ (جانصاحب) دُور کی لاتا ہے کوڑی روز یہ میرا ابا۔ پھبتیاں
پھر کہیگی یہ اجی خیطان روز۔ دور کی کہنا۔ سمجھ کی بات کہنا۔ عرفان کی کہنا
حدِ بشریت سے بڑھکر کہنا۔ معمولی سمجھ سے باہر بات کرنا۔ دُور کی ہانکنا
شیخی مارنا۔ لیاقت سے بڑھکر دعویٰ کرنا (رشک) بعید بندہ نوازی سے
قربِ یار نہیں۔ نہ اِتنی دُور کی ہانکو بٹھا کے پاس مجھے۔ دُور کیوں جاؤ۔ دُور
نہ جاؤ۔ (عو) اُس موقع پر کہتی ہیں جہاں قریب کی مِثال کہنا مقصود ہوتا ہے
(شوق قدوائی) دل جو خوکر لیلیٰ و مجنوں سے بہلاتے ہیں لوگ۔ سامنے ہیں
سامنے تم دُور کیوں جاتے ہیں لوگ۔ دور نہونا۔ بعید نہ ہونا۔ قابل
تعجب نہ ہونا۔ (امیر) کیا دور ہے یہ اُس کے جمال و جلال سے۔ چیتے سے
چھین لے کمر آنکھیں غزال سے۔ دُور رہو۔ (کلمۂ نفرت) مُنہہ نہ دکھا چل، تمثیل
دفع ہو سہ پھر یہ کہنہ لیکے آئے ہو مجھ پاس۔ دُور ہو سامنے سے نفرت ہے۔

دوره

؛ بہت چالاک ہو۔ دور ہونا۔ لازم ؛ علیحدہ ہونا۔ جُدا ہونا۔ جاتا رہنا۔
جیسے بیماری کا دُور ہونا ؛ فاصلہ پر ہونا۔ کاسے کوسوں ہونا ؛ نہایت
سنجیدہ اور سمجھدار ہونا۔ نہایت شریر اور بدذات ہونا ؛ سرکنا۔
نظر سے غایب ہونا۔ دُور ہی سے سلام کرنا۔ بیزاری ظاہر کرنے کے لئے۔
(جلیل) اُس انجمن کو دُور ہی سے ہی سلام اپنا۔ جہاں چاروں طرف
اغیار ہی اغیار بیٹھے ہیں۔ دُوری۔ (ف) مونث۔ بُعد۔ فاصلہ۔ تفاوت
دوران۔ (عربی میں بفتح اول و دوم تھا۔ فارسیوں نے بفتح اول
و سکون دوم استعمال کیا ہے) مذکر ؛ زمانہ۔ وقت ؛ عمر۔ گردش۔ چکر۔
دورہ۔ انقلاب۔ دورانِ خون (ف) مذکر۔ خون کی گردش۔ دورانِ سر۔
(ف) مذکر۔ سر گھومنا۔ سر کا چکر۔ (رند) بادۂ گلگوں میں افیون کا اثر
ہوجائیگا۔ دورے سے یار بن دورانِ سر ہوجائیگا۔
دَورہ۔ (عربی میں دورۃ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر ؛ گردش۔ چکر۔ (رند)
یوں نہیں گردش میں رہنے کے ہمیشہ مہر و ماہ۔ ختم اکدن دورۂ شمس و قمر
ہوجائیگا ؛ باری۔ نوبت کسی مرض کی۔ (فقرہ) اُن کو خفقان کا دورہ
ہوا ؛ گشت۔ حکام یا افسروں کا اپنے علاقہ کو دیکھنے کا زمانہ ؛ شراب کا دور
(قدسا ع۔ لبوں پر دم ہے ہو دورہ و دادم اب نہ تھم ساقی۔ دورہ باندھنا۔
حلقہ بنانا۔ متواتر چکر لگانا جس سے حلقہ بن جائے۔ (صبا) رقص جب کرنے
لگے ہم مست دورہ باندھکر۔ شیشہ مے شمع فانوسِ خیالی ہوگیا۔ دورہ
تمام کرنا۔ جسقدر گشت لگانا ہے اُس کو پورا کرنا۔ (رشک) ہمیں زمانے میں
گردش ہے و لگے رہنے تک۔ اِسی اِک جام میں دورہ تمام کرنا ہے۔
دورہ تمام ہونا۔ لازم۔ دورے سپرد کرنا۔ متعدی (قانون) فوجداری
کے سنگین مقدمہ کو تجویز کے لئے سشن جج کے سپرد کرنا۔ عدالت فوجداری
کے سپرد کرنا۔ دورے سپرد ہونا۔ لازم۔ فوجداری عدالت سے سشن جج کے سپرد ہونا۔ مقدمہ کا
سشن جج کے متعلق ہونا۔ دورہ کرنا۔ متعدی۔ چکر لگانا۔ گشت کرنا۔

دوری

حکّام کا اپنے ضلع اور علاقہ کے دیکھنے کے واسطے گشت کرنا۔

دَوری۔ (ہ) مونث۔ چھوٹی ٹوکری۔

دَوڑ۔ (ہ) مونث۔ ۱ تاخت۔ دھاوا۔ چڑھائی۔ ۲ وہ لوگ جو مجرم کے گرفتار کرنے کے لئے بھیجے جاتے ہیں۔ ۳ دشمنوں یا مجرموں کی گرفتاری کے واسطے شتاب سعی۔ ۴ رسائی۔ پہنچ۔ جیسے مُلّا کی دوڑ مسجد تک۔ ۵ کوشش دوڑا آنا۔ جلدی قدم اُٹھائے ہوئے آنا۔ (ناسخ) آدمی کیا کہ تیرے فرمان سے۔ دوڑے آئے ہیں لاکھ بار درخت۔ دوڑا جانا۔ دوڑ کر چلا سہ کیوں نہ دوڑ سے جاؤ گھر تم سوت کے پھر کیا کرو۔ جانِ صاحب دل ہُوا سینے میں جب بیتاب ہو۔ دوڑا دوڑی۔ (ہم) مونث۔ بھاگا بھاگ۔ دوڑاک۔ (بروزن نمناک) (لکھنؤ) صفت بہت دوڑنے والا۔ دوڑانا۔ (ہ) متعدی ۱ بھگانا۔ لپکانا۔ جلدی جلدی چلانا۔ ۲ جلد قاصد روانہ کرنا۔ جلد بھیجنا۔ ۳ (نانبائی) لگانا۔ چپکانا۔ نان پاؤ پکانا۔ جیسے تور میں روٹیاں دوڑانا۔ ۴ محنت کرانا۔ ہکانا۔ مشقت لینا۔ حیران کرنا۔ پھرانا۔ (امیر) صاف کہدو نہیں دیدار دکھانا ہے اگر۔ کعبہ و دیر میں دوڑاتے ہو کیوں تم مجھکو۔ ۵ خیال کو کسی طرف جلد متوجہ کرنا جیسے خیال دوڑانا۔ دوڑ بھیجنا۔ ملزم کو گرفتار کرنے کے لئے پولیس کے آدمیوں کو بھیجنا۔ (صبا) تیار فوج آہ ہے لے دلِ حزیں بھیجیں گے دوڑ یار کے سعدی کے چور پر۔ دوڑ پڑنا۔ یکایک کسی مقام کی طرف بہت جلد قدم اُٹھا کر چلنا۔ جمع ہو جانا (فقرہ) گورنر کے آنے کی خبر سنکر شہر کے لوگ دوڑ پڑے ۲ جلدی کرنا۔ (شوق) دوڑ پڑنا تصور ہی اسمیں۔ صبر کرنا ضرور ہے اسمیں۔ دوڑ دوڑ آنا۔ لازم۔ گھڑی گھڑی آنا۔ جلد جلد آنا۔ بار بار آنا۔ دوڑ جانا۔ ۱ پھیل جانا۔ منتشر ہو جانا۔ سرایت کر جانا (اوج) وہ خون بن کے رگِ دل میں دوڑ جاتی تھی۔ بخاک میں سرا عدلئے دیں ملاتی تھی (فقرہ) سمندر کی آب و ہوا سے گھڑی پر زنگ دوڑ گیا ۲ رواج پا جانا۔ مشتہر ہو جانا جیسے شہر بھر میں چند منٹ میں یہ خبر دوڑ گئی۔ دوڑ چلنا۔ دوڑ کر چلنا (ذوق) عہد پیری نے بھلایا دوڑ چلنا کودنا۔ ہائے طفلی کھیلنا کھانا اُچھلنا کودنا۔ دوڑ کے چلے نہ گر پڑے۔

دوزخ

اُس وقت بولتے ہیں۔ جب کوئی آدمی حدِ اعتدال سے بڑھکر کوئی کام کرتا اور ناکامیاب ہوتا ہے۔ دوڑ دوڑ جانا۔ یا دوڑ دوڑ کے جانا۔ لازم۔ گھڑی گھڑی جانا۔ جلد جلد جانا۔ دمبدم جانا۔ دوڑ دوڑ کے۔ (آنا۔ جانا کے ساتھ) بیتابی سے بیقراری سے۔ بار بار شوق سے۔ خواہش سے۔ دمبدم سہ عاشق ہوں مصحفی دگر اُسکا عجب نہیں۔ آتا ہے دوڑ دوڑ کے یہ بے سبب نہیں سہ زجو جاتا ہے وہیں نت دوڑ دوڑ لے مصحفی۔ اور کیا دنیا کے سارے خوبصورت مر گئے۔ دَوڑ دَھپاڑ۔ دوڑ دھوپ۔ مونث۔ سعی۔ کوشش۔ محنت و مشقت۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (محسن) میدان وہ عجیب دھوپ میں تھا۔ خورشید بھی دوڑ دھوپ میں تھا۔ دوڑ دھپا۔ قلیل الاستعمال ہے۔ دوڑ کر چلنا۔ لازم۔ ۱ بھاگ کر چلنا۔ تیزی اور سُرعت سے چلنا۔ ۲ بڑھکر چلنا۔ بساط سے باہر قدم رکھنا۔ بے سوچے کوئی کام جلد کرنے پر مستعد ہو جانا۔ دوڑ کے چلے نہ گر پڑے۔ مثل۔ جو شخص اپنی بساط سے زیادہ یا حد سے بڑھکر کوئی کام کرتا ہے اور خفت اُٹھاتا ہے اُسکی نسبت کہتے ہیں۔ دوڑ مارنا۔ تاخت و تاراج کرنا۔ بےخبری میں دشمن پر چھاپا مارنا۔ یکایک حملہ آور ہونا۔ دھاوا کرنا۔ چڑھ جانا۔ ۲ لمبا سفر کرنا۔ دراز مسافت طے کرنا۔ ۳ کمال کوشش کرنا۔ دوڑنا۔ لازم۔ ۱ بھاگنا۔ لپکنا۔ دوڑنا۔ ۲ جلدی چلنا۔ ۳ پھیلنا۔ بچھنا۔ (فقرہ) چاروں طرف سبزہ دوڑ رہا ہے۔ (شرف) بیرنگ کر رہا ہے لہو کس شہید کا۔ اے دل سفیدی دوڑی ہے شہاب میں ۴ محنت و سعی کرنا۔ پیروی کرنا۔ ۵ حیران کرنا۔ پھرنا۔ دیکھو خیال دوڑنا۔ دوڑنا دھوپنا۔ کوشش اور سعی کرنا۔

دُوز۔ (ف۔ دوختن کا امر) مُرکّبات میں سینے والے کے معنی دیتا ہے۔ جیسے خیمہ دوز۔ پارہ دوز۔

دُوزَخ۔ (ف) مذکر ۱ جہنم۔ وہ ساتوں طبقے جو تحت الثریٰ میں گنہگاروں کی سزا کے واسطے خیال کئے گئے ہیں سہ بھری ہے کون سی یارب دلِ اُمیّت میں آگ۔ کہ جس کی آگ سے دوزخ کباب رہتا ہے۔ ۲ (کنایۃً) آدمی کا

دُوس　　دُوغ

(منیر) سب بھوک کے مارے قحط میں مرتے ہیں۔ دُوزخ نہ بھرا ہوگئی دُنیا خالی۔ دُوزخ بھرنا۔ پیٹ پالنا۔ دوزخ کا کُندا۔ دُوزخ میں جلنے والی لکڑی (کنایۃً) بڑا گنہگار۔ (جلیل) ہمسری اُسکے قدِ موزوں سے ہی جرم عظیم۔ کُندا دوزخ کا بنائیگا خدا شمشاد کو۔ دوزخ کی آنچ۔ آتش جہنم۔ جہنم کا شعلہ۔ دوزخ کی لگی۔ پیٹ کی فکر ہوئی۔ دوزخ میں پڑنا۔ واصل جہنم ہونا۔ دوزخ میں پڑے۔ بددُعا۔ بھاڑ میں جائے۔ (داغ) نا اُمید کرم ہو کر ہم توبہ کریں مے سے۔ دوزخ میں پڑے زاہد بے لطف شباب ایسا۔ دوزخ میں جائے۔ (کنایۃً) بھاڑ میں جائے۔ (امیر) فردوس میکدہ ہے میکش بُلا رہے ہیں۔ اب بھی اگر نہ آئے دوزخ میں جائے واعظ۔ دوزخ میں ڈالنا۔ عذاب جہنم میں گرفتار کرنا۔ دوزخ میں گھر کرنا۔ گناہ کا کام کرکے دوزخ کا مستحق ہونا۔ دوزخی۔ (ف) صفت۔ جہنمی۔

دُوس۔ (ہ) مذکر۔ (عو) الزام۔ قصور۔ عیب۔ دوس دینا۔ الزام لگانا۔ خطادار ٹھہرانا۔ (مصحفی) نقص طالع ہے دیجیے کسکو دوس۔ ہم سے وہ بھاگتا ہے لاکھوں کوس۔ دوست۔ (ف۔ دوسیدن چپکنا۔ ملنا۔ چسپاں ہونا سے امر کا صیغہ تھا) مذکر۔ دشمن کا نقیض۔ یار۔ آشنا۔ خیر خواہ۔ محبوب۔ دوست آں باشد کہ گیرد دستِ دوست۔ در پریشاں حالی و درماندگی۔ (ف) مقولہ۔ عزیز اور دوست وہی ہے جو کسی مشکل میں دستگیری اور امداد کرے۔ دوستانہ۔ (ف) مذکر۔ یاری۔ دوستی۔ محبت۔ یارانہ۔ صفت محبت سے۔ (محسن) دوستانہ تجھے سمجھاتے ہیں۔ نہیں سنتا ہے تو ہم جاتے ہیں۔ دوست بنانا۔ یار بنانا۔ گانٹھنا۔ ملانا۔ سازش کرنا۔ ہمراز بنانا۔ طرفدار بنانا۔ دوست بننا۔ اپنے آپ کو حرکات و سکنات و گفتگو سے کسی کا دوست ثابت کرنا۔ (غالب) یہ کہاں کی دوستی ہے جو بنے ہیں دوست ناصح۔ کوئی چارہ ساز ہوتا کوئی غمگسار ہوتا۔ دوستدار۔ (ف) صفت (عو) خیر خواہ۔ دلسوز۔ ہمراز سے یہ مرد اپنے ہیں مطلب کے آشنا اے جان۔ کہیں ہزاروں میں اِک دوستدار ہوتا ہے۔ دوست رکھنا۔ کسی چیز کو بہت عزیز سمجھنا۔ (ناسخ) دوست رکھتے ہیں حسیں لے فتنہ گر آئینہ کو۔ دوستی۔ (ف) مونث۔ یارانہ۔ دوستانہ۔ پیار محبت۔ آشنائی۔

دُوسرا۔ صفت مذکر۔ دوم۔ ثانی۔ اور۔ دیگر۔ غیر۔ اجنبی۔ مقابل۔ برابر کا۔ (رشک) اِک قدم میں وسعتِ دشتِ جنوں کرتا ہے طے۔ دوسرا اپنا نہیں رکھتا ترا دیوانہ آج۔ دوسری صفت مونث۔ اور (جلیل) خورشید ماہ ہو نہیں سکتے ترا جواب۔ یہ بات دوسری ہے کہ ہیں آسمان پر۔ دوسری تاریخ معینہ کی۔ دوسرے۔ غیر۔ اجنبی۔ مزید براں کی جگہ۔ برخلاف سابق کے۔ دوسرے تیسرے۔ کبھی کبھی۔ (داغ) یہ بھی احسان ہے جو وعدے ہوں۔ دوسرے تیسرے قیامت کے۔ دوسری حالت۔ دوسری صورت۔ مختلف حالت۔ مختلف وضع۔ دوسرے دن۔ بعد کو۔ کسی اور دن۔ دوسری صورت پکڑنا۔ تبدیل ہوجانا۔ مختلف ہوجانا۔ دوسرے فاقے۔ دو دن کھانا نہ کھانے کے بعد۔ (جان صاحب) رکھتی ہوں تن پیٹ میں بھی اوہی کیونکر ہو نباہ۔ دوسرے فاقے کہا بندی نے خالق ہے گواہ۔ دوسری ماں۔ سوتیلی ماں۔

دُوش۔ (س) مذکر۔ دیکھو دوس۔ دُوش۔ (ف) مذکر۔ کندھا۔ مونڈھا (رند) تیرے کوچے سے بڑھے گا نہ جنازہ میرا۔ بعد مُردن نہ دیا تونے اگر دوش مجھے۔ گزری ہوئی رات۔ دوش بدوش۔ (ف) کاندھے سے کاندھا ملا کر۔ (کنایۃً) اتفاق کے ساتھ۔ شرکت میں۔ (فقرہ) اب تک یہ دونوں دوش بدوش کام کرتے رہے۔ جنازہ کو کاندھوں پر رکھ کر لیجانے کے لئے بھی کہتے ہیں۔ دوش پر لینا۔ کاندھے پر سوار کرنا۔

دوشیزگی۔ (ف) مونث۔ کنوارا ہونے کا زمانہ۔ بکارت۔ دوشیزہ (ف) مونث۔ کنواری۔

دوشینہ۔ (ف) صفت۔ شب گزشتہ کا۔

دُوغ۔ (ف) لکھنؤ کی بیگمات مونث بولتی ہیں۔ مسکا نکلا ہوا دودھ۔

ہارا گیا۔

دُوغلا۔ (اصل میں دوغلہ تھا) صفت مذکر۔ وہ جس کے ماں باپ ایک قوم کے نہوں۔ کم اصل۔ کمینہ۔ کم ذات۔ دوغلی۔ صفت مونث۔ دوغلی بات۔ گول بات۔

دُوک۔ (ھ) مذکر۔ دو سال کا بچھڑا۔ دوکان۔ دیکھو دُکان۔

دوکھ لگانا۔ دوکھنا۔ (ھ) (ہندو) ۱۔ بُرے کام سے منع کرنا۔ ۲۔ اعتراض کرنا۔ عیب لگانا۔ ۳۔ بات کاٹنا۔ (انشا) مجھکو دوکھا جو کسی نے تو وہ بولے لے دانے۔ ایک میرا ہے وہ لاکھوں کے برابر عاشق۔

دُوَل۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و نیز بفتح اول) مذکر۔ دولت کی جمع۔

دَوْلا مَوْلا۔ صفت ۱۔ بڑی ہمت والا۔ سخی۔ ۲۔ (عو) نیک سیدھا بھولا۔

دُولاب۔ (ف۔ واو مجہول سے فارسی ہے۔ عرب والے واوِ معروف سے بولتے ہیں) مذکر۔ چرخ۔ رہٹ۔ (منیر) آبرو سے چاہ کھو بیٹھے ہیں عشاقِ ذقن۔ سر پٹکنا ہے کنویں جھانک کے دولاب بنا۔

دَولت۔ (ع) ۱۔ زمانے کی گردش۔ نیکی اور ظفر اور اقبال سے کسی کی طرف۔ ۲۔ جو چیز دست بدست پھرتی رہے) مونث ۱۔ (ف) بخت۔ اقبال۔ نصیبا۔ ظفر۔ فتحمندی ۲۔ دھن۔ مال۔ زرِ نقد۔ (لٹانا۔ لوٹنا کے ساتھ) (ف) سلطنت۔ حکومت۔ طاقت۔ جیسے دولتِ ایران۔ دولتِ روم وغیرہ۔ ۴۔ (عو) (کنایۃً) اولاد۔ بیٹا بیٹی۔ (انیس) جب دولت علیؑ کو قضا لوٹ جائیگی۔ فرزندِ فاطمہؑ کی کمر ٹوٹ جائیگی۔ ۵۔ بدولت۔ طفیل۔ اب اس معنی میں متروک ہے دیکھو بدولت ۶۔ یہ لفظ اکثر اُمرا کی چیزوں کے واسطے زائد بطور تعظیم اضافہ کرتے ہیں جیسے درِ دولت۔ دامنِ دولت ۷۔ نعمت۔ (امیر) کہا جب اے صنم جلوہ دکھا دے۔ تو وہ بولا کہ یہ دولت خدا دے۔ دولت اڑانا۔ دیکھو اُڑانا نمبر ۷۔ دولت اُٹھنا۔ لازم۔ دولتِ ایمان۔ (ف) مونث۔ ایمان کی نعمت۔ (صبا) کہاں کا نقدِ دل ہم دولتِ ایماں لُٹا بیٹھے۔ نہ اس پر بھی خیال کا فریب پیر میں آئے۔ دولت برسنا۔ کثرت سے روپیہ پیسا ملنا۔ (رشک) برسے دولت تیرے گھر ذرات ساون کی طرح۔ دولتِ بیدار۔ (ف) مونث (کنایۃً) وہ دولت جس سے فائدہ حاصل کریں۔ (داغ) اُسکا منھ دیکھتے ہی خواب میں ہم چونک اُٹھے۔ اپنے ہاتھ آئی ہوئی دولتِ بیدار گئی۔ دولتِ حُسن۔ مونث حُسن کا دولت سے استعارہ کرتے ہیں (جان صاحب) دولت ہمارے حُسن کی مُردے کا مال ہے۔ دولتخانہ۔ دولت سرا۔ دولت کدہ۔ (ف) اول و سوم مذکر دوم مونث۔ غریب خانہ کا نقیض۔ محلسرا۔ تعظیماً دوسرے کا گھر۔ رہنے کا گھر۔ (ناسخ) بچے اے غافلو سیلِ حوادث سے نہیں ممکن۔ کرو بالفرض اگر دولت سرا تعمیر لوہے کی۔ دولتِ خداداد۔ خدا کی دی ہوئی نعمت۔ وہ نعمت جو بغیر کوشش کے حاصل ہو (شرف) معشوقوں کی اُلفت ہو مُبارک تجھے اے دل۔ دولت یہ خداداد ہے برباد نہ کرنا۔ دولت کا مزہ۔ دولت کا لُطف۔ (ذوق) غنچہ خنداں نہو کیوں کر کے زر اپنا برباد۔ کہ اُڑانے ہی میں دولت کے ہیں دولت کے مزے۔ دولتِ کونین۔ دولتِ دارَین۔ (ف) مونث۔ دونوں عالم کی نعمت۔ (رشک) ہجر میں سیلِ فنا نے دولتِ کونین دی۔ خانہ ویرانی میں پانی کا خزانہ بڑھ گیا۔ (داغ) آلہی کیوں نہ چاہوں دولتِ دارَین میں تجھ سے۔ بڑی فیاض یہ کھ لُٹ تری سرکار کیسی ہے۔ دولت کھونا۔ دولت ضائع کرنا نعمت کھونا۔ (داغ) میرے بھی ہیں دو دن کے غنیمت سمجھو۔ کھوئی اے رشک جوانی کی تو ساری دولت۔ دولت کی گنگا بہانا۔ (کنایۃً) افراط سے دولت خرچ کرنا۔ دولت گڑی ہونا۔ رُوپے پیسے کی کان ہونا۔ (عاشق) عمر گزری گنتے گنتے سکہ داغ جنوں کسقدر دولت گڑی ہے خانۂ زنجیر میں۔ دولت کے کوٹلوں پر مُہر۔ مثل۔ اُسوقت بولتے ہیں جب کوئی شخص بیجا خرچ کیلئے کفایت شعاری

کرے اور بیجا خرچ کی پروانہ کرے۔ (رند) سُہراب کو ملوں پہ ہونے لگی۔ دولت مُحسن جیب لٹا بیٹھے۔ دولتمند۔ (ف) صفت۔ مالدار۔ امیر۔ دولتمندی (ف) مونث۔ مالداری سے دولت والا صفت۔ زر دار۔

ڈُولھا۔ (ھ) مذکر۔ نوشاہ۔ شوہر۔ ہندوستان میں شادی کے زمانے میں مرد کو سُرخ جوڑا پہناتے اور بدھیاں ڈالتے ہیں۔ دولھا بنانا۔ (کنایۃً) سُرخ لباس پہنانا۔ (امیر) تو اگر دولھا بناتی ہے اُنھیں اے تیغِ ناز۔ بدھیاں خموں کی کُشتوں کے بدن میں کیوں نہیں۔ دولھا بھائی۔ مذکر۔ عورتیں بہنوئی کو کہتی ہیں۔ دولھا کے دم کے ساتھ ساری برات ہے۔ مثل آقا سے گھر کی رونق ہے۔ سردار کی وجہ سے ماتحت کام کرتے ہیں۔ (شاد) جنگ بدن میں جان ہے چلتے ہیں ہاتھ پاؤں۔ دولھا کے دَم کے ساتھ یہ ساری برات ہے۔ دولھن۔ دیکھو دُلھن۔

دُوم۔ دوئیں۔ (ف) بضم اول و فتح ثانی۔ و نیز بضم ثانی) صفت۔ دوسرا۔ دیگر۔ ثانی۔ اِس لفظ کو ی زیادہ کر کے دویم بولنا لکھنا غلط ہے (انیس) عزلت گزیں تھے بعد علیؑ قبلۂ دُوم۔ اُس بیکسی میں سر پہ نہ جد تھے نہ اب نہ اُم۔

دُون (بروزن خُون) مونث۔ (مرکبات میں) ۱گھاٹی۔ درہ کوہ۔ پہاڑ کی تلہٹی۔ دامن کوہ۔ جیسے دیرہ دون۔ یہ لفظ شاید عربی دون بمعنی زیر مقابل فوق سے اِس معنی میں مستعمل ہو گیا ہے ۲ (ھ) مونث۔ لاف۔ گزاف۔ شیخی۔ ڈینگ ۳ (ھ) مونث۔ گانے میں آواز کا دوچند کرنا۔ الاپ۔ اونچے سُر کی آواز۔ دوسرے اور تیسرے معنی میں اِسکی اصل دُونا ہے ۴ (قمار بازوں کی اصطلاح) اُس رقم کی دونی رقم جو قمار باز ہار جیت کے لئے مقرر کریں۔ (منیر) ہمرنگ کی ہے دُونِ گُلِ اشرفی کے ساتھ۔ یا ماہی آکے رنگ طلائی یہاں نسبت۔ دُون آنا۔ ڈینگ کی لینا۔ شیخی مارنا۔ (رشک) میں کیا کہ کاتب خطِ شوق آئے دون پہ مدحت جو تیرے گانے کی تحریر ہو گئی۔ دُون کی۔ شیخی۔ ڈینگ کی بات سے (کہ ان آئیگی خزاں دون کی کیسی یہ امیر۔ چار دن باغ میں بیٹھ کر کی اُڑائے بلبل۔

دون کی اُڑانا۔ دُون کی لینا۔ ڈینگ مارنا۔ تعلّی کرنا۔ خودستائی کرنا۔ (امیر) بس بس بان وک نواتنا نہ بڑھ چلو۔ ہم چپ ہیں آپ دُون کی سو بار لیجیے (عاشق) بیگانے مکاں میں اِک تو آئیں۔ لُطف اُسپہ کہ دون کی اُڑائیں

دُوں۔ (ع) صفت۔ (مرکبات میں) حقیر۔ کمینہ۔ ادنیٰ۔ پاجی۔ سِفلہ۔ کم ہیچ جیسے دون ہمت بمعنی کم ہمّت۔ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (شعور) فلک دوں نہیں اچھا ہے ستانا میرا۔ دور تیرا نہ رہیگا نہ زمانہ میرا ۲ سوا غیر۔ جُز۔ اِس معنی میں اُردو میں بائے موحدہ زیادہ کر کے بولتے ہیں یعنی بدُون۔ دون پرست۔ دون نواز۔ ف۔ کمینے کی پرورش یا قدر کرنے والا۔ (رشک) سنگِ حوادثِ فلکِ دُوں نواز سے۔ پتھر نہیں ہے تُربت بہرام گور پر۔

دَوں۔ (ھ) بالفتح) مونث ۱ آگ۔ شُعلہ۔ تو۔ وہ آگ جو جنگلوں کی بتاور میں اِس غرض سے لگاتے ہیں کہ درختوں میں قوت نمو پیدا ہو۔ (میر) شعلہ افشانی نہیں یہ تُجھ کی اِس آہ سے۔ دَوں لگی ہے ایسی ایسی بھی کہ سارا تن جلا۔ اب اسجگہ آگ لگنا بول چال میں ہے ۲ پیاس۔ تشنگی ۳ گرمی۔ حِدّت۔ حرارت ۴ سوزش۔ جلن ۵ جوش۔ ولولہ۔ شہوت معانی نمبر ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵ میں قلیل الاستعمال ہے۔

دُونا۔ (ھ) صفت مذکر۔ دُگنا۔ دوچند۔ دوبالا ۲ دُہرا۔ ڈبل۔ مونث کے لئے دونی کہتے ہیں۔ (ناسخ) غم ترے آنے سے دُونا ہو گیا۔ دُونادُون (بروزن گوناگوں) چار چند۔ (رضا) خیال آجاتا ہے پیہم جو اُن کی زلف برہم کا۔ تو شامِ ہجر اُلجھن دل کی دُونادُون ہوتی ہے۔

دَونا۔ (ھ۔ بالفتح۔ و بالضم) مذکر ۱ پتّوں کا پیالہ۔ پتّل۔ فصحا کی زبان پر بالفتح ہے۔ (منیر) ڈولی آتی ہے اُن کے گونے کی۔ پھول تکتا ہے راہ دونے کی ۲ نیاز کی شیرینی جو پتّوں میں لائی جاتی ہے ۳ (بازاری) تیجاروں کی چیزیں جو دونوں میں دیجاتی ہیں۔ دونا باندھنا۔ دونا بنانا۔ پتّوں کا ظرف بنانا۔

دونا چڑھانا ۔ پھول اور شیرینی کا دونا مزار وغیرہ پر چڑھانا ۔ (برق) میں وہ شہید عشق ہوں نامی جہان میں ۔ دونے چڑھیں گے میری لحد کے نشان پر ۔ دونا دینا ۔ متعدی ۔ (عو) حضرت مشکلکشا شیر خدا علیؓ یا حضرت فاطمہ خاتون جنتؓ کی نیاز دینا ۔ دیکھو گرا دونا ۔ دونا ماننا ۔ (عو) نذر ماننا ۔ شیرینی ماننا ۔ (بحر) دیکھنے جاتا ہوں زیور کی پھبن ۔ ایک اک پتّی پہ دونا مان کر ۔ دونا ہو جانا ۔ (لکھنؤ) تلوار یا نیمچہ کا دُہرا ہو جانا ۔ خمیدہ ہو جانا (صبا) جان شیریں ہم نے کس سختی سے دی ۔ نیمچہ قاتل کا دونا ہو گیا ۔

دُونا مَرْوا ۔ (ہ) مذکر ۔ ایک قسم کی خوشبودار گھاس تلسی ۔

دونگڑا ۔ (ہ ۔ بالفتح و بالضم ۔ نون غنہ) مذکر ۔ برسات کے شروع کی وہ بارش جو خوب زور سے ہو ۔ اردو میں بالفتح بولتے ہیں ۔ (شاد) رو رہا ہوں مثال ابر بہار ۔ دونگڑا منھ کا ہے نہ جھالا ہے ۔ دونوں ۔ دیکھو دو ۔

دُوہائی ۔ (ہ ۔ بروزن خدائی) مونث ۔ ۱ فریاد ۔ دادخواہی ۔ (استغاثہ) ۲ پناہ ۔ بچاؤ ۔ امن خواہی ۳ قسم ۔ واسطہ ۔ سوگند ۔ حلف ۔ (رنگین) میرے گھر چلئے اسی میں ہے بھلائی آپ کی ۔ آج میں ہرگز نہ چھوڑونگا دوہائی آپ کی ۔ ۴ منادی ۔ اعلان ۔ دوہائی پکارنا ۔ کسی فریادی کا لفظ دہائی زبان پر لانا ۔ دوہائی پھرنا ۔ لازم ۔ منادی ہونا ۔ ڈھنڈورا پٹنا ۔ (محسن) وہ توحید کی اک دوہائی پھری ۔ کہ دیر بتاں سے خدائی پھری ۔ دوہائی پھیرنا ۔ متعدی ۔ منادی کرنا ۔ اشتہار کرنا ۔ دوہائی تہائی کرنا ۔ دوہائی تہائی مچانا ۔ فریاد کرنا امداد کے لئے ۔ دوہائی دینا ۱ مظلوم کا فریاد کرنا ۔ کسی کا نام لیکر داد فریاد کرنا ۔ شور کرنا ۔ غل مچانا ۔ (ذوق) نالہ اس شور سے کیوں میرا دوہائی دیتا ۔ اے فلک گر تجھے اونچا نہ سنائی دیتا ۔ دوہائی کھینچنا ۔ مظلوم کا فریاد کرنا ۔ دوہائی مانگنا پناہ مانگنا ۔ دوہائی ہے ۔ فریاد ہے ۔ الامان ۔ الحفیظ (آتش) اشتیاق وصلت میں جان لب تک آئی ہے ۔ عشق نے ستایا ہے حسن کی دوہائی ہے ۔

دُوہنا ۔ (ہ) متعدی ۱ دودھ نکالنا ۲ مذکر ظرف جس میں دودھ دوہا جاتا ہے ۔

دوہنی ۔ (ہ) مونث ۔ دودھ دوہنے کا برتن ۔ دوئم ۔ دیکھو دوم ۔

دہ ۔ (ہ ۔ بالفتح) بہت گہرا پانی ۔ دہ بیٹھنا ۔ (عو) ۱ صبر کرنا ۔ (رضا) کوششوں سے جب نہ بر آئی امید ۔ تھک کے ہم دہ بیٹھے ہجر یار میں ۔ ۲ کسی بات کا دب جانا ۔ دہ جانا ۔ گر جانا ۔ (فقرہ) کنواں دہ گیا ۔

دِہ ۔ دیہ ۔ (ف ۔ بالکسر) مذکر ۱ قریہ ۔ موضع ۲ دینے والا ۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے آرام دہ ۔ دہ بندی ۔ (ف) مونث ۔ حلقہ بندی ۔ دہات ۔ دیہات ۔ مذکر ۔ دہ کی جمع بقاعدہ عربی بنالی ہے ۔ دہانی ۔ دیہانی صفت ۔ گنوار ۔ گاؤں کا رہنے والا ۔

دہ ۔ (ف ۔ بالفتح ۔ ہائے مختفی اور ملفوظ سے شعرائے کہا ہے) صفت ۔ دس عہ ۔ دہ چند ۔ (ف) دس گنا ۔ دس حصے ۔ دہ در دنیا ۔ ستر در عاقبت ۔ (عو) اُسجگہ بولتے ہیں جب کسی کو کسی نیک کام کا صلہ دنیا میں ملے ۔ دہ در دہ ۔ (ف) صفت ۔ دس گز لانبا دس گز چوڑا دس گز گہرا پانی ۔ دہ رواں دہ دواں دہ پڑاں ۔ مسلمان رمضان کے گزر جانیکو اسطرح کہتے ہیں یعنی اول کے دس روزے آہستہ آہستہ گزرتے ہیں بیچ کے دس روزے جلد جلد گزرتے اور آخر کے اُڑتے ہیں ۔ دہ سیرا ۔ دہ سیری ۔ (عم) دس سیر کا باٹ ۔ دہ یک ۔ مذکر ۔ دسواں حصہ خراج ۔

دہا ۔ (ہ ۔ بروزن بہا) مذکر (عو) ۱ عشرہ ۔ مہینے کے ہر دس دن کو دہا کہتے ہیں ۲ محرم کا مہینہ ۔ خصوصاً محرم کی دسویں تاریخ ۳ دہائی ۔

دَھا ۔ (ہ) مذکر ۱ آہنگ ۔ ترانہ ۔ پہلا سُر ۲ دائی ۔ انّا ۔ دودھ پلانیوالی

دھابا ۔ (ہ) مذکر ۱ کچی چھت ۔ دہ مکان جو اناڑیوں نے چُنا ہو ۲ (ہندو) ہندوؤں کی باورچی خانہ کی دکان ۔

دَھابلی ۔ (دیوناگری ۔ دھابڑی) مونث ۔ کبوتروں کے رہنے کا دربا ۔

دَھات ۔ (ہ) مونث ۱ وہ کانی جوہر جس میں پگھلنے کی صلاحیت ہو ۔ جیسے لوہا رانگ ۔ تانبا ۔ چاندی ۔ سونا ۔ سیسہ ۔ جست ۔ پارہ ۔ ٹین وغیرہ ۲ (ہندو) منی ۔

دھار

دھار۔ (ھ۔ بروزن کار) مونث ۱۔ لکیر۔ خط۔ اِسی معنی میں فصحا دھاری کہتے ہیں ۲۔ کسی سیّال چیز کی تلّی جیسی پیشاب کی دھار۔ دودھ کی دھار۔ خون کی دھار۔ پانی کی دھار ۳۔ باڑھ۔ تلوار اور خنجر وغیرہ کی۔ (رند) تیغ ابرو کے مضامیں ابھی کرنے ہیں تلاش۔ راہ چلنی ہے مجھے دھار پہ تلواروں کی۔ ۴۔ اُلٹ جانا کے ساتھ ۵۔ دریا کا بیچ جہاں پانی زور سے بہتا ہے۔ دھار باندھنا۔ سحر یا افسوں کے زور سے دھار کو کند کر دینا۔ کُھٹا کر دینا۔ (جرأت) نہیں کرتی جو تیغ اُس کی اثر کچھ جسم پر میرے۔ فسونگر ہے کوئی دشمن کہ اُسکی دھار باندھے ہے۔ دھار بند ہو جانا۔ دھار کُند ہو جانا۔ (ناسخ) تیرے ابرو سے نہیں ممکن کسی صورت پناہ۔ سحر سے ہو جاتی ہے تلوار کی بھی دھار بند۔ دھار بیٹھ جانا۔ دھار کا کند ہو جانا (شاد) سخت جانوں پہ جو کی تیز چھری قاتل نے۔ مُڑ گئی باڑھ کہیں دھار کہیں بیٹھ گئی۔ دھار پر مارنا۔ (کنایۃً) خاطر میں نہ لانا۔ حقیر جاننا۔ خیال میں نہ لانا۔ محض بے حقیقت ناچیز اور نالائق سمجھنا۔ (جرأت) نگہ وہ شوخ کہ طعنہ کنارے پر مارے۔ مژہ وہ تُند کہ خنجر کو دھار پر مارے۔ دھار چڑھانا۔ (ہندو) (عو) گنگا جمنا جی کی منّت مان کر دودھ کی دھار ڈالنا۔ دھار چھوٹنا۔ دھار نکلنا زور سے (اوج) رگ رگ سے آہ چھوٹ رہی ہے لہو کی دھار۔ دھار دار صفت۔ باڑھ دار۔ تیز۔ دھار دھوڑا۔ مذکر۔ وہ حد جو چشمہ کے جاری ہونے سے بنجاتی ہے۔ دھار رکھنا۔ متعدی۔ تیز کرنا۔ باڑھ رکھنا۔ دھار کرنا۔ کُند ہونا۔ دانتے پڑنا۔ دھار نہ رہنا۔ دھار لگانا۔ دھار مارنا۔ دھار لینا۔ تھنوں سے مُنھ لگا کر دودھ پینا۔ مُنھ میں دودھ کی دھار لینا۔ دھار مارنا۔ متعدی۔ پیشاب کرنا۔ موتنا۔ دھار نکالنا۔ متعدی۔ دودھ دوہنا۔ دودھ نکالنا۔

دھارا۔ (ھ۔ بروزن خارا) مذکر۔ دریا کی وسط کی روانیِ آب۔ آب دریا جاری ہونے کی جگہ۔ (ناسخ) بحر کو نسبت بھلا کیا چشمِ دریا بار سے۔ ایکدم رہ کے کنارے پر جو ہم دھارا ہوا۔

دھارم دھار رونا۔ دھاروں رونا۔ (عو) بہت رونا۔ ایسا رونا کہ آنسوؤں کا تار نہ ٹوٹے (انجم) عرق آنچل سے پونچھ کر کئی بار۔ مجھکو رونے لگی وہ دھارم دھار۔

دھاک

دھارن۔ (ھ۔ بروزن باؤن) مونث۔ ہاتھیوں کی ایک دوا کا نام۔

دھارنا۔ (ھ) متعدی۔ کسی عضو پر گرم پانی کی تلّی ڈالنا۔ (شاد) نہ اصلا سوزشِ دل نے کمی کی۔ ہزار اشکوں سے چشمِ تر نے دھارا۔

دھاری۔ (ھ) مونث ۱۔ لکیر۔ خط۔ سیدھا خط۔ دھاری دار صفت وہ چیز جس پر خط پڑے ہوں۔

دھاڑ۔ (ھ ۱۔ ڈاکا ۲۔ بھیڑ ۳۔ اوپر سے پانی کا گرنا) مونث۔ اُردو میں مار دھاڑ کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ دھاڑا۔ (ھ) مذکر۔ مجمع۔ (صبا) زاہد و مجمع سے ہم رندوں کی یاں بھاگے تو کیا۔ جا سکو ثر پہ نہیں دھاڑ سکا دھاڑا چاہیے۔ دھاڑا مارنا۔ (دہلی۔ عو) دھاوا کرنا۔ حملہ کرنا۔ دھاڑ کی دھاڑ۔ کثرت اور انبوہ کیلیے مستعمل ہے۔ (انشا) کس لئے اپنے ساتھ لائے ہیں۔ آپ ان لونڈیوں کی دھاڑ کی دھاڑ۔ دَہاڑ۔ (ھ) مونث (عو) چند آدمیوں کا ہجوم۔ دَہاڑ مارنا۔ (کنایۃً) (عو) بہت سے چور ڈاکوؤں کا جماؤ کرنا۔ دَہاڑی۔ (ھ) مذکر ڈاکو نامی چور۔

دِہاڑا۔ (ھ۔ دیہہ۔ جسم۔ ہاڑ۔ ہڈیاں) مذکر (عو) ۱۔ درجہ۔ حال۔ گت ۲۔ دُرگت۔ بُرا لکھّا۔ بُرا اندھیر (انجم) نہ کیا پاس اپنی عزّت کا۔ کیا دہاڑا کیا ہے صورت کا۔ دیکھو بُرا دہاڑا کرنا۔

دَہاڑنا۔ (ھ) لازم ۱۔ شیر کا بولنا۔ غرّانا ۲۔ گونجنا ۳۔ غل مچانا۔ چلّانا۔ شور کرنا ۴۔ بچوں کا سخت آواز سے رونا۔ دہاڑیں مارنا۔ دہاڑیں مار کر رونا۔ لازم۔ چلّانا۔ چیخنا۔ واویلا کرنا۔ زار زار رونا۔

دَھاک۔ (ھ۔ بروزن خاک) مونث ۱۔ رُعب داب ۲۔ دھوم۔ شہرہ۔ غلغلہ ۳۔ ڈر۔ خوف۔ دہشت۔ دھاک باندھنا۔ رُعب بٹھانا۔ سِکّہ بٹھانا۔ دھاک بٹھانا۔ رعب جمانا۔ سِکّہ بٹھانا۔ (عاشق) رقیب زرد رو کی دھاک کیوں تم نے بٹھائی ہے۔ اکیلے میں جو مِلتا شیر تھا کیا مجھکو کھا جاتا۔ دھاک بندھنا

لازم۔ رعب شجاعت کا غالب آنا۔ (داغ) نیک ہوں اعمال تو پھر دیکھئے۔ بندھ گئی اسلام کی پھر دھاک کیا۔ دھاک بیٹھ جانا۔ لازم۔ رعب بیٹھ جانا۔ دھاک جمانا۔ (دکن) رعب قائم کرنا۔ دھاک جمنا۔ لازم۔

دہاکا۔ (ھ۔ بفتح اول) مذکر۔ (عو) ۱ صدمہ۔ رنج۔ فکر۔ رعب۔ خوف ۲ دس۔ دہائی۔ دہاکا بیٹھنا۔ لازم۔ (عو) صدمہ گزرنا۔ خوف یا صدمہ میں آجانا۔ دہشت بیٹھنا۔ دھاکے دینا۔ متعدی۔ ڈرا وا دینا۔ دہلانا۔ خوف دلانا۔ دم فریب دینا۔ دھوکا دینا۔

دَھاگا۔ (ھ) مذکر ۱ دیکھو تاگا۔ (باندھنا۔ پرونا۔ ڈالنا کے ساتھ) ۲ (لکھنؤ) دم۔ فریب۔ دھوکا (دینا کے ساتھ) (رشک) ہو بند و بست حُسنِ خط و زلف عارضی۔ دھاگا نہ دیجیے ہمیں دام دکمند سے۔ دہلی میں اسجگہ دم دینا جھانسا دینا مستعمل ہیں۔ دھاگا ڈالنا۔ دھاگا پرونا۔ سوئی میں دھاگا ڈالنا۔

دھام۔ (سنسکرت میں گھر۔ رہنے کی جگہ) اُردو میں دھوم دھام کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

دھامن۔ (ھ۔ بکسر سوم) مونث ۱ ایک قسم کا لمبا سانپ ۲ ایک قسم کا بانس جس سے کمان اور غلیل وغیرہ بناتے ہیں ۳ (بفتح سوم) ایک قسم کی عُمدہ گھاس۔

دھاں۔ (ھ) مونث۔ توپ بندوق کی آواز۔

دھان۔ (ھ) مذکر ۱ چھلکوں سمیت چاول ۲ چاولوں کا پودا۔ دھان پان۔ (لغوی معنی دھان کے پیڑ اور پان کے مانند نازک) صفت۔ دُبلا پتلا۔ لاغر۔ نازک اندام۔ (جلیل) تم دھان پان ہو نہیں موقع حجاب کا۔ کیوں بوجھ ڈالو پھول سے مُنھ پر نقاب کا۔ دھانی۔ صفت ۱ ہلکا سبز رنگ ۲ زمین دھان بونے کے قابل ۳ ایک قسم کا چاول۔

دہاں۔ (ف) مذکر ۱ منھ۔ دہن۔ (وزیر) یار سے رہتی ہیں باتیں پر نظر آتا نہیں۔ دیکھنا اب آنکھ سے بہتر دہاں ہو جائیگا۔ ۲ روزن۔ سوراخ۔ زخم کا شگاف

دیکھو دہن۔ دہانۂ فرنگ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا سبز رنگ پتھر۔ دہانِ کیسۂ زر کھول دینا۔ روپے کا توڑا کھول کر بلا امتیاز خرچ کرنا۔ (ناسخ) سبا کریں تیری ستائش خود ستائی ہو جسٹ۔ بند کر مُنھ کو دہانِ کیسۂ زر کھول دے۔

دُہانا۔ (ھ) دُہنا کا متعدی۔

دَھاندل۔ (ھ) مونث ۱ بے ایمانی۔ مکر۔ فریب۔ حیلہ۔ جھگڑا اٹنٹا تکرار۔ حُجّت (کرنا کے ساتھ) دھاندل پنا۔ (ھ) مذکر۔ دھاندل۔ دھاندلیا۔ صفت۔ بے ایمان۔ دغاباز۔ مکّار۔ جھگڑالو حُجّتی۔ دھاندل لانا۔ بھگڑا لانا۔ فیل لانا۔ تکرار کرنا۔ حُجّت کرنا۔ دھاندل مچانا۔ ناحق کا جھگڑا پھیلانا۔ بدمعاشگی کرنا۔ دھاندھلی۔ (ھ) مونث۔ امر واجبی کو چھپانا۔ دھاندھلیا۔ امر واجبی کو چھپانیوالا۔

دھانس۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ تیز بو سوکھے تمباکو یا تیز مرچ کی جس سے چھینکیں آنے لگتی ہیں۔ دھانسنا (ھ۔ نون غنہ) ۱ ہندو جیم) زمین میں دھسا دینا (فقرہ) پیسہ زمین میں دھانس دیا ۲ (گھوڑے کیلئے) کھانسی آنا۔ (فقرہ) گھوڑا رات بھر دھانستا ہے۔ دھانسی۔ (ھ) مونث۔ گھوڑے کی کھانسی۔

دھانک۔ (ھ) مذکر۔ کماندار۔ تیر انداز۔ وہ چوکیدار جو تیر اور کمان سے مُسلّح رہے۔ ایک پہاڑی قوم کا نام جو پورب میں اکثر پائی جاتی ہے دھانگڑ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قوم کا نام جس کا کام اکثر کنوئیں اور تالاب کھودنے کا ہے

دَہانہ۔ (ف) مذکر ۱ منھ۔ دہن ۲ دریا کے گرنے یا ختم ہونے کا مقام ۳ مشک کا مُنھ۔ (صبا) یہ آب آب ہوئے انفعالِ عصیاں سے۔ کہ تن یہ ہر بُنِ مو مشک کا دہانہ ہوا ۴ موری۔ بکرر رو ۵ آہنی سلاخ کسیقدر خار دار جس کی دونوں جانب بھی دو سلاخیں چسپاں ہوتی ہیں اُن چسپیدہ سلاخوں میں آہنی حلقے لگے ہوتے ہیں آہنی حلقہ میں لگام کا چرمی تسمہ لگا ہوتا ہے۔ اس آلۂ آہنی کا وہ جز جو کسی قدر خار دار ہوتا ہے گھوڑے کے مُنھ میں زبان کے اوپر رہتا ہے۔ گھوڑے کی بدلگامی کے وقت

دھادا

جب لگام کھینچتے ہیں وہ خاردار سلاخ گھوڑے کے جبڑوں میں چُبھتی ہے بکرا
دُکانہ یہ فرس بدلگام عمرِ رَوان۔ اگرچہ دورۂ آفاق بھی دہانہ ہوا۔ دہانہ
کھولنا۔ (ھ) متعدی ۱ مشک کا مُنہ کھولنا ۲ (عم) پانی چھوڑنا۔ پیشاب کرنا ۳
(عم) موری کھولنا۔

دھادا۔ (ھ) مذکر۔ چڑھائی۔ بڑا حملہ۔ دھادا بول دینا۔ حملہ کر دینا۔
دھادا کرنا۔ چڑھائی کرنا۔ یورش کرنا۔ حملہ کرنا۔ چڑھ کر جانا۔ دھادا مارنا۔
بڑا لمبا سفر طے کرنا۔ دور تک یورش کرنا۔

دھاوت۔ (ھ۔ بروزن حاجت) مذکر۔ شُہدوں کا سرگروہ۔

دَہائی۔ (ھ۔ بروزن رسائی) مونث۔ دس کا عدد۔ دسواں حصہ۔ دُہائی
دیکھو دوہائی۔ دھائی۔ (ھ) دیکھو ڈھائی نمبر ۲۔ اُردو میں زبانوں پر دال
ہندی سے ہے۔

دھائیں۔ (ھ) مونث۔ توپ کی آواز۔ دھوں۔ دھان۔ دھائیں
دھائیں۔ (ھ) مونث۔ بندوقوں توپوں کی متواتر آواز۔ دھائیں دھائیں
کرنا۔ متعدی۔ (عم) جائیں جائیں کرنا۔ شور مچانا۔ اپنا راگ گانا۔ جیسے اپنی
دھائیں دھائیں کئے جاتے ہو۔ دوسرے کی بھی تو سُنو۔ دھائیں سے۔
دَھن سے۔ دھوں سے۔ دَن سے۔ جیسے اتنے میں دھائیں سے توپ چلی صبح ہوئی

دَھبّا۔ (ھ) مذکر ۱ داغ۔ نشان۔ ٹیکا ۲ (کنایۃً) عیب۔ بیجا تہمت۔ دھبّا
پڑنا۔ داغ لگنا۔ نشان پڑنا۔ دھبّا دینا۔ دھبّا نمایاں کرنا۔ (شعور) کب
داغ کو یقین ہو کر بند ہاتھ خم کا انگور۔ دھبّا جو ہے سُرخیِ خوناب کا پہلا۔
دھبّا لگانا۔ داغ لگانا۔ (کنایۃً) عیب لگانا۔ (آتش) بیداغ ہونے نے
نسخ پُر نور یار کے۔ داغ جبینِ ماہ کو دھبّا لگا دیا۔ دھبّا لگنا۔ داغ لگنا۔
داغی ہو جانا کسی چیز کا ۲ عیب لگنا۔ عیب دار ہونا۔

دَھبَدھَب۔ (ھ) مونث۔ بھدّے آدمی کے پاؤں کی آواز۔ موٹے
آدمی کے ریتے یا زمین پر چلنے کی آواز۔ دَھبَدبانا۔ دھبدھب کی آواز پاؤں

دھتورا

یا ہاتھ سے نکالنا۔ دھبدھباہٹ۔ مونث۔ دھبدھب کی آواز۔

دَھبڑ دھبڑ۔ مونث۔ (عو) دھبدھب۔

ڈُھبلا۔ (ھ۔ بالضم) مذکر۔ عورتوں کا ڈھیلا ڈھالا تہ بند۔ لہنگا۔ بے قطع
ڈھیلا پاجامہ۔ جیسے تیرے ڈُھبلے میں خاک۔

دَھپ۔ (ھ) مونث۔ تھپڑ۔ دھول (دینا۔ لگانا۔ مارنا کیساتھ) خسارہ۔
دھپنا۔ دھپ مارنا۔ دھپے جانا۔ دھپوں سے مارا جانا۔

دَھپیا۔ مذکر ۱ دَھپ۔ (مارنا۔ لگنا کے ساتھ) ۲ نقصان۔ خسارہ۔ ضرر۔

دَھپاڑ۔ (ھ) مونث۔ (عم)۔ (مرکبات میں) دوڑ۔

دُھت۔ (ھ) مونث ۱ لَت۔ عادت۔ خراب عادت۔ دُھن۔
دُھت پڑنا۔ دھت لگنا۔ عادت پڑنا۔ لت لگنا۔ دُھت دُھت فیلبان یہ
کلمہ ہاتھی کو چلانے کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ دھتیا صفت۔ عادی۔

دُھت۔ (ھ) صفت ۱ نشہ میں چُور ۲ موت کی جگہ۔ دُور ہو۔

دُھتا۔ (سنسکرت۔ ھ) مذکر۔ ٹال مٹول۔ دھتکار۔ دور دبک
اخراج۔ دھتا بتانا۔ ٹالنا۔ رفو چکر کرنا۔ چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ علیحدہ کرنا
نکال دینا۔ (فقرہ) جب تک میرے پاس جائداد تھی خوب لوٹا جب
مجبیر وقت پڑا تو دھتا بتائی۔ دھتا دینا۔ دھوکا دینا۔ جُل دینا۔ فریب
دینا۔ دُھتکار۔ (ھ) مونث۔ لعنت ملامت۔ دھتکار بتانا۔ ذلیل کر کے
ترک کرنا (توبۃ النصوح) کچھ یہی نہیں سا لحاظ بڑھیوں کا تھا سو بیاہے
سے اُنکو بھی دھتکار بتائی۔ دھتکارنا۔ (ھ) نکالنا۔ لعنت ملامت کرنا۔
ہنکانا۔ گھُڑکنا۔ جھڑکنا۔

دَھتُورا۔ (ھ) مذکر۔ ایک خاردار زہریلے پودے اور اس کے
پھل کا نام جس کے بیج سے آدمی تنکے چُننے لگتا ہے۔ دھتوریا۔ (ھ)
مذکر۔ ٹھگوں کا وہ فرقہ جو مسافروں کو دھتورا کھلا کر لوٹ لیتا ہے۔
دُھتیا۔ (ھ) مونث۔ چھوٹی دھوتی۔ دُھتیا پرشاد۔ دھوتی پہننے

دَھج

والے کو مزاح سے کہتے ہیں۔ (جانصاحب) دُھتیا پرشاد کھنی چند ملکہ سمجھنے لگے گنوار ہیں عیب۔

دَھج - (ھ - بروزن کج) مونث - طرز - روش - انداز - (مصحفی) قدم اِس دھج سے پڑتا تھا کل اُس غارت گرِ جاں کا - کہ دل ہر ہر قدم پہ لوٹ تھا گبر و مسلماں کا" وضع - دَھج بدلنا: صورت بدلنا - لباس بدلنا - طرز بدلنا" (پٹے بازی میں) ٹھاٹھ بدلنا - دَھج بنانا - کوئی وضع بنانا - دَھج نکالنا - نئی وضع پیدا کرنا - دھجیلا - (ھ) صفت مذکر - خوش اندام وضعدار - سجیلا - جامہ زیب - خوش وضع۔

دَھجّی - (ھ) مونث - کاغذ یا کپڑے کی لانبی پٹّی - یا کترن - جس میں عرض کم ہو - دَھجّی ہوجانا - (عم) نہایت کمزور اور لاغر ہوجانا - بیماری کے باعث زرد یا سفید رنگ نکل آنا - دھجیاں اُڑانا - متعدی: (لباس کپڑے - کاغذ کے لئے) پارہ پارہ کرنا - پاش پاش کرنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا" (کنایۃً) ذلیل کرنا - رسوا کرنا - خوب خبر لینا - شرمندہ کرنا - نکتہ چینی کرنا - اعتراض کرنا - (فقرہ) اُس نے بیگم نگوڑی کی وہ دھجیاں اُڑائیں کہ بس کٹ کٹ گئی۔ دھجّیاں اُڑنا - لازم: (لباس کپڑے کاغذ کیلئے) پارہ پارہ ہونا - ٹکڑے ٹکڑے ہونا - پُرزے پُرزے ہونا - (ناسخ) جیب کیا دامانِ محشر کی اُڑینگی دھجیاں - ہے یہی عالم جو اپنے پنجۂ چالاک کا" ذلّت ہونا - رسوائی ہونا - بُرائی بیان ہونا (فقرہ) میرے سامنے میرے بچّے کی دھجّیاں اُڑیں اور میں چُپ رہوں یہ کیونکر ممکن ہے - دھجّیاں بکھیر دینا (دہلی) اُدھیڑ دینا - منتشر کر دینا - افشائے راز کرنا - توہین کرنا - دھجّیاں کرنا - پُرزے پُرزے کرنا - دھجّیاں لگانا - دھجیاں تن پر لگانا - (کنایۃً) پھٹے ہوئے کپڑے پہننا - (راسخ) دست وحشت نے مجھے ٹوٹ لیا پردے میں - دھجیاں تن پہ لگائے ہوئے دامن نکلا - دھجیاں لگنا - لازم - غریبی یا مفلسی کے باعث کپڑے پھٹ جانا - نہایت غریب اور مفلوک ہوجانا - دھجیاں لینا - متعدی - (لکھنؤ) کنایۃً: شرمندہ کرنا" پھاڑتا اپنا گریباں مرے آگے وہ اگر - دھجیاں قیس کی میں چاک گریباں لیتا" ٹکڑے ٹکڑے کرنا جامہ و لباس کا - (برق) ننگ آتا ہے مجھے عالم کو کس حقارت سے نام لیتے ہیں - کیوں اُڑاؤں نہ جیب کے ٹکڑے - دھجّیاں خاص و عام لیتے ہیں۔

دَھر

دھجیر - (ھ) مونث - (عو) دھجّی۔

دَھچکا - (ھ) مذکر: ہچکولا - صدمہ - دَھکّا - جھٹکا - (اُٹھانا لگنا کے ساتھ) (مصحفی) تر چھے قدم کے پڑتے کل جوں قد اُس کا لچکا - پہنچا تلے زمیں کے مُردوں کے دلکو دھچکا" (کنایۃً) نقصان۔

دَھدَھک - (بروزن فلک) مونث - جلتی ہوئی آگ کا شعلہ۔

دَہر - (ع - بالفتح) مذکر - زمانہ - وقت - سماں - دہریا - (عربی میں دہری - وہ شخص جو زمانے کو قدیم جانتا ہو) صفت - مُلحد - لامذہب۔

دَھر - (ھ) حرف اختصاص - یہ لفظ اُردو میں انحصار اور انفراغ کے معنی دیتا ہے - جیسے دَھر گھسیٹنا - دَھر لپکنا - دَھر پکڑ - مونث - گرفتاری - دَھر پکڑنا - ماخوذ کرلینا - پھانس لینا - جلدی سے پکڑ لینا دَھر چھوڑنا - رکھ لینا - (شاد) جو عذر جان کے دینے میں ہو یہ کہتا ہے دلِ شکستہ بھی پاس اپنے نیم جاں دھر چھوڑ" دَھر دبانا - مغلوب کرلینا - دبوچ لینا - دَھر دَھر بھوگو - (عو) دُعا (کنایۃً) دولت بڑھے - دَھر دَھر کے پیسنا - زور کرکے پیسنا - (امیر) تن بیجاں کو میرے اُس نے کیا دَھر دَھر کے پیسا ہے - ستم کرنے میں اُستاد آسماں کی بھی زمیں نکلی" - دَھر دَھمکنا - دفعۃً آجانا - جا پہنچنا - (سودا) دھر دھمکا واں سے لڑتا ہوا شہر کی طرف - القصّہ اُس نے گھر میں لیا آن کے قرار - (کنایۃً) خوامخواہ کوئی دخل کرنا جیسے اُسنے اعتراض دھر دھمکا

دھر رکھنا۔ رکھ چھوڑنا۔ چھپا رکھنا۔ پکڑ رکھنا۔ تھام لینا۔ روک لینا۔ دھر کے کسنا۔ سخت پکڑنا۔ (ابن الوقت) زمینداروں کو تشخیص جمع میں ایسا دھر کر کسا کہ گاؤں کا سارا رقبہ ہر سال جوتا ہو یا نہ جائے تو سرکاری جمع گھر سے بھرنی پڑے۔ دھر کے مروڑنا۔ زور کر کے مروڑنا۔ (شعور) نفسِ امّارہ کو درویشوں نے توڑا کیا۔ گُل جو ہاتھ آئے اُسے دھر کے مروڑا کیا۔ دھر گھسیٹنا۔ زور سے گھسیٹنا۔ دھر لپکنا۔ سب کام چھوڑ چھاڑ کے لپکنا۔ دھر لینا۔ رکھ لینا۔ (کنایتہً) متواتر حملہ کرنا۔ (امیر) یہ مجھکو دیکھکے پلکوں کو حکم ابرو ہے۔ بچے جو تیغ سے تم برچھیوں پہ دھر لینا۔ (کنایتہً) لعنت ملامت کرنا۔ قائل معقول کرنا۔ (داغ) بگڑے جو ذکرِ غیر پہ ہم اُس نے دھر لیا۔ کوئی جواب جب نہ بن آیا بنا گئے۔ دھری جاتی ہے نہ اُٹھائی جاتی ہے۔ بات کی نسبت کہتے ہیں۔ دیکھو بات دھری جاتی ہے۔

دُھر۔ (ھ۔ بروزن دُر) مذکر۔ انتہائی بُعدِ مسافت۔ (صبا) تلاشِ کعبۂ مقصد میں کیا کیا ٹھوکریں کھائیں۔ گرے دو دو قدم پر ہم ارادہ باندھکر دُھر کا۔ اختتام۔ سیدھا رستہ جو منزلِ مقصود پر پہنچ جائے۔ دُھر اُدُھر۔ (عم) سر سے انجام تک۔ دُھر نیگا۔ (ھ) مذکر۔ (عو) جھوٹ بات۔ بے اصل۔ بے حقیقت۔ پوچ۔ دُھر سے۔ ابتدا سے۔ جڑ بنیاد سے۔ دُھر سے دُھر تک۔ ابتدا سے انتہا تک۔ دُھر کا۔ اعلیٰ درجہ کا۔ چلبلا۔ (محسن) دُھر کا ترسا بچہ ہے برق لئے جل میں آگ۔ ابر جوگی کا برہمن ہے لئے آگ میں جل۔

دُھرا۔ (ھ) مذکر۔ محور۔ حد۔ زمین کا وہ فرضی اور وہمی خط جو زمین کے مرکز سے گزر کر قطبین تک پہنچتا ہے اور زمین اُس کے گرد حرکت کرتی ہے۔ لوہے کی وہ سلاخ جس پر پہیا پھرتا ہے۔

دُہرا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے دُہری۔ دو چند۔ جیسے دُہرا حصہ۔ دُہرا بدن۔ دو تہ کا جیسے دُہرا کپڑا۔ مذکر۔ شیاری کا ٹکڑا۔ مذکر۔ پتنگ بازی کا ایک پیچ (نکالنا۔ نکلنا کے ساتھ) دُہرا بدن۔ موٹا بدن۔

دُہرا تہرا۔ (عو) دو چند۔ سہ چند۔ دُہرا دُہرا۔ (عو) دُو دُو۔ (منیر) کسو نت کوئی کاتبِ اعمال سے بچے۔ ہیں دُہرے دُہرے خفیہ نویس اِک بشر کے ساتھ۔ دُہرا جانا۔ دُہرا ہو جانا۔ جُھک جانا۔ جیسے ہاتھ دُہرا گیا۔ عبارت کو بار بار پڑھ جانا۔ دُہرانا۔ (ھ) دو تہ کرنا۔ دُہرا لپیٹنا۔ کوئی کام دوسری مرتبہ کرنا۔ اعادہ کرنا۔ دوبارہ کہنا۔ کسی کی بات کو نقل کرنا۔ دَور کرنا۔ کسی عبارت کو بار بار پڑھنا۔ (فقرہ) کل کا سبق دُہرا لو۔ (عو) (لکھنؤ) صحنک کے کھانے پر دوسری مرتبہ شکر اور دہی ڈالنا۔ (عو) سینا۔ (فقرہ) وہ آنچل دُہراتی ہے۔ دُہرا ہو جانا۔ خمیدہ ہو جانا۔ (داغ) بارِ تشبیہ سے دُہرے وہ ہوئے جاتے ہیں۔ کیوں رگِ جاں سے ملائی تھی کمر کی صورت۔ دُونا ہو جانا۔ دُہراؤ۔ (ھ) مذکر۔ اعادہ۔ دُہری آواز۔ اکہری آواز کی ضد۔ دھر پتیوں کی آواز اکثر دُہری ہوتی ہے۔ دُہری بات۔ مونث۔ وہ بات جس میں دو پہلو نکلتے ہوں۔ دُہری سواری۔ ڈولی یا پنیس وغیرہ میں دو شخصوں کے سوار ہونے کو کہتے ہیں۔ دُہرے اخراجات۔ (عو) دو طرح کے مصارف۔ (جان صاحب) دُہرے اخراجات کر کے لائی ہوں گھر میں بہو۔ جو ادھر کے واسطے تھا وہ اُدھر کے واسطے۔

دَھرا جانا۔ (ھ) لازم۔ پکڑا جانا۔ دھرا جائے نہ اُٹھایا جائے۔ دھری جائے نہ اُٹھائی جائے۔ بہت بیچدار ہے۔ (اجتہاد) عیسائیوں کا ایک عقیدہ تثلیث ہے کہ نہ دھرا جائے نہ اُٹھایا جائے۔ (داغ) دل لیکے وہ اب جان طلب کرتے ہیں۔ یہ ایسی دھری ہے کہ اُٹھائی نہیں جاتی۔ دَھرا ڈھنکا (ڈھنکا کا تلفظ نون غنہ سے ہے) صفت۔ مذکر۔ رکھا رکھایا۔ بچا کھچا۔ دَھرا رہنا۔ دھری رہنا۔ بیکار رہنا۔ معطل ہونا۔ بے سود ہونا۔ (رشک) منّت دھری رہی خضر خطِ سبز کی۔ آبِ بقا چہ ذقنِ یار سے ملا۔ رکھا رہنا۔ (امیر) اسی آرزو میں گئی ہیر مری لاش دہ پہ دھری رہی۔ دھرا کیا ہے۔ کیا خاص بات ہے (داغ) خدا کا مال ہے جان اور دل ہے دلبر کا۔ دھرا ہی کیا ہے جو عاشق گرہ سے

کھوتا ہے ۲ کچھ موجود نہیں ہے ۳ کچھ سکت باقی نہیں ہے۔ (داغ) بیمار میں تیرے کیا دھرا ہے۔ اوپر کے دم وہ بھر رہا ہے۔ **دھرے جانا**۔ لازم۔ (کنایۃً) کسی آفت میں مبتلا ہونا۔ گرفتار ہونا۔ الزام میں پھنسنا۔ پکڑا جانا۔ قید ہونا۔ (اسیر) ہم ہوئے سودا ہوا اُسے آتش۔ دھرے گئے دلِ خانہ خراب کے بدلے۔

دَھرانا ۱ کسی کے پاس کچھ امانت رکھنا۔ کسی کا مقروض ہونا ۲ دھرنا کا متعدی۔ (قدر) ہر گھڑی ناوکِ مژگاں پہ دھراتے کیا ہو۔ کیا میں نرِ دل کا جگر ہوں کہ دہل جاؤں گا۔

دِھرانا۔ (ھ) دھمکی دینا۔ ڈرانے والی بات سے کسی کو ڈرانا۔ (جرأت) درد دل کہنا مرا شاید کہ اُس نے سُن لیا۔ ورنہ کیا مجھکو دھراتا ہے بھلا اچھا کیا اب متروک ہے۔ **دَھراؤنا**۔ (ھ) مونث ۱ وہ عورت جس کی دوسری شادی ہوئی ہے ۲ مذکر۔ دوسری شادی۔

دُھرپت۔ دُھرپد۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا ہندی راگ۔

دَھرتی۔ (ھ) مونث (گنوار) زمین۔ دنیا۔ جہان۔ **دھرتی کا پھول**۔ ککرمتا ۲ مینڈک ۳ (کنایۃً) نو دولت۔

دَہڑ دَہڑ جلنا۔ لازم۔ (عو) کسی چیز کا آگ لگ جانے سے شعلہ زن ہونا۔ (میر) تھا وہ بھی اک زمانہ جب نالے آتشیں تھے۔ چاروں طرف سے جنگل جلتا دَہڑ دَہڑ تھا۔

دَھرکار۔ (ھ۔ بروزن سرکار) مذکر۔ وہ شخص جو نرکل چیر کر اُس سے چیزیں بناتا ہے۔

دُہرم۔ (بروزن ہُرمُز نم) مذکر۔ پتنگ کا دُہرا پیچ۔

دَھرم۔ (ھ۔ بروزن گرم و نیز بروزن جَنَم) مذکر ۱ (ہندو) ایمان۔ عقیدہ ۔ ۲ انصاف ۳ دستور۔ قاعدہ ۴ مذہب۔ ملت۔ جیسے ہندو دھرم۔ **دَھرم آتما**۔ صفت۔ سخی۔ فیاض۔ **دَھرم بگاڑنا**۔ دین کھونا۔ ایمان کھونا۔ **دَھرم سالا**۔ (ھ) مذکر۔ مسافر خانہ۔ خانقاہ۔ **دھرم شاستر**۔ (ھ) مذکر

فقہ ہنود۔ **دَھرم گھڑی**۔ مونث۔ (عو) بڑی گھڑی جو آٹھ دن چلتی اور گھنٹہ بجاتی ہے۔ **دھرم لگتی کہنا**۔ (ہندو) ایمان سے کہنا۔

دھرن۔ (ھ۔ بروزن کفن) (عو) مونث۔ ناف۔ نلا۔ بچہ دان۔ (جان صاحب) پھوٹا ہوا ہے دائی بندی کی کیا دھرن میں۔

دَھرنا۔ (ھ) اب اسجگہ بیشتر رکھنا ہی مستعمل ہے ۱ رکھنا۔ (امیر) لگاتے ہیں جو سُرمہ آئینہ کو دُور دھرتے ہیں۔ ستم دیکھو وہ اپنی چِتونوں سے آپ ڈرتے ہیں ۲ قایم کرنا۔ ٹکانا۔ بٹھانا۔ جمانا۔ جگہ قرار دینا ۳ سپرد کرنا۔ تحویل کرنا۔ ودیعت کرنا ۴ گرو رکھنا۔ رہن کرنا۔ مکفول کرنا۔ ضمانت میں دینا۔ امانت رکھنا ۵ پکڑنا۔ قبضہ کرنا ۶ مذکر۔ ڈھٹی۔ دستک۔ معنی نمبر ۱ لغایتہ نمبر ۵ میں بیشتر رکھنا مستعمل ہے۔ **دھرنا دینا**۔ لازم۔ ڈھٹی دینا۔ جم کر بیٹھنا۔ قرضخواہ کی طرح جم جانا۔ دستک دینا۔ اسجگہ دھنا دینا بیشتر زبان پر ہے۔ **دَھرے دَھرے**۔ رکھے رکھے۔ (رند) کفن بھی ہو گیا میلا دھرے دھرے لے موت۔ تمام عمر ہوئی کبتک انتظار کریں۔

دَھروا دینا ۱ کسی کو گرفتار کرا دینا ۲ رکھوا دینا۔

دَھروَنا۔ (ھ۔ دردوہ۔ فریب) مذکر۔ ہندو لڑکی کی دوسری شادی

دَھروَہر۔ (ھ۔ دہلی میں دَھر دُہر ہر دو رائے ثقیلہ سے اور لکھنؤ میں دَھر وَہَر ہر دو رائے خفیفہ سے) مونث۔ امانت۔ تحویل۔ (بحر) یوں مفت نقد دل کو وہ دلدار لیگیا۔ گویا کہ اُس کی تھی یہ دھروہر دھری ہوئی۔ (رکھنا کے ساتھ)

دُھری۔ (ھ) مونث۔ لوہے کی سلاخ جس پر پہیا پھرتا ہے۔ کیلی۔

دُھرّے اُڑانا۔ متعدی۔ (عو) ۱ زدوکوب کرنا۔ دُرّے لگانا۔ چابک مارنا۔ بید لگانا ۲ ذلیل کرنا۔ خوار کرنا۔ رسوا کرنا۔ (اصل میں دُرّہ تھا) (شوق) میں اگر تو لڑنے پہ آؤں گی۔ لاکھوں دُھرّے ترے اُڑاؤں گی۔ **دھرّیاں اُڑانا**۔ (عو) دُھرّے اُڑانا۔ (فقرہ) اُنھوں نے بے پوچھے

گچھے میرے تتے لے ڈالے دھریاں اُڑادیں۔

دَھرچا۔ (ھ) مذکر۔ ہندو بیوہ کا دوسرا شوہر نیچ ذاتوں میں۔

دَھڑ۔ (ھ) مذکر۔ جسم بے سر۔ بدن۔ جسم ؛ مونث۔ گرنے کی آواز۔ (انیس) آئی جو سن سے تیغ دو پیکر زمین پر۔ گردن نے دھڑ سے پھینکدیا سر زمین پر۔ دھڑ رہ جانا۔ فالج ہو جانا۔ جسم کا حرکت نہ کر سکنا۔ دھڑ میں ڈالنا۔ (دہلی) پیٹ میں ڈالنا۔

دھڑا دھڑ۔ (بر وزن سراسر) مونث ؛ مکانوں کے گرنے کی آواز ؛ پتھروں کے گرنے کی آواز ؛ کسی چیز کے برابر گرنے یا پٹنے کی آواز ؛ ماتم کی آواز۔ (انشا) کیوں نہ سر اپنا بھلا پیٹے دھڑا دھڑ عاشق ؛ پے درپے۔ متواتر۔ جیسے دھڑا دھڑ پیٹنا۔ دھڑا دھڑ منہ برسنا۔ (رشک) صاف بارش کی صدا میں ہے صدائے ماتم۔ فرقت یار میں پڑتا ہے دھڑا دھڑ پانی۔ دھڑا دھڑی کا ماتم۔ وہ ماتم جس میں سینہ کوبی زیادہ ہو۔ (اوج) ماتم دھڑا دھڑی کا ہوا خیمہ میں اُدھر۔ **دَھڑ دَھڑ**۔ (ھ) مونث۔ دروازہ کھٹکھٹانے کی آواز۔ دَھڑ دَھڑانا ؛ زور سے کواڑ کھٹکھٹانا ؛ ڈھول بجانا ؛ دھڑ دھڑ کی آواز نکالنا۔ کسی چیز کو ٹھوک کر دھڑ دھڑ کی آواز نکالنا۔ دھڑ دھڑ جلنا۔ بہت تیزی سے جلنا۔ شعلہ دیتے ہوئے جلنا۔ (فقرہ) مجھے چاہیے کنجوس کہو یا سوم مجھکو تو یہ بھی بُرا معلوم ہوتا ہے کہ آگ دھڑ دھڑ جل رہی ہے اور چولھے پر کچھ نہیں۔ دھڑ سے گرنا۔ کسی بھاری چیز کا بلندی سے زور کے ساتھ گرنا۔

دھڑا۔ (ھ) مذکر ؛ وزن۔ بوجھ۔ پاسنگ برابر کرنے کا وزن ؛ پانچ سیر کا وزن۔ دھڑی۔ دھڑا اُٹھانا۔ متعدی۔ (اقبال) تولنا۔ وزن کرنا۔ دھڑا باندھنا۔ (عو) (کنایۃً) کسی کو بغیر کچھ کئے ملزم کرنا۔ تہمت لگانا۔ (فقرہ) تم نے ملنے کے بدلے نہ ملنے کا اچھا دھڑا باندھا ؛ پاسنگ یا کسی چیز کا وزن برابر کرنا۔ دیکھو اُلٹا دھڑا باندھنا۔ دھڑا کرنا۔ متعدی۔ ترازو کے دونوں پلّوں کو کسی چیز کے وزن سے برابر کرنا۔ (فقرہ) نسیمہ نے پتیلے کا دھڑا کر کے بھیجدیا۔ دھڑا دھڑی۔ (بر وزن برابری) سب لیجانا۔ سب مال لُوٹ لینا۔ دھڑا دھڑی بکنا۔ کثرت سے فروخت ہونا۔

دھڑاکا۔ (ھ) مذکر ؛ دھماکا ؛ آواز گو زجو زور سے سرزد ہو ؛ آواز بندوق۔ دھڑاکے سے (عم) پھُرتی سے۔ جلدی سے۔ جیسے دھڑاکے سے یہ کام بھی کرلو۔

دَھڑام۔ (ھ) مونث۔ کسی بھاری چیز کے زور سے گرنے کی آواز۔ زمین پر گرے یا پانی میں۔ دھڑام سے گرنا۔ زور سے گرنا۔ (فقرہ) اتنے میں نواسی دوڑی ہوئی آئی اور کہا چھوٹی بی ڈھمو مر گیا گھبرا کر اُٹھی اور سٹپٹا کر چلی۔ ڈھیلے پائچوں کا پائچہ پاؤں اُلجھا اور دھڑام سے گری۔

دَھڑَک۔ (ھ) مونث۔ تڑپ۔ بیقراری۔ ڈر۔ **دَھڑَکا**۔ (ھ) مذکر ؛ دِل کی دھڑکن۔ (ناسخ) ہوں میں بیمار کیا غیر کے دل کا دھڑکا۔ تھی مرے رونے میں خاصیت درماں پیدا ؛ خوف۔ اندیشہ (آتش) گل و بلبل کی حالت پر بجا ہے گریہ شمع۔ اسے گلچیں کا اندیشہ اُسے صیاد کا دھڑکا۔ دھڑکا لگا رہنا۔ دھڑکا رہنا۔ خوف غالب رہنا۔ کھٹکا رہنا۔ مثال کے لئے دیکھو دغدغہ۔ دھڑکانا۔ دھڑکا دینا۔ دہلا دینا (فقرہ) اس خبر نے کلیجا دھڑکا دیا۔ **دُھڑکَن**۔ (ھ) مونث (عو) تڑپ بیقراری۔ ہولِ دِل۔ اختلاجِ قلب۔ (تسلیم) اُن کو بچھڑے ہوئے زمانہ ہوا۔ دِل کی دھڑکن مگر نہیں جاتی۔ دھڑکنا۔ (ھ) لازم ؛ تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ دِل کا اُچھلنا ؛ دہلنا۔ خوف کھانا۔ اندیشہ کرنا۔ ڈرنا۔

دَھڑلّے سے۔ (ھ۔ دھڑلّا۔ اژدحام۔ ہجوم۔ بھیڑ) علانیہ۔ بیباکانہ۔ (امیر) اُس جان کے دشمن سے تم کو ڈر نہیں لگتا۔ دھڑلّے سے تم اُس کے منہ پہ کہتے ہو کہ مرتے ہیں۔ دھڑلّے کی لڑائی۔

زور شور کی لڑائی۔ (فقرہ) ماما اور بیوی میں وہ دھڑتے کی لڑائی ہوئی کہ سارا گھر غیرت کے مارے کٹ کٹ گیا۔ دھڑنگ۔ دھڑنگا (ھ) صفت ننگا۔ اُردو میں ننگ دھڑنگ۔ ننگا دھڑنگا۔ ننگی دھڑنگی مستعمل ہیں

دَھڑی۔ (ھ) مونث۔ مسّی کی تہ جو عورتیں ہونٹوں پر جماتی ہیں ۲ شہر میں دس سیر کے بانٹ کو اور قصبات میں پانچ سیر کے بانٹ کو دھڑی کہتے ہیں۔ (بحر) مسّی کسی کے پڑ لب پہ جو مل گئی۔ سُوسن کا رُتبہ ایک دھڑی آج کم ہوا۔ دھڑی اُتر جانا۔ مسّی کی تہ کا زائل ہوجانا۔ (ذوق) اُس لال لب کے ہم نے لئے بوسے اسقدر۔ سب اُڑ گئی مسّی کی دھڑی دو گھڑی کے بعد۔ دھڑی جمانا۔ دھڑی لگانا۔ متعدی۔ (عو) ہونٹوں پر مسّی کی تہ جمانا۔ (رند) لوگ سودائی ہوئے جاتے ہیں۔ دھڑے دھڑی مسّی کی لگایا نہ کرو۔ دھڑی جمنا۔ لازم۔ دھڑی دھڑی کرکے لُٹنا۔ لازم۔ ذرا ذرا لُٹنا۔ دھڑی دھڑی کرکے لوٹنا۔ متعدی۔ بالکل تاراج کرنا۔ جھاڑو پھیرنا۔ تمام مال و متاع لوٹ لینا۔ تنکا نہ چھوڑنا۔ (سحر) لوٹے گا دھڑی دھڑی کرکے مسّی ہونٹوں پہ گھڑی گھڑی ہے۔ دھڑیوں۔ (عو) بہت بکثرت۔ بافراط۔ جیسے دھڑیوں خون بہ گیا۔ (نکہت) اُٹھائے لطف بٹھلا کر اُسے گھڑیوں مزے لوٹے۔ مسّی مالیدہ لب کے ہمنے بھی دھڑیوں مزے لوٹے۔

دُھس۔ (ھ۔ بالضم) مذکر۔ قلعہ۔ پُشتہ۔ قلعہ کے گرد کا پُشتہ یا وہ مٹی جو چاروں طرف چڑھا دیتے ہیں۔ دمدمہ۔

دُھسّا۔ (ھ) مذکر۔ موٹی اُونی چادر۔

دَھسانا۔ (ھ) متعدی۔ کیچڑ۔ یا دلدل میں پھنسانا۔ گھُسیڑنا۔ بھرنا۔ ٹھونسنا۔

دَھسک۔ (ھ) مونث۔ کھانسی۔ خفیف کھانسی۔ دَھسکا (ھ) مذکر۔ کھانسی۔ دھسک جانا۔ صدمہ پاکر دیوار کا پھٹ جانا۔

دَھسَکنا۔ (ھ) ۱ دھکا دینا ۲ بیٹھ جانا (فقرہ) دیوار دھسک گئی۔

دَھنسنا۔ دھنسنا۔ (ھ) پھنسنا۔ دلدل میں گھسنا۔ ڈوبنا۔ داخل ہونا۔ زمین کا اندر کی طرف جانا۔ (فقرے) یہاں سے زمین دھس گئی۔ قارون زمین میں دھس گیا ۲ (عو) گھس جانا۔ نظرِ بد سے خدا عون و محمدؐ کو بچائے۔ دیکھنا کیسے دھنسے جاتے ہیں تلواروں میں۔

دِہِش۔ (ف۔ بکسر اول و دوم) مونث۔ بخشش۔ (فقرہ) انکی داد و دہش ابتک یادگار ہے۔

دَہشت۔ (ف۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ ڈر۔ خوف۔ دہشت انگیز۔ ف۔ صفت۔ ڈراؤنا۔ ہیبتناک۔ بھیانک دہشت زدہ۔ (ف) صفت۔ ڈرا ہوا۔ سہما ہوا۔ دہشت سمانا۔ دل میں خوف سمانا۔ (ناسخ) کیا شب تار جدائی کی سمائی دہشت کر گئی روشنی دیدہ بیدار گریز۔ دہشت کھانا۔ ڈرنا۔ خوف کھانا۔ رعب میں آنا۔ دہشت لگنا۔ خوف معلوم ہونا۔ (رشک) زلفیں نہ کھُلیں آپ ہیں رشکِ مہِ کامل۔ دہشت لگی رہتی ہے مجھے چاند گہن کی۔ دہشتناک (ف) صفت۔ دہشت انگیز۔

دہقاں۔ (مُعرّب دہگاں کا۔ گاں کلمۂ نسبت ہے۔ دہاقین جمع۔ فارسی میں بمعنی مُورّخ بھی آتا ہے) مذکر۔ گنوار۔ مالک دہ۔ دہاتی۔ دہقانی۔ (دہقاں کا مزید علیہ) صفت۔ دیہاتی۔ اُجڈ۔ جانگلو ۲ مذکر۔ گنوار۔ دہقاں۔ دہقانیت۔ مونث۔ گنوار پن۔

دَھک۔ (ھ۔ بروزن شک) مونث ۱ چھوٹی جوئیں۔ لیکھ ۲ صفت۔ حیران۔ دھک رہجانا۔ (دہلی۔ عو) متحیر ہوجانا۔ اکثر دَھک سے رہجانا بھی بولتی ہیں۔ دھک سے رہجانا۔ حیران رہجانا۔ دَھک سے ہوجانا۔ حیرت میں رہجانا۔ ناگہانی صدمے یا خوف سے بھونچکا ہوجانا۔

دُھکّا - (ھ - فارسی میں دُکّہ) ۱۔ صدمہ جو ہاتھ کے ریلنے سے کسیکو پہنچے ۲۔ ضرر - ٹوٹا ۳۔ آفت - بلا - حادثہ - دُھکّا پڑنا - صدمہ پہنچنا - دُھکّا پیل - (ھ - یاے مجہول) مونث - دھکم دھکا - ریلا پیلی - دھکا پیلی کرنا - ریلنا - ڈھکیلنا - دھکا دینا - ہچکولا دینا - ڈھکیلنا - صدمہ پہنچانا - دھکا کھانا - صدمہ اُٹھانا نقصان اُٹھانا - آوارہ پھرنا - دھکا لگنا ۱۔ صدمہ پہنچنا - نقصان ہونا - ضرر ہونا - آفت آنا ۲ (کنایۃً) نقصان پہنچنا - دھکم دھکا - مذکر - آپس کی ریل پیل جو بھیڑ میں ہوتی ہے - دھکے دینا - گردنی دیکر نکالدینا - دھکے کھاتے پھرنا (کنایۃً) مارا مارا پھرنا۔

دَہکانا - (ھ) سُلگانا - جلانا - (فقرہ) تم نے ابتک آگ نہیں دہکائی۔

دَھکدَھک - مونث - بیقراری کلیجے یا دل کی - دھکدھک کرنا - دل دھڑکنا - تڑپنا - بیقرار ہونا - دھک دھک ہونا - دل کا دھڑکنا

دَھکدَھکا - (ھ) مذکر - (عو) اختلاج قلب - دل کی دھڑکن - دُھکدُھکی - دُھکدُھگی - (ھ) مونث ۱۔ گلے کا ایک زیور ۲۔ سینے کی ہڈی - دُھکدُھکی میں دم ہونا - نزع کا عالم ہونا - (جان صاحب) دُھکدُھکی میں رات سے نرگس کا دم ہے بوا - دن نہیں کٹتا نظر آتا ہی اس بیمار پر۔

دُھکڑ پکڑ - (ھ) مونث ۱۔ دھڑکن - بیقراری - اضطراب - گھبراہٹ - ۲۔ دُبدھا - تذبذب - پس و پیش ۳۔ اُمید و بیم - خوف و رجا۔

دَہکنا - (ھ - بفتح اول و دوم) لازم ۱۔ آگ کا بھڑکنا - آگ کا روشن ہونا - بھڑکنا - جیسے دہکتا انگارا - دہکتی آگ - (رند) گرمی سے اُسکے رُخ کی یہ گلشن دہک گیا - گُل پر پڑا جو دانۂ شبنم چٹک گیا ۲۔ بدن کا خوب گرم ہونا۔

دَھکیلنا - متعدی - دھکا دینا - جیسے ڈھکیلنا - ریلنا - ٹھیلنا -

دُھکدُگی - (ھ) مونث - دیکھو (دگدگی)

دَھگڑا - (ھ) مذکر - (عو) شوہر - زن فاحشہ کا یار - آشنا - (عاشق) کیا خوب ہوا یہ طرفہ جھگڑا - چھینا تو نہیں کسی کا دھگڑا -

دُہَل - (ف - بضم اول و دوم) مذکر - ڈھول - (مونس) نوبت جنگ آئی کہ دُہل ٹوٹ گئے۔

دَہَل - (ھ) مونث - تردد - گھبراہٹ (فقرہ) طاعون کی دہل سے خلقت ہلاک ہوئی جاتی ہے - دہل پڑنا - (دہلی) لکھنؤ میں دہل جاتا ہے - دہل جانا - خوف کھانا - ڈر جانا - رُعب میں آجانا - (اوج) ہر صف کو روندتا ہوا کیا ہر محل گیا - ہلچل پڑی سپاہ میں لشکر دہل گیا ۲۔ دیکھو دہلنا - دہلنا - (ھ - بفتح اول و دوم) لازم - ڈرنا - خوف کھانا - (فقرہ) بچہ تمہاری آواز سے دہلتا ہے ۲۔ زمین کا جنبش میں آنا یا صدمہ سے شق ہوجانا - (فقرہ) توپ کی آواز سے زمین ہل گئی

دہلا - (ھ - بالفتح) مذکر - تاش یا گنجفے کا وہ پتا جس میں دس نشان ہوتے ہیں

دہلانا - (ھ) متعدی - دیکھو دہلنا -

دُھلانا (ھ) دھونا کا متعدی المتعدی - (انیس) رومال کھڑے ہوکے ہلانے میں شرف ہے - خادم کی طرح ہاتھ دُھلانے میں شرف ہے - (فقرہ) وہ دھوبی سے کپڑے دُھلاتا ہے - دُھلائی - (ھ) مونث - کپڑے دھونے کی اُجرت - دُھلوائی - دُھلنا - (ھ) دھویا جانا - (راسخ) ساقیا رحمت حق حصہ ہے میخواروں کا - دفتر اس پانی میں دُھلتا ہے گنہگاروں کا - لکھنؤ میں دھویا جانا فصیح ہے - دُھلوانا - دُھلانا - (رشک) دُھلوایا آب کوثر و تسنیم سے لباس - پر کیا کروں شراب کا دھبا لگا رہا - دھلوائی مونث - دھلائی -

دُھلے دُھلائے (دہلی) دھوئے ہوئے - لکھنؤ میں دھوئے دُھلائے ہے - (ابن الوقت) کپڑے کی کل میں کپاس بھر کر اچھے خاصے دُھلے دُھلائے تہ کئے ہوئے تھان نکال لیا کرینگے - دُھلی - صفت - مونث - لکھنؤ میں دھوئی ہوئی فصیح ہے۔

دَھلدَھل - (عو) اُس جگہ بولتی ہیں جہاں کوئی رقیق شے زیادہ ہے بیشتر خون کے ساتھ بول چال میں ہے (فقرہ) ماما کو اس زور سے مارا کہ اُسکی بھوں پھٹ گئی دھلدھل خون بہنے لگا۔

دہلی ۔ (ھ) مونث ! (گنوار) دہلیز ۔ چوکھٹ ! مذکر ۔ راجہ دہلو کا بسایا ہوا شہر جسے اب دلی کہتے ہیں ۔ دہلی کا کوتوال ۔ (کنایۃً) مغرور ۔ نازک مزاج (منیر) ڈیوڑھی سے لال پردے تک آنا محال ہو ۔ دہلی کے کوتوال ہیں دربان آپ کے ۔ دہلوی ۔ صفت ۔ دہلی کا باشندہ ۔ کیوں داغ دہلوی کی زباں مستند نہ ہو ۔ پیدا کیا خدا نے اُسے تخت گاہ میں ۔

دہلیز ۔ (ف ۔ بالکسر و کسر سوم و سکون چارم معروف) مونث ۔ چوکھٹ ۔ (رند) تو یہ کبھی نہ بھول کے بھی سجدہ کیجئے ۔ دہلیز ہو جو قبلۂ حاجات آپ کی ۔ دہلیز چومنا ۔ (کنایۃً) قدمبوس ہونا ۔ (بحر) خورشید کو حسرت ہو کہ دہلیز کو چومے چمکا ہے ستارہ یہ ترے روزنِ در کا ۔ دہلیز کا کتا ۔ مذکر ۔ وہ کتا جو ہر وقت دروازے پر بیٹھا رہے ۔ گھر کا کتا ۔ مفت خورا ۔ دہلیز کی مٹی لے ڈالنا ۔ (کنایۃً) کثرت سے آنا متواتر گھر پر آ کر تقاضا کرنا ۔ بہت سے پھیرے کرنا ۔ پھیرے پر پھیرے کرنا ۔ دہلیز نانگھنا ۔ (عو) دہلی میں نانگھنا کی جگہ لانگنا یا اُلانگنا بولتی ہیں ۔ دروازے سے باہر قدم رکھنا ۔ ایک گھر سے دوسرے گھر جانا ۔ دہلیز نہ جھانکنا ! دروازے تک نہ جانا ! پردے میں رہنا ۔

دُھلینڈی ۔ (ھ ۔ یائے اول مجہول) مونث ۔ ہولی کا دوسرا دن جب ہندو دھول اُڑاتے ہیں (بحر) بادِ خزاں چلی ہے دھلینڈی ہے باغ میں ۔ نسریں عبیر ہے گُل لالہ گُلال ہے ۔

دَہُم ۔ (ف) دسواں حصہ ۔ دسواں نمبر ! (اُردو) محرم کی دسویں تاریخ ۔

دَھم ۔ (ھ) مونث ۔ گرنے کی آواز ۔ دھماکا ۔ کُودنے کی آواز ۔ دھم سے کودنا ۔ یا گرنا ۔ گد سے گرنا ۔ زور سے زمین پر گرنا یا کُودنا ۔ (معروف) یہ غل ہوا کہ اس کی خبر سب کو ہو گئی ۔ کُودے ہم اُس کے گھر میں جو شب دھم سے بے خبر ۔ (انشا) دھم سے ہم دونوں گرے فرش پر اس روپ سے رات ۔ رنگیا اُنکا دوپٹہ بھی چھپر کھٹ سے لپٹ ۔ دَھما چوکڑی ۔ (ھ) مونث ۔ کُود پھاند ۔ ہنگامہ ۔ شور و غوغا ۔ بچوں کا کودنا ۔ اُچھلنا ۔ دھینگا مشتی کرنا ۔

دھما چوکڑی مچانا ۔ متعدی ۔ اودھم مچانا ۔ ہنگامہ برپا کرنا ۔ دھینگا مشتی کرنا ۔ (شوق) کیا دھما چوکڑی مچائی ہے ۔ تیری جنتا دری کچھ آئی ہے ۔ دھما چوکڑی مچنا ۔ لازم ۔ دھما دھم ۔ (ھ) مونث ۔ کُودنے اور بُوجھ کے گرنے کی آواز ۔ متواتر پیٹنے کی آواز ۔ پیہم ضرب کی آواز ۔ متواتر گھونسے اور مُکّے کی آواز ۔ دھماکا ۔ (ھ) مذکر ! کودنے کی آواز ۔ زمین پر زور سے قدم رکھنے کی آواز ۔ کسی چیز کے زور سے گرنے کی آواز ! ہاتھی پر لادنے کی توپ ۔ دھم دھم (بر وزن گم گم) مونث ۔ وہ آواز جو زمین پر انسان کے زور سے پاؤں مارنے سے پیدا ہوتی ہے ۔ دھمدھمانا ۔ (ھ) پاؤں کو زمین پر مارنے سے آواز نکالنا ! دروازے پر ہاتھ مارنا ۔ (فقرہ) ابھی کوئی دروازہ دھمدھماتا تھا ۔ دَھمدُوسَر ۔ (ھ) صفت ۔ موٹا ۔ ہٹا کٹا ۔

دَھمّال (ھ) مونث ! کُود پھاند ۔ اُچھل کُود ۔ قلندر فقیروں کا کُودنا ! شور غل دھما چوکڑی ! ایک قسم کا راگ ! دھلینڈی کے دن کا گیت ۔ دھمال کرنا ۔ (ھ) متعدی ۔ قلندروں کا ایک خاص وضع کے ساتھ کودنا دھما چوکڑی مچانا ۔ غل شور کرنا ۔ فقیروں کا آگ میں کودنا ۔ دھمال کھیلنا ۔ قلندرانہ اُچھل کود کرنا ۔ اُچھلنا کودنا ۔ (انشا) اے مکن پور کے یہاں تو اور ہی کچھ شان ہے ۔ کھیلے ہے دھمال تیرے عاشقوں کی منڈنی ۔ دھمالیا ۔ مذکر ۔ دھمال کرنیوالا فقیر ۔ آگ میں کودنے والا فقیر ۔

دھمک ۔ (ھ ۔ بر وزن فلک) مونث ۔ پاؤں کی آواز ۔ آہٹ ۔ صدمہ وہ صدمہ جو سخت آواز سے دل و دماغ کو پہنچے ! خفیف دردِ سر کے لئے بھی کہتے ہیں ۔ (فقرہ) سر میں دھمک ہو رہی ہے ۔

دَھمکانا ۔ (ھ) متعدی ! ڈرانا ۔ خوف دلانا ۔ ڈانٹنا ۔ سرزنش کرنا ۔ گھُرکنا ۔ تہدید کرنا ۔ دَھمکنا ۔ لازم ! خفیف دردِ سر ہونا (فقرہ) رات سے اُس کا سر دھمکتا ہے ! کوئی چیز کوٹنا ! یکایک کسی جگہ پہنچ جانا (آ ۔ جا اضافہ کر کے آدھمکنا جا دھمکنا کی ترکیب سے مستعمل ہے ۔ دھمکی ۔ (ھ) مونث ۔ خوف

گھُڑکی - دھمکی دینا - متعدی - ڈرانا - تہدید کرنا - خوف دِلانا - دھمکی میں آنا - لازم - ڈر جانا - خوف مان جانا -

دُھُملا - (ہ) صفت مذکر - (ہندو) دُھندلا -

دھمُوکا - (ہ) - مذکر - (عو) مکّا - گھونسا - (فقرہ) جب دونوں میں سے کوئی اُدھر آنکلا ایک آدھ دھموکا اور اپنی طرف سے دیکر چلا گیا

دُہُن - (ع) - مذکر - روغن -

دُھن - (ہ - بروزن گُن) مونث ! راگ کی آواز لے ! دھیان خیال - جو برابر سلسلہ وار رہے ! شوق - اشتیاق - لَو - سرگرمی ! لت - دھت ! گانے کی طرز - دُھن باندھنا متعدی - تصوّر باندھنا خیال جمانا - لَو لگانا - (رشک) دُھن اگر راگ کی باندھو رہے اپنوں کا خیال - کہ مُناسب نہیں گانا تمھیں بیگانوں میں - دُھن بندھنا - لازم کسی امر کا خیال بااستحکام بندھنا - تصوّر جمنا سے اُلے (داغ) دُھن بندھی ہے تجھے کوئے یار کی - کمبخت موت ہے ترے سر پر سوار آج - دُھن سمانا - خیال بندھنا - (اختر شاہ اودھ) اُس شب جو کچھ اسکو دُھن سمائی - بین اُس نے نِکال کر بجائی - دُھن لگنا - دھیان لگنا - دھت ہونا - (داغ) میں تیرے سِوا اور نہ اللہ سے مانگوں - مُدّت سے یہی دُھن ترے سائل کو لگی ہے -

دہن - (ف بفتح اول و دوم) مذکر - مُخفّف دہاں کا - دَہنِ تیغ - (ف) مذکر - تلوار کی دھار - دَہن دریدہ - (ف) صفت - مُنہ پھٹ - دہنِ زخم (ف) زخم کا شگاف - (جلیل) بے مزہ اسے یار زخموں کا دہن ہو جائیگا دَہنِ زخم کا ہنسنا - شگاف زخم کے بڑھنے کا ہنسنے سے استعارہ کرتے ہیں (امیر) ہنستے ہیں جب دہانِ زخم بسمل - ترا اک تلوار اور اُس نے جڑ دی ہے دَہنِ سگ بہ لقمہ دوختہ بہ (ف) مثل - اِس محل پر مستعمل ہے جب کسی شخص کو تا اُس کی ایذا سے بچنے کے لئے کچھ دیں - دہنِ فرنگ - دہنۂ فرنگ - (ف)

مذکر - دہانۂ فرنگ -

دَھن - (ہ - بالفتح) مذکر ! مال دولت - جائداد - جیسے استری دھن ! منطقۃ البروج - برُجِ قوس ! نصیب - بخت - طالع - (جانصاحب) اور کہتی تھی بس نہیں اپنا - دھن ہی ہوتا ہے کنیا کا بُرا ! مونث - بندق اور توپ کی آواز - دھن بھاگ - (ہندو) ! خوش قسمتی کی جگہ ! (طنزاً) بدقسمتی کی جگہ - (فقرہ) دھن بھاگ اُن ماؤں کے جن کے یہاں ایسی ناشدنی بیٹیاں پیدا ہوں - دھن جُڑنا - (عو) دولت جمع ہونا - دھن دولت چلتی پھرتی چھاؤں ہے - مثل - مال و دولت کا کوئی بھروسا نہیں کبھی ایک کے پاس کبھی دوسرے کے پاس - دھن ہے - (ہندو) آفرین ہے ! (طنزاً) یہ کیا کیا - دھنی - (ہ) صفت ! مالدار - خوش نصیب ! کسی فن میں پوری دستگاہ رکھنے والا - (حالی) اُردو کے دھنی وہ ہیں جو دلّی کے ہیں روڑے - پنجاب کو مَس اُس سے نہ پورب نہ دکھن کو ! (ہندو) مذکر - خاوند - دَہنا - (ہ - بالفتح) (لکھنؤ) صفت - دیکھو داہنا - (داغ) وہ مُٹھیں کاش کبھی میرے دہنے پہلو میں - اِسی علاج سے تسکین پائے دردِ جگر - دَہنا قدم لینا - (لکھنؤ) طنزاً تعظیم کرنا - چالاکی فتنہ پردازی اور شرارت کا قائل ہونا - دَہنی صفت مونث - مثال کے لئے دیکھو بائیں آنکھ پھڑکنا - دَہنی ہتھیلی کا تِل - علم قیافہ میں دولتمندی اور سخاوت کی علامت ہے - (قدر) پیسہ پیسہ کو شگونِ مُنعِم غافل سمجھا - ہاں مگر دہنی ہتھیلی کا اِسے تِل سمجھا - دہنے ہاتھ کا کھانا حرام - دیکھو داہنا - دُہنا - (ہ) دیکھو دُوہنا

دُھنّا (ہ) متعدی ! روئی صاف کرنا - دُھنکنا ! مارنا پیٹنا (فقرہ) اُستاد نے شاگرد کو خوب دُھنا ! سرزنش کرنا - تنبیہ کرنا ! پٹکنا - سے مارنا - جیسے سر دُھنّا ! بُرا بھلا کہکے ذلیل کرنا - (انجم) میں بھی اِک اِک کو پُن کے رکھ دونگی - ہنسنے والوں کو دُھن کے رکھ دونگی

دَھنّا۔ (ھ۔ دَھن سے بنایا ہے) دیکھو دھرنا۔ دَھنّا دینا۔ لازم۔ کسی کے دروازے پر کسی چیز کے تقاضے کے واسطے کسی کا بیٹھنا۔ موجود رہنا۔ (رضا) ارمان میرے دِل سے نکلتے محال تھا۔ دَھنّا دیئے ہوئے ترے تیر نگاہ تھے۔ دَھنّا سیٹھ۔ (ھ) صفت۔ نہایت دولتمند۔ دھنی۔ جگت سیٹھ۔ مالدار۔ (کنایۃً) مُفسد۔ سرکش۔ منہ زور۔ (صفدر) اُٹھائے گا ترے در سے ہمیں غیر۔ بڑا آیا ہے دَھنّا سیٹھ بنکر۔

دُھنا۔ (ھ۔ بروزن گُنا) مذکر۔ ندّاف۔ رُوئی دُھنکنے والا۔ دُھنیے جُلاہے۔ رذیل کمینے۔

دَھناسری۔ (ھ) مونث۔ ۱۔ مالکوس راگ کی ایک راگنی کا نام۔ ۲۔ کُشتی کا ایک داؤں۔

دَھنتر۔ (ھ) مذکر۔ ۱۔ دولتمند۔ مالدار۔ امیر۔ ۲۔ زبردست۔ سرکش۔ دَھنتری نِکل جانا۔ (عم) شیخی اور غرور مٹ جانا۔

دُھند۔ (ھ) مذکر۔ تاریکی جو انسان کی بصارت کو ہوجاتی ہے۔ کم نظر آنا۔ دُھندا (ھ) صفت۔ اندھا کا مُرادف۔ اُردو میں اندھا دُھند کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ دُھندلا۔ (ھ) صفت۔ ۱۔ تاریک۔ ۲۔ بے نور۔ غیر شفاف گدلا۔ ۳۔ ماند۔ کم چمک کا۔ دُھندلاپن (ھ) مذکر۔ تیرگی۔ گدلاپن۔ اندھاپن اندھیرا۔ کہر کا سا عالم۔ دُھندلا دکھائی دینا۔ صاف نظر نہ آنا۔ کم نظر آنا۔

دَھندا۔ (ھ) مذکر۔ ۱۔ کام کاج۔ کاروبار۔ ۲۔ مشغولی۔ مصروفیت۔ ۳۔ پیشہ۔ ہنر۔

دُھندلانا۔ (ھ) دھاندلی کرنا۔

دُھندلکا۔ (ھ) نون غنّہ۔ مذکر۔ علی الصّباح جب کچھ تاریکی باقی ہو نور کا تڑکا۔ (بحر) ہنستے ہی نہیں روئے صنم سے یہ سیہ رو۔ تڑکے کو بنا رکھا ہے زلفوں نے دُھندلکا۔

دَھندلے۔ (ھ) مذکر۔ (عو) مکر فریب۔ حیلے۔ دھوکے۔ چھند۔ درد و غم جو مکر و فریب سے ظاہر کیا جائے (کرنا۔ مچانا کے ساتھ) (نہال) چھپ گئے ہیں بہیہ مجھ سے شب ترے کب کان کے۔ لے دوا دھندلے نہ کر مجھ سے خدا کو مان کے۔ (اختر شاہ اودھ) سب پر غم دل جتا رہی تھی۔ کیا کیا دھندلے مچا رہی تھی۔ دھندلے یاد ہیں۔ (عو) بڑے حیلے اور فریب یاد ہیں۔ نہایت مکّار اور حیلہ ساز ہے۔ دَھنسنا۔ (ھ) دیکھو دھسنا۔

دَھنک (ھ۔ بروزن فلک) مونث۔ ۱۔ پتلا گوٹا۔ ۲۔ ایک قسم کی اوڑھنی۔ ۳۔ وہ کمان کی شکل جو آسمان پر برسات میں مختلف رنگوں کی نظر پڑتی ہے۔ یہ صورت آفتاب کی شعاعوں سے پیدا ہوتی ہے۔

دَھن کُٹّی۔ (ھ) مونث۔ ۱۔ دھان کوٹنے کا آلہ۔ دھانوں کی اوکھلی اور موسل۔ ۲۔ ایک چھوٹا کیڑا۔ ۳۔ (کنایۃً) وہ شخص جس پر زدوکوب بہت رہتی ہو۔ دَھن کُٹّی کرنا۔ دَھان چَھڑنا۔ دھانوں کو کوٹ کر چاول نکالنا۔ ۲۔ خوب زدوکوب کرنا۔ خوب پیٹنا۔ دَھنکر۔ (س) مونث۔ وہ اراضی جس میں دھان بوئے جاتے ہیں۔

دُھنکنا۔ (ھ) متعدی۔ ۱۔ روئی دُھنّا۔ ۲۔ (کنایۃً) خوب مارنا پیٹنا۔ دُھنکوائی۔ مونث۔ دُھنکنے کی اُجرت۔ دُھنکی۔ (ھ) مونث۔ روئی دُھنکنے کی کمان۔ روئی صاف کرنے کا محرابدار آلہ۔ دُھنکیا۔ صفت مذکر۔ روئی دُھنکنے والا۔

دُھنگار۔ (ھ۔ بروزن پُکار) مذکر۔ دُھنگارنے کا فعل۔ دُھنگارنا۔ گھی داغ کر کے دال وغیرہ کو بُودار کرنا۔

دَھنّی۔ (ھ) مونث۔ شہتیر۔ کڑی۔ دَھنی۔ دیکھو دَھن۔

دُہنی۔ (ھ۔ بالضم) مونث۔ وہ ظرف جس میں دودھ رکھتے ہیں۔

دَھنیا۔ (ھ۔ بروزن بنیا) مذکر۔ کشنیز۔ کوتمیر۔ دھنیے کی کھوپری میں پانی پلانا۔ متعدی۔ عو۔ (کنایۃً) دشوار کام کا حکم دینا۔

دُھنیا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ندّاف۔ دُھنینی۔ مونث۔ ندّاف کی عورت۔

دُہنیّت۔ (ع بالضم وکسر سوم) مونث۔ روغن چکنائی۔ چکناہٹ چربی

دھنیس

دھنیس۔ (ھ۔ بالفتح وکسر نون وسکون یائے مجہول) مذکر۔ ایک بڑی چونچ کی چڑیا۔

دھو۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ ایک قسم کے درخت کا نام جس کی لکڑی اکثر جلانے کے کام آتی ہے۔

دُھواں۔ (ھ) مذکر۔ دُود، دخان۔ وہ کثیف بخارات جو کسی چیز کے جلانے سے برنگ سیاہ اوپر کو صعود کرتے ہیں۔ دُھوانا۔ (دُھواں سے مصدر بنایا ہے۔ ایک نون حذف ہو گیا) ۱۔ کھانے میں دُھوئیں کی بُو آجانا ۲۔ دھوئیں کی سیاہی کسی جگہ جم جانا۔ دھواں اُٹھنا۔ لازم۔ دھواں نکلنا۔ دھواں بلند ہونا ۲۔ (کنایۃً) آہ نکلنا۔ (جلیل) یاں مثلِ شمع سینہ سے اُٹھنے لگا دھواں کس نے بھری یہ آہ مرے دل کے سامنے۔ دُھواں پھیلنا۔ دُھوئیں کا منتشر ہونا۔ دُھواں جانا ۱۔ کھانے میں دُھوئیں کی بُو آجانا ۲۔ چھت دیوار یا کسی اور چیز کا دھوئیں کی وجہ سے سیاہ ہوجانا۔ دُھواں چھوڑنا ۱۔ حقہ پیکر دوسرے کی طرف دود قلیاں چھوڑنا۔ (مومن) حُقّے کا مُنہ سے غیر کی جانب دھواں نہ چھوڑ ۲۔ کسی انجن کا دھواں نکالنا۔ دُھواں دھار۔ (ھ) صفت ۱۔ پُر دُود۔ دود آلودہ ۲۔ نہایت سیاہ۔ تیرہ و تار۔ نہایت کالا ۳۔ جوش سے بھرا ہوا۔ پُر جوش۔ جیسے دھواں دھار تقریر۔ دھواں دھار برسنا۔ لازم۔ زور شور سے برسنا۔ دھڑلے سے برسنا۔ چھاجوں مینہ برسنا۔ دھواں دھار گھٹا۔ مونث۔ کالی گھٹا۔ زور شور کی گھٹا۔ (ناسخ) چاہیے پانی کے بدلے ہو شرر بار گھٹا۔ دودِ آہِ دلِ سوزاں ہے دھواندھار گھٹا۔ دھواں دھار ہوجانا۔ لازم۔ نہایت تاریکی چھا جانا۔ اندھیر اگھُپ ہوجانا۔ دُھواں دینا۔ متعدی۔ کسی چیز کا جلنے سے دُھواں پیدا کرنا۔ جیسے یہ تیل دھواں دیتا ہے۔ یعنی صاف نہیں ہے اس سے دھواں زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ دھواں رمنا۔ لازم۔ دھواں بھرنا۔ دُھواں پھیلنا۔ دُھوانسا۔ (ھ) صفت۔ وہ کھانا جس میں دھواں رچ گیا ہو۔

دھوب

دُھواں لپک۔ صفت مذکر۔ (عم) ۱۔ حقّے کی بُو پر دوڑنے والا آدمی۔ کثرت سے حُقّہ پینے والا ۲۔ حریص۔ مفت خورے۔ دھواں کرنا۔ کوئی چیز جلانا جس سے دُھواں پھیل جائے۔ دُھواں گھُٹنا۔ (لکھنؤ) دھوئیں کا کسی بند مکان میں جمع ہوجانا۔ دُھواں مُنہ سے چھوڑنا۔ حُقّہ کا کش لیکر مُنہ سے دُھواں نکالتے ہیں۔ (ذوق) شوق ہے اسکو بھی طرزِ نالۂ عُشّاق سے۔ دمبدم دیکھے ہے مُنہ سے دودِ قلیاں چھوڑ کر۔ دھواں نکلنا لازم ۱۔ سلگنا۔ جلنا۔ دُھواں اُٹھنا ۲۔ گرم ہونے کی علامت ہے۔ دُھوئیں اُڑانا۔ (کنایۃً) برباد کرنا تباہ کرنا کی جگہ۔ (ذوق) اُڑا دینگے دُھوئیں اک آن میں اس بے حسِ گرداں کے۔ اگر جگر دھوئیں سے نے دل کے زیر آسماں باندھا۔ دُھوئیں اُڑجانا۔ لازم۔ دھوئیں بکھرنا۔ (دہلی) لازم۔ گھبرا اُٹھنا۔ خراب خستہ ہوجانا۔ (داغ) دلِ بیکے مفت مول لیا پھر ہزار بار اپنے دھوئیں بکھر گئے عہد شباب میں۔ دھوئیں بکھرنا۔ (عو) خوب لتاڑنا۔ ناس کرنا۔ دھوئیں کے بادل اُڑانا۔ بے بنیاد اور بے سر و پا باتیں بیان کرنا۔ دھواں ہوجانا۔ بھاپ بنکر اُڑ جانا۔ (ناسخ) شعلۂ آتش ترے آگے دُھواں ہوجائیگا۔ دھواں ہونا۔ دھوئیں کا پیدا ہونا۔

دُھوب۔ (ھ) مذکر۔ شوب۔ دھوب پڑنا۔ لازم۔ شوب پڑنا ۲۔ دُھویا جانا۔ دُھوبن (ھ) مونث ۱۔ دھوبی کا مونث۔ کپڑے دھونیوالی عورت ۲۔ ایک چڑیا کا نام۔ دھوبی مذکر۔ کپڑا دھونیوالا۔ دھوبی پاٹ مذکر ۱۔ کشتی کے ایک پیچ کا نام جس میں حریف کو کمر پر لاد کر پٹے مارتے ہیں ۲۔ کپڑے دھونے کی سل یا تختہ۔ دھوبی سے بس نہ چلے گدھے کے کان کاٹے۔ مثل۔ زبردست سے زور نہ چلا تو کمزور کو دبا لیا۔ دھوبی کا کُتّا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا۔ مثل۔ محض نکما اور بیکار آدمی۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو کسی مصرف کا نہو۔ (فقرہ) ارے ہندوستانی بھایو خدا کے واسطے کچھ ہاتھ پاؤں ہلاؤ اب تو گھر بار سب جگہ ترقی کا

دھوپ

دو دو درہ ہو چلا اب تو منہ چھپانے کو کہیں جگہ نہیں رہی اگر پھسڈی رہ گئے تو پائے رفتن نہ جائے ماندن۔ سچ مچ دھوبی کے کُتّے گھر کے نہ گھاٹ کے ہو گئے۔

دھُوپ۔ (ہ) مونث ! سورج کی روشنی ؟ ایک قسم کی خوشبو کا نام جو ہندو پوجا کے وقت جلاتے ہیں ؟ (واؤ مجہول کے ساتھ) ایک قسم کی تلوار جو سیدھی ہوتی ہے۔ دھُوپ آنا۔ دھوپ پھیلنا۔ دھوپ پونہچنا۔ (فقرہ) اِس دالان میں دھوپ دیر کو آتی ہے۔ دُھوپ اُترنا ! دُھوپ پھیلنا ؟ دھوپ آنا ؟ دھوپ کا کسی بلند مقام سے نیچے آنا (شعور) آگے جلال حُسن کے کیا ٹھہرے چاندنی۔ کوٹھے پہ تم جو دن کو چڑھے دھوپ اُتر گئی۔ دُھوپ اُٹھانا۔ دُھوپ کی تکلیف برداشت کرنا۔ (تعشق) اسوقت یہاں کون سی حاجت تجھے لائی۔ منھ سُرخ ہو رہتے ہیں بہت دھوپ اُٹھائی۔ دُھوپ اداس ہونا۔ دیکھو اُداس۔ دُھوپ پڑنا۔ لازم۔ تیز دھوپ ہونا۔ نہایت گرمی ہونا آفتاب کا سایہ پڑنا۔ (ناسخ) پڑتی ہے غضب وادیِ وحشت میں کڑی دھوپ دھوپ پونہچنا۔ سورج کی روشنی کا کسی مقام پر پونہچنا۔ دھوپ پھیلنا۔ سورج کی روشنی پھیلنا۔ دھوپ ٹلنا۔ دھوپ سرکنا۔ (راسخ) دھوپ ٹلتی نہیں دم بھر مرے ویرانے سے۔ دھوپ چڑھنا ! دِن چڑھنا۔ (جانصاحب) کون چھپتا ہے شوق سے آویں۔ دھوپ چڑھتی ہے جلد لیجاویں ؟ سورج نکلنا ؟ کسی بلند مقام پر دھوپ کا چڑھنا۔ (ناسخ) شام ہوجاتی ہے چڑھتی ہی نہیں دیوار پر۔ روزِ فرقت کیا زمیں پر پاؤں پھیلاتی ہے دھوپ۔ دُھوپ چڑھے۔ (عو) دِن چڑھے۔ دھوپ چھاؤں۔ مونث۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا ! جس میں سایہ پڑتا ہے۔ (انیس) تھا فرش ہر شجر کے تلے دھوپ چھاؤں کا۔ دھوپ چھپنا۔ قریب شام یا بدلی گھر آنے سے دھوپ کا غائب ہوجانا۔ (ناسخ) بستر اے چشم تر بارش میں چھپ جاتی ہے دھوپ۔ دھوپ چھوڑنا۔ دھوپ پڑنے دینا۔ (ذوق) سرد مہری سے کسی کے آگے ہی دِل سرد ہے۔ یاں سے ہٹ جا دھوپ لے بر بہاراں چھوڑ کر

دھوپ

دھوپ دال۔ دھوپ دانی۔ (دہلی) مونث۔ وہ ظرف جسمیں آگ رکھکر خوشبودار چیزیں ڈالکر جلاتے ہیں۔ دھوپ دکھانا۔ دھوپ دینا ! دھوپ میں سُکھانا۔ دھوپ میں رکھنا کِسی چیز کو۔ دُھوپ ڈھلنا۔ بعد زوال آفتاب کے دھوپ ڈھلتی ہے (تعشق) ڈھل جائے ذرا دھوپ کہ گرمی کے ہیں ایّام۔ دم لیں وہ اُدھر باندھ لے زخموں کو یہ ناکام۔ دھوپ سہنا۔ دھوپ کی گرمی برداشت کرنا۔ (ناسخ) وہ سرِ رواں سہ نہ سکے ایک گھڑی دھوپ۔ دھوپ کھانا۔ لازم ! دھوپ میں بیٹھنا۔ دھوپ میں رہنا کِسی چیز کو دھوپ لگنا۔ (غالب) آگ تاپے کہاں تلک انساں دھوپ کھائے کہاں تلک جاں دار۔ دُھوپ کِھلنا۔ دھوپ کا پھیلنا۔ (داغ) جامِ شراب ہاتھ سے ساقی نے رکھدیا۔ جب مینہ برس کے دھوپ چمن میں ذرا کِھلی۔ دھوپ گھڑی۔ مونث۔ ایک قسم کا آلہ جس سے دھوپ کے آنے سے وقت کی شناخت ہوتی ہے۔ (شعور) وہ شب مہ میں جو خط کھینچتے ہیں۔ چاندنی دھوپ گھڑی ہوتی ہے۔ دھوپ لگنا۔ دھوپ کا اثر ہونا۔ دھوپ لینا۔ دھوپ کا اثر لینا۔ دھوپ کھانا۔ (مسرور) دیکھکر تارِ خطِ خور کو کہے ہے بادہ نوش۔ مرغ زریں دھوپ لیتا ہی رکھو سینے دھوپ ملنا کسی چیز کا دھوپ میں خشک کیا جانا۔ دھوپ میں بال سفید کرنا (کنایۃً) بڑھاپے تک ناتجربہ کار رہنا۔ طول طویل عمر پا کے ناتجربہ کار رہنا۔ بال کی جگہ سر یا چونڈا بھی کہتے ہیں۔ (شوق) نہ نیکی کی رکھ امر بد میں اُمید۔ کیا دُھوپ میں تونے چونڈا سفید۔ (جانصاحب) کیا کیا ہے دھوپ میں باندی نے اپنا سر سفید۔ آجتک آیا نہ شیریں کو پکانا کھیر کا۔ دُھوپ میں بٹھانا۔ ایک قسم کی سزا ہے۔ (آتش) روئے روشن سے مشابہ ہے نہایت آفتاب۔ دھوپ میں بٹھلائیے گا مجو تشنۂ دیدار کو۔ دُھوپ میں جلنا۔ تیز دھوپ میں دیر تک رہنا۔ (ناسخ) دوپہر سے جلتے ہیں ہم مثل دوزخ دھوپ میں۔ دھوپ میں کُندا ہونا۔ دیکھو دھوپ میں جلنا

دُھوپ نکلنا۔ سُورج نِکلنا۔ (ناسخ) جلوۂ رُخسارِ جاناں سے نِکل آتی ہے دھوپ ۲(کنایۃً) روشنی پھیل جانا۔ دھوپ ہونا۔ دھوپ کا نمودار ہونا۔ (ناسخ) وصل کی شب میرے ویرانے میں ہو جاتی ہے دھوپ۔

دُھوت۔ (ھ) کُتّے کے ہنکانے کی آواز جیسے کُتّے دُھوت یعنی دور ہو بھاگ۔ ہٹ۔ سرک۔

دُھوتر (ھ۔ واؤ مجہول) مونث۔ ایک ہندوستانی موٹا چھدرا کپڑا۔

دُھوتُو۔ (ھ) مذکر۔ بھونپو۔ بگل۔ تُرہی۔ نرسنگا۔ وغیرہ جو منھ سے بجاتے ہیں۔

دُھوتی۔ (ھ۔ واو مجہول) ۱ مونث۔ تہبند۔ دُھبلا۔ ایک کپڑا جسکو بیشتر ہندو لُنگی کی طرح باندھتے ہیں۔ (۲ واو معروف) مذکر۔ ایک شکاری جانور کا نام۔ دُھوتی بند۔ مذکر۔ دھوتی باندھنے والا۔ ہندو۔ بنیا۔ بقّال۔ غلّہ فروش وغیرہ۔ دھوتی پرشاد۔ دھوتیا پرشاد۔ بنئے بقّال کو کہتے ہیں۔ اور عموماً ہندو کو جو دھوتی پہنتے رہتے ہیں۔ دیکھو دُھتیا۔

دھوَر۔ (ھ) مونث۔ (عم) ۱ دھوُل ۲ ایک بسوے کا بیسواں حِصّہ۔ ۳ ایک قِسم کی ناقص گھاس۔

دَھوَر۔ (ھ۔ بروزن کمر) مذکر۔ ایک قسم کی فاختہ۔ دھوَرا۔ (ھ) مذکر پسی ہوئی دوائیں جو کسی درد کی جگہ گرم گرم خشک مَلی جائیں۔

دُھوک۔ مونث۔ (دوک کا بگڑا ہوا ہے) مونث۔ کلا بتّو بٹنے کی سلائی۔

دُھوکا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ فریب۔ حیلہ۔ مکر۔ دغا ۲ غلط فہمی۔ مغالطہ ۳ سراب جسپر پانی کا دھوکا ہوتا ہے۔ دُھوکا اُٹھانا۔ (دہلی) دھوکا کھانا۔ (نجات نقش) اِس قاعدے کے نہ جاننے سے لوگوں نے بڑے بڑے دھوکے اُٹھائے ہیں لکھنؤ میں دھوکا کھانا ہی۔ دُھوکا دَھڑی۔ مونث۔ مغالطہ۔ چھَل۔ بتّا۔ مکر فریب ۵ پایا نہ بوسہ لبِ یاں خوردہ اے شعور۔ دھوکے دھڑی میں جان مسی نے تباہ کی۔ دھوکا دہی۔ مونث۔ فریب دہی۔ دھوکا دینا۔ متعدی۔ فریب دینا۔ مغالطہ دینا۔ چھَل کرنا۔ دھوکا کھانا۔ لازم۔ فریب میں آنا غلطی میں پڑنا۔ چوکنا۔ خطا کرنا۔ (غالب) لاگ ہو تو اسکو ہم سمجھیں لگاؤ جب نہو کچھ بھی تو دھوکا کھائیں کیا۔ دھوکا ہونا۔ مغالطہ ہونا۔ شبہہ ہونا (غالب) لوگوں کو ہے خورشید جہانتاب کا دھوکا۔ ہر روز دکھاتا ہوں میں اِک داغ نہاں اور ۲ غلطی ہونا۔ سہو ہونا ۳ دَم میں آنا ۴ نقلی چیز یا نقلی بات یا مصنوعی معاملہ پر اصلیت کا گمان ہونا۔ (ناسخ) گل کو جب دیکھا تری تصویر کا دھوکا ہوا۔ بُولی جب بلبل تری تقریر کا دھوکا ہوا۔ دھوکے باز۔ صفت۔ فریبی۔ دغاباز۔ دھوکے کی ٹٹّی۔ مونث۔ ۱ وہ ٹٹّی جس کی اُوٹ میں شکار کھیلتے ہیں ۲ (کنایۃً) فریب میں لانیوالی چیز مغالطہ میں لانیوالی چیز سہ سچ ہے دنیا کو اگر دھوکے کی ٹٹّی کہئے۔ اے ظفر کھُلتے کسی پر نہیں یاں کے دھوکے ۳ نازک چیز۔ بودی چیز۔ دھوکے میں۔ فریب کھا کر۔ کسی اور کے گمان سے۔ (ناسخ) رات میں نے تیرے دھوکے میں پکارا چاند کو۔ دھوکے میں آنا۔ فریب میں آنا۔ دھوکے میں رکھنا۔ جھوٹی اُمید میں رکھنا۔ جھوٹا وعدہ کرنا۔ مغالطہ دینا۔ دَم دینا (فقرہ) تم نے وعدہ کرکے مجھکو دھوکے میں رکھا۔ دھوکے میں رہنا۔ لازم۔

دُھوکر چھلّا (یا پیسہ) اُٹھانا: (عو) مُراد یا منّت مانگتے وقت نیاز دلانے کے واسطے چھلّے یا پیسہ کو پاک کرکے رکھنا تاکہ کامیابی کیوقت اُسی کی شیرینی تقسیم کی جائے۔ منّت ماننا۔ نیاز ماننا۔ نذر ماننا (رنگین) پاؤں جو وہ چھلّا تو دوا میٹھک دوں۔ منّت کا اُٹھاتی ہوں یہ دھوکر چھلّا

دھوُل۔ (ھ) مونث۔ گرد۔ خاک۔ راکھ۔ خاکستر۔ دُھول اُڑا دینا۔ (کنایۃً) مٹا دینا۔ (سالک) عصمت پہ اپنی اسقدر اے آسمان نہ بُھول۔ چاہیں تو ایک دم میں اُڑا دیویں تیری دُھول۔ دُھول اُڑانا متعدی ۱ گرد اُڑانا ۲ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا ۳ آوارہ پھرنا۔ خراب خستہ پھرنا۔ ۴ کوشش کرنا۔ (رضا) منزلِ اُلفت میں عُشّاق آپ کے۔ دُھول اُڑا کر

دھول

ٹھنک کے بیٹھے راہ میں۔ دُھول اُڑانا۔ لازم۔ خاک اُڑانا۔ گرد اُڑانا۔ بدی ہونا۔ رسوائی ہونا۔ برباد ہونا۔ تباہ ہونا۔ دھول جھاڑنا۔ خاک جھاڑنا۔ (کنایۃً) پیٹنا۔ زدوکوب کرنا۔ دھول جھڑنا۔ لازم۔ گرد دور ہونا۔ گت بننا۔ سزا ملنا۔ دُھول کی رسّی (کنایۃً) بے اصل۔ بے ثبات۔ دھول کی رسّیاں بٹنا۔ دھول سے رسّیاں بٹنا۔ ناممکن بات کی کوشش کرنا۔ مبالغہ کرنا۔ گر دِ عصیاں سے ترے دامن بلبل ہے آمیر۔ رسّیاں ایسی تو ناحق نہ بٹیں دُھول سے پھول۔ (شوق قدوائی) یہ ترکیب سیکھی تھی تم نے کہاں۔ بٹیں خوب ہی دُھول کی رسّیاں۔ دُھول کے لٹھ لگانا۔ (عم) جھوٹ بولنا۔ دروغگوئی کرنا۔ دُھولیا پیر۔ مذکر۔ لڑکوں کا ایک فرضی پیر۔ دُھولیا پیر کی قسم۔ دھولیا قسم ایک طرح کی قسم جو بچے اس طرح کھلواتے ہیں کہ دونوں ہاتھوں کی لپ میں خاک بھر کر اُس پر ایک تنکا کھڑا کر دیتے ہیں اور قسم کھانیوالے سے کہتے ہیں کہ تو اُس تنکے کو منہ سے اُٹھا جب وہ منہ کے سامنے لاتا ہے تو اُسکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں سے اِس طرح اُچھال دیتے ہیں کہ ساری خاک اُس کے منہ پر جا پڑتی ہے اور پھر خوب ہنستے ہیں۔ (ظفر) کوئی اُس طفل سے ہنگام بازی خاک سر پر ہو۔ قسم دے دُھولیا جو رکھکے خاکستر ہتھیلی پر۔

دَھول۔ (ھ۔ بروزن قول) مونث۔ ا چانٹا۔ تھپّڑ سر پر مارنا۔ دھپ (پڑنا۔ مارنا۔ لگانا۔ لگنا کے ساتھ) (صبا) روز لایا کرتا ہے ہم پر ستو نیر عذاب۔ دَھول پر دَھول آج واعظ پر سرِ منبر پڑی ۲ نقصان۔ خسارہ (فقرہ) مقدمہ میں خرچے کی دھول مفت پڑی ۳ جوار کا ہر اَبھا جسے گنے کی طرح چوستے ہیں۔ دَھول جڑنا۔ تھپّڑ مارنا۔ (ذوق) فتنہ سرکش ہے جبھی تک کہ تری آنکھوں سے۔ دستِ مژگاں سے کوئی دھول جڑی خوب نہیں۔ دَھول دَھپّا۔ مذکر۔ آپس میں ایک دوسرے کے سر پر تھپّڑ مارنا۔ دَھول دَھپّا اُس سراپا ناز کا شیوہ نہ تھا۔ ہم ہی کر بیٹھے تھے غالب پیش دستی ایک دن۔ دھول کھانا۔ لازم۔ چانٹا کھانا۔ خسارہ برداشت کرنا۔ دھول لگانا۔ دھول مارنا۔ دھپ مارنا۔ (ذوق) مقابل اُس رخِ روشن کے شمع گر ہو جائے۔ صبا وہ دَھول لگائے کہ پھر سحر ہو جائے۔ دَھول لگنا۔ لازم ۱ چانٹا لگنا ۲ خسارہ ہونا۔ ٹوٹا ہونا۔ نقصان ہونا۔ (فقرہ) اُس کارخانہ میں شرکت کرنے سے دو سو روپے کی دھول لگی۔

دَھولا۔ (ھ) صفت۔ سفید رنگ۔ دَھولا پڑنا۔ زرد پڑ جانا۔

دَھولاپن (ھ) مذکر۔ (دہلی) سفیدی۔

دھوم

دھُوم۔ (ھ) مونث ۱ شور غل۔ ہنگامہ۔ غل غپاڑا ۲ آوازہ۔ غلغلہ شہرت۔ دھاک۔ (داغ) چشم مستِ یار کی اِک دھوم ہے۔ آجکل ہیں دور دور سے جام کے ۳ افواہ۔ خبر ۴ (عو) لکھنؤ۔ ایک قسم کا چکن کا کام۔ (فقرہ) چکن کی چیزوں میں قسم قسم کی بوٹیاں پھول پتیاں بنائیں۔ ریشم سوت کا کام کیا۔ مُرّی۔ پھندا۔ بخیہ۔ زنجیرا دھوم وغیرہ کے نمونے کاڑھے۔ دھوم اُٹھانا۔ شور مچانا۔ (بحر) عارض نے دُھوم اُٹھائی ہے خورشید حشر کی۔ قامت نہیں بپا ہے قیامت جہان میں۔ دھوم اُٹھنا۔ لازم۔ دھوم مچنا۔ دھوم ہونا۔ (صبا) عدم میں دھوم اُٹھے گی وہ آندھی آیو پہنچی۔ جہان بھر سے یہ گرد ملال لے کے چلے۔ دھوم اُڑانا۔ شہرت دینا۔ مشہور کرنا۔ (اشرف) لیا جو دشتِ جنوں تند و مد سے مجنوں نے۔ صبا نے دُھوم اُڑائی ہے چار سو کیا کیا۔ دھوم پڑنا۔ شہرت ہونا۔ چرچا ہونا۔ (آرزو) اُس زلف سیہ فام کی کیا دھوم پڑی ہے۔ آئینہ کی گلشن میں گھٹا جھوم پڑی ہے۔

دھُوم دھام۔ (ھ) مونث ۱ شان شوکت۔ طمطراق۔ شکوہ۔ احتشام۔ بھیڑ بھاڑ۔ (برق) زلفوں نے تری آنکھ کا رتبہ بڑھا دیا۔ نافے سے دھوم دھام غزالِ ختن کی ہے ۲ زور شور۔ ریل پیل

۲ غل شور۔ آوازہ۔ غلغلہ۔ دھاک شہرہ۔ ہنگامہ آرائی۔ (بحر) وہ لوسے تھے شباب تک اپنے۔ اب ہماری وہ دھوم دھام نہیں۔ ۳ دھوم دھامی صفت۔ بڑی دھوم سے ۔ (جلال) اُن کو مرنے کی تیری خوشی ہے۔ ترا عرس وہ دھوم دھامی کرینگے۔ دھُوم دھڑکّا۔ (ھ) مذکر۔ ہنگامہ غل غپاڑا۔ شور غلغلہ (سحر) پُرسا دینے کو مرا لوگ چلے آتے ہیں۔ گھر میں تو دھوم دھڑکا ہے لحد شونی ہے۔ دھُوم ڈالنا۔ لازم۔ (عو) ہنگامہ برپا کرنا۔ غل مچانا۔ شور مچانا۔ دھوم سے۔ کرّ و فر سے۔ شور غل سے۔ باجے گاجے سے۔ تزک احتشام سے۔ دھُوم کرنا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ شہرت دینا۔ (امیر) دھوم کرنا ہے جو اے وحشت تو خاطر خواہ کر۔ شہر گردی کب تلک صحرا سے بھی کچھ راہ کر۔ دھُوم مچانا ! غل شور کرنا غل مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ چلانا۔ (جلال) کیا دھُوم بھی نالوں سے مچائی نہیں جاتی۔ سوتی ہوئی تقدیر جگائی نہیں جاتی ۲ دُہائی دینا۔ فریاد کرنا۔ داویلا مچانا۔ جلدی کرنا۔ دھوم مچنا۔ لازم ہنگامہ برپا ہونا۔ شہرت ہونا۔ دھُوم ہونا۔ شہرت کسی امر کی ہونا۔ آوازہ کسی امر کا ہونا۔

دھُوما۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔

دھوماک دَھیّا۔ (ھ) مونث۔ (عو) غل شور۔ داویلا ہنگامہ۔

دھَوں۔ مونث۔ توپ بندوق کی آواز۔ دھَوں دھَوں۔ توپوں بندوقوں کی متواتر آواز۔ دھَوں دھَوں کار۔ صفت۔ (عو) زور کے بخار یا زور کی بارش کے واسطے بول چال میں ہے (فقرے) دھوں دھوں کار بخار چڑھا۔ دھوں دھوں کار مینھ برسا۔

دَھون۔ (ھ) مذکر۔ (عو) بیس سیر کا وزن (بیس سیر = آدھا من) صحیح ادھون ہے۔ دھون بھر۔ بیس سیر۔

دُھونا۔ (ھ۔ واو مجہول) متعدی۔ پانی سے صاف کرنا۔ پاک کرنا۔ ۲ دُور کرنا۔ زائل کرنا۔ (فقرہ) اگلی باتیں دل سے دھو ڈالو ۳ (واو معروف) ایک قسم کا روغن جس کو کشتی کے نیچے لگا دیتے ہیں تاکہ پانی اثر نہ کرے۔ (رشک) جب اُٹھا دودِ دلِ سوزاں مرا۔ کشتی گردوں کو دھونا ہو گیا ۴ رال۔ ایک قسم کا گوند جو بہت جلد آگ پکڑ لیتا ہے۔ دھونا دُھونا۔ (ہر دو واو مجہول) (عو) غیبت کرنا۔ بدگوئی کرنا۔ (رشک) نکتہ چیں ہیں بیٹھ پیچھے تیرے کپڑوں پہ جبیں۔ صاف یہ سب بے ننگ دھونا دھوتی ہے پوشاک کا۔

دَھُونتال۔ (ھ۔ بروزن بھونچال) صفت۔ مونث۔ (عو) ۱ کام میں چالاک۔ جلد کام کرنیوالی۔ (فقرہ) یہ ماما بڑی دھونتال ہے سارے گھر کا کام کرتی ہے اور تھکتی نہیں۔ (نازنین) اک مرے بیٹے کے لیتے وقت ہی بیحال ہو۔ ادر تو کاموں میں تم اتنا بڑی دھونتال ہو۔

دَھونْس۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث ۱ دھمکی۔ تہدید ۲ دَم جھانسا۔ پٹی۔ فریب۔ دھوکا۔ دھونس پٹی۔ مونث۔ (عم) دَم جھانسا دَم دلاسا۔ دھونس دینا۔ دھمکی دینا۔ دھونس میں آنا۔ دھمکی میں آجانا۔ (رضا) گھورنے سے ترے ڈرجائیں یہ ناممکن ہے۔ دھونس میں ہم سرِ محفل نہیں آنیوالے۔ دَھُونسیا۔ (ھ) مذکر۔ دمباز۔ مکّار۔ فریبی۔

دَھونْسا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ بڑا نقّارہ۔ دھونسا کھانا۔ شامت آنا۔ سر پھرنا۔ (فقرہ) کسی کی ماں نے دھونسا کھایا ہے جو تمکو ساجھی بنائے۔

دَھونک۔ دھونْکَن۔ (ھ۔ نون اول غنّہ) مونث۔ پیاس کی شدت جو دل کی گرمی کی وجہ سے ہو۔ دَھونکنا۔ (ھ) دھونکنی سے پھونکنا۔ کسی چیز سے ہوا دیکر آگ تیز کرنا۔ دَھونکنی (ھ) مونث۔ آگ پھونکنے کا آلہ جس سے لوہار آگ دھونکتے ہیں۔ دھونکنی لگنا۔ سانس چڑھنا دم پھولنا۔ ہانپنا۔ (فقرہ) بچّے کی دھونکنی لگی ہوئی ہے۔ دھونکار (ھ) مذکر۔ پیاز یا کسی خوشبودار پتے مثلاً پان کا دھواں دینا۔ دینا کے ساتھ

دھونی

دھُونی (ھ) مونث۔ وہ دُھواں جو کسی چیز کی آگ میں جلنے سے اُٹھے کسی چیز کو جلا کر بھپارا لینا۔ ہندو۔ فقیروں کی آگ کا ڈھیر۔ بخور کو بھی کہتے ہیں ؎ ہیش باغِ تنِ پُر داغ میں ہے پُرح نیقر۔ دلِ سوزاں مرا جوگی ہے دھواں دھونی ہے۔ دھونی جگانا۔ (ہندو) آگ جلانا۔ سناسیوں کا آگ کے سامنے بیٹھ کر تپ کرنا۔ دھونی رمانا۔ دھونی دینا۔ بخور دینا۔ دھواں دینا۔ دھونی رمانا کسی جگہ آگ جلا کر جوگیوں کی طرح بیٹھنا۔ (کنایۃً) جاگزیں ہونا۔ کسی کا کسی جگہ بیٹھ رہنا۔ (شوق قدوائی) یہیں اب تو دھونی رمالے جنوں۔ دریچے پہ آنکھیں جمالے جنوں۔ دھونی لگا کر بیٹھنا۔ (کنایۃً) کسی پر اعتماد کر کے بیٹھنا۔ دھونی لگانا۔ دھونی رمانا۔ (آتش) ارادہ عرشِ اعظم کا ہے آہِ صبحگاہی کو۔ درِ زیادرس پر چل کے اب دھونی لگانی ہے۔ دھونی لینا۔ لازم بخور لینا۔ دھواں لینا۔

دھوون۔ (ھ۔ بر وزن روغن) مذکر۔ وہ پانی جسمیں کوئی چیز کھنگالی یا دُھوئی گئی ہو اور اُس شے کے دھونے یا کھنگالنے سے اُس پانی میں کثافت آجائے (آتش) عمرِ خضر سے اُسکی زیادہ ہو زندگی۔ دھوون پئے جو یار کی زلفِ دراز کا۔ دُھوئی دال۔ مونث۔ ماش یا مونگ کے چوئے نکال کر دال پکاتے ہیں اُسکو دھوئی دال کہتے ہیں۔ دھوئی دُھلائی۔ دھوئی ہوئی۔ پاک ؎ فردوسی زماں ہو حقیقت میں اے سحر۔ دھوئی دھلائی کوثر جنت کی ہے زباں دھوئی دُھلائی آنکھ۔ دیکھو آنکھ دھوئی دُھلائی ہونا۔ دھوئی ہوئی زبان دھوئی دھلائی زبان۔ پاک کی ہوئی زبان۔ (اوج) مضمون نکتے ہیں سخنِ لاجواب سے۔ دھوئی ہوئی زبان ہے عطرِ گلاب سے۔ دُھو یا جانا۔ (کنایۃً) بیشرم ہو جانا۔ بیباک ہو جانا۔ (غالب) رونے سے اور عشق میں بیباک ہو گئے۔ دھوئے گئے ہم ایسے کہ بس پاک ہو گئے۔ دُھو یا دھایا۔ (کنایۃً) مذکر بے عزت بے شرم۔ سادہ لوح۔ صاف۔ (فقرہ) تم دھوئے دھائے دہریہ ہو۔ عیب سے بری۔ دھو یا دیدہ۔ صفت (ھ) بے لحاظ۔ بے شرم۔ بے مروت۔ بے غیرت (مصحفی) کیا آنکھ میں اُسکے سبب ہی آنکھ گڑو۔ اُس آرسی کا تو دھویا دیدہ دیکھو۔

دھی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) بیٹی۔ دُختر۔

دَہی۔ (ھ) مذکر۔ جما ہوا دودھ۔ (جمانا۔ جمنا کے ساتھ) دہی بڑے مذکر۔ ایک قسم کا کھانا۔ دہی میں بڑے ڈالکر بناتے ہیں۔ دہی دہی کرنا کسی امرِ پوشیدہ کا جابجا اظہار کرتے پھرنا۔ دہی مچھلی۔ جسوقت کوئی بارادۂ سفر گھر سے نکلتا ہے عورتیں شگون نیک جانکر یہ کلمہ مکرر زبان پر لاتی ہیں۔ دہی مچھلی کی مٹکی۔ (عو) ایک رسم ہے۔ شادی کتخدائی میں ساچق کے روز سبوچہ گلی میں دہی بھر کر اور ایک مچھلی سبوچہ میں لٹکا کر دولھا کے گھر لیجاتی ہیں اور اُسکو شگون نیک جانتی ہیں۔ دَہینڈی۔ (س یلے اول مجہول) مونث۔ دہی رکھنے کا ظرف گلی۔

دہے! محرم کے دس دن یا تعزیے۔ (فقرہ) آج دہے اُٹھینگے۔

دھیان۔ (ھ۔ بروزن دھان) مذکر۔ خیال تصور۔ توجہ۔ مراقبہ۔ لحاظ۔ اِلتفات۔ دھیان آنا۔ یاد آنا۔ خیال آنا۔ دھیان بٹانا۔ اور طرف توجہ کرنا۔ تصور کا دوسری طرف لگانا۔ دھیان بٹنا۔ لازم ایک طرف سے دوسری طرف توجہ ہونا۔ خیال بٹنا۔ تصور کا ایک طرف ہونا۔ (جرأت) نصیحت کرنے سے ناصح ہٹیگا۔ نہ دھیان اپنا بٹاہر نے بٹے گا۔ دھیان بندھنا۔ لازم خیال بندھنا۔ تصور ہونا کسی کا خیال آنا ؎ سارے عالم ہی سے بیزار وہ کچھ بیٹھا ہے۔ آج جرأت کو خدا جانے یہ کیا دھیان بندھا۔ دھیان پر چڑھنا۔ لازم۔ کسی بات کا بخوبی خیال میں آجانا۔ (ذوق) دیکھو قسمت کا لکھا اُس نے پڑھا خط سوا دھیان پر میرا نہ مطلب کسی عنوان چڑھا۔ دھیان پھر جانا۔ طبیعت کا پھر جانا۔ (داغ) کعبہ کی سمت جا کے مرا دھیان پھر گیا۔ اُس بت کو دیکھتے مرا ایمان پھر گیا۔ دھیان چڑھنا۔ لازم ذہن نشین ہونا۔ بھولی بات یاد آنا۔ خیال آنا۔ دھیان دوڑانا۔ خیال دوڑانا۔ سب پہلو دیر نظر کرنا۔ دھیان دوڑنا۔ خیال جانا۔ (رشک) اُٹھ گیا جبُ وجانجان میرا۔

دھیان دوڑا کہاں کہاں میرا۔ **دھیان دینا**۔ توجّہ کرنا۔ **دھیان رہنا**۔
لازم۔ خیال رہنا۔ توجّہ رہنا۔ **دھیان سے اُترنا**۔ لازم۔ خیال سے اُترنا۔
یاد نہ رہنا۔ بھُول جانا۔ سہو ہونا۔ (آتش) چشمِ باراں میں مرے بعد نہ
خونناب اُترا۔ یاد آیا نہیں پھر دھیان سے جو خواب اُترا۔ **دھیان لگانا**
(عو) کسی کام میں فکر و اندیشہ کرنا۔ توجّہ کرنا۔ **دھیان لگنا**۔ لازم خیال ہونا
توجّہ ہونا۔ **دھیان کرنا**۔ لازم خیال کرنا۔ سوچنا۔ سمجھنا۔ فکر کرنا (ناسخ)
ہوگئے تارِ سیم بال تمام۔ نہ کیا دھیان ساقِ سیمیں کا۔ **دھیان لڑانا** متعدی
خیال کو کسی خاص طرف متوجّہ کرنا۔ غور کرنا۔ فکر کرنا۔ **دھیان لڑنا**۔ دھیان
کی رسائی ہونا۔ (قدر) بے زبانوں سے جب زبان لڑے۔ سرِ تختی سے
میرا دھیان لڑے۔ **دھیان میں آنا**۔ لازم۔ خیال میں آنا۔ ذہن پر چڑھنا
یاد نعمت ہونا۔ (رشک) جو دیکھ لیتے تمھیں قیس دوامق دفرہاد۔ کبھی نہ
اپنے حسین اُن کے دھیان میں آتے۔ **دھیان میں لانا**۔ خیال میں لانا۔
توجّہ کرنا۔ لحاظ کرنا۔ (رشک) ایسے ویسے کا کہا دھیان میں کب لاتا ہے۔ اُس
پری چہرہ کا ہو حور شمائل ناصح۔ **دھیان میں ہونا**۔ خیال میں ہونا۔ (ناسخ)
ہے گمانِ روزنِ دیوار چشمِ غول پر۔ ہوں بیاباں میں مگر ہے کوسے جاناں
دھیان میں۔ **دھیانی**۔ (ھ) صفت۔ (ہندو) خدا سے لو لگانے والا۔ صاحب
تصوّر جیسے گیانی دھیانی۔

دِھیرا۔ (ھ۔ بروزنِ چیرا) صفت۔ وحشی جانور۔ جو رام ہوگیا ہو۔ وہ
شخص جس کا غصّہ اُتر گیا ہو۔ **دھیرا کرنا**۔ (عو) وحشی جانور کو رام کرنا۔
نرم باتوں سے غصّہ فرو کرنا۔

دھیرج۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) صبر۔ استقلال۔ مضبوطی۔

دھیری۔ (ھ۔ فتح) مونث۔ (اطفال) جب کوئی پتنگ کی بازی میں
شکست مان لیتا اور لڑانے سے انکار کرتا ہے تو کہتے ہیں دھیری ہے۔
(میر) کیا دھیری بندہے اُس کی جو عشق کا رسوا ہو۔ نکلے تو کہیں لڑکے

دھیری دھیری ہے۔ **دھیری پکارنا**۔ پتنگ بازی کی فتح کا اعلان کرنے
کے لئے دھیری دھیری کہنا۔

دِھیرے دِھیرے۔ (عم) آہستہ آہستہ۔

دَہیز۔ مذکر۔ (عم۔ عو) جہیز۔ **دَہیزُو**۔ (عم۔ عو) صفت۔ دہیز میں ملی
ہوئی۔ جیسے دہیز و جہیز کم ٹھہرتی ہے۔

دِھیلا۔ (ھ) مذکر۔ آدھا پیسہ۔ چھدام۔ دیکھو ادھیلا۔ ادا آزادوں
کی اصطلاح میں بجائے روپیہ۔ دھیلا دمڑی۔ کچھ تھوڑی سی رقم۔ (ابن الوقت)
ولایت سے مال منگواتے ہیں اُس کے طفیل میں روپے پیچھے دھیلا دمڑی
آپ بھی جھاڑ کھاتے ہیں۔ **دِھیلچا**۔ **دھیلچی**۔ پہلا مذکر دوسرا مونث۔ دھیلے
کی کنکیا۔ دہلی میں دھیلچیا کہتے ہیں۔ **دِھیلی**۔ (بروزن تیلی) مونث۔
(ہندو) آدھا روپیہ۔ اٹھنّی۔ صحیح ادھیلی ہے۔ یعنی آدھی سے نسبت رکھنے والی۔

دِھیما۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے دھیمی۔ تیز کا نقیض۔ کم۔ آہستہ
نرم۔ سست۔ خفیف۔ مدھم۔ ہلکا۔ تاشہ کا آہستہ بجانا۔ کم آواز باجا
دھیما پڑنا۔ لازم۔ ٹھنڈا ہونا۔ نرم ہونا۔ غصّہ فرو ہونا۔ **دھیما کرنا**۔ زور
گھٹانا۔ نرم کرنا۔ سست کرنا۔ غصّہ فرو کرنا۔ ٹھنڈا کرنا۔ **دھیمی آواز**
نرم اور نیچی آواز۔ (تسلیم) وہ گل ہے محوِ خواب نہ نہ بلبل۔ ذرا دھیمی
رہے۔ آوازِ فریاد۔ **دھیمے سے**۔ (ہندو) آہستہ سے۔

دِھیمر۔ دھینور۔ (ھ) مذکر۔ مچھلی والا کہار۔ (کنایۃً) کالا آدمی۔

دِھین دَھوکر۔ اللہ میاں کے نوکر۔ (عو) آزاد۔ خود سر کی
نسبت بولتی ہیں۔ (فقرہ) ماما میں بہت مگر زمانے کا رنگ دیکھ کر جی
ڈرتا ہے۔ مُنہ پر تو ہیک و ہاک کے کام کرینگی آگے چلکر کچھ دن رکھ کر آپ
سے نہ گزر جائیں دھین دھوکر الخ دہلی میں دھینگ دھوکڑ کہتے ہیں۔
دھین دھوکڑی۔ مونث۔ زبردستی۔ دہلی میں دھینگا دھوکڑی۔ دھینگڑی
(ھ) مونث۔ دیکھو دو دھینگڑی۔

دھینگ — ڈیار

دھینگ ۔ (ہ۔ بروزن سینگ) صفت۔ قوی۔ مضبوط۔ مشٹنڈا۔ دھینگ دھونکڑی کرنا۔ متعدی۔ زبردستی کرنا۔ زور آوری کرنا۔ دھینگا دھینگی۔ دھینگا دھانگی۔ (ہ) مونث۔ ۱۔ زبردستی۔ دست درازی۔ بدمعاشی (قلق) خوب سیکھے ہو ہاتھ چالاکی۔ دھینگا دھینگی کمال چڑھے مری ۲۔ زبردستی سے۔ جور و تعدی سے۔ ظلم و ستم سے (فقرہ) تم دھینگا دھینگی سے مجھکو قائل کرنا چاہتے ہو۔ دھینگا مشتی۔ مونث۔ ۱۔ گھونسوں کی لڑائی ۲۔ کسیکا کسی سے دست و گریباں ہونا۔ ۳۔ ہاتھا پائی۔ زور آوری۔ (عاشق) چڑھے مری اتنی دھینگا مشتی۔ کیجے کہیں اور جاکے کُشتی۔ دھینگڑا۔ (ہ) مذکر۔ دھینگ کی تصغیر بالتحقیر۔

دھیوت ۔ (ہ۔ بروزن ڈیوٹ) مذکر۔ سات سُروں میں سے ایک سُر کا نام۔

دی ۔ (ف) مذکر۔ گزرا ہوا کل۔ (غالب) فردا و دی کا تفرقہ اکبار مٹ گیا۔ تم کیا گئے کہ ہم پہ قیامت گزر گئی۔ دیشب۔ (ف) کل کی گزری ہوئی رات۔

دے ۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ شمسی مہینوں میں دسویں مہینے کا نام جب آفتاب برج جدی میں ہوتا ہے۔ یہ مہینہ ہندی کے مہینے ماگھ سے ملتا ہے۔

دے ۔ امر کا صیغہ دینا سے۔ دے پٹکنا۔ کوئی شے بلند کرکے چھوڑ دینا (آتش) سنگ در پر کسی محبوب کے دے پٹکوں گا۔ بد دماغی جو یہی ہو تو پھرا سر ٹکرے۔ دے دھواں دھوں۔ بچے کو مارنے کی آواز (توبۃ النصوح) سب سے پہلے تو اُس نے دے دھواں دھوں دے دھواں دھوں اپنے بے زبان معصوم بچے کو پیٹ ڈالا۔ دے دے پٹکنا۔ لگاتار کوئی چیز ہاتھ سے بلند کرنا اور قصداً زمین پر چھوڑ دینا۔ (ناسخ) یوں نہ مرے آئینۂ دل کو دے دے پٹک دوست رکھتے ہیں جیسے اے فتنہ گر آئینہ کو تُو دے مارنا۔ لگاتار پٹکنا کسی چیز کو۔ (ناسخ) یاد گیسو میں جو سر دے مارتا ہی آپ کو ہوگیا مُردار سب مانند گیسو آئینہ۔ دیدینا۔ دے ڈالنا۔ دے ڈالنا کسی کو کوئی چیز۔ صفت دیدینا۔ دے مارنا۔ زمین پر پٹک دینا۔

دِیا ۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) ۱۔ چراغ۔ لمپ ۲۔ دیا ہوا۔ عطا کیا ہوا۔ بخشا ہوا (داغ) بے مانگے دردِ عشق و غم جاں گزا دیا۔ سب کچھ ہمارے پاس ہے اللہ کا دیا۔ دیا بتی کرنا۔ (ہ) (ہندو) چراغ جلانا۔ چراغ روشن کرنا۔ دِیا سلائی۔ (ہ) مونث۔ ۱۔ چراغ جلانے کی تیلی جس میں گندھک وغیرہ لگی ہوئی ہوتی ہے ۲۔ (کنایۃً) وہ عورت جو لڑائی کی آگ لگاتی پھرے۔ دیا کھانا۔ (عو) (کنایۃً) کسی کی امداد سے گزر اوقات کرنا۔ (فقرہ) تم اُن کا خیال رکھو وہ تمہارا نہیں اُنکا دیا کھاتی ہوں نہ مجھے اُنکے خیال کی ضرورت ہے۔ دِیا لیا۔ صفت مذکر۔ خدا کی راہ پر دیا ہوا۔ بھلائی جیسے کچھ دیا لیا ہی آگے آگیا۔ دیا لیا آڑے آنا۔ خیر خیرات کا کام آنا۔ (معروف) مر ہی گئے تھے ہجر کی شب لیکہ (لیکن) بچ گئے۔ کیا جانئے کب کا آگیا آڑے دیا لیا۔ دیا لیا آگے آنا۔ خیر خیرات کی وجہ سے کسی مصیبت یا آفت ناگہانی سے بچ جانے کے واسطے مستعمل ہے (داغ) کچھ آگیا مرے آگے دیا لیا میرا یقین تھا وہ مری جان لیکے جائینگے۔ دیئے کا اُجالا چراغ کا اُجالا۔ دیئے کا چراغ نہیں بڑھتا۔ مثل جود و بخشش ہے ہمیشہ یادگار باقی رہتی ہے (بحر) روشن ہے نام حاتم طائی کا شہر شہر۔ ثابت ہوا چراغ دیئے کے بڑھتے نہیں۔ دیئے کی روشنی محشر تلک ہے۔ مثل خیرات کرنیوالے کا نام ہمیشہ زندہ رہتا ہے۔

دَیا ۔ (ہ) (ہندو) مونث۔ بخشش۔ عنایت (کرنا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) خاطر مری کیا کہوں کہ کیا کی۔ ناچیز پر آپنے دَیا کی۔

دیار ۔ (ع۔ بکسر اول۔ دار۔ بمعنی گھر کی جمع) مذکر۔ (مجازاً) ملک شہر اُردو میں بطور مفرد مستعمل ہے۔ (فقرہ) آپ کس دیار کے رہنے والے ہیں۔

دِیارا۔ (ھ) مذکر۔ دریابرآر۔ وہ زمین جو دریا کے ہٹ جانے سے نکل آئی ہو۔
دَیاقوزا۔ (یونانی زبان میں دونوں دال مہملہ ہیں) مذکر خشخاش کا شربت۔
دِیانت۔ (ع) مونث۔ ایمانداری۔ راستی۔ صدق۔ امانت۔ تدیّن۔
دیانت دار۔ (ف) صفت۔ ایماندار۔ سچّا۔ راست باز۔ صادق۔ امین۔
دیانت داری۔ مونث۔ ایمانداری۔ صداقت۔ امانت داری۔
دِیبا۔ (ف۔ بالکسر و یائے مجہول۔) ایک ریشمی کپڑا ہے۔ اسکا معرّب دیباج ہے۔ اُردو میں زبانوں پر یائے معروف سے ہے۔
دیباجہ۔ دیباچہ۔ (ف۔ یائے مجہول) ایک قسم کی قبا جسکو سلاطین پہنتے تھے۔ کنز میں لکھا ہے کہ جیم عربی سے یہ لفظ عربی اور معنی چہرہ و رخسارہ ہے۔ مجازاً خطبۂ کتاب۔ بعض محققین کی رائے ہے کہ یہ لفظ دیباج سے بنایا گیا ہے اور دیباج معرّب دیباہ کا ہے ہائے مختفی واسطے نسبت اور مشابہت کے اضافہ کی گئی ہے مذکر۔ مقدمہ کتاب۔ تمہید۔ اُردو میں یائے معروف سے بولتے ہیں۔
دیبی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ملکہ۔ رانی۔ بھوانی۔ دیوی۔ دیبی کھیلنا۔ لازم۔ (ہندو) دیبی کا سر پر آنا۔
دیپ۔ (ھ۔ بروزن کھیل) مذکر (۱) جزیرہ۔ ٹاپو۔ برّ اعظم۔
دِیپک۔ (س۔ بالکسر و سکون یائے معروف و فتح سوم) مذکر (۱) ایک راگ کا نام۔ کہتے ہیں اس کی تاثیر سے آگ لگ جاتی ہے (۲) ایک قسم کی آتشبازی۔
دِیت۔ (ع۔ بکسر اول و فتح ثانی۔ خوں بہا جسکی مقدار شرع میں دس ہزار درم ہے۔ فارسیوں نے اِس لفظ کو بمعنی مطلق جرمانہ استعمال کیا) مونث۔ خوں بہا (دینا۔ لینا کے ساتھ) (ارشاد) خون ناحق کی دیت کس کس سے لوں۔ ایک دل کشتہ ہو لاکھ ارمان کا۔
دیجو۔ اب متروک ہے۔ دیکھو نور اللغات کا دیباچہ۔ دیجے۔ دیجئے۔ دیجے بروزن فعلن۔ متروک۔ دیجئے بروزن فاعلن استعمال میں ہے (محسن) دیجئے کیا اُسے شمشاد و صنوبر سے مثال۔

دیجور۔ (ع۔ بالفتح و ضم سوم و سکون واو معروف۔ شب تاریک) صفت تاریک۔
دید۔ (ف۔ بروزن عید) مونث۔ دیدار۔ نظارہ۔ نگاہ۔ نظر۔ (صبا) اُٹھا نہ پردۂ غفلت ہماری آنکھوں سے کبھی نہ دید رُخِ یار بے نقاب ہوئی۔
دید بازی۔ مونث۔ آنکھیں لڑانا۔ (شعور) کریں اُس جنگجو سے حوصلہ کیا دید بازی کا۔ نہیں پاتے ہیں جرأت اِس قدر جانباز آنکھوں میں۔ دیدبان (ف) مذکر۔ وہ سوراخ جس سے نشانہ تکتے ہیں۔ (فقرہ) بندوق میں دیدبان نہ تھا۔
دید شنید۔ صفت۔ وہ جس سے کوئی واقف ہو۔ (قدر) جو جفا کش غمزۂ دیدہ ہو وہ اجل کا نہ دید شنید رہا۔ دیدہ نہ شنید۔ دیدہ نہ شنیدہ۔ صفت۔ عجیب۔ دیکھی نہ سُنی۔ (فقرہ) یہ ترکیب نہ دیدہ نہ شنیدہ۔ (اوج) تھے چشم وفا میں صفت مردم دیدہ۔ تھا شہ سے وہ اخلاص کہ دیدہ نہ شنیدہ۔
دیدنی۔ دیکھنے کے قابل۔ تماشا۔ نظارے کے قابل۔ (جلال) یار کے دستِ نگاریں نے دیا ہے کیا فروغ۔ دیدنی ہے جلوۂ پرواز پشتِ آئینہ
دید و شنید۔ مونث۔ دیکھنا سُننا۔ (رشک) چار گوش و چشم لاکھوں قابلِ دید و شنید۔ سنیئے کیا کیا کانوں سے آنکھوں سے کیا کیا دیکھئے۔
دید و باز دید۔ دید وا دید۔ (ف) مونث۔ ملاقات۔ ایک کا دوسرے کی ملاقات کیلئے جانا۔ دیکھو بازدید۔ دیدار۔ (ف۔ بینائی۔ چہرہ۔ مُنھ) مذکر۔ جلوہ۔ نظارہ۔ صورت۔ چہرہ۔ دیدار بازی۔ (ف) مونث۔ نظارہ بازی۔ تاک جھانک۔ دیدار پانا۔ بصورت دیکھنا۔ جیتے جی پاؤں دوست کا دیدار۔ ناسخ ایسے مرے نصیب نہیں۔ دیدار دکھانا۔ صورت دکھانا۔ (آتش) طور پر حضرتِ موسیٰ نے تجلّی دیکھی۔ بام پر یار نے دیدار دکھایا ہم کو۔
دیدار دیکھنا۔ صورت دیکھنا۔ دیدار کا بھوکا ہونا۔ مشتاقِ دیدار ہونا۔ (آتش) نہایت دِل مرا دیدار کا قاتل کے بھوکا ہے۔ دیدار کا کوندا (دکھنا) دیکھو بہر دیدار کا کوندا۔ دیدار کرنا۔ دیکھنا۔ (آتش) نقاب اُلٹ کر

دیدان

وہ دیدار عام کرتے ہیں۔ دیدارُو۔ صفت۔ شکیل۔ وجیہہ۔ صورت شکل کا اچھا۔ دیدار ہونا۔ صورت نظر آنا۔ (ناسخ) زاہد عقبیٰ میں ہوگا اُن کو دیدارِ خدا۔ جو کہ دُنیا میں بتوں کے طالب دیدار ہیں۔

دیدان۔ (ف دُوْدَہ کی جمع الجمع) کیڑے۔ (غالب) افسوس کہ دیداں کا کیا رزق فلک نے۔ جن لوگوں کی تھی درخورِ عقدِ گہر انگشت۔

دیدہ۔ (ف) مذکر۔ آنکھ۔ آنکھ کا ڈھیلا۔ (عو) دلیری۔ جُرأت۔ بیباکی (امیر) لڑاتی ہے آنکھ اُس سے ڈرتی نہیں ہے۔ ذرا دیدہ دیکھے کوئی آرسی کا

دیدہ باز۔ (ف) صفت۔ نظرباز۔ دیدہ بازی۔ (ف) مونث۔ نظربازی۔ (جلیل) دیدہ بازی سے ہے ناصح مری توبہ لیکن۔ کیا کروں اِسکو جو اُٹھ جائے نظر آپ سے آپ۔ دیدہ بڑا ہے۔ ڈھیٹ ہے۔ شوخ ہے۔ (شوق قدوائی) آنکھوں کے سامنے یوں صورت تری جُرائی۔ دیدہ بہت بڑا ہے چھوٹی سی آرسی کا۔ دیدہ بہہ جانا۔ دیدے کا بیٹھ جانا۔ (شور) شدتِ گریہ سے عاشق کو ترے ڈر ہے یہی۔ خود نہ بہہ جائیں کہیں دیدۂ گریاں بالکل۔ دیدہ بیٹھ جانا۔ دیدہ کا دھنس جانا۔ روشنی جاتی رہنا۔ (رشک) جب نظر آئی تری مردمکِ چشمِ سیاہ۔ دیکھنا دیدۂ بے نور زحل بیٹھ گیا۔ دیدہ پھٹا ہونا۔ (کنایۃً) نڈر ہونا۔ بیباک ہونا کی جگہ۔ دیدہ پھٹ جانا۔ (عو) حیرت و استعجاب سے دیکھتا رہ جانا۔ (راسخ) اے پری چاک گریباں ہو کر پھٹ گیا دیدۂ تماشائی گا

دیدہ پھٹی۔ صفت مونث۔ بڑی بڑی زیبا آنکھوں والی۔ دیدۂ جوہر۔ (ف) مذکر۔ وہ حلقے جو جوہرِ تلوار میں نظر پڑتے ہیں۔ (رشک) اور انتظارِ تیغِ جفا کسکو کہتے ہیں۔ آنکھوں کو ہم نے دیدۂ جوہر بنا دیا۔ دیدہ جھپکنا۔ دیکھو آنکھ جھپکنا۔ (منیر) جھپکنے لگا دیدۂ مہرِ تاباں۔ کُھلی خواب راحت سے چشمِ کواکب

دیدہ چڑ بانک ہونا۔ (عو) شوخ ہونا۔ بیباک ہونا۔ (جانصاحب) دیکھنا اُس آنکھ سندی کی چال ڈھال۔ کسقدر چڑ بانک دیدہ ہو گیا۔ دیدہ چھنال ہونا۔ نڈر ہونا۔ ڈھیٹ ہونا۔ شوخ ہونا۔ (جانصاحب) دُکھڑا او ہی کون رو ٹلے

دیدہ

عادت خدا ہی کھوٹے۔ نرگس تمہی ہوئے دیدہ چھنال تیرا۔ دیدہ درائی۔ (فارسی میں دیدہ ور بمعنی صاحب نظر ہے۔) مونث (عو) دلیری۔ جرأت بیباکی۔ شوخ چشمی۔ (شاد) آئینے کے روبرو دیتی کی اُوٹ آئینگے کیا گر یہی دیدہ درائی ہے تو شرمائیں گے کیا۔ دیدہ دلیل۔ صفت۔ شوخ چشم بیباک بے شرم۔ نڈر۔ (شوق) سب کو دیدہ دلیل سمجھا ہے۔ کیا ملاقات کھیل سمجھا ہے

دیدہ دلیل کرنا۔ نڈر کرنا۔ دیدہ دلیل ہونا۔ لازم۔ دیدہ دلیلی۔ مونث شوخ چشمی۔ بیباکی۔ دلیری۔ جرأت۔ (رنگین) کیا چمپتی ہے دیکھتے ہیں لوگ سب۔ دن دہاڑے یہ تری دیدہ دلیلی قہر ہے۔ دیدہ دھوئی۔ صفت مونث۔ شوخ دیدہ۔ شوخ چشم۔ دلیر۔ بیباک بیحیا۔ بیغیرت۔ دیدہ دیکھنا حوصلہ دیکھنا۔ جرأت دیکھنا۔ مثال کے لئے دیکھو دیدہ نمبر ۲۔ دیدہ ریزی مونث۔ باریک کام جسمیں آنکھو پر زور ڈالنا پڑتا ہے۔ کِسی کام میں نہایت غور کرنا۔ دیدہ ریزی کرنا۔ لازم۔ باریک کام کرنا۔ دیدۂ زنجیر۔ (ف) مذکر۔ زنجیر کا حلقہ (شور) ہوا یہ دیدۂ زنجیر سے مجھے ثابت۔ تری کمان بھی کچھ دیکھ بھال رکھتی ہے۔ دیدہ کھیل میں ہونا۔ (عو) طبیعت کا کھیل میں لگا ہونا۔ (جانصاحب) دیدہ ہے تیرا کھیل میں پڑھتی ہے کس لئے بچاتی اری نہیں شوشہ بھی میم کا۔ دیدہ لگانا۔ (عو) توجہ کرنا۔ دیدۂ مقراض۔ (ف) مذکر۔ مقراض کا حلقہ۔ دیدہ نہ لگنا۔ لازم (عو) جی نہ لگنا۔ (فقرہ) پڑھنے لکھنے میں اُس کا دیدہ نہیں لگتا۔ (جانصاحب) گلزار خاں کی چاہ میں نرگس یہ رنگ ہے۔ لگتا نہیں ہے دیدہ اب اُس کا سوائے باغ۔

دیدہ نڈر ہونا۔ بیباکی ہونا۔ ڈر نہ ہونا۔ (جانصاحب) تلوار چلی مجھپہ مرے آگے ہی جب سے۔ مردوں سے سوا تو ہے دیدہ نڈر اپنا۔ دیدہ و دانستہ (ف) قصداً عمداً۔ جان بوجھکر (رشک) دیدۂ و دانستہ غارتگر ہے تو۔ اے محبت خوب سا دیکھا تجھے۔ دیدہ ور۔ (ف) صفت۔ صاحب نظر۔ ہوشمند۔ دیدہ وری۔ (ف) مونث۔ دانائی۔ بینائی۔ دیدہ ہرجائی ہونا۔

دیدہ

نذر ہونا۔ (ناسخ) وہ خود ہرجائی تھے تو ہو چلا دیدہ بھی ہرجائی۔ اِدھر تاکا اُدھر تاکا یہاں جھانکا وہاں جھانکا۔ دیدہ ہوائی ہونا۔ لازم۔ (عو) (کنایۃً) اِدھر اُدھر تماشا دیکھتے پھرنے کا شوق ہونا۔ (جرأت) نکلتے ہی مرے سینے سے لو گردوں پہ جا چمکی۔ یہ برقِ آہ کا بھی واہ کیا دیدہ ہوائی ہے۔ دیدوں پھوٹی (صفت) مونث (عو) اندھی۔ تحقیر اور تذلیل سے۔ دیدوں سے کاجل چُرانا۔ بڑی صفائی سے چوری کرنا۔ (منیر) پردۂ ابرِ بہاری میں ہوائے گلشن۔ لیچلی دیدۂ نرگس سے چُرا کر کاجل۔ دیدوں کی قسم۔ مونث۔ (عو) آنکھوں کی قسم۔ دیدوں میں چربی چھانا۔ (عو) نشیب و فراز نہ سُوجھنا کی جگہ۔ (فقرہ) غفلت سے چونک تیرے دیدوں میں چربی چھائی ہے مامتا کے مارے نہیں سُوجھتا۔ دیدے اُلٹ جانا۔ (کنایۃً) نزع کا عالم ہونا۔ (ناسخ) نظر آ جائیں جو آئینے ترے زانوں کے کیوں اُلٹ جائیں نہ دیدے ترے حیرانوں کے۔ دیدے بدلنا۔ (عو) (کنایۃً) بے رُخ ہونا۔ بیمروّت ہونا۔ دیدے بھر آنا۔ رُونا۔ آنسو بھر آنا۔ (شوق قدوائی) سُننا تھا کہ جی میں آیا جی دے۔ دیکھا دیکھی بھر آئے دیدے۔ دیدے بہنا۔ (کنایۃً) زار زار رُونا۔ (آتش) بہیں گے مثلِ دریا دیدۂ تر بہیں گے ابرِ ان چشموں کا پانی۔ دیکھو دیدہ بہہ جانا۔ دیدے پتھرا جانا۔ اندھا ہو جانا۔ آنکھ کی روشنی جاتی رہنا (ادع) تھرّا رہے ہیں میان میں خنجر بھی خوف سے۔ پتھرا گئے ہیں دیدۂ جوہر بھی خوف سے۔ دیدے ٹم ہو جانا۔ دیدے ٹم ہونا۔ لازم (عو) اندھا ہو جانا بصارت نہ رہنا۔ (رشک) زرالی شرم ہے کہتے ہیں بن ٹھن کر وہ دشمن سے نہ دیکھے جو ہمیں دیدے ٹم ہو جائیں اندھا ہو۔ دیدے پھاڑنا۔ دیدے کو زور سے کھولے رکھنا۔ (آبحیات) کوئی تاڑ سا قد لال لال دیدے پھاڑے لمبے لمبے دانت نکالے گلے میں کھوپڑیوں کی مالا ڈالے کھڑا ہنس رہا ہے۔ دیدے پھاڑ کر دیکھنا۔ دیدے پھاڑ کر گھورنا۔ لازم۔ گھور کر دیکھنا

دیدہ

خوب آنکھیں کھولکر دیکھنا ٹکٹکی باندھکر دیکھنا مثال کے لئے دیکھو ڈرانی۔ دیدے پھٹے ہونا کسی چیز کا نگاہ میں نہ سمانا۔ دیدے پھوٹ جانا۔ اندھا ہو جانا۔ دیدے تلووں سے ملنا۔ (کنایۃً) کمال خوشامد کرنا۔ (داغ) ہر نقشِ قدم میں ہے اثر خونِ جگر کا۔ تلووں سے ترے کس نے ملے دیدۂ تر آج۔ دیدے چار ہونا۔ ہوشیار ہونا (جانصاحب) چشم بد دور دیدے چار ہوئے۔ انکھ مُندی کو جواب ہوا ہے عشق۔ دیدے چمکانا۔ (عو) ناز غمزے سے آنکھوں کو گردش دینا۔ دیدے دکھانا۔ آنکھیں دکھانا۔ (رشک) اُس سامری سے سحر نمائی کو جب کہا دیدے دکھائے جادو و افسوں بھرے ہوئے۔ دیدے دھنس جانا۔ آنکھوں میں حلقے پڑ جانا۔ (ناسخ) دھنس گئے ہیں ضعف کے مارے جو ہجرِ یار میں۔ میں کنواں کہتا ہوں ہر دیدۂ نمناک کو۔ دیدے نچویا۔ دیدوں دھویا۔ (عو) صفت مذکر۔ بیمروّت۔ بے لحاظ۔ مونث کیلئے دیدے دھوئی۔ دیدوں دھوئی۔ دیدے سفید ہو جانا۔ (کنایۃً) اندھا ہو جانا۔ (ناسخ) یار آیا تو ہوئے دیدۂ ناکام سفید۔ جیسے ہو آمدِ سلطاں سے در و بام سفید۔ دیدے سے ڈرنا۔ (کنایۃً) بیباکی اور شوخی سے ڈرنا۔ (سحر) نگاہ تیر ہے ڈریئے تمہارے دیدے سے۔ شہید کرکے مجھے انفعال بھی نہوا۔ دیدے کا پانی ڈھل جانا۔ دیدہ کا پانی ڈھل جانا۔ لازم۔ بے حیا ہو جانا۔ غیرت جاتی رہنا۔ (جانصاحب) لڑکی دیدے کا ڈھل گیا پانی۔ حرکتیں کرتی ہے نہایت شوخ۔ دیدے کھلے ہونا۔ آنکھیں روشن ہونا۔ (آتش) انصاف کو ہیں دیدۂ اہلِ نظر کھلے۔ پردہ اُٹھا کہ پردۂ شمس و قمر کھلے۔ دیدے کھونا۔ آنکھوں کی روشنی کو نقصان پہنچانا۔ (توبۃ النصوح) دنیا کے نقصان پر رونا بیفائدہ دیدے کھونا۔ دیدہ کی صفائی۔ مونث۔ (عو) بیباکی۔ شوخ چشمی۔ بیحیائی۔ بے غیرتی۔ بے شرمی (شوق) تو یہ کس جہ بیحیائی ہے۔

واہ کیا دیدے کی صفائی ہے۔ دیدے گھٹنوں کے آگے آئے۔ (عو) بددعا اندھا ہو جائے۔ لنگڑا ہو جائے۔ (شوق) جس طرح سے ہمیں فریب میں لائے دیدے گھٹنوں کے تیرے آگے آئے۔ دیدے گھٹنوں کے آگے پائے۔ بددعا (جانصاحب) دِل لیکے رنج دیگا سراسر کسی کو جو۔ بی اپنے دیدے گھٹنے آگے وہ پائیگا۔ دیدے مٹکانا۔ آنکھیں چمکانا۔ آنکھیں پھرانا۔ دیدے میں ترمرے پھرنا۔ دیکھو آنکھوں میں ترمرے پھرنا۔ اور ترمرے۔ دیدے میں سرسوں پھولنا۔ دیکھو آنکھوں میں سرسوں پھولنا۔ (منیر) سونے کا پانی ٹپکے ہے رطب اللسان لسنت۔ سرسوں جو پھولی دیدۂ جام شراب میں۔ دیدے نکالنا: خشمگیں آنکھوں سے دیکھنا۔ غضبناک نظروں سے دیکھنا۔ آنکھیں نیلی پیلی کرنا۔ غصہ کرنا۔ (فقرہ) آپ بات سنتے نہیں اور مو جہ دیدے نکالتے ہیں۔ (چشم برکندن کا ترجمہ) ۲: متعدی۔ آنکھ کے ڈھیلے کو اُس کی جگہ سے باہر نکالنا۔

دَیْر۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ بتکدہ۔ بتخانہ (امیر) کعبہ میں آئے جو ہم سے دیر خالی ہوگیا۔ بت پھرے تو کیا ہوا اللہ والی ہوگیا۔ دیرِ مکافات (ف) مذکر۔ (کنایۃً) دنیا۔

دیر۔ (ف) بالکسر یائے مجہول) مونث۔ وقفہ۔ عرصہ۔ توقف مدت۔ دیر آشنا۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو دیر میں بے تکلف ہو (فنغ) وفادار ہوتے ہیں دیر آشنا۔ یہ عقدہ کھلا ایک مدت کے بعد۔ دیر آید درست آید۔ (ف) مقولہ۔ جو کام دیر میں سوچ سمجھکر ہوتا ہے وہ ٹھیک ہوتا ہے۔ دیر پا۔ (ف) صفت۔ پائدار۔ مستحکم۔ مضبوط۔ دیر تک۔ مدت تک۔ عرصہ تک۔ دیر دار (دار تابع مہمل ہے) مونث (عو) دیر۔ (راسخ) آباہے آج چھوڑ کے زلفیں وہ سروقد۔ اب دل کو پھانسی دینے میں کیا دیر دار ہے۔ دیر سویر۔ مونث۔ وقفہ۔ دیر۔ (فقرہ) کچہری آنے میں دیر سویر کس کو نہیں ہوتی۔ دیر سے۔ عرصہ سے۔ دیر کرنا۔ عرصہ لگانا۔ وقت گزارنا۔

(ناسخ) دیر کی آنے میں تم نے میں تڑپکر رہ گیا۔ دیر گاہ۔ (ف) مدت تک عرصہ تک (رشک) یار دیرینہ ہے خرابیٔ دل۔ ہے یا رب ۲: دیر گاہ آباد۔ دیر گزرنا۔ وقفہ ہونا (اوج) اُس نامراد کا مجھے صدمہ ہوا کمال۔ گزری تھی تھوڑی دیر کہ آیا نظر یہ حال۔ دیر لگانا۔ عرصہ لگانا۔ ڈھیل ڈالنا۔ تاخیر کرنا۔ (ناسخ) قاصد تو صد میں کر رہا تھا۔ کیا دیر لگائی آہ قاصد۔ دیر لگنا وقفہ ہونا۔ (رشک) نہ آتے دیر لگتی ہے نہ جاتے دیر لگتی ہے۔ جسے ہم آبرو سمجھے ہیں اِک قطرہ ہے شبنم کا۔ دیر ہونا۔ لازم۔ توقف ہونا۔ عرصہ ہونا۔ وقت گزار کر آنا۔ دیر کرکے آنا۔ دیری (عو) مونث۔ دیر۔ وقفہ۔ دیریں دیرینہ۔ (ف۔ بالکسر یائے اول مجہول و یائے دوم معروف) صفت۔ کہنہ پرانا۔ دیرینہ سال۔ (ف) کُہن سال۔

دیرا۔ (ھ۔ بالکسر یائے مجہول) مذکر ۱: خیمہ۔ رہنے کی جگہ۔ مکان ۲: مکان سکونت سے ملا کر چھوٹا مکان بنا لیتے ہیں اُسکو بھی دیرا کہتے ہیں۔ دیرا ہونا۔ قیام ہونا۔ (اسیر) رخ پہ ہجوم ہے خط و خال سیاہ کا۔ دیرا ہوا ہے روم میں زنگی سپاہ کا۔ دیڑھ۔ دیکھو ڈیڑھ۔

دِیس۔ (ھ) مذکر ۱: ملک۔ ولایت۔ صوبہ ۲: وطن ۳: ایک راگ کا نام جو آدھی رات کو گایا جاتا ہے۔ دیس بدیس پھرنا۔ سیر و سیاحت کرنا۔ شہر بشہر پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ دیس چوری پردیس بھیک۔ مثل۔ یعنی ذلیل حرکت کرنے سے کہیں شرم نہیں آتی۔ دیسی (ھ) صفت ۱: وطنی۔ وطن کا۔ ملک کا۔ شہر کا ۲: ولایتی کا نقیض ۳: وہ چیز جو وطن میں پیدا ہو۔ دیس نکالا دینا۔ (دہلی) جلا وطن کرنا۔ شہر بدر کرنا۔

دِیسا۔ (ھ) مذکر۔ برسی۔ مُردے کا فاتحہ جو پہلے سال کے فاتحے کے بعد سالانہ ہوتا ہے۔ پہلے سال کے فاتحے کو برسی کہتے ہیں۔ دیغ۔ غم۔ دیکھو دیگ۔

دیکھ۔ دیکھنا کا امر۔ کلمۂ تاکید و تنبیہ۔ مخاطب کو کسی امر کی طرف متوجہ کرنے خبردار کرنے دھمکانے کیلئے۔ (ذوق) نے نگاہِ مہر سے دل میں نہ چشم کینہ سے دیکھ

دیکھ

گرہ دیئے سے جو ھرے تو دے نہ اُسکو زہر دیکھ۔ اِس معنی میں دیکھ۔ دیکھو۔ دیکھنا
مستعمل ہے۔ (حالی) کل کبک سے چمن میں یہ کہتا تھا ایک زاغ۔ دیکھ اِس
خرام ناز پہ اتنا نہ کر دماغ۔ (فریاد داغ) دیکھو نواب مرزا دیکھو۔ (فقرہ) دیکھنا
کسی کو خبر نہ ہو۔ دیکھ کر کی جگہ لکھنؤ میں متروک ہے۔ (امیر ممنون) کہے ہے دیکھ
مجھے صورت آشنا سے ہو۔ ہزار جی سے ہوں ممنوں اِس تجاہل کا۔ دیکھ آنا۔
کہیں جاکر کسی چیز یا شخص کو دیکھنا اور واپس آنا۔ دیکھ بھال۔ (ع) مونث
تلاش۔ جستجو۔ کسی چیز کو بغور دیکھنا۔ (صبا) حیف میں اُن کا آئینہ نہ ہوا۔
خوب ہی دیکھ بھال کی ہوتی۔ تیمار داری۔ نگرانی (داغ) نہ دیکھی نبض نہ پوچھا
مزاج بھی تم نے۔ مریض غم کی یونہی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ دیکھ بھال کر۔ واقف
اور آگاہ ہو کر۔ جان بوجھ کر۔ سوچ سمجھ کر۔ (جلال) مزاج پرسی دلبر مری
طرف سے کرے۔ مزاج کا بھی ذرا رنگ دیکھ بھال کے دل۔ دیکھ بھال لینا۔
اچھی طرح دیکھ لینا۔ غور کر لینا (رند) تمیز ہو تو کرے فرق دوست دشمن میں۔ خدا نے
آنکھیں ہیں دیں دیکھ بھال لینے کو۔ (کنایۃً) برت لینا (اوج) وہ ان سے پہلے
انھیں دیکھ بھال لیتے تھے۔ یہ سن میں تھے جو بڑے ہنس کے ٹال دیتے تھے۔
دیکھ پانا۔ کسی چیز کو جو آنکھوں سے اوجھل رہتی ہو دیکھ لینا۔ (ناسخ) کوٹے
جاناں دیکھ پائے گل تو گلشن چھوڑ دے۔ دیکھ داکھ (ع) دیکھ کر۔ (فقرہ)
گھنٹہ آدھ گھنٹہ بیٹھے دور سے دیکھ داکھ ادھر اُدھر سے پوچھ پاچھ چلے گئے۔
داکھ تابع مہمل ہے۔ دیکھ ڈالنے۔ دیکھ چکے۔ آزما چکے۔ جانچ چکے۔ (داغ)
کہاں دل کا سا ویرانہ کہاں دل کی سی ہے وحشت۔ ہزاروں ہم نے جنگل دیکھ ڈالے
چھان ڈالے ہیں۔ دیکھ سکنا۔ گوارا کرنا کسی کے جلوے کا۔ بغیر رشک و
حسد کے گوارا کرنا۔ اکثر سلب کے ساتھ استعمال میں ہے۔ (سحر) صحبت کسی کی
دیکھ نہیں سکتا آسماں۔ ہم لوگ نوجواں ہیں فلک سن رسیدہ ہے۔ دیکھ کر۔
تیز کر کے (جلال) غیر ہو یا میں جفا منظور جس پر ہو مگر۔ او ستمگر بیوفا کو باوفا کو
دیکھ کر۔ سمجھ بوجھ کے۔ مناسب موقع پا کے سہ جینے دیتا کسکو داغ روسیاہ

دیکھ

پر خدا نے دیکھ کر پیدا کیا۔ ہوشیاری کے ساتھ (ناسخ) بچھ رہے ہیں
برگِ گل کوئی رگِ گل چبھ نہ جائے۔ پاؤں رکھ گلشن میں اے سروِ خراماں
دیکھ کر بچا کر۔ (جلیل) ہو بھلا بجلی کا اک تنکا نہ چھوڑا باغ میں۔ میں یہ کہتا ہی
رہا میرا نشیمن دیکھ کر۔ دیکھ کر جینا۔ کسی کے دیدار کو اپنی زندگی کا باعث راحت
سمجھنا (غالب) محبت میں نہیں ہے فرق جینے اور مرنے کا۔ اسی کو دیکھ کر جیتے
ہیں جس کافر پہ دم نکلے۔ دیکھ کیسا علاج کرتا ہوں۔ قرار واقعی سزا دینے کی
جگہ کہتے ہیں (معروف) لایا ہے تنگ لے دلِ بیمار تو مجھے۔ کرتا ہوں
میں بھی دیکھ تو کیسا ترا علاج۔ دیکھ لینا۔ آزما لینا۔ (ناسخ) دیکھ لینا کہ ترا
ہم کبھی وضو توڑینگے۔ محتسب تو نے اگر شیشہ ہمارا توڑا۔ سمجھ لینا (جلیل)
جو دل بچ کے نکلا تو غمزے سے بولے۔ وہ جاتا ہے او بیخبر دیکھ لینا۔ دیکھا۔
آزما لیا۔ (امیر) وہ جلوہ دیکھ کر جب طور پر موسیٰ کو غش آیا۔ تو آئی غیب سے
آواز دیکھا ہم کہتے تھے دیکھا آؤ نہ دیکھا آؤ۔ موقع محل نہیں دیکھا۔ جا بیجا نہیں دیکھا
(فقرہ) آگ نے دیکھا آؤ نہ دیکھا تاؤ وہ بھی ایک گھر جالگی۔ دیکھا بھالا۔
(ہم) صفت۔ مذکر۔ آزمودہ۔ تجربہ کیا ہوا۔ مونث کیلئے دیکھی بھالی۔ (داغ)
گزری نظروں سے ہزاروں گوری کالی صورتیں۔ اِس مرقع کی ہیں اکثر
دیکھی بھالی صورتیں۔ دیکھا بھالی۔ مونث۔ تلاش جستجو۔ دیدہ بازی۔
نظارہ۔ کسی چیز کو غور سے دیکھنا۔ دیکھا جانا۔ دیکھنے کی برداشت ہونا۔
(غالب) دیکھنا قسمت کہ آپ اپنے پہ رشک آجائے ہے۔ میں اُسے
دیکھوں بھلا کب مجھسے دیکھا جائے ہے۔ دیکھا جائیگا۔ سمجھا جائیگا۔ سمجھ
لینگے۔ پھر سہی۔ بدلہ لیا جائیگا۔ خیال رہے گا۔ خیال رکھینگے۔ دیکھا چاہیے
ایسے امر کی نسبت کہتے ہیں جس کا وقوع مشتبہ ہو۔ (فقرہ) دیکھا چاہیے
اُن کا تبادلہ کب ہوتا ہے۔ سراہا چاہیے۔ قابل تعریف ہے۔ جیسے اُن کا
حوصلہ دیکھا چاہیے جو دیکر نہیں مانگتے۔ انتظار کرنا چاہیے (داغ) ایک
دل کہتا ہے کیجئے اُن سے رسم و راہ ترک۔ ایک دل کہتا ہے کچھ دن اور

دیکھ

دیکھا چاہیے۔ دیکھا دیکھی۔ مونث۔ کسی کام کو کرتے دیکھکر آپ بھی کرنیلگنا۔
(اسیر) سب چلے جاتے ہیں کچھ مُلکِ عدم دور نہیں۔ ایکدن ہم بھی چلے جائینگے
دیکھا دیکھی۔ دیکھا کرے۔ کسی چیز کی خوبصورتی کی تعریف میں کہتے ہیں
مطلب یہ ہوتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے کبھی جی سیر نہو (سحر) سواروں کے
ہر سو پرے کے پرے۔ وہ گھوڑے کہ انسان دیکھا کرے۔ دیکھا نہ بھالا۔
جان نہ پہچان۔ دیدہ نہ شنید۔ دیکھا نہ بھالا صدقے گئی خالا۔ مثل (عو)
بے دیکھے بھالے کسیکی تعریف کرنیوالے کی نسبت بولتی ہیں۔ دیکھا نہ سنا۔ صفت
۱. لاثانی۔ بے نظیر۔ طرفہ۔ انوکھا۔ ۲. آنکھوں دیکھا نہ کانوں سُنا۔ مونث کیلئے
دیکھی نہ سُنی۔ (رشک) گردشِ چشم سے ہے تیزیٔ شمشیر نگاہ۔ کہیں دیکھی نہ
سنی سان یہ انسانوں میں۔ دیکھا نہیں۔ کبھی اتفاق دیکھنے کا نہیں ہوا (میں)
دیکھا نہیں کہ تیر زنی کو چھوڑ دیں۔ دیکھا نہیں جاتا۔ برداشت نہیں ہوتا۔
دیکھکر رنج ہوتا ہے (جلیل) کیا کہوں تیرے نہ ہونے سے اُداسی گھر کی۔ ابتو
دیکھا نہیں جاتا در و دیوار کا رنگ۔ دیکھا ہے! کلمہ تنبیہ جب کسی کو کوئی فعل
بیجا کرتے پاتے ہیں تو یہ ظاہر کرنے کے واسطے کہ ہم تمہاری حرکت بیجا دیکھ رہے
ہیں یہ کلمہ کہتے ہیں (داغ) ملی تھی آنکھ میری روزنِ در سے کہ وہ بولے۔ بھلا دیکھا ہے
تیری شامت آئی دیکھنے والے! کبھی ایسے موقع پر بھی کہتے ہیں جب یہ ظاہر
کرنا ہو کہ تم کو اس کے حمایتی کی خبر نہیں ورنہ ایسا نہ کہتے (داغ) صبر نے زاہد
نافہم نہ میخواروں کا بخشنے والا بھی دیکھا ہے گنہگاروں کا۔ دیکھتا رہجانا۔
کچھ بس نہ چلنا۔ حیران رہجانا۔ مایوسی کے ساتھ حیرت میں رہجانا۔ دیکھتا کیا ہے!
۱. کیا تامل ہے۔ (فقرہ) دیکھتا کیا ہے ایک ہاتھ مار دے۔ ۲. کیا تماشا دیکھتا ہے
(فقرہ) بادشاہ تلاش میں آوارہ پھر رہا تھا دیکھتا کیا ہے کہ شہزادہ شیر سے
کشتی لڑ رہا ہے۔ دیکھتی آنکھوں جیتی مکھی نہیں نگلی جاتی۔ مثل۔ دیدہ و دانستہ
حق تلفی نہیں کی جاتی ہے۔ دیکھتے جاؤ۔ آگاہ کرنے کے لئے یہ کلمہ کہتے ہیں (آتش)
قدم انداز سے باہر ہوئے جاتے ہیں صاحب کے۔ ستم رفتار میں کرتی ہے

دیکھ

ٹھوکر دیکھتے جاؤ۔ دیکھتے دیکھتے۔ بہت جلد۔ فوراً (محسن) دیکھتے دیکھتے
بڑھ جاتی ہے گلشن کی بہار۔ دیدۂ نرگسِ شہلا کو نہ سمجھو احول۔ دیکھتے رہنا
نگہبانی کرنا۔ محافظت کرنا۔ موقع کا خیال رکھنا۔ دیکھنے کا دیکھتا رہ گیا
حیران رہ گیا۔ نا اُمید ہو کر رہ گیا (داغ) لیکے دل وہ چھیڑ سے کچھ کہہ گیا
دیکھنے کا دیکھتا میں رہ گیا۔ دیکھتے ہی۔ نظر ڈالتے ہی۔ دیکھ دینا۔ دیکھکر
بتانا۔ (فقرہ) دیوان حافظ میں فال دیکھ دو۔ دیکھ ڈالنا۔ پڑھ چکنا۔
(فقرہ) چار دن میں ساری کتاب دیکھ ڈالی۔ دیکھ لینا۔ آزمائش کرنا
(ھر) یار تک لے نہ گئے اشک بہا کر ہم کو۔ اسکو بھی دیکھ لیا دیدہ تر
کچھ بھی نہیں! ۲. سمجھ لینا۔ بدلا لینا۔ (فقرہ) موقع ملا تو ہم بھی دیکھ لیں گے
دیکھنا۔ (ھ م) ۱. معائنہ کرنا۔ نظر کرنا۔ نظر ڈالنا۔ ملاحظہ کرنا! خیال رکھنا
نظر رکھنا۔ (فقرہ) تم بازار جاتے ہو وہاں دیکھنا ایسا کپڑا آیا ہے کہ نہیں
۳. خیال کرنا۔ غور کرنا۔ جیسے دنیا کا رنگ دیکھو تو حقیقت معلوم ہو۔ ۴. ڈھونڈنا
تلاش کرنا۔ جیسے ادھر ادھر دیکھو کتاب کہیں یہیں ہوگی۔ ۵. مشاہدہ کرنا
آزمانا۔ امتحان کرنا۔ جانچنا۔ پرکھنا۔ (شعور) ہوئے بیمار ہم پوچھا نہ
تو نے دیکھنا کیسا۔ تری مہر و محبت ہم نے بس اے یار دیکھی۔ ۶. خبردار ہونا
ہوشیار رہنا۔ (فقرہ) دیکھو آیندہ ایسی خطا کبھی نہو۔ ۷. لحاظ کرنا خیال
کرنا۔ جیسے اپنی طرف دیکھو اس کی بات پر نہ جاؤ۔ ۸. سوچنا۔ سمجھنا۔
سمجھ بوجھ کے کوئی کام کرنا۔ جیسے دیکھکر بات کرو۔ ۹. کرنا۔ (فقرہ)
مطالعہ دیکھا ہوتا تو سبق کا مطلب سمجھتے۔ ۱۰. پانا (شعور) لگا کر چھوڑنا
ہوا دل کا مشکل۔ جسے سہل سنتے تھے دشوار دیکھا۔ ۱۱. آگاہ کرنے کا کلمہ
(غالب) دیکھنا قسمت کہ آپ اپنے کو رشک آجائے ہے۔ ۱۲. خیال رکھنا
(مومن) غیروں پہ کھل نہ جائے کہیں راز دیکھنا۔ میری طرف بھی
غمزۂ غماز دیکھنا۔ ۱۳. بدلا لینا۔ ۱۴. دیکھو کلام دیکھنا۔ ۱۵. دیکھو کی جگہ (راسخ)
وہ لئے جاتا ہے اسکو کڑا تھامنا۔ دیکھنا لینا وہ بت اللہ کے گھر لیچلا۔

دیکھ

۲: برداشت کرنا۔ دیکھو مصیبت دیکھنا۔ دیکھو داغ دیکھنا ۳: فرق کرنا۔ تمیز کرنا۔ (داغ) خدا کا خوف نہیں پر بتوں سے ڈرتا ہوں۔ گنا ہگار نہ بے گناہ دیکھتے ہیں ۴: (کنایۃً) پڑھنا۔ مطالعہ کرنا (داغ) افسوس کہ فرصت میں کبھی غور سے تم نے۔ افسانۂ ارباب وفا کو نہیں دیکھا۔ دیکھنا بھالنا: غور کرکے دیکھنا۔ (محسن) ذرا عشق ادھر دیکھے بھالے ہوئے۔ قدم او ستمگر سنبھالے ہوئے ۲: تلاش کرنا۔ (داغ) کون سا طائر گم گشتہ اسے یاد آیا۔ دیکھتا بھالتا ہر شاخ کو صیاد آیا۔ دیکھنے۔ ملاقات کرنے کے لئے۔ بیمار کی عیادت کے لئے مستعمل ہے۔ (صبا) زہر غم فراق سے آنکھوں کا تیل ڈھل گیا۔ آیا نہ دیکھنے مجھے میرا جوان سبز رنگ۔ دیکھنے کو برائے نام۔ (رشک) جب سے چشم تقویت تیری نظر آئی نہیں۔ دیکھنے کو سارے اعضا میں توانائی نہیں۔ دیکھنے کو نہیں۔ کمیاب ہے۔ نایاب ہے۔ (فقرہ) بازار میں اب آم دیکھنے کو نہیں۔ دیکھنے کی۔ صرف نمائشی۔ بیکار۔ (جلیل) تشنۂ جام شہادت کی بجھی اب تک نہ پیاس۔ دیکھنے کی آبداری خنجر قاتل میں ہے۔ دیکھنے میں آنا۔ ظاہر ہونا۔ آنکھوں کے سامنے آنا۔ دیکھنے والا۔ صحبت یافتہ۔ فیض یافتہ۔ معتقد۔ مرید۔ (قدر) دل وارفتہ میں ہے دھیان اس مہرو کے گالوں کا۔ یہ سالک دیکھنے والا ہے ان صاحب کمالوں کا۔ دیکھو! ہوشیار ہو۔ خبردار ہو توجہ کرو۔ متوجہ ہو (شوق) دیکھو دیکھو بہت نہ اتراؤ۔ ٹھنڈے ٹھنڈے چلو ہوا کھاؤ ۔ یار کے کہنے کو دیکھو نہ برا مانو سحر۔ سچ تو ہے عاشق دل کی حقیقت کیا ہے ۲: تلاش کرو۔ اسجگہ دیکھو کبھی بولتی ہیں ۔ کمبخت دبی داغ نہ ہو دیکھو کوئی۔ بےچین کئے دیتی ہے فریاد کسی کی ۳: شاید۔ بشرط ممکن۔ اس جگہ دیکھیں اور دیکھئے زیادہ بولتے ہیں۔ دیکھو اڑی ہیں گو لگا ہوا ہے۔ دیکھو اپنی ایڑی دیکھ۔ دیکھوں۔ اس جگہ دیکھئے زیادہ بولتے ہیں۔ (شعور) دیکھوں سیاہی شب ہجور کیا کرے۔ تا رہے

دیگ

فلک پہ آنکھیں چراتے ہیں شام سے۔ دیکھی پیر تیری کرامات۔ مثل۔ اصل حال کھل گیا تم سے کچھ نہیں ہو سکتا۔ دیکھے۔ بمعنی دیکھنا۔ (فقرہ) تم نے بے دیکھے کہہ دیا تھا کہ اٹا کس میں نہیں ہے (غالب) انکے دیکھے سے جو آجاتی ہے رونق منہ پر۔ وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے۔ دیکھی بھالی باتیں۔ ایسی باتیں جن سے واقفیت ہو۔ دیکھئے۔ دیکھو۔ دیکھا چاہیے۔ خدا معلوم۔ خدا جانے۔ کسکو خبر ہے۔ شاید۔ امور آیندہ کے وقوع کے لئے مستعمل ہے۔ (رشک) گھر سے آتا ہے وہ خورشید منور کس دن۔ دیکھئے راہ پہ آتا ہے مقدر کس دن۔ دیکھئے اونٹ کس کل بیٹھے۔ (کل کی جگہ کروٹ بھی کہتے ہیں) دیکھئے انجام کیا ہو۔ (شوق قدوائی) پئے جاؤ تم جیسے شربت کے گھونٹ۔ خدا جانے اب بیٹھے کس کل یہ اونٹ۔ دیکھئے کیا ہو۔ دیکھئے کیا ہوتا ہے۔ دیکھئے کیا انجام ہوتا ہے ۔ دیکھئے کیا ہو عشق میں ناسخ۔ اندنوں دل مرا مشوش ہے۔ (غالب) پر ہوں میں شکوے سے یوں راگ سے جیسے باجا۔ اک ذرا چھیڑیئے پھر دیکھئے کیا ہوتا ہے۔ دیکھیں ۱: آزمانے تجربہ کرنے کی جگہ بولتے ہیں (جلیل) جنوں کے جوش میں دامن گریباں سے یہ کہتا ہے۔ کہ دیکھیں تم نکلتے ہو کہ پہلے ہم نکلتے ہیں ۲: خدا معلوم کی جگہ۔ تذبذب ظاہر کرنے کے واسطے مستعمل ہے۔ (صبا) وہ ہم نہیں چمنستاں کی جو خزاں دیکھیں دکھائیگا ہمیں کیا رنگ آسماں دیکھیں۔

دیگ۔ (ف۔ بروزن بیگ) مونث کھانا پکانیکا بڑا مسی ظرف دیکھو آثار نامبر ۱۔ (اسیر) سوزش دل میں نہ نکلے گی دہن سے میرے اُف آنچ ہو لاکھ مگر دیگ ابلنے کی نہیں۔ دیگ کھڑکنا۔ (دہلی) دیکھو دیگیں کھنکنا۔ دیگچہ۔ (ف) مذکر۔ دیگ کی تصغیر چھوٹی دیگ دیگچی۔ (ف) مونث۔ پتیلی۔ دیگدان۔ (ف) مذکر۔ چولھا۔ دیگیں کھنکنا لازم۔ دیگیں پکنا۔ دیگیں چڑھنا۔ بہت سی دیگوں کی آواز نکلنا۔

دینا	دیگر

دیگ کی کھرچن بھی بہت ہے۔ مثل۔ بڑی مقدار میں سے تھوڑا سا حصہ بھی بہت ہوتا ہے۔ دیگ میں سے ایک ہی چاول دیکھتے ہیں۔ دیگ میں ایک ہی دانہ ٹٹولتے ہیں۔ مثل۔ ایک سے سب کی جانچ ہو جاتی ہے۔

دیگر۔ (ف۔ بالکسر یائے معروف فتح سوم) دوسرا۔ اور۔ دیگر بخود مناز کہ تمام شد (ف) اب کیا اتراتے ہو وہ وقت گزر گیا۔

دیمک۔ (ف۔ بالکسر یائے معروف فتح سوم) مونث۔ ایک قسم کی سفید چیونٹی جو اکثر لکڑی کتاب وغیرہ کو چاٹکر خاک کر دیتی ہے۔ دیمک لگنا۔ لازم کسی چیز میں دیمک کا پیدا ہو جانا۔ دیمک کا چاٹنا۔ دیمک کا کھا جانا

دین۔ (ع) مذکر ۱ مذہب۔ (۲۔ ۱) مرادف۔ ایمان کا۔ جیسے دین ایمان سے کہدو۔ ۲ عاقبت عقبیٰ۔ آخرت۔ دوسرا جہان۔ جیسے دین و دنیا میں بھلا ہو۔ مشرب (داغ) بتوں کے دین میں ہے تو ثواب ایسا۔ کہ جیسے راہِ خدا مفلسوں کو مال دیا۔ دین اور ملت کا فرق۔ دین کی نسبت خدا تعالیٰ کی طرف اور ملت کی نسبت ہوتی ہے پیغمبر کی طرف۔ دین برباد کرنا۔ بیدین کرنا۔ دین برباد ہونا۔ لازم۔ ایمان نہ رہنا۔ دیں پرست (ف) صفت۔ دیندار۔ دیں پناہ۔ (ف) صفت۔ حامی دین۔ وہ جو دین کا معاون ہو۔ دین جانا۔ بیدین ہونا۔ (ناسخ) ڈر نہ واعظ جو ہوا عشق بتوں سے مجھکو۔ جائیگا دین نہ ایمان خدا حافظ ہے۔ دیندار۔ (ف) نون غنہ صفت فرائض مذہبی پورا کرنے والا۔ پابندِ شرع۔ دینداری۔ (ف) مونث۔ پابندی شریعت۔ دین دنیا بھول جانا۔ بالکل بے خبر ہو جانا۔ دین دنیا سے جانا۔ دونوں جہان کے فائدے سے محروم ہونا۔ (ناسخ) دین و دنیا دونوں سے جاتا رہا۔ تم پہ مر کر کوئی کس گھر کا رہا۔ دین دین پکارنا۔ لازم۔ مذہبی جنگ کا جھنڈا کھڑا کرنا۔ دین کا دعویٰ کرنا۔ دین کا جھنڈا۔ مذہبی جھنڈا دین و دنیا کی خبر نہیں۔ بالکل بیہوش ہے۔ (شرف) عشق میں رہتی نہیں کچھ دین و دنیا کی خبر۔ خود غلط ہشیار ہو جاتے ہیں غافل کی طرح۔ دین و دنیا کی فکر۔ دینی اور دنیاوی امور کی فکر۔ دین و دنیا کی عبث فکر ہے تجھکو ناسخ۔ وہی ہوگا جو ارادہ ہے ترے مولا کا۔ دینی۔ صفت۔ دین سے نسبت رکھنے والا۔ مذہبی۔ مذہب کا۔ جیسے دینی بھائی۔ دینی امن خیز دینیات (ع) مونث۔ دینی کی جمع۔ وہ مسائل یا کتابیں جن کا دین سے تعلق ہو۔

دین (ہ۔ یائے مجہول سے) دینا کا حاصل مصدر) مونث۔ بخشش۔ داد دہش۔ عنایت۔ دیکھو خدا کی دین۔ صدقے اس دین کے کیا دین ہے یارب تیری۔ اپنے ہر بندے کو دو وقت برابر دینا۔ دیندار۔ صفت۔ مقروض۔ دین لین۔ مذکر۔ داد ستد۔ اس جگہ بیشتر لین دین مستعمل ہے۔

دَین۔ (ع۔ دیون۔ جمع) مذکر۔ قرض۔ دام۔ قرض۔ دین۔ کے فرق کے لئے دیکھو قرض۔ دین مہر۔ (ف) مذکر۔ مہر کا قرضہ۔

دینا۔ (ہ) متعدی ۱۔ دادن کا ترجمہ۔ بخشنا۔ عطا کرنا۔ مرحمت کرنا ۲ حوالہ کرنا۔ سونپنا ۳ جدا کرنا بیچنا۔ فروخت کرنا۔ (فقرہ) تم نے پانچ روپیہ میں یہ بکس دیدیا ۴ مقرر کرنا۔ معین کرنا۔ جیسے دو چار روپے ماہوار دیتے ہیں ۵ نذر کرنا۔ پیش کرنا۔ ہدیہ دینا۔ جیسے چار اشرفیاں دیکر مجرا کیا ۶ بچے نکالنا۔ جننا۔ جیسے بلی نے بچے دیئے ۷ ادا کرنا۔ بیباق کرنا۔ چکانا۔ جیسے اُن کے روپے دیدے ۸ مارنا (فقرہ) یہ سنتے ہی اُس نے ایک چانٹا دیا ۹ لگانا۔ بعض اہل زبان دینا کی جگہ جب فاعل مونث ہوتا ہے دینی کہتے ہیں۔ (ناسخ) اگر دہلیز چھونے کی تجھے تقدیر دیتی ہے۔ ہمارے ہاتھ بندھوا اپنے دروازے کے بازو سے ۱۰ بند کرنا۔ جیسے زنجیر دینا۔ کواڑ دینا۔ (فقرہ) وہ دینے کے نام کواڑ بھی نہیں دیتا ۱۱ مرکبات میں کسی کام کا مکمل کر دینا۔ مذکر۔ قرض (داغ) دل دیچکے ہم تو حضرت ناصح ہزار بار۔ دینا نہیں ہے آپ کے کچھ قبلہ گاہ کا دینا آتا

دینار

(دہلی) دینا پڑنا۔ (اجتہاد) نتیجہ یہ ہوا کہ سرکار کو رقم دینی آئی۔ دینا پاؤنا۔ صفت۔ وہ رقم جو کسی کے ذمہ ہو۔ اور وہ رقم جو کسی کی پانتی ہو۔ دینا دلانا داد دہش۔ دینا دھرانا۔ مقروض ہونا۔ مغلوب ہونا۔ (منیر) دبتے نہیں ہیں چرخ دنی سے ترے فقیر۔ دینا نہیں دھراتے کسی نادہند کا۔ دینا لینا۔ مذکر۔ داد و دہش۔ عطا بخشش۔ (فقرہ) آپکا دینا لینا کام آیا۔ داد و دہش کرنا۔ (ناسخ) دے لے کسیکو بس اگر انسان کا چلے۔ پاؤں کے بدلے ہاتھ ہیے او خدا چلے۔ دینا نہ لینا۔ ناحق۔ بیفائدہ۔ (فقرہ) دینا نہ لینا مفت کی ٹھائیں ٹھائیں۔ دینے کے نام پر گنڈی نہیں دینے۔ (عو) بڑا بخیل ہے۔ (جانصاحب) نام پر دینے کے دروازے کی گنڈی بھی نہ دی۔ دینے کے ہزاروں ہاتھ ہیں۔ مقولہ۔ خدا ہزاروں حیلوں سے دیتا ہے۔ (شاد) پائیگا ہر طرح نہو سائل بڑھا کے ہاتھ۔ دینے کے اے گدا ہیں ہزاروں خدا کے ہاتھ۔

دینار۔ (ع۔ سنسکرت دے نار تھا۔ اصل میں دِنّار بکسر اوّل و تشدید دوم تھا۔ نون اوّل کو (ی) سے بدل دیا) مذکر۔ ایک سونے کے سکے کا نام جو ڈھائی روپیہ کا ہوتا ہے اور عرب میں چلتا ہے (جرأت) دفینہ بھی جو نکلے گا تو یہ قسمت کو کیا حاصل۔ کہ ہر دینار اُسکے ساتھ بچھو بنکے نکلے گا۔ ایک دوا کا نام جس سے شربت دینار بناتے ہیں۔ دینارِ سُرخ (ف) مذکر۔ اشرفی۔ سکۂ طلا۔

دَیْن جانا۔ دھس جانا۔ گر جانا۔ بیٹھ جانا۔ جڑ کھوکھلی ہونے سے گر جانا۔

دیو۔ (ف۔ سرکش۔ متمرّد کو انسان ہو یا حیوان دیو کہتے ہیں جس طرح نیک کردار کو فرشتہ کہتے ہیں اُسی طرح بد کردار کو دیو) مذکر۔ جن۔ بھوت پریت۔ شیطان۔ خناس۔ پریوں کے مرد۔ (مجازاً) قوی ہیکل مرد۔ پہلوان نہایت لمبا تڑنگا موٹا تازہ آدمی۔ دیو بند۔ ایک قسم کا کشتی کا پیچ (رشک) کیا پہلوان چرخ سے سر بر ہو آدمی۔ جو پیچ حادثات سے ہے دیو بند ہے۔

دیوار

دیودار۔ (پارسی میں دیو بزرگ۔ وار۔ درخت) مذکر۔ چیڑ کا درخت۔ دیوزاد (ف۔ قوی ہیکل اور تیز رفتار گھوڑے کو کہتے ہیں) مذکر۔ قوی ہیکل۔ دیو کا سایہ۔ عفریت کا آسیب۔ دیو کا دیو۔ صفت۔ نہایت بڑا۔ بہت بڑا۔ دیو من۔ (ہ) مونث۔ ایک بھونری کا نام جو گھوڑے کے دونوں اگلے پاؤں کے درمیان ہوتی ہے یہ بہت مبارک سمجھی جاتی ہے اور خیال کیا جاتا ہے کہ دوسری بھونریوں کی نحوست اِس سے دفع ہوتی ہے۔ دیونی۔ مونث دیو کی عورت۔

دیو۔ (ہ) مذکر۔ دیوتا۔ بزرگ۔ مُقدّس۔ پاک برہمنوں کا عرف۔ قابلِ پرستش۔ دیوناگری (ہ) مونث۔ ناگری زبان۔ ہندی حروف۔

دیوار۔ (ف۔ بالکسر۔ یائے معروف) مونث۔ مٹی یا اینٹوں کی دیوار۔ اوٹ۔ پردہ۔ ٹٹی۔ (شعور) تیرے حجاب نے تو ہمیں فرش کردیا۔ پردہ کیا تو ہو گئی دیوار چاندنی۔ (کنایۃً) صفت۔ نابینا۔ (برق) بے نور تو نے آنکھوں کو اسے یار کر دیا۔ پردے کیو اسطے مجھے دیوار کر دیا۔ (کنایۃً) متحیّر (ناسخ) ششدر سا ہو گیا ہوں در یار دیکھکر دیوار بنگیا ہوں میں دیوار دیکھکر۔ اکڑ دینا۔ بن جانا کے ساتھ۔ دیکھو انگیا کے پان۔ (رشک) رخنوں سے اتصال ہے اتنا کہ ایک ہے۔ دیوار سینہ بند کی دیوار آپ کی۔ دیوار اُٹھانا۔ دیوار بنانا۔ دیوار کھڑی کرنا۔ دیوار بلند کرنا۔ (ناسخ) چاہیے تعمیر دل جو ساتھ اُٹھا لیجائیگا۔ یوں خزانے کے لئے دیوار اُٹھایا دو اُٹھا۔ دیوار اُٹھنا۔ دیوار کا تعمیر ہونا۔ (ناسخ) روز یاں ریختے کی اُٹھتی ہے دیوار نئی۔ (کنایۃً) حجاب ہونا۔ (امیر) واہ رے شوق تماشا وہ ابھی گھر ہی میں ہیں۔ اُٹھ گئی دیوار در پہ بھیڑ ایسی لگ گئی۔ جُدائی ہو جانے کی جگہ (رشک) لڑکپن سے وہ ہم خانہ خرابوں سے کشیدہ ہیں۔ وہاں گر بیکدورت کی اُٹھی دیوار پہلے سے۔ دیوار بنانا۔ دیوار تعمیر کرنا۔ (ناسخ) اپنے گھر کی تو بنا شوق سے

دیوار بلند۔ دیوار بنجانا۔ کنایۃً بےحس و حرکت ہوجانا۔ (ناسخ) ششدر رہا ہوں گیا یوں در یار دیکھ کر۔ دیوار بنگیا ہوں میں دیوار دیکھ کر۔ دیوار بہ دیوار۔ دیوار سے دیوار ملی ہونا۔ متصل۔ (داغ) دیکھیں مسجد ہو کہ میخانہ ہو پہلے آباد۔ دونوں دیوار بہ دیوار بنا ہوتے ہیں۔ دیوار بیٹھ جانا۔ دیوار کا دھس جانا۔ منہدم ہوجانا۔ (رشک) دیوار قلعہ نیو سے بیٹھی پر اگ میں۔ دیوار بیچ۔ (عو) صفت۔ بیچ میں دیوار حائل ہونے کی جگہ۔ (فقرہ) دیوار بیچ گھر تھا صاف آواز آرہی تھی۔ دیوار پھاندنا۔ دیوار پھاند کے نکل جانا۔ (داغ) ہم تو وحشت میں چلے دیوار زنداں پھاند کر۔ جس کو رہنا ہو رہے وہ منتظر میعاد کا۔ دیوار توڑنا۔ دیوار میں رخنہ کرنا۔ (آتش) بند نقاب عارض دلدار توڑئیے۔ باغ مراد عشق کی دیوار توڑئیے۔ دیوار چننا۔ دیوار بنانا۔ دیوار درمیان۔ اُس مکان کی نسبت کہتے ہیں جس سے دوسرے مکان سے دیوار حد فاصل ہو۔ (آتش) خراب پھرتے تھے عالم میں ڈنکو بھولے ہوئے۔ مکان یار کا دیوار درمیان نکلا۔ دیوار قہقہہ۔ مونث۔ ایک دیوار جو چین کی سرحد پر بنی ہوئی ہے کہتے ہیں جو اُسکے اوپر سے نیچے کی طرف دیکھتا ہے بے قیاس ہنستا ہے۔ (ذوق) ہنسے جو وہ مرے رونے پہ توصیف مژگاں۔ نہ سمجھو تم اسے دیوار قہقہہ سمجھو۔ دیوار کھڑی ہوجانا۔ دیوار تعمیر ہوجانا۔ آڑ ہوجانا (داغ) ہیں حسن سے سکتہ میں وہ ہم عشق سے حیراں۔ دیوار کھڑی ہوگئی دیوار کے آگے۔ دیوار کھل جانا۔ آپ ہی آپ دیوار میں شگاف ہوجانا۔ (غالب) برشکال گریۂ عاشق ہے دیکھا چاہیئے۔ کھل گئی مانند گل سو جا سے دیوار چمن۔ دیوار کھنچنا۔ کسی جگہ یا کسی مکان کے درمیان دیوار بننا۔ دیوار کھینچنا۔ کسی جگہ یا کسی مکان کے درمیان دیوار بنانا۔ پردہ حائل کرنا۔ آڑ کرنا۔ (ناسخ) بھر رہا ہے کیا ہی ظالم تیری خاطر میں غبار۔ شوق سے اب میرے اپنے بیچ میں دیوار کھینچ۔ دیوار کے بھی کان ہوتے ہیں۔ (دیوار ہم گوش دارد کا ترجمہ) مثل۔ بہ حد احتیاط سے گفتگو کرو۔ بھید کے چھپانے میں بہت کوشش کرنا چاہیے۔ غماز دیوار کی پشت سے بھی کان لگا کر دوسروں کی باتیں سنتے ہیں۔ (ظفر) مثل سنی ہے کہ دیوار بھی ہے رکھتی کان۔ نکال منہ سے سمجھکر ہر اک مکان میں بات۔ دیوار کی چوٹی۔ دیوار کا سرا۔ دیوار گیری۔ مونث! وہ کپڑا جو دیواروں میں خوشنمائی کے واسطے لگا دیتے ہیں! دیوار میں لگا نیکا لیمپ۔ دیوار کی مسک جانا۔ (عو) دیوار شق ہوجانا (اسیر) میں کیا نہ میرے گھر سے اُٹھا سلطنت کا بوجھ۔ دیوار یار ظل ہما سے مسک گئی۔ دیوار میں چنا جانا۔ جُرانے زمانے میں مجرم کو زندہ دیوار میں چن دیتے تھے۔ (بحر) چھٹ گئے خانۂ زنجیر میں ایسے ویسے۔ ہم گنہگار چنے جائینگے دیوار میں۔ دیوار و در سے برسنا۔ کسی کیفیت غم یا خوشی کا ہر ہر گوشے سے ظاہر ہونا۔ (فقرہ) دیوار و در سے حسرت برستی ہے۔ دیوار و در سے رونا برستا ہے۔ غم کی حالت ہر جگہ ظاہر ہوتی ہے۔ (رشک) دیوار و در سے ہجر میں دنا برستا ہے۔ بدلی سیاہ خانۂ عاشق کی چھت ہوئی۔ دیواروں سے لڑنا (کنایۃً) خود بخود بکے جانا۔ (شوق قدوائی) وہ لڑکے گئے ہم سے تو کچھ نہ چلا قابو۔ بیٹھے ہوئے اب گھر میں دیواروں سے لڑتے ہیں۔ دیوار ہم گوش دارد۔ (ف) مثل۔ دیکھو دیوار کے بھی کان۔ (شاد) بلبل نہ راز دل کہو دیوار گوش دارد۔ نکلی جو منہ سے باہر چھپتی نہیں کوئی بات۔ دیواریں چاٹنا۔ (کنایۃً) بصد مشکل گزر کرنا۔ دیوال۔ (عم) دیوار۔ دیوالی۔ دیکھو دوالی۔

دیوان۔ (فارسی میں بیائے مجہول عربی میں اُسکا معرب بیائے معروف ہے عربی میں شعر کی کتاب۔ محاسبہ کی کتاب۔ دفتر کا مقام۔ فارسی میں دار العدالت۔ صاحب مسند) مذکر! دربار شاہی۔ دار العدالت عدالت۔ کچہری! وزیر۔ رکن سلطنت۔ وزیر مال۔ محکمہ مال کا بڑا افسر! مقام دربار۔ مقام اجلاس۔ آدمیوں کے جمع ہونے کی جگہ۔

بادشاہوں کی نشست گاہ۔ ۴۔ غزلوں کی کتاب۔ دیوانِ اعلیٰ۔ (ف) مذکر وزیر اعظم۔ دیوانِ خاص۔ مذکر۔ دربارِ خاص۔ اجلاس۔ خاص لوگوں کا دربار۔ شاہی خلوتخانہ۔ دیوانِ خالصہ۔ مذکر۔ سلطانی مُہر کا محافظ۔ وہ شخص جسکے پاس شاہی مُہر رہے۔ معتمد الدولہ۔ دیوانخانہ (ف معنی نمبر (۲) میں) مذکر ۱۔ امیروں کی نشست گاہ۔ ۲۔ بیٹھک۔ ملاقات کا کمرہ۔ ۳۔ اہلِ دفتر کے بیٹھنے کا مقام۔ دیوانِ عام۔ مذکر۔ دربارِ عام۔ بڑے دربار یا عام دربار کا مکان دیوان کہنا۔ دیوان تصنیف کرنا (رشک) کہا تھا میں نے جو توصیفِ خال میں دیوان۔ حروف میں نقطِ انتخاب گھٹا تھا۔ دیوانِ محشر۔ دیوانِ جزا۔ دیوانِ قیامت (ف) مذکر۔ دار العدالت۔ وہ محکمہ جو قیامت کے دن واسطے حساب کتاب جزا سزا کے قائم ہوگا۔

دیوان پن۔ (ع) مذکر ۱۔ دیوانہ پن۔ جنون۔ سودا۔ وحشت ۲۔ نادانی بیوقوفی۔ دیوانگی۔ (ف) جنون۔ سودا۔

دیوانہ۔ (ف۔ فرزانہ کی ضد دیو سے منسوب) مذکر ۱۔ مجنون۔ پاگل۔ سڑی ۲۔ وارفتہ۔ عاشق۔ (رشک) مست رہتا ہے نقطہ یا ذ نگاہِ مست سے خوب پیتا ہے تری آنکھوں کا دیوانہ شراب ۳۔ خبطی ۔ تم تو اسکو پیچ میں سو سو طرح لاتے مگر۔ مفت دیتا دل تمھیں داغ ایسا دیوانہ نہ تھا۔ عورتیں دوانہ بولتی ہیں۔ دیوانہ باش تا غمِ تو دیگراں خورند۔ (ف) بیفکرے کی نسبت کہتے ہیں جس کی فکر دوسروں کو کرنا پڑتی ہے۔ دیوانہ بکارِ خویش ہشیار۔ (ف) مثل۔ دیوانہ کی دیوانگی پر نہ جاؤ اپنے معاملہ میں بات ہوشیاری کی کہتا ہے ۔ مجنوں لیلیٰ کا ہے طلب گار۔ دیوانہ بکارِ خویش ہشیار۔ دیوانہ بنانا ۱۔ کسی کو اپنا مفتوں کرنا۔ (امیر) دُخترِ رز ہوش میں آنے نہیں دیتی مجھکو۔ اِس پری نے مجھے دیوانہ بنا رکھا ہے۔ ۲۔ پاگل بنانا۔ پریشان کرنا۔ (جان صاحب) میرے پیچھے پری خانم کو لگا دیتے ہو۔ کیوں نہ بگڑوں مجھے دیوانہ بنائے دیتے ہو۔ دیوانہ پن۔ مذکر۔ دیکھو دیوان پن۔ دیوانہ ہوا ہے۔ بیوقوفی کی باتیں کرنیوالے یا کسی بُرے فعل کرنیوالے سے بطور تنبیہ کہتے ہیں۔ دیوانہ ہونا۔ لازم ۱۔ پاگل ہونا۔ مجنوں ہونا ۲۔ عاشق ہونا فریفتہ ہونا۔ دیوانے ہو۔ جس وقت کوئی شخص خلافِ عقل کوئی بات کہتا ہے اُس سے کہتے ہیں۔ دیوانی۔ مونث ۱۔ پگلی۔ سڑن۔ باؤلی۔ خبطی ۲۔ وہ عدالت جس میں مقدمات جائداد فیصل ہوتے ہیں۔ (رشک ۱) اِس قدر تحریرِ وحشت کی فراوانی ہوئی۔ فوجداری کی کچہری صاف دیوانی ہوئی ۳۔ (کنایۃً) عاشق۔ (داغ) اللہ اللہ رے پریشانی مری۔ زلفِ جاناں بھی ہے دیوانی مری۔ دیوانی ہانڈی۔ مونث۔ وہ ہانڈی جس میں مختلف ترکاریاں میل بے میل ڈالکر پکائیں۔ دیوانی باتیں کرنا۔ اَول فَول بکنا۔ (داغ) نہ کر ناصحا ایسی دیوانی باتیں۔ یہ کیا کھینچ مارا جو پتھر کسی کو۔

دیوتا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ۱۔ فرشتہ۔ اَوتار۔ بزرگ۔ مقدس ۲۔ صفت۔ بھولا بھالا۔ سادہ لوح ۳۔ (طنزاً) مکار۔ شریر۔ متفنی ۴۔ سانپ۔ ناگ۔

دیوٹ۔ (ھ۔ بکسرِ اول وسکونِ دوم معروف وفتحِ سوم) مذکر ۱۔ چراغدان۔ شمعدان۔ ۲۔ (کنایۃً) کالا آدمی۔ کالا کلوٹا۔

دَیُّوث۔ (ع) مذکر ۱۔ بےحمیت۔ بےعزت۔ بےحیا۔ بےشرم ۲۔ وہ شخص جو اپنی عورت کے افعالِ قبیحہ سے واقف ہو کر چشم پوشی کرے۔ دیور۔ (ھ) بروزن زیور۔ فارسی میں معنی ۲ بھی آتے ہیں۔ مذکر۔ خاوند کا چھوٹا بھائی۔ خاوند کا بھائی۔ دیورانی۔ مونث۔ دیور کی بیوی۔ خاوند کے چھوٹے بھائی کی بیوی۔

دیوَل۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) چھوٹا مندر۔ دیولی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا چراغ۔ ۲۔ چیچک کے دانوں کا اوپر کا کھرنڈ۔

دیوہرا۔ (ھ) (ہندو) مذکر۔ بتخانہ۔

دیہہ۔ دیہی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو۔ عم) جسم۔ تن۔ بدن۔

دیہ۔ (اُردو) دیکھو دہ۔ دیہی۔ صفت۔ قریہ کا رہنے والا۔

دَیہیم۔ (ف۔ بروزن تنظیم) مذکر۔ شاہی تاج۔

ڈ

مذکر۔ اسکو دال ہندی بھی کہتے ہیں۔ حساب جُمَّل میں اسکے چار عدد فرض کئے گئے ہیں۔ یہ حرف آخر کلمات ہندی میں مصدریت کے معنی دیتا ہے جیسے ٹھنڈ۔ بھڑ بھنڈ۔

ڈاب۔ (س۔ ڈبھ) مونث ۱ ایک قسم کی گھاس جسکا بان بٹا جاتا ہے ۲ پرتلا۔ چمڑے کا کمربند جسکے حلقہ میں تلوار لٹکاتے ہیں۔ (تسلیم) کمر سے جو لپٹی ہوئی ڈاب تھی۔ پڑی اُس میں اِک تیغ خوش آب تھی ۳ مذکر۔ کچا ناریل

ڈابرؔ۔ (ھ) مونث۔ جھیل۔ چھوٹا تالاب۔ نشیب جہاں پانی اکھٹا ہوجاتا ہے ۲ (ہندو) ہاتھ دھونے کا برتن۔ سیلاپچی۔

ڈابک۔ (ھ) مذکر۔ کنوئیں کا تازہ پانی۔ **ڈابی**۔ (ھ) مذکر۔ دسواں حصہ فصل کا جو فصل کاٹنے والوں کو دیا جاتا ہے۔

ڈاٹ۔ (ھ) مونث ۱ کاگ۔ وہ کاغذ یا لکڑی یا شیشہ کی چیز جس سے شیشے صراحی وغیرہ کا منھ بند کرتے ہیں ۲ وہ چیز جو بندوق میں بارود ڈالنے کے بعد ٹھوس دیتے ہیں تاکہ بارود نہ گرے ۳ محراب کے بیچ کا پتھر محراب کا گھڑنگی۔ اس معنی میں بیشتر نون غنہ کے ساتھ مستعمل ہے یعنی ڈانٹ۔ ڈاٹ لگانا روکنا۔ بند کرنا۔ محراب بنانا۔ **ڈاٹنا**۔ (ھ) روکنا۔ بند کرنا۔ ڈاٹ بند کرنا۔ (فقرہ) سمار کو ابھی اکدرا ڈاٹنا باقی ہے ۲ ٹھونسنا۔ (فقرہ) خوب ڈاٹ ڈاٹ کے روئی بھردو ۳ (دہلی) زیبِ بدن کرنا۔ (ایامی) منہ سے اکڑ اکڑ نا ڈاٹے ہوئے بیٹھے ہیں۔

ڈار۔ (ھ) مونث۔ جانوروں کا جھنڈ۔ پرندوں کا پرا۔ (معروف) ڈار ہرنوں کی ہمارے آگے مجرائی ہوئی۔

ڈاڑھ۔ (ھ) مونث۔ پچھلے دانت کو کہتے ہیں جس سے غذا چبائی جاتی ہے۔ ڈاڑھ جھڑ جانا۔ ڈاڑھ گر پڑنا۔ (رنگین) جُھرّیاں سارے بدن میں پڑ گئیں۔ دانت کیا ڈاڑھیں بھی ساری جھڑ گئیں۔ ڈاڑھ گرم کرنا۔ (کنایۃً) کچھ کھانا ۲ (مجازاً) رشوت لینا۔ ڈاڑھ گرم ہونا۔ لازم۔ ڈاڑھ نہ لگانا۔ بے چبائے نِگل جانا۔ ڈاڑھیں مار کر رونا۔ ڈاڑھیں مارنا۔ بلند آواز سے رونا۔ (سحر) وہ ڈرتے ہیں ہنس موتی چننے کو آواز پر۔ الفتِ زنداں میں جب روتا ہوں ڈاڑھیں مار کر۔ **ڈاڑھا**۔ مذکر۔ بڑی ڈاڑھی۔ **ڈاڑھی**۔ (ھ) مونث ۱ ٹھوڑی اور رُخساروں کے بال ۲ برگد کے ریشے ۳ بھٹے کے ریشے۔ ڈاڑھی بڑھانا۔ ڈاڑھی کو بڑھنے دینا۔ ڈاڑھی پر ہاتھ پھیرنا۔ اشارہ ہے مردوں کے مستعد ہوجانے کا کسی کارِ عظیم پر۔ ڈاڑھی پھٹکارنا۔ ڈاڑھی کے بالوں کا ہاتھ سے جھٹکنا۔ ڈاڑھی پیٹ میں ہونا۔ دیکھو پیٹ میں ڈاڑھی۔ ڈاڑھی پیشاب سے منڈوانا۔

ڈاک

(کنایۃً) ذلیل اور قائل ہونے سے۔ ڈاڑھی چڑھانا۔ ڈاڑھی کے دونوں طرف کے بالوں کو کنگھی سے اونچا کرنا۔ (شاد) لیا جب نام شیطان خنس کا چڑھا کر ریش شیخ زشت منکا۔ ڈاڑھی چھوڑنا۔ ڈاڑھی بڑھانا۔ ڈاڑھی خدا کا نور ہے۔ مقولہ۔ ڈاڑھی کی تعریف میں کہتے ہیں (صبا) کون پوچھے گا اسے زلفِ بتاں کو چھوڑ کر۔ زاہدا بالفرض ڈاڑھی پر خدا کا نور ہے۔ ڈاڑھی رکھنا۔ ڈاڑھی منڈانا۔ ڈاڑھی نہ کترانا۔ ڈاڑھی رنگنا۔ خضاب سے ڈاڑھی سیاہ کرنا (بحر) کبھی نہ بدلے گا رنگ پیری ہزار ڈاڑھی رنگا کرینگے۔ ڈاڑھی سفید ہونا۔ (کنایۃً) ڈاڑھی کے بال سفید ہونا۔ بڑھاپا آنا۔ ڈاڑھی کا ایک ایک بال کرنا۔ (عو) (دہلی) عزت بگاڑنا۔ ڈاڑھی نوچنا۔ ڈاڑھی منڈا۔ صفت مذکر جس کی ڈاڑھی منڈی ہوئی ہو۔ (جان صاحب) ڈاڑھی منڈوں سے ہیں لیتے ڈاڑھی والے ہیں سوا حق کو ناحق کرتی ہیں ناحق کو حق یہ بدلا۔

ڈاڑھی منڈوانا۔ ڈاڑھی منڈانا۔ متعدی المتعدی۔ (جان صاحب) اور کیا بھبتی کہوں بن آئے ہو لنگور سے۔ ڈاڑھی منڈوا دیں باز آئی خدا کے نور سے

ڈاڑھی مونڈنا۔ ڈاڑھی کا استرے سے صاف کرنا۔

ڈاک۔ (ھ) مونث ۱؎ پوسٹ آفس۔ چٹھی کا بکس۔ (فقرہ) یہ ڈاک میں ڈال دو ۲؎ خط۔ پمفلٹ وغیرہ جو ڈاکخانہ کے ذریعہ سے تقسیم ہوتے ہیں۔ (فقرہ) صبح کی ڈاک میں تمہارا خط آیا ۳؎ گھوڑوں کی چوکی۔ پالکی کی چوکی۔ جا بجا سواری کا انتظام۔ سفر کے لئے گھوڑے یا پالکی وغیرہ کا سلسلہ وار انتظام۔ (سحر) بہت جلدی لئے جاتے ہیں کیوں میرے جنازے کو۔ مسافر ڈاک میں جاتا ہے کیا شہر خموشاں کا ۴؎ لگاتار آمد و رفت کا سلسلہ آدمیوں کی علی الاتصال اور پیہم آمد و رفت جو کسی کی خبر لیجانے یا خبر لے آنے کے واسطے ہو۔ (ناسخ) روح ہی ہر جسم میں مشتاقِ اخبارِ اجل۔ اسلئے یہ آمد و رفتِ نفس کی ڈاک ہے ۵؎ قے۔ جو پیہم بغیر قصد آتی ہو۔ (لگنا کے ساتھ) (ناسخ) کیا پیوں میں ہجر میں ساقی کہ لگجائیگی ڈاک۔ بس گلو میرا ابھی شیشے کا گلو ہو جائے گا۔

ڈاکا

ڈاک آنا۔ خطوط آنا۔ (فقرہ) بڑے انتظار کے بعد ڈاک آئی خط ملا ۲؎ کسی چیز کا مسلسل آنا۔ (ظفر) مرے اشکوں کی ڈاک لے خبر بہتیری آتی ہے تسلی ہو نہ ہو دل کی خبر بہتیری آتی ہے۔ ڈاک بٹھانا۔ (عو) (کنایۃً) قاصد پر قاصد روانہ کرنا۔ تقاضے پر تقاضا بھیجنا۔ پے در پے پیام بھیجنا۔ (فقرہ) کیا کہوں میں تو ٹھہر جاتی سعیدہ نے آدمیوں کی ڈاک بٹھا دی ۲؎ چوکی بٹھانا۔ ڈاک بند کرنا۔ خبریں یا خطوط وغیرہ پہنچانیکا انتظام درہم برہم کرنا۔ ڈاک بنگلا۔ مذکر۔ سرکاری مسافر خانہ۔ ڈاک بولنا۔ نیلام میں بولی بولنا۔ ڈاک بیٹھنا۔ راستے میں سواری یا گھوڑے یا ہرکارے کا جا بجا موجود رہنا۔ (کسی شخص یا چیز کو بعجلت خاص جگہ پہنچانے کے لئے) سعو آمدنے دیر کی ہے جو خط کے جواب کی۔ بیٹھی ہوئی ہے ڈاک یہاں اضطراب کی۔ ڈاک چوکی۔ مونث۔ وہ جگہ جہاں چٹھیوں کا تھیلا ایک ہرکارہ دوسرے ہرکارے کو دے ۲؎ وہ جگہ جہاں گھوڑوں کی بدلی ہو۔ ڈاکخانہ۔ مذکر۔ پوسٹ آفس۔ ڈاک کا گھوڑا ۱؎ ڈاک لیجانیوالا گھوڑا ۲؎ (کنایۃً) تیز رفتار آدمی ۳؎ وہ گھوڑا جو بہت دوڑنے کی وجہ سے بیکار ہو گیا ہو۔ ڈاک کا ہرکارہ۔ وہ شخص جسکا کام پیہم خبر لانا اور خبر پہنچانا ہو۔ چٹھی رساں۔ ڈاک گاڑی۔ مونث میل ٹرین۔ ڈاک لگانا۔ ڈاک بٹھانا۔ (راسخ) فیضِ ساقی نے مرے ڈاک لگا رکھی ہے۔ قاصدِ دور چلا اب خطِ بغداد آیا۔ ڈاک لگنا ۱؎ خبر یا ہرکارے کا لگاتار آنا جانا۔ آدمی پر آدمی آنا ۲؎ متواتر قے ہونا ۳؎ بار بار پیاس معلوم ہونا ۴؎ راستہ میں گھوڑوں گھیوں وغیرہ کا پہلی سواری بدلنے کے لئے تیار رہنا تاکہ صاحب سواری جلد اپنے مقام پر پہنچ جائے۔ ڈاکیا۔ چٹھی رساں۔ ہرکارہ۔

ڈاکا۔ (ھ۔ ڈاکا۔ ڈانکا) مذکر۔ ڈاکوؤں کا حملہ ۲؎ وہ لوگ جو غارتگری کے لئے کسی کے گھر میں کود پڑیں۔ سحر نے ڈانکا کہا ہے۔ لیکن اب بول چال میں ڈاکا ہی ہے۔ سحر جلا کر ٹھوکروں سے نقد دل مردوں سے لیتے ہیں۔ سحر شہرِ خموشاں میں بھی اب پڑنے لگا ڈانکا۔ خموشاں۔ شہیداں۔ قافیہ

کا۔ ردیف۔ ڈاکا پڑنا۔ ڈاکوؤں کا حملہ کرنا۔ ڈاکا ڈالنا۔ ڈاکا مارنا۔ لوٹنا۔ غارتگری کرنا۔ ڈاکازنی۔ مونث۔ ڈاکا مارنا۔ ڈاکو۔ (ھ) لٹیرا۔

ڈاکٹر۔ (انگ) مذکر ۱ حکیم۔ طبیب۔ جرّاح ۲ فاضل۔ علّامہ۔

ڈاکن۔ (دہلی) صفت مونث بہت ساکھانیوالی۔

ڈاکنا۔ (عو) لکھنؤ۔ استفراغ کرنا۔

ڈال۔ (ھ) مونث ۱ شاخ۔ ٹہنی۔ (شوق قدوائی) بدن کا تھا لرزہ کے مارے یہ حال۔ ہلے جیسے آندھی سے پھولوں کی ڈال ۲ آبپاشی کا ٹوکرا یا ڈول ۳ تلوار کا پھل (لکھنؤ) بے قبضہ کی تلوار ۴ دیکھو ایک ڈال ۵ جب نشیب سے پانی ٹوکری کے ذریعہ سے بلندی پر لیجاتے ہیں اُسکو ڈال کہتے ہیں ۶ ڈالنا کا امر کا صیغہ۔ ڈالا۔ (ھ) مذکر۔ درخت کی بڑی اور موٹی شاخ۔ ڈال جانا۔ پھینک جانا۔ چھوڑ جانا۔ ڈال دینا۔ پھینکدینا۔ گرادینا۔ (فقرہ) کتاب گاڑی سے ڈال دی ۲ (کنایۃً) مبتلا کردینا۔ جیسے بلا میں ڈال دینا ۳ بے پروائی سے رکھدینا (فقرہ) تم نے کتاب تر زمین پر ڈال دی خراب ہوگئی۔ ڈال ڈال۔ پات پات۔ دیکھو تم ڈال ڈال۔ ڈال رکھنا۔ رکھ چھوڑنا۔ روک رکھنا۔ (فقرہ) تم نے خط ڈال رکھا جواب نہیں دیا۔ ڈال کا پکا۔ پھل جو درخت پر پک جائے۔ ڈال کا ٹوٹا ۱ تازہ پھل جو شاخ سے پک کر گرا ہو۔ اوّل درجے کا پھل۔ عمدہ پھل ۲ جس جگہ صاف صاف بیوقوف اور احمق کا لفظ کہنے سے بچتے ہیں وہاں آپ یا تم کے ساتھ مخاطب کی حماقت اور نادانی کا اظہار کرتے ہیں۔ (فقرہ) تم تو ایسے ہی ڈال کے ٹوٹے ہو جو تمھیں کو انعام ملے ۳ انوکھا۔ سہ باغ کا میوہ اُسے توڑ کے سب بھیج دیا۔ جانتا حب ہی بڑا ڈال کا آیا ٹوٹا۔ ڈال کا چوکا بندر بانس کا چوکا نٹ۔ (مثل) موقع پر چوکنے سے آدمی خطا پاتا ہے۔ ڈالنا (ھ) ۱ گرانا۔ پھینکنا ۲ رکھنا۔ جیسے نیا وڈالنا ۳ اندر ڈالنا۔ جیسے ڈول ڈالنا ۴ جمع کرنا۔ (فقرہ) پانچ روپے ماہوار ڈالتے جاؤ۔ ایک وقت بڑی رقم ہوجائیگی ۵ (حیوانات کیلئے) حمل گرانا ۶ قے کرنا ۷ اندر کرنا۔ داخل کرنا جیسے جوتے میں پاؤں ڈالو ۸ شامل کرنا۔ (داغ) کیوں فکر اسقدر ہے رقیبوں کے باب میں۔ اُنکے گنہ بھی ڈالدو میرے حساب میں ۹ پرونا جیسے ڈورا ڈالنا ۱۰ اوڑھنا۔ پہننا۔ جیسے چادر ڈال لو ۱۱ مدخولہ بنانا ۱۲ اُنڈیلنا ۱۳ ڈھانا ۱۴ لگانا ۱۵ یہ لفظ تکمیل فعل کے واسطے فعل کے آخر میں لگادیتے ہیں چکنا کی جگہ۔ جیسے چھانٹ ڈالنا۔ کھا ڈالنا ۱۶ دیکھو ہاتھ ڈالنا۔ ڈال والا۔ (عو) (کنایۃً) بندر۔

ڈالی۔ (ھ) مونث ۱ درخت کی چھوٹی شاخ ۲ وہ شاخوں کی ٹوکری جسمیں پھول یا میوہ رکھکر امیروں یا حکام کے نذر کرتے ہیں۔ (لگانا کے ساتھ) (امیر) مدینے میں دل پُر داغ اپنا لیکے جاتا ہوں۔ بڑی سرکار کے دربار کی ڈالی لگاتا ہوں ۳ وہ پھل جو پھلیت کا خریدار علاوہ قیمتِ فصل کے بایع کو دیتا ہے۔

ڈالر۔ (انگ بفتح سوم) مذکر۔ امریکہ کا چاندی کا سکہ جس کی قیمت ڈھائی تین روپے کے برابر ہوتی ہے۔

ڈامچا۔ (ھ) مذکر۔ وہ مچان جو کھیتوں کی رکھوالی کے واسطے بنائے جاتے ہیں۔

ڈانٹ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ دھمکی۔ جھڑکی۔ وہ آواز سخت جو کسی کو کسی کام سے باز رکھے۔ ڈانٹ بتانا۔ گھُرکنا۔ (فقرہ) میں نے ایسی ڈانٹ بتائی کہ وہ دہل گیا ۲ بلند آواز سے کہنا۔ (ابن الوقت) مسلمان فقیر یا علی کہکر جو ایک ڈانٹ بتاتا ہے تو سارا محلہ چونک پڑتا ہے۔ ڈانٹ دینا۔ گھُرک دینا۔ ڈانٹ ڈپٹ۔ مونث۔ دھمکی۔ ڈراوا۔

ڈانٹنا۔ (ھ۔ نون غنّہ) دھمکانا۔ ڈپٹنا۔ خفا ہونا۔ نعرہ مارنا۔ سخت آواز سے کسی کو کسی کام سے باز رکھنا۔ چشم نمائی کرنا۔

ڈانڈ۔ (ھ۔ نون غنّہ) ۱ تاوان (دینا لینا کے ساتھ) اس جگہ ڈنڈ بھی کہتے ہیں ۲ ناؤ کھینے کا بانس (لگانا۔ مارنا کے ساتھ) ۳ مونث۔

بغیر جمپر ٹیکا گدکا۔ (اختر شاہ اودھ) لٹو ہوتے ہیں ترے حُسن پہ لے شاہسوار ڈانڈ نیزے کی عجب شان سے لٹکائی ہے۔ انیس نے مذکر کہا ہے ؎ جُھنجھلا کے چوبِ نیزے کو لایا وہ فرق پر۔ قاسم نے ڈانڈ ڈانڈ پہ مارا بچا کے سر ۲۔ ریڑھ کی ہڈی ۳۔ کھیت کی حد ۴۔ زمین خشک ۵۔ پیمانہ طولانی ۶۔ اونچا کھیت جس میں پانی نہ جاسکے۔ معانی نمبر ۱ و ۲ میں مذکر۔ اور بقیہ معانی میں مونث ہے۔ ڈانڈ بھرنا۔ تاوان ادا کرنا۔ جرمانہ دینا۔

ڈانڈا۔ (س۔ نون غنّہ) مذکر ۱۔ ملک کی حد۔ سرحد۔ ڈانڈا دبانا۔ سرحد پر قبضہ کرنا۔ (شرف) چڑھائی ہو رہی ہے حُسنِ عالمگیر کی مجھ پہ۔ پریزادوں نے میرے دل کے ڈانڈے کو دبایا ہے۔ ڈانڈا ملانا۔ سرحد ملا دینا۔ قریب کر دینا۔ ڈانڈا ملنا۔ لازم۔ سرحد کا پاس پاس ہونا۔ ڈانڈا مینڈا ملا ہوا ہے۔ سرحد ملی ہوئی ہے۔ زمین سے زمین ملی ہوئی ہے۔ ڈانڈا مینڈی۔ مونث۔ دشمنی اور عداوت جو دو ہمسروں میں ہوتی ہے۔ ڈانڈے مینڈے کی تکرار۔ سرحدی جھگڑا۔ ڈانڈنا۔ (ھ)۔ عو۔ عوض لینا۔ بدلا لینا۔

ڈانڈی۔ (ھ۔ نون غنّہ) ۱۔ مذکر۔ ملاح۔ کھینے والا ۲۔ مونث۔ ایک قسم کی پہاڑی سواری جس کے دونوں طرف لکڑی اور بیچ میں دری لگی ہوتی ہے۔

ڈانس۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا مچھر۔

ڈانک۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ سنہرا یا رُپہلا ورق جو نگینہ کے نیچے چمک بڑھانے کے لئے رکھ دیتے ہیں۔ (امیر) ساقیا دُردِ مئے صاف نہیں بیٹھ گئی۔ شربتی ڈانک تھی یہ زیرِ نگیں بیٹھ گئی۔ آتش نے مذکر کہا ہے ؎ اُڑا یا پان کی تحریر نے اور اُن کے دانتوں کو۔ نگیں کا رنگ چمکانے مقرر ڈانک کندن کا۔ ترجیح تذکیر کو ہے۔ ڈانک جڑنا۔ ڈانک کا نگینہ میں لگنا یہ لفظ رکھنے میں شاد شعروں میں۔ کہ نگینوں میں ڈانک جڑتے ہیں۔

ڈانگ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ پہاڑ کی اونچی چوٹی۔ سب سے اونچی پہاڑی۔

ڈانگر۔ (ھ۔ بہ۔ زبر (باگر) صفت ۱۔ دُبلا۔ لاغر۔ ضعیف ۲۔ مذکر (عم) چوپایہ مویشی

ڈانواں ڈول۔ (ھ۔ ہر دو نون غنّہ) صفت ۱۔ آوارہ۔ خراب خستہ پریشان خاطر۔ جیسے پہلے تو مستعد تھے اب طبیعت ڈانواں ڈول ہوتی ہے (منیر) مجھے یہ فکر ہے اے چرخ کچھ تو مُنھ سے بُول۔ کہ پھر رہا ہے زمانہ میں کیوں تو ڈانواں ڈول ۲۔ ڈگمگاتا ہوا۔ جیسے نیت ڈانواں ڈول ہو گئی۔ ڈانواں ڈول پھرنا۔ آوارہ پھرنا۔ ڈانواں ڈولی۔ (لکھنؤ) مونث۔ سرگشتگی اور پریشانی۔

ڈاہ۔ (ھ۔ سنسکرت ڈہ۔ جلنا۔ دکی جلن) مونث۔ حسد۔ رشک۔ دشمنی

ڈائجسٹ۔ (انگ) مذکر۔ خلاصہ۔ قانونی نظیروں کے خلاصہ کا مجموعہ۔

ڈائرکٹر۔ (انگ) مذکر۔ منتظم۔ سربراہ کار۔ اعلیٰ حاکم محکمہ تعلیمات یا زراعت وغیرہ کا۔

ڈائری (انگ) مونث۔ روزنامچہ۔ یادداشت۔ ڈائل (انگ) مذکر۔ گھڑی کا اگلا حصہ جس پر سوئیاں گھنٹے اور منٹ کی لگی ہوتی اور ہندسے لکھے ہوتے ہیں۔

ڈائن۔ (ھ) مونث ۱۔ جادوگرنی ۲۔ زن جگرخوار ۳۔ بدشکل عورت کو بھی کہتے ہیں ۴۔ بلا جو اپنے بچوں کو آپ کھا جائے۔ ڈائن بھی دس گھر چھوڑ کے کھاتی ہے۔ مثل۔ ظالم کو بھی پڑوسیوں کا لحاظ ہوتا ہے۔ ہر جگہ طمع کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ ڈائن کو بچہ سونپنا۔ بچہ دشمن کے حوالے کرنا۔ ڈائن کھائے تو منھ لال نہ کھائے تو منھ لال۔ مثل۔ ظالم ظلم کرے یا نہ کرے ہر حالت میں بدنام رہتا ہے۔

ڈائننگ ہال۔ (انگ) مذکر۔ کھانا کھانے کا کمرہ۔

ڈب۔ (ھ۔ بالفتح) مونث ۱۔ جیب۔ (فقرہ) دس روپے اپنی ڈب میں رکھے اور سیر کو نکل گئے ۲۔ گردن۔ (فقرہ) ڈب پکڑ کے لیلوں گا ۳۔ مذکر۔ کپے بنانے کا چمڑا ۴۔ مذکر۔ قابو۔ قبضہ۔ (فقرہ) زید نے خالد کو اپنے ڈب میں لا کر نالش دائر کرا دی۔ ڈبّا (ھ) مذکر۔ چمڑے کا ظرف جس میں تیل رکھتے ہیں

ڈبّا۔ (ھ) مذکر۔ بڑی ڈبیا۔ پسلی کا عارضہ جو اکثر بچّوں کو ہوتا ہے۔
ڈباؤ۔ (ھ۔ بروزن پُلاؤ) مذکر۔ آدمی کے قد سے زیادہ گہرا پانی
ڈباؤ۔ (بروزن آتارو) صفت۔ ڈبو دینے کے قابل جیسے ڈباؤ پانی
ڈبڈبانا۔ (ھ۔ بالفتح) آنکھ میں آنسو بھر آنا۔
ڈبرا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ پانی جمع ہونے کی جگہ۔ خون جمع ہونے کی جگہ۔ چھوٹا گڑھا جس میں پانی بھر جاتا ہے۔ لہو کا تھکّا۔ (رشک) رُلواتا ہے غم قدِ شمشاد و قامتاں۔ ڈبرے لہو کے گرتے ہیں تھالوں کے سامنے۔
ڈبکا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ تازہ پانی جو کنویں سے نکال کر اسی وقت پئیں۔ خوف خطر۔ اندیشہ۔ (معروف) سب راز ہو گیا وا آنکھیں جو ڈبڈبائیں۔ لو وہ ہی پیش آیا تھا دل میں جو کہ ڈبکا۔ معنی نمبر ۲ میں قلیل الاستعمال ہے۔
ڈبکی۔ (ھ۔ بالضم) مونث۔ غوطہ۔ (دینا۔ کھانا۔ مارنا۔ لگانا) کیسا۔
ڈبل۔ (انگ۔ بالفتح ہے۔ اردو میں بفتح اول و دوم) مذکر۔ دُگنا۔ دوچند۔ دُہرا۔ فربہ۔ موٹا۔ (اردو) پیسا۔ اِس معنی میں عوام تشدید حرف دوم بولتے ہیں۔ ڈبل دِ صیالا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ آدھے ڈبل کا انگریزی سکّہ۔ ڈبل روٹی۔ مونث۔ نان پاؤ۔ ڈبل کوچ۔ مذکر۔ دُگنی منزلیں طے کرنا۔ جلد جلد جانا۔
ڈبّو۔ (ھ) مذکر۔ لوہے کا بڑا چمچہ۔
ڈبونا۔ (ھ۔ بضم اول) غوطہ دینا۔ غرق کرنا۔ بھگونا۔ (فقرہ) پہلے رنگ میں ڈبویا پھر نچوڑ کر کلپ کر دیا۔ (مجازاً) بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ خاک میں ملانا۔ (غالب) نہ تھا کچھ تو خدا تھا کچھ نہ ہوتا تو خدا ہوتا۔ ڈبویا مجھکو ہونے نے نہ ہوتا میں تو کیا ہوتا۔ دیکھو بیسا ڈبونا۔
ڈبّی۔ (ھ۔ بالکسر و تشدید دوم مکسور) مونث۔ چھوٹی ڈبیا۔ چھوٹی کُپّی جس میں تیل ڈالتے اور چراغ کی طرح بتی لگا کر روشن کرتے ہیں۔

ڈبیا۔ (ھ۔ بالکسر) مونث۔ چھوٹا ڈبّا۔
ڈِپارٹمنٹ۔ (انگ۔ بکسر اول و سکون چارم و پنجم و فتح ششم) مذکر۔ محکمہ۔ سررشتہ۔
ڈپازٹ۔ (انگ۔ بکسر اول و چارم) مونث۔ امانت۔ جمع۔
ڈَپَٹ۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم)۔ مونث۔ گھوڑے کی دوڑ۔ تیز رفتاری۔ حملہ۔ جست و خیز۔ دھمکی۔ ڈانٹ۔ ڈپٹانا۔ (ھ۔ بالفتح) گھوڑے کو تیز دوڑانا۔ ڈپٹنا۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) دوڑنا۔ تیز جانا۔ دھمکانا۔ ملامت کرنا۔ نعرہ مارنا۔ کسی پر حملہ کرنا۔
ڈپٹی۔ (انگ میں ڈپوٹی ہے۔ اردو ڈپٹی بالکسر ہو گیا ہے) مذکر۔ نائب۔
ڈپلوما (انگ میں بالکسر تھا اردو میں بالفتح ہے) مذکر۔ لیاقت کی سند۔ تمغہ
ڈِپلومیسی۔ (انگ) مونث۔ جوڑ توڑ۔
ڈَپّو۔ (ھ) صفت۔ بہت بڑا۔ بہت موٹا۔
ڈپو۔ (انگ میں ڈیپاٹ لکھا جاتا ہے اور ڈپو بکسر اوّل پڑھا جاتا ہے) مذکر۔ کارخانہ۔ کوٹھی۔ تجارت گاہ۔ جیسے بک ڈپو۔ یعنی کتابوں کے فروخت کی جگہ۔ ڈپوٹیشن۔ (انگ) داو غیر ملفوظ۔ وہ جماعت جو کسی خاص کام کے لئے بھیجی جائے۔ وفد۔ وہ عہدہ دار جو کسی جگہ عارضیہ دیا جائے۔
ڈٹ جانا۔ جمکر بیٹھ جانا۔ (فقرہ) وہ جہاں ڈٹ جاتے ہیں پھر نہیں اُٹھتے۔ مقابلے میں جم جانا۔ حریف کے روبرو جمکر کھڑا ہو جانا (نکہت) سینہ سپر ہے خنجر و پیکاں کے سامنے۔ دل ڈٹ گیا ہے اُس صفِ مژگاں کے سامنے۔ ڈٹ کر کھانا۔ خوب سیر ہو کر کھانا۔ ڈٹنا۔ (ھ) جرأت اور دلاوری سے کسی جگہ ٹھہرنا۔ رُکنا۔ مقابلہ کرنا۔ اَڑا رہنا۔ دیر تک ٹھہرا رہنا۔ ایک جگہ کھڑا رہنا دیر تک۔ ڈاٹ لگنا۔ بند ہونا۔

(فقرہ) دالان ڈٹنے کو باقی ہے۔ ڈٹے رہنا۔ جمے رہنا۔ جگہ سے نہ ہٹنا۔ (فقرہ) وہ ہر وقت بیلی کوٹھی میں ڈٹے رہتے ہیں۔

ڈِٹکٹِو پولِس۔ (انگ) مذکر۔ وہ محکمہ پولس کا جس کا کام خفیہ سُراغ رسانی ہے۔

ڈِکھ بند۔ دیکھو ڈیٹھ بند۔

ڈَکھون۔ (ھ) مذکر۔ دیوالی کے بعد بارھواں دن۔ ڈِٹھیارا۔ (ھ) صفت مذکر۔ بینا۔ ڈِٹھیاری۔ (ھ)۔ (عو) صفت مونث: وہ عورت جو آنکھیں رکھتی ہو یعنی بینا ہو: مونث۔ ایک قسم کی پہیلی جو بہت جلد بوجھ لیجاتی ہے۔

ڈر۔ (ھ) مذکر۔ خوف۔ اندیشہ۔ خطرہ۔ ڈرا دینا۔ ڈر پیدا کر دینا۔ (فقرہ) تم نے بچّے کو ڈرا دیا۔ ڈرانا (ھ) دھمکانا۔ خوف دلانا۔ ڈرانی۔ (عو) (لکھنؤ) ڈراونی (رنگین) ایک ہی شکل ڈرانی ہے تری بجا سی۔ تس پہ یاں پھاڑ کے دیدے مجھے مت گھور دوا۔ ڈراو۔ (ھ) (دہلی) مذکر۔ خوف (مرآۃ العروس) اُسکو آیندہ کے واسطے دلیری ہوجائیگی اور آئے دن نالش کا ڈراو دکھایا کریگا۔ ڈراوا۔ مذکر۔ (دہلی) دھمکی۔ خوف۔ دہشت۔ (توبۃ النصوح) کھانے کپڑے کا ڈراوا دکھا کر چاہتے ہیں کہ دین کا ٹوکرا زبردستی ہم لوگوں کے سر پر لا دیں۔ ڈراوا دکھانا۔ دھمکی دینا۔ ڈراونا۔ (ھ: واو غیر ملفوظ) صفت بھیانک۔ خوفناک۔ مونث کیلئے ڈراونی۔ ڈراونی آواز۔ وہ آواز جس کو سُنکر خوف معلوم ہو۔ ڈرپوک۔ ڈرپوکنا۔ (ھ) صفت۔ بزدل۔ بودا۔ مونث کیلئے ڈرپوک۔ ڈرپوکنی۔ ڈرتے ڈرتے۔ دہشت زدہ ہوکر۔ خائف ہوکر۔ (ناسخ) ڈرتے ڈرتے گر پڑے ہیں ایک دو آنسو مرے۔ نوح کے طوفان کا طوفان جوڑا چاہئے۔ ڈر ٹوٹ جانا۔ (عو) جھجھک جاتی رہنا۔ خوف مٹ جانا۔ ڈر کھو دینا۔ دل سے خوف نکال دینا۔ (ناسخ) ناتوانی نے نکل جانے کا ڈر تو کھو دیا۔ یار کو اب اپنے مرجانے سے دھمکاتا ہوں میں۔

ڈر کے مارے۔ خوف و خطر کے مارے۔ ڈر لگنا۔ خوف معلوم ہونا (فقرہ) نادر شاہ کے نام سے ڈر لگتا تھا۔ ڈرنا۔ (ھ) خوف کھانا۔ ڈر نکل جانا۔ خوف جاتا رہنا کسی کے دل سے (ناسخ) ڈر تھا تر کا اُسکو سو وہ بھی نکل گیا۔ نادم ہوا ہوں مُنہ سے میں نالہ نکال کے۔ ڈرونا۔ صفت مذکر۔ ڈراونا مونث کے لئے ڈرونی (انیس) اُجڑے ہوئے جنگل کی ڈرونی وہ صدائیں

ڈری۔ (عو) مونث۔ (دہلی) خوف خطر۔ اندیشہ۔

ڈرافس مین۔ (انگ۔ ڈرافٹ۔ نقشہ) مذکر۔ نقشہ نویس۔

ڈرائنگ۔ (انگ) مونث۔ نقشہ کشی۔ ڈرائنگ روم۔ ڈرائنگ ہال مذکر۔ ملاقات کا کمرہ۔

ڈرائی ور۔ (انگ) مذکر۔ گاڑی چلانیوالا۔ جیسے انجن ڈرائی ور۔

ڈربا۔ (دہلی) دیکھو دڑبا۔ ڈرِل۔ (انگ) مونث۔ ورزش۔ مشق۔

ڈریرسے۔ مذکر۔ زور کا مینہ (فقرہ) مینہ کے ڈریرسے پڑنے لگے۔

ڈریس۔ (انگ) مذکر۔ لباس۔ (فقرہ) تم نے آج فوجی ڈریس پہنا ہے۔ ڈریسنگ روم۔ (انگ) مذکر۔ کپڑے پہننے کا کمرہ۔

ڈڑھپی ڈڑھ پوّا۔ ڈیڑھ پاؤ کا باٹ: اول مونث دوم مذکر۔

ڈڑھیالا۔ ڈڑھیل۔ (ھ: بروزن پرنالا و بروزن گھٹیل) صفت مذکر۔ بڑی ڈاڑھی والا۔

ڈِزائن۔ (انگ) مذکر۔ نقشہ۔ خاکہ۔

ڈس۔ (ھ۔ بالفتح) (دہلی) مونث۔ ترازو کی ڈوری جسمیں دونوں پلے باندھے جاتے ہیں۔

ڈسپاٹک۔ (انگ) صفت۔ شخصی۔ خود مختار۔

ڈسپنسری۔ (انگ۔ ڈِس پن سری) مونث۔ دواخانہ۔

ڈسٹرکٹ۔ (انگ۔ بالکسر و کسر سوم و چارم) مذکر۔ ضلع۔

ڈسکاونٹ۔ (انگ) مذکر۔ کمیشن۔ کٹوتی۔ بٹہ۔

ڈِسمِس (انگ) بالکسر دکسر سوم) صفت۔ خارج۔ برطرف۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

ڈسنا۔ (ھ) سانپ کا کاٹنا۔ کہتے ہیں کہ بہت زہریلا سانپ کاٹ کے اُلٹ جاتا ہے۔ (رند) مارِ سیاہ زلف سے لے دِل پناہ مانگ۔ یہ سانپ تجھکو ڈس کے نہ جائے کہیں اُلٹ۔

ڈَف۔ (ھ) مذکر۔ دف۔ ڈفاچی۔ ڈفالی۔ ڈفلی بجانیوالا۔ ایک قوم کا نام۔ ڈفلی۔ مونث۔ چھوٹا دَف۔

ڈِفینس۔ (انگ) مذکر۔ جواب کسی تحریری یا زبانی دعویٰ کا حفاظت۔

ڈُک۔ (ھ) مذکر۔ مُکّا۔ گھونسا۔ ڈُکیانا مُکّے مارنا۔ گھونسے لگانا۔

ڈکار۔ (ھ) مونث۔ معدے کی ہوا جو مُنھ سے نکلتی ہے۔ (آنا۔ لینا کے ساتھ) (ذوق) پونہچی یہ تنقیح کی نوبت کہ نوبت خانہ میں۔ لیتی ہے جی کھولکر کیا کیا ڈکاریں کرنا۔ ڈکار جانا۔ ہضم کرجانا۔ خیانت کرجانا۔ مارلینا۔ (فقرہ) سارا مال ڈکار گئے۔ ڈکار لینا۔ (کنایۃً) مال مارلینا۔ (فقرہ) زید نے نواب کی ساری دولت ڈکار لی۔ ڈکارنا۔ (ھ) ا شیر کا بولنا سے مرد فقیر حق حق کرتے ہیں بوریئے پر۔ شیر اپنے نیستاں میں آتش ڈکارتے ہیں ۲ معدے کی ہوا کو مُنھ سے نکالنا۔ (فقرہ) آج تم ڈکارتے بہت ہو ۳ ہضم کرجانا۔ (فقرہ) سارا بکرا ڈکار گئے۔ ڈکار نہ لینا۔ (کنایۃً) خبر نہ ہونا۔ پتا نہ لگنے دینا۔ (فقرہ) وہ ایسا اُستاد ہے کہ مال مار کر ڈکار تو لیتا ہی نہیں۔

ڈُکرا۔ (ھ) مذکر۔ بہت بوڑھا مرد۔ ڈُکریا۔ (ھ) مونث۔ بہت بُوڑھی عورت۔

ڈگری۔ (انگ۔ بالکسر دکسر سوم) مونث۔ حُکم۔ فرمان۔ فیصلہ۔ حکم حاصل کرنے روپے زمین یا جائداد یا کسی اور حق کا ۲ (کنایۃً) کامیابی۔ کامیابی کی سند۔ (منیر) عدالت سے ملی ہے چند بُوم و زاغ کو ڈگری۔ ہوئی ہے ضبط مِلکِ بلبل و طاؤس بسلطانی۔ اُردو میں زبانوں پر کاف فارسی سے ہے (پانا۔ کرنا۔ ملنا۔ ہونا کے ساتھ) ڈگری دار۔ صفت۔ وہ شخص جسکے حق میں ڈگری ہوئی ہو۔ عوام نے اس کا مونث ڈگریداریہ بنالیا ہے۔

ڈکشنری۔ (انگ۔ بالکسر وفتح سوم وچہارم وکسر پنجم) مونث۔ کتاب لغت۔ ڈگوت (ھ) مذکر۔ ایک ہندو قوم کا نام جو باپ کی طرف سے برہمن اور ماں کی طرف سے گوالے ہوتے ہیں۔

ڈَکُوسنا۔ (ھ) (عو) (تحقیر سے) پینا۔ نگلنا۔ (توبۃ النصوح) مانا کہ البتہ انگریزی یونانی سب طرح کی دوائیں ڈکوسیں مگر اُس کی عمر ہو چکی تھی۔

ڈکیت۔ (ھ۔ بفتح اول ودوم) مذکر۔ ڈاکو۔ (مصحفی) کھانے کا اس سرا میں ہم نے مزہ نہ پایا۔ بلّی ڈکیت دیکھی کُتّا اُٹھائی گیرا۔ ڈکیتی۔ (ھ) مونث۔ رہزنی۔ قزّاقی۔

ڈَگ۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ قدم۔ دو قدم کے بیچ کا فاصلہ جو چلنے میں ہوتا ہے ۲ (بضم اول) بازاریوں کی زبان میں گھونسے کو کہتے ہیں۔ صحیح ڈُک کاف عربی سے ہے۔ ڈگ رسید کرنا۔ ڈگ مارنا۔ (فقرہ) اُس نے تھپیڑ مارا تم نے ڈگ رسید کیا۔

ڈَگَّا۔ (ھ) صفت مذکر۔ دُبلے اور لانبے پاؤں کا گھوڑا۔

ڈگانا۔ (ھ) ڈِگنا کا متعدی۔

ڈگڈگا کے پانی پینا۔ بڑے بڑے گھونٹوں سے پانی پینا۔ ایک دم میں بہت سا پانی پینا۔ (شاد) بادہ کش وہ ہوں کہ جبتک ساغر مے آئے آئے۔ ڈگڈگا کر مُنھ لگاتے ہی گیا بوتل چڑھا۔

ڈُگڈُگی۔ (ھ) مونث ۱ ایک خاص قسم کا چھوٹا سا باجا۔ جسکو بندر نچانے والے اور شعبدہ گر بجاتے ہیں۔ (بجانا کے ساتھ) ۲ (کنایۃً) ڈھنڈورا (پیٹنا کے ساتھ)

ڈَگر۔ (ھ) عم۔ مونث۔ راستہ۔ سڑک۔ راہ۔ ڈگر ڈگر کرنا۔ ڈگر ڈگر (بفتح اول ودوم) کمزوری سے کانپنے لگنا۔ دیکھو آنکھیں ڈگر ڈگر کرنا ڈگرا (ھ) مذکر۔ بانس کی ٹوکری۔

ڈگری۔ (انگ) مونث۔ ! درجہ۔ مرحلہ۔ منزل۔ ! دیکھو ڈگری۔

ڈگمگ۔ (ھ) صفت۔ لرزاں۔ ڈگمگانا (ھ)۔ بالفتح وبیز بالکسر کانپنا ہلنا جنبش کرنا۔ لڑکھڑانا۔ ضعف ناتوانی سے طاقت کھڑے رہنے کی اور زمین پر قیام کرنے کی باقی نہ رہنا۔ (فقرہ) دشمن کا نام سنتے ہی اسکے قدم ڈگمگائے۔ ڈگمگاہٹ۔ (ھ) مونث۔ ڈگمگانا۔

ڈگن۔ (ھ) مونث۔ بانس کی پتلی اور لانبی چھڑ جسکے ایک سرے پر ایک سرا ڈور کا اور ڈور کے دوسرے سرے پر لوہے کا کانٹا باندھتے ہیں کانٹے سے کچھ دور ہٹ کر ڈور میں ایک چھوٹی سی نرکل کی (جسکو تیر کو کہتے ہیں) باندھ دیتے ہیں جو پانی پر تیرتی رہتی ہے اور اس سے مچھلی کا شکار کھیلتے ہیں۔ اس مجموعے کا نام ڈگن ہے۔ جب مچھلی کانٹے کا چارا منہ میں لیکر بھاگ جاتی ہے تیر کو حرکت کرتا ہے اور پانی میں ڈوبتا ہے جس سے شکاری مچھلی کا آنا سمجھ جاتا اور جھٹکا دیتا ہے مچھلی کانٹے میں پھنس جاتی ہے (لگانا لگنا کے ساتھ) (رشک) صید عاشق کیلئے یوں ہے تر رشتہ عشق۔ جس طرح لوگ لگاتے ہیں ڈگن دریا میں۔ (بحر) دل مردان آپکے ہوجائینگے شکار۔ جس دن ترے مژہ کی ڈگن دلربا لگی۔

ڈگنا۔ (ھ) ڈگ۔ قدم۔ بالکسر جگہ سے بے جگہ ہونا۔ ہلنا۔ سرکنا۔ ہٹنا۔ لغزش کرنا۔ جیسے چلنے میں پاؤں ڈگتے ہیں۔

ڈگی۔ (ھ) مونث۔ ! (کنایتہً) ڈھنڈورا۔ اعلان۔ (پٹنا۔ پیٹنا کیسا دھرنا) کیوں نہ سب جان جائیں حال فراق۔ ڈگی پیٹی ہے نالۂ دل نے ! منادی کا چھوٹا نقارہ۔

ڈل۔ (ھ۔ بالفتح) ! دستا۔ گروہ (نفیس) بودے ہیں دل اُن سب کے جو اُس فوج کے ڈل ہیں۔ ! بہت روپیہ۔ دولت ! کشمیر کی ایک مشہور نہر کا نام۔ (منیر) آبر وقطرۂ شبنم جو گلستاں کی بڑھائے۔ آئے فردوس سے تسنیم تو کشمیر سے ڈل۔

ڈلا۔ (ھ) مذکر۔ بڑا ٹکڑا۔ جیسے سونے کا ڈلا۔ ! ڈھیلا۔ ! وہ منجمد شے جو بڑا حجم رکھتی ہو۔ ! بڑی ڈلیا۔

ڈلانا۔ (ھ) (متعدی) جنبش دینا۔ ہلانا۔ جیسے پنکھا ڈلانا۔ ! پھرانا حیران کرنا۔ ! ہچکولے دینا۔ (فقرہ) ہنڈولے کو نہ ڈلانا۔

ڈلاؤ۔ (ھ) مذکر۔ میلا پھینکنے کی جگہ۔ ڈلاؤ کی گاڑی۔ وہ گاڑی جسمیں کوڑا کرکٹ بھر کے شہر کے باہر پھینکتے ہیں۔

ڈلک۔ (ھ) مونث۔ چمک۔ دمک۔ بیشتر سونے اور کندن کی چمک کیلئے مستعمل ہے۔ (سودا) رنگ رخسار سے شرمندہ ہو کندن کی دمک۔ آگے عنبب کے خجالت زدہ سونے کی ڈلک۔ ! ناہمواری جو صاف شفاف چیز میں ہو۔ (رشک) دیدۂ تحقیق میں بال ہے الماس میں ڈلک تیرے صفائے ساعد وبازو کے سامنے۔

ڈلنا۔ (ھ) (عو) پڑنا۔ (فقرہ) ابتک ہانڈی میں گوشت نہیں ڈلا۔ ڈلوانا۔ (ھ) ڈالنا کا متعدی المتعدی۔

ڈلی۔ (ھ) مونث۔ ! سپاری۔ چھالیا (کترنا کے ساتھ) ! مصری کا ٹکڑا۔ کسی مٹھائی کا ٹکڑا۔ ! ہر چیز منجمد کا ایک ٹکڑا (آتش) ہونٹ چٹواتی ہے اُس شیریں دہن کی گفتگو۔ سن لیا مصری کی ڈلیوں کا مزہ آنے لگا۔

ڈلیا۔ (ھ) مونث۔ چھوٹی ٹوکری۔

ڈلیوری۔ (انگ) مونث۔ تقسیم۔ تفویض۔ (فقرہ) ڈاک کی پہلی ڈلیوری چار بجے ہوتی ہے۔

ڈمرو۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی ڈگڈگی۔

ڈنٹھل۔ (ھ) مذکر۔ ! مولی کی وہ شاخ جس میں پھول آتا ہے۔ ! ٹہنی۔

ڈنڈ۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ ! بازو۔ (ناسخ) عیث تعویذ تو نے ڈنڈ پر اے جان جاں باندھا۔ ! ایک قسم کی ورزش (کرنا کے ساتھ) اس معنی میں ڈنڑ فصیح ہے دیکھو ڈنڑ۔ ! تاوان (بھرنا۔ دینا۔ لینا کے ساتھ)

ڈنڈ

(رشک) اے قاتل اسکے ڈنڈ میں ہے نقد جانِ زار۔ بازو ترے دُکھے مری گردن کے واسطے۔ دیکھو ڈانڈ۔ ڈنڈ پر خاک چڑھانا۔ پہلوان بازو پر خاک مَل لیتے ہیں۔ ڈنڈ پیل۔ صفت۔ ڈنڈ پیلنے والا۔ ڈنڈ پیلنا۔ ڈنڈ کرنا ڈنڈ نکالنا۔ ڈنڈ کی ورزش کرنا۔ (انشا) شیروں نے بھی خوب ڈنڈ پیلے ڈنڈ ڈالنا۔ تاوان ڈالنا۔ تاوان عاید کرنا۔ ڈنڈ کھلا۔ صفت۔ مذکر (لکھنؤ) بیلا کبوتر جس کی دُم کے پر سفید ہوں۔ ڈنڈ لینا۔ ڈانڈ لینا۔ تاوان میں لینا۔

ڈُنڈ۔ (ھ) مذکر۔ درخت کا تنہ جس میں شاخیں نہوں۔

ڈَنڈا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ سونٹا۔ ہاتھ میں رکھنے کا سونٹا۔ ۲ زینے یا سیڑھی کی لکڑی ۳ گدکا ۴ جھنڈے کی لکڑی ۵ خیمہ کی چوب۔ مسہری کی چوب ۶ ایک ہاتھ کے برابر گول لکڑی کا ٹکڑا جس پر دوسری لکڑی مارکر بجاتے ہیں ۷ وہ لکڑی جو حد مقرر کرنے یا احاطہ بنانے کیلئے لگا دیتے ہیں ۸ چھوٹی چھوٹی گول لکڑی جس پر روغن کیا ہوتا ہے ایک قسم کے فقیر بازار میں کھڑے ہو کر بجاتے ہیں اور کچھ پڑھتے جاتے ہیں۔ ڈنڈا ڈولی کرنا۔ دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں باندھکر ڈولی کے ڈنڈوں کی طرح باندھکر اٹھانا۔ ڈنڈا کھینچنا۔ دیوار کھینچنا۔ حد مقرر کرنا۔ ڈنڈے۔ چھوٹی چھوٹی روغندار گول لکڑیاں کھیلنے کی۔ ڈنڈے بجاتے پھرنا۔ (کنایۃً) آوارہ پھرنا۔ اوقات ضایع کرنا۔ بیکار مارے مارے پھرنا۔

ڈَنڈوت۔ (ھ) (ہندو) مونث۔ سجدہ۔ آداب۔ تسلیم۔

ڈَنڈوکا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ ٹوٹی ہوئی تلوار جسکا کوئی ٹکڑا قبضہ میں لگا رہگیا ہو۔

ڈَنڈی۔ (ھ) مونث۔ ۱ دستہ۔ قبضہ۔ جیسے پنکھے کی ڈنڈی ۲ ترازو کی لکڑی جس میں دونوں پلڑے باندھے جاتے ہیں ۳ ڈال۔ ٹہنی ۴ ہرسنگھار کے پھول کا سرخی مائل زرد حصہ جس سے زرد رنگ کے کپڑے رنگتے ہیں ۵ (کنایۃً) انسان کا آلۂ تناسل ۶ وہ ہندو فقیر جو برہمن کے سوا اور کسی سے کچھ نہیں لیتے (کنایۃً) صفت۔ دغاباز۔ مفتری ۷ پھول کا ڈنٹھل۔ ڈنڈی مار۔ صفت

ڈنکا

ڈنڈی مارنے والا۔ کم تولنے والا۔ ڈنڈی مارنا۔ کم تولنا۔ چالاکی سے ترازو کی ڈنڈی جھکا دینا۔

ڈَنڈیا۔ (ھ) صفت۔ بازار کی آمدنی وصول کرنیوالا۔

ڈِنَر۔ (انگ) مذکر۔ بڑا کھانا۔ رات کا کھانا۔ (دینا۔ ہونا کے ساتھ)

ڈُنڑ۔ (ھ۔ بروزن بُڑ) دیکھو ڈنڈ نمبر ۱۔ ۲۔ (بحر) ڈنڑ بجو بردکرے کوئی بد اطوار گھمنڈ۔ ڈنڑ بجے گواہی دیتے ہیں۔ طنز سے کہتے ہیں یعنی تمہارے اعضا ایسے قوی نہیں جو یہ کام تم کر سکو۔

ڈَنک۔ (ھ) مذکر۔ نیش۔ زہریلا کانٹا (لگانا۔ لگنا۔ چبھونا۔ مارنا کے ساتھ) ۲ نشان جو جونک کے کاٹنے سے پڑجاتا ہے۔ ڈنک مارنا ۱ بھڑ یا بچھو وغیرہ کا کاٹنا ۲ (کنایۃً) کسیکو آزار پہنچانا۔

ڈَنکا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ نقارہ جو امرا اور سلاطین کی سواری کے آگے رہتا ہے ۲ (مجازاً) شہرت۔ عروج۔ ڈنکا بجانا ۱ نقارہ بجانا۔ ڈھول بجانا ۲ حکومت کرنا۔ راج کرنا۔ رُعب بٹھانا ۳ بلند آواز سے کہتا ہوں مجنوں کی گئی نوبت مجنّت آج مُلکِ عشق میں ڈنکا بجاتا ہے ۴ (کنایۃً) شہرت دینا۔ (شوق قدوائی) چھپاؤں عشق مگر کیا کروں کہ ہر دم شوق جگر کا آبلہ ڈنکا بجائے جاتا ہے۔ ڈنکا بجنا۔ شہرت پانا۔ (انیس) ڈنکا بجے جہاں میں نہ کیوں دمبدم مرا۔ ہے معرکے میں رستم دستاں قلم مرا۔ ڈنکا دینا۔ نقارہ بجانا۔ کسی بات یا کسی کام کا اعلان کرنا۔ (وزیر) بادشاہوں کی طرح پھرتے ہیں ڈنکا دیتے۔ خار پا چوب ہیں اور آبلے نقارے ہیں۔ ڈنکا ڈالنا۔ (مرغباز) مرغ سے مرغ لڑانا۔ مرغ کی بازی بدنا۔ مرغ کا چونچ مارنا۔ (انشا) چاہیئے یوں ہی ڈالنا ڈنکا جس سے راون کی کانپ اُٹھے لنکا۔ ڈنکا ہونا (لکھنؤ) ڈنکے کا بجنا آگے آگے بادشاہوں کی سواری کے۔ (اختر شاہ اودھ) ہوتا ہوا آگے آگے ڈنکا۔ آواز وہ اسکی رعد آسا۔ ڈنکے بجے ہیں۔

عام شہرت ہو۔ (جلال) مجنوں کے غل نہ شور روہ اب کوکن کے ہیں۔ ڈنکے بجے ہوئے مرے دیوانے پن کے ہیں۔ ڈنکے کی چوٹ۔ علی الاعلان۔ کھلم کھلا۔ (بحر) ڈنکے کی چوٹ عرش پہ شورِ فغاں گیا۔ ڈنکارنا۔ (کھڑ بر وزن ڈکارنا) بنکارنا چیخنا خفا ہونا۔ (فقرہ) میں نے کچھ نہیں کیا پھر ناحق ڈنکارتے ہو۔

ڈنکنی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم عورت کی۔ (دہلی) ڈائن۔ (کنایۃً) لڑاکا عورت۔

ڈنگیا۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا ڈونگا۔ چھوٹی ناؤ۔

ڈوا۔ (ھ) بضم اول و بفتح اول اردو میں بفتح اول و تشدید دوم ہے مذکر لکڑی کا چمچا۔

ڈوب۔ (ھ۔ بر وزن شوب) مذکر۔ ایک بار قلم کو سیاہی میں تر کرنا۔ غوطہ۔ (فقرہ) ایک ڈوب لیا اور دو سطریں لکھیں۔ کپڑے کو رنگ یا پانی میں ڈبونا۔ (فقرہ) رنگ میں پہلا ڈوب اچھا رہا۔ لگاتار بدن سے پسینہ آنا۔ (شوق) پڑ گئے لالے پھر تو جینے کے۔ ڈوب پر ڈوب تھے پسینے کے۔ ڈوبنا۔ ڈوب دینا۔ قلم کو سیاہی میں ڈبونا۔ کپڑے کو رنگ میں ڈبونا۔ دور دور بخیہ کرنا۔ ڈوبا۔ (ھ) مذکر (ہندو) قلم کو روشنائی میں ڈبونا۔ (بھرنا۔ لینا کے ساتھ)

ڈوبا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) نشیب کی زمین جو پانی میں ڈوبی رہے۔ ڈوبا نام اچھالنا۔ گئی ہوئی آبرو کو از سرِ نو حاصل کرنا۔ (آشنا) تمھیں سب دیکھ کر کہتے ہیں یوسف ہوگا ایسا ہی۔ یہ ڈوبا نام تم نے اسکا مدت میں اچھالا ہے۔ ڈوبا ہونا۔ نشہ میں بیخود ہونا۔ کچھ ہوش ہو تو داغ کو سمجھائیں نیک و بد۔ ڈوبا ہوا ہے نشۂ جامِ شراب میں۔ کسی خیال یا فکر میں محو ہونا۔ ڈوبتے اچھلتے۔ بمشکل۔ (عاشق) اب کیا ہے یہاں تلک تو بارے۔ آپہنچے ہیں ڈوبتے اچھلتے۔ ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہت ہے۔ مثل مصیبت میں تھوڑی مدد بھی بہت ہے۔ اسوقت بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی آفت میں پھنسکر نجات سے ناامید ہو اور اس حال میں اسکو تھوڑی سی قوت کسی کی حمایت سے پہنچے۔ تنکے کا ڈوبتے کو سہارا بہت ہے شاد۔ رونے میں ناتوان جو لگا جی سنبھل گیا۔ ڈوبتی ہوئی ناؤ کو تر الینا۔ (کنایۃً) (عو) بگڑی ہوئی حالت کو سنبھال لینا۔ ڈوب جانا۔ غرق ہو جانا۔ (فقرہ) وہ دریا میں ڈوب گیا۔ چھپ جانا۔ جیسے سورج ڈوب گیا۔ روپے کا ضائع ہو جانا۔ (فقرہ) مدیون مر گیا سارا روپیہ ڈوب گیا۔ برباد ہونا۔ ناموری میں فرق آنا۔ جیسے آبرو ڈوب گئی۔ کسی خیال یا فکر میں محو ہو جانا۔ کھو جانا۔ (فقرہ) خدا جانے کہاں ڈوب گیا۔ ڈوب مرنا۔ پانی میں غرق ہو کر مر جانا۔ غیرت و حیا سے یا زندگی سے تنگ آکر۔ (فقرہ) غیرت ہو تو چلو بھر پانی میں ڈوب مرو۔ (جانصاحب) تم پانی پانی شرم سے ہوتے اجی فقط۔ میں ڈوب مرتی اتنی تھی غیرت گر مجھے۔ ڈوبنا۔ (ھ) غرق ہونا۔ دریا برد ہونا۔ جیسے جہاز ڈوب گیا۔ چھپنا۔ غروب ہونا۔ جیسے سورج ڈوب گیا۔ ضائع ہو جانا۔ نقصان ہونا۔ دیکھو پیسا ڈوبنا۔ نیست نابود ہو جانا۔ (جرأت) رسمِ الفت ہی الٰہی یہ کہیں جائے ڈوب۔ تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ (ع) ہم تو ڈوبے ہیں مگر یار کو لے ڈوبیں گے۔ کسی چیز میں گھس جانا کامل طور سے۔ (اوج تلوار) سینے میں گئی قلب و جگر کاٹ کے نکلی۔ ڈوبی جو بغل میں تو کمر کاٹ کے نکلی۔ کسی گروہ میں گھس کر چھپ جانا۔ (تعشق) دیکھا جو شہ نے تیر چلے ہیں کمان سے۔ فوجِ ستم میں ڈوب کے لی تیغ میان سے۔ پسینے میں غرق ہونا۔ بھیگنا۔ (فقرہ) گرمی شدت کی تھی پسینے میں ڈوب گیا۔ (عو) بڑی جگہ یا بڑے خاندان سے پالا پڑنا۔ کسی خیال میں محو ہونا۔ (بحر) جب انکو دیکھئے یہ اپنی آرائش میں ڈوبے ہیں۔ بتانِ ہند کو آئینہ بھی گنگا کا تیرتھ ہے۔ نشہ میں چور ہونا۔ ڈوبی ہوئی اسامی مدیون جب ایسا نادار ہو جائے کہ اس سے قرض وصول کرنے کی مایوسی ہو جائے۔ (غالب) حاصل سے ہاتھ دھو بیٹھ اے آرزو خرامی۔ دل

ڈوڈا

جوش گریہ میں ہی ڈوبی ہوئی آسامی۔ ڈوبتے کو تُڑ ا پٹے گھڑیال۔ مثل خطا کوئی کرے سزا پائے کوئی۔ ڈوبیٹّا۔ دیکھو دوپٹّا۔

ڈُوڈا۔ (ھ) مذکر! وہ چیز جس کے اندر پھل کے بیج ہوتے ہیں۔ جیسے پوست کا ڈوڈا۔ روئی کا ڈوڈا! مسلّم کوکنار۔

ڈُور۔ (ھ) مونث! سُوت کی باریک رسّی۔ سُتلی ؟ بٹا ہوا تاگا جس سے پتنگ اُڑاتے ہیں (فقرہ) یہ ڈور جیہ تارکی ہے اس پر اتنا بڑا پتنگ نہیں اُڑیگا! بٹا ہوا تاگا جس سے مچھلی کا شکار کرتے ہیں ؟ (لکھنؤ) (کنایتہً) غالب۔ زبردست فائق اور غالب ہونا۔ (بحر) خود بخود دلکو پہنچتی ہی خبر محبوب کی۔ تار برقی پر بھی یہ اُلفت کا رشتہ ڈور ہے ؟! (لکھنؤ) طُرّہ۔ نئی بات۔ انوکھی بات۔ (سحر) لڑ چکیں آنکھیں اب اُس قاتل سے لڑتا ہے پتنگ۔ ڈور کی فرمائشیں ہیں یہ بھی سب پر ڈور ہے۔ ڈور پر لگانا۔ ڈھب پر لگانا۔ ہلانا بدھانا۔ ڈور پر مانجھا دینا۔ ڈور کو مانجھا دینا۔ کوٹا اور کپڑ چھان کیا ہوا شیشہ پختہ چاولوں کی لُگدی میں ملا کر اور کسی قسم کا پسا ہوا رنگ شامل کرکے اُس سے ڈور کو سُوتنا (ناسخ) وے اُسی کو کڑکر مانجھا تو اپنی ڈور کو۔ شیشۂ دل میرے پہلو میں جو چکنا چور ہے۔ ڈور سُلجھانا۔ اُلجھی ہوئی ڈور کی گرہیں اور پھندے نکال ڈالنا۔ (ناسخ) یار پُر زور اُنگلیوں سے ڈور سُلجھاتا نہیں۔ ڈور لگنا۔ لازم۔ لَو لگنا۔ خیال میں غرق ہونا۔ ڈور ہونا! عاشق ہونا۔ مائل ہونا؟ (لکھنؤ) غالب ہونا۔

ڈورا۔ (ھ) مذکر! دھاگا۔ بٹا ہوا دھاگا! خط۔ لکیر۔ (فقرہ) ڈورا ڈالکر کان تقسیم کرلو؟ آنکھ کی رگیں؟ آنکھوں کی رگوں کی سُرخی جو حالت سرور یا خمار یا خواب سے بیدار ہونیکے بعد ظاہر ہوتی ہی۔ اس معنی میں جمع مستعمل ہی۔ دیکھو آنکھوں کے ڈورے ؟ تلوار کی باڑھ۔ (رشک) تلوار ڈھال تم کو بتائیں جو گلعذار۔ ڈورے میں تیغ تیز کے گوندھوں سپر کے پھول ؟ کٹورا جس میں ڈنڈی لگی ہوتی ہے۔ اور جس سے باورچی پانی نکالتے یا گھی ڈالتے ہیں؟ (باورچیوں کی اصطلاح) گرم گھی کو پکتے ہوئے چاولوں میں ڈالنے کو بھی ڈورا کہتے ہیں۔ (فقرہ) چاول ڈورا دیکر اتارلو۔

ڈورا

؟ (کنایتہً) کسی کو بنظر محبّت دیکھکر اپنی طرف مائل کرنا۔ (برق) ثابت اسے رشکِ قمر ڈورا تمھارا ہوگیا۔ رشتۂ شمع تجلّی آشکارا ہوگیا؟ (لکھنؤ) مسلّم کوکنار۔ پوست۔ (بحر) عدن ہے پوستے کا کھیت افیونی کی آنکھوں میں۔ لآلی سیپیوں میں ہیں نہیں خشخاش ڈوروں میں؟! (کنایتہً) وہ خط جو سرمہ آلودہ سلائی سے آنکھوں میں کھینچتے ہیں۔ (بحر) خدا کے واسطے بیمار ہوں میری طرف دیکھو۔ تمھارے سرمہ کا ڈورا مجھے گنڈا ہے افسوں کا!! گردن۔ بازو۔ ران اور کمر کی ناپ کا ڈورا۔ (آتش) یہ خوش اسلوب جسم اُس نوجوان کا ہے جو ناپیں تو۔ برابر نکلے ڈورا اس کمر کا اور گردن کا؟! (رقاصوں کی اصطلاح) رقص میں ناچنے والوں کی گردن کی جنبش کو ڈورا کہتے ہیں۔ (ناسخ) ڈورا مرے صنم کی جو گردن میں دیکھ لیں۔ زنّار رکھیں صاحب اسلام دوش پر؟! کنایہ ہی معشوقوں کی نازک گردن کی جنبش سے۔ (جرأت) تری گردن کے ڈورے جو کہ دیکھے اے بتِ کافر۔ تو پہنچے کیوں نہ اُسکے رشتۂ زنّار گردن تک؟! جال۔ دام۔ فریب؟! وہ ڈورا جس سے کڑاہی کے کبابوں یا کوفتوں کو باندھ دیتے ہیں۔ ڈورا بھانا۔ (دہلی) ڈورا مروڑنا۔ دیکھو بھانا۔ (داغ) شیخ ہیں بیروں وظیفے بھانتے۔ کام آجاتا جو ڈورا بھانتے۔ ڈورا ڈالنا! ڈورا پرونا! (کنایتہً) دام محبّت میں پھنسانا۔ رجھانا۔ ڈورے چھوٹنا۔ آنکھوں کی رگوں کا گلابی ہونا۔ یہ کیفیت خمار کے وقت یا خواب سے بیدار ہونے کے بعد ہوتی ہی۔ (جرأت) نبضیں مری چھٹ جاتی ہیں یاد آتے ہیں جب آہ۔ چھوٹے وہ تری چشم غضبناک کے ڈورے۔ ڈورے چھوڑنا! تاگے ڈالنا! کاجل یا سرمہ کی لکیر آنکھ کے کوے سے باہر تک کھینچنا۔ ڈورے ڈالنا! تاگے ڈالنا روئی دار کپڑے میں تاکہ روئی اپنے مقام سے نہ ہٹے ؟ (کنایتہً) محبّت آمیز باتیں یا اشارے کرکے اپنی طرف مائل کرنا۔ (بحر) کھلا یہ راز ہمپر اُن لگاوٹ کی نگاہوں سے۔ کہ آنکھوں نے بھی ڈورے

ڈورو

ڈالنا سیکھا ہے کاجل سے۔ ۳ چڑیا یا مینا کا پے درپے چہچہانا۔ ۴ (عو) (کنایۃً) سرگوندھنا۔ ۵ فریب کا جال بچھانا۔ (شوق) اور جا کر کہیں یہ ڈورے ڈال۔ خوب رویوں کا کچھ نہیں ہے کال۔ ڈورے کترنا۔ (دہلی) ڈلی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا سروتے سے۔ اس جگہ لکھنؤ میں ڈورے کاٹنا ہے۔

ڈورو۔ (ہ۔ بالفتح وضم سوم وسکون واو معروف) مذکر۔ ایک قسم کا باجا۔ ڈگڈگی۔ بیشتر بھنگیوں کے باجے کو کہتے ہیں۔

ڈوری۔ (ہ) مونث۔ ۱ پتلی رسّی۔ ۲ پانی بھرنے کی رسّی۔ ۳ خیمہ کی رسی طناب۔ ۴ وہ بٹا ہوا ڈورا یا فیتہ یا فیطون جو عورتیں سینہ بند وغیرہ کے سرے پر ٹانکتی ہیں۔ ۵ وہ ریشمی یا سُوتی ڈوری جسے پلنگ کے چاروں پاؤں میں چادر کے اوپر باندھ دیتے ہیں تاکہ چادر میں شکنیں نہ پڑیں۔ (کھینچنا۔ کھنچنا کے ساتھ) ۶ زمین ناپنے کی رسّی۔ ۷ ملائی اُتارنے یا دودھ ڈالنے کا کٹورا۔ ۸ وہ فیتہ جس سے کاغذات باندھتے ہیں۔ ڈوری ڈھیلی چھوڑنا (عو) کسی کی طرف سے غافل ہوجانا۔ نگرانی چھوڑ دینا۔ دباؤ نہ رکھنا۔ (فقرہ) سمجھدار لڑکی کا غیر عورتوں کی صحبت میں آزادی سے جانا اچھا نہیں اتنی ڈھیلی ڈوری ہرگز نہیں چھوٹنی چاہئے۔

ڈوریا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ ایک قسم کا دھاریدار باریک کپڑا۔ ۲ شکاری کتّوں کا محافظ یا سدھانیوالا۔

ڈوک۔ (ہ) مونث۔ دیکھو آواز ڈوک میں آنا۔ ۲ ایک بیماری ہے جو بھیپھڑے میں ہوجاتی ہے۔

ڈوکر۔ ڈوکرا۔ (ہ) مذکر۔ بہت بوڑھا۔ ڈوکری۔ مونث۔ بڑھیا۔

ڈوکنا۔ (ہ) ۱ قے کرنا۔ بیشتر کتّوں کے واسطے بول چال میں ہے ۲ چوسنا۔ بہت سا پینا۔

ڈول۔ (ہ) مذکر۔ کنوئیں سے پانی نکالنے کا چرمی یا آہنی ظرف۔

ڈولا

ڈول پھانسنا۔ ڈول ڈالنا۔ (منیر) کنوئیں پہ دیکھے تو سقّائے شوق زاہد بھی۔ نہ پھانسے چاہِ زنخدانِ حور میں پھر ڈول۔ ڈولچی۔ مونث چھوٹا ڈول۔

ڈول۔ (ہ) مذکر۔ ۱ ڈھنگ۔ وضع۔ صورت۔ خصلت۔ لکھنؤ میں بیشتر آدمی کے انداز۔ طور کے لئے مستعمل ہے ۲ ڈھانچا ۳ طرح۔ (انشا) کیجئے اقرار کچھ ایسا کہ پھر انکار نہو۔ یعنی آپس میں کسی ڈول کی تکرار نہو۔ اب اِس معنی میں متروک ہے۔ ڈول پر لانا۔ راہ پر لانا۔ ڈھب پر لانا۔ ڈول ڈالنا۔ ۱ بنیاد قایم کرنا۔ انتظام کرنا۔ (میر) اُٹھتی پلکوں سے گرے پڑتے ہیں لاکھوں آنسو۔ ڈول ڈالا ہے مری آنکھوں نے اب طوفان کا ۲ (کنایۃً) تعلّق پیدا کرنا۔ (قلق) کچھ نہ کچھ تو ہے ڈال میں کالا۔ شاید اپنا بھی ڈول کچھ ڈالا۔

ڈولا۔ (ہ) کھیت کی مینڈ۔ خراج کا تخمینہ۔

ڈولا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی زنانی سواری جسپر بیشتر عروس کو رخصت کرتے ہیں۔ ڈولا اُچھلنا۔ (عو) (لکھنؤ) (کنایۃً) ۱ کسی عورت کا دوسری عورت کے خاوند سے آشنائی یا شادی کر لینا۔ (جان صاحب) آنکھیں لڑائیں اُس نے کہاری نے بانس کھائے۔ اُسکا بھی میرے چونڈے پہ ڈولا اُچھل گیا۔ ۲ تحقیر سے ڈولی پر چڑھکر جانا۔ ڈولا جانا۔ لازم۔ (جانصاحب) ڈولا گئی سرکار میں ہمشیر تمہاری۔ ڈولا دینا۔ متعدی (لکھنؤ) (کنایۃً) اخذ زر کے واسطے امیر کو بیٹی دینا۔ بغیر عقد اور رسوم کتخدائی کے۔ ڈولا لینا۔ ڈولے کی رسم ادا کر کے کسی عورت کو زوجہ بنانا۔ (جانصاحب) وہ جسکو ڈولا اب اے نوبہار لیتے ہیں۔ اُسی نگوڑی کی خاطر یہ ہار لیتے ہیں۔ ڈولا نکالنا۔ (لکھنؤ) دولھا کے گھر دولھن کا رخصت کرنا۔ (جانصاحب) خالی میں لو کیا نکلے گا مہتاب کا ڈولا جب عید ہی کے چاند کے اندر نہ نکالا۔ ڈولا نکلنا۔ لازم۔

ڈُولنا۔ (ھ) (عو) چلنا۔ حرکت کرنا۔ لینا۔ (فقرہ) جہاز ڈولتا ہے ۲ مارا مارا پھرنا۔

ڈُولی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی زنانی سواری جسکو دو کہار اُٹھاتے ہیں۔ (جانا کے ساتھ) ڈولی آنا۔ (کنایۃً) جب لڑکی والے لڑکی کو شوہر کے گھر لاکر شادی کرتے ہیں تو اُسکو دیہات میں ڈولی آنا کہتے ہیں۔ ڈولی اُترنا ڈولی کی سواری اُترنا۔ ڈولی اُلٹی پھیرنا۔ ڈولی کو مع سواری کے واپس کرنا۔ (فقرہ) پھوپھی اور چچی نے تو ڈولی ہی اُلٹی پھیری البتہ خالہ اور نانی وہ بھی ملی نہیں رشتہ کی آتو پہنچی تھیں شام کو وہ بھی چلی گئیں۔ ڈولی لگانا۔ ڈولی کو سواری کے لئے ڈیوڑھی میں رکھنا۔ ڈولی لگی ہے۔ ڈولی لگی کھڑی ہے۔ سواری کے لئے ڈولی ڈیوڑھی میں تیار ہے۔ (فقرہ) بڑا خطرناک سفر ہے اور جانا ضرور راہ کٹھن۔ منزل کڑی۔ سنگ نہ ساتھی۔ اکیلی جان اللہ نگہبان ڈولیاں لگی کھڑی ہیں اور جانے والیاں صبح و شام چلی جارہی ہیں۔ ڈولی میں بیٹھکر اُپلے چُننے گئے ہیں۔ مثل۔ کوئی کام خلاف وضع وعادت کرنے کی جگہ بولی جاتی ہے۔ ڈولی نہ کہار بی بی بیٹھی ہیں تیار۔ مثل سامان کچھ نہیں اڑا دے بڑے بڑے۔

ڈُوم۔ (ھ) مذکر ۱ میراثی۔ گانے کا پیشہ کرنیوالا مرد ۲ ایک قوم کا نام جو چھاج اور ٹوکریاں بناتی ہے۔ ڈوم پنا۔ مذکر۔ ڈوم کا پیشہ۔ بیحیاپنا۔ ڈوم کا تیر خدا جھوٹ کرے۔ مثل۔ (کہتے ہیں ایک ڈوم کی ران میں تیر لگا اور خون جاری ہوا تو بھی وہ یہی کہتا تھا کہ خدا جھوٹ کرے یعنی تیر لگنا جھوٹ ہو) کسی امر بیّن کے اخفا کرنے۔ ظاہری آفت اور مصیبت چھپانے کی جگہ۔ ڈوم کا گلا عطار کا شیشہ۔ مثل۔ دونوں یکساں ہیں۔ گلے میں سے ہر قسم کا نغمہ نکلتا ہے اور شیشہ میں سے ہر قسم کے شربت یا عرق نکلتے ہیں۔ ڈومنی ڈوم نمبر ۱ کا مونث۔

ڈُونڈ۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر ۱ ایک سینگ کا بیل۔ ۲ وہ بیل جسکے سینگ ٹوٹے یا مُڑے ہوں۔ ڈونڈا۔ (ھ) صفت گائے یا بیل جس کا ایک سینگ ٹوٹا یا مُڑا ہو۔ ڈونڈی۔ (ھ۔ نون غنہ) (ہندو) ڈھنڈورا۔ منادی۔ (پیٹنا۔ پٹنا۔ پھیرنا۔ پھرنا کے ساتھ)

ڈُونگا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر ۱ کسی ظرف سے پانی نکالنے کا ڈنڈی دار برتن ۲ وہ برتن جس میں شوربا وغیرہ دسترخوان پر چلتے ہیں۔ ایک خاص قسم کی رکابی ۳ ایک قسم کی چھوٹی کشتی۔ ڈونگی۔ (ھ) مونث ۱ ایک قسم کی چھوٹی ناؤ جو بڑی کشتی یا جہاز کے ساتھ بندھی رہتی ہے ۲ چھوٹا ڈونگا ڈونگیا (واؤ غیر ملفوظ) مونث۔ دیکھو ڈنگیا۔

ڈُونگر۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ اونچی زمین۔ پہاڑ۔ پہاڑی مُلک۔ ڈونگر بیل۔ (ھ) مذکر۔ ایک نہایت تلخ گھاس کے پھل کا نام جو گھوڑوں کو دی جاتی ہے۔

ڈویژن۔ (انگ۔ بکسر اوّل و دوم و سکون سوم معروف و فتح چارم) مذکر ۱ قسمت۔ حصہ۔ علاقہ ۲ فوج کا حصہ۔

ڈھابا۔ (ھ۔ مذکر ۱ جال ۲ پرچھتی ۳ ادلتی ۴ مرغوں کے بند کرنے کا ٹاپا۔ ڈھابلی۔ دیکھو ڈھابلی۔

ڈھا بیٹھنا۔ ڈھا ڈالنا۔ مسمار کر دینا۔ (بحر) اپنا ہو آپ قاتل مٹی میں جیتے جی مِل۔ ڈھا بیٹھ کعبۂ دل حج کا ثواب ہوگا۔ ڈھا دینا۔ منہدم کر دینا۔ (فقرہ) اِس سال کی بارش نے مکانات ڈھا دیئے ۲ برپا کرنا۔ جیسے آفت ڈھا دینا۔ قیامت ڈھا دینا۔

ڈھاپنا۔ (ھ) پوشیدہ کرنا کسی چیز سے۔ پوشش ڈال دینا کسی چیز پر چھپانے کی نیت سے۔ (غالب) ڈھانپا کفن نے داغ عیوب برہنگی۔ میں ورنہ ہر لباس میں ننگِ وجود تھا۔ دیکھو ڈھانپنا۔

ڈھاٹا۔ (ھ) مذکر ۱ کپڑے کی پٹی جسے مُنہ کے گرداگرد باندھکر ڈاڑھی چڑھاتے ہیں ۲ وہ کپڑا جس سے مُردے کا مُنھ باندھ دیتے ہیں۔

ڈھارس

ڈھاٹی۔ (ھ) مونث۔ وہ کپڑا جو گھوڑے کے منھ میں لگام کی جگہ دیتے ہیں (چڑھانا۔ لگانا۔ دینا کے ساتھ)

ڈھارس۔ (ھ۔ بروزن سارس) مونث۔ سہارا۔ ہمّت۔ استقلال آسرا۔ مدد کا۔ (بندھنا۔ ہونا۔ دلانا۔ دینا کے ساتھ)

ڈھاڑی۔ (ھ) مذکر۔ ڈوم۔ میراثی۔

ڈھاک۔ (ھ) مذکر۔ ایک درخت کا نام۔ ڈھاک کے تین پات۔ مثل۔ مفلس نادار کی نسبت بولتے ہیں۔ ۲ اُس شخص کی نسبت بھی بولتے ہیں جو اپنی ضد اور ہٹ کا پورا۔ اپنی بات پر اڑا رہے۔ دلیلوں سے قائل نہو۔

ڈھاکا۔ مشہور شہر کا نام۔ یہاں کی ململ اور جامدانی مشہور ہے۔ ڈھاکا باٹن۔ مونث۔ ایک قسم کا ڈھاکے کا بنا ہوا کپڑا۔

ڈھال۔ (ھ) ۱۔ مونث۔ سپر۔ (اسیر) سیاہ بخت کو ہوتا نہیں فروغ نصیب۔ وہ چاند چاند نہیں ہے جو ڈھال رکھتی ہے۔ ۲۔ مذکر۔ نشیب۔ پستی۔ (منیر) ڈھال کیا ہر طرف اِس گھر کی ہے انگنائی کا۔ ۳۔ صفت۔ ڈھالو (تیکھا) تیغ ضرجو ہو نو سپر بشغر وتی۔ پانی کا ٹھ نہیں ہے جدھر صحن ڈھال ہے۔ ڈھال کا پھول۔ دیکھو پھول۔ ڈھال کا پھول سونگھنا۔ (کنایۃً) مارا جانا (جانثار) آرزو بندی کی خالق سے ہے اکدن میری سوت۔ کھائے پھل تلوار کا اور پھول سونگھے ڈھال کا۔ ڈھالنا۔ (ھ) ۱۔ دھات کو پگھلا کر سانچے میں اُلنا سانچے میں بنانا۔ ۲ (لکھنؤ) فرخت کرنا۔ (شاد) رندان جو دیکھنے دو دل بیچے ڈالتے ہیں۔ لوکوڑیوں کے مولوں یہ مال ڈھلتے ہیں۔ ۳ کسی پر طنز کرنا۔ (جراُت) وقت اظہار وفا محفل میں اُس کی جس سے آنکھ۔ مل گئی تو بس وہ سب باتیں اُسی پر ڈھالنا۔ ۴ عاید کرنا۔ (داغ) میں نے اُن پر ڈھال دی جب بیوفا مجھکو کہا۔ اِک مزہ ہے اس محل پر بات ڈہرانے میں بھی۔ ڈھالوا (لکھنؤ) صفت۔ ایک طرف کو نشیب اور پستی رکھنے والا۔ سلامی ڈھالو۔ صفت۔ ڈھالواں۔ ڈھال ہونا۔ پناہ ہونا۔ (صبا) آسماں نے مجھے محروم

ڈھائی

شہادت رکھا۔ تیغ قاتل کے لئے بخت سیہ ڈھال ہوا۔

ڈھانا۔ (ھ) ۱۔ گرانا۔ منہدم کرنا۔ ۲ برباد کرنا۔ مٹانا جیسے غرور ڈھانا۔ ۳ برپا کرنا۔ جیسے آفت ڈھانا۔ قیامت ڈھانا۔ ارشک نے نفس اللغہ میں لکھا ہے ڈھاہنا۔ ریزانیدن۔ واطلاق ایں لغت بر دیوار و مکان کنند و بدون ہائے دوم غلط ست۔ اُنکے شعر سے بھی اِس کی تصدیق ہوتی ہے۔ ڈھاہ دے اسکو وصل جب چاہے۔ خاک محکم نہیں بنائے فراق۔ لیکن اب ڈھانا ہی مستعمل ہے۔ (اوج) فوج کے بیچ میں پونہچی تو وہ کیونکر نکلی۔ ڈھا کے دیوار صف لشکر خود سر نکلی۔

ڈھانپنا۔ (ھ) متعدی۔ ڈھانکنا۔ چھپانا۔ غم کے محل پر ڈھانپنا فصیح ہے فرق کے لئے دیکھو ڈھانکنا۔

ڈھانچ۔ ڈھانچا۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ ۱ بغیر بنا پلنگ۔ بے بنی کرسی۔ ۲ خاکا۔ قالب

ڈھانڈا۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ (گنوار) بوڑھا بیل۔

ڈھانڈنا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ جوان کبوتر۔

ڈھانک دینا۔ چھپا دینا۔ بند کر دینا۔ ڈھانک لینا۔ بند کر لینا۔ جیسے آنچل سے مُنھ ڈھاک لو۔ ڈھانکنا۔ (ھ) متعدی۔ کسی چیز کے بند کرنے کے لئے اُسپر کوئی دوسری چیز رکھدینا۔ پوشش ڈالنا۔ (فقرہ) پتیلی پر سرپوش ڈھانکو۔ ۲ اوڑھنا۔ جیسے سر ڈھانکو۔ ۳ چھپانا۔ (فقرہ) اب حال کھل گیا عیب ڈھانکنے سے کیا فائدہ۔ ڈھانپنا۔ غم کے لئے مخصوص ہے اور ڈھانکنا چھپانے کے لئے۔

ڈھائی۔ (ھ۔ ہندی میں معنی ۲ میں دائی ہے) ۱۔ اڑھائی ۲۔ مونث (لکھنؤ بچوں کا کھیل) وہ جگہ جہاں کھیلنے والوں میں سے ایک بچہ آنکھیں بند کر کے کھڑا ہوتا ہے۔ اور لڑکے اِس جگہ کو چھُو کر بھاگتے ہیں اور جو آنکھیں بند کئے کھڑا ہوتا ہے وہ پکڑنے دوڑتا ہے جس کو پکڑ لیتا ہے وہ اسی طرح

آنکھیں بند کرکے کھڑا ہوتا ہے۔ ڈھائی پیڑ بکائن کے میاں بلغ میں۔ مثل۔ ادنیٰ حالت پر بلند مرتبہ کی خواہش کرنا کی جگہ۔ ڈھائی چلّو لہو پی جاؤں۔ (عو) حالت غضب میں کہتی ہیں۔ ڈھائی چھو لینا۔ (عو) (کنایۃً) عجلت کے ساتھ نتیجہ پر پہنچ جانا۔ جلدی سے کوئی کام کرنا بیدلی کے ساتھ۔ اِس جگہ ڈھیّا بھی مستعمل ہے۔ ڈھائی دن کی بادشاہت کرنا! نوشہ بننا! چند روزہ حکومت کرنا۔ ڈھائی گھڑی کی موت آئے۔ (عو) بددعا۔ اچانک موت آئے۔ ڈھائی گھڑی کی آنا۔ (عو) جھٹ پٹ مرجانا کی جگہ۔ ڈھائی چھونا (کنایۃً) آتے ہی چلا جانا۔ (فقرہ) تم کیا ڈھائی چھونے آئے تھے جو ذرا بھی نہیں ٹھہرے۔

ڈھائیں۔ (ھ) مونث۔ (عم) چند لکڑیوں کا ٹھاٹھر جس پر بیل چڑھاتے ہیں۔

ڈھب۔ (ھ۔ بروزنِ سَبب) مذکر۔ ڈھنگ۔ طور۔ طریقہ۔ روش۔ اسلوب (فقرہ) تم کو حکومت کا ڈھب نہیں آتا! لپکا۔ عادت۔ ۳ پسند۔ (امیر) ساقی نے مجھے آنکھ دکھا کر یہ کہی بات۔ دو جام مرے پاس ہیں یہ آپ کے ڈھب کے۔ ڈھب بننا۔ موقع ہاتھ آنا۔ (منیر) چپکے چپکے ہونٹوں کے بوسہ کا کوئی ڈھب بنے۔ مہر خاموشی کا نگ تیرا عقیق لب بنے۔ ڈھب پر چڑھانا۔ ڈھب پر لگانا۔ دَم میں لانا۔ قابو میں لانا۔ ڈھب پر چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ (ذوق) عشق کے ڈھب پہ نہ کوئی بجز انسان چڑھا۔ ڈھب ڈالنا! عادت ڈالنا! موقع نکالنا۔ ڈھب ڈھب قلیہ۔ ڈھب ڈھب شوربا صفت۔ پتلا رقیق۔ پتلا اور بہت سے شوربے کا بدمزہ سالن۔ ڈھب سے۔ مناسب طریقہ سے۔ (داغ) مئے تو حلال ہے جو پئے ڈھب سے بادہ نوش۔ میں توبہ کرکے اور پشیمان ہو گیا۔ ڈھب گڈھب۔ جا بیجا۔ پرانی زبان ہے۔ سہ ڈھب گڈھب اسکو لگا نی تیغ ہر دم مصحفی۔ اس میں سرِ مقتول کا تن سے جدا ہویا نہ ہو۔ ڈھب کی چیز پسند کے قابل۔ (آبحیات) میں نے کہا کہ کوئی ڈھب کی چیز ہو تو لے لیں۔ ڈھب لگ جانا (دہلی) موقع مل جانا۔ (مراۃ العروس) اسی طرح کبھی نہ کبھی ڈھب لگ جائیگا۔

ڈھبڈبانا۔ (لکھنؤ) پیرنے میں ہاتھ پاؤں مارنا۔ (صبا) پیرے کوئی خاک بحرِ غم میں۔ آخر میں ڈوبا مَیں ڈھبڈبا کر۔

ڈھبری۔ (ھ۔ بالکسر بروزن شبری) مونث۔ پیچ کے اوپر کا لوہا۔ جسے لگا کر کس دیتے ہیں۔

ڈھبّس۔ (لکھنؤ) صفت۔ بدقطع جانور۔ دیوناگری میں ڈھبوس موٹا۔ بھدّا۔

ڈھبلی۔ (لکھنؤ) مونث۔ لوہے کا سوراخ دار ٹکڑا جو اس غرض سے جڑ کے نیچے لگا دیتے ہیں کہ جڑ نہ بڑھے۔

ڈھپ۔ (ھ) مذکر۔ دف۔ ڈھپالی۔ (ھ۔ بروزن دفالی) ڈفالی۔

ڈھپڑ پانا۔ ڈھول پر ہاتھ مارنا۔

ڈھپنا۔ (ھ) (عم) ! ڈھکنا۔ چھپانا ! مذکر۔ ڈھکّن

ڈھپو۔ (ھ) صفت۔ بڑا اور موٹا۔

ڈھٹ۔ (ھ۔ بالفتح) (عو) ! اکڑا۔ مضبوط ! (لکھنؤ) سنگین کپڑا۔

ڈھٹائی۔ (ھ۔ بروزنِ تپائی) مونث۔ بے شرمی۔ بیحیائی۔ شوخی۔

ڈھٹ بندی۔ مونث۔ نظر بندی۔

ڈھٹینگڑا! ڈھٹینگڑ۔ (ھ) (عو) موٹا تازہ آدمی۔ مسنڈا۔

ڈھچر۔ (بروزنِ اثر) مذکر! ڈھانچ ! کسی چیز کی درستی کا سامان۔ (پھیلانا۔ ڈالنا کے ساتھ)

ڈھڈّو۔ (ھ) مونث ! بڑھیا عورت ! ایک قسم کی چڑیا ! بے شرم عورت

ڈھڈھہ۔ (ھ) (مذکر) لکھنؤ۔ جانوروں کے دُم کے پر نکلنے کی جگہ۔

ڈُہڈہا۔ (ھ) صفت ! تروتازہ۔ شاداب۔ سرسبز۔ (میر حسن) لگے ملنے اُس گلبدن کا بدن۔ ہوا ڈُہڈہا آب سے وہ چمن ! شوخ رنگ۔ ڈُہڈہانا (ھ) ہرا ہونا۔ سرسبز ہونا۔ بیشتر زرد منظر کیلئے ڈُہڈہانا سبزہ زار کے لئے لہلہانا اور سُرخ کے لئے چہچہانا مستعمل ہے۔

ڈھڈی۔ (ھ) مونث۔ ۱ مقعد کے اوپر کی ہڈی۔ ۲ (عم) ایک قسم کا حقہ

ڈھر۔ (ھ۔ بروزن سحر) مذکر۔ ۱ برساتی پانی کا تالاب۔ ۲ نشیبی زمین۔ ۳ جہاز یا کشتی کا پیندا۔ ۴ کسم کا وہ زرد رنگ جو شہاب سے پیشتر نکلتا ہے۔

ڈھرا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ کشتی میں وہ جگہ جہاں تختوں کی درزوں سے آکر پانی جمع ہو۔

ڈھرّا۔ (ھ) مذکر۔ شارع عام۔ مجازاً روش قدیم۔ ڈھنگ۔ (رضا) شب وعدہ وہ جب آنے ہیں دشمن ساتھ لاتے ہیں۔ ہمارے دل دکھانے کا نیا ڈھرّا نکالا ہے۔ **ڈھرّا لگا ہونا**۔ عام راستہ بنا ہونا۔ (شاد) پوچھو نہ کوئے یار عدم کے مسافرو۔ ڈھرّا ہے سوئے گور غریباں لگا ہوا۔ **ڈھرّے پر چلا جانا**۔ خاص روش پر چلا جانا۔ **ڈھرّے پر لگا لینا**۔ راہ پر لانا۔ ٹھیک راستے پر لگا لینا۔

ڈھڑ۔ (ھ) مذکر۔ کوڑا۔ بٹّھا۔ (فقرہ) ڈھڑ پر اٹھا کر شے مارا۔

ڈھسنکی۔ (لکھنؤ) (عم) صفت۔ ۱ اہل۔ بیہودہ۔ ۲ سفلہ شخص۔

ڈھکا رہنا۔ چھپا رہنا۔ **ڈھکا ہونا**۔ چھپا ہونا۔

ڈھکانا۔ (ھ۔ بالفتح) ترسانا۔ کوئی چیز کسی کے سامنے کرکے ہٹانا۔ دینے کا نقصد ظاہر کرکے کسیکو کوئی چیز دکھانا پھر جب وہ لینے پر آمادہ ہو اسکو نہ دینا۔ (شعور) پلائی گر نہ ساقی نے مجھے مے۔ دکھا کر جام ڈھکایا تو ہوتا۔ **ڈھکنا**۔ (ھ) (دہلی) ۱ چھپانا۔ دہلی میں ڈھک لینا اور لکھنؤ میں ڈھانک لینا۔ ۲ مذکر۔ سرپوش۔ **ڈھکنی**۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا سرپوش۔

ڈھکوس۔ (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) تشنگی۔ **ڈھکوسنا**۔ (ھ) متعدی۔ بہت کھانا۔ (رضا) ہمسے کہتے ہیں غیر کیا کھائیں۔ غم تو سب آپ نے ڈھکوس لیا

ڈھکوسلا۔ (ھ) مذکر۔ بے قرینہ بات۔ چوچلا۔ مہمل بات۔ لغو کام۔ (رند) جب سنو اک ڈھکوسلا ہے نیا۔ ایسے غمزوں سے مجھکو نفرت ہے۔

ڈھکی۔ مونث۔ (لکھنؤ) شکار یا کسی اور کام کے لئے خمیدہ بیٹھنا تاکہ کوئی نہ دیکھے۔ **ڈھکی مارنا**۔ اس طرح چھپکر بیٹھنا کہ کوئی نہ دیکھے۔ بیشتر درندوں اور بلی کے واسطے بول چال میں ہے۔

ڈھکیل دینا۔ ڈھکیلنا۔ (ھ) (لکھنؤ) ۱ پیچھے سے ریلنا۔ (دہلی والے دھکیلنا کہتے ہیں)۔ ۲ کسی چیز کو اس کی جگہ سے ہٹانا (ناسخ) میرے ساغر کو نہ سختی سے ڈھکیل اے میفروش۔ شیشۂ دل ٹوٹ جاتا ہے ذراسی ٹھیس میں۔ ۳ دھکا دینا۔

ڈھگ۔ (ھ۔ بالکسر) (عم) نزدیک۔ قریب۔

ڈھگّا۔ (ھ) دیکھو ڈگّا۔

ڈھلان۔ (ھ) (دہلی) مذکر۔ ڈھال۔ میلان خاطر۔ لکھنؤ میں ڈھال ہے۔ **ڈھلاؤ کھنچاؤ**۔ اتار چڑھاؤ ستار یا کمان کا۔ **ڈھلائی۔ ڈھلوائی**۔ (ھ۔ بالفتح) ڈھلوانے کی اجرت۔ **ڈھلت**۔ (ھ) مونث۔ اس چیز کی ساخت جسکو سانچے میں ڈھالا ہو۔ **ڈھلتی پھرتی چھاؤں**۔ مونث۔ اس حالت کی نسبت کہتے ہیں جو یکساں نہ ہے یا ایک سے دوسرے کو منتقل ہوتی ہے جیسے دولت ڈھلتی پھرتی چھاؤں ہے۔ **ڈھلتی چھاؤں**۔ (کنایۃً) ہر لحظہ زائل ہونیوالی چیز۔ مثال کے لئے دیکھو چار دن کی چاندنی۔

ڈھلانا۔ (ھ) عم۔ ڈھلوانا۔ **ڈھلائی۔ ڈھلوائی**۔ مونث۔ ڈھلوانے کی اجرت۔

ڈھلا ہوا۔ ۱ اس مضمون لطیف یا شعر کی صفت میں کہتے ہیں جو بیساختہ اور اس میں آورد نہو (آتش) کمال شہرۂ حسن حبیب سنتا ہوں۔ ڈھلا ہوا کوئی مضمون آبدار نہو۔ ۲ پلپلا۔ جیسے ڈھلا ہوا آم۔ ۳ سانچے میں ڈھلا ہوا۔

ڈھلر۔ (ھ۔ بروزن کمر) صفت۔ ڈھیلا ڈھالا۔

ڈھلکا۔ (ھ) مذکر۔ آنکھوں سے پانی بہنے کی بیماری۔ (شاد) اے چشم تر اک پل نہ تھمے اشک کا ڈھلکا۔ مرنے کے قریب بھی آنکھوں سے

پانی جاری ہوتا ہے۔ (رشک) موت کا ڈھلکا لگا مجھکو وہ سمجھا گریہ ناک
ابر مُردہ پر گمانِ ابر تر ہونے لگا۔ ڈھلکا لگنا۔ آنکھ سے پانی جاری رہنا۔
ڈھلکانا۔ (ھ۔ بالفتح) ۱۔ بہانا۔ (فقرہ) تم نے پانی ڈھلکا دیا۔ ۲۔ (بالضم) لُڑکانا۔ (فقرہ) پیسہ ڈھلکا کے لے آؤ۔

ڈھل کمرا۔ (لکھنؤ) صفت مذکر۔ نامرد۔ عِنّین۔

ڈھلکنا۔ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) ۱۔ بہنا۔ ٹپکنا۔ دیکھو آنسو ڈھلکنا۔ ۲۔ نیچے سرک آنا۔ (رنگین) پونچی پچک کمر کو دری لوگو دوڑیو۔ کرتی تلک جو سر سے مرے ڈھلکی اوڑھنی۔ ۳۔ (بالضم و فتح سوم) کسی گول چیز کا غلطاں ہونا۔ لُڑکنا۔ غلطاں ہونا۔ جُھک جانا۔ مائل ہونا۔ (فقرہ) تمہارا کیا اعتبار ہے کبھی اِدھر ڈھلکتے ہو کبھی اُدھر۔ ڈھلکی۔ عم۔ دیکھو ڈھولکی۔

ڈِھلملانا۔ (ھ) لڑکھڑانا۔ جنبش کرنا۔ مذبذب ہونا۔ ڈِھلمُل یقین۔ (بالکسر و کسر سوم و نیز ضم سوم) صفت۔ مذبذب۔ ضعیف الاعتقاد۔ متلوّن المزاج۔

ڈُھلنا۔ (ھ۔ بالضم) ۱۔ ڈھویا جانا۔ جیسے سب اسباب ڈُھل گیا۔ اب کوئی چیز جانے کو باقی نہیں ہے۔ ۲۔ مائل ہونا۔ کسی طرف جُھکنا۔ (فقرہ) جج کی رائے میری طرف ڈھلتی ہے (شاد) جان کو موت نے دل جذبِ چمن نے کھینچا۔ عاقبت گردنِ بلبل گئی ڈُھل بر سر گل۔ گُل جُل قافیہ ہیں۔ ۳۔ (کنایۃً) کسی کا کسی کی طرف متوجہ ہو جانا۔ (حالی) نہیں کام کا تم کو انداز ہرگز۔ جدھر ڈھل گئے ہو رہے بس اُدھر کے۔

ڈَھلنا۔ (ھ۔ بالفتح) ۱۔ سانچے میں ڈھلنا سہ یہ اشک سیپ کے ڈھانچے میں گہر ڈھل جاتے۔ ۲۔ گزر جانا۔ جیسے دوپہر ڈھل گئی۔ ۳۔ پلپلے ہونا۔ گل جانا۔ جیسے آم ڈھل گئے۔ ۴۔ بہنا۔ رواں ہونا۔ (جلال) مدتوں ضبط نے اشک آنکھ سے ڈھلنے نہ دیا۔ ۵۔ گھٹنا۔ زوال ہونا۔ اُترنا۔ (بحر) جوبن سے اُن کے چاند سے رُخسار ڈھل چلے۔ (جلال) چمکایا تم کو حُسن نے ہم غم سے ڈھل گئے۔ تم بھی کچھ اور ہو گئے ہم بھی بدل گئے۔ (جرأت) ہجر کا دن کیا قیامت ہے کہ ڈھلتا ہی نہیں۔ ۶۔ ایامِ جوانی یا حُسن و جمال کا زوال پزیر ہونا۔ جیسے جوانی کا ڈھل جانا۔ ۷۔ لٹک پڑنا۔ تنا ہوا نہ رہنا۔ جیسے چھاتیاں ڈھلنا۔ ۸۔ مضمون یا شعر کا بے ساختگی سے نظم ہو جانا۔ (آتش) لعلِ لب کے جب سے مضمون ڈھل گئے فکرِ اسکی ہے۔ اِن نگینوں کو تراشا جس نے وہ حکاک تھا۔ ۹۔ شراب کا گلاس میں ڈالا جانا۔ شراب یا تاڑی کا پیا جانا۔ (جلال) یہاں اشک ڈھلتے رہے رات بھر۔ برانڈی وہاں روز ڈھلتی رہی۔ ۱۰۔ نیچے کی طرف سرک جانا۔ (جلیل) ڈھل کے شانے سے ڈوپٹا جو رکا سینے پر۔ بولے وہ مجھ سے کہ گرتے کو سنبھلتے دیکھا۔ ۱۱۔ ختم کے قریب آنا۔ زوال پہ آنا دن یا رات کا۔ دیکھو دن ڈھلنا۔ رات ڈھلنا۔ ۱۲۔ بن سے اُتر جانا۔ (فقرہ) تم بہت جلد ڈھل گئے۔

ڈھلوال۔ (ھ۔ بالفتح) صفت۔ پھسلنے والا۔ سلامی۔ ترچھا۔
ڈھلوانا۔ (ھ۔ بالفتح) سانچے میں بنوانا۔

ڈُھلوانا۔ (ھ۔ بالضم) اسباب اُٹھوانا۔ بوجھ ایک جگہ سے دوسری جگہ لوا جانا۔

ڈِھلوانسی (لکھنؤ) مونث۔ فلاخن

ڈَھلیّا۔ (ھ) (عو) صفت۔ ڈھالنے والا۔

ڈھلیت۔ (ھ۔ بفتح اول و سوم و سکون چارم مجہول) مذکر۔ ۱۔ ڈھال باندھنے والا۔ وہ شخص جو سلاح بند ہو۔ ۲۔ سانچے میں ڈھالنے والا۔ ۳۔ گاؤں کا چوکیدار۔

ڈھمڈمی۔ (لکھنؤ) مونث۔ خنجری۔ ڈفلی۔

ڈھمک۔ (لکھنؤ۔ بروزن فلک) اَمک کے ساتھ اَمک ڈھمک بمعنی اغیرہ۔ دغیرہ۔ ڈھمکا۔ فلانا۔ دیکھو امکا ڈھمکا۔

ڈہنا۔ ڈھہ جانا۔ (ھ) ۱۔ منہدم ہونا۔ (شاد) ہزاروں قصرِ تن ٹیلے ہوئے تکیوں میں ڈھہ ڈھہ کر۔ ۲۔ غرور جاتا رہنا۔ دعویٰ باطل ہو جانا۔

(شاد) نہ آسماں ناز قوت نہ کر۔ یہاں سام کا زور بل ڈھ گیا۔ (بحر) اک دن ڈھے جائیگا تیرا غرور اے باغباں۔ جڑ سے گل بوٹے اکھڑ جائینگے بے بنیاد ہیں۔

ڈھنڈار۔ ڈھنڈھار۔ (ھ) (عو) بہت بڑا اور ڈراؤنا گھر۔ غیر آباد مکان۔

ڈھنڈنا۔ (ھ۔ بالضم) عم۔ تلاش ہونا۔ ڈھنڈوانا۔ تلاش کرانا۔

ڈھنڈیا۔ (ھ) (عو) مونث۔ تلاش جستجو۔ (مچنا۔ پڑنا کے ساتھ) (مصنات) تکیوں کے غلاف اور پلنگوں کی چادروں کی ڈھنڈیا پڑی۔

ڈھنڈورا۔ (ھ۔ بالفتح) ۱۔ ڈہل منادی کا جو حکم حاکم سے کسی امر کے اعلان کے واسطے بجاتے ہیں تاکہ ہر شخص اس امر سے آگاہ ہو جائے (بحر) پاؤں سے راز کھلا بادہ پیمائی کا۔ جو پھپھولا تھا ڈھنڈورا ہوا رسوائی کا ۲۔ منادی۔ اعلان۔ تشہیر۔ ڈھنڈورا پٹنا۔ ڈھنڈورا پٹ جانا۔ لازم۔

ڈھنڈورا پیٹنا۔ ۱۔ منادی کا ڈہل بجانا۔ ۲۔ (کنایۃً) کسی امر کا اعلان کرنا جابجا کہتے پھرنا۔ (شوق قدوائی) ارے کوئی یہ ہونٹ کبو کر سئے۔ ڈھنڈورا نہ پیٹو خدا کے لئے۔ ڈھنڈورا پھرنا۔ منادی ہونا۔ (سحر) سلامی کی توپیں چلیں چار سُو۔ ڈھنڈورا پھرا شہر میں کو بکو۔ ڈھنڈورا شہر میں لڑکا بغل میں۔ مثل۔ جب کوئی چیز پاس ہو اور دور ڈھونڈھیں۔ (بنات النعش) شاہ زمانی بیگم بولی اوئی بوا تمھاری بھی وہی کہاوت ہوئی ڈھنڈورا الخ خود تمھارے محلہ میں مولوی محمد فاضل کی چھوٹی بہو لاکھ استانیوں کی ایک استانی ہے۔ ڈھنڈورچی ڈھنڈوریا صفت۔ منادی کرنیوالا۔

ڈھنکنا۔ (ھ۔ نون غنہ) بند ہونا۔ (فقرہ) سب برتن ڈھنکے ہیں۔

ڈھنگ۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر ۱۔ روش۔ طریقہ ۲۔ چال چلن۔ ردیہ ۳۔ طرز۔ قطع۔ وضع۔ انداز ۴۔ سیرت۔ عادت ۵۔ ہنر۔ سلیقہ۔ ڈھنگ اڑانا انداز کی نقل کرنا۔ سیکھنا۔ (جانصاحب) اڑائے تم نے ہیں کیونکر شفق کے پیارے ڈھنگ۔ ڈھنگ ڈالنا۔ بنیاد ڈالنا۔ کسی کام کی ابتدا کرنا۔ ڈھنگ سیکھنا کسی کی روش اختیار کرنا۔ ڈھنگ نکالنا۔ طرز نکالنا۔ (ناسخ) تم چھپر کھٹ میں ہم جنازے پر۔ کیا نکالا ہے ڈھنگ سونیکا۔

ڈھنگڑا۔ (لکھنؤ۔ عو) صفت۔ جوان۔ قوی بازو۔

ڈھو۔ (ھ۔ بالضم۔ وسکون واؤ معروف) صفت۔ تنومند۔ قوی۔ (فقرہ) رستم بڑا ڈھو جوان تھا ۲۔ مذکر۔ لڑکوں کا ایک کھیل جس کو کبڈی کہتے ہیں۔

ڈھوا۔ (ھ) لکھنؤ۔ دیکھو ڈھویا۔

ڈھوانا۔ (ھ۔ بفتح اول) ڈھانا کا متعدی المتعدی۔

ڈھوائی۔ (ھ۔ مونث۔ بضم اول) ڈھونیکی اجرت۔

ڈھوبرا۔ (ھ۔ بالضم) مذکر۔ (عو) ۱۔ مٹی کا پرانا برتن ٹھیکرا ۲۔ (کنایۃً) پرانا کچا گھر۔

ڈھوڈا۔ (ھ) (عو) دہلی۔ ڈھانچ۔ قالب ۲۔ دکھاوا۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ۔ (رویائے صادقہ) نہیں معلوم کس وقت بلاوا آ دے اور یہ سارا ڈھوڈا دھرا کا دھرا رہ جائے۔ ڈھوڈا بنائے رکھنا۔ اپنی قدیمی حالت یا عزت بنائے رکھنا۔

ڈھور۔ (ھ۔ بالضم) مذکر۔ (ہندو) مویشی۔

ڈھوسر۔ (ھ) مذکر۔ بنیوں کی ایک قوم۔

ڈھوکا۔ (ھ) ۔ مذکر۔ کنڈوں کی گنتی پانچ پانچ کرکے کرتے ہیں۔ ہر ایک پانچ کنڈوں کے مجموعے کو ڈھوکا کہتے ہیں۔

ڈھوکنا۔ (ھ) اس طرح چھپکر شکار کرنا کہ شکار کا جانور نہ دیکھے۔

ڈھول۔ (ھ) مذکر۔ طبل۔ (برق) ایسے کبھی نہ ہونگے فرشتے بھی نوکر۔ حوروں کے شور ڈھول سمجھتے ہیں دور کے۔ (بجانا کے ساتھ) ڈھول بجانا۔ (کنایۃً) شہرت دینا۔ ڈھول ڈھمکا۔ مذکر۔ (دہلی)

دھوم دھڑکا۔ باجا گاجا۔ (ایامی) نہ باجا نہ گاجا نہ ڈھول نہ ڈھمکا۔ (لکھنؤ۔ دوسرا دال فارسی ہے) بہت سامان۔ بہت اسباب۔ (بعض اطراف جنوب میں یہ دستور ہے کہ بسبب پانی دور ہونے کے جب ڈول کنوئیں سے باہر آتا ہے تو ڈھول بجاتے ہیں تاکہ ڈول کھینچنے والے کو معلوم ہو جائے کہ اب ڈول کنوئیں سے باہر آگیا) پانی جو اس طرح کنوئیں سے نکلے۔ ڈھول کے اندر پول مثل۔ ظاہری نمائش بہت اور اصلیت کچھ نہیں۔

ڈھولا۔ (ھ) مذکر۔ وہ نشان جو کھیتوں اور زمین کی سرحد جتانے کے واسطے بنا دیتے ہیں۔ (لکھنؤ) قالب طاق اور گنبد کا۔ (لکھنؤ۔ عو) بیوقوف۔ احمق۔ ڈھولا بندی۔ مونث (عم) حدبندی

ڈھولک۔ ڈھولکی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا ڈھول۔ ڈھولکیا۔ (واو غیر ملفوظ) صفت۔ ڈھول بجانیوالا۔

ڈھولنا۔ (ھ) مذکر۔ گول اور لمبا سونے چاندی کا زیور جسکی صورت ڈھول سے مشابہ ہوتی ہے۔ عورتیں ریشم کے تاروں سے گندھوا کر گلے میں پہنتی ہیں۔ چھوٹی تقطیع کا قرآن بھی ڈھولنے میں رکھتے ہیں۔ (شوق) دیدے پھوٹیں گے ایسی باتوں پہ۔ ہر گھڑی ڈھولنا ہے ہاتھوں پر۔

ڈھولی۔ (ھ) مونث۔ دو سو پانوں کا مٹھا۔

ڈھونا۔ (ھ) بوجھ اٹھانا۔ بوجھ کا ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانا۔ سر پر یا چوپائے پر یا گاڑی ٹھیلے پر لاد کر۔ (عو) اٹھا لیجانا۔ چوری سے لیجانا۔

ڈھونچا۔ (ھ) مذکر۔ ساڑھے چار کا پہاڑا۔

ڈھونڈ۔ (ھ۔ واو مجہول۔ نون غنہ) صفت۔ خراب خستہ ضعیف کمزور۔ جیسے بوڑھا ڈھونڈ۔ پرانے مکان کی نسبت بھی بولتے ہیں۔

ڈھونڈ۔ (ھ۔ واو معروف۔ نون غنہ) مونث۔ تلاش۔ ڈھونڈ پھرنا۔ تلاش کر کے ناکام پھرنا۔ (ناسخ) چمن دہر کو ہم ڈھونڈ پھرے مثل نسیم۔ غیر جام مے گلگوں گل بیکار نہیں۔ ڈھونڈ ڈھانڈ۔ (ھ) مونث سراغ۔ کھوج۔ تلاش۔ ڈھونڈ ڈھانڈ کے۔ تلاش کر کے۔ سراغ لگا کے (انشا) محبوب اسے کہا تو مرقع سے ڈھونڈ ڈھانڈ۔ دی آپ نے مجھے میاں محبوب کی شبیہ۔ ڈھونڈ مارنا۔ بہت تلاش کرنا۔ (فقرہ) ساری کوٹھری ڈھونڈ ماری کس کا کہیں پتا نہ چلا۔ ڈھونڈنا۔ ڈھونڈھنا۔ (ھ) سراغ لگانا۔ تلاش کرنا۔ کھوج لگانا۔ ڈھونڈ نکالنا۔ سراغ لگا لینا۔ (فقرہ) آخر تمہارا شعر میں نے ڈھونڈ نکالا۔ ڈھونڈے نہ پانا۔ باوصف تلاش کے نہ پانا۔ (آتش) گم ہونگے ایسے ڈھونڈھے بھی پائے نہ جائینگے۔ کھو دیگی ہم کو فکر تمہارے سراغ کی۔

ڈھونگ۔ (ھ۔ واو مجہول۔ نون غنہ۔ عو) مذکر۔ فریب۔ دغا۔ مصنوعی باتیں۔ (فقرہ) کیسا جن اور کیسا آسیب یہ مکاروں کے ڈھونگ ہیں۔ ڈھونگ باندھنا۔ (دہلی) ظاہری عزت یا ٹیپ ٹاپ بنانا۔

ڈھویا۔ (ہندی میں ڈھوآ) مذکر۔ (عو) پھول یا ترکاری یا فصلی میوے کی ڈالی جو تقریب میں اہل حرفہ پیش کرتے ہیں۔

ڈھوئی۔ مونث (لکھنؤ) اینٹوں کا بوجھ جو ایک بار لیجا سکیں۔ بیشتر ان اینٹوں کے بوجھ کو کہتے ہیں جو گدھے پر لیجاتے ہیں۔ ڈھوئی والا۔ وہ شخص جو اینٹیں گدھوں پر لاد کر کہیں پہنچاتا ہے۔

ڈھہنا۔ (ھ) (لکھنؤ) دیوار و مکان کا گرنا۔ نفس اللغہ میں شک نے لکھا ہے کہ ازیں فعل ثبوت ہائے دوم شدہ۔ دیکھو ڈھانا۔

ڈھئی۔ (ھ) مونث۔ ایک جگہ جم جانا۔ کسی جگہ بیٹھ کر پھر وہاں سے نہ اٹھنا۔ بعض کے نزدیک اس لفظ میں ہمزہ کی جگہ ہائے ہوز ہے (فقرہ) یہاں ڈھئی نہ دو۔ ڈھئی دینا۔ (عو) جمکر بیٹھنا۔ (آتش) گئی ہے دیر سے اب تک نہیں پھری شاید۔ در قبول پہ جا کر ڈھئی دعا نے دی۔

ڈِھی

ڈِھی۔ (ھ) ۱۔ دریا کا اونچا کنارا ۲۔ ڈھیر جو پرانے مکانات کے گرنے سے ہو جاتا ہے۔

ڈھیّا۔ (ھ) مذکر ۱۔ اڑھائی سیر کا بانٹ ۲۔ ایک قسم کا لڑکوں کا کھیل (دہلی میں مونث ہے) دیکھو ڈھائی۔

ڈھے پڑنا۔ گر پڑنا۔ زبردستی اتر پڑنا۔ رہ پڑنا۔ ڈھے پڑو۔ (لکھنؤ) بیغیرتی سے رہ پڑنے والا۔ بیحیا۔ بیغیرت۔ (سحر) تم کو نہیں ہے رنج تو ہم کو بھی غم نہیں۔ وہ ڈھے پڑو ہیں اور کوئی اُن میں ہم نہیں۔ ڈھے جانا۔ منہدم ہو جانا عمارت کا۔ (آتش) رعشۂ پیری تھا تن کو گریۂ طفلی سے قہر۔ زلزلے سے ڈھے گیا بچکر یہ گھر سیلاب سے۔

ڈِھیٹ۔ ڈِھیٹھ۔ (ھ۔ بروزن بیٹ۔ ویٹھ) صفت ۱۔ بیباک۔ بے شرم۔ بیحیا۔ سرکش جو کسی کا کہا نہ مانے۔ خیرہ۔

ڈِھیر۔ (ھ) مذکر ۱۔ انبار۔ اٹالا۔ (ناسخ) ڈھیر جو ہے مری ٹوٹی ہوئی زنجیروں کا ۲۔ (عو) صفت۔ بکثرت۔ بافراط ۳۔ (کنایۃً) قبر۔ فقیر کا مزار۔ (ناسخ) اُلفتِ ابرو میں کھینچا ہے یہ ماتھے پر الف۔ ڈھیر بھی ہو سرو کے سایہ میں مجھ آزاد کا ۴۔ تودہ۔ ڈھیر سا۔ (دہلی) صفت۔ بہت سا۔ ڈھیر کرنا۔ جمع کرنا ۲۔ (کنایۃً) مار ڈالنا ۳۔ خاک کا تودہ بنانا۔ ڈھیر لگا دینا۔ انبار کرنا۔ ڈھیر ہو جانا ۱۔ (کنایۃً) تھک جانا ۲۔ عمارت کا ٹوٹ پھوٹ کے گر پڑنا ۳۔ مر جانا۔ (اوج) جب خرمنِ ہستی پہ گری برق چمک کر۔ ناری مع رہوار ہوا ڈھیر زمیں پر ۴۔ انبار لگ جانا۔ ڈھیروں مال اڑانا۔ بیشمار دولت لٹانا ۲۔ بے شمار مال کا غبن کرنا۔

ڈِھیرا۔ (ھ) (لکھنؤ) صفت مذکر۔ جس کی آنکھ کج ہو اور ایک کو دو دیکھتا ہو۔ ڈھیرو دیدہ۔ مذکر۔ (عو) ڈھیری آنکھ۔ (جان صاحب) نرگس یہ ڈھیر او یدہ نشہ و بیٹھو کہیں۔ آنکھیں بگاڑ دیتا گوڑا نکال ہے۔

ڈِھیری۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا سا انبار کسی چیز کا۔ روپے غلے وغیرہ کے چھوٹے انبار کو کہتے ہیں۔ (رشک) میرے خطِ عمل زشت اس افراد سے ہیں۔ ڈھیریاں حشر میں ہوں تا بکمر کاغذ کی ۲۔ صفت مونث۔ دیکھو ڈھیرا۔

ڈِھیل

ڈِھیکلی۔ (ھ) (لکھنؤ) ۱۔ دیکھو ڈھینکلی۔ نمبر ۱ ۲۔ وہ لوہا جسپر غلہ کو کوٹتے ہیں ۳۔ وہ پیچ جس سے سوئیاں بناتے ہیں۔

ڈِھیل۔ (ھ) مونث ۱۔ دیر۔ وقفہ۔ (محشر) جان منتظر ہے آنکھوں میں دقتِ رحیل ہے۔ جلدی پہونچ کہ تیرے ہی آنے کی ڈھیل ہے۔ اب اس معنی میں قلیل الاستعمال ہے ۲۔ سستی۔ کاہلی۔ مہلت۔ فرصت (ناسخ) کھینچ رہا ہے وہ اگر کھنچ رہنے دو۔ اپنی جانب سے بھی اب تو ڈھیل ہے ۳۔ جھول ۴۔ پتنگ کی ڈور چھوڑنا تاکہ وہ زیادہ بڑھے۔ (پتنگ لڑانے میں ڈور چھوڑتے ہیں) ڈھیل دینا ۱۔ مہلت دینا ۲۔ کنکوے کو ڈور پلانا ۳۔ بے پروائی کرنا۔ ڈھیل کرنا۔ پہلو تہی کرنا۔ وقت گزارنا۔ (رشاد) مثلِ ناقوس جو دل شق بھی ہو وہ نالاں ہوں۔ کہ کبھی نالہ کشی سے میں کروں ڈھیل نہیں۔ ڈھیلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے ڈھیلی ۱۔ تنگ اور چست کا ضد ۲۔ نامرد۔ کم شہوت ۳۔ (کنایۃً) سست کاہل آدمی۔ ڈھیلا بنانا۔ کڑاپن دور کرنا۔ سیدھا بنانا۔ ڈھیلا پائنچا۔ مذکر۔ بڑے عرض کا پائنچا۔ ڈھیلا پائجامہ۔ مذکر۔ غرارے دار پیجامہ۔ ڈھیلا پڑجانا۔ ڈھیلا ہو جانا ۱۔ چست نہ رہنا۔ تنگ نہ رہنا ۲۔ نرم پڑ جانا۔ غصہ کم ہو جانا۔ کڑاپن نہ رہنا ۳۔ سست ہو جانا۔ کمزور ہو جانا ۴۔ نامرد ہو جانا۔ شہوت نہ رہنا۔ ڈھیلا پن۔ مذکر۔ فراخی۔ کشادگی۔ سستی۔ کاہلی۔ نامردی۔ ڈھیلا پیچ۔ مذکر ۱۔ سر کے بال ابرو کے اوپر گندھے ہوئے۔ (انشا) چوٹی وہ بلا قہر کہ جو ناگ کے جی لے۔ اُس پر یہ غضب اور چھٹے پیچ ہیں ڈھیلے ۲۔ گڈی کا پیچ جو بھوؤں پر پڑا ہو۔ ڈھیلا ڈھالا صفت مذکر۔ بہت ڈھیلا۔ جیسے ڈھیلا ڈھالا کرتا۔ ڈھیلا ڈھالا۔ کشادہ۔ تنگ اور چست کا ضد۔ ڈھیلا کرنا ۱۔ تنگی اور چستی دور کرنا ۲۔ سست کرنا۔ مضمحل کرنا

ڈھیلا

تا روپے کھیلئے) ادا کرنا۔ دینا۔ (فقرہ) میاں جاؤ پندرہ روپے ڈھیلے کرو
نہیں ساری شیخی کرکری ہوجائیگی۔ ڈھیلی۔ صفت مونث۔ ڈھیلی دینا
ڈھیلی ڈالنا۔ ڈھیلی چھوڑنا۔ (عم۔ عو) آزادی دینا مہلت۔ توجہ نہ کرنا۔ اس
جگہ ڈھیلی ڈوری چھوڑنا بھی مستعمل ہے۔

ڈھیلا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ مٹی کا بڑا ٹکڑا۔ (لگانا۔ لگنا۔ مارنا کے ساتھ)۔ ۲
آنکھ کی ہیئت مجموعی (محسن) صدقے اے طالع بیدار ترے سونے کے
ڈھیلے آنکھوں کے نہیں ڈھیلے ہیں یہ سونے کے۔ ۳ سونے چاندی یا گڑ وغیرہ کا
ڈلا۔ ڈھیلا پھینکنا۔ خفیہ طور پر آنے کا اشارہ کرنا۔ (جان صاحب)
نہ ڈھیلا پھینکا نہ کھنکار سے چپ چلے آئے۔ کسی کے گھر میں کوئی بےخبر نہیں آتا
۲ کبھی چور بھی آزمایش کے واسطے کہ کوئی جاگتا ہے یا نہیں ڈھیلا پھینکتے
ہیں۔ ڈھیلے پتھرانا۔ آنکھوں کے دیدوں کا بےحس و حرکت ہوجانا۔ روشنی
جاتی رہنا۔ (سحر) پتلیاں آنکھوں کی بجائے مس گی بت اسے حق ہیں۔ ایک
دن ڈھیلے نظر آئیں گے پتھرائے ہوئے۔ ڈھیلا چلانا (یا ڈھیلے چلانا)۔
ڈھیلوں سے مارنا۔ ڈھیلا چلنا۔ ڈھیلے چلنا۔ لازم۔ (بحر) باغ عالم میں
نہیں بے ثمروں کو کھٹکا۔ ڈھیلے چلتے ہیں انہیں پر جو بھلا کرتے ہیں۔ ڈھیلا لینا
(ڈھیلے لینا) استنجے کے لئے ڈھیلا لینا۔ ڈھیلے لگانا۔ ڈھیلے مارنا۔ (آتش)
سودائی جا کر تری چشم سیاہ کا۔ ڈھیلے مجھے لگاتے ہیں دیدے غزال کے۔
ڈھیلوں سے مقدر پھوڑنا۔ بدقسمتی کا کنایہ ہے (رشک) اب الفت بتان
لگی ہے خمیر میں۔ ڈھیلوں سے پھوڑنے کو مقدر بنا گئے۔

ڈھیم۔ (ہ۔ یائے مجہول) مذکر۔ بڑے بڑے ڈھیلوں کو اردو میں
ڈھیم کہتے ہیں۔

ڈھینا۔ (ہ) (دہلی) ڈھہنا۔

ڈھینڈا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ (عم) توند۔ بڑا پیٹ۔ ۲ (عو) عورتوں کا حمل
ڈھینڈا پھلانا۔ (عو) حمل رکھوانا۔ حاملہ ہونا۔ (جان صاحب) ڈھینڈا جو
اگھ منڈی نے پھلایا حرام کا۔ ہے باندی بچی پیٹ بھی ہوگا غلام کا۔
ڈھینڈا پھولنا۔ حمل رہنا۔ (راحت) ملتی ہے باغبانوں سے ہر شوق ہار کا
گلزار بھول جائے نہ ڈھینڈا بہار کا۔

ڈھینڈس۔ (ہ۔ بالکسر۔ یائے مجہول) مذکر۔ ۱ ایک قسم کا کدو جو گول
ہوتا ہے۔ ۲ (مجازاً) (عم) خصیہ۔ خایہ۔

ڈھینک۔ (ہ۔ بالکسر و سکون یائے مجہول و نون غنہ) مذکر۔ ۱ بڑا
گد۔ سارس۔ ۲ (کنایۃً) طویل القامتہ۔

ڈھینکا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ ۱ کولھو کی لکڑی ۲ سارس۔ ڈھینکا ڈھینکی
(لکھنؤ) کسی کی ضد سے کوئی کام کرنا۔

ڈھینکلی۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث۔ ۱ پانی نکالنے کی لمبی لکڑی جسکے ایک
طرف بھاری پتھر اور دوسری طرف ڈول کی رسی باندھی جاتی ہے۔ ۲ آڑی
سیون ۳ دھان کوٹنے کا آلہ ۴ قلابازی۔ (کھانا کے ساتھ)

ڈھینکی۔ (ہ۔ نون غنہ۔ یائے اول مجہول) مونث۔ ۱ دھن کٹی ۲
آڑی سیون۔

ڈھینگر۔ (ہ) صفت۔ ضعیف لاغر۔

ڈی۔ ایس۔ پی۔ (انگ) مذکر۔ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس۔

ڈیٹھ۔ (ہ۔ بالکسر و سکون یائے معروف) مونث۔ نظر۔ نگاہ۔ مرکبات
ذیل میں مستعمل ہے۔ ڈیٹھ بند۔ مذکر۔ جادوگر۔ کچھ کا کچھ کر دکھانیوالا۔ اسجگہ
بیشتر ڈٹھ بند بول چال میں ہے۔ ڈیٹھ بندی۔ مونث۔ جادوگری۔ نظر
بندی۔ اسجگہ بیشتر ڈٹھ بندی بول چال میں ہے۔

ڈیڈ لیٹر آفس۔ (انگ۔ ڈیڈ۔ بالکسر۔ لیٹر۔ بالکسر و فتح سوم) مذکر۔
ڈاک کا وہ دفتر جس میں لاوارثی چٹھیاں کھولکر کاتب کے پاس بھیجدی
جاتی یا تلف کر دیجاتی ہیں۔

ڈیڈیکیٹ

ڈیڈیکیٹ۔ (انگ) کسی کتاب کو کسی کے نام پر نامزد کرنا۔ منسوب کرنا۔

ڈیڑی کیشن۔ (انگ) مذکر۔ کوئی تالیف کسی کے نامزد کرنا۔

ڈِیَر۔ (انگ) صفت۔ پیارا۔ ڈیر سر۔ ایسے شخص کو بطور القاب لکھتے ہیں جس سے برابر کا برتاؤ ہو۔

ڈیرا۔ (ہ۔ بالکسر و سکون یائے مجہول) مذکر ۱ خیمہ۔ (کھڑا کرنا۔ کھڑا ہونا کے ساتھ) ۲ عارضی مکان۔ عارضی قیام گاہ ۳ گھر۔ مکان۔ وہ مختصر مکان جو بڑی حویلیوں میں علیحدہ بنا لیتے ہیں ۴ زمیندار کا مکان جو گاؤں میں ہوتا ہے ۵ ٹھہرنا (شاد) دل وہ مرا خانۂ ماتم ہے شاد۔ جس میں غم و درد نے ڈیرا کیا۔ ڈیرا ہونا۔ ٹھہرنا۔ قیام ہونا۔ (اوج) خزاں کا آکے جو ڈیرا ہوا گلوں کے پڑوس۔ ڈیرے پڑنا۔ ڈیرے کھڑے ہونا ۱ ٹھہر جانا۔ قیام ہونا۔ ڈیرا کرنا۔ (ہ) اُترنا۔ ٹھہرنا۔ فروکش ہونا۔ ڈیرے دار ڈیرے دال۔ صفت۔ خوشحال کسبی۔ ڈیرے ڈالنا۔ کسی جگہ قیام کرنا۔ ٹھہر جانا۔ (رضا) مرنے جینے کی ہے جگہ اچھی۔ ڈیرے ڈالیں گے کوئے جاناں میں۔

ڈیڑھ۔ (ہ) مذکر۔ ایک اور آدھا۔ ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنانا۔ ۱ الگ ہو جانا۔ سب سے الگ رائے قائم کرنا۔ متفق الرائے نہ ہونا۔ سب لوگوں سے الگ ہو کر چھوٹا سا کام کر کے دل کی ہوس نکالنا۔ (امیر) دیر و حرم سے الگ جو جاتے ہیں۔ وہ ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ بناتے ہیں۔ ڈیڑھ اینچھر۔ مجازاً جاڑو کے بول۔ (داغ) حال غم کے لیے اُس کی بھی شہادت ہے ضرور۔ ڈیڑھ انچھر دلِ مضطر کو پڑھا دوں تو کہوں۔ ڈیڑھ بکائن میاں باغ میں۔ مثل۔ تھوڑی سی پونجی پر اترانا۔ ڈیڑھا۔ ڈیڑھ پاؤ۔ ایک پاؤ اور آدھا پاؤ۔ ڈیڑھ پہر کی توپ چلنا۔ شاہی زمانے میں ڈیڑھ پہر کے بعد شب کو ایک توپ چلتی تھی۔ (حافظ غلام رسول شوق) وعدہ کیا تھا شام کا مجھ سے شوق جنھوں نے کل دن کو۔ آج وہ آئے پاس مرے جب ڈیڑھ پہر کی توپ چلی۔ ڈیڑھ چلّو۔ (عو) تھوڑا سا۔ (غالب) زاہد شراب پینے سے کافر ہوا میں کیوں۔ کیا ڈیڑھ چلّو پانی میں ایمان بہ گیا۔ ڈیڑھ چلّو لہو پینا۔ (عو) دیکھو ڈھائی چلّو۔ ڈیڑھ حاشیہ کی جوتی۔ وہ جوتی جس کے پنجے کا ڈیڑھ حاشیہ کا مدار ہوتا ہے۔ ڈیڑھ گرہ ۱ ایک گرہ ۲ وہ گرہ جو آسانی سے کھل جائے

ڈیڑھ گز کی زبان۔ کمال زباندراز۔ ۲ زباندرازی کا کنایہ۔ (فقرہ) تربیت ہی نہ ہونے سے لڑکی ہاتھ سے جاتی رہی ڈیڑھ گز کی زبان ساتویں آسمان پر مزاج لڑکی کیا فرعون بے سامان ہے۔

ڈیسک۔ (انگ) مونث۔ ایک قسم کی چھوٹی الماری۔ جو صندوقچہ نما ہوتی ہے۔

ڈِیک۔ (ہ۔ بیائے معروف) مذکر ۔ آگ کا بڑا اونچا شعلہ۔

ڈِیل۔ (ہ)۔ مذکر۔ (عو) ۱ جسم۔ جُثہ۔ کاٹھی۔ تمام قد۔ (جانصاحب) یہ فیل سا جو ڈیل بڑھایا تو کیا کیا۔ تم کو خدا نے احمقوں کا بادشا کیا ۲ جسامت (اوج تلوار کی تعریف) وہ اُس کا باڑھ پہ قد اور وہ پھریرا ڈیل۔ وہ آب و تاب کہ قلعی جو ہے بُرش کی دلیل ۳ وہ سختی جو پاؤں کی انگلیوں میں جوتے کی رگڑ سے ہو جاتی ہے۔ ڈیل ڈول۔ (ہ) مذکر۔ جاندار کے قد و قامت کا اندازہ (رضا) جس نے دیکھا ہو ڈیل ڈول اُس کا۔ سرو شمشاد کو وہ کیا دیکھے۔

ڈیلی گیٹ۔ (انگ) مذکر۔ سفیر۔ ایلچی۔ مختار۔ ڈیلی وری۔ (انگ) مونث ۱ تقسیم خطوط ۲ وضع حمل۔ ڈمی مرتیج۔ (انگ) مذکر۔ ریل یا جہاز کے حدود کے اندر سے وقت مقررہ سے دیر میں مال لیجانے کا محصول۔

ڈیمڑا۔ (لکھنؤ) (عو) مذکر۔ اندرونی پھوڑا۔

ڈیم فول۔ (انگ) صفت۔ پاجی۔ گدھا۔ نالایق۔ احمق۔

ڈیمی آفشل۔ (انگ) صفت۔ نیم سرکاری۔ ڈینٹسٹ۔ (انگ) صفت دانت بنانے والا۔

ڈِینگ۔ (ہ۔ بالکسر و سکون یائے معروف۔ نون غنہ) مونث۔ شیخی۔ تعلّی لاف و گزاف۔ ڈینگ کی اُڑانا۔ ڈینگ کی لینا۔ ڈینگ مارنا۔ ڈینگ لگنا غرور کرنا۔ اترانا۔ شیخی بگھارنا۔ (قلق) تو میں کیوں اتنی ڈینگ کی لیتی۔ کچھ نہ کچھ تو بہانہ کر دیتی۔ (رضا) میرے گھر پھر وہ اگر آنے لگیں۔ بھول جائیں غیر ڈینگیں مار کر۔ ڈینگیا۔ صفت۔ شیخی مارنے والا۔

ڈیوٹی۔ (انگ) مونث۔ فرض منصبی۔ نوکری کا کام۔ خدمت ۲ چنگی۔ محصول

ڈیوڑھا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ ایک اور آدھا۔ ۲ ریل کا انٹر کلاس جس کو ڈیوڑھا درجہ بھی کہتے ہیں۔ ۳ (لکھنؤ) ڈیڑھ حصہ زیادہ کی جگہ۔ (فقرہ) تم زید سے ڈیوڑھے ہو ۴ ایک قسم کا سوُد جو پچاس فیصدی لیا جاتا ہے۔ ڈیوڑھا کرنا۔ حساب بند کرنا۔ دیکھو حساب ڈیوڑھا کرنا۔

ڈیوڑھی۔ (ہ) مؤنث ۱ پٹا ہوا دروازہ۔ دہلیز۔ آستانہ۔ درگاہ۔ بردھا۔ وہ حصہ مکان کا جو بیرونی دروازے سے ملحق ہو۔ (اوج) رکھے ہوئے شانے پہ علم ہاتھ میں تلوار۔ دی رعب نے ڈیوڑھی پہ یہ آواز کئی بار ۲ باریابی۔ رئیسوں یا امیروں کے یہاں کی آمدورفت۔ (معنی نمبر ۲ میں کھلنا۔ بند ہونا کے ساتھ) ۳ ڈیوڑھا نمبر ۱ کا مونث جیسے ڈیوڑھی تنخواہ۔ ڈیوڑھی دار۔ مذکر۔ دربان۔ ڈیوڑھی دارنی۔ مونث ڈیوڑھی دار کا۔ (جانصاحب) ماما بھی اُنکی ہوگی روتی سی لے دوا۔ ہے ڈیوڑھی دارنی کا جو دربان آشنا۔

ڈیوک۔ (انگ) مذکر۔ انگلستان میں سب سے بڑے درجے کا امیر۔

ڈیہہ۔ (ہ) مذکر۔ بلند جگہ۔ جو مکانات منہدم ہو جانے سے ٹیلے کی صورت میں ہو گئی ہو۔

ذ

مذکر۔ اس حرف کو ذال معجمہ اور ذال منقوطہ بھی کہتے ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ ذال معجمہ فارسی میں نہیں ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ قاعدہ اہل فارس کا یہ ہے کہ جب قبل اس حرف کے صحیح ساکن ہو تو مہملہ ہے ورنہ معجمہ۔ چنانچہ اس قاعدے کو خواجہ نصیرالدین محمد طوسی نے نظم کیا ہے۔ (رباعی) آنانکہ بپارسی سخن میرانند۔ در معرض دال ذال رابنشانند۔ ماقبل وے ار ساکن و جز وائے (حرف علت) بود دال ست وگرنہ ذال معجم خوانند۔ تحقیقات سے معلوم ہوتا ہے کہ ماوراءالنہر میں ذال معجمہ نہیں ہے ذال مہملہ ہی ہے۔ بحساب جمل اسکے عدد ۷۰۰ فرض کیے گئے ہیں

ذابح۔ (ع۔ مادّہ ذبح) صفت مذکر۔ ذبح کرنیوالا۔ حلال کرنیوالا۔

ذات۔ (ع اصل میں ذا۔ اسم اشارہ تھا جس کے آخر میں ہائے وقف بڑھا کر ذاہ اور ہائے وقف کو ت سے بدل کر ذات کر لیا۔ ذات کے لفظی معنی مشارٌالیہ تھے اسوجہ سے بمعنی خداوند و بمعنی ہر چیز مستعمل ہوا) مونث ۱ کسی چیز کی حقیقت ماہیت ۲ دم۔ (فقرہ) سب خرچ تمہاری ذات پر ہے جائداد سے کچھ تعلق نہیں۔ اُن کی ذات سے کچھ امید نہ رکھو ۳ قوم۔ اس معنے میں یہ لفظ ہندی جات بمعنے قوم سے بنایا گیا ہے ۴ حیثیت۔ (دقت۔ سہ چار دن زیست کے جو چاہے سو کھوا ہے دند۔ پیش ازیں خاک کے پتلے کے کوئی ذات نہ تھی۔ اب اس معنے میں متروک ہے ۵ صفات کا مقابل ۶ عزت۔ آبرو۔ جیسے مال بچا ہے ذات نہیں بچی۔ ذاتُ الجنب (ع) مذکر۔ پسلی کا درد۔ ذاتُ الرِّقاع۔ (ع۔ رقاع بکسر اول رُقعہ کی جمع) مذکر۔ ایک قسم کا استخارہ۔ چھ یا نو پرزوں پر کاغذ کے جس پر افعل اور بعض پر لاتفعل لکھ کر جانماز کے نیچے رکھدیتے ہیں۔ اور بعد نماز اور وظیفہ کے اُن پرزوں میں سے ایک کو اُٹھاتے ہیں اگر افعل نکلتا ہے تو سمجھتے ہیں کہ استخارے سے اس کام کی اجازت ہے اگر لاتفعل نکلتا ہے تو ممانعت سمجھتے ہیں (رشک) خون جگر کے آنسو فیں میں ہیں تو رقعے ہیں۔ دیکھو یہ استخارۂ ذات الرقاع دل۔ ذاتُ الصَّدر (ع)

ذات

مذکر۔ سینہ کا درد۔ ورم سینہ۔ ذات: ۲ صفت ذات سے نکلا ہوا۔ ذات پات۔ (پات تابع
مہمل ہے) ذات۔ قومیت۔ دہلی میں اس جگہ ذات جماعت ہے۔ ذات پات نہ پوچھے
کوئے ہر کو بجے سو ہر کا ہوئے۔ مقولہ۔ (پات کی جگہ بھانت بھی بول چال میں ہے)
جو شخص محنت اور ریاضت کرتا ہے مقبول ہوتا ہے اور اُس کی ذات کوئی نہیں پوچھتا
ہے۔ یعنی مقبولیت شرافت پر منحصر نہیں ہے۔ ذات پر جانا۔ جب کسی کمینے سے کوئی بُرا
فعل سرزد ہوتا ہے تو کہتے ہیں کہ وہ ذات پر گیا یعنی کمینہ ہونے کے سبب سے اس سے
یہ فعل سرزد ہوا۔ (شعور) اس نے اُسے خراب کیا جس کے مُنھ لگی۔ بد ذات تھی جو
دخترِ رز ذات پر گئی۔ ذات ولات۔ (ع) مونث۔ حَسَب ونسب۔ (رشک) گیسو
کو مُشکِ اذخر اگر کہیے کیا بعید۔ دونوں جُدا نہیں سرِ مُو ذات رات میں۔ ذاتِ شریف
(کنایۃً) بڑا اُستاد۔ چالاک۔ مُفسد۔ (شوق) کی ہے جن کی کہ آپ نے تعریف۔ وہ کوئی
اور ہونگے ذات شریف۔ ذات کی بیٹی ذات ہی میں جاتی ہے۔ مثل۔ شریف کا پیوند
شریف میں ہوتا ہے۔ ذات میں بٹا لگانا۔ ذات میں دھبا لگانا۔ متعدی۔ (شعور)
ذات میں دھبا لگائے گر بُرا پیوند ہو۔ جو بیٹے کوٹے سے ہو اُس غار کی مٹی خراب۔
ذات میں بٹا لگنا۔ نسل میں عیب لگنا۔ ذات میں ملانا۔ برادری میں شامل کرنا (شعور)
ہے بعد مرگ حال شریف ورذیل ایک۔ مٹی نے کھا کے سب کو ملایا ہے ذات میں۔
ذات دشنا۔ ذات دشتی۔ (ع)۔ پہلا مذکر دوسرا مونث۔ اچھی نسل کا۔ اچھی ذات ۲ الٰہ
ذات تو نیا۔ (ع) دکھنی صفت عجیب۔ ذاتی: ۱ اصلی حقیقی۔ جیسے ذاتی جوہر ۲ اپنا۔ نج کا۔
جیسے ذاتی کام۔ ذاتی تعلق۔ ذاتی جوہر۔ وہ خوبی جو کسی شخص کی ذات میں خود موجود
ہو اور کسی رشتہ یا تعلق کی وجہ سے نہ ہو۔

ذاکر۔ (ع۔ مادہ ذکر) صفت: ۱ ذکر کرنے والا۔ ۲ ذکر جلی یا خفی کرنے والا ۳ (اردو میں) وہ
شخص جو منبر پر بیٹھ کر بیانِ مصائبِ اہلِ بیتِ اطہار کرتا ہے۔

ذال۔ (ع) مذکر۔ حرف کا نام۔

ذائقہ۔ (ع۔ ذائقت) مذکر: ۱ ایک حس کا نام جو زبان سے معلوم ہوتی ہے۔
چکھنے کی قوت ۲ (اردو) مزہ۔ لذت۔ (لینا کے ساتھ) ۳ (اردو) لُطف۔ چسکا۔ (پڑنا کے

ذرا

ساتھ) ذائقہ چکھانا۔ مزہ چکھانا۔ (کنایۃً) سزا دینا۔ ذائقہ چکھنا۔ لازم۔ (قلق)
ذائقہ چکھیں گے اک مدت سے اپنا دانت ہے۔ ہم دہانِ زخم سے کھائیں گے پھل تلوار کا
ذائقہ دار۔ صفت۔ لذیذ۔ خوش مزہ۔

ذبح۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ گلا کاٹنا۔ چُھری پھیرنا۔ شرعی طور پر حلال کرنا۔ ذبیحہ
(ع۔ ذبیحت) مذکر۔ قربانی کا جانور۔ شرعی طور پر حلال کیا ہوا جانور۔ ذبیح۔ ذبیح اللہ
(ع) مذکر۔ حضرت اسمٰعیلؑ کا لقب۔ ذبیحین۔ (ع) ذبیح کا تثنیہ۔ حضرت عبد اللہ
والد آنحضرت صلعم۔ اور حضرت اسمٰعیل سے مراد ہوتی ہے (جرأت) کعبہ کا سواد
صفحۂ مین۔ شنگرفی نسخۂ ذبیحین۔

ذَخّار۔ (اس کا املا زخار صحیح ہے۔ عربی میں زخ۔ دریا کا پانی سے پُر ہونا) صفت۔
موجیں مارنے والا جیسے دریائے زخار۔ بحرِ زخار۔ ذخیرہ۔ (ع۔ ذخیرۃ۔ جو کسی اور
وقت کام آنے کے لیے رکھ چھوڑی جائے۔ ذخائر جمع۔ مذکر مستعمل ہے) مذکر: ۱ خزانہ
۲ گودام ۳ جمع۔ پونجی۔

ذرا۔ (عربی میں ذرۃ۔ بالفتح و تشدید دوم: ۱ چھوٹی چیونٹی ۲ شعاعِ آفتاب کے چھوٹے
چھوٹے اجزا جو روشندانوں میں ہرتے معلوم ہوتے ہیں ۳ وزن میں ایک جَو کا سولہ
حصہ ۴ ریت میں ابرک کے وہ ریزے جو چمکتے ہیں۔ فارسیوں نے ذرّہ کر لیا اردو والوں نے
بھی ذرّہ کہا۔ (امانت) ذرہ رہتی نہیں حرارت عشق۔ حُسن پر جب زوال آتا ہے۔
پھر تشدید اُٹھا کر ہ کی جگہ الف کر دیا) مذکر۔ تھوڑا۔ بہت کم۔ (فقرہ) تم نے سب
کھا لیا اُس کے لیے ذرا بھی نہ رکھا ۲ تھوڑا وقت جیسے ذرا ٹھہر کر آنا ۳ کچھ۔ کسیقدر
جیسے ذرا میری بھی سنو ۴ بالکل۔ اُس نے ذرا کام نہیں کیا ۵ تھوڑی دیر کے لیے جیسے ذرا
اِدھر آنا۔ ذرا ذرا۔ تھوڑا تھوڑا۔ رتی رتی۔ ذرا ذرا کر کے۔ تھوڑا تھوڑا کر کے۔
ذرا سا۔ تھوڑا سا۔ چھوٹا۔ (آتش) قد کشی آج وہ سرو دل سے ہی کرتے جاتے
کل کی ہے بات ہوئے تھے جو ذرا سے پیدا۔ ذرا سا منھ نکل آیا۔ چہرہ اُتر گیا خوف یا
بیماری سے۔ (داغ) مر گئے نام شفا سُن کے زہے خواہشِ مرگ۔ منھ ذرا سا نکل آیا
ترے بیمار دل کا۔ ذرا سی آبرو ہے۔ یہ جملہ وہاں بولا جاتا ہے جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے

ذرہ

اگر تم اُن کے مقابل کے نہیں ہو تم کو ایسا نہ چاہیے۔ ذراسی بات ہے۔ آسان کام ہے۔ (د رغ) دعدہ جھوٹا کر لیا چلیے تسلی ہوگئی ہے ذراسی بات خوش کرنا دل ناشاد کا۔ ذراسی جان۔ چھوٹا سا۔ (امیر) ذراسی جان ہے پر دل جگر پروانے کا دیکھو۔ کہ جلتی آگ میں کس شوق سے گر گر کے جلتا ہے۔ ذرا سپنک کر بجائیے گا۔ (کنایۃً) توقف سے سمجھ بوجھ کر کام کرنے کی جگہ۔ (شوق) بولے چُپ رہیے مُنھ کی کھائیے گا۔ اک ذرا سپنک کر بجائیے گا۔ ذرا ظہور۔ ذری ظہور۔ (عو) تھوڑا بہت۔ کسیقدر۔ کچھ۔ (درغ) وہی ہے مہر میں ذرہ میں ہے جو رنگ نمود۔ کسی میں تیز کسی میں ذرا ظہور آیا۔ ذرا عقل سے کے ناخن لو بیوقوفی کی باتیں نہ کرو۔ ذرا کی ذرا۔ ذری کی ذری۔ تھوڑی دیر کے واسطے۔ دم بھر کے واسطے۔ (فقرہ) ذرا کی ذرا بیٹھ جاؤ بات سُن لو۔ (ایامی) مجھ کو اپنی نظر سے اوجھل نہیں ہونے دیتیں ذری کی ذری ہمسائے میں جا کھڑی ہوتی ہوں تو تراہ تراہ مچ جاتی ہے۔ ذرا منھ دھو رکھو۔ دیکھو "اپنا منھ گرہ میں"۔ ذرا منھ سنبھال کے۔ اُس شخص سے بطور دھمکی کہتے ہیں جو سخت کلامی کرتا ہو۔ ذرا میں۔ ذراسی دیر میں۔ ذراسی بات میں۔ لمحہ بھر میں۔ (فقرہ) مُتلوّن مزاج کی رائے ذرا میں کچھ ذرا میں کچھ۔ ذرا ہوش میں آؤ۔ ذرا سمجھو۔ ہوش کی باتیں کرو۔ ذری۔ بعض زباندانوں نے مونث کے لیے ذرا کی جگہ ذری کہا ہے۔ لیکن اب لکھنؤ میں اس جگہ ذرا ہی مستعمل ہے۔ (شاد) سو کھٹکا خار ہو سو چبھے جو ذری آنکھوں سے۔ نرگس لے گُل تجھے دیکھے ہے بُری آنکھوں سے۔

ذرّہ۔ (ع۔ ذرّۃ۔ فارسیوں نے ذرّہ کر لیا۔ ذرّات جمع۔ مذکر مستعمل ہے) مذکر مادہ چھوٹے چھوٹے اجزا جو آفتاب کی شعاع کے ساتھ روشندان میں دکھائی دیتے ہیں "بالو کا ذرّہ جو چمکتا ہے" (اردو) قلیل۔ تھوڑا۔ (صبا) ذرّہ بھی نہیں ہے زر قاروں کی یہاں قدر۔ دنیا کو سمجھتے ہیں ترے در کی گدا خاک۔ اب اس جگہ ذرّہ بھر مستعمل ہے" (اردو) وہ جُز جو قابلِ تقسیم نہ ہو۔ (اردو) ٹکڑا۔ ریزہ۔ ذرّہ بھر۔ ذرا سا۔ (فقرہ) اسمیں ذرّہ بھر جھوٹ نہیں۔ ذرّہ بے مقدار۔ صفت۔ بیوقعت۔ (ایامی) جو آج باوقعت باعتبار ہے اور کل ذرّہ بے مقدار۔ ذرّہ پرور۔ (ف) صفت ناچیز کی قدر کرنے والا۔ آفتاب کی صفت میں بھی مستعمل ہے (آتش) حال پر اپنے توجہ کی

ذکر

نظر تھی جن دنوں۔ آفتاب ذرّہ پرور جلوۂ جانانہ تھا۔ ذرّہ ذرّہ۔ تفصیل کے ساتھ۔ (فقرہ) جو کچھ ہوا اور ہو رہا ہے اور آئندہ ہوگا خدا کو ذرّہ ذرّہ معلوم ہے۔ ذرّے بھر کی چیز۔ چھوٹی سی چیز۔ (فقرہ) انسان کے بدن میں ایک اور ذرّے بھر کی چیز آنکھ ہے۔ ذرّے کو آفتاب بنانا۔ ناچیز کو اعلےٰ مرتبہ پر پونچانا۔

ذُرِّیَّت۔ (ع۔ بالضم وکسر دوم مشدد و مکسور و تشدید سوم مفتوح۔ ذریات جمع مذکر مستعمل ہے) مونث نسل آدمی اور جن کی۔ بال بچے۔ آل اولاد۔

ذَرِیعَہ۔ (ع۔ ذریعۃ۔ وسیلہ۔ ذرائع جمع۔ مذکر مستعمل ہے) مذکر۔ ا وسیلہ۔ ۲ طفیل

ذَقَن۔ (ع) مذکر ٹھوڑی۔ (وزیر) ہے صفائی کے سبب عکس مسوں کا اُبھر۔ خط سے یہ سبز نہیں ہے ذقنِ سُرخ ترا۔ ذکاوت۔ (ع)۔ (املا ذال سے صحیح اور زے سے غلط) مونث۔ ذہن کی تیزی۔

ذَکا۔ (ع بفتح اول صحیح و بضم اول غلط) مونث۔ ذہانت۔ تیزی طبع۔ ذکا و فہم کا فرق۔ فہم ایک عام قوت کا نام ہے جس میں صرف طبائع کے اعتبار سے خصوصیت اور عمومیت ہوتی ہے۔ لیکن ذکا کا درجہ فہم سے زیادہ ہے۔

ذِکر۔ (ع۔ بالکسر) آوازہ۔ ثنا۔ زبان سے یاد کرنا۔ بیان (کرنا کے ساتھ) ۲ چرچا تذکرہ۔ (آنا۔ چلنا۔ کرنا۔ نکلنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (رجب) جل گئے پروانے شمعیں پانی پانی ہوگئیں۔ میرا تیرا ذکر چلکر انجمن میں رہ گیا ۳ خدا کا نام لینا زبان دل سے (کرنا کے ساتھ) دیکھو "یا ذکر" (عربی۔ بفتح اول و دوم۔ ذکور جمع) مذکر ۱ نر ۲ آلۂ تناسل۔ ذکرِ آرّہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا صوفیوں کا ذکر جس سے قلب کی صفائی بہت جلد ہوتی ہے۔ ذکرِ جمیل۔ (ف) مذکر۔ تذکرہ جو نیکی کے ساتھ کیا جائے۔ ذکر چھیڑنا۔ کسی بات کے بیان کی ابتدا کرنا۔ بات چیت شروع کرنا۔ (آتش) کہے ہیں ذکرِ لیلےٰ و مجنون نہ چھیڑیے۔ چُپ رہیے بس نہ گور سے مُردے اُکھیڑیے۔ ذکر چھڑنا۔ لازم۔ ذکرِ خیر۔ ۱ بھلائی کے ساتھ کسی کا تذکرہ یا یاد ۲ ذکر۔ تذکرہ۔ (فقرہ) کھانے کے بعد آپ کا ذکرِ خیر چھڑا۔ ذکر مذکور۔ مذکر۔ تذکرہ۔ بات چیت۔ گفتگو۔ (مرأۃ العروس) ابھی بہو سے کچھ ذکر مذکور مت کرو۔ ذکر آنا۔ ذکر چلنا۔ ذکر نکلنا۔ ذکر ہونا۔ کسی کا تذکرہ ہونا۔ ذکر کرنا۔

ذکی

تذکرہ کرنا ؛ (کنایۃً) یادِ الٰہی کرنا۔ ذکرُ العیش نصفُ العیش۔ (ع) مقولہ۔ عیش و عشرت کی بات چیت سے طبیعت خوش ہوتی ہے۔

ذکی۔ (ع۔ بروزن وَلی) صفت مذکر۔ ذہین۔ ہوشیار۔ تیز فہم۔

ذلالت۔ (ع۔ بضم اول صحیح و بفتح اول غلط) مونث۔ خوار کرنا۔ ذلیل کرنا۔

ذِلّت۔ (ع) مونث۔ خواری۔ رسوائی۔ ہتک۔ حقارت۔ توہین۔ ذلت اُٹھانا۔ خوار ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ ذلت اُٹھنا۔ ذلت کی برداشت ہونا۔ ذلت چھانا۔ نکبت برسنا۔ ذلت دینا۔ شرمندہ کرنا۔ خفیف کرنا۔ ذلت ہونا۔ رسوائی ہونا۔ حقارت ہونا۔ شرمندگی ہونا۔ ذلیل۔ (معنے نمرا میں عربی) صفت۔ خوار ؛ کمینہ۔ سفلہ۔ پاجی ؛ بے عزت ؛ رسوا۔ بدنام ؛ سبک۔ خفیف۔ ذلیل کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ ذلیل ہونا۔ خفیف ہونا۔ رسوا ہونا۔

ذم۔ (بالفتح۔ عربی میں بتشدید دم۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید ہے) مونث مذمت۔ بُرائی۔ ہجو۔

ذِمّہ۔ (ع۔ ذِمّۃ۔ بالکسر و تشدید میم مفتوح۔ عہد۔ امان) مذکر ؛ عہد۔ پیمان ؛ ضمانت۔ کفالت۔ (داغ) لگا دُ تو ذرا اے حضرت ناصح کہیں دل کو۔ مرا ذمہ محبت سے نہ ڈرنا بے خطر رہنا ؛ ذات پر کی جگہ۔ (داغ) چرب عنبر شہو کرتے ہو تم۔ میرے ذمہ بہتان دھرتے ہو تم ؛ امانت۔ سپردگی ؛ جواب دہی۔ مواخذہ۔ ذمہ دار۔ صفت۔ جواب دہ۔ ضامن۔ کفیل۔ ذمہ داری۔ مونث۔ ضمانت۔ کفالت۔ جواب دہی۔ ذمہ وار۔ (دہلی) (عو) صفت۔ ذمہ دار کی جگہ وادے مستعمل ہے

ذِمّی۔ (ع) صفت۔ وہ غیر مذہب کا آدمی جو اسلامی سلطنت کے ماتحت رہتا اور مُتعیّن خراج ادا کرتا ہے۔ ذمیمہ۔ (ع) صفت مونث۔ بُری۔ خراب۔ جیسے اخلاق ذمیمہ۔

ذَنب۔ (ع۔ ذنوب جمع) مذکر۔ گناہ۔

ذُو۔ (ع) خداوند۔ صاحب۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ ذو بحرین۔ (ع) صفت عبارت اس نظم سے ہے جو دو بحروں میں پڑھی جائے۔ ذوالاحترام۔ (ع) صفت

ذو

مرتبے والا۔ (تعشق) کہتے ہیں یہ نبی کے امام ذوالاحترام۔ ذوالجناح۔ (ع) مذکر حضرت امام حسینؑ کے گھوڑے کا نام۔ ذواضعاف اقل۔ (ع) مذکر۔ (ریاضی) جو عدد کئی عددوں پر پورا پورا تقسیم ہو اور اُس سے چھوٹا کوئی عدد نہو کہ ان عددوں پر پورا پورا تقسیم ہوتا ہو تو اس عدد کو ان عددوں کا ذواضعاف اقل کہتے ہیں۔ جیسے بارہ جو ۳۔۴۔۲۔۶ کا ذواضعاف اقل ہے۔ ذوجہتین۔ دیکھو ثابت۔ ذوالجلال۔ (ع)۔ صاحب جلال۔ عزت والا۔ دبدبے والا۔ یہ نام اسمائے الٰہی میں سے ہے۔ ذوالجلال والاکرام۔ (ع) صفت۔ خدا تعالےٰ جو بزرگی اور عزت والا ہے۔ ذوالفقار۔ (ع۔ ذُو۔ صاحب۔ فقار۔ بفتح اول پیٹھ کی ہڈیاں۔ اس تلوار کی پُشت مُہرہائے پُشت کی طرح سیدھی تھی اس وجہ سے یہ نام ہوا۔ خان آرزو نے خیاباں میں لکھا ہے کہ بکسر فا غلط ہے) مونث ؛ یہ تلوار جنگ بدر میں رسول مقبولؐ کے ہاتھ آئی اور آپ نے حضرت علیؑ کو عطا فرمائی۔ بعض لوگوں نے غلطی سے سمجھ رکھا ہے کہ اس تلوار کی دو زبانیں تھیں۔ فارسی شعرا نے اسی خیال سے ذوالفقار کو دو سر لکھا ہے ؛ تلوار۔ (اسیر) ذلت کے بدلے پڑا ہاتھ اُسکے ابرو پر۔ بجائے سیب مرے ہاتھ ذوالفقار آئی۔ ذوالقرنین۔ (ع۔ قرنین۔ تثنیہ قرن بمعنے گیسو و شاخ کا) مذکر۔ سکندر کا لقب جو مشرق سے مغرب تک گیا تھا۔ بعض کہتے ہیں اس کے سر پر دو گیسو تھے۔ بعض کہتے ہیں کہ ذوالقرنین جسکا ذکر قرآن شریف میں ہے وہ اور تھا نہ یہ سکندر جو مقدونیہ کا بادشاہ تھا۔ ذوالقرنین سد یاجوج و ماجوج کا بانی تھا۔ ذومعنی۔ (ع) صفت۔ بامعنی۔ ضد مہمل کا۔ ذومعنیین۔ (تلفظ معنی یَین) (ع۔ معنیین تثنیہ معنی کا) صاحب دو معانی کا۔ پہلو دار بات۔ (بحر) کبھی ہر بات سطیفہ کبھی ذومعنیین۔ بات چیت آپ کی حضرت کبھی ایسی تو نہ تھی۔ ذوالمنن۔ ذوالمنن۔ (ع۔ صاحب احسانات) صفت۔ احسان اور بخشش کرنے والا۔ خدائے تعالےٰ کے لیے مستعمل ہے (انیس) شہ نے کہا کہ اسمیں نہیں جائے دم زدن۔ بیٹا یہی ہے مصلحت رب ذوالمنن۔ ذوالنون

(ع - نور کا تثنیہ نورَین ہے) مذکر - حضرت عثمانؓ کا لقب - اُن کے نکاح میں آنحضرتؐ کی دو بیٹیاں یکے بعد دیگرے رہیں - ذوالنّون - (ع - نون - مچھلی) حضرت یونسؑ کا لقب جو چالیس دن تک مچھلی کے پیٹ میں رہے - ذوفنون - (ع) صفت - وہ شخص جو کئی فن جانتا ہو - ذَوِی الاَرحَام - مذکر - وہ کل رشتہ دار جو ذوی الفرائض اور عصبہ نہوں - اُن کی چار قسمیں ہیں - ۱ جو میت کی طرف منسوب ہوں یعنی لڑکیوں کی اولاد پوتیوں کی اولاد ۲ جن کی طرف میت منسوب ہو ۳ جو میت کے ماں باپ کی طرف منسوب ہوں - جیسے بھتیجیاں اور بہن کی اولاد ۴ جو دادا نانا یا دادی نانی کی طرف منسوب ہوں - ذَوِی الفرائض - (ع) مذکر - وہ وارثان شرعی جن کے حصے قرآن شریف میں مقرر ہیں - ذَوِی القُربیٰ - (ع) مذکر - ایک خاندان کے ہجدی لوگ - ذوجَسَدَین - (ع) مذکر - (مجازاً) ستارہ عطارد - کیونکہ اسکا گھر جوزا ہے جسے جسدین اور دو پیکر کہتے ہیں -

ذَوق - (ع - چکھنے کی قوت - چاشنی - فارسیوں نے مزہ - نشاط - خوشی کے معنے میں استعمال کیا ہے) مذکر - لطف - حظ - شوق - ذوق افزا - ذوق فزا - (ف) صفت - ذوق بڑھانے والا - ذوق جوش - (ف) صفت - حظ حاصل کرنیوالا - (جلال) کہیں تھا ذوق جوشِ تلخکامیٔ فرہاد - کہیں تھا ناز کشِ دلربائیٔ شیریں - ذوق سے - شوق سے - مزے سے - ذوق میں شوق نفع میں لڑکا - ذوق میں شوق دستوری میں بچہ - مثل - بعنت کی آمدنی کی نسبت کہتے ہیں -

ذِہانت - مونث - ذہن کی تیزی -

ذَہَب - (ع) مذکر - سونا -

ذِہن - (ع) مذکر - ۱ زیرکی - دانائی ۲ سمجھ کی قوت - درک کی قوت - ذہن سے اُترنا - دھیان سے اُترنا - ذہن کُند ہونا - کُندی ہونا - (دہلی) ذہن کند ہونا (مرآۃ العروس) اُن کی طبیعتوں کو انقباض اُن کے ذہنوں کو کندی ہوتی ہے ذہن کھلنا - عقل کا تیز ہو جانا - ذہن کند ہونا ۱ غبی ہونا ۲ اس جگہ کہتے ہیں جب کوئی موقع کی بات خیال میں آئے اور اُسکو کہنا چاہیں - (فقرہ) جناب اب ذہن کند ہوتا ہے گستاخی معاف یہ وہی مثل ہے تیلی کا تیل جلے اَتر - ذہن لڑانا غور کرنا - ذہن لڑنا - خیال کی رسائی ہونا - ذہن میں بیٹھنا - کسی بات کا سمجھ میں آنا - (فقرہ) آپ کی بات اچھی طرح میرے ذہن میں نہیں بیٹھی - ذہن نشین کرنا سمجھانا - تشفی کر دینا - ذہین - (ع) صفت - وہ شخص جسکا ذہن تیز ہو -

ذُہُول - (ع) مذکر - بھول جانا - غفلت -

ذی - (ع - بالکسر) صاحب - خداوند - ذی آبرو - صفت - آبرو دار - (رشک) یکہ ہر زہ گردی جو ذی آبرو ہے - نکلتا نہیں آئینہ گھر سے باہر - ذی اختیار - صفت - صاحب حکومت - حکومت والا - ذی استعداد - صفت - لائق - قابل - مالدار - ذی الحجہ - (ع - ذی حجہ - حجہ بالکسر و تشدید دوم مفتوح - ایک بار حج کرنا - عربی میں ذی الحجہ تھا فارسیوں نے الف لام حذف کر کے ذی حجہ کر لیا) مذکر - مسلمانوں کا بارھواں قمری مہینہ جس میں مسلمان حج کرتے ہیں - (منیر) اسی ذی حجہ تک مطلب مرے دل کے عنایت ہوں - (شعور) گلے کٹتے ہیں ما کموں عید قرباں میں بھی غم سے - دہم ذی الحجہ کی بھی عشرۂ ماہِ محرم ہے - ذیجاہ - (ف) صفت - صاحب جاہ - ذی حرمت - صفت - عزت دار - ذی حق - صفت حقدار - مستحق - ذی حس - صفت - جاندار جسکو حس باقی ہو - ذی حشم - صفت صاحب حشمت - ذی حیات - (ع) صفت - جاندار - (قدر) سیراب اُسکے فیض سے ہیں جملہ ذی حیات - ذی رتبہ - صفت - صاحب منصب - عہدہ دار - رتبہ والا - (رشک) میرے مقلدوں میں ہے ذی رتبہ کون - ذی روح - صفت - جاندار - ذی عزت - صفت - عزت دار - معزز - ذیقعدہ - (ع - ذی القعدہ قعدہ - بیٹھنا - چونکہ اہل عرب اس مہینہ میں لڑائی نہیں لڑتے تھے اسوجہ سے یہ نام ہوا - فارسیوں نے الف لام اور آخر کی ت حذف کر کے ذی قعد کر لیا -) مذکر - مسلمانوں کا گیارھواں قمری مہینہ - ذی کمال - صفت - صاحب کمال - ذی وجاہت - صفت - وجاہت والا - ذی وقار - صفت - معزز - صاحب عزت - ذی ہوش - صفت - ہوش دار - سمجھدار -

ذَیل۔ (ع۔ بالفتح۔ دامن اور ہر چیز کا نیچے کا حصہ) مذکر۔ ۱۔ نیچے درج کیے گئے۔ (فقرہ) یہ روپیہ تفصیل ذیل تقسیم کردو۔ ۲۔ علاقہ۔ تعلقہ۔ (فقرہ) تمھارے ذیل کے سب پٹواری برخاست ہو گئے۔ ۳۔ گروہ۔ زمرہ (فقرہ) زید کا شمار بھی تمھارے ذیل میں ہے۔ ۴۔ واسطہ۔ آڑ۔ (فقرہ) تمھارے ذیل میں اور لوگ بھی جرم سے بری ہو گئے۔

ذیل دار۔ (دہلی) مذکر۔ وہ سرکاری عہدہ دار جس کے ماتحت چند گاؤں یا قصبے ہوں۔ **ذیل میں**۔ نیچے۔ تحت میں۔

ر

مونث۔ عربی کا دسواں فارسی کا بارھواں اردو کا چودھواں حرف۔ اسکو رائے مہملہ۔ رائے غیر منقوطہ۔ رے قرشت بھی کہتے ہیں۔ حساب جمل میں اس کے دو سو عدد فرض کیے گئے ہیں۔ بعض کلمات ہندی میں یہ حرف مصدریت کے معنے دیتا ہے جیسے بھگدر۔ پھیر پھار۔

را۔ (ف) اُردو میں اسکے مرکبات قضارا۔ بمعنے اتفاقاً۔ ناگہانی۔ خدارا۔ بمعنے برائے خدا مستعمل ہیں۔

راب۔ (ہ) مونث۔ پتلا گڑ۔

رابڑی۔ رَبڑی۔ (ہ) مونث۔ شکر ملا ہوا گاڑھا دودھ۔ لکھنؤ میں ابڑی دہلی میں ربڑی ہے۔

رابطہ۔ (ع۔ رابطت۔ فارسیوں نے رابطہ کر لیا) ۱۔ مذکر۔ میل ملاپ۔ تعلق۔ (میر) ان دشوکیں اخلاص باہم ہوا۔ اُس آشفتہ سے رابطہ کم ہوا۔ ۲۔ قرابت۔ رشتہ۔

رابع۔ (ع) صفت۔ چوتھا۔ رابعاً۔ چوتھی دفعہ۔ رابعہ۔ (ع) صفت مونث چوتھی۔ رابعہ بصری۔ بصرے کی ایک زاہدہ عورت کا نام جو پاکدامنی میں مشہور تھیں۔

راپٹ۔ (ہ) صفت۔ بنجر۔

راپی۔ (ہ) مونث۔ چمڑا کاٹنے اور چھیل کر صاف کرنے کا اوزار۔

رات۔ (ہ) مونث۔ شب۔ رات۔ سحر۔ صبح کے بعد بعض فصحا رکو کا لفظ حذف کر دیتے ہیں۔ (جلال) کس بات پہ رات اُس نے نہ تلوار نکالی۔ سو مرتبہ کی میان میں سو بار نکالی۔ **رات آنکھوں میں کاٹنا**۔ دیکھو آنکھوں میں۔ **رات آنا**۔ رات بہت آنا۔ رات گزرنا۔ (اسیر) کھول کر زلف کو کہتے ہیں وہ مجھ سے شب وصل رات آئی ہے بہت آپ اب آرام کریں۔ **راتا رات**۔ (عو) رات بھر۔ (فقرہ) راتا رات چلکر منزل تمام کر دی۔ **رات بس کر**۔ شب کو قیام کر کے (منیر) رات بس کر نہیں آتی ہے زمانے میں صبح۔ سیر امروز کی خاطر جو ہے فردا بیکل۔ **رات بسے کا رستہ**۔ وہ رستہ جس کے طے کرنے میں ایک رات بیچ میں رہنا پڑے یعنے چار پہر کا رستہ۔ (انیس) رستہ ہے یاں سے رات بسے کا نجف کو جا۔ **رات بولنا**۔ رات کے سناٹے کو کہتے ہیں۔ (عارف) کچھ شب وصل میں بھی چین نہ پایا ہم نے۔ رات بولے ہے پڑی مرغ سحر کے بولے۔ **رات بڑی آنا**۔ اس جگہ بڑی رات آنا فصیح ہے دیکھو بڑی رات۔ **رات بھاری ہونا**۔ تکلیف اور مصیبت کی رات کا کاٹے نہ کٹنا۔ **رات بھر**۔ تمام شب۔ ساری رات۔ **رات بھر جھینا ئی اور ایک بچہ بیائی**۔ مثل۔ (عو) اُس جگہ بولتی ہیں جہاں محنت بہت اور فائدہ کم ہو۔ **رات بھیگنا**۔ رات کا سرد ہو جانا۔ ابتدائی حصہ شب کا گزرنے کے بعد خنکی ہو جاتی ہے اسکو رات کا بھیگنا کہتے ہیں۔ (شاد) عرق آیا جو زغوں کے شب وصل۔ کہا اُس بُت نے اب بھیگی ذرا رات۔ (محسن) بھیگی ہوئی رات آبرو سے۔ داخل ہوئی کعبہ میں وضو سے۔ **رات پڑی ہے**۔ بہت رات باقی ہے۔ مثال کیلیے دیکھو پڑی ہے۔ **رات پکڑنا**۔ دیکھو پکڑنا۔ **رات پہاڑ ہونا**۔ رات بڑی ہو نا کہ کاٹے نہ کٹے۔ **رات تھوڑی سوانگ بہت**۔ **رات تھوڑی کہانی بڑی**۔ مثل۔ وقت تھوڑا ہے اور کام بہت۔ (میر) بن جو کچھ بن سکے جوانی میں۔ رات تھوڑی سی ہے بہت سے سوانگ۔ **رات تیر کرنا**۔ (عو) رات بسر کرنا۔ **رات تیر ہونا**۔ (عو) رات بسر ہونا۔ دونوں محاورے اُس حالت میں مستعمل ہیں۔ جب تکلیف یا کلفت میں رات بسر ہو۔ (اوج) المختصر ان باتوں میں کچھ رات ہوئی تیر۔ اول سے سوا آخر شب نے کیا اندھیر۔ **رات جانا**۔ رات گزرنا۔ **رات چلنا**۔ **رات رخصت ہونا**۔

رات

رات گزرنا۔ (داغ) جب شب وصل اُن سے بات چلی۔ بات کی بات ہی میں رات چلی۔ رات دن۔ مذکر۔ آٹھوں پہر۔ شب و روز۔ (ناسخ) رات دن غافل بدون سے بھی کیا کر نیکیاں۔ رات ڈھلنا۔ رات کا زوال پر آنا۔ آدھی رات کے بعد رات ڈھل جاتی ہے سے شب ہجر آخر ہوئی پر ہے اتنی۔ نبی خضر کی عمر یہ رات ڈھل کر۔ رات رہنا۔ رات باقی ہونا (فقرہ) دو گھڑی رات رہے وہ اُٹھ کھڑے ہوئے رات رہے۔ رات رہتے۔ ایسے وقت جب تھوڑی رات باقی ہو۔ (فقرہ) رات رہے سے وہ اُٹھ کر چلدیا۔ دیکھو رات گئے۔ رات زیادہ آنا۔ رات کا بڑا حصہ گزر جانا۔ (فقرہ) بس اب رات زیادہ آگئی سو رہو۔ بیشتر رات زیادہ آئی رات زیادہ آگئی مستعمل ہیں۔ رات کاٹنا۔ رات بسر کرنا۔ (ذوق) دن کٹ جائیے اب رات کدھر کاٹنے کو۔ جب سے تو پاس نہیں دو ڈستے ہے گھر کاٹنے کو۔ یہ اور اُسکے بعد کا محاورہ کلفت اور تکلیف سے رات بسر کرنے کے لیے مستعمل ہے۔ رات کٹنا۔ رات بسر ہونا۔ رات کی رات صرف ایک رات۔ (فقرہ) وہ رات کی رات رہا صبح کو چلا گیا۔ رات کی نیت حرام۔ مثل۔ رات کو کوئی تجویز کرنا عورتوں کے خیال میں منحوس ہے۔ رات گزرنا۔ رات گزر جانا۔ رات کٹنا۔ رات کٹ جانا۔ (شعور) غصہ کو جانے دیجیے آرام کیجیے۔ حجت میں رات تین پہر تو گزر گئی۔ رات گئے۔ ایسے وقت جب زیادہ رات گزر چکی ہو۔ (جلیل) ہم نے جانا نہ شب وصل کا آنا جانا۔ آئے وہ رات گئے چلدیے کچھ رات رہے۔ رات گئی بات گئی۔ مثل۔ موقع نکل جانے کے بعد کچھ نہیں ہوتا ہے۔ رات ماں کا پیٹ۔ مثل۔ رات کے عیب مخفی رہتے ہیں یا رات کو سب آرام پاتے ہیں۔ رات نہ پکڑنا۔ رات تک زندہ نہ رہنا۔ (فقرہ) یہ تکلیف اس بیمار کو رات نہیں پکڑنے دیگی۔ رات والا۔ (عو) (کنایۃً) ۱ اُلّو ۲ ہیضہ ۳ چاند۔ راتوں رات۔ رات بھر میں۔ تمام شب میں۔ شبا شب۔ رات ہو جانا۔ دن ختم ہو کر رات کا وقت آجانا۔

راتب۔ (ع۔ ثابت۔ ایک جگہ ٹھہرا ہوا) مذکر ۱ کتے بلی کی خوراک جو معمول مقرر کرکے دیجائے ۲ معمول کے علاوہ گھوڑے کا دانہ۔ راتب باندھنا۔ کسی بات کا معمول مقرر کر لینا۔ (ترجمۃ القرآن) اور تم نے اپنا راتب باندھ لیا ہے کہ جھٹلاتے ہی

راج

پھروگے۔ راتب خور۔ (عم) صفت۔ وظیفہ خوار۔ راتب لگانا۔ کتے بلی کا راتب مقرر کرنا۔

راٹھور۔ (ہ۔ مضبوط) مذکر۔ ایک قسم کے راجپوت۔

راج۔ (ہ۔ عربی میں راز بمعنے سردار معماراں ہے) مذکر ۱ ہندوؤں کی حکومت بادشاہت ۲ ریاست ۳ معمار ۴ حکومت۔ دور دورہ۔ (راسخ) اک جہاں ہے بندۂ زلفِ بتاں۔ پھر ہوا کالوں کا راج اچھا ہوا۔ راج بنس۔ (ہندو) مذکر شاہی خاندان۔ راج بنسی۔ (ہندو) صفت ۱ شاہی خاندان کا آدمی ۲ (کنایۃً) مذکر سانپ ۳ ایک راجپوت قوم کا نام۔ راج بہا۔ رج بہا۔ (ہ) مذکر۔ چھوٹی نہر جو بمبے یا نہر سے نکالی جائے۔ راج بھنگ ہونا۔ (ہندو) سلطنت پر زوال آنا۔ راج پاٹ۔ (ہ) مذکر ۱ حکومت۔ سلطنت ۲ عورت کا سُہاگ۔ راجپوت۔ (ہ) مذکر ۱ شاہزادہ ۲ چھتری۔ مونث کیلیے راجپوتنی ہے۔ راج تلک۔ (ہ) مونث۔ گدی نشینی کی رسم۔ راج دُلارا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ راج دُلاری۔ (ہ) صفت مونث۔ نازپروردہ۔ نہایت پیاری۔ راج دھانی (ہ) مونث۔ (ہندو) دارالسلطنت۔ راج رچانا۔ (عو) سکھ دینا۔ (منیر) وہی اک دن کما کے لائیں گے۔ راج مجھ کو وہی رچائینگے۔ راج رچنا۔ (عو) حکومت کرنا۔ عیش سے امیرانہ زندگی بسر کرنا۔ راج روگ۔ (ہ) (ہندو) ۱ مہلک بیماری۔ کوڑھ ۲ (کنایۃً) طول طویل مقدمہ۔ راج سہاگ قائم رہے۔ (عو) دعا۔ جوان اور شوہر دار عورت کو دعا دیتی ہیں۔ (منیر) تم سے بیاہا تو اُسکے جاگے بھاگ۔ رہے قائم ہمیشہ راج سہاگ۔ راج کرنا ۱ بادشاہی کرنا ۲ (کنایۃً) خوش ہونا۔ عیش سے زندگی بسر کرنا۔ راج کرے (عو) برباد ہو۔ تباہ ہو۔ بھاڑ میں جائے۔ سے کر دیا تو نے خفا مجھ سے مرے انشا کو۔ یہ تری راج کرے شوخ مزاجی باجی۔ راج گدی۔ مونث شاہی تخت۔ راج گیری۔ مونث۔ معمار کا کام۔ راج لٹ جانا۔ (کنایۃً) شوہر کا مرجانا۔ (انیس) مرجاؤنگی میں ساتھ جو وارث کا چھٹ گیا۔ آسے گے

راجا

قدم بڑھاکر مرا راج لُٹ گیا۔ راج مزدور۔ مذکر۔ معمار اور قلی۔ راج ہنس۔ (ہ) مذکر۔ قاز۔

راجا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ ہندو بادشاہ۔ فرمانروا۔ ۲ سخی۔ فیاض۔ ۳ بھولا بھالا۔ ۴ (کنایۃً) امیر۔ دولتمند۔ اسکی جمع راجے۔ رجاؤں ہے۔ راجا جوگی کس کے میت۔ مقولہ۔ بادشاہ اور بھکاری کسی کے دوست نہیں ہوتے۔ راجا راج پرجا سُکھی۔ مقولہ۔ جہاں کا حاکم اچھا ہوگا وہاں کی رعایا آرام سے رہیگی۔ راجا رُوٹھے رانی کھلائے۔ مثل۔ کما تا کوئی ہے اُڑاتا کوئی ہے۔ راجا روٹھے گا اپنی نگری لیگا۔ مثل۔ یعنے آقا بہت کریگا موقوف کردیگا۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ کسی کے روٹھ جانے کی پروا نہیں ہے۔ راجا روٹھے گا تو اپنی ریاست سے نکالدیگا اس کے سوا اور کیا کرلیگا۔ مثل۔ اُس موقع پر بولتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ کوئی ناراض ہوکر ہمکو کیا نقصان پونہچائیگا۔ راجا کا پرجا اور سانپ کا کھلانا برابر ہے۔ مثل۔ بادشاہوں کی صحبت میں بڑا خطرہ ہے۔ راجا کے گھر آئی رانی کہلائی۔ (عو) مثل۔ جب کسی غریب آدمی کی بیٹی کسی امیر کے گھر بیاہی جائے تو اُسکی نسبت بولتے ہیں۔ راجا کے گھر موتیوں کا کال۔ مثل۔ جس لیاقت کا آدمی ہو اُسکے پاس ویسا سامان نہو۔ افراط کی جگہ اُس چیز کا میسّر نآنا کی جگہ۔ ؎ محروم وصل گوہر دنداں سے ہے منیر۔ راجا کے گھر میں موتیوں کا کال ہوگیا۔ راجا اندر کا اکھاڑا۔ مذکر (کنایۃً) خوبصورت عورتوں کا مجمع۔

راجح۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ فائق۔ غالب۔

راجع۔ (ع) صفت۔ پھرنے والا۔ رجوع کرنے والا۔ (محسن) ہیں کس سے مخفات یہ عجائب۔ راجع ہے کدھر ضمیر غائب۔

راجی۔ (ع) صفت۔ امیدوار۔

راچھ۔ (ہ) مذکر۔ ۱ جلاہوں کی دندانے دار کنگھی جس سے ایک ایک تار کپڑے کا نکال لیتے ہیں۔ ۲ بڑھئی اور راج وغیرہ کے اوزار۔ ۳ لکڑی یا شہتیر کے اندر کا

راز

بکا حصہ۔ راچھس۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کے سرکش دیو کا نام۔

راحت۔ (ع۔ بفتح سوم) مونث۔ آسایش۔ آرام۔ (صبا) بغل گور میں بیتابی دل کے ہاتھوں۔ مرگئے پر بھی ہمیں خاک نہ راحت ہوگی۔ راحت پرست۔ (ف) صفت۔ خوشی اور آرام چاہنے والا۔ راحت جاں۔ (ف) صفت مذکر۔ دل خوش کرنے والا۔ بیشتر بیوی اور اولاد اور معشوق کے لیے مستعمل ہے۔ (امیر) (راحت مونث) اپنے نزدیک تو ایسا نہیں وہ راحت جاں۔ نہیں آیا ہے کسیطرح یقین لیکن ہاں۔ راحت جان۔ (بغیر اضافت) (دہلی) مذکر۔ رنگتروں کو چھیل کر شکر ملاتے اور اُس کو راحت جان کہتے ہیں۔ راحت طلب۔ (ف) صفت۔ آرام طلب۔ راحتکدہ۔ راحت گاہ۔ اول مذکر دوم مونث۔ تعظیم یا محبت سے دوسرے کے گھر کو کہتے ہیں۔ راحتی۔ (ف) مونث وضو کا طشت۔

راحل۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ کوچ کرنے والا۔ راحلہ۔ (ع۔ راحلہ۔ آخر کی ت مبالغہ کے لیے ہے) مذکر۔ سواری کا جانور نر ہو یا مادہ۔

راحم۔ (ع۔ بکسر سوم) رحم کرنے والا۔

رادھا۔ (ہ) مونث۔ کرشن جی کی ایک گوپی کا نام۔ رادھا نگری۔ مذکر۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو رادھا نگر میں بُنا جاتا ہے۔ رادھا کو یاد کرو۔ جاؤ ہوا کھاؤ۔ دیکھو "اپنی رادھا کو یاد کرو"

راڑ۔ (ہ) مونث ۱ جھگڑا فساد ۲ بچوں کا کسی چیز کے لیے ضد کرنا۔ مچلنا۔ راڑ بڑھانا۔ (دہلی ہندو) قصہ بڑھانا۔ راڑیا۔ (لکھنؤ) صفت ۱ ضدی بچہ ۲ ضدی فقیر۔

راز۔ (ف) مذکر۔ پوشیدہ بات۔ بھید۔ (کھلنا۔ کھولنا کے ساتھ) راز دار۔ راز داں۔ (ف) صفت۔ محرم راز۔ راز داری۔ (ف) مونث۔ بھید چھپانا۔ راز روشن کرنا۔ راز فاش کرنا۔ (جلیل) ذکر کہتے ہیں روئے روشن کا۔ راز کردیں نہ میرے لب روشن۔ راز سربستہ۔ (ف) مذکر۔ ایسا راز جو

ظاہر ہو۔ (ذوق) کیا ہوا داغ محبت سے ہوا دل سر بمہر۔ یہ نہیں ممکن کہ میرا رازِ دل سر بستہ ہو۔ راز فاش کرنا۔ پوشیدہ بات ظاہر کرنا۔ راز فاش ہونا۔ لازم۔ (ذوق) کرتے یہ اشک وآہ ہیں تکلیف کیوں عبث۔ ہو جاتا رازِ دل تو نگاہوں میں فاش ہے۔ راز و نیاز۔ مذکر۔ لطف و محبت کے رمز و کنائے۔ (انشا) مُنہ کو وقت نماز جاتا ہے۔ وقتِ راز و نیاز جاتا ہے۔ (کرنا۔ ہونا کیساتھ)

رازِق۔ (ع) صفت۔ رزق دینے والا۔ پروردگار۔ روزی رساں۔ رازقہ۔ مذکر۔ رزق۔ روزی۔ (فقرہ) ٹیکس کا قانون بنا کر رازقہ بند کیا گیا۔

راُس۔ (ع) مذکر۔ ۱ سر۔ سردار۔ ۲ اصل۔ (رشک) راس مطلب ہے کہ سر کبر سے رکھنا خالی۔ ہنوں سرتاب وہ سودے لئے جہاں بھر دینا۔ (ایضاً) راُس طاعت تھی عبادت حیدر کرار کی ۳ (اصطلاح جغرافیہ) مذکر۔ خشکی کا وہ قطعہ جو دور تک پانی میں چلا گیا ہو۔ جیسے راس کماری ۴ (اُقلیدس) زاویہ کا سر۔ زاویہ کی نوک۔ راس الجدی۔ (ع) مذکر۔ وہ نقطہ جس پر سورج کے پہنچنے سے جاڑا شروع ہو جاتا ہے۔ راس الرئیس۔ (ع) مذکر۔ رئیسوں کا سردار۔ راس السرطان۔ (ع) مذکر۔ وہ نقطہ جس پر سورج کے پہنچنے سے گرمی شروع ہوتی ہے۔ راس المال۔ (ع) مذکر۔ سرمایۂ تجارت۔ اصل۔ پونجی۔ راس۔ (ف) مذکر۔ بوجھ اُٹھانے اور دودھ دینے والے جانوروں کی تعداد ظاہر کرنے کو استعمال کرتے ہیں۔ جیسے یک راس گاؤ۔ ۲ (اردو۔ فارسی۔ راست بمعنے ٹھیک۔ موافق کا مخفف) صفت۔ مبارک۔ سازگار۔ مثال کیلیے دیکھو دار دمیں میر حسن کا شعر۔ ۳ (راست کا مخفف) دایاں۔ (محسن) رحمت کے لباس میں جیب و راس۔ شیث و ادریس و خضر و الیاس۔ راس۔ (ہ۔ سنسکرت۔ رشی۔ انبار۔ آسمان کے بارہ برجوں میں سے ہر ایک کو راس کہتے ہیں) مونث۔ طالع۔ (گلزار نسیم) کنیا تھی غرضکہ راس اُسکی۔ پوری یہ ہوئی نہ آس اُسکی ۲ باگ۔ ڈور۔ بڑی لگام ۳ بے صاف کیے ہوئے اناج کا ڈھیر۔ (اُٹھانا کے ساتھ) ۴ کھیل۔ ناچ۔ تماشا۔ جسکو راس لیلا بھی کہتے ہیں۔ راس آنا۔ سزاوار ہونا۔ موافق آنا۔ (داغ)

دیلے ہے زہر مرے چارہ گر نے تنگ آ کر۔ دوا تو خوب ملی ہے جو آئے راس مجھے۔ راس بٹھانا۔ (لکھنؤ) گود لینا۔ متبنیٰ کرنا۔ راس دھاری۔ مذکر۔ وہ ناچنے والے لڑکے جو کرشن جی اور اُن کی گوپیوں کے کھیل کی نقل کرتے ہیں۔ راس لانا۔ مبارک کرنا۔ پورا کرنا۔ (فقرہ) خدا راس لائے۔ راس لیلا۔ مونث۔ کرشن جی اور اُن کی گوپیوں کا کھیل۔ راس ملنا۔ دو شخصوں کے طالع کا یکساں ہونا۔ موافقت ہونا۔ راس نشین۔ صفت۔ (لکھنؤ) گود لیا ہوا لڑکا۔ راس نہ ہونا۔ سزاوار نہ ہونا۔ (یقین) جور و جفا میں یار بہت ہو گیا دلیر۔ کرنے کو کی یہ راس نہیں ہے وفا ہمیں۔ راس نہیں۔ موافق نہیں۔ نامبارک ہے۔ (فقرہ) یہ دوا راس نہیں ہے۔

راست۔ (ف۔ بروزن کاشت) ۱ درست۔ ٹھیک۔ سازگار ۲ سیدھا۔ ٹیڑھا کا مقابل ۳ چپ کا مقابل۔ راست آنا۔ (فارسی راست آمدن کا ترجمہ) سازگار ہونا۔ ٹھیک بننا۔ (محسن) مٹا ڈالیں بنا کر صورتیں آدم سے تا عیسےٰ۔ تب آیا راست نقشہ کلکِ قدرت سے ترے قد کا۔ راستباز۔ (ف) صفت۔ صادق۔ دیانتدار۔ راستبازی۔ (ف) مونث۔ ایمانداری۔ دیانتداری۔ راستی۔ سچائی۔ راست دروغ بہ گردنِ راوی۔ (ف) کسی بیان سے اپنی ذمہ داری برطرف کرنے کے لیے مستعمل ہے۔ راست کردار۔ صفت۔ سچ بولنے والا۔ (اختر شاہ اودھ) بولا ہنس کر وہ راست کردار۔ یہ جھوٹ نہیں ہے اے دل افگار۔ راست گو۔ (ف) صفت۔ صاف گو۔ سچا۔ راست گوئی۔ (ف) مونث۔ صداقت۔ حق پسندی۔ راست لانا۔ سازگار کرنا۔ مبارک کرنا۔ حسب منشا کرنا۔ راست مزاج۔ (ف) صفت۔ نیک مزاج۔ راست معاملہ۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جسکی معاملت صاف اور سچی ہو۔ راستی۔ (ف) مونث۔ سچائی۔ دیانتداری ۲ کجی کا مقابل۔ راستی پر ہونا۔ سیدھا ہونا۔ موافق ہونا۔ (سحر) زلف پیچاں ہے کجی پر تو نظر ٹیڑھی ہے۔ راستی پر ہے مگر ہم سے تو یار بہت۔ راستی سے۔

(عو) نری ہے۔

راستہ۔ (ف۔ بروزن خاستہ۔ فرہنگ ناصری میں ہے کہ رستہ بدون الف بمعنے صف وقطار ہے۔ بہار عجم میں ہے کہ راستہ الف کی زیادتی سے بمعنے صف و قطار ہے۔ یہ لفظ فارسی میں معانی ذیل رکھتا ہے: ۱ بازار کی دکانوں کی صف ۲ سیدھی اور ہموار راہ ۳ وہ شخص جو سب کام داہنے ہاتھ سے کرے) مذکر ۱ راہ۔ سڑک ۲ رسم وقاعدہ ۳ طریقہ۔ ڈھنگ۔ دیکھو، بتا راستہ لو، اور دیکھو رستہ۔ راستہ بچانا، راستہ کترانا۔ (شعور) ہمارے گھر کی طرف بھول کے جو آ نکلے۔ وہ سر جھکا کے چلے راستہ بچا کے چلے۔ راستہ پر آنا۔ ٹھیک ہو جانا۔ درست ہو جانا۔ قابو میں آنا۔ نیک بنجانا۔ (صفدر) مانگ سے نکلا بہت اچھا ہوا۔ اب مرا دل راستہ پر آگیا۔ راستہ دکھانا: انتظار کرانا۔ (فقرہ) تم نے آج بہت راستہ دکھایا کہاں بیٹھ رہے تھے ۲ راہ بتانا۔ (داغ) ہم ایک رستہ گلی کا اسکی دکھاکے دل کو ہوے پشیماں۔ یہ حضرت خضر کو جتاؤ کسی کی تم رہبری نہ کرنا۔ راستہ بتانا ۱ راہ بتانا ۲ ٹال دینا۔ حیلہ حوالے کرنا۔ (رشاد) یہ حُسن خط نے انھیں رہنما بنایا ہے۔ جناب خضر کو بھی راستہ بتاتے ہیں۔ راستہ دیکھنا۔ (کنایۃً) انتظار کرنا۔ (آتش) ناز معشوق سے عمر میں بھی زیادہ نکلی۔ آئی جب راستہ برسوں ہی قضا کا دیکھا۔ راستہ سیدھا ہونا۔ راستہ میں پھیر نہ ہونا۔ (جانصاحب) خضر دل بھی ہے بھٹکتا آکے میری مانگ میں۔ دیکھنے میں راستہ سیدھا ہے ظلمات کا۔ راستہ لینا۔ کسی طرف روانہ ہونا۔ (رشاد) پامالِ قد بالا ہیں جو ہوں ادھر کو۔ میں بڑھ کے راستہ لوں سیدھا تری گلی کا۔ راستہ ناپنا۔ جب کوئی شخص تھوڑی دیر کے لیے آئے یا آکر فوراً ہی چلا جائے اُسکی نسبت کہتے ہیں کہ راستہ ناپنے آیا تھا۔ راستہ ناپو۔ جاؤ۔ چلے جاؤ۔ راستہ نکالنا۔ تدبیر نکالنا۔ تلاش کرنا۔ (رشک) مرے تلاش کے ہرکارے ہیں جہاں پیدا۔ تمھارے گھر کا بھی راستہ نکالیں گے۔

راسخ۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ مضبوط۔ پکا۔ پائدار۔

راشد۔ (ع) صفت۔ ہدایت پانے والا۔

راشن۔ (انگ۔ بفتح سوم) مذکر۔ فوجی خوراک۔ رسد۔

راشی۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ رشوت دینے والا۔ رشوت لینے والے کو راشی کہنا غلط ہے اُس کے واسطے مرتشی صحیح ہے۔

راضی۔ (ع۔ بروزن قاضی) ۱ خوش۔ شاد ۲ رضامند۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) ۳ (اردو) متوکل۔ شاکر۔ جیسے راضی برضا ۴ متفق۔ مطمئن۔ (فقرہ) وہ دل راضی تو کیا کرے قاضی ۵ آمادہ۔ خواہشمند۔ راضی برضا۔ خدا کے حکم پر رضامند۔ (انیس) پر خیر سدھارو کہ میں راضی برضا ہوں۔ راضی بنانا۔ (عم) ٹھیک بنانا۔ مارنا پیٹنا۔ درست کرنا۔ راضی راضی۔ رضامندی سے خوشی سے۔ راضی نامہ۔ مذکر۔ باہمی فیصلہ کا نوشتہ۔

راعی۔ (ع) صفت۔ گلہ بان۔ چارپایوں کا چرانے والا۔ (کنایۃً) بادشاہ۔

راغ۔ (ف) مذکر۔ سبزہ زار وہ پہاڑ کے نیچے کا میدان۔ (صبا) اے جنوں تیرے واسطے سب ہیں۔ باغ کس کا ہے راغ کس کا ہے۔

راغب۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ رغبت کرنے والا۔ خواہشمند۔ مائل۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

رافت۔ (ع۔ بفتح سوم۔ رحمت کی شدت) مونث۔ مہربانی۔

رافضی۔ (ع۔ بکسر سوم۔ روافض جمع مذکر مستعمل ہے) صفت۔ رافضہ کی طرف منسوب۔ رافضہ اُس گروہ کو کہتے ہیں جو اپنے سردار کو چھوڑ دے۔ شیعوں کے ایک فرقے کا نام۔ جس نے پہلے زید بن علی بن حسینؑ کے ہاتھ پر بیعت کی اور پھر اُن کو چھوڑ دیا۔

رافع۔ (ع۔ بکسر سوم۔ خفض مند ہے) رفع کی۔ خفض پست کرنا۔ رفع بلند کرنا۔ خدا کے خافض اور رافع ہونے کے یہ معنے ہیں کہ وہ اپنے فرمانبردار کو قرب کی دولت عطا فرماکر اُنھیں بلند کرتا۔ اور نافرمانوں کو بارگاہ عالی سے دور کرکے پستی میں ڈالتا ہے) صفت ۱ بلند کرنے والا ۲ حرکت کو پیش دینے والا۔

راقم

راقم - (ع - بکسر سوم) صفت - لکھنے والا - راقم الحروف - صفت - اس تحریر کا لکھنے والا - اس مضمون کا لکھنے والا -

راکب - (ع - بکسر سوم) صفت - عرب - اونٹ کے سوار کو - اور فارسی گھوڑے کے سوار کو کہتے ہیں -

راگڑ - (ہ) مونث - سب زمینوں سے کم درجہ کی زمین جو صرف خریف کے کام آتی ہے -

راکع - (ع - بکسر سوم) صفت - رکوع کرنے والا -

راکھ - (ہ) مونث - مٹی - خاک - بھبوت - کسی جلی ہوئی چیز کی خاک (اختر شاہ اودھ) موتی کی وہ راکھ چہرے پر تھی - یا گرد تیمی گہر تھی - راکھ دا کھ - (دا کھ تابع مہمل ہے) مونث - راکھ وغیرہ کی جگہ مستعمل ہے - راکھ ہو جانا - جل کر خاکستر ہو جانا -

راکھی - (ہ) مونث - رنگین ڈورا جو ہندو سلونو میں کلائی پر باندھتے ہیں - (محسن) راکھیاں سے کے سلونو کی برہمن نکلیں - تار بارش کا تو ٹوٹے کوئی ساعت کوئی پل -

راگ - (ہ) مذکر - گانے کا طریقہ - گیت - نغمہ - وہ آواز جو کئی سروں سے مرکب ہو کر نکلتی ہے - ہندوستان میں چھ راگ ہیں - بھیروں ۲ مالکوس ۳ سری راگ ۴ میگھ راگ ۵ ہنڈول راگ ۶ دیپک راگ - راگ پڑنا - (دہلی) لمبی چوڑی کہانی چھیڑنا - راگ دینا - جنوں اور آسیب کو راگ سنانا - جب راگ سنایا جاتا ہے آسیب زدہ کھیلنے لگتا ہے - (جرأت) نہ کیونکر شیخ کو پھر کہیے شیخ سدو آج - دیا جو راگ کسی نے تو کیا حرارہ لیا - راگ رنگ - مذکر - (کنایۃً) عیش و عشرت - کھیل تماشا - (قدر) مچی ہے چاروں طرف ایک راگ رنگ کی دھوم - ہوا ہے سارا سماں بندہ کے باغ کی دیوار - راگ گانا - (گیت گانا - نغمہ شروع کرنا ۲ (کنایۃً) رام کہانی کہنا - قصہ نا دھنا ۳ بلند آواز سے رونا - بچوں کا روں روں کرنا - راگ لانا - جھگڑا نکالنا - فیل لانا - جھگڑنے کو تیار رہنا - بے موقع بے محل آزردہ ہونا - (رشک) ۱ یا دہ منہ لگانے کے ساتھی ہزار راگ - جو بات کی صدا سے مزامیر ہو گئی - راگ مالا - (ہ) مونث - وہ کتاب جس میں راگ کے اصول درج ہوں ۲ (مجازاً) طول طویل داستان - لوگوں کا مختلف حال جو کسی سے بیان کریں - (فقرہ) تم نے کہاں کی راگ مالا چھیڑی - راگنی - (ہ) مونث - ہر راگ کے مختلف شعبے قرار دیے ہیں - ہر شعبہ کو راگنی کہتے ہیں - ہندوستان میں چھتیس راگنیاں قرار دی گئی ہیں - راگنی آ کے کھڑی ہونا - اچھا گانے کی تعریف میں کہتے ہیں - (شعور) حسن آواز گلو کے صدقے - راگنی آ کے کھڑی ہوتی ہے -

رام

رال - (ہ) مونث ۱ چیڑ کا گوند ۲ لعاب - تھوک - رال اڑانا - رال کو آگ کے ذریعے سے مثل بارود اڑانا - رال بہنا - لعاب دہن کا منہ سے جاری ہونا - رال ٹپکنا ۱ منہ سے رطوبت کا نکلنا ۲ (کنایۃً) منہ میں پانی بھر آنا - جی چاہنا - کمال راغب ہونا - کسی چیز پر فریفتہ ہونا - کمال خواہشمند ہونا (شوق قدوائی) اسی پر قضا کی ٹپکتی ہے رال - کہ کچھ ہڈیاں کچھ رگیں کچھ ہیں کھال - رال ٹپکی پڑتی ہے - کمال رغبت ہے - شوق کے مارے بیتاب ہے (شوق) آنکھ اچھے سے سب کی لڑتی ہے - تیری تو رال ٹپکی پڑتی ہے - رال گرنا - رال ٹپکنا - (رشک) کیا شوق بوسہ لب شیریں کروں بیاں - اس پر تو میری رال ہی اے یار گر پڑی -

رام - (ف) صفت - مطیع - فرمانبردار ۲ (ہ) پرمیشر - پروردگار ۳ (ہ) پرسرام - وشنو - اور رام چندر جی کا خطاب - رام بھجن - (ہ) مذکر - رام کی تعریف کے اشعار - رام پھل - (ہ) مذکر - ایک قسم کا شریفہ - رام تری - (ہ) مونث - ایک قسم کا کدو - رام جنی - صفت - ہندو قوم کی کسبی - رام دانہ - مذکر - (ہندو) ایک بیج کا نام جس کی مالا بناتے ہیں - رام دہائی - (ہندو) خدا کی قسم - خدا کی پناہ - رام رام ۱ ہندوؤں کا باہمی سلام ۲ صاحب سلامت جان پہچان - واقفیت - (داغ) یہ مسئلہ ہے کہ برہمن سے بھی شیخ کی رام رام ہوتی ہے ۳ توبہ توبہ کی جگہ - رام رام جپنا پرایا مال اپنا - مثل - یعنے

ظاہر میں بار بابان ہیں خود غرض کی نسبت بولتے ہیں۔ رام رام کرنا۔ سلام کرنا توبہ توبہ کرنا۔ (جان صاحب) کہدوں جو اُمیرٹے محلے میں گلے سید کی۔ ابھی تو ہندو ہوئے اب یہ رام رام کریں۔ رام رس۔ (ہندو) مذکر۔ نمک۔ رام رنگی۔ شراب۔ یہ نام جہانگیر بادشاہ نے رکھا تھا۔ رام رُولا۔ (ہندو) مذکر۔ شور و غل۔ رام کرنا۔ مطیع کرنا۔ سہ کافر عشق بھی بنا کمبخت۔ پھیر نہ اُسکو جلال رام کیا۔ رام کلی۔ (ہ) مونث۔ ایک راگنی کا نام۔ رام کہانی۔ (ہ) مونث۔ رام چندر جی کی بڑی اور طولانی داستان۔ ۲ (کنایۃً) طولانی سرگزشت۔ مصیبت کا قصہ۔ مصیبت کا بیان۔ (جرات) درد دل اُس بت بے رحم سے کیسے تو کہے۔ جاکے یہ رام کہانی تو سُنا اور کہیں۔ رام لیلا۔ (ہ) مونث۔ دسہرے کا میلا۔ رامچندر جی کی فتحیابی کی نقل جو ہندو کنوار کے مہینہ میں کیا کرتے ہیں۔ رام نومی۔ (ہ) مونث۔ رامچندر جی کی پیدایش کا دن۔ ہندوؤں کا ایک تیوہار جو ہمیشہ چیت کے پچھلے پاکھ کی نویں تاریخ کو منایا جاتا ہے۔ رام ہونا۔ مطیع ہونا۔ (صبا) یقیں ہے دل کو ہندو سے فلک بھی رام ہوجائے۔ جو ہو اُس زلف کا اک تار زنار برہمن میں۔ راماین۔ (ہ) مونث۔ وہ رزمیہ نظم کی کتاب جو بالمیک نے سنسکرت میں اور تلسی داس نے ہندی بھاشا میں رامچندر جی کے حالات میں لکھی ہے۔

رامشگر۔ (ف۔ بروزن انگشتر۔ مسلسل نغمہ ساز) صفت۔ مطرب۔ گویّا۔ ڈوم۔

ران۔ (ف) مونث۔ جانگھ۔ زانو۔ ران اُکھڑنا۔ شہسوار کی ران کا گھوڑے کی پیٹھ پر اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ ران جمنا۔ ران کا مضبوط جمنا۔ (شاد) اُکھڑ سکے ران کسی شہسوار کی نہ جمی۔ سنانہ توسن عمر رواں جہاں بھڑکا۔ ران سے پھر جانا۔ گھوڑے کا ران کے اشارے سے پھر جانا۔ (قدر) جو بے لگام بھی پھیرو تو ران سے پھر جائے۔ غریب ایسا کہ بچہ بھی اُس پہ ہوئے سوار۔ ران سے ران باندھنا۔ (کنایۃً) دُور نہ ہونے دینا۔

رانا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ راجہ۔ راجپوت کا خطاب جو راجہ کے بیٹے کو ملتا ہے۔ ۲ اودے پور کے راجوں کا لقب۔

رانجھا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ ایک شخص کا نام ہے جو ہیر پر عاشق تھا۔

راندنا۔ (ہ۔ نون اول غنہ) ۱ نکالدینا۔ ۲ (چرخے کیلیے) چلانا۔ اس معنے میں راندھنا بھی ہے۔

رانده۔ (ف۔ نون غنہ) صفت۔ مردود۔ نکالا ہوا۔ راندا جانا۔ (عو) مردود ہونا۔ ذلیل کیا جانا۔ (جلال) دونوں آنکھیں تھیں گنہگار محبت دل نہ تھا۔ جنت میں راندا گیا ہے ایک بے تقصیر بھی۔ رانده درگاه۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو درگاہ الٰہی یا دربار شاہی سے نکالا گیا ہو۔ مردود۔ (سحر) ناصح بکا کرے نہیں دینے کے ہم جواب۔ کیا بات کیجے رانده درگاه عشق سے۔

راندھنا۔ (ہ۔ اول نون غنہ) ۱ پکانا۔ اُبالنا۔ اس جگہ بیشتر بول چال میں ریندھنا ہے۔ ۲ (لکھنؤ) چلانا۔ پھیرنا۔ (فقرہ) تم اپنا چرخا راندھتے ہو کسی کی نہیں سُنتے۔

رانڈ۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث۔ بیوہ۔ ۲ کلمہ طنز و تحقیر رانڈ کا سانڈ۔ صفت۔ (کنایۃً) بے پروا۔ آزاد طبع۔ رانڈ کے چرخے کیطرح چلا ہی جاتا ہے۔ بڑا بکی ہے چپ نہیں ہوتا ہے۔ رانڈا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ ۱ بنجر زمین۔ افتادہ زمین۔ ۲ وہ مرد جسکی عورت مرگئی ہو۔ گنوار معنی نمبر ۲ میں رنڈوا ہی مستعمل ہے۔

رانگ۔ (ہ۔ بروزن دانگ) مذکر۔ ۱ (دہلی) رانگا۔ ۲ (لکھنؤ) سبز پتے کا عرق۔ رانگ بھریا۔ (دہلی) صفت۔ وہ شخص جو رانگ کا زیور اور کھلونے بناکر بیچتا ہے۔ بیشتر رنگ بھریا مستعمل ہے۔ رانگ ہوجانا۔ ۱ (کنایۃً) نرم ہوجانا۔ پگھل جانا۔ ۲ غصہ دور ہونا۔ راضی ہوجانا۔ ۳ کم قیمت ہوجانا۔ رانگا۔ (ہ) مذکر۔ (لکھنؤ) قلعی۔

رانگھڑ۔ (ہ) مذکر۔ راجپوتوں کی ایک نومسلم قوم۔ رانگھڑی۔ (ہ۔ نون غنہ) رانگھڑوں کی زبان۔

رانی۔ (ہ) مونث۔ ۱ ہندو عورتوں کا معزز خطاب۔ ۲ راجہ کی بیوی۔ رانی روٹھے گی اپنا سہاگ لیگی کیا کسی کا بھاگ لیگی۔ مثل۔ اس موقع پر بولتے ہیں جب یہ کہنا ہو کہ کسی کے روٹھ جانے کی کچھ پروا نہیں ہے۔ عورت کی نسبت مستعمل ہے۔ رانی کو رانا پیارا کانی کو کانا پیارا۔ مثل۔ یعنے ہر شخص کو اپنا ہمجنس پیارا ہوتا ہے ہر ایک

راؤ

کو اپنا بچہ پیارا ہوتا ہے اگرچہ وہ بدصورت ہو۔ رانی گھن۔ (ہ) مونث (عو) وہ خانگی لڑائی جو وقت تک گھر میں رہے۔ (جاپانا کے ساتھ) (منیر) در دولت پہ آپ جاؤنگی۔ میں رانی گھن اب مچاؤں گی۔

راؤ۔ (ہ) مذکر ۱ راجہ کا بیٹا ۲ ایک سرکاری خطاب۔ راؤ بہادر۔ رائے بہادر۔ ایک خطاب جو سرکار کی طرف سے ہندؤں کو عطا ہوتا ہے۔ راؤ چاؤ۔ (ہ) مذکر۔ اخلاص لاڈ پیار۔ ناز نخرا۔ خوشی۔ دل لگی۔ چاہ۔ (فقرہ) اپنے خاوند سے سب راؤ چاؤ کرتے ہیں۔

راوت۔ (ہ) مذکر ۱ بہادر۔ سورما۔ (آتش) کمر میں رکھتے ہیں تلوار راوت سپاہی ۲ بھنگیوں کی ایک قوم جو دوسرے کا جھوٹا کھانا نہیں کھاتی۔

راوٹی۔ (ہ) مونث ۱ ایک قسم کا چھوٹا خیمہ۔ چھولداری ۲ چھپر پڑا ہوا مکان جو بالاخانے پر بناتے ہیں۔ راوٹی کھڑی کرنا۔ راوٹی نصب کرنا۔ راوٹی کھڑی ہونا۔ لازم۔

راول۔ (ہ) مذکر ۱ سردار ۲ سپاہی ۳ (پنجاب) جوگی۔ راولیا۔ راول کی تصغیر

راولا۔ رَاوْلا۔ (ہ) مذکر۔ جھگڑا۔ بے اصل فساد۔ شور و غوغا۔ راولا لانا۔ تازہ فساد کھڑا کرنا۔

راون۔ (ہ) مذکر۔ لنکا کے ایک راجہ کا نام جو سیتا کو اُٹھائے گیا تھا۔

راوی (ع۔ بکسر سوم) مذکر۔ روایت کرنے والا۔

راہ۔ (ف) ۔قاعدہ۔ قانون۔ پردۂ موسیقی کا مقام۔ نوبت۔ مرتبہ) مونث ۱ روش۔ راستہ ۲ ڈھب۔ غرض۔ مطلب۔ سبیل۔ (اوج) اس راہ سے ہے یہ دل محزوں کا تقاضا۔ یاں گھر میں کہیں چھپ رہوں پہلے سے میں دُکھیا۔ ۳ سازش۔ ربط۔ رسائی۔ میل جول۔ دوستی۔ آشنائی۔ (شوق) دل کو چاہ ذقن کی چاہ نہ تھی۔ کسی یوسف لقا سے راہ نہ تھی ۴ خبر۔ آگاہی۔ واقفیت (امیر) یہ حکایت جو کبھی ہم نے تو وہ غیرت ماہ۔ ایک ہشیار تھا سمجھا یہ کچھ اور ہے راہ ۵ طریقہ۔ ڈھنگ (جلال) پیش آئے کبھی تو محبت کی راہ سے۔ شکوے کرے نگاہ ہی ملکر نگاہ سے۔

راہ

۶ موقع۔ محل ۷ تدبیر۔ (جلال) دل میں گزر کرو مری آنکھوں میں گھر کرو۔ دو ایک راہیں اور بھی ہیں رسم و راہ کی ۸ راہ راست ۹ (عو۔ دہلی) سے۔ جیسے گیٹ کی راہ ۱۰ (عو) (کنایۃً) حیلہ۔ بہانہ۔ (رشک) دیکھ لیا تجھکو اسی راہ سے۔ نامہ بروں کا تو بھلا ہوگیا۔ دیکھو خدا کی راہ۔ راہ باریک ہونا۔ راہ تنگ ہونا۔ (شوق قدوائی) سر سے پاؤں تک نظر کیوں کمر سے بچ کے جائے۔ راہ ہے باریک آخر یہ کدھر سے بچ کے جائے۔ راہ بائب ہونا۔ دیکھو بائب۔ راہ بتانا ۱ رستے کا پتا دینا۔ (آتش) نکہت گل نے بتائی مجھے گلزار کی راہ ۲ ہدایت کرنا۔ رہنمائی کرنا۔ تدبیر بتانا (شرف) نجات کی ہیں راہیں بتا کے دم نکلا ۳ رخصت کرنا۔ ٹالنا۔ اپنے سامنے سے ہٹا دینا (صبا) کون سنتا ہے تری جوش جنوں میں ناصح۔ خضر بھی آئیں تو ہم راہ بتا دیتے ہیں ۴ نکالدینا۔ موقوف کردینا ۵ دھوکا دینا۔ فریب دینا۔ (برق) تو نے آوارہ کیا خضر کو صحرا صحرا۔ نوح کو راہ بتا کر لب دریا مارا ۶ ڈھنگ سکھانا کسی بات کا (ذوق) قیس و فرہاد کو بتلاؤں گا کچھ عشق کی راہ۔ اب کی میں گر طرف دشت و جبل جاؤنگا۔ راہبر۔ (ف) صفت۔ ہدایت کرنے والا۔ رہنما۔ سرغنہ۔ سردار۔ راہبری۔ (ف) مونث۔ رہنمائی۔ راہ بند کرنا۔ راستہ روکنا۔ راہ بند ہونا۔ راستہ رکا ہونا۔ راہ بھٹکنا۔ ایک راہ بھول کر دوسری راہ چلا جانا۔ (آتش) راہ بھولے ہوے حاجی ہے بھٹکتا ناحق۔ کعبۃ اللہ جو جانا تو سوئے دل جانا۔ راہ بھُلانا۔ گمراہ کرنا۔ راہ بھولنا ۱ راہ گم کرنا۔ (فقرہ) تم راہ بھول کے کہاں سے کہاں پہنچے ۲ (کنایۃً) اتفاقاً بہت دن کے بعد کہیں چلا جانا۔ (آتش) کسی دن تو ہوا سے یوسف لقا تازہ دماغ اپنا۔ کبھی تو راہ ادھر بھی تیری بوئے پیرہن بھولے۔ راہ پانا۔ گنجایش پانا۔ موقع پانا۔ (ناسخ) راہ پلے ترے کوچے میں جو وہ آنکی۔ نہ رکھے بادصبا پاؤں گلستاں میں کبھی۔ راہ پر آنا ۱ سیدھے رستہ پر ہونا ۲ (کنایۃً) ٹھیک ہونا۔ اصلاح قبول کرنا۔ نیک بننا۔ سہ آہی جاتا وہ راہ پر غالب۔ کوئی دن اور بھی جیے ہوتے ۳ (کنایۃً) گمراہ کا راہ راست پر آنا۔ بد افعال کا نیک کردار ہو جانا۔ (داغ) کہیں ایسے بگڑے سنورتے بھی دیکھے۔

راہ

نہ آئینگے وہ راہ پر دیکھ لینا۔ راہ پر لانا۔ راہ پر لے آنا یا ڈھب پر لانا۔ قابو میں لانا۔ (میر) ہم خاک میں ملے تو ملے لیکن اے سپہر۔ اُس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا ۲ نیک بنانا۔ رہبری کرنا۔ (قلق) لائے خدا ہی اُس بُت ظالم کو راہ پر۔ چھائی ہوئی ہے بے اثری روئے آہ پر ۳ اپنے ڈھب کا بنانا۔ یار بنانا۔ (معروف) تیرے کہنے سے سر راہ بھی چل بیٹھیں گے۔ ہمنشیں پہلے اُسے راہ پہ تو لا تو سہی۔ (بحر) آخر کار اُس پری کو راہ پر لے آئیں گے۔ عشق اپنا خضر ہے کیا غم جو غول اغیار ہیں۔ راہ پر لگا لانا۔ اپنے موافق بنا لینا۔ (داغ) راہ پر اُن کو لگا لائے تو ہیں باتوں میں۔ اور کھل جائیں گے دو چار ملاقاتوں میں۔ راہ پہ لگانا۔ (کنایۃً) موافق کرنا۔ راہ پر ہیں۔ دیکھو اپنی راہ پر ہیں۔ راہ پوچھنا۔ راستے کا پتا دریافت کرنا۔ (آتش) پوچھتا پھرتا ہوں اک ایک سے تاتار کی راہ۔ راہ پھرنا۔ راستہ کا مڑنا۔ (امیر) کر دنگا بُت کی زیارت بھی اب تو حج کو چلوں۔ حرم سے دیر کی جانب بھی راہ پھرتی ہے۔ راہ پیدا کرنا۔ (کنایۃً) دوستی یا ملاقات بہم پہونچانا۔ ربط بڑھانا۔ کسی کام میں مہارت حاصل کرنا۔ (آتش) صدا یہ صید گاہِ عشق میں آتی ہے برسوں سے۔ نشانہ تیر کا ہو راہ کر فتراک سے پیدا۔ راہ تکنا۔ (ف) صفت۔ راہبر۔ راہ تکنا۔ انتظار کرنا۔ (ناسخ) آیا نہیں پھر کے آہ قاصد۔ تکتا ہوں کب سے راہ قاصد۔ راہ جاری ہونا۔ رستے پر آمد و رفت ہونا (شعور) اس مؤکر کی یاد میں روئے ہم اسقدر۔ جاری ہمارے عہد میں راہِ عدم نہیں۔ راہ جانا۔ راستہ جانا۔ (امیر) کوئے قاتل کو چلیں ہم تو عدم کو پہنچیں۔ راہ جاتی ہے اُدھر ہو کے ہمارے گھر کو۔ راہ چلتا۔ صفت۔ راہگیر۔ راہرو۔ (کنایۃً) وہ شخص جس سے کچھ شناسائی اور تعارف نہو۔ سے بس اپنا کچھ نہیں اے آہ چلتا۔ کہ دل کوئے گیا اک راہ چلتا۔ (داغ) خدا جانے کہا کس کو ستمگر راہ چلتوں نے۔ خفا کیوں ہو کوئی بازار کی گالی بھی گالی ہے۔ راہ چلتوں سے لڑنا۔ خواہ مخواہ ہر شخص سے لڑنا۔ بے سبب لڑنا۔ دہلی میں اس جگہ راہ چلتوں کا بگڑ بگڑتا ہے۔ راہ چلتے۔ راہ چلتے ہوئے بے راہ ہیں۔ (شوق قدوائی) کھلا راہ چلتے جو یہ گل نیا۔ میں کر رکھ کے نیچے وہیں جم گیا۔ راہ چلنا۔ رستے پر چلنا۔ (آتش) پیار سے کہتے ہیں اُنکو جو مسیحا عاشق ناز سے چلتے نہیں خانۂ بیمار کی راہ ۲ ڈھنگ اختیار کرنا۔ (فقرہ) بڑا بیٹا بُری راہ چلا تباہ ہوا۔ راہ چھوڑ کر گمراہ چلنا۔ بے راہ چلنا۔ بُرے ڈھنگ پر چلنا۔ راہِ خدا۔ للہ۔ (داغ) بتوں کے دین میں ہے لوٹنا ثواب ایسا۔ کہ جیسے راہِ خدا مفلسوں کو مال دیا ۲ خدا کے پانے کا ذریعہ۔ (شعور) رہِ خدا صنم بے وفا دکھائیگا۔ ہجوم رنج و بلا کربلا دکھائیگا۔ راہ خدا میں دینا۔ فی سبیل اللہ دینا۔ راہ خرچ۔ مذکر۔ سفر خرچ۔ راہدار۔ (ف) صفت۔ راہ کا نگہبان۔ راستے کا محصول لینے والا ۲ (اردو۔ لکھنؤ) اُس کپڑے کو کہتے ہیں جس پر خطوط اور نشان ہوں۔ راہداری۔ (ف) مونث۔ راہ کا محصول۔ راہداری کا پروانہ۔ مذکر۔ وہ تحریری اجازت جو کسی حاکم کی طرف سے راہ سے گزر جانے کے لیے لکھی جائے۔ راہ دکھانا ۱ راستہ بتانا ۲ (کنایۃً) انتظار کرانا۔ (آتش) حشر کے روز بھی دکھلائی مجھے یار کی راہ۔ راہ دیکھنا۔ انتظار کرنا۔ (فقرہ) دو چار گھنٹے سے تمہاری راہ دیکھتا تھا۔ راہ دینا۔ (ف۔ راہ دادن کا ترجمہ) رہگزر کا راستہ چھوڑنا۔ جانے دینا۔ آنے دینا۔ (آتش) کیا اپنی انجمن میں صبا کو میں راہ دوں۔ کلیوں میں بوئے خلعت خاص اُس نے عام کی ۲ (استخارے۔ فال کیلیے) اجازت دینا کسی فعل کی۔ دیکھو استخارہ۔ راہ ڈالنا ۱ ڈھنگ ڈالنا۔ عادت اختیار کرنا۔ راہِ راست۔ (ف) مونث۔ صحیح راہ۔ راہ راست راستے راستے۔ (شوق قدوائی) سنو پھر جاتا تھا میں راہ راہ۔ پڑی اُسکے زہرہ کے رخ پر نگاہ۔ راہ راہ چلنا۔ سیدھے راستہ پر چلنا۔ کسی شخص کے چال چلن کی پیروی کرنا۔ متوسط طریقہ اختیار کرنا۔ راہ راہ سے۔ درجی طور سے ٹھیک ٹھیک۔ معقول طریقے سے۔ راہ راہ کی۔ سیدھی سیدھی بات۔ ٹھیک ٹھیک بات۔ (قدر) راہ وفا میں آپ ہیں ثابت قدم کہ میں۔ چھا حضور خود ہی کہیں راہ راہ کی۔ راہ کی باتیں۔ معقول و درست باتیں۔ مناسب باتیں۔ راہ رکھنا۔ رسم رکھنا۔ ربط رکھنا۔ دوستی رکھنا۔ باہم معاملت رکھنا۔ راہرو۔ رہرو۔ (ف) صفت۔ مسافر۔ راہ چلتا۔ راہ روش۔ مونث۔ چال چلن۔ راہ روکنا۔ رستہ بند کرنا۔ مزاحم

راہ

ہونا۔ راہ رِیت۔ مونث (ع) انداز۔ (میر) صورت رہی تھی بات چیت رہی۔ ملنے جلنے کی راہ رِیت رہی ؟ رسم و رواج۔ میل جول۔ راہزن۔ (ف) صفت۔ قزاق۔ لٹیرا۔ راہزنی۔ (ف) مونث۔ لوٹنا۔ گمراہ کرنا۔ ڈاکا۔ راہ بجھانا۔ تدبیر بتانا۔ راہ دکھانا۔ (رشک) نمود خط نے سجھائی ہے راہ رو پوشی۔ وفور حُسن اُسے بے حجاب رکھتا تھا۔ راہ سوجھنا۔ تدبیر سمجھ میں آنا۔ (راسخ) غفلت میں گزرتی ہے یہاں شام و پگاہ۔ کیا سوجھے اندھیرے میں ترقی کی راہ۔ راہ سے۔ رسم و رواج کے مطابق۔ سیدھی طرح۔ قاعدے سے۔ (صبا) ڈھونڈ اُسکو لیکن اے دل راہ سے۔ بے طریقہ جستجو اچھی نہیں۔ راہ سے بے راہ ہونا۔ سیدھا رستہ چھوڑ کر ٹیڑھا راستہ اختیار کرنا۔ بد وضع ہو جانا۔ اوباش ہو جانا۔ حد سے بڑھ جانا۔ راہ سے جا لگنا۔ ٹھکانے سے جا لگنا۔ راہ سے چلنا۔ وضعداری کی زندگی بسر کرنا۔ مناسب برتاؤ کرنا۔ راہ سیدھی لگی ہے۔ سیدھا رستہ چلا گیا۔ ؎ جانا اگر حرم کو ہے منظور اے امیر۔ تو میکدے سے راہ ہے سیدھی لگی ہوئی۔ راہ طے کرنا۔ رستہ پر چل کے مسافت طے کرنا۔ (امیر) کرتے ہیں اس طریق سے طے ہم رہِ سلوک۔ سر اُس کے آستان پہ قدم رہگزر میں ہے۔ راہ غلط کرنا۔ غلط راہ پر چلنا۔ (شعور) کی غلط راہ عدم کیا باعث۔ راہ فرار لینا۔ بھاگ جانا۔ (اوج) قبائے تنگ بدن پر سنواری سب نے۔ قرار چھوڑ کے راہ فرار لی سب نے۔ راہ قطع کرنا۔ راہ طے کرنا۔ (امیر) قطع رہ کرتا ہے دریا میں بھی سحر اسی طرح۔ راہ قطع ہونا۔ رد دٹ ہونا۔ راہ کا پیچ۔ راہ کا پھیر۔ راہ کی کجی۔ (ناسخ) آئیگا پیچ میں ہے خواہش رفعت جسکو۔ دیتے ہیں سخت اذیت رہ کہسار کے پیچ۔ راہ کاٹنا۔ ایک راہ چھوڑ کر دوسری راہ چلنا۔ (امیر) کوئے قاتل میں ملا جادۂ شمشیر مجھے۔ کاٹ کر راہ کدھر لے گئی تقدیر مجھے ؟ راہ چلنے میں مانع ہونا کسی شخص کا یا کسی چیز کا۔ (آتش) زلف حائل ہے نگہ رخسار جاناں پر نہ ڈال۔ ہے شگون بد لا جب سانپ کاٹے راہ کو ؟ راہ چلتے کے آگے سے نکل جانا ؟ مسافت طے کرنا۔ دیکھو کاٹنا نمبر ۱۲۔ راہ کترا کے نکل جانا۔ ایک راستہ چھوڑ کر دوسرے راستہ سے نکل جانا۔ (ناسخ) ہیبت سے گھر کی راہ کترا کر نکلتا ہے وہ ماہ۔ رہتی ہے

راہ

فرقت کی شب باہر ہی باہر چاندنی۔ راہ کٹنا۔ راہ کی مسافت طے ہونا۔ راہ کرنا۔ راہ و رسم پیدا کرنا۔ ربط پیدا کرنا۔ (اسیر) خدا کا سجدہ جو رکھلے سنگ در جائز یہ اہل شرع بتوں سے بھی راہ کرتے ہیں ؟ رسائی پیدا کرنا۔ (وزیر) اُٹھا اُٹھا کے جو پردہ نگاہ کرتے ہیں۔ ہمارے دل میں وہ در پردہ راہ کرتے ہیں۔ ؟ ادائے قرض کی صورت نکالنا ؟ تدبیر کرنا۔ (شرف) رستے ہیں بند بھیڑ سی ہے بھیڑ ہر طرف۔ محشر میں اُسکے ڈھونڈھنے کی راہ کیا کروں۔ راہ کڑی ہونا۔ راستہ دشوار گزار ہونا۔ (امیر) پہنچتے ہیں سب اس منزل پہ مر کر۔ عدم کی راہ بھی کتنی کڑی ہے۔ راہ کھلنا۔ بندش موقوف ہونا۔ پابندی موقوف ہونا۔ (بحر) ابھی وہ کھل کے بلاتے نہیں مجھے گھر میں۔ کھلی ہے راہِ ملاقات چاک در کی طرح۔ راہ کھوٹی کرنا ؟ چلنے میں دیر لگانا۔ راستے میں روکنا۔ (جلال) راہ کھوٹی کیے عاشق کی چلے جاتے ہیں۔ سُن تو لیتے وہ عدم کے سفری کا شکوہ ؟ (ع و۔ کنایۃً) ہوتے ہوئے کام کو روکنا۔ خلل انداز ہونا۔ (فقرہ) پرائی بیٹی کی کیوں راہ کھوٹی کرتے ہو۔ راہ کھوٹی ہونا۔ منزل طے ہونے میں دیر لگنا۔ راہ چلنے اور سفر کرنے سے باز رہنا۔ (آتش) کھینچ لی ہے تو لگانے میں تامل نہ کرو۔ کھوٹی ہوتی ہے عبث آپ کی تلوار کی راہ۔ راہ کی بات۔ (کنایۃً) واجبی بات۔ سخن شایستہ۔ راہ کی روٹی۔ وہ کھانا جو مسافر ساتھ لیتا ہے۔ راہگیر۔ رہگیرا۔ (ف) صفت۔ راہرو۔ اردو میں بیشتر رہگیر مستعمل ہے۔ راہگزار۔ رہگزر۔ (ف) مونث۔ راستہ۔ سڑک۔ رندنے مذکر کہا ہے ؎ رونق افزا بام پر وہ بیشتر ہونے لگا۔ بند ماے بھیڑ کے اب رہگزر ہونے لگا۔ اب بالاتفاق مونث ہے۔ (بحر) جو کرتی بھولی غزالوں کو ہمارے دشت میں۔ غول ہر سو دوڑتے ہیں رہگزر ملتی نہیں۔ (امیر) گرم خرام ناز ہو تم یہ تو دیکھ لو۔ کس کا پڑا ہوا ہے سر رہگزار دل۔ راہ گیر۔ (ف) مذکر۔ مسافر۔ رستہ چلنے والے۔ راہ گلی میں۔ رستے میں (سحر) کہیں ہو راہ گلی میں سلام ہو جائے۔ ملازمت کو نہ کہیے مکان پہ

راہ

موقوف۔ راہ لگ۔ راہ لے۔ دیکھو اپنی۔ راہ لگانا۔ رہنمائی کرنا۔ ڈھنگ پر ڈالنا۔
(ناسخ) دل نے جس راہ لگایا ہیں اُسی راہ چلا۔ وادیٔ عشق میں گمراہ کو رہبر سمجھا۔
راہ لینا: روانہ ہونا۔ رستہ پکڑنا۔ (ناسخ) وادیٔ ہستی میں آتے ہی عدم کی راہ لی۔
ساتھ اپنے تو سن عمر رواں پیدا ہوا۔ (اپنا کے ساتھ) اپنا کام کرنا۔ صرف امر کے
صیغہ میں مستعمل ہے۔ (فقرہ) چلو اپنی راہ لو تم کیوں اس معاملے میں دخل دیتے ہو۔
دیکھو اپنی اپنی راہ لو۔ راہ مار۔ صفت۔ راہزن۔ راہ مارنا۔ رہزنی کرنا۔ راستہ
لوٹنا۔ چلتے ہوئے کام میں رُکاوٹ پیدا کرنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ (فقرہ)
جاہیں رکھکر تم نے بچوں کی راہ ماری۔ راہ ماری (دہلی) مونث۔ غارتگری۔ لوٹ۔
راہ مُلکِ عدم لینا۔ مرجانا۔ (شعور) ہائے جنون ہم تو رہِ مُلکِ عدم لیتے ہیں۔ میر
تربت پہ مزار ہماری رکھنا۔ راہ ملنا۔ منزل مقصود نظر آنا۔ (سوز) راہ
ملتی ہی نہیں دشت کے آوارہ دنکو۔ راہ میں آنکھیں بچھانا۔ (کنایۃً) کمال تواضع کرنا
(داغ) آنکھیں بچھائیں ہم تو عدو کی بھی راہ میں۔ پر کیا کریں کہ تو نہ ہے ہماری
نگاہ میں۔ راہ میں بچھ جانا۔ (کنایۃً) کمال عاجزی و خاکساری کی جگہ۔ (زہیر) کام
آیا ضعف ہی کوئے بُتِ دلخواہ میں۔ اُسکے ہمراہ گر کر بچھ گیا میں راہ میں۔
راہ میں پھیر ہونا۔ راہ میں کجی ہونا۔ راہ میں رہجانا۔ ساتھ چھوڑ دینا۔ (ناسخ) ساتھ
تیرا چھوڑ دیگا راہ میں رہجائیگا۔ اے مسافر جسم تیرا نقش پا سے کم نہیں۔ راہ میں
قدم مارنا۔ راہ چلنا۔ مشکل وادیٔ دشوار ہو آسان شعور۔ یا علیؑ کہہ کے جو اس
راہ میں تو مار قدم۔ راہ میں کانٹے بچھانا۔ (کنایۃً) راستہ دشوار گزار کر دینا۔ کسی تدبیر
سے۔ (ناسخ) جا سکے گا کیا کوئی قاتل کی جولانگاہ میں۔ سایۂ مژگاں بچھا دیتا ہے
کانٹے راہ میں۔ راہ میں لینا۔ منزل مقصود پر پہنچنے سے پہلے کسی سے مل جانا۔ کسی
سے ملاقات کرنا۔ پیشوائی کرنا۔ (داغ) راہ میں لیتا ہے تیرے تیر کو میرا جگر۔
پیشوائی نام اسکا ہے یہ استقبال ہے۔ راہ میں ہونا۔ انتظار راہ میں ہونا۔ (آتش)
شباب تک نہیں پہنچا ہے عالمِ طفلی۔ ہنوز حسنِ جوانی تو ہے راہ میں ہے۔ راہ ناپنا۔
(کنایۃً) گھر سے نکل کے آنا۔ جلد گھر سے نکلنا۔ راہِ نجات۔ (ف) مونث۔

راہ

بخشش کا ذریعہ۔ نجات کا ذریعہ۔ راہ نکالنا: راستہ نکالنا۔ سڑک نکالنا۔ وسیلہ
پیدا کرنا۔ حصولِ مقصد کا ذریعہ پیدا کرنا۔ تجویز نکالنا۔ صورت نکالنا۔ (مومن)
چلی ہے جان نہیں تو نکالو کوئی راہ۔ تم اپنے پاس تک اس مبتلا کے آنے کی
رسائی حاصل کرنا۔ ربط پیدا کرنا۔ ۔۔ رستے نہیں ہو گئے تیرے گلی میں
رات۔ کچھ راہ بھی نکالو سگ و پاسباں سے تم۔ راہ نما۔ رہنما۔ راہنما۔ رہنما۔
(ف) صفت۔ ہادی۔ رہبر۔ راہ نمائی۔ رہنمائی۔ (ف) مونث۔ رہبری۔ دیکھو
رہ۔ راہ نوَرد۔ رہ نوَرد۔ (ف) تیز رفتار گھوڑا۔ مطلق تیز چلنے والا۔ قاصد
مسافر جو پیادہ چلے) صفت۔ تیز چلنے والا۔ (اوج) سیاروں کی طرح سے ہیں
قطبین رہ نورد۔ راہ نہیں۔ چارہ نہیں۔ تدبیر نہیں۔ (اوج) کہا مناسب
وقت اس گھڑی طریقے ہیں کیا۔ کہا کہ راہ نہیں کوئی بھاگنے کے سوا۔ راہ وا
ہونا۔ راہ کھلنا۔ (غالب) چاکِ جگر سے جب رہِ پرسش نہ وا ہوئی۔ کیا فائدہ
کہ جیب کو رسوا کرے کوئی۔ راہوار۔ رہوار۔ (ف) مذکر۔ قدمباز گھوڑا۔
(دو) عموماً غوٹ کو بھی کہتے ہیں۔ راہوار اٹھانا۔ رہوار اٹھانا۔ گھوڑے
کو تیز چلانا۔ (اختر شاہ اودھ) یہ بات تو جب اٹھائیں راہوار۔ اس پار سے
فوج کے ہیں اُس پار۔ راہ و رسم۔ راہ و رسم۔ (ف) مذکر۔ (دوسرا مونث)
صاحب سلامت۔ میل جول۔ ربط ضبط۔ (ذوق) کی جس نے راہ و رسم
محبت اُسے مارا۔ پیغام قضا ہے ترا پیغام محبت۔ عورتوں کی زبان میں دونوں
مذکر ہیں۔ راہ ہونا۔ محبت ہونا۔ میلاپ ہونا۔ معاملت ہونا۔ (نصیر) جاتے
ہیں سوئے کعبہ یہ پھیر پھیر کے دیر سے۔ اسواسطے کہ شیخ و برہمن سے راہ ہو۔
راہی۔ (ف) صفت۔ راہ چلنے والا۔ مسافر۔ (ہونا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ)
رخصت ہوئے صبر و ہوش و طاقت۔ راہی ہوئے نام و ننگ و راحت۔
مثال کے لیے دیکھو دو ہاتھ چلنا۔ راہیں بتانا۔ تدبیروں سے آگاہ کرنا۔
(عاشق) راہیں وہی سب بتا گئے ہیں۔ پہلے ہی سکھا پڑھا
گئے ہیں۔

راہب ۔ (ع ۔ بکسر سوم) مذکر ۔ عیسائیوں کا پادری ۔ تارک الدنیا ۔

راہن ۔ (ع ۔ بکسر سوم) صفت ۔ رہن کرنے والا ۔

رائے ۔ (ع ۔ اعتقاد ۔ بینائی دل ۔ آرا جمع) مونث ۔ عقل ۔ تدبیر ۔ تجویز ۔ قیاس ۔ مشورہ ۔ خیال ۔ (مونس) جو رائے ہے بجا ہے شہ نامدار کی ۔ بچے ہو قدر کیا تمہیں ماموں کے پیار کی ۔ رائے زن ۔ (ف) صفت ۔ وہ شخص جس سے مشورہ لیں ۔ رائے زنی ۔ (ف) مونث ۔ کسی امر کی نسبت خیال ظاہر کرنا ۔ رائے دینا ۔ صلاح دینا ۔ مشورہ دینا ۔ رائے لینا ۔ صلاح لینا ۔ مشورہ کرنا ۔

رائے ۔ (ہ) مذکر ۔ ہندو ۔ راجہ ۔ سردار ۔ خطاب جو گورنمنٹ کی طرف سے ہندوؤں کو دیا جاتا ہے ۔ جیسے رائے بہادر ۔ قنوج کے بادشاہوں کا لقب ۔ رائے بیل ۔ (ہ) مونث ۔ ایک قسم کی چنبیلی کے پھول اور اس کے درخت کا نام ۔ رائے جامن ۔ (ہ) مونث ۔ ایک قسم کی بڑی جامن ۔ پھلیند ۔ رائے رایاں صوبہ کے دیوان کا ماتحت افسر جس کی سپرد شاہی اراضی ہوتی ہے ۔ رائے مینا کی چوڑیاں ۔ (ہ) مونث (عو) ایک قسم کی عمدہ چوڑیاں

رائی ۔ (ہ) مونث ۔ ایک قسم کی سرسوں ۔ رائی برابر ۔ بہت تھوڑی مقدار ظاہر کرنے کیلیے ۔ (محسن) نہ باقی رہا ایک بھی مبتلا ۔ جو رائی برابر بھی ایمان تھا ۔ رائی بھر ۔ ذرہ سا ۔ رائی بھر نہ تھا دہگا دی بھر آشنائی ۔ مثل ۔ تھوڑا رشتہ بھی بہت سی ملاقات پر فوق رکھتا ہے ۔ رائی سے پربت ہو جانا ۔ (پربت ۔ پہاڑ) نہایت چھوٹے سے بہت بڑا ہو جانا ۔ رائی کائی کرنا ۔ (عو) ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ ریزہ ریزہ کرنا ۔ ؎ رنگین کی طبعت جو ادھر کو آئی ۔ تو کر دیا معروف کو رائی کائی ۔ رائی کائی ہو جانا ۔ نیست و نابود ہو جانا ۔ (نکہت) لگتے ہی اس سنگدل سے رہ گیا دل ٹوٹ کر ۔ رائی کائی ہو گیا پتھر پہ شیشہ پھوٹ کر ۔ تتر بتر ہو جانا ۔ (نفرہ) ایک حملہ میں دشمن کی فوج رائی کائی ہو گئی ۔ رائی لون چولھے میں ڈالنا ۔ نظر بد کے دفع کے لیے عورتیں چولھے میں رائی لون ڈالدیتی ہیں ۔ (شعور) جو وصف کرتا ہوں محفل میں انکی سج دھج کا ۔ تو رائی لون وہ چولھے میں ڈالدیتے ہیں ۔ رائی نون تیرے دیدوں دہنکموں میں ۔ (عو) جب کوئی شخص کسی کی تعریف کرتا ہے تو نظر بد سے بچانے کیلیے کہتی ہیں ۔ اس معنے میں رائی لون کرنا بھی مستعمل ہے ۔

رایت ۔ (ع ۔ بفتح سوم) مذکر ۔ لشکر کا علم ۔ رایات ۔ جمع ۔ (غالب) مہر کانپا چرخ چکر کھا گیا ۔ بادشہ کا رایت لشکر کھلا ۔

رائتا ۔ (ہ ۔ بروزن رابطا) مذکر ۔ ایک قسم کی خوراک کا نام جو دہی میں ابالے ہوئے کدو یا ککڑی وغیرہ ڈالکر بناتے ہیں ۔ (لکھنؤ) جس بورانی میں رائی ملائی گئی ہو وہ رائتا ہے ۔ بنانا کرنا کے ساتھ ۔ رائتا بنانا ۔ رائتا کرنا ۔ (کنایۃً) بھرتا کرنا ۔ مار کر بتلا حال کرنا ۔

رائج ۔ (ع ۔ بکسر سوم ۔ روپیہ جو ٹکسال میں بنایا گیا ہو) صفت ۔ رواں ۔ جاری ۔ عام ۔ رسمی ۔ دستور کے موافق ۔ رائج الوقت ۔ (سکہ کی نسبت کہتے ہیں) ۔ جاری سکہ ۔ رائج کرنا ۔ رواج دینا ۔ جاری کرنا ۔ رائج ہونا ۔ جاری ہونا ۔ رواج پانا ۔

رائحہ ۔ (ع ۔ رائحۃ ۔ روائح ۔ جمع) ۔ مذکر ۔ عربی میں بمعنے مطلق بو ہے ۔ اردو میں بیشتر خوشبو کے لیے مستعمل ہے ۔

رائگاں ۔ (ف ۔ اصل میں راہگاں تھا ۔ گاں فائدہ معنے لیاقت کا دیتا ہے یعنی ایسی بے وقعت چیز جو اس قابل ہے کہ سر راہ پڑی رہے ۔ معانی ۔ مفت بے قیمت) ۔ صفت ۔ ضائع ۔ لاحاصل ۔ (کرنا ۔ جانا ۔ ہونا کے ساتھ) ؎ کیا جانتا تھا میں کہ نہ دیگا وہ مصحفی ۔ کیا سوال بوسہ مرا رائگاں گیا ۔

رائفل ۔ (انگ) ایک قسم کی انگریزی بندوق ۔ دیکھو رفل ۔

رائل ۔ (انگ ۔ بکسر سوم) صفت ۔ شاہی ۔ بہت عمدہ ۔ رائل فیملی ۔ مونث ۔ شاہی خاندان ۔

رَبّ ۔ (ع ۔ پروردگار) مذکر ۔ خدا تعالے کا نام ۔ صاحب ۔ آقا ۔

رَبُّ العالمین ۔ (ع) مذکر ۔ دنیا کا پالنے والا ۔ کل عالم کا پالنے والا ۔

رَبُّ النَّوع - (ع) مذکر- مخلوقات کی پرورش اور حفاظت کے واسطے جو فرشتے مقرر ہیں انہیں سے ہر ایک کو ربُّ النَّوع کہتے ہیں۔ رَبُّ الاَرباب - (ع) مذکر- تمام پرورش کرنے والوں کا پروردگار۔ ربّانی - (ع - بتشدید یا) صفت۔ رب کی طرف منسوب۔ رَبِّ یَسِّر وَ تَمِّم بِالخَیر - (ع - اے رب آسان کر اور اچھی طرح ختم کو پہنچا) کتاب شروع کرتے وقت بچوں کو یہ دعا پڑھاتے ہیں۔ ہے ہر گام مری زباں پہ جاری (انشا)۔ رَبِّ یَسِّر ہے اور تَمِّم بِالخَیر۔

رُبّ - (ع - بالضم) مذکر- انار، بہی، انگور وغیرہ کا عرق پکا کر گاڑھا کر لیتے اور اسکو رُب کہتے ہیں۔ رُبُوب - (ع) جمع رُب کی۔ مذکر مستعمل ہے۔

رَبّا - (ھ) مذکر- ایک قسم کا چھکڑا۔

رُبا - (ف) ربودن کا امر مرکبات میں وصفی معنے پیدا کرتا ہے۔ جیسے دلربا۔ کہربا۔

رِبا - (ع - لغوی معنے بیشی - افزونی) مذکر- سُود۔ رباخوار - (ف) سُود لینے والا۔

رَباب (ع - بفتح اول) مذکر- ایک قسم کی سارنگی۔

رَباط - (ع - بفتح اول) مونث- مسافرخانہ۔

رُباعی - (ع - بضم اول) مونث- (علم عروض) وہ چار مصرعوں کی نظم جسکے پہلے دوسرے چوتھے مصرعوں کا ہم قافیہ ہونا لازم ہے۔ رباعی بحر ہزج میں ہوتی ہے۔ اور اسکے چوبیس اوزان ہیں۔ رباعیات جمع۔ مونث مستعمل ہے۔

رَبانا - (ھ) مذکر- ایک قسم کی دف جسکو دفالی بجاتے ہیں۔

رَبدہ - (ھ) مذکر- وہ کیچڑ جو پانی کے بہاؤ سے ہو جاتی ہے۔

رَبڑ - (ھ) مونث- مسافت بعیدہ کا بے فائدہ طے کرنا۔ بے ثمرہ محنت۔ (انشا) چلے آہ الگوں کے قافلے رہے اب جنوں کے ہم ارتلے۔ پڑے اپنے پاؤں میں آبلے تو بھلا ہوا کہ ربڑ گئی۔ ۲ (انگریزی ربر کا بگاڑا ہوا) مذکر- ایک درخت کا رس جس کو پکا کر جما لیتے ہیں۔ حروف مٹانے میں کام آتا ہے۔ ربڑ پڑنا - بیفائدہ تھکنا۔ چکر کھانا۔ ربڑ مارنا۔ (لکھنؤ) بے حصول مطلب کسی

جگہ جا کر پھر آنا۔

رَبڑا - (ھ) مذکر- تقصاب- رَبڑی- (دہلی) مونث- مالپڑی۔

رَبط - (ع - بالفتح) مذکر- تعلّق- بندش- لگاؤ- علاقہ۔ (چھوٹنا، چھٹنا کے ساتھ) ۲ (اردو) میل ملاپ- دوستی- (بڑھانا کے ساتھ) (برق) میسّر ہے وصال بیٹھوں بہر محبوب دلبر کا۔ عجب کی جگہ ہے ربط شہباز و کبوتر کا ۳ (اردو) مشق- مہارت- (بڑھانا- ڈالنا کے ساتھ) ۴ تناسب- نسبت۔

ربط ضبط- مذکر- آمد و رفت- میل ملاپ- راہ رسم- (داغ) ہاں ہاں ترے رقیب سے بیشک ہے ربط ضبط۔ ربط ہونا- تعلق ہونا- دوستی ہونا- عادت ہونا- مشق ہونا۔

رُبع - (ع - بالضم) مذکر- چوتھائی۔ ۱/۴۔ رُبعِ مسکوں- مذکر- چوتھائی حصہ دنیا کا جو آباد ہے بقیہ حصہ غیر آباد ہے۔ (بحر) بادشاہی یا گدائی جو بن آئی کر چلے۔ رُبعِ مسکوں چار دن اپنا بھی مسکن ہو گیا۔

رَبُودگی - (ف) مونث- غفلت جو بیمار کو ہوتی ہے۔

رَبِیب - (ع - بر وزن کریم) مذکر- سوتیلا بیٹا جو پہلے خاوند سے ہو۔ رَبیبہ - (ع) مونث- بیٹی جو پہلے خاوند سے ہو۔

رَبیع - (ع - بر وزن وسیع) مونث- موسم بہار- ہندوستان میں چیت اور بیساکھ دیگر ولایتوں میں بیساکھ اور جیٹھ موسم بہار ہے۔ ۲ (اردو) خریف کا نقیض- وہ فصل جو اکتوبر نومبر میں بوئی اور مارچ اور اپریل اور مئی میں کاٹی جائے۔ (فقرہ) اولے پڑنے سے ربیع خراب ہو گئی۔ ربیع الاوّل - (ع) مذکر- ہجری سال کا تیسرا مہینہ۔ ربیع الآخر - (ع - بفتح خاء معجمہ) عربی میں ربیع الآخر مہینہ کے نام کے واسطے اور ربیع الثانی فصل کے واسطے مخصوص ہے استعمال ایک کا دوسری کی جگہ لغت عرب میں پایا نہیں جاتا۔ مذکر- ہجری سال کا چوتھا مہینہ۔ ہندوستان میں اس مہینے کا دوسرا نام ربیع الثانی ہے۔ (منیر) اسکے ناموں سے کسب نور ضیا۔ کیسے ماہ ربیع ثانی اگر۔

رپ ۔ (بالفتح) مونث۔ تیز چلنے میں پاؤں کی رفتار کی آواز ۲ آواز جو قینچی سے کسی شے کے جلد جلد کاٹنے سے نکلتی ہے ۔ رپ رپ ۔ مونث ۱ چلنے میں پاؤں کی آواز ۲ وہ آواز جو مقراض سے کوئی چیز جلدی اور بار بار کاٹنے سے ہوتی ہے۔

رپٹ (ہ) مونث ۱ پھسلن ۲ ۔ بڑ ۳ (انگریزی رپورٹ کا بگاڑا ہوا) واقعہ یا جرم کی خبر جو پولس میں دی جائے ۔ رپٹ پڑے کی ہر گنگا ۔ مثل ۔ (ہندو) ۔ ہر گنگا ایک کلمہ ہے جو ہندو نہاتے وقت مکرر سہ کرر زبان پر لاتے ہیں ۔ یہاں اُس شخص سے مراد ہے جو پیر پھسل جانے اور دریا میں گر پڑے کیونکہ جب خواہ مخواہ ہر گنگا کہے ۔ یہ مثل اتفاقی حصول مدعا کے لیے بولتے ہیں ۔ رپٹانا ۔ (ہ) ۱ پھسلانا ۲ دوڑانا ۔ رپٹن ۔ (ہ) مونث پھسلن ۔ رپٹنا ۔ (ہ) پھسلنا ۔ رفتن (؟) پاؤں کیچڑ میں رپٹ گیا دھم سے گر پڑے ۔

رپوٹ ۔ (انگ میں رپورٹ) مونث ۔ اطلاع ۔ خبر ۔ وہ تحریر جس میں کارروائی درج ہو ۔ (پڑھنا ۔ کرنا ۔ لکھنا کے ساتھ) (بحر) مختار ہیں وہ لکھیں نہ لکھیں جواب خط ۔ صاحب کو روز اپنا عریضہ رپوٹ ہے ۔ رووٹ ۔ پوٹ قافیے ہیں ، رپوٹر ۔ (انگ ۔ رپورٹر) صفت ۔ اطلاع کرنے والا ۔ نامہ نگار ۔

رُت ۔ (ہ) مونث ۔ موسم ۔ فصل ۔ ہر چیز کا زمانہ ۔ حکماء ہند نے چھ فصلیں قرار دی ہیں ۱ موسم بہار ۔ مارچ ۔ اپریل ۔ (چیت ۔ بیساکھ) ۲ گرمی ۔ مئی ۔ جون (جیٹھ ۔ اساڑھ) ۳ برسات ۔ جولائی ۔ اگست (ساون بھادوں) ۴ خزاں ۔ ستمبر ۔ اکتوبر ۔ (کنوار ۔ کاتک) ۵ جاڑا ۔ نومبر ۔ دسمبر ۔ (اگھن ۔ پوس) کہرے کا موسم ۔ جنوری ۔ فروری ۔ (ماگھ ۔ پھاگن) رُت آنا ۔ فصل آنا ۔ زمانہ آنا ۔ (صبا) جھولا جھلوائینگے بیجا کے چمن میں تجھکو ۔ رت کہیں آئے تو اے جور لقا ساون کی ۔ رُت بدلنا ۔ رُت پھرنا ۔ موسم کا تبدیل ہونا ۔ رُت کڑی ہونا ۔ موسم کا مضرت رساں ہونا ۔ سہ دو بیٹھے سقفِ بام کو سے تجر مینہ کے ساتھ ۔ اب کی یہ رُت کڑی تھی ہمارے مکان پر ۔

رَت ۔ (ہ ۔ بالفتح) رات کا مخفف ۔ مرکبات میں مستعمل ہے ۔ رتجگا ۔ (ہ) مذکر ۱ خدائی رات ۔ ایک قسم کی خوشی کی نیاز ۔ عورتیں خوشی کے موقع پر رات بھر گلگلے وغیرہ پکا کر دن کو حضرت فاطمہؓ کی نیاز دلواتی اور مسجد کا طاق بھرتی ہیں ۲ شب بیداری ۔ (بحر) سہ شب وصل خوشی میں ہو بسر آجکی رات ۔ رتجگا کیجیئے رشک قمر آجکی رات ۔ رتجگا ماننا ۔ منت ماننا کہ مراد پوری ہونے پر رتجگا کریں گے ۔

رتا ۔ (ہ) مذکر کیڑا جو گیہوں اور جو کے پودوں کو لگ جاتا ہے ۔

رتالو ۔ (ہ) مذکر ۔ اَرْوی کے مانند ایک جڑ ۔

رِتائی ۔ (ہ ۔ بکسر اول) مونث ۔ ریتنے کی اُجرت ۔ ریتنا ۔

رُتبہ ۔ (ع) مذکر ۱ پایہ ۔ منزلت ۲ درجہ ۔ مرتبہ ۔ عہدہ ۔ عزت ۔ حرمت (پانا ۔ بڑھانا ۔ گھٹانا کے ساتھ) (سالک) ہوں میں غلام ایسے فلک بارگاہ کا ۔ جس کے گدا کو رتبہ ملا بادشاہ کا ۔

رَتَن ۔ (ہ) مذکر ۔ جواہر ۔

رِتنا ۔ (ہ ۔ بالکسر) ۱ سوہن سے ریتا جانا ۲ (سارنگی کیلیے) بجنا ۔ (فقرہ) دن رات سارنگی رتتی ہے ۔ رتوانا ۔ (ہ) سوہن سے صاف کرانا ۔

رَتوندھا ۔ (س ۔ رتری عشہ) مذکر ۔ آنکھ کی ایک بیماری کا نام جس سے رات کو نہیں دکھائی دیتا ۔ رتوندھی ۔ (ہ) مونث ۔ (لکھنؤ) رتوندھا ۔ (آنا کے ساتھ) ۔ رتوندھیا ۔ صفت ۔ جسکو رتوندھی آتی ہو ۔

رَتھ ۔ (ہ ۔ بالفتح) مذکر ۔ ایک قسم کی چار پہیے کی گاڑی جس کے اوپر گُرجی سی بنی ہوتی ہے ۔ رتھ بان ۔ رتھ وان ۔ صفت ۔ رتھ ہانکنے والا ۔

رَتّی ۔ (ہ) مونث ۱ ماشہ کا آٹھواں حصہ ۲ گھنگچی ۔ ایک سُرخ ۔ مقدار قلیل ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے ۳ اس معنی میں سنسکرت میں رتی بغیر تشدید حرف دوم ہے ۴ قسمت ۔ تقدیر ۔ (جانصاحب) ستارہ جان میری آجکل ہے اور پہ رتی ۔ رتی بھر ۔ ذرا سا ۔ (فقرہ) اس بات میں رتی بھر سچ نہیں ہے ۔ رتی بھر ناتھ گاڑی بھر آشنائی ۔ مثل ۔ قرابت

دور دراز کی بہت سی دوستی سے بہتر ہے۔ رتی جاگنا۔ (عو) نصیبا جاگنا۔ (رنگین) آپ سے آتی ہوں تیرے پاس میں بھاگی ہوئی۔ اندنوں رتی دُگانا ہے مری جاگی ہوئی۔ رتی چمکنا۔ (عو) نصیب جاگنا۔ (اسیر) تشبیہ دی جو ہم نے لب لعل یار سے۔ یاقوت آبدار کی رتی چمک گئی۔ رتی رتی۔ ذرا ذرا۔ (فقرہ) بیٹی نے ماں سے رتی رتی حال کہدیا۔ رتی ریزہ۔ (عو) (کنایۃً) مفصل۔ جیسے اُس نے رتی ریزہ حال کہدیا۔ رتی سامنے آنا۔ (دہلی) (عو) اقبال سامنے آنا۔

رتیلا۔ (ہ۔ بکسر اول و دوم و سکون یائے معروف) صفت مذکر۔ ریت ملا ہوا۔ مونث کے لیے رتیلی کہتے ہیں۔

رٹ۔ (ہ۔ بالفتح) مونث۔ کسی بات کا بار بار کہے جانا۔ رٹنا۔ (ہ) ۱ دُہرانا بار بار کہنا۔ (فقرہ) اُس نے سبق بہت رٹا پھر بھی یاد نہوا ۲ کسی ذکر کا بار بار کرنا کسی کا نام بار بار لینا ۳ مذکر۔ (عو) تکرار مسلسل طلب۔ (فقرہ) تمھیں تو ایک نہ ایک چیز کا روز رٹنا لگا رہتا ہے۔ رٹ رہنا۔ جپتے رہنا۔ (فقرہ) تمکو ہر وقت اُسی کی رٹ رہتی ہے۔ رٹ لگنا۔ بار بار کہے جانا۔ (اختر شاہ اودھ) اُس نام کی لگ گئی رٹ اُسکو۔ ہے لیکے وہ نام روتی تھی وہ۔ (فقرہ) دن رات تمھارے نام کی رٹ لگی ہے۔ رٹ لگانا۔ جپا کرنا۔ (فقرہ) تم ایک نام کی رٹ لگاتے ہو پھر کسی کی نہیں سنتے۔

رج۔ (س۔ رجس) مونث۔ (ہندو) ۱ دریا کا ریتا ۲ بالو۔ ریت ۳ حیض ایام ۴ دلدل ۵ پھولوں کا زیرہ۔ رج بہا۔ دیکھو راج بہا۔

رجا۔ (عربی میں رجاء بفتح اول تھا۔ فارسیوں نے بغیر ہمزہ استعمال کیا اور بکسر اول بھی جائز کرلیا ہے) مونث ۱ امید۔ آس ۲ خوف۔

رجا پُجا۔ (عو۔ لکھنؤ) صفت مذکر۔ آباد۔ بھرا پُرا۔

رجال۔ (بکسر اول رجل کی جمع مذکر) لوگ جیسے تخلۃ الرجال۔ رجال الغیب (ع) مذکر۔ مردان غیب۔ جوگنی۔ وساسول۔

رجالا۔ (رذالا کا بگڑا ہوا) مذکر۔ کمینہ۔

رجب۔ (ع) مذکر۔ سال ہجری کا ساتواں قمری مہینہ۔ رجب کا چاند دیکھکر قرآن شریف دیکھتے ہیں۔ (ذوق) وصل میں گر مجھکو ہوئے رؤیت ماہ رجب۔ روئے جاناں ہی کو دیکھوں میں تو قرآن چھوڑکر۔

رُجحان۔ (ع) مذکر۔ میلان۔ توجّہ۔ (فقرہ) گورنر کا رُجحان تعلیم کی طرف زیادہ ہے۔

رَجز۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ لغوی معنے۔ اضطراب ۱ در شریعت ۱ وہ شعر جو عرب معرکہ جنگ میں قومی شرافت اور بہادری پر فخر کرنے کیلیے پڑھتے ہین ۲ ایک بحر عروض کا نام۔

رجسٹر۔ (انگ۔ بفتح اول و کسر دوم و سکون سوم و فتح چہارم) مذکر۔ یادداشت کی کتاب حاضری کی کتاب۔ دفتر کی کتاب۔ رجسٹرار۔ (انگ) مذکر۔ درج رجسٹر کرنے والا۔ رجسٹری کرنے والا۔ سررشتہ دار۔ رجسٹرڈ۔ (انگ) رجسٹری شدہ۔ رجسٹری۔ (انگ) مونث۔ داخلہ۔ محکمہ ڈاک کے رجسٹر مین محصول دیکر درج کرانا۔ دستاویز کا قانون نافذ الوقت کی رو سے محکمہ رجسٹرار مین اندراج ہو کر مکمل ہونا۔ (کنایۃً) مکمل ہونا۔ کرنا۔ کرانا ہونا کے ساتھ۔ رجسٹری شدہ ۱ وہ لفافہ یا خط یا پیکٹ جسکی رجسٹری کرائی گئی ہو ۲ (کنایۃً) مضبوط مستحکم۔

رجسٹریشن۔ (انگ۔ مذکر۔ درج رجسٹر کرانا۔

رجعت۔ (ع) مونث ۱ واپسی۔ لوٹنا ۲ عورت کو طلاق کے بعد زوجیت مین لانا ۳ چاند سورج کے سوا اور کسی سیارے کا اپنی معمولی گردش سے پھرنا ۴ (اردو) جنون۔ سودا۔ کسی جلالی عمل کے شرائط مین غلطی ہوجانے سے پاگل ہوجانا۔ (ہونا کے ساتھ) ۵ (عو) فضول بکنا۔ بیہودہ بکنا۔ (فقرہ) تجھے تو ایک بات کی رجعت ہوگئی۔ رجعت قہقری۔ (مونث) اُلٹے قدموں پھرنا۔ اس طرح واپس ہونا کہ منہ تو اسی طرف رہے جدھر سے گئے تھے اور پیچھے سرکتے آئین۔ قہقری۔ عربی مین اُلٹے پاؤں سے چلنا۔ (مومن) صبحدم آئینکو

وہ تھا کہ گواہی دی ہے۔ رجعتِ قہقری چرخ و قمر آخرِ شب۔

رجلے خجلے۔ (لکھنؤ) مذکر۔ کمینے۔ مثال کے لیے دیکھو ٹما۔ رَجماً بالغیب۔ (ع۔ رَجم۔ پتھر پھینکنا۔ غیب وہ چیز جو آدمی کی آنکھ سے اوجھل ہو) بغیر سوچے سمجھے۔ اٹکل سے۔

رجمنٹ۔ (انگ۔ بفتح اول و کسر دوم و فتح سوم۔ اردو میں بافتح و فتح سوم ہے) مونث۔ پلٹن۔ آٹھ سو یا ہزار سواروں کا دستہ

رَجنا۔ (ہ) (عو) سیر ہونا۔ (فقرہ) رج کے کھاؤ۔

رجواڑا۔ (س) ہندو راجاؤں کا ملک۔ راجا کی عملداری۔

رُجُوع۔ (ع۔ بضم اول و دوم و سکون سوم معروف) مونث۔ لوٹنا۔ جھکنا۔ مائل ہونا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ناسخ نے مذکر کہا ہے سہ لیا طبیب کون ہے اے گل کہ بار ہا۔ تجھ سے رجوع نرگس بیمار نے کیا۔ ترجیح تانیث کو ہے۔ (برق) دل اُس صنم سے دمِ نزع پھر گیا تو کیا۔ رجوع اور سے کی جب مرض کو طول ہوا۔ رُجُوعِ قلب۔ دلی توجہ سہ کرے اُنکی بھر دیتی ہے حسرت دامن مراد دل سے ۔ رجوع قلب سے جو بندۂ عاجز دُعا کرتا۔ رجوع کرنا ۱ معالجہ کرنا کسی طبیب سے ۲ متی طلب ہونا کسی طرف۔ پلٹ جانا کسی طرف۔ (فقرہ) روح نے اپنے مرجع کی طرف رجوع کی۔ اُنھوں نے اپنے پہلے عقیدے سے رجوع کی ۳ دائر کرنا۔ پیش کرنا۔ عدالت میں لانا۔ رجوع ہونا۔ مُتَوَجّہ ہونا۔ گرویدہ ہونا۔ سہ کیونکر نہوں رجوع امیر و وزیر دہر۔ رشکِ حزیں غلام ہے شاہِ حجاز کا۔

رجولت۔ رجولیت۔ (ع۔ بضم اول و دوم و سکون سوم معروف۔) مونث۔ مردمی۔ قوت باہ۔

رُجوم۔ (ع) مذکر۔ وہ ستارے جن سے شیطان بھگائے جاتے ہیں۔

رجھانا۔ (ہ۔ بکسر اول) خوش کرنا۔ لبھانا۔ فریفتہ کرنا۔ رِجھنا۔ خوش ہونا۔ اس جگہ بیشتر ریجھنا استعمال میں ہے۔

رُچ۔ (ہ) مونث۔ (لکھنؤ) خواہش۔ رغبت۔ رُچنا۔ (س) (لکھنؤ) ۱ خواہشمند ہونا۔ لذت پانا ۲ (دل کے ساتھ) مالوف ہونا سہ دل کسی سے نہیں رُچتا رنگین۔ خوب برائی سے ناراض ہوں میں ۳ شادیانہ۔ انعام جو شادی کے گیت گانے پر ڈومنیوں کو ملتا ہے۔

رَچانا۔ (ہ) ۱ مقرر کرنا۔ پھیلانا۔ جیسے شادی رچانا ۲ مہندی سے رنگین کرنا۔ خوشبودار کرنا۔ جیسے مہندی رَچانا۔ رچاوٹ۔ (ہ) مونث۔ رَچنا۔ سہ اسکا اظہار کروں تجھ سے میں کیا کیا رنگیں۔ دست و پا تحفہ ہیں مہندی کی رچاوٹ خاصی۔ رَچتا پچتا۔ (ہ) صفت مذکر۔ خوشگوار اور ہضم ہونے والی چیز۔ مونث کیلیے رچتی پچتی۔ رَچ کر کھانا۔ رغبت سے کھانا۔ رچنا۔ (ہ۔ بافتح) ۱ کھانا ہضم ہونا ۲ ایک شے کی بو کا دوسری شے میں سرایت کر جانا۔ (ناسخ) کوئی سر رکھ کے اسپر سو گیا تھا خواب میں اکدن۔ رچی ہے نکہت زُلفِ معنبر میرے زانو میں ۳ کپڑے کا خانے میں جانا ۴ مہندی کا ہاتھ پاؤں میں رنگ لانا ۵ شادی کا پھیلنا۔ شادی بیاہ کا سامان مُہیا ہونا ۶ جزو بدن ہونا (عاشق) رچ گیا سودا بدن میں اب دوا بیکار ہے۔ روز محشر تک رہیں گے داغ میرے تن کے ساتھ۔ رچتی مہندی۔ وہ حنا جو اچھا رنگ دے۔

رح۔ رحمۃ اللہ علیہ کا مُخَفّف۔

رحل۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ وہ لکڑی کی چیز جس پر قرآن رکھکر پڑھتے ہیں۔

رِحلت۔ (ع) مونث۔ کوچ۔ موت۔ انتقال۔ (کرنا کے ساتھ) (صبا) ہوا رنج و غم کا عدم قافلہ۔ ہماری بھی دنیا سے رحلت ہوئی۔

رحم۔ (ع۔ بالفتح) مذکر ۱ مہربانی۔ ترس۔ سہ دیکھنے کو رہے ترستے ہم۔ نہ کیا رحم تو نے پر نہ کیا۔ رحم کرنا کے ساتھ علامت مفعول (کو) مستعمل نہیں ہے۔ پر مستعمل ہے جیسے خدا اسپر رحم کرے ۲ (ع۔ بالکسر و بفتح اول و

رحم

کسرِ دوم (نیز بفتح اول و سکون دوم) مذکر۔ بچہ دان۔ (فقرہ) بیگم کے رحم سے کوئی اولاد نہیں ہوئی ؛ وہ چاولوں کا کچا حلوا جو اللہ کے واسطے عورتیں کسی خوشی کی تقریب میں بناتی ہیں۔ اور اسکو لڈو کی شکل کا بھی بنالیتی ہیں۔ (جان صاحب) دائی کر یا رحم کروں بے نیاز کا۔ رہجائے پیٹ مجھکو جو صدقہ رحیم کا۔ رحم آنا۔ ترس آنا۔ (ذوق) وہ عیادت کو مری آئے تو کیونکر آئے۔ مر بھی جاؤں تو ذرا رحم نہ آئے اُسکو۔ رحمدل۔ صفت۔ مہربان۔ رقیقُ القلب۔ رحمدلی۔ مونث۔ مہربانی۔ دلسوزی۔ رحم کھانا۔ ترس کھانا۔ (تعشق) یا فاطمہ کہاں ہو غریبوں پہ رحم کھاؤ۔ رحمٰن۔ (ع۔ نہایت رحم والا۔ رحمت سے مشتق۔ رحمٰن۔ رحیم۔ دونوں مبالغے کے وزن ہیں مگر رحمٰن دنیا اور آخرت دونوں کی رحمت کو شامل اور صرف خدا کی مقدس ذات کے ساتھ مخصوص ہے) صفت۔ رحم کرنے والا۔ بڑا مہربان۔ بخشائندہ۔ اس لفظ کا املا بدون الف صحیح ہے۔ رحمت۔ (ع۔ بالفتح) مونث ؛ مہربانی۔ کرم ؛ (مجازاً) چونکہ بارش رحمت الٰہی ہے اسلیے اُسکو باران رحمت کہتے ہیں۔ (ذوق) جتنا خورشید سے اُتنی ہی بارش ہو ہوا۔ ہوئے کیونکر تپشِ عشق نہ رحمت کی دلیل ؛ درود وسلام ؛ کلمہ تحسین و آفریں۔ (فقرہ) تمکو صد رحمت تم نے ایسے بدزبان کیساتھ چار سال تک بسر کی۔ رحمت برسنا۔ کثرت سے رحمت کا نازل ہونا۔ (امیر) تری مسجد میں واعظ خاص ہیں اوقات رحمت کے۔ ہمارے میکدے میں رات دن رحمت برستی ہے۔ رحمت خدا کی۔ آفریں۔ شاباش۔ آپکا کیا کہنا۔ رحمۃٌ لِلعالمین۔ (ع۔ لفظی معنے رحمت واسطے جملہ عالموں کے) کنایۃً۔ رسولِ خدا۔ غم گناہوں کا نہ کھا شادِ حزیں۔ رحمۃ للعالمین پر دھیان کر۔ رحیم۔ (ع) صفت۔ بہت مہربان۔ دیکھو رحمٰن۔

رحیق۔ (ع) مونث۔ شرابِ خالص۔ (رشک) رحیق ساغر تو حیکا ہے نام شراب۔

رحیل۔ (ع) مذکر۔ کوچ کوچ کرنا۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔

رُخ۔ (ف) مذکر ؛ چہرہ۔ (فقرہ) پورب کی طرف رُخ کرکے دیکھو۔ فرق کیلیے دیکھو رخسار ؛ شطرنج کے ایک مہرے کا نام ؛ عنقا کی طرح کا ایک بڑا جانور ؛ (اردو) طرف۔ جانب۔ سمت۔ (فقرہ) یہ آلہ ہوا کا رُخ بتاتا ہے ؛ (اردو) میل۔ رجحان۔ توجہ ؛ سامنا۔ (فقرہ) قبلہ رُخ کھڑے ہوجاؤ۔ رُخ اُتارنا۔ دیکھو اُتارنا نمبر ۴۳۔ رُخ اُتر جانا۔ لازم۔ (امیر) تیوریاں ایسی چڑھیں اُترے رُخ شمس و قمر۔ نیچی آنکھیں ہوئیں تیغیں تو شانے خنجر۔ رُخ بدلنا ؛ بے مروت ہوجانا۔ رُکھائی کرنا۔ (جلیل) پھری جو نزع میں آنکھیں وہ بدگمان بولا۔ کہ آپ ہم سے کہاں رُخ بدل کے جاتے ہیں ؛ انداز تقریر بدلنا ؛ کم توجہی کرنا۔ کشیدہ ہونا ؛ سمت بدلنا ؛ منھ پھیرنا۔ جدھر سے ہوتے تھے نظارہ ہائے یار نفر۔ وہ رُخ بھی یار نے اپنے مکان کا بدلا۔ رُخ پانا۔ متوجہ پانا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ سفارش ہم تری کرتے رہے داغ۔ کچھ اُنکا تجھ سے رُخ اچھا نہ پایا۔ رُخ پھرنا ؛ کشیدہ ہونا۔ بے اعتنائی ہونا۔ (آتش) پھرا ہے رُخ اُس بادشاہ خوباں کا۔ کچھ اعتماد نہیں ہے مزاج سلطاں کا ؛ سمت بدل جانا۔ رُخ پھوٹنا ؛ ہمت پست ہونا۔ (شوق قدوائی) بچپنا ہے مرے اشکوں سے جو رُخ پھوٹے ہیں۔ دودھ کے دانت ابھی شبنم کے نہیں ٹوٹے ہیں۔ رُخ دے کر بات نہ کرنا۔ (عو) توجہ سے بات نہ کرنا۔ رُخ دیکھنا۔ توجہ دیکھنا۔ (آتش) ذرہ کی طرح سے ہم نے بھی لڑائیں آنکھیں۔ رُخِ پُرنور جب اُس ماہ لقا کا دیکھا۔ (فقرہ) میں نے اُس۔ وہ آپ کا رُخ اپنی طرف نہیں دیکھے اسلیے کوئی تذکرہ نہیں چھیڑا۔ رُخ کرجانا۔ خم کھاجانا۔ مثال کے لیے دیکھو آگے پرسید ہا کرنا۔ رُخ کرنا ؛ منھ کرنا۔ پھرنا ؛ توجہ کرنا۔ (ناسخ) ہٹ گیا ہے یہ کسی گیسو و رخسار سے دل۔ کہ کبھی رُخ نہ کروں گبر و مسلمان کیطرف۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے ؛ ارادہ کرنا۔ (فقرہ) سال بھر سے اُس نے کلکتہ کا رُخ نہیں کیا ؛ کسی طرف جانا۔ کسیطرف متوجہ ہونا۔ (وج) رُخ کرتی اِدھر تھا نہ یہ منھ فوجِ دغا کا۔ دشوار سوئے خیمہ گزرنا تھا ہوا کا۔

رخت

رَخت۔ (ف۔ بروزن سخت) مذکر۔ اسباب۔ اثاثہ۔ لباس۔ (قلق)

رُخسار رخسارہ

اور اک درد کفن کا لیا کھٹکا ہمراہ۔ منزلِ گور میں یہ رختِ سفر کیا ہوگا۔

رُخسار رخسارہ۔(ف) مذکر۔گال۔(نسیم) ظلمت میں مجھے نور کا پہلو نظر آیا۔ رخسار چراغ شب گیسو نظر آیا۔ رُخ۔ رخسارہ کا فرق۔رُخ کا اطلاق تمام چہرے پر ہوتا ہے برخلاف رخسار جسکے معنے گال کے ہیں اور مجازاً بمعنے رُخ مستعمل ہے۔

رخش۔(ف۔ بالفتح۔سپید اور سُرخ ملا ہوا رنگ۔ رستم کے گھوڑے کا رنگ ایسا ہی تھا اسوجہ سے اسکو رخش کہتے تھے پھر ہر گھوڑے کو رخش کہنے لگے) مذکر ۱ گھوڑا۔(رند) پیدا ہو جس سے رخش کسی شہسوار کا۔ آنکھوں کو انتظار رہا اُس غبار کا ۲ روشنی۔

رخشان۔(ف۔بالضم) صفت۔چمکنے والا۔رخشندگی۔(ف) مونث۔چمک۔

رخصت۔(ع۔ بالضم و فتح دوم۔ اجازت) مونث ۱ چھٹی۔مہلت۔(داغ) عدم سے سب آتے ہیں یاں چار دن کو۔ نہیں ہوتی منظور رخصت زیادہ ۲ اجازت۔(اوج) بیٹوں کی طرح آپ نے پالا ہے بہ شفقت۔ آنے سے چھٹوں میں جو ملے مرنے کی رخصت ۳ روانہ ہونا ۴ برطرفی۔ وداع ۵ جاؤ۔روانہ ہوکی جگہ۔(درخ) وہ تشریف لاتے ہی بولے کہ رخصت۔نہیں ہمکو ملنے کی فرصت زیادہ ۶ خدا کی طرف سے بندے کو کسی کام میں تخفیف کی اجازت ہونا۔ رخصتِ اتفاقی۔ وہ چھٹی جو کسی ناگہانی واقعہ یا ضرورت کے وقت مل سکتی ہے اور تنخواہ نہیں وضع کی جاتی۔ رخصتانہ۔ مذکر۔ وہ نقدی جو چلتے وقت کسی رئیس کے دربار سے عطا ہو۔ انعامِ رخصت۔خلعتِ رخصت۔ رخصت دینا۔ اجازت دینا۔چھٹی دینا۔(جلال) ہجر میں صبر و تحمل کا تقاضا ہے یہی۔ جلد رخصت ہیں وہ کام تم اپنا نیکر۔ رخصتِ رعایتی۔ وہ رخصت جو ہر ایک ملازم کو سال بھر میں ایک ماہ کی مل سکتی ہے۔ رخصت طلب۔(ف) صفت۔ جانے کی اجازت چاہنے والا۔(شعور) وہ رُخ یہ ہاتھ پھیر کے بولا بڑھا جو خط۔ رخصت طلب یہ خضر مسیحا سے ہوگیا۔ رخصت کرنا ۱ مسافر کو روانہ کرنا ۲ لڑکی کو شوہر کے گھر بھیجنا ۳ برطرف کرنا۔(فقرہ) بدزبانی کی وجہ سے میں نے اُس ملازم کو رخصت

رخنہ

کردیا ۴ (کنایۃً) ٹالنا۔ (فقرہ) ساہوکار کو اسوقت کچھ تھوڑا سا دیکر رخصت کردو۔ رخصت لینا ۱ اجازت لینا۔(آتش) درِ فردوس پر رضواں سے رخصت کون لیتا ہے۔ سمجھتا ہوں میں کیں اک پھاند نا دیوارِ گلشن کا ۲ چھٹی لینا۔ رخصت مانگنا۔ اجازت چاہنا۔چھٹی مانگنا۔ رخصت ملنا ۱ اجازت ملنا ۲ چھٹی ملنا ۳ موقوف ہونا۔ رخصت ہونا۔ وداع ہونا۔(شعور) ہم سے رخصت ہوکے وہ خورشید رُو جسدم چلا۔ ظلمت شب ہوگئی بس صبح غم کی روشنی۔(کنایۃً) مرجانا۔ رخصتی۔ مونث۔(لکھنؤ) ۱ دُلھن کی روانگی ۲ وہ روپیہ جو وداع ہوتے وقت دیا جائے۔ سلامی۔

رخنہ۔(ف۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر ۱ سوراخ۔ روزن۔(آتش) نہیں روزن جو قصرِ یار میں پروا نہیں ہمکو۔ نگاہ شوق رخنہ کرتی ہے دیوار آہن میں ۲ اردو مزاحمت۔خلل۔فساد۔فتنہ۔(صبا) اے صنم تیری نگہ کے تیر سے۔ شرع میں زاہد کی رخنہ ہوگیا۔ رخنہ انداز(ف) صفت۔خلل ڈالنے والا۔ رخنہ اندازی۔ مونث۔ خلل ڈالنا۔بھانجی مارنا۔ رخنہ بندی۔(ف) مونث۔سوراخ بند کرنا۔فتنہ و فساد روکنا۔(اجتہاد) پیغمبر صاحب نے سب کی اچھی طرح رخنہ بندی کردی۔ رخنہ پڑنا۔خلل پڑنا۔(شاد) رخنے ہزار محفل رنداں میں پڑ گئے۔ زُہاد و شیخ دو یہ جہاں مسخرے ہوے۔ رخنہ ڈالنا۔خلل انداز ہونا ۔(؟) یہ کہہ کے رخنہ ڈالیے اُنکے نقاب میں۔ اچھے بُرے کا حال کُھلے کیا حجاب میں۔ رخنہ کرنا ۱ سوراخ کرنا ۲ فساد کرنا۔السیٹھ لگانا۔(آتش) میری نگہ کے رشک سے روزن کو جانہ دی۔ رخنہ یہ قصرِ یار کی دیوار نے کیا۔ رخنہ کھلنا۔سوراخ کُھلنا۔(مصحفی) موجِ نسیم صحرا ہے آج عنبر فشاں۔ رخنہ نہ کُھل گیا ہو دیوارِ بوستاں کا۔ رخنہ نکالنا۔ رخنے نکالنا۔(کنایۃً) عیب نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔حیلہ حوالہ کرنا۔عذر کرنا کسی کام میں۔ رخنہ نکلنا۔نقص ظاہر ہونا۔(جلیل) مچلنے جاتے ہیں دیواروں کے روزن بدگمانی سے۔ ذرا سے وہم پر کیا کیا وہاں رخنے نکلتے ہیں۔

رد۔ (ع۔ بالفتح و تشدید دوم۔ پلٹا دینا۔ اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے) مونث۔ دہلی میں مذکر ہے۔ نہ ماننا۔ پھیر دینا۔ واپس کرنا۔ (غالب) کیوں ردِ قدح کرے ہے زاہد۔ مے ہے یہ مگس کی قے نہیں ہے ۲ تردید۔ (فقرہ) اس کتاب کی رد لکھی گئی ہے ۳ جھٹلانا۔ ۴ باطل۔ (انیس) قتل پر اُنکے ستمگار تو کد کرتے تھے۔ پر یہ کس خوبی سے ہر وار کو رد کرتے تھے ۵ (مجازاً) قے۔ (جملہ معانی میں کرنا کے ساتھ) ردِ خلق۔ صفت۔ مردود۔ (صبا) وہ ردِ خلق ہو نہیں گر ڈوب کر مرینگا۔ مردہ مراد بال دوش حباب ہوگا۔

ردِ دعوت۔ مونث۔ دعوت نامنظور کرنا۔ (رشک) تری ردِ دعوت کا شکوہ عبث ہے۔ ردِ سلام۔ سلام کا جواب دینا۔ رد کر دینا۔ ہرا دینا۔ مات کر دینا۔ (شعور) رد کر دیا ترے لب رنگیں نے لعل کو۔ ٹھنڈا چراغ دامنِ کہسار ہوگیا۔ ردّ و بدل۔ (مونث۔ دہلی میں مذکر ہے) ۱۔ اُلٹ پُلٹ پھیرنا۔ بدلنا۔ واپس کرنا۔ دفع کرنا۔ (فقرہ) تاجر نے مال زنانے میں بھیجا گھنٹوں ردّ و بدل ہوئی تب ایک چیز خریدی گئی ۲ تکرار۔ حجت (بحر) اسقدر چاہیے کیا ردّ و بدل عاشق سے۔ ایک تیوری کے بدلنے میں تو ہے کام تمام ۳ جنگ میں حملہ کرنا۔ اور توڑ کرنا۔ (انیس) ہاں بعد علیؑ کم ہوئی جنگ و جدل ایسی۔ غل تھا کبھی دیکھی نہیں ردّ و بدل ایسی ۴ تبدیلی۔ (اجتہاد) بعد کو نصاریٰ و یہود نے اسمیں ردّ و بدل کر دیا۔ ردّ و قدح۔ (قدح۔ بالفتح طعنہ دینا۔ عیب چینی کرنا) مونث۔ وہ ٹیڑھی باتیں جو بحث اور تکرار میں ہوتی ہیں۔ بحث۔ تکرار۔ حجت۔ (اوج) پسند منکر ناداں سے ہے خطاب کسے۔ ہے ردّ و قدح کی یہاں عادت خراب کسے۔ بول چال میں ردّ و قدح بفتح دال قدح ہے۔ (انشا) مجھے کام تجھ سے ہے اے جنوں نہ کہوں کسی کو نہ کچھ سنوں۔ نہ کسی کی ردّ و قدح میں ہوں نہ اکھاڑ میں نہ پچھاڑ میں۔ ردّ و کد۔ مونث۔ حجت۔ مباحثہ۔ (ذوق) دشنام دو کہ بوسہ خوشی پر ہے آپ کی۔ رکھتے فقیر کام

نہیں رد و کد سے ہیں۔ ردّ ہونا ۱ غلط ثابت ہونا۔ منسوخ ہونا۔ ٹوٹنا ۲ دفع ہونا۔ باطل ہونا۔ (جلال) کہیں خیرات سے ہوتی ہے بلا عشق کی رد۔ ۳ مقابلے میں پست ہو جانا۔ (شمیم) رنگ چمن ہی رد ہوا رعب یار سے۔ گویا گلی کبوتر اُڑائے نگار نے۔

رَدّا۔ (فارسی میں ردہ بفتح اول و دوم۔ مطلق صف۔ دیوار کی اینٹوں کی ایک قطار۔ اردو میں بروزن گدّا بتشدید دوم ہے) مذکر۔ اینٹ پر اینٹ رکھنا۔ یا مٹی کی ایک تہ پر دوسری تہ رکھنا۔ جو تہ پر تہ رکھی جاتی ہے اسکو ردّا کہتے ہیں۔ ردّا جمانا۔ الزام رکھنا۔ (شوق قدوائی) جما آؤں ٹھانے میں ردّا کڑا۔ کہ بندہ جلے قاری یہ اُستاد ہوا۔ ردّا رکھنا ۱ ایک تہ کے بعد دوسری تہ رکھنا۔ چُنائی پر چُنائی کرنا ۲ ایک دفعہ کھا کر دوسری دفعہ کھانا ۳ (کنایۃً) الزام رکھنا۔ (داغ) وہ کریں عذرِ وفا اچھی کہی۔ مجھ پہ ردّے رکھتے ہیں الزام کے۔

رِدا ر۔ (ع۔ بکسر اول ہمزہ در آخر۔ فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا) مونث۔ چادر۔ (بحر) ہوا ہے عاشق عریاں غریق رحمت آج۔ کفن کیو اسکے بھیجے ردا سحاب اپنی۔

رَدائَت۔ (ع۔ بفتح اول و ہمزہ) مونث۔ فاسد ہونا۔ خراب ہونا۔

ردلا۔ کھنڈلا۔ (لکھنؤ) صفت مذکر۔ حقیر۔ نکما۔ خراب۔ ردُلے خدرے (ہندی میں ردوا کھدوا ہے) صفت۔ خراب۔ سفلے۔ کمینے۔ (فقرہ) ایسے ویسے ردّے خدرے ملے مارے پھرتے ہیں۔

ردی۔ (ع۔ بروزن ولی بتشدید سوم جَیّد۔ ردی، بروزن امیر تباہ) صفت۔ بگڑا ہوا۔ ناقص۔ خراب۔ نکما۔ ناکارہ۔ (محسن) ردی جب ہوا پرزۂ آفتاب۔ کھلا دفتر امتحانِ حساب۔ (فقرہ) اب بیمار کی حالت ردی ہوگئی ہے۔ رَدّی۔ (اردو) بتشدید دال مکسور ۱ مونث۔ ناقص کاغذ ۲ صفت۔ نکما۔ ردّی کر دینا۔ بیکار کر دینا۔

رس	ردیف

ردیف۔ (ع۔ بروزن امیر) ۱۔ وہ شخص جو ایک گھوڑے یا اونٹ پر پیچھے بیٹھے ۲۔ مونث۔ وہ لفظ جو غزل یا قصیدے یا ابیات کے آخر میں قافیہ کے پیچھے بار بار آئے ۳۔ پیچھے کی فوج۔ حروف تہجی کی ترتیب سے جب الفاظ یا اشعار لکھے جائیں تو اُنکے واسطے بھی ردیف کا لفظ مستعمل ہے۔ سہ جلد ملے جان کہیں جیم کی اب آپ ردیف۔ حُسن کا شعر میں ورد عیب کا ہے دھیان عبث۔ ردیف باندھنا۔ ردیف کا موقع سے استعمال کرنا۔ ردیف بندھنا۔ لازم سہ اس زمین کا اتنا ہی تکلف ہے شعور۔ کہ ردیف غزل طرح نہ بیکار بندھی۔ ردیف چمکنا۔ ردیف کا لطف دینا۔ (شعور) باعث فروغ حُسن کا ٹھہرا کمال عشق۔ چمکے ردیف خوب جو دے رنگ قافیہ۔ ردیف وار۔ ابجد کے حساب سے رکھا ہوا۔ حروف تہجی کی ترتیب سے۔

رذالا۔ (ع۔ رذالت۔ بضم اول وفتح چہارم۔ ونیز بفتح اول۔ بکسر اول ونفت ہو دکسی لغت میں نہیں ہے۔ ہندوستان میں آخر کی ت۔ ہ یا الف سے بدل لی ہے) مذکر۔ (مجازاً) ناکس۔ کمینہ۔ کم ذات۔ رذالپن مذکر۔ کمینہ پن۔ سفلہ پن۔ رذالے کا لٹھ۔ (کنایۃً) منھ پھٹ۔ بے شرم بیباک۔ گستاخ۔ بیحیا۔ رذالے کی جورو کو سدا طلاق۔ مثل۔ کمظرف کی دوستی کا کبھی اعتبار نہیں کرنا چاہیے۔ کمینہ اور سفلہ کو اپنے عہد کا کچھ پاس نہیں ہوتا۔ رذالے کے ناخن ہوے۔ مثل۔ یعنے کمینہ صاحب اختیار ہو گیا۔ رذیل۔ (ع) صفت۔ سفلہ۔ کمینہ۔ کم ذات۔ رذیل کی دُونہ اشراف کی سَو۔ مثل۔ کمینہ کی دو گالیاں بھی اشراف کی سو گالیوں سے بڑھکر ہوتی ہیں۔ رذیلوں کی دوستی پانی کی لکیر۔ شریفوں کی دوستی پتھر کی لکیر۔ مثل۔ کمینوں کی بات کا بھروسہ نہیں کرنا چاہیے۔

رِڑیانا۔ (ہ۔ بالکسر) گِڑگِڑانا۔

رَڑکنا۔ (ہ) کھٹکنا۔ چبھنا۔ (فقرہ) آنکھ میں کچھ رڑک رہا ہے۔

رز۔ (ف۔ بالفتح) رنگ کرنے والا۔ جیسے رنگرز ۲۔ انگور۔ اردو میں دُخترِ رز۔ دختر رز بمعنے شراب انگوری و شراب مستعمل ہے۔

رزّاق۔ (ع۔ رازق کا مبالغہ ہے۔ یعنے خدا تعالےٰ تمام مخلوق کو مناسب حال اور موافق حکمت روزی دیتا ہے) مذکر۔ رزق دینے والا۔ خدا تعالےٰ کا نام۔ رزّاقی۔ مونث۔ رزق رسانی۔ رزق۔ (ع۔ بالکسر۔ رزق کی دو قسمیں ہیں ایک محسوس جو جسموں کے واسطے ہے اور دوسرا معقول جو روحوں کے واسطے ہے) مذکر۔ روزی۔ خوراک۔ کھانا۔ (پونچانا۔ دینا کے ساتھ) رزق اُتارنا۔ رزق پیدا کرنا۔ رزق اُترنا۔ اذخود سامان رزق ہو جانا یا غیب سے ملنے کی جگہ۔ (اسیر) مثل طفلی کے جوانی میں بھی بھوکے نہ رہے۔ شیر مادر کی طرح رزق مقدّر اُترا۔ رزق پونچنا۔ کھانا ملنا قدرت الٰہی سے۔ (آتش) رزق ہر صبح پونچتا ہے مجھے بے منت۔ خونِ دل لختِ جگر کی ہے نہاری تیار۔ رزق کا کیڑا۔ اناج کھانے والا۔ (کنایۃً) انسان۔ (جرأت) جو رزق کا کیڑا ہو ملے کیوں نہ اُسے رزق۔ رزاق سے پاتا ہے غذا سنگ میں کیڑا۔ رزق نوش کرنا۔ رزق کھانا۔ (شعور) جہاں میں سب ہیں مہمانِ طفیلی۔ کیا کرتے ہیں رزقِ آسیہ نوش۔

رِزَرْوڈ۔ (انگ) صفت۔ مخصوص۔ جسکو اور لوگ استعمال میں نہ لاسکیں۔

رِزَلْٹ۔ (انگ) مذکر۔ نتیجۂ امتحان۔ نتیجہ۔

رزم۔ (ف۔ بالفتح) مونث۔ جنگ۔ معرکہ۔ رزمگاہ۔ (ف) مونث۔ میدانِ جنگ۔

رَزْمیہ۔ (ف) صفت۔ رزم سے نسبت رکھنے والا۔

رِزُولیوشن۔ (انگ۔ بکسر اول وضم دوم وسکون سوم مجہول) مذکر۔ تجویز۔

رَزِیڈنٹ۔ (انگ) مذکر ۱۔ باشندہ ۲۔ شاہی وکیل جو غیر ریاست میں رہے۔ رزیڈنسی۔ (انگ) مونث۔ وہ جگہ جہاں رزیڈنٹ رہے۔

رس۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر ۱۔ شیرہ۔ عرق۔ دودھ ۲۔ گنّے کا شیرہ ۳۔ جوہر

سنٹ ؛ لوچ۔ (شرت) پتریاں میرے قفس کی شاخ گل سے کم نہیں۔ لوچ یہ دیکھا نہ دیکھی ایسے رس کی تیلیاں ؛ دھات کے کشتے کو بھی رس کہتے ہیں ؛ (ہندو) منی۔ نطفہ ؛ آواز کی نرمی۔ آواز کی شیرینی (فقرہ) اسکی آواز میں ذرا رس نہیں ؛ نشیلا پن۔ دیکھو آنکھوں میں رس ہونا۔ رس اُترنا۔ گھوڑے کے سُم سے مواد کا پانی نکلنا۔ رس بٹنا۔ صفت مذکر رسّی بٹنے والا۔ رسن ساز۔ رس بھری۔ (ھ) ؛ صفت مونث۔ خمار آلودہ۔ نشیلی۔ آنکھ کی صفت میں مستعمل ہے۔ (جلیل) یہ کہتی ہیں مرے ساقی کی رس بھری آنکھیں۔ کہ کوئی جام یہاں خالی از شراب نہیں ؛ (انگ۔ راسپبیری کا بگاڑا ہوا) مونث۔ کوہ کی قسم کا ایک پھل اور اُسکا درخت۔ رس بھری آواز۔ دیکھو رسیلی۔ رس پڑنا۔ اناج میں دودھ پیدا ہونا۔ رس چوس لینا۔ جوہر نکال لینا۔ چوس لینا۔ (داغ) گلشن میں ترے لبوں نے گویا۔ رس چوس لیا کلی کلی کا۔ رس کی باتیں۔ (ہندو) میٹھی میٹھی باتیں۔ لگاوٹ کی باتیں۔ رس گھولنا۔ (کنایۃً) شیریں کلامی کرنا۔ رس پینا۔ رس چوسنا۔ (ذوق) رس کس نے لیا تری مسی کا۔ نیلم کا ہے رنگ پھیکا پھیکا۔ رس میں بِس ملادیا۔ (ہندو) خوشی میں رنج پیدا کر دیا۔

رِس۔ (س۔ بالکسر۔ فارسی میں بالضم بمعنے حریص) مونث۔ ہندو۔ غضب غُصّہ۔ ہٹ۔ ضد۔ رِسانا۔ (ھ) (ہندو) خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔

رس۔ (ف۔ بالفتح) رسیدن کا امر۔ مرکبات میں بمعنے کسی چیز پر پہنچنے والا مستعمل ہے۔ جیسے فریادرس۔ دادرس۔ **رَسا**۔ (ف) ؛ کسی چیز تک پہنچنے والا۔ دور جانے والا جیسے آہ رسا ؛ کامل۔ واصل جیسے کامل رسا۔ زلف سا سایوں تو خوش فکر ہیں اس معرکہ میں جمع تنیر۔ عرش رس دیکھیے اب فکر رسا کس کی ہے۔ **رسائی**۔ (ف۔ بفتح اول) مونث۔ پہنچ۔ باریابی۔ دخل۔ مہارت۔ رسائی پانا۔ باریاب ہونا۔ (ناسخ) رسائی غیر نے پائی کوئی قصہ نہ برپا ہو۔ رسائی پیدا کرنا۔ رسوخ حاصل کرنا۔ (آتش) ایسی رسائی کیجیے پیدا کہ کھینچکر۔ خلوت سے انجمن میں ہمیں یار لے چلے۔ رسائی پیدا ہونا لازم۔

رَستا۔ (ھ) مذکر۔ بڑی اور موٹی رسّی۔

رسالت۔ (ع۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ پیغمبری۔ پیغامبری۔ سفارت۔ (اسیر) سوئے خلق قرآن ہے مکتوب خالق ہوئی ختم سب پر رسالت تمھاری۔ رسالتمآب۔ پیغمبر صاحب سے مراد ہوتی ہے۔ سہ لے داغ بخشوائیں گے امت کے وہ گناہ۔ ہے آسرا جناب رسالتمآب کا۔

رِسالدار۔ مذکر۔ صحیح رسالہ دار۔ رسالداری۔ مونث۔ صحیح رسالہ داری ہے۔ **رسالہ**۔ (ع۔ رسالت۔ کتاب۔ پیغام رسانی) مذکر ؛ چھوٹی کتاب پمفلٹ۔ (صبا) روز ازل کھلا جو کتبخانۂ بہار۔ سوسن نے دس ورق کا رسالہ اُٹھالیا ؛ کئی سو سواروں کا دستہ۔ (داغ) کہتی ہیں وہ آنکھیں صف مژگاں کو بڑھاکر۔ ہے کون جو رد کش ہو رسالوں سے ہمارے۔ رسالہ دار۔ مذکر۔ رسالے کا افسر۔ رسالہ داری۔ رسالے دار کا عہدہ۔ رسالے کی افسری۔

رَساں۔ (ف۔ بروزن کساں) صفت ؛ پہنچانے والا۔ جیسے مژدہ رساں۔ چٹھی رساں ؛ مونث۔ دیکھو رسائن نمبر۲۔

رَساوَل۔ (ھ) مونث۔ گنّے کے رس کی کھیر۔

رسائل۔ (ع) مذکر۔ رسالہ نمبر۱ کی جمع۔

رسائن۔ (س) مونث ؛ وہ دوا جو کوئی دھات کشتہ کرکے بنائی جائے ؛ (ع) آہستگی۔ دہلی میں اس جگہ رسان مستعمل ہے (فقرہ) رسان سے سمجھایا تمھاری سمجھ میں نہیں آتا یہ کیا۔

رَسپانڈنٹ۔ (انگ۔ بالفتح۔ انگریزی میں بکسر ڈال ہے) مذکر۔ اپیلانٹ کا فریق مخالف۔

رُستخیز۔ (ف۔ بالضم۔ حاصل مصدر رُستن خاستن کا۔ لفظی معنے اُگنا۔ اُٹھنا)

رستگار	رستہ

مونث۔ (کنایۃً) قیامت۔

رُستگار۔ (ف۔ بالفتح) صفت۔ نجات پانے والا۔ رہائی پانے والا۔

رستگاری۔ (ف) مونث۔ رہائی۔

رُستم۔ (ف۔ بالضم) ۱۔ ایران کا مشہور پہلوان جو زال بن سام کا بیٹا اور زابلستان کا حاکم تھا۔ زال کا لقب دستان یا داستان تھا سو جب سے رستم کو رستم دستاں کہتے ہیں۔ (جلال) یقیں ہے رستم دستاں کا دم فنا ہو جائے۔ جو آپ دست بقبضہ ہوں آکے برسر کیں۔ رستم کے بھائی نے ایک کنوں کھودا تھا جسکو قسم قسم کے ہتھیار ڈالکر خس پوش کر دیا تھا رستم اسی میں گر کر مر گیا۔ (ذوق) دیران محبت کو خلش ہے اُسکی مژگاں کی۔ پس مردن لحد میں بھی ہے عالم چاہ رستم کا۔ ۲۔ اردو میں بڑے بہادر۔ زبردست۔ شجاع کی جگہ مستعمل ہے۔ ۳۔ دیکھو چھپا رستم۔ رستم خاں۔ رستم کا سالا صفت۔ (طنزاً) بہادر۔ شیخی باز۔ اِترانے والا۔ رستم کی دھاک۔ رستم کا رعب اور ہیبت۔ سہ مرد سے بہتر ہے نام مرد جگ ہے یہ مثل۔ پہلوانی ہے سُو ہے رستم کی آتش دھاک ہے۔ رستم کی گور پر لات مارنا۔ (کنایۃً) بہادری کا جھوٹا دعوے کرنا۔ (شعور) لازم ہے اُس سے جنگ کرے جو مقابلہ۔ ناداں ہے لات مارے جو رستم کی گور پر۔ رستم ہونا۔ (مجازاً) بڑا بہادر ہونا۔ (حشمت) ثابت قدم فقر کو ہے نفس کُشی شرط۔ بے دیو کو مارے ہوئے رستم نہیں ہوتا۔ رستمی۔ (ف) مونث۔ بہادری۔ رستمی دکھانا۔ بہادری دکھانا۔

رستہ۔ (ف) مذکر۔ دیکھو راستہ۔ (ذوق) احاطہ سے فلک کے ہم تو کب کے۔ نکلجاتے مگر رستہ نہ پایا۔ یہ لفظ بیشتر بمعنے تدبیر اور موقع مستعمل ہے۔ رستہ بتانا۔ ۱۔ راہ بتانا۔ (ناسخ) تیری مسجد میں بھٹک کر آئے ہیں ہم مے پرست۔ زاہدا رستہ بتا دے خانۂ خمار کا۔ ۲۔ (کنایۃً) ٹالنا۔ رخصت کر دینا (امانت) گنگا کے راہ بہلا یا ہے وہ رقیبوں کو۔ پوچھئے گھر مجھے رستہ بتلائے گا پھر کیا۔ رستہ بند ہونا۔ راہ مسدود ہونا۔ رُک ہونا۔ (رشک) توڑ جوڑ اچھے نہیں ہیں صلح کا رستہ ہے بند۔ میرے اپنے جھگڑے کا اے شوخ پُرفن توڑ کر۔ رستہ بہکانا۔ رستہ بھلانا۔ گمراہ کرنا۔ رستہ بھول کے نکل آنا۔ جو شخص اتفاقیہ آجائے اُس سے بطور شکوہ کہتے ہیں کہ کیا تم رستہ بھول کے ادھر آنکلے۔ (شوق قدوائی) کاہیکو سمجھ بوجھ کے آتے مرے گھر تم۔ کیا بھول کے رستہ نکل آئے ہو ادھر تم۔ رستہ پانا۔ جانے کو راہ ملنا۔ (ذوق) فلک کے گنبد بے در سے ہم تو۔ نکلجاتے مگر رستہ نہ پایا۔ ۲۔ (کنایۃً) تدبیر ہاتھ آنا۔ رستہ پر لگا دینا۔ صحیح راہ پر کر دینا۔ (انیس) جس سمت چاہوں اُسی رستہ پر لگادے۔ کیا دُور ہے خالق ہمیں بچھڑوں سے ملادے۔ رستہ پکڑو۔ راہ لو۔ چلتے پھرتے نظر آؤ۔ رستہ پہاڑ ہو جانا۔ دیکھو پہاڑ ہو جانا۔ رستہ پھٹنا۔ ایک راستے سے دوسرا راستہ نکل آنا۔ راستہ بدلنا۔ راستہ پھرنا۔ (معروف) اُدھر خود بخود جو کھنچا جائے ہے دل۔ الٰہی کدھر کو یہ رستہ پھٹے ہے۔ رستہ پھرنا۔ رستہ بدلنا۔ رستہ مڑنا۔ رستہ چلتا۔ صفت۔ مذکر۔ مسافر۔ راہگیر۔ رستہ چلتے۔ راہ چلتے۔ (شوق قدوائی) آتے جاتے لوگوں سے پلکوں کے اشارے ہوتے ہیں۔ آپ تو رستہ چلتے میرے حق میں کانٹے بوتے ہیں۔ رستہ چلنا۔ راہ طے کرنا۔ رستہ دکھانا۔ راہ دکھانا۔ تدبیر سُجھانا۔ (فقرہ) ابتدا میں دنیا کی شہرت اور ناموری اور تفریح طبع نے مجھے مختلف کمالوں کے رستہ دکھائے۔ رستہ دیکھنا۔ انتظار کرنا۔ (بجر) انتظار یار کہتا ہے یہی۔ زندگی جبتک ہے رستہ دیکھیے۔ ۲۔ تدبیر سوجھنا۔ رستہ رُکنا۔ سدِ راہ ہونا۔ (شوق قدوائی) تو نہ ڈر آہ نہ پہنچیگی خدا تک ہرگز۔ راستہ عرش کا رُوکے ہیں دُعائیں میری۔ رستہ سمجھ میں آنا۔ ۱۔ رستہ یاد ہونا۔ رستہ ذہن پر چڑھنا۔ ۲۔ تدبیر سمجھ میں آنا۔ ڈھنگ سمجھ میں آنا۔ (ذوق) نہ آیا خاک بھی رستہ سمجھ میں عمر رفتہ کا۔ مگر سمجھے تو داغ معصیت کو نقش پا سمجھے۔ رستہ سوجھنا۔ تدبیر سوجھنا۔ رستہ سے نکال دینا۔ (کنایۃً) شیخی کرکری کر دینا۔ کبھی ناک کے ساتھ اور کبھی مُنہ کے ساتھ مستعمل ہے (رشک) تم ناک رگڑواتے رہے پیر مغاں سے۔ سب ناک کے رستے سے

کرامات نکالی۔ رستہ کاٹ کے جانا۔ رستہ کاٹ کے چلنا۔ کترا کے جانا۔ رستہ بچا کے چلنا۔ (داغ) وہ رستہ کاٹ کے چلتے ہیں اسلیے مجھ سے۔ کہ کچھ کہے نہ یہ خانہ خراب رستے میں۔ (منیر) مانع نہیں ہوسے کے بیے آپ کی زلفیں۔ یہ سانپ مرا راستہ کاٹا نہیں کرتے۔ رستہ کترانا۔ رستہ کاٹ کر جانا۔ رستہ کٹا ہونا۔ رستہ پھرا ہونا۔ رستہ کٹنا۔ راستہ طے ہونا۔ ایک راہ سے دوسری راہ نکلنا۔ رستہ کھلنا۔ (کنایۃً) تدبیر ہاتھ آنا۔ (فقرہ) بارے پوچھ گچھ کا رستہ تو کھلا۔ رستہ گھیر کر کھڑا ہونا۔ راہ روک کر کھڑا ہونا۔ (جرأت) دیکھ مجھکو اپنے در پر یوں کہا منھ پھیر کے۔ یہ دِوانا کس لیے بیٹھا ہے رستہ گھیر کے۔ رستہ گھیرنا۔ سدِّ راہ ہونا۔ رستہ لو۔ رستہ پکڑو۔ سے تمھر دربان بے مُروّت ہے۔ ہو چکی راہ گھر کا رستہ لو۔ رستہ لینا۔ رستہ اختیار کرنا۔ کسی طرف جانا۔ (امیر) مدینے کیطرف جائیں کہ ہم لیں کعبہ کا رستہ۔ نظر آتا ہے ان دونوں گھروں میں ایک ہی جلوہ۔ رستہ ناپنا۔ (کنایۃً) جلد واپس چلا جانا۔ رستہ نکالنا۔ (کنایۃً) تدبیر نکالنا۔ راہ نکالنا۔ (رشک) مری تلاش کے ہرکارہ ہیں جہاں پہنچا۔ تمھارے گھر کا ہی راستہ نکالیں گے۔ رستہ نکلنا۔ لازم۔ رستہ نہ ملنا۔ موقع نہ ملنا۔ جگہ نہ ملنا۔ (امیر) آنے کا نکیرین کو رستہ نہیں ملتا۔ کیا حوروں کے جھرمٹ ہیں مزارِ شہدا میں۔ رستے پر آنا۔ راہ راست پر آنا۔ سیدھی راہ پر آنا۔ گمراہ نہونا۔ ٹھیک ہونا۔ قابو میں آنا۔ درست ہونا۔ نیک بننا۔ رستے سے کٹ جانا۔ کچھ راہ چلکر دوسری راہ جانا۔ (بحر) ہمراہ میرے کون چڑھا کوہِ عشق پر۔ فرہاد ایک تیشہ میں رستے سے کٹ گیا۔ رستے لگانا۔ رستے پر ڈالنا۔ راہ سے لگانا۔ طریق بتانا۔ (داغ) ہے یہی راہِ منزلِ مقصود۔ خوب رستے لگا دیا تو نے۔ رستے میں۔ بیچ میں۔ (داغ) پھرا پیامبر اپنا خراب رستے میں۔ دیا نصیب نے اچھا جواب رستے میں۔ رستے میں پڑا پانا۔ (کنایۃً) بے زحمت کے پانا۔ (منیر) مرغوب تھی محنت سفرِ عشق میں ایسی۔ رستے میں پڑا پاتے تو آرام میں رہتے۔ رستے میں ملنا۔ اثنائے

راہ میں ملاقات ہونا۔ رُستنی۔ (ف) اُگنے والی چیز۔ سبزہ۔

رَسَد۔ (ف۔ بفتح اول و دوم۔ معانی نمبر ۱ و ۲ میں فارسی ہے) مونث ۱۔ حصّہ۔ قسمت۔ (فقرہ) آم حصّہ رَسَد سب کو مل گئے ۲۔ جنس۔ غلّہ ۳۔ (اردو) ذخیرہ اور آذوقہ جو قافلہ یا لشکر کے ہمراہ ہو۔ (انیس) موقوف اسی دن سے ہوئی تھی رَسَد آنی۔ لشکر میں ہوئی شاہ کے غلّہ کی گرانی ۴۔ مایق۔ مناسب (فقرہ) حصّہ رَسَد سب کو بانٹ دو ۵۔ کاروانِ غلّہ۔ سامانِ لشکر۔ رسد پونہچانا۔ سامان خوراک فوج یا لشکر میں پونہچانا۔ رَسَدی۔ بصفت حصّے کے مطابق۔

رُسکوک۔ (بالفتح وضم سوم و سکون چہارم معروف) مذکر۔ جوہریوں کی اصطلاح میں چھوٹا مروارید۔ مرجان۔ رُسُل۔ (ع) مذکر۔ رسول کی جمع

رسم۔ (ع۔ بالفتح۔ آئین۔ نشان) مونث۔ بیگمات مذکر بولتی ہیں۔ (اختر شاہ اودھ) ایسے تو نہیں ہیں آپ ناداں۔ دُنیا کا یہ رسم ہے مرکیاں ۱۔ دستور۔ رواج۔ (جان صاحب) رسم یہ ہے نگوڑا مار نیا۔ اُلٹا دینا پڑا ہے خون بہا ۲۔ میل جول۔ (مراسم جمع) ۳۔ روش۔ عادت طور۔ طریق ۴۔ ایک کھیل کا نام جسمیں ایک شخص دوسرے سے پوچھتا ہے کہ تم نے کیا کھایا۔ وہ جواب میں کسی ایسے طعام یا شیرینی یا میوے کا نام لیتا ہے کہ اُسمیں یا تو رسم کے تینوں حرف ہوں یا کوئی حرف نہو دونوں میں سے جو شخص ایسا لفظ نہیں بتا سکتا ہے ہار جاتا ہے۔ (بحر) دلبروں میں بیوفائی کی اگر ہوتی نہ رسم۔ بیٹھکر اغیار میں کیوں رسم دبر بولتے۔ رسم اُٹھانا۔ عادت اور رواج کے خلاف کرنا۔ (فقرہ) ہم نے اپنے یہاں سے یہ رسم ہی اُٹھا دی۔ رسم اُٹھنا۔ لازم۔ رَسْمُ الخط۔ (ع) مذکر املا۔ رَسْمُ المُہر۔ (ہندوستان کی دفتری اصطلاح تھی) مونث۔ وہ رقم جو مُہر کرتے وقت دفتر شاہی میں رعایا سے لی جاتی تھی۔ رسم و رواج مذکر۔ دستور۔ قاعدہ۔ رسم و راہ۔ مونث۔ ڈھنگ۔ دستور۔ ربط۔ ضبط میل جول۔ برتاؤ۔ (اُٹھ جانا۔ پڑ جانا۔ ہونا کے ساتھ) (ظفر) ہم اُن سے

ملنگتے ہو سے بھی نقد دل دیکر۔ جو لین دین کی کچھ رسم و راہ پڑجاتی۔ (آتش)
دنیا سے رسم و راہ محبت کی اُٹھ گئی۔ رسم و راہ پڑجانا۔ دہلی کا محاورہ ہے۔
لکھنؤ میں رسم و راہ ہوجانا ہے۔ رسمی۔ صفت۔ عام۔ معمولی۔ منسوب بہ رسم
کا۔ رواجی۔ جسکا رواج ہو۔ جیسے علوم رسمی۔ رسمیات۔ مونث۔ رسمیں
(فقرہ) عوام اگر اہل تہذیب کی رسمیات سے بیخبر ہوں تو مقام تعجب نہیں۔
لکھنؤ میں مذکر ہے۔

رِسْمسا۔ (ہ) صفت مذکر۔ تر۔ کسی قسم کے پانی سے ہو یا پسینہ سے۔
رسمسانا۔ (ہ) تر ہونا۔ رسمسی۔ صفت مونث۔

رَسَن۔ (ف۔ یہ لفظ فارسی اور عربی میں مشترک ہے) مونث۔ رسّی۔ (اسیر)
یوسف دل کو زنخداں سے نکالے گی وہ زلف۔ اس کنویں سے یہ کئی
ہاتھ رسن بڑھتی ہے۔ رَسَن باز۔ (ف) صفت۔ نٹ جو رسیوں پر
تماشا دکھاتا ہے۔ (رشک) رشتۂ عشق سے تا عرش رسائی پائی۔
کچھ رسن باز سے ہم لوگ سوا کھیل گئے۔

رِسنا۔ (ہ۔ بالکسر) ۱۔ ٹپکنا۔ چونا۔ (فقرہ) گھڑا رستا ہے۔ ۲۔ (ہندو) خفا
ہونا۔ ناراض ہونا۔

رَسْنا بَسنا۔ (عو) رہنا سہنا۔ پھولنا پھلنا۔ فارغ البالی سے گزرنا۔
(فقرہ) نیا مکان خریدنا مبارک ہو خدا کرے خوب رسو بسو۔

رُسوا۔ (ف۔ بالضم) صفت۔ ذلیل۔ خوار۔ بدنام۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)
رسوا کرنا۔ عیب کو فاش کرنا۔ رسوائی۔ (ف) مونث۔ فضیحت۔

رَسوت۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم و نیز بالفتح و فتح سوم) مونث۔ ایک
تلخ دوا کا نام۔

رُسوخ۔ (ع)۔ استوار۔ مضبوطی۔ تالاب کے پانی کا زمین میں جذب
ہوجانا) مذکر ۱۔ رسائی۔ ربط ضبط ۲۔ اعتماد۔ اعتبار۔ (فقرہ) کلکٹر کے
یہاں پیشکار کا بڑا رسوخ ہے۔

رَسُول۔ (ع۔ بفتح اول و ضم دوم و سکون سوم معروف۔ رُسُل۔ جمع)
مذکر ۱۔ خدا کی طرف سے بھیجا ہوا۔ وہ نبی جو خدا کی طرف سے کتاب لاے ۲۔
قاصد۔ نامہ بر۔ رسول۔ نبی کا فرق۔ رسول۔ صاحب کتاب ہوتا ہے اور
اُسکو مستقل کتاب دیجاتی ہے۔ نبی۔ عام ہے اسمیں وہ پیغمبر بھی شامل ہیں
جنکو کتاب و شریعت ملی اور جنکو نہیں ملی۔ رسول اللہ۔ (ع) مذکر۔ خدا کا
رسول۔ رسول زادی۔ مونث۔ رسول کی بیٹی۔ رسول شاہی۔ مذکر۔
ایک قسم کے آزاد فقیر۔ رسولی ڈاڑھی۔ وہ ڈاڑھی جو رسول شاہی فقیر
رکھتے ہیں۔ اس ڈاڑھی میں صرف ٹھوڑی کے نیچے بال ہوتے ہیں۔
اسلیے ہر ایسی ڈاڑھی کو رسولی ڈاڑھی کہتے ہیں۔

رَسَولی۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم و کسر سوم) مونث۔ (دہلی) ایک
قسم کی پھوڑی۔

رُسوم۔ (ع) ۱۔ مذکر۔ رسم نمبر ۱ کی جمع ۲۔ شادی بیاہ کی رسمیں ۳۔ مونث۔
(اردو) سرکاری خرچ۔ سرکاری حق۔ کورٹ فیس کا خرچ۔ اسٹامپ کی
فیس۔ چندہ یا محصول جو کسی حصہ زمینداری سے موافق رواج کے
واجب الوصول ہو۔ سه دے نقد جاں آسیر کہ قصہ تمام ہے۔ جلاد کی
کچہری میں داخل رسوم کی۔ معنی نمبر ۲ میں بطور مفرد مستعمل ہے ۴۔ مذکر۔
قاعدے۔ دستور۔ طریقے۔ (انیس) جاری تھے وہ جو اُنکی عبادت کے
تھے رسوم۔

رَسوئی۔ (ہ) (ہندو) مونث ۱۔ کھانا۔ (پکانا کے ساتھ) ۲۔ کھانا کھانے
اور پکانے کی جگہ۔ رسوئیا۔ (ہ) صفت۔ کھانا پکانے والا۔

رسّی۔ (ہ) مونث ۱۔ موٹی ڈوری ۲۔ (عو)۔ (کنایۃً) سانپ۔ عورتیں شب
کو سانپ کا نام نہیں لیتی ہیں اور رسّی کہتی ہیں۔ (ڈسنا کے ساتھ) (رنگین)
رات کو لیتی ہو رسّی کا نام۔ تم کچھ اتنا ہی بکّی سی ہو۔ (جانصاحب) یاد
ہے رسّی کے ڈسے کا نہیں منتر مجھے ۳۔ سو فٹ کا لمبا پیمانہ ۴۔ (کنایۃً)

رسّی | رشتہ

عمر۔ زندگی۔ رسّی بٹنا۔ رسّی کو بل دینا۔ (کنایۃً) حیلہ بنانا۔ (داغ) دل کو پھنسا کے بل بھی ہیں دیجے کہ چھُٹ نہ جائے۔ رسی بٹی ہے آپ نے زلفِ دراز کی۔ رسّی تڑانا۔ اس سُرعت سے دوڑنے کے لیے مستعمل ہے کہ کوئی چیز روک اور آڑ نہ ہو سکے (ترجمۃ القرآن) اگر کہیں پناہ پائیں تو رسّی تڑا کر اُسکی طرف دوڑ پڑیں۔ رسّی جلگئی بل نہیں کھلا۔ رسّی جلگئی اینٹھن نہیں گئی۔ رسّی جلگئی بل نہیں گیا۔ مثل۔ دولت اور عزت جاتی رہی غرور اور سرکشی نہ گئی۔ (جانصاحب) رسّی جلجاتی ہے رسّی کا نہیں بل جاتا۔ بات بد کرتے ہیں ہر وقت میں بدنام پسند۔ (شوق قدوائی) بعد فنا بھی بیر لیا ہے لحد میں مُنھ۔ رسّی تو جلگئی مگر اینٹھن نہیں گئی۔ رسّی دراز کرنا۔ (کنایۃً) مہلت دینا۔ اغماض کرنا۔ عمر زیادہ کرنا۔ (رند) خلقِ خدا کو ہوتی ہیں اس سے اذیتیں۔ ظالم کی رسّی کرنہ تو اے آسماں دراز۔ رسّی دراز ہونا۔ رسّی کا طویل ہونا۔ لانبا ہونا۔ (مجازاً) مہلت ملنا۔ ڈھیل ہونا۔ عمر زیادہ ہونا۔ زندگی بڑھ جانا۔ (ذوق) پونہچاہے شب کمند لگا کر وہاں رقیب۔ سچ ہے حرامزادے کی رسّی دراز ہے۔ (مجازاً) انتہا ہونا۔ (اسیر) تجھ کو نہیں زوال زمانے کو ہے زوال۔ رسّی ہے تیرے ظلم کی اے آسماں دراز۔ رسّی ڈھیلی چھوڑنا۔ لگام ڈھیلی چھوڑنا۔ آزادی دینا۔ نگرانی کم کرنا۔ رسّی کا سانپ بنانا۔ بے اصل بات کو بڑا کرکے دکھانا۔ (رضا) خود ذکر زلف چھیڑ کے برہم کیا انھیں۔ رسّی کا سانپ ہم نے بنایا غضب کیا۔ رسّی کوتاہ ہونا۔ (عو) (کنایۃً) عمر کم ہونا۔ (جانصاحب) رسّی دراز عمر کی کوتاہ ہو چکی۔ در گور رہ دراز کا کس کا خیال ہے۔ رسّیاں تڑانا۔ (کنایۃً) آزادی کا خواہشمند ہونا۔ (بحر) گو رسّیاں تڑاؤں رہائی محال ہے۔ دُھری کمند ہوکے وہ زلفِ دوتا لگی۔ بکمال بیزاری ظاہر کرنے کے لیے۔ (فقرہ) اب بیوی کا یہ حال ہے کہ سُسرال کے نام سے رسّیاں تڑاتی ہیں۔

رَسُیا۔ (ہ) صفت۔ شوقین۔ رنگیلا۔ طرحدار۔

رَسِید۔ مونث۔ ۱ پونہچنا آدمی۔ خط یا کسی چیز کا۔ (فقرہ) "گھر پہونچکر اپنی رسید سے مطلع کرنا"۔ ۲ نوشتہ جسمیں کسی چیز کے وصول ہونے کا مضمون ہو۔ ۳ گنجفہ کی بازی میں کسی کو سر پر پہنچنا۔ (داغ) تیرے بدخو، تہیدست ازل بیسے ہیں۔ گنجفے میں بھی حریفوں کو نہ ہرگز ہو رسید۔ رسید کرنا۔ (کنایۃً)۔ لگانا۔ مارنا۔ (جلیل) حسرت نے بڑھکے سینہ پہ برچھی رسید کی۔ ناوک نکل گیا جو ہمارے قریب ہے۔ رسید ہونا۔ گنجفہ کی بازی میں سر آنا۔ (فقرہ) رسید ہونیکے بعد جتنے اکلے ہوں سب کو کھیل جانا پڑتا ہے۔ رسیدہ۔ (ف) صفت ۱ رسیدے اور پھل کے لیے) پختگی کی حد پر پونہچا ہوا۔ ۲ کمال پر پونہچا ہوا۔ جیسے عمر رسیدہ۔ ۳ مبتلا۔ جیسے اجل رسیدہ۔ آفت رسیدہ۔ ۴ کامل۔ (قدر) کعبۂ مقصود رسیدہ فقیر۔ بیٹھ گیا آکے قریب امیر۔ رسیدہ بود بلائے دلے بخیر گذشت۔ (ف) مقولہ اُسوقت کہتے ہیں جب کوئی انسان مصیبت ناگہانی سے بچ جائے۔

رَسِیلا۔ (س) صفت مذکر ۱ عرق دار۔ رس دار۔ شاداب ۲ بانکا۔ خوش وضع۔ خوش طبع۔ (امیر) نکیلے تم ہو سجیلے ہو تم رسیلے تم۔ پھر اور دل کو میں رکھ چھوڑوں کس جواں کے لیے۔ رسیلا پن۔ (ہ) مذکر رسیلا ہونا۔ رسیلی۔ (ہ) صفت مونث۔ رسیلی آنکھ۔ مونث۔ پیار کی آنکھ۔ مخمور آنکھ۔ لگاوٹ بھری آنکھ۔ (مہر) نشہ کی چتون رسیلی آنکھ ہے۔ شب کی بدمستی چھپانا کیا ضرور۔ رسیلی آواز۔ رسیلی بولی۔ مونث۔ دلوں میں تاثیر کرنے والی آواز۔ بچوں اور عورتوں کی آواز اکثر سُریلی اور رسیلی ہوتی ہے اور بعض گویوں کی آواز میں مشق سے رسیلا پن آجاتا ہے۔ (امیر) عجب عالم ہے اُسکا وضع سادی شکل بھولی ہے۔ کھُبی جاتی ہے دلمیں کیا رسیلی نرم بولی ہے۔

رَسِیُوَر۔ (انگ۔ بکسر اول و دوم و سکون سوم۔ فتح چہارم) وہ شخص جسکے سپرد بحکم عدالت دیہات کی تحصیل وصول کرنا اور حساب داخل کرنا ہو۔

رِشتہ۔ (ف۔ بالکسر) مذکر ۱ تاگا۔ ۲ قرابت۔ اس معنے میں مستند فارسیوں کے

کلام میں نہیں پایا گیا۔ ؎ تار ایک ہی ہے سبحہ و زُنّار کا امیرؔ۔ اسلام و کفر میں بھی ہے رشتہ قریب کا ۳ ایک مرض کا نام جس میں ڈورے کی طرح کا ایک مادہ جسم انسانی سے نکلتا ہے ۴ (اردو) لڑی۔ نظم۔ رشتۂ آواز۔ (ف) مذکر۔ آواز کا رشتہ سے استعارہ کرتے ہیں مراد مُسَلسَل آواز سے ہوتی ہے۔ (امیرؔ) وہ مےکش ہوں برس جو عُمر کا میری گزرتا ہے۔ گرہ دیتا ہے ساقی رشتۂ آواز قلقل میں۔ رشتہ بر پا۔ (ف) صفت۔ پاؤں میں ڈورا بندھا ہوا۔ (امیرؔ) رشتہ بر پا مجھے صیاد نے آزاد کیا۔ تا اُلجھ کر کسی کانٹے سے بیاباں میں رہوں۔ رشتۂ تاک۔ (ف) مذکر۔ انگور کی رگیں۔ رشتۂ جاں۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) سانس چلنے کا سلسلہ۔ (رشکؔ) آدمی دیکھا نہیں اس شکل و حشتناک کا۔ رشتہ جاں تک نہیں تیرے گریباں چاک کا۔ رشتہ جوڑنا۔ (عو) نکاح کرنا۔ شادی کرنا۔ نسب کا سلسلہ ملانا۔ رشتہ دار۔ (ف) صفت۔ قرابتی۔ ناتہ دار۔ بھائی بند۔ رشتہ داری۔ (ف) مونث۔ قرابت۔ ناتہ۔ رشتۂ شمع۔ (ف) مذکر۔ وہ ڈورا جو شمع کے اندر ہوتا ہے اور جلایا جاتا ہے۔ رشتہ کرنا۔ نسبت کرنا۔ تعلق پیدا کرنا۔ بیاہ کرنا۔ رشتہ ناتہ۔ مذکر۔ قرابت۔ میل جول۔

رشحہ۔ (ع۔ رشحت۔ بالفتح و فتح سوم۔ فارسیوں نے ت کو ہ سے بدل دیا۔) مذکر۔ ٹپکنا۔ پانی جو کسی جگہ سے ٹپکے۔

رشد۔ (ع۔ بالضم) مذکر ۱ ہوش سنبھالنا۔ (فقرہ) وہ سِنِّ رُشد پر پہنچکر بے تمیز ہو گیا ۲ ہدایت پانا۔ (امیرؔ) دربار سیّدُالشُّہَدا میں جگہ ملی۔ پہنچا مدِ کمال کو رُشد اُس رشید کا۔

رشک۔ (ف بالفتح) مذکر ۱ غیرت۔ جیسے رشکِ حور۔ رشکِ یوسف۔ رشکِ پری۔ یعنے ایسا خوبصورت جس کے حسن جمال پر حور، یوسف، پری کو بھی رشک آئے ۲ حسد۔ ڈاہ۔ رشک آنا۔ کسی کا عروج ترقی۔ خوش نصیبی دیکھکر کسی کو ملال ہونا۔ ؎ رشک آتا ہے جو تاجِ بختِ بُلبل پر مجھے۔ جب کھلا غنچہ مرا ٹکڑے گریباں ہو گیا۔ رشک سے جلنا۔ کسی کا رسوخ یا اعزاز دیکھکر رنج کرنا۔ (فقرہ) مجھ سے ان سے کچھ مطلب نہیں لیکن وہ رشک سے جلتے ہیں۔ رشک کھانا۔ رشک کرنا۔ (رشورؔ) جب سے دیکھی پشت لب پر سبزۂ خط کی بہار۔ کہربا نے رشک کھایا دانۂ عُنّاب پر۔

رِشوَت۔ (ع) مونث۔ ناجائز نذرانہ۔ (دینا۔ لینا۔ کھانا کے ساتھ) رشوت خوار۔ رشوت خور۔ (ف) صفت۔ رشوت لینے والا۔ رشوت ستانی۔ (ف) مونث۔ رشوت لینا۔

رِشی۔ (س) صفت۔ خداپرست۔ عابد۔

رشید۔ (ع۔ بروزن امیر) صفت ۱ ہدایت یافتہ ۲ تعلیم یافتہ۔ تربیت یافتہ۔ جیسے شاگردِ رشید ۳ خدا تعالےٰ کا نام۔

رَصاص۔ (ع) مذکر۔ رانگ۔

رَصَدگاہ۔ (ف۔ عربی میں رصد بالفتح و بفتح اول و دوم ۱ گھات ۲ آنکھ لگا کر دیکھنا ۳ دیکھنے والے) مونث۔ تاروں کے دیکھنے کا مینار۔

رضؓ۔ رضی اللہ عنہ کا مخفف۔

رَضا۔ (ع۔ رضاء۔ بکسر اول۔ خوشنودی۔ و بفتح اول خوشنود ہونا۔ فارسیوں نے بمعنے اجازت بھی استعمال کیا) مونث ۱ خوشنودی ۲ اجازت رضامندی ۳ رخصت۔ چھٹی۔ فرق کے لیے دیکھو تسلیم۔ رضا پانا۔ (عو)۔ اجازت پانا۔ (اوجؔ) خدا کے فضل سے ہر اک امید بر آئی۔ عَلَم نہ پایا تو میدان کی رضا پائی۔ رضاکار۔ (اردو) صفت مذکر۔ والنٹیر۔ وہ شخص جو رفاہِ عام کے لیے کوئی خدمت اپنے ذمے لے۔ رضامند۔ (ف) صفت۔ خوشنود۔ راضی۔ رضامندی۔ (ف) مونث۔ منظوری۔ خوشنودی۔ رضا و رغبت سے۔ آپ سے۔ اپنی خواہش سے۔

رضاعت۔ (ع۔ بفتح اول و نیز بکسر اول) مونث۔ دودھ پلانا بچوں کو۔ رضاعی بھائی۔ مذکر۔ برادر رضاعی۔ رضاعی بہن۔ مونث۔ وہ بہن جس کی شرکت میں ماں یا دایہ کا دودھ پیا ہو۔

رضائی

رضائی۔ مونث۔ رنگے ہوئے کپڑے کی روئی دار دولائی جو ہندوستان میں جاڑے کے فصل میں استعمال کی جاتی ہے۔ یہ لفظ ہندوستان میں بنا یا گیا ہے۔ ہندوستان کے فارسی شعرا نے بھی اشعار میں باندھا ہے سے نز تشریف حکمت نہ کردیم عُریاں۔ چو بیدل بود پوشش ما رضائی۔ ظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ چیز پہلے پہل رضا نے بنائی اور اسی کے نام سے اسکا نام رکھا گیا۔ (رشک) رداتھی ردائے شکیب و توکل۔ رضائے خدا تھی نشانی علیؑ کی۔

رضوان۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ بہشت کے داروغہ کا نام۔ رضامندی۔ خوشنودی جیسے رضوانُ اللہ علیہ۔ معنے نمبر۲ میں عربی ہے۔ رضوان اللہ علیہ۔ دیکھو رضی اللہ عنہ۔ رَضَوی۔ رَضویہ۔ (ع) صفت۔ امام علی موسیٰ رضاؑ سے منسوب۔ رضی۔ (ع۔ بروزن غنی) صفت۔ خوشنود۔ رَضِیَ اللہ عنہُ۔ (ع۔ خدا اُس مرد سے راضی ہو) پیغمبر صاحب کے اہل بیت اماموں اور اصحاب کے ناموں کے بعد تعظیماً کہتے ہیں۔ مرد کے لیے عنہ اور عورت کے لئے عنہ کی جگہ عنہا مستعمل ہے۔

رضیع۔ (ع) صفت۔ ا۔ رضاعی بھائی ۲۔ طفل شیرخوار۔

رَضِینا بِقَضا۔ (ع) ہم حکم خدا پر راضی ہوے۔ (بحر) ہر ستم ہے یہی قول رضینا بقضا۔ حیف ہے شکوہ کرے چاہنے والا ہوکر۔

رَطب۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ا۔ خشک کا ضد ۲۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم) مذکر۔ تر خرما۔ سه لیتے ہی بوسہ میوۂ لب کا ہوا یہ تجر۔ شاید کہ ہلدیے کی گرہ تھی رطب نہ تھا۔ رَطب و یابس۔ (ع) صفت۔ تر و خشک۔ بُرا بھلا۔ نیک و بد۔ (قدر) رطب و یابس رنج جھیلا گردش افلاک کا۔ یا بجنو پانی کا ہوں میں یا بگولا خاک کا۔ رَطبُ اللِّسان۔ (ع) صفت۔ تر زبان۔ مداح۔ (رشک) مل۔ کے مستی سوسنستاں میں کسیدن مسکرا۔ ہر گل سوسن ترا رطب اللسان ہو جائیگا۔

عب

رطل۔ (ع۔ بالکسر و بالفتح پرتگالی زبان میں اری ٹل ہے) مذکر۔ ا۔ ٹھائیس تولے ساڑھے چار ماشے کا وزن۔ یک رطل کا وزن چھتیس روپے کے برابر ہوتا ہے ۲۔ شراب کا پیمانہ۔ جام شراب۔ رَطلِ گِراں۔ (ف) مذکر۔ بڑا پیمانہ۔ (ظفر) ساقی ہے نشہ آنکھوں میں معمول سے ہلکا۔ نظر نہیں ہے اب رطل گراں پھول سے ہلکا۔

رُطُوبَت۔ (ع۔ بضم اول و سکون دوم معروف و فتح سوم) مونث۔ تری۔ رطوبت اَصلیہ۔ مونث۔ وہ تری جو خلقی طور پر عضو بدن میں ہوتی ہے۔

رعایا۔ (ع۔ بفتح اول) مونث۔ رَعیّت کی جمع۔ اردو میں بطور مفرد و بکسر اول مستعمل ہے۔ (نفقرہ) آپ کی رعایا بڑی سرکش ہے۔ (اختر شاہ اودھ) قبضہ ہے سب کا مملکتِ نظم بیت پر۔ بانفضو ہیں رہتی ہے رعایا جہان کی۔

رِعایَت۔ (ع۔ بکسر اول و فتح چہارم) کسی چیز کی نگہداشت کرنا۔ مونث ا۔ لحاظ۔ خیال۔ (نفقرہ) آپ نے اسی رعایت سے آج کا قصد سفر ملتوی کردیا ۲۔ مناسبت۔ (نفقرہ) آپ شراب کی رعایت سے آفتاب کا لفظ شعر میں لائے ۳۔ مہربانی۔ توجہ۔ طرفداری۔ (نفقرہ) انصاف میں کسی کی رعایت نہیں ہونا چاہیے۔ رعایتی۔ صفت۔ وہ جسکی طرفداری کیجائے۔ رعایتی رُخصت۔ مونث۔ وہ چھٹی جس میں تنخواہ نہ وضع کیجائے۔

رُعب۔ (ع۔ بالضم۔ خوف) مذکر۔ خوف۔ دبدبہ۔ شان و شوکت۔ دھاک۔ (بٹھانا۔ بیٹھنا۔ جمانا۔ چھانا کے ساتھ) رعب باندھنا۔ رعب بٹھانا۔ دھاک بٹھانا۔ (بحر) تمھارے فتنۂ قامت نے ایسا رعب باندھا ہے قدم بھر بھی قدم آگے نہیں بڑھتا قیامت کا۔ رُعب داب۔ مذکر۔ دھاک۔ ہیبت۔ رُعب دار۔ صفت۔ خوفناک۔ ڈرونا۔ رُعب میں آنا۔ خوف میں آجانا۔ دہشت میں آجانا۔ (تاریخ) قیس کو بی مانتا ہے

رُعب آور زخم ہیں۔ مُننے والا ہے مری زنجیر کی جھنکار کا۔

رعد۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ایک ابر کے دوسرے ابر سے ٹکر کھانے کی آواز بادلوں کے چلانے والے فرشتے کی آواز۔ (گرج کڑکانا کے ساتھ) (جادۂ تسخیر) بجلی کوندتی ہے رعد گرج گرجاتا ہے۔

رَعشَہ۔ (ع۔ رُعشَۃ۔ بالفتح) مذکر۔ تھرتھراہٹ۔ کپکپی۔ ایک بیماری کا نام جسمیں ہاتھ پاؤں خود بخود کانپنے لگتے ہیں۔ رپڑنا۔ ہونا کے ساتھ۔ رعشہ اندام۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جسکے بدن پر رعشہ پڑا ہو مثال کیلیے دیکھو کلیجہ ہل جانا۔ رعشہ دار۔ (ف) صفت۔ کانپنے والا۔ (مصحفی) بیمار کا ترے جو بدن رعشہ دار تھا۔ دیکھا تو بعدِ مرگ کفن رعشہ دار تھا۔ رعشہ دار آواز۔ مونث۔ وہ آواز جو تھرتھرا کر منہ سے نکلے۔ ۵ رعشہ دار آواز میں لے تحریر پڑھنا شعر کا۔ نعل بدایسلئے جیسا ہے غنا تحریر ہیں۔

رَعْنا۔ (ع۔ رعنا۔ بناؤ سنگار کرنے والی عورت۔ فارسیوں نے رعنا بمعنے زیبا۔ خوشنما۔ چالاک۔ متکبّر استعمال کیا۔ اور نیز ایک پھول کا نام جو باہر زرد اور اندر سرخ ہوتا ہے) صفت۔ زیبا۔ خوشنما۔ رعنائی۔ (ف) مونث۔ خود آرائی۔ زیبائی۔ رعنا۔ زیبا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ ایک قسم کے ریشمی کپڑے کا نام۔

رُعُونَت۔ (ع۔ اپنا سنگار کرنا۔ فارسیوں نے بمعنے تکبّر و غرور استعمال کیا) مونث۔ تکبّر۔ غرور۔ (جانصاحب) نوج ہو مجھ کو محبّت اُس کی۔ زہر لگتی ہے رعونت اسکی۔

رعیّت۔ (ع۔ بفتح اول وکسر دوم وتشدید سوم مفتوح۔ بفتح عین غلط ہے۔ اصلی معنے وہ چیز جسکی نگہبانی چرواہا کرے۔ رعایا۔ جمع۔) مونث۔ وہ جو کسی حاکم کا ماتحت ہو۔ ۲ اسامی۔ کاشتکار۔ وہ شخص جو بغیر کرایہ کسی کے مکان میں رہتا ہو۔

رَغبَت۔ (ع) مونث۔ خواہش۔ میل۔ رُجحان۔ رغبت آنا۔ رجحان

ہونا۔ میلان ہونا۔ (راسخ) خلد ہے باغ کہن حوریں ہیں معشوق کہن۔ ہائے واعظ تجھے کس چیز پہ رغبت آئی۔ رغبت کی آنکھ سے دیکھنا۔ پسند کرنا۔ (آتش) طاقت ہے کس کی دیکھے جو رغبت کی آنکھ سے۔ اس فتنہ و فساد کی بنیاد کی طرف۔

رفاقت۔ (ع۔ بفتح اول وچہارم بکسر اول غلط ہے۔ ہمراہی کرنا۔) مونث۔ ہمراہی۔ میل جول۔ اتحاد۔ وفاداری۔ خیر خواہی۔ (فقرہ) مرتے دم تک رفاقت نہ چھوڑی۔

رِفارمر۔ (انگ) صفت۔ اصلاح کرنے والا۔

رِفاہ۔ (ع) مونث۔ آرام۔ تن آسانی۔ نیکی۔ بھلائی۔ بہبودی۔ (اسیر) رہے گا خلق میں جاری اگر نہ آپکا فیض۔ شکستہ حال ہے خلقت رفاہ کیا ہو گی۔ رفاہ عام۔ رفاہ خلائق۔ مونث۔ عام لوگوں کی بہبودی۔ رفاہیت (ع۔ بفتح اول وکسر سوم وفتح چہارم) مونث۔ رفاہ۔ ظہوری نے بتشدید چہارم مفتوح کہا ہے۔ (ع) کہ دارد رفاہیتش کوچہ بند۔

رُفت رُوب۔ (ف۔ بروزن جستجو) مونث۔ جھاڑو دینا۔ (رشک) صاف کرتے کرتے ہم نے کھو دیا دل کا نشان۔ مل گیا مٹی میں گھر افراطِ رُفت و رُوب سے۔

رفتار۔ (ف۔ بالفتح) مونث۔ چال۔ روش۔ جیسے رفتارِ زمانہ۔ رفتار اُڑانا۔ چال کی نقل کرنا۔ وضع کی نقل کرنا۔ (شعور) کیو نکر اُڑے کبک کی رفتار چاندنی۔ رفتار گفتار۔ مونث۔ طور طریق۔ چال چلن۔

رفت و آمد۔ (ف) مونث۔ آمد رفت۔ رفت وگزشت۔ صفت۔ گیا گزرا۔ (ہونا کے ساتھ)۔ (شرف) رفت وگزشت بھی ہوا وحشت کا ولولہ۔ سوزن بدلے چاک گریبان خریدے۔

رَفتگی۔ مونث۔ بیخودی۔ (رشک) چمن میں حیرتی ہے کبک مجنوں

رفت

دشت وحشت میں۔ ہماری رفتگی سے مہوشوں کی خوشخرامی ہے۔

رفتہ۔ (ف) صفت۔ بیخود۔ عاشق۔ (جلال) وہ چلیں کیونکر مری ہیئت کے ساتھ۔ جلتے ہیں رفتہ رفتار کا۔ **رفتہ رفتہ**۔ (ف) آہستہ آہستہ۔ بتدریج۔ (جلال) رفتہ رفتہ قیدیٔ زلف دوتا آزاد ہوں۔ چھوڑیے دوچار دل دوچار رہنے دیجیے۔ **رفتگاں** (ف)۔ (جمع رفتہ کی)۔ گزرے ہوئے۔ مرے ہوئے۔ (تعشق) اسواسطے کہ تم سے کریں ذکر رفتگاں۔

رَفرَف۔ (ع) مذکر۔ وہ سواری جسپر پیغمبر صاحب معراج میں سوار ہوے تھے۔ (دبیر) رفرف بھی اس انداز سے فر فر نہیں جاتا۔ یوں تخت سلیمانی بھی ہوا پر نہیں جاتا۔

رفض۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ سردار کو چھوڑنا۔ رافضی ہونا۔ اردو میں زبانوں پر بالکسر ہے۔

رفع۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ۱ بلند کرنا ۲ نکالنا۔ دور کرنا جیسے رفعِ حاجت کرنا۔ پیشاب پاخانے جانا۔ رفع دفع کرنا۔ (یہ اور اسکے بعد کے محاورے میں رفع دفع بفتح اول و دوم ہی بول چال میں ہے) دور کرنا۔ ہٹانا۔ جانے دینا معاف کرنا۔ جھگڑا مٹانا۔ رفع دفع ہونا۔ لازم (ضیا) بس آؤ عید کا دن آج ہے گلے مل لو۔ کہ کل کی رات کے جھگڑے رفع دفع ہوجائیں۔ رفعِ شر۔ رفعِ فساد۔ مذکر۔ شر دور کرنا۔ فساد دور کرنا۔ رفعِ یدین۔ (ع) مذکر۔ نماز میں تکبیر کہتے وقت دونوں ہاتھ اٹھانا۔

رفعت۔ (ع۔ بالکسر و فتح سوم بالفتح غلط ہے) مونث۔ بلندی۔ اونچائی مرتبہ کی بلندی۔ (صبا) عاشق قد ہوں پسِ مرگ یہ رفعت ہوگی۔ ساق پا عرش کی شمع سر تربت ہوگی۔

رفق۔ (ع۔ بالکسر) مونث۔ نرمی۔ رُفقا۔ (ع۔ رُفقاء) مذکر۔ رفیق کی جمع۔

رفیع

رُفَل۔ (انگ۔ رائفل کا بگڑا ہوا) تذکیر و تانیث مختلف فیہ ۱ ایک قسم کی بندوق۔ (سحر) موج ہوا کے ہاتھوں میں کرچیں اُنی ہوئی۔ غنچوں کی رفلیں ہیں پڑا نے چڑھے ہوے۔ (اختر شاہ اودھ) بینی تھی وہ اک رفل دونالا۔ منھ اسکا ہے جیسا پاٹا نالہ ۲ مونث۔ ایک قسم کی باریک تنزیب۔ رفل پڑنا۔ (کنایۃً) اچانک صدمہ ہونا۔ (صبا) بغیر یار میں گلگشت میں ہلاک ہوا۔ رفل پڑی جو کوئی غنچہ باغ میں چٹکا رفل چلنا۔ رفل کا چھوٹنا۔ سر ہونا۔ (منیر) مین لالۂ حمرے میں چٹکتا ہے گلاب۔ لال کرتی میں قواعد ہو کی چلتے ہیں رفل۔

رَفو۔ (رفوء۔ بالفتح اور آخر میں ہمزہ بشکل واو تھا۔ فارسیوں نے بفتح اول و ضم دوم و سکون واو معروف و بحذف ہمزہ استعمال کیا۔ اردو میں بھی اسیطرح ہے) مذکر۔ پھٹے ہوئے کپڑے میں تاگے بھرنا۔ ایک قسم کی سلائی۔ تاگوں سے پیوند کرنا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (ناسخ) چاک گر مجھ سوختہ کا ہے گریباں ناصحا۔ گلشنائے شمع سوزاں سے رفو ہوجائیگا۔ رفو چکر میں آجانا ۱ حیران ہوجانا۔ ششدر ہوجانا ۲ مصیبت میں پھنس جانا۔ پرانی زبان ہے۔ دیکھو دیباچہ نوراللغات۔ رفو چکر ہونا چلدینا۔ بھاگ جانا۔ (عالم) جسطرف دیکھتی تھی بھرکے نظر۔ ہوش ہو جاتے تھے رفو چکر ۲ سرگرداں ہونا حیران ہونا۔ رفوکاری۔ مونث۔ رفو کرنا۔ پھٹے ہوے کو سینا۔ رفو کھلنا۔ رفو کے تاگے کا ٹوٹ جانا۔ رفوگر۔ (ف) مذکر۔ وہ شخص جو شال دوشالے میں رفو کیا کرتا ہے۔ رفوگری۔ مونث۔ رفو کرنے کا پیشہ۔ رفو کا کام۔

رفیدہ۔ (ف۔ بروزن کشیدہ) مذکر ۱ وہ بھوسہ بھری ہوئی گول گدی جسپر روٹی رکھکر تنور میں لگاتے ہیں ۲ (اردو) گول اور بد وضع پگڑی۔

رَفیع۔ (ع۔ بروزن قریع) صفت۔ بلند۔ رفیع الشان۔ صفت۔ بڑے مرتبہ والا۔

رفیق۔ (ع۔ بروزن کریم۔ ہمسفر۔ ہمراہی۔ رُفقا۔ جمع) صفت ۱۔ ساتھی۔ ہمسفر۔ ۲۔ مددگار۔ دوست ۳۔ خیرخواہ۔ مصاحب۔ ہم نشین۔

رقابت۔ (ع۔ بفتح اول و چہارم اور بکسر اول غلط ہے۔ انتظار کرنا۔ نگہبانی ۔) مونث۔ ایک معشوق کا دوسرا یار ہونا۔ محبت میں شریک ہونا۔ ۲۔ چشمک۔ دشمنی جو بوجہ کسی معاملت کی شرکت کے ہو۔ رقابت کی آگ۔ مونث جلن جو رقابت کی وجہ سے ہوتی ہے (جلیل) سچ تو یہ ہے آگ ہوتی ہے رقابت کی بُری۔ بجھ کر دوست جو دیکھا طور جلکر رہگیا۔

رَقّاص۔ (ع۔ بروزن شدّاد۔ زمین پر پاؤں مارنے والا۔ بازیگر۔) مذکر۔ رقص کرنے والا۔ رقّاصہ۔ (ع۔ رقّاصت۔ عرب کا ایک کھیل۔) مونث۔ رقص کرنے والی۔ یہ لفظ اس معنے میں عربی یا فارسی نہیں ہے۔ رقّاصِ فلک۔ (ف) کنایۃً۔ زہرہ سے مراد ہوتی ہے۔

رقبہ۔ (ف۔ زمین متعلق دیہ) مذکر۔ زمین کے عرض اور طول کے ضرب دینے سے جو حاصل ہو۔

رقت۔ (ع۔ بالکسر و تشدید دوم مفتوح۔ پتلا ہونا۔ مہربان ہونا۔ رسیوں نے بمعنے نرمی و مجازاً بمعنے گریہ استعمال کیا) مونث ۱۔ پتلا ہونا منی کا پتلا ہونا۔ (ہونا کے ساتھ) ۲۔ گریہ۔ (آنا۔ ہونا کیساتھ) (بحر) نکل آتے ہیں آنسو اسکو رقت آہی جاتی ہے۔

رقص۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ناچ۔ اصول موسیقی کے موافق تھرکنا۔ (میرا) سجانے میں دو بِرے الگرنگ نہیں ہے۔ اندر کے اکھاڑے میں ہے یہ رقص پری کا۔ رقصِ بِسمِل۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) تڑپنا۔ ہاتھ پاؤں مارنا۔ ذبح کیے ہوئے جانور کا پھڑکنا۔ (بحر) رقص بسمل کا دکھاتا ہے تماشا اضطراب۔ رقصِ درختاں۔ (ف) مذکر۔ ہوا کے زور سے درختوں کی ٹہنیوں اور پتیوں کا ہلنا۔ رقص صنوبر۔ (ف) مذکر۔ ہلنا اور جنبش کرنا صنوبر کا۔ رقصِ طاؤس۔ (ف) مذکر ۱۔ مور کا مست ہو کر ناچنا ۲۔ ایک قسم کا ناچ جسمیں پشواز کے دامن پھیلا کر مور کیطرح ناچتے ہیں۔ (آتش) موسم گل کی ہوا بلوا کے مے رکھتی ہے مست۔ رقص دکھلا دیتا ہے ابر کرم طاؤس کا۔ رقص فانوس۔ (ف) مذکر۔ فانوس کا گردش کرنا۔ رقص کرنا ۱۔ ناچنا۔ ۲۔ (کنایۃً) خوشی ظاہر کرنا۔ خوشی منانا۔ (صبا) اللہ رے ترے کشتۂ بیداد کا رُتبہ۔ جنت میں ہمیں دیکھ کے حوروں نے کیا رقص۔ رقص و سرود۔ (ف) مذکر۔ ناچ رنگ۔ گانا بجانا۔ رقص و غنا۔ ناچ گانا (امیر) روز تجویز ہوئی رقص و غنا کی محفل۔ نام اس بزم کا رکھا گیا عشرت منزل۔ رقصاں۔ (ف) صفت۔ رقص کرنے والا۔

رَقْطاء۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ ایک صنعت کا نام کہ نثر یا نظم میں ایک حرف منقوط اور دوسرا غیر منقوط ہو جیسے (ع) غمزۂ شوخ آن صنم بگشاد۔

رُقعہ۔ (ع) رُقعت۔ بالضم و فتح سوم۔ کپڑے کا ٹکڑا۔ کاغذ کا ٹکڑا جس پر کچھ لکھیں) مذکر ۱۔ چھوٹا خط۔ (اختر شاہ اودھ) ٹھہر کے یہ دل میں اس نے تدبیر۔ رقعے کیے سب کو اُس نے تحریر ۲۔ وہ کاغذ جو بہام نسبت کے واسطے حسب و نسب لکھ کر اُس لڑکی کے گھر بھیجتے ہیں جس سے نسبت کرنا ہوتی ہے۔ (آنا۔ جانا کے ساتھ) ۳۔ کسی تقریب یا شادی میں بُلانے کا اطلاعی رنگین پرچہ۔ (آنا کے ساتھ) ۴۔ ہیو ند۔ تھگلی۔ (منیر) مضمون خط میں رقعۂ دلق و گدا کے ہیں۔ بول چال میں بیشتر بتشدید دوم و حذف عین یعنے رُقّہ ہے۔ رُقعات۔ (ع) مذکر۔ خطوط کا مجموعہ۔

رقم۔ (ع۔ بفتح اول و دوم خط و نوشتہ۔ رقوم جمع و بالفتح لکھنا۔ مذکر مستعمل ہے۔ ایران میں بادشاہوں کے نوشتہ کو رقم کہتے ہیں) مونث۔ روپے کے وہ نشان یا ہندسے جو الفاظ کا اختصار کر کے بنائے گئے ہیں۔

لفظ جسکا اختصار کیا گیا	صورت جو قرار دیگئی
عَدَد	عصور
عددان	عصار
ثَلاثہ	سے ر
اَرْبَعَہ	للعہ ر
خَمْسَہ	صرصمہ ر
سِتَّہ	سے ر
سَبْعَہ	معہ ر
ثَمانِیَہ	مے ر
تِسْعَہ	تعہ ر
عَشَرَہ	عہ ر

۲ ہندسہ (داغ) میری قسمت سے پڑے کچھ غلطی ۔ (و) حساب ۔ سب لکھیں کاتب اعمال رقم بھول گئے ۳ (اصطلاح بادشاہان ہند) جواہر مُرصّع ۴ کُل تعداد ۔ (فقرہ) ہزار روپے کی رقم ماری گئی ۵ قِسم ۔ جنس ۔ ڈھنگ ۔ طور ۔ طرز ۶ مال دولت ۔ قیمتی چیز ۔ (داغ) ے کے دل آپ جب گر چھوڑ گئے سینے میں ۔ اک رقم یا د ہی ایک رقم بھول گئے ۔ سے تھیں ناز ہو نہ کیونکر کہ لیا ہے داغ کا دل ۔ یہ رقم نہ ہاتھ لگتی نہ یہ افتخار ہوتا ۷ لکھنا ۔ تذکیر و تانیث مفعول کی رعایت سے ہوتی ہے ۔ جیسے اُس نے حال رقم کیا کیفیت رقم کی ۔ رقم زن ۔ رقم سنج ۔ رقم طراز ۔ (ف) صفت ۔ لکھنے والا ۔ مُحرِّر ۔ رقم سائر ۔ رقم ہو لائی ۔ مونث ۔ ابواب ۔ وہ آمدنی جو علاوہ لگان کے زمیندار کو وصول ہوتی ہے جیسے دریاؤں ۔ نالوں ۔ تالابوں سے مچھلی یا سنگھاڑے کی قیمت وصول ہوتی ہے ۔ رقم کرنا ۔ لکھنا ۔ تحریر کرنا ۔ رقم وار ۔ تفصیلوار ۔ رقم ہونا ۔ لکھا جانا ۔ (امیر) رقم ہو نام میرا دفترِ خاصانِ داور میں ۔

رقیب ۔ (ع ۔ بر وزن امیر ۔ محافظ ۔ نگہبان ۔) مذکر ۔ دو شخص ایک معشوق رکھتے ہیں تو ہر ایک کو دوسرے کا رقیب کہتے ہیں ۔ حریف ۔ ہم پیشہ ۔ دشمن ۔ (غالب) شوق ہر رنگ رقیب سر و ساماں نکلا ۔ قیس تصویر کے پردے میں بھی عُریاں نکلا ۔

رقیق (ع ۔ بر وزن امیر) صفت ۱ پتلا ۲ نرم ۔ ملائم جیسے رقیق القلب ۔

رقیمہ ۔ (ع ۔ رقیم ۔ نوشتہ ۔ رقیمت ۔ (ن عاقلہ جو پارسا اور صاحب عفت ہو) مذکر ۔ خط ۔ رقعہ ۔ رقیمۂ نیاز ۔ رقیمۂ وداد ۔ اُردو خطوں میں اپنے نام سے پہلے بجائے نیاز مند یہ الفاظ لکھدیا کرتے ہیں ۔

رکاب ۔ (ع ۔ بکسر اول ۔ معنے نمبر ۱ میں عربی ہے فارسیوں نے معنے نمبر دوسرے میں بھی استعمال کیا ہے) مونث ۱ وہ آہنی حلقہ جو گھوڑے کے زین میں دونوں طرف لٹکتا رہتا ہے ۔ سوار اُسپر پاؤں رکھکر گھوڑے پر چڑھتا ہے ۔ (بحر) ہمند عشقِ جنازہ رواں سواری ہے ۔ دلہن گور کو سمجھتے ہیں ہم رکاب اپنی ۲ بادشاہوں کی سواری کا گھوڑا ۳ لمبا سا ہشت پہل پیالہ ۴ اُس لفظ کو کہتے ہیں جو ورق کے دوسرے صفحے کے نیچے ۔ دو صفحہ اول کے ابتدا میں لکھا جاتا ہے تاکہ ترک مل جائے ۔ رکاب پر پاؤں رکھے ہونا ۔ سفر پر آمادہ ہونا ۔ رخصت پر آمادہ ہونا ۔ رکاب تھامنا ۔ کوئی شخص گھوڑے پر سوار ہونے لگتا ہے تو اُسکا خادم رکاب تھامے رہتا ہے ۔ (منیر) راکب اُسکا جب کرے قصدِ سواری روزِ جنگ ۔ باگ قنبر کرپڑے جبریل امیں تھامے رکاب ۔ رکابدار ۔ (ف ۔ بیشتر اُس شخص کو کہتے ہیں جو ہر قسم کے مربے اور حلوے بناتا ہے) مذکر ۱ اعلےٰ درجے کا کھانا پکانے والا باورچی ۲ رکاب پکڑکر گھوڑے پر چڑھانے والا نوکر ۔ بادشاہوں کی سواری کے ساتھ کھانا لیکر چلنے والا ملازم ۔ رکاب دُوال ۔ مونث ۔ وہ چمڑا جسمیں رکاب لٹکتی رہتی ہے ۔ رکاب سعادت ۔ مونث ۔ بادشاہ یا رئیس کے گھوڑے کے ہمراہ ۔ (شعور) غرض رکاب سعادت میں جو کوئی دوڑے ۔ دکھائے لطف ہوئے بہشت بے تاخیر ۔ رکاب میں ۔ ہمراہ ۔ (انیس) حیدر نے دی صدا کہ ادھر دل حزیں

رکابی

بھی ہے۔ زہر ابھی ہے رکاب میں روح الامیں بھی ہے۔ رکاب میں پاؤں رکھنا۔ (کنایۃً) سوار ہونا گھوڑے پر۔

رکابی۔ (ف۔ بکسرِ اول) مونث۔ تھالی۔ تشتری۔ چھوٹا طباق۔ رکابی سا منھ۔ چوڑا چکلا منھ۔ بدہیبت گول منھ۔ رکابی مذہب۔ صفت۔ وہ شخص جو طمع سے کبھی ادھر کبھی اُدھر ہو جائے۔ ڈھلمل یقین۔

رکاکت۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم) مونث۔ ۱ سستی۔ ضعیفی۔ بیعزتی۔ سفلہ پن۔ (فقرہ) انکی ہر بات میں رکاکت ہوتی ہے۔

رُکاؤ۔ (ہ) مذکر۔ ۱ رُوک۔ توقف (ذوق) رُکاؤ خوب نہیں طبع کی روانی میں۔ کہ بُو فساد کی آتی ہے بندپانی میں۔ ۲ تعرض۔ مزاحمت۔ ۳ رنجش آزردگی۔ ان معانی میں رُکاوٹ فصیح ہے۔ رُکاوٹ۔ (ہ) مونث۔ دیکھو رُکاؤ۔

رُکشا بندھن۔ (ہ) مونث۔ ۱ راکھی باندھنے کی رسم۔ ۲ وہ تہوار جسمیں ہندو اپنے ہاتھوں میں کلاوہ راکھی بندھواتے ہیں۔

رکعت۔ (ع۔ بروزن وقت۔ رکعات۔ جمع مونث مستعمل ہے) مونث نماز کا اسقدر حصہ جسمیں ایک۔ رکوع بھی آجائے۔ نماز میں دو یا تین یا چار رکعتیں ہوتی ہیں۔

رُکن۔ (بالضم) ۱ کسی چیز کا جزوِ اعظم۔ مکان کی چھت کی دیوار جس پر مکان کی بنیاد رکھتے ہیں۔ ارکان جمع) مذکر۔ ۲ ستون ۳ سرپرست ۴ مددگار۔ کارندہ ۵ ضروری جُزو۔ جیسے نماز کا رکن ۶ (اصطلاح عروض) کم سے کم دو اجزائے اور زیادہ سے زیادہ تین کے مرکب ہونے سے جو لفظ بنے اس کا نام رُکن ہے۔ ارکان دس ہیں۔ ۱ فعولن ۲ فاعلن ۳ مفاعیلن ۴ مستفعلن ۵ فاعلاتن ۶ فاع لاتن ۷ مفعولاتُ ۸ مستفعلن ۹ مفاعلتن ۱۰ متفاعلن۔ انکو اصول افاعیل بھی کہتے ہیں۔ (امیر) کہتے ہیں جسکو بہی دریچ دتا ب غم۔ یہ چار رکن مصرعۂ زلف رسا کے ہیں۔ رُکن رکین۔ (ف) صفت۔ مضبوط رکن۔ بڑا رکن۔ رُکن یمانی۔ (ف) مذکر۔ کعبہ شریف کے رکنوں میں سے ایک رکن کا نام ہے۔

رُکنا۔ (ہ) لازم ۱ ٹھہرنا۔ دم لینا۔ جیسے گھوڑا چلتے چلتے رُک گیا ۲ کسی امر سے باز رہنا۔ (فقرہ) زید برابر مار رہا تھا پولس کو دیکھکر رُک گیا ۳ کشیدہ ہونا۔ کھنچنا۔ (فقرہ) تم مجھ سے کیوں رُکے ہو ۴ کسی چیز کا آہستہ آہستہ کسی چیز سے نکلنا۔ (فقرہ) لوٹے سے رُک رُک کے پانی نکلتا ہے ۵ پس و پیش کرنا ۶ بند ہونا۔ مسدود ہونا ۷ ادھورا رہنا۔ ناتمام رہنا۔ (غالب) زخم گر دب گیا لہو نہ تھما۔ کام گر رُک گیا روا نہوا۔ رُکوانا۔ (ہ) روکنا کا متعدی المتعدی۔ دیکھو روکنا۔

رُکوع۔ (ع) مذکر۔ (مسلمان) عاجزی سے گھٹنیوں پر ہاتھ رکھکر نماز میں جھکنا۔ (شفاعت و نجات) کہ سیپارۂ دل کا ہر اک رکوع۔ گرا سجدہ میں باکمال خشوع۔

رکھا رکھایا۔ صفت۔ ۱ باسی ۲ رکھا ہوا۔ (فقرہ) ترتہ پر اُٹھے بیٹوں کیواسطے اور بچا کھچا رکھا رکھایا ان بیچاروں کیواسطے۔ رکھا رہنا۔ کسی مقام سے رکھی ہوئی چیز کا نہ اُٹھایا جانا۔ (فقرہ) میز باہر رکھا رہا کسی نے نہ اُٹھایا ۲ بیکار جانا۔ بے اثر ہونا۔ کچھ کام نہ آنا۔ فاعل مونث ہو تو رکھی رہنا مستعمل ہے۔ (رشک) حسن اُس بُت کا جو دیکھو عشق کی نیت سے تم۔ زاہد و رکھی رہے یہ حسن نیت کی نماز۔ (عاشق) کچھ کام نہ آئی خود پسندی۔ رکھی ہی رہی وہ عقلمندی۔ رکھانا۔ (ہ) متعدی (عم) رکھوانا۔ رُکھانی۔ (ہ) مونث۔ بڑھئی کا ایک آلہ۔

رُکھائی۔ (ہ) مونث۔ ۱ بے التفاتی۔ بے پروائی۔ بیمروتی۔ رُکھائی کرنا۔ بیمروتی کرنا۔ بدمزاجی ظاہر کرنا۔ رُکھائی کی لینا۔ (لکھنؤ) بدمزاجی ظاہر کرنا۔ بے پروائی کرنا۔

رِکھَب۔ (ہ۔ بکسرِ اول و فتح دوم) مذکر۔ ایک سُر کا نام۔

رکھپٹ رکھاپٹ۔ مثل۔ یعنے جو اوروں کی عزت کرتا ہے لوگ اُسکی عزت کرتے ہیں۔ عزت کرو عزت پاؤ۔ رکھ چھوڑنا۔ جمع رکھنا۔ (فقرہ) میرا مال اپنے پاس رکھ چھوڑو۔ رکھدینا۔ متعدی۔ ہارماننا۔ ہتھیار ڈالدینا۔ رکھ رکھاؤ۔ (ھ) مذکر۔ ۱ دیکھ بھال۔ ۲ خاطر داری۔ خاطرداری کا برتاؤ۔ (رضا) اب نکلتے نہیں وہ سیر کو بھی۔ ہے یہ سب رکھ رکھاؤ دشمن کا۔ ۳ خبرگیری۔ نگہداشت۔ (فقرہ) بچوں کا رکھ رکھاؤ مشکل ہے۔ رکھکے کہنا۔ (پر کے ساتھ) کسی پر ڈھال کے کوئی بات کہنا۔ (منیر) دل بول اُٹھا جو اُس نے کہا رکھکے غیر پر۔ غائب ضمیر پر بھی میں حاضر جواب تھا۔ رکھ لینا۔ ۱ لے لینا۔ (فقرہ) سفر میں کچھ کھانا ساتھ رکھ لو۔ ۲ (پر کے ساتھ) ذمہ پر رکھنا۔ متوا تر دار کرنا۔ (داغ) یوں برس پڑتے ہیں کیا ایسے وفاداروں پر۔ رکھ لیا تونے تو عُشاق کو تلواروں پر۔ رکھنا۔ (ھ)۔ (اسکا ماضی رکھا بتشدید کاف فصیح ہے۔ بغیر تشدید عورتوں کی زبان پر ہے۔ (اوج) میں ہوں وہ عبدِ خاص خدا اہلِ فضل وجود۔ حیدر رکھا ہے ماں نے مرا نام او یہود) ۱ دھرنا۔ ٹکانا ۲ بچانا۔ خبرداری کرنا۔ جیسے خدا رکھے تو کون چکھے ۳ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ قبضہ میں رکھنا۔ پاس رکھنا۔ (ناسخ) بہا گئی کونسی وہ بات ... کی ورنہ۔ نہ کمر رکھتے ہیں کا فر نہ دہاں رکھتے ہیں ۴ عاید کرنا۔ جیسے الزام رکھنا ۵ (پر کے ساتھ) چھوڑنا۔ ملتوی کرنا۔ موقوف رکھنا۔ (فقرہ) یہ کام کل پر رکھو۔ (ہجر) تم خدا پہ نہ رکھو معاملہ دل کا۔ بُرا بھلا یہیں ہو جائے فیصلہ دل کا ۶ دفن کرنا۔ قبر میں اُتارنا ۷ رہن رکھنا ۸ جنکو ہم زاہد سمجھتے تھے بڑا سُوئے ظفر۔ میکدہ کی کیچ تک عمامہ رکھکر پی گئے ۹ لگا دینا۔ جیسے زخم پر پھایا رکھدو ۱۰ لانا۔ پیش کرنا۔ جیسے کتاب آگے رکھو ۱۱ ڈالنا۔ مخول بنانا۔ صحبت کرنا۔ (جان صاحب) مُفت رکھنا ایک کوڑی دی ۱۲ دبالینا۔ قابض ہو جانا ۱۳ روکنا۔ ٹھہرانا۔ (فقرہ) زید نے چار روز گھر پر رکھا ۱۴ قیمت مقرر کرنا ۱۵ نعز یہ رکھنا ۱۶ ملازم رکھنا۔ بھرتی کرنا ۱۷ بچے نکلنے کے لیے انڈوں کو قاعدے سے رکھنا ۱۸ بسینٹ چڑھانا۔ نذر کرنا ۱۹ ٹالنا ۲۰ سپرد کرنا ۲۱ شرط پر لگانا ۲۲ کسی ظرف میں کوئی چیز ڈالنا ۲۳ پرورش کرنا۔ پالنا۔ جیسے جانور رکھنا۔ کبوتر رکھنا ۲۴ قبول کرنا۔ (فقرہ) اُس نے میرا تحفہ رکھ لیا ۲۵ کرنا۔ جیسے آرزو رکھنا۔ ضد رکھنا ۲۶ (کنایۃً) تصرف میں لانا۔ (درد) اگرچہ دخترِ رز کی ہے مقتسب دریے۔ جہاں ہو سو ہر یہ اُسے اجو یار رکھتے ہیں ۲۷ چُرانا۔ خیانت کرنا ۲۸ (کنایۃً) ترک کرنا۔ (صبا) وہ مست ہیں ادھر تو رکھتے نہیں ہیں ساغر۔ مغرب میں ہوں نمایاں جب آفتاب ہوگا۔ رکھوالا۔ (ھ) مذکر (عو) محافظ۔ نگہبان۔ کھیت کی نگہبانی کرنے والا۔ رکھوالی۔ (ھ) مونث۔ (عو) ۱ محافظت ۲ محافظت کی اُجرت۔ رکھوالی کرنا۔ محافظت کرنا۔ (فقرہ) تم تو پھینک پھانک لیتی ہو اور میں بیٹھی رکھوالی کروں۔ رکھوالینا۔ رکھوانا۔ (ھ) رکھنا کا متعدی المتعدی۔ چھین لینا۔ (فقرہ) پچاس روپے اسوقت رکھوالیے۔ دیکھو رکھنا ۲ واپس لینا۔ (حالی) نبھ سکیں لیکن نہ آخر تک یہ خاطرداریاں۔ جو دیا تو نے وہ آخر ہم سے سب رکھوالیا۔ رکھ کر چھوڑنا۔ دیکھو رکھ۔

رِکھوَنچا۔ مذکر۔ مونگ یا ماش کی دھوئی ہوئی دال پیس کر اُبال لیتے اور ٹکڑے کرکے پکا کر کھاتے ہیں۔ رکھی ہے۔ (طنزاً) موجود ہے۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ اب نہیں ہے۔

رَکِیک۔ (ع۔ بروزن امیر) صفت۔ ناچیز۔ گھٹیل۔ ...

رَکِین۔ (ع۔ بروزن امیر) صفت۔ استوار۔ محکم۔ جیسے ...

رگ۔ (ف۔ بالفتح۔ معنے نمبر ... میں فارسی ہے) مونث ۱ جسم کی وہ نلی جسمیں خون رہتا ہے ۲ پٹھا ۳ پھول یا پتے کا ریشہ ۴ آنکھ کا ڈورا ۵ اصل۔ ذات۔ نسل ۶ تار۔ تاگا۔ ۷ لگاؤ ۸ (کنایۃً) دودھیلی نوالی کا اثر۔ رگِ ابر۔ (ف) مونث۔ بادل کی سیاہ دھاری۔ رگ آ ترنا ۱

رگ

ضد دو ہونا۔ غصّہ فرد ہونا۔ دیکھو رگ چڑھی ہونا۔ آنت کا فوطے میں
اُتر آنا۔ رگ پٹھّے سے واقف ہونا۔ اصل نسل اور عادت سے واقف ہونا۔
ذات بنیاد سے آگاہ ہونا۔ رگ پھڑکنا۔ رگ میں حرکت ہونا۔ (ہجر) جذب
وحشت نے دکھایا اثرِ مقناطیس۔ رگ پھڑکتے ۔ لگی دیرکہ فصّاد
آیا۔ (کنایۃً) ہونے والی بات سے آگاہ ہو جانا۔ (منیر) حسرت جو بڑھی
دل وجگر کی رگ پھڑکی ہر ایک نیشتر کی۔ رگ پھڑلنا۔ جوش خون سے ایسا
ہوتا ہے۔ رگِ جاں۔ (ف) مونث۔ وہ بڑی رگ جس سے تمام رگوں میں
خون پہونچتا ہے۔ (ہجر) مرگ کو زیست ہمارا دلِ ناداں سمجھا۔ تیغ جلّاد کے
ڈورے کو رگِ جاں سمجھا۔ رگ چڑھنا۔ کسی رگ کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔
(منیر) ناتوانی میں جو تڑپا رنگ گریہ جم گیا۔ چڑھ گئی جو رگ رگِ ابرِ
بہاری ہو گئی۔ رگ چڑھی ہونا۔ برہم ہونا۔ (شوق قدوائی) آپ میں
آئے تو وہ لطف ملاقات بھی ہو۔ رگ چڑھی ہے جو اُتر جائے تو کچھ
بات بھی ہو۔ رگ دبنا۔ (کنایۃً) قابو ہونا۔ دباؤ ہونا۔ (فقرہ) خالد
سے زید کی رگ دبتی ہے وہ مقابلہ کیا کریگا۔ رگ رگ سے واقف ہونا۔
ہر ایک جزو سے واقف ہونا۔ رگ رگ میں کوٹ کے بھرا ہونا۔ کسی صفت کا
کامل طور پر کسی میں ہونا۔ ؎ ہیں حرفتیں بھری تری رگ رگ میں
کوٹ کے۔ تیری طرح سے رنگیں رنگیلی نہیں ہوں میں۔ رگ زن (ف)
صفت۔ فصد کھولنے والا۔ رگ طنبورہ۔ (ف) مونث۔ طنبورے کے تار۔
رگ کا منھ کھل جانا۔ فصد کھلوانے میں خون زیادہ آتا ہے تو کہتے
ہیں کہ رگ کا منھ کھل گیا ہے۔ (رشاد) شوق مژگاں یہ ہے جب ہم
فصد کھلوانے لگے۔ نوکِ نشتر دیکھتے ہی منھ رگوں کا کھل گیا۔ رگ
کھڑی ہونا۔ رگ پر ورم آجانا۔ رگ کھلنا۔ جب نشتر رگ پر لگ جاتا ہے۔
بہت خون نکلتا ہے۔ (رشک) رگِ غلطِ دعویٰ نشترِ وحشت سے کھلی ۔
ریم و خوں موجزن آنکھوں سے دم چند رہا۔ رگِ گردن۔ (فارسی

رگڑ

میں بمعنے غرور و سرکشی) مونث۔ رگِ جان۔ رگِ غیرت۔ مونث (کنایۃً)
حمیت کا جوش۔ غیرت کا جوش۔ رگ ملنا۔ فصد کھولنے کیلیے فصاد رگ
ڈھونڈھتا ہے جب رگ ملجاتی ہے۔ اُس کے قریب نشتر دیتا ہے۔ (شعور)
عشق میں موے کمر کے مجھکو سودا ہو گیا۔ کیا تعجب ہے جو رگ ملتی نہیں فصّاد
کو۔ رگ وپے۔ (ف۔ پَے۔ پٹّھا) مذکر۔ رگ پٹّھا۔ (امیر) جوش اوصافِ
نبیؐ کا ہو رگ وپے میں اثر۔ رگ وپے سے واقف ہونا۔ رگ رگ سے
واقف ہونا۔ اصلیت سے واقف ہونا۔ (راسخ) بال کی کھال نکالیں گے
تمھارے پیکاں۔ یہ تو واقف ہیں رگ وپے سے ایسے۔ رگ وپے میں
دوڑ جانا۔ ہر ہر رگ میں اثر کر جانا۔ سرایت کر جانا۔ (دبیر) یہ آب دمِ
تیغ نہ ٹھہرا کسی شے میں۔ نئے کیطرح دوڑ گیا ہر رگ وپے میں۔ رگ
وریشہ۔ رگ وپٹھا۔ اصل۔ نسل۔ خو بو۔ (فقرہ) شرارت زید کے رگ و
ریشہ میں پڑی ہوئی ہے۔ (کنایۃً) حسب ونسب۔ رگوں میں دوڑنا۔
رگوں میں جلد جلد پہونچنا۔ (رشاد) ضیقُ النّفَس نہ کیوں ہو کثرت سے
حسرتوں کی۔ کیونکہ رگوں میں دوڑے دم بند ہے لہو کا۔ رگی۔ رگیلا۔
(یائے معروف) صفت مذکر۔ ضدی۔ ہٹیلا۔ سرکش۔ مفسد۔ وہ کپڑا
جسکے تار اوپر اُبھر آئے ہوں۔ موٹی رگوں کا پان۔ گوشت کو کہتے ہیں
جو صاف نہو۔ بدذات۔ شریر۔ معانی نمبر ۲-۳ میں بیشتر رگیلا ہی مستعمل ہے۔
رگیلی۔ صفتِ مونث۔ (عو) بدذات عورت۔ رگیں مرنا۔ رگوں کی قوّت
جاتی رہنا۔ رگیں نکل آنا۔ (کنایۃً) بہت دُبلا ہونا۔

رگڑ۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ خفیف زخم۔ وہ نشان جو دو چیزوں کے
باہم ٹکرانے یا رگڑنے سے ہو جاتا ہے۔ (امیر) کب گور میں خنجر کی رگڑ یاد
نہ آئی۔ کب روحِ شہید کو جلّاد نہ آئی۔ خنجر یا چھری کا مذبوح کے
گلے پر رگڑنا۔ رگڑ دینا۔ گھس دینا۔ جیسے صندل رگڑ دو۔ رگڑ کھانا۔ رگڑ
لگنا۔ گھسا لگنا۔ ٹکرانا۔

رَگڑا۔ (ھ) مذکر۔ خراش۔ کسی چیز سے کسی چیز کا ملکر گھس جانا۔ (رشک) رگڑے خنجر کے ہیں البتہ علاج عشاق ؏ ہمنگ گھوٹنا ؏ (لکھنؤ) ایک پتنگ کی ڈور سے دوسرے پتنگ کے ڈور پر رگڑ پڑنے سے کٹنے کا نشان ہوجاتا ہے اُسکو بھی رگڑا کہتے ہیں۔ (بحر) پتنگ لڑنے میں ہم سے جو آنکھ لڑتی ہے۔ جگر یہ دیتی ہے رگڑے نگاہ کی گردش ؏ پیسنا ؏ (کنایۃً) (لکھنؤ) سخت گیری۔ نزاع رگڑا بتانا۔ زمین پر گرا کر گھسا دینا۔ (فقرہ) میں نے ایسا رگڑا بتایا کہ عمر بھر نہ بھولینگے۔ رگڑا جھگڑا۔ مذکر۔ فساد۔ نزاع۔ بحث۔ تکرار۔ لڑائی بھڑائی۔ (انشا) مجھ میں اور آپ میں رہتے ہیں جو رگڑے جھگڑے۔ آپ ہی اُنکو نبیڑیں تو نبڑ سکتے ہیں۔ رگڑا دینا۔ کسی چیز کو دوسری چیز پر رگڑنا۔ (شرف) بے کنہ ہو نہیں تو گردن میری کٹنے کی نہیں۔ لاکھ رگڑے دو کبھی جو خط پڑے تلوار کا۔

رگڑنا۔ (ھ) ؏ گھسنا۔ (فقرہ) وہ زہر مہرہ رگڑتا ہے ؏ صاف کرنا۔ مانجنا۔ پھیلنا۔ رندہ کرنا ؏ گھوٹنا۔ جیسے بھنگ رگڑنا ؏ حیران کرنا۔ ستانا ؏ آہستہ آہستہ ملنا۔ کسی چیز کا کسی چیز پر گھسنا۔ دیکھو ایڑیاں رگڑنا۔

رگید رگا دکر۔ گھیر گھار کر۔ مار پیٹ کر۔ رگیدنا۔ (ھ) متعدی۔ گھیر کر بھگانا۔ پیچھا کرنا۔ (فقرہ) کتے نے ہرن کو رگیدا۔

رگیل۔ (بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے مجہول)۔ (لکھنؤ) ؏ وہ خانگی کبوتر جو صحرا کو دانہ کھانے کے لیے جاتے اور واپس آتے ہیں ؏ ہرجائی مرد ؏ مہمل چیز۔ رگیلا۔ دیکھو رگ۔

رَلا مِلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ (دہلی) ملا جلا۔ رل مل جانا۔ مخلوط ہوجانا۔ کمال اتحاد ہوجانا۔

رُلانا۔ (ھ) ؏ رونا کا متعدی۔ (فقرہ) تم نے بچے کو رُلا دیا ؏ کسی کو کوئی صدمہ روحانی یا جسمانی اسطرح پہنچانا کہ وہ رو دے۔ (ذوق) آنا تو خفا آنا جانا تو رُلا جانا۔ آنا ہے تو کیا آنا جانا ہے تو کیا جانا۔

رُلنا۔ (ھ) رُلنا کا لازم۔ خاک میں مل جانا۔ تباہ ہونا۔ (شاد) وہ صید بد ہوں جسکو کتوں نے بھی نہ پوچھا۔ رُلتی پھریں مرے پر گلیوں میں ہڈیاں تک۔ رُلنا۔ کھلنا۔ (عو) رُلنا۔ (کنایۃً) قریب مرگ ہونا۔ (فقرہ) دانت نکلنے کے زمانے تو موت ہی کا سامنا تھا رُلنے جھلنے کا وقت آگیا تھا۔

رُلوانا۔ (ھ) ؏ رُلانا۔ (انیس) فرمایا کہ رُلواؤ نہ مجھ سوختہ جاں کو ؏ تلوار درست کرنا۔

رَم۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ وحشت اور گریز۔ نفرت۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (اسیر) کیا کروں مدح ترے اسپ کی اے شاہسوار۔ شیر کی آنکھ ہے رم آہوئے صحرائی کا۔ رم بھول جانا۔ چوکڑی بھول جانا۔ رم خوردہ۔ رم زدہ۔ رم کردہ۔ رم دیدہ۔ (ف) صفت۔ بھاگا ہوا۔ وحشت زدہ۔

رَم۔ (انگ۔ بالفتح) مونث۔ گڑ کی شراب۔ ٹھرا۔

رِم۔ (انگ۔ ریم۔ بالکسر وسکون یائے معروف) مذکر۔ کاغذ کے بیس دستوں کا بنڈل۔

رَمّال۔ (ع) مذکر۔ علم رمل کا جاننے والا۔ جوتشی۔ نجومی۔

رُمّان۔ (ع) مذکر۔ انار۔ رُمّانی۔ (ع) صفت۔ رمّان سے منسوب۔ انار کے رنگ کا۔

رَمانا۔ (ھ) ؏ بسا دینا۔ (فقرہ) خدا نے تمہاری محبت میرے دل میں مائی ؏ اختیار کرنا۔ جیسے اُس نے جوگ رمایا ؏ دیکھو دھونی رمانا ؏ (عو) گھمانا پھرانا۔ گم کرنا۔ رُمال۔ دیکھو رومال۔

رَمبھانا۔ (ھ) (ہندو) گائے بھینس کا بولنا۔

رمتا۔ صفت۔ گھومنے والا۔ رمتا جوگی۔ رمتا فقیر۔ وہ ہندو فقیر جو مارا مارا پھرتا ہے اور کہیں ٹھیرتا نہیں۔

رِم جھم۔ (ھ۔ ہر دو لفظ بالکسر) مونث۔ (عو) بارش کی خفیف آواز۔ رم جھم مینہ برسنا۔ زور سے مینہ کا برسنا۔

رَم جھول۔ رَم جھولا۔ (ھ) (ہندو) مذکر۔ پازیب۔

رچیرا۔ (ہ) مذکر۔ (ہند) غلام۔ مونث۔ کے لیے رچیری ہے۔

رَمَد۔ (ع) مذکر۔ آنکھ کی بیماری کا نام جس سے آنکھیں سرخ رہتی ہیں۔

رمز۔ (ع۔ بالفتح۔ رموز جمع۔ معنے نمبر ۱ میں عربی ہے) مونث ۱. اشارہ لب۔ آنکھ۔ ابرو۔ منہ سے ہو یا کسی اور طرح ۲. ایما۔ اشارہ۔ کنایہ ۳. پیچدار بات (صبا) غوطے کھلواتی ہیں کیا رمزیں تری لے بحرِ حسن۔ تھاہ اک اک بات کی دو دو دہر ملتی نہیں ۴. راز ۵. نکتہ۔ باریکی ۶. نوک۔ جھوک ۷. طعنے ۸. علامت۔ نشان۔ جیسے لغات کے رموز ۹. مخفی بات۔ پوشیدہ بات۔ (میر حسن) یہ آپس میں رمزوں کی باتیں ہوئیں۔ اشاروں کی باہم جو گھاتیں ہوئیں ۱۰. معاملہ۔ بات ۱۱. پہلودار بات ۱۲. مغز سخن۔ مراد۔ منشا۔ **رمز پہچان جانا۔** اصلی منشا سمجھ جانا۔ (جان صاحب) میں یہ رمز آپ کی پہچان گئی۔ تم بھی کہتے ہو کہ مردوں میں طرحدار ہو نہیں۔ **رمز پھینکنا۔** طعنہ دینا۔ اشارۃً کسی کو برا کہنا۔ **رمز چلنا۔** اشارہ کنایہ ہونا۔ آوازے کسے جانا۔ **رمز شناس۔** (ف) صفت۔ اشارہ پہچاننے والا۔ **رمز کی باتیں۔** بھید کی باتیں۔ طعنے۔ باریک باتیں۔ **رمز مارنا۔** رمز پھینکنا۔ **رموز۔** (ع) رمز کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ **رموز پھینکنا۔** آوازہ کسنا۔ پردے پردے میں طعن کرنا۔ (رشاد) رموز پھینک تو اسطرح دیکھ بھال کے پھینک۔ جو پھینک غیر پہ آوازہ مجھ پہ ڈھال کے پھینک۔ **رموز چھانٹنا۔** آوازے توازے۔ رموزیں چھانٹنا۔ (عو) نوک جھوک کی باتیں کرنا۔ (جان صاحب) شیخانی کی یہ پھبتیاں آکر ہمارے پاس۔ چھانٹیں رموزیں بیٹھ کے دلبر ہمارے پاس۔

رمضان۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ رمض۔ جلنا۔ زمین کی تپش سے پاؤں کا جلنا۔ یہ مہینہ مسلمانوں کے عقاید میں گناہوں کو جلا کر نیست و نابود کر دیتا ہے۔ یا اس مہینہ میں تشنگی کی شدت بہت تکلیف دیتی ہے۔ یا اس وجہ سے نام رکھنے کے وقت یہ مہینہ شدت گرما میں واقع ہوا تھا۔ رمضان نام رکھ دیا گیا) مذکر۔ نواں قمری مہینہ جس میں مسلمان روزہ رکھتے ہیں (سالک) دکان مےفروش پہ سالک پڑا رہا۔ اچھا گزر گیا رمضان بادہ خوار کا۔ عوام بسکون دوم و اظہار نون بولتے ہیں۔ لیکن اسکے مرکبات یعنے رمضانی اور رمضان خاں میں فصحا کی زبان پر بھی بسکون دوم ہے۔ **رمضان کے نمازی محرم کے سپاہی۔** مثل۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو چند دنوں کوئی فعل بطور نمایش کرے۔

رَمَق۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ بقیہ جان۔ سسکتی جان) مونث۔ (مجازاً) ہر ایک تھوڑی سی چیز۔ بہت کم۔ ذرا سا۔ **رمقے۔** صفت۔ تھوڑی سی (ظفر) اپنے بیمار کی آئے وہ عیادت کیلیے۔ جب یہ جانا کہ ہو جان اسمیں تو شاید رمقے۔

رمل۔ (ع، بالفتح) ۱. مذکر۔ ایک علم کا نام جسمیں ہندسوں اور خطوط وغیرہ کے ذریعے سے غیب کی بات دریافت کرتے ہیں۔ نجوم۔ جوتش ۲. (ع۔ بفتح اول و دوم۔ لفظی معنے بوریا بننا) مونث۔ علم عروض کی بحروں میں سے ایک بحر کا نام جسکا وزن آٹھ دفعہ فاعلاتن ہے۔ اس بحر میں ہر ایک وتد درمیان دو سبب کے اور دو سبب درمیان دو وتد کے ہیں گویا اسباب اور اوتاد باہم ایک طرح سے بنے ہوئے ہیں۔ **رملا۔** (ہ) صفت مذکر۔ میلا کچیلا۔ مونث کیلیے رملی۔

رَمنا۔ (ہ۔ سنسکرت رم۔ گشت لگانا) لازم ۱. پھرنا۔ گھومنا۔ سیر کرنا ۲. بسنا سمانا ۳. کہیں کا کہیں چلا جانا۔ بھٹک جانا ۴. رہ پڑنا۔ چھاؤنی چھانا۔ (فقرہ) وہ ایسے رم گئے کہ اٹھنے کا نام نہیں لیتے۔ (رشاد) دم لیا دنیا سے جاکر خلد میں۔ دم کیا اس جا سے اس جا رم رہا ۵. مذکر۔ چراگاہ۔ وہ جگہ جہاں جانوروں کی بہت آمد و رفت ہو ۶. شکارگاہ۔ وہ جگہ جہاں بادشاہ وحشی جانوروں کو سیر و شکار کے واسطے چھوڑوا دیتے ہیں ۷. مذکر۔ وہ جگہ جہاں کسی کی آمد و رفت روزمرہ اور ہمیشہ رہتی ہے۔ (جلیل) شوخ چشموں کا ہے رمنا سبزہ زار دل مرا۔ روز دو دو چار چار آہو ادھر آنے لگے۔ **رمنی جمار۔** (ع۔ جمار۔

رنج	رمیدگی

بکسر اول۔ جمرہ کی جمع۔ چھوٹی کنکریاں) مونث۔ حاجی منا میں پہنچکر ایک مقام پر کنکریاں مارتے ہیں اسکو رمی جمار کہتے ہیں۔ (محسن) گرتے ہوے ٹوٹکر ستارے۔ ہیں رمیِ جمار کے اشارے۔

رمیدگی۔ (ف) مونث۔ وحشت۔ تنفّر۔ رمیدہ۔ (ف) صفت۔ رم کیے ہوے۔ بھاگا ہوا۔ وحشی۔ (شاد) وہ رمیدہ ہوں کہ جسکے چھوگئی میری ہوا۔ تیز تر برگِ خزانی سے وہ پتّا ہو گیا۔

رمیم۔ (ع۔ بروزن کریم) صفت۔ گلی ہوئی۔ بوسیدہ۔ کہنہ۔

رن۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ جنگِ عظیم۔ میدانِ جنگ۔ مقتل۔ (عم) جنگل۔ ویرانہ۔ رن باس۔ (س) مذکر۔ (ہندو) راجا کا زنانخانہ۔ رَن بَن۔ (ہندو) مذکر۔ جنگل۔ بیابان۔ رَن بولنا۔ میدانِ جنگ سے آواز نکلنا۔ (انیس) رونے کی چارسُو تھی صدا بولتا تھا رن۔ غُل تھا خدا پرستوں کے لاشے ہیں بے کفن۔ رن پر چڑھنا۔ جنگ میں شریک ہونا۔ جنگ کرنا۔ (انیس) وہ چند تھا ٹاپوں سے جو توسن پہ چڑھا تھا۔ اسوار تو اسوار فرس رن پہ چڑھا تھا۔ رن پڑنا۔ جنگ عظیم ہونا۔ بہت سے آدمیوں کا مارا جانا۔ (اسیر) گلستاں میں جو تراطلق بدن پڑتا ہے۔ بُلبُل آپسمیں یہ کہتے ہیں کہ رَن پڑتا ہے۔ رَن جیت۔ (ہ۔ املا اردو میں رنجیت) صفت۔ (ہندو) فاتح۔ رَن گھن۔ (ہ) مذکر۔ قتل عام۔ (شرف) ارادہ بھی کبھی ہرگز نہ قتلِ عام کا کرنا۔ رہو تم نازنینوں میں تمھیں رن گھن سے کیا مطلب۔ رَن ہلا دینا۔ متعدی۔ رَن ہلنا۔ میدان جنگ میں لرزہ پڑجانا۔ (اوج) پکار اُٹھا دل دُشمن کیطرح رن ہلکے۔ وہ زور شور سے دو آندھیاں اُٹھیں مِل کے۔

رن۔ (انگ۔ بالفتح) مذکر۔ دوڑ جھپٹ۔

رنج۔ (ف۔ بالفتح۔ بیماری۔ آزردگی۔ قہر۔ محنت) مذکر۔ دُکھ۔ درد۔ ملال۔ سوگ۔ آزردگی۔ افسوس۔ پچھتاوا۔ رنج آنا۔ ملال ہونا۔ (ذوق) اور تری خاطرِ اقدس پہ کبھی آئے نہ رنج۔ رنج اُٹھانا۔ صدمہ برداشت کرنا۔ (ناسخ) رنج اُٹھائے کسقدر یوسف نے کنعاں چھوڑکر۔ رنج بھولنا۔ صدمہ و ملال و تکلیف کا دل سے محو ہونا۔ رنج پالنا۔ رنج مول لینا۔ سہ دل میں جگہ جو دی ہے غمِ ہجر کو شرف۔ لختِ جگر کھلا کے اور جان پال رنج۔ رنج پہنچانا۔ اذیّت دینا۔ ملول کرنا۔ رنج پہنچنا۔ صدمہ ہونا۔ ملال ہونا۔ رنج دیکھنا۔ تکلیف برداشت کرنا۔ رنج سہنا۔ (جانصاحب) جو جوان رنڈی سے ہیں دل لگاتے۔ بُرا رنج وہ ہی بشر دیکھتے ہیں۔ رنج دینا۔ تکلیف دینا۔ آزردہ کرنا۔ ستانا۔ بیزار کرنا۔ رنج سہنا۔ رنج برداشت کرنا۔ رنج کرنا۔ غم کرنا۔ افسوس کرنا۔ کڑھنا۔ رنج کھانا۔ (کنایۃً) رنج برداشت کرنا۔ (سحر) بالکل تپ فرقت میں غذا چھوٹ گئی ہے۔ کھانا تو کہاں رنج بھی کھایا نہیں جاتا۔ رنج کھپنا۔ (عو) (لکھنؤ) رنج برداشت کرنا۔ رنج کھینچنا۔ صدمہ برداشت کرنا (بحر) کُو چہ گردی کیطرف رنج نے ایسا کھینچا۔ رنج کھینچے کبھی تلوے سے نہ کانٹا کھینچا۔ رنج لینا۔ تکلیف برداشت کرنا۔ (ناسخ) لیتے ہیں رنج مُرشد کامل فقیر کا۔ مہتاب میں ہے داغ جلنِ آفتاب میں۔ رنج مِٹنا۔ تکلیف دور ہونا۔ رنج مُول لینا۔ خدا واسطے اپنے سر کوئی دکھ لینا۔ (داغ) اپنے حق میں یہ زہر گھول لیا۔ طعنے دیدے کے رنج مول لیا۔ رنج و محن۔ (ف) مذکر۔ دُکھ۔ مصیبت۔ (امانت) چہچے بھول گئے رنج و محن یاد آیا۔ رو دیا ہیں نے قفس میں جو چمن یاد آیا۔ رنج ہلکا ہو جانا۔ رنج میں تخفیف ہو جانا۔ رنج ہونا۔ غم ہونا۔ افسوس ہونا۔ آزردگی ہونا۔ ان بن ہونا۔ (صبا) مانگئے بوسہ تو کہتا ہے وہ ترک بدمزاج۔ مُنہ سنبھالو رنج ہو جائیگا اس تقریر میں۔ رنجش۔ (ف۔ آزردگی۔ رنج و اندوہ) مونث۔ اَن بَن۔ بگاڑ۔ ناخوشی۔ (داغ) اس شکایت نے یہ قباحت کی۔ بڑھ میں رنجش قیامت کی۔

رنجور۔ (ف۔ اصل میں رنج ور تھا۔ جیم کو ضمہ دیکر واو ساکن کر دیا۔

رنجک

صفت۔ بیمار۔ افسردہ۔ رنجیدگی۔ (ف) مونث۔ غم۔ رنجش۔ رنجیدہ۔ (ف) صفت۔ غمگین۔ خفا۔ اُداس۔ بیزار۔ ناخوش۔ رنجیدہ خاطر۔ (ف) ناراض۔ ناخوش۔

رَنجک۔ (س) مونث ۱ بارُود جو بندوق یا تُوپ کے پیالے میں آگ دینے کے واسطے رکھی جاتی ہے۔ (فقرہ) بندوق نہ چلی رنجک اُڑ گئی۔ رنجک اُڑانا۔ بندوق یا توپ کے پیالے کی بارُود میں آگ لگانا۔ (مفعول) لازم ہے کثرت آہ کی بندوق نالہ کو۔ رنجک کا پیشتر ہی سے اُڑانا ضرور تھا۔ رنجک اُڑنا۔ لازم۔ رنجک پلانا۔ رنجک رکھنا۔ رنجک ڈالنا۔ رنجک چاٹ جانا۔ بارُود جب آگ پکڑتی اور بندوق یا توپ نہیں چلتی ہے تو کہتے ہیں کہ رنجک چاٹ کے رہگئی۔ رَنجکدان۔ مذکر۔ رنجک رکھنے کا ظرف۔

رِنْد۔ (ف۔ بالکسر) مذکر۔ آزاد بے قید۔ رندانہ۔ (ف) صفت۔ رند کی طرح کا۔ رند مذہب۔ رند مشرب۔ (ف) صفت۔ آزاد وضع۔ بد وضع رندی۔ (ف) مونث۔ رندوں کا کام۔ لامذہبی۔ شہدپن۔ بدکاری۔

رَنْد۔ (بالفتح س میں رَندرہ۔ سُوراخ) مذکر۔ وہ سُوراخ جو قلعے کی دیوار میں اس غرض سے رکھتے ہیں کہ غنیم پر اندر سے بندوق کا فیر کریں (رشک) جھانکا اُس نے مجھے اس ڈھب سے کہ گولی ماری۔ آنکھ بندوق کی رند بنا روزن کا۔

رُندنا۔ (ہ) لازم ۱ پامال ہونا۔ روندا جانا۔ کچلا جانا۔

رَندنا۔ (بالفتح) صاف کیا جانا۔ رندہ کیا جانا۔ رَندہ۔ (ف۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ بڑھئی کا اوزار لکڑی صاف اور ہموار کرنے کا۔ (پھیرنا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) تختوں پر رندہ ہوگیا۔ رُندھنا۔ (ہ) ۱ پامال ہونا۔ پِسنا۔ (صبا) تری رفتار سے دل کا عجب احوال تھا۔ رُندھ گیا پس گیا پامال ہوا ۲ غمگین ہونا۔ (انیس) کیا ہے کہ رُندھی جاتی ہوں گھٹتا ہے مرا جی ۳ گھر آنا۔ جیسے بادل رُندھنا۔

رنگ

رَنڈ ہیر۔ (ہ) (ہندو) صفت بہادر۔ شجاع۔ دلیر۔

رَنڈ۔ (س) ۱ ارنڈ کا درخت ۲ (س۔ بالضم) جسم بے سر ۳ (ہ۔ بالفتح) رانڈ کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ رنڈاپا۔ (ہ) مذکر۔ وہ زمانہ جو عورت پر بیوہ ہونے کے بعد گزرے۔ رنڈاپا کاٹنا۔ بیوگی کا زمانہ بسر کرنا۔ رنڈاپا کٹنا۔ لازم۔ رنڈسالا۔ (ہ) مذکر۔ وہ لباس جو عورت کو بیوہ ہونے پر شوہر کے ماتم میں پہناتے ہیں۔ ہندوستان کی رسم ہے کہ جب عورت بیوہ ہوجاتی ہے تمام کنبے کی عورتیں جمع ہوکر سفید جوڑا پہناتی ہیں۔ اور چوڑیاں وغیرہ جو سہاگ کی چیزیں کہلاتی ہیں توڑ ڈالتی ہیں (پہنانا۔ پہننا کے ساتھ) رَنڈوا۔ (س) مذکر۔ وہ مرد جسکی بیوی مرگئی ہو۔ رُنڈ منڈ۔ (ہ) (ہندی) صفت ۱ چار ابرو کا صفایا کیے ہوئے ۲ وہ درخت جسکی شاخیں اور پتے سب صرف تنہ رہ گیا ہو۔ رنڈی۔ (س) مونث ۱ عورت۔ اس معنے میں عورتوں کی زبان پر ہے۔ (اختر شاہ اودھ) بولی ہنسکر وہ غیرت حور۔ کچھ خیر ہے رنڈی چل دُور ۲ کسبی۔ زنِ بازاری ۳ ناچنے کا پیشہ کرنے والی عورت۔ رنڈی باز۔ صفت تماش بین۔ عیاش۔ رنڈی بازی۔ مونث ۱ تماش بینی ۲ زناکاری۔ عیاشی۔ رنڈی رکھنا۔ زنا کرنا۔ رنڈی کرنا۔ (ع) رنڈی رکھنا۔ (جانصاحب) تم نے رنڈی نہیں کی دل کیا میرا پامال۔ رنڈیا۔ (ہ) بیوہ عورت (جانصاحب) تھی سہاگن ہوگئی اب ساس رنڈیا بدنصیب۔

رُنگھا۔ رُنگھی۔ رُنگا۔ رُنگی۔ (دہلی) صفت۔ روانسا۔ روانسی۔ (داغ) پھول ہنستے ہیں ہماری قبر پر۔ کیوں رُنگی شمع تربت ہوگئی۔

رُنگ۔ (انگ) مذکر ۱ چھلا ۲ حلقہ۔

رَنگ۔ (ف) ۱ سبز۔ سُرخ۔ زرد۔ سیاہ وغیرہ ۲ مکر و حیلہ ۳ عیب ۴ روش۔ آئین ۵ خوشی و تندرستی ۶ رونق ۷ قمار ۸ حاصل قمار ہندی میں معنے میں استعمال ہے) مذکر ۱ رنگت ۲ ڈب۔ (فقرہ) زید کا رنگ کالا ہے

رنگ

طرز۔ روش۔ انداز۔ (داغ) اس چمن میں گو برنگ سبزۂ بیگانہ ہوں۔ گل ہے رنگیں ہو میں اپنے رنگ کا دیوانہ ہوں۔ (جلیل) کوئی ایسا نہ ملا ہمکو حسین جبیں ہو۔ تیری رفتار کا جادو تری گفتار کا رنگ ٭ ناچ۔ رنگ گانا۔ کھیل کود۔ جیسے ناچ رنگ ٭ وہ چیز جس سے رنگتے ہیں ٭ حال۔ احوال۔ کیفیت (فقرہ) تمھاری طبیعت کا رنگ نہیں کھلتا ٭ بہار۔ رونق۔ خوبصورتی۔ (امانت) سرمہ کھٹک رہا ہے نزاکت سے آنکھ میں۔ تیغ نگاہِ یار میں بھی آج رنگ ہے ٭ سماں۔ (امانت) کس زہرہ وش کی باغ میں آمد ہے صبحدم۔ صحن چمن میں راگ کا ہر سمت رنگ ہے ٭ مانند۔ نظیر۔ (امانت) مہندی لگا کے خلق کو تم نے کیا ہلاک۔ پامال کون کون برنگ حنا نہیں ٭ روغن۔ وارنش ٭ خوشی۔ خوشحالی۔ لطف۔ مزہ (مشوق قدردانی) کہتے ہیں چمن کے پھول بوٹے۔ ہو رنگ جو تو یہ آج لوٹے ٭ دستور۔ رسم۔ قاعدہ ٭ قسم۔ جیسے گھوڑے کا رنگ۔ کبوتر کا رنگ۔ (رشک) بہار کیلئے بلبل کا حوصلہ دیکھو۔ ہزار رنگ کے گل کھائے چار دن کیلئے۔ (جانصاحب) نگوڑی سر کھلی آندھی میں کیوں کھڑی ہے تو۔ ہزار رنگ کی ہوتی ہے اس غبار میں روح ٭ تماشا۔ سیر۔ (ع) عاشق کو دکھاتی ہے عجب رنگ جوانی ٭ ہنسی۔ مذاق۔ چہل ٭ گنجفہ کی آٹھوں بازیوں کا نام۔ چوسر کی آٹھوں نردوں کا نام۔ (بحر) مقدر کا پانسا بدلتا نہیں۔ فلک رنگ کی نرد چلتا نہیں ٭ ہمسر۔ جوڑ ٭ لطف۔ مزہ۔ شغل۔ (امانت) چھیڑتے ہیں مجھے درپردہ شب وصل رقیب۔ راگ کے رنگ میں سب رات گنوا دیتے ہیں ٭ خمار۔ نشہ۔ قوت۔ (فقرہ) اب اس معاملے نے رنگ پکڑا ہے ٭ مکر و حیلہ۔ جیسے رنگ گانٹھنا ٭ برتاؤ۔ (داغ) ایک ہی رنگ ہے سب میں یہ تماشا کیسا۔ کوئی کیسا ہے کوئی چاہنے والا کیسا۔ رنگ آبدار ہونا۔ چمکیلا ہونا۔ رنگ آمیزی۔ (فارسی میں رنگ آمیز۔ نقاش) مونث۔ نقاشی۔ مصوری۔ عبارت آرائی۔ رنگ آنا۔ رنگ چڑھنا۔ رونق آنا۔ پھیکا پن جاتا رہنا۔

رنگ

(فقرہ) رنگریز کیا کرے میلے کپڑے پر کہیں اچھا رنگ آتا ہے۔ رنگ اترنا۔ رنگ جاتا رہنا۔ روغن جاتا رہنا۔ چہرے کا متغیر ہو جانا۔ رنگ اٹھانا۔ رنگ قبول کرنا کی جگہ۔ (صبا) خونباری فرقت سے گل پوش ہو گئے۔ کپڑوں نے رنگ خون جگر کا اٹھا لیا۔ رنگ اٹھنا۔ چوسر کی گوٹ کا سب خانے طے کرنے کے بعد کامیابی سے اٹھنا۔ (شعر) پانسے کی برائی سے تو سر جائیگی بازی۔ بدرنگ تو کیا رنگ بھی جانو نہ اٹھیگا۔ رنگ اچھالنا۔ رنگ پھینکنا۔ رنگ ڈالنا۔ (فقرہ) لوگ ہولی میں خوب رنگ اچھالتے ہیں۔ رنگ اچھلنا۔ لازم۔ (جان) خونفشاں آنکھوں کو رُلوا کے جو تم دیکھتے سیر۔ خوب ان دونوں میں ہم رنگ اچھلنے دیتے۔ رنگ اداس ہونا۔ رنگ کا آبدار نہ ہونا۔ رنگ کا پھیکا ہونا۔ (ناسخ) رنگ گل اسقدر اداس نہیں۔ رنگ اڑانا۔ رنگ زائل کرنا۔ اپنی فروغ یا شوخی سے دوسرے کو بے رنگ کرنا۔ (ناسخ) تیری بہار نے یہ اڑائے گلوں کے رنگ۔ دن رات جوش باغ میں ہے ماہتاب کا ٭ طرز اڑانا۔ طرز سیکھ لینا۔ انداز اڑانا۔ (فقرہ) شاد نے میر کا رنگ اڑایا۔ رنگ اڑ جانا۔ رنگ اڑنا۔ رنگ جاتا رہنا۔ رنگ پھیکا پڑنا ٭ (کنایۃً) چہرے کا رنگ متغیر ہونا۔ (سحر) اڑتا ہے عاشقوں کا تری انجمن میں رنگ۔ ہولی کا جیسے کھیلتے ہیں ہر گلی میں رنگ۔ رنگا رنگ۔ رنگ برنگ۔ مختلف رنگوں کا۔ طرح طرح کا۔ (ناسخ) دیکھے اس گلشن میں گورے سانولے کالے سفید۔ خوب نظارہ کیا گلہائے رنگا رنگ کا۔ رنگا رنگ ہونا۔ رنگیں ہونا۔ رنگا کے آنا۔ (ع) کوئی خصوصیت رکھنا کی جگہ بولتی ہیں۔ رنگا ہوا۔ رنگ کیا ہوا ٭ (کنایۃً) عارف کامل۔ رنگا ہوا سیار۔ (کنایۃً) وہ شخص جسکا ظاہر اچھا اور باطن خراب ہو۔ رنگائی۔ مونث۔ رنگنے کی اجرت۔ رنگ اکھڑنا ٭ بیرونقی ہونا۔ بیرونق ہو جانا۔ حال خراب ہو جانا۔ (ناسخ) اُف رے اُف رے تری شوخی کہ بنا کھیل

رنگ

بگڑ جائے۔ اللہ اللہ رے تلوّن کہ جما رنگ اُکھڑ جائے ۔ اُتر جانا۔ رہنا۔ کنایہ
ہے کسی کی بے رنگی اور بے رونقی سے کسی انجمن یا محفل میں۔ رنگ دور
ہونا۔ دوسرا انداز ہونا (مصحفی) بلبل کے ترانوں سے ہو رنگ اور چمن کا۔
انداز... ہے وہ اگر میرے سخن کا۔ رنگ باندھنا۔ سماں باندھنا۔ (منیر)
ترانہ سنجی بلبل نے رنگ باندھا ہے۔ عروس باغ کو ہے وجد جھومتی ہے
نسیم۔ رنگ بدل جانا۔ متغیر ہونا کسی چیز کے رنگ کا۔ روش تبدیل میں
ہوجانا۔ وضع بدل جانا۔ انقلاب ہونا۔ رنگ بدلنا۔ ایک رنگ سے دوسرا
رنگ تبدیل کرنا۔ طرز برتنا۔ تبدیل وضع کرنا۔ (ہجر) نقشہ کھینچے = دیا
یار نے بدلے سو رنگ۔ پھر گیا گھر کو خجل ہو کے جو بہزاد آیا۔ انقلاب ہونا
ایک۔ رنگ سے دوسرا رنگ ہوجانا۔ حالت بدلنا۔ (حالی) ہر اک سانچے میں
ڈھل جاتے ہیں وہ۔ جہاں رنگ بدلا بدل جاتے ہیں وہ۔ رنگ برنگ کا
زندگی میں رنگ برنگ)۔ طرح طرح کا۔ مختلف رنگوں کا۔ رنگ بگڑنا۔
رنگ کا خراب ہونا۔ بے رونقی ہونا۔ بدرنگ ہونا۔ حالت متغیر ہونا۔
بدحال ہونا۔ (صبا) نیرنگ آسماں سے جب بگڑا قضا کا رنگ۔ بگڑے گا
خاک و آتش و آب و ہوا کا رنگ۔ رنگ بنانا۔ وضع بنانا۔ سہ اے
مشغلی گریباں سارا لہو سے تر ہے۔ یہ رنگ اپنا ظالم تو نے کہاں بنایا۔
رنگ بندھنا۔ کسی جگہ رونق پکڑنا۔ زیبا ہونا۔ (ہجر) ہمائے داغ چمک کے
یہی مٹا دیتے۔ بندھا ہوا ہے ترے ہاتھ نور تن کا رنگ۔ سماں چھانا
(نیر) ... نمک ... کی ہے رسائی معلوم۔ رفتہ رفتہ یہ بندھے
رنگ ... تبسم۔ رنگ بھرا۔ صفت مذکر۔ وہ شخص جو رانگ کا
... بناتا ہے۔ رنگ بھرنا۔ نقشے یا تصویر میں موقع موقع سے رنگ
آمیزی کرنا۔ رنگ بھریا۔ (ہ) مذکر۔ جست کے کھلونے بنانے والا۔
رنگ بھنگ کرنا۔ لطف بگاڑنا۔ رنگ بھنگ ہونا۔ لازم۔ رنگ
پھیکا ہونا۔ کسی عالم یا حالت کا خراب ہوجانا۔ (آتش) دل بہت

رنگ

تنگ رہا کرتا ہے۔ رنگ بے رنگ رہا کرتا ہے۔ رنگ پاشی۔ مونث۔ رنگ
کھیلنے کی رسم جو ہولی کے دوسرے روز ہوتی ہے اور اُسمیں ایک دوسرے
پر رنگ ڈالتے ہیں۔ رنگ پتلا ہونا۔ حال بے حال ہونا۔ (آتش) تم جو
سنبھلنے میں نہیں آتے۔ ہے اگر رنگ کا ہے پتلا رنگ۔ رنگ پختہ ہونا۔
رنگ کا ایسا پکا ہونا کہ دھونے سے نہ چھوٹے۔ رنگ پر آنا۔ رونق
پر آنا۔ بہار پر آنا۔ (اسیر) نشۂ بادہ ہوا غازۂ رُخ گلگوں کا۔ رنگ پہ
اور ترا باغ جوانی آیا۔ زوروں پر ہونا۔ تیز ہونا۔ رونق پکڑنا۔ (اسیر)
مضمون نئے بندھے گل رخسار یار کے۔ آتی چلی ہے اپنی طبیعت بھی رنگ
پر۔ رنگ پر ہونا۔ بہار پر ہونا۔ رونق پر ہونا۔ رنگ پکا ہونا۔ رنگ کا پختہ
اور مستقل ہونا۔ رنگ پکڑنا۔ رنگین ہونا۔ رنگ چڑھنا۔ (کنایۃً) رونق پکڑنا
بارونق ہونا۔ (آتش) ترے شہیدوں کے آگے نہ رنگ پکڑیگا۔ ہزار رنگ سے
ہو لالۂ گلستاں سُرخ۔ رنگ پھر جانا۔ رنگ کا لگایا جانا کسی چیز پر۔ رنگ پھوٹنا
رنگ کا ایک طرف سے دوسری طرف ظاہر ہونا۔ (برق) دم سیکشی پھوٹ نکلا
یہ رنگ۔ صراحی تمہارا گلا ہو گیا۔ رنگ پھیرنا۔ رنگین کرنا۔ وارنش کرنا۔
رنگ پھیکا پڑنا۔ رنگ مدھم ہونا۔ رونق کم ہونا۔ رنگ پھیکا ہونا۔ رنگ
اُداس ہونا۔ بے لطف ہونا۔ (ناسخ) جو نمک تجھ میں ہے کہاں اُسمیں۔
کیوں نہ پھیکا ہو رنگ سونے کا۔ رنگ پیدا کرنا۔ رنگینی طبیعت۔ یا رنگینی
مزاج کے اعتبار سے کوئی ڈھنگ اختیار کرنا۔ سہ فکر رنگیں نے تیری
اے آتش کیسے کیسے ہیں پیدا رنگ۔ رنگترا۔ مذکر۔ سنگترا۔ ایک قسم کی
بڑی اور میٹھی نارنگی۔ یہ نام محمد شاہ بادشاہ رنگیلے کا رکھا ہوا ہے۔ رنگ
ٹپکنا۔ رنگ کا تراوش کرنا کسی خاص حالت میں۔ خاص حالت ظاہر ہونا۔
(آتش) مثل شفق چرخ وہ بُت آئے لب بام۔ رنگ فرامش نالۂ شبگیر
سے ٹپکے۔ رنگ ٹھہرنا۔ رنگ کا پائدار ہونا۔ نہ اُڑنا۔ رنگ جل جانا۔
رنگ کا سیاہ ہوجانا۔ تابش آفتاب غم و غصہ یا خون کے سیاہ ہوجانے

رنگ

چہرے پر تیرگی چھا جانا۔ (ناسخ) تو ہے وہ آفتاب جو پر تو پڑے ترا۔
جل جائے لالہ زار کا لے گنبدِ ادا رنگ۔ رنگ جمانا: بنیاد ڈالنا۔ اثر ڈالنا۔
(رند) پان اُس شوخ کو کھلاتے ہیں۔ اپنا رنگ اسطرح جماتے ہیں:
رونق دینا۔ (آتش) مستیِ عشق کیفِ مے مانہ گوں نہیں۔ اس رنگ پر
جما نہیں سکتا خمار رنگ: رسوخ پیدا کرنا۔ (رند) ہم نے جو رنگ جمایا
تھا کسی سے نہ مٹا۔ غیر نے جوڑ جو ملائے تھے وہ بیکار پڑے۔۔ رنگ
جمنا: رنگ رسنا۔ رنگ قائم ہونا: اعتبار پیدا ہونا۔ کسی کا کسی جگہ
کچھ فروغ ہونا۔ (امانت) یار کی مستی کے آگے رنگ جمنے کا نہیں۔ کالا
منھ نیلم کرے اب جا کے رودِ نیل میں: نظروں میں بھلا معلوم ہونا۔
(امانت) رنگ جمتا نہیں لالے کا بھرے غیرتِ گل۔ وا چمن میں جو
ترے بندِ قبا ہوتے ہیں: بنیاد پڑنا۔ رسائی پیدا ہونا۔ (اسیر) جمے
تا رنگ اُس در پہ سگ دربان کا جاگ ٹوٹے۔ کئی انداز کی چوپڑ
بچھایا چاہیے پہلے۔ رنگ چڑھانا: رنی چڑھانا۔ رنگ نکالنے
کیواسطے کسوم کو بھگو کر چھوڑنا: رنگنا۔ رنگین کرنا: وارنش کرنا۔
روغن کرنا۔ رونق دار بنانا: مخمور کرنا: سماں باندھنا: اپنا سا بنانا
: معرفت یا خداشناسی کا مزہ ڈالنا۔ رنگ چڑھنا۔ لازم۔ رنگ دار
ہونا: بارونق ہونا۔ چمکدار ہونا۔ رنگ چمکانا۔ رنگ کی رونق اور
آب و تاب بڑھانا۔ جلا کرنا۔ صیقل کرنا۔ (ذوق) حسنِ گل مہتاب نے
جوشِ گل سیراب نے۔ کیا باغ میں چمکا دیا نورِ سحر رنگِ شفق۔ رنگ
چمکنا: نکھرنا۔ رنگ کی آب و تاب بڑھ جانا: شہرت زیادہ ہونا۔
عزت زیادہ ہونا۔ (آتش) رنگ چمکا اسقدر اُس قاتلِ احباب کا۔
بند آخر کو نکلنا ہو گیا مہتاب کا۔ رنگ چوکھا آنا۔ گہرا رنگ آنا۔
رنگ چڑھنا۔ رنگ ٹپکنا۔ رنگ چھا جانا۔ رنگ کا کسی مقام پر محیط
ہو جانا۔ (ذوق) گلشن میں گویا چھا گیا نورِ سحر رنگِ شفق۔ رنگ

رنگ

چہچہا ہونا۔ رنگ شوخ ہونا۔ (آتش) ہزار پنجۂ مرجاں کا چہچہا ہو رنگ۔
وہ دلربائی دستِ حنائی مشکل ہے۔ رنگ چھڑکنا۔ رنگ کے چھینٹے دینا
رنگ دار۔ (ف) صفت۔ رنگین۔ رنگ دکھانا: کیفیت دکھانا۔ لطف
دکھانا۔ حالت دکھانا۔ (ناسخ) دکھلاتی ہے چمن میں جو فصلِ بہار رنگ
وحشت یہ مجھ سے کہتی ہے صحرا کے خار رنگ: ہنر دکھانا۔ (آتش)
رگ بوتے مے قد کا ہے زبس نقش جو بیٹھا۔ دل رنگ دکھاتا ہے
عقیق شجری کا: اثر ظاہر کرنا۔ (بحر) دورہ آخر میں کیفیت نہیں۔ رنگ
کیا دکھلائے تلچھٹ دیکھئے۔ رنگ دگرگوں کرنا: خراب کیفیت پیدا
کرنا۔ رنگ دگرگوں ہونا۔ خراب حالت ہونا۔ بُری کیفیت ہونا (شعور)
شاید پیام آیا گلزار میں خزاں کا۔ کچھ رنگ ہے دگرگوں گلچیں باغباں کا
رنگ دیکھنا: کیفیت یا حالت کا مشاہدہ کرنا۔ سہ کیا کیا دیکھا نہ
رنگ ہم نے لے ذوق۔ یوں بھی دیکھا جہاں کو دوں بھی دیکھا:
سیر دیکھنا۔ بہار دیکھنا: نتیجے پر نظر ڈالنا: ہوا دیکھنا۔ رُخ دیکھنا۔
(فقرہ) جدھر کا رنگ دیکھا اُدھر ڈھل گئے: حال۔ احوال یا اثر
دیکھنا۔ جیسے دوا کا رنگ دیکھنا۔ رنگ دینا: رنگینی ظاہر کرنا۔
(ناسخ) تیرے آگے ابر میں پنجہ چھپائے آفتاب۔ اے پری کیا رنگ
دیتی ہے حنا برسات کی: لطف دینا۔ مزہ دینا۔ (اسیر) جب تلک
اُس گلِ عارض کے نہ باندھے مضموں۔ رنگ محفل میں کبھی اپنی غزل نے
نہ دیا: بات بنا دینا۔ جلا کر دینا۔ (فقرہ) تم نے جو کہا تھا اُسی کو رنگ
دے کر میں نے لکھدیا۔ رنگ ڈالنا۔ پانی میں گھولا ہوا رنگ کسی پر ڈالنا۔
رنگ ڈھنگ۔ مذکر: چال چلن۔ برتاؤ۔ عادت۔ (فقرہ) پہلے رنگ
ڈھنگ لڑکے کا دیکھ لو پھر نسبت کرنا: حالت۔ کیفیت۔ (شیفتہ) جب سے
عطا ہوا ہمیں خلعتِ حیات کا۔ کچھ اور رنگ ڈھنگ ہوا کائنات کا۔
رنگ ڈھنگ ملنا۔ انداز اور وضع کا مشابہ ہونا کسی سے۔ (داغ)

رنگ

ملتے ہیں کچھ کچھ اُس بُتِ کمسن کے رنگ ڈھنگ۔ آتا ہے پیار اس دلِ ناکردہ کار پر۔ **رنگ رچانا**: شادی رچانا۔ کسی خوشی کی تقریب کا سامان مہیا کرنا۔ رنگین بنانا۔ **رنگ رچنا**۔ رنگ کا بخوبی اثر کر جانا۔ رنگت بیٹھنا۔ (سودا) ڈوبا ہے شفق بیچ صنم پنجۂ خورشید۔ یا مہندی کا ہاتھوں میں ترے رنگ رچا ہے۔ **رنگ رنگیا**۔ (ہ) صفت۔ رنگیلا۔ عیاش۔ رنگ۔ **رنگیاں**۔ مونث۔ ہنسی۔ چہل۔ عیش و نشاط۔ مزہ۔ لُطف۔ (ظفر) خوں سے بھر کے رنگیں ہم۔ رنگلیاں دیکھیاں (دیکھیں)۔ رنگ محلوں میں جنھوں نے رنگ رلیاں دیکھیاں (دیکھیں)۔ **رنگ رنگ کا**۔ طرح طرح کا۔ مختلف رنگ کا۔ مختلف وضع کا۔ (منیر) محفل میں شمع کان میں موتی چمن میں پھول۔ جلوہ دکھا رہا ہے وہ بُت رنگ رنگ کا۔ **رنگ رنگنا**۔ کسی رنگ میں کپڑا رنگین کرنا۔ مثال کے لیے دیکھو رنگریز۔ **رنگ رُوپ**۔ **رنگ روغن**۔ مذکر۔ چمک دمک (بحر) خدا کے فضل سے تم پر وہ رنگ روغن ہے۔ بدن پر آج کو ہوتے جو دل پھسل جاتے۔ (شرف) گلشن نہیں یہ رنگ روپ کہاں۔ لاجواب اے نگار کیا کہنا! چہرا مُہرا۔ **رنگ روپ پانا**۔ صورت دار ہونا۔ خوش وضع ہونا۔ (فقرہ) تم نے خوب رنگ روپ پایا ہے۔ **رنگ روپ نکالنا**۔ **رنگ روغن نکالنا**۔ بہار پر آنا۔ چمک دمک باہم پہنچانا۔ **رنگ روپ نکلنا**۔ **رنگ روغن نکلنا**۔ لازم **رنگریز**۔ (بروزن پرہیز) کپڑے رنگنے والا۔ (آتش) مضموں بندھے ہیں بوقلموں روے یار کے۔ رنگریز بنکے فکر نے رنگے ہزار رنگ۔ اہل ایران اس جگہ رنگ رز بغیر تحتانی بولتے ہیں۔ یہ رزیدن کا اسم فاعل سماعی ہے۔ جسکے معنے رنگنا۔ رنگریز کو فارسی سمجھنا غلط ہے۔ کیونکہ ریختن کے معانی پھینکنا۔ گرانا ہیں رنگنا نہیں ہیں۔ (تحفۃ الاحرار۔ جامی) رنگرز باغ تری بلغ ما۔ کارگر صنعت صباغ ما۔ **رنگ زرد ہونا**۔ **رنگ پیلا پڑ جانا**۔ بیماری خوف یا شرم سے یہ حالت ہوتی ہے (ناسخ) تیرے دانتوں کو جو دیکھا ہو گئے ہیرے سفید۔ زرد لے کان ملاحت رنگ ہے کہربا کا۔ **رنگ ساز**۔

رنگ

(ف۔ مُصوّر۔ نقاش) مذکر۔ **میز**۔ کواڑ۔ کُرسی وغیرہ پر رنگ کرنے والا۔ وارنش کرنے والا۔ **رنگ سُرخ و سفید ہونا**۔ چہرے کا رنگ گلاب کیطرح سُرخی اور سفیدی مائل ہونا۔ (ناسخ) ہونٹ اودے سبز خط آنکھیں سیاہ۔ چہرے کا سُرخ و سفید ہے یار رنگ۔ **رنگ سُرخ ہونا**۔ گلابی رنگ ہونا۔ (آتش) لکھا جو ہے جواب خطِ شوق یار نے۔ قاصد کا مثل رقعۂ شادی ہے رنگ سُرخ۔ غصہ یا خوشی کی حالت میں چہرے کا رنگ سُرخ ہو جاتا ہے۔ **رنگ سفید پڑنا**۔ چہرے کی سُرخی جاتی رہنا۔ فکر سے ہو یا خوف یا تھکاوٹ سے یا کسی صدمہ اور تکلیف سے۔ (امانت) دو قدم فرطِ نزاکت سے نہیں چل سکتا۔ رنگ ہو جاتا ہے اسکا دمِ رفتار سفید۔ **رنگ سفید کرنا**۔ رنگ کاٹ دینا۔ (ناسخ) ہوے رونق سے مرے دیدۂ بیدار سفید۔ بلکہ اشکوں نے کیا رنگِ شبِ تار سفید۔ **رنگ سفید ہونا**۔ چہرے کی سُرخی جاتی رہنا۔ **رنگِ شکستہ**۔ (ف) اُڑا ہوا رنگ۔ مُنہ پر جب ہوائیاں اُڑنے لگتی ہیں اُس سے رنگِ شکستہ مراد لیتے ہیں۔ **رنگ شوخ ہونا**۔ رنگ کا گہرا اور چمکدار ہونا۔ **رنگ فق ہونا**۔ **رنگ اُڑنا**۔ کسی صدمہ یا خوف حیرت یا شرم سے چہرے کا رنگ متغیر ہو جانا۔ (رشک) دیکھے اگر یہ رنگ سخن فق ہو رنگِ گل۔ بُلبل اگر سُنے مرے اشعار چُپ رہے۔ پیشتر اس جگہ "رنگ فق سے ہونا" بھی تھا۔ اب عوام کی زبان ہے۔ (انیس) رنگ رُخ کُفار عرب ہو گیا فق سے۔ اک ضرب میں باطل کو جدا کر دیا حق سے۔ **رنگ کاٹنا**۔ کھار یا تُرشی سے رنگ اُڑانا۔ **رنگ کٹنا**۔ رنگ اُڑنا۔ رنگ زائل ہونا تُرشی سے رنگین کپڑے کی رنگت زائل ہونا۔ (بحر) سلاح باندھ کے اتنا تُرش نہو دیکھو۔ کٹے کہیں نہ کُمشائی سے بانکپن کا رنگ۔ ۲: شرم یا خجالت سے رنگ کا متغیر ہونا۔ (ناسخ) ہوتے ہیں تیرے آگے گُلِ سُرخ یاسمن۔ کٹتا ہے مارے شرم کے بے اختیار رنگ۔ ۳: (چوسر بازوں کی اصطلاح) گوٹ کا مارا جانا۔ (ناسخ) رنگ تو کیا کٹ گئے ہیں دیکھنے والوں کے سر۔ تیغ سی ہے چال اس محبوب چوسر باز کی۔ **رنگ کچا ہونا**۔ رنگ کا ناپائیدار ہونا۔ رنگ کا اُڑ جانا۔ (برق) مہر

رنگ

تاباں ماہ تاباں ہوگیا تیرے حضور۔ رنگ کچا دھوپ سے اے مہر نور ہو گیا۔ رنگ گرنا
یا رنگ چڑھانا۔ رنگ بھیرنا۔ رنگنا = خوشی منانا۔ رنگ کندن ہو جانا۔ رنگ سنہرا
ہو جانا۔ (بحر) دھوپ میں جب یار نکلا رنگ کندن ہو گیا۔ جب عرق آیا اُسے
روغن کھنچا اکسیر کا۔ رنگ کھلنا = کسی چیز پر یا چہرے پر رنگ کا موزوں اور
نمایاں ہونا۔ رنگ کا زیب دینا۔ (صبا) کہتے ہیں لوگ غنچۂ مژگاں کی پھبتیاں
کھلتا ہے دستِ یار میں کتنا حنا کا رنگ = سیاہی مائل رنگ کا سفیدی مائل
ہونا ضعف یا زوالِ کثرت یا کسی دوا کے استعمال سے یا جوش جوانی سے۔
(غالب) ہوکے عاشق وہ پری رُخ اور نازک بن گیا۔ رنگ کھلتا جائے ہے
جتنا کہ اُڑتا جائے ہے۔ رنگ کھیلنا۔ آپس میں ایک دوسرے پر رنگ
ڈالنا۔ (سحر) رندو چلو اُبھار کے ناہر کو سے چلیں۔ نوروز ہیں وہ کھیل رہے
ہیں گلی میں رنگ۔ رنگ لانا = رنگ پکڑنا۔ رنگین ہونا۔ اچھا دکھائی دینا
(ناسخ) جسدن سے ہی گلال اُڑانے کا تجھ کو شوق۔ تیرے شہید ناز کا لایا
غبار رنگ = نیل لانا۔ جھگڑا کرنا۔ تکرار کرنا۔ (ظفر) لگا دیتے لگاتا ہے
حنا غیر اُنکے ہاتھوں میں۔ وہ مجھ سے رنگ کیوں لاتے ہیں میں نے کیا لگا مارا
= بدی کرنا۔ بُرائی کرنا۔ (داغ) میری دلِ آشفتہ رنگ لاکے رہی۔ تمام
طرۂ طرار تار تار کیا = تماشا دکھانا۔ اثر دکھانا۔ مزہ چکھانا۔ (غالب) مفت کی
پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں۔ رنگ لائیگی ہماری فاقہ مستی ایکدن
= مختلف وضع سے اپنے تئیں ظاہر کرنا۔ (امیر) دیکھ صحرا میں سماں لالۂ
صحرائی کا۔ رنگ لایا ہے لہو یہ ترے سودائی کا = خبثِ باطن ظاہر
کرنا۔ شورش برپا کرنا۔ فساد پر آمادہ ہونا۔ (میر) اشک پر سُرخی ابھی
سے ہے تو آگے ہمنشیں۔ رنگ لاوے کیسے کیسے دیدۂ تر دیکھیے = مکر
پھیلانا۔ فریب کرنا۔ (شوق) اب یہاں کوئی چال پھیلاؤ۔ رنگ کچھ
اور ہے اب وہی لاؤ۔ رنگ لینا = رنگنا = کسی کو اپنے ڈھنگ پر بنا لینا۔
رنگ مارنا = نرد مارنا۔ جیتنا۔ بازی لیجانا۔ (آبرو) کھیلی تھی رات چوسر

رنگ

گویا ہوا اتنا پایا۔ ہائے رقیب سامنے ہم نے ہی رنگ مارا۔ رنگ ماند ہونا
رنگ پھیکا ہونا۔ رنگ مٹانا۔ روپ کھونا۔ (بحر) مٹا ہوا ہے تعصب کا چہروں
پر روغن۔ مٹا سکا نہ کوئی شیخ و برہمن کا رنگ۔ رنگ مٹنا = کسی چیز کے رنگ کا
بیرنگ ہو جانا = (کنایۃً) اثر جاتا رہنا۔ رونق جاتی رہنا۔ رنگ مٹی ہونا
آب و تاب رہنا۔ رنگ محل۔ مذکر۔ وہ مکان جسمیں بادشاہ یا امرا عیش منائیں
(سحر) وہ رند ہوتیں دخترِ رز گھر میں پڑی ہے۔ دل شیش محل ہو تو اسی
رنگ محل کا۔ رنگ ملنا۔ طرز ملنا۔ رنگت کا مشابہ ہونا۔ رنگ میں بھنگ۔ خوشی
میں بے لطفی۔ رنگ میں ڈوبنا = رنگ میں شرابور ہونا۔ عیش و نشاط کا جوش
ہونا = کسی کے طرز پر ہونا۔ (سحر) مرشد کامل ہے دفنِ عشق میں ہے بے نظیر۔
جو ہے اُسکے رنگ میں ڈوبا ہے تیسر باغ میں۔ رنگنا۔ (ھ) بر وزن فعلُن و
فاعلُن۔ جب اسکے مشتقات میں گاف ساکن ہو تو دونوں طرح بولنا اور
نظم کرنا درست ہے۔ (ناسخ) میرے تجھ زار سے ہو زنار۔ رنگ لے جو وہ
ہنس برہمن۔ رد۔ اور گاف متحرک ہو تو بروزن فعِلُن ہی بولنا صحیح ہے یعنے
نون کا مخلوط رکھنا واجب ہے = رنگ چڑھانا۔ رنگین کرنا = کسی چیز کو مجازاً
بنانا۔ جیسے تم بات خوب رنگتے ہو۔ (آتش) رنگریز بنکے نکہرے رنگے ہزار
رنگ۔ یہیں رنگے کا لفظ بسبب اظہار نون کے خلاف محاورہ سمجھا جاتا ہے۔
رنگ نکالنا = خوشنما ہو جانا۔ خوبصورت ہو جانا۔ (فقرہ) جوانی پر خوب رنگ
نکالا۔ (ناسخ) تمہارے چہرۂ تاباں نے یہ نکالا رنگ۔ کہ آفتاب ہے زرد اور
ماہتاب سفید = طرز نکالنا = کسی دوسری چیز سے رنگ پیدا کرنا۔ (آتش) کالی
ہوئی شوخی سے ترے ہاتھ کی مہندی۔ یہ رنگ نیا پنجۂ مرجاں سے نکالا۔ رنگ
نکلنا = کسی چیز میں رنگ جھلکنا۔ نمایاں ہونا = نکھرنا۔ (شرف) یارب وہ
برق ہو جلائے کلیم کو۔ ایسا جگر جگر کرے اُسکا نکھرے رنگ۔ رنگ نکھرنا
رنگ کا صاف ہونا۔ (منیر) رنگ نکھرا جو بن اُمنگا فتنے برپا ہو چلے۔ قابل
تعظیم ہے اُٹھتی جوانی آپ کی۔ رنگوانا۔ رنگنا کا متعدی المتعدی۔ (ناسخ)

رنگت

تری تیغ ادا سے گُل ہوے قتل۔ کپڑے رنگوائیں باغبان سیاہ۔ رنگوائی۔ مونث۔ رنگائی۔ رنگ و بو۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) کروفر۔ شان و شوکت رونق۔ (امیر) پھول سے بلبل نہ پھولوں پر دو روزہ ہے بہار۔ ایک جھونکے میں ہوا سب رنگ و بو ہو جائیگا۔ رنگ و روغن۔ مذکر۔ رنگینی اور چمک کسی ایسی شے کی جیسے مُومیّت ہو۔ (آتش) حقیقت ہم سے پوچھے کوئی اس عشق مجازی کی۔ بہت دیکھا ہے تصویرِ گُل کے رنگ و روغن کو۔ رنگ ہونا۔ انداز ہونا۔ طرز ہونا۔ (صبا) یہ رنگ ہوگا حشر کو مشتاقِ یار کا۔ جیسے کہ عید کو ہو رُخ روزہ دار سُرخ۔ رنگ ہے۔ کیا کہنا کی جگہ تعریف کرنے کیلیے بولتے ہیں۔ (جادۂ تسخیر) نوشاہ کے جوڑا پہنتے ہی رنگین مزاج پکارے رنگ ہے نوروز کی عید ہے۔

رنگت۔ مونث۔ ۱ چہرے کا رنگ۔ کپڑے کے اوپر کا رنگ ۲ روپ ۳ حالت۔ کیفیت۔ (ناسخ) ہے یہی رنگت حنائے پائے جاناں کی اگر۔ پنجۂ مرجاں سراک نقش قدم ہو جائیگا۔ رنگت اُتارنا۔ رنگت کی نقل کرنا (رشک) مردُم دیدۂ عاشق ہیں عجب صورت گر۔ نظر آئی تری صورت کہ اُتاری رنگت۔ رنگت آنا۔ رنگ پکڑنا۔ رنگ چڑھنا۔ رنگت اُڑ جانا۔ رنگ اُڑ جانا۔ رنگت بدلنا۔ رنگ بدلنا۔ رنگت پھوٹ نکلنا۔ رنگ پھوٹ نکلنا۔ (ناسخ) پھوٹ نکلی ہے سویدا کی جو رنگت اے صنم۔ صاف آتا ہے نظر بایاں ترا پہلو سیاہ۔ رنگت چھوٹنا۔ رنگ اُڑنا۔ (تیر) یکرنگ دل شوب پڑیں تب بھی نہ چھوٹے رنگت۔ رنگت سفید ہونا ۱ رنگ سفید ہونا ۲ چہرے کا رنگ سفید ہونا پریشانی اور اضطراب سے۔ (رشک) کوہکن سُن کے ترا رونا تو ہو رنگت سفید۔ نوح کا طوفان ابھی آجائے جو ئے شیر میں۔ رنگت شوخ ہونا۔ رنگ شوخ ہونا۔ رنگت غیر ہونا۔ شرم یا ندامت سے چہرے کا رنگ بدل جانا۔ سہ یار تیری لف کی تعریف سُنکر غیرت سے۔ غیر رنگت ہو گئی کافور عنبر ہو گیا۔ رنگت کھلنا۔

رُو

چہرے کے رنگ کا بارونق ہو جانا۔ (داغ) مہتاب پر گمان ہوا آفتاب کا۔ رنگت جو تیری نشے میں اے مہ لقا کھلی۔ رنگت لانا۔ رنگ ظاہر کرنا۔ (رشک) اے گُل تازہ اگر ڈالے تو کانٹوں کا اچار۔ شیشۂ گل سے ابھی لائے اچاری رنگت۔ رنگت نکالنا۔ متعدی۔ رنگت نکلنا۔ چہرے کا رنگ نمایاں ہونا۔ (داغ) خوشی میں ہم نے یہ شوخی کہیں نہیں دیکھی۔ دم عتاب جو رنگت تری نکلتی ہے۔

رنگروٹ۔ (انگ۔ ری کروٹ۔ بکسر اول وسکون دوم و فتح سوم و چہارم وسکون پنجم معروف) مذکر۔ نیا سپاہی۔ نیا بھرتی کیا ہوا۔

رنگن۔ (ہ) مذکر۔ سبز پتے کا عرق۔

رنگیلا۔ (بر وزن چھبیلا) صفت مذکر۔ بانکا چھیل چھبیلا۔ رنگیلی۔ صفت مونث۔

رنگین۔ (ف۔ رنگ کیا ہوا۔ خوب۔ خوش آیند۔) صفت ۱ رنگ دار ۲ رنگیلا ۳ خوش طبع۔ زندہ دل۔ جیسے رنگین مزاج ۴ آراستہ ۵ رنگ برنگ گوناگوں ۶ سُوہا۔ سُرخ ۷ دل پسند۔ خوش آیند۔ جیسے رنگین غزل۔ رنگین عبارت۔ رنگین ادا۔ (ف) صفت طرحدار۔ رنگین زباں۔ (ف) صفت۔ شوخ زبان۔ رنگین سخنی (ف) مونث۔ خوش بیانی۔ رنگین مزاج (ف) صفت۔ خوش طبع۔ ہنس مکھ۔ زندہ دل۔ رنگینی۔ (ف) مونث۔ رنگین ہونا کلام میں شوخی ہونا۔ رنگینی۔ (ف) مونث۔ رنگین ہونا۔ کلام میں شوخی ہونا۔ رنگینیِ سخن۔ مونث۔ کلام کا رنگین ہونا۔ رنگینیت۔ (عم) مونث۔ یہ لفظ غلط ہے صحیح رنگینی ہے۔

رُو۔ رونا سے امر کا صیغہ۔ رُوانسا ہو جانا۔ ناراض ہو جانا۔ (فقرہ) تم ہنسی مذاق میں رو پڑتے ہو رُوانسے ہو جاتے ہو۔ رو بیٹھنا۔ ناامید ہونا۔ کھو بیٹھنا۔ ضائع کر دینا۔ (مومن) کہیں دل کو بھی تو نہ کھو بیٹھے۔ کہیں آنکھوں کو لیل نہ رو بیٹھے۔ رو پڑنا۔ رونے لگنا۔ (فقرہ) میں نے حال پوچھا تو منہ سے

رُو

کچھ نہ کہنا اور رو پڑنا۔ رو بیٹھ کر بیٹھ رہنا۔ صبر کر لینا۔ (انشا) کہاں صبر و تحمل
آہ ننگ و نام کیا شے ہے۔ میاں رو بیٹھ کر ان سب کو ہم اکبار بیٹھے ہیں۔ روتی
پیشانی۔ روتی صورت۔ (رضا) ہر گھڑی روئیں کیوں نہ قسمت کو۔ پائی ہے
ہم نے روتی پیشانی۔ روتی صورت۔ (کنایۃً) وہ شخص جو ہر وقت رنجیدہ
اور ملول رہتا ہو۔ (ناسخ) دیکھ لیتا ہوں میں اپنی روتی صورت دشت
میں۔ جابجا اشکوں کا تھالا ہے سفر میں آئینہ۔ روتی صورت بنانا۔ ایسی
صورت بنانا جس سے یہ ثابت ہو کہ عنقریب رو دیا چاہتا ہے۔ روتے پھرنا۔
کہتے پھرنا۔ فریاد کرنا۔ (رضا) روتے پھرتے ہیں سب سے میرا دکھ۔ غیر بھی
کتنے بے حمیت ہیں۔ روتے روتے آنکھیں لال ہونا۔ زیادہ رونے
سے آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ ع کیونکر روتے روتے لال ہو جائیں
مری آنکھیں۔ شب فرقت میں اے ناسخ خیالِ روئے گلگوں ہے۔ روتے
کیوں ہو کہا صورت ہی ایسی ہے۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو ہر
وقت روتی صورت بنائے رہے۔ (ذوق) دکھانے کو نہیں ہم مضطرب
حالت ہی ایسی ہے۔ مثل ہے روتے ہو کیوں کہا صورت ہی ایسی ہے۔
روتے ہی جنم گزرا۔ تمام عمر روتے گزری۔ (شوق قدوائی) گل ہو کے
میں کیا ہنستا ایسا نہ تھا غم میرا۔ شبنم کی طرح گزرا ہے روتے ہی جنم میرا۔
رو دینا۔ رونا۔ عاجز ہونا۔ دب جانا۔ ہمت ہار جانا۔ اپنی دفعہ بگڑنے
لگنا۔ خفا ہونے لگنا۔ ہار ماننا۔ برداشت نہ کر سکنا۔ ع احوال گریہ سنکے
مرے یار نے کہا۔ اے لو ابھی سے عشق میں اُسنے تو رو دیا۔ رو ڈالنا۔
آنسو بہا دینا۔ رو رو کے نہایت دقت سے۔ بمشکل۔ رو رو کے کاٹنا۔
مصیبت کے ساتھ گزارنا۔ بمشکل اوقات بسر کرنا۔ (فقرہ) قید کا زمانہ
رو رو کر کاٹا۔ رو کے دل خالی کرنا۔ رو کر دل کی بھڑاس نکالنا۔
(امیر) کثرت رنج سے رو رو کے نہ کر دل خالی۔ یہ بھرا گھر نہ اُجاڑ
اِسکو بسا رہنے دے۔ رو کر اُٹھنا۔ رو کے اُٹھنا۔ نہایت رنج و یاس میں

رُو

رو دینا اور اُٹھ کھڑے ہونا۔ (ناسخ) طرفہ گل اس باغ میں ہے ورشبنم ہے
عجیب۔ ہنس کے جو بیٹھا تری محفل میں وہ رو کر اُٹھا۔ (آتش) حالت
نزع میں صورت کوئی بچنے کی نہیں۔ اُٹھ گیا رو کے جو آیا ترے
بیمار کے پاس۔ رو دھونا۔ رُونا۔ (اختر۔ شاہ اودھ) ناں رب
دُکھن کے آخر کار۔ بیٹھے رو دھو کے چار و ناچار۔ (فقرہ) نسیمہ رو
دھو چکی تو آ کر پھوپھی کے قدموں پر گر پڑی۔
رَو۔ (ف۔ بالفتح) راہ۔ روش۔ (مرکبات میں) رَوِندہ۔ چلنے والا
جیسے راہرو۔ گرم رو۔ تیز رو۔ سبک رو۔ (مونث) پانی کا بہاؤ۔ دھارا۔
(فقرہ) ما کہ تم منع کرو جبکہ یہ بھر آئیگا دل۔ ناصحو آنسوؤں کی چشم میں رو
ہو دیگی۔ جوش۔ ولولہ۔ (فقرہ) آپ اپنی رَو میں کسی کی نہیں سنتے۔
بھیڑ۔ انبوہ۔ جیسے آدمیوں کی رَو۔ دُھن۔ خیال۔ راہ چلنے کا خیال
ہو یا کسی مضمون کا خیال ہو۔
رُو۔ روئے۔ (ف) مذکر۔ منہ۔ (برق) خار خار غم سے روئے شادمانی
پھر گیا۔ تو جو مجھ سے اے بہارِ زندگانی پھر گیا۔ (مجازاً) معنے رخسارے
جیسے ماہرو۔ مونث۔ سبب۔ وجہ۔ باعث۔ بنیاد۔ (فقرہ) اس دستاویز کی
رُو سے تمہارا بیان غلط ہے۔ ظاہرہ۔ آگا۔ اس کپڑے کی رُو پشت یکساں
ہے۔ (کنایۃً) سطح۔ بساط۔ تختہ۔ جیسے روئے زمین۔ توجہ۔ میلان۔
(رشک) جو تری زلف کو ہے رُخ سے عداوت مجھ سے۔ کوئی کافر نہیں کرتا
یہ مسلمان کے ساتھ۔ رُو براہ۔ (ف۔ آمادہ) صفت۔ اصلاح کیا ہوا۔
درست۔ رُو بَمرَو۔ (ف) مقابل۔ سامنے۔ آگے۔ (آنا۔ کرنا۔ ماننا۔
ہونا کے ساتھ) رُو بصحت۔ (ف) صفت۔ صحت کی طرف مائل۔ (ہجر)
رو بصحت ابھی ہو جاؤں جو وہ منہ دکھلائے۔ دل میں فرقت کی ہے
دھڑکن خفقان کچھ بھی نہیں۔ رُو بقفا۔ (ف) صفت۔ سر جھکائے ہوئے
(شرف) اسقدر تجھ سے ہے محجوب گنہگار ترا۔ عذر خواہی کیلیے رو بقفا حاضر ہو

رُو

رُو بہ ہوا۔ ہوا کی طرف۔ ہوا کی سمت۔ رُو پاک۔ (ف) مذکر۔ رومال۔
رُو پوش۔ (ف) مُنہ چھپائے ہوئے۔ مخفی۔ پوشیدہ۔ (کرنا۔ ہونا کیساتھ)
رُو پوشی۔ (ف) مونث۔ مُنہ چھپانا۔ غائب رہنا۔ رُوداد۔ روئیداد۔
(ف) مونث ۱۔ ماجرا۔ احوال۔ کیفیت۔ سرگزشت۔ (شرف) سر پھوڑنے
کو ہم تھے جو فرہاد نے پھوڑا یہ روداد ہماری ہوئی روداد کسی کی ۲ (اردو)
عدالت کی کارروائی۔ رُودار۔ صفت۔ وجیہ۔ شکیل۔ رُوداری۔
(ف۔ کسی کی موجودگی کی شرم)۔ مونث۔ وجاہت۔ لحاظ۔ پاس۔
(محسن) اُسکی روداری سے اللہ نے بخشا ہم کو۔ ہے شفاعت کی
سند خطِ شفیعا ہمکو۔ رُو در رُو۔ (دہلی) مُنہ پر۔ علانیہ کسی کے روبرو۔
رو رعایت۔ مونث۔ طرفداری۔ لحاظ۔ (فقرہ) انصاف کرنے میں
رو رعایت نہیں کی جاتی ہے۔ رُو سفید۔ (ف) صفت۔ گورے چہرے کا۔
(قدر) ظاہر میں رُو سفید ہوں باطن میں تیرہ دل۔ باہر تمام دن ہے
تو اندر تمام رات۔ رو سیاہ۔ روسیہ۔ (ف) صفت۔ کالے مُنہ کا۔
(کنایۃً) گنہگار۔ ذلیل۔ کمبخت۔ (جلال) احسان خوف پُرسش
روز جزا کے ہیں۔ رنگت سفید ہو گئی مجھ رُو سیاہ کی ؛ آسمان کی
صفت میں بھی مستعمل ہے (میر) آبلے جیسے ستارے ہیں مرے دل کے
بیچ۔ بس کہ اس چرخ سیہ رو سے رہا ہوں میں جل ؛ آفتاب کی صفت میں
بھی مستعمل ہے۔ (میر) شام شب وصال ہوئی یاں کہ اُس طرف۔ ہونے لگا
طلوع ہی خورشید رو سیاہ۔ رو سیاہی۔ (ف) مونث۔ (کنایۃً)
ذلت۔ رسوائی۔ بدنامی۔ (ناسخ) غم نہیں گر روسیاہی ہو خدا اسکے
سامنے۔ سرخرو ہوں اُس بُتِ ناآشنا کے سامنے۔ رُو شناس۔ (ف) صفت
جان پہچان۔ واقف کار۔ (تعشق) شادی سے آگیا جو کبھی کوئی رُو شناس
دن کٹ گیا تو شب کو بڑھا اور بھی ہراس۔ رُو شناسی۔ (ف) مونث۔
واقف کاری۔ صاحب سلامت۔ رُو کار۔ مونث۔ اگلا حصّہ۔ سامنے کا

رُو

حصّہ۔ (فقرہ) کوٹھی کی رُو کار بہت اچھی ہے۔ رُو کش۔ (ف) صفت۔ مقابل
حریف۔ (داغ) رُو کش اُسکا ہو کیا گُلِ فردوس۔ وہ نزاکت وہ رنگ
و بو ہی نہیں۔ رُو گرداں۔ (ف۔ اعراض کرنے والا) مذکر ۱۔ بے دماغ ۲
کپڑا جسکا رُو اور پُشت یکساں ہو ۳ مُنہ پھیرنے والا۔ ناراض۔ ناخوش۔
منحرف۔ (شرف) رُعبِ روئے آتشیں سے جب یہ رُو گرداں ہوا۔
نور تیرا ہو گیا پُشت و پناہ آفتاب۔ رُو گرداں کرنا۔ رُخ پلٹنا۔ نیچے
کا رُخ اوپر کرنا۔ اُلٹ دینا۔ پلٹ دینا۔ رُو گردانی۔ (ف) مونث۔
مُنہ پھیرنا۔ انحراف کرنا۔ روئے زمین۔ زمین کی سطح۔ (ذوق) وہ
ہوں میں گیسوئے موجِ محیطِ اعظم وحشت۔ کہ ہے گھیرے ہوئے روئے
زمین کو پیچ و خم میرا۔ روئے سخن۔ (ف) مذکر۔ خطاب۔ اشارہ۔ (غالب)
روئے سخن کسی کی طرف ہو تو رُو سیاہ۔ کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت
نہیں مجھے۔ روئے کتابی۔ (ف) مذکر۔ کسیقدر لانبا چہرہ۔ (شعور) خال نے
خط نے کر دیا روئے کتابی کو صحیح۔ شک نہیں رہتا ہے باقی نقطہ و
اعراب سے۔ رُو مال۔ (ف میں دستِ پاک۔ رُو پاک) مذکر ۱۔ مُنہ پونچھنے
کا کپڑا ۲ وہ شالی اونی یا سوتی کپڑا جو تکونا اوڑھا جاتا ہے۔ (صبا)
دولتِ فقر ہو لے منعم اور کیلی ہو۔ فخر کیا ہے جو دوشالہ ہو اور رُومال ہوا
۳ دیکھو تلوار کا رُومال۔ رُومال اوڑھنا۔ شالی رومال کا کاندھے یا سر
پر ڈالنا۔ (منیر) جلالت قدر کی حاصل ہوئی رومال جب اوڑھا۔ نہیں ہے
اسکی جالی نقش ہے آئین جلالی کا۔ رُومال پر رُومال بھگونا۔ (کنایۃً)
اسقدر رونا کہ رُومال تر ہو جائیں۔ رُومال جھلنا۔ مکھیاں اُڑانے یا
ہوا دینے کے لیے رُومال ہلانا۔ (بحر) سرِ محفل ارشاد ہوتا ہے مجھ کو۔
تو بیٹھا ہے رُومال جھلتا نہیں ہے۔ رُومال سے رُومال بدل جانا۔
بھائی چارہ کرتے ہیں تو رُومال سے رُومال بدل لیتے ہیں۔ (کنایۃً)
گاڑھی دوستی ہو جانا۔ (رشک) درویشوں سے نفرت نہ کرو اوڑھے کے

رومال۔ ایسا نہو رومال سے رومال بدل جائے۔ رومال ہونا۔ (کنایۃً) ملت میں رومال عطا ہونا۔ (آتش) جب آتش کیا ہے کسی عاشق کو تو دیا ہے۔ جلاد کی تلوار کو رومال ہوا ہے۔ رومالی۔ مونث۔ اوڑھنی۔ لڑکیوں کے اوڑھنے کا دوپٹا۔ میانی کا کپڑا۔ وہ تین گوشوں کا کپڑا جو پہلوان ورزش کرتے وقت باندھ لیتے ہیں۔ گلوبند۔ وہ رومال جو عورتیں سر سے باندھتی ہیں۔ ایک قسم کا کبوتر۔ مگدر کی ایک قسم کی ورزش۔ رومالی سوئیاں۔ مونث۔ وہ سوئیاں جو بہت باریک ہوتی ہیں

رونمائی۔ (ف۔ میں رونما ہے) (اُردو) مونث۔ وہ نقدی جو خاوند کے رشتہ دار دُلھن کا مُنھ دیکھکر دیتے ہیں۔ (دینا کے ساتھ) (مشہور) ہوئری شادی میں جسدم آرسی مصحف کی رسم۔ رونمائی دے بیچ تصویر پشت آئینہ۔ نذر۔ مُنھ دکھائی۔ (جلال) وہ تمکو وصل میں کیا رونمائی میں دیتا۔ کہ جسکے دل سے کہ ارمان تک نکل نہ سکا۔ رونمائی لینا۔ مُنھ دکھائی لینا۔ (خسر شاہ، دہ) اللہ رے حُسن کی صفائی۔ لی میرے دل نے رونمائی۔ رونیش بہیں دحال میر پُرس۔ (ف) صورت سے حال ظاہر ہے "صورت سوال" کی جگہ مستعمل ہے۔ (رشک) رونیش بہیں د حال میر مں اپنی سب ہے مش۔ ہوتا ہے آدمی وہم فرط محن سفید۔

رونا۔ (ہ۔ بروزن صفا) مذکر۔ سوئی۔ بارود کا دانہ۔ چاندی یا سونے کا ذرہ۔ ریت کا ذرہ۔ مصری یا گھی وغیرہ کا دانہ۔ جیسے اجمہ یا زیب میں آواز کے واسطے ڈالتے ہیں۔ رَوے دار۔ صفت۔ دانہ دار۔ خستہ۔

روا۔ (ف۔ بروزن ہوا) جائز۔ مُباح۔ (جاننا۔ سمجھنا۔ رکھنا۔ کرنا کے ساتھ) (مرکبات میں) پورا کرنے والا۔ جیسے حاجت روا۔ جاری کرنیوالا۔ نافذ کرنے والا۔ جیسے فرماں روا۔ روا دار۔ (ف) صفت۔ کسی فعل کا مُباح اور جائز رکھنے والا۔ روا داری۔ مونث۔ کسی فعل کا رعایت سے جائز رکھنا۔ روا ہونا۔ کام چلنا۔ کام کا درست ہونا۔ مثال کیلئے دیکھو

رکنا میں۔ غالب کا شعر۔ روائی۔ (ف۔ بروزن ہوائی۔ مرکبات میں مستعمل ہے) پورا کرنا جیسے حاجت روائی۔

رواج مرح۔ بفتح اول۔ فارسی بکسر (بھی دیتے ہیں) مذکر۔ عام دستور۔ معمول۔ (پانا۔ پڑنا۔ دینا کے ساتھ) (سحر) سانپ کے اوپر ہاتھی چرچی پایا ہو بانے رواج اچھا۔ رواجی۔ صفت۔ رسمی۔ معمولی۔ رَوْ روی۔ (فارسی میں رَوزَدَن۔ تیز جانا۔ ہلچل) مونث۔ جلدی۔ بھاگا بھاگ۔ (شاد) روا روی ہے ہر موج بحر عالم میں۔ جو دم بھر آئے حباب ذرا ٹھہر جانا سرسری۔

رُواسا۔ رُوانسا۔ (نون غنہ) صفت مذکر۔ رونے پر آمادہ۔ ناخوش۔ رنجیدہ۔

رواق۔ (ع۔ بکسر اول وضم اول) مذکر۔ مکان کا چھجا۔ سائبان۔ محل۔ ایوان۔

روآں۔ (ہ) (عو) مذکر۔ رونگٹا۔ باریک بال جو مسامات میں ہوتے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے ریشے جو پشمینے میں ہوتے ہیں۔ رونیج۔ مستکم صاف کے قریب ہے کمر۔ یا سبز مخمل پر روآں مخمل کا۔ دری یا کمبل کے اوپر کا باریک خار۔ باریک بال جو پرندوں کے بچوں کے پروں سے پیشتر ظاہر ہوتے ہیں۔ روآں جھڑنا۔ جانور کا پر سے بال جھاڑ کرنے با نکلنا۔ روآں روآں۔ ہر ایک رونگٹا۔ روآں روآں کانپنا۔ نہایت خوف سے جسم کے ہر بال کا کانپنا۔ دیکھو رویاں۔

رواں۔ (ف۔ بفتح اول و دوم۔ جاری۔ بہتا ہوا۔ نفس ناطقہ۔ جان روح۔ یہ لفظ بضم اول بمعنے روح غلط ہے) صفت۔ جاری۔ چلنے والا (کرنا ہونا کے ساتھ) جیسے آب رواں۔ خنجر کا حلق پر رواں ہونا۔ تیز جیسے تیغ رواں۔ منجا ہوا۔ مشق پر چڑھا ہوا۔ (داغ) انکار رقیب سے بھی ہوگا۔ یہ فقرہ تمھیں رواں بہت ہے۔ پڑھنے کے بغیر کسی کتاب کا سبق پڑھنا۔ بغیر ہچکچائے پڑھنا۔ موجودہ۔ فی الحال۔ جیسے سالِ رواں۔

روان پڑھنا۔ بغیر اٹکے لگائے پڑھنا۔ بغیر معانی عبارت پڑھنا۔ روان دوان صفت۔ ذوالکر۔ خراب خستہ۔ (رشک) اُسکے گھر کا پتہ نہیں لگتا۔ ہو رہے ہیں روان دوان قاصد۔ روان دوان پھرنا۔ (عو) مارا مارا پھرنا۔ آوارہ پھرنا۔ روان کرنا۔ جاری کرنا۔ صاف کرنا۔ مشق کرنا۔ تیز کرنا۔ باڑھ رکھنا۔ چلانا۔ پھیرنا۔ (فقرہ) گردن پہ خنجر رواں کیا۔ رواں ہونا۔ لازم۔ روانسا۔ دیکھو رواسا۔

روانگی۔ مونث۔ جینا۔ روانہ ہونا۔ ارسال۔ چالان۔ روانہ۔ (ف روان۔ جلد) جانے والا۔ روانہ کرنا۔ بھیجنا۔ رخصت کرنا۔ روانہ ہو چکنا مرجانا۔ نقال کرنا۔ (فقرہ) سنجیدہ نے آکر دیکھا تو بھائی کبھی کا رخصت ہو چکا تھا چیخ مار کر گر پڑی۔ روانہ ہونا۔ لازم۔ جانا۔

روانی۔ (ف۔ اصول موسیقی کی ایک قسم) مونث۔ بہاؤ۔ تیزی۔ سہ غفر میں کیا کہوں عالم طبیعت کی روانی کا۔ (امیر) روانی سے چلتا نہیں حلق پر۔ تری جان خنجر بھی چلنے لگا۔ روایات۔ روایت کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ روایت۔ (ع۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ کسی کی بات نقل کرنا۔ سرگزشت۔ (اسیر) کہیں تم کو ہم حور یا روح سمجھیں۔ بہت مختلف ہے روایت تمھاری۔

روباہ۔ روبہ۔ (ف) مونث۔ لومڑی۔ (کنایۃً) بزدل۔ (انیس) روباہ طرح دینے سے کیا شیر ہوے ہیں۔ روباہ بازی۔ (ف) مونث مکاری۔ فریب دہی۔ فطرت۔ (بحر) مرگیا میں عاشق چشم آہوؤں کو دیکھکر۔ مجھ سے کی روباہ بازی دشت دشتنا کنے۔

روبکار۔ (ف۔ سامنا) مذکر۔ تحریری حکم۔ پروانہ۔ روبکاری۔ مونث مقدمہ کی پیشی۔ مقدمہ کی سماعت۔ (غالب) دل و مژگاں کا جو مقدمہ تھا۔ آج پھر اسکی روبکاری ہے۔

روبل۔ مذکر۔ روس کا ایک سکہ۔ جو امریکہ کے ڈالر کے برابر ہوتا ہے۔

رُوپ۔ (ہ) مذکر۔ صورت۔ شکل۔ بھیس۔ وضع۔ ڈھنگ۔ حُسن۔ آب و تاب۔ رونق۔ جلوہ۔ تجلی۔ وہ شخص جو مرغوب و پسندیدہ ہو۔ تصویر۔ سوانگ۔ چاندی۔ روپا کا مخفف۔ ایک بات سے دوسری بات کی طرف پلٹا کھانا۔ طرز۔ (صبا) پیری میں جوان کیلئے ہاتھ ملیگا اک روپ پہ غافل نہیں رہنے کی سدا خاک۔ روپ بدلنا۔ بھیس بدلنا۔ صورت بدلنا۔ (شاد) فلک ہر روز لاتا ہے تیا روپ۔ بدلتا ہے یہ کیا بہروپیا روپ۔ روپ بگاڑنا۔ بدصورت کرنا۔ بے رونق کرنا۔ روپ بنانا۔ روپ بھرنا۔ اپنی اصلی صورت کے خلاف دوسری شکل میں نمایاں ہونا۔ صورت اور وضع کا بدلنا۔ (شاد) پتنگوں کی لگی بھڑکی جو دل کی ستی کا شمع محفل نے بھرا روپ۔ روپ پانا۔ صورت نظر آنا۔ مشاہدہ میں آنا وضع اور صورت کا۔ روپ پہ ہونا۔ رونق پہ ہونا۔ (صبا) روپ پر ہے یار کا باغ جوانی دیکھیے۔ روپ چھانا۔ حُسن پر ہونا۔ آب و تاب ہونا (شاد) حسینوں کے جوبن پہ چھایا ہے روپ۔ نہ ایسا سُنا ہے نہ دیکھا سوانگ۔ روپ دکھانا۔ صورت دکھانا۔ روپ رَس۔ مذکر۔ (ہندو) چاندی کا کشتہ۔ روپ رکھنا۔ آب و تاب رکھنا۔ روپ لانا۔ مختلف وضع میں ظاہر ہونا۔ روپ نکالنا۔ نکھرنا۔ چمکنا۔ آب و تاب ظاہر کرنا۔ (بحر) باہر نکل کے روپ نکالا ہے آپ نے۔ پردے میں تو کچھ اور ہی تھے عالم یہ جب نہ تھا۔ روپ نکلنا۔ رنگ و روغن آب تاب چمک دمک ظاہر ہونا۔ (میر حسن) نہانے سے نکلا عجب اُسکا روپ۔ نکل آتی ہے جیسے بدلی سے دھوپ۔

روپا۔ (ہ) (عو) مونث۔ چھچھوندر۔ چاندی۔

رُوپلّی۔ (واؤ غیر ملفوظ) (عو) مونث۔ تحقیر سے روپے کو کہتے ہیں۔ (ع) اے تو جانتا صاحب بک گیا کیا نور روپلی پر۔ روپہلا۔ (ہ۔ واؤ غیر ملفوظ) صفت مذکر۔ چاندی کے رنگ کا۔ جیسے روپہلا مڈ باف۔ روپہلی۔ (ہ)

صفت مونث۔

روپے۔ (ھ۔ واؤ لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا) امالہ اور جمع روپیہ کی۔ (قدر) گھوڑوں کے بکنے سے وہ پانا روپے۔ باز کا پھنسا وہ اُڑا نا روپے۔ روپے کو روپیہ نہ سمجھنا۔ روپے کی قدر نہ کرنا۔ روپے کی حقیقت نہ جاننا۔ روپے کے چار آنے۔ کسی خرید و فروخت وغیرہ کے معاملے میں ایسا گھاٹا ہونا کہ اصل رقم بھی چہارم رہجائے۔ (آتش) لے کے دل کو چار بوسوں پر دیا اک یار نے۔ ہم نے سمجھا اک روپے کے ہاتھ چار آنے لگے۔ روپے گاڑنا۔ روپیہ جمع کرنا۔ (رشک) اہلِ فغان و آہ روپے گاڑتے نہیں۔ بندوق کا کہاں ہے خزانہ زمین میں۔ روپے گز۔ ایک روپیہ کا ایک گز۔ (جانصاحب) گزی گاڑھا نہ سمجھو کچھ روپے گز لائی ہے ماما۔ یہ کچی ہے کہ پکی ہے ذرا دیکھوں گوٹ دھونا۔ روپے والا۔ صفت۔ مالدار۔ دولتمند۔ روپیہ۔ روپیا۔ (ھ۔ واؤ غیر مخلوط) مذکر۔ چاندی کا سکہ۔ اسکی جمع روپوں بھی ہے۔ (قدر) مال کا آنا وہ روپوں کا شمار۔ خلق میں ہر بات کا وہ اعتبار۔ روپیہ اُتار دینا۔ روپیہ کسی کے ذمہ کر دینا۔ (فقرہ) تم سے نہیں ہو سکتا تو میرا روپیہ مہاجن پر اُتار دو میں اُس سے وصول کر لونگا۔ روپیہ اُٹھانا۔ دولت خرچ کرنا۔ (فقرہ) بیجا روپیہ اُٹھانے کا یہی نتیجہ ہے۔ روپیہ اُٹھنا۔ دولت صرف ہونا۔ لازم۔ (فقرہ) تقریب میں بہت روپیہ اُٹھا۔ روپیہ اُڑانا۔ دولت ضائع کرنا۔ اسراف کرنا۔ روپیہ اُڑنا۔ لازم۔ روپیہ بھنانا۔ روپیہ تُڑوانا۔ روپیہ خُردہ کرنا۔ روپے کو پیسوں یا ریزگاری سے بدلنا۔ روپیہ بھنا۔ لازم۔ (داغ) لگ گئی آگ ایسی دولت کو۔ کہ روپے بھنتے ہیں چنوں کیطرح۔ روپیہ پڑنا۔ روپیہ دیا جانا۔ (فقرہ) چار طرف سے روپیہ پڑ رہا ہے۔ روپیہ پیسا۔ مذکر۔ دھن دولت۔ روپیہ پیسا ہاتھ کا میل ہے۔ مثل۔ دیکھو روپیہ ہاتھ کا میل ہے۔ (فسانہ عجائب)

روپیہ پیسا ہاتھ کا میل ہے اُسپر جو میل کرتے ہو کتنے دن کھاؤ گے۔ روپیہ ٹھیکری کرنا۔ روپیہ کنکری کر دینا۔ روپے کو ٹھیکری کے برابر سمجھکر بے پروائی سے اُڑانا۔ بیدریغ روپیہ صرف کرنا۔ روپیہ جوڑنا۔ دولت جمع کرنا۔ روپیہ کو روپیہ نہ سمجھنا۔ (عو) روپیہ کی حقیقت نہ جاننا۔ روپیہ ہاتھ کا میل ہے۔ روپیہ قابلِ قدر چیز نہیں۔ روتی پیشانی۔ روتی صورت۔ دیکھو رو۔

رُوٹ۔ (ھ) مذکر۔ بڑی روٹی۔ موٹی روٹی۔ وہ روٹی جو ہاتھی کیلیے پکاتے ہیں۔ رُوٹ بُوٹ۔ مذکر۔ بڑی روٹی اور پکے ہوئے گوشت کے ٹکڑے رکھ کر نیاز دلاتے ہیں۔

رُوٹر۔ (انگ) انگلستان میں اخبارات کو تار کی خبریں دینے کی ایک ایجنسی کا نام ہے۔

رُوٹھا۔ (ھ) صفت مذکر۔ خفا۔ ناراض۔ روٹھا راٹھی۔ (ھ) مونث خفگی۔ رنجیدگی۔ شکر رنجی۔ روٹھنا۔ (ھ) ۱ خفا ہونا۔ بگڑنا۔ آزردہ ہونا ۲ (لکھنؤ) چھوٹے کا بڑے سے آزردہ ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) کیا مجھ سے خفا ہو مری جان۔ کس بات پہ روٹھی ہو میں قرباں۔ روٹھے پیچھے۔ (دہلی) روٹھنے پر۔ روٹھنے کے بعد۔

رُوٹی۔ (ھ) مونث ۱ نان ۲ (مسلمان) مُردے کے چہلم کا کھانا ۳ غذا۔ رزق۔ (انیس) اب قید کی تکلیف اُٹھائی نہیں جاتی۔ روٹی بھی کئی روز سے کھائی نہیں جاتی۔ (منیر) بتو دُکھ کس نے کس کا ٹالا ہے۔ روٹی اللہ دینے والا ہے۔ روٹی اُڑ جانا۔ رزق ناپید ہونا۔ (جانصاحب) اُڑ گئی روٹی نصیبوں نے اُڑائی ہے یہ خاک۔ ہُن کے اب بدلے برستے ابھی انگلے ہیں۔ روٹی بنانا۔ (ہندو) روٹی پکانا۔ رسوئی کرنا۔ روٹی پر بوٹی رکھ کے کھانا۔ (کنایۃً) بے تکلف ہونا۔ (جانصاحب) سوا تمہارے کسی سے میں نے نہ رکھ کے روٹی یہ بوٹی کھائی۔ اگر نہ مانو اُٹھا لوں

تیسوں کلام صاحب ابھی منگا کر۔ روٹی پر روٹی رکھکر کھانا۔ (عو) (کنایۃً) اطمینان سے زندگی بسر کرنا۔ فارغ البالی سے زندگی بسر کرنا۔ روٹی چپڑنا۔ روٹی پر روغن لگانا۔ روٹی دال۔ (عو) (کنایۃً) نان نفقہ (جانصاحب) ایسا کھٹو پٹے سے میرے بندھا موا۔ اُلٹا پڑا ہے جھگڑا گلے روٹی دال کا۔ معمولی غذا۔ (منیر) گر اشیا میسر ہیں تو خود محتاج ہیں قیدی۔ بڑی نعمت جو روٹی دال ملجائے بہ آسانی۔ روٹی دال سے خوش۔ (کنایۃً) صفت آسودہ۔ (فقرہ) ایک بھائی روٹی دال سے خوش دوسرا ایک ایک ٹکڑے کو محتاج۔ روٹی دینا۔ (عو)۔ برادری کو کسی تقریب پر کھانا کھلانا۔ کھانا کھلانا۔ پرورش کرنا۔ (جانصاحب) میں جا بیٹھوں گی میکے میں کر دل کیوں روز کے فاقے۔ ابھی نام خدا دینے کو روٹی ساز، کنبہ ہے۔ روٹی ڈالنا۔ (عو) روٹی پکانا۔ روٹی سے لگنا۔ کہیں سے کسی کا رزق روز مرہ کا مقرر ہوجانا۔ روٹی کا مارا۔ صفت مذکر۔ بھوکا۔ کنگال۔ فاقہ زدہ۔ روٹی کپڑا۔ نان ونفقہ۔ کھانے اور کپڑے کا خرچ۔ (جانصاحب) روٹی کپڑا مجھ کو لکھدیں عمر بھر کے واسطے۔ روٹی کپڑے کی خبر لینا۔ خوراک اور پوشاک کی خبر گیری کرنا۔ روٹی کرنا۔ (ہندو)۔ روٹی پکانا۔ (عم) روٹی دینا نمبر ۱۔ روٹی کمانا۔ رزق حاصل کرنا۔ (فقرہ) ان کو کہیں نوکری نہیں کرنی روٹی نہیں کمانی۔ روٹی کو رونا۔ رزق نہ ملنے کا افسوس ہونا۔ رزق کی تلاش میں پھرنا۔ روٹی والا۔ صفت۔ نانبائی روٹی پکانے والا۔ بیچنے والا۔ روٹی وہاں کھاؤ تو پانی یہاں پیو۔ جسقدر جلد ممکن ہوسکے چلے آؤ۔ بیشتر ہندوستانی غذا کے بیچ میں پانی پیتے ہیں۔ روٹیاں توڑنا۔ (کنایۃً) مفت کی روٹیاں کھانا۔ دوسرے کے سر کھانا۔ روٹیاں لگنا۔ تنور میں روٹیاں پکنا۔ (کنایۃً) شامت آنا۔ ادبار آنا۔ (شوق قدوائی) لگی ہیں موسے کو بہت روٹیاں۔ میں کتوں سے نچواؤنگی بوٹیاں۔ روٹیوں پر پڑنا۔ دوسرے کی روٹیوں پر گذر کرنا۔ روٹیوں کا مارا۔ صفت مذکر۔ بھوکا۔ کنگال۔ قحط زدہ۔

رُوج۔ (ہ) مذکر۔ (عو) نیل گائے۔ روجی۔ روجیاں۔ مونث۔ وہ کیڑے جو پرندوں کے پروں میں پیدا ہوجاتے ہیں۔

رُوح۔ (ع) مونث۔ جان۔ (علم طب) وہ لطیف بھاپ جو دل سے پیدا ہوکر انسان کی زندگی اور حس وحرکت کا باعث ہوتی ہے۔ (اردو) ست۔ جوہر۔ (داغ) کدورت سے بری ہے جو محبت پاک ہوتی ہے۔ یہی وہ عطر ہے جو روح ٹھہرا ہے زمیں بنکر۔ (اردو) دل۔ رندروئی خواہش۔ نیت۔ روح آنا۔ روح پڑجانا۔ (آتش) پری شیشے میں اُتری کہیے یا قالب میں روح آئی۔ عجب انداز سے آغوش میں وہ نازنیں آیا۔ روح اٹکنا۔ دم اٹکنا۔ روح افزا۔ روح پرور۔ (ف) صفت۔ فرحت بخشنے والا۔ تازگی بخشنے والا۔ (محسن) ریحانِ بہشتِ روح پرور۔ خُلقِ حسن شگفتہ منظر۔ روح القدس۔ (ع۔ قدس بضم اول ودوم ونیز بالضم) مذکر۔ جبرئیلؑ۔ (غالب) پاتا ہوں اس سے داد کچھ اپنے کلام کی۔ روح القدس اگرچہ مرا ہمزباں نہیں۔ روح الامین (ع) مذکر۔ جبرئیلؑ کا لقب۔ روح اللہ۔ (ع) مذکر۔ لقب حضرت عیسیٰؑ۔ روحانی۔ (ع) یں بتشدید تشم بمعنے صاحب روح ہے فرشتوں اور جنات پر اسکا اطلاق ہوتا ہے۔ اردو اور فارسی میں بغیر تش۔ یدہی صفت روح سے نسبت رکھنے والا۔ غیر جسمانی۔ پاک صاف۔ مُقدّس۔ جیسے روحانی تعلیم۔ روحانیت۔ مونث۔ روحی قوت۔ روح بھاگنا۔ متنفر ہونا (میر) کہ ہوئے سے تنفّر روح بھاگے جام مینا سے۔ روح بھٹکنا۔ روح کا مشتاق ہونا۔ کسی سے ملنے یا کسی چیز کے دیکھنے کو بہت جی چاہنا۔ جان کا جسم سے نکلنے کے بعد گمراہ ہونا۔ (ناسخ) بعد مرنے کے جہاں روح پھرےگی بھٹکی۔ اے جنوں تونے دکھایا وہ بیاباں مجھ کو۔ روح پرواز کرنا۔ جان نکلنا۔ روح پڑنا۔ جسم میں جان پڑنا۔ روح پھڑکانا

روح

سعدی۔ روح پھڑکنا: روح کا بیتاب ہونا۔ کمال تفریح ہونا۔ (محسن) زندہ ہوئیں صورتیں رقم کی۔ روح پھڑک گئی قلم کی۔ روح پگھل جانا۔ روح تحلیل ہو جانا۔ قوت جاتی رہنا۔ (جانصاحب) پگھل گئی تری دو روز کے بخار میں روح۔ (شعر) خاک تک ہو جو نہ بے برگ و نوا کے گھر میں۔ روح تحلیل ہو فاقوں سے غذا کے گھر میں۔ روح پھونکنا۔ جان ڈالنا۔ (جلیل) پھول ہیں تازہ دم ایسے کہ ہنسے دیتے ہیں۔ روح پھونکی ہے صبا نے دم عیسیٰ بنکر۔ روح تازہ کرنا۔ خوش کر دینا۔ (جلال) قبر پر رکھ کے مری روح کو تازہ کر دے۔ جان صدقے ترے مرجھائے ہوئے ہاروں پر۔ روح تازہ ہونا۔ لازم۔ روح تحلیل کرنا۔ قوت سلب کرنا۔ (شرف) روح کو تحلیل کرتی ہے جدائی آپکی۔ روح تحلیل ہونا۔ لازم۔ روح ترسنا۔ روح کا خواہشمند ہونا۔ کسی چیز کیلیے کمال بیتابی ظاہر کرنے کو مستعمل ہے۔ (امیر) دھن کے دیکھنے کو روح مدت سے ترستی ہے۔ روح تڑپنا۔ روح کا بیقرار ہونا۔ (شرف) اسیر گور ہو کر کیسی کیسی روح تڑپی ہے۔ قیامت پر قیامت گزری ہے میعاد سے کیا کیا۔ روح تھرانا۔ خوف یا رعب سے جان نکلی جانا۔ ؎ بدبلا ہے کہتے ہیں تپ دلرزہ شعور۔ جسم تو ایک طرف جا ہیے تھرائے روح۔ روح خوش ہونا۔ میت کی روح کا محظوظ ہونا۔ زندوں کی نذر نیاز اور کار خیر سے۔ (ناسخ) روح میری خوش نہوگی اور پھولوں سے کبھی۔ کوئی میری قبر پر کفش صنم کے لائے گل۔ روح دوڑنا۔ (کنایۃً) کسی چیز کا طلبگار ہونا۔ خواہشمند ہونا۔ (آتش) داغ کھانے نے مزہ ایسا دیا ہے عشق میں۔ دوڑتی ہے روح اسپر جس ثمر میں داغ ہے۔ روح ڈالنا۔ جان ڈالنا۔ (شرف) قدرت نے روح ڈالی ہے اک مشت خاک میں۔ روح رخصت ہونا۔ بدن سے جان نکل جانا۔ (ناسخ) میری قسمت میں نہ تھا داغ جدائی دیکھنا۔

روح

روح رخصت ہوگئی پہلے وداع یار سے۔ روح رواں۔ مونث۔ جانے والی روح۔ (شرف) آغوش میں جو آئے تو آرام جاں ہوے۔ جسدم ہوے روانہ تو روح رواں ہوے۔ اصل چیز۔ وہ شخص جسکی ذات پر دارومدار کسی کام کا ہو۔ (فقرہ) سکرٹری کلب کی روح رواں ہے۔ روح قبض کرنا۔ موت کے فرشتے کا انسان کے جسم سے روح نکالنا۔ روح قبض ہونا۔ (کنایۃً) بہت خوف ہونا۔ (فقرہ) سفر کا نام سنکر تمہاری روح قبض ہوتی ہے۔ روح کانپنا۔ جان کا لرزنا خوف سے۔ (آتش) چشم تر سے کانپتی ہے قالب خاکی میں روح۔ کسطرح کشتی نشیں کو ڈر نہ ہو گرداب کا۔ روح کو گھر سے نکالنا۔ جاہلوں کی ایک رسم۔ میت کے دفن کرنے کے بعد عوام یہ خیال کرکے کہ ابھی روح مکان میں موجود ہے اسکو گھر سے نکالتے ہیں۔ (شاد) جب جیتے جی نہ پوچھا پوچھیں گے کیا مرے پر۔ مردے کی روح کو بھی گھر سے نکالتے ہیں۔ روح کھنچنا۔ لازم۔ (داغ) ہمارا درد دیکھا جائے کس سے۔ ہمیشہ روح کھنچتی ہے دوا کی۔ جان نکلنا۔ روح کھینچنا: عطر کھینچنا۔ ست نکالنا۔ روح گھبرانا۔ کمال گھبراہٹ کیلیے مستعمل ہے۔ (شعور) ہجر کی رات مرے حق میں بلا سے جاں ہے۔ دن کے ڈھلتے ہی نہ کسطرح سے گھبرائے روح۔ روح لگی ہونا۔ روح لگی رہنا۔ روح کا مشتاق ہونا۔ (جانصاحب) لگی ہو نوج مرے دشمنوں کی یار میں روح۔ روح للچانا۔ کمال خواہشمندی کیلیے مستعمل ہے۔ (شعور) روح سے بھی ہے ترا نام خدا جسم لطیف۔ کیوں نہ انساں کی ترے حسن پہ للچائے روح۔ روح ملنا۔ دلی محبت ہونا۔ ؎ منافقوں کی طرح جو ملے ہے دل معروف۔ نہیں ہے ایسے مسلماں سے اپنی ملتی روح۔ روح نکالنا: ست نکالنا۔ جوہر نکالنا: مار ڈالنا۔ روح قبض کرنا۔ روح نکلنا۔ دیکھو روح پرواز کرنا۔ روح ہوا ہونا۔ (کنایۃً) خوف زدہ ہونا۔ (جلیل) قبر عاشق کی اداسی بھی بلا ہوتی ہے

شمع کہتی ہے مری روح ہوا ہوتی ہے۔ روحی فداک۔ (ع۔ میری روح تجھ پر فدا ہو) عرب کا قاعدہ ہے کسی سے خوش ہوتے ہیں تو یہ کلمہ کہتے ہیں۔

رُود۔ (ف) مذکر۔ ندی۔ نہر۔ نالا۔ (میر) رونے کا جوش ایسا آنکھوں کو ہے بعینہ۔ جیسے ہو رُود کوئی برسات میں اُبلتا۔ رُودبار۔ (ف) وہ مقام جہاں بہت سی نہریں جاری ہوں۔ بڑی نہر۔ رودہ۔ (ف) مذکر۔ آنت۔ انتڑی۔

روڈ۔ (انگ) مونث۔ سڑک۔

روڑا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ اینٹ کا چھوٹا ٹکڑا۔ ۲ قدیم باشندہ۔ (فقرہ) بندہ بھی دہلی کا روڑا ہے۔ ۳ پنجاب کے کھتریوں کی ایک ذات۔ روڑا اٹکانا۔ روک پیدا کرنا۔ رخنہ ڈالنا۔ روڑی۔ (ہ) مونث۔ کنکر پتھر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جو کچی سڑکوں میں کنکروں کے نیچے بچھائے جاتے یا عمارتوں کی بنیاد کے نیچے کوٹے جاتے ہیں۔ (کوٹنا۔ کٹنا کے ساتھ)

رُوڑھا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ کھُردرا۔ وہ چیز جو نرماہٹ اور لوچ نہ رکھتی ہو۔ وہ بچہ جسکی صورت پر آثار بھولے پن کے نہ پائے جاتے ہوں۔ روڑھاپن۔ (ہ) مذکر۔ کھُردراپن۔ روڑھی باتیں۔ خشک باتیں جنمیں شوخی نہو۔ (رند) روڑھی روڑھی نہ کیجیے باتیں۔ ابھی تو بھولی بھولی صورت ہے۔

روز۔ (ف) مذکر۔ ۱ دن۔ وقت۔ زمانہ۔ ۲ (اردو) ہر روز۔ آئے دن۔ ہمیشہ۔ (فقرہ) تم روز بازار جاتے ہو۔ ۳ (اردو) روزینہ۔ دیکھو روز بٹنا۔ روز آخر ہونا۔ دن کا ختم ہونا۔ روز افزوں۔ (ف) صفت۔ جو چیز روز بڑھے۔ جیسے حسن روز افزوں۔ (امیر) خدا کا فضل روز افزوں ہو جسپر کیا کمی اسکو۔ روز امید وبیم۔ (ف) مذکر۔ روز محشر۔ روزانہ۔ (ف) جو چیز کسی کو ہر روز دیجائے۔ ہر روز۔ ہمیشہ۔ ۲ روزینہ۔ روز بازار۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) رونق۔ گرم بازاری۔ (راسخ) سائے محشر میں تمہیں تم نکلے۔ روز بازار تھا زیبائی کا۔ روز بد۔ (ف) مذکر۔ روز سیاہ۔ روز بد دکھانا۔ (کنایۃً) مصیبت میں ڈالنا۔ (اوج) دکھلایا اہل شام کو جیم خم نے روز بد۔ روز بٹنا۔ مزدوری تقسیم ہونا۔ روزینہ تقسیم ہونا۔ (ہجر) تنخواہ گالیوں کی نہ چڑھکر ملی کبھی۔ جب سو کے اُٹھے نوکروں میں روز بٹ گیا۔ روز بروز۔ (ف) مسلسل۔ پے درپے۔ روز پسیں۔ (ف) مذکر۔ عمر کا آخری دن۔ قیامت کا دن۔ روز جزا۔ (ف) مذکر۔ اعمال کے بدلا ملنے کا دن۔ روز قیامت۔ روز حساب۔ روز حشر۔ (ف) مذکر۔ روز قیامت۔ روز روز۔ ہر روز۔ روز روشن۔ (ف) مذکر۔ صبح۔ روز سیاہ۔ روز سیہ۔ (ف) مذکر۔ مصیبت کا دن۔ زوال ادبار اور بد اقبالی کا زمانہ۔ (دکھانا۔ دیکھنا کے ساتھ) (سحر) چشم نرگس کو نہ دکھلائے خدا روز سیاہ۔ روز سیہ لانا۔ آفت میں ڈالنا۔ مصیبت میں مبتلا کرنا۔ (رند) دل کو پھر کاکل میں اُلجھاتے ہیں ہم۔ سر پہ پھر روز سیہ لاتے ہیں ہم۔ روز شمار۔ (ف) مذکر۔ روز قیامت۔ روز قیام۔ روز قیامت۔ (ف) مذکر۔ قیامت کا دن۔ (محسن) ہوسے دلفگاران روز قیام۔ قدمبوس آدم علیہ السّلام۔ روز کا۔ ہر روز کا۔ ہر وقت کا۔ (داغ) چھیڑ معشوق سے کیجیے تو ذرا تھم تھم کر۔ روز کے نامہ وپیغام بُرے ہوتے ہیں۔ روز کا قصّہ۔ ہر گھڑی کا جھگڑا۔ (داغ) میرے مرنے کی خبر سُنکے کہا خوب ہوا۔ روز کا قصّہ گیا روز کی تکرار گئی۔ روز کنواں کھودنا روز پانی پینا۔ (کنایۃً) روز کمانا روز کھانا۔ روزگار۔ (ف۔ جہان۔ دنیا۔ زمانہ۔ مدّت۔ شغل) مذکر۔ ۱ زمانہ۔ جیسے تبہ روزگار۔ (مومن) اے چرخ چاہنے سے رہے روزگار کو۔ کیا چاہیں روزگار تمنا نہیں رہا۔ ۲ (اردو) نوکری۔ چاکری۔ پیشہ۔ شغل۔ (داغ) کب میسر ہو روزگار ایسا۔ اور آقائے نامدار ایسا۔ روزگار را دو دشمن بار بار نہیں ملتے۔ مثل موقع کو غنیمت جاننا چاہیے۔ روزگار پیشہ۔ صفت۔ نوکری پیشہ۔

روزگار چمکنا۔ قسمت کا یاور ہونا۔ ؎ کس روش پھولے نہ اپنے پیرہن میں لے نسیم۔ مدتوں چمکا ہوا کچھ روزگار لالہ ہے۔ روزگار چھوٹنا۔ نوکری چھوٹنا۔ روزگار کرنا۔ کوئی پیشہ یا تجارت کرنا۔ نوکری کرنا۔ روزگار لگنا۔ نوکر ہونا۔ روزِ محشر۔ (ف) مذکر۔ روزِ قیامت۔ روز مرّہ۔ (یہ لفظ فارسی الاصل نہیں ہے۔ مرّہ۔ عربی۔ بار۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا ہے ۱ وجہ معاش ۲ محاورات و الفاظ جو اہل زبان کے زبان پر ہوں) ۱ صفت۔ ہر روز۔ بلاناغہ ۲ مذکر۔ دیکھو بول چال کا فٹ نوٹ۔ (سحر) یہ عاشق کو دیتا ہے بھرتے نئے۔ یہ سنواتا ہے روز مرّے نئے۔ روزِ میدان۔ (ف) مذکر۔ روزِ جنگ۔ (امیر) سپاہی روز میدان جیسے لڑتا ہے سپاہی سے۔ روز نامہ۔ روزنامچہ۔ (ف) مذکر۔ وہ کاغذ جس میں ہر روز کا حال یا ہر روز کا حساب لکھا جائے (محسن) جنازے میں حسرت کا کاغذ ما ہے۔ ہر اک مرثیے کا روزنامہ لیے۔ ۲ وہ کاغذ جس میں پٹواری ہر روز کا کام لکھتا ہے ۳ پولس کی روزانہ کارروائی اور تحقیقات کی رپورٹ۔ یعنی نمبر ۲ میں روزنامچہ ہی مستعمل ہے۔ روزِ نخست۔ (ف) مذکر مخلوقات کی پیدایش کا پہلا دن۔ (داغ) روزِ نخست لیں مری آہوں نے چٹکیاں۔ رنگ اسلیے فلک کا ازل سے کبود ہے۔ روز و شب۔ (ف) مذکر۔ رات دن۔ ہمیشہ۔ روزینہ۔ (ف۔ ہر روز کا خرچ جو روز روز ملتا ہے) روز مرہ کا خرچ۔ یومیہ۔ وظیفہ۔ پنشن۔ تنخواہ۔ جو رقم کسی کو ہر روز مزدوری یا اجرت میں دیجائے۔ (آتش) شام کو ملتا ہے روزینہ ہر اک مزدور کا۔ (شعور) روزینہ بند کرنہ وضیع و شریف کا۔ اس ظلم سے نہ گردنِ ہر خاص و عام کاٹ۔ روزینہ دار۔ (ف) صفت۔ پنشن خوار۔ تنخواہ دار۔

روزن۔ (ف۔ بالضم و فتح سوم) مذکر ۱ روشندان ۲ سوراخ۔ چھید۔ شگاف۔ (مومن) زخم تو بھی مرہم زخم کہن ہے چارہ گر۔ بند تیر یار سے سینہ کا روزن ہوگیا۔

روزہ۔ (ف۔ بالضم و فتح سوم) مذکر ۱ صبح صادق سے لیکر شام تک کھانے پینے اور جماع سے پرہیز کرنا ۲ (امیر) تیس دن سے پلائی ساقی نے۔ ایک روزہ مرا قضا نہ ہوا ۲ (اردو) فاقہ۔ جیسے آئی تو روزی نہیں تو روزہ۔ روزہ پھیلنا۔ (عو) (دہلی) روزے میں کوئی جھنجھلا کر باتیں کرتا ہے تو کہتی ہیں کہ روزہ پھیلا ہے۔ لکھنؤ میں اس جگہ روزہ چڑھنا ہے۔ روزہ اِفطار کرنا۔ روزہ کھولنا۔ (منیر) دیتا نہیں ابرِ رحمت اک جرعۂ آب۔ افطار کرے زمین کیونکر روزہ۔ روزہ بہلانا۔ (عو) کسی مشغلے میں روزے کا وقت کاٹنا۔ روزہ بہلنا۔ لازم۔ روزہ پر روزہ رکھنا۔ فاقے پر فاقہ کرنا۔ روزہ تڑوانا۔ متعدی۔ روزہ توڑنا۔ کوئی ایسا فعل کرلینا جس سے روزہ فاسد ہو جائے۔ (ناسخ) شیشۂ مے نے یہ نہیں روزہ ہمارا توڑا۔ روزہ ٹوٹنا۔ لازم۔ روزہ چڑھنا۔ (لکھنؤ) روزہ پھیلنا۔ روزہ چمکنا۔ روزہ اچھلنا۔ (فقرہ) کہیں روزہ چمکتا ہے یہاں عید چمک رہی ہے خدا خیر کرے۔ روزے چھڑانے گئے تھے نماز گلے پڑی۔ مثل۔ جب ایک آفت سے بچنے کی فکر میں دوسری آفت سر پڑے اُسوقت بولتے ہیں (قدر) گئے تھے روزے چھڑانے گلے پڑی ہے نماز۔ گھر سے ہیں سجدوں میں بادہ خوار عید کے دن۔ روزہ خوار۔ (ف) صفت۔ روزہ نہ رکھنے والا۔ روزہ خور۔ صفت۔ روزہ خوار۔ روزہ دار۔ (ف) صفت۔ روزہ رکھنے والا۔ روزہ رکھنا۔ (فارسی میں روزہ داشتن) صبح صادق سے غروبِ آفتاب تک روزے کی نیت سے کھانے پینے، اور جماع سے باز رہنا ۲ (کنایۃً) مسلسل فاقے کرنا۔ (غالب) افطار صوم کی جسے کچھ دستگاہ ہو۔ لازم ہے اُس بشر کو کہ روزے رکھا کرے۔ جس پاس روزہ کھول کے کھانے کو کچھ نہو۔ روزے کو وہ نہ کھائے تو ناچار کیا کرے۔ روزہ سے ہونا۔ روزہ دار ہو۔ (رشک) عید ہر روز منانے نہ بگڑتا جو فلک

روزی

اکی روزے سے ہیں ماہِ رمضاں میں ہم تم۔ روزہ کشائی۔ (دہلی) مونث ۱۔ افطاری۔ (داغ) قسمت ہی میں نہ ہو کے ہیں دن رات کے فاقے۔ کیا پیر مغاں روزہ کشائی نہیں دیتا ۲۔ روزہ کھلوانے کی تقریب (بحر) زاہد دعوت رنداں ہے شراب اور کباب۔ کبھی مے خانے میں بھی روزہ کشائی ہو جائے۔ روزہ کھانا۔ ماہِ صیام میں کوئی روزہ چھوڑ دینا۔ دیکھو روزہ رکھنا۔ روزہ کھل جانا۔ روزہ افطار ہو جانا۔ روزہ کھولنا۔ روزہ افطار کرنا۔ (کنایۃً) عہد توڑنا۔ (فقرہ) آپ نے بڑی بڑی رقموں پر آنکھ نہیں ڈالی چار پیسے پر روزہ کھونا۔ روزہ کھلوانا۔ روزہ کھولنا کا متعدی۔ روزۂ مریم۔ (ف) وہ روزہ جو حضرت مریمؑ نے حضرت عیسےٰؑ کے پیدایش کے روز رکھا تھا۔ اور زبان سے کلام نہیں کرتی تھیں۔ (کنایۃً) خاموشی۔ روزے خور۔ رمضان میں روزے نہ رکھنے والا۔

روزی۔ (ف۔ بالضم) مونث ۱۔ رزق۔ حصّہ۔ نصیب ۲۔ (اردو) روزگار۔ ملازمت۔ (فقرہ) خدا سب کی روزی لگی رکھے۔ روزی پر گردش آنا۔ ملازمت چھوٹ جانا۔ روزی جاری رکھنا۔ رزق کا سلسلہ قایم رکھنا۔ (رشک) وہ مُوَحِّد ہوں کہ دن رات ہے رازق سے دعا۔ ایک سرکار سے روزی مری جاری رکھنا۔ روزی دینا۔ رزق بہم پہنچانا۔ روزی رساں (ف) صفت۔ رزق دینے والا۔ پروردگار۔ روزی کا ٹھیکرا۔ مذکر۔ رزق کا ذریعہ۔ (منیر) کاسۂ دل گم ہوا کیونکر پییں یارب شراب۔ آج روزی کا ہماری ٹھیکرا ملتا نہیں۔ روزی کرنا۔ (مو) لکھنؤ۔ دینا۔ نصیب کرنا۔ (فقرہ) خدا اس سے زیادہ روزی کرے۔ روزی کھلنا۔ ذریعۂ رزق پیدا ہونا۔ (جانصاحب) اپنے اللہ سے ہر دم ہے یہ بندی کی دعا۔ روزی مردوں کی کھلے پھر کہیں تلوار بندے۔ روزی کی مار۔ رزق کی تکلیف۔

روشن

رُؤسا۔ (ہ) مذکر۔ ایک صحرائی جڑی بوٹی۔

رُؤَسا۔ (ع۔ بضم اول وفتح ہمزہ کہ بصورت واؤ لکھا جاتا ہے۔ بروزن شرفا) مذکر۔ رئیس کی جمع۔ سردار۔ حاکم۔

رُوستائی۔ (ف) مذکر۔ باشندۂ دیہہ۔ دہقان۔ جیسے سلام روستائی بے غرض نیست۔

رَوسلی۔ (ہ) صفت۔ ہلکی اور کم فصلی زمین۔

رَوِش۔ (ف۔ بفتح اول وکسر دوم) مونث ۱۔ طور۔ طریق۔ تراش خراش۔ ڈھنگ۔ (امیر) اس روش سے وہ چلے گلشن میں۔ بچھ گئے پھول صبا لوٹ گئی ۲۔ باغ کی پٹری۔ روش بگڑنا۔ وضع بگڑنا لانداز بگڑنا۔ (داغ) ہر اک سے ٹیڑھے کی چلتے ہیں بگڑی ہے روش اپنی۔ تمہاری چال سے ملتا چلا ہے کچھ چلن اپنا۔

روشن۔ (ف۔ بضم وفتح سوم تاباں۔ عربی میں روشن بالفتح بمعنے روزن ہے) صفت۔ چمکتا ہوا۔ صاف ۲۔ کشادہ۔ جیسے روشن مکان ۳۔ ظاہر۔ عیاں۔ واضح۔ (منیر) کلیم کے ید بیضا سے ہو گیا روشن۔ چراغ لے کے جو ڈھونڈو خدا کی راہ ملے۔ روشن تاب۔ (ف) صفت۔ بہت چمکنے والا۔ روشن جبیں۔ (ف) کنایۃً۔ خوبصورت۔ (محسن) جلو میں غلامانِ روشن جبیں۔ روشن چوکی۔ مونث۔ ایک قسم کے باجے والوں کی چوکی۔ روشندان (ف۔ وہ روزن جو روشنی آنے کے واسطے مکان میں بناتے ہیں) مذکر۔ دھواں نکلنے یا روشنی آنے کا روزن۔ روشن دل۔ (ف) صفت۔ عقلمند۔ زود فہم۔ عارف۔ روشن دماغ۔ (ف) صفت ۱۔ عالی دماغ ۲۔ (اردو) مذکر۔ ناس۔ ہلاس۔ روشن سواد۔ (ف) صفت۔ خوشنویس۔ روشن ضمیر (ف) صفت۔ روشن دل۔ روشن ضمیری۔ (ف) مونث۔ عقلمندی۔ روشن کرنا ۱۔ جلانا۔ جیسے چراغ روشن کرنا ۲۔ چمکانا ۳۔ ظاہر کرنا۔ روشن گہر (ف) صفت۔ نیک طینت۔ روشن نگاہ۔ بادشاہوں کے سامنے کوئی شخص

حاضر ہوتا تھا تو نقیب یہ کلمہ کہتے تھے۔ (شعور) نقیب کہتے ہیں روشن نگاہ جنکے
حضور۔ خدانخواستہ اُنکی نظر ادھر سے پھرے۔ روشن نہاد۔ (ف) صفت۔
نیک اصل۔ نیک طینت۔ روشن ہونا۔ ظاہر ہوجانا۔ کھل جانا۔ نتیجہ نکل آنا۔
(شعور) روشن یہ خوبی دُرِ یکتا سے ہوگیا۔ قطرہ بزرگ قدر میں دریا سے ہوگیا۔
دیکھو یانہ۔ نام۔ مُنھ۔ مشعل۔ صبح۔

روشنائی۔ (ف۔ روشنی) مونث۔ لکھنے کی سیاہی۔ (محسن) روشنائی بھی
ہی مُہرِ نبوّت کیلیے۔ روشنائی اُٹھانا۔ روشنائی جذب کرنا۔ (فقرہ) کیا خراب
جاذب ہے۔ روشنائی نہیں اُٹھاتا۔

روشنی۔ (ف۔ تاب۔ فروغ۔ ضیا) مونث۔ ۱ نور۔ چمک۔ دَمک۔ (پھیلنا۔
جاتی رہنا۔ وغیرہ کے ساتھ) ۲ (کنایۃً) رونق۔ آبادی۔ (فقرہ) تمھارے
دَم کی روشنی ہے۔ ۳ نورِ چشم۔ (فقرہ) آنکھ کی روشنی جاتی رہی اب کچھ
سوجھتا نہیں۔ روشنی اُداس ہونا۔ دیکھو اُداس۔ روشنی پڑنا۔ چمک پڑنا۔
کسی چھپی ہوئی بات کا ظاہر ہوجانا۔ روشنی دکھانا۔ شمع دکھانا۔ (شرف)
تمھاری بزم کے پروانوں کو جو پائے چراغ۔ جلو میں ساتھ رہے روشنی دکھائے
چراغ۔ روشنی ڈالنا۔ چمک ڈالنا۔ کسی مخفی امر کو واضح کرنا۔ روشنیِ طبع۔ (ف)
مونث۔ ذہانت۔ طبّاعی۔ (رشک) سچ یہ ہے روشنیِ طبع بلا ہوتی ہے۔
چاند کامل جو ہوا نقص بھی دیکھا رہوا۔ روشنی گُل ہونا۔ چراغ یا شمع کا گُل ہونا۔

رَوضَہ۔ عربی میں روضہ بالفتح و فتح سوم۔ باغ۔ باغیچہ۔ سبزہ زار۔ رَوضَۃ
و ریاض۔ جمع) مذکر۔ ۱ باغ جیسے روضۂ رضواں ۲ مقبرہ جسپر گنبد بنا ہوتا
ہے۔ ؎ گرچہ ہوں ہند میں لیکن مجھے آتی ہر دم۔ روضۂ حیدرِ کرّار نظر
آتا ہے۔ ۳ لکڑی کا بنا ہوا بکس جسکو عورتیں لیے پھرتی ہیں اور حضرت
بی بی کا روضہ کہتی ہیں۔ روضہ خواں۔ (ف) وہ شخص جو منبر پر بیٹھکر وہ
کتاب پڑھے جسمیں معرکۂ کربلا اور مصائب اہلِ بیت اطہار کا ذکر ہو۔ پیشتر
صرف کتاب روضۃ الشہدا پڑھی جاتی تھی۔ اسوجہ سے روضہ خواں کہنے لگے۔

روضہ خوانی۔ مونث۔ مصائب اہلبیت پڑھنا۔ ؎ نہالِ گُل پہ عنادل کے
چہچہے تھے قدر۔ کہ روضہ خوان نے ممبر پہ روضہ خوانی کی۔ روضۂ رضواں۔
(ف) مذکر۔ (کنایۃً) بہشت۔ روضہ کی جالی۔ اکثر روضوں کے تین جانب
یا دو جانب دروازے کی جگہ روزن دار دیوار بناتے ہیں اسقدر حصے کو
جسمیں روزن ہوتے ہیں جالی کہتے ہیں۔ (ناسخ) اپنے روضہ کی جو جالی
ہمنے دیکھی بعدِ مرگ۔ یاد اسدم آگئے روزن تری دیوار کے۔

روغن۔ (ف۔ بالفتح۔ بروزن کوَدن۔ چکنائی) مذکر۔ ۱ تیل۔ گھی۔ (کھنچنا۔
کھنچوانا۔ نکلنا۔ نکالنا کے ساتھ) (وزیر) نظر سے میری گم بیار اُنکی ہوگئیں
آنکھیں۔ تصدق کیلیے کھنچواؤں روغن آنکھ کے تِل کا۔ ۲ (اردو) وارنش۔ لَک۔
(گویا) تیرے عکسِ رُخ سے ہے خوشبو مسی کے پھولوں میں۔ روغنِ گُل بنگیا ہے
صاف روغن ڈھال کا۔ ۳ چمک۔ دَمک۔ آب و تاب۔ جیسے رنگ و روغن۔
روغن اُڑ جانا۔ ۱ پالش جاتی رہنا۔ جو چمک روغن سے پیدا ہو جاتی ہے اسکا
جاتا رہنا۔ (رند) کیوں لگی یونہیں تصویر کے چہرے پہ چمک۔ ہم بھی دیکھیں گے
اُڑیگا نہ یہ روغن کبتک۔ ۲ چہرے پر جو چمک شباب کی ہوتی ہے اسکا جاتا
رہنا۔ روغن پانی میں ڈالنا۔ پانی میں تیل ڈالنا۔ ایک قسم کا ٹوٹکا ہے۔
مینھ کی جھڑی لگتی ہے تو پانی میں تیل ڈالتے ہیں تاکہ بارش بند ہوجائے
(ذوق) وعدہ سے جاتے کا اُسکے ابر کُھل جائے تو آئے۔ ڈالتا ہوں دمبدم
اُٹھ اُٹھ کے روغن آب میں۔ روغن پھرنا۔ لازم۔ روغن پھیرنا۔ متعدی۔
پالش کرنا۔ چمکانا۔ روغنِ تلخ۔ (اردو) مذکر۔ کڑوا تیل۔ روغن چڑھانا۔
چمکدار کرنا۔ جلا دینا۔ ظاہری حالت اُجلی کر دینا۔ روغن دار۔ صفت۔ روغن
چڑھا ہوا ظرف۔ روغن درخ۔ مذکر۔ ایک قسم کا کرچھا جسمیں گھی وغیرہ داغ
کرتے ہیں۔ (فقرہ) ضرورت کے وقت روغن داغ پاکر چھانا ملا۔ روغنِ زرد۔
(اردو) مذکر۔ گھی گائے کے دودھ کا۔ روغنِ سیاہ۔ (اردو) مذکر۔ چراغ کا تیل یا
کڑوا تیل۔ روغن فروش۔ (ف) صفت۔ تیلی۔ روغنِ تاز ملنا۔ (فارسی۔ روغنِ تاز

باسیدن کا ترجمہ۔ روغنِ قاز۔ راج ہنس کی چربی۔ جو نہایت آبدار اور چکنی ہوتی ہے) (کنایۃً) چکنی چُپڑی باتیں بنا کر دم دینا۔ (امیر) نہ جاتا تھا اُس تک کبھو تیرِ ذہل کر۔ روانہ کیا روغنِ قاز مَل کر۔ روغن کھنچنا۔ لازم۔ روغن کھینچنا۔ تیل نکالنا۔ (راسخ) اشکِ خوں شرم گناہوں سے نکال۔ دیدۂ تر روغنِ کسیر کھینچ۔ روغن گر۔ (ف) صفت۔ تیلی۔ روغنِ گندہ بیرونہ اگرچہ باران خوردن گندہ بست لیکن ایجاد میندہ است۔ (ف)۔ سو تب بولتے ہیں جب کوئی دینی جدید بات پر جو بیہودہ ہو ناز کرے۔ روغنی۔ (ف) صفت۔ وہ روٹی جسکے خمیر میں روغن ملایا ہو۔ جیسے روغن چُپڑا ہوا۔ (اردو) وارنش کیا ہوا۔ پالش کیا ہوا۔ (منیر) شب کو چمکتی ہے تری تصویر روغنی۔ (لکھنؤ) مذکر۔ لڑائی کا مُرغ۔ روغنی روٹی۔ مونث۔ وہ روٹی جسکا خمیر روغن ڈالکر بناتے ہیں۔

رُوک۔ (ھ) مونث۔ آڑ۔ احاطہ بندی۔ بند۔ ممانعت۔ مناہی۔ مزاحمت ٹوک۔ اٹکاؤ۔ (داغ) مرا خیال تو آنے دیا نہ تم نے مگر۔ ہوئی نہ رُوک دلِ مبتلا کے آنے کی۔ رُوک تھام۔ مونث۔ انسداد۔ ایسی تدبیر جس سے کوئی معاملہ نہ بڑھے۔ بیماری نہ بڑھنے کی تدبیر۔ روک ٹوک۔ سے پہلے ملے داغ کچھ نہ ہوش آیا۔ دل کی اب روک تھام ہوتی ہے۔ روک ٹوک۔ مونث۔ ممانعت۔ مزاحمت۔ پوچھ گچھ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (مونس) پھر تو نہ وہ سناں تھی نہ وہ رُوک ٹوک تھی۔ سب ہٹ گئی سپاہ گری کی جو نوک تھی۔ روک رکھنا۔ ٹھہرا لینا۔ باز رکھنا۔ پکڑ رکھنا۔ کسی چیز کا دینا یا لینا ملتوی رکھنا۔ روک روک کے۔ ٹھہر ٹھہر کے۔ احتیاط سے۔ روکنا۔ (ھ)۔ باز رکھنا کسی فعل سے۔ منع کرنا۔ (فقرہ) تم مجھے نہ روکتے تو میں ضرور کرتا۔ کسی خیال سے باز رکھنا۔ راستہ بند کرنا۔ اٹکانا۔ ٹھہرانا۔ (فقرہ) گاڑی روکو تو ایک بات کہوں۔ منع کرنا۔ بات کاٹنا۔ پردہ کرنا۔ احاطہ کرنا۔ نہ دینا۔ بچاؤ کرنا۔ وار بچانا۔ قبضہ کرنا۔ دیر میں دینا۔ راستہ بند

کرنا۔ پھنسانا۔ اُلجھانا۔ بچانا۔ حفاظت کرنا۔ جیسے بُری صحبت سے روکنا۔ پھبتی ہنسی کرنا۔ ساکن کرنا۔ حرکت نہ کرنے دینا۔ بات کے ساتھ۔ مقرر کرنا۔ نسبت کرنا۔ معاملہ قابو سے نہ جانے دینا۔ سنبھالنا۔ (فقرہ) شہتیر گرا تھا تم نے روک لیا۔ گھیر لینا۔ جیسے ساری جگہ تم نے روک لی۔ میں اپنا اسباب کہاں رکھوں۔ پردہ ڈالنا۔ چھپانا۔ حریف کی ضرب کو کسی چیز پر لینا۔

روکڑ۔ (ھ۔ بضم اول وفتح سوم) مونث۔ روپیہ پیسہ۔ نقد۔ دھن دولت۔ تحویل۔ نقد روپیہ جو کسی کی تحویل میں ہو۔ اس قیمتی چیز کو بھی کہتے ہیں جو نقد روپیہ کی طرح استعمال ہو سکے۔ روکڑ بِکری۔ مونث۔ وہ فروخت جو نقدی ہوئی ہو۔ روکڑ بہی۔ (ھ) مونث۔ وہ کتاب جسمیں نقدی کا حساب کتاب درج ہو۔ روکڑیا۔ مذکر۔ (ہندو) خزانچی۔ تحویلدار۔

رُوکن۔ رُوکھن۔ (ھ۔ بالضم وفتح سوم) مونث۔ گھاتا۔ اوپر۔ علاوہ۔ کسی چیز کی وہ مقدار جو اُسکے خریدنے کے بعد بلا قیمت اوپر سے لے لیں۔

روکنا۔ دیکھو روک۔

رُوکھ۔ (ھ) مذکر۔ (عو) درخت۔ رُوکھ چڑھا۔ (عو) مذکر۔ بندر۔ بوزنہ۔ عورتیں صبح کو بندر کا نام نہیں لیتی ہیں رُوکھ چڑھا کہتی ہیں۔ زبانوں پر بغیر دادُو ہے۔

رُوکھا۔ (ھ۔ بالضم) صفت مذکر۔ خشک۔ سوکھا۔ چرب بان کا ضد۔ سادہ بے تکلف۔ بیمزہ۔ پھیکا۔ دال سالن یا نمک کے بغیر۔ اکھڑ۔ ترش رو۔ ناخوش (مصحفی) ہو کے روکھا وہ یوں لگا کہنے۔ کیا کریگا بھی جا نہیں ملتا۔ بدخلق۔ کج خلق۔ بے گھی کا۔ (منیر) لذت کی زبان سے جدائی ٹھہری۔ روکھے کھانے سے آشنائی ٹھہری۔ گھی کی صورت نظر نہیں آتی منیر۔ شیر کنجشک کی ملائی ٹھہری۔ اُس چیز کے واسطے بھی کہتے ہیں جو بغیر کسی چیز کے تنہا کھائی جائے۔ روکھا پھیکا۔ صفت مذکر۔ (کنایۃً) آزردہ۔ بدمزہ۔ (رنگین) مجلس میں ہو گئے تم اک دن میں روکھے پھیکے۔ رکنا کچھ اسطرح سے لازم نہیں ہنسی میں۔ مونث کیلیے روکھی پھیکی۔ روکھا جواب۔ صاف جواب۔ کسی کام سے صاف انکار۔

دینا کے ساتھ) رُوکھا سوکھا۔ صفت۔ خراب۔ بے سالن کا۔ رُوکھا سوکھا کھا کر گزارہ کرنا۔ تنگدستی کی حالت میں بسر کرنا۔ رُوکھا کھانا۔ صرف روٹی کھانا۔ رُوکھا ہونا۔ بدمزاج ہونا۔ کج خلق ہونا۔ اکھڑ ہونا۔ بے رُخ ہونا۔ خفا ہونا۔ ؎ شیخی جو بگھاری میں نے بھولے سے منیر۔ رُوکھی ہونے لگیں اُبالی دال۔ رُوکھی۔ (ھ) صفت مونث۔ رُوکھی روٹی۔ روٹی جسکے ساتھ کھانے کو کوئی اور چیز نہو۔ رُوکھی رُوکھی باتیں۔ وہ باتیں جن سے رنجش ظاہر ہو۔ ؎ پڑتی نہیں کانوں میں مزے کی باتیں۔ اب سُنتے ہیں تجھ سے رُوکھی رُوکھی باتیں۔ کہتا ہے منیر نے لب نان پہ رکھا کیا ہو گئیں تیری چکنی چُپڑی باتیں۔ رُوکھی سوکھی۔ صفت مونث۔ بُری اور خراب غذا۔ (منیر) رُوکھی سوکھی جو پائی کھاتے ہیں جو مصیبت پڑی اُٹھاتے ہیں۔ رُوکھے سوکھے ٹکڑے۔ مفلسی کی غذا۔ (بحر) نعمتِ دنیا سے سیری جنوا پیدا کرے۔ اپنے رُوکھے سوکھے ٹکڑوں میں مزا پیدا کرے۔

رُوگ۔ (ھ) مذکر۔ ۱ دکھ درد۔ بیماری ۲ (کنایۃً) وبال۔ جنجال۔ خلاف طبع چیز ۳ جھگڑا۔ فتنہ۔ فساد ۴ مشکل۔ دقّت۔ تکلیف ۵ عیب۔ نقص۔ (فقرہ) اس لڑکے میں یہ بڑا روگ ہے کہ کسیکا کہا نہیں مانتا ۶ عذابِ جان۔ شوہانِ روح۔ روگ آنا۔ جانوروں میں بیماری پھیلنا۔ روگ بساٹنا۔ (ع) ۱ اپنے پیچھے جھگڑا لگا لینا ۲ دشمن بنا لینا ۳ بُری عادت ڈال لینا۔ روگ پالنا۔ روگ بسانا ۱ کوئی مرض پیچھے لگا لینا ۲ (کنایۃً) جھگڑا پیچھے لگا لینا۔ ؎ علاج کرتے ہو اب دردِ عشق کا اے داغ۔ کہا تھا کس نے کہ یہ روگ پالنے جاؤ۔ روگ پیدا ہونا۔ آزار پیدا ہونا۔ رُوگ دُھوگ۔ (ھ) مذکر۔ جھگڑا۔ مصیبتیں۔ (شرف) رُونا چھٹے خدا کرے عشل شفا کرے۔ سب روگ دھوگ ہوں ترے بیمار سے الگ۔ روگ راج۔ (ھ) مذکر۔ (مجازاً) تپ دق۔ روگ کاٹنا۔ جھگڑا چکانا۔ تصفیہ پاک کرنا۔ دُکھ دینے والی چیز کو دفع کرنا۔ روگ کا گھر۔ روگ کی جڑ۔ بیماری کا سبب۔ روگ لانا۔ نیل لانا۔ جھگڑا کرنا۔ (صبا)

بدمزاجی دلِ بیمار کی لاحول ولا۔ روگ لایا تو بہت دق وہ مسیحا ہو گا۔ روگ لگانا ۱ کوئی مرض پیچھے لگا لینا ۲ کوئی ناپسندیدہ امر اختیار کرنا۔ ؎ لگایا روگ جوانی میں کیوں میاں جرأت۔ ابھی تو کھیل تماشے کے تھے تمہارے دن۔ روگ لگنا ۱ کسی بیماری کا سر ہو جانا ۲ جھگڑا پیچھے پڑنا ۳ لت پڑنا۔ عادت ہونا۔ روگ ہے۔ جھگڑا ہے۔ مصیبت ہے۔ (صبا) قیدِ مذہب واقعی اک روگ ہے۔ آدمی کو چاہیے آزاد ہو۔ رُوگی۔ رُوگیہ۔ (ھ) صفت ۱ دایم المرض ۲ جھگڑالو ۳ کوڑھی۔ دوسرا لفظ وادِ غیر ملفوظ سے بول چال میں ہے۔

رُول۔ (انگ) مذکر۔ وہ فہرست جسمیں ترتیب وار نام لکھے ہوتے ہیں۔ رُول۔ (انگ) مذکر ۱ قاعدہ۔ ضابطہ۔ دستور ۲ (انگریزی۔ رُولر کا بگاڑ، ہوا) لکیریں کھینچنے کا گول ڈنڈا۔ (فقرہ) رول ترچھا ہے لکیریں ترچھی بنتی ہیں ۳ (انگ۔ رُولنگ) سطر کا نشان۔ (کرنا کے ساتھ)

رُول۔ (ھ) مونث۔ کتری ہوئی چھالیا جو ناقص ہو۔

رَوْلا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ (ہندو) ۱ غل شور۔ جھگڑا بکھیڑا۔ بغاوت۔ (ڈالنا۔ کرنا۔ مچانا کے ساتھ) ۲ آدمیوں کا مجمع جو بہ ارادۂ فساد کہیں جمع ہو۔

رُولَن۔ (ھ) مونث۔ (د) وہ چیز جو رولنے کے بعد رہ جائے۔ چھیَن۔ رولنا۔ (ھ) ۱ پھٹکنا۔ جدا کرنا۔ چھانٹنا۔ (نفیس) اُس صف سے گئی بیچ میں اُس غول کے آئی۔ ہٹ کر نہ بڑھے پھر وہ جنھیں رُول کے آئی ۲ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ گوہر و جواہر کو خاک سے اُٹھانا۔ (بحر) رُولتا موتی جو کرتا گشتگاری خیر کی۔ مُنہ برستا ابر اگر بارانِ رحمت مانگتا ۳ کمانا۔ فائدہ حاصل کرنا۔ (فقرہ) آجکل وہ خوب روپیہ رول رہا ہے ۴ صاف کرنا۔ ہموار کرنا۔ رندہ کرنا ۵ چُن دینا۔ رُولی۔ (ھ) مونث۔ ایک سُرخ مرکب چیز جس سے ہندو تلک لگاتے ہیں۔

رُومال (۱) دیکھو رُو۔ رُو مَنا۔ (ع)۔ دہلی۔ مذکر۔ رونگٹا بدن کا۔ رُومَن۔ رُومَن کیتھولک۔ (انگ) پہلا مونث۔ دوسرا مذکر۔ انگریزی حروف میں اردو یا ہندی کا لکھنا۔ رومن کیتھلک۔ (انگ) مذکر۔ عیسائیوں کا ایک فرقہ جو مسیحؑ اور مریمؑ کے بت یا تصویر کی پرستش کرتا ہے۔

رَوَنّا۔ (ھ) مذکر (۱) (ع) وہ ملازم جو عورتوں کا کام کاج کرنے کو دروازے پر رہتا ہے۔ (رنگین) خبر کو زنانی کے بھیجا تھا میں نے گیا اور کے گھر دوانا رَوَنّا (۲) وہ کاغذ جس پر مال کی تعداد۔ لانے والے کا نام۔ چیز کا نام۔ محصول درج ہو (۳) پروانۂ راہداری۔

رَونا۔ (ھ) مذکر (۱) گھنگرو یا جھانجھ کے اندر کے دانے جنکی حرکت سے آواز نکلتی ہے (۲) (ہندو) گونے کے بعد جورو کو اپنے گھر لانا۔ بیاہ کے بعد تیسری مرتبہ جورو کو گھر میں لانا۔

رُونا۔ (ھ) (۱) آنسو بہانا (۲) شکایت کرنا۔ گلہ کرنا۔ جھینکنا۔ (جرأت) ترستے آستانِ یار پر ہیں جبہہ سائی کو۔ کہاں تک روئیں ہم طالع کی اپنے نارسائی کو (۳) غم کرنا۔ سوگ کرنا۔ (غالب) حیراں ہوں دل کو روؤں کہ پیٹوں جگر کو میں۔ مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں (۴) واویلا کرنا۔ فریاد و فغاں کرنا۔ (میر) راہ دورِ عشق میں ہوتا ہے کیا۔ آگے آگے دیکھیے ہوتا ہے کیا (۵) افسوس کرنا۔ کڑھنا۔ تلف شدہ چیز کا رنج کرنا۔ (بحر) ضبط و بکا محال ہے یعقوبؑ کیلیے۔ آنکھوں کو روئیے جو مُقدّر نہ دکھلائے رنج (۶) ذکر پھیلنا۔ افواہ ہونا۔ (جرأت) بہایا جب مری آنکھوں سے دریا۔ تو اس رونے کا کیا رونا نہ ہوگا (۷) پچھتانا (۸) صدمہ اٹھانا (۹) دکھ بیان کرنا۔ جیسے دکھڑا رونا (۱۰) رونے کی شکل بنانا (۱۱) دکنا بیتہ) بری طرح پڑھنا۔ بد آوازی سے بولنا۔ کلام کو بگاڑ کر پڑھنا (۱۲) مذکر۔ شکوہ۔ گلہ۔ صدمہ۔ سے خشک آنکھیں رونے روتے خونِ عصیاں سے ہوئیں۔ پھر بھی رونا ہے یہی دامن اسکا کہ دامن تر رہا (۱۳) مذکر۔ گریہ و زاری۔ ماتم نوحہ۔ افسوس۔ رنج شکوہ۔ (مومن) وہ ہنسے سن کے نالۂ بلبل کا۔ مجھ کو رونا ہے خندۂ گل کا (۱۴) مذکر۔ صدمہ (۱۵) صفت مذکر۔ ہر بات پر رونے والا۔ وہ بچہ جو بہت روتا ہو۔ مونث کیلیے رونی ہے۔ دیکھو آنکھوں کا رونا۔ رونا آنا۔ دل بھر آنا۔ افسوس ہونا۔ (امانت) رونا آتا ہے مجھے دیکھ کے صورت تیری۔ رونا بند کرنا۔ اشکباری موقوف کرنا۔ (ناسخ) وہ ہر چند ساحر منھ کو اکثر بند کرتے ہیں۔ مرا رونا بھلا دیکھوں تو کیونکر بند کرتے ہیں۔ رونا پڑنا۔ ماتم ہونا۔ کہرام مچنا۔ (فقرہ) اُنکے گھر میں کل سے رونا پڑا ہے۔ رونا پیٹنا۔ مذکر۔ گریہ و زاری۔ ماتم۔ کہرام (۲) ماتم کرنا۔ رونا چلا آنا۔ رونا آنا۔ (انیس) مُنھ دیکھ کے صُغرا کا چلا آتا ہے رونا۔ رُونا دھونا۔ مذکر۔ بہت رونا۔ سے صبر کر لینے مُقدّر کے لکھے پر اے بحر۔ رونے دھونے سے بھلا ہوگی یہ تحریر سفید۔ رونا رُلانا۔ رونا دھونا۔ خود رونا اور دوسرے کو رلانا۔ (داغ) کہاں ندیم شبِ ہجر میں رفیق کہاں۔ سدھائیے اپنے گھر ان کو وہ رو رُلا کے مجھے۔ رونا رونا۔ دکھڑا بیان کرنا۔ شکوہ کرنا۔ (سودا) تیرے داسوختے خالی نہیں پایا کوئی۔ شمع بھی آگے مرے اپنا ہی رونا روئی۔ رونے پر آنا۔ رونے پر آمادہ ہونا۔ (رشک) ہیں وہ گریاں ہوں کہ برسوں ابر کی حاجت نہو۔ رونے پر آؤں مہینہ بھر جو ساون کیطرح۔ رونی صورت۔ رونی شکل۔ غمگین صورت۔ (سحر) نکالو غیروں کو دورِ شراب سے باہر۔ یہ رونی صورتیں بزمِ سرور کے لائق۔ رونے کا تار باندھنا۔ برابر روئے جانا۔ (ذوق) ترا ہنسنا جو یاد آیا برنگِ قہقہہ مینا۔ تو میں نے تار اک دنیکا لے لے ہچکیاں باندھا۔ رونے کا تار توڑنا۔ رونا موقوف کرنا۔ (ناسخ) برسوں دہانِ زخم سے ہنستے رہے ہیں ہم۔ اک عمر رونے کا بھی نہ اب تار توڑیے۔ رونے کی جگہ۔ رونے کا مقام۔ افسوس کرنیکا مقام۔ (انیس) میری غربت پہ ہے اسوقت جگہ رونے کی۔ (میر) پھولوں سے کہہ صبا یہ خوشی کی جگہ نہیں۔ رونے کا ہے مقام ہنسی کی جگہ نہیں۔ رو دینا۔ رو کر اظہارِ غم

یا خوشی کا کرنا۔ (جلیل) دمِ نظارہ ہم مارے خوشی کے رو دیتے ہیں۔ نہیں آنسو بھرا ہے شربتِ دیدار آنکھوں میں۔

رَوْنْد۔ (بالفتح وسکون نون غنہ۔ انگریزی راؤنڈ کا بگاڑا ہوا) مونث۔ طلایہ۔ رات کا گشت۔ گشت۔ سپاہیوں یا چوکیداروں کا گشت ۲ وہ لوگ جو حاکم کیطرف سے اہلِ شہر کی نگہبانی کیلیے رات کے وقت چہار طرف گشت کرتے ہیں۔ (پھرنا کے ساتھ) (سحر) آہ روندوں کا پھرنا وہ میلے کی دھوم۔ تماشائیوں کا سڑک پر ہجوم۔

رَوْنْد ڈالنا۔ پامال کر دینا۔ تلووں کے نیچے مل ڈالنا۔ رَوَنْدَنْ۔ (ف۔ بروزن گودن) مونث۔ پامالی۔ تلووں کے نیچے کچلا جانا۔ روندن میں آنا۔ پامال ہونا۔ روندا جانا۔ رَوندنا۔ (ہ) پامال کرنا۔ پاؤں سے کچلنا۔ روندی ہوئی زمین۔ پامال زمین۔ دیکھو زمین۔

رُوْں رُوْں۔ مونث ۱ سارنگی کی آواز ۲ بچے کے رونے کی آواز۔ رُوْں رُوْں رِیں رِیں۔ (عو) مونث ۱ بچوں کے رونے دھونے کی آواز ۲ سارنگی کی آواز۔

رَوْنَق۔ (ع۔ کسی چیز کی خوبی۔ تلوار یا چھری کی آب) مونث ۱ چمک۔ زیبائش۔ خوبی ۲ تازگی۔ طراوت۔ (فقرہ) مریض کا اضمحلال جاتا رہا منہ پر رونق آگئی ۳ آبادی۔ چہل پہل۔ بہار۔ تکلف۔ کیفیت (مومن) وہ کرچکے ہیں اشکِ خوں سے گلزار۔ رونق ہے یہ ساری اپنے دم کی۔ رونق آجانا۔ آب و تاب پیدا ہو جانا۔ چمک ظاہر ہو جانا۔ (غالب) اُنکے دیکھے سے جو آجاتی ہے رونق منہ پر۔ وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے۔ رونق افروز۔ (ف) صفت۔ رونق بڑھانے والا۔ رونق افروز ہونا۔ مجازاً۔ تشریف لانا۔ کسی بڑے آدمی کا آنا۔ ع قبر پر شاید وہ ہوں گے رونق افروز ملے جلال۔ آج کچھ گل کی سی اُداسی شمعِ محفل میں نہیں۔ رونق اَفزا۔ رونق فزا۔ (ف) صفت۔ رونق بڑھانے والا۔

رونقِ بازار۔ (ف) صفت (کنایۃً) مشہور۔ (مصحفی) یوسف سے اپنے عہد میں کچھ کم نہیں ہے تو۔ تیرا بھی حُسن رونقِ بازار ہو گیا۔ رونق دار۔ (ف) صفت۔ پُر تکلف۔ پُر بہار۔ آراستہ۔ آباد۔ رونقِ محفل۔ (دہلی) مذکر (کنایۃً) حُقّہ۔

رُوْنگٹا۔ (ہندی میں واو معروف سے اردو میں واو مجہول سے) مذکر۔ باریک بال جو مسامات میں ہوتے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے ریشے جو پشمینے میں ہوتے ہیں۔ ڈاڑھی مونچھ کے وہ بال جو ابتدا میں بہت باریک نمایاں ہوتے ہیں۔ رونگٹا رونگٹا دعا دیتا ہے۔ شکریہ ادا کرنے کے واسطے کہتے ہیں۔ (قدر) اپنے آقا کو نہ میں جاگتے سوتے بھولا۔ رونگٹا رونگٹا دیتا ہے دعا آٹھ پہر۔ رونگٹا میلا ہونا۔ صدمہ پہنچنا۔ (رشک) یہ نازکی ہے بنائے جو گل وہ گل تکیہ۔ نہ رونگٹا بھی ہو میلا روئی کے گالوں کا۔ رونگٹے کھڑے ہونا ۱ بدن کے رؤیں کھڑے ہونا خوف یا دانتوں کے نیچے خاک یا ریت آنے سے ۲ (کنایۃً) ڈرنا کانپنا۔ (منیر) سردی کا خوف دیکھو عریانی میں۔ کمل کے بھی رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔ رونگٹے نکلنا۔ رؤیں نمودار ہونا۔ (سحر) نکلے جو رونگٹے گئی رخسار کی بہار۔

رُوْہَت۔ (ہ۔ بضم اول وسکون دوم معروف وفتح سوم) مونث۔ نرمی۔ تازگی۔ چہرے کی رونق۔ ع منہ سے منہ کس کے ملا تو نے جو روہت آئی۔ تجر دیکھ آئینہ صورت کبھی ایسی تو نہ تھی۔ روہت پھر جانا چہرے یا جسم پر نرمی اور تازگی و رونق آجانا ۲ روہانسا۔ (ع) صفت مذکر۔ آنکھوں میں آنسو بھر لانیوالا۔ مونث کیلیے روہانسی۔

رُوْہَتا۔ (ہ۔ واو غیر ملفوظ) مذکر۔ روئی کا بازار۔

رُوْہَڑ۔ (ہ) مذکر ۱ موٹا دھاگا ۲ (کنایۃً) صفت۔ بدصورت آدمی۔ بھدا۔

رُدہُو

رُدہُو۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی مچھلی۔ (امیر) بہت نلے کھوے کھائے گئے۔ بحیروں سے رُدہو نکالے گئے۔

رُوئی۔ (ہ۔ بروزن پُری و نیز بروزن پوُری) مونث۔ ۱۔ پنبہ۔ صاف کی ہوئی کپاس۔ ۲۔ صفت۔ ملائم۔ نرم۔ (جانصاحب) گُدگُدا روئی سا دہ پیٹ ملایم شفاف۔ روئی تُومنا۔ روئی کو تار تار کرنا اُنگلیوں سے۔ روئی دار۔ صفت۔ وہ کپڑا جسکے اندر روئی پڑی ہو۔ روئی دُوئی۔ دو آدمیوں کے ساتھ لیٹنے کی گرمی اور روئی کی گرمی سے موسمی سردی میں تسکین ہوتی ہے۔ (بحر) یاد آتے ہیں مزے روئی دوئی کے مجھکو۔ پھر بغل گرم ہو پھر موسم سرما آئے۔ روئی دُھنّا۔ روئی دُھنکنا۔ روئی کو تانت سے صاف کرنا۔ روئیں جُدا جُدا کرنا۔ روئی کا پہل۔ دُھنکی ہوئی روئی کا کسیقدر حصہ جو ہاتھ سے جوڑا کیا گیا ہو۔ (آتش) آتش قدم وہ ہوں مری ٹھوکر جو کھائے کوہ۔ پتھر ہوں نرم ہو کے روئی کے پہل تمام۔ روئی کا کبوتر۔ لڑکے کھیل میں روئی کے ٹکڑے اُڑاتے ہیں اور اسکو روئی کا کبوتر کہتے ہیں (رند) پڑی جان اُڑنے لگا میرے سینے۔ جو روئی کا تونے کبوتر بنایا۔ روئی کا گالا۔ ۱۔ دُھنکی ہوئی روئی کی مقدار جو جمع کی گئی ہو۔ سہ اُڑتے پھرتے ہیں سحر روئی کے گالوں کیطرح۔ آہ وارفتہ رفتار غضب ہوتی ہے۔ ۲۔ نہایت سفید اور ملائم چیز سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (جانصاحب) سفید ہو گیا سر جیسے روئی کا گالا۔ کہیں شباب کا کوئی نشاں نہیں باقی۔ ۳۔ نہایت ہلکی اور سبک چیز کے واسطے کہتے ہیں (ناسخ) یار ہاے سنگ مرمر روئی کے گالے ہوے۔ روئی کیطرح تؤم ڈالنا۔ (عو) ایک ایک عیب ظاہر کرنا۔ دھجیاں اُڑا دینا (شوق) دیکھنا کیسی دھوم ڈالوں گی۔ روئی کیطرح تؤم ڈالوں گی۔ روئی کیطرح دُھنّا۔ (کنایۃً) پُرزے پُرزے اُڑانا۔ خوب مارنا۔ خوب پیٹنا۔

رُوئیں تَن

رویا۔ (ع۔ بضم اول و سکون واو معروف۔ یہ واؤ درحقیقت ہمزہ ہے۔ فارسی اور اردو میں بحذف ہمزہ آخر مستعمل ہے) مذکر۔ جو کچھ خواب میں دیکھا جائے۔ جیسے عالم رؤیا۔ رویاے صادقہ۔ مذکر۔ سچا خواب۔

رَوِی۔ (ع۔ بتشدید یا۔ شعراے عجم نے بہ تخفیف استعمال کیا ہے) مذکر۔ وہ حرف جو سب سے پیچھے قافیہ میں مکرر آئے۔ جیسے تنزیل اور تبدیل کے لیے لام۔ رویا کرنا۔ اکثر رونا۔ شکوہ کرنا۔

رُوَیاں۔ (لکھنؤ) مذکر۔ دیکھو روآں۔ (امیر) بہے پانی کے اگر خاک چھٹے بدی سے۔ ایک رُویاں نہو میلا مری باراتی کا۔ (رشک) روئیں کا کہیں نام نہیں تیرے بدن میں۔ رویاں میلا ہونا۔ صدمہ پہنچنا۔ رنج ہونا۔ ملال ہونا بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (امیر) کیا خوب ہے آندھی کیطرح آئے جو دولت۔ رویاں بھی نہ میلا ہو گلیم فقرا کا۔ روئیں۔ مذکر۔ رویاں۔ روآں کی جمع۔ روئیں دار۔ صفت۔ وہ چیز جسمیں روئیں ہوں۔ روئیں کھڑے ہونا۔ رونگٹے کھڑے ہونا۔ (جلال) اللہ رے خوفِ پرسشِ اَعمال بعد مرگ۔ لرزاں ہے گور روئیں کھڑے سب کفن کے ہیں۔

رؤیَت۔ (ع۔ رؤیۃ۔ بضم اول و سکون ہمزہ و فتح سوم۔ دیکھنا۔ جاننا) مونث۔ دیدار۔ صورت نظر آنا۔ نظارہ۔ رویتِ ہلال۔ (ف) مونث۔ چاند نظر آنا۔ (امیر) ابرو پہ اُسکے آگئی اُڑکر ہوا سے زُلف۔ کیا رویتِ ہلال سیاہی میں آگئی۔

روئیدگی۔ (ف) مونث۔ نمو۔ نباتات۔

روئیں تن۔ (ف) روئیں۔ دھات کا مس قلعی میں ملا ہوا۔ مذکر۔ اسفندیار پسر گستاسپ کا لقب کہتے ہیں اسکے جسم پر تیغ و تبر کارگر نہیں ہوتے تھے۔ ۲۔ صفت۔ وہ جسکے جسم پر تیغ و تبر کارگر نہو۔ (اوج) عنقا شکوہ کوہ تواں سربسر ہے یہ۔ روئیں تن و قوی دل و سنداں جگر ہے یہ۔

ریویو۔ (انگ۔ بکسر اول و دوم) مذکر۔ تقریظ۔ ملاحظہ۔ نظر ثانی۔ تجویز ثانی

رِدِیَّہ۔ (ع۔ بروزن صَبِیَّہ۔ عربی میں فکر و اندیشہ فارسی میں ردیہ۔ رَدْ۔ رفتن سے امر کا صیغہ۔ یہ۔ امر کے آخر میں حاصل مصدر بنانے کی غرض سے) مذکر۔ طریقہ۔ دستور۔ وضع۔ چال چلن۔ (فقرہ) اس گھر کا رَدِیَّہ اچھا نہیں ہے۔

رَہ۔ (ف) مونث۔ راہ کا مخفف۔ (ظفر) زخم سینہ کی مرے پٹی اگر کھلجائیگی۔ بند ہے جو وہ رہ خون جگر کھلجائیگی۔ **رہگزری**۔ صفت۔ راہ پر گزرنے والا۔ (شعور) وہ غیرت خورشید جو آتا ہے لب بام۔ دہشت سے اٹھا سکتے نہیں رہگزری آنکھ۔ **رہنما**۔ (ف) صفت۔ ہادی۔ راہ دکھانے والا۔ **رہنمائی**۔ (ف) مونث۔ ہدایت۔ **رہ نورد**۔ دیکھو راہ نورد۔ **رہوار**۔ دیکھو راہوار۔

رہا۔ (ف۔ صحیح بفتح اول زبانوں پر بکسر اول ہے) صفت۔ ۱ چھوٹا ہوا۔ نجات پائے ہوئے ۲ (قانون) وہ ملزم جو بوجہ کافی ثبوت بہم نہونے کے چھوڑ دیا جائے۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) **رہائی**۔ (ف) مونث۔ خلاصی۔ نجات۔ فراغت۔ معافی۔ (پانا۔ دینا۔ وغیرہ کے ساتھ) **رہا جانا**۔ برداشت ہونا۔ (فقرہ) یہ کہے بغیر نہیں رہا جاتا کہ آپ نے بڑا ظلم کیا۔ ۔ مصحفی اس گھڑی میں حیراں ہوں۔ تجھ سے کیونکر رہ گیا ہوگا ۲ چھوٹا جاتا۔ (فقرہ) اصلی بات لکھنے سے رہی جاتی ہے۔ **رہا سہا**۔ صفت مذکر۔ مونث کیلیے رہی سہی ۱ بچا کھچا۔ (داغ) جنوں کے ہاتھ سے تار نفس بچائے خدا۔ رہا سہا یہی لے دیکے تار باقی ہے۔ (فقرہ) ہواخوری نے رہی سہی پردہ کی بھی پردہ دری کی ۲ رشتہ ناتہ کا۔ حامی۔ مددگار۔

رَہانا۔ (ہ۔ بفتح اول) چکی یا سِل میں خوب پسنے کے واسطے دانت تیز کرانا۔

رہاؤ۔ (ہ) (عم) مذکر۔ وقفہ۔ **رہاؤ**۔ (ہ۔ بروزن رَتالو) صفت۔ (عم) پائدار۔

رہایش۔ (عم) مونث۔ قیام۔ بود باش۔ سکونت۔ گنجایش۔

۲ ضبط۔ برداشت۔

رُہبان۔ (ع۔ بالضم۔ راہب کی جمع۔ صاحب برہان نے لکھا ہے کہ یہ لفظ مفرد ہے۔ صاحب قاموس نے لکھا ہے کہ یہ لفظ مفرد و جمع دونوں طرح مستعمل ہے) مذکر۔ قوم نصاریٰ کا زاہد۔ **رہبانیت**۔ (ع۔ بالفتح وکسر نون وتشدید یائے تحتانی) مونث۔ نصاریٰ کے عابدوں کا ترک لذات کے ساتھ پرہیزگاری کرنا۔ ترکِ دنیا۔ **رہ پڑنا**۔ قیام پذیر ہونا۔ (جلیل) دل میں آکے تھے سیر کرنے کو۔ رہ پڑے وہ سمجھ کے گھر اپنا۔ دیکھو رہ جانا۔

رہٹ۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم) مذکر ۱ وہ چرخ جسکے ذریعے سے کنوئیں کے اندر سے پانی نکالتے ہیں ۲ ہنڈولا۔ **رَہٹا**۔ (بھاکھا) مذکر۔ چرخہ۔ **رہٹی**۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا رہٹ ۲ کچھ معمول باندھنا۔ **رہٹی باندھنا**۔ (رہند و عو) معمول مقرر کرنا۔ (رنگین) طبیعت جبکہ بندی کی دُگانا جان پر لپٹی۔ تب اُس کمبخت نے اُس بات کی اک باندھ لی رہٹی۔ **رہٹی چلانا**: قسط پر دینا۔ ایک رقم بدفعات ادا کرنا ۲ چرخی چلانا۔

رَہجانا۔ (تلفظ کیلیے دیکھو سیہ کے تحت میں داغ کا شعر) ۱ ٹھہر جانا۔ رہ پڑنا۔ (آتش) شب ہوئی جس کوچے میں بستر لگا کر رہگیا ۲ رُک جانا۔ تامل کرنا۔ (ناسخ) نہ کر پرواز ابھی لے طایر جاں ایکدم رہجا۔ وہ باہر آنے ہی پر ہیں کبوتر بند کرتے ہیں ۳ کسی چیز کا چھوٹ جانا ۴ باقی رہنا۔ بچ رہنا۔ (ناسخ) عمر بھر وحشت میں گر صحرا نوردی کی تو کیا۔ سیر کے قابل جو تھا دل کا بیاباں رہگیا ۵ باز رہنا کسی کام سے۔ (ع) ہاتھ قاتل کا مرے خنجر تک آکر رہگیا ۶ ناتمام رہنا ۷ ناکامیاب ہونا۔ (فقرہ) زید دس سال امتحان میں رہگیا۔ (جلیل) رہگئے تم آنکھوں ہی آنکھوں میں زاہد سے اُڑا۔ دخت رز کی ہنجو اچھی نگہبانی ہوئی ۸ کسی ایک مقام سے دوسرے مقام کو نہ جاسکنا۔ (فقرہ) وہ سرا میں رہگئے تم آگے چلے آئے

رہچولا

دینا اُٹھایا جانا کسی چیز کا اُس جگہ سے جہاں وہ پڑی ہو۔ (ناسخ) ہتا قافلہ منزل میں جا اُترا جرس یاں رہگیا" چوکنا۔ خطا کرنا۔ کسی کام میں کمی کرنا۔ (برق) جسطرح چاہو مجھے بس کے پامال کرو۔ نہیں ممکن کہ کسی چال میں بند ہ رہجائے" ہار جانا۔ (درد) اُمڈا پھر آج دیدۂ گریاں کے سامنے۔ کس دن میں تجھ سے ابر گہر بار رہگیا" عاجز ہونا۔ (غالب) تھک تھک کے ہر مقام پہ دو چار رہگئے" ہاتھ پاؤں یا دھڑ شل ہو جانا" قرار پانا۔ رحم میں ٹھہرنا۔ جیسے پیٹ رہجانا" عالم حیرت میں اپنے مقام پر بیخود ہو جانا۔ (ناسخ) شب جو اُلٹی اُسنے روئے حیرت افزا سے نقاب۔ چاندنی مثل سفیدی رہگئی دیوار پر۔ رہ تو سہی۔ کہا رہ۔ صبر کر۔ تھم جا۔ دھمکی دینے کو کہتے ہیں۔ (رنگین) بڑبڑاتی ہے تو کیا صبح کو کل رہ تو سہی۔ ہڈی ہڈی تری کر داتی ہوں میں چور چور دا۔ رہتی دُنیا تک۔ (ع) تا قیام دنیا۔ (جادۂ تسخیر) بلائیں لیکر کہا کہ بچے تو رہتی دنیا تک سلامت رہے۔ رہ رہ کر۔ ٹھہر ٹھہر کے باربار۔ گھڑی گھڑی۔ جیسے رہ رہ کے اُسکی یاد آتی ہے۔ رہ رہ کے درد اُٹھتا ہے۔

رہچولا۔ (ہ) مذکر۔ خوشامد۔

رہٹو۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا چھکڑا۔ بہل۔ بچوں کو کھڑا ہو کر چلنا سکھانے کی گاڑی۔

رہس۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ ایک قسم کا ناچ۔ کرشن جی اور گوپیوں کا ایک قسم کا ناچ۔ (اردو میں بالفتح مستعمل ہے) (سحر) وہ کوٹھیوں میں محل بیگمات کمروں میں۔ وہ جم کے رہس کی پریوں کا تخت پر آنا۔

رہکلا۔ (ہ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ چھوٹی توپ۔ توپ رکھنے کی گاڑی۔ ایک قسم کی بہل۔

رہن۔ (ع بالفتح۔ اردو میں زبانوں پر بالکسر ہے) مذکر۔ گرو۔ مال یا زمین کا گرو رکھنا۔ (رکھنا۔ چھڑانا کے ساتھ) رہن در رہن۔ مرتہن کا

رہنا

مال مرہونہ کو دوسرے کے پاس رہن کر دینا۔ رہن نامہ۔ مذکر۔ رہن کی دستاویز۔ رہین۔ (ع) صفت۔ گرو رکھی ہوئی شے۔ مرہون۔ (رشک) رہین منت برق بلا ہوں۔ کہ یہ شمع مزار بیکساں ہے۔

رہنا۔ (ہ) بالفتح۔ لازم۔ ٹھہرنا۔ بسنا۔ قیام کرنا۔ (فقرہ) تم کس مکان میں رہتے ہو" چھوٹنا۔ باقی بچنا۔ (ع) اب کیا رہا ہے جس پہ رقیبوں کا ڈر کریں" پایدار ہونا۔ دیرپا ہونا۔ (فقرہ) یہ کمل بہت دنوں رہیگا" برقرار رہنا۔ یکساں زندگی بسر کرنا۔ (بحر) ہمن سے ہے اُنسے رہے یہ بات حیف۔ مجھ سے ایسی گفتگو ابھی نہیں" ٹھہرا رہنا۔ قایم رہنا۔ جیسے مینار رہگئے گنبد گر پڑا" بے حس و حرکت ہو جانا۔ جیسے ہاتھ رہگئے" (سے کے ساتھ) باز رہنا۔ (رشک) دل ہی دل میں بگڑا یا دبتاں رہتی ہے۔ حرکت سے جو زباں اپنی یہاں رہتی ہے" بسر ہونا۔ گزر ہونا۔ (فقرہ) کہو اچھی طرح رہے" گِنا جانا۔ حساب میں آنا۔ (فقرہ) تم سے الگ ہو کر ہم کہیں کے نہ رہے" ملتوی ہونا۔ (ناسخ) ملاقات باہم رہے حشر پر۔ کہاں ہیں کہاں تو کہاں لکھنؤ" باقی رہنا۔ ادا ہونا۔ (فقرہ) تمہارے چار روپے رہگئے ہیں" عورت کا مرد کے پاس رہنا۔ (جانصاحب) رہی اٹھارہ مردوں سے جو اکدن اشرفی خانم" مٹے پانا۔ (داغ) وار قاتل کا خطا ہو یہ غلط ہے لے تیغ۔ سخت جانی کے سبب ہیں ہی خطاوار رہا" تمنا۔ صبر کرنا۔ (داغ) گزاری ہیں نے ساری رات یہ کہکر وہ اب آئے۔ ذرا اے چشم و تمنا ذرا لے دل جگر رہنا" کوئی کام لازمی طور پر کرنا کی جگہ۔ (داغ) ہماری سخت جانی بس نہ ٹھہری کھیل ہی ٹھہرا۔ قسم ہے تمکو گردن پر چھری تم پھیر کر رہنا" (میں کے ساتھ) مبتلا رہنا۔ (داغ) اُٹھانا ظلم عادت ہے مری الفت نہیں تیری کہیں تو اس بھلاوے میں نہ لے بیداد گر رہنا" رُک رہنا۔ ٹھہر جانا۔ (داغ) اُنسے شہرت نہ تھمی مجھ سے طبیعت نہ رکی۔ جانے والے نہ کبھی اے دل ناشاد رہے" نصیب ہونا۔ (شرف) لن ترانی کی صدا آنے لگی پردے سے۔

کیا قیامت یہ ہوئی آج بھی دیدار رہا۔ رہنا سہنا۔ گزر بسر کرنا۔ رہنے بھی دو۔ بات بنانے کی ضرورت نہیں۔ باتیں نہ بناؤ۔ (داغ) رہنے بھی دے یقین ہے مجھ کو۔ تو نے قاصد ادا پیام کیا۔ رہنے دینا۔ رکھ چھوڑنا۔ جیسے کتاب اپنے پاس رہنے دو۔ پیچھا چھوڑنا۔ ہاتھ نہ لگانا۔ جانے دینا۔ بس رہنے دو زیادہ باتیں نہ بناؤ۔ اس معنے میں رہنے دو۔ رہنے دیجئے بھی مستعمل ہے رہے نام اللہ کا۔ خدا کے سوا سب فانی ہیں۔ یہ مقولہ کسی کے مرنے یا کسی چیز یا رُتبہ کے زوال کے وقت بولتے ہیں (میر) گیا حسنِ خوبانِ دلخواہ کا۔ ہمیشہ رہے نام اللہ کا۔ رہی یہ بات۔ یہ بات باقی رہی۔ رہیں جھونپڑوں میں خواب دیکھیں محلوں کا۔ مثل۔ مفلسی میں تونگری کی اُمنگ کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں (فقرے) بیوی۔ اے دیکھنا تمھی کے ابا ملکہ جو مرگئیں اُنکی جگہ تخت پر کون بیٹھا۔ میاں۔ خیر تو ہے رہیں جھونپڑے میں اٹھ۔ اس سے ہمکو تمکو مطلب۔ قاضی کیوں دُبلے شہر کے اندیشے سے۔

رَؤُف۔ (ع۔ بہت شفقت کرنے والا۔ رافت سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔) مذکر۔ خدائے تعالےٰ کا نام۔

رَئی۔ (ہ۔ بروزن کئی) مونث: دودھ متھنے کا اوزار۔ (پھیرنا۔ چلانا کے ساتھ) ؛ گرد وغبار جو آسمان پر ہو۔ (چھانا کے ساتھ)

رئیس۔ (ع۔ بروزن قمیص) مذکر۔ سردار۔ فرماں روا۔ رئیسُ البدن (ع) مذکر۔ تمام جسم کا سردار۔ (شوق) خالق نے رئیس البدن اعضا کا کیا ہے۔ کیونکر نہ کرے سجدۂ شکرانہ ادا سر۔ رئیس بااختیار۔ وہ رئیس جسکو گورنمنٹ سے مالی اور ملکی اختیارات ملے ہوں۔ رئیس خود مختار۔ وہ رئیس جو ملکی انتظامات میں کسی کا ماتحت نہو۔ رئیس زادہ۔ مذکر۔ رئیس کا بیٹا۔ رئیس زادی۔ مونث۔ رئیس کی بیٹی۔ رئیسہ۔ مونث۔

رے۔ حرف۔ تنہا مستعمل نہیں ہے۔ اللہ رے۔ اُف رے کی

ترکیب سے مستعمل ہے۔ رے واو زبر رد ہونا۔ دفع ہونا۔ روانہ ہونا۔ (انشا) ہووے رے واو زبر رد جو رُکاوٹ رکھے۔ کیوں وہ دنیا میں رہے جس سے تجھے پیار نہو۔

رِی پبلک۔ (انگ) مونث۔ جمہوری سلطنت۔

رِیا۔ (عربی میں رِیاء تھا۔ فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا) مونث دورنگی۔ ظاہر داری۔ دنیا سازی۔ (رشک) طاعت میں ریا جو تجھ سے ناخوش ہوگی۔ پرستش میں غضب کی جاں خراشی ہوگی۔ ریا۔ نفاق کا فرق ریا کہتے ہیں کسی چیز کی اظہار خوبی کے قصد کرنے کو باوجودیکہ اُسکا باطن قبیح و بد ہو۔ اظہارِ طاعت جسکے پردے میں شیخی اور غرور کی معصیت ہو ریا ہے۔ اور اظہار ایمان جس میں زیر پردہ کفر ہو نفاق ہے۔ ریاکار۔ (ف) صفت۔ منافق۔ مکار۔ زمانہ ساز۔ ریاکاری۔ (ف) مونث۔ مکاری۔ فریب۔ ریائی۔ (ف) صفت۔ ریاکار۔

رِیاح۔ (ع) مذکر۔ دہلی میں مونث۔ ریح کی جمع۔ رَیاحِیں۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم و سکون یاے معروف۔ بکسر اول غلط ہے) مذکر۔ ریحان (بالفتح) کی جمع۔ مذکر۔ خوشبودار پھول۔ مجازاً مطلق پھولوں کے واسطے مستعمل ہے۔

رِیاست۔ (ع) مونث: سرداری۔ افسری: (اردو) راج۔ عملداری۔ ریاست بے سیاست نہیں ہوتی۔ مقولہ۔ حکومت کے لیے انتظام اور رعب ہونا ضروری ہے۔

رِیاض۔ (عربی میں روضہ کی جمع۔ فارسی بمعنے مفرد استعمال کرتے ہیں) مذکر: باغ۔ (امیر) دل اپنا زیر سایۂ امید و بیم تھا۔ جس دن جحیم تھا نہ ریاضِ نعیم تھا: (اردو) محنت۔ مشقت۔ (فقرہ) میں نے بڑا ریاض کر کے بچے کو تعلیم دی ہے۔ (انیس) کچھ تو ملے مجھے بھی ثمر اس نہال کا۔ صدقے گئی ریاض ہے اٹھارہ سال کا۔ رِیاضت۔ (ع۔ رنج اُٹھانا

مونث ؛ زُہد۔ نفس کُشی ؛ محنت مشقت۔ (جانصاحب) بال بچے جو ہن کے ہوے باغی میرے۔ ملگئی خاک میں بیکار ریاضت ٹھہری ؛ مشق۔ مہارت ؛ ورزش ؛ مزدوری۔ پیشہ وری۔ دیدہ ریزی۔ معانی نمبر ۳-۴ میں اردو ہے۔ ریاضی۔ (ع) مونث۔ ایک علم کا نام جسمیں علم ہندسہ۔ علم حساب۔ علم نجوم۔ علم موسیقی۔ علم جبر و مقابلہ۔ علم جر اثقال شامل ہیں ؛ ریاضت کرنے والا۔ (شرف) نوخیز ہی مرتا ہے تعشق کا ریاضی۔ کامل نہیں ہوتا ہے یہ مشکل ہے فن ایسا۔ ریاضی داں۔ (ف) صفت۔ علم ریاضی جاننے والا۔

رَیب۔ (ع) مذکر۔ شک و شبہ۔ جیسے لا ریب۔

ریت۔ (س۔ بکسر اول و سکون دوم مجہول) مونث۔ بالو۔ ریگ۔ ریت آنا۔ پیشاب میں ریت نکلنا۔ ریت کے ذرے گننا۔ (ع) (کنایۃً) فضول کام کرنا۔ ریت کی موجیں۔ ریت کے تودے جو تیز ہوا چلنے سے ہو جاتے ہیں۔ رِیتَل۔ (س۔ رتیلی) صفت۔ وہ زمین جسمیں ریت زیادہ ہو۔ ریتا۔ (س) مذکر۔ ریت کی زمین۔ وہ ریگ جو دُور سے مانند پانی کے نظر آتی ہے۔ ریتلا۔ (ھ) صفت۔ بھوڑکا۔ کرکرا۔

ریت۔ (س۔ بکسر اول و سکون دوم معروف) مونث۔ رسم و رواج۔ دستور۔ ریت رسم۔ ریت رسوم۔ (ع) مذکر۔ وہ خاص رسمیں جو نکاح کے بعد یا وداع کے وقت دولہا دولھن کے ساتھ برتی جاتی ہیں۔ (جانصاحب) ہوچکے جبکہ سارے ریت رسوم۔ پھر ہوئی چڑنے والیوں کی دھوم۔

ریتنا۔ (ھ) ؛ ریتی سے گھسنا۔ ریزہ ریزہ کرنا ؛ صاف کرنا۔ رندہ کرنا ؛ ریگ مال کرنا ؛ رگڑنا۔ گھسنے لگانا ؛ (سارنگی کیلیے) بجانا۔ ریتی۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون دوم مجہول و کسر سوم) مونث ؛ سوہن۔ ریتنے کا اوزار ؛ ریتلی زمین۔ ریگ۔ (انیس) وہ دھوپ وہ لُو اور وہ جلتی ہوئی ریتی۔

ریٹھ۔ دانگ۔ یاے مجہول) مذکر۔ زرخ۔ ریٹھا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کے

درخت اور اُسکے پھل کا نام جس سے اونی رشمی کپڑے اور بال وغیرہ صاف ہوتے ہیں۔

ریجھ۔ (ھ) مونث۔ طبیعت کی پسندیدگی۔ ریجھ بوجھ۔ (ھ) مونث۔ (ع) ریجھ۔ ریجھنا۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون دوم معروف و سکون سوم و چہارم) لازم۔ مائل ہونا۔ راغب ہونا۔ لٹو ہونا۔ نہایت پسند کرنا۔ خوش ہونا۔ (نفقرہ) وہ یہ گھڑی دیکھتے ہی ریجھ گئے۔ ریجھیں گے تو تھم آویں گے۔ مثل۔ بیٹے تکلیف دینے ہی کو محبت جانتے ہیں۔ اکثر بعض کی نسبت بولتے ہیں۔

ریچھ۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون دوم معروف و سکون سوم و چہارم۔) مذکر۔ بھالو۔ ریچھ کا بال بہت ہے۔ مقولہ۔ ریچھ کا بال دفع نظر بد کیلیے بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔

ریح۔ (ع۔ بکسر اول و سکون دوم معروف) مونث ؛ ہوا۔ باد ؛ پاد۔ معنے نمبر ۲ میں ریاح جمع اور معنے نمبر ۱ میں ارواح جمع ہے اور دونوں جمعیں مذکر مستعمل ہیں۔ ریحی۔ (ع) صفت۔ ریح سے منسوب۔

ریحاں۔ (ع۔ بالفتح) مذکر ؛ ایک خوشبو دار پودے کا نام۔ تازہ بوا کے بیج کو بھی ریحاں کہتے ہیں ؛ سبزہ۔ ہر ایک خوشبو دار گھاس۔ گُل سرخ کے سوا سب پھول ؛ (مجازاً) شراب۔ اس معنے میں مونث ہے ؛ ایک قسم کے خط کا نام۔ معنے نمبر ۲ میں فارسی ہے۔ تخم ریحاں زبانوں پر تانیث کے ساتھ ہے۔

ریخ۔ (س۔ ریکھا۔ لکیر) مونث ؛ لکیر۔ مسّی منجن یا پانوں کے رنگ کا نشان جو دانتوں میں پڑ جاتا ہے۔ (جہاں کے ساتھ) ؛ (ف۔ بروزن میخ)۔ جڑ۔ بُنیاد۔ جڑ۔ طاقت۔ توانائی۔ ریخیں۔ مونث۔ مسّی۔ منجن اور پان کے رنگ کی سیاہ دھاریاں جو دانتوں کی جڑوں میں یا دانتوں کے بیچ میں پڑ جاتی ہیں۔ (ظفر) عجب آب یا نظر عالم ہیں اے اللہ۔

دکھیں ان دانتوں نہیں ریخیں ہوسی کے باعث۔ ریخیں ڈھیلی ہو جانا۔ دہشت اور خوف کے باعث بے طاقت اور بے حواس ہو جانا۔

ریختہ۔ (ف۔ بکسر اول وسکون دوم مجہول وسکون سوم وفتح چہارم ۱ وہ شے جو قالب میں ڈھال کر بنائی جائے ۲ دو یا زیادہ زبانوں سے مخلوط کلام۔ وہ معنے جو بے تکلف سمجھ میں آجائیں۔) مذکر ۱ زبان اردو کے اشعار۔ اب اس معنے میں متروک ہے۔ (جرأت) طبع کہہ اور غزل ہو جو نظیری کا جواب۔ ریختہ یہ جو پڑھا قابلِ اظہار نہ تھا۔ پہلے شعرا اردو کو ریختہ کہتے تھے۔ کیونکہ مختلف زبانوں نے اسے ریختہ کیا ہے جیسے دیوار کو اینٹ مٹی چونا سفیدی وغیرہ سے پختہ کرتے ہیں یا یہ کہ ریختہ کے معنے ہیں گری پڑی پریشان چیز۔ چونکہ اس زبان میں عربی فارسی ترکی وغیرہ کئی زبانوں کے الفاظ شامل ہیں اسلیے ریختہ نام رکھا ۲ استرکاری کا مسالا۔ پختہ عمارت۔ (ناسخ) سب زمینیں ہیں نئی بتیں ہیں لے یار نئی۔ اردو یاں ریختے کی اٹھتی ہے دیوار نئی۔ ریختی۔ مونث۔ وہ نظم جو عورتوں کی بولی میں کہی جائے۔

ریداس۔ (ھ) مذکر۔ چماروں کے فرقے کا موجد جو بڑا گیانی مشہور تھا۔

ریڈیکل۔ (انگ) صفت۔ مذکر۔ انگلستان کے مدبروں کا ایک پولیٹکل فرقہ ہے جو نہایت آزاد ہے۔

ریڑھ۔ (ھ) مونث۔ کمر کی درمیانی ہڈی۔ ریڑھ بیٹھنا۔ (عو) (دہلی) بڑائی وضع اختیار کرنا۔ بکیر بیٹھنا۔ ریڑھ میں نکلنا۔ (لکھنؤ) غریبوں کے جسم پر لباس کا ٹکڑے ٹکڑے ہو کر نکلنا۔

ریز۔ (ف ۱ ریختن کا، امر ۲ ٹکڑا کسی چیز کا) مونث ۱ مرکبات میں اسکے پہلے اور اسما آتے ہیں تو معنے فاعلیت کے دیتا ہے۔ جیسے اشک ریز۔ آنسو بہانے والا۔ خونریز۔ خون بہانے والا ۲ پرند کا چہکنا۔ ریز کرنا۔

توتے یا مینا کے بچوں کا پڑھنے سے بیشتر چیں چیں کرنا۔ پرندوں کا چہچہانا۔ (بحر) لے غیرتِ گل اٹھ تو ذرا غنچۂ دل کھول۔ آخر ہوئی شب مرغِ سحر کرنے لگے ریز۔ ریزش۔ (ف۔ بکسر اول وسکون دوم مجہول وکسر سوم۔ کنایتہً۔ انعام بخشش) مونث۔ ناک سے پانی بہنے کا مرض زکام۔ نزلہ ۲ گرنا۔ جھڑنا۔ (امیر) میں وہ مرغ بے پر و بال ہوں جو ہے اپنی ریزشِ پر سے خوش۔ ریزگاری۔ مونث۔ خوردہ روپے کے حصے۔ ریزگی۔ مونث ۱ ریزگاری ۲ چلن۔ کترن۔ کھڑ چن۔ ریزگی لڑکے۔ (دہلی) ننھے لڑکے۔

ریزہ۔ (ف۔ مونث ۱ وہ چیز جو بہت چھوٹی ہو ۲ کوڑک۔ بحیتہ ۳ وہ چیز جو دوسری چیز سے ٹوٹ کر گرے۔) مذکر ۱ پرزہ۔ پارچہ ۲ ریشمی کپڑے کا تھان ۳ نوچی۔ نوعمر ۴ عمدہ اور سڈول ہیرا ۵ ٹکڑا۔ (فقرہ) کنکر کا ریزہ آنکھ میں پڑ گیا۔ ریزۂ قلم۔ (ف) مذکر۔ قلم کا تراشہ۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ریزہ ریزہ ہونا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔

ریس۔ (ھ۔ بر وزن فیس) (دہلی) مونث۔ (عو) برابری۔ رشک حرص۔ ہوس۔ (حالی) خلق کرتی تھی ہماری ریس رسم و راہ میں۔ کر دیا تھا علم نے سب کے لیے ہمکو مثال۔ (فقرہ) تم اسکی کیا ریس کر سکتے ہو وہ تم سے ہر طرح اچھا ہے۔

ریسماں۔ (ف۔ بکسر اول وسکون دوم مجہول) مونث۔ رسّی۔ ڈوری

ریش۔ (ف۔ بکسر اول وسکون دوم معروف) مونث ۱ ڈاڑھی ۲ (ف۔ بالکسر و یائے مجہول بمعنے زخم و جراحت و زخمی و مجروح) اردو میں صرف مرکبات میں مستعمل ہے جیسے ریش۔ ریشائیل (ف صفت۔ بڑی لمبی ڈاڑھی والا۔ ریش بابا۔ (ف) مذکر۔ انگور کی ایک قسم۔ ریش بچہ۔ (ف) مذکر۔ ٹھوڑی کے اوپر بال۔ ریشخند۔ (ف) مذکر۔ (کنایتہً) تمسخر کرنا۔ ہنسی جو براہ تمسخر ہو۔ (فقرہ) بے غیرتی کو دخل نہ دو جسمیں ریشخند کی نوبت آئے۔ ریشِ قاضی۔ (ف)

ریشم

مونث۔ شراب چھاننے کا کپڑا جو صراحی کے منھ پر لگا رہتا ہے۔ شراب کی صافی۔ (ناسخ) نہ پائی ریش قاضی تو لیا عمامۂ مفتی۔ مزاج ان میفروشوں کا کیا ہی لاابالی ہے۔ ریشِ مُرسل۔ (ف) مونث۔ لٹکنے والی ڈاڑھی۔ (محسن) ریشِ مُرسل کو نبوت کا رسالہ کہیے۔

ریشَم۔ مذکر۔ ابریشم کا مخفف ۔ وہ تار جو ریشم کے کیڑے کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے۔ نخ۔ ریشم کی گانٹھ۔ ریشم کی گرہ جو بڑی دشواری سے کھلتی ہے۔ (جرأت) اب کھلے کیا رشتۂ الفت پڑی ریشم کی گانٹھ۔ دیکھو کتا ہوں نہ سمجھو سہل اُلجھانا مرا۔ ریشمی۔ صفت۔ ریشم کا بُنا ہوا۔

ریشہ۔ (ف۔ بروزن پیشہ) مذکر۔ رگیں درختوں کی ۔ پھونسڑا۔ سوت کا تار۔ آم کے پھل میں جو تار ہوتے ہیں انکو بھی ریشہ کہتے ہیں۔ ریشہ دار۔ وہ چیز جسمیں پھونسڑے ہوں۔ ریشہ دوانی۔ (ف) مونث۔ شرارتیں کرنا۔ فساد ڈالنا۔ (قدر) مجنوں کے سوز غم نے ریشہ دوانیاں کی۔ دو لکڑیاں رگڑ کر لگتی ہے آگ بن میں۔

ریشہ خطمی۔ صفت۔ (کنایۃً) خوش۔ بہت ہنسنے والا۔ (فقرہ) کتا بڑی دور سے کتیا کو نر سمجھکر جھپٹا اور جب نزدیک پونہچا۔ ریشہ خطمی ہوگیا۔

ریغَل۔ (بکسر اول وسکون دوم مجہول وفتح سوم) صفت۔ دُبلا پتلا۔

ریفرِشمنٹ۔ (انگ) مذکر۔ وہ شے جو تفریح طبع کیلیے پی جائے یا کھائی جائے۔

ریفیوزڈ۔ (انگ) صفت۔ انکاری۔

ریکارڈ۔ (انگ) مذکر۔ اندراج ۔ مونث۔ مسل۔ مقدمہ۔

ریکھا۔ (ہ) مونث۔ (ہندد) لکیر۔ تحریر۔ نشان خط ۔ قسمت کا لکھا۔ تقدیر۔ نصیب۔

ریلا

ریگ۔ (ف) مونث ۔ ریت۔ بالو ۔ وہ ریگ جو گُردہ میں پیدا ہوجاتی ہے۔ ریگدان۔ (ف) مذکر۔ ریگ رکھنے کا ظرف۔ ریگستان (ف) مذکر۔ ریتلا میدان۔ ریگِ گُردہ۔ (ف) مونث۔ وہ ریگ جو گردہ سے آتی ہے۔ ریگ مال۔ مذکر۔ وہ چیز جس سے دھات کو صاف کرتے ہیں۔ ایک قسم کا شیشے کا کاغذ۔ ریگ ماہی۔ (ف) مونث۔ سقنقور۔ ریگِ رَواں۔ (ف) مونث۔ چمکتی ہوئی ریت جو پانی کیطرح بہتی ہوئی نظر آتی ہے۔ (مصحفی) اگرم سفر رہے پر منزل کو ہم نہ پہنچے۔ آوارگی نے ہمکو ریگ رواں بنایا۔

ریگولیشن۔ (انگ) مذکر۔ قاعدہ۔ ضابطہ۔

ریَل۔ (انگ۔ بروزن نیل) مونث۔ پھرکی۔ جسپر سوت یا تلگے لپٹے ہوں۔ ہچک۔

ریل۔ (انگ۔ بروزن تیل) مذکر۔ لوہے کی پٹری جسپر ریل گاڑی چلتی ہے ۔ (اردو) ریل گاڑی ۔ (ہ) مونث۔ افراط۔ انبوہ۔ (قدر) طایروں کی ریل کی ریل اک طرف۔ اور چرندوں کی کلیل اک طرف۔ ۔ (انگ) مونث۔ لوہے کی شلاخ۔ ریلوے۔ (انگ) ریل کی سڑک۔ ریل کا محکمہ۔ ریلوے ریگولیٹر۔ (انگ) مونث۔ ریلوے کا وقت صحیح دینے والی گھڑی۔ ریلوے گائڈ۔ (انگ) مونث۔ ریلوے کے اوقات وکرایہ وغیرہ بتلانے والی کتاب۔

ریلا۔ (ہ) مذکر۔ رَو۔ سیلاب ۔ دھکا ۔ دھار ۔ مجمع۔ جیسے میلے میں بڑا ریلا تھا۔ (قلق) شہر والوں کا ساتھ ریلا تھا۔ لب دریا بس ایک میلا تھا۔ ریل پیل۔ (ہ) مونث۔ دھکم دھکا ۔ بہتات۔ کثرت جیسے آجکل آموں کی ریل پیل ہے۔ (شاد) دل حزیں پہ مقرر ہے فوجِ غم اُمڈی۔ سیاہ اشک کی خالی یہ ریل پیل نہیں۔ ریلم ریلا۔ باہم ایک دوسرے کو ڈھکیلنا۔ کسی چیز کا افراط سے آنا۔ ریلنا۔ (ہ)۔

ریم

بکسرِ اول ویائے مجہول) ریدہ دینا۔ دھکا دینا۔ پیچھے سے ہٹانا۔

ریُم۔ (ف۔ بروزن بیم) مونث۔ پیپ۔

ریمارک۔ (انگ) کسی چیز پر رائے یا خیال ظاہر کرنا۔

ریمائینڈر۔ (انگ) مذکر۔ یادداشت۔ یاددہانی۔

ریمیا۔ (ف۔ بروزن کیمیا) مونث۔ ایک علم ہے جسکے عمل سے آدمی جہاں چاہے جاسکتا ہے۔

رینٹ۔ (ہ۔ بکسرِ اول سکونِ دوم مجہول وسکونِ سوم غنّہ) مذکر۔ گاڑھا پانی جو ناک سے نکلتا ہے۔ رینٹ پھیلانا۔ (عو) جھگڑا برپا کرنا۔ (جادہ تسخیر) ہے یہ رینٹھا پھیلا کر کیسے فٹر غٹر سن رہے ہو۔ رینڈ ھنا۔ (ہ) پکانا۔ اُبالنا۔ کھانا تیار کرنا۔ رینڈی۔ (لکھنؤ) مونث: بیجوں کا مجموعہ جو خربزے کے تراشنے سے نکلتا ہے: خراب اور چھوٹا خربوزہ۔

رینڈی۔ (ہ۔ بروزن تیزی) مونث۔ ارنڈ کا بیج۔

ریں ریں۔ مونث: بچوں کے رونے کی آواز: مسلسل آواز: سارنگی کی آواز۔

رینکنا۔ (ہ۔ بروزن سینکنا) لازم۔ گدھے کا بولنا۔

رینگ۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا باریک کپڑا۔

رینگٹا۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) گدھے کا بچہ: (کنایۃً) جانوروں کا دُبلا پتلا چھوٹا بچہ۔

رینگنا۔ (ہ۔ بروزن سینکنا) لازم: آہستہ آہستہ چلنا۔ جوں کی چال چلنا۔ (فقرہ) خدا خدا کرکے ریل رینگی تا کیر ٹے۔ جوں۔ چیونٹی وغیرہ کے چلنے کیلیے مستعمل ہے۔ رینگنی۔ (ہ) مونث۔ ایک درد کا نام جسکو عرق النسا کہتے ہیں۔

رینی مذ باضم۔ ریَن۔ (رات) سے بنایا ہے) صفت۔ (لکھنؤ) وہ سدھا ہوا پرند جو راتوں کو بولے جیسے رینی بلبل۔ رینی بلبل۔ وہ بلبل جو رات کو بولے۔

ریول

رینی۔ (ہ۔ بکسرِ اول وسکونِ دوم مجہول وکسرِ سوم) مونث: کسم کو کپڑے میں رکھ کر پانی کے ذریعے سے رنگ چوانے کو رینی کہتے ہیں: چھوٹی دیوار جو قلعے کے گردا گرد بناتے اور اسمیں چھوٹے چھوٹے سوراخ رکھتے ہیں۔ رینی ٹپکانا۔ متعدی۔ رینی ٹپکنا۔ لازم۔ کسوم سے رنگ ٹپکنا۔ رینی چڑھانا۔ بھیگے ہوئے کسوم کو رنگ نکالنے کیلیے کپڑے میں رکھکر لٹکانا۔ رینی چڑھنا۔ لازم۔

ریوڑ۔ (ہ۔ بکسرِ اول وسکونِ دوم مجہول وفتح سوم) مذکر۔ بھیڑوں اور بکریوں کا غول۔

ریوڑی۔ (ہ۔ بکسرِ اول وسکونِ دوم مجہول وضم ہمزہ جو بشکل واو ہے وکسرِ چہارم) مونث۔ ایک قسم کی مٹھائی جو گٹوں پر تِل جماکر بناتے ہیں۔ ریوڑی کے پھیر میں آجانا۔ (عو) کسی لالچ یا طمع کے سبب سے مصیبت میں گرفتار ہونا۔ (جان صاحب) ریوڑی کے پڑی پھیر میں گنّا سی مری جان۔ حلوائی نے ارمان تو تِل بھر نہ نکالا: (دہلی) چند دوست ایک جگہ اکٹھا ہوتے ہیں تو باہم ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں کہ تم کتنی ریوڑیاں کھاؤگے اسطرح کہ پہلے ایک پھر ایک کا دُگنا پھر اُس سے دُگنے کا دُگنا چونکہ یہ صورت بظاہر آسان نظر آتی ہے اس سبب سے کوئی نہ کوئی اسمیں یہ بول اُٹھتا ہے کہ ہم اسطرح دس دفعہ کھا سکتے ہیں پر جب کھانے کی نوبت آتی ہے تو کھاتے کھاتے منہ دُکھنے لگتا ہے اور یار لوگ قہقہہ لگاتے اور چڑاتے جاتے ہیں کہ اب ریوڑی کے پھیر میں آگئے: (لکھنؤ) حیرت میں آجانا۔ ریوڑیاں سی بٹ جانا۔ (کنایۃً) فوراً خرچ ہوجانا۔ (فقرہ) مہینہ بھر تک قرض کا پھیر رہا تنخواہ آئی اور ریوڑیاں سی بٹ گئی پھر وہی بنیے کی منّت اور خوشامد۔

ریول۔ (ہ) مذکر۔ خانگی کبوتروں کا صحرا میں جاکر چُگنا۔ ریولیا۔ (ہ) صفت۔ کبوتر خانگی جو صحرا میں جاکر دانہ کھاکر واپس آئے۔

ریہ۔ (بکسر اول و سکون دوم و سوم۔ فارسی میں یائے معروف سے ہندی میں یائے مجہول سے) مونث۔ ایک قسم کی کھاری مٹی۔ اردو میں یائے مجہول سے بول چال میں ہے۔

ریہڑ۔ (ہ) مذکر۔ بنجر اراضی جس میں ریہ ہو۔

ریہو۔ (ہ) مونث۔ (عو) رُدہو۔

ز

مونث۔ حساب جمل میں اسکے سات عدد ہیں۔

زا۔ (ف) زائیدن مصدر کا امر۔ الفاظ کے آخر میں ملکر کبھی فاعل کے معنے دیتا ہے۔ جیسے فتنہ زا۔ فتنہ پیدا کرنے والا۔ کبھی مفعول کے معنے دیتا ہے جیسے ہندوستان زا۔ ولایت زا۔ ہندوستان میں پیدا ہوا۔ ولایت میں پیدا شدہ۔

زاج۔ (ف) مونث۔ بجی۔ **زاجِ سفید**۔ (ف) مونث۔ پھٹکری۔

زاجر۔ (ع) صفت مذکر۔ جھڑکنے والا۔

زاد۔ (ف) صفت ۱۔ زائیدہ۔ جیسے آدمی زاد ۲۔ (ع) مذکر۔ اس لفظ کے مرکبات میں تذکیر و تانیث مضاف الیہ کے اعتبار سے ہوتی ہے۔ راہ کا توشہ۔ (رشک) ہم سے عملِ نیک جو دو چار بھی ہوتے۔ ہنگامِ سفر زادِ سفر خوب نکلتا۔ **زادبوم**۔ (ف۔ اضافت مقلوب) مونث۔ جائے پیدائش۔ وطن۔ **زادِ راہ**۔ (ف) مونث۔ توشۂ راہ۔ راہ کا خرچ۔ بیشتر بغیر اضافت بول چال میں ہے۔ (تسلیم) دی دُعا یار نے جو وقتِ سفر۔ میں یہ سمجھا کہ زاد راہ ملی۔ (امیر) دمِ اخیر تو ظالم ذرا نگاہ ملے۔ کچھ اس غریب مسافر کو زاد راہ ملے۔ **زادسفر**۔ (ف) مذکر۔ دیکھو زاد راہ۔ **زادِ عقبیٰ**۔ مذکر۔ وہ عملِ نیک جو آخرت میں کام آئے۔ (داغ) خدا تو ہر طرح سے بخشدیگا رونے والوں کو۔ کہ ہرگز زادِ عقبیٰ کچھ مُہیا ہو نہیں سکتا۔ **زادہ**۔ (ف) صفت۔ جنا ہوا۔ زائیدہ۔ جیسے حرامزادہ۔ **زادی**۔ صفت مونث۔ جنی ہوئی۔ جیسے شہزادی۔

زار۔ (انگ) مذکر۔ شہنشاہِ روس کا لقب۔ **زارینہ**۔ (انگ) مونث۔ روس کی ملکہ کا خطاب۔ **زار**۔ (ف) صفت ۱۔ ضعیف۔ جیسے تنِ زار ۲۔ کامل جیسے عاشقِ زار ۳۔ کسی شے کی کثرت کے واسطے بھی اس لفظ کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے لالہ زار۔ زعفران زار ۴۔ یعنے رنج و غم ۵۔ (کنایۃً) قرینۂ (قلق) رشتے کیطرح سے دُرِ دنداں کا تیرے زار۔ ساکن ہے کو چہ گہر آبدار کا۔ **زار زار رونا**۔ زار و قطار رونا۔ بہت رونا۔ اسطرح رونا کہ آنسوؤں کی قطار بندھ جائے۔ (غالب) خستہ کے بغیر کون سے کام بند ہیں۔ روئیے زار زار کیوں کیجیے ہائے ہائے کیوں۔ **زار و نزار**۔ (ف) صفت۔ دُبلا پتلا۔ ضعیف۔ ناتواں۔ **زار و نزار رونا**۔ دیکھو زار زار رونا۔ (جانصاحب) اور لیکر چلے وہاں سے کہار۔ روتی جاتی تھی میں تو زار و نزار۔ **زار نالی**۔ (ف) فریاد۔ (قدر) بیشک وہ ہوستے رضی ناحق تھی زار نالی۔ کیوں بولے حضرتِ دل کیا تم مری زبان تھے۔

زاری۔ (ف) مونث ۱۔ گریہ۔ (عم) رونا پیٹنا ۲۔ الحاح۔ اظہارِ عاجزی و بیکسی کے واسطے مستعمل ہے۔

زاغ۔ (ف) مذکر۔ کوّا۔ **زاغِ کماں**۔ (ف) مذکر۔ کمان کے گوشہ کی نوک۔ (ذوق) کیسے مرغِ دل لے کاش میں زاغِ کماں ہوتا۔ کہ تا شاخِ کماں پر اُسکی میرا آشیاں ہوتا۔

زال۔ (ف) صفت ۱۔ بڈھا۔ سفید بالوں والا۔ بیشتر عورت کے واسطے بولتے ہیں۔ جیسے پیرِ زال ۲۔ مذکر۔ رستم کے باپ کا نام۔ اسکو زالِ زر بھی کہتے ہیں۔ (قدر) کہیں رستم کی لڑائی کہیں سہراب کی رزم۔ سام کا حال کہیں واقعۂ زالِ زر۔ **زالِ دُنیا**۔ مونث۔ (کنایۃً) دُنیا جسکی صحیح عمر

کسی کو نہیں معلوم۔ (ذوق) زال دنیا سے رہی ہے نوجوانوں کو فریب۔ حیلہ سازی پر ہے کیا دل شیر اس روباہ کا۔

زانو۔ (ف) مذکر۔ ٹانگ۔ گھٹنا۔ ران۔ پہلو۔ زانو بدلنا۔ نشست میں زانو کا بدلنا۔ زانو بہ زانو۔ زانو سے زانو ملا کر بیٹھنا۔ (شرف) لا کھ معشوقوں سے ہے زانو بہ زانو کا مزا۔ ڈھونڈتا تھا اسلیے پہلو تری دیوار کا۔ زانو پوش۔ وہ کپڑا جو کھانا کھاتے وقت گھٹنوں پر ڈال لیتے ہیں۔ زانو پر سر جھکانا۔ کنایہ ہے فکر اور غور میں مبتلا ہونے سے۔ زانو پر سر جھکنا۔ لازم۔ (ناسخ) نام روشن ہے زمانے میں مرا اشعار سے۔ سر جھکا جب فکر میں زانو یہ میں خاتم ہوا۔ زانو پر سر رکھنا۔ (کنایۃً) شرمندہ ہونا۔ متفکر ہونا۔ (شعور) ہیں منفعل جو عشق کی بازی کو ہار کے۔ زانو پہ سر کو رکھتے ہیں ہم چال چوک کے۔ زانو پر سر ہونا۔ (کنایۃً) فکرمند ہونا۔ (ناسخ) فکر سے میں نہیں خالی غم جاناں میں کبھی۔ کبھی زانو پہ مرا سر ہے گریباں میں کبھی۔ زانو پر ہاتھ مارنا۔ (کنایۃً) تعجب کرنا کی جگہ۔ (سودا) دیوانے بن ہاں ہے کاگر ذکر چل پڑے۔ زانو پہ ہاتھ مار کے مجنوں اُچھل پڑے۔ زانو پیٹنا۔ افسوس یا حالتِ رنج و الم کا ظاہر کرنا۔ زانو تہ کرنا۔ (فارسی زانو تہ کردن کا ترجمہ) باادب بیٹھنا۔ مؤدب بیٹھنا۔ زانو جانا۔ بیڑی جانا۔ گھوٹے پر جکڑ بیٹھنا۔ زانو توڑنا۔ (دہلی) ادب سے بیٹھنا۔ زانو تو لنا۔ (دہلی) زانو بدلنا۔ زانو ٹیک کے نذر دینا۔ دربار شاہِ دکن میں یہ طریقہ ہے کہ جب بادشاہ کرسی پر رونق افروز ہوتا ہے اہل دربار جو قواعد سے واقف ہیں سیدھا زانو زمین پر ٹیک کر نذر پیش کرتے ہیں۔ زانو دبا کے۔ (کنایۃً) پاس بھڑ کے۔ بہت قریب۔ (اختر شاہ اودھ) جا بیٹھی پری دبا کے زانو۔ اک شوخی عزار گرم پہلو۔ زانو سے سر اُٹھانا۔ فکر سے فراغت پانا۔ سہ کیا سخن سنجی سے حاصل جو سخنداں ہی نہیں۔ زانوئے فکر سے لے ناسخ لیا بنا سر اُٹھا۔

زانو کے تلے دابنا۔ کسی کی چھاتی پر زانو رکھکر سامنے بدن کا زور دینا تا کہ جنبش نہ کرے (ذوق) میں نہ تڑپا جو دمِ ذبح تو باعث یہ تھا۔ کہ رہا مدِ نظر عشق کا آداب مجھے۔ ورنہ وہ شوخ کہ جو گل سے بھی نازک ہو ہوا لیوے اسطرح سے زانو کے تلے داب مجھے۔

زانی۔ (ع) صفت مذکر۔ زنا کار مرد۔ زانیہ۔ (ع۔ زانیۃ) صفت مونث۔ زنا کار عورت۔

زاویہ۔ (ع۔ زاویۃ) مذکر۔ کونا۔ گوشہ ۲ (اقلیدس) دو خط مستقیم کے ایک نقطہ پر ملنے سے جو کونا پیدا ہو اُسے زاویہ کہتے ہیں۔

زاہد۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جو رغبتِ دُنیا اور مال و جاہ نہ رکھے۔ زُہّاد۔ جمع۔ مذکر مستعمل ہے۔ زاہد خشک۔ (ف) مذکر۔ وہ عابد جو عشق الٰہی کی دولت سے بے بہرہ ہو۔ (منیر) کوڑی بھی نہ خرچ کی بنے زاہد خشک۔ کیا مفت میں ہم تارکِ لذّات ہوے ہیں۔

زائچہ۔ (ف) مذکر۔ وہ کاغذ جو نجومی بچّے کی پیدایش کے وقت بناتے ہیں ۲ رمل کی شکلیں جو رمّال قرعہ ڈال کر لکھتے ہیں۔ (بنانا کھینچنا کے ساتھ) (داغ) کھینچ یوں رمّال میرا زائچہ شکل کی جا یار کی تصویر کھینچ۔

زائد۔ (ع) صفت۔ زیادہ۔ فضول۔ بڑھا ہوا۔ بچا ہوا۔

زائر۔ (ع) صفت۔ زیارت کرنے والا۔ زیارت کو جانے والا۔

زائل۔ (ع) صفت۔ دُور ہونیوالا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

زائیدہ۔ (ف) صفت۔ پیدا کیا ہوا۔ جنا ہوا۔

زبان۔ (ف۔ بفتح اول و نیز بضم دوم۔ پہلوی میں زفان تھا۔) مونث ۱ جیبھ ۲ بول چال۔ روزمرّہ۔ (اوج) شہرت ہر ایک شہر میں اس گفتگو کی ہے۔ دلی کا ہے مذاق زباں لکھنؤ کی ہے ۳ وہ بولی جسکے ذریعے سے انسان اپنے دل کی بات ظاہر کر سکے ۴ بدزبانی (ذکر) کہیں منہ کی کھلوائیگی یہ زباں ۵ اقرار۔ وعدہ۔ دیکھو زبان دینا۔

زبان

کبھی استعارہ کرکے زبانِ تیغ اور زبانِ خنجر سے تیغ اور خنجر مراد لیتے ہیں ؏ بیان کرنے کا انداز (امیر) شمع کی آتش زبانی پر نہ جا۔ اور ہوتی ہے زبان گفتار کی ؏ قلم کا وہ حصہ جس سے لکھتے ہیں۔ زبان آبِ کوثر سے دھوئی ہونا۔ (کنایۃً) زبان کا پاکیزہ ہونا۔ (شرف) ہوئے ارباب سخن وقت کے آتش بھی فردوسی۔ خدا بخشے زبان دھوئی ہوئی تھی آبِ کوثر سے۔ اس محاورہ میں دھوئی ہوئی کی جگہ دُھلی ہوئی کہنا ٹکسال باہر ہے۔ زبان آشنا ہونا۔ زبان کا خوگر ہونا کسی بات کا۔ (ذوق) کب وہ گزرتے ہیں سرِ لاف و گزاف سے ؏ جنکی کہ آشنا ہے زبان لام کاف سے۔ زبان آلودہ ہونا۔ (ف۔ زبان آلودن بہ چیزے۔ کنایۃً بات کرنا) زبان پر کسی بات کا آنا۔ (محسن) شکوے دوسرے کی ہو نہ آلودہ زبان میری۔ زبان آنا۔ بولی آنا۔ انداز بیان سیکھنا۔ (امیر) ہزار طوطی و بلبل نے مشق پیدا کی۔ نہ اسکو آئی نہ اسکو مری زبان آئی۔ زبان آور۔ (ف) صفت (کنایۃً) شاعر۔ فصیح خوش بیان۔ (رشک) بات مُنہ سے پھر نکلنے کی نہیں۔ مجھ کو ہر دم لے زبان آور نہ چھیڑ۔ زبان اُلٹنا۔ زبان کا مقصود کے موافق گردش کرنا۔ بولنے پر قادر ہونا۔ (بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے) ؏ بیان حالت دل پیشِ یار ہو نہ سکی۔ زبان کبھی نہ دمِ عرضِ مدعا اُلٹی ؏ زبان بدلنا۔ کہے سے مکر جانا۔ زبان اُلجھنا۔ زبان رُک رُک جانا۔ ادائے مطلب پر زبان کا قادر نہ ہونا۔ (غافل) گفتگو زلف کی اُسکی جو کبھی آتی ہے۔ بات کرنے میں زبان میری اُلجھ جاتی ہے۔ زبان اُولا ہونا۔ زبان اکڑ جانا۔ (سودا) آگے جاتا نہیں ہے اب بولا۔ ہو گئی ہے زبان بھی اُولا۔ زبان بدلنا۔ زبان پلٹنا۔ زبان پھیرنا۔ مکرنا۔ اقرار سے پھرنا۔ عہد توڑنا۔ کوئی بات کہکے اُس بات کا انکار کرنا۔ (اشک) اُنکا مزاج غیر جو آکر بدل گئے۔ کچھ کہکے وہ زبان برابر بدل گئے۔ زبان بڑھنا۔ بدزبانی بڑھنا۔ (فقرہ) مرض ہوا لاحق دوا کی نہیں ہر وہ کھلتا گیا زبان بڑھتی گئی۔ زبان بگاڑنا۔ (کنایۃً) زبان خراب کرنا۔ بیہودہ الفاظ زبان پر لانا۔ زبان بگڑنا۔ زبان خراب ہونا۔ (کنایۃً) گالی گلوج کی

زبان

عادت ہونا۔ (آتش) بگے مُنہ بھی چڑانے دیتے دیتے گالیاں صاحب ؏ زبان بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجے دہن بگڑا۔ زبان بند۔ (ف) صفت۔ وہ تعویذ جو دشمنوں کی زبان روکنے کے واسطے لکھا جائے۔ زبان بند رہنا۔ کچھ نہ بولنا۔ (شور) محال ہے کہ رہے بند شاعروں کی زبان۔ فرشتوں کو بھی جواب سوال دیتے ہیں۔ زبان بند کرنا۔ بات نہ کرنے دینا۔ خاموش کر دینا۔ (ناسخ) زبان یوں میری دزدانِ سخن نے بند کر دی ہے۔ کہ رستے بند ہو جاتے ہیں جیسے خوفِ رہزن سے ؏ جادو یا تعویذ کے زور سے اپنے خلاف کہنے پر کسی کی زبان نہ چلنے دینا ؏ خاموش ہو جانا۔ (فقرہ) زبان بند کرو فضول نہ بکو۔ زبان بند کرو۔ چپ رہو۔ بیہودہ نہ بکو۔ زبان بند ہونا۔ بولنے بات کرنے سے عاجز ہونا۔ خاموش ہونا۔ (ناسخ) شبِ فرقت میں ہم جیسے ہیں نالاں۔ زبان ہوتی نہیں مثلِ جرس بند ؏ زبان کا یاری نہ دینا۔ قوتِ گویائی کا سلب ہو جانا۔ زبان اینٹھ جانا ؏ جادو یا تعویذ کے زور سے کسی کے خلاف نہ کہہ سکنا۔ زبان بندی۔ (ف) مونث۔ (قانون) ؏ اظہار اور بیان گواہان کا قلمبند کرنا۔ حلف ؏ خاموشی۔ سکوت۔ خاموش کرنا۔ (کرنا کے ساتھ) زبان پر۔ اقرار پر۔ وعدے پر۔ (جلیل) کسکو خبر تھی کہ نہ پوچھو گے بات بھی۔ ہم نے تو دل دیا تھا تمہاری زبان پر۔ زبان پر آسکنا۔ بیان ہو سکنا۔ زبان پر آنا۔ بات کہی جانا۔ (ناسخ) غیر حق آتی نہیں ہرگز زبان پر کوئی بات ؏ بے سمجھے بوجھے کچھ کہنا۔ (داغ) سُنتا ہے کون اُنکی بھلا شوق وصل میں۔ آتا ہے جو زبان پہ فرمائے جاتے ہیں۔ زبان پر آئی ہوئی بات کاٹ دینا۔ ناتمام بات کو کاٹ دینا۔ (اوج) دہان زخم کو جو تیرے داب دیتی تھی۔ زبان پہ آئی ہوئی بات کاٹ دیتی تھی۔ زبان پر انگارا رکھ دینا۔ بدزبانی اور بیہودگی کی سزا۔ (بحر) میں نے کبھی جو داغِ جگر کا کیا ہے ذکر۔ انگارا رکھ دیا ہے کسی نے زبان پر۔ زبان پر جاری ہونا۔ بولا جانا۔ (ناسخ) جو کچھ کہ دل میں ہے وہ ہے جاری زبان پر۔ زبان پر چڑھنا۔ حفظ ہونا۔ ازبر ہونا۔ ورد زبان ہونا

زبان

بولنے کی مشق ہونا۔ (آبحیات) رنگین استعارات اور مبالغہ کے خیالات گویا
مشق تکیہ کلام کے زبانوں پر چڑھ گئے ہیں۔ زبان پر چھالے پڑنا۔ زبان پر
آبلے پڑنا۔ (ناسخ) بندھ گیا مضمون جو اُس کے رُوئے آتشناک کا۔
پڑ گئے چھالے زبانِ کلک گوہر بار پر۔ زبان پر چھٹی کا دودھ آنا۔ (کنایۃً)
پچھتانا۔ (شرف) مر جائے گا زباں پر دودھ آئے گا چھٹی کا۔ تو جوئے شیر
لاکر فرہاد کیا کرے گا۔ دیکھو چھٹی کا دودھ یاد آنا۔ زبان پر حرف نہ لانا۔
زبان سے شکوہ نہ کرنا۔ (امیر) کوئی سختی ہو کوئی ہو تجھ پہ بلا کبھی حرفِ گلہ کا
زبان پہ نہ لا۔ نہیں راست طریق سوائے رضا نہ قدر سے بگڑ نہ تقلے سے بگڑ۔
زبان پر دھرا ہونا۔ زبان پر موجود ہونا کسی بات کا بغیر فکر و تامّل کے یاد ہونا
سے مترادف۔ (اسیر) کہی تو نے یہ غزل۔ تھی یہ غزل دھری ہوئی گویا زباں
پر۔ زبان پر دھرنا۔ زبان پر رکھنا۔ مزہ چکھنا۔ زبان پہ زبان بدلنا۔ ایک
بات پر قائم نہ رہنا۔ (معروف) خنجر مجھے لگاتے ہی انکار کر گیا۔ قاتل نے
کیا زبان کو بدلا زبان پر۔ زبان پر سر دیتے ہیں۔ عہد کے پورا کرنے
میں دریغ نہیں کرتے۔ (عظیم) پاس سخن نہیں ہے یہاں اُسکی شان
پر۔ مانند خامہ دے جو سر اپنا زبان پر۔ زبان پہ فیصلہ ہونا۔ دیکھو
فیصلہ۔ زبان پہ کانٹے پڑنا۔ زبان خشک ہو جانا۔ (ذوق) تپ
محبت میں سخت جانی کا یہ اثر ہے دلِ تپاں پر۔ کہ شکلِ مُو ہاں پڑ گئے
ہیں ہزاروں کانٹے مری زبان پر۔ زبان پر لانا۔ مُنہ سے کہنا۔ بیان
کرنا۔ (عارف) لاؤں زباں پہ مطلب دل کیا مجال ہے۔ میں کیا کہوں
تصویروں کی صورت سوال ہے۔ زبان پر مُہر ہونا۔ زبان بند ہونا۔ کچھ
نہ بولنا۔ بیشتر زبان پر مُہر لگی ہے بول چال میں ہے۔ زبان پر نام آنا۔
کسی کا اتنا خیال آنا کہ اُسکا نام زبان پر آجائے۔ (امیر) ہجر کو سنے
سے اُنکے جو صدمہ ہو جان پر۔ خوش ہوں کہ میرا نام تو آیا زبان پر۔
زبان پر ہونا۔ ازبر ہونا۔ خوب یاد ہونا۔ (شعور) دلمیں مرے

زبان

جگہ ہے زباں پر مرا کلام۔ شاعر کہیں مقیم ہیں نظم سخن کہیں۔ زبان پکڑنا۔
بات کہنے سے روکنا۔ بات کاٹنا۔ بیچ میں بول پڑنا۔ (صبا) کیونکر نکالوں
مُنہ سے میں حرفِ وصالِ یار۔ جو دانت سے زبان پکڑتا ہے ہجر میں۔
بات کی گرفت کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ (ناسخ) تاب کیا حاسد کی جو پکڑے
کبھی میری زبان۔ شمع ہے لیکن مجھے گُلگیر کی حاجت نہیں۔ زبان پلٹنا۔
دیکھو زبان بدلنا۔ (فقرہ) عمر کا تم نے کہا لیکن اب زبان پلٹتے ہو۔ زبان
پھوٹنا۔ (کنایۃً) بولنا۔ (قدر) کیا تعجب ہے کہ شیشے کی بھی پھوٹے جو زبان۔
باتیں کرنے لگے تو نے کیطرح ہر بوتل۔ زبان پھرنا۔ زبان کا حرکت کرنا۔
(داغ) اُسکے آگے زبان مشکل سے۔ دہنِ نامہ بر میں پھرتی ہے۔ اس جگہ
بیشتر زبان کُھلنا مستعمل ہے۔ زبان پھیرنا۔ دیکھو زبان بدلنا۔ زبان پیدا
کرنا۔ زبان حاصل کرنا۔ (جانصاحب) پہاڑی دیسی مُوئے کوّے قاؤں
قاؤں کریں۔ نہ منہ دکھاؤں جو پیدا کریں زباں میری۔ زبان تالو سے
لگانا۔ دیکھو تالو سے۔ زبان تتلانا۔ زبان کا لکنت کرنا۔ دیکھو تتلانا۔
زبان تراشنا۔ (لکھنؤ) کسی زبان کو آراستہ کرنا۔ (سحر) نہ قصہ ہے کوئی نہ
کچھ داستان۔ تراشی ہے کیا لکھنؤ کی زبان۔ زبان تر ہونا۔ زبان کا بیان
کرنے پر قادر ہونا۔ (صبا) خدا کے واسطے کلمہ بتوں کا پڑھ واعظ۔ زبان
تر ہے ابھی اختیار باقی ہے۔ زبان تڑاق پڑاق چلانا۔ زبان تڑ تڑ چلانا
متعدی۔ زبان تڑاق پڑاق چلنا۔ زبان تڑ تڑ چلنا۔ جلد جلد بولنا طراری
اور بیباکی سے کچھ کہے جانا۔ مثال کیلیے دیکھو تڑاق پڑاق۔ زبان تک
آنا۔ کہا جانا۔ (ناسخ) اُس زُلف کے اوصاف زبان تک نہیں آتے۔
زبان تک لانا۔ کچھ کہنا۔ (آتش) سرگزشت اپنی زبان تک اپنی لا کر رہ گیا۔
زبان تلے زبان ہونا۔ زبان کے نیچے زبان ہونا۔ (عو) ایک بات پر قائم
نہ رہنا۔ کسی بات پر قیام نہ ہونا۔ (نکہت) نہیں سخن کا ترے مجھکو اعتبار
اے گل۔ برنگِ غنچہ زباں ہے زبان کے نیچے۔ زبان تھامو۔ چُپ رہو۔

زبان

بات نہ کرو۔ (معروف) کر دیجہ سے نہ اتنی بدزبانی بس زباں تھامو۔ وگرنہ
میں بھی گویا ہوں نہیں کچھ بےزباں گونگا۔ زبان تھکنا۔ (کنایۃً) زیادہ
باتیں کرکے چُپ ہو جانا۔ (داغ) آخر تھکی زبان گھسیں اپنی اُنگلیاں۔
اک اک گھڑی گنی جو ترے انتظار میں۔ زبان تیز ہونا۔ زبان کے جلد
جلد چلنے کی تعریف میں کہتے ہیں۔ (منیر) موذیان دہر بھی مداح اُس
موذی کے ہیں۔ وصف گیسوئے سیہ میں ہے زبانِ مار تیز۔ زبانِ تیغ
سے جواب دینا۔ تلوار مارنا۔ (قدر) بوسہ ابرو کا جو مانگا چُپ ہو کھینچی نہ
تیغ۔ کاش مجھکو وہ زبانِ تیغ سے دیتا جواب۔ زبان ٹوٹنا۔ بچے کی
زبان کا صاف ہونا۔ صحیح بولنے کا ربط پڑنا۔ (شعور) جو چاہا کرے
وعدۂ وصل نادان۔ نہ اُسکی زبان وقت تقریر ٹوٹی۔ زباں ٹیڑھی۔
دیکھو ٹیڑھی زباں۔ زبان جلانا۔ گرم گرم چیز کھا لینا جسکو زبان نہ سہ
سکے۔ اُسوقت طنزاً کہتے ہیں جب زبان پر کلمۂ سخت آتا ہے یا بے تاثیر
بات کہی جاتی ہے یعنے ایسی زبان جلا دینا چاہیے۔ (آتش) اپنی زبان
کو بلبلِ اندوہگیں جلا۔ یا برقِ نالہ سے قفسِ آہنیں جلا۔ زباں جلجائے۔
بددعا۔ سہ زباں جلجائے گر لب سے تمہارا کچھ گلہ نکلے۔ مگر یہ تو کہونگا تمکو
کیا سمجھا تھا کیا نکلے۔ زبان جلنا۔ گرم گرم چیز کا کھایا جانا۔ (ناسخ)
سوزِ غم سے اسقدر جلتا ہوں میں ہنگام قتل۔ پڑ گئے چھالے جلی خوں سے
زباں شمشیر کی۔ زبان جھڑ پڑے۔ (عو) کوسنا۔ زبان چاٹنا۔ مزیدار
چیز کھا کر دیر تک مزہ لیتے رہنا۔ (امیر) زبانِ تیغ نہ چاٹے دہانِ زخم
کو کیوں۔ ٹپک رہا ہے مزا خون سے شہیدوں کے۔ زبان چار ہاتھ کی
ہونا۔ دیکھو چار ہاتھ کی زبان۔ زبان چرب ہونا۔ زبان تیز ہونا۔
(جان صاحب) تو ولایت شیراز کی ہو تم بلبل۔ میں طوطی ہند کی پر
چرب ہے زباں میری۔ زبان چلانا۔ زبان کو حرکت دینا۔ (کنایۃً)
بدزبانی کرنا۔ بدتمیزی کے کلمات کہنا۔ زبان چلنا۔ زبان کا جلد جلد

زبان

حرکت کرنا۔ جلد جلد باتیں کرنا۔ (ذوق) کیا زباں چلتی ہے اُس بزم میں
بدگویوں کی۔ منہ میں اُنکے یہ زباں ہے کہ آتی مقراض ؛ کھانا نوش کرنا۔
اس معنے میں صرف یہ مقولہ سُنا گیا ہے۔ زبان چلے ستر بلا ٹلے ؛ بیہودہ گوئی
کرنا۔ گالیاں بکنا۔ (امانت) اب چٹکیاں جو لوگے تو ہم دینگے گالیاں۔
پیارے کسی کا ہاتھ کسی کی زباں چلے ؛ سلب کے ساتھ۔ بولنا۔ بات کرنا۔
(ظفر) حال دل کیونکر کریں اپنا بیاں اچھی طرح۔ رو برو اُنکے نہیں چلتی
زباں اچھی طرح۔ زبانِ حال سے کہنا۔ حالت موجودہ سے ظاہر کرنا۔
حالت سے بے کہے ظاہر کرنا۔ (ناسخ) کہہ رہا ہے باغ میں ہر گُل زبانِ حال سے
مبتلائے خارِ غم رہتا ہے جو زردار ہے۔ زبانِ خامہ۔ (ف) مونث۔ قلم کا
وہ حصہ جسمیں شگاف دیتے ہیں۔ (محسن) اسرار نہاں کے لکھنے میں آئیں
گر دونوں زبانِ خامہ ملجائیں۔ زبان خراب کرنا۔ زبان سے بیہودہ
الفاظ نکالنا۔ زبان خراب ہونا۔ بدزبان ہونا۔ (جان صاحب)
کریگی اُجڑی چنڈری خصم کا گھر کیونکر۔ ابھی سے کلموہی سوسن کی سی ہے
زبان خراب۔ زبان خشک ہونا۔ شدتِ تشنگی کی علامت ہے ؛
(کنایۃً) بہت باتیں کرنے یا کچھ کہنے کا کنایہ ہے۔ (داغ) خشک ہوتی
ہے زباں زاہد کی استغفار سے۔ منہ میں بھر آتا ہے پانی دامنِ تر
دیکھکر۔ زبانِ خلق نقارۂ خدا۔ (ف) مثل۔ جو بات خلقت کی زبان پر
جاری ہوتی ہے وہ اکثر سچ نکلتی ہے۔ (ذوق) بجا کہے جسے عالم اُسے
بجا سمجھو۔ زبانِ خلق کو نقارۂ خدا سمجھو۔ زبان دابنا۔ بولنے یا بات
کرنے سے روکنا منع کرنا ؛ کہتے کہتے رُک جانا۔ زبان داب کے کہنا۔
زبان دبا کے کہنا۔ چپکے سے کہنا۔ دبی زبان سے کہنا۔ آہستگی سے کہنا۔
زبان خنجر کی طرح چلنا۔ دیکھو زبان قینچی کیطرح چلنا۔ (امیر) وقت انکار
زباں چلتی ہے خنجر کیطرح۔ خون اقرار کا کرتے ہیں مگر نے والے۔ زباندان
(ف) صفت۔ کسی زبان کا ماہر۔ زباندانی۔ (ف) علم زبان۔ کسی

زبان

زبان کی بخوبی واقفیت اور اُسکے کمال تک رسائی۔ (فقرہ) اہل زبان ہونا اور چیز ہے اور زباندانی شئے دیگر۔ زبان دانتوں تلے دابنا۔ زبان دانتوں میں دابنا۔ (کنایۃً) ۱ حیرت کرنا۔ ۲ افسوس کرنا۔ ۳ کچھ کہہ کے پچھتانا۔ (ناسخ) زباں دانتوں تلے دابی جو اُسنے یہ نظر آیا۔ کہ ہے اک پارۂ یاقوت بھی اس سلکِ گوہر میں۔ (قدر) سُنیگا باغ میں میری اگر فغاں صیاد۔ دبا کے دانتوں میں رہجائیگا زباں صیاد۔ زبان دانتوں سے کاٹنا۔ کنایہ ہے انتہائی دیوانگی کا۔ (آتش) فصدوں سے تو سودا نہ گیا حسنِ بتاں کا۔ دانتوں سے مگر کاٹنا باقی ہے زباں کا۔ زباں دبا جانا۔ کہتے کہتے رُک رُک جانا۔ (شوق قدوائی) یا تو مجھ سے بدگماں ہو یا تو شرماتے ہو تم۔ کہتے کہتے کچھ زباں کو جو دبا جاتے ہو تم۔ زباندراز۔ (ف) نون غنّہ۔ صفت۔ گستاخ۔ منہ پھٹ۔ زبان دراز کرنا۔ زبان کھولنا۔ بات بڑھا کر بیان کرنا۔ (اسیر) گلشن میں کیا کروں میں زبانِ فغاں دراز۔ غنچہ دہن دریدہ ہے سوسن زباندراز۔ زبان دراز ہونا۔ لازم۔ (رشک) کبتک زبانِ شکوہ نہوگی زباندراز۔ اپنی زبان دیکھ ذرا او زباندراز۔ زباندرازی۔ (ف) نون غنّہ مونث۔ گستاخی۔ بدزبانی۔ (کرنا کے ساتھ) زبان درست ہونا۔ صحیح زبان بولنا۔ مُہذّب بول چال ہونا۔ (داغ) اسکو درستیِ دلِ عاشق سے کیا غرض۔ جس بدزبان کی نہیں ابتک زبان درست۔ زبان دیکے پلٹنا۔ کہہ کے پلٹنا۔ اقرار کرکے بعد کو انکار کرجانا۔ (امیر) تھا ابھی وصل کا اقرار ابھی ہے انکار۔ بارک اللہ زباں دیکے پلٹنے والے۔ زبان دیکھنا۔ بدزبانی دیکھنا۔ مثال کیلیے دیکھو زباندراز ہونا۔ زبان دینا۔ عہد کرنا۔ وعدہ کرنا۔ (سحر) یہ مال مال ہے کیا جان تک تو حاضر ہے۔ زبان دیچکے اب قول تم سے ہارے ہیں۔ زبان رکھنا۔ بدزبان ہونا۔ بولنے اور جواب دینے کی طاقت رکھنا۔ (صبا) گالیاں مُجھکا سنوں کیوں سائلِ وصلت نہوں۔ تم زباں رکھتے ہو کیا بندہ زباں رکھتا نہیں۔ زبان رنگین ہونا۔ دیکھو رنگین زبان۔ زبان رُوکنا۔ متعدی۔ بُرا کہنے سے منع کرنا۔ ۲ لازم۔ کہتے کہتے رُک جانا۔ بُرا بھلا کہنے سے باز رہنا۔ زباں زُد۔ (ف۔ نون غنّہ۔ روزمرہ۔ محاورہ۔) صفت۔ مشہور۔ معروف۔ (میر) ہر شہر میں ہوئی ہے یہ داستاں زباں زد۔ زبان زد ہونا۔ مشہور ہونا۔ ہر ایک کی زبان پر ہونا۔ زبان سادی ہونا۔ دیکھو سادی زبان۔ زبان سمجھنا۔ بولی سمجھنا۔ زبان سنبھالو۔ بیہودہ نہ بکو۔ بدزبانی نہ کرو۔ اُسوقت کہتے ہیں جب کوئی شخص بدزبانی کرنے پر آمادہ ہو۔ زبان سنبھالنا۔ ۱ خاموش رہنا زبان کو قابو میں رکھنا۔ سہ چپکے رند کریگا تو یہ ہوجائیگا بند۔ کہدے گلچیں کہ زباں اپنی سنبھالے بلبل۔ ۲ بیہودہ گفتگو سے باز رہنا۔ (امانت) اک بوسہ پر یہ گالیاں اللہ کی پناہ۔ کچھ میں بھی اب کہونگا زباں کو سنبھالیے۔ زبان سنسی سے کھینچ لینا۔ دیکھو سنسی سے زبان کھینچ لینا۔ زبان سوکھنا۔ ۱ پیاس سے زبان کا خشک ہوجانا۔ ۲ زبان کا عاجز ہوجانا (فقرہ) شیخ صاحب کی تعریف کرتے ہوے زبان سوکھتی ہے۔ زبان سے اقرار دینا۔ قول کرنا۔ عہد کرنا۔ (صبا) عجیب بات ہے بوسہ بھی تم نہیں دیتے دیا تھا وصل کا اقرار کس زباں سے ہیں۔ زبان سے بیٹا بیٹی پرائے ہوتے ہیں۔ (مثل) انسان کو زبان کا بڑا پاس رکھنا چاہیے۔ زبان سے پھول جھڑنا۔ (مو) طنزاً۔ غیر مناسب کلام یا تعلّی کے کلموں کے واسطے مستعمل ہے۔ زبان سے خندق پار۔ مثل۔ شیخی ہی شیخی ہے کر کچھ نہیں سکتے زبان سے زبان لڑنا۔ ایک قسم ساس کی ہے جو نشائے مباشرت میں کرتے ہیں۔ (ناسخ) جب لڑیں باہم زبانیں وصل میں بولا صنم۔ ناتواں ہے تو مگر تیری زباں میں زور ہے۔ زبان سے نکالنا۔ ! بیان کرنا۔ کہنا ۲ تلفّظ کرنا۔ زبان سے نکلنا۔ ۱ کہا جانا۔ کہنے میں آنا۔ (فقرہ) بات زبان سے نکلی پرائی ہوئی۔ ۲ بلا ارادہ مُنھ سے کوئی بات نکل جانا۔ ۳ تلفّظ ادا ہونا

زبان

زبان سیکھنا۔ بولی سیکھنا۔ (امیر) حمد یں کیونکر تری زباں سیکھیں۔ سب دے لہجہ کہیں بدلتا ہے۔ زبان سینا۔ منہ سے نہ بولنا۔ چپ رہنا۔ زبانِ شمع۔ (ف)، مذکر۔ شمع کا گل۔ (رشک) زبانِ شمع کٹوائی مگر دسر فرازی نے۔
زبانِ شیریں۔ (ف)، مونث۔ میٹھی بولی۔ زباں شیریں ملک گیری۔ زبان ٹیڑھی ملک بانکا۔ مثل۔ (اصل میں مُلک بالضم ہے لیکن اس مثل میں زبان نیز مُلک بضم اول و فتح دوم ہے) شیریں زبانی سے دنیا مطیع و مسخر ہو جاتی ہے۔ اور بدزبانی سے سب بیزار ہو جاتے ہیں۔ سہ مثل شاہ ہے یہ لے شاد ہم کج مج زبانوں کی۔ زباں شیریں مُلک گیری زباں ٹیڑھی مُلک بانکا۔ زبانِ شیشہ۔ (ف)، مونث۔ شیشہ کے منہ سے عرق یا شربت وغیرہ نکلتے وقت جو دھار بندھتی ہے اُسے فارسی میں زبانِ شیشہ کہتے ہیں۔ (ذوق) شیشہ کی یہ دراز زبان۔ اُس پہ ہے یہ ستم کہ غنچہ دہاں۔
زبان فر فر چلنا۔ جلد جلد زبان کا چلنا۔ (عالم) صاف چلنے لگی زباں فر فر۔ کر دیا اک جہاں کو زیر و زبر۔ زبان قاصر ہونا۔ زبان کا عاجز ہونا۔ (سحر) ارسطو اگر دیکھتا اُسکی شان۔ تو کہتا کہ قاصر ہے میری زبان۔ زبان قلم ہونا۔ زبان کٹ جانا۔ (ذوق) سو بار جوں قلم ہو زباں شمع کی قلم۔ اک حرف ہو نہ مثل زبانِ قلم نصیب۔ زبان قینچی سی چلنا۔ زبان قینچی کی طرح چلنا۔ (کنایۃً) تیزی سے گفتگو کرنا۔ فر فر زبان چلنا۔ لگاتار بولے جانا۔ (رشک) سب پر تری زبان تو قینچی سی چل چکی۔ جا تو نکال کر سر اہلِ قلم تراش۔ (معروف) قطعِ سخن وہ کیوں نہ کرے بدگمان صاف۔ قینچی کی طرح جسکی چلے ہے زبان صاف۔ زبان کا پلٹے کھانا۔ مکرنا۔ (داغ) وہ جب اقرار دل سے کرتے ہیں وعدہ۔ تو کھاتی ہے پلٹے زباں کیسے کیسے۔ زبان کا پھوہڑ۔ (دہلی) صفت۔ بدزبان۔ زباندراز۔ زبان کا ٹانکا ٹوٹ جانا۔ (ع) کنایۃً۔ بدزبان ہو جانا۔ (فقرہ) جوتیاں مارنے کی کیا بات ہے ہاتھ بیچ ہے ذات نہیں بچی زبان کا ٹانکا ہی ٹوٹ گیا۔

زبان

زبان کا چٹکا۔ زبان کا چسکا۔ زبان کا مزہ۔ چٹور پن۔ مزیدار چیزیں کھانے کی عادت۔ (آتش) علاج ہی نہیں کچھ تیرے نام کی رٹ کا۔ چھڑائے سے نہیں چھٹتا زبان کا چٹکا۔ زبان کا چٹورا۔ زبان کی چٹوری۔ وہ شخص جو لذیذ کھانوں کا عادی ہو۔ (رنگین) مجھے بھاتا ہے چٹخارے کا سالن۔ یہ البتہ چٹوری ہوں زباں کی۔ زبان کاٹ کے پھینک دینا۔ (محاورہ) بدعہدی نہ کرنا کی جگہ مستعمل ہے۔ (امیر) آئے جو زباں پہ شکوۂ یار۔ ہم کاٹ کے پھینکدیں زباں کو۔ زبان کاٹنا۔ ایک قسم کی سزا جواب متروک ہے؛ جو کچھ زبان سے نکل گیا ہے اُسپر پچھتانے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (جلیل) میں سوز دل چھپانے میں کم شمع سے نہیں۔ کاٹوں زبان آہ جو آئے زبان پر۔ زبان کا گل افشانی کرنا۔ (کنایۃً) شیریں سخنی کرنا۔ (رشاد) کر رہی ہے زباں گل افشانی۔ بات کہنے پہ پھول جھڑتے ہیں۔ زبان کا میٹھا۔ صفت۔ شیریں کلام۔ منافق۔ کھوٹا۔ زبان کاٹو۔ زبان کاٹیے۔ بولنے کی سزا دینا کی جگہ پر بولتے ہیں۔ (بحر) وہ اور ہیں جو تمھارے ستم سے نالاں ہیں۔ زبان کاٹیے آئے جو تا زباں فریاد۔ زبان کٹ جائے۔ ایک طریقہ کی قسم ہے۔ سہ کٹ جائے زباں نام محبت جو لیا ہو۔ تحقیق تو فرمائیں جب ارشاد کریں آپ۔ زبان کٹ گرے۔ (ع) بددعا۔ (شوق قدوائی) یہ منہ اور یہ باتیں یہ تو اور یہ دھیان۔ سڑے منہ گرے کٹ کے تیری زبان۔ زبان کٹنا لازم۔ دیکھو زبان کاٹنا۔ (غالب) بات پر واں زبان کٹتی ہے۔ وہ کہیں اور سنا کرے کوئی۔ زبان کتر لینا۔ زبان کاٹ لینا۔ سہ بوسہ کے بہانے سے زباں اُسنے کتر لی۔ کیا تم نے شرف منہ سے نکالا سخن ایسا۔ زبان کرنا۔ (فارسی زبان کردن کا ترجمہ) سخت کلامی کرنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ (داغ) تعریف غیر سن کے جو میں نے دیا جواب۔ اس بات پر خفا ہیں کہ ہم سے زبان کی۔ زبان کند ہو جاتی ہے۔ اسوقت کہتے ہیں جب انسان کو کچھ کہنے کا موقع نہ ملے۔ زبان کو گو لگنی۔ (ع) جو شخص بات کا جواب نہ دے اُسکی نسبت

زبان

کشتی میں بیٹھے گونگا ہو گیا۔ (گُونگُو۔ گوتا) زبان کو بس میں رکھنا۔ زبان کو روکے رہنا۔ زبان کھُلنا۔ زبان سے الفاظ کا نکلنا۔ گویائی آنا۔ بچے کا بولنے لگنا۔ (رند) کھُلی ہے کُنج قفس میں مری زبان صیاد۔ میں ماجرائے چمن کیا کروں بیاں صیاد۔ بدزبانی پر آجانا۔ (شوق) کیا کھُلی ہے زبان جم جم سے۔ صاف صاف بتو کہتے ہو ہم سے۔ منہ سے بات نکلنا۔ (جرأت) شور و افغاں ہی پہ بس اپنی زبان کھُلتی ہے۔ آنکھ کمبخت یہ سوتے میں کہاں کھُلتی ہے۔ لسانی کی طاقت پیدا ہو جانا۔ زبان کھلوانا۔ متعدی المتعدی۔ بدزبانی میں دلیر کرنا۔ چھپی ہوئی بات ظاہر کرانا۔ زبان کھولنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ (رشک) دیکھوں زبان بند کہاں تک جواب میں۔ اتنی نہ کھول سلے بُت بیداد گر زبان۔ کچھ کہنا۔ (قدر) سُننکے یہ مرغابیوں نے صورتِ کباب دری۔ مار کر اک قہقہہ اس رنگ سے کھولی زبان۔ گویائی عطا کرنا۔ (ناسخ) کھول دیتا ہے زبان وہ گُنگ مادرزاد کی۔ گویائی کی قوت حاصل ہونا۔ (آتش) برگِ شمع ہم دل سوختوں نے بزم خالی میں۔ زبان کھولی نہ لیکن بات کرنیکا محل پایا۔ عیب نکالنا۔ زباندرازی کرنا۔ ع زباں کھولینگے مجھ پر بدزباں کیا بدشعاری ہے۔ کہ میں نے خاک بھر دی اُنکے مُنہ میں خاکساری سے۔ گلہ کرنا۔ شکوہ کرنا۔ اُف کرنا۔ (امانت) تو ڑنے پہ پھول ہمکو دیں ہزاروں گالیاں۔ دُور سے تیرا کوئی کب کھول سکتا ہے زباں۔ کلام کو طول دینا۔ زبان کھینچنا۔ (فارسی) زبان ز قفا بدر کردن) گدّی کے پیچھے سے زبان نکالنا۔ (شعور) زبانیں کھینچی جائینگی گلے بھی ریتے جائینگے۔ قلمدان سے جو اُنکے کُنج کے جا تو نکلتے ہیں۔ زبان کے آگے خندق نہیں۔ مثل۔ کوئی کسی کی زبان نہیں بند کر سکتا۔ زبان کے آگے کھائی خندق برابر ہے۔ (مثل) جو منہ میں آیا سو بک دیا۔ زبان کی بات۔ کسی خاص شخص کی کہی ہوئی بات۔ (داغ) پیغامبر کی بات پر آپ نہیں رنج کیا۔ میری زبان کی نہ تمھاری زبان کی ہے۔

زبان

زبان کے چٹخارے لینا۔ خوش ذائقہ چیزیں کھا کر زبان کو چٹکانا۔ زبان کی نوک۔ لب و لہجہ۔ عوام اس جگہ زبان کی نپک کہتے ہیں۔ زبان کے نیچے زبان دیکھو زبان تلے۔ زبان کیلنا۔ افسوں یا منتر سے کسیکا مُنہ بند کرنا۔ (آتش) زبان کیلنے کا نقش مُنہ بھرائی ہے۔ دہان غنچہ کو کہتی ہے مُشت زر خاموش۔ دیکھو کیلنا۔ زبان گدّی سے کھینچنا۔ پُرانے زمانے کی سزا۔ (رشک) گدّی سے کھینچتا ہے وہ بیداد گر زبان۔ زبان گھس جانا۔ کہتے کہتے زبان کا تھک جانا۔ (برق) زبان گھس گئی اپنی خدا خدا کرتے۔ زبانگیر۔ (ف۔ نون غنہ) جاسوس وہ شخص غنیم کیطرف کا جس سے لشکر کی کیفیت معلوم کریں۔ صفت۔ اعتراض کرنے والا۔ زبانگیری۔ (ف۔ نون غنہ) جاسوس کا کام۔ مونث۔ گرفت کرنا۔ اعتراض کرنا۔ (رشک) بات قصہ نہیں آپ ہیں زبانگیری کا۔ یہ غنیمت ہے کہ ہیں اہل دماغیں ہم تم۔ زبان لال ہونا۔ (کنایۃً) زبان ہکنے سے عاجز ہونا کی جگہ ع زبان ناطقہ ہے لال غنچہ و گل کی۔ کہاں سے شکوہ بلبل ہزار بار کریں۔ زبان لڑانا۔ (کنایۃً) زبان کرنا۔ (جلیل) ستم ہے غیر کی چاہت کا ہو تلے بیاں ہم سے۔ جو کچھ کہیے تو کہتے ہیں بڑا تے ہو زباں ہمسے۔ زبان سے زبان لڑانا۔ زبان لڑنا۔ لازم۔ (قدر) بے زبانوں سے جب زبان لڑے۔ سر تختی سے میرا دھیان نہ رہے۔ زبان لڑکھڑانا۔ زبان کا لغزش کرنا یا لکنت کرنا۔ زبان لینا۔ اقرار لینا۔ عہد لینا۔ (داغ) پھر دآنا اگر کوئی بھیجے۔ نامہ بر سے زبان لیتے ہیں۔ زبان مروڑنا۔ (دہلی) زبان ملنا۔ زبان مقال۔ (ف) مونث۔ زبان کی گفتگو۔ زبان ملانا گستاخی سے بات چیت کرنا۔ (رشک) اے رشک گل سیاہ زبانوں سے کر حذر۔ سوسن سے بار بار ملا یا نہ کر زبان۔ زبان ملنا۔ بولی کا مشابہ ہونا۔ انداز بیان کا مشابہ ہونا۔ (جلیل) حصہ میں اپنے کیوں نہ مضمون فراق کا۔ ملتی بھی ہے کسی سے ہماری زبان کہیں۔ زبان مُنہ سے باہر نکالنا۔ متعدی۔ زبان مُنہ سے باہر نکلنا۔ پیاس کی شدت میں ایسا ہوتا ہے۔ (امیر)

زبان

پی کے آب دم شمشیر ہے اب تک وہی پیاس۔ منھ سے باہر ترے کشتہ کی
زباں نکلی ہے۔ زبان منھ میں رکھنا۔ گویائی کی قدرت رکھنا۔ (فقرہ) کچھ
کہوگے تو آخر ہم بھی زبان منھ میں رکھتے ہیں کچھ نہ کچھ ضرور جواب دینگے۔
زبان منھ میں نہ رکھنا۔ کچھ نہ کہنا۔ (صبا) پاس رسوائی سے یہ منھ میں زباں
رکھتا نہیں۔ چشم تر رکھتا نہیں لب پر فغاں رکھتا نہیں۔ زبان منھ میں نہونا۔
اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو سخت بات کا جواب نہ دے اور سکوت کرے۔
(ذوق) ہاں ادائی کے لہو تیرے تیر کا سوفار۔ یہ چپ ہوا ہے کہ گویا نہیں زباں
منھ میں۔ زبان موٹی پڑجانا۔ زبان موٹی ہو جاتی ہے تو گفتگو کرنے میں
تکلف ہوتا ہے۔ زبان میں بعدرک نہونا۔ (عو) کبھی کچھ کہنا کبھی کچھ کہنا۔
ایک بات پر قایم نہ رہنا۔ زبان میں روانی ہونا۔ زبان میں تیزی ہونا۔
(شعور) وہ روانی زبانِ تیغ میں ہے۔ دہنِ زخم لاجواب ہوے۔ زبان
میں سانپ کاٹے۔ (عو) کوسنا۔ زبان میں فرق ہونا۔ قول و قرار پر قایم
نہ رہنا۔ (ناسخ) راستگو کون ہے ایسا کہ زباں میں ہو نہ فرق۔ شمع کیطرح
سراسر ہو جو ہر بار جدا۔ زبان میں قفل لگانا۔ (کنایۃً) کچھ نہ کہنا۔ خاموشی
اختیار کرنا۔ ؎ آتش سخن کی قدر زمانے سے اُٹھ گئی۔ مقدور ہو تو قفل
لگاؤں زباں میں ہم۔ زبان میں کانٹے پڑنا۔ پیاس کی زیادتی سے
زبان کا خشک ہو کر کھردرا ہو جانا۔ (ناسخ) مثل ماہی پڑگئے کانٹے زباں
میں پیاس سے۔ پر نہ ہمت نے کیا منت کش دریا مجھے۔ زبان میں کھجلی ہونا
(عو) تکرار کرنے کو جی چاہنا۔ کچھ کہنے کو جی چاہنا۔ زبان میں کیڑے
پڑجائیں۔ (عو) بددعا۔ (داغ) کیڑے پڑجائیں زباں میں یا خدا۔ ناصحِ
بدمغز بھیجا کھا گیا۔ زبان میں لکنت آنا۔ زبان تتلانا۔ (ناسخ) رکگئی لکنت
زباں میں سنتے ہی تقریر کو۔ زبان میں لگام نہیں۔ جب کوئی شخص بد
تمیزی کی باتیں کرتا اور بغیر پاس ادب جو منھ میں آئے کہہ جاتا ہے
تو کہتے ہیں اُسکی زبان میں لگام نہیں۔ (شوق) نہ بیہودہ بک اسطرح کے

زبان

کلام۔ زباں میں نہیں تیری مطلق لگام۔ زبان میں لوچ ہونا۔ (عو)
بولنے میں چھوٹے بڑے کا لحاظ ہونا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ زبان
ناطقہ۔ (ف) مونث۔ بولنے والی زبان۔ مثال کے لیے دیکھو زبان لال ہے۔
زبان نکالنا: دیکھو زبان کھینچنا۔ زبان منھ سے باہر کرنا۔ (ع) وہ دمو لیکے
زبان چکارا نکال دے۔ (عو) زباندرازی کرنا۔ بیہودہ باتیں منھ سے
نکالنا۔ (محشر) دم میں بھرتی ہے دم میں گالی ہے۔ تونے یہ کیا زباں
نکالی ہے۔ زبان نکل پڑنا۔ زبان کا منھ سے باہر نکل آنا۔ زبان نکلنا
۔ زبان کا منھ سے باہر آجانا۔ زیادہ پیاس سے اکثر ایسا ہوتا ہے۔
زبان نکلوانا۔ زباں نکالنا کا متعدی المتعدی۔ (رشک) چڑے سے تھے
ترے ہونٹھ نکلوا مری زباں۔ زبان نہیں رہتی ہے۔ کہے جاتا ہے
بے کہے نہیں مانتا۔ ؎ آہ و فغاں ہی کرتا رہا تو تو مصحفی۔ تیری زبان نہ
ایکدم ہائے تو رہ گرہی۔ زباں نہ کھلنا۔ منھ سے بات نہ نکلنا۔ ؎ کہاں تلک
نہ پہونچتی دعا اجابت کو۔ امیر ہائے ہماری زبان ہی نہ کھلی۔ زبان ہارنا
وعدہ کرنا۔ عہد کرنا۔ ؎ نہ منھ موڑینگے راہِ عشق میں سر دینے سے ہرگز۔
صنم ہم روزِ اول ہی زباں کو تجھ سے ہارے ہیں۔ زبان ہکلانا۔ زبان کا
بولنے میں لکنت کرنا۔ زبان ہلانا: کہنا۔ بولنا۔ بات کرنا۔ (امانت) خاموش
ہجر یار میں جلتا ہوں رات دن۔ میں شمع ساں زبان ہلاؤں مجال کیا۔ اشارہ
کرنا۔ حکم کرنا۔ مانگنا۔ (جرأت) اکدم میں نالۂ دل ہفت آسماں ہلا دے۔
فرمایش فغاں پر گرو ہ زباں ہلاوے۔ (نظیر) اے دل کہیں تو جا کے نہ
اپنی زباں ہلا۔ مانگ اُس سے جسکے ہاتھ سے تو پیٹ بھر کے کھا۔ زبان
ہلانے سے کام نکلتا ہے۔ بے گفتگو صرف اشارہ کرنے سے مقصد حاصل
ہوتا ہے (مصحفی) کبھی تو ہنس کے لیا کر تو نام عاشق کا۔ زباں ہلانے سے
نکلے ہے کام عاشق کا۔ زبان ہلنا۔ زبان کا حرکت کرنا۔ (بحر) مجال کیا جو
کہے گل سے حالِ دل بلبل۔ ہلی زبان کہ چلا یا باغباں خاموش۔ زبانی۔

صفت۔ مُنہ کی کہی ہوئی جیسے زبانی پیغام ۔ سُنی سُنائی ۔ ظاہری ۔ مُنہ دیکھے کی بناوٹ کی۔ (داغ) کہو تو ابھی چیر کر دل دکھائیں۔ محبت ہماری زبانی نہیں ہے ۔ حفظ۔ از بر۔ (فقرہ) پوری کتاب زبانی سُناؤ۔ (قدر) قصئہ ہمارے سوز کا ہے یاد شمع کو۔ تمکو سُنائیگی وہ زبانی تمام رات۔ زبانی امتحان۔ مذکر۔ وہ امتحان جو تقریر کرا کے لیا جائے اور تحریری نہ ہو۔ زبانی باتیں۔ وہ باتیں جو زبان سے کہی جائیں، اور اُس پر عمل نہ کیا جائے زبانی پڑھنا۔ حفظ پڑھنا۔ بے کتاب دیکھے پڑھنا۔ زبانی تُکے۔ اوپری باتیں۔ زبانی جمع خرچ۔ زبانی جمع خرچ۔ خیالی پلاؤ۔ خالی باتیں بنانا کچھ کر کے نہ دکھانا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) داغ نے زبانی خرچ بھی کہا ہے (داغ) کھُلا کب مُدعا اُسکے بیاں سے۔ زبانی خرچ تھا خالی زباں سے۔

زبانی کہنا۔ بذریعہ تقریر مکالمہ کرنا۔ (ذوق) خود دیکھے دلمیں تھا کہ زبانی بھی کچھ کہے۔ پر اُسنے رکھدیا دہنِ نامہ بر پہ ہاتھ۔ زبانی وعدہ۔ وہ وعدہ جو زبان سے کیا جائے۔

زبانہ۔ (ف) مذکر۔ شعلہ۔ لَو۔ آگ کی لپٹ۔ (رشک) زبانہ ہے زباں اپنی لگی ہے آگ تالو میں ۔ (اردو) وہ چھوٹا سا زبان کی شکل کا حصہ جو کچلے کے بیچ میں ہوتا ہے۔ زبانہ کش۔ (ف) صفت۔ شعلہ نکالنے والی۔ شعلہ پیدا کرنے والی۔ (مومن) میں آہ زبانہ کش جو کھینچوں۔ باندھے ہے ابھی حصار آتش۔

زبدہ۔ (ع۔ زبدۃ۔ بالضم وفتح سوم مسکہ۔ خلاصہ) صفت۔ چیدہ۔ برگزیدہ۔ منتخب۔

زبر۔ (ف۔ بفتح اول و دوم۔ اوپر ۔ بالا ۔ فتحہ) مذکر۔ فتحہ۔ پیش۔ صفت طاقتور۔ خود رآور۔ بوجھل۔ گراں۔ زبر ہونا۔ غالب ہونا۔ طاقت یا وزن میں زیادہ ہونا۔ زبردست۔ (ف) صفت۔ غالب۔ طاقتور۔ قوی۔ جابر۔ ظالم۔ زبردستی۔ مونث۔ جبر۔ ظلم۔ زیادتی۔ (کرنا کے ساتھ)

۔ بالجبر ۔ ناحق۔ زبردست کا ٹھینگا سر پر۔ مثل۔ غالب سے زور نہیں چلتا اُسکی ماننا پڑتی ہے۔ (شوق قدوائی) روز وہ چڑھ کے برس جاتے ہیں میرے گھر پر ہے مثل سچ کہ زبردست کا ٹھینگا سر پہ۔ زبردست کے بسوں بسوے۔ مثل۔ قوی ہمیشہ غالب رہتا ہے۔ زبردست مارے اور رونے نہ دے۔ مثل۔ اُسوقت بولتے ہیں جب کوئی شخص زیادتی کر کے شکوہ نہ کرنے دے۔

زبرجد۔ (ع) مذکر۔ ایک قسم کا زمرد۔ پنّا۔

زبس۔ بہت۔ (آتش) اک بوٹے سے قد کا ہے زبس نقش جو بیٹھا۔ دل رنگ دکھاتا ہے عقیق نجری کا۔ دیکھو ازبس۔

زبور۔ (ع۔ بفتح اول۔ اصلی معنے لکھا ہوا۔ نوشتہ) مونث۔ آسمانی کتاب جو حضرت داؤدؑ پر نازل ہوئی۔

زبوں۔ (ف۔ عاجز۔ ضعیف۔ خوار) صفت۔ خراب۔ تباہ ۔ (عو) نحس۔ منحوس ۔ (لکھنؤ) مادہ کبوتر جو بدرنگ اور لاغر ہو ۔ وہ عورت جو ضعیف اور بدقطع ہو۔

زٹل۔ مونث۔ لغو اور بیہودہ بات۔ جمینی بات۔ بڑ۔ جھک۔ بے اصل مبالغہ۔ (مارنا۔ ہانکنا کے ساتھ) زٹل قافیے۔ بے تکی باتیں۔ بے اصل باتیں۔ (اُڑانا کے ساتھ) (صفدر) باتیں واہیات بناتا ہے۔ کیا زٹل قافیے اُڑاتا ہے۔ زٹلی۔ صفت۔ گپ ہانکنے والا۔ ــ کیا جعفر کو واعظ کی کریں گوش ہم اے شاد۔ بیفائدہ سُنتا ہے زٹلی کی زٹل کا ۔ جعفر زٹلی جو مشہور مسخرہ تھا۔ بکیا۔ (لکھنؤ) پوچ باتیں کرنیوالا۔ بے معنی طول طویل قصّے بیان کرنیوالا۔

زجاج۔ (ع) مذکر۔ کانچ۔ آبگینہ۔

زجر۔ (ع۔ باز رکھنا) مونث۔ سرزنش۔ جھڑکی۔ دھمکی۔ زجر و توبیخ مونث۔ ڈانٹ ڈپٹ۔

زِچ

زِچ ۔ بالکسر) صفت ۔ عاجز ۔ تنگ ۔ دق ۔ (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) ۲ ۔ مونث ۔ شطرنج کے بادشاہ کو بغیر شہ کے کوئی گھر نہ رہے اور کوئی مُہرہ بھی نہ چل سکتا ہو اُس وقت کہتے ہیں کہ بازی زِچ ہو گئی ۔ بادشاہ زِچ ہو گیا ۔

زَچہ ۔ (ف ۔ بفتح اول و دوم ۔ اردو میں زچّہ بتشدید دوم مفتوح بھی ہے) مونث ۔ وہ عورت جسنے بچہ جنا ہو چالیس دن تک زچہ کہلاتی ہے اسکی جمع زچاؤں زچائیں ہیں ۔ ؎ زچہ کی جان کا رہتا ہے ڈر لاکے جان جنتے ہیں ۔ خدا ہی کام ہے زندگی کے آتا ایسی مشکل میں ۔ زچہ خانہ ۔ وہ مقام جہاں بچہ پیدا ہوتا ہے ۔ (ناسخ) نال گڑتا ہے کبھی اور لاش گڑتی ہے کبھی ۔ جو زچہ خانہ ہے وہ ایک روز ماتم خانہ ہے ۔ زچہ گیریاں ۔ مونث ۔ زچہ خانہ کے گیت ۔

زِحاف ۔ (ع ۔ بگڑ جانا ۔ زِحافات ۔ جمع ۔ مذکر مستعمل ہے) مذکر ۔ (اصطلاح عروض) وہ تغیر جو اصول میں ہو گیا ہو خواہ کمی سے یا زیادتی سے ۔

زُحَل ۔ (ع) مذکر ۔ ایک ستارے کا نام جو نحس سمجھا جاتا ہے ۔ سنیچر ۔ (دبیر) رتا بلند پر تو تیغ اجل ہوا ۔ مریخ آتشی ہوا آبی زحل ہوا ۔

زَحمت ۔ (ع ۔ رنج ۔ انبوہ) مونث ۔ کلفت ۔ تکلیف ۔ محنت مشقت (اُٹھانا کے ساتھ)

زَحیر ۔ (ع ۔ بمعنی اسہال) مونث ۔ پیچش کا مرض ۔

زَخّار ۔ (ع ۔ بہت بھرا ہوا پانی سے ۔ فارسی میں بہت شور کرنیوالا) صفت ۔ موجیں مارتا ہوا ۔ لہریں لیتا ہوا ۔ سمندر دریا وغیرہ کیلیے مستعمل ہے ۔ دیکھو ذخار ۔

زَخم ۔ (ف) مذکر ۔ گھاؤ ۔ (پڑنا ۔ پکنا کے ساتھ) ۲ (کنایۃً) نقصان خسارا ۔ زخم آلا ہونا ۔ دیکھو آلا نمبر ۲ ۔ زخم اُٹھانا ۔ زخم کی تکلیف برداشت کرنا ۔ (اسیر) ہزار زخم جگر پر اُٹھائے بُلبُل نے ۔ دیا ہزار

زخم

دہن سے جوابِ خندۂ گُل ۔ زخم اچھا ہونا ۔ زخم کا انگور بندھکر کھرنڈ اُکھڑ جانا اور درد تکلیف کچھ باقی نہ رہنا ۔ زخم باندھنا ۔ زخم کو کپڑے کی پٹی سے باندھنا ۔ (ناسخ) نہ نکلی بات مُنھ سے کھاکے اک تلوار قاتل کی ۔ دہان زخم نے گویا مرا زخم دہاں باندھا ۔ زخم پوسنا ۔ زخم کے ٹانکے ٹوٹنا ۔ (قدر) ٹانکے ٹوٹینگے تو آئیگی صدائے اَلفِراق ۔ زخم بولے گا تو شورِ اَلاَماں ہو جائیگا ۔ زخم بھر چلنا ۔ زخم کے کھرنڈ بندھنے کا آغاز ہونا ۔ (ناسخ) مرحمت کی نظر قاتل نے جو غفلت کے بعد ۔ زخم چلتے تھے ہمارے خود بخود وہ بھر چلے ۔ زخم بھرنا ۔ گھاؤ کا اچھا ہو کر برابر ہو جانا ۔ (ناسخ) زخم دل کے بھر گئے ابروئے قاتل دیکھکر ۔ بخت نے میرے لیے خنجر کو مرہم کر دیا ۔ زخم پر مُشک چھڑکنا ۔ مُشک چھڑکنے سے زخم تازہ ہو جاتا ہے ۔ (کنایۃً) ایذا دینا ۔ (ناسخ) چھڑک کر مرے زخم پر مُشک بولا ۔ گُلِ زخم میں واہ کیا رنگ و بُو ہے ۔ زخم پر نمک چھڑکنا ۔ (کنایۃً) دکھ میں دُکھ دینا ۔ ستائے ہوے کو ستانا ۔ رنج زیادہ کرنا ۔ (آتش) شبِ فرقت میں اُس کانِ ملاحت کے تصور نے ۔ نمک چھڑکا ہے زخم دیدۂ بیدار پر کیا کیا ۔ زخم پڑجانا ۔ زخم پیدا ہو جانا ۔ زخم پکنا ۔ زخم میں پیپ پڑجانا ۔ زخم تازہ ہونا ۔ نیا صدمہ ہونا ۔ نیا زخم لگنا ۔ (ذوق) روز آفتیں نئی ہیں دل پُر محن کے ساتھ ۔ جب دیکھو زخم تازہ ہے زخم کہن کے ساتھ ۔ زخم جھیلنا ۔ زخم کھانا ۔ پرانا محاورہ ہے ۔ (میر) نہ زخم جھیلے داغ بھی کھائے بہت ۔ دل لگا کر ہم تو پچھتائے بہت ۔ زخم چرّانا ۔ زخم میں خشکی کے سبب سے درد ہونا ۔ (شرف) سلے دل پہ تیغ ناز کے چرّا رہے ہیں زخم ۔ راحت کی اصل کیا ہے اس ایذا کے سامنے ۔ زخم خشک ہونا ۔ زخم کا کھرنڈ بندھنے پر ہونا ۔ (آتش) خون ہوا جاتا ہے دل کیا دیدۂ تر خشک ہو ۔ روز ٹانکے ٹوٹتے ہیں زخم کیونکر خشک ہو ۔ زخم خفیف ۔ (ف) مذکر ۔ ہلکا زخم ۔ زخم خنداں ۔ (ف) مذکر ۔ (کنایۃً) کھلا ہوا زخم جو سیا نہ گیا ہو ۔ (شاد) یہ دنیا وہ بیت الحزن ہے جہاں ۔ ہر اک زخم خنداں لہو رو گیا ۔ زخمدار ۔ (ف) صفت ۔ مجروح ۔

زخم

زخم دامن‌دار (ف) مذکر۔ بڑا زخم۔ (قدر) بھر نہیں سکتے سلیماں بھی ترے سایل کا منھ۔ کیا رفو آساں ہے اس زخم دامن‌دار کا۔ زخم دھونا۔ زخم کا مواد پانی سے صاف کرنا۔ زخم دینا۔ گھائل کرنا۔ صدمہ پونہچانا۔ ضرر پونہچانا۔ آزار دینا۔ (جلیل) زخم پر جو زخم قاتل نے دیا مرہم ہوا۔ زخم زبان۔ (ف) بدزبانی کا اثر۔ (جلیل) بھر جاتے ہیں سب زخم سناں و تبر و تیر۔ اک زخم زباں ہے جسے بھرنا نہیں آتا۔ زخم سینا۔ زخم کو ٹانکے دینا۔ زخم کا انگور۔ دیکھو انگور۔ زخم کا پانی۔ رطوبت جو زخم میں ہوتی ہے۔ (شاد) شہید تیغ دزدیدہ نگہ ہوں۔ کیونکر زخم دل پانی چرائے۔ زخم کا چور۔ زخم کا باہر سے خشک ہونا اور اندر سے خراب ہونا۔ (آتش) جنبش مژگاں لبوں پر کھینچ لائی جانکو۔ زخم دل کے چور کو نشتر سے پیدا کر دیا۔ زخم کا رونا۔ (کنایۃً) زخم سے پانی نکلنا۔ زخم کاری (ف) مہلک زخم۔ (ناسخ) کوئی اے سفاک ایسا ناتواں ہوتا نہیں۔ زخم کاری بے لہو اپنا رواں ہوتا نہیں۔ زخم کا مسکرانا۔ زخم کا ہنسنا (کنایۃً) زخم کے ٹانکے ٹوٹ جانے سے زخم کا بڑھ جانا۔ ؎ گھڑیوں روئے ہیں ہم اے میر لہو۔ زخم کوئی جو مسکرایا ہے۔ (ذوق) ہیں زد پر میرے زخم جگر ہنستے ہیں۔ ہنسنے دو چارہ گر دہنستے ہی گھر بستے ہیں۔ زخم کا منھ۔ دہان زخم۔ (آتش) زخموں کے منھ کھلے نہیں جنت کے در کھلے۔ زخم کا ہوا دینا۔ زخم بہت بڑھ جاتا ہے تو ہوا دینے لگتا ہے (انیس) جسوقت ہوا دینے لگا زخم جگر کا۔ سینے میں رکا آکے دم اس رشک قمر کا۔ زخم کو ٹانکے لگانا۔ زخم سینا۔ (ناسخ) میرے زخموں کو اگر ٹانکے لگانا ہے تجھے۔ پہلے لا جراح ڈورا یار کی تلوار کا۔ زخم کھانا۔ مجروح ہونا۔ (برق) تیغ ابرو کے سامنے جاکر۔ زخم منھ پر جوان کھاتے ہیں۔ صدمہ اٹھانا۔ (غالب) عشرت پارۂ دل زخم نمکداں کھانا۔ لذت ریش جگر غرق نمکداں ہونا۔ زخم کھلنا۔ زخم کا پھٹ جانا۔ (آتش) کھل ملا ہے یہ تری تیغ سے بھگوائے ترک۔ پھوٹ کی طرح سے ہر زخم ہے کھل کھل جاتا

زد

زخم کے ٹانکے۔ زخم کا بخیہ۔ (ناسخ) میرے زخموں کے اگر ٹانکے تجھے منظور ہیں اے بت خونریز اپنے پیرہن کے تار کھینچ۔ زخم کے ٹانکے کاٹنا۔ زخم مندمل ہونیکے بعد جراح زخم کے ٹانکے کاٹ ڈالتے ہیں۔ (داغ) جراح میرے زخم کے ٹانکے نہ کاٹ ڈال۔ رہ رہ کے کچھ ادھیڑ کہ ایذا ابھی کم رہے۔ زخم لگانا۔ متعدی۔ زخم لگنا۔ لازم۔ تیغ۔ تبر۔ برچھی وغیرہ کسی حربے سے مجروح ہونا۔ زخم میں صوف بھرنا۔ اندمال کے واسطے زخم میں کپڑا یا روئی رکھدیتے ہیں۔ زخم میں نمک بھرنا۔ زخم میں نمک بھرنے سے زیادہ ایذا ہوتی ہے۔ (امیر) مزہ ملا یہ مجھے دل کی بیقراری میں۔ کہ بھر رہا ہوں نمک اپنے زخم کاری میں۔ زخم ہرا کرنا۔ گھاؤ کو تازہ کرنا۔ صدمہ پونہچانا۔ گزشتہ رنج یاد دلانا۔ (وزیر) مرہم سبز لگاتے ہیں جو وہ۔ میرے زخموں کو ہرا کرتے ہیں۔ زخم ہرا ہو جانا۔ (قدر) زخم گل باغ میں یک لخت ہرے ہو جائیں۔ زخموں کی بدھی۔ زخموں کا نشان۔ (آتش) جوش وحشت میں کیا اپنے گریباں چاک چاک۔ بدھیاں زخموں کی پہنائیں گلے کے ہار کو۔ زخمی۔ (ف) صفت ۱ خستہ۔ مجروح۔ چوٹ کھایا ہوا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲ شعرا بمعنے عاشق استعمال کرتے ہیں۔ ضمائر کے ساتھ۔ (شرف) قیامت آئی ہے مرنے کو تمہارا زخمی تھراتا ہے۔ تمہارے زخمی نے کیا جانے کیا خدا سے کہا۔ زخود رفتگی۔ آپے سے باہر ہونا۔ (جلال) کھو دیتی ہے دنیا سے زخود رفتگی عشق۔ اس راہ میں گم ہو کے پھر انسان نہیں ملتا۔ زخود رفتہ۔ دیکھو از خود رفتہ۔ زخود فراموش (صحیح از خود فراموش ہے) صفت۔ آپے سے باہر جو اپنے حواس میں نہو (اختر شاہ اودھ) بیخود ہوے کتنے کتنے بیہوش۔ کتنے انہیں زخود فراموش زَخمہ۔ (ف) مذکر۔ ہر وہ چیز جس سے ساز بجاتے ہیں۔ مضراب۔ نقارہ کی چوب۔

زد۔ (ف ۱ مارا ۲ چوٹ) مونث ۱ نشانہ۔ ضرب ۲ چوٹ صدمہ ۳ نشانے کا سامنا ۴ نقصان۔ ضرر۔ (فقرہ) مفت میں سو روپے کی زد پڑی۔

زر

زد پر چڑھنا۔ نشانہ پر ہونا۔ (ناظم) دل سے اے جان کہ دشمن نہ اُتارا ہوتا۔ چڑھ گئے تھے ہم اگر زد پہ تو مارا ہوتا۔ زد پر ہونا۔ ٹھیک نشانہ پر ہونا۔ زد پڑنا۔ نقصان ہونا۔ خسارہ ہونا۔ زد و کوب۔ (ف) مونث۔ مار پیٹ۔ زدہ۔ (ف) ۱۔ مارا ہوا۔ ضرب رسیدہ۔ ۲۔ (اصطلاح علم لغت) وہ حرف جو ساکن ہو۔

زر۔ (ف) مذکر ۱۔ سونا۔ طلا۔ ۲۔ روپیہ۔ پیسا۔ دولت۔ ۳۔ پھول کے اندر کا زرد زیرہ۔ زر اصل۔ سرمایہ۔ وہ رقم جو اول سے کام میں لگائی جائے یعنی جسمیں سود اور منافع شامل نہو۔ زر افشاں۔ زر فشاں۔ (ف) بخشش۔ عطا۔ سخاوت۔ زر نثار کرنا) صفت ۱۔ اس کاغذ کو کہتے ہیں جسپر سونے کے ورق ریزہ ریزہ کرکے چھڑکے ہوتے ہیں اور جو تقریبات کے خطوط میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ۲۔ چمکدار۔ (قدر) زر فشاں تاج ہے خورشید کے سر پر جبتک۔ جب تلک تیغ ہلالی ہے گلے میں ہیکل۔ ۳۔ روپیہ عطا کرنا۔ زر افشانی۔ مونث۔ روپیہ عطا کرنا۔ زر احمر۔ (ف) سونے کی اکسیر۔ (رشک) اللہ رے آپ کی نظر کیمیا اثر۔ تانبے کو بارہا زر احمر بنا دیا۔ زر اندود۔ (ف) صفت سونے کی ملمع کی ہوئی۔ جیسے سقف زر اندود۔ زر باف۔ (ف) صفت۔ زربفت بنانے والا۔ ۲۔ (اردو) مذکر۔ تاروں کا بُنا ہوا کمخواب۔ زر بافی (ف) صفت۔ سُنہرا بُنا ہو۔ زر بافت۔ زر بافتہ۔ ف) مذکر۔ زربفت۔ زری کا کپڑا۔ زر بالائی۔ مذکر۔ وہ رقم جو علاوہ تنخواہ کے ملے۔ زر بر سر فولاد۔ (پولاد) نہی نرم شود۔ (ف) مثل۔ یعنی روپیہ دینے سے سنگدل بھی مہربان ہو جاتا ہے۔ زربفت۔ (ف۔ زر بافت کا مخفف۔ مونث۔ وہ کپڑا جو بادلہ اور ریشم سے تیار کیا جاتا ہے۔ (منیر) دھو کا چمک کا نالۂ اغیار پر نہ کھاؤ۔ زربفت جھوٹی بیچتے ہیں برقِ آہ کی۔ زر بَل نہ زور بَل۔ مقولہ۔ نہ روپیہ ہے نہ بدن میں طاقت۔ زر بیعانہ۔ مذکر۔ وہ روپیہ جو بطور بیعانہ دیا جائے۔ زرِ پاک عیار۔ (ف) مذکر۔ زرِ خالص۔ زر پرست صفت۔ لالچی۔ بخیل۔ زر تار۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جو سونے کے

زر

تاروں سے بنائی گئی ہو۔ جیسے طرۂ زر تار۔ زر توفیر۔ (ف) مذکر۔ بہت بچت کا فاضل روپیہ۔ زر جعفری۔ (ف) مذکر۔ خالص سونا۔ جعفر برمکی وزیر ہارون رشید کیطرف منسوب ہے جس سے صاف سونے کا استعمال کیا تھا۔ زر چھنکنا۔ (لکھنؤ) روپیہ کا چھن چھن بولنا۔ (منیر) کیسہ تن میں چھنکتا ہے زر داغ جنوں۔ مال بولا اضطراب دل جو افزوں ہوگیا۔ زرِ خالص۔ (ف) مذکر۔ خالص سونا۔ زر خرید۔ (ف۔ خریدا ہوا غلام یا لونڈی) صفت۔ روپیہ دیکر خریدا ہوا۔ زر خیز۔ (ف۔ بکسر خا) صفت۔ وہ زمین جو منافع دینے والی ہو۔ شاداب۔ سیراب۔ زردار۔ (ف) صفت۔ مالدار۔ زر دوز۔ (ف) صفت ۱۔ وہ شخص جو زری کا کام کرے۔ ۲۔ وہ چیز جسپر زری کا کام ہو جیسے کفشِ زر دوز۔ زر دوزی۔ (ف) صفت۔ مونث۔ سلمے۔ ستارے۔ اور کلابتوں سے کام کرنا۔ سلمے ستارے کا کام زر دوست۔ (ف) صفت۔ بخیل۔ لالچی۔ زرِ ڈگری۔ مذکر۔ ڈگری کا روپیہ۔ زرِ رہن۔ مذکر۔ وہ روپیہ جسکے عوض جایداد مکفول ہو۔ زر ریز۔ (ف) صفت۔ زرخیز۔ زرِ سُرخ۔ (ف) مذکر۔ اشرفی۔ طلا۔ زرِ سفید۔ (ف) مذکر۔ روپیہ۔ چاندی۔ زر سے تول کر لینا۔ کسی چیز کے ہموزن سونا چاندی دیکر اُس چیز کو لے لینا۔ (آتش) دوست رکھتے ہیں جوانمرد اہل جوہر یار کو۔ تول کر زر سے سپاہی لیتے ہیں تلوار کو۔ زرِ ثمن۔ مذکر۔ وہ روپیہ جو قیمت میں ملے۔ زرِ ضامنی۔ مذکر۔ ضمانت کا روپیہ۔ زرِ طلا۔ (ف) مذکر۔ زرِ خالص۔ زرِ عیار۔ (ف) مذکر۔ زرِ طلا۔ زرِ قلب۔ (ف) مذکر۔ کھوٹا سونا۔ کھوٹا روپیہ۔ (منیر) سنگ در پر نہیں رکھتے ہیں رقیب اپنا سر۔ اس کسوٹی سے زرِ قلب کسا کرتے ہیں۔ زر کا جوتا۔ رشوت جو کسی کو دیکر کام نکالا جائے۔ زر کامل عیار۔ (ف) مذکر۔ زرِ خالص۔ زر کلتا ہے۔ روپیہ برستا ہے۔ (نکہت) سیمبر کیوں مرے ملنے سے بگڑتا ہے۔ زردی رنگ رخ زرد سے زر کلتا ہے۔ زرکش۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو سونے چاندی کے تاروں سے کلابتون بناتا ہے۔ ۲۔ وہ کپڑا جسکو تار بانے نقرہ سے بنا ہو۔ زرکوب۔ (ف) صفت۔ ۱۔ سونے چاندی کے ورق بنانے والا

: (اردو) وہ چیز جسپر سونے کے پتر لگائے گئے ہوں۔ (رشک) جوہر تیغ بخوار آرایش سے بڑھ سکتے نہیں۔ کاٹ ہو تلوار میں کیا قبضۂ زر کوب سے۔ زرکوبی (ف) مونث۔ چاندی سونے کے ورق بنانا۔ زرگر۔ (ف) مذکر۔ سُنار۔ زرگری۔ (ف) مونث: سُنار کا پیشہ: (اردو) وہ ساختہ زبان جسمیں ایک حرف یا دو حرفوں کے بعد بیچ میں زے لاکر بولتے ہیں۔ (نکہت) حرف زر سخن سے ہے حاصل تونگری کرتا نہیں کلام کوئی غیر زرگری: (جنگ کے ساتھ) نمایشی جھوٹ موٹھ کی لڑائی۔ زرِ گل۔ (ف) مذکر۔ پھول کے اندر کا زیرہ۔ زر لُٹنا۔ دولت لُٹنا۔ زرِ مالگزاری۔ مذکر۔ سرکاری خراج کا روپیہ۔ زرِ مطالبہ۔ مذکر۔ مطالبہ کا روپیہ۔ زرِ نقد۔ مذکر۔ نقد روپیہ۔ روکڑ۔ زرِ ناب۔ (ف) مذکر: خالص سونا: (کنایۃً) آفتاب۔ زرنگار۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جسپر سنہرا کام کیا ہو۔ زرنیست عشق نیست۔ مثل۔ مفلسی میں کوئی نمود کا کام نہیں ہوسکتا۔ زری۔ مونث۔ سونے کے تار چاندی کے تار جسپر سنہرا ملمع کیا ہو: بنا ہوا کپڑا۔ گوٹا۔ کناری وغیرہ۔ زری باف۔ صفت۔ سونے کے تار بنانیوالا سنہری لیس بنانیوالا۔ زری کوٹا۔ مونث۔ کہنہ زری۔ پُرانی زری۔ زرِ یافتنی مذکر۔ وہ روپیہ جو کسی کو پانا ہو۔ زریں۔ (ف بتخفیف و تشدید را) صفت: وہ چیز جسپر سلمے ستارے کا کام ہو۔ سنہرا۔ (کنایۃً) بیش قیمت۔ ے بار خاطر ہے سبک طبعوں سے رسم اختلاط۔ رشک کو اقرار ہے رائے زرین یار کا۔ زریں کلاہ۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جسکے سر پر سنہری ٹوپی ہو: (مجازاً) آفتاب۔

زررا۔ دیکھو ذرا۔

زراعت۔ (عربی زرع۔ بالفتح کھیتی کرنا۔ فارسیوں نے زراعت بفتح اول و چہارم بنالیا ہے) مونث۔ کھیتی۔ کھیتی کرنا۔ کاشتکاری۔ (کرنا کے ساتھ) زراعت پیشہ۔ صفت۔ وہ جسکا پیشہ کاشتکاری ہو۔

زرد۔ (ف) صفت: پیلا۔ سنہرا: آفتاب کی صفت میں مستعمل ہے۔ (رشک) شاید گیا فلک تک اثر تیرے عشق کا۔ ے ہر دم آفتاب جو اے رشک ماہ زرد۔

زرد آلو۔ (ف) مذکر۔ خوبانی۔ زرد آندھی۔ مونث۔ ایک قسم کی آندھی جس کے گرد و غبار میں زردی محسوس ہوتی ہے۔ (آنا کے ساتھ) زرداب۔ (ف۔ بروزن غرقاب) مذکر: ایک خلط کا نام جسکو صفرا کہتے ہیں: پیپ۔ زرد پڑجانا۔ پیلا پڑ جانا۔ زرد چوب۔ (ف) مونث۔ ہلدی۔ زرد رُو: صفت: ہراساں۔ ترساں۔ (بحر) اشرفی کے پیڑ کی جڑ ہے بشر کی احتیاج۔ زرد رُو انسان کو کرتی ہے زر کی احتیاج: شرمندہ۔ (رشک) ہر گلی چنپا کی بوئے تیز سے ہے زرد رُو۔ بوے تن کے یار سے چنپا کلی میں لطف ہے: زرد رُو بیحیا۔ شامتی۔ زرد رُوئی۔ (ف) مونث۔ شرمندگی۔ خجالت۔ زردہ۔ (ف) مذکر : زرد رنگ کا گھوڑا: میٹھے چاول زرد رنگ کے مزعفر: (دہلی) پان کے ساتھ کھانے کا تمباکو دیکھو تمباکو: زرد کوڑی: کبوتر جسکی آنکھیں زرد ہوتی ہیں۔ زردہ پھسکنا۔ (دہلی) دمبدم خشک تمباکو کھانا۔ (رنگین) گلوری کو ترستی ہیں ہوں تم زردہ پھسکتی ہو۔ دگانا کس بھیانک پن سے تم میرے مُنھ کو تکتی ہو۔ زردہ لگانا۔ دیکھو پردہ میں زردہ لگانا۔ زرد ہو جانا۔ پیلا پڑ جانا طول مرض سے ہو یا کسی صدمہ سے یا شرم اور خوف سے۔ ے ہو گیا کیوں زرد تاسخ کیا کہوں۔ ہے زمانہ کا عجب اے یار رنگ۔ زردی۔ مونث: پیلا پن۔ پیلا رنگ۔ (چھانا کے ساتھ) (محسن) زردی چھائی ہوئی رخسار پر سرسوں پھولی ہوئی انگار و نپر: انڈے کی زردی: پھول کے اندر کا زیرہ: (عو) اشرفی۔

زرتشت۔ زردُشت۔ (ف۔ بروزن انگشت) مذکر۔ فیثاغورث کا شاگرد۔ منوچہر کی نسل سے شاہ گشتاسپ کے زمانہ میں ایک حکیم تھا جس نے نبوت کا دعوے کیا اور دین آتش پرستی نکالا۔ مجوس اسکو پیغمبر جانتے ہیں اور اسکی کتاب ژند کو الہامی کتاب خیال کرتے ہیں۔

زرغَل۔ (بالکسر و فتح سوم) صفت۔ لاغر۔ حقیر۔ ناکارہ چیز۔

زرق برق۔ (ف۔ زرق و برق۔ (کنایۃً) طمطراق۔ کرّ و فر) صفت:

زرنیخ

شان وشوکت۔ (امیر) زرق برق آپکی بے وجہ نہیں۔ دردِ دل کو مرے چمکائیے گا۔ بھڑکیلا۔ چمکدار۔ (فقرہ) دولھا زرق برق کپڑے پہنکر آیا

زرنیخ۔ (ف۔ بالکسر وکسر سوم وسکون یاے معروف) مذکر۔ ہڑتال۔

زرہ۔ (ف۔ بکسر اول ودوم واعلان ہاے ہوز۔ (فیضی) درمعرکہ کہ جلوہ دہ شد۔ جوشن زخدنگ او زرہ شدم مونث۔ فولاد کا حلقہ دار کرتا جو لڑائی میں پہنتے ہیں۔ (برق) رہتی ہیں آنکھیں لگی دلچسپ ہے ایسا بدن۔ یار کے بر میں زرہ ہے دیدہ ہاے حور کی۔ زرہ پوش۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو زرہ پہنے ہو

زرٹ۔ (ہ۔ بالکسر) مونث۔ دیوانوں کی سی باتیں۔ واہی تباہی باتیں۔ (مارنا ہانکنا کے ساتھ)۔ (عاشق) کچھ کہیئے وہی بس ایک زرٹ ہے۔ نفرت ہے مجھے یہ میری چڑ ہے۔ زرٹی۔ صفت۔ بیہودہ گو۔ بکواسی۔

زشت۔ (ف۔ بالکسر) صفت۔ برا۔ بدشکل۔ بدنما۔ زشت خو۔ (ف) صفت۔ بدخصلت۔ (اوج) عرب میں دھوم تھی ایسا تھا خنجو بیباک۔ سلاحشور تنومند زشت خو بیباک۔ زشت خوئی۔ (ف) مونث۔ خصلت کا خراب ہونا۔ زشت رو۔ (ف) صفت۔ بدصورت۔ زشت روئی۔ (ف) مونث۔ صورت خراب ہونا۔

زعفران۔ (ع بالفتح وفتح سوم۔ اٹالین۔ زعفرانو۔ انگریزی (سفرن) مونث۔ ایک قسم کا نہایت خوشبودار زرد رنگ کا پھول جس کے کھیت کی نسبت لوگوں کا خیال ہے کہ اسمیں جاکر آدمی بغیر ہنسے نہیں رہتا (آتش) زردی نے میرے رنگ کے مجھکو رلادیا۔ ہنسوائے جو کسیکو یہ وہ زعفران نہ تھی۔ زعفران زار۔ (ف) صفت وہ مقام جہاں زعفران کثرت سے ہو۔ وہ مقام جہاں زرد رنگ کثرت سے ہو۔ (محسن) رخ حوریں زردی نمودار ہو۔ زمیں حشر کی زعفران زار ہو۔ زعفرانی۔ صفت۔ زعفران کے رنگ کا۔ زرد۔ (اختر شاہ اودھ) جوڑے تھے گلوں کے زعفرانی۔ اپنا بھی لباس ارغوانی۔ زعفران کا کھیت۔ کہتے ہیں زعفران کا کھیت دیکھکر بے اختیار ہنسی آجاتی ہے۔ (کنایۃً) ایسا مقام جہاں خود بخود جوش مسرت سے ہنسی آئے۔ (فقرہ) آج تو بات بات پر ہنسی چلی آتی ہے کیا زعفران کا کھیت دیکھ آئے ہو یا قہقہہ دیوار۔

زعم۔ (ع۔ بالضم ونیز بالفتح) مذکر۔ گمان۔ ظن۔ (برق) رہتا ہے اب خیال جو پہلوے یار کا۔ بازو پہ اپنے زعم تو بازوے یار کا۔ (اردو) غرور۔ (رنگین) ہے جسے زعم نوجوانی کا۔ اسکو کیا غم ہے ناتوانی کا۔

زغال۔ (ف) مذکر۔ سیاہ کوئلا آگ کا جو روشن نہو۔

زغن۔ (ف) مذکر۔ بروزن چمن) مونث چیل۔ (میر) زغن ان بنوں میں نہ پائی گئی۔ نہ مقتول کی لاش اٹھائی گئی۔ زغند کا مخفف۔ (شاد) ہوں وہ سرگرداں نہ گردش سے کبھی فرصت ملی۔ سر لگا بھرنے اگر پاؤں زغن میں رہگیا۔

زغند۔ (ف۔ بروزن سمند) مونث۔ چوکڑی۔ کود۔ پھاند۔ بھڑاک۔ ساتھ (اوج) آتر از غند بھر کے یہاں اور وہاں اڑا۔ کیسی زمین رنگ رخ آسماں اڑا۔

زفاف۔ (ع بکسر اول) مذکر۔ عروس وداماد کو ہمبستر کرنا۔ جیسے شب زفاف۔

زفیل۔ (بروزن کفیل۔ عربی میں زفیر۔ ادپر کا دم کھینچکر منھ سے زور کے ساتھ آواز نکالنا۔) مونث سیٹی۔ وہ آواز جو کبوتر باز منھ میں انگلی رکھکر نکالتے ہیں۔ (بحر) موذن کو زفیل اپنی جو وہ صیاد دکھلادے۔ کہے تکبیر ایسی مرغ بسم اللہ بسمل ہو۔ زفیل دینا۔ سیٹی دینا۔ سیٹی بجاکر بلانا زفیلنا۔ سیٹی بجانا۔ سیٹی دینا۔ (انشا) اپنے کوٹھے پہ کچھ اس ڈھب سے زفیلا کہ مری۔ لیگیا جان اڑا ایک کبوتر والا۔

زقند۔ (زغند سے بگڑا ہوا ہے) مونث۔ جست۔

زقوم۔ (ع۔ بروزن تنور۔ فارسی میں بغیر تشدید بھی مستعمل ہے) مذکر۔ تھوہڑ۔

زک

زک۔ (بروزن شک۔ عربی میں بالفتح وتشدید کاف ناتوانی سے آہستہ آہستہ قدم رکھنا) مونث۔ سُبکی۔ خفت۔ ذلت۔ شرمندگی۔ ہار۔ ہزیمت۔ شکست۔ نقصان۔ خسارہ۔ زک اُٹھانا۔ زک پانا۔ زک کھانا۔ خفت اُٹھانا۔ ہارمانا۔ نقصان اُٹھانا۔ (صبا) اب دلکو لگاتے ہیں ذرا سوچ سمجھ کر۔ دوچار جگہ پہلے جو زک پائے ہوئے ہیں۔ (نصیر) چمن میں اُسکی کمر نے یہ کل لچک کھائی۔ کہ شاخ گل نے سرِ سبزی سے زک کھائی۔ زک دینا۔ ہرانا۔ شرمندہ کرنا۔ خفیف کرنا۔ نقصان پہنچانا۔ زکاوت۔ دیکھو ذکاوت۔

زکار۔ (ع۔ بفتح اول) مونث۔ برلسنا۔ افزوں ہونا۔

زُکام۔ (ع) مذکر۔ بیماری جسمیں ناک سے پانی بہتا ہے۔ (ہونا کے ساتھ) زکام بگڑنا۔ نزلہ بند ہوجانا۔

زکریا۔ (ع) مذکر۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جو آرہ سے چیر ڈالے گئے۔

زکوٰۃ۔ (ع۔ تلفظ زکات۔ اس لفظ کا۔ الف واو کی صورت میں اور ت گول لکھی جاتی ہے) مونث۔ کسی شخص کے پاس کوئی مال بڑھنے والا۔ ضرورت اصلیہ سے فاضل سال بھر تک رہے تو اُسکو چالیسواں حصہ مال کا راہ خدا میں دینا چاہیے۔ اور اس چالیسویں حصے کے راہ خدا میں دینے کا نام زکوٰۃ ہے۔ (اردو۔ عاملوں کی اصطلاح) کسی اسم یا دُعا کا معینہ تعداد میں اُن قیود کے ساتھ پڑھنا جو عاملوں نے مقرر کئے ہیں۔ نقش کی بھی زکوٰۃ دیتے ہیں۔ (بحر) تسخیر وہ پری ہوگئی زرد رہی۔ اس نقش محبت نے جان مری لی زکوٰۃ میں۔ صدقہ۔ خیرات۔

زکی۔ (ع۔ بتشدید یا۔ بروزن غنی) صفت۔ فسادات سے پاک۔ نیک۔

زُلال۔ (ع۔ زلال۔ ایک کیڑا ہے جو برف میں پیدا ہوتا ہے۔ اُس جگہ کا پانی صاف ہوتا ہے عرب اُس برف کو نچوڑ کر صاف ٹھنڈا پانی پیتے ہیں۔ مجازاً۔ آب سرد وشیریں وصاف) مذکر۔ صاف پانی۔ شیریں پانی۔ سرد پانی۔ نتھرا ہوا صاف پانی۔ دیکھو آب زلال۔ زلال نوش۔ (ف) صفت۔ صاف پانی پینے والا۔ (صبا) شراب صاف مبارک زلال نوشوں کو۔ فقیر مست ہوں میں مستحق ہوں تلچھٹ کا۔

زلہ

زلزلہ۔ (ع۔ زلزلت۔ بالفتح وفتح سوم وچہارم) مذکر۔ زمین کا کانپنا۔ زلزلہ آنا۔ بھونچال آنا۔ (آتش) زمیں کو زلزلہ آیا جو میری بیقراری سے زلزلہ برپا ہونا۔ ہلچل ہونا۔ (شعور) نالوں سے مرے گھر میں جو برپا ہے زلزلہ۔ کہا درکے پیل پائے ہیں کم پائے پیل سے۔ زلزلہ پڑجانا۔ ہلچل پڑجانا۔ کھلبلی پڑجانا۔ زلزلہ چڑھنا۔ زلزلہ آجانا۔ (ذوق) دیوانہ ترا قید سے ہستی کے جو چھوٹا۔ چڑھ جائیگا اک زلزلہ صحرائے عدم کو۔

زُلف۔ (ف۔ بالضم۔ عربی میں زُلف بضم اول ودوم رات کا حصہ) مونث۔ کاکل۔ گیسو۔ گندھے ہوئے سر کے بال۔ (بننا۔ بنانا۔ سنوارنا۔ سنورنا وغیرہ کے ساتھ) (آتش) آئینہ نہیں دیکھتے زلفیں نہیں بنتیں۔ کمسن ہو وہ عالم ہے ابھی بے خبری کا۔ زلف لہرانا۔ زلف کے بالوں کا ہوا میں لہرانا۔ (امیر) جھجک جاتے ہیں وہ سایہ سے اپنے روز روشن میں۔ اندھیری رات میں زلفوں کے لہرانے سے ڈرتے ہیں۔

زُلفین۔ عربی داں فارسیوں نے زلف کا تثنیہ بنا لیا ہے۔ (خواجہ نظامی) گرادکشتے از زیر آرد بدرش۔ دو لخت ست زُلفین بیں گرد گوش۔ اردو میں زلف کی جمع نون فرق سے ہے۔ زلفیں چھوڑنا۔ ایسی زلفیں بڑھانا کہ لٹکتی رہیں۔ (صبا) زلفوں کو نہ چھوڑ تو بڑھاکر۔ نازک سے گرپڑیگا جو ٹنک جاکر۔ زلفیں رکھنا۔ دراز کرنے کی نیت سے زلفوں کا نہ کٹوانا۔ زلفیں لٹکنا۔ زلفوں کا دراز ہوکر پاؤں کیطرف آویزاں ہونا۔

زَلّہ۔ (ع۔ زلت بالفتح) مذکر۔ آئے کا بچا ہوا کھانا جسکو کمینے اُٹھالیتے ہیں۔ بالضم غلط ہے۔ زلہ رُبا۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) خوشہ چیں۔ فایدہ اُٹھانے والا۔ فیض حاصل کرنے والا۔ زلہ رُبائی۔ (ف) مونث۔ خوشہ چینی۔

زلیخا

زلیخا۔ (ع) بروزن سُوَیدا۔ بضم اول و فتح لام صحیح و بفتح اول و کسر دوم بروزن چلیپا غلط۔ مونث۔ عزیز مصر کی بیوی جو حضرت یوسف پر عاشق ہوگئی تھی۔

زِمام۔ (ع) بکسر اول۔ مُہارِ شتر خصوصاً و عنانِ اسپ عموماً، مونث۔ باگ۔ نکیل۔

زَماں۔ (ف۔ ع۔ بروزن اَماں۔ اَزْمِنَہ۔ جمع) مذکر۔ روزگار۔ وقت۔ جیسے رُستم زماں۔

زمانہ۔ (ف۔ روزگار۔ زماں میں ہ زیادہ ہے) مذکر۔ روزگار۔ وقت (فقرہ) اب بےفکری کا زمانہ نہیں رہا تمکو چونکنا چاہیے۔ عرصہ۔ مُدّت۔ میعاد۔ (بحر) وہ بند و بست ہمارا اب اُنکے گھر میں نہیں۔ زمانہ تھا کبھی اپنا اُسے زمانہ ہوا۔ رُت۔ موسم۔ فصل۔ (فقرہ) دیکھیے جاڑے کا زمانہ کسطرح بسر ہو۔ عہد۔ راج۔ حکومت۔ (فقرہ) سکندر کے زمانہ میں ایسی ناانصافی حیرت انگیز ہے۔ دَور۔ دَورا۔ (داغ) کیا سکھائیگا زمانہ کو فلک طرز جفا۔ اب تمھارا ہی زمانہ کوئی تمسے سیکھ جائے۔ جگ۔ قرن۔ دَور۔ گردش۔ دُنیا۔ عالم۔ (فقرہ) سارا زمانہ اُنکو مانتا ہے۔ خلایق۔ مخلوق۔ دُنیا کے لوگ۔ (امیر) دیکھا ہمیشہ مورد مگس کو شکر کے گرد۔ دولت ہے جسکے پاس اُسیکا زمانہ ہے۔ زمانہ آنکھوں سے گزر چکا ہے۔ بہت تجربہ ہو چکا ہے۔ زمانہ اُلٹ پلٹ ہونا۔ زمانہ زیر و زبر ہونا۔ (شاد) بدلے جو وہ مُتلوّن مزاج تو۔ ہو منقلب جہان زمانہ اُلٹ پلٹ۔ زمانہ اُلٹ جانا۔ انقلاب عظیم ہوجانا۔ (انیس) آسماں ہنس کچھ مُنہ پہ جوانمردوں کے آتا۔ تلوار جو کھینچیں تو اُلٹ جائے زمانہ۔ زمانہ اُمڈنا۔ مخلوق کا کسی جگہ جمع ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) دروازہ پہ شور شادیانہ۔ اُمڈا ہوا ہیگا کو زمانہ۔ زمانہ ایک رنگ پر نہیں رہتا۔ کسیکی حالت یکساں نہیں رہتی۔ (شعر) رہتا نہیں زمانہ کبھی ایک رنگ پر معزول جانیے جسے منصوب دیکھیے۔ زمانہ با تو نسازد تو با زمانہ بساز۔

زمانہ

(ف) مقولہ۔ اسوقت بولتے ہیں جب کسیکو اپنی وضع یا مرتبے کے خلاف اپنا مقصد حاصل کرنے کیلیے کسی شخص کی خوشامد و مدارا یا کسی ادنے شخص سے معاملت کرنا پڑے۔ زمانہ بدلنا۔ انقلاب ہونے کی جگہ۔ (داغ) آسمان دست ہوگیا تیرا۔ اب زمانہ بدل نہیں سکتا۔ زمانہ برتا ہے۔ (کنایۃً) تجربہ کار ہونا کی جگہ (داغ) زمانہ ہم نے دیکھا ہے زمانہ ہم نے برتا ہے۔ ہمیں دیتے ہیں وہ دُھوکے ہمیں بالا بتاتے ہیں۔ زمانہ بسر ہونا۔ وقت گزرنا۔ (رشک) خاک سر پر ڈالتا ہوں عشق زلف یار میں۔ یوں زمانہ زندگی کا اب بسر ہونے لگا۔ زمانہ بھر۔ تمام دُنیا۔ زمانہ بھر کا دشمن۔ تمام دنیا کا دشمن۔ سب سے بڑا دشمن۔ (امیر) لگا کر تجھ سے دل حاصل ہوا یہ اے دغا دشمن۔ زمانہ بھر کا میں دشمن زمانہ بھر مرا دشمن۔ زمانہ بھر کے۔ کل زمانہ کی۔ ساری دنیا کی۔ (شاد) بیں بنا بھی کدورت نہ دُور ہوئی۔ جنوں میں خاک زمانہ بھر کی چھان ہوا۔ زمانہ پلٹنا۔ انقلاب ہونا۔ (داغ) زمانہ کو پلٹتے دیر کیا لگتی ہے یہ سمجھو۔ بھروسا ہم کریں تم پر جو دنیا کا بھروسہ ہو۔ زمانہ پھر جانا۔ لوگوں کا مخالف ہوجانا۔ (انیس) پھر جائے زمانہ نہ وہ حضرت سے پھرینگے۔ زمانہ تہ و بالا ہونا۔ دیکھو زمانہ زیر و زبر ہونا۔ زمانہ جاہلیّت۔ مذکر۔ شروع اسلام سے پیشتر کا وقت زمانہ جاہلیت کہلاتا ہے۔ اُن دنوں میں عرب کے لوگ دین و مذہب کچھ نہیں جانتے تھے۔ زمانہ چَرے ہونا۔ (کنایۃً) تجربہ کار ہونا۔ (شاد) طوطی خط دکھا کے ہمیں کیا چرائینگے۔ مثل خضر ہیں ہم بھی زمانہ چرے ہوے۔ زمانہ چھاننا۔ کمال جستجو کرنا۔ (شاد) لے دُر یکتا جناب خضر نے۔ اک مجھے پایا زمانہ چھان کر۔ زمانہ دیکھ ڈالا ہے۔ بہت تجربہ کار ہے۔ (داغ) کہوں کیونکر کہ دنیا میں تمھیں بےمثل دیکھا ہو۔ زمانہ دیکھ ڈالا ہے مری آنکھوں نے تم کیا ہو۔ زمانہ دیکھنا۔ (کنایۃً) تجربہ کار ہونا۔ (امیر) کنایے جانتے ہیں آپ کی گھاتیں سمجھتے ہیں۔ زمانہ ہم نے دیکھا ہے یہ سب باتیں سمجھتے ہیں۔ زمانہ دیکھے بیٹھے ہیں۔ بہت تجربہ ہے۔

(داغ) دوست دشمن کو وہ کیا جانے ابھی کمسن ہیں۔ ہم سے پوچھے کوئی بیٹھے ہیں زمانہ دیکھے۔ زمانہ زیر و زبر ہونا۔ زمانہ تہ و بالا ہونا۔ (کنایۃً) انقلاب عظیم ہونا۔ (شرف) دُنیا تمام ہوگی قیامت وہ ڈھائینگے۔ ہوگا زمانہ زیر و زبر وہ گھڑی کے بعد۔ (صبا) دیکھ پچتائیگا تو کیوں مجھے تڑپاتا ہے۔ آفت آئیگی زمانہ تہ و بالا ہوگا۔ زمانہ ساز۔ (ف) صفت۔ خود غرض۔ ظاہرداری برتنے والا۔ زمانہ سازی۔ (ف) مونث۔ خوشامد۔ ظاہرداری۔ بناوٹ۔ مکاری۔ (کرنا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) کہتا نہیں میں زمانہ سازی کی۔ آپ نے کمتریں نوازی کی۔ زمانہ سے اُٹھنا۔ ناپید ہوجانا۔ نیست و نابود ہوجانا ؎ باقی نہ مصحفی کا رہا خاک بھی نشاں۔ نقش قدم کیطرح زمانہ سے اُٹھ گیا۔ زمانہ سے اُڑ جانا۔ ناپید ہوجانا (داغ) اُڑ گئی یوں وفا زمانے سے۔ کبھی گویا کسی میں تھی ہی نہیں۔ زمانہ سے برکت اُٹھ جانا۔ دیکھو برکت اُٹھ جانا۔ زمانہ کی گردش۔ انقلاب زمانہ۔ (نسیم) اپنے ہی اعمالوں سے گردش ہے زمانہ کی۔ رواں کشتی پہ آتا ہے نظر ہر نخل ساحل کا۔ زمانہ کا گرد پڑنا۔ زمانہ کا متوجہ ہوجانا۔ راغب ہونا۔ (امیر) ٹوٹ کر کس کان سے موتی کا دانہ گر پڑا۔ ڈھونڈھنے آنکھوں سے جو سارا زمانہ گر پڑا۔ زمانہ گذرنا۔ عرصہ ہونا۔ (جلیل) کیا قیامت تھا وہ جلوہ کہ زمانہ گزرا۔ وہی ہنگامہ سرِ راہ گزر ہے کہ جو تھا۔ زمانہ موافق ہونا۔ طالع یاور ہونا۔ اقبال سازگار ہونا۔ (انیس) باندھے ہیں کمر ظلم و تعدی پہ منافق سب دوست ہیں دنیا نہ زمانہ ہے موافق۔ زمانہ نازک ہے۔ ایسا زمانہ آیا ہے کہ عزت آبرو سنبھالنا دشوار ہے۔ ؎ میر صاحب زمانہ نازک ہے۔ دونوں ہاتھوں سے تھامیے دستار۔ زمانہ نظر میں اندھیر ہونا۔ پریشانی میں کچھ نہ سوجھنا (انیس) اندھیر زمانہ ہوا ہاجر کی نظر میں۔ زمانہ ہوا۔ عرصہ ہوا۔ مدت ہوئی۔ ؎ نہ چونکا مرا بخت خفتہ امیر۔ پھُنکا صور محشر زمانہ ہوا۔ زمانے سے کھونا۔ نکما کر دینا۔ بیکار کر دینا۔ (شرف) رسائی شاہِ خوباں تک نہ ہونے دی

نہ ہونے دی۔ زمانے سے ہمیں کھویا خدا بھیجے مقدر سے۔ زمانے کا پلٹے کھانا۔ زمانے کا رنگ بدلنا۔ زمانے کا کروٹ بدلنا۔ دِگرگوں ہونا زمانے کی حالت کا۔ (ناسخ) رنگ بدلا ہے زمانے نے عجب کیا ہے اگر۔ مشک ہوجائے سفید اور ہو کافور سیاہ۔ (جلیل) دن جو دشمن کے پھرے میرے بھی پھرنا چاہیے۔ کیا زمانہ ایک ہی کروٹ بدل کر رہ گیا۔ (آبحیات) ایک زبان کو دوسری زبان سے ایسا بے معلوم جوڑ لگایا ہے کہ آجتک زمانے نے کئی پلٹے کھائے ہیں مگر پیوند میں جنبش نہیں آئی۔ زمانے کا حال دیکھنا۔ زمانے کا رنگ دیکھنا۔ ؎ ہر حال میں ضروری ہے لے رشک شکر حق۔ اپنا مزاج دیکھو زمانے کا حال دیکھو۔ زمانے کا رُخ دیکھنا۔ زمانے کا میلان دیکھنا۔ (فقرہ) میں نہیں چاہتی کہ لڑکیاں پرانی لکیر کی فقیر بنی رہیں زمانہ کا رُخ دیکھکر کام کرو۔ زمانے کا رونا۔ ہر شخص کا غم کرنا۔ (رشک) حال ایسا ہے کہ روئیگا زمانہ مجھ پر۔ مرثیہ میری مصیبت کا کہا جائیگا۔ زمانے کا زمانہ۔ کُل لوگ۔ سب لوگ (رشک) ایک میں ہوں تو زمانے میں رہوں ضرب المثل۔ تجھکو دل دیجیے زمانے کا زمانہ جوڑ کا۔ زمانے کا فرصت دینا۔ کروہات دنیا سے نجات پانا کی جگہ (غالب) دکھاؤنگا تماشا دی اگر فرصت زمانے نے۔ مرا ہر داغ دل اک تخم ہے سرو چراغاں کا۔ زمانے کا کروٹ لینا۔ انقلاب زمانہ ہونا۔ (قلق) ہمارے ساتھ کسی شب وہ بے کہے سوتا کبھی زمانے نے ایسی کوئی نہ لی کروٹ۔ زمانے کا ہو سفید ہونا۔ آپس میں محبت نہ رہنا۔ زمانے کا ورق اُلٹ جانا۔ زمانہ بدل جانا۔ زمانہ کا درہم و برہم ہونا۔ (فقرہ) مجھے کیا معلوم تھا کہ اسطرح یکایک زمانے کا ورق اُلٹ جائیگا۔ زمانے کی آب و ہوا بدلجانا۔ انقلاب زمانہ سے مراد ہے۔ (ناسخ) آب و ہوا زمانے کی کیسی بدلگئی۔ جب سے ہوا ظہور معلّے جناب کا۔ زمانے کی راہ۔ زمانے کا دستور۔ زمانے کا چلن۔ (شعور) وہ اختیار کر جو زمانے کی راہ ہو۔ نگڑی سے ہو جدا تو کبھو نہ تباہ ہو۔ زمانے کے موافق۔ موجودہ زمانے کی وضع کے مطابق۔ زمانے کی ہوا برخلاف ہونا۔

زمانے کا ناموافق ہونا۔ (آتش) استقدر مجھ سے زمانے کی ہوا ہے برخلاف۔ کیا عجب بوئے حنا ڈسے بدن میں آبلے۔ زمانے کی ہوا پھر جانا۔ زمانے کا ناموافق ہونا۔ زمانے کی ہوا دیکھنا۔ لوگوں کا رُجحان طبعی دیکھنا۔ (مصحفی) ہنستا ہے پریشانی عاشق پہ جو ہر دم۔ اُس گُل نے زمانے کی ہوا کو نہیں دیکھا۔ زمانے کی ہوا کھانا۔ (کنایۃً) زندہ رہنا۔ (شعور) نعش عاشق جو اُٹھائے کوئی وہ کہتے ہیں اور کھائے یہ زمانے کی ہوا رہتے ہے۔ زَمانیاں۔ (ف) زمانے کے لوگ۔ (ذوق) گریہ جوش دل اور جانفشانیاں کب تک۔ یہ شکوہ ہائے زمان و زمانیاں کب تک۔

زمرد۔ (ف۔ بضم اول و دوم و سکون سوم مشدد مفتوح اردو میں بفتح اول و ضم دوم و تشدید سوم مفتوح مستعمل ہے) مذکر۔ ایک سبز رنگ قیمتی پتھر کا نام۔ کہتے ہیں زمرد دیکھکر سانپ اندھا ہو جاتا ہے۔ دیکھو آبِ زمرد۔ (محسن) عیاں ہے کہکشاں یا نقش محراب منقش ہے۔ فلک ہے یا کلس رکھا ہے چھوٹا سا زمرد کا۔ قد۔ مقصد۔ وغیرہ قافیے ہیں۔ زمردیں۔ (ف۔ فارسیوں نے بغیر تشدید استعمال کیا ہے (خاقانی) کا مرد زنگین خاتم ماست۔ این خاتم زمردیں کہ بالاست) صفت۔ سبز۔ ہرا۔

زُمرَہ۔ (ع۔ زُمَرت) مذکر۔ آدمیوں کی جماعت۔ گروہ۔ (فقرہ) یہ بھی تو باغیوں کے زمرے میں تھے۔

زَمزَم۔ (ع) مذکر: بیت اللہ کے کنویں کا نام " (اردو) اُس کنویں کے پانی کو بھی زمزم کہتے ہیں۔ (ع) سلام لکھتا ہوں میں حرم میں قلم سے زمزم ٹپک رہا ہے۔ زمزمی۔ مونث ۱ آب زمزم رکھنے کا ظرف ۲ مذکر۔ وہ شخص جو حاجیوں کو آب زمزم دیتا ہے۔

زَمزَمہ۔ (ع میں زمزمت۔ جو آواز دور سے آئے۔ فارسیوں نے بمعنے نغمہ و سرود استعمال کیا ہے) مذکر۔ نغمہ۔ (مومن) ہو گیا سنکر نوید وصل شادی مرگ میں۔ لب تلک یہ زمزمہ آیا کہ شیون ہو گیا۔ زمزمہ پرداز۔ زمزمہ سرا۔

زمزمہ خواں۔ زمزمہ سنج۔ (ف) صفت۔ راگ گانے والا۔ زمزمہ پردازی۔ زمزمہ پیرائی۔ زمزمہ خوانی۔ زمزمہ سنجی۔ (ف) مونث۔ راگ گانا۔ (اوج) وہ اُنکی زمزمہ پردازیاں وہ چہکاریں۔ زمیں پہ کیوں نہ عنادل سر اپنا دے ماریں۔ زمزمہ کا لچھا۔ (موسیقی) بہیدا یہ آواز جو گویّے نغمہ میں نکالتے ہیں۔ (منیر) وہ گٹکری کی چمک زمزمہ کا وہ لچھا۔ اُڑاتے ہیں قسب سہ میں کتر کتر کے کرن۔

زَمستاں۔ (ف۔ بفتح اول و کسر دوم۔ زم۔ سردی۔ ستاں۔ کثرت او ظرفیت کے معنے دیتا ہے) مذکر۔ موسم سرما۔

زَمَن۔ (ع۔ بروزن چمن۔ ازمان جمع) روزگار۔ وقت۔

زَمہریر۔ (ع۔ زم۔ سرمائے سخت۔ ہریر۔ کرنے والا) مذکر۔ کرۂ ہوا کا وہ طبقہ جو نہایت سرد ہے۔

زمی۔ (ف) مونث۔ زمین۔ (اوج) چاہا کہ ذرہ مہر ہوا اور آسماں زمی۔ اسلام کے جریدے میں پڑ جائے برہمی۔ زَمین۔ (ف۔ زم۔ سردی۔ ین۔ نسبت کا۔ کرۂ خاک کا نام رکھا) مونث ۱ وہ خاکی کرہ جسپر ہم لوگ رہتے ہیں " غزل کی ردیف قافیہ اور وزن۔ (اسیر) گلشن کسی نے مول لیا ہے کسی نے گھر۔ ہمنے زمین شعر جہانیں خرید لی " (اردو) سطح زمین " (اردو) خاک۔ مٹی۔ دھول ۵ (اردو) ہر عطر کا مادّہ جیسے صندل کی زمین (سحر) صحن گلزار ہے پھولوں سے معطر ایسا۔ شرم سے عطر میں ڈوبی ہے زمیں صندل کی ۶ کاغذ یا کپڑے کی اصل سطح۔ (فقرہ) اس چھینٹ کی زمین سُرخ ہے اور سفید بوٹیاں بنی ہوئی ہیں " زمین کا ٹکڑا۔ ۱۰ ایجان آسماں پہ بندی کا ہو دماغ۔ خالق حسین ابادیں گرچے زمیں مجھے۔ زمین آسمان ایک کرنا۔ (کنایۃً) چھان مارنا۔ کمال کوشش کرنا۔ (قدر) میں کیا ہوں طائرِ سدرہ کو پھانس لائیگا۔ کریگا ایک زمیں اور آسماں صیاد۔ زمین آسمان پر ٹھکانا نہ ہونا۔ (بات کی نسبت) بے تکی بات کہنا کی نسبت استعمال میں ہے۔

(ذوق) لگا کے باتوں میں اُنکو لائیں جو حرفِ مطلب کا کچھ زباں پر۔ تو ایسی کہدیں
جھکانا جسکا لگے زمیں پر نہ آسماں پر۔ زمین آسمان جھکانا۔ دربدر پھرانا۔
(کنایۃً) دیوانہ بنانا۔ (فقرہ) حسینوں کا جھول جھول کر گانا پینگوں کا گھٹانا
بڑھانا عاشقوں کو زمین آسمان جھکاتا تھا۔ زمین آسمان چھاننا۔ کمال تلاش
کرنا۔ (قدر) نہ تما ذرہ پر درہے نہ تما مہر پہ درہے۔ بہت چھانے ہیں
ہمنے بھی زمین و آسماں برسوں۔ زمین آسمان کا فرق۔ بڑا فرق۔ (میر)
خوبی کو اُسکے چہرے کے کیا پہنچے آفتاب۔ ہے اسمیں اُسمیں فرق زمین
آسمان کا۔ زمین آسمان کے قلّابے ملانا۔ نہایت مبالغہ کرنا۔ لاف زنی
کرنا۔ (ذوق) قلّابے آسمان و زمیں کے ملانہ تو۔ اُس مہر وش کے
ملنے کی ناصح بتا صلاح۔ زمین آسمان ملانا۔ کمال مبالغہ کرنا۔ (داغ) نشیب و
فراز اُنکو سمجھائے گیا کیا۔ ملائے زمیں آسماں کیسے کیسے۔ زمین آسمان میں پتا
نہیں۔ کہیں پتا نہیں۔ (امیر) راحت کو ڈھونڈھتا ہے عبث تو جہان
میں۔ اسکا زمیں میں ہے نہ پتا آسماں میں۔ زمین اُٹھانا۔ کاشت کیلیے
اراضی دینا۔ اراضی کا لگان پر دینا۔ زمین اُٹھنا۔ اراضی کا ٹھیکہ یا کرایہ
پر دیا جانا۔ زمین کا بویا جوتا جانا۔ (آتش) آسماں سے کیے اُمید
سرسبزی کی۔ ہوں وہ اُفتادہ زمیں جو نہ اُٹھی دہقاں سے۔ زمین اُفتادہ۔
(ف) گری پڑی زمین۔ بن بوئی زمین۔ زمین بلند ہونا۔ غزل کی بحر کا
سخت ہونا۔ دشوار ہونا۔ زمیں بوس۔ (ف) (کنایۃً) حاضر ہو کر آداب
بجالانا۔ صفت۔ وہ شخص جو زمین چومے (ہونا کے ساتھ) زمین بیٹھنا۔
زمین کا دھس جانا۔ زمین پامال ہے۔ جس ردیف بحر اور قافیہ میں کثرت سے
غزلیں ہوتی ہیں تو کہتے ہیں کہ زمین پامال ہے۔ زمین پاؤں سے لگ رہی
ہے۔ بسبب آمد و رفت کے راہ دور دراز نزدیک معلوم ہوتی ہے (جرأت)
لگ رہی تھی اپنے پاؤں سے زمیں جس در کی آہ۔ سر پہ سایہ کو نہیں پاتے
ہیں اب اُس در کے ہم۔ زمین پاؤں کے نیچے سے نکلی جاتی ہے۔ زمین پاؤں کے

نیچے نہیں تھمتی۔ زمیں پاؤں کے نیچے نہیں ٹھہرتی۔ بُرا وقت ہے۔ بُرا زمانہ ہے
کوئی ساتھی نہیں ہے (محسن) یہ سوچ کہ کچھ فکر بھی نہیں۔ زمیں پاؤں کے
نیچے تھمتی نہیں۔ (شرف) معاذ اللہ جسدم زہ پر پُر دشمن دوڑ جائیگا۔ زمیں اُسوقت
ٹھہرے گی نہ دم بھر پاؤں کے نیچے۔ زمیں پہ پاؤں رکھ کے نہ چلنا۔ (کنایۃً)
غرور کرنا۔ نازاں ہونا۔ (آتش) اب پاؤں رکھ کے وہ نہیں چلتے زمین
پر۔ اک اک کڑے کے ساتھ ہیں دو دو چھڑے ہوئے۔ زمین پر پاؤں
رکھنا۔ کھڑا ہونا۔ پیادہ پا چلنے کا ارادہ کرنا۔ (ناسخ) زمیں پہ پاؤں کس
انداز سے رکھتا ہے لے ظالم۔ رواں ہے ساتھ ہر نقشِ قدم تک بیقراری
ہے۔ زمیں پہ پاؤں نہ رکھنا۔ دیکھو پاؤں زمین پر نہ رکھنا۔ زمین پر
چڑھنا۔ دیکھو زمین چڑھنا۔ زمین پر ڈھیر ہو جانا۔ زمین پر گر پڑنا۔
زمین پر قدم نہ رکھنا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا۔ (اسیر) کس توقع پہ زیرِ خاک گڑوں۔
وہ زمیں پر قدم نہیں رکھتے۔ زمین پست ہونا۔ غزل میں بحر ردیف قافیہ کا مبتذل
ہونا (سحر) پست ہو کیسی زمیں عالی طبیعت چاہیے۔ شاعر اچھا ہو نکل ہی آتے
ہیں اشعار خوب۔ زمین پکڑنا۔ مستقل ہو کر کوئی جگہ اختیار کرنا۔ جمکر بیٹھنا۔
(نصیر) اُٹھاؤں خاک تجھے طفلِ اشک آنکھوں سے۔ کہ تو نے دیدہ و دانستہ
اب زمیں پکڑی۔ زمین پھٹ جائے۔ زمیں سما جاؤں۔ (ع) نہایت شرمندگی اور
زندگی سے بیزار ہو جانے کی جگہ بولتے ہیں۔ ناگہانی موت آجائے۔ (سودا)
دیکھے ہے منھ ترا تو یہ کہتا ہے رشک سے۔ یارب زمیں پھٹے تو سما جائے آفتاب۔
میں کی جگہ وہ بھی مستعمل ہے۔ زمین پھٹنا۔ شق ہونا زمین کا۔ زمین تلے اوپر
ہونا۔ ہلچل پڑنا۔ فتنہ عظیم برپا ہونا۔ زمیں ٹل جائے اور یہ نہ ٹلے۔ (کنایۃً)
ایسی مصیبت کے وقت کہتے ہیں جو کسیطرح نہ رُکے ۲ اُس شخص کی نسبت
کہتے ہیں جو اپنی جگہ سے جنبش نہ کرے ۳ اُس حکم کی نسبت کہتے ہیں جسکی
تعمیل لازمی ہو۔ زمین ٹھنڈی ہونا۔ ردیف قافیہ کا چست نہ ہونا۔ (آزاد)
پھر فرمایا ہم بھی غزل لکھدیں بھلا یاد تو ہے کہ یوں نشست دیتے ہیں۔

زمین

زمیں ٹھنڈی ہے تو ہو کلام بے اصول تو ہو۔ زمین جھکانا۔ آوارہ پھرانا۔ (صبا)
گردِ غم نے زمیں جھکائی۔ چھوڑا مجھے خاک میں ملا کر۔ زمین چڑھا ہوا
گھوڑا۔ وہ گھوڑا جو چلنے میں مشاق ہو۔ (قدر) زمیں چڑھا ہوا گھوڑا
اسی کو کہتے ہیں۔ فلک کسطرح زمیں گرد ہے اُسیکا غبار۔ زمین چڑھنا۔
گھوڑے کا مسافت طے کرنے میں مشاق ہونا۔ گھوڑے کا مسافت زمین کی
اسطرح طے کرنا کہ مثلاً روز اول ایک کوس دوسرے روز دو کوس جائے
اور اسیطرح آہستہ آہستہ اور بتدریج مشق اُسکی ہر دن کی بڑھتی جائے
اور مسافت بعیدہ کا طے کرنا سیکھے۔ (ملال) کہیں ہے اسپ ناز و
ادا تازہ مشق ہیں۔ اے چرخ ابھی زمین پہ گھوڑے چڑھے نہیں۔
زمیندار (ف۔ نون غنّہ حاکم سردار) مذکر۔ مالک اراضی۔ زمیندارا۔ مذکر۔
دیہات: حق زمینداری۔ زمیندارنی۔ مونث۔ زمیندار کی عورت۔
زمینداری۔ مونث۔ جاگیرداری۔ پٹی داری۔ زمینداری دو ڈب کی
جڑ ہے۔ مثل۔ زمینداری بہت پائیدار ہوتی ہے۔ زمین دکھانا: پٹکنا۔
گرا دینا۔ دے مارنا۔ (اسیر) کیا عجب مجھ کو جو اسپ عمر دکھلائے زمیں۔
یہ بہت منہ زور ہے میں شہ سواروں میں نہیں: نیچا دکھانا۔ پچھاڑنا۔
زمیں دوز (ف۔ نون غنّہ) ۱۔ ایک قسم کا خیمہ ۲۔ مُحکم۔ مضبوط۔ صفت۔ زمین میں
دھنسا ہوا۔ زمین میں چھپا ہوا۔ جیسے زمیں دوز قلعہ۔ زمین دیکھنا۔
(کنایۃً) ۱۔ (عو) قے کرنا۔ استفراغ کرنا۔ (ناسخ) کثیف جاندہے دیکھو
۲۔ آسماں کیطرف۔ مجھے یہ ڈر ہے مبادا کہیں زمیں دیکھو ۳۔ نیچا دیکھنا۔
شرمندگی اُٹھانا۔ سہ۔ امیر ایسی ہے ابلقِ ایام میں شوخی۔ زمیں دیکھینگے
وہ دعوے ہے جنکو شہسواری کا ۴۔ (کنایۃً) زمین میں دفن ہونا۔ (ذوق)
خوش خوش وہ مقبروں کی جاکر زمیں دیکھے ۵۔ کسی مقام کی زمین کا نظارہ
کرنا۔ زمیں سخت آسماں دور۔ (ت) مثل۔ بے بسی کے مقام پر بولتے
ہیں۔ (میر حسن) جدائی تری کسکو منظور ہے۔ زمیں سخت ہے آسماں دور ہے۔

زمین

زمیں سر پر اُٹھا لینا۔ بہت شور و غل کرنا۔ (محسن) سر کے بل جاؤں جو
نقشِ قدم سرور پر۔ سارے محشر کی زمیں صاف اُٹھالوں سر پر۔ زمیں
سُست ہونا۔ ردیف۔ قافیہ۔ اور وزن کا شگفتہ نہونا۔ سہ۔ ہے زمین
سُست میں برباد کاوش لے امیر۔ جیسے ریگستان میں چاہ اکثر بنے اور
ٹوٹ جائے۔ زمین سہل ہونا۔ ردیف قافیہ کا آسان ہونا۔ سہ۔ ہو زمیں
لاکھ سہل لیکن امیر۔ ہوتے ہیں اچھے شعر مشکل سے۔ زمین سے آنکھ لگنا۔
(کنایۃً) راہ تکنا۔ (نصیر) جوں نقش پا زمیں سے آنکھ اپنی لگ رہی ہے۔
شاید سُراغ پاؤں یارانِ رفتگاں کا۔ زمین سے بیٹھ لگنا۔ (کنایۃً) قرار
پانا۔ بیقراری دفع ہونا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (ذوق) لگی بھی
گر زمیں سے بیٹھ تیرے تفتہ جانوں کی۔ تو مثلِ برق اُٹھ بھاگیں گے
پھر وہ بیقراری سے۔ زمین شعر۔ (ف) مونث۔ ردیف۔ بحر۔ قافیہ غزل کا
زمین شگفتہ ہونا۔ ردیف۔ بحر اور قافیہ کا ایسا موزوں و مناسب ہونا کہ
کہ اچھے شعر نکلیں یا کہے جائیں۔ زمین طرح کرنا۔ ردیف۔ بحر اور قافیہ کا
مُعیّن کرنا۔ زمین طرح ہونا۔ لازم۔ زمین غیر مزروعہ۔ مونث۔ اُفتادہ زمین
وہ زمین جسمیں کاشت نہ کی جائے۔ زمیں قند۔ مذکر۔ ایک قسم کی ترکاری۔
زمین کا پاؤں پکڑنا۔ کسی مقام سے جانے نہ پانا۔ قصداً یا اتفاقاً قیام
ہو جانا۔ (آتش) پاؤں پکڑے ہیں زمیں نے یہ ترے کوچے کے۔ رہ و صد
سالہ سمجھتے ہیں اب اس کام کو ہم۔ زمین کا پاؤں تلے سے سرک جانا۔
زمین کا پاؤں تلے سے نکل جانا: کسی حادثے یا صدمے کی خبر دفعۃً
سنکر حواس ٹھکانے نہ رہنا: کنایہ ہے۔ کسیکے ساتھ نہ دینے سے وقت
پر۔ (بحر) میدانِ عشق میں نہ کوئی ساتھ دے سکا۔ طبقہ زمیں کا پاؤں
تلے سے سرک گیا۔ اس جگہ زمین کا پاؤں کے نیچے نہ ٹھہرنا بھی کہتے ہیں۔
(ناسخ) سرو دیکھیں گے جو اس سروِ خراماں کا خرام۔ پھر نہ ٹھہرے گی زمیں
صحنِ گلشن زیرِ پا۔ زمین کا پیوند کرنا۔ فنا کر دینا۔ دفنانا۔ زمین کا پیوند ہو۔

زمین

بددعا۔ دعا، ناپید ہو۔ زمین میں گڑ جائے۔ زمین کا پیوند ہونا۔ نیست و نابود ہو جانا۔ مر جانا۔ دفن ہونا۔ ؎ پیوند ہو زمیں کا جس روز کہ یہ جاں۔ مٹی تم اپنے ہاتھ سے یا بوتراب دو۔ زمین کا تختہ اُلٹ جانا۔ زمین کا طبق اُلٹ جانا۔ (کنایۃً) انقلاب عظیم ہو جانا۔ (بحر) خدا کرے مغفرت ہماری لحد میں ابھی تین دن ہیں بھاری۔ غضب ہے اس دل کی بیقراری اُلٹ نہ جائے طبق زمیں کا۔ زمین کا کھا جانا۔ زمین کا بوسیدہ کر دینا کسی چیز کو جو اس میں دفن ہو۔ نیست و نابود کر دینا۔ (امیر) ہوئے نامور بے نشاں کیسے کیسے۔ زمیں کھا گئی آسماں کیسے کیسے۔ زمین کا کھا لینا۔ کوئی چیز زمین کے اندر رہنے سے بوسیدہ ہو جاتی ہے تو کہتے ہیں زمین نے کھا لیا۔ (ناسخ) کھا لیتی ہے زمیں بھی مری پشتِ استخواں۔ کیا شکایت آسمانِ تفرقہ پرداز کی۔ زمین کا گز۔ (کنایۃً) صفت۔ مارا مارا پھرنے والا۔ ہمیشہ سیر و سیاحت میں رہنے والا۔ زمین کا گز بننا۔ زمین کا گز ہو جانا۔ (کنایۃً) مارا مارا پھرنا۔ خوب سیاحی کرنا۔ (امیر) ناپی یہ حسینوں نے تری راہ محبت۔ گز بن گیا ہے غیرتِ شمشاد زمیں کا۔ زمین کا مالک۔ زمیندار۔ زمین کا نہ آسماں کا۔ نہ ادھر کا نہ اُدھر کا۔ نہ دین کا نہ دُنیا کا۔ (نصیر) یعنے نہ وہ زمیں کی نہ ہے آسماں کی بات۔ سمجھے ہے قیس گوزِ شترِ ساربان کی بات۔ زمین کو آسماں کر دینا۔ پست زمین کو بلند کر دینا۔ ؎ دکھا شعور پر شستہ بلند پروازی۔ زمین شعر کو کر آسمان مُرغِ کباب۔ زمین کھا گئی کہ آسمان۔ کوئی چیز دفعۃً غائب ہو جاتی ہے تو اُسکی نسبت کہتے ہیں۔ (نکہت) مجھ تو نشانِ دلِ ناتواں نہیں معلوم۔ زمین کھا گئی یا آسماں نہیں معلوم۔ زمین کے برابر ہو جانا۔ خاک ہو جانا۔ خاکساری کی راہ سے اپنے آپ کو زمین کیطرح پست اور بیقیمت سمجھنا۔ (آتش) گوشِ عارف میں یہ گورستاں سے آتی ہے صدا۔ آسماں سے وہ زمیں کے جو برابر ہو گیا۔ زمین کی پوچھنا آسمان کی کہنا۔ سوال کچھ جواب کچھ۔ (وزیر) اگر زمین کی پوچھی فلک کی اُسنے کہی۔ یہ اُنکا آدمی اچھا فرشتہ خو آیا۔ زمین کی طنابیں کھینچ جانا۔ مسافت کم ہو جانا کی جگہ۔ زمین کی طنابیں کھینچ دینا۔ بُعد مسافت کم کر دینا۔ (امیر) طنابیں کھینچ دے یارب زمینِ کوئے جاناں کی۔ کہ میں ہوں ناتواں اور دن ہے آخر دُور منزل ہے۔ زمین کی کہنا آسمان کی کہنا۔ (کنایۃً) بے تکی بات کہنا۔ (شوق قدوائی) وہ آئے تو آخر کہاں کی کہی۔ زمیں کی کہی آسماں کی کہی۔ زمین کے نیچے بھی اسقدر ہے جتنا زمین پر ہے۔ بڑا عیار چالاک فتنہ گر ہے۔ (رشاد) جہاں ہو زیر و زبر نہ کیونکر فلک وہ گردش میں فتنہ گر ہے۔ زمیں کے نیچے بھی اسقدر ہے کہ جتنا اونچا زمین پر ہے۔ زمین گرم ہونا۔ بحر ردیف قافیہ کا چُست ہونا۔ (آزاد) ہم نے کہا زمین تو گرم ہے مگر تاثیر ٹھنڈی ہے۔ زمین گھس جانا۔ زمین کو خفیف نقصان پہنچ جانا کی جگہ۔ طنز سے کہتے ہیں یعنے چلنے یا کھڑے رہنے سے کچھ نقصان نہیں ہوگا۔ (شعور) اتنی نفرت ہے عبث اپنے تماشائی سے۔ گھس نہ جائیگی زمیں مجھکو کھڑا رہنے دے۔ زمین گیر۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) وہ چیز جو اپنی جگہ سے جنبش نہ کر سکے۔ (اوج) اُن موجوں سے پابستۂ زنجیر ہیں دونوں۔ کسطرح خراماں ہوں زمیں گیر ہیں دونوں۔ زمین مزروعہ۔ مونث۔ بوئی ہوئی زمین۔ زمین میں ٹھکانا نہ آسمان میں۔ کہیں ٹھکانا نہیں ہے۔ خانماں برباد ہے۔ (رشاد) ہوا کیطرح مُعلّق ہوں خانماں برباد۔ زمین میں ہے ٹھکانا نہ آسمان میں ہے۔ زمین میں سمانا۔ زمین میں گڑ جانا۔ شرم یا غیرت کے مارے زمین میں سما جانے کی آرزو کرنا۔ زمین میں گاڑنا۔ زمین میں دفن کرنا۔ زمین میں گڑ جانا۔ زمین میں دھس جانا۔ زمین میں دفن ہونا۔ (انیس) ہوا ہے بے روح جرأت پیکر ہمیں ہے سیرِ جہاں میسر۔ دنیا میں گڑ کر گئے فلک پر چڑھاؤ اپنا اُمنا رہے گا۔ گڑ جانا۔ نہایت شرمندہ ہونا۔ (جرأت) بعد مرگ اعمال سے اپنے جو کھینچا انفعال۔ آخر اس شرمندگی سے ہم زمین میں گڑ گئے۔ زمین ناپنا۔ راہ نوردی کرنا۔ (بحر) ہفت کشور کی زمیں ناپتے پھرتے ہیں ہم۔

زن

پاؤں گز بنگئے ہیں بادیہ پیما ہو کر۔ **زمین نکالنا**۔ غزل کیلیے ردیف۔ قافیہ وزن تلاش کرنا۔ ؎ اے رشک یہ زمین نکالی ہے برق نے۔ تب تو چمک دمک ہے تو ان بلا کے ہیں۔ **زمین و زماں**۔ تمام زمانہ۔ (اوج) یہ رونق آج زمین و زماں سے اُٹھتی ہے۔ ترے نبی کی زیارت جہاں سے اُٹھتی ہے۔

زَن۔ (ف) مونث ! عورت۔ (جان صاحب) مکار زنوں سے بُوا اللہ بچائے ! زوجہ۔ جیسے زن مُرید ؔ مرکبات میں۔ (الف) مارنیوالا۔ کرنیوالا۔ جیسے برہم زن (ب) وہ چیز جسپر ضرب پونچائی جائے۔ جیسے قطزن۔ **زن۔ زر۔ زمین**۔ مشہور رہے کہ یہ زے کے تین لفظ فتنہ انگیز اور شرارت خیز ہیں۔ (معروف) ہر جگہ ان تین زا کا ہو جہاں میں سب فساد۔ یعنے یہ ہیں تین چیزیں فتنہ زن۔ زر۔ زمیں۔ **زنِ مدخولہ**۔ مونث۔ گھر میں ڈالی ہوئی عورت۔ **زن مُرید**۔ (ف) مذکر۔ جورو کا مُطیع۔ **زنِ منکوحہ**۔ مونث۔ وہ عورت جسکے ساتھ نکاح ہوا ہو۔

زَن زَن۔ تیزی سے چلنے کے واسطے۔ (فقرہ) گاڑی زن زن نکلگئی **زن سے**۔ تیزی سے۔ (نفیس۔ تلوار کی صفت)۔ ع۔ زن سے کبھی اِس سمت کبھی سَن سے اُدھر تھی۔

زِنا۔ (ع) مذکر۔ حرام۔ بدکاری۔ **زنا بالجبر**۔ مذکر۔ زبردستی حرام کرنا۔ **زناکار**۔ (ف) صفت۔ زناکرنیوالا۔ بدکار۔ **زناکاری**۔ مونث۔ زنا۔ بدکاری۔

زَنّاٹا۔ (ہ) مذکر ! سناہٹ۔ سائیں سائیں۔ کسی منجمد چیز کے زور سے پھینکنے کی آواز ! بہت تیزیِ ظاہر کرنے کیلیے۔ (فقرہ) اس طالب علم نے زنّاٹے سے سبق سُنایا ہے (شوق قدوائی) زناٹے سے جاتے ہے تھے راہگیر جسطرح کڑی کمان کے تیر۔

زَنلخ۔ مونث ! مُرغ یا کبوتر وغیرہ کے سینے کی ہڈی جو دو شاخہ ہوتی ہے۔ **زنلخ توڑنا**۔ (بیگماتی زبان) سینہ مُرغ کو باہم مل کر توڑنا ! دکنا پیٹا سہیلی بنانا۔ ہمراز بنانا۔ (رنگین) شاید کہ تُسنے اورسے توڑی کہیں زنلخ۔ دریافت ہو گیا مجھے اُس نازنیں کا بھید۔ **زناخی**۔ مونث۔ (ع) اوباش عورتوں کی اصطلاح میں اُس عورت کو کہتے ہیں جو دوسری عورت کے ساتھ زناخ توڑکر اُسکی ہمدم و ہمراز بنے۔ سہیلی۔ گوئیاں۔ (رنگین) ؎ زناخی مری وہ لال پڑی۔ ہو جسے دیکھکر نڈھال پری ! (عو) نگوڑی۔ (جان صاحب) کرتی ہے کنگھی چوٹی بڑھاپے میں بیگما۔ رتی زناخی جنگئی لیکن نہ بل گیا۔

زُنّار۔ (ع)۔ دھاگا جو مجوس اور ترسا گلے میں ڈالتے ہیں یہ لفظ یونانی زبان میں بھی اسی معنے میں ہے (تذکیر و تانیث مختلف فیہ)۔ وہ تاگا جو ہندو گلے میں ڈالے رہتے ہیں۔ ؎ کافر ہوا ہوں پی کے مے عشق اے وزیر۔ زنّار مجھکو چاہیے موج شراب کا۔ (رشک) بخود یہ تیری راہ میں تھے شیخ و برہمن۔ تسبیح گر پڑی کہیں زُنّار گر پڑی۔ مولف کی رائے میں تانیث کو ترجیح ہے **زُنّار بند**۔ **زُنّار دار**۔ (ف) صفت۔ برہمن۔ جو زُنّار باندھے۔

زناں زن۔ تیزی سے۔ (فقرہ) تیغیں زناں زن کھنچ گئیں۔

زناشوئی۔ (ف) مونث۔ مباشرت۔ زن و شوہر کے تعلقات۔

زنانہ۔ مذکر ! وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کرے۔ زنخا۔ ہیجڑا ! پردہ نشین عورتوں کے رہنے کا مکان۔ (فقرہ) مردانہ مکان تیار ہو گیا زنانہ باقی ہے ! پردہ دار عورتیں جیسے یہاں زنانہ ہے کوئی غیر مرد نہ آئے ! پردہ ؎ صفت۔ نامرد۔ ڈھیلا۔ **زنانہ کرانا**۔ پردہ کرانا۔ **زنانہ کرنا** ! مردوں کو ہٹا دینا۔ (شوق) ہٹ گئے سب زنانہ کروایا۔ باغ میں اُنکو لا اُتروایا ! عضو تناسل کٹوا کر ہیجڑا بنا دینا۔ **زنانہ مدرسہ**۔ مذکر۔ لڑکیوں کا مدرسہ۔ **زنانہ مکان**۔ عورتوں کے رہنے کا مکان۔ **زنانِ مُنزّی**۔ وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کریں۔ **زنانی** ! عورت۔ جیسے زنانی سواریاں اُتری ہیں ! زن سے منسوب۔ جیسے زنانی پوشاک۔ **زنانی بولی**۔ مونث۔ عورتوں کی زبان۔ **زنانی پوشاک**۔ مونث۔ عورتوں کی پوشاک۔

زنبق ۔ (ع ۔ تلفظ زَنبَق بروزن ابلق) مذکر ۱ ایک قسم کا سفید پھول ۲ ایک قسم کا مرہم۔

زنبور ۔ (تلفظ زَنبُور ۔ فارسی میں بالفتح ۔ عربی میں بالضم ۔ شہد کی مکھی) مذکر ۱ بھڑ ۔ شہد کی مکھی ۔ (انشا) بسکہ زنبوروار جو پیں کے موے ۔ زرد شالی لحاف سارے ہوے ۲ سنسی کیطرح کا ایک آلہ جسکا منھ آگے سے گول ہوتا ہے ۳ (فارسی میں زنبورہ ۔ زنبورک) مونث ۔ چھوٹی توپ جو اکثر اونٹوں پر لدی ہوتی اور بادشاہ کی سواری کے ساتھ ساتھ چھوٹتی جاتی ہے ۔ زنبورچی ۔ صفت ۔ زنبور چلانے والا ۔ توپچی ۔ زنبورک ۔ (ف) مونث ۔ دیکھو زنبور نمبر ۳ ۔ زنبور کا چھتا ۔ وہ چھتا جو زنبور بناتی ہے ۔ زنبورہ ۔ (ف) مذکر ۱ دیکھو زنبور نمبر ۳ ۲ ایک قسم کا باجا۔

زنبیل ۔ (ف ۔ تلفظ ۔ زنبیل ۔ بروزن قندیل) مونث ۔ ٹوکری ۔ جھولی ۔ کاسہ گدائی۔

زنجبیل ۔ (ع) مونث ۔ سونٹھ ۲ بہشت کی ایک نہر کا نام۔

زنجیر ۔ (ف ۔ بروزن قندیل) مونث ۱ کنڈی ۔ (کھٹکھٹانا ۔ کھڑکھڑانا کے ساتھ) ۲ بیڑی ۔ (ڈالنا کے ساتھ) ۳ لڑی ۔ سلسلہ ۔ (لوہے کا) (ڈالنا کے ساتھ) (شعور) وہاں چاند سورج ترے سر کا لوٹا ۔ جو یاں مرے اشکوں کی زنجیر لوٹی ۴ گلے کی زنجیر ۵ ہتھنال کی زنجیر ۶ چنبر کی زنجیر ۷ بیلوں کی زنجیر ۸ فیل کے ساتھ تعداد کے واسطے مخصوص ہے ۹ (اردو) گھڑی کی زنجیر ۔ زنجیر تڑانا ۔ (کنایۃً) آزادی یا رہائی کی خواہش میں بیتاب ہونا ۔ (شعور) میان ابر سیہ ہے یہ حال برق تپاں ۔ کہ بیل مست تڑاتا ہے جسطرح زنجیر ۲ کمال جوش میں بھرا ہونا ۔ کمال غصہ میں بھرا ہونا ۔ زنجیر توڑنا ۔ دیوانگی کا جوش یہانتک بڑھ جانا کہ زنجیر آہنی توڑ ڈالنے میں بھی کوئی تکلیف نہو ۔ (آتش) توڑے زنجیر بھی مثل تار عنکبوت ۔ آجکل جوش جنوں کا اپنا لوہا تیز ہے ۔ زنجیر دینا ۔ کنڈی چڑھانا ۔ (شعور) دست نازک سے جو کھلنے میں ہوئی اب تاخیر ۔ دی ہے یہ کس نے در یار کی زنجیر اُلٹی ۔ زنجیر ڈالدینا ۔ زنجیر پہنانا ۔ دیوانے کے ہاتھ پاؤں میں ۔ (ناسخ) ڈالدی معبود نے زنجیر بہر انتقام ۔ جب ہمارا ہاتھ سوئے زلف پیچاں بڑھگیا ۔ زنجیر سے باندھنا ۔ زیادہ مضبوطی کے خیال سے رسی کی جگہ زنجیر کی بندش کرنا ۔ (ناسخ) بن سکے مضموں نہ میری وحشت سرزور کا ۔ مثل سودائی کوئی باندھے اگر زنجیر سے ۔ زنجیر عرش کھڑکانا ۔ (کنایۃً) دعا کی قبولیت حاصل کرنا ۔ مراد حاصل کرنا خدا تعالیٰ سے ۔ (شرف) خیال زلف میں زنجیر عرش کھڑکا دی ۔ ترے کرم سے یہ قسمت ہوئی رسا میری ۔ زنجیر کرنا ۔ (فارسی میں زنجیر کردن) گرفتار کرنا ۔ اسیر کرنا ۔ (لکھنؤ) پابزنجیر کرنا کسی کا ۔ (جرأت) کوئی کہتا ہے مرنا ہی اب اُسکے حق میں بہتر ہے ۔ کوئی کہتا ہے دیوانہ ہے یہ زنجیر کر دیکھو ۔ زنجیر کھڑکانا ۔ زنجیر کو ٹے دے مارنا تاکہ زنجیر سے آواز نکلے ۔ (ذوق) رخصت اے جوش جنون زنجیر دیکھڑکائے ہے ۔ مژدہ خار دشت پھر تلوا مرا کھجلائے ہے ۔ کوئی شخص دروازہ بند پاتا ہے تو زنجیر کھڑکاتا ہے اس غرض سے کہ آنے والے کی اطلاع ہو جائے ۔ زنجیر کھولنا ۔ چڑھائی ہوئی زنجیر اُتار دینا ۔ بندش موقوف کرنا ۔ (ذوق) کرے ہے وا لب غنچہ در ہزار سخن ۔ چمن میں موج تبسم کی کھول کر زنجیر ۔ زنجیر کی جھنکار ۔ زنجیر کی آواز ۔ (ناسخ) قیس کوئی مانتا ہے رعب آواز جرس ۔ سننے والا ہے مری زنجیر کی آواز کا ۔ زنجیر کی کڑی ۔ حلقۂ زنجیر ۔ زنجیر لگانا ۔ زنجیر کا نصب کرنا ۲ زنجیر چڑھانا ۔ زنجیر لگنا ۔ لازم ۔ زنجیر چڑھنا ۔ زنجیر بند ہونا ۔ (صبا) گھر کے دروازے میں زنجیر لگی رہتی ہے ۔ میری وحشت سے انھیں خفقان یہی رہتا ہے ۔ زنجیرہ ۔ (ف) مذکر ۱ بٹا ہوا ڈورا جو زنجیر کی شکل کا بنایا جاتا ہے ۲ کپڑے یا کسی اور چیز پر حلقہ دار سلسلہ بناتے ہیں اور اُس سلسلہ کو زنجیرہ کہتے ہیں ۔ لہریا ۔ کنٹھا ۔ زنجیرہ بندی مونث ۔

(کنایۃً) ایک چیز کا دوسری چیز کے واسطے لازم ہونا۔

زَنخا۔ (ف) میں زنچہ۔ (زن) مذکر۔ وہ شخص جسکی عورتوں کی سی بات چیت اور حرکات ہوں۔ زنانہ۔ نامرد۔ بزدل۔

زَنخداں۔ (ف) مونث۔ ٹھوڑی۔

زِنداں۔ (ف) مذکر۔ قیدخانہ۔ (امیر) قالب بے روح کی کیا خاک ہو عالم میں قدر۔ کوچ یوسف نے کیا خالی یہ زنداں ہوگیا۔ زنداں خانہ۔ (ف) مذکر۔ زنداں۔ زندانی۔ (ف) صفت۔ قیدی۔ (مصحفی) اب تلک جیتے رہے ہیں جو ترے زندانی۔ وہاں اُنھیں مژدہ دیدار پہنچتا ہوگا۔

زندگانی۔ زندگی۔ (ف۔ بالکسر و فتح سوم) مونث۔ حیات۔ عمر۔ زندگی آخر ہونا۔ موت کا وقت قریب آنا۔ (ناسخ) ہوگئی آخر شب فرقت میں ساری زندگی۔ عہد پیری میں کیا میں نے نظارہ صبح کا۔ زندگی بسر کرنا۔ عمر گزارنا۔ زندگی بھاری ہونا۔ زندگی دوبھر ہونا۔ (رشک) زندگی قید جنوں میں نہیں بھاری اے عشق۔ کہ ملا مجھکو گلا طوق گرانبار پسند۔ زندگی بھر۔ عمر بھر۔ زندگی پہ خاک۔ زندگانی پہ خاک۔ ایسی زندگی پہ لعنت۔ (اوج) ہوے ہیں قلب و جگر چاک چاک تیرے بعد۔ ہے زندگانی دُنیا پہ خاک تیرے بعد۔ زندگی تلخ کرنا۔ ایسی تکلیف دینا کہ جینے کا مزہ نہ رہے۔ (آتش) کرتا ہی زندگی کو تمھارا حجاب تلخ۔ زندگانی تلخ ہونا۔ زندگی تلخ ہونا۔ (داغ) تیری چاہت نے زہر کی صورت اثر کیا ہو۔ ابھی سے زندگی ہم تلخ آگے کیا خبر کیا ہو۔ زندگی حرام ہونا۔ زندگی تلخ ہونا۔ دیکھو حرام ہونا۔ زندگی دوبھر ہونا۔ زندگی بال ہونا۔ (رشاد) زندگی ہوتی جو دوبھر بھر تو کیا تھا کچھ نہ تھا۔ زندگی سے بیزار ہونا۔ زندگی سے تنگ آنا۔ یا تنگ ہونا۔ زندگی سے سیر ہونا۔ زندگی سے دل سیر ہونا۔ جینے سے بیزار ہونا۔ (غالب) زندگی سے بھی مرا جی اندنوں بیزار ہے۔ (امیں) اسیر جناں کے شوق میں تھا زندگی سے سیر۔ (ناسخ) دل ہمارا زندگی سے سیر ہے۔ زندگی سے خفا ہونا۔ جینے سے بیزار ہونا۔ (رشک) وہ خفا رہتے ہیں ہر دم گُریۂ اُلفت پر۔ زندگی سے یہ گنہگار خفا ہو کہ نہو۔ زندگی سے ہاتھ اُٹھانا۔ زندگی سے مایوس ہونا۔ مرگ پر آمادہ ہونے کی جگہ۔ سے کوچۂ قاتل میں بٹھا رشک کیا بفائدہ۔ پاؤں رکھا زندگی سے ہاتھ اُٹھانے کیلیے۔ زندگی سے ہاتھ دھونا۔ مرگ پر آمادہ ہونا۔ سے پاؤں رکھتا ہے جو آتش کوچۂ جلادیں۔ زندگی سے ہاتھ دھو کر مرگ کا آمادہ ہے۔ زندگی شرط ہے۔ اگر زندہ رہے۔ کی جگہ مستعمل ہے۔ (شرف) زندگی شرط ہے اے دل وہ کہاں جاتے ہیں۔ نجہ تلک بھی اُنھیں سے آئینگے لانیوالے۔ زندگی کاٹنا۔ زندگی بسر کرنا۔ زندگی کا جواب دینا۔ موت کے آثار نظر آنا۔ (ذوق) ایسا نہو کہ آتے ہی آئے جواب خط۔ قاصد جواب زندگی مستعار دے۔ زندگی کا مزہ۔ لُطفِ زندگی۔ زندگی کے دن بھاری ہونا۔ زندگی دوبھر ہونا۔ (بحر) ہوے ہیں ایسے مجھے زندگی کے دن بھاری۔ کسی سے لاش بھی اُٹھے یہ احتمال نہیں۔ زندگی کے دن بھرنا۔ زندگی کے دن پورے کرنا۔ زندگی بسر کرنا تکلیف و درد و رنج میں۔ (ناسخ) آتا نہیں یا جسپہ ہم مرتے ہیں۔ فرقت ہی میں زندگی کے دن بھرتے ہیں۔ زندگی گزرنا۔ عمر بسر ہونا۔ (ذوق) گزرتی ہوگی آرام زندگی میری۔ زندگی مستعار۔ چند دن کی زندگی۔ مثال کیلیے دیکھو زندگی کا جواب دینا۔ زندگی موت کسیکے ہاتھ ہونا۔ (کنایۃً) کامل اختیار ہونا۔ (امیر) طائرِ رنگِ حنا ہوں چمن ہستی میں۔ زندگی موت ہے میری مرے صیاد کے ہاتھ۔ زندگی میں۔ حیات میں۔ جیتے جی۔ زندگی وبال ہونا۔ جینا دوبھر ہونا۔ سے نمود خطِ رُخِ یار سے ہے خوف امیر۔ کہ خضر کو بھی کہیں زندگی وبال نہو۔

زِندہ۔ (ف۔ بالکسر) صفت۔ جیتا۔ ذی حس۔ (فقرہ) نائی نے زندہ ناخون کاٹ لیا۔ (آگ کیلیے) مشتعل۔ سُلگنے والی۔ ۳ تر و تازہ۔ سرسبز۔ شاداب۔ زندہ باد۔ (ف) دُعا۔ (جلال) چلا جو مرحلۂ شوق کو میں طے کرنے۔ پکارتا خضرِ شوق زندہ باد آیا۔ زندہ باش۔ (ف) دُعا۔ سلامت رہو۔ شاباش

مرحبا کی جگہ بھی کہتے ہیں۔ زندہ پیر۔ مذکر۔ وہ شخص جو زندگی میں تعظیم و تکریم کا مستحق ہو۔ (شرف) لکھی جاتی ہے طاعت جو اطاعت اُنکی کرتے ہیں۔ وہ زندہ پیر ہو جاتے ہیں جو لوگ اُنپہ مرتے ہیں۔ زندہ درگور۔ (ف) صفت۔ کمال ایذا اور تکلیف میں مبتلا۔ (اختر شاہ اودھ) تہ خانے میں ہوں میں زندہ درگور۔ باقی نہیں ایک روزنِ مور۔ زندہ دِل۔ (ف) صفت۔ خوش طبع۔ خوش مزاج۔ ظریف۔ (امیر) یہ آرزو ہے کہ اُنکے شہید کہلائیں۔ وہ زندہ دل ہیں کہ مرنے پر اعتبار ہے ہم۔ زندہ دلی۔ (ف) مونث۔ خوش طبعی۔ ظرافت۔ سہ زندگی زندہ دلی کا ہے نام۔ مُردہ دل خاک جیا کرتے ہیں۔ زندہ کرنا۔ زندگی بخشنا۔ فرحت دینا۔ (شرف) بیدم تھے دردمند اُنھیں زندہ کرلیا۔ زندہ نہ چھوڑنا۔ مار ڈالنا زندہ ہونا۔ کسی دھات کے کشتے کا اپنی اصلی حالت پر آجانا۔ (ذوق) ذکر دنیا نفسِ مردہ کو ہوا آبِ حیات۔ مرکے یہ سیماب پھر زندہ دوبارا ہوگیا۔ زندے۔ مذکر۔ زندہ لوگ۔ (رشک) زندے آتے ہیں یہاں مُردے ہیں مردودِ جہاں۔ سبھے گھر باغِ جنان دعوئے بیجا ہے یہی۔

زِندیق۔ (بالکسر۔ زندی کا معرب۔ زند۔ نام زردشت کی کتاب کا۔ ی۔ نسبت کی۔ زَنادِقَہ۔ جمع) صفت۔ بیدین۔ کافر۔ وہ شخص جو خدا کی وحدت کا قائل نہو۔

زنگ۔ (ف۔ بروزن رنگ) مذکر۔ لوہے کا مَیل (فقرہ) چاقو میں زنگ لگ گیا ہے۔ (بیٹھنا کے ساتھ) (ذوق) صفائی دل کی یہی ہے صورت کہ دلمیں آنے نہ دے کدورت۔ کہ بیٹھ جائیگی بالضرورت اس آئینہ میں یہ زنگ ہوکر (گھنتی)۔ (ناسخ) میری لیلی کو یاں اگر لے آئے باندھوں ناقے میں زنگ سونے کا ۲: افریقہ کے ایک ملک کا نام ۳: کدورت۔ زنگ آلود۔ زنگ آلودہ۔ زنگ خوردہ۔ (ف) صفت۔ مورچہ لگا ہوا زنگ آنا۔ زنگ لگنا۔ زنگ کا کھا جانا۔ مورچہ سے لوہے کا بوسیدہ اور ناکارہ ہو جانا۔ (ناسخ) زنگ کھا جائے نہ چکنا ئیں اگر تلوار کو۔ زنگ لگنا۔ مورچہ لگنا۔ زنگ نکلنا۔ مورچہ دور ہونا۔ (آتش) زنگ شمشیر نہ نکلے جو جگر تک پہونچے۔ زنگی۔ (ف) صفت۔ ملک زنگ کا باشندہ۔ حبشی۔ زنگی ہڑ۔ مونث۔ کالی ہڑ۔ چھوٹی ہڑ۔

زنگار۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ تانبے کا کساؤ۔ نیلا تھوتھا۔ زنگار خوردہ۔ (ف) صفت۔ زنگ خوردہ۔ زنگار کا پھاہا۔ اس پھاہے سے زخم کی آلائش کٹ کٹ کر نکلجاتی ہے (شرف) لخت دل بہنے لگے کٹ کٹ کے پھوڑے کیطرح۔ داغ ہجر آخر کو پھاہا ہو گیا زنگار کا۔ زنگاری۔ (ف) صفت۔ زنگار کے رنگ کا۔ سبز۔ ہرا۔ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے (آتش) وہی نشو و نمائے سبزہ ہے گور غریباں پر۔ ہوائے چرخ زنگاری جو آگے تھی سو اب بھی ہے۔

زنگولہ۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ جرس۔ گھنٹا۔ (قلق) انسان کا دم نزع نہیں بولتا گھنگرو۔ زنگولہ بھی ہے کمر یکہ اجل کا۔

زنہار۔ زینہار۔ (ف۔ امان۔ پناہ) کلمہ تاکید اور تنبیہ کا۔ ہرگز ! نفی کی تاکید کیلیے آتا ہے (دبیر) صغرا نے کہا کوئی کسی کا نہیں زنہار ۲: کبھی اثبات کی تاکید کیلیے بھی آتا ہے۔ (غالب) اے تازہ واردانِ بساطِ ہوائے دل۔ زنہار اگر تمھیں ہوسِ نائے و نوش ہے۔

زُوّار۔ (ع۔ بالضم۔ بروزن گفّار) صفت۔ زائر کی جمع۔ زیارت کرنیوالے۔

زوال۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ کمی۔ گھٹاؤ۔ اُترنا۔ تنزل جیسے ہر کمال کو زوال ہے ۲: ترقی اور عروج کا جاتا رہنا۔ زوال کا وقت۔ وہ وقت جب آفتاب خطِ نصف النہار سے ہٹے۔ دوپہر کے بعد کا وقت۔ زوال پزیر۔ (ف) صفت۔ فنا ہونیوالا۔ تغیر پزیر۔ زوائد۔ ع۔ زائد کی جمع) مذکر۔ فضول۔ خارج از بحث باتیں۔

زَوج۔ (ع۔ بالفتح۔ اَزواج جمع) مذکر۔ جفت۔ جوڑا۔ عورت اور

زود

مرد کے جوڑے سے ہر ایک کو زوج کہتے ہیں۔ اہل لغت کی رائے میں جو لوگ شوہر کو زوج اور بیوی کو زوجہ کہتے ہیں خطا کرتے ہیں۔ کیونکہ عربی میں دونوں کے واسطے فرداً فرداً زوج مستعمل ہے۔ لیکن اُردو میں زبان نے زوج بمعنے شوہر اور زوجہ بمعنی بیوی ہے ؛ وہ عدد جسکی تنصیف بغیر کسی کسر کے ہو سکے جیسے چار کا عدد۔ زوجہ۔ مونث۔ جورو۔ بیوی۔ زوجہ مطلقہ۔ مونث۔ طلاق دی ہوئی عورت۔ زوجہ منکوحہ۔ مونث۔ بیاہی ہوئی عورت۔ زوجیت۔ مونث۔ زوج سے مصدر بنالیا ہے۔ جورو بننا۔ شوہر بننا۔ زوجیت میں لانا۔ عقد کرنا۔ نکاح کرنا۔ زَوجَین۔ (زوج کا تثنیہ) مذکر۔ زن وشوہر۔

زُود۔ (ف) صفت۔ شتاب۔ جلد۔ زُود آشنا۔ (ف) صفت۔ بہت جلد گھل مل جانیوالا۔ جلد یار بنجانے والا۔ زُود پشیمان۔ (ف) صفت بہت جلد پچھتانے والا۔ زُود رَس۔ زُود فہم۔ (ف) صفت۔ تیز فہم۔ زُود رنج (ف) صفت۔ جلد خفا ہو جانیوالا۔ (امیر) جھکنے میں سر کے دیر تہ تیغ کیں نہو۔ وہ شوخ زُود رنج ہے جبیں پر جبیں نہو۔ زُود رنجی۔ (ف) (مونث) ذرا ذرا سی بات پر بگڑ جانا۔ (شعور) زود رنجی اسقدر بیجا ہے اے آئینہ رُو۔ کیوں مکدّر ہے سوالِ بوسہ کچھ گالی نہیں۔ زُود فریب۔ زُود لاغر۔ مثل۔ وہ شخص جو اپنی رائے جلد جلد بدل دے۔ اور ایک رائے پر قائم نہ رہے۔ (شعور) زُود فریب نہیں کوئی ہم سا۔ مست تعبیرِ عیش خواب ہوئے۔ زُود فہمی۔ (ف) مونث۔ تیز فہمی۔ زُود نَویس۔ (ف) صفت۔ جلد لکھنے والا۔

زُور۔ (ع۔ بروزن نُور) مذکر۔ دغا۔ فریب۔ مکر۔ (نظیر) شیطان بھی آدمی ہے جو کرتا ہے مکر و زُور۔ اور ہادی رہنما ہے سو ہے وہ بھی آدمی۔

زُور۔ (ف۔ بروزن گُور) مذکر۔ ۱ قوت۔ توانائی ۲ قابو۔ اختیار۔ بس

زور

سے عشق پر زور نہیں ہے یہ وہ آتش غالب۔ کہ لگائے نہ لگے اور بجھائے نہ بجھے ۳ بہت۔ (آتش) یہ زُور آتشِ رنگِ حنانے گرمی کی۔ تری ہتیلی کا ئی صورتِ سپند ہوا ۴ بیڈھب۔ عجیب و غریب۔ انوکھا۔ (ناسخ) غیر کو نامہ ہے سرنامہ ہے میرے نام کا۔ مہرباں زور یہ تمنے ستم ایجاد کیا۔ (ناسخ) سرکشی مجھ سے چھیڑتا ہے بزور۔ ساقیا زاہد بھی کوئی زُور ہے ۵ خوب۔ اچھا۔ عمدہ۔ (جرأت) یار کا آستان پایا ہے۔ زور دل نے مکان پایا ہے ۶ زبردستی۔ (فقرہ) یہاں زور نہیں ظلم نہیں انصاف کی عدالت ہے ۷ کوشش۔ سعی۔ جد وجہد۔ (فقرہ) اس جگہ کیلیے آپ نے بڑا زور لگایا ۸ (شطرنج) وہ سہارا جو ایک مہرے یا پیادے کو دوسرے مہرے یا پیادے سے ہوتا ہے۔ (صبا) دُنیا تمام بازی شطرنج بازہے۔ مُہروں کیطرح ایک کے ہے ایک زور پر ۹ سہارا۔ حمایت (قلق) بے ابر رند پیتے نہیں واعظو شراب۔ کرتے ہیں یہ گناہ بھی رحمت کے زور پر۔ نمبر ۳-۴-۵-۶-۷ میں اردو اور نمبران ۳۔ لغایتہ ۵ میں متروک ہے۔ زور آزمانا۔ طاقت آزمانا۔ طاقت دکھانا۔ زور دکھانا۔ سے یہ ایسا کونسا اندازِ گفتگو ہے ذوق۔ کہ جسپہ زورِ طبیعت تم آزماتے ہو۔ زور آزمائی۔ (ف) مونث۔ طاقت آزمانا۔ قوّت دکھانا۔ (فقرہ) مجھسے ناتوانوں سے کیا زور آزمائی کرتے ہو کسی پہلوان زور آور سے لڑو تو جانیں۔ زور آنا طاقت آنا۔ توانا ہونا۔ زور آور۔ (ف) صفت۔ قوی۔ زور آوری۔ (ف) مونث۔ طاقت۔ توانائی ۲ زبردستی۔ (امیر) نگہِ شوخ کی زور آوریوں کو دیکھا۔ آنچل آیا ہے کہاں ڈھل کے ترے شانے سے۔ زور از وری۔ (ع) مونث۔ زبردستی۔ زور بازو۔ (ف) مذکر۔ اپنی ذاتی قوت سے کبھی شیریں نہ دل سے کوہکن نے کوہ کو کاٹا۔ محبت یہ نہیں ہے زور بازو اسکو کہتے ہیں۔ زور باندھنا۔ (دہلی) قوت پکڑنا۔ (ظفر) اب خدا جانے تری پلکوں نے کیا باندھا ہے زور۔ پہلے تو دُک انکی میرے دلمیں یوں اڑتی نہ تھی۔

زور

زور بل۔ (ع و، مذکر) قوت۔ مثال کیلیے دیکھو زور ڈھ جانا۔ زور پر۔ کمال پر۔ انتہا پر۔ ترقی پر : دیکھو زور نمبر ۹۔ زور پڑنا : بوجھ پڑنا۔ دباؤ پڑنا : طاقت صرف ہونا۔ زیادہ محنت پڑنا : مجبور کیا جانا۔ دبایا جانا۔ زور پکڑنا۔ قوت حاصل کرنا۔ زور پہ پہنچنا۔ مدد پہ پہنچنا۔ (ذوق) پہنچا کمکِ لشکرِ یاراں سے ہے یہ زور۔ ہر نالے کی ہے دشت میں دریا پہ چڑھائی۔ زور پیدا کرنا۔ طاقت بڑھانا۔ (آتش) اپنی آنکھیں نہیں وہی تیر نازنیں ہے اے صنم۔ نعل اُٹھا اب زور پیدا کر کے یا مدد اُٹھا۔ زور توڑنا۔ زور مٹانا۔ گھمنڈ مٹانا۔ قوت زائل کرنا۔ (انیس) زور اُنکے ہر اک ضرب پہ یاں اللہ نے توڑے۔ ڈٹیں جو صفیں بُت اسی اللہ نے توڑے۔ زور جتانا : حکومت دکھانا۔ دباؤ ڈالنا۔ طاقت ظاہر کرنا۔ (آتش) فراق یار کو اے صبر زور تو نہ جتا۔ پچھاڑتا ہے یہ جسکو ہے پہلوان سُنتا۔ زور چلانا۔ زبردستی یا رعب سے کوئی کام لینا۔ زور چلنا۔ بس چلنا۔ قابو چلنا۔ (مومن) جو پھر جائے اس بیوفا سے تو جانوں۔ کہ دل پہ نہیں زور چلتا کسیکا۔ زوردار (ف، صفت) قوی : جوش میں بھرا ہوا۔ جیسے زوردار تقریر : وہ پتنگ جسکے اُڑنے میں ڈور خوب تنی رہے اور جھول نہ پڑے۔ زور دکھانا۔ غلبہ دکھانا۔ قوت دکھانا۔ (رشک) زنجیر اُسے چاہیے جو زور دکھلائے۔ کافی ہے ترے زار کو زنجیر کی تصویر۔ زور دینا : شطرنج کے پیادے یا مہرے کو کسی دوسرے مہرے یا پیادے کا سہارا دینا : قوت دینا۔ زور بڑھانا۔ (ذوق) نالوں کو جو ہے زور حمایت تیری : کسی لفظ کے تلفظ کو خاص لہجے سے ادا کرنا جس سے یہ ظاہر ہو کہ یہ لفظ قابل توجہ ہے۔ زور ڈالنا : دبانا۔ مجبور کرنا۔ تنگ کرنا۔ دباؤ ڈالنا۔ کسیطرف زیادہ طاقت دکھانا۔ جیسے فوج کا کسی خاص مقام پر زور ڈالنا۔ زور ڈھ جانا۔ غرور جاتا رہنا۔ (شاد) ترا سہا ناز و قوت نہ کر۔ یہاں سام کا زور بل ڈھ گیا۔ (کہہ گیا سہہ گیا۔ ردیف قافیہ

زور

زور آور۔ زور سے۔ زور زور سے : طاقت سے۔ تیزی سے۔ جیسے مینہ زور سے برسا : سختی سے۔ جیسے زور سے تھپڑ مارا۔ (فقرہ) زور زور پاؤں دابو۔ زور شور۔ تیزی و تُندی۔ چڑھاؤ۔ شدت۔ جوش خروش۔ جیسے دریا کا زور شور آجکل بڑھا ہوا ہے۔ (شرف) در کیطرف نگاہ ہے آنکھوں میں روح ہے۔ کس زور شور پر ہے ترا انتظار آج۔ زور شور سے۔ بڑی طاقت سے۔ جوش و خروش سے : شان و شوکت سے۔ زور شور کا۔ بھاری۔ جوش و خروش کا۔ نہایت شدت کا۔ (اسیر) ساقی صدائے قلقلِ مینا کا وقت ہے۔ اُٹھا ہے ابر باغ میں کس زور شور کا۔ زور ضابطہ۔ (ع و، مذکر) جبر۔ زبردستی۔ اس ترکیب میں ضابطہ کی ب ساکن ہی بول چال میں ہے۔ زورِ طبع۔ زورِ طبیعت۔ (ف) مذکر۔ مضمون پیدا کرنے کی قوت۔ (رشک) ناتوانی میں مرا زورِ طبیعت دیکھکر۔ تیری آنکھوں کی قسم عیسٰے کی نبضیں چھُٹ گئیں۔ زورِ ظلم۔ (ع و) مذکر۔ سختی۔ زیادتی۔ زورِ ستم۔ مذکر۔ تحریر کا زور۔ (ف، ع) قاصد مگر غبار کا لکھا ہے حسب حال۔ پاتا ہوں ہاں زورِ قلم اور زیادہ۔ زور کا۔ صفت۔ پُر جوش : بلند۔ جیسے زور کی آواز۔ زور کرنا۔ طاقت آزمانا : کوشش کرنا : دو پہلو۔ زور کا یا ہم وزن : بڑھنا۔ ترقی پر ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) کی درد جگر نے مہربانی۔ کرنے لگی زور ناتوانی۔ زور گھٹانا۔ طاقت کم کرنا۔ زور گھٹنا۔ طاقت کم ہونا۔ زور لگانا : طاقت صرف کرنا : ڈھکیلنا۔ ٹھیلنا۔ آگے بڑھانا۔ ہاتھ لگانا : مدد کرنا : سعی کرنا۔ کوشش کرنا۔ (رضا) نبضِ مریض ڈوب کے اُبھری نہ شامِ غم۔ اُمید دل نے زور لگایا تو کیا ہوا : ہمت کرنا۔ زور مارنا۔ کمال کوشش کر کے اپنی ساری قوت صرف کر دینا۔ (ذوق) نہ ہوا پر نہ ہوا میر کا انداز نصیب۔ ذوق یاروں نے بہت زور غزل میں مارا۔ زورمند (ف، صفت) طاقتور۔ زور میں آنا۔ زور میں بھرنا۔ طاقت میں بھرنا۔ کمال قوت پر ہونا۔ زور نکال دینا۔ قوت گھٹا دینا۔ کمزور کر دینا۔

غرور مٹا دینا۔ زور نہ چلنا۔ قابو نہ چلنا۔ (اوج) کی عرض ہاں دسیکی تو ہے نکر میں غلام۔ چلتا نہیں ہے زور مُقدّر سے یا امام۔ زوروں پر چڑھنا۔ نہایت زور آور اور تیار ہونا۔ طاقت میں بھرنا۔ (ذوق) دکھا نہ جوش و خروش اپنا زور پہ چڑھکر۔ گئے جاتیں دریا بہت اُتر چڑھکر۔ طغیانی پر آنا۔ جوش و خروش ہونا جیسے پانی زوروں پر چڑھا ہے۔ حدِ کمال کو پہنچنا۔ سہ سانس بھی سینہ میں اب کھٹکے ہے میری سانس ہے۔ کیا ہی زوروں پر چڑھی ہے ناتوانی اندنوں۔ جوانی میں بھرنا۔ موٹا تازہ ہونا۔ توانا اور قوی ہونا۔ (ناسخ) وہ سہی قد کرکے ورزش خوب زوروں پر چڑھا۔ کہہ رہا ہے سرو کو سب کا اُکھاڑا چاہیے۔ گھمنڈ میں ہونا۔ اترانا۔ (اختر شاہ اودھ) زوروں پہ چڑھے ہوئے تھے وہ سوُر۔ رستم سے بڑھے ہوئے تھے وہ سوُر۔ زوروں پر ہونا۔ ترقی پر ہونا۔ جوش میں ہونا۔ (جلیل) ہے شام سے زوروں پہ یہاں پنجۂ وحشت۔ اے چرخ خبردار گریبان سحر ہے۔

زَوْرَق۔ (ف) مونث۔ چھوٹی کشتی (ناظم) آہ طوفاں یہ اُٹھا زورقِ دل بیٹھ گئی۔ کشتی تماتوپی۔ اس معنے میں زورقی بھی مستعمل ہے۔

زُوف۔ تُف۔ لعنت۔ یہ کلمہ لعن طعن کیلیے مستعمل ہے۔ (رشک) یاد بھولے سے نہ آئی دین کی۔ زُوف ہے اے حرص دُنیا زُوف ہے۔ زُوف زاف کرنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ (نکہت) جو ہم نظارۂ رخسار صاف کرتے ہیں۔ تو آئنہ کو بہت زوف زاف کرتے ہیں۔

زِہ۔ (ف۔ بکسر) اِجنا۔ جیسے دردِ زِہ۔ ڈوری۔ فیتہ جو دامن آستین اور گریبان کے کنارے کنارے ٹانکتے ہیں۔ (رشک) حشر میں ہاتھ ہمارا ہے گریباں اُسکا۔ ہمکو دامن ہے دکھا کر زِہ داماں جسنے۔ مونث۔ کمان کا چلّہ (انیس) ترکش کٹا کمان کیانی سے زِہ گری۔ سر اُڑ گیا وہ خود اُڑا یہ زرہ گری۔ زِہ گیر۔ (ف۔ بروزن دلگیر) مذکر۔ سینگ یا ہڈی کی بنی ہوئی انگوٹھی کی مثل ایک شے ہوتی ہے جسکو انگوٹھے میں پہنتے اور کمان کی زِہ کو پکڑ کر کھینچتے ہیں۔ (مونس) زندہ کوئی سرکش تہِ شمشیر نہ چھوٹا۔ ثابت کوئی ترکش کوئی زِہ گیر نہ چھوٹا۔

زِہار۔ (ف۔ بروزن اِزار) مونث۔ شرمگاہ۔ جیسے موئے زہار۔

زُہد۔ (ع) مذکر۔ تقوےٰ۔ پرہیزگاری۔ دنیاوی چیزوں سے بے رغبت ہونا۔ (انیس) اب روئیں مُحبّان خوش اقبال علیؓ کے۔ ہوتا ہے بیاں زُہد کا احوال علیؓ کے۔

زہر۔ (ف۔ بروزن قہر۔ معانی نمبر ۱-۲ میں فارسی ہے) مذکر۔ سَم۔ (کنایۃً) خشم۔ غضب۔ صفت۔ (مجازاً) تلخ۔ کڑوا۔ صفت۔ ناگوار۔ بُرا۔ (فقرہ) اُسکا بولنا مجھکو زہر معلوم ہوتا ہے۔ (ناسخ) فراقِ یار میں سیرِ چمن ہے زہر مجھے۔ کھلائیگی ابھی افیون کو کنار کی شاخ۔ صفت۔ مُہلک۔ قاتل۔ مضر۔ (فقرہ) بیمار کے حق میں گھی زہر ہے۔ آزار رساں۔ (ناسخ) ہیں جو صاحب درد اُنکو زہر ہے سامانِ عیش۔ موت کا سامان زخمی گنتے ہیں مہتاب کو۔ زہر آلود۔ زہر آلودہ۔ (ف) صفت۔ زہریلا۔ زہر کا بُجھا ہوا۔ زہراب (ف)۔ وہ پانی جسمیں دوائیں ڈالکر شوریت اور تلخی دفع کیگئی ہو۔ (کنایۃً) غم و غصہ۔ (کنایۃً) پیشاب) مذکر۔ زہر آلود پانی۔ (ظفر) ترے بھیگے ہوئے گیسو سے یہ بوندیں نہیں جھڑتیں۔ دہانِ مار سے زہراب جانِمن ٹپکتا ہے۔ (کنایۃً) غم و غصہ۔ (غالب) جو ہر تیغ بسر چشمۂ دیگر معلوم۔ ہوں میں وہ سبزہ کہ زہراب اُگاتا ہے مجھے۔ زہر اُتارنا۔ زہر کا اثر دفع کرنا۔ زہر اُترنا۔ زہر کا اثر دفع ہونا۔ (انیس) زہر اُسکا جب چڑھا تو اُترتا نہیں کبھی۔ زہر اُگلنا۔ (کنایۃً) فتنہ اُٹھانا۔ فتنہ انگیز باتیں کہنا۔ جلی کٹی کرنا۔ اظہار قہر و غضب کرنا۔ (آتش) خط یادگار چھوڑ کے چلے گیسوانِ یار۔ یہ سانپ چلتے چلتے بلا زہر اُگل چلے۔ (ظفر) کیا کیا غضب ہے زہر اُگلتے ہو تم دلے۔ اک حرف منہ سے کہتا نہیں یہ غلام تلخ۔ زہر منھ سے نکالنا

زہر

(اسیر) گماں خطِ سبز کا ہے بیجا نام ہے سبز جلد عارض۔ یہ رنگ اُفعی تمہارے
گیسو بلا کا کچھ زہر اُگل رہے ہیں۔ ؎ دشمنی نکالنا۔ بدلہ لینا۔ ؎ لگائی بجھائی
کرنا۔ (داغ) دیکھیے کیا ہو الٰہی مرے نامہ کا جواب۔ پاس اُنکے ہیں
بہت زہر اُگلنے والے۔ زہر باتیں۔ بیجا باتیں۔ (رشک) کیا مزہ ہی
جو محبت کی حلاوت نہ رہے۔ زہر باتیں نہ سُنا ہو کے ترش رُو ہمکو۔
زَہر باد۔ (ف۔ خُناق) مذکر۔ ایک مرض کا نام۔ بیشتر گھوڑے اور
ہاتھیوں کے خُصیوں میں ورم ہو جاتا ہے اُسکو زہر باد کہتے ہیں ؎
انسان کے کسی حصہ جسم میں پھنسی یا پھوڑا نکلتا اور اُسکا زہر پھیل کر
مُہلک ثابت ہوتا ہے اُسکو بھی زہر باد کہتے ہیں۔ زہر بونا۔ (کنایۃً)
بُرائی کرنا۔ بُرائی یا فساد کی بنیاد ڈالنا۔ (قدر) ہندیوں کا یہ زہر بویا
ہے۔ اسمیں اک ستہ کی بات گویا ہے۔ زہر بھرا ہونا۔ دیکھو دلمیں زہر
بھرا ہونا۔ زہر بھری آنکھ۔ شوخ آنکھ۔ غصہ بھری ہوئی نظر۔ (ذوق)
دیتی شربت ہے کسے زہر بھری آنکھ تری۔ عین احسان ہے وہ زہر
بھی گر دیتی ہے۔ زہر بھری باتیں۔ فتنہ وفساد کی باتیں۔ زہر پھیلنا۔
زہر پھیلنا۔ زہر کا اثر جسم میں پھیل جانا۔ سرایت کر جانا۔ (بحر) پھر
یاد آ گئی مجھے ناگن سی زلفِ یار۔ پھر زہر عشق سارے بدن میں پھیل
گیا۔ (ناسخ) سانپ لہراتے ہیں فرقت میں نہیں آثارِ موت۔ کف
نہیں دریا میں پھیلا ہے یہ زہر مارِ موج۔ زہر تلیا۔ مذکر۔ سمِ قاتل
زہر چڑھنا۔ زہر کا اثر ہو جانا۔ مثال کیلیے دیکھو زہر اُترنا۔ زہر خند۔
(ف) مذکر۔ وہ ہنسی جو غصے ناگواری اور شرمندگی سے ہو۔ زہر دار۔
صفت۔ زہریلا۔ زہر دینا۔ زہر کھلانا یا پلانا۔ زہر سے مارنا۔ زہر
قاتل۔ (ف) مذکر۔ مُہلک زہر۔ زہر کا پتلا۔ صفت۔ مذکر۔ سراپا زہر۔
بڑا مُفسد۔ شریر۔ (رشک) اگو ہوا شیریں سخن پر زہر کا پُتلا ہے تو۔
زندہ سیرت جان کر ہوں مُردہ صورت دیکھکر۔

زہر

زہر کر دینا۔ زہر کرنا۔ (حق کے ساتھ) بُرا کرنا۔ (شوق)
لے لو افیون کھائی قہر کیا۔ اور یہ اپنے حق میں زہر کیا۔ ؎ ناگوار
کر دینا۔ بدمزہ کر دینا۔ ہضم نہ ہونے دینا۔ تلخ کرنا۔ دال میں نمک
زہر کر دیا۔ (عو)۔ (غصہ اور نفرت سے) کھا لینا کی جگہ۔ زہر کھانا۔
بِس کھانا۔ مرنا۔ (کنایۃً) رشک کرنا۔ حسد سے جلنا۔ (نصیر) یہ
عالم اُسکے خطِ سبز نے دکھایا ہے۔ کہ جسکو دیکھکے عالم نے زہر کھایا
ہے۔ ؎ دشمنی کرنا۔ بُغض نکالنا۔ سب سبھوں کو ہے ہمیں خونابِ
دل پلانا تھا۔ فلک ہمیں پہ تجھے کیا یہ زہر کھانا تھا۔ ؎ (پہ کے ساتھ)
دانت رکھنا۔ (محسن) یہ کہیے کہ آنکھیں چھپائے ہوئے۔ اسی دن پہ
تھے زہر کھائے ہوئے۔ زہر کی پُڑیا۔ (کنایۃً) مفسدہ شریر۔ فتنہ انگیز
(شعور) چشم مخمور نے دیکھا جسے جی سے کھویا۔ بند ہونے پہ بھی یہ زہر کی
پُڑیا نکلی۔ زہر کی چھری۔ صفت۔ (کنایۃً) فتنہ انگیز۔ زہر کی گانٹھ۔
صفت۔ (کنایۃً) فتنہ انگیز۔ (ذوق) عدوئے نیش زن ہر دم ہے
میرے درپئے۔ ایذا۔ یہ موذی زہر کی ہے گانٹھ بچھو اسکو کہتے ہیں۔
زہر کے گھونٹ۔ بہت ناگوار۔ تلخ۔ (امانت) سخت جانی سے غمِ ہجر
میں تنگ آیا ہوں۔ زہر کے گھونٹ مجھے آبِ بقا ہوتے ہیں۔ زہر کے
گھونٹ پینا۔ زہر کے گھونٹ نگلنا۔ مجبور ہو کر غصہ ضبط کرنا۔ دل ہی
دلمیں پیچ و تاب کھانا۔ (ذوق) عوض کس بادہ نوشی کے سبب مجھے
آج۔ پڑے یہ زہر کے سے گھونٹ پینے۔ (رشک) نگلنا زہر کے
گھونٹ اُلفتِ ابرو سے بہتر تھا۔ جو اُگلی پڑتی ایسی آب کی تلوار
پہلے سے۔ زہر گھولنا۔ زہر ملانا۔ بدزبانی یا فتنہ وفساد کی باتیں۔
(رشک) شیریں زبانیوں میں سُنیں تلخ گوئیاں۔ وہ زہر گھول دیتے
ہیں باتوں میں قند سے۔ زہر گیا۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی گھاس
جو زہریلی ہے۔ زہر لگنا۔ بُرا لگنا۔ بیحد ناگوار گزرنا۔ (صبا) زہر لگتی ہے

زہر

فضا برسات کی ساقی بغیر۔ زہر تاد۔ صفت۔ زہر کا اثر دور کرنیوالی چیز۔ زہر مار کرنا۔ (فارسی میں زہر مار کردن۔ غیر مرغوب چیز کھانا) مجبوراً کھانا کسی چیز کے کھانے یا پینے کی نسبت اپنے حق میں یا غیر کے حق میں حقارت یا آزردگی ظاہر کرنے کیلیے مستعمل ہے۔ (امانت) ڈستی ہے سانپ بن کے مرے دلکو وہ غذا۔ کرتا ہوں عشق زلف میں گر زہر مار کچھ۔ (فقرہ) دو چار نوالے زہر مار کر کے کھڑا ہو گیا۔ زہر معلوم ہونا۔ ناگوار ہونا۔ (فقرہ) مگر خدا معلوم مجھکو تمہارا یہ چھپنا کا زہر معلوم ہوتا ہے۔ زہر ملا دینا۔ زہر گھول دینا۔ فتنہ و فساد کی باتوں سے کسی بات کو ناگوار کر دینا۔ زہر ملجانا۔ لازم۔ (کنایۃً) برائی ہو جانا (داغ) جب وہ سنتے ہیں بنا لیتے ہیں منھ۔ ملگیا کیا زہر میرے نام میں۔ زہر مہرہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کے پتھر کا نام جو زہر جذب کر لیتا ہے۔ زہر مہرہ خطائی۔ (ف) مذکر۔ شہر خطا کا زہر مہرہ جو نہایت عمدہ اور خوش رنگ ہوتا ہے۔ زہر میں بجھانا۔ تلوار یا چھری کی دھار کو زہر آلود پانی میں خاص ترکیب سے بجھاتے ہیں۔ زہر بجھے ہوے ہتھیار کا زخم اچھا نہیں ہوتا۔ (نصیر) تو نے کیا زہر میں قاتل یہ بجھائی ہے تیغ۔ ہر گل زخم شہیداں جو ہرا لگتا ہے۔ زہر میں بجھا ہوا۔ صفت۔ مذکر۔ جلد اثر کرنیوالا۔ زہر کی آب دیا ہوا۔ زہر میں بجھنا۔ لازم۔ زہر نوش۔ (ف) صفت۔ بلا نوش۔ سے کوئی زہر نوش مجھسا نہیں پونہیا ذوق دہنہ۔ شجر زقوم دوزخ میں بھی خشک ہوے دودھ ہوتا۔ زہر ہلاہل۔ (ف) مذکر۔ قاتل زہر۔ مہلک زہر۔ زہریلا۔ صفت مذکر۔ زہر دار۔ فتنہ انگیز۔ زہریلی۔ صفت مونث۔ زہرہ۔ (ف۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ پتا۔ ایک اندرونی عضو کا نام۔ (کنایۃً) دلیری۔ شجاعت۔ لقب حضرت فاطمہؓ کا۔ زہرہ آب ہونا۔ زہرہ پانی ہونا۔ (کنایۃً) خوف زدہ ہونا۔ حوصلہ پست ہونا۔ (غالب)

زیاد

گھر سے بازار میں نکلتے ہوے۔ زہرہ ہوتا ہے آب پانی کا۔ (رشک) وہ مغنی فصل بارش میں جہاں گا یا ملار۔ پانی پانی زہرہ گرد وں کا زہرہ ہو گیا۔ زہرہ پھٹنا۔ (کنایۃً) جی دھڑکنا۔ حسد سے جلنا۔

زُہَرہ۔ (ع۔ زُہرۃ۔ بالضم و فتح سوم۔ سپیدی تا خوبی ہو ستارہ ناہید) مونث! ایک ستارے کا نام جو تیسرے آسمان پر ہے۔ (صبا) دم رقص اُسنے جھکی زلف وا۔ تو زہرہ اسیر سلاسل ہوئی۔ زہرہ جبیں۔ (ف) صفت۔ معشوقوں کی صفت میں کہتے ہیں۔ ماہ پیکر۔

زِہے۔ (ف۔ بکسر اول و دوم) مذکر۔ کلمۂ تحسین و آفرین۔ (جلیل) اسے زہے قسمت کہ لیلی ملنے آئی قیس سے۔ کسکو یہ اُمید تھی کہ صحرا چمن ہو جائیگا۔ زہے نصیب۔ خوش اقبالی۔ اچھے نصیب کے لیے کہتے ہیں۔ (داغ) یہ اور کوئے یار کا چکر زہے نصیب۔ لیتے ہیں اپنے پاؤں کی اکثر بلائیں ہم۔

زیاد۔ (ف۔ بکسر اول) زیادہ کا مخفف۔ (تعشق) شہ بوسے عین یہ مرے دل کی مراد ہے۔ جینا ہے شاق مرگ کی حسرت زیاد ہے۔ زیادت (ع) مونث! (اصطلاح) کلمہ میں ایک یا زیادہ حرفوں کا زیادہ کرنا۔ جیسے بھیڑ چال سے بھیڑیا چال! زیادتی۔ بڑھانا۔ اضافہ کرنا۔ زیادتی۔ (ف۔ زیادت کا مزید علیہ) مونث! کثرت۔ افراط! (اردو) جبر۔ ظلم۔ زبردستی۔ (کرنا کے ساتھ) زیادہ۔ (فارسیوں نے عربی زیادت سے بنایا ہے) صفت۔ افزوں۔ فاضل۔ زیادہ تر۔ بہت زیادہ۔ بیشتر۔ زیادہ بریں نیست۔ (ف) اس سے زیادہ کیا ہوگا۔ زیادہ حد ادب۔ یہ فقرہ عرضی یا عریضے کے آخر میں لکھتے ہیں یعنے زیادہ لکھنے سے ادب مانع ہے۔ (منیر) ہو چکا ختم اب تو ہر مطلب۔ اے قلم لکھ نہ زیادہ حد ادب۔ زیادہ ستانی۔ (ف) مونث۔ اپنے حق سے زیادہ لینا۔ زیادہ سے زیادہ حد درجے کا۔ زیادہ طلبی۔ مونث۔ معمول سے زیادہ کسی چیز کا چاہنا۔ زیادہ کرنا! بڑھانا۔ بیشتر کی حالت سے زیادہ کرنا! دکنا بیشتر م

زیارت

دستر خوان بڑھنا۔ زیادہ گو۔ (ف) صفت۔ بات کو بڑھا کر کہنے والا۔ یادہ گو۔ زیادہ گوئی۔ (ف) مونث۔ مبالغہ۔ فضول باتیں۔ (کرنا کے ساتھ) زیادہ ہونا: فاضل ہونا۔ بڑھنا۔ باقی بچنا: ختم ہونا۔ تمام ہونا۔ اٹھایا جانا۔ (فقرہ) دستر خوان زیادہ ہوگیا تب آپ آئے۔ زیادہ ہے۔ (عو) برکت ہم نہیں ہے۔ کسی فقیر کو جواب دینا ہوتا ہے تو ردِ سوال کے واسطے یہ فقرہ کہتی ہیں۔

زیارت۔ (ع۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ کسی متبرک مقام یا چیز یا آدمی کا دیکھنا۔ (اوج) یہ رونق آج زمین و زماں سے اٹھتی ہے۔ ترے نبی کی زیارت جہاں سے اٹھتی ہے۔ (کرنا کے ساتھ) ۲: (اردو) کسی بزرگ کا مقبرہ ۳: (اردو) سلام۔ (پڑھنا کے ساتھ) (سحر) بعد مرنے کے خط آیا ہے طلب کا میری۔ قبر پر پڑھتے ہیں سب جائے زیارت نامہ۔ زیارت گاہ۔ (ف) مونث۔ درگاہ۔ آستانہ۔ متبرک مقام۔

زیاں۔ (ف) مذکر۔ نقصان۔ خسارہ۔ (غالب) فایدہ کیا سوچ آخر تو بھی دانا ہے اسد۔ دوستی ناداں کی ہے جی کا زیاں ہو جائیگا۔

زیب۔ (ف۔ بروزن سیب) مونث۔ زینت۔ آرایش۔ خوشنمائی رونق۔ (اسیر) تجھ سے اے رشکِ چمن زیبِ چمن بڑھتی ہے۔ سرو کیسے ہر اک شاخِ ثمن بڑھتی ہے۔ زیب تن کرنا: کسی چیز کو پہننا۔ جسم پر لگانا۔ جیسے تمغہ زیب تن کرنا۔ پوشاک زیب تن کرنا۔ زیب دینا۔ موزوں ہونا۔ خوشنما ہونا۔ رونق کا باعث ہونا۔ (غالب) ہے جو صاحب کے کف دست پہ یہ چکنی ڈلی۔ زیب دیتا ہے اسے جسقدر اچھا کہیے۔ زیب گوش کرنا۔ کوئی بات سنانا۔ زیب و زینت۔ مونث۔ آراستگی۔ بناؤ۔ سنگار۔ زیب و زین (ف) مونث۔ آراستگی۔ زیبا۔ (ف۔ بالکسر و یائے مجہول) صفت: زیب دینے والا۔ موزوں۔ خوشنما۔ (فقرہ) تمکو ایسی کج ادائی زیبا نہیں۔ زیبایش۔ (ف) مونث۔

زیر

آرایش۔ زینت۔ خوشنمائی۔ زیبائی۔ (ف) خوبی۔ خوشنمائی۔

زِیبَق۔ (ع۔ بالکسر و یائے معروف و فتح سوم) مذکر۔ سیماب۔

زَیتُون۔ (ع۔ بروزن میمون) مذکر۔ ایک مشہور درخت کا نام جسکے روغن کو زیت کہتے ہیں۔

زیٹ۔ (بروزن بیٹ) مونث یادہ گوئی۔ (اڑانا کے ساتھ)

زیبک۔ (بروزن دیبک) لکھنؤ۔ صفت: بے حمیت: کوتاہ قد۔

زَید۔ عربی نام ہے۔ عمرو۔ بکر کیطرح فلاں شخص کی جگہ مستعمل ہے۔ مثال کیلیے دیکھو عمرو۔

زِیر۔ (ف۔ بالکسر و یائے معروف) مونث۔ مترنم آواز۔ دھیمی آواز۔ نیچا سُر۔ زیر و بم۔ (ف) مذکر۔ نیچا اونچا سُر۔

زیر۔ (ف۔ بالکسر و یائے مجہول) مذکر: کسرہ: صفت۔ نیچے: صفت۔ کمزور کم طاقت۔ زیر انداز۔ (ف) مذکر۔ وہ کپڑا یا چمڑا جو حقے کے نیچے حفاظت کیواسطے بچھا دیتے ہیں۔ زیر بار۔ (اردو) صفت۔ بوجھ میں دبا ہوا۔ مقروض۔ مدیون۔ (ہونا کے ساتھ) زیر بار کرنا۔ کسی قسم کا بار کسیکی ذات پر عاید کرنا۔ یہ بار زر نقد صرف کرانے سے ہو یا اپنے احسان اٹھوانے سے۔ (غالب) پھر جی میں ہے کہ در پہ کسی کے پڑے رہیں۔ سر زیر بار منتِ درباں کیے ہوے۔ زیر باری۔ مونث: قرضے میں مبتلا ہونا: پریشانی جو زیادہ مصارف کیوجہ سے ہو۔ زیر بند۔ (ف) مذکر گھوڑے کا تنگ۔ وہ تسمہ جو گھوڑے کی پیٹھ کے نیچے باندھا جاتا ہے۔ زیر پائی۔ (اردو) مونث۔ (لکھنؤ) ایک قسم کی زنانی جوتی۔ سلیپر۔ (ناسخ) یہ ترقی پر ہے ہر دم حسن اُس محبوب کا۔ ماہ کامل زیر پائی کا ستارہ ہوگیا۔ زیر تجویز۔ (اردو) صفت۔ تجویز کے دوران میں ہونا۔ کسی معاملے کا غور میں ہونا۔ (فقرہ) مقدمہ میں بحث ہو چکی ہے اب زیر تجویز ہے۔ زیر جامہ۔ (ف۔ پاجامہ) مذکر۔ وہ کپڑا جو گھوڑے کی

بیٹھ پر ڈالتے ہیں اور اُس پر چار جامہ رکھتے ہیں۔ - زیر حراست - صفت۔ جو حوالات میں ہو۔ - زیر حکومت۔ ماتحت۔ زیر فرمان۔ - زیر دست۔ (ف) صفت۔ ماتحت۔ عاجز۔ مغلوب۔ کمزور۔ کم طاقت۔ - زیر ران۔ صفت۔ قابو میں ہو جانا جانور کا۔ - زیر سایہ۔ (ف) حمایت میں۔ پناہ میں۔ ہمسایہ میں؛ قریب۔ پاس۔ (غالب) مسجد کے زیر سایہ خرابات چاہیے۔ بھوں پاس آنکھ قبلہ حاجات چاہیے۔ - زیر کرنا۔ مغلوب کرنا۔ فتح کرنا۔ پچھاڑنا۔ ؎ مجھ سے دبتا نہیں کمبخت کہ مغرور ہے شوق۔ اے لحد تو ہی جو چاہے تو اُسے زیر کرے۔ - زیر لب۔ (ف) (کنایۃً) آہستہ۔ پوشیدہ تبسم۔ جیسے سخن زیر لب و تبسم زیر لب۔ (شوق قدوائی) وصل ممکن ہے کہ اُمید وفا کہتی ہے کچھ۔ زیر لب اُسکے تبسم کی ادا کہتی ہے کچھ۔ - زیر لب کہنا۔ (فارسی برلب گفتن کا ترجمہ) آہستہ کہنا۔ - زیر مشق۔ (ف) مذکر۔ وہ جپڑا یا وصلی جسے لکھنے کی مشق کرتے وقت کاغذ کے نیچے رکھ لیتے ہیں؛ صفت۔ (اردو) ہاتھ پر چڑھا ہوا۔ رواں۔ مثال کیلیے دیکھو زیر نظر رکھنا۔ - زیر نظر رکھنا۔ حراست میں رکھنا؛ نگاہ کے نیچے رکھنا۔ بار بار دیکھتے رہنا۔ (آزاد) تم دیکھتے ہو کہ میں ہمیشہ اپنے کلام کو زیر نظر رکھتا ہوں۔ (امیر) کہتے ہیں سنگ در پہ مرے سجدے تا کجا۔ کچھ زیر مشق یہ ہے خطِ جبیں نہیں۔ - زیر نگیں۔ (ف) تصرف میں۔ حکومت میں۔ مطیع و مسخر۔ اسکا اطلاق ملک یا کشور کیلیے ہوتا ہے۔ - زیر و بالا۔ (ف) مذکر۔ نیچے اوپر۔ - زیر و زبر۔ (ف) بکسر و فتحہ؛ صفت۔ تہ و بالا۔ اُلٹ پلٹ۔ تباہ۔ درہم برہم۔ - (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (آتش) آفت سے کوئی ذکر فقیرانہ ہمارا۔ اک نعرہ ہُو میں دو جہاں زیر و زبر ہے۔ - زیروں سے شیر ہوتے ہیں۔ مثل۔ بچوں ہی سے بڑے ہوتے ہیں۔ ادنیٰ سے اعلیٰ ہوتے ہیں۔ - زیریں۔ (ف) صفت۔ نیچے کا۔ پائیں۔

زیرک۔ (ف) بالکسر و یائے معروف و فتح سوم) صفت۔ دانا۔ دانشمند (اجتہاد) پیغمبر صاحب جیسا زیرک آدمی جس نے حقانیت کے بل پر صرف باتوں سے ایک عالم کو اپنا ہم خیال بنا لیا۔ - زیرکی۔ (ف) مونث۔ عقلمندی۔ دانائی۔

زیرہ۔ (ف۔ بروزن کھیرا) مذکر؛ ایک خوشبودار باریک بیج کا نام۔ ؎ (اردو) زیرگل۔ (بحرا بحر و بر میں سب کو تیری ذات سے اُمید ہے۔ دُر صدف میں قطرہ زیرہ غنچہ میں زر ہو گیا۔

زیست۔ (ف۔ بالکسر و یائے معروف و سکون سوم و چہارم) مونث زندگی۔ حیات۔ - زیست بھاری ہونا۔ زندگی تلخ ہونا۔ (منیر) سخت جانی ہو گئی نازک مزاجی کو مضر۔ شیشۂ دل پس گیا جب زیست بھاری ہو گئی۔ - زیست بھر۔ زندگی بھر۔ عمر بھر۔ (اختر شاہ اودھ) ساتھ آپ کا کیا میں چھوڑوں گی۔ ہمراہ میں زیست بھر رہونگی۔ - زیست حرام ہونا۔ زندگی حرام ہونا۔ زندگی ناگوار ہونا۔ (غالب) ؎ ہی پھر کیوں نہ میں پے جاؤں غم سے جب ہو گئی ہو زیست حرام۔ - زیست سے خفا۔ زیست سے بیزار۔ صفت۔ وہ جسکو زندگی دو بھر ہو۔ ؎ بے خطا کون دل آزار خفا تھا تجھ سے۔ عمر بھر تو جو تلق زیست سے بیزار رہا۔ (شعور) اخلاص یہ نیلا ہے کہ طوقِ گلو ہیں ہاتھ۔ ہم زیست سے خفا ہیں مناتے ہو ہمکو کیا۔ - زیست کے دن بھرنا۔ زندگی کے دن پورے کرنا۔ موت کا زمانہ قریب ہونیکی جگہ۔ (اوج) اک غل ہے کہ دن زیست کے بھرتا ہے یہ گھوڑا۔ پانی کیطرف رُخ نہیں کرتا ہے یہ گھوڑا۔

زیل۔ (بروزن چیل۔ فارسی زیر کا بگڑا ہوا) مونث۔ وہ آواز جو لڑکوں کی آواز سے مشابہ ہو۔ چنچنی آواز۔ (رشک) گھنگھرو کا خطِ وصف کیونکر چرے اُڑا۔ خالی پردہ نہیں کم نہیں آواز زیل ہے۔

زین۔ (ف۔ بالکسر و یائے معروف) مذکر؛ چار جامہ۔ (رکھنا۔ کسنا کے ساتھ) ؎ (ع۔ بالفتح) مونث۔ آراستہ کرنا۔ دیکھو زیب و زین۔ - زین پوش۔

(ف) مذکر۔ زین کے اوپر ڈالنے کا کپڑا۔ زین ساز۔ صفت۔ چار جامہ بنانیوالا۔ زین سواری۔ گھوڑے کی پیٹھ پر سوار ہونا۔ زین کسنا۔ زین کھینچنا گھوڑے کی پیٹھ پر چار جامہ کسنا۔ زین ہونا۔ کسا جانا زین کا گھوڑے کی پیٹھ پر۔ (آتش) دم بھی اس حمانسرائے دہر میں لینے نہ پائے۔ آتے ہی یاں توسن عمر رواں پر زیں ہوا۔

زینت۔ (ع۔ بالکسر و یائے معروف و فتح سوم) مونث۔ زیب۔ زیب زینت کا فرق۔ زینت کا اطلاق بیشتر اُن چیزوں پر ہوتا ہے جنسے آدمی اپنی آراستگی کرتا ہے۔ جیسے لباس فاخرہ یا زیور وغیرہ۔

زَیْن خاں۔ مذکر۔ عورتوں کا ایک فرضی جن (انشا) کیا ترے سر آپڑے چاروں کے چاروں الاماں۔ شاہ دریا شاہ سدّو۔ زین خاں ننھے میاں۔ زیں زَپَٹ۔ مونث۔ (کنایۃً) یاوہ گوئی۔

زِیْنَہ۔ (ف) مذکر۔ سیڑھی۔ زینے کے ڈنڈے۔ وہ ڈنڈے جنپر قدم رکھکر سیڑھی پر چڑھتے ہیں۔ زینہ لگانا۔ سیڑھی لگانا۔ (شعور) ملگئی عشق مجازی سے حقیقت کی راہ۔ چڑھگئے بام پہ ہم زینہ لگا کے گھر میں۔ زنہار (ف) دیکھو زنہار۔

زیور۔ (ف۔ بالکسر و یائے مجہول و فتح سوم مرکب ہے زیب + ور۔ کلمۂ نسبت سے) مذکر۔ گہنا۔ پاتا۔ (پہننا۔ پہنانا کے ساتھ) پھولوں کا زیور۔ (کنایۃً) زیب و زینت۔ زیور بڑھانا۔ زیور اُتار ڈالنا۔ (بحر) بڑھائے زیور گل آکے میرے پھولوں نیں۔ زیورات۔ مذکر۔ زیور کی جمع۔ زیور توڑنا عورتیں شوہر کی لاش پہ زیور توڑ ڈالتی ہیں۔ (صبا) یار نے آکے مری لاش پہ زیور توڑا۔ باندھا تار آنسوؤں کا رشتۂ گوہر توڑا۔ زیور میں لدا رہنا۔ بہت سا زیور پہنے رہنا۔ (آتش) عروسِ فکر اِن روزوں لدی رہتی ہے زیور میں۔

ژ

ژ۔ مونث اسکو زائے فارسی اور زائے عجمی کہتے ہیں۔ ہندی اور عربی میں یہ حرف نہیں ہے۔ حساب جُمّل میں اسکے سات عدد فرض کیے گئے ہیں۔

ژاژ۔ (ف) صفت۔ بیہودہ گو۔ ژاژ خائی۔ (ف) مونث۔ بیہودہ گوئی۔

ژالہ۔ (ف) مذکر۔ اُولا۔ گڑا۔ ژالہ باری۔ (ف) مونث۔ اُولے پڑنا۔ ژالہ زدگی۔ (اردو) ژالہ باری۔

ژَرف۔ (ف) صفت۔ گہرا اور عمیق۔

ژَند۔ (ف۔ بروزن چند) ۱۔ بہت پُرانی فارسی۔ زرتشت کے زمانے کی زبان۔ ۲۔ زرتشت کی ایک کتاب کا نام جسے آتش پرست آسمانی کتاب خیال کرتے ہیں۔

ژولیدہ۔ (ف) صفت۔ درہم برہم پریشان۔ ژولیدہ مو۔ (ف) بکھرے ہوئے بال۔

س

مذکر۔ عربی کا بارھواں فارسی کا پندرھواں اُردو کا اٹھارواں حرف۔ اسکو سین مہملہ اور سین غیر منقوطہ بھی کہتے ہیں۔ حساب جُمّل میں اسکے ساٹھ عدد فرض کیے گئے ہیں۔ یہ حرف ہندی الفاظ کے اول میں خوب اور نیک کے معنے دیتا ہے اور ہمیشہ مضموم ہوتا ہے۔ جیسے سُڈَول۔ سُگَندھ۔ اور آخر میں معنے مصدری دیتا ہے جیسے مٹھاس۔ کھٹاس۔

سا۔ (ف) حرف تشبیہ۔ ساں۔ اور آسا کا مخفف۔ بمعنے مثل۔ مانند ۲ سائیدن کا امر) حرف تشبیہ ۱ مثل۔ مانند۔ جیسے تم سا۔ (ناسخ) دیکھکر خورشید سا چہرہ جو ہم غش ہو گئے ۲ افراط اور کثرت ظاہر کرنے کیلیے۔ (ناسخ) فرقتِ محبوب میں اندھیر سا اندھیر ہے ۳ گویا (فقرہ) نالہ سا ایک سوے بیاباں بہہ گیا ۴ سائیدن کا امر۔ جیسے سُرمہ سا ۵ زائد حسن کلام کیلیے۔ (محسن) چھوٹا سا فرس فرشتہ ہیکل۔ ہیبت اُسکا بہشت خلد جنگل ۶ (ھ) مذکر۔ اُس آواز کا نام جو پہلے سُر سے نکلتی ہے۔ ساتوں سُروں کی آوازوں کے نام یہ ہیں۔ ۱ سا ۲ رے ۳ گا ۴ ما ۵ پا ۶ دھا ۷ نی۔

سابر۔ (ھ۔ بفتح سوم) مذکر ۱ بارہ سنگا ۲ وہ سفید یا زرد رنگ چمڑا جو ہرن یا بارہ سنگے کی کھال سے تیار کیا جاتا ہے ۳ نقب زنی کا آلہ

سابع۔ (ع) صفت مذکر۔ ساتواں۔ ساتواں حصہ۔ ۷/۱۔ مونث کیلیے سابعہ

سابق۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ اگلا۔ پہلا۔ سبقت لیجانے والا۔ سابق الذکر۔ (ع) صفت۔ متذکرۂ بالا۔ مذکورۂ بالا۔ جسکا ذکر پہلے ہو چکا۔ سابقاً۔ (ع) پہلے۔ اول دفعہ۔ قبل ازیں۔ سابق دستور۔ قدیم دستور کے مطابق۔ سابق میں۔ زمانۂ گزشتہ میں۔ سابقہ۔ (ع) سابقہ۔ سابق کا مونث۔ فارسی میں سابقہ بمعنے مبنی ہی۔ سوابق جمع) مذکر ۱ واسطہ۔ معاملہ ۲ جان پہچان۔ (ڈالنا کے ساتھ) (مونس) تُربت میں نکیرین سے کیا بنتی ہے دیکھیں۔ جلسہ ہے نیا سابقہ ہے پہلے پہل کا۔ سے پڑا ہے سابقہ کس کو چہ گرد سے کیوں رند ہیں دیکھتا ہوں تمھیں دربدر کئی دن سے۔ (فقرہ) خدا اُنسے سابقہ نہ ڈالے۔ سابقہ پڑنا۔ معاملہ پڑنا۔ کام پڑنا۔ واقفیت ہونا۔ سابقین۔ (ع) مذکر۔ اگلے زمانے کے لوگ۔ پُرانے آدمی۔

سابُودانہ۔ مذکر۔ ساگودانہ۔ ایک قسم کی خوراک۔

سات۔ (ھ) صفت۔ ۷۔ ہفت۔ ساتا رُو ہَن۔ (س۔ سات بیری) مونث۔ (کنایۃً) چند شریر آدمی جو کسی کی آزار دہی کیواسطے متفق ہو جائیں (فقرہ) سب کی سب اُسی باورچی خانہ میں اکٹھا تھیں میرا ذکر نکالا اور بُرا بھلا کہنا شروع کیا۔ نواب صاحب میرے ساتا رو ہن میں پھنسنے کی کیفیت سُنا کیے۔ سات اقلیم۔ ہفت اقلیم۔ (غالب) سات اقلیم کا حاصل جو فراہم کیجے۔ تو وہ لشکر کا ترے نعل بہا ہوتا ہے۔ سات بھائی ایک قسم کی چھوٹی چڑیاں جو اکثر ساتھ ساتھ رہتی ہیں۔ سات پارچے کا خلعت۔ بادشاہوں کیطرف سے دیا جاتا ہے۔ (محسن) قلم ادریس کا مدحت نگارِ خلعت قدسی۔ کہ ساتوں پارچے ٹھیک آئے اُسکے جسم اطہر میں۔ دیکھو خلعت۔ سات پانچ۔ مونث۔ (کنایۃً) چالاکی۔ حیلہ بہانہ۔ مکر و فریب۔ (فقرہ) وہ سیدھے آدمی ہیں اُنکو سات پانچ نہیں آتی۔ (صبا) رندوں کو کچھ غرض نہیں اس سات پانچ سے۔ زاہد رہیں شمار میں روزِ حساب کے۔ سات پانچ کرنا ۱ جھگڑا نکالنا۔ حجت کرنا۔ تکرار کرنا۔ (داغ) روزِ حساب کیا نہیں کرنیکا سات پانچ۔ عیار یونہیں وہ بُتِ پُرفن تو پانچ ہے ۲ عذر کرنا۔ حیلہ کرنا۔ (احسان) آٹھ نو شعار پھر کہہ سات پانچ احساں نہ کر۔ اس سے بہتر سُن چکا ہوں شعر تر دو چار کے۔ سات پانچ کی لاٹھی ایک جنے کا بوجھ۔ (مو) مثل۔ کئی

سات

آدمیوں کی مدد سے کام پورا ہو جاتا ہے۔ سات پانچ لانا۔ اُلجھنا۔ حجّت
کرنا۔ سات پانچ مِل کیجے کاج ہارے جیتے نہ آوے لاج۔ مثل۔ صلاح و
مشورہ سے کام کرنے میں خفّت نہیں اُٹھانا پڑتی ہے۔ سات پانچ
نہ جاننا۔ (کنایۃً) سیدھا ہونا۔ سات پردے ا۔ آنکھ میں سات پردے
ہوتے ہیں۔ (رشک) سات پردوں میں بھی کرتیں تجھے رُسوائے جہاں۔
آٹھواں پردہ نہ پاتیں جو حیا کا آنکھیں ۲۔ سات آسمان ۳۔ ساز کے
سات پردے۔ سات پردے لگنا۔ (عو) طنزاً۔ اُس عورت کی نسبت
کہتے ہیں جو بے پردہ پھرا کرتی ہو اور مقدور والی ہو جائے تو پردہ
کرنے لگے۔ سات پردوں (یا سات قفلوں) میں رکھنا۔ کمال حفاظت
کرنا۔ بہت احتیاط سے رکھنا۔ ؎ سات پردوں میں رکھوں اُسکو چھپا۔
آئے گر آنکھوں میں وہ نورِ نظر۔ سات پردوں میں چھپکر بیٹھنا۔ ایسی جگہ
چھپکر بیٹھنا کہ پتہ چلنا دشوار ہو۔ (صبا) سات پردوں میں نہ جبتک کہ وہ
چھپکر بیٹھے۔ آنکھ پھیرے ہوے خورشید سے ذرات رہے۔ سات پُشت
مونث۔ سات پیڑھی۔ (کنایۃً) تمام خاندان۔ تمام نسل۔ (منیر) جنس
شباب کا یہ کبھی قدرداں نہ تھا۔ گردوں کی سات پُشت میں اک نوجواں
نہ تھا۔ سات پُشت کی ناک کٹنا۔ خاندان کی آبرو جانا۔ (منیر) ایسے
تن پیٹے کے مرنے پر خاک۔ جس سے کٹ جائے سات پُشت کی ناک۔
سات پھیرے۔ مذکر (ہندو) سات طواف جو آگ کے گرد کیے جاتے
ہیں۔ وہ سات چکّر جو دولھا دُولھن بوقت شادی کرتے ہیں اور اُس سے
عقد کا بندھنا مُراد ہوتا ہے۔ سات پیڑھی۔ مونث۔ سات پُشت۔
(جانصاحب) یہ سات پیڑھیوں کے ہوا بعد اتفاق۔ کنبہ میں بیگما کے
دو ہا جو نظر پڑا۔ سات تووں سے مُنھ کالا کرنا۔ سات تووں کی سیاہی سے
مُنھ کالا کرنا۔ (عو) نہایت نفرت کے موقع پر بولتی ہیں۔ کمال ذلیل
کرنا۔ (فقرہ) اب وہ یہاں آنیکا نام لے تو سات تووں سے مُنھ کالا

سات

کرکے نکال دوں۔ سات تووں کی کالک مُنھ کو لگ جانا۔ کمال
رسوائی ہونا۔ (جانصاحب) سوت کے مُنھ کو لگی سات تووں کی کالک۔
میرے چولھے میں اُسی نے بُرا گاڑا تعویذ۔ سات جہنّم۔ جہنّم کے سات
طبقے ہیں۔ (منیر) نہ مجھو بے حقیقت گرمیِ عشقِ مجازی کو۔ یہی ہے وہ
شرر ساتوں جہنّم جس سے جلتے ہیں۔ سات خط۔ (فارسی میں ہفت خط
کنایہ ساتوں اقلیموں اور اُن ساتوں خطوط سے جو جامِ جمشید میں
تھے) مذکر۔ خوشنویسوں کے سات خط مشہور ہیں اس معنی میں فارسی
میں ہفت قلم ہے۔ مراد حسب ذیل خطوط ہیں ۱ ثلث ۲ محقق ۳ توقیع
۴ ریحان ۵ رقاع ۶ نسخ ۷ تعلیق۔ (امیر) ہے روئے کتابی پر کیا خوب
تمہارا خط۔ کچھ سات خطوں سے بھی ہے بڑھ کے یہ پیارا خط۔ سات
دریا۔ یعنے بحرِ اخضر۔ بحرِ عمان۔ بحرِ قلزم۔ بحرِ بربر۔ بحرِ ظلمات۔ بحرِ روم۔
بحرِ اسود۔ (ناسخ) یہ جوش پر یاں ہے اشک کا یم۔ کہ ساتوں دریا ہیں
قطرے سے کم۔ سات دریا درمیان۔ (عو) نوج۔ خدا نہ کرے کی جگہ۔
(منیر) میرے رونے کی خبر کیونکر نہ پہونچے نوح سے۔ سات دریا
درمیاں وہ عین طوفاں میں نہ تھا۔ سات دفعہ صدقے اتارنا۔ بیشتر
صدقہ اُتارتے وقت صدقے کی چیز سات دفعہ سر کے گرد پھراتے ہیں
سات دھار ہوکر نکلنا۔ (عو) غذا کا ہضم نہ ہونا اور دستوں کے ذریعہ سے
نکلجانا۔ (راحت) لگ گئی تیری نظر وہ ہو کے نکلا سات دھار۔ اے
نصیرن کل مرے بچے کا سب کھایا ہوا۔ سات دھار ہوکر نکلے۔ (عو)
بددُعا۔ کوسنا۔ سات سُر۔ مذکر۔ علم موسیقی کے ساتوں سُر یعنے کھرج۔
رکھب۔ گندھار۔ مدّھم۔ پنچم۔ دھیوت۔ نکھاد۔ سات سکھی کا پی۔
ایک زرچڑیا کا نام جسکے ساتھ سات مادہ رہتی ہیں۔ مثال کیلیے دیکھو
سات سہیلیاں۔ سات سمندر۔ مذکر۔ (مجازاً) ۱۔ دُنیا کے کُل بحرِ عظیم ۲۔
ایک قسم کا لڑکوں کا کھیل۔ سات سمندر پار۔ بہت دور۔ (شوق قدوائی)

سات

سات سمندر پار ہے کعبہ سو چو لے مسجد والو۔ آؤ چلیں بھی چار قدم ہے دروازہ بتخانے کا۔ سات سنگار۔ مذکر۔ عورتوں کی سات آرائشیں۔ ۱ مہندی ملنا ۲ سرمہ لگانا ۳ پان کھانا مسی کی دھڑی جمانا ۴ سر گوندھنا ۵ چوڑی پہننا ۶ افشاں چننا ۷ زیور پہننا۔ لیکن ہندؤں میں سولہ سنگار مشہور ہیں۔ سات سو چوہے کھا کے بلی حج کو چلی۔ مثل۔ کثرت سے گناہ کر کے توبہ پر آمادہ ہونے کی جگہ۔ سات سہاگنوں کا ہاتھ لگوانا۔ سات سہاگنوں کو کھلانا۔ (عو) سات زندہ خاوند والیوں سے شگون نیک کی غرض سے بیاہ کا جوڑا سلوانا یا انھیں منت کا کھانا کھلانا سات سہیلیاں۔ سات مادہ چڑیاں جو ایک نر کے ساتھ رہتی ہیں۔ (شاد) ہنسنے تو عاشقوں کو جہاں نواز پایا۔ چھوڑیں نہ ساتھ ہی کا ساتوں سہیلیاں تک۔ سات سہیلیوں کا جھمکا۔ مذکر۔ پروین۔ عقد ثریا۔ سات قرآن درمیان۔ (عو) توبہ۔ خدا نہ کرے۔ (فقرہ) میں کم نصیب انھیں کے خاندان کی بدنام کرنیوالی ہوں جن سے آپ سے سات قرآن درمیان بہت ملاقات تھی۔ سات گھر بھیک مانگنا۔ (کنایۃً) دربدر بھیک مانگنا۔ (داغ) ہفت افلاک سے تاثیر دعا مانگتی ہے۔ سات گھر بھیک یہ مانند گدا مانگتی ہے۔ سات ماموؤں کا بھانجا۔ (کنایۃً) کنبے کا لاڈلا۔ سات ماموؤں کا بھانجا بھوک بھوک بلبلائے۔ مثل ۱ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو باوجود بہت سے رشتہ دار ہونے کے بیکس ہے ۲ اُسکی نسبت بھی بولتے ہیں جو باوجود خوشحالی کے ناشکر گذار ہو۔ ساتواں۔ صفت۔ ہفتم۔ سات سے نسبت رکھنے والا۔ جیسے ساتواں گھوڑا۔ ساتوں۔ پورے سات۔ ساتویں۔ صفت۔ ساتویں تاریخ۔ ساتویں آسمان پر مزاج ہونا۔ (عو) (کنایۃً) بہت اترانا۔ بڑا گھمنڈ کرنا۔

ساتر۔ (ع) صفت مذکر۔ چھپانے والا۔

ساتگین۔ (ف۔ مجبوب) مذکر۔ (مجازاً) شراب کا پیالہ۔

ساتھ

ساتھ۔ (ھ) مذکر ۱ ہمراہ ۲ ہمراہی۔ رفاقت۔ شرکت۔ ساجھا۔ میل ملاپ ۳ (لکھنؤ) کبوتروں کی ٹکڑی۔ (برق) اسی صورت سے ہم ہر دم جو خط شوق بھیجینگے اُڑیگا ساتھ دروازے پر اُس گل کے کبوتر کا۔ ساتھ اسکے۔ مزید براں۔ علاوہ اسکے۔ ساتھ چھوٹنا۔ ہمراہی اور رفاقت سے کسیکا جدا ہونا۔ (ناسخ) دم بھر میں چھوٹ جاتے ہیں سو سو برس کے ساتھ۔ ساتھ چھوڑنا۔ متعدی۔ (امیر) ساتھ والوں نے ساتھ چھوڑ دیا۔ دور پیچھا کے مجھکو منزل سے۔ ساتھ دینا ۱ رفاقت کرنا۔ نباہنا۔ حمایت کرنا۔ شریک رنج و راحت رہنا۔ (فقرہ) مصیبت میں کوئی کسیکا ساتھ نہیں دیتا۔ (قدر) ساتھ دیتا ہے شب تار جدائی میں کون۔ یہ وہ ہے وقت کہ سایہ بھی جدا ہوتا ہے ۲ ہمراہی کرنا۔ (بحر) وحشت میں ساتھ پیک صبا بھی نہ دے سکا۔ سو بار بڑھ گیا میں تو سو بار رہگیا۔ ساتھ رکھنا۔ رفاقت میں رکھنا۔ (غالب) مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں۔ ساتھ رہنا ۱ ایک جگہ رہنا ۲ ہمراہ رہنا ۳ عورت کا مرد سے آشنائی رکھنا ۴ صحبت رہنا۔ ساتھ ساتھ۔ ہمراہ۔ (آتش) پھرتے ہیں اس بہار میں مستوں کے ساتھ ساتھ۔ ساتھ ساتھ چلنا۔ ہمراہ چلنا۔ پاس پاس چلنا۔ ساتھ ساتھ رہنا۔ ہمراہ رہنا۔ ساتھ سلانا۔ ہمبستر کرنا۔ (شعور) اُنکو تصویر خیالی سے حیا آتی ہے۔ طالب وصل کو پھر ساتھ سلاتا کیسا۔ ساتھ کا کھیلا۔ صفت مذکر۔ بچپن کا دوست۔ مونث کیلیے ساتھ کی کھیلی۔ (شاد) ہاتھ پاؤں کا دم نکلتا ہے۔ ساتھ کھیلے ہوے بچھڑتے ہیں۔ ساتھ کیلیے بھات چھوڑا جاتا ہے۔ مثل۔ اچھے رفیق کیلیے اپنے نفع کی پروا نہیں کیجاتی۔ ساتھ گھسیٹنا۔ جبراً ساتھ لینا۔ شریک کرنا۔ (جلیل) مجھکو بھی ساتھ گھسیٹا طرف کوچۂ زلف۔ دل کو سمجھ دیہ کیا سوجھی ہے دیوانے کو۔ ساتھ لگ لینا۔ ہمراہ ہو لینا شریک ہو جانا۔ ساتھ لگا پھرنا۔ پیچھے پیچھے پھرنا۔ ساتھ ساتھ پھرنا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ (منیر) شگفتہ طبع و شگفتہ دل و شگفتہ مزاج۔ ہر اک کے ساتھ لگی پھرتی ہے بہار چمن۔ ساتھ لگا کے لانا۔ ہمراہ لانا۔ (سحر) باغ جب نہیں لایا کہاں سے لگا کے ساتھ

ساتھ لیکر ڈوبنا۔ (کنایۃً) کسیکو تباہی میں اپنے ساتھ شریک کرنا۔ (داغ) غیر کو ساتھ لیکے ہم ڈوبے۔ آپنے ضد دل کے دیکھ لیا۔ ساتھ لینا۔ ہمراہ لینا۔ ساتھ نبھنا۔ نباہ ہونا۔ ساتھ والا۔ ہمراہی۔ سازندہ۔ ساتھ والی۔ کسیکی ساتھی۔ ساتھ ہو لینا۔ ہمراہ ہو لینا۔ شریک ہو جانا۔ ساتھ ہونا۔ ہمراہ ہونا۔ ہمراہی ہونا۔ شریک ہونا۔ ساتھ ہی ساتھ۔ ایک ساتھ۔ ایک ہی سلسلے میں ساتھ کے ساتھ۔ ساتھی۔ ہمراہی۔ مددگار۔ رفیق۔ (جلال) امید صبر و تحمل سے دل کو بچا تھی۔ نہ ساتھ دے سکے فرقت میں چل دیے ساتھی۔ مونث کیلیے ساتھن ہے۔ ایک ساتھ۔ (رشک) دن رات نہ رکھ گا یوں اے غیرت مہ زلف۔ ساتھی نہیں آتے مہ و خورشید گہن میں۔ ساتھی سنگتی۔ مذکر۔ (ع) ہمراہی۔ رفیق۔ (فقرہ) شاید اب اُنکے ساتھی سنگتی اور کچھ رنگ لائیں

ساٹا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) عوض۔ معاوضہ۔ ہنڈی کا باہمی لین دین۔

ساٹن۔ (انگ۔ میں بکسر سوم ہے۔ اردو میں بفتح سوم زبانوں پر ہے) مذکر۔ اطلس

ساٹھ۔ (ھ) صفت۔ ۶۰۔ سہ ۵۔ ساٹھا۔ (ھ) مذکر۔ ساٹھ برس کا آدمی۔ ساٹھا پاٹھا۔ (پاٹھا۔ جوان ہاتھی) وہ شخص جسکے ساٹھ برس کی عمر میں قُوے اچھے رہیں۔ ساٹھا پاٹھا بیسی کھیسی۔ مقولہ۔ ساٹھ برس تک مرد جوان رہتا ہے اور بیس سال کی عورت عمر کے ڈھل جاتی ہے۔ ساٹھی۔ (ھ) (لکھنؤ) ایک قسم کا موٹا چاول جو ساٹھ دن میں تیار ہو جاتا ہے۔ دہلی میں تُسٹھی ہے۔

ساج۔ (معرب سال کا) مذکر۔ ایک مشہور لکڑی جسکی کشتیاں بناتے ہیں ۲ ایک قسم کا پتھر جس سے تلواروں کو صیقل کرتے ہیں۔

ساجد۔ (ع) صفت مذکر۔ سر جھکانے والا۔ سجدہ کرنے والا۔

ساجنا۔ (ھ) (ہندو) سجنا۔ سجانا۔

ساجھا۔ (ھ) مذکر۔ کسی کام میں شریک ہونا۔ شرکت۔ ساجھا ٹوٹ جانا۔ شرکت نہ رہنا۔ ساجھا کرنا۔ شرکت کرنا۔ ساجھا رہنا۔ (دہلی) ڈھب ہو جانا کوئی تدبیر ہاتھ آجانا۔ ساجھا لگانا۔ حصہ لگانا۔ شرکت کرنا۔ ساجھی۔ (ھ) صفت شریک۔ حصہ دار۔ ساجھے کا کام بُرا۔ مقولہ۔ شرکت کے کام میں اکثر فساد ہو جاتا ہے (جان صاحب) چڑ کی سوت بُری ساجھے کا ہے کام بُرا۔ اسکا آغاز بُرا اُسکا ہے انجام بُرا۔ ساجھے کی ہانڈی چوراہے پر پھوٹتی ہے۔ مثل۔ حصہ داری کے کاموں میں نزاع ضرور ہوتی ہے جب ساجھے کی نسبت باہم تکرار ہو اُسوقت بولتے ہیں۔

ساچق۔ (ت۔ بکسر سوم۔ اردو میں بفتح سوم زبانوں پر ہے) مونث۔ بَری۔ رسم حنا بندی۔ شادی سے ایک دن پہلے کچھ ٹھلیاں اور شیرینی اور دُلھن کا لباس و نقل دولھا کے گھر سے دُلھن کے گھر لیجاتے ہیں اسکو ساچق کہتے ہیں ساچق میں اشیائے ذیل ہوتی ہیں۔ چوگھڑے۔ آرایش کے تخت۔ مٹکے جسمیں گنگا جمنی سات مچھلیاں ناڑے سے بندھی ہوتی ہیں۔ مسند دنچہ۔ سُہاگ پڑا۔ گیارہ کشتیوں میں ریت کا جوڑا۔ چوتھی کا جوڑا۔ ریشمی کپڑے کے تھان۔ کاغذ کی کشتیوں میں کیوڑا گلاب۔ چھپر یا چنڈن۔ تیل پھلیل۔

ساحر۔ (ع۔ بکسر سوم) مذکر۔ جادوگر۔ ساحرہ۔ (ع) مونث۔ جادوگرنی۔ ساحری۔ مونث۔ جادوگری۔

ساحل۔ (ع۔ بکسر سوم) مذکر۔ دریا کا کنارہ۔

ساخت۔ (ف۔ دوال۔ گھوڑے کا زین اور زیور) مونث ۱ بناوٹ۔ ترکیب۔ (فقرہ) اس بکس کی ساخت اچھی ہے ۲ بنائی ہوئی بات۔ فریب ساختگی۔ (ف) بناوٹ۔ بیشتر مرکب مستعمل ہے جیسے بیساختگی۔ ساختہ۔ (ف) آراستہ۔ آمادہ۔ مستعد صفت۔ مصنوعی۔ جھوٹا۔ نقلی۔ بنایا ہوا۔ ساختہ پرداختہ۔ صفت۔ بنایا ہوا سنوارا ہوا۔ (سحر) وقت پر دشمن ہیں اپنے ساختہ پرداختہ۔

سادات۔ (ع۔ سائد بمعنے سیّد کی جمع سادۃ۔ سادت کی جمع سادات یعنے سادات جمع الجمع سائد کی ہے۔ سید کی جمع الجمع نہیں ہے) مذکر ۱

سادس

سیکی قوم۔ وہ قوم جو حضرت علیؓ کی اولاد بطن حضرت فاطمہؓ سے ہو۔
سادس۔ (ع) صفت مذکر۔ چھٹا۔ ششم۔ مونث کیلیے سادسہ۔
سادگی۔ (ف) مونث ۱ صفائی۔ سادہ روئی ۲ بے تکلفی۔ راست بازی۔ صاف دلی ۳ وہ حالت جو بغیر نمایش اور تکلف ہو ۴ سادہ لوحی۔ بھولاپن بے ہنری۔ **سادہ**۔ (ف) ۔ بے نقش و نگار۔ صاف۔ بے گیاہ۔ بے ریش نادان) صفت مذکر ۱ بے ریش ۲ صاف بغیر لکھا ہوا ۳ وہ چیز جسمیں آرایش زیبایش نہو ۴ بے ہنر۔ بے سلیقہ۔ بھولا بھالا ۵ خالص۔ بے میل ۶ صاف دل۔ بے تکلف ۷ بغیر ترکاری کا گوشت ۸ وہ جسمیں نقش و نگار نہوں ۹ وہ جسمیں گوٹے کناری کا کام نہو۔ بیوفا تو سے ترک کروا تا ہے عشق سادہ رو۔ ناسخ۔ زاہد بیدیں بھی کتنا سادہ ہے ۱۰ خالی۔ (برق) چھپ رہے خوف شب فرقت سے کیا شمع و چراغ۔ مثل اطلس ہر فلک تاروں سے سادہ ہو گیا۔ **سادہ پرکار**۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) شوخ و عیار معشوق۔ **سادہ پن**۔ **سادہ پنا**۔ مذکر۔ سادگی بھولاپن۔ **سادہ دل**۔ (ف) صفت۔ صاف دل۔ بھولا۔ (داغ) وہ سادہ دل ہوں کہ تا وقت واپسیں مجھکو۔ جمی ہوئی ہے بُت بیوفا کے آنے کی۔ **سادہ دلی**۔ (ف) مونث۔ بھولاپن بیوقوفی۔ صاف دلی۔ **سادہ رُخ**۔ **سادہ رُو**۔ **سادہ عذار**۔ (ف) صفت (کنایۃً) جوان بے ریش۔ بیشتر معشوق کیلیے مستعمل ہے۔ (شاد) کسطرح سادہ رُو نہ کہیں منھ پہ صاف صاف دُنیا میں عیب پوش کوئی آستیں نہیں۔ **سادہ سالن**۔ وہ سادہ گوشت جو گھی میں بھونکر پکائیں اور اسمیں ہلدی ہو نہ ترکاری۔ اسی کو قصبات میں قورمہ کہتے ہیں۔ **سادہ طور**۔ (ف) صفت (کنایۃً) بے تکلف آدمی **سادہ کار**۔ صفت۔ وہ سُنار جو سونے چاندی پر عمدہ اور نفیس کام بنائے۔ **سادہ کاری**۔ مونث۔ سادہ کار کا کام۔ **سادہ کاغذ**۔ مذکر ۱ کاغذ جسپر کچھ لکھا نہو۔ (محسن) سادہ کاغذ ورق مہر درخشاں ہے آج ۲ وہ کاغذ جسپر اسٹامپ نہ لگا ہو۔ **سادہ لوح**۔ (ف) صفت۔ بیوقوف۔ بھولا بھالا۔

سادھنا

سادہ لوحی۔ (ف) مونث۔ بیوقوفی۔ بھولاپن سے ہماری سادہ لوحی کام آئی۔ حساب روز محشر پاک نکلا۔ **سادہ مزاج**۔ صفت۔ وہ جسکے مزاج میں تکلف اور بناوٹ نہو۔ **سادہ مزاجی**۔ مونث۔ صاف دلی۔ سادگی۔ **سادہ وضع**۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جسکی وضع میں تکلف نہو ۲ سادہ طور۔ **سادہ وضعی**۔ مونث۔ سادگی۔ **سادی**۔ مونث ۱ وہ پتنگ کی ڈور جسپر مانجھا نہو ۲ (صفت مونث) بھولی بھالی۔ بے تکلف۔ نادان۔ کوری۔ صاف جسپر نقش و نگار نہ بنے ہوں یا جسمیں تکلف اور بناوٹ نہو۔ **سادی جگہ**۔ وہ جگہ کاغذ کی جہاں کچھ لکھا نہو۔ (ناسخ) دیوان میں سادی ہی جگہ چھوڑ دی ہیں نے۔ **سادی خو**۔ (کنایۃً) معمولی عادت۔ (مومن) جو دے اُنھیں دل اُسے بلا میں ڈالیں۔ ان سادہ رخوں کی یہ تو سادہ خو ہے۔ **سادی زبان**۔ بے بناوٹ کی زبان۔ (جانصاحب) خصم ہے آپکا سعدی تو اپنا رنگین ہے۔ تمھاری سادی ہے رنگین ہے زبان میری۔ **سادی وضع**۔ ایسی وضع جسمیں تکلف نہو۔ **سادے دن**۔ وہ زمانہ جب برسات نہو۔ وہ زمانہ جب کوئی تقریب یا تہوار نہو۔ (فقرہ) صبح ہی بھائی اقبال کو ٹال پر بھیجا تھا کہ ایندھن اکٹھا پڑ جائے اول تو سادے ہی دنوں میں اُنکی عادت ہمیشہ یہی رہی در پھر آجکل تو سر پر برسات آرہی ہے۔ **سادے کپڑے**۔ وہ کپڑے جسمیں گوٹا کناری نہ لگا ہوا اور جنکی رنگت میں شوخی نہو۔ (منیر) چمک بڑھجاتی ہے سیتے ہی سیتے سادے کپڑوں کی۔ تری زردی نے پائی ہے عجب تو خیر چھلکی ہیں۔

سادھ۔ (ھ) صفت مذکر۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ **سادھنی**۔ (ھ) مونث ۱ سادھ کا مونث ۲ وہ آرہ جو معماروں اور نجاروں کے پاس رہتا ہے۔ گُنیا۔
سادھنا۔ (ھ) ۱ سنبھالنا۔ روکنا۔ تھامنا۔ (فقرہ) میں رومال پھینکتا ہوں تم سادھ لینا ۲ اختیار کرنا۔ جیسے چپ سادھنا ۳ مشق کرنا۔ مزاولت کرنا۔ جیسے یہ منتر تم نے سادھ لیا ہے ۴ ہلانا۔ مانوس کرنا ۵ ایسا روکنا کہ ادھر ادھر

جھکے نہیں۔ جیسے بالکل پر جسم سادھنا ضروری ہے۔ سادھنی۔ (ہ) دیکھو سادھ۔ سادھو۔ (ہ) صفت۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ صاف دل ۲ مذکر۔ جوگی۔ بیراگی۔ سادھو بچہ۔ (ہ) کنایۃً۔ مکار۔ فریبی۔

سار۔ (ف) ۱ اونٹ۔ جیسے ساربان ۲ سر جیسے نگونسار۔ (سر جھکائے ہوئے) ۳ مثل۔ مانند۔ جیسے خاکسار ۴ جگہ۔ جیسے نمک سار ۵ کثرت کے معنے میں جیسے کوہسار۔ شاخسار ۶ صاحب خداوند۔ جیسے شرمسار۔ ساربان۔ (ف) مذکر۔ شتربان۔

سار۔ (ہ) (ہندو) وزن قیمت۔ گُن۔ سار جاننا۔ (ہندو) گُن جاننا۔ قدر پہچاننا

سارا۔ (ف) خالص۔ یہ لفظ زر عنبر اور مُشک کے صفات میں آتا ہے) ۱ صفت۔ خالص ۲ (ہ) آدھے کا ضد۔ پورا ۳ (ہ) کُل تمام۔ سب۔ میاں بحر مرحوم اس معنے میں استعمال نہیں کرتے تھے۔ (عالم) حکم کی دیر تھی وہاں اکبار۔ سارا سامان ہو گیا تیار ۴ (گنوار) سالا کے معنے مین بھی بولتے ہین۔ مونث کیلیے ساری۔ سارا پیرا۔ (عو) کُل۔ (فقرہ) اُن کا بس نہ تھا کہ تراب علی کو سارا پیر اُگل جائیں۔ سارا جہان سر پر اُٹھا لینا۔ بہت شور و غل کرنے کی جگہ۔ بہت خفا ہونا۔ سارا دھن جاتا دیکھیے تو آدھا دیجیے بانٹ۔ (ہ) جب کل اسباب کا نقصان ہوتا دیکھیے تو کُل کا خیال چھوڑ کر جتنا ہاتھ لگے اُسی پر قناعت کرنے کے محل پر بولتے ہین۔ سارا زمانہ۔ سب لوگ۔ (مصحفی) ملنا جو مرا چھوڑ دیا تو نے تو مجھ سے خاطر سے تری سارا زمانہ نہیں ملتا۔ سارا کھیل تقدیر کا ہے۔ نوشتہ تقدیر پورا ہو کر رہتا ہے۔ سارا گاؤں بنگیا کانے منکھے پانی دے۔ مثل۔ سب کچھ برباد ہو گیا اقبال کی تمنا باقی ہے۔ سارا گھر سر پر اُٹھا لینا۔ کمال شور و غل مچانا۔ ساری خدائی۔ کل مخلوقات۔ (حبات) خدا نا کردہ جو اُس شوخ سے اور مجھ سے لڑائی ہو۔ ہو وے صلح پھر گر درمیاں ساری خدائی ہو۔ ساری خدائی ایک طرف جورو کا بھائی ایک طرف۔ یہ مثل زن مریدوں کی نسبت بولی جاتی ہے۔ ساری خدائی کا جھوٹا۔ بہت جھوٹ بولنے والا۔ (ذوق) ہر اک سے ہی قول آشنائی کا جھوٹا۔ وہ کافر ہے ساری خدائی کا جھوٹا۔ ساری خدائی کا دماغ گھس رہا۔ کمال غرور ہونا کی جگہ (انشا) گردن بستار کیا اپنی دُگانا کی رکھائی کا۔ دماغ آ کر اُنھین مین گھس رہا ساری خدائی کا۔ ساری خدائی کا کام۔ کام کی کثرت کیلیے مستعمل ہے۔ (جان صاحب) رسول خاں ہی کو بھیجو امامی جان کے گھر۔ تمھیں تو ساری خدائی کا کام رہتا ہے۔ ساری خدائی کی باتیں آنا۔ سب باتوں میں سلیقہ ہونا۔ (سحر) جنوں کو آتی ہیں ساری خدائی کی باتیں۔ یہ راہ و رسم محبت مگر نہیں معلوم۔ ساری دیگ میں ایک ہی چاول ٹٹولتے ہیں۔ مثل۔ جزو سے کل کا حال معلوم ہو جاتا ہے۔ ساری رات ممیائی اور ایک بچہ بیائی۔ دیکھو رات بھر ممیائی۔ ساری زلیخا پڑھی اور یہ نہ معلوم ہوا کہ زلیخا عورت تھی یا مرد۔ مثل۔ بنکر مطلب سمجھنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ عورت تھی یا مرد کی جگہ زن بود یا مرد بھی مستعمل ہے۔ ساری عمر بھاڑ ہی جھونکا۔ ساری عمر ایسے کاموں میں ضائع کی جن سے کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ سارے۔ کل۔ تمام۔ (رشک) سارے امراض ہوں سلے شافی مطلق اچھے۔ سارے جہان کا تھوکنا۔ سب لوگوں کا برا بھلا کہنا۔ سارے جہان کا چھٹا ہوا۔ صفت مذکر۔ بڑا چالاک۔ عیار۔ (ع) ہر چند داغ ایک ہی عیار ہے مگر۔ دشمن بھی تو چھٹے ہوئے سارے جہاں کے ہیں۔ مونث کیلئے سارے جہان کی چھٹی ہوئی۔ سارے دن اوئی اوئی رات کو چرخا پونی۔ مثل (عو) اُس شخص کی نسبت بولتی ہین جو وقت پر کام

سارٹیفکٹ

نہ کرے اور بے وقت کام کرے۔ سارے دھڑ کی سوئی نکالے تو کوئی نہیں آنکھ کی سوئی نکالے تو سب کوئی۔ دیکھو آنکھوں کی سوئیاں نکالنی رہ گئی ہیں۔ سارے زمانے کی بلا سر لینا۔ سب جھگڑے اپنے ذمے لینا۔ (دبیر) جو طلبگار ہیں دنیا کے بڑے اُنکے دماغ۔ اپنے سر سارے زمانے کی بلا لیتے ہیں۔ سارے شہر میں ڈنٹ بدنام۔ مثل۔ جو شخص بدنام ہو جاتا ہے سب الزام اُسی کے سر آتے ہیں۔

سارٹیفکیٹ۔ (انگ۔ سرٹیفکیٹ) مذکر۔ سند۔ خوشنودی یا کارگزاری کی چٹھی۔ سارجنٹ۔ (انگ) جمعدار۔ داروغہ فوج کا۔

سارس۔ (ہ) بفتح سوم، مذکر۔ قاز کہتے ہیں کہ یہ پرند ہمیشہ اپنے جوڑے کے ساتھ رہتا ہے ایک مرجائے تو دوسرا بھی اپنی جان دیدیتا ہے۔ سارس کی سی جوڑی ایک اندھا ایک کوڑھی۔ مثل۔ یعنی دو لولے لنگڑے ہیں۔

سارسری۔ مونث۔ ایک زیور کا نام۔

سارق۔ ع۔ بکسر سوم، مذکر۔ چور۔

سارنگ۔ (ہ) مذکر۔ ۱ دیپک کی ایک راگنی کا نام ۲ (لکھنؤ) شہد کی بڑی مکھی۔ سارنگ کا چھتا چھیڑنا۔ (کنایۃً) کسی کو چھیڑ کر اپنے سر بلا لینا۔ جو شخص چھتے کو چھیڑتا ہے یہ مکھیاں اُسکے چمٹ جاتی اور ڈنک مار کر ایذا پہنچاتی ہیں۔ (دبیر) دل اُسکی زلف میں اُلجھا ہے میرے سر بکھیڑا ہے۔ الٰہی الاماں سارنگ کے چھتے کو چھیڑا ہے۔

سارنگی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کے باجے کا نام۔ سارنگی کا لہرا۔ سارنگی کی ایک گت۔ (دبیر) جان قالب میں نہ ٹھہری رقص جاناں دیکھکر۔ مجھکو گھنگھرو اسکی سارنگی کا لہرا ہوگیا۔ سارنگی کے بول۔ دیکھو بول۔ سارنگیا۔ صفت۔ سارنگی بجانیوالا۔

(ساری۔ (ف) صفت۔ سرایت کرنیوالا۔ اثر کرنیوالا۔ (رشک)

ساز

سارے امراض ہوں لے شافیٔ مطلق اچھے۔ مرض عشق دلا نہیں یوں نہیں ساری رکھنا۔ ۲ (ہ) مونث۔ (لکھنؤ) ایک قسم کی لمبی دھوتی جسے اکثر ہندو عورتیں آدھی باندھتی آدھی اوڑھتی ہیں۔ فارسی میں سارہ ہے ۳ سارا کا مونث۔

سارھو۔ (ہ) مذکر۔ سالی کا خاوند۔ ہم زلف۔

سارھی۔ (ہ) ۱ ساڑھی کا مخفف، فصل ربیع جسمیں گیہوں۔ چنا۔ مٹر۔ مسور۔ ارہر وغیرہ اناج پیدا ہوتے ہیں۔

ساڑھے۔ (ہ) نصف ۲ آدھا جیسے ساڑھے تین۔ ایک کے ساتھ ساڑھے نہیں کہتے ڈیڑھ کہتے ہیں اور دو کے ساتھ ساڑھے نہیں کہتے ڈھائی کہتے ہیں۔ دیگر تمام اعداد کے ساتھ ساڑھے کہتے ہیں جیسے ساڑھے تین ساڑھے چار۔

ساڑی۔ (دہلی) دیکھو ساری نمبر ۲۔

ساز۔ (ف) مذکر ۱ سامان۔ اسباب۔ (برق) زینت سے حُسن ناز و ادا اور بڑھ گیا۔ زیور نہیں یہ ساز ہی تیری کمند کا ۲ مزامیر۔ جو مطرب سرود کے وقت بجاتے ہیں یعنی سارنگی طبلہ ڈھولک وغیرہ۔ (سحر) فرقت میں مغنی نے چھیڑا دل نالاں کو۔ ناساز ہوا ہمکو محفل میں جو ساز آیا ۳ جنگ کے ہتھیار۔ سامان جنگ ۴ امر کا صیغہ۔ الفاظ کے ساتھ مرکب ہو کر کبھی فاعل کے معنی دیتا ہے جیسے کارساز کام بنانیوالا۔ زنجیر ساز زنجیر بنانیوالا کبھی مفعول کے معنی دیتا ہے جیسے خداساز یعنے خدا کا بنایا ہوا۔ دست ساز۔ ہاتھ کا بنایا ہوا ۵ میل جول سازش۔ ربط ضبط۔ وہ میل جول جو کسی کی مخالفت میں ہو۔ (ذوق) ناساز ہے جو ہم سے اُسی سے ہے ساز ہے۔ کیا خوب دل ہے دل ہمیں جسپہ ناز ہے ۶ درستی۔ سرانجام (نسیم) مرسوم تھے جسطرح کے انداز۔ شادی کا خوشی کیا ساز۔ اب اس معنے میں قلیل الاستعمال ہے ۷ صفت۔ سازگار۔ موافق۔ جیسے طبیعت ناساز ہے ۸ مثل۔ مانند۔ مناسب۔ تال میل ۹ دار و موافقت۔ میل ملاپ۔ (داغ) ساز یہ کینہ ساز کیا جانیں۔ ناز والے نیاز کیا جانیں ۱۰ (اردو)

ساز

ناچنے کا سامان جیسے پیشواز وغیرہ" (اردو) سدی کے اوپر کا فیتہ۔ گھنڈیاں وغیرہ" (اردو) بندوق کا سامان (رشک) بول دکو لگتے ہیں بارود گولی کیس وغیرہ۔ ساز کیا بندوق کا رکھتے ہو اپنے ساز میں" (اردو) گھوڑے کا ساز یعنے لگام۔ زین زیربند۔ کاٹھی وغیرہ (رگانا کے ساتھ) " (اردو) گاڑی و تانگے کا ساز یعنے وہ چیزیں جنکی ضرورت گھوڑا جوتنے میں ہوتی ہے" ۱۰ وہ زیور جس سے کوتل گھوڑے کو آراستہ کرتے ہیں۔ ساز باز۔ مذکر۔ سازش۔ میل ملاپ۔ کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) دونوں میں ساز باز ہو کر یہ چال چلی گئی ہے۔ ساز چھیڑنا۔ ساز بجانا شروع کرنا۔ (آتش) چھیڑئے جواب نہ ساز تو مطرب کو چھیڑیے۔ ساز سفر۔ (ف) مذکر۔ سامان سفر۔ ؎ بے سر و سامان روانہ ہو گئے کیا تیلا زرند۔ کوچ ہے اور فرصت ساز سفر ملتی نہیں۔ سازش۔ (ف) مونث۔ کسی کے خلاف میل جول۔ لگاؤ۔ (فقرہ) دربان کی سازش سے چوری ہوئی۔ سازش کرنا۔ میل کرنا۔ سازشی۔ صفت۔ میل کرنیوالا۔ فریبی۔ ساز کا پردہ۔ ساز کی ترکیب مجموعی کا کوئی جز جو معین آواز دیتا ہے۔ (ناسخ) گر کوئی پڑھنے لگے بزم غنا میں میری نظم۔ کان کا پردہ وہیں بنجائے پردہ ساز کا۔ ساز کرنا۔ میل کرنا۔ سازش کرنا۔ (مصحفی) آساں نہیں ہے تنہا در اسکا باز کرنا۔ لازم ہے پاسباں سے اب ہمکو ساز کرنا۔ سازگار۔ (ف) صفت۔ مبارک۔ موافق۔ لائق۔ یہ گھوڑا اسکو سازگار نہیں۔ سازگاری۔ (ف) مونث۔ موافقت۔ نباہ۔ ساز ملانا۔ ساز چھیڑنا۔ ساز کا راگنی یا راگ کے مطابق کرنا ؎ پڑھ چکے ہیں دعائے توبہ بحر۔ ساز مطرب کے طلبان شہ لا۔ ساز ملنا لازم۔ ساز مرہ۔ (ف) موافق۔) مذکر۔ سازنگیا طبلچی۔ ساز وار۔ (ف) صفت۔ سازگار۔ مبارک مسعود۔ (جانصاحب) بنی ہے جان پہ میری تو دل لگاتے ہیں۔ یہ عشق لوگو کسے ساز وار ہوتا ہے۔ ساز واری۔ (ف) مونث۔ سازگاری۔ ساز و برگ (ف) کنایۃً۔ اسباب و ساماں۔ (دبیر) ساز و برگ آخر کار اپنی گرہ نہاری ہے دیکھ کس کس مرشد کو پشتارے ہیں۔ ساز و ساماں۔ (ف) مذکر۔ درستی۔

ساعت

ترتیب۔ لوازم۔ تیاری مستعدی۔ (رشان) ساز و سامان طرب کچھ نہ اگر یاتھ آیا جھانجھ ہو کر کف افسوس ہی مل جاؤنگا۔ ساز ہونا۔ سازش ہونا۔ میل ہونا۔ (رند) کو گھلائے یا جلائے مثل شمع۔ سوز سے پہ یار مجھکو ساز ہے۔

ساس۔ (انگ) مذکر۔ شوربا۔ چٹنی ۲ (ہ) مونث۔ شوہر یا خاوند کی ماں

ساس پان۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کی دیگچی۔ ساس کے آگے بہو کی برائی۔ مثل۔ کسیکی تعریف اُسکے دشمن کے سامنے کوئی قدر نہیں رکھتی۔ دوست کی برائی دوست کے آگے بیجا ہے۔

ساسانی۔ (ف) مذکر۔ شاہان ایران کا ایک خاندان ہے جو ساسان بن بہمن کی اولاد ہے

سائسرلیٹ۔ ساٹن لیٹ۔ (انگ) سارسنٹ کا بگاڑا ہوا) مونث۔ ایک قسم کا عمدہ باریک ریشمی کپڑا جو مختلف رنگ کا ہوتا ہے۔

ساسنا۔ (ہ) سنسکرت۔ شاشنا، (ہندی) جرمانہ کرنا۔ دھمکی دینا۔

ساطع۔ (ع) صفت۔ بلند۔ سواطع۔ جمع۔

ساطور۔ (ع۔ بروزن کافور) مذکر۔ بڑی چھری۔ خنجر۔

ساعت۔ (ع۔ بفتح سوم۔ ساعات۔ جمع۔ مذکر مستعمل ہے) مونث۔ گھنٹہ۔ ڈھائی گھڑی۔ لحظہ۔ لمحہ۔ پل۔ (منیر) تجھکو بلا رہی ہے شب تیرہ زلف یار۔ جا جلد اے دعا یہی ساعت اثر کی ہے ۲ گھڑی۔ جو وقت بتاتی ہے ؎ ناتوانی سے جو ہر پہر کے دہرکتا ہوں۔ پاؤں نے سوزن ساعت کی ہے پائی گردش ۳ معین وقت۔ ساعت ٹلنا۔ وقت مقررہ کا ٹلنا موت کے وقت کا ٹلنا ؎ ملے قدر عبث موت تجھے کھلتی ہے۔ ساعت بھی حساب سے کہیں ٹلتی ہے۔ ساعت ٹھہرانا۔ وقت متعین کرنا۔ تقریب یا سفر یا کسی اور امر کا۔ ساعت دیکھنا۔ کوئی کام کرنیکے لیے اچھا برا وقت دیکھنا سعد و نحس دیکھنا۔ (منیر) ہر گھڑی آتی ہے کانوں میں یہ آواز جرس۔ کون دنیا سے سفر کرتا ہے ساعت دیکھکر۔ ساعت نیک پوچھنا۔ کسی کام کیلیے اچھی ساعت دریافت کرنا۔ (شعور) راہ گمانی ہے مراطفل برہمن کیوں کر ہم۔ ساعت نیک جو پوچھی تو نیامت آئی

ساعد

ساعد - (ع) بکسر سوم - انسان اور مرغ کا بازو - فارسیوں نے کلائی کے معنی میں استعمال کیا، تذکیر و تانیث مختلف فیہ - ہاتھ کی کلائی - ہاتھ کے پہنچے سے کہنی تک کا حصہ - (سالک) صبح وعظ نے بیاں کی روشنی شمع طور - خواب میں دیکھا تھا شب کو میں نے ساعد یار کا - (امیر) جہاں کو قتل کیا تیغ بے نیام کی طرح - اگرچہ ساعد معشوق آستیں میں ہے - ترجیح تانیث کو ہے۔

ساعی - (ع) صفت - کوشش کرنیوالا - دوڑ دھوپ کرنیوالا۔

ساغر - (ف - بر وزن ناغر) مذکر - شراب کا پیالہ - ساغر جم - (ف) - دیکھو جام جم - ساغر چڑھانا - پیالہ پی جانا - (رشک) حاجت غازہ تجھے کیا ساغر صہبا چڑھا - ساغر چلنا - شراب کا دور چلنا - (درد) ساقیا گو لگ رہا ہی چل چلاؤ - جب تلک بس چل سکے ساغر چلے - ساغر چھلکنا - ساغر کا لبریز ہو کر چھلکنا - (کنایۃً) ختم ہو جانا - (منیر) ڈر یہی ہے نہ چھلکے ساغر عمر - اسے میٔ ناب کا قرابہ پیلے - ساغر کش - (ف) صفت - شرابخوار - ساغری - دیکھو گھوڑے کی تعد - (ناسخ) پیتا ہوں ساغر سے ساقی جو میرا پیالے - صد چاک راس لم سے زاہد کی ساغری ہے۔

سافل - (ع) صفت مذکر - نیچے والا - زیر - سافلین - جمع جیسے اسفل سافلین

ساق - (ع) مونث - پنڈلی - (ناسخ) زانو کی طرح صاف ہیں اُس کی ساقیں - ہیں شمع کی نہیں ہیں تو بلور کی ساقیں - درخت کا تنہ - ڈنڈی - ساگ پات کا ڈنٹھل - ساق بلوریں - (ف) مونث - بلور جیسی پنڈلی - گوری پنڈلی - ساق عرش - (ف) مونث - عرش کا پایہ -

ساقط - (ع) بکسر سوم صفت - گرانیوالا - گرا ہوا - متروک - ساقط کرنا - نقل کیلیے گرانا - نکالنا - بحر یا وزن سے گرانا - نامنظور کر دینا - ساقط ہونا - لازم - اسقاط ہونا - بحر یا وزن سے گر جانا - گم ہو جانا - جاتا رہنا - جیسے مطلب ساقط ہو گیا - زایل ہو جانا - جیسے حق ساقط ہو جانا

ساقن - (ع) بفتح سوم - وہ بازاری عورت جو حقہ اور بھنگ پلاتی ہے۔

ساگ

ساقول - دیکھو ساہول۔

ساقی - (ع) مذکر - پانی پلانیوالا - شراب پلانیوالا - (اردو) حقہ پلانیوالا - (اردو) کنایۃً معشوق - (گویا) مے بھی ہے مینا بھی ہے ساغر بھی ہے ساقی نہیں - جی میں آتا ہے لگا دیں آگ میخانہ کو ہم - ساقی ازل - (ف) کنایۃً خدا تعالیٰ - (قدر) وہ رند ہوں مے مانگوں جو ساقی ازل سے - خود شکل سبو کشتی کی عیاں دست دعا سے - ساقی کوثر - (ف) مذکر - حضرت رسالت پناہ صلعم سے مراد ہوتی ہے اور اہل تشیع حضرت علیؑ سے مراد لیتے ہیں - سو روز رویا کر شہید کربلا کی پیاس پر - جانا ہے لے رنگ اک دن ساقی کوثر کے پاس - ساقیا - اے ساقی۔

ساکت - (ع) صفت - خاموش - چپ - بے حس و حرکت۔

ساکن - (ع) بکسر سوم سکان جمع - بمعنے باشندگان - وہ حرف جس پر جزم ہو - غیر متحرک - باشندہ۔

ساکہ - وہ داستانیں مراد ہیں جو کچھ ہندو ایک جگہ بیٹھکر اپنے نامور بہادروں کے متعلق دل بہلانے کیلیے گا گا کر بیان کرتے ہیں مثلاً آلا اودل کی لڑائی۔

ساکھ - (ہ) مونث بفتح سوم - اعتبار - عزت - آبرو - نیکنامی - آن بان - (اوج) گو تین دن کی پیاس میں نو لاکھ سے لڑے - لیکن خدا گواہ بڑی ساکھ سے لڑے - ساکھ جانا - عزت جانا - اعتبار جانا - (جان صاحب) ساکھ جسکی کبھی نہ جائیگی - اُس صاحب نے یہ سکا لوٹ۔

ساکھا - (ہ) مذکر - ایکدل ہونا اور متفق ہونا چند آدمیوں کا کسی کام پر - یکدلی - اتفاق - لڑائی - ساکھ - (قدر) خلق میں ساکھا بھی بڑھا اتقدر - لاکھوں روپے آنے لگے نام پر - ساکھا ڈالنا - (ہندو) لڑنا - جھگڑنا - فساد برپا کرنا۔

ساکھو - (ہ) مذکر - ایک درخت کا نام جسکی لکڑی مضبوط اور پائدار ہوتی ہے -

ساگ - (ہ) مذکر - سبزی - ساگ پات - مونث - بقولات - (نقرہ)

ساگر

ہندو عموماً کسی طرح کا گوشت نہیں کھاتے اور ساگ پات پر قناعت کیے ہوتے ہیں
ساگر۔ (س۔ بفتح سوم) مذکر۔ سمندر۔
ساگو۔ (انگ) ۱ ایک درخت کا نام۔ ساگو دانہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا دانہ جو ساگو سے بناتے ہیں۔
ساگون۔ (ہ۔ بضم سوم و سکون چہارم معروف و نیز بفتح سوم و سکون چہارم) مونث۔ ایک قسم کی مضبوط لکڑی۔
سال۔ (ہ) مذکر (دہلی) ۱ ایک درخت کا نام۔ لکھنؤ میں سالکھو کہتے ہیں۔ ۲ تختے کا چھید۔ سوراخ۔ ۳ کانٹا۔ ۴ ایک قسم کی مچھلی۔ ۵ گیدڑ۔ سیار۔ معنی نمبر ۲ میں مونث ہے۔
سال۔ (ف) مذکر۔ برس۔ سالِ آیندہ۔ آئیندہ سال۔ سالِ الٰہی۔ یہ سال اکبر بادشاہ کے جلوس کی یادگار میں تاریخ جلوس یعنی ۲ ربیع الثانی ۹۶۳ھ سے شروع ہوا۔ ۱۳۴۳ھ مطابق ۳۷۳ الٰہی کے ہے۔ سالانہ۔ (ف) ہر سال۔ سال بسال کا۔ (اردو) وہ وظیفہ یا مشاہرہ یا جاگیر کی آمدنی جو سال تمام پہ ملے۔ سالانہ رپورٹ۔ برس دن کے تمام احوال اور کارگزاری کی رپورٹ جو ہر ایک سررشتہ کا حاکم اپنے افسر اعلےٰ کے پاس بھیجتا ہے۔ سال بسال۔ (ف) ہر سال۔ سالانہ۔
سال بھاری ہونا۔ (اہل نجوم کی اصطلاح) سال کا منحوس ہونا۔ سال کا تکلیف سے بسر ہونا کی جگہ۔ (اختر شاہ اودھ) رمالوں نے سچ کہا تھا وار ہے چودھواں سال تجہ بھاری۔ سال بھر تمام سال۔ سال بھر میں سبھی سوم برابر ہو جاتے ہیں۔ سبھی کا مال بچا اور سوم کا بیجا خرچ ہو جانے سے دونوں سال میں برابر ہو جاتے ہیں۔ سال پلٹنا۔ سال پورا ہونا دوسرا سال شروع ہونا۔ (فقرہ) لیکن سال نہ پلٹنے پایا تھا کہ گل کھلا اور راز کھلا۔ سالِ پیوستہ۔ گزشتہ برس۔ سالِ تمام۔ آخر سال۔ سالِ جلالی۔ (ف) سال شمسی جو جلال الدین ملک شاہ سلجوقی کی طرف منسوب ہے

سال

۳۶۵ ¼ دن کا ہوتا ہے۔ اسمیں ہر مہینے کے تیس دن شمار کرتے اسفندار کے اخیر میں پانچ دن بڑھا دیتے اور چوتھے برس چھ دن زیادہ کرتے ہیں دیکھو جلالی۔ اسی کو فارسی یزدجردی بھی کہتے ہیں ۱۹۲۵ء مطابق ۱۵۱ ہجلالی کے ہے۔ سالِ حال۔ اس سال۔ سالخوردہ۔ (ف) صفت پرانا۔ کہنہ۔ ۲ تجربہ کار۔ سالِ رومی۔ یہ سال سکندر کے عہد سے شروع ہوا۔ ۱۹۲۵ء میں سال رومی ۲۲۳۶ تھا۔ مہینے حسب ذیل ہیں۔ تشرین اول۔ تشرین آخر۔ کانون اول۔ کانون آخر۔ شباط۔ اذار۔ نیسان۔ حزیران۔ تموز۔ آب۔ ایلول۔ سالِ شمسی۔ مذکر۔ وہ سال جسکا حساب سورج کی چال پر کیا جاتا ہے۔ اسکا حساب حضرت عیسےٰ کی پیدایش سے شروع ہوتا ہے۔ تین سو پینسٹھ دن۔ پانچ گھنٹے۔ اٹھائیس منٹ۔ ساڑھے سینتالیس سکینڈ کا ہوتا ہے عموماً تین سو پینسٹھ دن کا سال شمار کیا جاتا ہے۔ جو سن چار پر تقسیم ہو جائے اسمیں ایک دن بڑھا کر فروری کو انتیس دن کا شمار کرتے ہیں۔ مہینے حسب ذیل ہیں۔ جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔ سالِ عیسوی۔ سال شمسی۔ سالِ فصلی (ہ) مذکر۔ وہ سال جو فصلوں کے اعتبار سے حساب کیا جاتا ہے۔ ۵ اگست ۱۹۲۵ء مطابق پہلی بھادوں ۱۳۳۳ف ہے۔ مہینے حسب ذیل ہیں چیت۔ بیساکھ۔ جیٹھ۔ اساڑھ۔ ساون۔ بھادوں۔ کنوار۔ کاتک اگہن۔ پوس۔ ماگھ۔ پھاگن۔ سالِ قمری۔ مذکر۔ وہ سال جو چاند کی چال پر شمار کیا جاتا ہے۔ یہ سال تین سو چوّن دن آٹھ گھنٹے پینتالیس منٹ کا ہوتا ہے۔ یہ سال پیغمبر صاحب کے مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کو ہجرت کرنیکی تاریخ سے شروع ہوا۔ اسی سبب سے اسکو سال ہجری بھی کہتے ہیں جسکے مہینوں کے نام حسب ذیل ہیں۔ محرم۔ صفر۔ ربیع الاول۔ ربیع الآخر۔ جمادی الاولیٰ۔ جمادی الاخریٰ یا جمادی الثانی۔ رجب

سال

شعبان۔ رمضان۔ شوال۔ ذیقعدہ۔ ذی الحج۔ **سال کبیسہ**۔ مذکر۔ وہ تیرہ مہینوں کا برس جو تین سال کے بعد آتا ہے جسے لوند کا برس کہتے ہیں۔ **سال ساکا**۔ جب راجہ سالباہن نے راجہ بکرماجیت پر فتح پائی اپنا سال جاری کیا ۱۹۲۵ء مطابق ۱۸۵۱ ساکا کے ہے۔ **سال سمبت بکرمی**۔ یہ سال راجہ بکرماجیت سے منسوب ہے ۱۹۲۵ء مطابق ۱۹۸۲ سمبت کے ہے۔ **سالگرہ**۔ (ف) مونث۔ عمر طبعی کے ہر نئے سال شروع ہونیکی تاریخ۔ سلاطین و امرا اُس دن جشن کیا کرتے ہیں۔ ہندوستان میں سالگرہ کے دن ہر سال ایک کلاوے میں بچے کی عمر یاد رکھنے کیلیے گرہ لگا دیتے اور نذر و نیاز و فاتحہ کے بعد شیرینی تقسیم کرتے ہیں (دہیر) تیرے زخمی یہ ہوگا تری ماں و دیگی۔ اسکی دنیا میں کہی سالگرہ ہوئیگی۔ **سالگزشتہ**۔ پچھلا سال۔ گزرا ہوا سال۔ **سال ہجری**۔ دیکھو سال قمری۔ **سالہ**۔ (ف) صفت۔ سال سے نسبت رکھنے والا جیسے دو سالہ سہ سالہ۔ **سالہا سال**۔ برسوں۔ مدتوں۔ سالہا سال۔ فارسی سالانہ کا بگاڑا ہوا ہے۔ دیکھو سالانہ نمبر ۲۔ (بحر) ہمیشہ ملک جنوں اپنے باج نام رہا۔ خراج عمر ہوا سالیانہ زنجیر۔ **سالینہ**۔ سالانہ کا بگڑا ہوا۔ (ع) وہ رقم جو سالانہ کسیکو ملے۔ وظیفہ۔ **سالیکہ** نکوست از بہارش پیداست (ف) مثل۔ ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات۔ اس جگہ بولتے ہیں جب کسی لڑکے سے کوئی اچھا فعل سرزد ہوتا ہے یا جب کسی کام کے اچھے آثار ظاہر ہوتے ہیں۔

سالا۔ (ہ) مذکر ۱ جورو کا بھائی ۲ بطور گالی استعمال میں ہے۔

سالار۔ (ف) مذکر۔ سردار۔ افسر۔ **سالار بیت الحرام**۔ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم سے مراد ہے۔ **سالار جنگ**۔ فوجی افسروں کا خطاب۔

سالک۔ (ع) ۱ راہ چلنے والا ۲ (اصطلاح صوفیہ) وہ شخص جو تقرب خدائتعالیٰ کا طالب ہو اور عقل معاش بھی رکھتا ہے۔

سامان

سالگرام۔ (ہ) مذکر ۱ ایک کالے رنگ کا پتھر جو دریائے گنڈک سے ملتا ہے ۲ ایک مورتی جو ہندو پوجتے ہیں۔

سالم۔ (ع۔ آفت اور عیب سے نجات پانیوالا) صفت ۱ صحیح سلامت تندرست ۲ محفوظ ۳ (اردو) کامل۔ ثابت پورا ۴ (اصطلاح عروض) رکن اور بحر کا نام۔ اسلیے کہ زیادت و نقصان و زحاف اور فروع سے اُنکو چھٹکارا ہے۔ **سالما و غانما**۔ (ع۔ آ) صحیح و سالم اور مال غنیمت لیے ہوئے) خوشی اور تعظیم کے اظہار کیواسطے مسافر یا مہمان کے گھر میں داخل ہونیکے وقت استعمال ہوتا ہے۔

سالن۔ (ہ۔ بفتح سوم) مذکر۔ پکا ہوا گوشت ۲ روٹی کے ساتھ کھانیکی نمکین ترکاری۔

سالنا۔ (ہ۔ بسکون سوم) لکڑی میں چھید کرنا۔ کاٹنا۔ چول کھودنا ۲ (ہندو) (کنایۃً) تکلیف دینا۔

سالو۔ (س) مذکر۔ ایک قسم کا سُرخ کپڑا۔

سالباہن۔ ایک مشہور راجہ کا نام جو حضرت مسیح سے سات سو برس ہوا اور دکن میں اسکا سمبت ابتک جاری ہے۔

سالوتری۔ (س۔ بفتح پنجم) مذکر۔ چوپایوں کا علاج معالجہ کرنیوالا

سالوس۔ (ف۔ بروزن ناموس) صفت۔ وہ شخص جو اپنی ظاہری وضع سے لوگوں کو دھوکا دے ۲ مکر و فریب۔ دھوکا۔

سالی۔ (ہ) مونث جورو کی بہن۔ **سالی آدھی بنالی سلہج پوری جورو**۔ مثل (عو) جورو کی بہن سے بے تکلفی ہو جاتی ہے۔

سام۔ (ع) مذکر ۱ نام نوح علیہ السلام کے بڑے بیٹے کا ۲ نام رستم پہلوان کے دادا کا ۳ زہر جو بدن پر ہو جاتا ہے جیسے برسام۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے

سامان۔ (ف) مذکر ۱ اسباب چیز بست۔ (فقرہ) بنگلہ سے میرا سامان لے آؤ ۲ (اردو) ہتھیار اوزار مسالا جیسے جنگ کا سامان۔ فارسی میں تلوار وغیرہ آوزار تیز

کرنیکا آلہ ۔ (اردو) بندوبست ۔ درستی ۔ اصلاح ۔ (فقرہ) آج آپ رو دانگی کے سامان میں مصروف ہیں ۔ (دہلی) ، عو ۔ ہوش ۵ آثار ۔ علامت ۔ (شہید) گر کبھی وصل کا سامان نظر آیا ہم کو ۔ خواب میں یار نے ٹھوکر سے جگایا ہم کو ۔ سامان بندھنا ۔ بندوبست ہونا ۔ تیاری ہونا ۔ کسی چیز کے مہیا ہونیکے آثار ظاہر ہونا ۔ (جرأت) بس توانائی و طاقت کی دلیری گئی کھل عشق اور حسن میں جب جنگ کا سامان بندھا ۔ سامان بننا ۔ سامان ہونا ۔ بندوبست ہونا ۔ (رشک) ہجر میں جسدم بنے سامان آہ و گریہ کا ۔ تیجے آبروے ابر اٹھے بگڑے ہوا برسات کی ۔ سامان کرنا ۔ کسی چیز کی درستی اسباب مہیا کرنا ۔ تیاری کرنا ۔ (ناسخ) وحشت دل حشر کا کرتی ہے سامان ہر برس ۔ صبح محشر چاک کرتی ہے گریبان ہر برس ۔ سامان میں آنا ۔ (دہلی) آپے میں آنا ۔ ہوش میں آنا ۔ عقد فرو ہونا ۔ قبضہ میں آنا ۔

سامُدرِک ۔ (س) بضم سوم و سکون چہارم و کسر پنجم ، مونث ۔ وہ علم جسکے ذریعے سے ہاتھ پاؤں کی لکیریں دیکھکر انسان کے برے بھلے طالع کا حال دریافت کرتے ہیں ۔

سامری ۔ (ع) میں بتشدید تھا فارسیوں نے بتخفیف استعمال کیا ، مذکر ۔ اُس شخص کا نام جسنے حضرت موسے کے زمانے میں بچھڑا بنا کر بنی اسرائیل سے اسکی پرستش کرائی ۔ سامری فن ۔ مذکر (کنایۃً) جادوگر ۔ (ذوق) ملاکر ساقیان سامری فن آب میں کرتے ہیں جادو سے بنی آگ دشمن آب میں

سامع ۔ (ع) بکسر سوم ، صفت ۔ سننے والا ۔ سامِعَہ ۔ (ع سامعت) مونث سننے کی قوت ۔ سامِعین ۔ (ع) ، مذکر ۔ سننے والے ۔

سامنا ۔ (ہ) ، مذکر ۔ مقابلہ ۔ لڑائی ۔ جنگ ۔ (بحر) آب سے آئینہ سنگین بھی جسکے روبرو ۔ سامنا ہے آج میرے دل کو اُس سفاک کا ۔ ۲ روبرو ۔ روبرو پیش ہونا کی جگہ ۔ (امیر) آج تو ہی اُسکی فرقت میں بلا کا سامنا ۔ آگیا قاتل تو کل ہوگا خدا کا سامنا ۔ ۳ ملاقات ۔ برابری ۔ گستاخی ۔ سامنا بندھنا ۔ خیال جمنا ۔ خیال میں سامنا ہونا ۔ (رشک) سامنا محراب ابرو کا بندھا میخانہ میں ۔ عمر بھر میں آج میں نے با طہارت کی نماز ۔ سامنا پڑنا ۔ مقابلہ ہو جانا ۔ روبرو آجانا ۔ (آتش) سامنا جو پڑ گیا ہوش اُڑ گئے بجدہ ہوا ۔ جام چشم یار بیہوشی کا ساغر ہو گیا ۔ سامنا روکنا ۔ سامنے آکر کھڑے ہو جانا ۔ بیچ میں آجانا ۔ (آتش) سامنا رُخ کا نہ وہ زلف پریشاں روکے ۔ سامنا کرانا ۔ کسی امر کی تصدیق کیلیے ایک کا دوسرے کے سامنے پیش کرنا ۔ سامنا کرنا ۔ ۱ کسیکے روبرو ہونا ۔ ۲ (کنایۃً) مقابلہ کرنا ۔ مقابلے پر آنا ۔ لڑنا ۔ (بحر) اژدرنہ آسکا کبھی جوبی کی چوٹ پر ۔ انھی نے سامنا نہ کیا ایک بال کا ۔ ۳ تکرار کرنا ۔ مباحثہ کرنا ۔ (داغ) دل اگر چاہے کہ مدعو کب ٹرکے طفل سرشک ۔ آجکل کرتے ہیں لڑکے سامنا استاد کا ۔ سامنا ہونا ۔ ۱ چار آنکھیں ہونا ۔ ملاقات ہونا ۔ (شعور) ملے پر بیدہ نہ منھ چھپا مجھسے ۔ ہو گیا اب تو سامنا میرا ۔ ۲ مقابلہ ہونا ۔ (ناسخ) کیا فروغ حسن ہے ہوتا ہے دھوکا صبح کا ۔ سامنا جس روز ہوتا ہے تمہارا شام کا ۔ ۳ بے پردگی ہونا ۔ (فقرہ) کوٹھے سے انکے مکان کا سامنا ہوتا ہے ۔ (راسخ) روز محشر ہو گیا ہے سامنا ۔ دیکھیے وہ ہو کے برہم کیا کریں ۔ سامنے ۔ ۱ روبرو ۔ مقابل ۔ (فقرہ) کوٹھی کے سامنے باغ ہے ۔ ۲ ہوتے ہوئے ۔ موجودگی میں ۔ (فقرہ) باپ کے سامنے تمہاری بات کوئی نہیں پوچھتا ۔ ۳ سیدھ میں ۔ (فقرہ) راہ کیا پوچھتے ہو سامنے چلے جاؤ ۔ ۴ بالموجہ ۔ (فقرہ) انکے سامنے سب حال کہدیا دیکھو آمنے سامنے ۔ سامنے آنا ۔ ۱ مقابل ہونا ۔ (فقرہ) لڑکا کون سے کیا بولتے ہو برابر والے کے سامنے آؤ ۔ (امیر) الجھن چشم مست کا ہے اشارہ ہر ایک سے آگے تو سامنے کوئی ہشیار ہی سہی ۔ ۲ روبرو ہونا ۔ منھ دکھانا ۔ (فقرہ) بھاوج آج پہلی مرتبہ میرے سامنے آئیں ۔ ۳ پیش آنا ۔ کیے کا عوض ملنا ۔ (فقرہ) تمہارا کیا سامنے آیا ۔ اس جگہ بیشتر آگے آنا بولتے ہیں ۔ (انتظار زمانہ دلبر میں راسخ کیا کہوں ۔ سامنے آیا مرے میرے مقدر کا جواب ۔ سامنے پڑنا ۔

سامنا | سانپ

اتفاقیہ سامنے آجانا۔ مزاحم ہونا۔ روکنے کھڑا ہو جانا۔ سامنے ٹھہرنا۔ مقابل ہونا۔ مقابلہ کی برداشت کرنا۔ (شرف) ٹھہرا نہ کوئی تیرے تو سن کے سامنے۔ جب سامنا کیا مری تقدیر نے کیا۔ سامنے جانا۔ روبرو جانا۔ (امیر) مرّ توں کھینچا ہے نقشہ اُن بتوں کے عشق میں۔ شرم آتی ہے خدا کے سامنے جاتے ہوئے۔ سامنے دھر لینا۔ آگے دھر لینا۔ سامنے سے اُٹھ جانا۔ روبرو نہ رہنا۔ (مجازاً) مرجانا کسیکی زندگی میں۔ (آتش) سامنے سے اُٹھ گئی ہیں کیسی کیسی صورتیں۔ روئیے کس کیلیے کس کس کا ماتم کیجیے۔ سامنے سے ٹلنا۔ سامنے سے ہٹنا۔ روبرو نہ رہنا۔ (ذوق) سامنے سے مرے ٹلتا نہیں ناصح جبتک۔ مغز کھاتا مرا دو چار گھڑی خوب نہیں۔ سامنے سے سرکانا۔ متعدی۔ سامنے سے سرک جانا۔ سامنے سے ہٹ جانا۔ (شعور) یار آسے نہ کسی باغ میں اور آئے گھٹا۔ سامنے سے مرے اسوقت سرک جائے گھٹا۔ سامنے کا۔ آگے کا۔ موجودگی کا۔ جیسے زید کی عمر ہی کیا ہے وہ مرے سامنے کا بچہ ہے۔ سامنے کرنا۔ روبرو کرنا۔ پیش کرنا۔ دکھانا۔ مقابل کرنا۔ سامنے کی آنکھیں پھوٹیں۔ دیکھو آنکھیں پھوٹیں۔ (مومن) سبب قہر خدا اسی پہ ٹوٹیں۔ آنکھیں مرے سامنے کی پھوٹیں۔ سامنے کی بات۔ روبرو کا ذکر۔ موجودگی کا حال۔ جیتے جی کی بات۔ (داغ) بات کرنی بھی نہ آتی تھی تمھیں۔ یہ ہمارے سامنے کی بات ہے۔ سامنے کی چوٹ۔ آگے کی چوٹ۔ کھلی ہوئی چوٹ۔ وہ طعن و طنز جو کھلم کھلا ہو۔ (داغ) مزہ تو جب ہے کہ ہوں سامنے کی چوٹیں ہوں۔ نہ وہ حجاب میں دلبر نہ وہ حجاب میں دل۔ سامنے نکلنا۔ سامنے آنا۔ سے رہا سالہا سال جنگل میں آتش۔ مرے سامنے بید مجنوں نہ نکلا۔ سامنے وار۔ (ص) روبرو۔ مقابل۔ آمنے سامنے۔ (فقرہ) مسند پر مولوی صاحب بیٹھے اور اُنکے برابر نانا جان سامنے وار ابا جان۔ سامنے ہونا۔ روبرو ہونا۔ مستورات کا کسی سے پردہ نہ کرنا۔ (شرف) مجھے تو جھانک لیا میرے سامنے نہوے۔ حجاب اُنکے بھی پردہ نہ جانیجاں اُٹھا۔ گستاخی سے پیش آنا۔ دعوت جنگ دینا۔ لڑنے کو تیار ہونا۔ (فقرہ) اُسکے حریف بہت ہیں مگر کوئی سامنے نہو سکا۔

سامی۔ (ع) صفت۔ بلند۔ عالی۔ (رشک) کہاں آزاد ہو کر جائیے سرکار سامی سے۔ (ہ) مونث۔ سند۔ خیز اور قابل زراعت زمین۔

سان۔ (ف) مخفف فسان کا۔ مانند۔ مثل۔ طرز۔ روش۔ مونث۔ دھار رکھنے کا پتھر (ناسخ) اُس بت کی آفتاب پرستی بہانہ ہے۔ تیغ نگہ کو چاہیے سان آفتاب کی۔ مانند۔ مثل۔ اس معنے میں نون غنہ ہے۔ (ناسخ) ہوں وہ سودائی اگر قتل مجھے کر کے چلے۔ سایہ سان خون سے بھی چلے جلاد کے ساتھ۔ اب اس معنے میں اردو میں قلیل الاستعمال ہے۔ دھار باڑھ۔ جنگلی بطخ کی ایک قسم۔ ذبح کیے ہوئے جانور کے وہ اعضا جن سے کباب بنتے ہیں۔ (ہ) مذکر۔ (دہلی) سناٹا۔ (فقرہ) سارے شہر میں سان ہو گیا۔ صفت۔ تیز کرنیوالا۔ زنگ دور کرنیوالا۔ (راسخ) انصاف دنگ لگ رہا تھا۔ اسکے لیے سان ہے وزارت۔ سان پر چڑھانا۔ دھار تیز کرنا سان کے ذریعے۔ (رشک) تونے رکھی سان پر تلوار گر۔ شہر کو سُن لیجیو سنسان ہے۔ سان پر لگنا۔ سان پر چڑھنا۔ سے تھی مجھی پہ اُسے ہاتھوں کی صفائی منظور۔ سان پر لگ کے نہ پھر تیغ صفاہاں آئی۔ سان چڑھانا۔ باڑھ دینا۔ (کنایۃً) تیز کرنا۔ سان چڑھنا۔ لازم۔ (لکھنؤ) سان پر چڑھنا۔ (بحر) سان چڑھکر بھی چلیگی نہ وہ ابرو کیطرح۔ تیغ رہجائیگی ٹوٹے ہوئے بازو کیطرح۔

سانبھر۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ ایک قسم کا نمک جو سانبھر جھیل سے نکلتا ہے۔

سانپ۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ مار۔ ناگ۔ سانپ کے پانچ دانت ہوتے ہیں۔ (بحر) پنجۂ دنداں تری کنگھی نے توڑا سانپ کا۔ سانپ اُتارنا۔ سانپ کا زہر دفع کرنا (فقرہ) تم سانپ اُتارنا جانتے ہو۔ سانپ اور مرد بیٹے پر جو بیٹے کہتے ہیں۔ مقولہ۔ یعنی دونوں مایوسی کی حالت میں

سانپ

حملہ کرتے ہیں۔ (ذوق) زیردستی پر بھی ہی موذی سے لازم احتراز۔ جب
دبیگا سانپ کاٹے گا مقرر دیر پا۔ سانپ بچھو سمجھنا۔ (کنایۃً) موذی سمجھنا۔
باعث ایذا سمجھنا۔ (جانصاحب) سانپ بچھو سمجھا اسکو بسیجد وصاحب مجھے
میرے میکے کا تمھارے گھر میں جو رباب ہو۔ سانپ چھاتی پر پھیرنا۔ دیکھو
چھاتی پر سانپ۔ سانپ ڈسے۔ بددعا۔ (شوق قدوائی) ڈھٹائی تو
دیکھو کہ آئی نہ لاج۔ ڈسیں سانپ اسکو گرے اُسپہ گاج۔ سانپ سا لوٹنا۔
کمال بیتابی ظاہر کرنیکے لیے۔ (داغ) سانپ سا لوٹتا ہوں شب ہجراں
کیا کیا۔ لہریں لیتا ہے خیال خم گیسو دل میں۔ سانپ سا لہرانا۔ سانپ کیطرح جنبش
کرنا۔ (کنایۃً) صدمہ ہونا۔ رشک ہونا۔ اضطراب ہونا۔ سانپ سب جگہ ٹیڑھا
چلتا ہے اپنی بانبی میں سیدھا چلتا ہے۔ (مثل) اُسکی نسبت بولتے ہیں جو
اپنوں سے برا سلوک کرے۔ (جانصاحب) لاکھ ٹیڑھا ہی گو سانپ سے
باہر چلتا۔ ہے مثل سیدھا وہ ہی بانبی کے اندر چلتا۔ سانپ سے کھیلنا۔ (سپیرے
سانپ سے کھیلکر تماشا دکھاتے ہیں جو خطرہ سے خالی نہیں) (کنایۃً)
خطرناک انسان سے ربط ضبط پیدا کرنا۔ (رشک) زلف کی محبت میں کیوں
برہم کر دوں کالائے جاں۔ سانپ سے کھیلا کر دل وندرت سودائی نہیں
سانپ کا بچہ سنپولیا۔ کم عمر بہت خطرناک ہے۔ سانپ کا پاؤں دیکھنا۔
جب کوئی شخص ناممکن باتیں کرتا ہے تو اُس سے کہتے ہیں کہ کیا تم نے سانپ کا
پاؤں دیکھا ہے۔ سانپ کا پٹارا۔ وہ پٹارا جسمیں سانپ والے سانپ
رکھتے ہیں۔ (شعور) جو حباب اُسمیں آشکارا تھا۔ واقعی سانپ کا پٹارا تھا۔
سانپ کا پھپھولا۔ سانپ کا چھالا۔ سانپ کے منہ کا آبلہ جسمیں زہر ہوتا ہے ع
خوش ہوائے ناسخ پھپھولا میں نے توڑا سانپ کا۔ سانپ کا پھوڑا۔ ایک
قسم کا دنبل جو کنپٹی کی صورت اُبھرا ہوتا ہے۔ کہتے ہیں یہ دُنبل ضحاک
بادشاہ ملک تازی کے دونوں شانوں پر ہوا تھا۔ (ناسخ) غیر کو ہی مضحکہ مجھ کو
جو ہی سودائے زلف۔ مثل ضحاک اُسکے شانوں نہیں ہو پھوڑا سانپ کا

سانپ

سانپ کا تماشا۔ وہ تماشا جو سپیرے کرتے ہیں۔ سانپ کا رستہ کاٹنا۔
شگون بد ہے۔ (شوق قدوائی) برے شگون خیر نہیں عشق زلف میں۔
اک ناگن آج کاٹ کے رستہ نکل گئی۔ سانپ کا سونگھ جانا۔ (عو) سانپ کا
ڈس جانا۔ (ناسخ) شمیم کاکل پیچاں سے میں جو اونگھ گیا۔ تو آپ کہنے لگے اسکو
سانپ سونگھ گیا۔ (کنایۃً) دم بخود ہو جانا۔ خاموش ہو جانا۔ (فقرہ) یہ حال
سنتے ہی اُسے سانپ سونگھ گیا۔ سانپ کا کاٹا۔ سانپ کا ڈسا ہوا۔
(نصیر) چھیڑ مت زلف کے مارے کو کر دیا میں نے ضم۔ سانپ کے کاٹے کو دیتے
ہیں ہوا تیسرے دن۔ سانپ کا کاٹا پانی نہیں مانگتا ہے۔ سانپ کا کاٹا
بہت جلد مر جاتا ہے۔ سانپ کا کاٹا رسی سے ڈرتا ہے۔ مثل سخت مصیبت زدہ
اُسی قسم کی ادنی تکلیف سے بھی ڈرتا ہے۔ (جرأت) جیتے دکھوں کیا
سنبل کو ہوں اُس زلف کا مارا۔ مثل ہے سانپ کا کاٹا ہوا رسی سے ڈرتا
ہے۔ سانپ کا کھیلنا۔ سانپ کا کاٹا ہوا منتر کے زور سے باتیں کرتا ہے جسکو
سانپ کا کھیلنا کہتے ہیں۔ (محسن) سر زلف پہ ہمارے ہمارے گناہ۔ لگے
کھیلنے مثل مار سیاہ۔ سانپ کا لہرانا۔ سانپ کا خمیدہ ہو کر رینگنا۔ (آتش)
گیسوئے مشکیں رُخ محبوب تک آنے لگے۔ چشمہ خورشید میں بھی سانپ
لہرانے لگے۔ سانپ کا من۔ سانپ کا دل۔ عوام کا خیال ہے کہ رات کو
من اگلتا ہے جو چاند کی مانند چمکتا ہے اور جسکے ہاتھ آتا ہے اسکو بادشاہ
بنا دیتا ہے اور تمام آفات سے محفوظ رکھتا ہے۔ (اگلنا کے ساتھ) (نصیر)
تمہارا خال رُخ رہنو نہیں جب اے سیمتن چمکا۔ تعجب ہے کہ دو مار سیہ میں
ایک من چمکا۔ (رشک) زلف شبگوں ہے جائیے درگوش۔ رات کو سانپ
من اُگلتے ہیں۔ سانپ کا منتر۔ وہ منتر جو مارگزیدہ پر دم کرتے ہیں۔
(ناسخ) پڑھوں اُس زلف کا مضمون جو میں سحر بیاں۔ ہے یقیں شعر مرا
سانپ کا منتر ہو جائے۔ سانپ کھلانا۔ سانپ کو جادو یا منتر کے زور سے
تسخیر کرنا کیسکے سر پہ منتر کے زور سے سانپ کی روح بلوانا۔ ع

زلف کو شانہ۔ صفت ہاتھ لگانا معروف۔ سانپ کالا ہے یہ ہاں اُسکو بتد بیر کھلا۔ (کنایۃً) خطرناک کام کرنا۔ ایسے شخص سے میل جول کرنا جس سے ہر وقت خطرہ نقصان کا ہو۔ سانپ کی چھتری۔ مونث۔ کگرمتا۔ سانپ کے پاؤں پیٹ میں ہوتے ہیں۔ مثل۔ بدذات کی بدی ظاہر نہیں ہوتی۔ سانپ کی سی کینچلی جھاڑنا۔ نکھرنا۔ صاف اور ستھرا بننا۔ بیماری سے صحت پانا کی جگہ۔ (شوق قدوائی) کھل گیا موبہ موتن۔ تو عاشق چلے دل وارنے۔ سانپ کی سی کینچلی جھاڑی ہے زلف یار نے۔ سانپ کیطرح پھن مار کر رہ جانا۔ (سانپ اپنے من کیلیے پھن مارتا ہے اور پھر حاصل نہیں کر سکتا) (کنایۃً) کوشش کرکے ناامید رہ جانا۔ قابو نہ چلنا۔ سانپ کیطرح زمین پکڑنا۔ سانپ زمین پکڑ لیتا ہے تو پھر جنبش نہیں کرتا۔ (شوق قدوائی) نہ ظالم ہلا لاکھ میں نے کہا۔ زمیں سانپ کی شکل پکڑے رہا۔ سانپ کی کاٹے کی لہر۔ مارگزیدہ کبھی کبھی جنبش میں آتا ہے اُسکو لہر کہتے ہیں۔ ؎ فرقت ساقی میں یہ موج شراب۔ سانپ کے کاٹے کی تلخ لہر ہے۔ سانپ کی لکیر۔ سانپ کے چلنے کا نشان جو زمین پر پڑتا ہے۔ (ناسخ) مانگ سب کہتے ہیں جسکو سانپ کی ہے وہ لکیر۔ سانپ کیلنا۔ بزور افسوں سانپ کو کاٹنے سے باز رکھنا۔ (آتش) چھوا جو گیسوے عنبریں کو تو سانپ گویا فسوں سے کیلا۔ لیا جو چشم سیہ کا بوسہ تو سکار میں نے کیا ہرن کا۔ سانپ کے منہ میں۔ (کنایۃً) معرض ہلاکت میں۔ خطرناک جگہ میں۔ (داغ) باندھا کئے مشکیں خیال زلف دلبر لیجیلا۔ سانپ کے منہ میں ہرا مجھ کو مقدر لیجیلا۔ سانپ کے منہ میں چھچھوندر۔ نگلے تو اندھا اُگلے تو کوڑھی۔ مثل۔ عو۔ ایسا فعل جسکو کرکے چھوڑنا دشوار ہو۔ (فقرہ) امیر کو انگلینڈ کا سفر گلے پڑ گیا ہے یا سانپ کے منہ کی چھچھوندر ہو گیا ہے۔ سانپ کے نیچے کا بچھو۔ (کنایۃً) موذی۔ ظالم۔ (ناسخ) سانپ کالا ہے اگر وہ گیسوے عنبرفشاں۔ سانپ کے نیچے کا بچھو زیر لب خال ہے۔ سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے۔ مثل۔ دفع شر بھی ہو جائے اور کوئی نقصان بھی نہ پہنچے حکمت اور ہوشیاری سے کام نکالنے کی جگہ بولتے ہیں۔ (فقرہ) سمجھدار وہی ہے جو اس کام کو خوبی اور خوش اسلوبی سے انجام کو پہنچائے سانپ مرے نہ لاٹھی۔ الخ۔ سانپن۔ (ھ) مونث۔ ناگن۔ ایک لانبی بالوں کی لکیر یا بھونری جو بعض آدمیوں کی پشت پر اور گھوڑے کی ایال کے نیچے ہوتی ہے۔ یہ منحوس سمجھی جاتی ہے۔ (شعور) ابلق چرخ کی بھونری نہیں بھتی سے جواب۔ کہکشاں جیب میں سانپن تھی بالانکلی۔ سانپ نکل گیا لکیر پیٹا کرو۔ (مثل) کسی بات کا علاج برمحل کرنے میں غفلت کرنے اور جب وقت گزر جائے اُسکی تدبیر میں فضول سعی کرنیکے محل پر بولتے ہیں۔ یعنے مطلب ہاتھ سے جاتا رہا اب فضول ہے کیا فایدہ۔ ؎ خیال زلف دوتا میں نصیر پیٹا کر۔ گیا ہے سانپ نکل اب لکیر پیٹا کر۔ سانپ نے نہیں کاٹا۔ (کنایۃً) نشہ نہیں ہے۔ (شعور) بھولا ہوں یاد زلف کو رُخ کے خیال میں۔ دن کاٹتا ہوں سانپ نے کاٹا نہیں مجھے۔ سانپ والا۔ مذکر۔ سپیرا۔

سانیا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) سوگ۔ ماتم۔

سانٹ۔ سانٹھ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ (ہندو) رسی جسمیں گرہ پڑی ہوئی ہو۔ گرہ۔ گتھی۔ سازش۔ سانٹ گانٹھ۔ مونث۔ سازش دہلی میں اس جگہ آنٹ سانٹ مستعمل ہے۔ سانٹ لینا کسی شخص کو اپنی طرف کر لینا۔ مخالف کے آدمی کو توڑ لینا۔ سانٹھ مار۔ صفت۔ ہاتھی لڑانیوالا۔ سانٹھ ملانا۔ سازش کرنا۔ (انجم) ماں جو اس جورکی تھی بس کی گانٹھ۔ گھر میں سب سے ملا رہی تھی سانٹھ۔

سانٹا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ چابک۔ چمڑے کی تسمہ بندھی ہوئی لکڑی جس سے بیل ہانکتے ہیں۔ آنکس۔

سانٹھنا۔ (ھ۔ نون غنہ) دھاگے میں جوڑ لگانا۔ موافق کر لینا۔

(فقرہ) کسی اہل کار کو سانٹھو تو کام چلے۔

سانجھ۔ (ہ۔ نون غنہ) (ہندی) مونث۔ سورج ڈوبنے کا وقت۔ **سانجھی** (ہ۔ نون غنہ) مونث۔ (ہندی) دسہرے کے دنوں میں مندروں میں زمین پر نقش و نگار بناتے اور اسکو سانجھی کہتے ہیں۔

سانچ۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ (ہندی) سچ۔ صحیح۔ سانچ کو آنچ نہیں سانچ کو آنچ کیا۔ مثل۔ سچ بولنے میں ضرر نہیں۔ (مصحفی) جلنے سے شوق دل کے سبب بچ گیا خلیل۔ وہ بات ہے کہ سانچ کو ہرگز نہیں ہے آنچ۔ سانچی بات سعد اللہ کہے سب کے من سے اُترا ہے۔ مثل۔ (عو) سچی بات کہنے والے سے سب ناخوش ہوتے ہیں

سانچا۔ (ہ۔ بروزن بانکا) مذکر۔ قالب۔ ڈھانچا۔ وہ ڈھانچا جسمیں گوٹی وغیرہ ڈھلتے ہیں۔ سانچے میں ڈھالنا۔ قالب میں ڈھال کر بنانا۔ کسی چیز کے تودہ یا مادّے کو قالب میں ڈھالکر منجمد کرنا۔ بعدہ قالب دور کرنے سے جو پیکر تیار ہو اُسے سانچے میں ڈھالا ہوا کہتے ہیں۔ (کنایۃً) سڈول اور خوبصورت بنانا۔ (داغ) تمھیں کہو کہ کہاں تھی یہ وضع یہ ترکیب۔ ہمارے عشق نے سانچے میں تمکو ڈھال دیا۔ سانچے میں ڈھلا ہونا۔ سانچے میں ڈھلنا۔ لازم۔ (ناسخ) شعلے عارض دو دو زلفیں قد ہیں سانچے میں ڈھلے کیا نفادت ہے میان دلبران شنگ و شوخ۔ سانچے میں ڈھل جانا۔ (کنایۃً) ہر وضع کے مطابق ہو جانا۔ (حالی) ہر اک سانچے میں جا کے ڈھل جاتے ہیں جہاں رنگ بدلا بدل جاتے ہیں وہ۔

سانحہ۔ (ع۔ سانحۃ۔ بکسر سوم و فتح چہارم) مذکر۔ ظاہر ہونیوالا۔ پیش آنیوالا۔ حادثہ۔ واقعہ۔ اردو میں بُری بات کی نسبت مخصوص ہے۔ (میر) مصائب اور تھے پر دل کا جانا عجب اک سانحہ سا ہو گیا ہے۔

سانڈا۔ (ہ) مذکر۔ وہ رسّی جو گائے اور بھینس دوہنے کے وقت لاتوں میں باندھ دیتے ہیں تا کہ دولتی نہ مارے۔

سانڈ۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ بیل یا گھوڑا جو گابھن کرنیکے لیے رکھا جائے۔ وہ بیل جسے کسی دیوتا کے نام پر آزاد کر دیتے ہیں اور وہ بے روک ٹوک پھرا کرتا ہے۔ خصی کی ضد۔ خصیہ دار۔ صفت۔ موٹا تازہ۔ (کنایۃً) عیاش۔

سانڈا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ گوہ کی قسم کا ایک جانور اسکی چربی گٹھیا کے مرض میں مالش کرتے ہیں اور بطور طلا استعمال کرتے ہیں۔ سانڈے کی اولاد۔ (عو) اُسکی نسبت کہتی ہیں جو بہت کم خورا ک ہے۔ (فقرہ) انکی امّاں دلی ہیں کچھ کھاتی پیتی تھوڑی ہیں ہوا پھانک کر جیتی ہیں سانڈے کی اولاد ہیں۔ سانڈے کا تیل بیچتے ہیں۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو ایسی باتیں کرے جیسے قوت حیوانیہ کا اشتعال ہو۔

سانڈنی۔ (ہ۔ نون اول غنہ) مونث۔ سواری کی اونٹنی جو تیز رفتار ہوتی ہے۔ سانڈنی سوار۔ صفت۔ ناقہ سوار۔

سانڈیا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ اونٹ کا بچہ۔ گوٹا بننے کا بیلن۔

سانس۔ (ہ۔ بروزن بانس) مونث۔ اہل دہلی مذکر بھی برتتے ہیں۔ نفس۔ پھونک۔ وہ ہوا جو جاندار کے منہ سے نکلتی ہے۔ (اسیر) بڑھا ہجر میں اسقدر ضعف دل۔ مجھے سانس لینی بھی مشکل ہوئی۔ (ظفر) ٹھنڈی ٹھنڈی جو کوئی سانس ہی آتی جاتی۔ دل میں ہے آگ مرے اور لگاتی جاتی۔ (داغ) دیکھ سینے کو ترے سانس لگا رہتا ہے ورنہ بیمار غم ہجر میں کیا رکھا ہے۔ بھاپ۔ ہوا نکلنے کی جگہ۔ شگاف (فقرہ) حقہ کی نے میں سانس پڑ گئی۔ سانس اُکھڑنا۔ دم رُکنا۔ دم اٹکنا سانس رُک رُک کر نکلنا۔ ؎ کیا آئے تم جو آئے گھڑی دو گھڑی کے بعد۔ سینے میں ہو گی سانس اڑی دو گھڑی کے بعد۔ سانس اُکھڑنا سانس کی آمد و رفت کا سلسلہ ٹوٹ جانا یہ حالت ہانپنے سے اور نزع کی حالت میں ہوتی ہے۔ (دبیر) رن لعبا کے پاؤں میں زنجیر پڑ گئی۔

سانس	سانس

پیدل جو چند گام چلے سانس اُکھڑ گئی۔ (انیس) سانس اُکھڑ گئی جسوقت تو فریاد کرونگی۔ میں ہچکیاں لے لیکے تمھیں یاد کرونگی۔
سانس اوپر کو چڑھنا۔ سانس کا اوپر کیطرف کھنچنا۔ (کنایۃً) نزع کا عالم ہونا۔ (مصحفی) سانس سینہ سے کچھ اوپر کو چڑھی جاتی ہے۔ وقت آیا ہے مگر آج برابر اپنا۔ سانس بھرنا: اوپر کا دم لینا: ہانپنا۔ اس جگہ سانس بھر جانا استعمال میں ہے۔ سانس پانا۔ (کنایۃً) موقع پانا۔ آسرا پانا۔ سانس پھولنا۔ ہانپنے لگنا جلدی جلدی چلنے اوپر چڑھنے خواہ بوجھ اُٹھانے سے۔ سانس ٹوٹنا۔ سانس کے چلنے میں فرق آنا۔ سانس ٹھہرنا سانس رکنا۔ ؎ سنبھالو دلکو ذرا اپنی سانس ٹھہراؤ۔ شرف وہ آتے ہو دیر ابھی تقضا نہ کرو۔ سانس چڑھنا۔ سانس پھولنا۔ سانس چلنا۔ سانس کا آنا جانا۔ ؎ سانس چلتی نہیں سینہ میں شعور۔ جسطرح بند گھڑی ہوتی ہے سانس چرانا۔ سانس کھینچکر روک لینا۔ مردہ بنجانا۔ سانس دیکھنا۔ بیمار کی حالت ردی ہوتی ہے تو اُسکی سانس دیکھتے ہیں کہ مسلسل جاری ہے یا اُکھڑ گئی یا نہیں آتی۔ (شرف) منہ ڈھانکتا تھا کوئی کوئی دیکھتا تھا سانس شب بھر یہ حال سنکے مری داستاں رہا۔ سانس ڈکار نہ لینا۔ مال ہضم کر جانیکے آثار ظاہر نہ ہونے دینا۔ (فقرہ) وہ دن دہاڑے کھلی ڈال کے لوٹ لیں اور سانس ڈکار لینا چہ معنے دارد۔ سانس رکنا۔ دم بند ہونا۔ سانس لینے میں سانس کا تنگی کرنا۔ سانس روکنا۔ متعدی۔ دم روکنا۔ سانس سینہ میں اٹکنا۔ (کنایۃً) جانکنی ہونا۔ دیکھو سانس اڑنا۔ سانس کا روگ۔ دمہ۔
سانس کا شمار ہونا۔ نزع کا وہ وقت ہونا جب سانسیں گنی جاتی ہیں (اوج) ہے سانس کا شمار بس اب وقت ہے اخیر۔ گر شدت عطش سے ہوا جان بحق صغیر۔ سانس کھینچنا۔ زور سے سانس لینا۔ غور کرنا۔ شکوہ کرنا۔ اس معنی میں سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (رند) سر نہ سر کا تو جو دم بھرتا ہی مانازی کا۔ سانس بھی بلکہ نہ خنجر خونخوار نہ کھینچ۔ سانس گننا۔ دم شماری کرنا۔ نزع کیوقت سانس کی آمد ورفت دیکھنا۔ (راسخ) میں سانس گن رہا ہوں عدد بوسہائے یار۔ واں کچھ کا کچھ حساب ہے یاں کچھ شمار ہے۔ سانس لینا۔ سانس اوپر کیطرف کھینچنا اور چھوڑنا۔ (جرأت) درد دل سے جو دم لگا رکنے۔ سانس لینا مجھے محال ہوا۔ سانس لینے کی فرصت۔ (کنایۃً) تھوڑی سی فرصت۔ ؎ آدمی دردِ محبت سے کبھی بچتا نہیں۔ سانس لینے کی بھی فرصت بیشتر ملتی نہیں۔ سانس نہ لینا۔ (کنایۃً) اف نہ کرنا۔ خاموش رہنا۔ (شوق قدوائی) شام سے تا صبح وہ سوئیں تو آہیں کھینچ لوں۔ سانس بھی میں صبح سے تا شام لے سکتا نہیں: (کنایۃً) جلد مرجانا: دم نہ لینا۔ نہ ٹھہرنا (راسخ) سانس تک لیں گے نہ باہر کہیں میخانے سے۔ عہد اس رشتے سے اب باندھینگے پیمانے سے۔ سانس نہ نکلنا۔ (دہلی) سانس نہ لینا نیز اُف نہ کرنا۔ برداشت کرنا۔ (دیکھو الٹی سانس ٹھنڈی سانس)

سانسا۔ (ہ۔ نون غنہ۔ بروزن بانسا) مذکر۔ (عو): فکر۔ اندیشہ۔ خوف خطرہ۔ (میر) مر گئے ہم کب تک رُکتے رہیں۔ بارے جی کے ساتھ سب سانسے گئے: سوچ بچار۔ (فقرہ) روز اری سی بات پر گرفت کبھی دانتا کلکل کبھی سانسا کبھی چھیڑ چھاڑ۔ سانسا چڑھنا۔ (دہلی) فکر دامنگیر ہونا۔ (فقرہ) جہاں بیٹی جوان ہوئی ماں باپ کو سانسا چڑھا۔

سانسی۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ مشہور خانہ بدوش قوم جو جرائم پیشہ ہے۔

سانگ۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ برچھی۔ نیزہ۔ بھالا۔ آنکس۔

سانکر۔ سانکری۔ (س۔ نون غنہ) ہندو۔ مونث: زنجیر: ایک قسم کا عورتوں کا زیور: صفت۔ مضبوط۔ چست۔

سانگ۔ (س۔ شتر اکو۔ نون غنہ) مذکر: ایک نوکدار آلہ جس سے کنواں کھودتے ہیں: ہاتھی کا آنکس۔

سانگ۔ (ہ) مذکر: بھیس۔ کسیکی نقل بنانا۔ بھیس بدلنا: کھیل تماشا۔ راس لیلا: مضحکہ۔ تمسخر۔ مزاح۔ (حالی) گردین کی صورت سے

پہ سیرت نہیں اُسلی۔ یہ دین ہے یا دین کا سوانگ بتاؤ تو کرتب۔ (صبا) جائے میلے میں وہ مہ اور رنگ کے ساتھ۔ سانگ دیکھو گردش افلاک کے۔ فریب۔ شعبدہ (بحر) معشوق کیا بنے گا بناوٹ سے خشک مغز۔ کی سوانگ ہے جو کاٹھ کی پتلی سنور گئی۔ بیشتر معانی نمبر ۱ تا ۵ میں سوانگ اور بقیہ معانی میں سانگ مستعمل ہے۔ **سانگ بنانا** یا **روپ بھرنا**۔ نقل کرنا۔ تمسخر کرنا۔ ہنسی اُڑانا۔ **سانگ بننا**۔ **روپ بھرنا**۔ نقل کرنا۔ تماشا بننا۔ کوئی روپ بھر آجانا۔ بھیس بدلکر کوئی تماشا دکھانا۔ **سانگ بھرنا**۔ روپ بھرنا۔ نقل بنانا۔ بھگل گانٹھنا۔ دھوکا دینا۔ **سانگ کرنا**۔ تماشا کرنا۔ کھیل کرنا۔ روپ بھرنا۔ (شعور) زور تقدیر سے نہیں چلتی۔ سانگ ہم لاکھ لاکھ کرتے ہیں۔ مسخرا پن کرنا۔ **سانگ لانا**۔ بھگل گانٹھنا۔ **سانگ رچنا**۔ تلبیس کرنا۔ نیل لانا۔ جھگڑا اٹکانا۔ (جرأت) در تک آئے وہ کسی صورت تماشا دیکھنے۔ اتنی خاطر جا کے کیا کیا سانگ واں لاتا ہوں نہیں۔ روپ بھرنا۔ (آتش) گہ تیر گنجی ہے کبھی خنجر کبھی سناں۔ لاتی ہے سوانگ یار کی مژگاں نئے نئے۔ **سانگ مچانا**۔ کھیل تماشا کرنا۔ مسخرا پن پھیلانا۔ **سانگی**۔ (ھ) مذکر سوانگ بھرنیوالا۔ مونث۔ بیل گاڑی کے آگے کا وہ حصہ جس کے دونوں طرف لکڑیاں باندھکر جالی سی بُن دیتے ہیں تاکہ اسباب نہ گرنے پائے۔ گاڑیبان کے بیٹھنے کی جگہ۔ گاڑی کا جُوا۔

سان گمان۔ (ھ) (ع) مذکر۔ وہم و خیال۔ **سان نہ گمان**۔ ناگاہ دفعتہً۔ یکایک۔ (فقرہ) اُنکے آنیکا سان گمان نہ تھا آج کیونکر آگئے۔ (شاد) یونہیں اشک کی ہے جھڑی لگی مری چشم تر سے ہر آن ہے۔ یہ عجیب لطف ہے ابر کا کہیں سان ہے نہ گمان ہے۔

ساننا۔ (ھ) گوندھنا۔ مسلنا۔ ملنا جیسے آٹا ساننا۔ گارا ساننا۔ بھر لینا۔ آلودہ کرلینا۔ (فقرہ) تمنے بیفائدہ مٹی میں ہاتھ سان لیے۔ شریک کرلینا۔ پھانسنا۔ شریک حال کرنا۔ شریک بزم کرنا۔ (امیر) ساتھ مستوں کے مفت میں قاضی۔ دختر رز کو سان لیتے ہیں۔ اس معنی میں سان لینا فصیح ہے۔

سانوال۔ (نون غنہ) مذکر۔ ایک قسم کا چاول۔

سانولا۔ (ھ۔ نون غنہ۔ واو لکھا جاتا ہے اور ہمزہ مضموم کیطرح پڑھا جاتا ہے) صفت مذکر۔ سیاہی مائل رنگ۔ نمکین۔ سبزہ رنگ آدمی۔ مونث کیلیے سانولی۔ **سانولا سلونا**۔ (کنایۃً) سلونا۔ **سانولا ہوجانا**۔ رنگ کالا پڑجانا۔ **سانولی صورت**۔ نمکین صورت۔ (راسخ) وصیت حُسن لیلیٰ کو یہ کی تھی عشق مجنوں نے۔ یہ قسمت ہمیشہ سانولی صورت پہ مرتے ہیں۔

سانی۔ (ھ) مونث۔ کھلی ملا ہوا بھُس۔ (دہلی) کھیتی باڑی اور باغ کا کام کرنیوالا۔ کاشتکار۔

ساورن۔ (انگ) مذکر۔ گنی۔ اشرفی۔

ساوڑی۔ (ھ) مونث۔ غلے کی مٹھی جو کھلیان میں سے فقیروں جوگیوں اور برہمنوں کو دیتے ہیں۔

ساون۔ (ھ) مذکر۔ ہندی قمری چوتھا مہینہ (اختر شاہ) (دوہا)۔ اسوقت عجیب اک مزا تھا۔ ساون کیا رنگ دے رہا تھا۔ **ساون بھادوں** مذکر۔ وہ مکان جسمیں چاروں طرف باریک باریک جالیاں لگی ہوئی ہوں اور اسمیں نظر کے ٹکرانے سے بارش کی سی کیفیت نظر پڑے۔ (صبا) دونوں آنکھیں مری رونے میں ہیں ساون بھادوں۔ ایک بھادوں کی گھٹا ایک گھٹا ساون کی۔ ۲۔ ایک قسم کی آتشبازی۔ (دہلی) دھوپ چھاؤں۔ **ساون بھادوں ملنا**۔ **ساون سے بھادوں ملنا**۔ ساون کے مہینہ کا تمام ہو کر بھادوں کا شروع ہونا۔ اُن دنوں بیشتر بارش ہوتی ہے مجازاً بہت بارش ہونا۔ (جلال) ہے مرا اشکبار آنکھ لگتے ہی آنکھیں لگے ملنے ساون سے بھادوں ابھی سے۔ **ساون کی جھڑی**۔ وہ شدت کی بارش

ساون

جو ساون میں ہوتی ہے۔ (داغ) داغ فرقت سے مرے دل میں جلن پڑتی ہے جوش گریہ ہے کہ ساون کی بھرن پڑتی ہے۔ ساون کے اندھے کو ہرا ہرا سوجھے۔ مثل۔ ہر شخص اپنے حال کے موافق سب کی حالت خیال کرتا ہے (قلق) جو کہ ہوتا ہے اندھا ساون کا۔ سوجھتا ہے اسے ہرا ہی ہرا۔ ساون کی جھڑی۔ ماہ ساون کی بارش کا علی الاتصال ہونا۔ (رشک) بے آتش مے بزم ہے ملے بابِ صدا سرد۔ ساون کی جھڑی لگ گئی چلتی ہے ہوا سرد۔ ساون کے جھالے۔ دیکھو جھالا۔ (شوق قدوائی) یہ ساون کے جھالے یہ کالی گھٹا۔ جو ان سے ہٹا تو کدھر دل بٹا۔ ساون ہرے نہ بھادوں سوکھے۔ مثل۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جسکا حال ہمیشہ یکساں رہتا ہو۔ ساونی۔ (ہ) مونث ۱ فصل خریف ۲ ایک قسم کا پھول جو ساون کے مہینہ میں کھلتا ہے۔ (بحر) جب وہ بجا سرخ رنگواتا ہے ساون میں وہ شوخ۔ ساونی پر اوس پڑ جاتی ہے ہر برسات میں ۳ وہ مٹھائی۔ آم۔ ترکاریاں میوہ وغیرہ جو ساون کے مہینہ میں جھولے کے سامان کے ساتھ دولہا کے گھر سے دلھن کے گھر بھیجا جاتا ہے۔ (رشک) تیرے اپنوں کو مبارک ساونی کا بھیجنا۔ لذت دنیا تو پائے ایکبے ساون کسطرح ۴ (ہندو) ساون کی پورنماشی ۵ ساون کے گیت۔ (امیر) جب چمن میں آگیا مستوں کو ساون کا خیال۔ ساونی گاتی ہوئی آئی گھٹا برسات کی۔

ساوَنت۔ (ہ) مذکر۔ دلیر۔ بہادر۔ شجاع۔ (انیس) ساونتوں کو بسپا کیا جراروں کو مارا۔

ساؤنٹا۔ ساونٹھا (ہ) نون غنہ۔ واو لکھا جاتا اور ہمزہ مضموم کیطرح پڑھا جاتا ہے صفت۔ مستعد۔ آمادہ۔ ایک جگہ پر جمع (ترجمۃ القرآن) ستر آدمی مسلمانو نپر چھاپہ مارنیکے ارادے سے جبل تنعیم کی راہ اتر آئے۔ مسلمان ساونٹے تو تھے ہی انھوں نے انکو گرفتار کر لیا۔

سائی

ساہ۔ (ہ) مذکر ۱ تاجر۔ مہاجن۔ ساہوکار ۲ ڈکاندار ۳ صراف ۴ مالدار ۵ عزت دار ۶ بھلامانس۔ شریف ۷ عزت کا خطاب یا لقب جو مہاجنوں اور بنیوں کو دیا جاتا ہے ۸ صفت۔ کھرا۔ دیانت دار۔ ساہ مجوگ ہنڈی۔ وہ ہنڈی جسکا روپیہ حامل کو ملجائے۔ ساہا۔ (ہ) مذکر۔ (ہنڈ دہلی) ہندوؤں کے شادی کے دن۔ سہالگ۔ لگن ۲ وقت۔ سماں ۳ کھیتی کاٹنے کا وقت۔ ساہا چکنا۔ (ہندو) بہت سے بیاہ شادی ہونا۔

سائِل۔ ساہُل۔ (ہ۔ ترکی میں ساقول۔ ساقل) مذکر۔ ینسال جس سے معمار جگہ کی کجی معلوم کرتے ہیں۔

ساہُو۔ (ہ) صفت۔ خیر خواہ دوست۔ وہ جو چور نہو۔ ساہو کتا۔ وہ کتا جسکی پیٹھ پر بال نہیں ہوتے۔ ساہوکار۔ (ہ) مذکر ۱ دیکھو ساہ ۲ روپے کا قرض دینے والا ۳ صفت۔ ایماندار۔ (فقرہ) چوری کرکے ساہوکار بنتے ہو۔ ساہوکارا۔ (ہ) مذکر۔ لین دین کی جگہ۔ صرافہ ساہوکاری۔ (ہ) مونث۔ سوداگری۔ لین دین۔ دیانت داری۔ صرافی۔ کھرا پن۔ ساہول۔ دیکھو ساہل۔

ساہی۔ (ہ۔ بروزن ماہی) مونث۔ ایک جانور کا نام جسکے تمام جسم پر کانٹے ہوتے ہیں۔ (منیر) وادی وحشت میں وحشی آنکھوں کے بل چلتے ہیں۔ خار مژگاں ہیں اسی جنگل کی ساہی کیلیے۔ (تباہی۔ راہی قافیہ) عورتوں کا خیال ہے جس گھر میں ساہی کا کانٹا ہوتا ہے وہاں خانہ جنگی ہوتی رہتی ہے۔ (رشاد) یار دنیا میں ہر وقت لڑائی ہی رہی۔ بدن زار مرا ساہی کا کانٹا ٹھہرا۔ دیکھو سیہ۔ عورتوں کے خیال میں جو شخص ساہی کا کانٹا ناگھکر آتا ہے وہ بھی لڑا کرتا ہے۔ (رشاد) بچا کر ہم نحیفوں کو رقیبوں سے بگڑتے ہیں۔ کہیں ساہی کا کانٹا ناگھکر آئے ہیں لڑتے ہیں۔

سائی۔ (ہ) مونث ۱ بیعانہ۔ وہ نقدی جو کسی معاملت کے طے ہونیکے بعد اصل

سائبان

قیمت سے پیشتر دیجائے۔ ۵۔ وہ روپیہ پیسا جو کسی چیز کے خریدنے کیلئے پیشگی دیدیں ۶۔ وہ روپیہ جو نامے گانے سے پہلے مُطرِبوں کو بطور پیشگی دیا جائے۔ ۷۔ (ف) سایہ دار گھنا۔ سے بنا ہوا۔ گھنا۔ گھسانا۔ جیسے جبیں سائی۔

سائبان۔ (ف) مذکر۔ ۱۔ وہ چیز جو چھپر کے مشابہ مکان خیمہ وغیرہ کے آگے دھوپ کی شعاع یا مینھ کی بوچھار سے بچنے کیواسطے ڈال لیتے ہیں۔ ۲۔ مکان کے آگے جو کپڑے یا بانات کا نگیر کھڑا کرتے ہیں اُسکو بھی سائبان کہتے ہیں۔ (ذوق) وہ سیگوں ایوان تر اوہ سائبان نگیں کھنچا۔ لیں دام اب جس سے صفا روئے سحر رنگِ شفق۔

سائر۔ (ع۔ باقی۔ تمام۔ سیر کرنیوالا) ۱۔ صفت۔ پھرنیوالا۔ گردش کرنیوالا۔ (فقرہ) جب دیکھیے پیر صاحب رہا بنشاط میں دائر سائر ہیں۔ ۲۔ تمام۔ کُل۔ (فقرہ) سائر مخلوقات آپ کی مطیع ہے۔ ۳۔ (اردو۔ املا ہمزہ کی جگہ ی سے ہے) مونث۔ چنگی سائر خرچ۔ مذکر۔ متفرقات خرچ۔ عارضی اور غیر معمولی خرچ۔ دفتر کا متفرق خرچ۔ سائر دائر۔ (ع) صفت۔ پھرنیوالا اور گردش کرنیوالا۔ مجازاً جاری مشہور

سائیس۔ سئیس بروزن رئیس۔ (ع۔ سائس۔ بروزن باعث۔ سیاست کرنیوالا۔ گھوڑے کا نگہبان) مذکر۔ گھوڑے کی خدمت کرنیوالا۔ سائیسی۔ مونث گھوڑے کی خدمت کا کام یا پیشہ۔ سائیسی علم دریاؤ۔ مثل (اس مثل میں علم کا عین لام بکسر ہی زبانوں پر ہیں) ہر علم وہنر میں خاص راز ہیں۔

سائیکل۔ (انگ) مونث۔ وہ دو پہیوں کی گاڑی جس پر بیٹھتے ہیں اور جس کو پاؤں کی حرکت سے چلاتے ہیں۔

سائل۔ (ع۔ بکسر سوم۔ معانی نمبر ۱ لغایۃ ۳ میں عربی ہے) ۱۔ پوچھنے والا سوال کرنیوالا ۲۔ چاہنے والا۔ (فقرہ) میں آپ کی امداد کا سائل نہیں ہوں ۳۔ جاری ہونیوالا۔ جیسے خونِ سائل ۴۔ فقیر۔ بھکاری۔ (فقرہ) سائل دیر سے کھڑا ہے تم کچھ نہیں دیتے ۵۔ امیدوار۔ آسرا کرنیوالا ۶۔ عرضی دینے والا۔ درخواست کرنیوالا۔

سائیں۔ (ہ سنسکرت سوامی۔ ہندی میں تلفظ سائیں ہے) مذکر ۱۔ درویش

سایہ

خدا شناس ۲۔ گدا۔ بھکاری ۳۔ درویش اس کلمے سے دوسروں کیطرف خطاب کرتے ہیں ۴۔ ہندی میں خدا۔ مالک۔ آقا۔ شوہر کے معانی میں مستعمل ہے ۵۔ (مسلمان) ایک قسم کے کمل پوش فقیر کو کہتے ہیں۔ (ناسخ) کیا ہیں کیسے سائیں کو نڈی سونٹا۔ چھوڑ کر پاس ہی اکسیر کی بوٹی نہیں پر دلے زر۔

سائن بورڈ۔ (انگ۔ بکسر سوم) مذکر۔ ۱۔ وہ تختہ جس پر نام لکھتے یا اشتہارات چسپاں کرتے ہیں۔ ۲۔ وہ تختہ جس پر اسکول میں طالبعلموں کو تعلیم دیتے ہیں۔

سائنس۔ (انگ) مونث۔ علم و فن۔

سائیں سائیں۔ (ہ۔ یائے مجہول۔ تلفظ میں سا کے بعد نون غنہ کی آواز ہے) مونث۔ ہوا چلنے کی آواز۔ (فقرہ) آج تو سائیں سائیں ہوا چل رہی ہے۔ سائیں سائیں کرنا۔ ۱۔ جسم میں سنسناہٹ ہونا یا ضعف سے جسم کا گرا پڑنا۔ (میر) مراجی ہے کہنے لگا سائیں سائیں ۲۔ جنگل میں جب ہوا چلتی ہے پتوں کی حرکت سے آواز نکلتی ہے اُسکو سائیں سائیں کرنا کہتے ہیں۔ (انیس) ۳۔ دشت ہولناک جو کرتا تھا سائیں سائیں ۴۔ عموماً ویرانی برسنا۔ دہشت برسنا کیجگہ استعمال میں ہے۔ (انجم) ابکاں سائیں سائیں کرتا ہے۔

سایا۔ (پرتگالی) مذکر۔ میموں کی گھیر دار پوشاک۔

سایہ۔ (ف۔ معانی نمبر ۱۔ ۲ میں فارسی ہے) مذکر ۱۔ چھاؤں۔ پرچھائیں۔ پرتو۔ ۲۔ (مجازاً) حمایت۔ ۳۔ دیو۔ جن۔ بھوت پریت۔ (جان صاحب) بخار سایہ کا ہے تمکولے پریخانم۔ کبھی سے آتا کبھی بیشتر نہیں آتا ۴۔ صحبت کا اثر۔ ظل عاطفت۔ (انیس) دہ دونوں اپنے ماموں کے سایہ میں جوان ہوں ۵۔ وہ تیرگی اور سیاہی جو تصویروں میں مصور جا بجا بنا دیتے ہیں یا فوٹو میں قدرتی طور پر آجاتی ہے (بحر) تجھ از رنگ جہاں کا نہ تماشائی ہو۔ جنکا سایہ ہے بلا اسمیں رہ تصویریں ہیں ۶۔ (مُہوسوں کی اصطلاح) وہ ہلکی سیاہی جو سفید کیے ہوئے تانبے میں ناقص ہجانے کی وجہ سے ترخی یا سیل یا تیزاب پہ نپہنچنے یا استداد زمانہ سے آجائے۔ سایہ اُتارنا۔ آسیب دفع کرنا۔ (رشک)

سایہ

نگاہ قہر کے آسیب نے وحشی کیا مجھکو۔ مرا سایہ اُتار دو دامنِ چشمِ ترحم سے۔
سایہ اُترنا۔ (کنایۃً) جن پری کا اثر زائل ہونا۔ مثال کیلیے دیکھو سِکر
سایہ اُترنا۔ سایہ کا اوپر سے نیچے آنا۔ (ناسخ) دوپہر سے ترے کوچے میں
ہم آکر بیٹھے۔ ہوگئی شام نہ دیوار کا سایہ اُترا۔ سایہ اُٹھنا۔ مربی سرپرست کا
مرجانا۔ (انیس) میری صورت میں ہوں جب سے اُٹھا آپ کا سایہ۔ سایہ اُفگن
(ف) صفت۔ سایہ ڈالنے والا۔ سایۂ بالِ ہما۔ (ف) مذکر۔ کہتے ہیں جس شخص پر
سایۂ ہما کا پڑجاتا ہے وہ بادشاہ ہوجاتا ہے ؎ سایۂ بالِ ہما کیسا
دیکھو ڈھونڈھتا ہے لے امیر۔ بیٹھ زیرِ سایۂ دیوارِ قیصر باغ میں۔ سایہ بنکر
ساتھ رہنا۔ (کنایۃً) کبھی جدا نہ ہونا۔ (جلیل) عشق کا کل سے نہ چھوٹے گی
کبھی جانِ جلیل۔ عمر بھر ساتھ رہیگا ترے سایہ بنکر۔ سایہ پروردہ۔ (فارسی میں
سایہ پرور و سایہ پرورد) صفت۔ لاڈلا۔ خانہ زاد غلام۔ سایہ پڑنا۔
کسی چیز کا سایہ زمین وغیرہ پر پڑنا؛ (کنایۃً) پرچھاواں پڑنا صحبت کا
اثر ہونا کسیکی خو بو حاصل کرنے کیلیے مستعمل ہے۔ (ناسخ) سرو پر سایہ پڑا
تیرا جو موزوں ہوگیا۔ میرے سایے کے اثر سے بید مجنوں ہوگیا۔ سایہ
بیا جاتا ہے۔ کنایہ ہے کمال مجمع اور بھیڑ ہونیکا۔ (شاد) بیا جاتا ہے
سایہ یہ مجمع کوئے قاتل میں۔ سروں پر پھرتی ہے تمائی کھوے
لوگوں کے چھلتے ہیں۔ سایہ بھیکا رہنا۔ دُور دُور رہنا کی جگہ۔ (صبا) کسی نے
معرکۂ عشق میں نہ ساتھ دیا۔ ہمارا سایہ رہا ہم سے تیر بھر بھیکا۔ سایۂ تیغ میں
نیند آنا۔ خطرہ کی حالت میں نیند آنا۔ (امیر) کتنے آرام طلب ہیں ہاہم بھی۔
سایۂ تیغ میں نیند آتی ہے۔ سایہ چڑھنا۔ سایہ کا بلند چیزوں پر پہنچ جانا۔
(قدر) کچھ میں سایہ ہوں کہ چڑھ جاؤنگا۔ زیرِ دیوار مکاں آنے دو۔
سایۂ خدا۔ (ف) (کنایۃً) بادشاہ۔ سایہ دار۔ (ف) صفت۔ اس چیز کی نسبت
کہتے ہیں جسکا سایہ پڑے۔ جیسے درخت سایہ دار؛ وہ شخص جسکو آسیب ہو۔
سایہ ڈالنا۔ (کنایۃً) (ف) ڈالنا فیض صحبت سے مستفید کرنا۔ (داغ) ناتوانی سے

سایہ

رسا قیس ہو کیا لیلےٰ تک۔ دبے ہی سایہ اگر ڈالدے محمل رہتا۔ سایہ ڈھلنا۔
جُھٹ پٹے کا وقت ہونا؛ سایہ اُترجانا۔ زوال کے وقت سایہ ڈھلتا ہے۔ (راسخ)
ترے پاسباں کے تیور جو ہوئے تھے کھچے خنجر۔ ترے در کا سایہ ڈھلکر مرے
حق میں ڈھال ہوتا۔ سایہ رہنا۔ چھاؤں رہنا؛ سر پر کسی بزرگ کا قائم رہنا۔ سایہ زدہ
(ف) صفت آسیب زدہ۔ سایہ کرنا چھاؤں کرنا۔ سایہ گُستر۔ (ف) صفت
التفات کرنیوالا۔ متوجہ۔ مہربان۔ سایہ نہونا۔ (کنایۃً) کسی شے کا مطلق نشان
نہونا۔ (قدر) کچھ جو چکا پھر کہیں سایہ نہ تھا۔ عقل یہ کہتی تھی کہ آیا نہ تھا
سایہ ہونا۔ صحبت کا اثر ہونا؛ حمایت ہونا۔ مہربانی ہونا؛
آسیب زدہ ہونا۔ (رند) گزرتی ہے اکثر گلی سے تمہاری۔
پری کو بھی سایہ ہوا چاہتا ہے۔ سایہ تلے آنا۔ کسیکی حمایت میں
آنا۔ حفاظت میں ہونا۔ سایہ سے بچکے چلنا۔ کمال احتراز کرنا
(بحر) سایے سے تمہارے نہ بچکے چلیے۔ دیوانہ بنانے کو بلا ہو۔
سایہ سے بھاگنا۔ سایہ سے بھڑکنا۔ کسی چیز سے انتہا کی وحشت
ہونا۔ ڈر ہونا۔ (آتش) جو دیوانہ ہی صحرا میں وہ بھاگے میرے
سایے سے۔ سوادِ شہر میں مجنوں ہوں انھی تازیانہ ہے۔ سایہ
سے جلنا۔ نفرت کرنا۔ (داغ) ملے محشر میں گر مجھ کو
یہ کافی ہے سزا اُسکو۔ کہ یارب وہ بُتِ کافر مرے سایہ
سے جلتا ہے۔ سایہ سے دُور دُور رہنا۔ کسیکی صحبت سے متنفر رہنا کی جگہ
(راسخ) ہوئی یہ میرے جنوں کی ڈراؤنی صورت۔ کہ سایہ ساتھ بھی آیا
تو دور دور رہا۔ سایہ سے وحشت ہونا۔ سایہ دیکھکر بھڑکنا۔ (ناسخ) وہ
جنوں تھا جو بہ رنگ سایہ ترے ساتھ تھے۔ اسے پری اب تو ترے
سایے سے بھی وحشت ہیں۔ سایہ کیطرح ساتھ پھرنا۔
سایہ کیطرح ساتھ ساتھ پھرنا۔ ہر وقت ساتھ
پھرنا۔ (آتش) سایے کیطرح سے مرے پھرتا ہے ساتھ ساتھ

سب

عشق اُس پری جمال کا ہمزاد ہوگیا۔ (صبا) زلف جانان کے جو سودے سے ہوا سر گشتہ: سائے کی طرح مرے ساتھ شب تار پھری: سائے کی طرح ساتھ ہونا۔ کسی وقت جدا نہ ہونا۔ (ذوق) ساتھ اُنکے ہین ہم سائے کے مانند ولیکن: اسپر بھی جدا ہین کہ لپٹنا نہین آتا: سائے مین آجانا۔ آسیب کا خلل ہو جانا۔ سائے مین بیٹھنا۔ چھاؤں میں بیٹھنا۔ (کنایۃً) حمایت مین آنا۔

سب (ص) ۱۔ سارا۔ کُل۔ تمام ۲۔ ہر ایک۔ ہر طرح کا۔ ہر قسم کا ۳۔ پورا۔ کامل ۴۔ عام۔ مشترک ۵۔ بالکل۔ سراسر ۶۔ عام لوگ۔ سب ایک ہی تھیلی کے چٹے بٹے ہین۔ دیکھو ایک آوے کے برتن۔ سب جگہ۔ ہر جگہ۔ سب جھوٹ بالکل غلط ہے (داغ) ناتوانون کی گلوگیر قضا ہو سب جھوٹ: ہم نے جیب تار نکالا تو گریبان نکلا: سب چیز کی اُپر تہر ہے (ع) کسی چیز کی کمی نہین۔ سب چیزین موجود ہین۔ سب دن جنگے تہوار کے دن ننگے۔ (ع) مثل جو شخص وقت پر عمدہ پوشاک اور زیور نہ ہونے سے شرمندگی اُٹھائے۔ سب دن خدا کے ہین اُس موقع پر کہتے ہین جہان یہ کہنا مقصود ہو کہ سعادت و نحوست کسی دن پر موقوف نہیں خدا کی مرضی پر موقوف ہے (ذوق) نیک و بد سب دن خدا کے ہین لکھی جس دن کی ہو کچھ کر ولیکن فرامُش کیا قصد و دن کرے۔ سب دھان بائیس پسیری (مثل) سب سے یکسان برتاؤ ہونا کی جگہ جہان بُرے بھلے اچھے بُرے کی تمیز نہ کی جائے سب سمیت۔ سب کے ساتھ۔ کُل ملا کر۔ سب سے بھلی چُپ (مثل) خاموشی خوب چیز ہے۔ سب سے ٹوٹ کر اُسی کے ہو رہنا۔ سب سے جدا ہو کر بس خدا ہی کے بنجانا کی جگہ سب طرح سے حاضر ہونا۔ سب طرح سے موجود ہونا۔ سب طرح سے تیار۔ سب طرح سے موجود۔ لڑنے مرنے پر تیار (اختر شاہ اودھ) گر قصد فنا دو کرینگے۔ موجود ہون سب طرح سے مین بھی (ایضاً) جب تم نے نہ کی ہماری خاطر۔ پھر مین بھی سب طرح سے حاضر ۲۔ جان و مال سے مدد کرنیکو تیار۔ سب کا۔ عام لوگون کا۔ ہر ایک کا۔ سب کا بھلا ہو۔ دعا۔ سه شکر ہے داغ کامیاب ہوا عشق تمنا ہے بھلا کرے سب کا۔ سب کا سب۔ کُل۔ تمام۔ سرتاپا۔ (فقرہ) وہ سب کا سب نکل گیا (تاسخ) دوست دشمن سب کے سب ہین زیستی مثل نسیم سب کچھ۔ سب چیز۔ ہر ایک چیز۔ سب (ذوق) ہم تو تمھاری یاد مین سب کچھ بھلا چکے ۲۔ کُل حال (فقرہ) سب کچھ کہا مگر ایک بات کہنا بھول گیا۔ سب کچھ کیا میان کی بیچ بچ نہ گئی (مثل) کنگال ہو گئے۔ پھر بھی عفہ اور شیخی نہ گئی سب کچھ ہو ہوا کر۔ سب معاملہ طے ہو کر کارروائی ختم ہونے کے بعد سب کو ایک آنکھ دیکھنا۔ سب کو ایک نظر دیکھنا۔ سب کو یکسان سمجھنا۔ کسی کے ساتھ خصوصیت یا طرفداری نہ کرنا (ذوق) خورشید وار دیکھتے ہین سب کو ایک آنکھ + روشن ضمیر ملتے ہر ایک نیک و بد سے ہین۔ سب کو ایک لاٹھی ہانکنا ہر ایک سے یکسان برتاؤ کرنا۔ بغیر تمیز درجے اور مرتبے یا حیثیت کے۔ سب کوئی ہر شخص ہر ایک۔ اب قلیل الاستعمال ہے سه مرتے زندگی مین سب کوئی قبر پر کیون نہ آئے اب کوئی + سب کہنے کی باتین ہین فضول باتین ہین بناوٹ کی باتین ہین۔ اصلیت کچھ نہین ہے (جلیل) مُنا کرتے ہین معشوقون پہ آنا حضرت دل کا + نہ آتے ہین نہ جاتے ہین یہ سب کہنے کی باتین ہین۔ سب کہین۔ ہر جگہ۔ سب کے داتا رام۔ مثل (ہندو) خدا سب کا رزاق ہے۔ سب گنون پورا۔ صفت لائق۔ ہوشیار۔ (فقرہ) لڑکا اللہ رکھے سب گنون پورا ہے انگریزی فارسی سب پڑھا ہوا ہے۔ سب گنون پوری کوئی نہ کھولنڈ دری (مثل) چالاک اور عیار عورت کی نسبت بولتے ہین (فقرہ) اُٹھی اور منھ سی منھ مین بڑبڑاتی ہوئی سیدھی ہوئی سب گنون پوری اکبر اتنا کچھ اللہ نے یا تھا مگر شیخی کہان جاتی وہ تو بغل ہی مین تھی۔ سب ہاتھ لیے بیٹھے ہین (عورد ہلی) تمھارے بغیر کسی نے کھانے مین ہاتھ نہین ڈالا۔ سب انتظار کر رہے ہین۔ سبھون۔ سب۔ اب متروک ہے۔ سبھی۔ سب ہی کا مخفف (داغ) کہون حال دل تو کہین اس سے حاصل + سبھی کو خبر ہے سبھی جانتے ہین۔ سبھی کچھ۔ سب کچھ (امیر) تجھ سے مانگون مین تجھی کو کہ سبھی کچھ مل جائے۔ سٹو سوالون سے

سب

یہی ایک سوال اچھا ہی۔

سب انگ۔ بالفتح۔ نائب۔ پیشکار۔ ماتحت۔ مرکبات مین مستعمل ہی۔ سب آفس (انگ) مذکر۔ دفتر ماتحت۔ مضافات کا ڈاک خانہ سب انجنیر (انگ) مذکر۔ سپر عمارت کا نائب۔ سب آرڈینیٹ جج۔ سب جج مذکر۔ وہ حاکم دیوانی جو جج کا ماتحت ہوتا ہی۔ سب انسپکٹر (انگ) مذکر۔ انسپکٹر کا نائب۔ تھانہ دار۔ کوتوال۔ سب اوورسیر (انگ) مذکر۔ اوورسیر کا نائب۔ سب پوسٹ ماسٹر (انگ) مذکر۔ وہ افسر جسکے تحت مین محکمہ ڈاک کا سب آفس ہو۔ سب ڈویزن (انگ) مذکر۔ ضلع کا ایک حصہ۔ سب رجسٹرار (انگ)۔ مذکر۔ رجسٹرار کا نائب۔ سبّ (ع) مذکر گالی۔ اردو مین سب و شتم کی ترکیب سے مستعمل ہی۔ سب و شتم۔ (ع) سبّ گالی۔ بُرا کہنا۔ شتم گالی۔) مذکر۔ گالی دینا۔ بُرا بھلا کہنا۔

سبا۔ بلقیس کے شہر کا نام جسکو حضرت سلیمان علیہ السلام نے مع تخت طلب کیا اور اُس کو اپنے نکاح مین لیا۔ یہ شہر یمن کے ملک مین ہی۔

سبّابہ۔ (ع۔ سبّابت) مؤنث۔ کلمہ کی انگلی۔ وہ انگلی جو انگوٹھے کے پاس ہی۔ شباس۔ (س۔ شواس) (ہندوم) مؤنث۔ خوشبو۔

سباق۔ (ع) دوڑنے مین سبقت لیجانا۔ فارسی اُردو مین سیاق کا مترادف ہی۔ مذکر۔ علم و حساب کی مہارت (فقرہ) ابھی صاحبزادے صاحب سیاق و سباق سے واقف نہین سرکاری ملازمت کیونکر کرینگے دیکھو سیاق۔ سبب۔ (ع)۔ بفتح اول و دوم رسّی و وہ چیز جو رسّی سے پیوستہ ہو۔ پیوند خویشی (اسباب جمع) مذکر۔ ۱۔ اصطلاح علم عروض) کلمۂ دو حرفی۔ اگر دوسرا حرف ساکن ہو تو سبب خفیف اور اگر متحرک ہو تو سبب ثقیل ہی ۲۔ (اصطلاح حکما) وسیلہ۔ وہ چیز جس سے دوسری چیز کا وجود حاصل ہو ۳۔ (اُردو) ۱۔ باعث۔ وجہ۔ (فقرہ) اسی سبب سے آج ڈاک نہین آئی (امیر) دل تو مین نذر کر چکا اے جان + اب سبب کیا ہی مہربانی کا + ۲۔ محبت۔ دلیل ۳۔ ذریعہ۔ وسیلہ۔ واسطہ۔ (فقرہ)

سبد

تمھارے سبب سے نوکری ملی تصدق کے لیے کچھ دو لیل۔

سبت۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ سنیچر کا دن۔

سُبحان۔ ع۔ سُبحان اللہ (ع۔ سُبحان مصدر ہی مشتق سبح سے۔ خدا کو پاکی سے یاد کرنا پاک۔ سبحان اللہ منصوب ہی فعل محذوف کی وجہ سے۔ پاک ہی اللہ۔ پاکی سے یاد کرتا ہون مین خدا کو) تعجب کا کلمہ (فقرہ) سبحان اللہ باغ ہستی کی عجیب بہار ہی ۲۔ تحسین و آفرین کا کلمہ (الف) کوئی خوشنما چیز یا پاکیزہ شکل دیکھکر یہ کلمہ کہتے ہین (ذوق) وہ کہے صل علیٰ یہ کہے سبحان اللہ + دیکھین گھڑے سیا جو تیرے سہرا و اختر سہرا + (ب) اچھا شعر سنکر داد دینے کے لیے بھی مستعمل ہی طنز سے بھی مستعمل ہی (امیر) یہ قضا ہی کہ ادا آپ کی سبحان اللہ + صفت اُلٹی ہی جو مسجد مین جناب آتے ہین (فقرہ) اپنے مطلب خوب سمجھا سبحان اللہ ۳۔ فرط لذت یا خوشی مین بھی یہ کلمہ زبان پر آتا ہی۔ (فقرہ) سبحان اللہ باغ کیا ہی بہشت ہی۔ تعجب دو طرح ہوتا ہی ایک اچھی جگہ ایک بُری جگہ۔ عرب دونون جگہ سبحان اللہ بولتے ہین۔ اُردو مین تعجب کے مقام پر اچھی جگہ سبحان اللہ۔ اور بُری جگہ حاشا و کلّا مستعمل ہی۔ سبحان تیری قدرت ۱۔ کالے تیتر کی بولی (نظیر) سب مست ہو رہے ہین سبحان تیری قدرت۔ تیتر پکارتے ہین سبحان تیری قدرت ۲۔ مقام تعجب اور تضحیک پر بھی بولتے ہین (سحر) سبحان تیری قدرت ہر بات مین ہی صنعت۔ معشوق بے دہن کر کیا خوش بیان بنایا۔ سبحانی صفت خدا کے تعلق سے منسوب ہی۔ جیسے ظل سبحانی۔

سُبحہ (ع۔ سُبحت۔ بالضم و فتح سوم) مؤنث۔ تسبیح کے دانے۔ تسبیح (ناسخ) فصل گل مین اسقدر ہی میکشون کا دور دور + سبحہ زاہد نے بنائی دانۂ انگور کی (امیر نے مذکر کہا ہی۔ سبحہ میرے ہاتھ مین ہی دانہ انگور کا۔ تذکیر کو ترجیح ہی) سبحہ تسبیح۔ سبحہ گردان (ف) صفت۔ تسبیح پڑھنے والا۔

سَبَد (ف) بفتح اول و دوم مؤنث۔ ٹوکرا۔ ٹوکری ۲۔ ڈالی نذر کی۔

سبز

سبز (ف - بالفتح) صفت - ہرا - کچا - تازہ - شاداب - خشک کے مقابل - دیکھو
خط سبز - حسن سبز - سبزان چمن (ف) - مذکر - باغ کے درخت - سبز باغ دکھانا (کنایۃً)
فریب دینا - دھوکا دینا (قدر) ہم کو یون سبز باغ دکھلا کر اپنے شہ سے ہوئے خسرو
ہماکر - سبز بخت (ف) صفت - (کنایۃً) خوش نصیب - نیک بخت - سبز بختی
(ف) مونث - خوش اقبالی - (بحر) جب تک تھا دور اپنا ساغر سے لب بہ لب تھے
جب تک تھی سبز بختی رہتے تھے ہم چمن مین - سبز پارہ (ف) صفت - بدبخت - سبز
پری ۱ - ایک پری کا نام ۲ (کنایۃً) شراب ۳ - خوب صورت - سبز پیر -
سبز پوش - (ف) صفت - سبز لباس والا (کنایۃً) زاہد - حاجی - سبز پھوڑا -
مذکر - ایک قسم کا کبوتر جسکے سبز پرون کے بیچ مین سفید پر ہوتے ہین - سبز
پیشانی - صفت - جو بظاہر اچھا معلوم ہو - سبز شیرازی (لکھنؤ) مذکر - ایک
قسم کا شیرازی کبوتر - سبز فام (ف) صفت - سبز رنگ - (کنایۃً) معشوق
(رشک) خزان مین بھی نہین اڑتا جو مرغ حسن بہار + اسیر دام خط سبز فام
ہوتا ہے - سبز قدم - (ف) صفت - بدبخت - منحوس - وہ شخص جسکا کہین آنا جانا
منحوس ہو (نگین) آکے وہ پھر بھی گئے دیکھو اب تک نہ پھری - سینے بازار
جو وہ سبز قدم پان گئی + سبز قدمی - (ف) مونث - نحوست - بدبختی - آینکی
نحوست (شاد) جہان بستے ہین شل ہو ہماری سبز قدمی سے + بہار آنے
نہین پاتی کہ وہ گلشن اجڑتے ہین + سبز گھوڑا - مذکر - (کنایۃً) بھنگ
سبز مکھی - مونث - ایک طرح کی سبز رنگ کی مکھی - سبز مکھی - سبز رنگ کا
مکھی کبوتر - دیکھو مکھی - سبز وار - مونث - مرغی کی قسم جسکے سر پر چوٹی ہوتی
ہے اور وہ مغز ہوتے ہین - سبز ہونا - ہرا ہونا - سر سبز ہونا - پھلنا پھولنا
(میر) سبز ہوتی ہی نہین یہ سرزمین + تخم خواہش دل مین تو بوتا ہے کیون +
سبزہ - (ف - معانی نمبر ۱ - ۲ مین فارسی ہے) مذکر ۱ - روئیدگی - نباتات -
۲ - نیل کنٹھ ۳ - زمرد - پنّا ۴ - ایک قسم کا آم ۵ - ایک قسم کا خربزہ ۶ - کان کا
ایک سبز رنگ کا زیور (مصحفی) اشک جو آنکھون سے ٹپکا دانہ انگور ہے + یاد

سبز

آتا ہے کس کے کان کا سبزہ مجھے + (کنایۃً) پلکون کے لیے بھی مستعمل ہے
(سحر) تراوت آتی ہے آنکھون مین دیکھکر یاران + ہرا ہرا نظر آتا ہے
سبزۂ مژگان ۸ - وہ گھوڑا جسکی سفیدی مائل بسیاہی ہو (بحر) آپ نے لیا
کبھی جھالا تو ڑچا جوبن + جال یار کے سبزہ کو تازیانہ ہوا ۹ - (اردو)
وہ سبزی جو داڑھی مونچھون کے نئے بال نکلنے سے چہرہ پر نمایان ہوتی
ہے (قدر) یون تربانی کی نہین چاہ و ذقن مین موجود + سبزہ کیونکر ترے عارض پہ
ہرا ہوتا ہے - سبزہ آغاز (ف) صفت - نوخیز - نوجوان - (جان صاحب)
اٹھتی کوپل ہے جوانی کی نیا ہے انداز + ہو نہ بیتاب مین بھیگتی سبزہ آغاز +
سبزہ آنا - سبزہ آغاز ہونا (بحر) کس کے گلگون لب شیرین پہ سبزہ اگیا چیونٹیون
نے پر نکالے ہین لبان عندلیب - سبزہ اگنا - گھاس جمنا - سبزہ کا پیدا ہونا
نکلنا - سبزۂ بیگانہ (ف) مذکر - خودرو سبزہ - وہ سبزہ جو بے موقع اگتا ہے
سبزہ چمکانا - گھوڑے کو تیز دوڑانا - (محسن) چرخ پر بجلی کی چمک پھر
نظر آتا ہے - سبزہ چھپائے ہلانا - ہوا ابر چھایا دل + سبزۂ خط - (ف) مذکر
رخسارون پر بالون کے اگنے سے جو سبزی نمودار ہوتی ہے اس کو سبزۂ
خط کہتے ہین (محسن) سبزۂ خط سے ہوا ہونے لگی سرخی لب + پہ چمن حسن کے
لال اڑ گئے بنکر ہریل + سبزۂ خط نکلنا - خط نکلنے کا آغاز ہونا - رخسار پر
(ناسخ) مانند دانہ غلہ پہ ہم خاک مین ملے + نکلا اسی کا سبزۂ خط
قسمت اب رہے - سبزۂ خوابیدہ - (ف) مذکر - وہ سبزہ جو کسی قدر
نکلکر خمیدہ ہو جائے - (شعور) دم گلگشت قیامت ہے صدائے
خلخال - باغ مین سبزۂ خوابیدہ کو بیدار نہ کر + سبزہ رنگ (ف) صفت
گندمی رنگ (کنایۃً) معشوق (ظہیر) تو تاحشر بھی سبز رنگون پہ ہے ختم +
بیمروت بیوفا یہ ذات ہے + سبزہ روندنا - (دہلی) سبز گھاس
پر پھرنا - نباتات کو پامال کرنا - (نفترہ) آخری
چارشنبہ کو سبزہ روندنا اچھا ہوتا ہے - سبزہ زار - (ف) مذکر - وہ جگہ جہان

سبزی

سبزہ کثرت سے ہو۔ سبزۂ شمشیر۔(ف) مذکر۔ وہ رنگت جو اصیل تلوار کے جوہر میں ہوتی ہے (بحر) اخضر کو بھی ہو تمنا گل جراحت کی + جو اُس کے سبزۂ شمشیر کی لہک دیکھیں۔ سبزہ لگنا۔ سبزہ اُگنا۔ سبزہ پیدا ہونا۔ سبزہ لہکنا۔ سبزہ کا سرسبز ہونا۔ (شاد) ہرا رنگ مینا چمکتا رہا + ہمیشہ یہ سبزہ لہکتا رہا۔ سبزہ لہلہانا۔ سبزہ کا سرسبز ہونا دیکھو لہلہانا (قدر) لہلہاتا ہے وہ سبزہ کہ ٹھنڈی نہین آنکھ + مخمل سبز پہ جس طرح ہو خواب مخمل + سبزۂ نوخیز۔(ف) مذکر۔ وہ سبزہ جو نیا اگا ہو (قدر) چرخ اوّل ہے ستارون سے زمین گلشن + ہے زمیں سبزۂ نوخیز سے چرخ اوّل + سبزے کا آغاز خط نکلنے کا آغاز رخساروں پر۔

سبزی۔(ف) مونث ۱۔ سبز سے منسوب۔ سبز رنگت ۲۔ ساگ پات ترکاریان۔ ۳۔ (اُردو) بھنگ (پینا۔ گھونٹنا۔ گھوٹنا کے ساتھ) (ضیا) فقیر مست ہین ہر وقت کیفیت مین رہتے ہین + کبھی طرہ ہے سبزی کا کبھی گھولا ہے افیوں کا (امیر) مست تیرے پی کے سبزی سیر کو نکلے اگر + کیون نظر آئے نہ پھر بازار کا بازار سبز ۴۔ وہ رنگت جو اصیل تلوار کے جوہر مین ہوتی ہے (بحر) کمر باندھے ہوں مرنے پہ تمنائے شہادت ہے + حسام یار کی سبزی سے گل پھولے تو جنت ہے + سبزی چھاننا۔ سعدی۔(امیر) قاضی سے جا کے دارالقضا مین کوئی کہے + سبزی قلندرون کی ذرا چھان جایئے + سبزی چھننا (کنایتہً) بھنگ پینا۔ بھنگ کا پینے کے واسطے چھانا جانا ۵۔ جوہر سبز رنگ سائی کرین مادح اُس کے خط کی + چھپنے (قدر) آج سبزی یہ ہمین چڑھی ہوئی ہے + سبزی فروش۔(ف) صفت ترکاری بیچنے والا۔ ساگ پات بیچنے والا ۲۔ (اُردو) بھنگ بیچنے والا۔

سبزی منڈی مونث۔ وہ جگہ جہان سبز ترکاریاں اور تازے میوے بکتے ہین۔

سبط (ع۔ بالکسر) اولاد بیٹے یا بیٹی کی سبطین (ع۔ سبط کا تثنیہ) حضرت امام حسنؑ اور حضرت امام حسینؑ سے مُراد لیتے ہین ۲۔ سبطِ اکبر امام حسنؑ سے مُراد ہوتی ہے۔ سبطِ اصغر۔ امام حسینؑ سے مراد ہوتی ہے۔

سبق

سبع (ع۔ بالفتح) صفت۔ سات۔ سبع سیارہ۔ سبعۂ سیارہ (ع) مذکر۔ سات سہیلیون کا جھمکا۔ سات سیارے یعنی گردش کرنے والے ستارے حسب ذیل ہین۔ قمر۔ عطارد۔ زُہرہ۔ شمس۔ مریخ۔ مُشتری۔ زُحل (درخشک) ہے یہ روشن سبعۂ سیارہ تک گردش مین ہین + اور شکوہ کیا کرون چرخ ستم ایجاد کا + سبع المثانی۔ سبع ثانی (مثانی۔ جمع مثنیٰ بالفتح و فتح سوم کی مثنیٰ معدول اثنان کا ہے) مونث (کنایتہً) سورۂ فاتحہ جس مین مع بسم اللہ سات آیتین ہیں۔ اِس سُورت کو سبع مثانی اِس وجہ سے کہتے ہین کہ ہر دوگانہ مین دو بار پڑھی جاتی ہیں۔ یا اِس وجہ سے کہ دو بار نازل ہوئی ایک مرتبہ مکہ میں اور دوسری مرتبہ مدینہ میں۔

سبق (ع۔ بالفتح اول و دوم گھوڑ دوڑ اور تیراندازی مین شرط وغیرہ بدنا۔ اسباق جمع۔ فارسیون نے معنی نمبر ۱ مین بالفتح و بفتح اول و دوم استعمال کیا ہے۔ اُردو مین بفتح اول و دوم زبانون پر ہے) ۱۔ مذکر۔ کتاب کا وہ حصہ جو ہر روز آگے پڑھایا جائے۔ (برق) ہم ہی جان جبکہ عشق مین اُستاد ہوگیا + چھٹی لی سبق جو مجھے یاد ہوگیا + (پڑھنا۔ پڑھانا کے ساتھ) ۲۔ (اُردو) پند نصیحت سزا۔ (دینا۔ لینا کے ساتھ) (جلیل) تمھاری بیوفائی ہم نہ بھولے ہین نہ بھولین گے + دیا ہے وہ سبق تم نے کہ اب تک یاد کرتے ہیں۔ (غالب) لیتا ہون مکتب غم دل میں سبق ہنوز + سبق بزبان ہونا۔ دیکھو بر زبان۔ سبق بھول جانا۔ سبق فراموش ہوجانا۔ ؎ تو اگر قیس کا اُستاد ہے وحشت مین شعور + بھول جا مین سبق نالہ تو اک بار بتا +

سبق پڑھانا۔ ۱۔ تعلیم دینا۔ درس دینا (اوج) طرارے بھر کے یہ سرعت کے ہوش اُڑاتے ہیں + ٹھہر کے عمر رواں کو سبق پڑھاتے ہیں۔ ۲۔ (کنایۃً) پٹی پڑھانا بہکانا۔ دم دینا۔ (فقرہ) کسی نے اُسکو سبق پڑھا دیا ہے۔ وہ میری ایک بات نہیں مانتا۔ سبق پڑھنا۔ (کنایۃً) کسی سے کچھ سیکھنا۔ (امیر) وفا منظور اسکو بھی نہیں ہے اس کی فرقت میں + سبق پڑھنے چلی ہے عمر اُس سے بیوفائی کا۔ سبق پڑھے نہیں۔ قطعاً ناواقف ہونے کی جگہ (شعو) تجھ زبان بھی ہے تو نہ گرد ں ہلائیں وہ + تحسین آفریں کا سبق جو پڑھے نہیں۔ سبق دیکھنا مطالعہ کرنا۔ سبق رواں ہونا۔ سبق ایسا یاد ہونا کہ بے تکلف سُنا دیں (مُنیر) اُس بحر حُسن نے جو کیا آج امتحاں + اطفالِ اشک کو سبق اپنا رواں نہ تھا۔ سبق لینا۔ ۱۔ سبق پڑھنا (ذوق) کتابِ محبت میں اے حضرت دل۔ بتاؤ تو کتنا لیتے سبق ہو + کہ جب آنکو تم کو دیکھا تو وہی + لیئے درسِ افسوس کے دو ورق ہو۔ ۲۔ کچھ سیکھنا۔ عبرت حاصل کرنا۔ (فقرہ) آپ کو اس کارروائی سے سبق لینا چاہیئے۔ سبق ہونا۔ عبرت ہونا۔ پڑھایا جانا۔

سبقت ۔ (ع) ۔ بفتح اول و دوم۔ فارسیوں نے بالفتح استعمال کیا) مونث کسی سے آگے بڑھنا۔ بڑائی۔ بزرگی۔ ترجیح (امیر) یہ رُوئے وصل میں منھ رکھ کے رُوئے یار پہ ہم + کریں گے سبقت ابرِ نو بہار پہ ہم + ۲۔ برتری۔ پیش قدمی۔ فوقیت (مونس) جلدی و غا میں شیوہ اہلِ نبی نہیں + سبقت کبھی ہمارے بزرگوں نے کی نہیں + سبقت کرنا۔ پہل کرنا۔ ابتدا کرنا۔ (آتش) بھلا دیکھیں تو گو بازی میں سبقت کون کرتا ہے + ادھر ہم بھی ہیں توسن پر ادھر وہ بھی ہیں توسن پر + سبقت لیجانا۔ آگے بڑھ جانا۔ سبقت حاصل کرنا۔ فوقیت لیجانا۔ غالب جانا۔ (ناسخ) جگر ہوتا ہے ٹکڑے سکیشی سے تیری فرقت میں + مے گلرنگ سبقت لے گئی ہے آب آہن پر۔

سبک (ف) اہل ایران بفتح اول و ضم دوم اور عوام بضم اول و دوم بولتے ہیں صفت۔ ہلکا۔ خفیف ۲۔ نازک ۳۔ تیز۔ چست۔ چالاک جیسے سبکدست ۴۔ (کنایۃً) بے عزت (غالب) بے اعتدالیوں سے سبک سب میں ہم ہوئے ۔ ۵۔ بے تعلق۔ سبکبار۔ (ف) صفت۔ ہلکے بوجھ والا (کنایۃً) فارغ البال مجرد۔ اکیلا۔ ہلکا پھلکا۔ سبکبال۔ (ف) سبکبار (محسن) بُراق کی نسبت) اس تیزی سے آئے وہ سبکبال + پیچھے رہیں کاتبانِ اعمال۔ سبک جان۔ (ف) (دہلی) صفت۔ سبکبار (نسیم دہلوی) لو فراغت ہوگئی کیسا سبک جان ہوگیا + چاک دامن ہوگیا ٹکڑے گریباں ہوگیا۔ سبک خیز۔ (ف) صفت۔ چست و چالاک۔ تیز رفتار۔ سبک دست۔ (ف) صفت۔ ہاتھ کے کاموں میں جلدی کرنیوالا۔ تیز دست۔ سبک دستی۔ (ف) مونث۔ ہاتھ کی پھرتی۔ سبکدوش۔ (ف) صفت جسکے پاس کچھ بوجھ نہ ہو۔ آزاد۔ مجرد۔ بے تعلق۔ فارغ۔ بری الذمہ فرصت پانیوالا۔ کرنا ہونا کے ساتھ (امیر) کاندھا بھی جنازے کو دینا ہے جان من۔ کیا کاٹ کے سر آپ سبکدوش ہوگئے۔ (توبۃ النصوح) خیر خدا نے اُس سے تو سبکدوش کیا۔ سبکدوشی۔ (ف) مونث۔ آزادی بے تعلقی۔ سبک رو۔ سبک رفتار۔ (ف) صفت۔ تیز رفتار۔ سبک روح۔ (ف) وہ شخص جسکا جسم لطافت میں مثل روح کے ہو۔ سبک روحی۔ (ف) مونث طبیعت کی لطافت (محسن) سبکروحی یاروں کو دکھلاؤں میں + کہ بُو ہو کے غنچے سے اُڑجاؤں میں + سبکروی۔ (ف) مونث۔ رفتار کی تیزی۔ سبکسار۔ (ف) صفت۔ بے وقار۔ کم قیمت۔ سبکساری۔ (ف) مونث۔ ہلکاپن۔ چھچھوراپن۔ خفت۔ ذلت۔ سبک سر۔ (ف) صفت۔ کمینہ اوچھا۔ کم حوصلہ۔ احمق (غالب) وہ اپنی خُو نہ چھوڑیں گے ہم اپنی وضع کیوں چھوڑیں + سبک سر بنکے کیا پوچھیں کہ ہم سے سرگراں کیوں ہو + سبک سری۔ (ف) مونث۔ کمینہ پن۔ حماقت۔ سبک سیر۔ (ف) صفت۔ تیز رفتار۔ سبک عنان۔ (ف) صفت تیز جانیوالا۔ ہرکارہ یا گھوڑا۔ سبک کرنا۔ ہلکا کرنا۔ شرمندہ کرنا (رشک)

سبک

بے نشاں مجھ کو سمجھے میں نشاں پلٹے مور + اب سبک کہنے لگا میراتن لاغر مجھے + سبک گام (ف) صفت۔ تیز رفتار۔ (محسن) لی باگ (واشب سبک گام تھا صبح بہار کشورِ شام + سبک گزرنا۔ عمر کا آرام کے ساتھ گزرنا۔ (قدر) کیا سبک عالم مین گذری جب تلک زندہ رہا + سچ جو پوچھو ہڈیون مین اک ہوا تھی مین نہ تھا + سبک مزاج۔ (ف) صفت متلون المزاج۔ سبک وضع۔ (ف) صفت۔ بد وضع۔ اوچھا۔ مثال کے لیے دیکھو زریں۔ سبک ہونا۔ ۱ ہلکا ہونا۔ فارغ ہونا۔ بری الذمہ ہونا۔ ۲ بے وقعت ہونا۔ ناقص ہونا۔ (شعور) موزونیِ کلام میں ہین لاکھ حسن و قبح + مضمون سبک ہو بندش لفظ شکیل سے + خفیف ہونا حقیر ہونا۔ (راسخ) سرمہ کو بھی جگہ نہ ملی جس کی آنکھ میں + اغیار سرگراں ہیں کرا سپر گراں نہیں۔ سبکی۔ (ف۔ بفتح اول ضم و دوم صحیح۔ اُردو میں سکون دوم مستعمل ہے) مونث ۱ ہلکا پن (اوج) سبکی سے آسمان پہ گیا آتے پال + زیب زمیں ہے پلہ ابروئے بیشال ۲ خفت۔ ذلت۔ رسوائی سبکنا (ھ) دہلی سسکی بھرنا۔ سُبکی۔ (ھ۔ بالضم) ۱ (دہلی) مونث۔ ہچکی۔ رونے کے وقت اُوپری سانس جھٹکے کے ساتھ لیتے ہیں اُسکو بھی سسکی کہتے ہین۔ سبکیان لینا۔ رونے کے بعد ہچکیاں لینا۔ سبکیاں بھرنا (دہلی) ہچکیاں لینا۔

سَبَل۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ موتیابند (محسن) ذرکی تتلی ہوئی ہے پردہ ظلمت میں نہاں چشم خورشید جہاں میں ہیں آثار سبل۔

سُبُل۔ (ع) مذکر۔ سبیل کی جمع۔ روشن راہیں

سَبَّل (ھ) مذکر۔ (دہلی) آلۂ نقب زنی۔

سُبوُن۔ بفتح اول و نیز بالضم اول) مذکر۔ گھڑا۔ مٹکا۔ تھلیا۔ (تسہیر) گوا ما شرب امر کیا ۱ + ناقص کو ہر ساقی بھرین پانی تو مٹی ہین سبو خام ہے تنا + سبو چہ (ف) مذکر۔ چھوٹا گھڑا۔ سبودان۔ مذکر۔ ظرف جس پر تھلیا یا صراحی رکھتے ہیں۔

سبورا

سبورا۔ (اُردو۔ عربی صابورہ کا بگاڑا ہوا) مذکر۔ وہ چرمی آلہ جس سے عورتیں اپنی چپل مثاتی ہیں۔

سَبُوس (ف۔ بفتح اول وضم دوم)۔ مونث۔ بھوسی۔ چوکر۔

سُبھ۔ (س شُبھ) صفت۔ (ہندو) مبارک۔ مسعود۔ سُبھ گھڑی۔ (ھ)۔ مونث۔ نیک ساعت۔ سُبھ لگن۔ (ھ) مونث۔ دو نیک ستاروں کا ایک بُرج میں جمع ہونا۔

سَبَھا۔ (ھ) (ہندو) مونث۔ جلسہ۔ انجمن۔ جماعت۔ (ناظم) جب کیا رقص کا اُس نے آہنگ + راجہ اندر کی سبھا ٹوٹ گئی۔

سبھا بگاڑ۔ (س) صفت۔ ساری محفل کے خلاف بولنے والا۔

سُبھاگی۔ (س) صفت۔ خوش قسمت۔ بھاگوان۔

سُبھاؤ۔ (ھ) سنسکرت۔ سُو بھاؤ۔ حالت) مذکر۔ ۱ عادت خو۔ ۲۔ ڈھنگ۔ قاعدہ۔

سُبِیتا۔ (ھ) مذکر (عو) فرصت۔ چھٹی۔ ۲ اطمینان۔ کچھ اپنا سُبیتا کرنا۔

سَبِیل۔ (ع۔ بروزن امیر۔ راہ۔ راستہ۔ فارسیوں نے اپنی ذیل میں استعمال کیا ۱ رستہ۔ طریقہ۔ وسیلہ۔ سبب ۲۔ تدبیر۔ (نکالنا کرنا کے ساتھ) سے کچھ نکال اپنے لیئے ذوق نکلنے کی سبیل ۳ مفت ہر شے کا اور خصوصاً پانی دودھ اور شربت کا۔ اُردو مین اُس جگہ کو بھی کہتے ہین جہاں پانی یا دودھ یا شربت تقسیم کرنے کے لیے رکھتے ہین (پلانا۔ رکھنا۔ لگانا کے ساتھ) ناسخ بھر کے مشکین آبادن کی اب پلا دیجیئے سبیاں + (محسن) میدان حشر مین ہیے رندانِ تشنہ کام + پیر مغاں سبیل لگا دے شراب کی + (داغ) کیا بھیڑ میکدے کے ہے در پر لگی ہوئی + پیاسوں سبیل ہے سر کو تم لگی ہوئی + سبیل پکارنا۔ سبیل رکھنے والے صدا دیتے ہین کہ سبیل پی لو۔ سبیل کا اعلان کرنا۔ سبیل پلانا۔ پانی یا شربت کسی کے نام پر پلانا

بیشتر حضرت امام حسینؑ کے نام پر سبیل پلاتے ہیں۔ سبیل رکھنا۔ کسی جگہ پانی یا دودھ کا مٹکا وغیرہ اس لیے رکھنا کہ مسافر پانی پئیں۔

سپا۔ (ھ) مذکر۔ ٹپس۔ ڈھب۔ ڈھنگ۔ سپا لڑانا۔ متعدی ٹپس جمانا۔ ڈھنگ ڈالنا۔ سپا لڑنا۔ لازم۔ موقع ملنا۔ رسائی ہونا۔ سپا لگانا۔ سپا مارنا۔ (دہلی)۔ پھندا لگانا۔ جال ڈالنا۔ نشانہ لگانا۔

سپاٹ۔ (ھ) صفت۔ ۱۔ برابر۔ ہموار۔ وہ چیز جو گھس کر یکساں ہو جائے ۲۔ صاف۔ سادہ۔

سپاٹا (ھ) مذکر۔ دوڑ۔ جھپٹ (شوق) گیا اِس سپاٹے میں کوسوں نکل + ۲۔ سیر۔ تماشہ۔ سپاٹا بھرنا۔ چھلانگ مارنا۔ اُڑ جانا۔ جلد جلد پڑھنا۔ سپاٹا لگانا۔ سپاٹا مارنا۔ دوڑ لگانا۔ دُور تک دھاوا مارنا۔ ۲۔ پرندے کا اُڑ جانا۔

سپارش۔ (ف) مؤنث۔ سفارش۔

سپارہ۔ (ف) سیپارہ کا مخفف

سپاری۔ سُپاری۔ (ھ) مؤنث۔ ڈلی۔ چھالیا۔ اس معنی میں لکھنؤ میں قلیل الاستعمال ہے ۲۔ سرِ ذکر۔ اس معنی میں لکھنؤ میں سُپارا ہے۔

سپاس۔ (ف) مذکر۔ تعریف۔ شکرگزاری۔ سپاس گزاری۔ (ف) مؤنث۔ اظہار احسان مندی کرنا۔ شکریہ ادا کرنا۔ سپاس نامہ (ف) مذکر۔ اڈریس۔ تحریری شکریہ

سپاہ۔ (ف) مؤنث۔ فوج۔ لشکر۔ (امیر) پڑے ہیں گُتھے تری تیغ آبدار کے گرد + کنارے نہر کے جیسے سپاہ پڑتی ہے + سپاہگری (ف) مؤنث۔ سپاہی کا کام یا پیشہ۔ سپاہی۔ (ف) (لشکری) مذکر۔ فوجی آدمی ۲۔ پیادہ۔ چپراسی۔

سپر۔ بکسرِ اول و فتح دوم) مؤنث۔ ۱۔ ڈھال۔ پھری (صبا) تیغِ حسنِ یار کی کیا تاب لائے آفتاب منہ پہ لینے کے لیے کس دن سپر ملتی نہیں ۲ (اردو) (مجازاً) آڑ۔ پناہ۔ حفاظت۔ روک۔ (امانت) قتل بھی ہونے نہ دیں گے رشک سے اغیار کو + تیغ جب کھینچو گے ہم بڑھ کر سپر ہو جائیں گے۔ سپر انداختہ۔ (ف) (کنایۃً) عاجز (انیس) گردوں سپر انداختہ تھا سامنے اُسکے + سپر اندازی (ف) مؤنث۔ ہتھیار ڈال دینا۔ سپر پھینکنا۔ سپر ڈال دینا۔ (فارسی سپر افگندن۔ سپر انداختن کا ترجمہ) ہتھیار ڈالنا۔ خوف سے یا ہار ماننا (کنایۃً) عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا۔

سپُرد (ف بکسرِ اول وضم دوم و سکون سوم) صفت۔ کسی کے قبضہ میں دیا ہوا۔ سونپنا۔ سپرد کرنا۔ سونپنا۔ حفاظت میں دینا (فقرہ) جاؤ بیٹا خدا کے سپرد کیا ۲۔ قبضہ میں دینا۔ امانت رکھنا۔ حوالے کرنا (فقرہ) کل مال تمہارے سپرد کیا ۳۔ حراست میں دینا (فقرہ) مجرم کو پولس کے سپرد کر دیا۔ سپردگی۔ (ف) مؤنث۔ تحویل۔ تفویض۔ حوالات۔ حراست۔ سپرد کر لینا۔ حراست میں لینا۔ قبضہ میں لینا۔ سپردم بتو مایۂ خویش را + تو دانی حساب کم و بیش را + (ف) مقولہ دوسرے کو سیاہ سفید کا مالک کر دینے کی جگہ مستعمل ہے۔ سپرد نامہ۔ (ف) سپردگی کی تحریر۔

سپردا۔ سپردائی۔ (س بفتح اول و دوم) ناچنے والی کے ساتھ والے جو طبلہ سارنگی بجاتے ہیں۔ لکھنؤ میں رائے ہندی سے بولتے ہیں

سپرنڈنٹ (انگ۔ سُپرنٹنڈنٹ)۔ مذکر۔ ناظر۔ داروغہ۔ مہتمم۔ سربراہکار۔ سپروائزر۔ (انگ) صفت۔ داروغہ۔ مہتمم۔ نگران۔

سپریم کورٹ (انگ) مؤنث۔ صدر عدالت۔ شاہی عدالت جسمیں مقدمات کا فیصلہ قانون انگلستان کے موافق ہوتا ہے۔ سپڑ سپڑ۔ مؤنث۔ بے تمیزی کے کھانے کی آواز۔ کُتے کے کھانے کی آواز۔ جوتیاں چٹخاتے ہوئے چلنے کی آواز۔ سپڑ سپڑ کر کے کھانا۔ کُتے کی طرح کھانا۔

سپڑنا۔ (ھ) (عم) تمام ہو جانا۔

سپستان۔ (ف) بفتح اول و کسر دوم و سکون سوم نیز بکسر اول

سپنڈرا

اصل میں سگ پستان تھا کیونکہ کُتیا کے تھنوں سے مشابہ ہوتا ہے
مذکر۔لکھنؤ۔ سُپلی۔(ھ)۔مؤنث چھوٹا سُوپ۔

سَپنا۔(ھ) یہ لفظ صحیح بالضم ہے۔مذکر (ہندو) خواب۔سپَنڈ۔مذکر۔
دیکھو سپنت۔(امیر) جہاں کسی کا دُکھا دل میں درد مند ہوا + جلا میں آگ پہ
نازاں اگر سپند ہوا +

سپنڈرا۔مذکر۔ہندوؤں میں سات پُشت تک کا رشتہ دار

سَپوت (ھ) مذکر۔ ۱۔سعادتمند بیٹا ۲۔(طنزاً) نالائق بیٹا۔
سپوتوں کے کپوت اور کپوتوں کے سپوت (مثل) بُروں کی نیک اور
نیکوں کی بد اولاد ہوتی ہے۔سپولا۔سپُولیا۔(ھ) مذکر۔سانپ کا تازہ
نکلا ہوا بچہ۔(شاد) نہیں دور نگی کا کل میں دخل کانوں کا + سپولیا ہے ہر اک
بال کوڑیالوں کا۔دہلی میں سپولیا۔لکھنؤ میں سپولا مستعمل ہے

سِپَہ۔(ف) سپاہ کا مخفف۔سپہ دار۔(ف) لشکر کا سردار (اختر شاہ
اودھ) دہنے تو پیادہ اور بائیں اسوار + آگے وہ سجے ہوئے سپہ دار +
سپہ سالار۔(ف) مذکر۔فوج کا بڑا افسر۔سپہگری۔دیکھو سپاہ گری۔

سِپِہر۔(ف بکسر اول و دوم)۔مذکر۔آسمان۔(اسیر) سپہر کینہ
جو دیکھا ہوا ہے اپنے نالوں کا + یہ فیل بے جگر کب سامنا کرتا ہے بھالوں کا +
سپہر برین۔(ف) مذکر۔کنایۃً نواں آسمان جو سب آسمانوں کے اوپر ہے
سپیاری۔دیکھو سُپاری۔

سپید۔(ف بکسر اول و دوم یائے مجہول اُردو میں بفتح اول و کسر دوم
زبانوں پر ہے۔لکھنؤ میں بیشتر سفید مستعمل ہے) صفت ۱۔گورا ۲۔(اُردو) کورا۔سادہ
بے لکھا جیسے سفید کاغذ ۳۔(اُردو) خوف زدہ جسکا خون یا ضعف سے رنگ
اڑ گیا ہو۔(اسیر) رستم پہ زال کا ہے گماں سب جہان کو + ایسا ہی تیرے
رعب سے اے جنگجو سفید + سپید پڑ جانا۔چہرہ کا رنگ اُڑ جانا خوف یا غم
سے خون خشک۔دہلی میں سفید پڑنا۔سپید چنگا۔مذکر۔وہ کبوتر جسکا رنگ سفید ہوتا

سپید

کا لادُم اور بازو کچھ کالے اور کچھ سفید ہوتے ہیں۔سپید کرنا اُجلا کرنا
۲۔تانبے کو سنکھیا کی مدد سے جوڑا بنانے کے واسطے چاندی کی رنگت میں
لانا۔سپید و سیاہ عالم۔(ف) (کنایۃً) بُرائی بھلائی نشیب و فراز ترقی
و تنزل (ہجر) کہاں نجات سپید و سیاہ عالم سے + نہ چین دیگی یہ شام و
پگاہ کی گردش + سپید و سیاہ کا اختیار۔کامل اختیار۔بنانے بگاڑنے کا
اختیار (شعور) حاصل ہے اختیار سپید و سیاہ کا + کیا دل نے چشم یار کو
مختار کر دیا + سپید و سیاہ کرنا۔مختار کُل ہونا کی جگہ (معروف)۔میں
اپنے کشوروں کا تمھیں کیا مختار۔تم اب سپید کرو آگے یا سیاہ کرو۔
سپیدہ (ف) مذکر۔صبح صادق کی روشنی (اسیر) مقصود ہوں میں عاشق
قامتِ رعنائے دلبر کا + مرے نقشہ کو لازم ہے سپیدہ صبح محشر کا +
۲۔ایک قسم کی دوا وہ سفوف جو چہرے پر ملتے اور بچوں کی آنکھیں
آشوب ہوتی ہیں تو آنکھ میں لگاتے ہیں اور اُس کو سفیدہ بھرنا کہتے ہیں
۳۔تصویروں میں بھی سپیدہ بھرتے ہیں (شعور) شعاع مہر تاباں کا قلم ہو
دستِ مانی میں + بھرے تصویر جاناں میں سپیدہ روز روشن کا + سپیدہ
صُبح۔(ف) مذکر۔کنایۃً سپیدی جو قبل طلوع آفتاب کے نمودار ہوتی ہے
سپیدی۔(ف) مؤنث ۱۔بیاض۔صباحت ۲۔روشنی۔نور۔صبح کی
روشنی ۳۔(اُردو) قلعی۔پتھر کا پھُکا ہوا چونا۔سنگ مرمر کا چُونا۔تاسخ
شب جو اُلٹی اُسنے رُوئے حیرت افزا سے نقاب + چاندنی بنکر سفیدی رہ گئی دیوار پہ معانی نمبر ۳ میں
بیشتر زبانوں پر سفیدی ہے ۴۔(اُردو) بیضۂ مرغ کے اندر کا سپید حصہ۔سپیدی آنا۔بال
سفید ہونا۔بڑھاپا آنا۔(منیر) آئی سپیدی عمر کیوں غفلت میں کھوتا ہے + کہ
اُٹھ صبح قیامت ہو گئی کس نیند سوتا ہے + سپیدی پھرنا۔لازم۔آمد آمد ہے
آج کس کی داغ + یہ سفیدی جو گھر میں پھرتی ہے۔سپیدی پھرنا۔سپیدی
کرنا۔متعدی دیوار یا مکان وغیرہ پر چونا پھیرنا۔سہ کتنی پھرتی ہے یہ
آنکھوں میں کسی کی تصویر + کہ سپیدی سی آئینہ خانہ میں مہماں کے لئے

سپیرا

سپیرا (ھ) مذکر۔ سانپ پالنے والا۔ سانپ کھلانیوالا۔

ست۔ (ھ بالفتح) مذکر ۱ زور۔ بل۔ طاقت ۲ دوا کا جوہر۔ روح جیسے لوبان کا ست۔ (نکالنا۔ نکلنا کے ساتھ) سات کا مخفف ۳ (ہندی) ایمان دھرم سچ ۴ لُب لُباب۔ ست بچن (مذکر) ہندو۔ سچا مقولہ۔ سچی بات۔ ست بچن کا نوکر (ہندو) خوشامدی۔ ہاں میں ہاں ملانیوالا۔ ست بیجھڑا (ھ) مذکر ۱ ملا جلا۔ دوغلا مخلوط النسل ۲ وہ سالن جس میں مختلف ترکاریاں پڑی ہوں۔ ست پتی۔ (عو) مؤنث۔ سات بیٹوں کی ماں کثیر الاولاد عورت۔ ست پر رہنا۔ (ہندو) سچ پر قائم رہنا۔ قول نہ ہارنا۔ عصمت قائم رکھنا۔ ست جگ۔ (ھ) مذکر۔ دُنیا کو جو دکی چار مقررہ قرنوں میں سے پہلا قرن جس میں سچ اور ایمانداری کے سوا دوسری بات نہ تھی۔ ۲ اوپر کی ساتویں دُنیا یا ۳ اعلیٰ۔ ست چڑھنا۔ ۱ ستی ہونیکو جی چاہنا مرنے پر مستعد ہونا ۲ ولولہ پیدا ہونا (فقرہ) اُن کو اِس بلا کا ست چڑھا کہ بے تحاشا اپنی پرانی تہذیب چھوڑ کر کبیر کبیر پکارنے لگے۔ ست چھوڑ دینا ہمت ہار دینا۔ ست خصمی۔ مؤنث (عو) وہ عورت جو بہت سے خصم کر چکی ہو (کنایتہً) وہ جایداد جو کسی کی ملکیت نہو اور اُس پر ہر شخص کو اختیار ہو۔

ست کھنڈا۔ (ھ) صفت سات منزل کا مکان (شاد) اتنی جیئے کیے اُس نے قصرِ تن ستی + فلک کا خاک میں یونہی یہ ستکھنڈا مل جائے ۲ مذکر۔ ایک قسم کا لڑکوں کا کھیل ست گت۔ مؤنث۔ بُری گت

ست لڑا۔ (ھ) مذکر۔ سات لڑی کا رستا ۲ ایک زیور کا نام جس میں سات لڑیاں ہوتی ہیں۔ ست ماسا۔ ست ونسا۔ (ھ نون غنہ) صفت وہ بچہ جو ساتویں مہینے پیدا ہوا ہو ۲ ایک رسم کا نام جو پہلے حمل کے ساتویں مہینے بر تی جاتی ہے۔ دیکھو گود بھرنا۔ ست منزلا صفت۔ سات درجوں کا اونچا مکان۔ ستمی (ھ) ہندو۔ مؤنث۔ چاندکی ساتویں تاریخ۔ ست نجا۔ (ھ۔ فارسی میں ست نج) دہلی میں ستنرنج ہے۔ مذکر۔ سات قسم کا

ستارہ

بھنا ہوا غلہ۔ سات قسم کا ملا ہوا اناج۔ وہ ستو جو سات اناج ذکر بنایا جائے ۲ صفت (مجازاً) ملا جلا۔ گڈمڈ۔ دوغلہ مخلوط النسل۔ ست نکل جانا۔ ۱۔ طاقت جاتی رہنا۔ ۲ کنگال ہو جانا۔ اصل جوہر نکل جانا۔ ست ہی ست پر جان ہونا (عو) کمال کمزور ہونا۔

ستونتی (ھ) صفت۔ مؤنث۔ پاک دامن۔

ستا (ھ) مذکر گنجفہ یا تاش کا وہ پتا جس پر سات نقطے خواہ علامتیں ہوں ۲ پچیسی کی سات کوڑیاں جو چت گریں

ستار۔ (ع) صفت۔ مذکر ۱ خدا تعالیٰ کا نام ۲ پردہ پوش عیب ڈھانکنے والا۔

ستار۔ (ف اصل میں سہ تار تھا) مذکر ایک باجے کا نام (بجنا بجانا چھیڑنا کے ساتھ) (رند) چھیڑ دربردہ جان عاشق سے + اُس پری کا ستار کرتا ہے۔ ستار اتارنا۔ ستار کا کھنچ دُکم کر دینا۔ ستار باز۔ (ف) صفت ستار بجانے والا۔ ستار بازی (ف) مؤنث۔ ستار بجانے کا شوق۔ ستار بجانا۔ ستاری۔ (اردو) مؤنث۔ چھوٹا ستار۔ ستاری بولنا۔ ستاری کا بجنا۔ (جان صاحب) اجی کھولے مفو جاری دوگانا۔ نہ کیوں بولے اچھی ستاری دوگانا

ستاری کے بول۔ مذکر۔ وہ بول جو ستاری سے نکلتے ہیں (زنجر) تیری باتوں سے کب اچھے ہیں ستاری کے بول + تیرے ہونٹوں سے منجیرے بھی خوش آواز نہیں۔ ستاریا صفت۔ ستار باز۔

ستارہ۔ (ف۔ بروزن شرارہ) معانی نمبر ۱) ۲ میں فارسی بحر اُردو میں کسرہ اول ہی زبانوں پر ہے۔ مذکر۔ تارا ۲۔ طالع۔ قسمت تقدیر۔ اقبال (دبیر) آستان کی کسی کی خاک ہوا۔ آسمان کا بھی کیا ستارہ تھا ۳ سفید نشان جو گھوڑوں کی پیشانی پر ہوتا ہے ۴ وہ گول گول سنہرے رُپہلے ٹکڑے جو ٹوپیوں، جوتیوں، چوڑیوں وغیرہ پر

ستارہ

چمک کے واسطے لگاتے ہیں۔ (جھڑنا گرنا کے ساتھ) (ناسخ) تھا
فلک حیرت میں یہ ثابت ہیں یا سیارے ہیں + تیری جوتی کے جو کل
چمکے ستارے رات کو + (جان صاحب) دمبدم ٹوٹ رہے ہیں اس سے
ستارے جھڑتے + امری مہتاب بنی گویا ہوائی لگیا + ۵۔ ایک قسم کی
آتشبازی (رند) اڑتے سرآہ میں شرارے ہیں + چھوٹتے گنج کے ستارے
ہیں + ۶۔ (اردو) بندوق کی ٹوپی کا وہ حصہ جو گول اور سفید ہوتا ہے۔
۷۔ افشاں میں جو گول گول چمکدار ٹکڑے ہوتے ہیں اُن کو بھی ستارے
کہتے ہیں (امیر) ہائے، افشاں سے تمھارے جو ستارے دیکھے + چاندنی
رات میں جھڑتے ہوئے تارے دیکھے + ۸۔ زنجیر جو گلے کا ایک زیور ہے
اُس میں جو گول گول چمکدار ٹکڑے ہوتے ہیں اُن کو بھی ستارے کہتے
ہیں (جان صاحب) سچ کہا مہرن نے یہ روشن ہے تاروں سے سوا + ہر
ستارہ چاندنی خانم مری زنجیر کا + ستارہ ابھرنا۔ ستارہ کا نمودار ہونا۔
(امیر) یہ اپنے داغ ہیں دن رات جنکا ایک عالم ہے + ستارے ڈوبتے ہیں
دن کو راتوں کو ابھرتے ہیں + ستارہ اچھا ہونا۔ مقدر اچھا ہونا۔
اقبال کا زمانہ۔ ستارہ اوج پر ہونا۔ اقبال مند ہونا۔ بلند طالع ہونا۔
(اختر شاہ) وہ زہرہ جبیں نصیب ور ہے + طالع کا ستارہ اوج پر ہے +
ستارہ اور ہونا۔ (کنایۃً) عروج ہونا۔ اقبال کا زمانہ ہونا۔ خیر یوں
میں گذرتی ہے جلیل + آج کل اپنے ستارے اور ہیں۔ ستارہ برگشتہ ہونا۔
طالع کا خلاف ہونا۔ بداقبالی کا زمانہ ہونا۔ (شاد) ہجر سے چھٹکر ملا وہ
ماہ پارہ کھل گیا + میری قسمت کا برگشتہ ستارہ کھل گیا۔ ستارہ بلند ہونا۔
ستارہ کا اونچا ہونا۔ طالع کا یاور ہونا۔ (وزیر) تجھے جو بام پر لے ماہ رو
کھڑے دیکھا + فلک سے آج ستارہ مرا بلند ہوا + ستارہ بھاری ہونا۔
نجوم کی رو سے نحوس ہونا کسی ستارے کا کسی کی نسبت۔ (آتش) بہرہ
نہ گیا چاندنی کی سیر کو یار + ہو گیا مجکو ستارہ مہ کامل بھاری ＋

ستارہ

ستارہ پیشانی۔ (ف) صفت۔ وہ گھوڑا جس کی پیشانی پر اتنی سفیدی ہو
جو سر انگشت سے چھپ جائے۔ ایسا گھوڑا منحوس سمجھا جاتا ہے۔ ستارہ ٹوٹنا
(کنایۃً) بندوق کی ٹوپی کا گھوڑے کی زد سے ٹوٹ جانا اور بندوق کا
چل جانا۔ (نسیم) شل ابلیس چلا غیر نشانہ سے ترے + آج بندوق کی
ٹوپی کا ستارہ ٹوٹا۔ تارے کا ٹوٹنا۔ (شاد) جوانی کی گئی شب صبح پیری
ہے سنینوں کی + ستارے ٹوٹتے ہیں یا دُردندان اکھڑتے ہیں + ستارہ
جبیں۔ دیکھو ستارہ پیشانی (اوج) خیش فلک ستارہ جبیں اور یہ مہ جبیں۔ وہ کوزہ
پشت اور یہ جواں بخت نازنیں۔ ستارہ جھلملانا۔ جب رات ختم ہونے لگتی
ہے ستارے جھلملاتے ہیں یعنی تاروں میں خفیف سی جنبش نظر آتی ہے (شاد)
جوانی کی شب آخر ہو گئی دنداں میں جنبش ہے + رسیدہ صبح پیری کا ہے ستارے
جھلملاتے ہیں + ستارہ چمکنا۔ ستارہ کا روشن ہونا۔ اقبال یاور ہونا (ذوق)
صبح اقبال و سعادت کا ستارہ چمکا + ستارہ چھپنا۔ ستارہ کا غائب
ہونا۔ ستارہ داں (ف) صفت۔ ستارہ شناس۔ ستارہ دُمدار۔
ستارۂ دُنبالہ دار۔ (ف) وہ ستارہ جسکے دُم ہوتی ہے۔ ستارہ ڈوبنا۔ ستارہ
کا غروب ہونا۔ مثال کے لیے دیکھو ستارہ ابھرنا۔ ستارہ سازگار ہونا۔
اقبال کا یاور ہونا۔ (راسخ) ستارہ ہمارا ہو گر سازگار وہ بے پردہ
چھیڑیں ستاری ابھی + ستارہ سنبلہ میں ہونا۔ (کنایۃً) بدقسمتی کا زمانہ
ہونا۔ (رند) منہ چھپایا ہے اُس نے زلفوں میں + سنبلہ میں مرا ستارہ ہے
ستارہ شناس۔ (ف) صفت۔ نجومی۔ ستارۂ صبح۔ (ف) زہرہ۔
ستارہ کی گردش۔ طالع کی گردش۔ ستارہ کی نظر سیدھی ہونا۔ (کنایۃً)
اقبال یاور ہونا (بحر) یار اگر اپنے ستارے کی نظر سیدھی ہے + رو برو آئیگا
تو آنکھ کا مارا ہو کر + ستارہ گردش میں آنا۔ (کنایۃً) بُرے دن آنا۔
ستارہ گردش میں ہونا۔ طالع کا برگشتہ ہونا۔ بدبختی اور گردش ایام ہونا
سه ستارہ اپنا گردش میں ہے آتش اُسکی گردش سے + فلک کی

ستاسی

تنگ دستی سے ہماری تنگ دستی ہے + ستارہ ملنا۔ راس ملنا۔ مزاج اور طبیعت موافق ہونا (تعشق) جاتا ہے آسماں پہ کس اشتیاق سے + اسکا ملا ہوا ہے ستارہ بُراق سے + ستارہ نکلنا۔ ستارہ کا نمودار ہونا۔ (ذوق) ہنا ہے نکلا ہے نیچے ہلال کے کیسا + ستارہ نیک ہونا (عو) طالع کا اچھا ہونا۔ (اختر شناہ اودھ) خوش وقت ہو کہ ماہ پارا + طالع کا نیک ہے ستارہ۔ ستاری

ستالی۔ (ہ۔ س کیتا۔ دھاگا۔ آری۔ شوجا) مؤنث۔ چماروں کے ایک اوزار کا نام جس سے چمڑے میں چھید کرتے ہیں

سَتّاسی۔ (ہ۔ بتخفیف و نیز بتشدید دوم) صفت۔ ۸۷

سِتان۔ (ف۔ بروزن نشاں) مرکبات میں مستعمل ہے ۱۔ لینے والا جیسے جانستاں ۲۔ وہ جگہ جہاں کسی چیز کا بہت انبوہ ہو جیسے گلستاں۔

سَتانا (ہ) متعدی ۱۔ تکلیف دینا۔ رنج دینا ۲۔ حیراں کرنا۔ پیچھے پڑنا۔

سَتانوے۔ (ہ) بتشدید و نیز بتخفیف دوم صفت۔ ۹۷

ستائو (ہ) مذکر۔ مانجھے کا سوتنا۔

سَتاوَر۔ (ہ) مؤنث۔ ایک دوا کا نام۔

سَتّاوَن۔ (ہ) صفت۔ ۵۷۔

سَتّائیس۔ (ہ) صفت۔ ۲۷۔

سِتایش۔ (ف) مؤنث۔ سراہنا۔ تعریف کرنا۔ حمد و ثنا (انیس) کس حسن سے لب پر ہے ستایش اب وجد کی + اعدا کو دکھاتے ہیں دغا بدر و احد کی + ستایش گر۔ (ف) سراہنے والا۔ ستایشگری۔ (ف) مؤنث۔ تعریف۔

سَتتّر۔ (ہ) صفت۔ ۷۷

سُت جانا۔ (عو) دُبلا ہو جانا۔

سِتَد۔ (ف) مؤنث۔ لینا۔ اُردو میں داد و ستد کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

سترہ

سَتَر۔ (ع۔ بالفتح چھپانا۔ بالکسر پردہ۔ پوشش۔ جمع استار و سُتور۔ اُردو میں بالفتح مستعمل ہے)۔ مذکر ۱۔ چھپانا۔ جیسے ستر عورت یعنی عورت خواہ مرد کا وہ مقام جسکا پردہ واجب اور اُسکے ننگا کرنے سے شرم آتی ہے جیسے ستر دکھانا ۲۔ پردہ۔ حجاب جیسے بے ستر کرنا۔ ستر پوش۔ (ف) صفت وہ چیز جس سے ستر چھپاتے ہیں۔ ستر پوشی۔ (ف) مؤنث۔ ستر چھپانا۔ ستر دکھانا۔ شرمگاہ دکھانا۔ ستر عورت۔ (ع۔ عورت۔ آدمی کے بدن کا وہ حصہ جسکا کھولنا موجب شرم ہے) مذکر ۱۔ چھپانا۔ ۲۔ اس حصہ کا جسکا دکھانا شرم کا باعث ہے۔ مقام مخصوص۔

سَتّر۔ (ہ) صفت ۱۔ ۷۰ ۲۔ کثرت ظاہر کرنے کے لیے بہتیرے سیکڑوں (فقرہ) ایک نہیں ستر بلا ٹالے (امیر) ملک عدم کی آمد و شد کا ہے کیا شمار + ستر جہاں میں آئے بہتر چلے گئے + ستر اور دو بہتر۔ بیشتر بہتر کا عدد کثرت ظاہر کرنے کے لیے اِس طرح بتاتے ہیں (ابن الوقت) یونہی سنتے تھے کہ مسلمانوں میں ستر اور دو بہتر فرقے ہیں۔ ستر چوہے کھا کے بلّی حج کو چلی (مثل) اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو عمر بھر اخلاقی جرم میں بسر کر کے تائب بنے۔ ستر سنانا (ہ) کثرت سے بُرا بھلا کہنا۔ کثرت سے گالیاں دینا۔ (جان صاحب) گن گن کے اُنکے نخرے بڑوں کو بھاؤں گی۔ مجکو کہینگے ایک تو ستر سناؤں گی + ستر داں۔ صفت۔ مذکر۔ ستر حصوں کا ایک حصہ۔ مؤنث کے لیے ستر دیں۔ ستر ہزار۔ کثرت ظاہر کرنے کے لیے (امیر) عشاق کی کمی نہیں معشوق چاہیئے + ہو دل کا قدر دان تو ستر ہزار دل + ستر بہترا۔ صفت۔ مذکر (کنایتہ) بہت بوڑھا۔ ستر بہتر سال کی عمر کا آدمی جسکی عقل زائل ہو گئی ہو۔ بتخفیف حرف دوم زبانوں پر ہے۔ مؤنث کے لیے ستری بہتری ہے۔ ستری بہتری باتیں۔ بدحواسی کی باتیں جو بڑھاپے کے سبب سے ہوں۔

سُتُرگ۔ (ف۔ بروزن بزرگ) صفت۔ عظیم۔ بزرگ۔ اہم کام۔

سُترہ۔ (ع) مذکر۔ وہ لکڑی۔ یا کوئی اور چیز کم سے کم ایک

سترّہ

انگلی کے برابر موٹی ایک گز یا اس سے زیادہ اونچی جو بعض صورتوں میں نماز پڑھنے والا اپنے سامنے رکھ لیتا ہے۔ مسجد میں اور ایسی جگہ جہاں لوگوں کا نماز کے سامنے سے گزر نہ ہوتا ہو۔ سُترہ کی ضرورت نہیں۔

سَتَّرہ (ہ) صفت۔ ۱ سترہ۔ دہلی میں تلفظ بغیر تشدید دوم ہے۔

سترھواں۔ صفت۔ مذکر۔ سترہ سے نسبت رکھنے والا۔ دہلی میں سَترھواں ہے۔ سترھویں۔ صفت۔ مؤنث۔ ۱ تاریخ ۲ وہ جس کا نمبر سترہ ہوتا ۳ (ہندی) میت کی وہ رسم جو سترہ روز بعد کی جاتی ہے ۴ حضرت نظام الدین اولیا کا عُرس جو سترہ شوال کو ہوتا ہے ۵ حضرت امیر خسرو کا عُرس جو سترہ ربیع الآخر کو ہوتا ہے

سَتری (ہ) مؤنث۔ صرّافوں کی اصطلاح میں دو روپیہ کو کہتے ہیں۔ سُتلی۔ (ہ) مؤنث۔ سَن کی باریک ڈوری۔ صرّافوں کی اصطلاح میں بیس روپیہ کو کہتے ہیں

سِتم (ف) بروزن شِکم) مذکر ۱ ظلم بے انصافی (مصحفی) کوئی ہمیشہ گرفتار غم نہیں ہوتا + ستم تو ہوتے ہیں پر یہ ستم نہیں ہوتا ۲ غضب قیامت۔ ۳ بُرا (غافل) نالاں تھا یوں ہی ایک جہاں جس کے ہاتھ سے + باندھی جفا پہ اُس نے کمر اب ستم ہوا ۴ (اردو) اندھیر بیجا (آسیر) سامنا کیا دل شکستہ سے ہو چرخ پیر کا + ٹوٹ جاتا ہے لڑائی میں ستم شمشیر کا + ستم اُٹھنا۔ ظلم برداشت ہونا (ذوق) لکھیے اُسے خط میں کہ ستم اُٹھ نہیں سکتا + پر ضعف سے ہاتھوں میں قلم اُٹھ نہیں سکتا۔ ستم ایجاد۔ صفت۔ ایسا ظالم جس کی ذات سے ظلم کی بنیاد پڑی ہو۔ بڑا ظالم (کنایۃً) معشوق۔ ستم برپا کرنا۔ فساد مچانا۔ آفت ڈھانا۔ ستم پرور۔ (ف) صفت۔ ظالم بے انصاف۔ ستم توڑنا۔ ستانا۔ تکلیف دینا فتنہ اُٹھانا۔ ظلم کرنا۔ کمال سختی کرنا۔ بہت خفا ہونا۔ (رند) ستم کیا کیا شب فرقت میں تو نے مجھ پہ توڑا ہے۔ سزا ہے تیری اے دل تجھ پہ جو کچھ ہو سو تھوڑا ہے + ستم ٹوٹنا۔ آفت آنا۔ کمال مصیبت پڑنا۔ (سحر)

ستم

جب اکبر مغموم کا دم ٹوٹتا ہے + سب کہتے تھے سرور پہ ستم ٹوٹتا ہے۔ ستم ٹوٹے۔ (عو) دعائے بد۔ آفت آئے مصیبت میں گرفتار ہو (شوق) چھوٹے کی جان پہ ستم ٹوٹے + شاہ عباس کا علم ٹوٹے + ستم جوتنا ۱ (ع) ستم برپا کرنا۔ (جان صاحب) ان خاصوں کے دادا ہاگڑوں نے پھر جوتا ستم + پھر اُسی صورت سے ڈھیلے رات بھر آنے لگے + ستم جھیلنا (عو) جور و جفا کی برداشت کرنا۔ (جان صاحب) مری پتھر کی چھاتی تھی ستم میں نے جو یہ جھیلا + ستم دیدہ۔ ستم رسیدہ۔ ستم زدہ۔ ستم کش۔ (ف) صفت۔ مظلوم (جلیل) تیری بنیاد جب نہ تھی اے چرخ۔ ہم ستمکش تھے وہ ستمگر تھا + ستم ڈھانا۔ ۱ ظلم کرنا۔ نہایت تشدد کرنا۔ (جلیل) نہال شمع میں کیا خوشنما اک پھول آیا تھا + ستم ڈھایا نسیم صبح نے باد خزاں ہو کر۔ ۲ غضب کرنا۔ کوئی عجیب کام کرنا (جلیل) اُدھر صبا نے یہ گل کھلایا چمن میں کلیوں کو گدگدا کر۔ اِدھر ہنسی نے ستم یہ ڈھایا کہ منھ لیا چوم اُس حسین کا۔ ستم شعار۔ (ف) صفت۔ ۱ وہ جس کو ظلم کرنے کی عادت پڑ گئی ہو ۲ (ضمائر اور اشارے کے ساتھ) معشوق۔ (داغ) کیوں اے ستم شعار وہ کہنا بھی یاد ہے + تجھ سے وفا کرے تو خدا سے دغا کرے + ستم ظریف۔ (ف) صفت ظرافت کے پردے میں ظلم کرنے والا۔ وہ ظریف جس کی ظرافت کے ساتھ شوخی اور شرارت بھی ملی ہو۔ (غالب) میں نے کہا کہ بزم ناز چاہیے غیر سے تہی ۔۔ سُن کے ستم ظریف نے مجھ کو اُٹھا دیا کہ یوں۔ ستم ظریفی (ف) مؤنث۔ پردۂ ظرافت میں ستمگری۔ ستم کرنا ۱ ظلم کرنا۔ غضب ڈھانا۔ کمال کرنا۔ افسوس کے قابل کوئی کام کرنا ۲ کوئی نئی بات کرنا۔ تعجب کا فعل کرنا۔ جلیل۔ اُس ترک سے ہوں ترکِ جفا کا متوقع۔ واللہ ستم کرتی ہے اُمید وفا بھی۔ ستم کش۔ (ف) صفت۔ مظلوم۔ ستم گستر۔ (ف) صفت۔ بڑا ظالم ستم کیش۔ ستمگار۔ ستمگر۔ (ف) صفت۔ ظالم۔ مردم آزار دیکھو ستم دیدہ ۲ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے (ناسخ) کج ایسی

نہ تھی آگے برے یار کی رفتار + سیکھا ہے مگر چرخِ ستمگار کی رفتار (امیر) گلبدن خاک میں کیا کیا ہی ملائے تو نے + عشق پہ تیری پڑیں چرخِ ستمگر تجھ پر۔ ستم ہونا۔ ۱ ظلم ہونا۔ تشدد ہونا۔ سختی ہونا۔ غضب ہونا۔ برا ہونا۔ ۲ آفت نازل ہونا۔ (میر) کیا کہیں کیسا ستم غفلت سے مجھ پر ہوگیا + قافلہ جاتا رہا میں صبح ہوتے سو رہا + ۵ افسوس ہونا۔ غم ہونا۔ (جرأت) ہے ستم جس سے کہ دل اپنا ملا۔ وہ کبھی آنکھ ملاتا ہی نہیں ۶ انوکھا آدمی ہونا۔ نہایت چالاک ہونا۔ کسی فن میں یکتا ہونا۔ کسی فن یا چالاکی میں یکتائے روزگار ہونا۔

سِتَمبر (انگ۔ سِ۔ تِ۔ پٹمبر) مذکر۔ انگریزی کا نواں مہینہ جو تیس دن کا ہوتا ہے۔ اس مہینہ کی ۲۳ تاریخ سے ابتدائے موسم سرما کی ہوتی ہے

سُتنا ۔ (ہ) لازم ۱ صاف ہونا۔ کھنچنا۔ سمٹنا۔ (کنایۃً) ۲ پتلا پڑنا۔ دبلا ہو جانا جیسے پیٹ سُت گیا۔ گال سُت گئے ۳ نُچ جانا۔ (فقرہ) جیسے سب پتے سُت گئے۔

سَتّو (ہ) بھُنے ہوئے اناج کا آٹا۔ بیشتر بھُنے ہوئے جَو کے آٹے کے واسطے مستعمل ہے فعل جمع میں آتا ہے (فقرہ) ستو کھائے۔ ستو باندھ کے پیچھے پڑنا (کنایۃً) کسی کام میں دل لگا کے مسلسل محنت کرنا۔ پوری تیاری سے کسی کام کے درپے ہونا۔ سر ہو جانا۔ (اودھ پنچ) ہاں میاں نکار صاحب البتہ ستو باندھ کر پیچھے پڑے ہیں۔ ہر ہفتہ سینکڑوں کو عدم آباد پہنچاتے ہیں۔ ستو گھولنا ۱ ستو میں پانی ملانا ۲ (عو) بیفائدہ اور فضول گفتگو کرنا۔

سُتوان (ہ) صفت۔ ستی ہوئی۔ پتلی۔ نازک سا۔ جیسے ستوان ناک۔

سُتوانا۔ ہ۔ متعدی ۱ صاف کرانا۔ جیسے دری ستوانا ۲ تلوانا۔ جیسے پیٹ ستوانا ۳ نچوانا۔ جیسے پتے ستوانا۔

سِتُودہ ۔ (ف۔ بکسر اول بروزن فرزدہ) صفت ۱ سراہا ہوا۔ تعریف کیا گیا۔ ۲ نیک جیسے ستودہ صفات۔ ستودہ کار (ف) صفت۔ نیک۔ نیک خصلت۔

(ووج) بتلایا سب نے نام سُتیب کا ایک بار + یعنی یہ کہا میرا ستودہ کار

سُتور (ف) بروزن حضور (بکسر اول و فتح دوم غلط ہے) مذکر۔ چارپایہ خصوصاً گھوڑا۔ خچر۔ بیل۔

سُتون (ف بضم اول و دوم) مذکر۔ کھمبا۔ پایہ۔ رکن۔ منارہ۔ (منیر) سر پر اٹھالیا فلک بے ثبات کو + قدِ بشر ستون ہے قصرِ حباب کا +

سِتّہ ۔ (ع) مذکر حساب کا ایک عمل۔

سُتھرا (ہ/ت) صفت۔ مذکر ۱ پاک۔ صاف۔ نفیس۔ ستھری صفت۔ مؤنث۔ ستھری آواز۔ صاف آواز۔ ستھری زبان۔ صاف زبان۔ پاک زبان (جان صاحب) ستھری زبان نظم میں کردیئے اُس کی ہم + عیاش ہو رہا ہے ہمارے پاس + ستھرا شاہی۔ مذکر۔ ستھرا شاہ فقیر کا پیرو۔ [illegible]

ستھرائی۔ (ہ) مؤنث (دہلی) ۱ صفائی۔ نفاست۔ خوش سلیقگی۔ طبیعت کی صفائی ۲ (عو) جھاڑو۔ (دنیا کے ساتھ) (نکہت) فلک کرتا ہے [illegible] پہ جبہ فرسائی + فلک تار خطوط مہر سے کرتا ہے ستھرائی + ستھرائی پھیرنا (عو) ۱ جھاڑو دینا ۲ (کنایۃً) برباد کرنا۔ لوٹ کر لے جانا۔

سَتھراؤ (ہ) مذکر۔ ۱ مقتولوں کا ڈھیر۔ قتل عام (رند) ستھراؤ تیغ ابرو نے جمدار نے کیا + میدان صاف یار کی تلوار نے کیا + ۲ بہت سے مکانوں اور عمارتوں کا گر پڑنا۔ ستھراؤ پڑنا۔ ۱ مُردوں کا بچھونا بچھ جانا۔ کھیت پڑنا۔ (ظفر) انداز سے جدھر وہ قدم باز پڑگیا + کوچہ اُدھر دلوں ہی کا ستھراؤ پڑگیا + ستھراؤ کرنا۔ مُردوں کا ڈھیر لگادینا (امیر) ابرو ہی کی جنبش نے یہ ستھراؤ کیے ہیں + مارا نہیں اُسنے کوئی تلوار سے [illegible] ۲ منہدم کرنا۔ ستھراؤ ہو جانا۔ لازم ۱ کشتوں کا ڈھیر لگ جانا ۲ بہت سی عمارتوں کا ڈھے جانا۔

سِتّہ ۔ (ع) مذکر۔ چھ۔ ستہ متناسبہ (ع) مذکر۔ حساب کا ایک عمل۔

سُتھنا (ہ) مذکر (ہندو) ۱ پاجامہ ۲ (عو) گوشت کے ساتھ شاید قند

پکاتی اور اُسکو سُنتا کہتی ہیں

ستھیا۔ ستیا (ھ) مذکر۔ آنکھوں کا حکیم۔ کحّال۔

ستی (ھ) ۱۔ صفت وہ عورت جو کمال محبت کے ساتھ اپنے خاوند کے ہمراہ جل مرے ۲۔ بکسر اول و تشدید دوم مکسور) مؤنث۔ زن عشقی۔ ستی ہونا عورت کا اپنے شوہر کے فراق میں جل کر مر جانا۔

ستیاناس۔ (ھ) ستیا۔ ایمان۔ سچ۔ طاقت۔ زور) مذکر۔ (عو)۔ ناس۔ تباہی۔ (شوق) دعیان دیک ایک سے بدگمانی کا + ستیاناس ہو جوانی کا + ستیاناس جانا۔ ستیاناس ہونا (عو) ٹوٹنا پھوٹنا۔ خراب ہو جانا۔ ستیاناس جائے (عو) کوسنا۔ تباہ ہو برباد ہو (فقرہ) موئے تیرا ستیاناس جلے۔ یہاں سے اُٹھ۔ ستیاناس کرنا۔ ستیاناس کھونا۔ (عو) خراب کرنا۔ برباد کرنا۔ ستیاناسی (ھ) مؤنث ۱۔ ایک درخت کا نام جس میں بہت سے کانٹے ہوتے ہیں ۲۔ صفت۔ اُجاڑ کرنیوالا برباد کرنیوالا

ستیز۔ ستیزہ۔ (ف) مذکر۔ لڑائی جھگڑا۔ ستیزہ کار (ف) صفت۔ لڑنیوالا جنگی آدمی

سٹ (ھ) فوراً جلدی سے اُردو میں سے کے ساتھ مستعمل ہے (فقرہ) تلوار الوار چھوڑو۔ بندوق لیجاؤ آڑ میں بیٹھکر سٹ سے مار دو۔

سٹ (انگ) مذکر ۱۔ مجموعہ۔ ۲۔ دانتوں کی بتیسی ۳۔ بٹن کا مجموعہ۔ چاء کی چھ پیالیوں کا مجموعہ۔

سٹ۔ (ھ) دہلی۔ (مؤنث) ۱۔ سازش ۲۔ تدبیر ۳۔ ڈھب۔ سٹ لڑانا۔ ربط پیدا کرنا۔ یارانہ گانٹھنا۔ لکھنؤ میں تدبیر لڑانا ہے

سٹّا (ھ) مذکر۔ جوار کا خوشہ۔ بُھٹّا،

سٹّا (ھ) ۱۔ اقرار نامہ جو زراعت کے متعلق لکھا جائے جس کی رُو سے پیداوار میں شرکت ہوتی ہے ۲۔ دوستی محبت۔

سٹّا بٹّا (ھ) مذکر ۱۔ سازش۔ مکر۔ فریب۔ سٹّہ بٹّہ لڑانا۔ سازشی کارروائی کرنا۔ سازش کرنا۔ ستاہی۔ وہ بہی جس میں سٹے لکھے جاتے تھے۔

ٹاسٹ (ھ) مؤنث، لگاتار کوڑے یا قمچی مارنے کی آواز۔ (میر حسن) گلے میں پہناوہ نسیں نہیں کے ہار + ٹاسٹ وہ پھولوں کی چھڑیوں کی مار +

سٹاک۔ (ھ) مؤنث۔ چھڑی سے مارنے کی آواز۔ سٹاکا۔ (ھ) مذکر۔ آواز جو چھڑی مارنے سے نکلتی ہے یہ دونوں لفظ لچکدار چھڑی کی آواز کے لیے مستعمل ہیں

سٹانا۔ (ھ) فعل۔ ملانا۔ بھڑانا۔ جوڑنا چسپاں کرنا۔ سٹاؤ۔ مذکر۔ عم چسپیدگی۔ سٹپا جانا۔ سٹپٹانا۔ (ھ) حیران ہونا۔ کسی امر میں گھبرانا۔ چھکے چھوٹنا۔ اوسان جاتے رہنا (ظفر) دیکھتے ہی عشق کو گئی عقل سٹپٹا + دل کو میرے آفریں یہ جو ڈٹا سو ڈٹا + جواب نہیں پڑنا۔ سٹر پٹر۔ (ھ) مؤنث۔ خفیف کام۔ چھوٹا موٹا کام۔ متفرق کام۔ واہی تباہی (فقرہ) اسی سٹر پٹر میں دن پورا ہو جاتا ہے۔ سٹر پٹر کرنا۔ (عو) چھوٹا موٹا کام کرنا۔ بیکار پھرنا۔

سٹ سٹ۔ مؤنث۔ سٹاسٹ۔ جلد جلد۔

سٹک۔ (ھ) مؤنث ۱۔ پتلی لچکدار چھڑی۔ جو ایک طرف موٹی دوسری طرف پتلی ہوتی ہے ۲۔ پتلا سانپ ۳۔ چھوٹا پچوان (رشک) اے مُغنی لطف سے خالی نہیں قلیاں کشی + تیرے ہونٹوں تک جو پہونچے گی سٹک ہو جائے گی + سٹکانا۔ (ھ) متعدی چھپا کر غائب کر دینا۔ (کنایتہً) مارنا۔ (فقرہ) اُس نے چار کوڑے سٹکائے سٹک جانا۔ سٹکنا۔ (ھ) کھسک جانا۔ بھاگ جانا۔ چپکے سے چلا جانا۔ روپوش ہو جانا (فقرہ) وہ اس خبر کی سن گن پاتے ہی اندھیرے میں چپکے سے سٹک گئے۔ سٹکنی ۳۔ چٹکنی۔ مؤنث۔ دروازے کی تلی۔

سٹکا۔ (ھ) مذکر۔ چھوٹی بندوق جو گلے میں لٹکاتے ہیں۔ سٹلّی سٹلّی۔ (ھ۔ بیہودہ بک بک) پہلا مذکر۔ دوسرا مؤنث۔ صفت۔ بیہودہ

سٹلو

کم حقیقت۔

سَٹلو۔ (ھ) مؤنث۔ بیہودہ عورت۔ بے سلیقہ عورت۔

سَٹنا۔ (ھ) لازم ہندی۔ گھٹنا۔ سازش کرنا۔ ۲ مل جانا چپکنا۔ جڑنا۔

سَٹھ۔ (ھ) صفت۔ ساٹھ کا مخفف۔ ۲۔ صفت (ہندی) جاہل۔ بیوقوف

سٹھ جانا۔ (دہلی) سٹھیا جانا۔ سٹھیا جانا۔ سٹھیانا۔ (دہلی میں اس جگہ سٹھ جانا ہی) ساٹھ برس کے اوپر کا ہوجانا۔ عقل جاتی رہنا۔ جب آدمی بوڑھا ہوجاتا ہی اور حواس بجا نہیں رہتے تو کہتے ہیں سٹھیا گیا ہی۔ (راسخ) کچھ خیر ہی بڑے میاں سٹھیا گئے ہو کیا + لڑکوں کے ساتھ کھیلنے تم گیڑیاں چلے +

سٹھانی۔ (ھ) مؤنث۔ سیٹھ کی عورت۔

سُٹھنی۔ (عو) مؤنث۔ بازار۔ آدمیوں کا مجمع (جان صاحب) جہاں پڑھتی ہوں مردوں کی سٹھنی سی ہے لگ جاتی + یہ مجھ بڑھیا کا کاتا ہی جوالون کا تماشا ہی +

سٹھنی (ھ پنجابی سیٹھنا کسیلا) مؤنث۔ وہ گالیاں جو بیاہ میں سمدھنوں کو دی جاتی ہیں (انشا) سٹھنی کے عوض تونے جو بیار کی گالی منگائی ہی وہ کچھ اور ہی اسرار کی گالی +

سٹھورا (ھ) مذکر۔ پنجیری جو زچہ کو کھلاتے ہیں اس میں سونٹھ ہوتی ہی اس وجہ سے یہ نام ہوا۔

سٹھی۔ (ھ) (دہلی) مؤنث۔ دیکھو ساٹھی۔

سٹی۔ (ھ) مؤنث۔ حواس۔ اوسان۔ سٹی بھولنا۔ سٹی گم ہونا۔ اوسان جاتے رہنا۔ سٹ پٹا جانا۔ (رند) سن آئے خوش الحانیاں کسی غنچہ دہن کی + سٹی ہی جو بھولی ہوئی مرغان چمن کی +

سٹی۔ (انگ) مذکر۔ شہر۔

سَج۔ (ھ۔ بالفتح) مؤنث۔ آرائش۔ نمائش۔ انداز (انیس) ہلا کر

سجع

ہیں پر اُس سج کا جواں ہم میں نہیں ہی + سج دھج۔ مؤنث۔ بناؤ سنگار آراستگی۔ (اخلاق ظفر) کٹ جائے ابھی آرزو غیرت سے چمن میں + سج دھج یہ اگر دیکھ لے شمشاد تمہاری + (داغ) دیکھے جو تیرے قد کو قیامت تو کہے یہ + سج دھج ہی اور ہی یہ سراپا ہی اور ہی +

سَجّادہ۔ (ع) سجادہ۔ جائے نماز پیشانی پر سجدہ کا نشان (اصطلاح اردو) درویشوں یا بزرگان دین کی مسند۔ سجادہ نشیں۔ (ف) صفت کسی بزرگ کی گدی پر بیٹھنے والا کسی بزرگ کا خلیفہ۔ سجا سجایا۔ سجی سجائی پہلا مذکر کے لیے دوسرا مؤنث کے لیے۔ صفت۔ آراستہ۔ مہیا۔

سَجانا۔ (ھ) پھلانا۔ آماس کردینا (لکھنؤ) یہ دوا زیادہ سجاتی ہے۔

سَجانا۔ (ھ) (دہلی) ترتیب سے لگانا ۲ آراستہ کرنا۔ لکھنؤ میں سجا ہی۔

سجاوٹ۔ (ھ) مؤنث۔ آراستگی۔ بناؤ۔ زیبائش۔ (رنگیں) ہر اچھی بیری دوگانہ کی سجاوٹ خاصی + چنپئی رنگ غضب تس پہ سجاوٹ خاصی

سَجدہ۔ (ع۔ سجدۃ بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ زمین پر سر رکھنا۔ خدا کے سامنے سر جھکانا۔ سجدۂ سہو۔ (ف) مذکر۔ اہل اسلام کے نزدیک نماز میں بعض ارکان کی کمی یا زیادتی سے نماز کے بعد دو سجدے کیے جاتے ہیں جن سے نماز پوری ہوجاتی ہی۔ سجدۂ شکر۔ (ف) مذکر۔ خدائے تعالیٰ کا شکر بذریعہ سجدہ ادا کرنا۔ (کرنا کے ساتھ) سجدۂ شکرانہ / شکرانہ کا سجدہ (رشک) سر جو کاٹا تو مُصلائے زمیں پر پھینکو + سجدۂ واجب شکرانہ قضا ہوتا ہی + سجدۂ شکر بجالانا۔ سجدۂ شکر ادا کرنا۔ خدا کے لیے شکرگزاری کا اظہار کرنا۔ سجدہ گاہ۔ (ف) مؤنث۔ سجدہ کرنے کی جگہ (اردو) خاک شفا یا لکڑی وغیرہ کی گول ٹکیا جس پر اہل تشیع نماز کے وقت سجدہ کرتے ہیں (ذوق) زیرہ نہیں اٹھتا ہی سر سجدہ سے میرا + مگر ہی سجدہ گہ اُس خاک پاکی + سجدہ گزار۔ (ف) صفت۔ سجدہ کرنے والا۔

سَجع۔ (ع۔ بالفتح) مذکر لغوی معنی کبوتر اور قمری کی آواز

سجل

۲- (اصطلاح علم بدیع) وہ عبارت جس کے فقروں کے آخری کلمات
ہم قافیہ رکھتے ہوں یا بصورت قافیہ واقع ہوں ۳- وہ فقرہ نظم یا نثر کا
جس میں کسی انسان کا نام کچھ معانی ظاہر کرے (آب حیات) ایک شخص نے
آ کر کہا کہ میرے دوست کا نام غلام ہے اور باپ کا نام غلام محمد آپ
سجع کہہ دیجئے۔ ذوق نے یہ سجع کہا (ع) پدر غلام محمد پسر غلام علی +
سجع گو۔ (ف) صفت۔ نثر میں ہموزن اور ہم قافیہ کلمے بولنے والا۔

سجل ۱۔ سنسکرت۔ سجّت۔ اچھا۔ ہندی میں بکسر اول و فتح دوم ہے
نضمی اکی زبانوں پر اُردو میں بکسر دوم ہے۔ صفت۔ عمدہ نفیس۔ درست۔
(صبا) نکلی جو روح خانۂ تن ہو گیا خراب + ممکن نہیں مکاں سجل
بے مکیں رہے +۲۔ بکسر اول و دوم و تشدید سوم۔ فارسی اور اردو میں
بغیر تشدید مستعمل ہے۔ مؤنث۔ مُہر کیا ہوا کاغذ یا سند۔
دستاویز۔

سَجْنَا۔ (ہ) ۱۔ لازم۔ زیب دینا۔ موزوں ہونا۔ آراستہ ہونا۔ مرتب
ہونا ۲۔ متعدی۔ موزوں کرنا۔ زیب تن کرنا۔ آراستہ کرنا۔ (ناسخ) کیا
آمد محتسب ہے ساقی مندیل جو شیشے نے سجی ہے۔ (انیس) پوشاک پہن سے نے
سجے جنگ کے ہتھیار + سر کھولے ہوئے گرد تھے سب غیرت گلزار +
سجوانا۔ (ہ) متعدی۔ درست کرانا۔ آراستہ کرانا۔ (تعشق) تھر یاقوت
ترے واسطے سجوائے ہیں۔ سجی سجائی۔ صفت۔ مؤنث۔ آراستہ پیراستہ۔

سجنجل۔ (رومی زبان کا لفظ ہے) مذکر۔ آئینہ۔ منتہی الارب میں
سجنجل بروزن سفرجل معانی ذیل میں لکھا ہے ۱۔ آئینہ ۲۔ گھلا ہوا سونا چاندی
۳۔ زعفران۔

سُجود۔ (ع) بضم اول و دوم مصدر بمعنی عاجزی کرنا۔ بہار عجم میں
بکسر اول و فتح اول لکھا ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ بعض ایرانی بضم اول بولتے
ہیں۔ مذکر۔ سجدہ کرنا۔ نجدہ (محسن) کیا شوق دل سے در پیارا سجود +

سچ

کرتھا ورد سبحان ربی در سجود +

سُجھانا۔ (ہ) متعدی۔ آگاہ کرنا۔ جتانا۔ کھولنا۔ ظاہر کرنا۔ دکھانا۔
(رند) خاکساری نے یہ ترکیب سجھائی ہے مجھے + چومے نقش قدم اُس کے
کف پا ہو کر + سجھائی دینا۔ متعدی۔ نظر آنا۔ ثابت ہونا خیال میں
گزرنا۔

سَجّی۔ (ہ) مؤنث۔ ایک قسم کے کھار کا نام جس سے کپڑے
دُھوتے ہیں۔

سَجیلا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ آراستہ پیراستہ بنا ٹھنا۔ بانکا۔ مؤنث
کے واسطے سجیلی ہے۔ مثال کے لئے دیکھو رسیلا۔

سچ۔ (ہ) صفت۔ مذکر ۱۔ راست حق۔ درست ۲۔ مذکر۔ راستی۔ صدق
۳۔ (تابع فعل) بجا۔ درست۔ البتہ۔ واقعی ۴۔ (کلمۂ تصدیق) ہاں سچ
بولنا۔ سچ کہنا۔ واقعی بات کہنا۔ جھوٹ نہ بولنا۔ سچ پوچھو۔ سچ پوچھئے
واقعی بات یہ ہے (رشک) سچ پوچھئے تو لفظ انا الحق تو کفر ہے + منصور ہے
وہی جو سر دار چُپ رہے + سچ ٹھہرانا۔ سچ قرار دینا۔ سچ سچ بولو۔
ٹھیک کہو جھوٹ نہ بولو۔ صحیح بات کہو۔ سچ کا زمانہ نہیں صداقت
کی قدر نہیں ہے۔ (مصحفی) کہئے جو جھوٹ تو ہم ہوتے ہیں کہ کے
رسوا + سچ کہئے تو زمانہ یارو نہیں ہے سچ کا + سچ کہئے۔ ٹھیک ٹھیک
کہئے۔ (شعور) تو ڑ جوڑ آپ کو ہیں یاد بہت سچ کہئے + تو نا کیا کیا
صنم اس عمر میں جوڑا کیا کیا +۲۔ طنزاً بھی مستعمل ہے۔ سچ ماننا
صحیح باور کرنا۔ سچ مچ فی الحقیقت۔ واقعی (محسن) کہانی تھیں دُنیا
کی پھلواریاں + یہ سچ مچ بہشت اور وہ گلکاریاں + ہو بہو۔
(میر حسن) وہ جوگن جو سچ مچ تھی زہرہ جبیں + سو مجلس میں آئی سے لئے
ہاتھ بیں + سچ ہے۔ بجا ہے۔ درست ہے بیشک۔ (ذوق) سچ ہے
حرام زادے کی رسی دراز ہے + سچا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ راستگو۔ صادق +

سچ

۱۰ وفادار۔ جیسے سچا دوست ۱۱ بے میل کھرا۔ جیسے سچا گوٹا ۱۲ ہر معدنی جوہر کو جو اصلی ہو سچا کہتے ہیں جیسے سچا موتی ۱۳ نہایت مضبوط جو خراب نہ ہو جائے۔ جیسے سچا پیچ سچا قفل ۱۴ کھرا۔ بے کھوٹ خالص ۱۵ ایماندار جیسے سچا فقیر ۱۶ مخلص۔ بے کپٹ۔ بے ریا۔ سچا بیوہار۔ سچا کاروبار ٹھیک ٹھیک معاملہ۔ کھرا کھرا حساب۔ **سچاپن**۔ مذکر۔ راستبازی دیانتداری۔ وفاداری۔ راستگوئی۔ **سچا جوڑ چلنا**۔ چال چلنا۔ با اثر چال چلنا۔ (منیر) خون لاکھوں کا کرتی ہیں ہر جھنکار سے + خوب سچا جوڑ چلتی ہیں تمھاری چوڑیاں + **سچا جوڑا**۔ ۱ کھرا کامدار گوٹا ۲ چوڑیوں کا جوڑا جس میں سچے تار ستارے مُغیش وغیرہ ہو۔ (جان صاحب) نیلا پیلا کیسا شاہانہ دلہن کو چاہیئے + سچا جوڑا چوڑیوں کا لا دے اسے منتھیا رسرخ + **سچا گانا**۔ اُصول موسیقی کے مطابق گانا گانا۔ (جان صاحب) تنے کا خیال سُر کا نہ ہے تان کا اُسے + میں سچا گا رہی ہوں یہ دیتا ہے سم غلط + **سچا موتی**۔ اصلی موتی جو مصنوعی نہ ہو۔ **سچائی** (ہ) مؤنث۔ راستی صداقت۔ دیانت۔ اصلی ہونا۔ جیسے موتی کی سچائی۔ **سچی**۔ (دہلی) میں بغیر تشدید۔ یہ دوم بھی ہے) صفت۔ مؤنث ۱۔ راستباز ۲۔ راست جیسے سچی بات ۳ کھری۔ خالص۔ بے میل۔ **سچی تول**۔ (ہندی) مؤنث۔ پوری تول۔ **سچی چوڑیاں** دیکھو سچا جوڑا نمبر ۲۔ **سچی قاب** سچی چینی کی رکابی۔ جو زہر ملی ہوئی چیز رکھنے سے شق ہو جاتی ہے۔ (جان صاحب) زہر شیر کیا ہے کھلانے میں ملا یاد رکھو + چینی خانہ سے منگا کے باجی سچی قاب اب + **سچی ہانک بولنا**۔ برجستہ سچی بات کہنا جو بے موقع ہو (شاد) چہرہ ہائے اپنی چاہے وہ ریا گفتار ہو + ہنستے ہیں طوطی قفس میں ہانک سچی بول کے + (مقررہ) ایک امیر کے آگے اُس کی ذاتیات کے متعلق جراُت کے ساتھ **سچی ہانک بول اُٹھنا**۔ سچ تو یہ ہے اپنی آپ خرابی لانا ہے۔ سچے مرگئے جھوٹو ملا کو تپ بھی نہیں آتی۔ جھوٹ بولنے والے کی نسبت کہتے ہیں یعنی جھوٹے کو

سحر

کوئی نقصان نہیں پہونچتا۔ **سچیت** (س) صفت (دہلی) ہوشیار۔ **سچیتی**۔ (س) مؤنث (دہلی) ہوشیاری۔

سَحاب (ع) مذکر۔ ابر (صبا) سروج اہل کرم کے لیے ہر دنیا میں ہے کس آبرو سے ہوا پر سحاب ہوتا ہے +

سحبان۔ (ع) عرب کا مشہور فصیح و بلیغ شاعر جس کے باپ کا نام وائل تھا۔ اُس کو سحبان وائل بھی کہتے ہیں۔

سِحر۔ (ع) بالکسر۔ مذکر۔ جادو۔ ٹونا طلسم۔ **سحر آمیز**۔ (ف) صفت۔ مرغوب۔ **سحر باز**۔ (ف) صفت افسونگر۔ **سحر بیاں** (ف) صفت۔ فصیح بلیغ خوش تقریر۔ **سحر بیانی** (ف) مؤنث۔ خوش بیانی۔ **سحر چلنا**۔ دیکھو جادو چلنا۔ **سحر حلال**۔ (ف) مذکر۔ (کنایتہً) کلام فصیح و موزوں۔ **سحر ساز**۔ (ف) صفت۔ جادوگر۔ **سحر سامری** (ف) مذکر۔ وہ جادو جو سامری کو معلوم تھا۔ اور جس کے وسیلے سے اُس نے گوسالہ بنایا تھا جو بولتا تھا۔ ساکون سحر سامری کا نام لیتا ہے جلیل + عمل۔ ۔ ۔ ہے اندازون جادو نگہ یار کا + **سحر کر دینا**۔ جادو کر دینا۔ (کنایتہً) مطیع کر لینا۔ فریفتہ کر لینا۔ (اختر شاہ اودھ) لیکن وہ غزالا پر فدا ہے + سحر اُسنے کچھ ایسا کر دیا ہے +

سَحَر (ع) بفتح اول و دوم۔ وہ وقت جب چھٹا حصہ رات کا باقی ہو۔ طلوع فجر سے پہلے وقت کو سحر اور اُس وقت کے کھانے کو سحری کہتے ہیں) مؤنث ۱ صبح (تسلیم) تڑکے پہر جو ملنے گیا شوق سے کبھی + گھر چھوڑ کر وہ پہلے سحر سے نکل گیا + ۲ سحری سے لگا یار صبوحی پہ ہم نے واعظ کو + سحر کو روزوں میں ہر روز نہ ہو سحر کی تلاش + سحر کے بعد بعض فصحا کو کا لفظ حذف کر دیتے ہیں (داغ) رات کی رات کا مہماں ہے مریض ہجراں + صبح تم آئے تو کیا آئے سحر کچھ بھی نہیں + **سحر آنا**۔ سحر کا نمودار ہونا۔ (داغ) جا شب ہجر وہ سحر آئی + تو ہی جائیگی پھر اگر آئی + **سحر پکڑ**۔ (دہلی) صبح کو تا۔ صبح تک صبح و سالم

سحق

زندہ رہنا۔ سحر خند۔ (ف) صفت صبح کی طرح ہنستا ہوا۔ خوش۔ سحر خیز۔ (ف) صفت صبح سویرے سو کر اُٹھنے والا۔ (محسن) پروانہ ہے عابد سحر خیز + ہر ذرہ خاک شمس تبریز + سحر خیزیا (اردو) چوں۔ اُچکا جو صبح کی پڑی پڑائی چیزیں اُٹھا کر لے جائے۔ سحر دم۔ علی الصباح۔ (دلشاد) شب وصلت جو وہ زلفوں پہ افشاں چھڑکے آتے ہیں + سحر دم منہ اندھیرے چھاؤں میں تاروں کی جاتے ہیں + سحر کس کا منہ دیکھا۔ لوگوں کا اعتقاد ہے اگر صبح کو سو اُٹھ کر نیک بخت یا خوش نصیب کا منہ دیکھے تو تمام کام سنور جائیں اور بخیل یا بدبخت کا منہ دیکھے تو تمام کام بگڑ جائیں ؎ شعور زخمیں دن جو روتے ہی گذرا + سحر کس کا منہ اُٹھ کے ای یار دیکھا + سحر گاہ (ف) علی الصباح۔ سحر گہی (ف) مؤنث۔ رمضان کے دنوں کا وہ کھانا جو رات کو پچھلے پہر کھاتے ہیں (سحر) سحر گہی میں صبوحی ڈھلا کی ہر روزہ + صیام میں بھی نہ یہ رند بے شراب رہا۔ عورتوں کی زبان پر سرگہی ہے سحور (ع) مؤنث۔ سحری۔ سحر گہی۔ سحر ہو جانا (کنایتہ) خاتمہ ہو جانا۔ (ذوق) مقابل اُس رُخ روشن کے شمع گر ہو جائے + صبا وہ دھول لگائے کہ پھر سحر ہو جائے + اب اس جگہ لکھنؤ میں صبح ہو جانا اور دہلی میں تڑکا ہو جانا مستعمل ہے اور سحر ہو جانا متروک ہے۔ سحری۔ مؤنث۔ سحر گہی۔ زبانوں پر بیشتر بالفتح ہے (رنگیں) اُٹھتے ہی پچھلے پہر رات کو کھا کر سحری + شوق سے رکھیو تو حق میں ترے واری روزہ +

سحق۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ پیسنا۔ کھرل میں گھسنا۔ کوٹنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔

سخا سخاوت۔ (ع سخا۔ جوانمردی) مؤنث۔ سخی ہونا۔ فیاضی بخشش ؎ ہم تو اُس شاہ کے مداح ہیں آخر جس میں + شان تمغہ کی ہے اور سخا حاتم کی + (انیس) ہمت اُسی نے دی یہ سخاوت اسی نے دی۔ فاقوں میں مجکو صبر کی طاقت اُسی نے دی +

سخت

سخت۔ (ف۔ بالفتح) ۱۔ سست کا مقابل ۲۔ بخیل ۳۔ بسیار ۴۔ مشکل ۵۔ محکم ۶۔ بہت چمٹنے والا ۷۔ کڑا (جو نرم نہ ہو) صفت ۱۔ کڑا ۔ نا ملائم۔ (فقرہ) یہ زمین سخت ہے ۲۔ مشکل۔ کڑی جیسے یہ کام سخت ہے۔ یہ منزل سخت ہے ۳۔ مضبوط۔ بے رحم۔ اُنکا مزاج سخت ہے ۴۔ بہت بڑا۔ سخت کافر تھا جسنے پہلے میر۔ مذہب عشق اختیار کیا ۵۔ تنگی کرنیوالا (فقرہ) وہ نمبر دینے میں بہت سخت ہے ۶۔ بہت بسیار۔ (فقرہ) تمھارے دو نہ چلے جانیسے سخت تعجب ہوا ۷۔ سنگ دل کڑا جیسے اُس کا دل سخت ہے ۸۔ منحوس۔ جیسے سخت دن ۹۔ تیزی۔ (فرقہ الفصحی) دُھوپ بھی نہایت سخت تھی۔ سخت بات۔ کڑی بات۔ ناگوار بات (صبا) سخت باتوں کا تری کیا دیں جواب۔ بحث ہمنی دو بدو بھی نہیں۔ سخت بے انصافی۔ کمال ظلم۔ بڑا اندھیر۔ سخت بے ایمانی۔ بڑی دغا۔ بڑا فریب۔ سخت بے چین ہونا۔ کمال بے چینی ہونا (جرأت) کیونکہ نہ لرزاں ہو سراپا تن لاغر میرا + سخت بے چین ہے بر میں دل لاغر میرا + سخت جاں۔ (ف) سنگدل۔ بے رحم) صفت۔ اُنکی جاں مشکل سے نکلے (کنایتہ) بے حیائی سے زندہ رہنے والا۔ (انیس) دُنیا میں مجھ سا کوئی نہ ہوئیگا سخت جاں + مجکو اجل بھی بھول گئی یا شبہ زماں + ۲۔ کمال جفاکش۔ سخت جانی۔ (ف) بیمہری۔ سنگدلی۔ مؤنث جفاکشی۔ (داغ) دوسرا پورا پڑا قاتل کا ہاتھ + سخت جانی کا مزہ جاتا رہا + سخت جواب۔ کڑا اور نا ملائم جواب۔ (فقرہ) کئی دفعہ میں نے کیسے سخت جواب دیئے کہ وہ میرا منہ دیکھکر چپ ہو گئے۔ سخت دل۔ (ف) صفت (کنایتہ) بیمہر۔ سنگدل۔ سخت دلی (اردو) مؤنث۔ بے رحمی۔ سنگدلی۔ سخت دن۔ مذکر مصیبت کے دن۔ فعل جمع میں آتا ہے۔ سخت دن آنا۔ مصیبت اور بداقبالی کا زمانہ آنا۔ سخت زمین ۱۔ کڑی زمین۔ مضبوط۔ محکم زمین ۲۔ شعرا جب غزل کے ردیف اور قافیے مشکل ہوتے ہیں تو کہتے ہیں زمین سخت ہے۔ سخت سست کہنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ جھڑکنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ سخت کلامی۔ مؤنث۔ بدزبانی۔ گستاخی۔ سخت گوئی۔ مؤنث۔ بدزبانی۔

سخت

سخت گھڑی۔ منحوس وقت۔ مشکل کا وقت (ذوق) کیوں ہم نے دیا دل تجھے او سنگدل اپنا + کمبخت ہم اُس سخت گھڑی کو نہیں پاتے +
سخت گیر۔ (ف) صفت۔ ظالم۔ سخت گیری۔ سختی کرنا (توبۃ النصوح) سخت گیری خود ہماری عادت نہیں ہے۔ سخت لگام۔ (ف) صفت (کنایۃً) سرکش گھوڑا۔ سخت مشکل۔ صفت۔ نہایت دشوار (ناسخ) نکل جاتا ہوں سے جان کا آساں ہے مجھکو نکلنا کوچۂ قاتل سے لیکن سخت مشکل ہے + ۲۔ مؤنث۔ بڑی دشواری۔ کمال دقت (پڑنا۔ ہونا کے ساتھ) سختی۔ (ف) مونث ۱۔ نرمی کی ضد۔ کڑاپن (فقرہ) اُس کے پیٹ میں سختی ہے ۲ مضبوطی ۳ استقلال ۳ دشواری۔ دقت ۴ بیرحمی۔ سنگدلی ۵ بدمزاجی۔ اکھڑپن ۶ ظلم۔ زیادتی۔ سخت گیری۔ ۷ کمال تاکید (فقرہ) حاکم نے مسل کی طلبی میں سختی کی ۸ تندی۔ تیزی۔ ۹ تنبیہ۔ ڈانٹ ۱۰ عسرت۔ تنگی۔ افلاس (فقرہ) اُس نے سختی میں دن بسر کیے ۱۱ مصیبت سختی اُٹھانا۔ ظلم کی برداشت کرنا۔ مصیبت جھیلنا (امیر) عجب کیا گر اُٹھا کر سختی فرقت ہوا ٹکڑے + کوئی لوہا نہیں پتھر نہیں انساں کا دل ہے۔ سختی ایام۔ مونث دنوں کی گردش (امیر) محفوظ کوئی گردش ایام سے نہیں + عشاق سخت جان ہیں تو معشوق سنگدل + سختی سے۔ بمشکل۔ دشواری سے ۱۔ تندی اور بدمزاجی سے (فقرہ) حاکم کی سختی سے سب تنگ آ گئے ہیں ۲ درشتی سے بیرحمی سے۔ دیکھو سختی سے پیش آنا ۳ تکلیف سے تنگی اور عسرت سے
سختی سے پیش آنا۔ درشتی سے پیش آنا۔ بیرحمی کا برتاؤ کرنا۔ (فقرہ) اُستاد کو اپنے شاگردوں کے ساتھ ایسی سختی سے پیش آنا زیبا نہیں۔ سختی سے دن گزرنا۔ تکلیف سے بسر ہونا۔ (قدر) مجھ پہ سختی سے دن گذرتے ہیں۔ اور وہ لوگ چین کرتے ہیں +
سختی کرنا۔ درشتی کرنا۔ زیادتی کرنا۔ تنبیہ کرنا۔ تاکید کرنا:

سخن

سختی کی گرہ آنا۔ مصیبت کا زمانہ آنا (داغ) میری قسمت کی طرح رہتی ہے بل کھائی ہوئی + زلف پر بھی کیا ہے سختی کی گرہ آئی ہوئی۔
سختیاں کھینچنا۔ سختی برداشت کرنا۔ سختیاں جھیلنا (صبا) سختیاں کچھ روز مرنے کی ہوس میں کھینچ لیں + اور آہیں آمد و رفت نفس میں کھینچ لیں +
سخن (ف بضم اول و دوم و نیز بضم اول و فتح ثانی و بفتح اول و ضم ثانی) مذکر ۱ کلام۔ بات چیت۔ (شعور) بے دماغی تے ہے یہ اُس شہ خوبی کا سخن + ہو فرشتہ بھی تو آئے نہ یہاں بے دررنگ ۲ (اُردو) قول عہد (رند) بات سے اپنی پھریں قول یہ مردوں کا نہیں + ہو سو ہو اب تو ہم اُس سے سخن ہارے ہیں + ۳۔ اعتراض جیسے سخن درین است ۴ شعر۔ نظم ۵ مقولہ (فقرہ) ہمیں اُنکا سخن یاد ہے۔ سخن آرا۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) ۱ شاعر (شعور) سخن آرا تو نہیں طالب زر + نہ کردیسے مصاحب کو حد ارنے دو + سخن آفریں (ف) (کنایۃً) شاعر کامل ۲ شعر۔ کیوں نہ کریں آفریں سخن تحسیں + کہ اِس زمیں میں یہ غزلیں انتخاب کہیں + سخن پرداز۔ (ف) صفت (کنایۃً) شاعر۔ سخن پرور۔ (ف) ۱ عمدہ گفتگو کرنے والا ۲ اپنی بات کی پچ کرنے والا۔ سخن پروری۔ (ف) بات کی پچ (کرنا کے ساتھ) (داغ) اُسے دیکھ کر دل میں قائل ہے ناصح مگر بات کیا ہے سخن پروری ہے + سخن تکیہ۔ مذکر لکھنؤ۔ تکیہ کلام (ناسخ) ہر سخن کے ساتھ لب پر نالۂ جانکاہ ہے + تیری فرقت میں سخن تکیہ ہمارا آہ ہے + سخن تلخ۔ (ف) مذکر۔ ناگوار کلام۔ سخن چیں۔ (ف) مذکر۔ ۱ اِدھر کی اُدھر کہنے والا ۲ نکتہ ۳ عیب نکالنے والا۔ سخن چینی (ف) مؤنث۔ عیب نکالنا۔ چغلی۔ سخن داں۔ سخن سرا۔ سخن سنج۔ سخنور۔ (ف) مذکر۔ شاعر فصیح۔ سخن دانی۔ سخن سرائی۔ سخن سنجی

سخت

سخنوری ۔ (ف) مؤنث ۔ شاعری ۔ خوش بیانی ۔ سخن درمیان میں لانا ۔ گفتگو کے بیچ میں کچھ کہنا (اختر شاہ اودھ) شکووں کا سخن نہ درمیان میں لاؤ + کہنا مانو ہمارا باز آؤ + سخن درین ست ۔ (ف) اس میں کلام ہے اس میں شبہ ہے ۔ سخن دینا ۔ قول دینا ۔ اقرار کرنا ۔ سخن رس ۔ (ف) بات کی تہ کو پہونچنے والا ۔ (کنایۃً) شاعر ۔ سخن زن ۔ (ف) شاعر ۔ صاحبِ فہم ۔ مثال کے لیے دیکھو دخترِ عنب ۔ سخن ساز ۔ (ف) صفت چرب زبان ۔ باتیں بنانے والا ۔ سخن سازی ۔ (ف) مؤنث چرب زبانی ۔ جوڑ توڑ ۔ باتوں کی چالاکی ۔ سخن سرسبز ہونا ۔ گفتگو میں غلبہ پانا ۔ (شعر) خدا کے فضل سے ہوں خضر دادیِ مضموں + نہ ہو حریف سخن کا کبھی سخن سرسبز + سخن شناس (ف) صفت ۔ بات کی تہ کو پہونچنے والا ۔ قدر دانِ سخن ۔ سخن شنو ۔ (ف) صفت نصیحت ماننے والا (سحر) سخن شنو ہیں میرے کان اثر پذیر ہے دل + ہزار شکر تمیز ہوں خود پسند نہیں ۔ سخن طراز ۔ (ف) صفت (کنایۃً) شاعر ۔ سخن طرازی (ف) مؤنث ۔ شاعری ۔ سخن فہم ۔ (ف) صفت ۔ دانا ۔ عاقل ۔ (کنایۃً) شاعر ۔ سخن فہمی ۔ (ف) مؤنث شعر کا سمجھنا ۔ سخن کا پورا (ف) صفت ۔ بات کا پکا ۔ قول کا سچا ۔ سخن کرنا ۔ بات کرنا ۔ نصیحت کرنا ۔ (شعر) مداح علی ہوں جو میاں حسن آنکھیں + ہوں گل کے مکڑے کان کریں وہ سخن آنکھیں + سخن کوتاہ (ف) القصہ ۔ قصہ کوتاہ ۔ (حالی) سخن کوتاہ و ر تعلیم پہ ہو قوم کے ناداں + جو آکر اسکا ایک اک درِ مکنوں ہیں بخن دیکھے + سخن گرم (ف) مذکر ۔ رنگیں بات (رشک) حسب سے گرمیِ بازارِ سخن سرد ہوئی + سخن گرم تمام اہلِ سخن بھول گئے + سخن گستر ۔ (ف) صفت (کنایۃً) شاعر ۔ سخن گستری (ف) مؤنث شعر کہنا ۔ سخنگو ۔ (ف) صفت ۔ شاعر ۔ خوش بیان ۔ سخن گوئی (ف) مؤنث ۔ شاعری سخنگوئی اشکل نہیں سخن فہمی مشکل ہے (مقولہ) شعر

سد

کہنا ۔ آسان ہے شعر سمجھنا مشکل ہے ۔ سخن لب پہ لانا ۔ کچھ کہنا (انیس) جو دل میں ہے وہ لب پہ سخن لا نہیں سکتے + سخن مرداں جاں دارد ۔ (ف) مقولہ ۔ مردوں کا قول پکا ہوتا ہے ۔

سخی ۔ (ع ۔ بتشدید یا ۔ جوانمرد) صفت ۔ فیاض ۔ فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید یا ہے سخی داتا صفت ۔ بڑا فیاض (امیر) زاہدوں کو چھپ کے دیے آتے ہو کیوں پیرِ مغاں + اور ہی کچھ اب تمہارا ہے سخی داتا ہے رنگ + سخی بنجانا ۔ فیاض بن جانا ۔ (توبۃ النصوح) لوگوں کا دستور بھی ہے کہ دوسرے کی آمدنی جانچنے میں سخی بن جاتے ہیں ۔ سخی سوم سال بھر میں برابر ہو جاتے ہیں (مثل) سخی اور سوم کا حساب کتاب سال بھر میں یکساں ہو جاتا ہے یعنی سخی کا مال بجا صرف ہوتا ہے اور سوم کا بیجا سخی سے سوم بھلا جو ترت دے جواب ۔ مثل ۔ انتظار میں رکھنے سے انکار بہتر ہے سخی کا بیڑا پار ہے ۔ مقولہ ۔ سخی کی مشکل آسان ہے ۔ سخی کا سر بلند ہے ۔ سخاوت سے بڑی عزت ہے ۔ سخی کے مال پر پڑے اور سوم کی جان پر ۔ مثل یعنی سخی کی بلا مال سے ٹل جاتی ہے اور سوم کی بلا جان پر بنا دیتی ہے

سخیف ۔ (ع) صفت ۔ بیہودہ ۔ (فقرہ) تم خواہ مخواہ سخیف تاویلیں کرتے ہو

سَدّ ۔ (ع ۔ بالفتح و تشدید دوم ۔ فارسیوں نے تخفیف استعمال کیا) مذکر ۔ روکنا (برق) یہ عہد دولتِ ساقی میں سدِ باب رہا + کہ محتسب بھی یہاں بے حساب رہا + ۲ مؤنث ۔ دیوار ۔ (محسن) ہچھے تم مجھ سے کیوں سب ہنستے ہیں شاخیں نکلتی ہیں + تمہارے پڑنے میں عالم ہے ذوالقرنین کی سد کا + (ناظم) میرے شیون سے فقط قصرِ فریدوں نہ گرا سدِ اسکندر اور رنگ نشیں بیٹھ گئی + سدِ باب (ف) مذکر کسی بات کی قطعی روک (کرنا ہونا کے ساتھ) (جلال) یہاں جو قصدِ بنائے انتظار ہوا

درِ قبول پکا اِکہ سدِ باب ہوا۔ سدِ راہ۔ سدِ رہ۔ (ف) صفت۔ مزاحم۔
سدِ راہ ہونا۔ مزاحم ہونا۔ روک ہونا۔ (مصحفی) سدِ راہ اتنا ہوا ضعف کہ
ہم آخر کار۔ آنے جانے سے بھی اُس کوچے کے معذور رہے۔ سدِ رمق۔
(ف) صفت۔ (کنایۃً) تھوڑی سی چیز۔ تھوڑی۔ (داغ) نزع میں آؤ
تو اُسکو بھی تصدق کر دیں۔ جان اک سدِ رمق ہم نے بچا رکھی ہے۔
سدِ رہ دیں۔ سدِ سکندر۔ سدِ یاجوج۔ (ف) مونث۔ کانسے کی دیوار
جو سکندر نے شمالی وحشیوں کے روکنے کے واسطے علاقۂ ترکستان
یعنے تاتار اور چین کے بیچ میں بنائی تھی ۲ (کنایۃً) کمال مضبوط اور پائدار
(نصیر) یہ کسی صورت سے دریا برد ہو سکتی نہیں۔ سدِ اسکندر ہی یاں تعمیر
پشتِ آئینہ۔ (رشک) صف کھڑی رہتی ہے ایسی ترے حیرانوں کی۔
کہ بعینہ بنی ہے سدِ سکندر باہر حائل۔ (شعور) وصل کی شب ہمیں دیدار
میسر نہوا۔ آئینہ بیچ میں کب سدِ سکندر نہوا۔

سدا۔ (س) (ع) ہمیشہ۔ ہے سدا دیدہ بازی میں لے شاد گزری۔ تماشا
ان آنکھوں نے کیا کیا نہ دیکھا۔ سدا برت۔ (ہ۔ برت بفتح اول و دوم و نیز
بکسر اول و دوم) مذکر۔ لنگر۔ دائمی خیرات۔ سدا بہار۔ صفت ۱ ہمیشہ
سرسبز رہنے والا۔ (داغ) ایسی سدا بہار حسینوں کی ہے بہار۔
کس باغ کے نہال ہیں یہ کس چمن کے پھول ۲ ایک گھاس کا نام جو
ہمیشہ سبز رہتی ہے ۳ صفت۔ پھول جو کسی فصل سے مخصوص نہو اور
ہر فصل میں پھولے۔ سدا پھل۔ (ہ) صفت۔ وہ درخت جسمیں ہمیشہ پھل
رہیں وہ درخت جسمیں ہر سال پھل آئیں۔ سدا رہے نام اللہ کا۔ اس
عالم کی سب چیزیں فانی ہیں۔ سدا سہاگ۔ (ہ) ایک قسم کے فقیر جو
شوہر دار عورتوں کی طرح رنگین لباس اور چوڑیاں پہنتے ہیں اور مسّی ملتے
ہیں ۲ ایک قسم کا پھول۔ سدا سہاگن۔ مونث ۱ ایک قسم کی چڑیا کا نام
۲ (کنایۃً) کسبی۔ قحبہ ۳ (دہلی) سدا سہاگ نبرا۔ سدا کا روگی۔

صفت۔ وہ جو ہمیشہ بیمار رہے۔ سدا کسی کی نہیں رہی۔ (مثل) ہمیشہ
کسی کا زمانہ موافق نہیں رہا۔ سدا گلاب۔ مذکر۔ ایک قسم کا سرخ
گلاب جو بارہ مہینے پھولا کرتا ہے۔ (بحر) بہارِ حسن خدا داد کو زوال
نہیں۔ سدا گلاب کے دو پھول ہیں یہ گال نہیں۔ سدا ناؤ کاغذ کی
بہتی نہیں۔ (مثل) فریب ہمیشہ نہیں چلتا۔

سُدبُد۔ دیکھو سُدھ بُدھ۔

سِدرۃُ المُنتہیٰ۔ (ع۔ سِدرۃ۔ بیری کا درخت۔ منتہیٰ۔ انتہائی) مذکر
ساتویں آسمان پر بیری کا بہت بلند درخت ہے جبرئیلؑ کا وہی مقام ہے
پیغمبر صاحب کے سوا اور کوئی انسان اُس سے اوپر نہیں گیا۔

سُدس۔ (ع) مذکر۔ چھٹا حصہ۔ ۱/۶۔

سُدّہ (ع) سُدّۃ) وہ مواد غلیظ جو سخت پڑ کر آنتوں میں گرہ کی شکل کا ہو جاتا ہے

سِدھ۔ (ہ) (ہند) صفت ۱ ٹھیک۔ بجا۔ مکمل۔ سدھ کرنا۔ (ہ) منتر یا جادو
میں کمال حاصل کرنا۔ پورا کرنا ۲ پاک کرنا ۳ بنیاد ڈالنا۔ کامیابی حاصل کرنا ۴
سدھ ہونا۔ لازم۔ مراد حاصل کرنا۔

سُدھ۔ (ہ) مونث۔ (ہند) ۱ یاد داشت ۲ خبر۔ آگاہی۔ ہوش۔ (داغ)
اُدھر کی سُدھ بھی ذرا لے پیامبر لینا۔ خدا کیواسطے جلدی مری خبر لینا ۳ علم۔
واقفیت۔ دھیان ۴ ہوشیاری۔ چوکسی ۵ توجہ۔ غور۔ التفات ۶ فکر۔ تدبیر۔ سُدھ
بُدھ۔ (ہ) مونث۔ عقل و شعور۔ تمیز۔ ہوش۔ ہے ہم دونوں کو کچھ اس پن
سدھ بدھ نہیں ہے جرأت۔ دل ہم سے بیخبر ہے ہم دل سے بیخبر ہیں۔ سدھ بدھ
لینا۔ خبر گیری کرنا۔ سدھ بدھ نہ رہنا۔ کچھ خبر نہ رہنا۔ سدھ بدھ بھولنا۔
بدحواس ہو جانا۔ سدھ بدھ رکھنا۔ خیال رکھنا۔ یاد رکھنا۔ نگرانی رکھنا۔
سدھ لینا۔ (متعدی) خبر لینا۔ خبر گیری رکھنا۔ (شعر) کیا غم جو میری سُدھ
بُت نازک کمر نہ لے۔ غفلت یہ ہے کہ ناتے کی اپنے خبر نہ لے۔ سدھ ہونا
خیال ہونا۔ دھیان ہونا۔

سُدھا

سُدَھا۔ مذکر۔ صفت۔ مانوس کیا گیا۔ سدھا سدھایا۔ صفت مذکر۔ سدھا۔ (راسخ) شب وصال موذن ہویا ہو مرغ سحر۔ سدھے سدھائے ہیں یہ جانور اذاں کیلیے۔

سُدھارنا۔ (ہ) (ہندو) ۱ سنوارنا۔ درست کرنا ۲ ٹھیک بنانا۔ سنوار دینا ۳ آراستہ بنانا۔ (فقرہ) مولوی صاحب نے شاگرد کو خوب سُدھارا۔

سِدھارنا۔ (ہ) (عو) ۱ رخصت ہونا۔ روانہ ہونا۔ محبت اور تعلیم کے موقع پر جانا کی جگہ کہتے ہیں۔ (داغ) وہ سدھارے اپنے گھر مجھکو رہی یہ کشمکش۔ شیطنے کھینچا ادھر دل سوئے دلبر لیچلا ۲ (کنایۃً) دنیا سے رخصت ہونا۔ مرجانا۔ (میر) جو رہے یونہیں غم کے مارے ہم۔ تو یہی آجکل سدھارے ہم۔ سدھارو۔ (عو) چلو۔ رخصت ہو۔ (انشا) کہا اب خیر سے گھر کو سدھارو۔ کسی کا منت میں تم جی نہ مارو۔

سَدھانا۔ (ہ) (جانوروں کیلیے) سکھانا۔ تعلیم کرنا۔ مانوس کرنا۔ ہلانا۔ گھوڑے کو قدمباز بنانا۔ (نظیر) مدت میں اب اس بچے کو سب ہمنے سدھایا۔ لڑنے کے سوا ناچ بھی سب اسکو سکھایا۔

سُدھرنا۔ (ہ) (ہندو) سنورنا۔ درست ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ راستی پر آنا مرتب ہونا۔ تیار ہونا۔ (فقرہ) یہ کام مجھ سے نہیں سُدھرتا۔

سَدھنا۔ (ہ) سادھنا کا لازم۔ مانوس ہونا۔ شائستہ ہونا۔ (فقرہ) مجھے ایک سَدھا ہوا کتا درکار ہے۔ سدھوانا۔ سادھنا کا متعدی۔ درست کرانا۔ بنوانا۔ نکلوانا۔ جانور کو درست کرانا۔

سُدھنا۔ (ہ) لازم۔ (ہندو) صاف ہونا۔ میل دور ہونا۔ (سونے چاندی وغیرہ دھات کیلیے) سُدھوانا۔ (ہ) متعدی۔ سَدھوری (ہندی میں سدھور اور سادھ اس معنی میں ہے) قصبات۔ لکھنؤ۔ مونث ۱ وہ سات طرح کا پکوان جو ستواسے میں دُلھن کے میکے سے

سُر

میوے اور چند قسم کی ترکاریوں کے ساتھ آتا ہے ۲ دُلھن کی گود ترکاریوں وغیرہ سے بھری جاتی ہے ۳ حمل کے ساتویں مہینے حاملہ کا میکے سے سسرال آنا۔ لکھنؤ میں اس معنی میں بیگمات کی زبان پر سدھوڑا دہلی میں سدھوڑ۔ سدھوڑا ہیں۔

سُدی۔ (س) مونث۔ ہندی مہینے کا دوسرا پاکھ۔ اترتے چاند کا وقت۔

سَدّے۔ تعزیے کا علَم۔ دیکھو شدہ۔

سَدیا۔ (ہ) مونث۔ لال کی مادہ۔

سُدیش۔ (س) مذکر۔ ملک۔ وطن۔ سُدیشی۔ (ہ) صفت۔ ملک کا وطن کا۔

سُڈول۔ (ہ۔ نحو۔ اچھا۔ ڈھال۔ صورت شکل) صفت۔ خوش وضع زیبا۔ سُڈھال۔ (ہ) (دہلی) سڈول۔

سَر۔ (انگ) ۱ خطاب کرنیکا کلمہ۔ حضور۔ جناب کی جگہ ۲ ایک معزز انگریزی خطاب۔

سُر۔ (ہ) مذکر۔ ۱ بڑی نرکلی ۲ (ہندو) حروف علت جو سنسکرت یا ہندی میں آتے ہیں ۳ وہ آواز جو ناک سے سانس نکلنے میں ہوتی ہے ۴ (دہلی) گنجفہ بازوں کی اصطلاح میں بازی کے آغاز کو سُر کہتے ہیں ۵ آواز۔ تال۔ موسیقی والوں نے آواز کی بلندی و پستی کے سات درجے مقرر کیے ہیں ہر ایک کو سُر کہتے ہیں۔ (درد) بلند اور پست سب ہموار ہیں یاں اپنی نظروں میں برابر ساز میں ہوتا ہے جوں سُر زیر اور بم کا۔ سُر جانا۔ (دہلی) سُر ملانا۔ سُر گھٹنا بڑھنا۔ سُر کی آواز کا گھٹنا بڑھنا۔ (شعور) آہنگ ساز جب کیا سوز عشق بھی ہم بھی سُروں کیطرح گھٹے اور بڑھے نہیں۔ سُر ملانا۔ (لکھنؤ) آواز ملانا۔ ساز کا سُر کے موافق کرنا۔ دہلی میں سُر جانا ہے۔ سُر ملنا۔ آواز ملنا۔ تال ملنا۔ تال میل ہونا۔ سُریلا۔ دیکھو سُریلا۔

سِرّ

سِرّ۔ ع۔ سترَ۔ اسرار جمع۔ فارسی اور اُردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) مذکر۔ بھید۔ راز۔ (رشک) گر پڑا میں جاکے کوئے یار پر۔ سر کسے سمجھاؤں اس اُفتاد کا۔ سِرّ الست۔ (ف) دیکھو الست۔ (داغ) صوفی کہاں سے واقف سِرّ الست ہیں۔ ظاہر بنائے رکھتے ہیں ظاہر پرست ہیں۔ سِرّ خفی۔ پوشیدہ راز۔ (ذوق) معلوم نہیں تم سے دہن ہو کہ نہیں ہو۔ اے ذوق ہم اس سِرّ خفی کو نہیں پاتے۔ سِرّ و علن۔ (ف) صفت۔ پوشیدہ۔ اور کھلم کھلا۔ (رشک) گفتگوئے عشق بے سِرّ و علن درکار ہے۔ بے زبانی ہر تقریر و سخن درکار ہے۔ سَر۔ (ف۔ بالفتح۔ سنسکرت میں شِر۔ بالکسر سختی پڑنا۔ گلے کا ہار ہونا۔ فارسی معانی اور فارسی ترکیب میں سَر بالفتح ہو اُردو محاورات میں بالکسر ہی فصیح ہے۔ دیکھو سر ہونا معنی نمبر اول میں بھی بیگمات کی زبان پر بالکسر ہے۔ (انیس) بالائے زمیں تیغ سے کٹ کٹ کے گرے سر۔ اک چشم زدن میں صفِ اول ہوئی آخر۔ دیکھو سر کرنا) مذکر (۱) کھوپڑی جیسے سر منڈانا (۲) گردن تک سر کا حصہ۔ جیسے سر کاٹ ڈالا (۳) فی کس۔ (فقرہ) سَر اسم ہر ایک کو انعام دیا (۴) کسی چیز کا بالائی حصہ۔ چوٹی۔ جیسے سَر کوہ۔ سر دیوار (۵) عنوان۔ پیشانی۔ (محسن) سر فرمان خدا کا خطِ طغرا کہیے۔ کلکِ تقدیر کا یا خطِ شفیعا کہیے (۶) کسی چیز کی جانب۔ جیسے سَر آغاز۔ سر انجام (۷) میل۔ خواہش جیسے سر و کار (۸) اول۔ شروع۔ ابتدا۔ جیسے از سر تا پا (۹) مرادف سامان کا۔ جیسے سر و سامان (۱۰) (اردو) ذمہ۔ جیسے مکان کی مرمت کرانا میرے سر رہا۔ (جلیل) فلک کے سر کبھی الزام تھا خونِ شہیداں کا۔ تمہاری جان سے وہ اب تمہارا نام لیتے ہیں (۱۱) (اردو) بالفتح تاش یا گنجفہ کا پتا جو اس غرض سے کھیلا جاتا ہے کہ اپنا دوسرا پتا کھیل سکیں (۱۲) (اردو) مرتبہ میں بڑھ کا پتا۔ جیسے اِکّا۔ بادشاہ۔ بیبیا (۱۳) کسی چیز کا کنارہ جیسے سَر بازار۔ سر دربار۔ (امیر) گرم خرام ناز ہو تم یہ تو دیکھو لو۔ کس کا پڑا ہوا ہے سر رہگذر اور دل (۱۴) مذکر۔ خیال۔ دُھن۔ (ذوق) جھپکتی آنکھ شب جوں حلقۂ زنجیر کیا میری۔ طلسم خواب بندی تھا

سَر

سر زلف الم سیر (۱۵) لکڑی پھینکنے والوں کی اصطلاح) دیکھو پالٹ (۱۶) دیکھو اپنا سر۔ (اپنا۔ اُٹھا وغیرہ کے ساتھ) (جان صاحب) میں اُن کو چاندنی خانم کا سر اوڑھوں کیا غارت۔ زنانخی رات بھر میں میری شبنم کو رُلا لائی کو (۱۷) (سوز خوانوں کی اصطلاح) صاحب بستہ۔ وہ شخص جو سوز خوانوں کا سردار ہو (۱۸) سودا۔ دُھن۔ عشق۔ (صبا) زاہد کو سر زلفِ سیہ فام نہیں ہے۔ مومن کی توجّہ طرفِ شام نہیں ہے (۱۹) دماغ۔ (ابن الوقت) ایسے خیالات اور خیر خواہی دو چیزیں ایک سر میں کیونکر جمع ہو سکتی ہیں (۲۰) سردار۔ جیسے سرپنچ۔ سر آبننا۔ الزام ذمّہ آنا۔ سر پر مصیبت آنا۔ آفت آنا۔ (شوق) جو عزّت کے سر آبنے تو کہو۔ اچی یا اُسے مار دیا مر رہو۔ سَر آدمی۔ (ف) فی کس۔ سر آغاز۔ (ف۔ سر انجام کا مقابل) مذکر۔ عنوان۔ پیشانی۔ جو جلی قلم سے لکھی جاتی ہے۔ سر آمد۔ (ف) صفت۔ سردار۔ برگزیدہ۔ (رشک) پا گیا جو تجھے شمشاد قدوں کا سردار۔ وہ بے مجھے راست نگاہوں کا سر آمد سمجھا۔ سر آنا۔ لازم۔ بھوت پریت کا اثر سر پر ظاہر ہونا (۲) سر کٹ کے آنا۔ اے خدا ہے قدر پہ پھیرا ہوا ہی وہ قاتل۔ یہ حکم ہے کہ سر آئے اگر ادھر آ گئے (عو) سر پر وار کرنا۔ سر کی چوٹ چلنا۔ سر آنکھوں پر۔ بسر و چشم منظور۔ شوق سے۔ (داغ) بزم اغیار کا ظاہر ہے اثر آنکھوں پر۔ مہرباں آپ کی خِفّت مرے سر آنکھوں پر۔ سر آنکھوں پر بٹھانا۔ کمال عزت اور قدر دانی کرنا۔ (ہجر) کوئی نہ سر پر بٹھاتا ہے اب نہ آنکھوں پر۔ ہمارے اُٹھ گئے دنیا سے قدرداں کیا کیا۔ سر آنکھوں پر بیٹھنا۔ کمال محبت سے کسی کے متعلق کہتے ہیں یعنی میری عین خوشی ہو (شاد) میری سر آنکھوں پہ بیٹھیں حضرتِ ناصح جو آئیں۔ پر جو میں سمجھوں نہ وہ پھر مجھ کو سمجھائیں گے کیا۔ سر آنکھوں پر رکھنا۔ کمال تعظیم کرنا کی جگہ۔ (ابن الوقت) جیسے صاحب کا حکم میں نے سر آنکھوں پر رکھا۔ سر آنکھوں سے۔

سَر

بسر و چشم - برضا و رغبت - کسی کام کی بجا آوری منظور ہونے کی جگہ۔
(گلزار نسیم) خیر ابھی جو رفع شر کو چاہو۔ سر آنکھوں سے چل کے جبہ سا ہو۔
سر اُتارنا - سر کاٹنا۔ (برق) ہاتھ قاتل کا اُٹھا جسپر قدم پر گر پڑا۔
سر اُتارا یار نے جسکا وہ ممنوں ہو گیا۔ سر اُتروانا - سر کٹوانا (جرأت)
بام پہ چڑھکر نہ ہر اک سے لڑاؤ آنکھ جی - تن سے منظور ہیں اب سر اُتروانے
کسی - سر اُٹھا کر چلنا - (کنایۃً) غرور کرنا - اِترانا - (ناسخ) سر اُٹھا کر
جو ملا اس دشتِ وحشت خیز میں - پار تلووں سے وہیں خارِ مغیلاں
ہو گیا - سر اُٹھانا: جھکی ہوئی گردن اُٹھانا - گردن سیدھی کرنے یا
اوپر کی کوئی شے دیکھنے کی غرض سے - (اسیر) سبزۂ رہ مجھے قسمت نے کیا
دلئے نصیب - سر اُٹھاتے ہی میں اس باغ میں پامال ہوا: دھوم مچانا - شور و
غل کرنا - (فقرہ) آج لڑکوں نے ایسا سر اُٹھایا ہے کہ کان پڑی آواز نہیں
سنائی دیتی: سر کو ہٹانا - گردن سرکانا - (فقرہ) ذرا تکیہ سے سر اُٹھاؤ:
(کنایۃً) فتنہ برپا کرنا - شور و شر کرنا - (امانت) سر اُٹھایا ہے جنوں نے
عشقِ زلفِ یار میں - پاؤں نہیں درکار ہے زنجیر بھاری اندنوں: سرکشی
کرنا - بغاوت کرنا - (ذوق) کبھی جو سر اُٹھایا ہے تو جوں اشکِ سرِ مژگاں سے
زمیں کو جائیگا سر جھک کے اپنا شرمساری سے: اترانا - غرور کرنا (بحر)
سر اُٹھایا جو بگولے نے پریشان ہوا - خاک ہو خاک کے پُتلے کو سزاوار
گھمنڈ: مقابل ہونا - منہ سامنے کرنا - (اسیر) زخم جس سے تری تلوار کا
کھایا نہ گیا - سر کبھی اُس سے شہید نہیں اُٹھایا نہ گیا - سر اُٹھانے کی
فرصت نہیں - ذرا بھی فرصت نہیں - (شوق قدوائی) کیا کبھی تربت
مری کعبے کے جانیکی نہیں - لیکن اُنکے در سے فرصت سر اُٹھانیکی
نہیں - سر اُٹھانے نہیں دیتا - ایک دم کی فرصت نہیں دیتا -
(مصحفی) دمبدم سینے میں نالہ ہے دمِ سرد سے آہ - سر اُٹھانے
نہیں دیتا ہے یہ کیا درد ہے آہ - سر اُٹھنا - سر کا جنبش کرنا -

سَر

(شعور) زانوئے تفکر سے کبھی سر نہیں اُٹھتا - شل ہو گئی کیا عاشقِ
دلگیر کی گردن - سرِ اجلاس - بھری کچہری میں - حاکم کے روبرو -
سر اُڑا جانا - سر کاٹ ڈالنا - (برق) سر اُڑانا جو ترے پاؤں سے
چھوٹ جائے سر - ہاتھ لگ جائے اگر ہاتھ لگانا مجھکو - سر اُڑ جانا - سر کٹ
سر کٹ جانا - (بحر) فرقتِ ساقی میں موجِ نشہ خنجر ہو گئی - شیشۂ گردن سے
اپنا کاسۂ سر اُڑ گیا - سرِ اسم - (ف) اسم دار - (سحر) آگئے یہ طور نہ تھا
اب جو غضب ہوتا ہے - کنٹراکٹ ایک سر اسم طلب ہوتا ہے - سرافراز
(ف) مذکر - سر بلند - متکبر - (شاد) سرافراز کو ڈر نہیں عیب جو کا -
اُسی پہ پڑا جس نے گردوں پہ تھوکا - سرافرازی - (ف) مونث -
سر بلندی - تکبر - سر افگندہ - (ف) صفت - سر نیچے ڈالے ہوئے -
(کنایۃً) خجل - سراسیمہ - پریشان - سر اُکسانا - (دہلی) سر اُٹھانا - سر
ہلانا - سرکشی کرنا - (آبحیات) زمانہ جسکی حکومت سے کوئی سر نہیں
اُکسا سکتا - اسکا قانون بالکل سکے برخلاف ہے - سر آلانا - (دہلی) سر
اونچا کرنا - سر الگ کر دینا - مار ڈالنا - قتل کر ڈالنا - (توبۃ النصوح) گھر میں
گھس تلوار میان سے نکال چاہتا تھا کہ بیٹے کا سر الگ کر دے - سرانجام
(ف - سرزائد ہے) مذکر - انجامِ کار - تکمیل - انتظام - بندوبست (کرنا -
ہونا کے ساتھ) (انیس) وہ دشت نوردی وہ غم و صدمۂ آلام -
منزل پہ بھی ممکن نہیں راحت کا سرانجام - سرانداز - (ف) صفت
ناز - نخوت سے چلنے والا - سر نیچے کر کے چلنے والا - (تعشق) کب طور
برقِ تیغ سرانداز میں تھیں - کیونکہ یہ بے نیاز ہر اک ناز میں
نہیں: مونث - اوڑھنی - گھونگھٹ - سراندازی - (ف) مونث - ناز
او غرور سے چلنا - سر انصاف - (دہلی) بسرِ انصاف - (نسیم دہلوی) ہٹ
ہو چکی بس اب بسرِ انصاف آئیے - انکار پھر رہیگا مری جان تمام رات -
سر انگشت (ف - بغیر اضافت بھی فارسی میں مستعمل ہے) مذکر - انگلی کے

سر

اُوپر کا حصہ۔ (جلال) ملتے ہیں حنّیں اور بھی مہندی لگا اے شوخ ۔ جوبن پہ سَرِ انگشتِ حنائی نہیں دیتا۔ سَر اونچا کرنا۔ عزت بخشنا۔ سُرخرو کرنا۔ (غافل) دار کو کیونکر نہ جانے پایۂ معراج وہ۔ لاکھ میں اونچا کیا اُس نے سرِ منصور کو۔ سَر اَوندھانا۔ سر نیچا کرنا۔ سرباز (ف) صفت۔ جان پہ کھیلنے والا۔ بہادر (داغ) دیکھیں تری طاقت تری تلوار کی سرِ پُرسش۔ دو چار اگر اور ہوں سرباز ہمیں سے۔ سَربازی۔ (ف) مونث۔ بیخوف ہوکر بہادری کا کام کرنا۔ (راسخ) سربازیاں شباب کی پیری میں ہوچکیں۔ جو تھا کبھی ہتھیلی پہ وہ سر بغل میں ہے۔ سَربازار۔ (ف) (کنایۃً) علی الاعلان۔ مجمع میں۔ (امیر) فی الحقیقت یہ بھی کم گلزارِ جنت سے نہیں۔ حُوریں پھرتی ہیں سَربازار قیصر باغ میں۔ سربازار بیچ لینا۔ کنایہ ہے کسی کے کمال مطیع ہونے اور دوسرے کے مختار کامل ہونے کا (قدر) حسن کے بندے ہوئے ہیں آزما لواے بتو۔ بیچ لو چاہو ہمیں چلکر سرِبازارِ عشق۔ سَربالیں۔ (ف) مذکر۔ سرھانے۔ سَربام۔ (ف) مذکر۔ لبِ بام۔ سر باندھنا۔ (پٹے بازوں کی اصطلاح) سر کا نشانہ باندھنا[۲] (عو) سر گوندھنا[۳] گھوڑے کی باگ اس طرح ہاتھ میں لینا کہ گھوڑے کا سر چلتے وقت سیدھا رہے۔ دائیں بائیں مائل نہ ہو۔ سَربَر (ف) بروزنِ دَبَر۔ سَربار بمعنی بارِ سر کا مخفف صفت۔ غالب۔ فوقیت رکھنے والا (ہونا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) گر تم سے ہوا وہ عازمِ سَر۔ تنہا و تم اُس سے ہو گے سربر۔ سربرآوردہ۔ صفت۔ افسر۔ سردار۔ سَربراہ۔ (ف) صفت۔ منتظم۔ مہتمم۔ سَربراہکار۔ مذکر۔ منتظم۔ مہتمم۔ سَربراہی۔ (ف) مونث۔ اہتمام۔ انتظام۔ سربرہنہ (ف) دیکھو برہنہ سر۔ سربرِہ! سردار کا پیر بڑا گنوار کا۔ علم قیافہ کا قاعدہ ہے۔ سَربزانو فارسی میں

سربزانو نشستن۔ پیٹھ جھکا کر بیٹھنا[۲] مُراقبہ میں سر جھکا کر بیٹھنا۔ [۳] کنایۃً غم یا فکر کی حالت میں سر جھکا کر بیٹھنا) زانو پر سر جھکے (کنایۃً) نادم۔ متفکر (شعور) ہے پری پیکر کو خودبینی سے نفرت آجکل۔ سربزانو کیوں نہو تصویرِ پشتِ آئینہ۔ سربزیں (ف) صفت۔ سر جھکائے ہوئے۔ (محسن) وصف پیشانی میں ہوتا ہی قلم سربزمیں۔ سَربستہ۔ (ف) صفت۔ مخفی۔ پوشیدہ چھپا ہوا[۲] (سخن مضمون معنی نکتہ کے لیے) مُغلق۔ دشوار[۳] (نامہ کے لیے) ملفوف پیچیدہ۔ (خُم کوزہ۔ شیشہ خانہ کیلیے) ناکشادہ[۵] (حال۔ راز کے لیے) مخفی۔ پوشیدہ۔ سَربسر۔ (ف) برابر۔ مساوی۔ یکساں (کنایۃً) تمام (راسخ) ہمہ تن بختِ بد کا جگر ہوں۔ سربسر گردشِ مقدر ہوں۔ دسَربصحرا۔ (ف) صفت۔ دیوانہ وار۔ سربک بک کے کھاجانا۔ دیکھو بکتے بکتے سَر کھا جانا۔ ے جبکہ رنگین کے یہاں آنے کی سنتے ہے خبر۔ اپنا سر بک بک کے کھاجاتی ہے اُردابیگنی۔ سَربکف۔ (ف) صفت جان دینے پر تیار۔ مثال کے لیئے دیکھو سرگزار۔ سربگریبان (ف) صفت فکر اور اندیشے میں مبتلا۔ نادم۔ شرمندہ (محسن) ناطقہ سربگریباں کہ اِسے کیا کہیئے۔ سَربلند (ف) صفت معزز۔ ممتاز۔ عالی مرتبہ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ سربلندی (ف) مونث۔ عزت۔ فخر۔ سَربند (ف) [۱] کوچہ بندی[۲] راز کی واقفیت[۳] پٹی جو عورتیں سر پر باندھتی ہیں (عفت سَربمہر (ابن الوقت) ہزار کا توڑا نوبل صاحب کا دیا ہوا سر بند رکھا ہوا تھا سربمہر۔ (ف) صفت۔ مہر کیا ہوا۔ بند۔ (بحر) کھلے گا یار کا جوڑا سے گی ضبس جنون۔ نہ سربمہر رہے گا خزانۂ زنجیر۔ سر بھاری ہونا۔ سَر کا نزلے یا زکام کے باعث بھاری معلوم ہونا۔ سر بیچنا کنایۃً جان خطرے میں ڈالنا۔ (آتش) وہ سودا ہے تری زلفوں کا جسکو سپاہی لیتے ہیں سر بیچکر مول[۲] کنایۃً) فوجی نوکری کرنا۔ سر بیگار ہونا کنایۃً

سر

ذمّے کوئی ایسا کام ہونا جو اُسکو ناگوار ہو۔ (جلیل) یہ کہکر جسم کا اُس تارہ پھینکا + رُوح نے آخر۔ میرے پیرِ مُغنت کی آنکھوں پر بیگار کیسی ہے۔ سر پاؤں۔ ابتدا۔ انتہا۔ ٹھکانا۔ آغاز و انجام کسی امر کا (معروف) آج بھی اُس کی ملاقات کا سر پاؤں نہیں + اب تلک اپنی کسی بات کا سر پاؤں نہیں۔ دیکھو سر پیر۔ سر پاؤں پہ دھرنا ۲ دیکھو پاؤں پر سر رکھنا۔ (جرأت) ہاتھ سینے پہ دھر پھر نہ یوں بے سر و پا + ٹک جو سر کو بھی ترے پانوں پہ دھر جاتے ہم۔ سر پاؤں نہ ہونا۔ ٹھور ٹھکانا نہ ہونا۔ مہمل ہونا۔ ابتر ہونا (معروف) آج اُس کی ملاقات کا سر پاؤں نہیں + اب تلک اپنی کسی بات کا سر پاؤں نہیں۔ سر پٹخنا۔ سر پٹکنا۔ (اوّل دہلی میں دوسرا لکھنؤ میں مستعمل ہے) ۱۔ سر دے دے مارنا۔ تلملانا۔ (اسیر) کر کے گلگشت گیا کون گل اپنے گھر کو + سر پٹکتی ہے صبا باغ کی دیواروں سے۔ ۲ واپس کرنا۔ اُلٹا پھیرنا (اسیر) شام فراق لے گئی تھی جنسِ جاں قضا + دیکھا جو صبح کو تو مرے سر پٹک گئی۔ ۳ بے سود کوشش کرنا کسی کام میں بہت کوشش کرنا۔ (امانت) عدم میں خاک اُڑائی کہاں کہاں بھٹکا + بندھا مگر کا نہ مضمون ہزار سر پٹکا۔ ۴ منت سماجت کرنا۔ (مومن) چارہ گر زنداں میں اُسکے آستاں سے لے گئے + ایک بھی میری نہ مانی لاکھ سر پٹکا کیا۔ ۵ افسوس کرنا۔ ہاتھ ملنا۔ (جرأت) تو گیا اور ہم تری صورت کو تکتے رہ گئے + غم زدے روتے تڑپتے سر پٹکتے رہ گئے۔ ۶ جھنجھلانا۔ خفا ہونا۔ (توبۃ النصوح) مس نے آکر دیکھا تو بستر اسر پٹکا مگر کیا ہوتا تھا۔ سر پر ۱ بہت قریب (فقرہ) امتحان سر پہ ہے اور تم نے ابتک ایک کتاب بھی نہیں پڑھی ۲۔ ذمّے (فقرہ) تیرے سر پر بڑا بار قرض کا ہے۔ سر پر آ پڑنا۔ ذمّے پڑنا۔ (داغ) منظور کسکو ہے جو اُٹھائے بلائے عشق + جب سر پہ آ پڑے تو کہو کوئی کیا کرے۔ سر پر آ پہونچنا۔ نہایت قریب آ جانا۔ نزدیک آ جانا۔ ع اجلک گرم بغل کرنے کی کچھ فکر نہ کی + اور آ پہونچی قلق فصلِ زمستاں سر پر۔

سر

سر پر آ چڑھنا۔ چھاتی پر آ موجود ہونا۔ پیچھے پڑ جانا۔ (عارف) شامت ہے کس کی منھ جو ترے ناصحا چڑھے + جو شخص یوں بلا کی طرح سر پہ آ چڑھے + سر پر آرے چلنا۔ دیکھو آرا چلنا۔ سر پر آنا۔ قریب آنا۔ نزدیک آنا (شعور) کوئی ساعت میں گزر جائیگا آنسوں پانی + سر پہ آئی ہے یہ برسات کہ رقت آئی + سر پر آفت۔ دیکھو آفت۔ سر پر آنکھیں نہ ہونا (عو) کنایۃً۔ بے عقل ہونا۔ (فقرہ) سچ پوچھتے ہو تو بیچاری ماما کا کیا قصور۔ سر پر آنکھیں ہی نہیں تو کیا کرے۔ سر پر اُٹھانا۔ سر پر اُٹھا لینا۔ جب کوئی بہت شور و غل کرتا ہے تو کہتے ہیں تم نے مکان سر پر اُٹھا لیا۔ (گھر۔ بیابان۔ زمین وغیرہ کے ساتھ مستعمل ہے) (جرأت) تمہارے کہتے ہیں گل گھبرا کے غل سے میرے + اُس نے تو سارا محلّہ سر پہ اُٹھا لیا ہے + (مراۃ العروس) غرض حسن آرا سارے گھر کو سر پر اُٹھائے رہتی تھی۔ سر پر اُٹھا لیجانا۔ سر پر دھکر لیجانا۔ مر کر ساتھ لیجانا۔ (ناسخ) اس عمارت کو نہ تو سر پہ اُٹھا لیجائیگا + دیکھا ہے غافل ذرا مسکن ہے تیرا زیرِ پا۔ سر پر اجل یا موت کا ہنسنا۔ موت کے آثار نمایاں ہونا۔ (شعور) وجہ رونے کی نہ ہم سے پوچھو + سر پہ ہنستی ہے اجل کیا کہیے + سر پر اجل کھیلنا۔ (اجل کی جگہ قضا یا موت بھی کہتے ہیں) موت سر پر سوار ہونا۔ شامت آنا۔ کمبختی آنا۔ (جرأت) گئے جب اُسکے گھر تو جانیے کب قتل ہونے کو + اجل یاں کھیلتی ہے سر پہ واں تیغ آزمائی ہے + (شوق قدوائی) خدا کی قسم ہے بلا کا ڈر آج + قضا کھیلتی ہے مرے سر پہ آج + سر پر احسان دھر جانا۔ کسی کو احسان مند بنانا۔ سر پر احسان کرنا۔ (داغ) شب وعدہ آ جاؤ ورنہ قضا + مرے سر پہ احسان دھر جائیگی + سر پر احسان رہ جانا۔ احسان کا بدلا نہ ہو سکنا۔ ع حسرتِ پابوسِ قاتل دل سے نکلی وقتِ قتل + تیغ کا ناسخ مرے سر پہ احسان رہ گیا + سر پر احسان کرنا۔ کسی کو

سر

احسان منوانا (منّار) روٹھا ہوا بیٹھا تھا کب مجھ سے وہ ملتا تھا۔ احسان کیا سر پہ بجلی کے چمکنے نے + سر پر احسان ہونا۔ لازم۔ (رند) لطف فرمایا قدم رنجہ کیا شاد کیا + مہرباں آپ کا احسان ہمارے سر پہ + سر پر اللہ کا کلام لینا۔ قرآن کی قسم کھانا۔ (رند) ہات تم نے نہیں کی غیر سے کل + سر پہ اللہ کا کلام تو لو۔ سر پہ بار لینا۔ ذمہ داری لینا (داغ) فرشتے جس سے دب جائیں فلک ہو پشت خم جس سے + وہ بار عشق سر پہ حضرتِ انسان لیتے ہیں + سر پہ بال ہونا۔ (کنایۃً) مجال ہونا۔ سہنے کی طاقت ہونا۔ (فقرہ) کس کے سر پہ اتنے بال تھے کہ الف بے کرتا۔ سر پہ بٹھانا۔ کمال تعظیم و تکریم سے پاس بٹھانا۔ کمال اعزاز و اکرام کرنا۔ (داغ) مُرید ای شیخ صاحب آپ کو سر پہ بٹھالینگے + بٹھاتے ہیں بھلا ایسوں کو کب میخوار پہلو میں + سر پہ بلا آنا۔ سر پہ مصیبت آنا۔ سر پہ بلا لانا۔ متعدی (شعور) سرِ عاشق پہ بلا لائے جو دستار بندھے + باندھو یونہی نئے رنگ کے ای یار بندھے + سر پہ بلا نازل ہونا۔ سر پہ مصیبت نازل ہونا۔ سر پہ مصیبت آنا (میر) بولا فلک کا مہر جو زلف اُس کی وا ہوئی + نازل ہمارے سر پہ یہ کالی بلا ہوئی + سر پہ بنسا۔ مصیبت میں پھنسنا (نصیر) جاناں خطِ پشتِ لبِ شیریں کو ترے دیکھ + کیا بن گئی طوطیِ شکر خوار کے سر پہ + سر پہ بوجھ پڑنا۔ کسی کا ممنون ہونا۔ فکرمند ہونا۔ ذمہ داری پڑنا۔ بار پڑنا۔ سر پہ بوجھ لینا۔ ذمہ داری لینا۔ بار لینا۔ (بحر) کون دُنیا میں بٹاتا ہے کسی کا درد و دُکھ۔ کون سر پر بوجھ لیتا ہے کسی مزدور کا + سر پہ بولنا۔ منتر کے زور سے سانپ کے کاٹے ہوئے کا باتیں کرنا۔ (بحر) پوچھنا تھا کشتۂ گیسو کا حال ای عاملو ڈس گئے تھے اس کو جو کالے وہ سر پر بولتے۔ سر پہ بھوت سوار ہونا۔ (کنایۃً) کمال غصہ ہونا۔ پاگل ہونا۔ بدحواس ہونا۔ (شوق قدوائی) نہ لینا نہ دینا فقط جل اُٹھے کار + سڑی ہے کہ ہے بھوت سر پہ سوار + سر پہ پٹیلا کرنا۔ کمال عزت و تعظیم کا برتاؤ کیا جانا کی جگہ۔ (جلال) آپ محفل میں قدم رنجہ تو فرماتے کبھی + دیکھیں کون آنکھیں بچھاتا کس کے سر پہ بیٹھے + سر پہ پاؤں رکھکر اُڑ جانا۔ سر پہ پاؤں رکھکر بھاگ جانا۔ (کنایۃً) بہت جلد بھاگ جانا۔ (ظفر) دھوپ میں جلتے جنوں جوں جوں زمیں پہ پاؤں تھے + جوں بگولا بھاگتے ہم سر پہ رکھکر پاؤں تھے + (مومن) بیخودی بن نہ بات کا سر پاؤں + اُڑ گئے ہوش رکھکے سر پہ پاؤں سر پہ پاؤں رکھنا۔ (کنایۃً) بہت جلد بھاگ جانا۔ سر پہ پاؤں کا جوتا ٹوٹنا۔ خوب پٹیا جانا۔ اتنا پٹیا جانا کہ مارتے مارتے جوتیاں ٹوٹ جائیں (جان صاحب) کھا گئی بُوٹ جو اکڑ تو یہاں تک مارا + سر پہ باندی کے مرے پاؤں کا جوتا ٹوٹا۔ سر پہ پتھر ڈھونا۔ (کنایۃً) کمال زحمت برداشت کرنا۔ بڑی تکلیف سے زندگی بسر کرنا (بحر) سر کی پگڑی کو سمجھے تھے جو بار سنگیں + ہم نے دیکھا اُنھیں ڈھوتے ہوئے سر پہ پتھر + سر پہ پڑنا۔ (دہلی) ذمے ہونا (فقرہ) یہ نقصان بھی ہمارے سر پڑے گا۔ اس جگہ لکھنؤ میں سر پڑنا بولتے ہیں۔ آگرہ رنا۔ بیتنا۔ (فقرہ) جسکے سر پر پڑتی ہے وہی جانتا ہے۔ مصیبت آنا۔ بلا نازل ہونا۔ سر پر پہاڑ گرانا۔ دفعتہ مصیبت ڈالنا۔ (ناسخ) سر پہ پہاڑ اُنکے نہ امن آسماں گرا۔ جو برگِ گل کو سمجھے کہ سنگِ گراں گرا۔ سر پر پہاڑ گرنا۔ لازم۔ سر پہ پیچ پڑنا۔ سر پہ مصیبت آنا (برق) پڑے عشقِ گیسو میں سر پہ پیچ۔ کہ بل کھانے میں سلسلا ہو گیا۔ سر پہ تھالی پھرنا۔ (کنایۃً) بڑا مجمع ہونا۔ بھیڑ بھاڑ ہونا (داغ) ذرا دیکھو تو مشتاقوں کا مجمع روزنِ در سے + ہوئی ہے بھیڑ بھاڑ ایسی کہ پھرتی سر پہ تھالی ہے + سر پہ ٹوٹنا۔ سر پہ مار کر توڑا جانا۔ (راسخ) جام ٹوٹے ترے سر پہ بلاسے واعظ + مکروے سے تری توبہ تو سلامت آئی + سر پہ ٹیکا ہونا (کسی قسم کی ناموری کا تاج ہونا) عزت پانا۔ کسی کام کا کسی شخص پر منحصر ہونا۔ سر پہ جن چڑھنا۔ بھوت پریت کا سر پہ آنا۔ (کنایۃً) سر پہ غصہ سوار ہونا۔ ضد

سر

یا ہمیشہ پر قائم ہونا۔ (کنایۃً) خبط ہونا۔ (آتش) موسم گل ہی جنوں ہی شور و شر پر
اندنوں + جن چڑھا رہتا ہی دیوانوں کے سر پر اندنوں + سر پر جن سوار ہونا۔
(کنایۃً) سر پر جن چڑھنا۔ (محسنات) مبتلا کے سر پر اندنوں ایسا جن سوار تھا
کہ اُس کی عقل ہی ٹھکانے نہ تھی۔ سر پر جن کھیلنا۔ آسیب کا سر پر کھیلنا۔
(مشہور) ہوتا ہی اُس پری کو گمانِ شہید ناز جن کھیلتا ہی سر پہ اگر حاضرات
میں۔ سر پر جنون چڑھنا۔ سر پر جنون سوار ہونا۔ (کنایۃً) مجنون ہونا۔ دیوانہ ہونا
(آتش) پیادہ پا ہوں پری کی تلاش میں پھرتا + جنوں کو رکھتی ہی سر پر مرے
سوار بہار۔ ۲ کمال غصہ ہونا۔ سر پر جہان بھر کا کھیڑا اُٹھالینا۔ بڑا
جھگڑا مول لینا۔ (رشک) خالی تھی جس نے پیار کیا تیری زلف کو۔ سر پر
جہان بھر کا کھیڑا اُٹھالیا۔ سر پر چڑھا رہنا۔ مسلط رہنا۔ غالب رہنا۔
(انیس) ہر معرکہ میں دین کے آگے بڑھا رہے۔ مرکب کی طرح کفر کے
سر پر چڑھے رہے۔ سر پر چڑھانا۔ سر پر اُٹھانا۔ سر پر عزت کے ساتھ رکھنا
کمال عزت کرنا۔ (قدر) منہ زلف کیوں نہ پریشاں رہا کروں + سر پر چڑھا کے
تونے گرایا ہر زمین۔ منہ لگانا۔ یار بنانا۔ (امانت) چڑھاتا ضعف ہی مانی کا
کب سر پر گوارا ہی۔ تپ غم نے ترے بیمار کا چہرہ اُتارا ہی + ۳۔ گستاخ بنا
بنانا۔ بے ادب بنانا (جرأت) ہنسا دلِ صد چاک پہ کیوں دستۂ گل آہ + اتنا
نہ وہ گلرو جو اُسے سر پہ چڑھاتا۔ سر پر چڑھنا۔ منہ لگنا (امانت) بل لیا
کرتی ہی عشاق سے جاناں سر پہ + چڑھ گئی ہی بہت اب زلفِ پریشاں
سر پہ۔ ۲ گستاخ ہونا۔ نہایت بے ادب ہونا۔ (صابر) نہ منھ لگا منگے
وہ خط کی طرح دشمن کو۔ مثالِ زلف چڑھا سر پہ یہ زنا الحبث + ۳۔ سوار ہونا
اور پر چڑھنا۔ مسلط ہونا۔ (امانت) شیشے میں اُس پری کو اُتارا ہی پڑ کے
پاؤں + سر پر چڑھا رقیب کے شیطان بیچ کے۔ اِترانا۔ گھمنڈ کرنا (غالب)
سر پہ چڑھنا تجھے پھبتا ہی پر اے طرف کلاہ۔ مجھکو ڈر ہی کہ نہ چھینے ترا لمبر سہرا
سر پر چڑیاں چہچہانا۔ سرہانے کرخت آواز کا شور بلند ہونا۔ (آتش)

سر

تا صبح نیند آئی نہ دم بھر تمام رات۔ تو چکیاں چلیں مرے سر پر تمام
رات۔ سر پر چلانا۔ پاس آکر شور کرنا۔ (حافظ صاحب) سر پہ باندی
جو مرے آگے تو چلاتی ہی۔ میں نے جانا ری خندیا تری کھجلاتی ہی۔
سر پہ چھپر رکھنا۔ (کنایۃً) ۱۔ بارِ گراں سر پر رکھنا۔ کسی قسم کا بوجھ
ڈالنا۔ ذمے ڈالنا۔ (معروف) عکس مژگاں کا پڑا میری تو وہ نازک
بدن + ہنسکے بولا آپنے تو سر پہ چھپر رکھدیا۔ ۲۔ مرہونِ منت
بنانا۔ ۳ الزام لگانا۔ (منیر) دم نہ مارا تیروں کی بوچھار میں میں نے
مگر + میرے سر پہ اُس نے بے صبری کا چھپر رکھدیا۔ سر پہ چھت اُٹھالینا
(کنایۃً) بہت شور و غل کرنے کے لیے مستعمل ہی (حافظ صاحب)
چھت اُٹھالی سر پہ ٹھٹھے مار کے + مر دوے ہیں قہقہہ دیوار کے۔
سر پر خاک اُڑانا۔ سر پر خاک ڈالنا۔ (کنایۃً) ماتم کرنا۔ نوحہ کرنا۔
(میر) کوئی سر پہ ڈالے ہی اس غم سے خاک + کسی نے کیا ہی گریباں کو
چاک + (معروف) یاد کر صبح چمن میں نفسِ سرد مری۔ سر پہ خاک
اپنے اُڑاتی ہی صبا میرے بعد۔ خاک کی جگہ مٹی بھی مستعمل ہی۔ سر پر خون
چڑھنا۔ سر پر خون سوار ہونا۔ کبھی قاتل کے چہرے سے آثار
خون کرنے کے ظاہر ہونے لگتے ہیں اور کبھی قاتل سے ایسے
افعال سرزد ہوتے ہیں جن سے اُس پر شبہ ہونے لگتا ہی اور کبھی
وہ خود لوگوں سے قتل کا حال کہتا پھرتا ہی۔ ان سب صورتوں
میں کہتے ہیں کہ سر پر خون چڑھا ہی یا سر پر خون سوار ہی (اسیر) ستارۂ سرخ
کیوں سرِ صیاد پہ نہ ہو + بلبل کا خون سر پہ ہی اُس کے سوار آج +
دیکھو خون سر پر چڑھنا۔ سر پر خون لینا۔ دیکھو خون۔ سر پر خون ہونا۔
گناہ قتل ذمے پڑنا۔ (ناسخ) خون لاکھوں بے گناہوں کے ترے
سر پر ہوئے + اے بتِ سفاک تو کچھ کم نہیں مزدور سے۔ سر پہ دستِ
شفقت رکھنا (کنایۃً) پناہ میں لینا (شرف) مُفت برباد ہوا

سر

چاہو کے معشوقوں کو + دستِ شفقت نرگسی نے مرے سر پر رکھا + سر پر دھرنا
دیتے ڈالنا۔ حاسدوں نے ظفر مرے سر پہ + بہتان دھر کے کیا پایا +
سر پر دھمّل ہونا۔ سر پر شور و غل ہونا۔ ہنگامہ ہونا۔ کسی پر بہت سا بوجھ پڑنا۔
بہت قیتیں سر پر ہونا۔ (ظلمت) انقلابِ دہر سے از بسکہ جاں پامال ہے + گردشِ
گردوں سے سر پر روز و شب دھمال ہے۔ دیکھو دھمّال سر پر ڈھول بجانا۔ (کنایۃً) شور و
غل کرنا۔ (توبۃ النصوح) اب نصوح کے سر پر ڈھول بجاؤ کچھ خبر نہیں۔
سر پر رکھ لینا۔ دیکھو سر پر اُٹھانا۔ (ذوق) دلِ شوریدہ سر نے خاک اُڑا کر +
بیاباں رکھ لیا سر پر اُٹھا کر + سر پر رکھنا۔ سر پر اُٹھانا۔ تعظیماً کوئی چیز اُٹھا کر
سر پر رکھنا۔ (کنایۃً) کمال تعظیم کرنا۔ ہاتھ جرأت کے جو کل سنگِ درِ یار لگا
کبھی چھاتی سے لگایا کبھی سر پر رکھا + ۲۔ تہ ڈالنا۔ سر پر روزِ سیہ لانا۔
(کنایۃً) کمبختی لانا۔ شامت لانا۔ (رند) سرِ عشاق کے کیا روزِ سیہ لائے گی +
بال کھولے جو چلے آتے ہو اکثر باہر + سر پر رہنا۔ ہر وقت پاس رہنا۔ نگراں
رہنا۔ (راسخ) مرے سر پہ رہتی ہے تیغِ اجل بھی + پہل کر کہیں تیغِ قاتل
پہل کر + سر پر زمین اُٹھا لینا۔ دیکھو زمین سر پر اُٹھا لینا۔ سر پر سایہ رکھنا۔
سرپرست کا صحیح و سلامت رکھنا۔ (انیس) عباسِ رضی پکارے شہ کونین میں
آیا + اللہ مرے سر پہ رکھے آپ کا سایہ + سر پر سایہ رہنا۔ لازم (محسن)
سایہ نہ تھا جس کے تنِ اطہر کے لیے + میرے سر پر رہے اُسی کا سایہ + سر پہ
سایہ ہونا۔ (کنایۃً) والی وارث کا زندہ ہونا۔ کسی سرپرست کا زندہ ہونا
کسی بزرگ کا زندہ ہونا۔ سرپرست (ف) مہماندار۔ خادم۔ بیماردار۔ صفت۔
مربی۔ مددگار۔ سرپرستی۔ (ف) مہمانداری۔ بیمارداری۔ مؤنث ولایت۔
نگرانی۔ سر پر سفیدی آجانا۔ بڑھاپے سے بالوں کا سفید ہو جانا۔ (بحر) سر پہ
سفیدی آگئی ساقی معاف رکھ + اس صبح کی بہ سیدہ کھو شامیں سے)
سر پر سنیچر سوار ہونا۔ (کنایۃً) شامت آنا۔ دیکھو سنیچر سر پر سوار رہنا۔
مسلط رہنا۔ ساتھ نہ چھوڑنا۔ (صبا) سودا جو تھا دماغ میں گیسوئے یار کا +

سر

کالی بلا رہی مرے سر پہ سوار روز + سر پر سوار کرنا۔ مسلط کرنا۔ (داغ)
زبانِ یار سے نکلی صدائے بسم اللہ + جنوں کو حسب سرِ شوریدہ پر سوار کیا +
سر پر سوار ہونا۔ لازم۔ سایہ ہونا۔ کسی آسیب کا ۲۔ کسی بات کی دھن ہونا۔
(آتش) سودائے زلف میں ہے جو کچھ حال کیا کہوں + رہتا ہے رات دن مرے
سر پہ سوار سانپ + ۳۔ جنون کا غلبہ ہونا ۴۔ مسلط ہونا۔ (فقرہ) کوتوال ہر وقت
سر پر سوار ہے۔ سر پر سودا چڑھنا۔ کسی چیز کی دھن ہونا۔ خبط ہونا۔ (جان صاحب)
دیوانی ہو گئی پری خاتم ہے آنکھ + ۲۔ سر پر چڑھا ہے رنڈی کے سودا شراب کا +
سر پر سہنا۔ برداشت کرنا۔ سر پر سے صدقے اُتارنا۔ سر پر سے وارنا۔ دیکھو صدقے
اُتارنا۔ (انیس) صدقے ترے سر پہ سے اُتارے مجھے کوئی + میں کھائی ہوئی
زلفوں پہ وارے مجھے کوئی + اب اس جگہ سر سے صدقے اُتارنا۔ سر سے
وارنا بیشتر مستعمل ہے۔ سر پر سے نکلنا۔ سرہانے سے اُٹھنا۔ (کنایۃً) بہت
قریب سے نکلنا۔ (داغ) محفل میں بٹھایا اُنھیں پھر کھینچ کے دامن + وہ چھپ کر
چلے تھے مرے سر پر سے نکل کر + سر پر شیطان چڑھنا۔ سر پر شیطان سوار ہونا۔
(کنایۃً) غصہ چڑھنا۔ ہٹ ہونا۔ (ذوق) نشۂ دولت کا بد اطوار کو جس آن چڑھا
سر پہ شیطان کے اک اور بھی شیطان چڑھا + ۲۔ کسی کام کی طرف رغبت ہونا
۳۔ کمال شرارت پر آمادہ ہونا۔ (شوق) (ق۔ داغ) جو چلتا نہیں وہ تو کیا چیز ہے
کہ شیطان ہے اُسکے سر پر سوار + سر پر عذاب لینا۔ دیکھو سر عذاب لینا۔ سر پر
غل مچانا۔ دیکھو سر پر چلانا۔ سر پر قدم۔ تواضع و تکریم سے مہمان کے ہاتھوں
ہاتھ لینا کی جگہ (آتش) مرے دل میں خیالِ یار اگر تشریف فرما ہو + قدم
آنکھوں کے اوپر سر کے اوپر ایسے مہماں کا + سر پر قدم لینا۔ (کنایۃً) کمال
تعظیم کرنا۔ (راسخ) وہ چلے ناز سے مڑنے لیے سر پہ قدم + پاؤں پڑنے کو
سر آیا قیامت آئی + سر پر قرآن اُٹھانا۔ قرآن کی قسم کھانا۔ (ناسخ)
مصحفِ رخ کا جو بوسہ لیکے میں منکر ہوا + مجھ سے کہتا ہے کہ اب قرآن تو سر پر
اُٹھا + سر پر قرآن رکھنا۔ قرآن کی قسم دینا۔ (نصیر) بوسہ نہیں سوتے میں مرے

سر

رُخ کا لیا ہے + قرآن نہ رکھ عاشقِ دلگیر کے سر پہ + سر پر قیامت آنا۔ سر پہ
قیامت ٹوٹنا۔ سر پہ آفت آنا۔ مصیبت آنا۔ (قدر) بیٹھے بٹھلائے ہوئی
الفت قامت کیسی + سر پہ ٹوٹی مرے اللہ قیامت کیسی + (مصحفی)۔
کس کس کے سر دیکھیں آتی ہے اب قیامت + نکلا ہے پاؤں باہر اُس فتنۂ زمانہ کا
سر پہ قیامت برپا کرنا۔ سر پہ آفت لانا۔ سر پہ ہنگامہ برپا کرنا۔ (ذوق) پھر چلا
مقتلِ عشاق کو قاتل اے ذوق + سر پہ برپا کہیں کشتوں کے قیامت نہ کرے
سر پر قیامت ہونا۔ سرھانے ہنگامہ و شور ہونا۔ کمالِ ظلم ہونا۔ (غالب)
اُس فتنہ خو کے در سے اب اُٹھتے نہیں آسد + اس میں ہمارے سر پہ قیامت
ہی کیوں نہ ہو + سر پر کالی ہانڈی رکھنا (ہندو۔ع) (کنایۃً) رُسوا ہونا۔
شرمندہ ہونا۔ سر پہ کفن باندھنا۔ (کنایۃً) ہر وقت مرنے پر مستعد رہنا۔
(میر) مُشتاقِ مرگ کون ہے مجھ سا جہان میں + باندھے ہوئے میں سر پہ
ہمیشہ کفن رہا + سر پہ کوئی نہیں ہے کوئی مددگار اور مُربی نہیں ہے (انیس) ان کے
ہے اک گلشنِ جنت کا مکیں ہے + مظلوم ہوں اب سر پہ مرے کوئی نہیں ہے +
سر پہ کھڑا ہونا۔ سامنے موجود ہونا۔ نہایت قریب آجانا۔ بہت پاس ہونا
(جلال) کہوں دردِ نہاں عیسیٰ سے کیونکر + اجل بیٹھی نہیں سر پہ کھڑی ہے
سر پہ کھیلنا۔ سر پہ آنا۔ قریب ہونا۔ (بحر) کیونکر بساطِ عشق میں جی ہار
بیٹھئے + سر پر ہمارے کھیل رہی ہے بلائے ہجر + یہ جان پہ کھیلنا (داغ)
محبت میں اے دل نہ ڈر سر پہ کھیل + وہ بازی نہیں یہ کہ ہر جائیگی + پری
یا بھوت جن کا سر پر آکر باتیں کرنا۔ (نسیم۔ دیکھیں صورت اگر اس طفل
بازی کوش کی + جان کیسی اے سر پہ کھیلیں پریاں تو سہی + دیکھ سامنے کا کھیلنا
سر پہ گھڑی رکھنا۔ سر پر بوجھ رکھنا۔ (میر) سر پہ بندھے شرم کی گھڑی کو
رات بھر + رخت حیا اُٹھائیے گردن اُٹھائیے + سر پر لاد کر لیجانا۔
مرتے وقت سر پر گناہ کا بار لیجانا (محسنات) لاکھوں مظالم جن کو بندگان
خدا مرتے وقت اپنے سر پہ لاد لیجاتے ہیں۔ سر پر لادنا۔ کسی کے ذمے ڈالنا۔

سر

(توبۃ النصوح) وہ چاہتے ہیں کہ دین کا ٹوکرا زبردستی ہم لوگوں کے
سر پہ لاد دیں۔ سر پر لگانا۔ (کنایۃً) سر پہ دھول یا جوتی مارنا (اکبر)
واعظ کے سر پہ ایک لگائی تڑاق سے + پھر ہاتھ مل رہے ہیں کہ اچھی پڑی
نہیں + سر پر لیئے پھرنا۔ سر پر رکھکر گشت کرنا۔ (ذوق) ہم تبرک
ہیں بس اب کرلے زیارت مجنوں + سر پہ پھرتا ہے لیے آبلہ پا ہم کو +
سر پہ لیجا کر کھڑا کر دینا۔ سامنے کھڑا کر دینا۔ رُوبرو کھڑا کر دینا۔
(ابن الوقت) جان نثار نے سب کو نوبل صاحب کے سر پہ لیجا کر
کھڑا کر دیا۔ سر پر لیجانا۔ کوئی بار اپنے ساتھ لیجانا۔ (زند) سر پہ لیجاتا
نہیں ہم کو اُٹھا کر زیرِ خاک + جمع کرکے مال کو کیا مثلِ قارون کیجئے +
کسی کے قریب لیجانا۔ سرھانے لیجانا۔ سر پر لینا۔ سر پر اُٹھانا۔ اپنے
ذمے لینا۔ (جرأت) کیا سُنا قصۂ فرہاد نہ تھا اے کمبخت + ایسی آفت
بھی کوئی سر پہ لیا کرتا ہے۔ سر پر موت کا کھیلنا۔ دیکھو سر پہ اجل (شاد)
سخت جانی کی حقیقت کہا تیغِ رواں + کھیلتی گرموت سر پر پھر تو کیا
تھا کچھ نہ تھا + سر پر محشر بپا رہنا۔ سر پر غل شور ہوتا رہنا۔ (صبا)
سونے دیا نہ قامتِ جاناں کی یاد نے + محشر بپا رہا مرے سر پہ تمام
رات + سر پر نہ رہنا۔ (کنایۃً) کسی مُربی یا بڑے بوڑھے کا نہ رہنا۔ کسی مددگار
کا نہ رہنا۔ (جان صاحب) کھُلی ہے جبھی ٹھوکریں کھانے کی حقیقت + سر پہ
جو کوئی چاہنے والا نہیں رہتا + سامنے موجود نہ رہنا۔ (نقد) جب تک
سر پر نہ ہو کیا مقدور جو راج مزدور کام کریں۔ سر پہ نقارہ بجنا۔
شور و غل ہونا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ (نکہت) سر پہ نقارہ بجے گو فتنۂ محشر
اُٹھے + تکیۂ زانوئے دلبر سے نہ اپنا سر اُٹھے + سر پر وارنا۔ سر پر سے
وارنا۔ نچھاور کرنا۔ سر پر نثار یا صدقہ کرنا۔ سر پر وبال لینا۔ اپنے ذمے
عذاب لینا۔ سر پر ہاتھ پھیرنا۔ (کنایۃً) دلاسا دینا۔ شفقت اور مہربانی
سے پیش آنا۔ (نصیر) مجنوں کے نہ کیوں چاٹتا تلوے سگِ لیلیٰ + پھیرے تھا

سر

سدا ہاتھ وہ مجبّاں کے سر پہ + ۲۔ (کنایۃً) لوٹنا (فقرہ) اُس ظالم نے اُس کے سر پر خوب ہی ہاتھ پھیرا۔ سر پہ ہاتھ دھر کے (رکھکے) رونا۔ کمال پشیمانی اور افسوس کے ساتھ گریہ وبکا کرنا۔ پچھتانا ۔سے اے ذوق وقت نالے کے رکھ لے جگر پہ ہاتھ + ورنہ جگر کو روئیگا تو دھر کے سر پہ ہاتھ + سر پہ ہاتھ دھرنا رکھنا۔ سرپرست بننا۔ اپنی حمایت میں لینا۔ (محسن) درماندہ ہوں خستہ حال ہوں بیکس ہوں + سر پہ مرے ہاتھ رکھ مجھے بر پاکر ۲۔ (کنایۃً) کسی کے سر کی قسم کھانا۔ (جلال) کل نہ تھا شکوہ تمھارا بخت کے شاکی تھے ہم + اب تو یاد رآئیگا وہ ہاتھ سر پہ رکھ دیا ۳۔ کسی کی دلجوئی کرنا ۴۔ (کنایۃً) سلام کرنا۔ سر پہ ہونا ۱۔ ذمّے پڑنا۔ سر پر ہونا ۲۔ حامی اور مددگار ہونا۔ مُربّی ہونا (انیس) اِس قافلے میں خلق کا حاجت روا تو ہے + اچھا جو کوئی سر پہ نہ ہوگا خدا تو ہے ۳۔ قریب ہونا۔ سر پڑنا ۱۔ ذمّے پڑنا (داغ) وہ لُوٹھیں غیر سے تو ہم منائیں + پرائی آفت اپنے سر پڑی ہے + ۲۔ حصّے میں آنا ۳۔ پیچھے پڑنا۔ (دریائے صادقہ) ہم جیسے لوگ جنکو انگریزی نہیں آتی بڑے عہدوں پر ہیں تو ایسے سر پڑکر نوکری کرنی کیا ضرور۔ سر پڑے کا سودا۔ مجبوری کا سودا۔ ذمّے پڑے کا معاملہ ۔سے بلائی دیدہ و دانستہ اے شوق اپنے سر کس نے + ہے سودا سر پڑے کا یہ محبت زلفِ پیچاں کی + سر پکڑ کر بیٹھنا۔ مغموم اور سوگوار بن کے بیٹھنا۔ رنج والم کی صورت ظاہر کرنا۔ (ناسخ) بیٹھے رہیں تخادین سر پکڑ کے کب تلک + ساقی ہمارے ہاتھ میں دستِ سبو نہیں + سر پکڑ کے رونا۔ سر پہ ہاتھ دھر کے رونا۔ (نیر) پڑے ہیں ٹھوکر دوں اس کاسۂ سر بادشاہو الٰہی روئے کسکا سر پکڑ کر تاجِ سلطانی + سر پکڑ کے رہجانا۔ کمال افسوس کرنے اور تعجب کرنے کی جگہ۔ سر پکڑنا۔ (دہلی) تسلّی دینا۔ مدد دینا۔ سہارا دینا ۲۔ (عو) سر کو بوجھل بنانا۔ سر کو جکڑ لینا (فقرہ) دوا نے حلق سے اُترتے ہی سر پکڑ لیا۔ سر پنچ۔ مذکر۔ پنچوں کا سردار۔ سرپوش (ف) مذکر۔ ڈھکنا۔ ڈھکن۔ تانبہ کپڑا جو خوان پر ڈالتے ہیں (قدر) جب اُٹھے گا

سر

جوشِ مَے بنجائیگا وہ آفتاب + جب اُٹھیگا غم سرپوشِ آسماں ہو جائیگا۔ سرپوش کھُل گیا۔ (کنایۃً) راز پوشیدہ ظاہر ہو گیا (نکہت) اے کاوشِ خیالِ مژہ جوش کھُل گیا + ٹوٹا جو دل کا آبلہ سرپوش کھُل گیا + سر پھٹ جانا۔ سر پھوٹنا۔ سر پھٹا پڑتا ہے۔ سر پھٹا جاتا ہے۔ سر اور آنکھوں میں شدت سے درد ہونے کی جگہ مستعمل ہے۔ سر پھٹول۔ مؤنث ۱۔ سر پھوڑنا (شاد) کرنے کو سر پھٹول جس کوہ کے درے میں جب میں پکارتا ہوں فرہاد بولتا ہے ۲۔ (کنایۃً) لڑائی جھگڑا ۳۔ (عو) صاحب سلامت کی جگہ مستعمل ہے۔ سر پھرانا۔ زیادہ بکو اس سے اپنے سر میں اُسننے والے کے سر میں دوران پیدا کرنا۔ (آتش) پھرتا ہے عبث واعظ سر اپنا بک کر رندوں سے + تکلّف برطرف یاں لاابالی کا رخانہ ہے ۲۔ (کنایۃً) سمجھانے کی کوشش کرنا۔ سر پھرا ہے۔ خبط ہوا ہے۔ جنون ہوا ہے (مومن) کون سی بات ہے جس بات پہ جائیگا کوئی + سر پھرا ہے کہ ترے پاس پھر آئیگا کوئی + سر پھر جانا۔ دوران شروع ہو جانا۔ دماغ پریشان ہو جانا کہوں میں اپنے جو برگشتہ طالعوں کی بدی + تو سامعوں کا نہ پھر کیونکہ سر بھلا پھر جائے + سر پھرنا۔ دوران سر ہونا (اختر شاہ اودھ) کچھ مجھکو مرض نہیں ہوا ہے + سر جب سے پرے پرا پھر گیا ہے ۲۔ دماغ میں فتور آنا۔ عقل نہ رہنا کی جگہ۔ دیکھو سر پھرا ہے۔ سر پھوٹنا۔ سر کا زخمی ہو جانا۔ پتھر یا اینٹ یا لکڑی وغیرہ کی چوٹ سے (رشک) سر پھوٹیں تیری راہ میں یا ٹوٹیں ہاتھ پاؤں + رکھتے نہیں خیال سر و پا و دست مست + ۲۔ (کنایۃً) مار کٹائی ہونا۔ مار پیٹ ہونا۔ سر پھوڑنا ۱۔ سر دے دے مارنا۔ (مصحفی) اسیر مر گئے لاکھوں قفس میں پھوڑ کے سر + کہا جو آکے کسی نے بہار آئی ہے۔ ۲۔ پتھر یا اینٹ یا اور کسی سخت چیز پر اسطرح سر مارنا کہ زخمی ہو جائے ۔سے سر پھوڑتا وہ غالبِ شوریدہ حال کا + یاد آگیا مجھے تری دیوار دیکھکر ۳۔ (کنایۃً) رشک یا غم کے باعث اپنے آپ کو ہلاک کرنا (امانت)

سر

چھوڑتا ہی کوئی سر نہ پیشانیِ یار + تیغِ ابرو پہ کوئی جان کو کرتا ہی نثار + جوتی بیزار کرنا۔ لڑنا جھگڑنا۔ ۵ (کنایۃً) فریاد کرنا (امیر) وہ تو سنتا نہیں میں داد خواہی کیا کروں + کس کے آگے جا کے سر پھوڑوں الٰہی کیا کروں سر پھوڑے ڈالنا۔ سر پھوڑنے میں عجلت اور مستعدی کرنا (ناسخ) آپ میں دیوانہ پھوڑے ڈالتا ہوں اپنا سر + دستِ نازک سے تو مجھ پر ای صنم پتھر اٹھا + سر پھیرنا۔ سرکشی کرنا۔ کہا نہ ماننا۔ سر پٹک کے رونا۔ رونے وقت کمال اضطراب سے سر پٹکتے جاتے ہیں (رند) فرقت آئیگا جو مجھے اندوہ کے سامانوں میں۔ منہ پیٹے روئیں گے سر پٹک کے نخانوں میں۔ سر پیٹنا۔ [illegible] سر پر ضرب مارنا۔ غم و غصہ سے ہو یا رنج اور افسوس سے یا جنون کی حالت میں (رنگین) یوں جی میں آتی ہے سر پیٹ لوں + یہ خفقت دلاتی ہے [illegible] کی بات [illegible] خیالِ زلف میں سر ہو نصیب پیٹا کر۔ گیا ہے سانپ نکل سب لکیر پیٹا کر (صاحب) بیکار ہی جنون کو تو سر پیٹنے کا شغل + جب ہاتھ ٹوٹ جائیں تو پھر کیا کرے کوئی + ۲ (کنایۃً) ماتم کرنا۔ کسی میت کے غم میں (آتش) پیٹنا سر اپنے ماتم میں عزیز و یار کا + قلعہ کچھ لحد کی فتح کا نقارہ تھا + سر پیٹو دیکھو پیٹ سر پیٹو۔ سر پیچ (ف) مذکر۔ پگڑی۔ پگڑی کے اوپر کا چھوٹا کپڑا ایک قسم کا زیور جو پگڑی میں باندھتے ہیں (میر حسن) سہ دل سا پر [illegible] سر پیچ معمول کے + خوشی سے ہوئے گال گل پھول کے + سر پیر نہ ہونا۔ مہمل ہونا۔ ابتدا و انتہا نہ ہونا۔ (عاشق) اور یوں تو ہر طرح کی ہو سیر + کچھ اصل جسکی ہو نہ سر و پیر سر پیر ہونا۔ ابتدا انتہا ہونا۔ [illegible] سراپا نہیں کہتا اشعار۔ پر مری بندشِ اشعار کا سر پیر تو ہے + سر تاب۔ (ف) صفت۔ سرکش۔ نافرمان۔ سرتابی۔ (ف) مونث۔ نافرمانی سر تا بقدم۔ سر سے پاؤں تک۔ بالکل۔ (جلیل) اپنے دلِ سوختہ کو تم نے بھی دیکھا ہوگا + داغ ہی داغ وہ سر تا بقدم ہے کہ نہیں + سر تا پا۔ (ف) سر سے پاؤں تک اول سے آخر تک۔ بالکل۔ (قدر) ذکر کس کا کیجئے ہر اک ہم

سر

حرف نادرست + کیا پڑھوں میں صفحۂ عالم ہے سر تا پا غلط + سر تاج (ف) مذکر (مقفع ہے اردو) تاج سر۔ آقا۔ مالک۔ سر تاج بنانا۔ سردار بنانا۔ فخرِ خاندان یا باعثِ عزت تصور کرنا۔ سر تا سر (ف) سراسر۔ بالکل۔ تمام۔ سر تراش (ف) مذکر۔ حجام سر تراشنا سر کاٹنا۔ (شعور) کسی پہ خون کی چھینٹیں پڑیں نہ اے قاتل۔ سرِ ذبیح نہ تو بخبر تراش کے پھینک۔ سر تراشی۔ (ف) مونث۔ بال منڈوانا۔ جسکو ہندی میں حجامت کرانا کہتے ہیں۔ سرِ تسلیم جھکانا یا سرِ تسلیم خم کرنا۔ فرماں برداری کرنا۔ راضی برضا ہونا۔ (ذوق) جھکائے ہے سرِ تسلیم مادِ نو پیدہ + غرورِ حسن سے کس کا سلام لیتے ہیں۔ سرِ تسلیم خم ہے۔ راضی برضا ہونے کی جگہ (آتش) اگر بخشے زہے رحمت نہ بخشے تو شکایت کیا + سرِ تسلیم خم ہے جو مزاجِ یار میں آئے + سر تن سے اتارنا۔ سر کاٹنا (انیس) چھوڑو [illegible] اب اک ایک کا سر تن سے اتارو + سر توڑ کر (کنایۃً) بالجبر۔ زبردستی (صاحب) جمشید کا میں تو دن [illegible] کی دیکھنا + غائب جہاں نما یہ مرا جام ہو گیا + سر توڑ کر لینا۔ زبردستی وصول کر لینا۔ جبراً لینا۔ سر توڑنا۔ سر کو زخمی کر ڈالنا۔ مار پیٹ سے (ناسخ) [illegible] کر چوٹی کو اپنی تک جو بل کھانے لگا + سنگِ پائے یار سے سر میں نے توڑا سانپ کا + ۲ (کنایۃً) زور توڑ دینا۔ سر تھام کے بیٹھ جانا۔ سر پکڑ کے بیٹھ جانا۔ (امیر) ابر تک اٹھ کر جو اٹھی ظلم کی شمشیر + سر تھام کے بس بیٹھ گیا خنجر کی شمشیر + سر تھام لینا۔ کمال بیچینی اور اضطرابِ رنج کی حالت میں سر پکڑ لیتے ہیں (شوق قدوائی) کبھی دل کبھی تو جگر تھام لے + کبھی دونوں ہاتھوں سے سر تھام لے + سر تھپ جانا۔ لازم کسی کے ذمے الزام آجانا۔ کسی کے ذمے پڑنا (فقرہ) تمہارا خون تو میرے ہی سر تھپ جائیگا۔ سر تھکانا۔ (کنایۃً) خوب سمجھانا۔ سر تھوپ لینا۔ اپنے ذمے لینا۔ (فقرہ) اس دن کا الزام بھی پورا نہیں تو دعا پاؤ اپنے ہی سر تھوپ لیا۔ سر تھوپنا کسی کے ذمے کرنا۔ سر تیز۔ (ف) بروزن پرہیز صفت۔ اشک تیز (سر نوک دار تیشے کے لیے)

سر

(انیس) ابرو ہیں کہ سر تیز سروہی کا ہی مالا۔ (کنایۃً) معشوق کی مژگاں۔ مذکر۔ نیزہ۔
سر ٹکرا کے مر جانا۔ (کنایۃً) پُر حسرت مر جانا۔ (ہجر) نوبت پہنچی نہ صبح شب وصل پائی کی۔
ٹکرا کے سر میں مر گیا پہلی ٹھوکر پر۔ سر ٹکرانا: سر میں ٹکریں لگانا۔ کسی سخت چیز پر سر کو پٹک کے
(آتش) اُٹھ کے دیوار لحد سے مُردے ٹکراتے ہیں سر۔ اک قیامت ہے صنم عالم تری رفتار کا
بہ کمال جستجو کرنا۔ (نشترہ) تمنے نوکری کیواسطے ہر ضلع میں سر ٹکرایا لیکن کامیابی نہوئی۔
(ہجر) راحت نصیب ہمکو ہوئے بہ حسرت اے کریم۔ ٹکرا کے سر بہشت میں داخل ہوئے تو کیا۔
سر ٹوٹنا: سر کا پارہ پارہ ہونا۔ سر کا زخمی ہونا۔ سر ٹیکا ہونا: کسی کام کا کسی پر موقوف
ہونا۔ سر جانا: سر کٹنا۔ (داغ) مرا سر گیا ایک ہی وار میں۔ ہوس تجھکو لے جنگجو رہ گئی۔ گنجفہ کی
بازی میں سر کرنا: کسی کے ذمے پڑنا۔ (شوق قدوائی) ہم بھی کچھ سمجھے جو وہ کھول کے زلفیں
آیا۔ کسکے سر جاتی ہیں دیکھیں یہ بلائیں تیری۔ جتنے نمبر ہیں سر بافتہ ہیں۔ سر جائے بات
میں فرق نہ آئے۔ مقولہ۔ قول پورا کرنا چاہیے اگرچہ جان پر بنجائے۔ (اختر شاہ اودھ)
جیتے جی تم پہ آنچ آئے۔ سر جائے مگر نہ بات جائے۔ سر جوڑ کے بیٹھنا: صلاح مشورہ کیلیے
پاس پاس بیٹھنا۔ سر جوڑنا: سر ملانا۔ (کنایۃً) جمع ہونا۔ اکٹھا ہونا۔ اتفاق ہونا
ایکا ہونا (حالی) دو چار کے دس پانچ کے بس کا نہیں یہ کام۔ سر جوڑ کے اس کام میں
سب نے وہ لگاؤ۔ باہم سازش کرنا۔ کسیکے خلاف صلاح و مشورہ کرنا۔ سر جوش (ف۔
شمہ) جو قول جوش کھا چکا ہو مجازاً اطلاعہ صفت۔ منتخب۔ عمدہ۔ جیسے مئے سر جوش
بادۂ سر جوش (اختر شاہ اودھ) تھی بسکہ شراب عشق سر جوش۔ یہ کہتے ہی ہو گئی وہ
بیہوش۔ سر جھاڑ منہ پہاڑ۔ صفت۔ دیوانہ وار۔ وحشیانہ۔ (نکہت) شام شب فراق
ہے یا دود آہ ہے۔ سر جھاڑ منہ پہاڑ بلا ہے سیاہ ہے۔ سر جھاڑنا۔ (عم۔ کنایۃً) کنگھی کرنا
سر جھکانا: سر نیچا کرنا۔ سجدہ کرنا۔ انکسار کرنا۔ ؎ پوچھو جناب داغ کی ہمسے شرارتیں
کیا سر جھکائے بیٹھے ہیں حضرت غریب سے۔ ؎ سر جھکتا ہی نہیں آج خدا کے سامنے۔
ہے یہی اسکی سزا سجدہ کرے اصنام کو۔ شرم یا غیرت سے گردن نیچی کرنا۔ (وزیر) سر جھکائے
رہا سدا گردوں۔ کیا کیا تھا جو شرمسار رہا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ اطاعت کرنا۔ حکم ماننا۔
پشیمان ہونا۔ سر جھکنا: سر نیچا ہونا۔ کنایہ ہے شرمندگی یا عجز سے۔ (امیر) جھکلے کیونکر

سر

نخوت سے سر سر اُن محشر میں۔ مرا اعمال بد سے پلۂ میزاں بلا ہی ہے۔ (ناسخ) عاشق کی
سعادت سے ہے جو سر اسکا جھکا ہے۔ قاتل تری تلوار نہیں بال ہما ہے۔ کنایہ ہے کسیکے کچھ
ممنون ہونے سے بھی۔ سر جیب خجالت سے نکالنا۔ متعدی۔ سر جیب خجالت سے نکلنا۔
شرمندگی اور انفعال دور ہونا۔ (داغ) نہ کبھی جیب خجالت سے یہاں سر نکلا۔ قیس دیوانہ
تھا جامے سے جو باہر نکلا۔ سر چکنا۔ (دہلی) سر منڈھنا۔ ذمے ڈالنا۔ (جہاد) اگر پیغمبر پر دستی
کوئی بات ہمارے سر چکتا تو ہمنے اسکی گردن اُڑا دی ہوتی۔ سر چڑھا۔ صفت۔ مذکر۔ مُنہ لگا
گستاخ۔ مغرور۔ مونث کیلیے سر چڑھی۔ سر چڑھا کر پٹکنا۔ عزت دینے کے بعد ذلیل کرنا۔ (ہجر)
خدا کرے کہ ہمیشہ یہ رو سیاہ رہیں۔ چڑھا کے سر ہمیں زلف نے خاک پر پٹکا۔ سر چڑھانا:
دیکھو سر پر چڑھانا۔ سر پر عزت کے ساتھ رکھنا۔ (امیر) رکھو مت سر چڑھا کے دلبر کے
گوندھے بال کو۔ کھلانا کھیلنا مشکل بہت ہے ایسے کالے ناگ کو۔ مصاحب بنانا۔ منہ لگانا۔
یار بنانا۔ (وزیر) ترا گیسو بہت بل کر رہا ہے۔ بگاڑا تو نے ظالم سر چڑھا کر۔ گستاخ بنانا
بے ادب بنانا۔ (امیر) منہ لگایا تھیں ہمنے یہ اسکی ہے سزا۔ سر چڑھایا تمہیں ہمنے یہ
ہماری ہے خطا۔ سر قربان کرنا۔ سر نذر کرنا۔ (امیر) طوف مشہد میں جو آؤنگا تیغ قاتل کو
سر چڑھاؤنگا۔ سر چڑھ کر۔ سر چڑھ کے۔ سر پر آ کر۔ سر ہو کر۔ نڈر ہو کے۔ بیباک ہو کے۔
بغیر کسی اشتعال کے۔ خود چھیڑ خانی کر کے۔ سر چڑھکے بولنا: بھوت پریت کی شکل میں
نمایاں ہونا۔ آپ سے آپ ظاہر ہو جانا۔ چھپائے نہ چھپنا۔ (نسیم) کیا لطف جو غیر
پردہ کھولے۔ جادو وہ جو سر پہ چڑھکے بولے۔ (شوق قدوائی) تلوؤں سے تو لاکھ ملے یہ
خون ہی ہوئے سر چڑھکے۔ آج تلے پڑ جائے لیکن رنگ کسیدن لائیگا۔ سر چڑھ کر لڑنا:
خواہ مخواہ چھیڑ خانی کر کے لڑنا۔ (توبۃ النصوح) جناب خدا کی قسم ہرگز میں نے پہل
نہیں کی وہ سر چڑھکر مجھ سے لڑا۔ سر چڑھنا۔ دیکھو سر پر چڑھنا: مصاحب
بننا۔ یار بننا۔ منہ لگنا۔ (مصحفی) تیریں بہت چڑھی تھی سر اُسکے سو آخرش
کھا آپ زخم تیشہ ہوا کوہکن تمام۔ گستاخ ہونا۔ نڈر ہونا۔ (امیر) گرد
اُڑی عاشق کی تربت سے تو جھنجھلا کر کہا۔ واہ سر چڑھنے لگی پاؤں کی
ٹھکرائی ہوئی۔ ہو بھڑنا۔ مقابلہ کرنا۔ (ہجر) سر نہ چڑھ ناوک تشو کے نہ کہیں چھوڑ

سر

پھنکے۔ سب نکلجائینگے چرخ ستمگار گھمنڈ: سر کے اوپر رکھا جانا: اترانا گھمنڈ کرنا۔ (نکہت) دیکھ مت جوں آب فوارہ ترلے نپر اُچھل۔ جو کہ سر چڑھتا ہے گرتا ہی وہ منعم سر کے بھل: قرضے کا زیادہ ہوتا جانا: ضد کرنا ہٹ کرنا۔ (فقرہ) اتنا بچوں کو منھ نہ لگاؤ کہ بات بات پہ سر چڑھیں: سوار ہونا زور پر چڑھنا: سر میں اثر کرنا۔ جیسے تمباکو یا تیز زردہ سر کو چڑھ گیا۔

سر چشمہ۔ (ف۔ بدون اضافت) مذکر۔ وہ مقام جہاں سے چشمہ نکلا ہو۔ پانی نکلنے کی جگہ۔ سر جھٹکانا۔ متعدی۔ (جان صاحب) مجھے سودا ہے کیا جو اتیل ملکے سر کو جھٹکاؤں۔ نہائی ہوں ابھی تو سر کے بالوں کو نچوڑا ہے۔ سر جھٹکنا۔ سر کے بالوں کا جھٹک جانا۔ سر چکرانا۔ سر کا گھومنا۔ (فقرہ) ترکاری میتھی بنا رہی تھی کہ سر چکرانے لگا۔ سر چلا جاتا ہے۔ (عو) درد کے مارے سر گرا پڑتا ہے۔ سر قابو میں نہیں ہے۔ سر چنگ۔ (ف) مونث۔ ہاتھ کی ضرب جو دوست کے ساتھ کسیکے سر پر ماری جائے۔ (چڑھنا۔ مارنا کھانا کے ساتھ) (ناسخ) سلطنت کی نہ طمع چرخ زبردست سے رکھ۔ آدمی سر چنگ نہ جو بڑے کہیں افسر کے عوض۔ سر چنگ اجل کھانا (کنایۃً) موت کا صدمہ اٹھانا۔ (شعور) رُخ کیے ہستی فانی کیطرف پھر کیونکر۔ ایکبار آکے جو سر چنگ اجل کھائے روح۔ سر چوٹ۔ (عو) صفت: نہایت بار خاطر۔ چڑ۔ (رنگین) ساری ہیکل سر سر چوٹ ہے اب جی میں یہ ہے۔ کہ بس اکڈال نگینوں کی ہو ساری ہیکل: چوٹ۔ لاگ۔ (ناظم) رگ جاں رہتی ہے مشتاق اسی نشتر کی۔ شیشۂ دل کو ہے سر چوٹ اسی پتھر کی۔

سر چیرنا۔ (دہلی) سر پھوڑنا: زبردستی کرنا۔ سر ہونا۔ (جان برد ہلوی) کو مکن سر چیرنے سے کام بننے کا نہیں۔ دیکھ تو چین جبیں موج جو سے نیر کو۔ لڑنا۔ جھگڑنا۔ حجتی ہیز کرنا۔ اڑنا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ سر حاضر ہے۔ جان دینے میں عذر نہیں ہے۔ (ذوق) گر جھکے تیغ تری سر بھی حاضر ہے کہ ہم ایسے مرتے ہیں کہ تعظیم تو سے دشمن سے۔

سر

سَرحد۔ (ف۔ حد۔ بتشدید دال ہے لیکن فارسیوں نے تخفیف استعمال کیا) مونث حد فاصل۔ کنارہ۔ انتہا۔ (امیر) زمانے بھر کی ایذاؤں سے چھٹی مرکے ملتی ہے۔ لحد کہتے ہیں جسکو ہے وہ سرحد کشور غم کی۔ سر حشر۔ سر محشر۔ عین محشر میں۔ (راسخ) سر حشر چھپتے پھروگے کہاں۔ دل زار تم پہ مچل جائیگا۔ (راسخ) مرے چاک گریباں سے سر محشر وہ کہتے ہیں۔ ہمیں ہم ہیں جو یہ منھ پھٹ نہو تیرے گواہ ہونیں۔ سر حلقہ۔ (ف) مذکر۔ رئیس در جماعت کا سردار۔ سر خالی کرنا۔ بک بک کے یا غُل شور سے دماغ خالی کرنا (شعور) تنگ کر رکھا ہے خود طوق گلو نے مجھکو نالۂ سلسلۂ پا نہ کرے سر خالی۔

سَرخط۔ (ف) مذکر۔ قبالہ۔ کرایہ نامہ۔ وہ کاغذ جسپر نوکری کی تاریخ کی یادداشت لکھتے ہیں۔ (مومن) نیا ڈھب ڈھونڈھا اتنی رکل۔ کہ سر خط ہے ضمیر نکتہ داں کا۔ (اردو) ملکیت کی سند۔ سرخوش۔ (ف) صفت۔ شراب سے مست خوشحال۔ (مصحفی) سیراب تجھ سے قدح اور قدح سے ہم۔ سرخوش گلو نکی بُستہ قدح اور قدح سے ہم۔ سرخوشی۔ (ف) مونث۔ نشہ۔ شراب کا سرور۔

سَرخیل۔ (ف) مذکر۔ سرگردہ۔ سرغنہ۔ سردختی۔ مونث۔ ایک قسم کا کس جو درختوں پر لگا پایا جاتا ہے۔ سر در گریباں۔ دیکھو سر بہ گریباں۔ (ذوق) حلقۂ گیسو میں دیکھی کسکے رخسارے کی تاب۔ شب مہ ہالہ نشیں سر در گریباں ہی رہا۔ سر دست۔ (ف) اسوقت۔ ابھی۔ (فقرہ) سر دست اسیقدر فہمایش کافی ہے آیندہ اگر ضرورت ہوئی اور کارروائی کیجائیگی۔ (رشک) ہوگی دیر قدمبوس یار ہمیں۔ کہ ہم تو آج سر دست پاگئے موقع: فوراً۔ سر دفتر۔ (ف) مذکر۔ میر منشی۔ دفتر کا افسر۔ (اوج) نامی تھا نامیوں میں وہ سر دفتر عناد۔ کتے تھے سب یہ آگے بانیِ فساد۔ سر دکھانا۔ (عو) جنہیں دکھانا سر دکھانا۔ سر پھرانا۔ درد سر پیدا کرنا۔ سر دکھنا۔ درد سر ہونا۔ سر ذوال (ف) مونث۔ وہ چبوڑے کی چیز جو گھوڑے کے منھ پر اس غرض سے چڑھاتے ہیں کہ لگام اٹکی رہے۔ سر دھرا۔ (ہ) مذکر۔ مرتبی۔ بڑا بوڑھا۔ سرگردہ

سر

سر دھرنا۔ کسی کے ذمہ لگانا۔ (داغ) مفت الزام میرے سر دھرنا۔ بے خطا
بے قصور سے مرنا۔ سر دُھننا۔ (کنایۃً) بہت افسوس کرنا۔ پچھتانا۔ تلملانا۔
ماتم کرنا۔ (اسیر) زرد نہلے ابلقِ ایام مجھکو میں وہ بیکس ہوں کہ ساتوں
چرخ سر دُھنتے ہیں میری پائمالی پر۔ سر ملانا۔ قہر و غضب میں یا حسرت
افسوس میں۔ (اسیر) سر کو دُھننے نہ دیا ہاتھوں کو ملنے نہ دیا۔ ضعف نے
ایک بھی ارمان نکلنے نہ دیا۔ (کنایۃً) کمال فکر کرنا۔ (قدر) شام غربت
کیسے اُس زلف نے دکھلائی ہے۔ اپنا سر دُھنتے ہیں یاران وطن کیا باعث
سر دھونا۔ سر کے بالوں کو کھلی یا مٹی وغیرہ ڈالکر پانی سے دُھونا تاکہ
صاف ہوجائیں اور دہنیت اور میل نہ رہے۔ عورتیں اپنے نہانے کو سر
دُھونا کہا کرتی ہیں۔ (توبۃ النصوح) اب بھی اتنا تھا کہ جسدن سر دھویا
دو چار وقت کی نماز ضرور پڑھ لیا کرتی تھی۔ سر سے مارنا۔ سر سے دے مارنا۔
سر ٹپکنا۔ (رشک) شانہ ساں صد چاک ہمنے استخوان سر کیے۔ اپنا سر لاتوں کو
ہر زلف سے دے مارکر۔ سر دینا۔ (فارسی میں سر دادن) سر قربان کرنا۔
جان پر کھیلنا۔ (اختر شاہ اودھ) کام آئیگی کب یہ فوج آخر۔ سر دینے کو
سب کے سب ہیں حاضر۔ سر اندر رکھنا۔ (مثل) اوکھلی میں سر دیا تو دھمکوں
کا کیا ڈر۔ تاش یا گنجفہ کی بازی میں پتا چلنا۔ معنی نمبر ۱-۲ میں بالکسر اور معنی
نمبر ۳ میں بالفتح ہے۔ سر دیواروں سے ٹکرانا۔ گھبراہٹ ظاہر کرنے کے
واسطے۔ (رند) جب تری فرقت میں گھبراتے ہیں ہم۔ سر کو دیواروں سے
ٹکراتے ہیں ہم۔ سر ڈالنا۔ ذمے ڈالنا۔ (فقرہ) دُکان کا انتظام دوسرے کے
سر ڈالکر میں تماشا دیکھا کیا۔ سر ڈوب۔ صفت۔ از سر تا پا غرق۔ شرابور
(میر) تلوار کسکے خون میں سر ڈوب ہے تری۔ یہ کس اجل رسیدہ کے
سر پہ ستم ہوا۔ سر سے اونچا پانی۔ وہ شخص جو کسی کیفیت میں محو
ہو۔ وہ چیز جو کسی رنگ میں ڈوبی ہو۔ سر ڈھانکنا۔ کوئی کپڑا
سر پر ڈالنا۔ (عو) ازالۂ بکر کرنا۔ (رشاد) چھپاؤں وہ عضو کیا سے پڑی ہے

سر

میری گھٹی ہیں۔ وہ بیخواہ دل ہوں دخت رز کا جسنے سر ڈھانکا۔ سر ڈھکنا
لازم۔ (جانصاحب) بیری دل سر کے بدن سے لہو ہاں نکلگیا۔ سر کیا ڈھکا کہ زور
ہی جُتیاں نکلگیا۔ سر ڈھکی۔ (لکھنؤ) (عو) مونث۔ شب زفاف۔
(کنایۃً) بیاہ۔ (انشا) بن سر ڈھکی ہوئے تجھے کیا چاہیے بھلا۔
بڑھاتا ہے تد یہ اس بڑے آنچل کی اوڑھنی۔ سر راہ۔ (ف)
راہ کے سرے پر۔ راستے میں۔ سر رشتہ۔ (ف۔ کنایۃً) مقصود۔
اردو میں زیادہ تر سر رشتہ ہے) مذکر۔ دفتر۔ محکمہ۔ کچہری۔ دستور۔
رواج۔ معمول۔ تدبیر۔ چارہ۔ (رند) کسطرح کاٹیں تاسف سے
نہ ہر دم پشت دست۔ ہاتھ سے کھو بیٹھے ہیں سر رشتۂ تدبیر ہم۔
سر رشتۂ آواز۔ (ف) مذکر۔ آواز کا رشتہ سے استعارہ کرتے ہیں۔
(ت) آہ موذوں تجھے گلشن میں نہ کرنی تھی (امیر) مفت سر رشتۂ آواز
عنادل توڑا۔ سر رشتہ دار۔ مذکر۔ سر دفتر۔ سر رشتہ داری۔ مونث۔ سر دفتر کا عہدہ
سر دفتر کا کام۔ سر رنگنا۔ سر لال کرنا۔ (عو) سر کو لہولہان کردینا۔ سر رگ۔ (فارسی
میں سرارو بہ وزن تنا گوئے) مونث۔ ایک رگ کا نام جسکی فصد لینے سے سر درد
چیڑ کا خون آتا ہے۔ شال کیلیے دیکھو سر رشتہ۔ سر رہنا۔ سر سلامت رہنا۔ جان
سلامت رہنا۔ (درد) جان پہ کھیلا ہوں میں میرا جگر دیکھنا۔ سر رہے یا نہ رہے
مجھکو اُدھر دیکھنا۔ بڑی کوشش کرنا۔ پیچھے پڑ جانا۔ ذمہ رہنا۔ (منیر)
تاج یاقوت کے مشتاق ہیں شیریں پرویز۔ کسکے سر دیکھیے خون سر فرہاد
رہا۔ سر زانو پہ جھکانا۔ دیکھو زانو۔ سر زدنی۔ صفت۔ جان سے مار
ڈالنے کے لائق۔ سر زمین۔ (ف) مونث۔ ملک۔ ولایت۔ اقلیم۔
سر زندگانی۔ زندگی کی ہوس۔ (راسخ) وفا سے جدائی عبث ہے عبث
سر زندگانی عبث ہے عبث۔ سر زنش۔ (ف) مونث۔ ملامت۔ برا بھلا
کہنا۔ (انشا) یہی یاد ہیں جانیں ہے دشتِ غربت۔ گو ان ساتھ تاروں نے
کیا سر زنش کی۔ سر زنی۔ مونث۔ کوشش سعی۔ سر زد۔ (ف) صفت

سر

سرکش۔ نافرمان۔ بگڑا۔ سرزوری۔ (ت) مونث۔ سرکشی۔ گمراہی۔ دھینگا
دھینگی۔ سرسبز۔ (ف)۔ کنایۃً۔ زندہ۔ تروتازہ۔ عیش میں مصروف۔ مالدار
کامیاب۔ صفت۔ لہلہاتا۔ ہرا بھرا۔ کامیاب۔ (فقرہ) جیت کورٹ سے آپکا
مقدمہ سرسبز ہوا۔ خوش و خرم۔ بھرا پرا۔ آباد۔ (منیر) دوست سرسبز رہیں آپکے
دشمن پامال۔ ذکر بھوے سے نہو رنج و غم و محنت کا۔ غالب (ناسخ) حضور
پھولے کے برگ و شجر جس کیا سرسبز۔ بھلا ہو سنگ کی کیا قدر دہر و شراب۔
سرسبزی۔ (ف) مونث۔ تازگی۔ طراوت۔ (اردو) کامیابی۔ (رشک)
سرکشی دشمن سرسبزی ہے۔ سروتن تنکے بگڑ جاتا ہے۔ فارغ البالی۔ خوشحالی۔
سرسفید ہونا۔ سر کے بالوں کا پک جانا۔ بوڑھا ہونا۔ (بحر) کہدیں گرسے جب ہوا
سرسفید۔ پڑی دھوپ ایسی کہ تیورا گئے۔ سرسکھانا۔ بالوں کی نمی دور کرنا۔ سر
سلامت ہے (کنایۃً) زندہ ہے۔ صحیح و سالم ہے۔ سرسلامت ہے۔ زندہ ہے
صحیح و سالم ہے۔ (تلق) نہیں پڑا ہمارے قتل سے گر تمکو نفرت ہے۔ بہت ملجائینگے
قاتل جو اپنا سرسلامت ہے۔ سرسبز رہنا۔ باعزت ہونا۔ سرداری حاصل ہونا
(داغ) بنا کے دامن تن مجنوں میں یہ رشتہ رگ جاں کا۔ جنوں تیرے ہی سر سہرا رہا
تار گریباں کا۔ سرسہرا ہونا۔ کسی کام کی درستی اور سرانجام کا کسی شخص پر
موقوف ہونا۔ کسی پر کسی کام کا دارومدار ہونا۔ (ذوق) ملے
جواں بخت مبارک تجھے سر پہ سہرا۔ آج ہی یمن و سعادت کا ترے سر سہرا۔
کسی کے سر سہرا ہونا دارومدار ہونا کے معنوں میں اسوجہ سے ہے کہ دولہا کے
سر پہ سہرا ہوتا ہے اور برات کا دارومدار دولہا ہی پر ہے۔ سرسہلانا۔ سر پہ
ہاتھ پھیرنا۔ (محصنات) امام کا عمامہ اُتار دس بیس تڑاتڑ رسید کیے امام
سرسہلاتا ہوا بھاگا۔ پیار یا خوشامد سے بھی سر سہلاتے ہیں۔ تلو تپہ کرنا۔
تعریف کرنا۔ خوشامد کرنا۔ سرسہلائے بھیجا کھائے۔ مثل۔ دوست بنکر نقصان
پہنچانا۔ دوستی کے پردے میں دشمنی کرنا۔ اُس مقام پر بولتے ہیں جب کوئی
بظاہر کسی پر شفقت کرے اور باطن کچھ ضرر پہنچائے۔ (قدر) گلے مل کے

ہے اُسکے عدو کی دشمن جانی۔ کہ سر سہلائے بھیجا کھائے وہ تیغ صفاہانی۔
بعض اساتذہ نے اس مثل میں تھوڑا سا تصرف بھی کیا ہے۔ (مصحفی) وہ
گرچہ عاشقوں کا ہے کلیجا۔ پہ سر سہلا ہی کے کھاتا ہی بھیجا۔ سر سے (کنایۃً)
کمال تعظیم سے (رشاد) پاؤں کیا وہ کشتنی ہوں جادۂ مقتل ہے میں۔ طے کروں
جو سر سے یہ میداں کیا ہی کچھ نہیں۔ سر سے آسیب اُتارنا۔ (کنایۃً) خوف و
وہم دور کرنا۔ غصہ دور کرنا۔ سر سے آسیب اُترنا۔ لازم۔ (منیر) سر سے
آسیب نکلے اُترا خوف روز حشر کا۔ نقش پائے یار جو چاٹا لاکھ دھو کر
پی گئے۔ سر سے اُتارنا۔ سر سے وارنا۔ (بحر) تکتا ہے پھاڑ پھاڑ کے آنکھیں
وہ رات کو۔ چاندی کا ملنے سر سے مریجاں اُتار چاند۔ جن پری یا بھوت کا
اثر سر سے دفع کرنا۔ سر سے اُتروانا۔ متعدی۔ سہ پریاں بھی میں نے سر سے
اُتروائیں بارہا۔ اُترا نہ سر سے زلف کا سایہ کسیطرح۔ سر سے بلا ٹلنا۔
دیکھو بلا سر سے۔ سر سے بوجھ اُتارنا۔ سر سے بوجھ ٹالنا۔ کسی بار اور
ذمہ داری سے سبکدوشی حاصل کرنا۔ دفع الوقتی کرنا۔ سہ لا یار نمکین کو ساتھ
اپنے کہ آیا پیغام۔ سر سے ایک بوجھ سا یہ تو نے اُتار انگا۔ سر سے بوجھ
اُترنا۔ لازم۔ سر سے بوجھ باندھنا۔ (دہلی) ناحق کا خرچ اپنے ذمے
لینا۔ سر سے بیگار ٹالنا۔ (کنایۃً) بیدلی سے کام کرنا۔ سر سے بیگار ٹلنا۔
سر سے عذاب ٹلنا۔ سر سے پانی۔ دیکھو پانی سر سے۔ سر سے پاؤں تک
ابتدا سے انتہا تک۔ بالکل۔ تمام۔ (فقرہ) یہ مضمون سر سے پاؤں تک غلط ہے
(امیر) غم نے ترے نچوڑ لیا سر سے پاؤں تک۔ رگ رگ پکارتی ہے کہ نشتر
سے کیا کہیں۔ سر سے پاؤں تک آگ لگنا۔ سر سے پاؤں تک لگنا۔ ہمہ تن غصہ
سے بھر جانا۔ سر سے پاؤں تک بلائیں لینا۔ تمام جسم کی بلائیں لینا۔ (ذوق)
جو کھلکر اُنکی زلفیں بال آئیں سر سے پاؤں تک۔ بلائیں آکے لیں سو سو
بلائیں سر سے پاؤں تک۔ سر سے پٹک جانا۔ زبردستی کسی کے
ذمے ڈالنا۔ واپس کر دینا۔ (بحر) دل میرا لیکے پھیر مرے سر سے پٹک گیا۔

سر

کیا کہہ یا رقیب نے کیا جی میں ٹھنک گیا۔ سر سے پہاڑ ٹالنا۔ (کنایۃً) سر سے مصیبت ٹالنا۔ (منیر) آداب بزم یار کا اُٹھتا نہیں ہے بوجھ۔ سر سے پہاڑ ٹالیے گردن اُٹھائیے۔ سر سے پھرنا۔ سر پر نثار ہونا۔ سر کے گرد پھرنا۔ (شعور) ہُما کے حق میں بھی یہ حکم شاہِ حُسن کا ہے۔ بشکل چتر فلک دور دور سر سے پھرے۔ سر سے پیدا ہونا۔ سر کی طرف سے بچّہ کا پیدا ہونا۔ ؎ تا رہیں سجدۂ معبود میں ناسخ مصروف۔ سر سے اس واسطے ہوتے ہیں سب انساں پیدا۔ سر سے تنکا اُتارنا۔ (کنایۃً) خفیف احسان کرنا۔ (شمیم) بار احساں سے سبکدوش ہوتے ہونگے نہ ہم۔ سر سے تنکا بھی کسی نے جو اُتارا ہوگا۔ سر سے تنکا اُتارنے کا احسان ماننا۔ تھوڑے سے احسان کا شکر گزار ہونا۔ (ذوق) اُتارا تو نے تو سر تن سے اس شامت کے مارے کا۔ اسے احسان مانوں سر سے میں تنکا اُتارنے کا۔ سر سے توڑنا۔ سر پر مار کے توڑنا۔ (صبا) ہائے اگر فراق میں اُس آتش نہ بکے۔ ساقی کے سر سے توڑیے شیشے شراب کے۔ سر سے ٹالنا متعدی۔ سر سے ٹلنا۔ پیچھا چھوٹنا۔ دفع ہونا۔ (شاد) فرہاد سے یہ پوچھے کوئی الفت کی بلا کو۔ جب جبینٹ میں لی جان ہے تب سر سے ٹلی ہے۔ سر سے جانا۔ کمال تعظیم سے جانا۔ سر کے بل جانا۔ ؎ یا رب وہ دن دکھا کہ یہ چرچا ہو شہر میں۔ سر سے منیر روضۂ شبیر تک گیا۔ سر سے جن اُتارنا۔ (کنایۃً) وحشت دور کرنا۔ غصّہ دھیما کرنا۔ (بحر) ہم اپنے سر سے یہ وحشت کا جن اُتارینگے۔ کسی کے سر کا اگر ہاتھ آ گیا تعویذ۔ سر سے چلنا۔ (کنایۃً) کمال اشتیاق سے چلنا۔ تعظیم کیلیے۔ (ناسخ) نقش پائے یار پر رکھیے بھلا کیونکر قدم۔ سر سے کوئے یار میں چلنے کی ہے عادت ہمیں۔ سر سے حاضر۔ مودّب و بجوشی کسی جگہ جانے کیواسطے مستعمل ہے (ہونا کے ساتھ)۔ (آتش) سر سے حاضر منقبت میں بے تامّل ہو گیا۔ مدح حیدر سے کمیتِ خامہ دُلدُل ہو گیا۔ سر سے سایہ اُترنا۔ جن دیو پری (بھوت) کا رفع دور ہونا۔ مثال کیلیے دیکھو سر سے اُترنا۔ سر سے سایہ اُٹھنا۔ کسی بزرگ

سر

یا مددگار کا فوت ہو جانا۔ (فقرہ) کچھ میرے ہی سر سے باپ کا سایہ نہیں اُٹھا دُنیا جہان میں یہی ہوتا آیا ہے۔ سر سے سر جوڑنا۔ سر سے سر ملانا۔ سر سے سردار ہے۔ (عو) سر کے ساتھ پگڑی ہے۔ سردار کے ساتھ فوج ہے۔ سر سے صدقے اُتارنا۔ دیکھو سر پر سے۔ ؎ بعد کشتن نعش راسخ کی اگر پامال ہو۔ سر سے صدقے لے بُتِ سفّاک تارے ہاتھ پاؤں۔ سر سے قدم تک بلائیں لینا۔ (عو) کُل بدن کی بلائیں لینا۔ (انیس) رو رو کے جو ہم پاؤں پہ سر اُنکے جھکائیں۔ کیا پیار سے لیں سر سے قدم تک وہ بلائیں۔ سر سے کفن باندھنا۔ دیکھو کفن سر سے باندھنا۔ سر سے کنارہ کرنا۔ جان دینا۔ (رشاد) عشق ابرو میں کیا سر سے کنارہ ہم نے۔ تیغ کے گھاٹ اُتارا تو اتھا سو ہوا۔ سر سے کنواں کھودنا۔ (عو) (دہلی) نہایت مشقت سے کام کرنا۔ ناممکن کام کرنا۔ (فقرہ) میں کیسی ہی جان ماروں سر سے کنواں کھودوں تمھارے بھا دیں ہی نہیں۔ سر سے کھیل جانا۔ زیست سے دست بردار ہو جانا۔ مرنے پر کمربستہ ہو جانا۔ (شوکت) میں ہاتھ اس مار کاکل کو بُتاں کے کب لگاتا ہوں۔ نہ جبتک ہمہ ہو میں اپنے سر سے کھیل جاتا ہوں۔ سر سے کھیلنا۔ جن پری یا بھوت کے اثر سے سر کو جنبش دینا۔ آسیب زدہ کا سر ہلا ہلا کر کچھ کہنا۔ (ذوق) ڈسا ہو کالے نے جسکو کافر تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے۔ دہان و گیسو کا تیرے مارا نہ منھ سے بولے نہ سر سے کھیلے۔ سر سے گزرنا۔ جان سے گزرنا۔ ہلاک ہو جانا۔ زندگی سے دست بردار ہونا۔ (نفیر) شمع سے زیر قدم ہے منزلِ اقلیم عشق۔ سر سے جو گزرے اُسے کیا ہے سفر یہ دو دو کا۔ ۲ سر سے اوپر ہو جانا۔ ڈُباؤ پانی ہو جانا۔ (داغ) حشر میں سر سے گزر جائیگا طوفاں جسکا۔ وہ ہماری ہی خجالت کا پسینا ہوگا۔ (کنایۃً) کسی معاملہ کا انتہا پر پہنچ جانا۔ سر سے لگانا۔ تعظیم اور محبت سے پیار کرنا۔ (فقرہ) میں نے تُو کا تو چاہیے کہ بی خانم سب کاموں کو پیر جھاڑ سے لگاتیں آنکھوں پر رکھتیں تو یہ پروا بھی نہ کی۔

سر

سر سے لگنا۔ سر ہو گئی ہونا۔ کمال برافروختگی ہونا۔ بیحد ناگوار گزرنا۔ (میر) سر سے ایسی لگی ہے اب کہ جلے جاتے ہیں۔ متصل شمع سے روتے ہیں سگلے جاتے ہیں۔ سر سے مارنا۔ ناخوش ہو کر کوئی چیز کسیکو واپس کرنا۔ (انشا) بی بی سُنلانی جو سی لائی تھیں آئی نہ پسند۔ بیگیاجی نے وہ سر اُنکے سے ماری اُنگیا ۔ سر پر مارنا۔ اُٹھا کر پھینک دینا۔ (معروف) میں گنجفہ مار دُنگا ابھی غیر کے سر سے۔ پھر فرد اُدھر پھینکی اگر آنکھ بچا کر ۔ کراہت کے ساتھ سپرد کرنا۔ بیدلی سے کوئی چیز دینا۔ بیفائدہ ذمّے ڈالنا۔ (امانت) پریشان تھا جو رکھنا پیچ سے منظور دنیا میں۔ تری زلفوں کو صانع نے ہمارے سر مارا ہے۔ سر سے لگانا۔ سر سے ٹکرانا۔ (میر) کہا تک اُسے سر سے مار اکر و نہیں ۔ پہنچا مرا ہاتھ اسکی کمر تک۔ سر سینگ ہونا۔ سر میں سینگ ہونا۔ کوئی خاص علامت ہونا۔ (فقرہ) بیوقوف کے کیا سر سینگ ہوتے ہیں۔ (بنات النعش) محتاج کے سر میں کیا سینگ ہوتے ہیں۔ سر سے وارنا۔ سر پر سے نثار کرنا۔ (رشک) تیغ تشنگانِ زخم اُتارا چھُری سے سر۔ پانی ہمارے سر ہمیں وار کر دیا۔ سر سے وبال اُترنا۔ کسی جھگڑے سے سبکدوشی ہونا (میر) کرم سے سبیل ایسی کوئی نکال۔ کہ یہ شل ہو سر سے اُترے وبال۔ سر سے ہوش جانا۔ عقل نہ رہنا۔ (راسخ) ہوئی مدّتیں رشک سے پیٔ ناصح ۔ کہ سر سے ہوش گئے عقل میں فتور آیا۔ سَرشار۔ (ف) ۔ وہ چیز جو سر سے چھلکے۔ (کنایۃً) بہت۔ جیسے خندۂ سرشار۔ نشۂ سرشار۔ صفت۔ لبریز۔ لبالب۔ نشہ میں چور۔ مست۔ بیخود۔ اس معنے میں شعرائے عجم کے کلام میں پایا جاتا ہے۔ (صائب) مخمور نگاہِ تو سرشار میکند بدستِ اعتاب تو ہشیار میکند۔ (شہیدی) میکشو سُرخ ہیں آنکھیں جو تمھاری شاید۔ شب تمھیں ساقی سرشار نے سونے نہ دیا۔ سَرِ شام (فارسی میں سرِ شب بمعنے اول شب ہے) شام کی ابتدا میں۔ (رشک) کب رنگ کے غم میں سینہ کوبی۔ نوبت سرِ شام کی نہیں ہے۔

سر

سَرِ شام سے۔ (عو) شام کی ابتدا سے۔ (منیر) زلفوں کو ہٹا کر رُخ انور سے شبِ وصل۔ کہتے ہیں سرِ شام سے اب رات نہیں ہے۔ سر صدقے۔ (عو) بلا سے۔ کچھ پروا نہیں کی جگہ خوشامد سے کہتی ہیں۔ (معروف) جو گُم ہوا ہے مرا تم سے دل تو سر صدقے۔ نہ کیجے ذکر سے آپ اُسکے بار بار خفیف۔ سر عذاب لینا۔ ذمّے جھگڑا لینا۔ کسی مشکل کام یا ایسے امر کو اپنے ذمّے لے لینا جسکے انجام میں مصیبت اور خرابی ہو۔ (اپنا کے ساتھ مستعمل ہے) (امیر) پروانوں کے جلانے کا انجام ہے بُرا۔ لیتی ہے اپنے سر یہ عبث یہ عذاب شمع۔ سَرِ غزل۔ (ف) مذکر۔ ا غزل کا مطلع ۲ وہ غزل جو دیوان میں عمدہ اور اعلےٰ ہو۔ سَرِ غنہ۔ (ف) عظیم۔ بزرگ مذکر۔ سرگروہ۔ سر فدا کرنا۔ جان دینا۔ کسی کی حمایت میں جان دینا (دبیر) کیا حیمی ہے کہ غصہ نہیں آتا ہے ذرا۔ کیا کریں ہے کہ سر کرتے ہیں امت پہ فدا۔ سَرفراز۔ (ف) صفت۔ سربلند۔ ممتاز۔ سرفراز کرنا۔ سرفراز فرمانا۔ عزّت دینا۔ درجہ بڑھانا۔ ترقی دینا ۲ کسیکے مکان پر کسی معزز کا جانا۔ تشریف لانا کی جگہ۔ (آتش) فرشِ گل کو بھی قدم سے اپنے کیجے سرفراز۔ گُل بھی سبزے کیطرح پامال ہو رفتار سے ۳ ازالہ بکر کرنا سرفراز نا۔ (لکھنؤ) عزت دینا۔ رونق دینا۔ (شرف) کرینگے دفعۃً تصویر خانہ اپنی رحمت کا۔ وہ جسدم سرفراز ینگے گنہگاروں کی محفل کو۔ سرفرازی۔ (ف) مونث ا جا کی بلندی۔ مرتبہ کی بلندی۔ (عو) ازالہ بکر۔ (جانصاحب) خاک کی اپنی جوانی کیا نہیں میں جانتی۔ پانے والی سرفرازی کیلیے بیتاب ہو۔ سَرفروشی۔ (ف) مونث۔ (کنایۃً) جانبازی۔ دلیری۔ شجاعت۔ سرقفلی۔ (ف) مونث۔ وہ رقم جو کرایہ دار سے علاوہ کرایہ کے لیتے ہیں اور وہ گویا قفل کھولنے کی اُجرت ہوتی ہے داخل کرایہ نہیں ہے۔ (مرآۃ العروس) ایک مکان خالی تھا ایک روپیہ ماہوار کرایہ پر اُسکو ٹھہرالیا بلکہ سرقفلی دیکر سرخط لکھدیا۔

سر

سر

سر قلم کرنا۔ سر کاٹنا۔ سر جدا کرنا۔ سر قلم ہونا۔ لازم۔ (رند) زیادہ تر ہو فروغِ انجمن میں مُردوں کو۔ مثالِ شمع جو سر ہو ہزار بار قلم۔ سر قلیان (ف) مونث۔ چلم۔ سر کا بوجھ اُتارنا۔ (کنایۃً) بری الذّمہ ہونا۔ کسی کام کا بے پروائی سے کرنا۔ (امیر) گڑھے میں گور کے پھینک آئے اقربا جھک۔ سلوک خاک کیا سر کا بوجھ اُتار گئے۔ سر کا بوجھ اُترنا۔ کسی امر سے فارغ ہونا۔ سبکدوش ہونا۔ (کنایۃً) کسی کے تقاضے سے سبکبار ہونا۔ وعدہ ایفا کر کے سبکبار ہونا۔ (ناسخ) ہم تو حاضر ہوئے لیکن نہ کیا تو نے قتل۔ تن سے اُترا جو نہ سر بوجھ تو سر کا اُترا۔ سر کا بوجھ ٹالنا۔ سر کا بوجھ ڈالنا۔ بیدلی سے کوئی کام کرنا۔ (میر) شیخ کی تو نماز پہ مت جا۔ بوجھ سر کا سا ڈال آتا ہے۔ اب سر کا بوجھ ٹالنا زیادہ استعمال میں ہے۔ سر کا پسینا پاؤں کو آنا۔ سر کا پسینا پاؤں پر آنا۔ دیکھو پاؤں کو سر کا پسینا آنا۔ (رشاد) وہ مجرم ہوں جو مثلِ شمع شرم آتی ہے رہ رہ کر۔ مرے سر کا پسینا پاؤں پر آتا ہے بہہ بہہ کر۔ سر کاٹنا۔ سر قلم کرنا۔ سر کا چھندا اُتارنا۔ (عو) دیکھو چھندا اُتارنا۔ (ابن الوقت) صرف متھا بھٹول وہ بھی اپنے سر کا چھندا اُتارنے کیلیے۔ سر کا نہ پاؤں کا۔ صفت بے سر و پا۔ سر کا وبال۔ (کنایۃً) وذبح۔ (رشک) کیا جانتا تھا قارون زرِ بُخل کی بدولت۔ سر کا وبال ہوگا جی کا عذاب ہوگا۔ سرکٹ۔ (انگ سرکٹ۔ بحکمہ معہ) مذکر۔ تبدیلی کی رضامندی۔ اردو میں بفتح سوم زبان زد ہے۔ (ملنا۔ ملانا کے ساتھ) ۲ دفتر۔ جہاں ملازموں کے چہرے لکھے جاتے تھے اور جہاں اُنکی داد فریاد سنی جاتی تھی۔ (رشک) میرا ابھی کا سرکٹ نہیں سرکٹ میں جاؤنگا۔ فریادِ قتلِ غیر مرے سر کے ساتھ ہے۔ سرکٹ ملانا۔ جب کوئی سرکاری ملازم کسی دوسرے مقام کے سرکاری ملازم سے تبادلہ کرنا چاہتا ہے تو اول کو دوسرے کی رضامندی حاصل کرنا پڑتی ہے اور اسکو سرکٹ ملانا کہتے ہیں۔ سرکٹا۔ صفت مذکر۔ وہ شخص جسکا سر کٹا ہو۔ مونث کیلیے سرکٹی۔ سر کٹانا۔ اس جگہ سر کٹوانا فصیح ہے۔ دیکھو سر کٹوانا۔ سر کٹنا۔ ۱ سر میں زخم آجانا ۲ سر قلم ہونا۔ ہلاک ہونا۔ سر کٹوانا۔ مقتول ہونا۔ (آتش) کٹواتی ہے سر شمع جو ثابت قدمی سے۔ آنسو بھی نہ اندیشۂ گلگیر سے ٹپکے۔ سر کچلنا۔ ۱ سر کسی چیز سے مل ڈالنا ۲ (کنایۃً) اصلی قوت زائل کر دینا۔ سرگردگی۔ (ف) مونث۔ سرداری۔ سرگردہ۔ (ف) صفت۔ سرگروہ۔ افسر۔ منتخب۔ (رشک) مجھکو سرگردۂ عشاق کیا الفت میں۔ یا بھی کوئی حسینوں کا سرآمد ملجلے۔ سر کرنا۔ (فارسی میں سر کردن۔ شروع کرنا۔ توپ بندوق چھوڑنا۔ انجام کو پہنچانا) ۱ فتح کرنا۔ (منیر) سرگرمی سے شوق اگر ملکِ وصال۔ مزے لوٹنگی زباں تو تمھی لڑائی کیا کیا ۲ شروع کرنا۔ (غالب) جبکہ میں کرتا ہوں اپنا شکوۂ ضعفِ دماغ۔ سر کرے ہے وہ حدیثِ زلفِ عنبر بارِ دوست ۳ چھوڑنا۔ چلانا۔ فیر کرنا۔ جیسے بندوق یا توپ سر کرنا ۴ زبردست یا زبربیت کو گنجفہ کا ورق پہنچانا کہ بازی کا سلسلہ قائم رہے کیونکہ جبتک ایک دوسرے کو سر نہیں کرتا گنجفہ نہیں کھیلا جاتا تینوں کھلاڑیوں میں سے ایک کا پہلے پتّا ڈالتا جسپر دوسرا پھر تیسرا پتّا ڈالتا ہے۔ (نکہت) پا گیا میں قتل کا ایا بُت ہے پیر کا۔ سر کیا جو گنجفہ میں بازیِ شمشیر کا ۵ سر اندر گھسیڑنا۔ جیسے دیوار میں سر کر دونگا ۶ (دہلی) گلے مڑھنا۔ زبردستی دینا ۷ (دہلی)۔ ذمے کرنا۔ ذمہ دار بنانا۔ جیسے آج بھی دو بازیاں اُنکے سر کیں ۸ بڑھاوا دینا۔ (فقرہ) تمنے اُسے ناحق مرے سر کر دیا ۹ (ہندو۔ عو) چوٹی گوندھنا۔ سر گوندھنا۔ سرکس۔ (انگ۔ اکھاڑہ۔ دائرہ) مذکر۔ وہ تماشا جسمیں زور آزمائی کے مختلف طریقے دکھلائے جاتے ہیں۔ سرکش۔ (ف) صفت۔ باغی۔ نافرمان۔ کڑیل۔ جو کسی سے نہ دبے۔ سرکشی۔ (ف) مونث۔ بغاوت۔ نافرمانی۔ سر کو آنا۔ (دہلی) پیچھے پڑنا۔ سر ہونا۔ سرکوب۔ (ف۔ بمعنے سرچنگ) صفت۔ گوشمالی کرنے والا۔ سر کو بتانا۔ (رپٹے باندوں کی اصطلاح) سر کی طرف اشارہ کرنا۔

سر

(اوج) پرکار صفت رخش کو کاٹے پہ لگا کر۔ اک اِدھر شانہ کیا سر کو جتا کر
سرکوبی۔ (اردو) مونث۔ سر کچلنا۔ تادیب۔ گوشمالی۔ سزا۔ سر کوستے
اُسترے سے منڈوانا ٭ متعدی المتعدی۔ سر کوئے اُسترے سے مونڈنا۔
از بانو نیر کوئے اُسترے سے سر مونڈنا ہے۔ دیکھو کورا۔ سر کہاں پھوڑوں
(کنایۃً) کہاں تلاش کروں۔ کس سے فریاد کروں۔ (بحر) خاک پا
اُسکی یہ او صندل ہی پر ملتی نہیں۔ سر کہاں پھوڑوں دوائے درد سر
ملتی نہیں۔ سر کھانا۔ (کنایۃً) غل مچانا۔ ستانا۔ بک بک کرکے۔ (جلیل) ہمے
تو جائز نہیں یہ جائز ہے۔ روز کھاتا ہی میرا سر واعظ۔ سر کھاؤ۔ (عو) دیکھو
اپنا سر کھاؤ۔ اس معنے میں غائب کیلیے "سر کھائے" ہے۔ سر کھپ۔ صفت
(کنایۃً) ہمہ تن کسی کام میں مصروف۔ (انشا) ہے ہم سے ہی ہو سکتا جو
کچھ نہ کیا ہوگا۔ مجنوں سے جفاکش نے فرہاد سے سر کھپنے۔ سر کھپانا
سر کھپی کرنا۔ کسی کام میں بہت فکر کرنا۔ (غالب) فکر دنیا میں سر کھپاتا
ہوں۔ میں کہاں اور یہ وبال کہاں ٭ بک بک کرنا۔ (توبۃ النصوح)
اتنا اصرار کر رہی ہوں اور اتنی دیر سے تمہارے پیچھے سر کھپا رہی ہوں
سر کھپی۔ مونث۔ کمال فکر و کوشش۔ (شاد) چھٹا غم سے سر
پھوڑ کر کوہکن۔ بڑی سر کھپی سے کڑی سہہ گیا۔ سر کھجانا۔ (کنایۃً)
شامت آنا۔ مار کھانے کو جی چاہنا۔ (جرأت) بزم رنداں میں شیخ
آیا ہے۔ اب تو اسکا بھی سر کھجایا ہے۔ سر کھجانے کی مہلت نہیں۔
(عو) مطلق مہلت نہیں۔ (فقرہ) تم دیکھتے ہو کہ چار پہر مجھے سر کھجانے کی
مہلت نہیں ملتی۔ سر کھلا۔ صفت مذکر۔ برہنہ سر۔ مونث کیلیے سر کھلی۔
(غالب) صبح آیا جانب مشرق نظر۔ اک نگار آتشیں رخ سر کھلا۔
سر کھولنا ٭ سر ننگا کرنا۔ (توبۃ النصوح) لڑکی سر کھولے ہوئے
بیٹھی ہے تمکو ایسی کیا جلدی ہے ٭ چوٹی کھولنا۔ سر کے بال پھیلانا۔
سر کھینچنا ٭ سرکشی کرنا۔ طول پکڑنا۔ (درد) محبت نے تمہارے دل میں

سر

بھی اتنا تو سر کھینچا۔ قسم کھانے لگے تب ہاتھ میرے سر پہ دھر بیٹھے۔
سر کی آفت ٹلنا۔ اپنی مصیبت دور ہونا۔ (بحر) ٹل گئی غیر کے سر پر
مرے سر کی آفت۔ میرے آڑے بخدا میری وفائیں آئیں۔ سر کی ٹلی
جان پر آئی۔ کسی کی آفت دوسرے کی جان پر آنا کی جگہ۔ (بحر) مجھ پہ
بخار نکلا ہے غیر پہ وہ گرم۔ آئی کسکے سر کی ٹلی میری جان پہ۔ سر کی
سوں۔ (عو) سر کی قسم۔ اب متروک ہے۔ سر کی قسم۔ مونث۔ (دینا۔ کھانا
کیساتھ مستعمل ہے) اُنکے۔ تمہارے۔ میرے۔ تیرے کیساتھ۔ دیکھو تمہارے
سر کی قسم۔ (رشک) لفظ غائب سے قسم کھاؤں تو مصحف کی قسم۔ اب سخن
تکیہ ترے سر کی قسم ہو جائیگا۔ سر کی کھانا۔ سر کی مار کھانا۔ (شاد) غم نہیں
خسرو کی صورت جان پہ کھیلے ہیں ہم۔ کوہکن نے لی جو تیشہ کی تو سر کی
کھائیگا۔ سر کے بل۔ سر کے سہارے۔ (فقرہ) وہ سر کے بل گرے ٭ ادب
اور تعظیم کیساتھ۔ (جانا۔ چلنا وغیرہ کے ساتھ) (محسن) سر کے بل جاؤں جو
نقش قدم سرو پہ۔ سارے محشر کی زمیں لکھ لوں اُٹھا کے سر پہ (رشک)
کوئے جاناں میں اگر پاؤں دھرے ہوں تھک جائیں۔ سر کے بھل راہ چلا
آنکھوں کے بھل بیٹھ گیا۔ سر کے ساتھ ہے۔ دم سے وابستہ ہے (معروف)
میرے سر کے ساتھ ہے یہ درد سر جیتا ہے سر۔ سر جو کوئی کاٹ ڈالے
تب یہ درد سر مٹے۔ سر گالا منہ بالا۔ مثل۔ (سر سفید ہو گیا مگر منہ پہ
جوانی برستی ہے) بڑھاپے میں جوانوں کی سی حرص کرنے والے کیواسطے
بولتے ہیں۔ سرگراں۔ (ف) صفت ٭ خفا۔ غصہ ور ٭ متکبر ٭ مست۔
مخمور۔ سر گرانا۔ سر تن سے جدا کرنا۔ (اوج) چکے ناوکوں سے راہ عدم
دکھاتی تھی۔ اُٹھا کے قہر کا طوفان سر گرانی تھی۔ سرگرانی (ف)
مونث ٭ خمار۔ سر کا بھاری ہونا۔ (برق) پاؤں پہ رنگ تو جمایا ہے۔
سرگرانی کہیں حنا نہ کرے ٭ کشیدگی۔ خفگی ٭ (مجازاً) افسوس۔
افسردگی۔ سرگرداں۔ (ف) صفت ٭ سراسیمہ حیران۔ پریشان ٭ قربان

سر

صدقے؛ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (مومن) آدبے صرفہ ہیں فلک ہیں کیوں سرگرداں۔ کب ہوا ایسے شریروں کو تری بزم میں بار۔ سرگردانی (ف) مونث۔ پریشانی۔ حیرانی۔ تشویش۔ فکر۔ جھگڑا۔ سرگرم۔ (ف) صفت۔ مستعد۔ چالاک۔ محنتی۔ (ہونا کے ساتھ) (توبۃ النصوح) ہر شخص اپنے فرائض منصبی کے ادا کرنے میں سرگرم تھا۔ سرگرمی۔ (ف) مونث۔ تیزی۔ گرمجوشی؛ مستعدی۔ چالاکی؛ کوشش بلیغ۔ سرگرنا؛ سر کا زمین کی طرف جھکنا۔ سے پینے کیوں لے داغ اتنی پی گئے فرمائیے سر کپڑ کر اب جو ہے فریاد میرا سر گرا۔ (قافیے تیصر شہیر ہیں) سرگروہ۔ (ف) مذکر۔ سردار و رئیس جماعت۔ سرگریبان میں ڈالنا۔ (کنایۃً) متفکر ہونا؛ شرمندہ ہونا۔ (ریاض) جو بن کٹا تیوں نمیں جب آئی کچھ تو شرم۔ بیٹھے ہیں آج سر وہ گریباں میں ڈال کے۔ اب گریباں میں منھ ڈالنا بیشتر استعمال میں ہے۔ سرگریبان میں ہونا۔ (کنایۃً) متفکر ہونا۔ (ناسخ) فکر سے میں نہیں خالی غم جاناں میں کبھی۔ کبھی زانو پہ مرا سر ہے گریباں میں کبھی۔ سرگزار۔ (ف) صفت۔ جانباز۔ (اوج) جو سرگزار ہو میدان میں سر بکف آئے۔ سنبھل کے خیمۂ شبیر کی طرف آئے۔ سرگزشت۔ (ف) مونث۔ گزرا ہوا حال۔ واقعہ۔ حادثہ۔ ماجرا۔ (مومن) کہا جو میں نے کہ مت پوچھو سرگزشت مری۔ جب آپ جانیں کہ ہوتی ہے کیسی دل کی لگی۔ سرگشتگی۔ (ف) مونث۔ حیرانی۔ پریشانی۔ آوارگی؛ (اردو) آفت۔ مصیبت۔ نحوست۔ سرگشتہ۔ (ف) صفت۔ حیران۔ بھٹکا ہوا۔ سرگنجا کرنا؛ اسقدر مارنا کہ سر پہ بال نہ رہیں؛ (کنایۃً) مفلس کرنا۔ سرگوشی۔ (ف) مونث۔ کانا پھوسی۔ کان میں آہستہ آہستہ باتیں کہنا (کنایۃً) غیبت۔ چغلی۔ بری۔ (مصحفی) عاشق سے بدماغی اُس گل کا ہی وتیرہ سرگوشی صبا بھی ہونے لگی بری۔ (کرنا کے ساتھ) سرگوندھنا۔ عورتوں کے سر کے بالوں کا گوندھنا۔ چوٹی کرنا۔ سرگھٹنے نہیں دینا۔ (عو) (کنایۃً)

سر

رنجیدہ ہونا۔ فکرمند ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ سر پڑنا؛ سر سے سر ٹکرانا۔ سرلڑنا۔ سر سے سر کا ٹکر جانا۔ (اوج) محیط فوج تین ڈوبے کبھی اُبھر کے لڑے۔ صفیں اُلٹ گئیں؛ ہم سر اہل شر کے لڑے۔ سرلشکر (ف) صفت۔ فوج کا سردار۔ سرلگانا کسی کے ذمے کرنا۔ (شرف) مجھ سے لگاوٹ آپ کی شمشیر کرتی ہے۔ مرتا ہوں اسپہ اسکو مرے سر لگائیے؛ میرے قریب لیجانا۔ سر بھیڑا دینا۔ (شرف) برسوں سے بیقرار ہے تسکین کیلیے۔ جھکیے ذرا جگر سے مرے سر لگائیے۔ سرلگنا۔ الزام آنا۔ سرلوح۔ (ف) مذکر۔ کتاب کے پہلے صفحہ پر بسم اللہ کی جگہ جو نقش و نگار کرتے ہیں اُنکو سرلوح کہتے ہیں۔ سرلینا۔ ذمہ لینا۔ اپنا کے ساتھ مستعمل ہے۔ دیکھو اپنے سر لینا۔ سر مارتے پھرنا۔ سر ٹکراتے پھرنا۔ سرگرداں رہنا۔ سر مارنا؛ سر مغزن کرنا۔ سمجھانا۔ (نفرہ) اُستاد سر مار کر تھک گیا تمھاری سمجھ میں کچھ نہیں آیا؛ چیخنا۔ چلانا۔ دق ہونا۔ حیران ہونا۔ (مصحفی) نہیں ہوتا کسی کے منھ پہ ہرگز در ترا۔ یاں جو آتے ہیں چلے جاتے ہیں وہ سر مار کے؛ سر دے مارنا۔ (کنایۃً) کمال کوشش کرنا۔ (ذوق) ہو گیا شیطان مار ایک سجدے کے نہ کرنے پہ۔ اگر لاکھوں برس سجدے میں سر مارا تو کیا مارا؛ خفگی سے واپس کرنا۔ (اسیر) کوئے قاتل میں اگر جاتا نہیں۔ پھیر دے قاتل مرے سر مار خط؛ کسی کام میں بہت سی تدبیریں کرنا۔ کمال کوشش کرنا۔ جان لڑانا۔ (رنگین) مارا پتھر پہ سر اور سینے پہ پتھر مارا۔ پر تو دل نہ ملا ہتے بہت سر مارا؛ ذمے ڈالنا۔ (داغ) ملے محبت دل آشنا کا سودا دیکھا۔ اُسکی زلفوں سے لیا اور مرے سر مارا۔ سرمایہ۔ (ف) مذکر۔ پونجی (اسیر) کیا ہے آنسوؤں نے نعمت دنیا سے مستغنی۔ سمجھتا ہوں میں ان دانوں کو سرمایہ توکل کا۔ سرمایہ دار۔ (ف) صفت۔ صاحب ثروت۔ مالدار۔ سر مٹکانا۔ طعن و طنز سے سر ہلانا۔ سر منڈھنا۔ زبردستی کسی کے ذمے لگا دینا۔ (فقرہ) اُنھوں نے یہ خراب دوشالہ میرے سر منڈھا۔ سر منت

سر

(ف) صفت۔ متوالا۔ وہ جو نشہ میں چور ہو۔ سرمشق۔ (ف۔ بغیر اضافت) مذکر
اُستاد کا لکھا ہوا۔ قطعہ ہو یا کوئی اور عبارت یا حرف جسکو روبرو رکھکر مشق
کرتے ہیں۔ سرِ معرکہ۔ عین معرکہ میں۔ (شعور) توپ چلتی ہے سرِ معرکہ کمتر
غالی۔ سرمغزن۔ (لکھنؤ) مونث۔ (عو) بیفائدہ بک بک۔ (فقرہ) دن
بھر کی سرمغزن میں ذاکر کی آواز بیٹھ گئی۔ سرمغزن کرنا۔ (لکھنؤ) فکر
اور تردد کرنا کسی کام میں۔ سر مُکھ سُنانا۔ روبرو بُرا بھلا کہنا۔ (جانصاحب)
گھس آئی گُتّے کو ڈھکو جن گالیوں سے جی۔ سرمکھ سنائیں سوت رہ جنکر
ہمارے پاس۔ سرمُکھ ہونا۔ (لکھنؤ) مُقابل ہونا۔ سامنے ہونا۔ روبرو
ہونا۔ (بحر) اُسکی ابرو سے جو سرمُکھ ہو ہلال۔ پھینک دے تلوار لوہا مانکر۔
ہندی میں سنکھ ہے۔ سر مُنڈاتے ہی اولے پڑے۔ مثل۔ اُس موقع پر بولتے
ہیں جب کسی کام کے شروع ہوتے ہی خرابی واقع ہو۔ (انشا) سر مُنڈاتے
ہی پڑے یہ اولے۔ کہ کُلاہ نمدی بکنے لگی شال کے مول۔ سر مُنڈانا۔
(نون اول مغنّہ) ۱۔ سر کے بال مُنڈوانا۔ ۲۔ (فقرا اور جوگی سر منڈاتے
ہیں) جوگی بننا۔ فقیر بننا۔ (طپش) نہیں ممکن رہائی قید سے اُن زلف
مشکیں کی۔ قلندر ہو کے میں بھی اُسکے پیچھے سر منڈاتا ہوں۔ ۳۔ دھوکے
میں آکر لُٹ جانا۔ سر منڈوا دینا۔ مرہٹے بیوہ عورت کا سر منڈوا دیتے
ہیں۔ ۴۔ ایک قسم کی سزا ہے۔ (جانصاحب) ناک کٹوا کے میں منڈوا دونگی
بی سوت کا سر۔ دشمنوں کا مری ٹیڑھا اگر اک بال ہوا۔ سرِ مو۔ (ف)
صفت۔ بال کی نوک کے برابر۔ رتی بھر۔ حبّہ بھر۔ (فقرہ) دونوں
خلوص میں سرِ مو فرق نہیں ہے۔ (امیر) آنکھ چلمن کیطرف سے نہ ہٹی
پر سرِ مو۔ خوب دیکھا تو ہوئی نخل تمنا کی نمو۔ سر مونڈا۔ (واو غیر ملفوظ)
(عو) مذکر۔ نگوڑا ۱۔ وہ شخص جسکے سر کے بال مُنڈے ہوئے ہوں۔ سر
مونڈا جانا۔ ایک قسم کی تعذیر ہے۔ (رشک) کوے جاناں میں نہ
پر نیچے کیوں نہ مونڈا جائے سر۔ حاجیو تم پر طواف کعبہ کی تقصیر ہو

سر

سرمونڈنا۔ سر کے بال اُتارنا ۲۔ (کنایۃً) ٹھگنا۔ لوٹنا۔ سرمونڈی۔ مونث۔
(عو) نگوڑی۔ سرِ میدان۔ مقابلہ میں۔ معرکہ میں۔ (صبا) پاؤں پڑتا ہوں
ذرا کھینچ لے خنجر قاتل۔ امتحاں غیر کا میرا سر میداں ہو جائے۔ سر میلا
ہونا۔ (عو) حیض سے ہونا۔ سر میں آگ لگی تلووں میں بجھی۔ کمال
طیش آنا کی جگہ۔ (قدر) سر میں آگ اپنے لگی جا کے بجھی تلووں میں
جسم وجاں شمع صفت تا بہ سحر کچھ بھی نہیں۔ سر میں بال ہونا (عو)
مار کھانیکی طاقت ہونا۔ جھیلنے کی طاقت ہونا۔ بیشتر سلب کے ساتھ
استعمال میں ہے۔ (فقرہ) کس کے سر میں اتنے بال ہیں جو موٹر کا
خرچ برداشت کرے۔ سر میں تیل پڑنا۔ سنگار کیلیے سر میں تیل ڈالتے
ہیں۔ (داغ) شب وعدہ گزر چلی آدھی۔ اب سُنا ہے کہ سر میں تیل
پڑا۔ سر میں خاک ڈالنا۔ ماتم کرنا۔ رونا پیٹنا۔ سر میں خنّاس سمانا۔
کنایہ ہے کمال غرور سے۔ (اجتہاد) بعض کے سر میں ایسا خنّاس سمایا
کہ خدائی کا دعوے کرنے لگے۔ سر میں درد اُٹھنا۔ دیکھو درد اُٹھنا۔
سر میں دھمک ہونا۔ دیکھو دھمک۔ (داغ) اس نزاکت پہ سُنے کیا
وہ ہماری فریاد۔ غنچہ چٹکے تو کہے سر میں دھمک ہوتی ہے۔ سر میں
سفیدی آنا۔ (کنایۃً) بال سفید ہو جانا۔ (ذوق) صبح صادق کے
ہے گو سر میں سفیدی آگئی۔ لیکن اس پیری میں بھی صادق ہے ایسی
اشتہا۔ سر میں سودا ہونا۔ کسی بات کی دُھن بندھنا۔ خبط ہونا۔ (قدر)
ہے خانہ داری جنون کامل جہاں کا رنگ دیکھ لے دل۔ چمن میں تنکے
چنیں عنادل جو سر میں سودا ہو آشیاں کا۔ سر میں ہوا بھرنا۔ دُھن سمانا
(امیر) شریعت کا تابع نہ ہو سلک رسول۔ بھری سر میں اُسکے ہوائے رسول
سرنام۔ صفت۔ مشہور۔ نامی۔ ممتاز۔ سرنام کرنا۔ مشہور کرنا۔ ڈھنڈورا
پیٹنا۔ سرنامہ۔ (ف) مذکر۔ مکتوب الیہ کا پتا اور نشان جو خط کے
لفافے پر یا چٹھی کے شروع میں لکھتے ہیں۔ (جلال) قاصد مرے نامہ کا جواب

سر

اور وہ لکھتے۔ خط میرا ہی بھیجا مجھے سرنامہ بدل کر۔ سرنائے (ف) مونث
نفیری۔ بگل۔ سر نکالنا۔ (کنایۃً) نمودار ہونا۔ ظاہر ہونا (انیس) تھا شور
تا بعالم بالا زمیں سے۔ دیکھو سر آسماں نے نکالا زمیں سے۔ سرِ نگوں
(ف) صفت۔ اوندھے منہ۔ سر کے بل۔ شرمندہ۔ خجل۔ سر ننگا کرنا۔ سر
برہنہ کرنا۔ سر ننگے۔ برہنہ سر۔ (ناسخ) سر ننگے بے سبب نہیں دشتِ
جنوں میں ہم۔ باندھی ہے بھاڑ بھاڑ کے دستار پاؤں میں۔ سرِ نو۔
(ف) نئے سرے سے۔ (رشک) سرِ نو یار نے گھر غیر کی آنکھوں نہیں کیا۔
منظرِ چشم ہمارا یہ بُرا نا ٹھہرا۔ سر نِوانا۔ سر جھکانا۔ عاجزی کرنا۔ سرِ تسلیم
خم کرنا۔ سرنوِشت۔ (ف) مونث۔ خطِ پیشانی۔ تقدیر۔ حکمِ ازلی۔ سر
نوشت میں لکھا ہونا۔ نوشتۂ تقدیر ہونا۔ (رند) پھرتا نہ کسطرح سے محبت
میں دربدر۔ یہ ٹھوکریں لکھی تھیں مری سرنوشت میں۔ سر نہ اُٹھانے دینا
۔ دم بھر کی مہلت نہ دینا۔ (مصحفی) دمبدم سینے میں نالہ ہے دم سرد ہے آہ۔
سر اُٹھانے نہیں دیتا ہے یہ کچھ درد ہے آہ۔ سرکشی کا موقع نہ دینا۔ اُبھرنے
نہ دینا۔ بولنے بات کرنیکی فرصت نہ دینا۔ سر نہ پاؤں۔ سر نہ پیر۔
آغاز نہ انجام۔ بے ترتیب۔ سر نہوڑانا۔ سر نیچا کرنا۔ حجاب یا شرمندگی
سے۔ دلی میں اس جگہ سر نِوانا ہے۔ (رشاد) اے جواں تن کر نہ چل
جسدم بڑھاپا آئیگا۔ ہر کس و ناکس کے آگے جھُک کے سر نہوڑائیگا۔
سر نہیں اُٹھ سکتا۔ (کنایۃً) بارِ احساں سے سبکدوشی نہیں ہو سکتی۔
آنکھیں چار نہیں ہو سکتیں۔ (ذوق) اتنا ہوں تری تیغ کا شرمندۂ
احساں۔ سر میرا ترے سر کی قسم اُٹھ نہیں سکتا۔ سر نہیں یا سر ہی
نہیں۔ حتے الوسع اپنے حق کو ضائع نہ ہونے دینگے۔ سرِ نَے۔ (ف)
مونث۔ مہنال۔ سر نیچا کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ (کنایۃً) اُداس ہونا۔
سر خم کرنا۔ بھولے پن سے یا ندامت یا شرمندگی یا حجاب سے۔ (جلیل)
یہ جو سر نیچا کیے بیٹھے ہیں۔ جان کتنوں کی لیے بیٹھے ہیں۔ سر نیچا ہونا۔

سر

شرمندہ ہونا۔ مغلوب ہونا۔ غرور ڈھا جانا۔ سر و بالِ دوش ہونا۔
سر دینے پر آمادہ ہونا۔ سر کا جسم پر رکھنا ناگوار ہونا کی جگہ۔ (ذوق)
وبالِ دوش ہے اس ناتواں کو سر لیکن۔ لگا رکھا ہے ترے خنجر و سناں کیلئے
سر و پا۔ (ف) مذکر۔ پاؤں سے سر تک۔ سر و پا کی خبر نہیں۔ بالکل بیہوش یا
بدحواس ہے۔ (قدر) کچھ سر و پا کی خبر مجھکو نہیں مانند قیس۔ آشیاں سر پہ
بنالیں طائرانِ کوئے دوست۔ سر و تن کی خبر ہونا۔ خبردار ہونا ع سر
بارِ تن زار ہے تن عار ہے لے رشک۔ البتہ مجھے اتنی خبر ہے سر و تن کی۔
سر و چشم پہ۔ کمال فرمانبرداری سے منظور ہے کی جگہ۔ (توبۃ النصوح)۔
حضور کا عتاب غلاموں کے سر و چشم پہ۔ سر ورق۔ (ف) مذکر۔ کتاب کا
پہلا ورق۔ سر و ساماں۔ (ف) مذکر۔ اسباب۔ سامان۔ ع بے سیاہی
نہ چلا کام قلم کا لے ذوق۔ رُو سیاہی سر و ساماں ہے سیہ کاروں کا۔
سر و کار۔ (ف۔ سَر۔ میل۔ کار۔ کام) مذکر۔ علاقہ۔ لگاؤ۔ غرض۔ مطلب
(امیر) صاف دو ہاتھ سر و ہی کے اگر چل جاتے۔ پھر مجھے تم سے
تمھیں مجھ سے سروکار نہ تھا۔ سروکار رکھنا۔ واسطہ رکھنا۔ (شعور) رکھیں
نہ بعد مرگ سروکار آشنا کب ہو۔ سرِ بریدہ سے دستار آشنا۔ سر ہاتھ پر
رکھنا۔ سر ہتھیلی پہ دھرنا۔ سر ہتھیلی پر رکھنا۔ قتل ہونے پر آمادہ ہونیکا
کنایہ ہے۔ ع سرفروشوں نے جو نذر لے شاد دی۔ ہاتھ پہ رکھے ہوئے
میں سر گیا۔ (شاد) قتل ہونے پہ مرے بیٹھے ہیں۔ سر ہتھیلی پہ دھرے
بیٹھے ہیں۔ (سحر) سرِ شمع کی مانند ہتھیلی پہ دھرا ہے۔ کب رحم مرے
حال پہ جلاد کرینگے۔ سر ہتھیلی پر رہنا۔ لازم۔ (شرف) معشوق کہتے
ہیں مجھے جانباز و سرفروش۔ لازم ہے مجھکو بھی کہ ہتھیلی پر سر رہے۔
سر ہتھیلی پر لیے بیٹھنا۔ سر ہتھیلی پہ لیے پھرنا۔ جان دینے پر آمادہ ہونا
(جلیل) اس توقع پہ کہ لیں وہ تلوار۔ سر ہتھیلی پہ لیے بیٹھے ہیں۔
(امیر) ہائے قاتل نہیں ملتا کہیں شمشیر بکف۔ سر ہتھیلی پہ لیے پھرتے ہیں

مرنے والے۔ سر ہتھیلی پہ لینا۔ جان دینے پر تیار ہونا۔ (شاد) دوست بھی ہوں تو ہتھیلی پہ لیے ہوں سر کو۔ امتحاں کھینچ کے شمشیر نگہ کر دیکھیں۔ سر ہتھیلی پر ہونا جان دینے پر تیار ہونا۔ جان سے بے پروا ہونا۔ (راسخ) سر بازیاں شباب کی پیری میں ہو چکیں۔ تھا جو کبھی ہتھیلی پہ وہ سر بغل میں ہے۔

سر ہلانا۔ متعدی۔ سر کو جنبش دینا۔ انکار کی غرض سے ہو یا تعریف کیلیے یا بھوت پریت سر پر آنے سے۔ سر ہلنا۔ لازم۔ سر کا جنبش کرنا۔ پیرانہ سری سے ہو یا کسی کی تعریف کرنے کیلیے یا کسی امر کے انکار کیواسطے۔

سر ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ درپے ہونا۔ (داغ) دیکھتے ہی شکل راز دل سے ماہر ہو گئے۔ پھر نہ وہ ٹالے ٹلے جس بات کے سر ہو گئے۔ ۲ چلنا۔ گلے کا ہار ہونا۔ (داغ) شکوہ کرتا تو خدا جانے وہ کیا کرتے غضب۔ ہنسنے کی تعریف وہ اُلٹے مرے سر ہو گئے۔ ۳ نہایت مصروف ہونا۔ جیسے کسی کام کے سر ہو جانا۔ ۴ ذمے پڑنا۔ تھپنا۔ گلے پڑنا۔ ۵ صحبت کرنا۔ لڑنا جھگڑنا۔ ۶ تہمت لگنا۔ الزام لگنا۔ ۷ (مہم کیلیے) فتح ہونا۔ اس معنے میں سر بالفتح ہے۔ ۸ کھُلنا۔ بل کھلنا۔ (غالب) کون جیتا ہے تری زلف کے سر ہونے تک۔ آہ کو چاہیے اک عمر اثر ہونے تک۔ اب اس معنے میں متروک ہے۔ ۹ شروع ہونا جیسے نالہ سر ہونا۔ گریہ سر ہونا۔ اب اس معنے میں قلیل الاستعمال ہے۔ ۱۰ ایک کا بار دوسرے کی گردن پر پڑنا۔ ۱۱ بندوق۔ توپ۔ گولے وغیرہ کا چھوٹنا۔ ۱۲ گنجفہ کا پتّا سر ہونا۔ سر دل پر تھالی پھرنا۔ (کنایۃً) بڑا مجمع ہونا بھیڑ ہونا۔ (شاد) پسا جاتا ہے سایہ ہے یہ مجمع کوسے قاتل میں۔ سروں پر پھرتی ہے تھالی کھوے لوگوں کے چھلتے ہیں۔ سری۔ دیکھو بعد سِرّی کے۔

سَرّا۔ (ھ) مذکر۔ ایک درخت کا نام جو بہت اونچا ہوتا ہے۔

سرا۔ (ف) سرا۔ سرائے۔ سرائیدن کا امر۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے نغمہ سرا۔ ۲ خانہ۔ جیسے مہمانسرا۔ مونث۔ مسافر خانہ۔ (اسیر) دل ہو نہیں ہمارے نہ قدم رکھے اے غم۔ کوچ کر جلد مسافر یہ سرا جلتی ہے۔ عوام سرائے بولتے ہیں۔ سراپردہ۔ (ف۔ سرافانہ) مذکر۔ بارگاہ شاہی۔ وہ اونچی قنات جو خیمہ کے گرداگرد لگا دیتے ہیں۔ خیمہ۔ شاہی خیمہ۔ (امیر) گرد باد اُٹھکے سراپردۂ در کسکا ہے۔ اے جنوں خانہ بدوشی میں یہ گھر کسکا ہے۔

سراچہ۔ (ف) مذکر۔ چھوٹا خیمہ۔ چھوٹا مکان۔ محلسرا۔ قنات۔ (انیس) خیمے کیے استادہ سراچے بھی لگائے۔ سرارُوی۔ (ف۔ بروزن ثناگوئی) مونث۔ ایک رگ کا نام جسکی فصد امراض چشم کیلیے مفید ہے۔ اردو میں سرارو ہے۔ (رشک) خود مرض کرتا رہا اس بے سرو پا کا علاج۔ آپ سوداگروں نے فصد سرارو ہو گیا۔ سرا کا کتّا۔ (کنایۃً) بڑا حریص۔ (شوق) سے بھاگیں لقمہ دست امیر و غریب ہے۔ یہ بے ادب حریص بھی کُتّے سرا کے ہیں۔ سرا کا کتا ہر مسافر کا یار۔ مثل۔ مطلبی لوگ ہر ایک کے ساتھ گٹھ جاتے ہیں۔

سِرا۔ (ھ) مذکر۔ کنارہ۔ ابتدا۔ آغاز۔ انتہا۔ اول۔ آخر۔ سرے پر کنارے پر۔ سرے سے۔ شروع سے۔ کنارے سے۔ سرے سے دُہرانا۔ ابتدا سے سب باتیں مکرر کہنا۔ (بحر) بس اب جانیدو جو گزری سو گزری بحث سے حاصل۔ جو دُہراؤں سرے سے پھر لڑائی کا سرا نکلے۔ سرے کا شروع کا۔ کنارے کا۔ سرے والا۔ آخری۔

سَراب۔ (ف۔ بروزن شراب۔ بضم اول غلط ہے۔ صاحب بہار عجم کہتا ہے کہ یہ لغت عربی ہے) تذکیر تانیث مختلف فیہ ترجیح تانیث کو ہے۔ ۱ ریتلی زمین جو چاند سورج کی چمک سے پانی کا دھوکا دیتی ہے۔ ۲ دھوکا ہی دھوکا۔ (منیر) دھوکا ہے سارے خشک و تر روزگار میں۔ دریا اگر حباب ہے صحرا سراب ہے۔

سَراپ۔ (س) مذکر۔ (ہندو) لعنت۔ بد دعا۔ (دینا کے ساتھ)

سراپا۔ (ف) مذکر۔ اُس نظم کو کہتے ہیں جسمیں سر سے پاؤں تک ہر عضو کی تعریف ہوتی ہے۔ ۲ صفت۔ از سرتاپا۔ تمام۔ سب۔ بالکل (رشک

تیری وصاف ہے سوسن تری بینا نرگس۔ وہ سراپا ہے زباں یہ ہے سراپا آنکھیں۔ (جان صاحب) صدر میں پونچھی یں جھنڈے چڑھی اُتری عزت۔ آپکے ہاتھوں سراپا مری توقیر ہوئی ؎ مذکر۔ پورا طلعت۔

سَراٹا۔ (ہ) مذکر۔ تیز ہوا کی آواز۔

سِراج۔ (ع) مذکر۔ چراغ۔ آفتاب۔

سَرّاج۔ (ع۔ عربی میں پیشہ کے تعلق سے جو لقب پیشہ وروں کو دیے جاتے ہیں وہ اکثر اسم مبالغہ کے وزن پر آتے ہیں) مذکر۔ زین ساز۔ (حالی) حکومت ملی اُنکو صفار تھے جو۔ امامت کو پہنچے وہ قصار تھے جو۔ وہ قطب زماں ٹھہرے عطار تھے جو۔ بنے مرجع خلق نجار تھے جو۔ ابو الفضل یاں اُٹھے سراج کتنے۔ ہو الوقت ہو گزرے حلاج کتنے۔

سَرادھ۔ (ہ۔ سنسکرت میں شرادھ) مذکر۔ (ہندو) مرے ہوئے بزرگوں کی یادگار میں کھانا دینے کی رسم۔

سَراسَر۔ (ف) صفت۔ اس سرے سے اُس سرے تک۔ تمام۔ بالکل (فقرہ) تمہارا بیاں سراسر غلط ہے۔ سراسری۔ سرسری۔ صفت۔ رواروی کوئی کام بے توجہی سے کرنا۔ رواروی میں کوئی کام کرنا۔ لکھنؤ میں سراسری دہلی میں سرسری ہے۔ (امانت) پڑے وہ پیچ نہ مجھ پر کہ اک بلا میں پھنسوں۔ تمہاری زلف کا سودا سراسری ہو جائے۔ دیکھو سرسری

سراسری۔ (اردو) مونث۔ ایک قسم کا زیور جو عورتیں پیشانی پر پہنتی ہیں۔

سراسیمگی۔ (ف) مونث۔ پریشانی۔ اضطراب۔ سراسیمہ۔ (ف۔ سر + آسیمہ۔ پریشان) صفت۔ حیران۔ پریشان۔ مضطرب۔ گھبرایا ہوا۔

سُراغ۔ (ت۔ پاؤں کا نشان) مذکر۔ کھوج۔ نشان۔ ٹھکانا۔ (پانا۔ لگانا۔ لینا۔ ملنا کے ساتھ) (داغ) مجرا کے دل کو بی چلتا ہوا ہسلے ہم ہم۔ سُراغ چور کا ہر اک مقام پر لینا۔ (صبا) عرش اعلےٰ پہ فکر عالی ہے۔ ہم نے پایا سُراغ کسکا ہے۔ سُراغ چلنا۔ کھوج ملنا۔ پتا ملنا۔ سراغرساں مذکر۔ پتا لگانیوالا۔ تلاش کرنیوالا۔ سراغرسانی۔ مونث۔ تلاش۔ جستجو۔ پتا معلوم کرنا۔ سُراغی۔ مذکر۔ جاسوس۔ مخبر۔ سرانیل۔ دیکھو اسرانیل۔

سُراگائے۔ (ہ۔ س۔ سُربھی گئو) مونث۔ ایک قسم کی گائے جو بیشتر تبت۔ تاتار۔ کوہ ہمالیہ میں پائی جاتی ہے اُسکی دُم کے چنور بنائے جاتے ہیں

سِرانا۔ (ہ۔ لکھنؤ) متبرک چیزوں کو دریا میں بہانا یا دفن کرنا۔ تعریف صریح۔ قرآن شریف اور نذر و نیاز کی چیزوں کے واسطے مستعمل ہے۔ اس جگہ دہلی میں ٹھنڈا کرنا ہے۔

سَراوَن۔ (ہ) مذکر۔ وہ آنہ چوبی جس سے کھیت کیلیے زمین کی مٹی ہموار کرتے ہیں

سراوگی۔ (ہ) مذکر۔ جین مت کا پیرو۔

سَراہنا۔ (ہ) تعریف کرنا۔ (رند) ستم شعار جفا پیشہ بیمروت ہے۔ سراہیے جگر اُنکے جو تجھکو پیار کریں۔

سِرایَت۔ (ع۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ گھسنا۔ پیٹھنا۔ رچنا۔ تاثیر کرنا۔ جذب ہونا۔ نفوذ۔ (کرنا کے ساتھ) (ذوق) سرایت کچھ جو خون کوہکن کر جائے پتھر میں۔ نکالے لعل ہی پتھر کی جا کہسار دامن سے۔

سُرب۔ (ف۔ بالضم) مذکر۔ سیسہ۔

سَربَھنگی۔ (ہ) مذکر۔ ہندو فقیروں کا ایک فرقہ جو حلال و حرام اور ذات پات میں تمیز نہیں کرتا۔

سَرپَت۔ (ہ) مونث۔ (لکھنؤ) ایک قسم کی گھاس۔ پتادر۔ (جلال) جیسے سر کی لگائی کھیل میں نیزہ اُسے مارا۔ سرو ہی بنگئی جب ہاتھ میں قاتل نے سرپت لی۔ سرپتا۔ (ہ) مذکر۔ (لکھنؤ) سرپت۔

سَرپَٹ۔ (ہ) مونث۔ گھوڑے کی ایک قسم کی تیز دوڑ۔ (کنایۃً) تیز بڑھنا۔ تیز لکھنا۔ (پھینکنا۔ دوڑانا۔ دوڑنا کے ساتھ) (منیر) خاک اُڑانے کو مری جان ہوا ہوتی ہے۔ پھینکتا ہی کبھی گھوڑے کو جو سرپٹ کوئی (ایامی) قرآن پڑھنے والا پڑا ارینگ رہا ہے اور اردو خواں سرپٹ چلا جاتا ہے

سرکھوکا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی گھاس جو مُصفّی خون ہے۔

سُرت۔ (ہ) مونث۔ خبر۔ خیال۔ یاد۔ ہوش۔ (فقرہ) بیٹی ذات اور ایسی بدتمیز کسی چیز کی سرت ہی نہیں۔ **سُرتا**۔ (ہ) صفت مذکر۔ (ہندو) ۱ ہوشیار۔ چالاک۔ عقلمند۔ چوکنا۔ (نصیر) جیسے سرتا کسی صیدی کا کبوتر تہ پر۔ لگ سے دانے کی سو بار گھٹے اور بیٹھے ۲ ذہین ۳ مذکر۔ وہ گول پتھر جس پر صندل گھسکر لگاتے ہیں۔ **سَرتا پُرتا**۔ (ہ) (عو) مذکر۔ سرانجام دینا کسی کام کا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) **سُرتی**۔ (ہ) (ہند) صفت مونث۔ دیکھو سُرتا ۱ مونث۔ تماکو کا بُرادہ ۲ مونث۔ دانائی۔ ذہانت ۳ مونث۔ دید۔

سَرجَری۔ (انگ) مونث۔ جرّاحی۔ **سَرجَن**۔ (انگ) مذکر۔ وہ ڈاکٹر جو جرّاحی بھی کرے۔

سُرخ۔ (ف۔ معنی نمبر ۱ میں فارسی ہے) صفت ۱ لال۔ چہچہا ۲ مونث۔ گھنگچی۔ رتی۔ ماشہ کا آٹھواں حصہ ۳ (بقالوں کی اصطلاح) تیز گراں۔ (فقرہ) آجکل نیل کا بھاؤ سُرخ ہے ۴ مونث۔ گنجفہ کی ایک بازی کا نام مثال کیلیے دیکھو سفید۔ **سُرخ بادہ**۔ (فارسی میں سُرخ باد) مذکر۔ ایک مرض کا نام۔ **سُرخ بتّی باندھنا**۔ سُرخ رنگ کی باریک دستار باندھنا سپاہیوں اور بانکوں کا۔ (آتش) میل آرایش چراغ حسن کو دیگا فروغ۔ سُرخ بتّی باندھے گا وہ دلستاں بالائے سر۔ **سُرخرُو**۔ (ف) صفت ۱ لال چہرے والا ۲ کامیاب۔ خوش۔ عزت۔ آبرو حاصل کرنیوالا ۳ باآبرو (توبۃ النصوح) خدا تمکو دنیا اور دین دونوں میں سرخرو رکھے۔ **سرخرو کرنا**۔ عزت دینا۔ (شرف) سرخرو ہمنے کیا حشر میں بھی قاتل کو۔ خون بھرا جا کے خدا کو نہ کفن دکھلایا۔ **سرخرو ہونا**۔ کسیکے یہاں عزت پانا۔ (ناسخ) غم نہیں گر روسیاہی ہو خدا کے سامنے۔ سرخرو ہوں اُس بُتِ ناآشنا کے سامنے۔ **سَرخرُوئی**۔ (ف) مونث۔ عزت۔ آبرو۔ حرمت۔ اعتبار۔ کامیابی۔ **سُرخ و سفید**۔ ۱ (کنایۃً) سونا چاندی۔ (قدر) لوٹ ہو دیکھکر نہ سُرخ و سفید۔ ارے بچوں کا یہ گھروندا ہے ۲ (کنایۃً) وہ چہرے کی رنگت جسمیں سفیدی کے ساتھ سُرخی ملی ہوئی ہو۔ (آتش) سُرخ و سفید رنگت ہوتا ہے آشکار۔ وہ جسم نازنیں ہے عبیر اور گلال کا۔ **سُرخ و سفید ہونا**۔ گوری رنگت پر سُرخی نمایاں ہونا۔ تندرستی اور جوانی کی علامت ہے۔ **سُرخا**۔ مذکر ۱ ایک قسم کا گھوڑے کا رنگ ۲ ایک قسم کا کبوتر ۳ (عم) شراب۔ (فقرہ) آج تو سُرخے پر سوار ہو ۴ ایک قسم کا آم جسکا چھلکا سُرخ ہوتا ہے۔ **سُرخ ہونا**۔ ۱ لال ہونا ۲ میوے کا پک جانا ۳ غصّے میں لال ہونا۔ (صفدر) سُرخ ہوتے تو ہو لیکن مرے آنچل رُخ پر۔ سینکتا ہو نہ کوئی طالبِ دیدار آنکھیں

سُرخی۔ (ف۔ معنی نمبر ۱) مونث ۱ لال رنگت ۲ سُرخ روشنائی ۳ کٹی ہوئی اینٹیں۔ نیم پختہ اینٹ کی راکھ۔ (محسن) سُرخی کُشتا کے خونِ شہیدانِ عشق کی۔ اے آسماں زمین کی مٹی خراب کی۔ (کٹنا۔ کوٹنا۔ کٹنا۔ کیساتھ) (اختر شاہ اودھ) سُرخی روشوں پہ وہ کُٹی تھی۔ گویا جدول کھچی ہوئی تھی ۴ قلمی کتابوں میں وہ عبارت جو جلی قلم یا سُرخ روشنائی سے ہر باب یا فصل پر لکھدیتے ہیں۔ (کنایۃً) عنوان۔ (محسن) یا ایہا النّبی علٰے وجہک السّلام۔ سُرخی کتاب دیں میں سے ہے ہر ایک باب کی۔ **سُرخی قایم کرنا**۔ عنوان قایم کرنا۔

سُرخاب۔ (ف) مذکر۔ ایک آبی پرند کا نام جو رات بھر اپنی مادہ سے جدا رہتا ہے اور ایک دوسرے کو پکارتا اور نہایت بےچین رہتا ہے۔ اسکی محبت مشہور ہے جب نر مادہ سے کوئی بچھڑتا یا مرجاتا ہے تو پھر جوڑا نہیں لگتا۔ (ناسخ) شام سے تا صبح دیتے ہو مجھے رنجِ فراق۔ کیا رہی اب آپ میں فرق اور سُرخاب میں۔ (ہجر) آئی خزاں ہزار کا دل آب ہو گیا۔ روزِ وصالِ گل شبِ سُرخاب ہو گیا۔ **سُرخاب کا پَر لگا ہے**۔ کسی شخص میں کوئی نئی یا انوکھی بات ہو نیکے متعلق کہتے ہیں۔ **سُرخاب کا پَر ہونا**

سرد

اونچی بات ہونا۔ خاص جوہر ہونا۔ فوقیت ہونا۔ ترجیح ہونا۔ بیشتر سلب کے ساتھ یا سوال کے طور پر استعمال میں ہے۔ (محسن) کوئی شاخ آہوں کی جلوہ گری میں تو نہیں۔ کوئی سرخاب کا پر کبک دری میں تو نہیں۔ (عاشق) ایسا سرخاب کا پر آپ میں کیا ہے بلبل۔ گل تو کانٹو نہیں تھیں خار نہو کیا باعث۔

سرد۔ (ف۔ بالفتح) صفت ۱ ٹھنڈا۔ بیجان۔ ناخوش۔ بے مزہ ۲ بے رونق۔ جیسے بازار سرد ہونا ۳ (کلام کیلیے) پھیکا۔ سه غزل کا ہر شعر گرم تیرے کلام رشک آتش و شرر ہے۔ یہ صحبت مہر کا اثر ہے کہ سرد اسکا سخن نہ دیکھا ۴ (کنایۃً) ٹھنڈی آہ کیلیے بھی مستعمل ہے۔ (آتش) رفع حجاب یار کیا آہ سرد نے۔ کھولے نسیم صبح نے بند قبائے گل۔ سرد انا۔ (اردو)۔ (دہلی) ۱ ٹھنڈا پڑنا ۲ سست ہوجانا۔ سرد بازاری۔ مونث۔ بازار سرد ہونا۔ کسی چیز کی مانگ نہ رہنا۔ کسی چیز کی پرسش نہ ہونا۔ (ناسخ) بنایا عجبتی کو دم کے دم میں ہجر نے ناری۔ دعائے بے اثر کی جب ہوئی کچھ سرد بازاری۔ سرد گرم۔ مذکر۔ نشیب و فراز۔ اونچ نیچ۔ (فقرہ) شیخ صاحب بڑے تجربہ کار سرد گرم دیکھے ہوے ہیں۔ سرد گرم جھیلنا۔ انقلاب زمانہ کا تجربہ کرنا۔ (شعور) سرد و گرم زمانہ جھیل کے ہم۔ طالع ماہ و آفتاب ہوے۔ سرد مہر۔ (ف) صفت۔ بیرحم۔ بیمروت۔ سرد مہری۔ (ف) مونث۔ بیرحمی۔ بیمروتی (داغ) سرد مہری سے زمانہ کی ہوا ہے دل سرد۔ رکھکر اس چیز کو کیا آگ لگائے کوئی۔ سرد ہوجانا ۱ ٹھنڈا ہوجانا۔ گرمی دفع ہوجانا ۲ مرجانا۔ (ناسخ) جب یار ہوا گرم تڑپ کر میں ہوا سرد ۳ دم بخود ہوجانا۔ متحیر ہوجانا۔ (مرآۃ العروس) محمد کامل کی ماں بیٹے کی جدائی کا حال سنکر سرد ہوگئی۔ سردی۔ (ف) ۱ مقابل گرمی کا ۲ بیمہری ۳ بیرحمی، مونث ۱ ٹھنڈ۔ خنکی۔ (لگنا کے ساتھ) ۲ جاڑے کا موسم۔

سردئی

۳ (دہلی) زکام ۴ (لکھنؤ۔ عو) سردی کی تپ۔ وہ تپ جو لرزے کے ساتھ ہو۔ سردیانا۔ (لکھنؤ) سردی کھا جانا۔ (فقرہ) پڑاتے سردیا گئے ۲ (کنایۃً) سست پڑنا۔ مضمحل ہوجانا۔ (فقرہ) اب معاملہ سردیا گیا۔ دیکھو سردانا۔ سردی پڑنا۔ جاڑا پڑنا۔ ٹھنڈا ہونا۔ سردی پونہچنا۔ سردی کا اثر ہونا۔ (ذوق) سردی حنا پونہچی ہے عاشق کے جگر تک۔ معشوق کا گر ہاتھ میں ہے دست حنائی۔ سردی چڑھنا۔ جاڑا چڑھنا۔ سردی دینا۔ ٹھنڈک پونہچانا۔ (انیس) دھوتا تھا دل کے داغ چمن لالہ زار کا۔ سردی جگر کو دیتا تھا سبزہ کچھار کا۔ سردی کا موسم۔ جاڑے کا موسم۔ سردی کھانا۔ جاڑے کا اثر ہونا۔ جاڑے کی تکلیف برداشت کرنا۔ سردی گرمی سے بچانا۔ گرم و سرد موسم یا ہوا یا مکان سے محفوظ رکھنا۔ سردی ہونا۔ زکام ہونا۔ ہوا زدگی ہونا۔

سرداب۔ سردابہ۔ سرداوہ۔ (ف۔ اسکا معرب صرداب بالکسر ہے) مذکر ۱ تہ خانہ ۲ (اردو) قبر جو بیشتر سے کھود کر خالی پاٹ دیتے ہیں۔

سردار۔ (ف) مذکر۔ سرغنہ۔ افسر ۲ (اردو) بیرا۔ سردارن۔ سردارنی (عو) مونث۔ سردار کی عورت۔ گھر کے مالک کی عورت۔ خانساماں کی عورت۔ سرداری۔ (ف) مونث۔ افسری۔ حکومت۔

سردل۔ (ہ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ چوکھٹ کے اوپر کا پاٹاؤ۔ چوکھٹ کے اوپر کی لکڑی جسمیں کواڑ کی بالائی چول رہتی ہے۔ سرودال۔ دیکھو سرو۔

سرده۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا نہایت شیریں خربزہ جسکا مغز سبز رنگ کا ہوتا ہے۔

سردئی۔ (اردو) صفت۔ نہایت گہرا سبز رنگ۔ سرد۔ دیکھو سر۔

سَرزَد ہونا۔ واقع ہونا۔ ظہور میں آنا۔ بیشتر خطا یا کسی ناپسندیدہ فعل کے وقوع پر مستعمل ہے۔ جیسے گناہ سرزد ہوا جرم سرزد ہوا۔ سرزدہ۔ (ف) صفت۔ بیخبر۔

سِرَس۔ سِرسا۔ (ہ) مذکر۔ ایک درخت کا نام۔ (ذوق) ہو دوا ئی اس شجر کے واسطے تازہ خزاں۔ پتّے تجکر رہگئیں خالی سرس کی تیلیاں

سرسام۔ (ف۔ بالفتح۔ سَر+سام۔ یونانی زبان میں ورم۔ آماس۔) مذکر۔ ایک مرض کا نام جس سے انسان کے دماغ میں ورم ہوجاتا ہی (وزیر) ہذیاں تپ فراق سے بکنے لگا رقیب۔ نکلا مرا بخار دُسے سرسام ہوگیا۔ سرسامی۔ (ف) صفت۔ وہ جو سرسام میں مبتلا ہو۔

سَرسُتی۔ (ہ۔ س۔ سَرسْوَتِی) مونث ۱ ایک دریا کا نام ۲ زبان۔ راگ۔ علم و ہنر کی دیبی کا نام ۳ ایک اگنی کا نام۔ سرسبز۔ دیکھو سبز۔

سَرسَر۔ (ہ) مونث۔ سائیں سائیں کی آواز ۲ صفت۔ تیز چلتی ہوئی چیز کے واسطے مستعمل ہے (بنات النعش) دیکھتی کیا ہوں کہ سرسر زمیں پاؤں کے نیچے سے نکلتی جاتی ہے۔ سَرسَرانا۔ (ہ۔ بالفتح) ۱ جوں یا چیونٹی وغیرہ کا بدن پر آہستہ آہستہ چلتے معلوم ہونا ۲ ہوا کا لہرانا ہوا کا سائیں سائیں کرنا ۳ کسی رقیق چیز کے جوش ہوتے وقت پانی کا آواز دینا۔ پکنے کی آواز دینا۔ (فقرہ) اب دال میں پانی سرسرانے لگا ۴ پودوں یا درختوں میں جان پڑنا۔ رونق آنا۔ روپ آنا ۵ ہلکی ہلکی سانس آنا۔ ہلکی ہلکی ہوا آنا۔ (فقرہ) رات کو حبس رہا ہوا بند رہی صبح ہوتے کچھ سرسرائی ۶ ہوا کی وجہ سے درخت کے پتوں کا رگڑ کھاکے آواز دینا۔ سرسراہٹ۔ (ہ) مونث۔ سانپ کے چلنے یا کسی کیڑے کے رینگنے کی آواز۔ رسّی کے گھسٹنے کی آواز ۲ پکتے میں پانی بولنے کی آواز ۳ پتّوں کے رگڑ کھانے کی آواز۔

۳ جنبش۔ خیزی۔ نعوظ ۴ (عو۔ لکھنؤ) وہ رطوبت جو گوشت یا کھچڑی پکنے میں مقدار سے زیادہ رہجائے۔

سُرسُرانا۔ (ہ) سردی سے کانپنا۔

سَرسَری۔ (ف۔ کمینہ۔ بے سوچے سمجھے کام کرنا) دیکھو سراسری ۱ مجمل طور پر۔ جلدی سے۔ بے سوچ سمجھے۔ بے پروائی سے۔ بے فکر و تامل۔ جیسے سرسری تحقیقات۔ (برق) رتم جو وصف رُخ یار سرسری ہوجائے۔ ضیاسے مطلع خورشید خاوری ہوجائے ۲ مونث۔ ایک زیور کا نام جو ماتھے پر پہنا جاتا ہے ۳ عدالت خفیفہ ۴ (اردو۔ عو) عورتیں اس غرض سے کہ دوسرا شخص اُنکی باہمی بات چیت نہ سمجھے۔ عبارت کی ہر لفظ کے اول حرف کی جگہ سین بولتی ہیں اور اسکو سرسری کہتی ہیں

سرسری اختیارات۔ مذکر۔ اختیارات۔ حکم نافذ کرنے کے بغیر کامل تحقیقات کے۔ سرسری بات۔ آسان کام۔ (توبۃ النصوح) میرا آنا اور چلا جانا ایک سرسری بات ہے۔ سرسری سا کام۔ آسان کام۔ غیر ضروری کام۔ سرسری طور پر۔ آسان طریقہ پر۔ (توبۃ النصوح) اور عزیز و اقارب جنسے وہ ایسے سرسری طور پر جدا ہوتا ہے جیتے جی اُنکو نہ دیکھ سکیگا۔ سرسری نالش۔ وہ نالش جو عدالت خفیفہ میں ہو۔ سرسری نظر کرنا کسی چیز کو مجملاً دیکھنا۔

سُرسُری۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا سُرخ کیڑا جو اناج میں لگ جاتا ہی ۲ ایک کیڑا جسکے کاٹنے سے جلن ہوتی ہے ۳ آتشبازی کی چھچھوندر ۴ معمولی خیزی۔ نعوظ۔ سُرسنگار۔ مذکر۔ ایک باجے کا نام۔ (منیر) ہم ایک گھر میں ہے بزم نشاط و محفل عیش۔ کہیں رباب کہیں ہی سرسنگار ارگن۔ سرسوتی۔ دیکھو سرستی۔

سرسوں۔ (ہ۔ ف۔ سرشف) مونث۔ رائی کی قسم کے ایک تخم کا نام دیکھو آنکھوں میں سرسوں پھولنا۔ ہتیلی پر سرسوں جمانا۔ سرسوں پھولنا۔

سرشت

(کنایۃً) زردی کا عالم نظر آنا۔ (محسن) زردی چھائی ہوئی رخساروں پر۔ سرسوں پھولی ہوئی انگاروں پر۔

سرشت۔ (ف) بکسر اول و دوم و سکون سوم۔ مونث۔ خمیر۔ طبیعت۔ خو۔ مزاج

سررشتہ۔ (صحیح سررشتہ ہے) مذکر۔ ۱ دفتر۔ محکمہ۔ کچہری۔ جیسے عدالت مال کا سررشتہ ۲ دستور۔ رواج۔ طریقہ۔ (فقرہ) یہاں کا سررشتہ ادھر ہی کچھ ہے ۳ اہلکار۔ (فقرہ) سب سررشتہ خراب ہوا ہے۔ سررشتہ دار۔ صفت۔ سردفتر۔ میرمنشی۔ (منیر) کم نہیں ہے طلاسے زردی رخ۔ مانگے رشوت سررشتہ دار اگر۔ سررشتہ داری۔ مونث۔ سررشتہ دار کا عہدہ۔

سرشک۔ (ف) بکسر اول و دوم و نیز بفتح اول۔ اصل میں سراشک (یعنی آنسو کا قطرہ تھا) مذکر۔ قطرہ۔ آنسو۔ (نسیم) سرشک دیدہ استقبال کو تا آستیں آیا۔ سرشک باراں۔ (ف) مینہ کے قطرے۔

سرطان۔ (ع) بفتح اول و دوم و سوم۔ فارسی اور اردو میں بسکون دوم بھی ہے) مذکر ۱ ایک بڑی کیڑی کا نام جو مینڈک سے چھوٹا کیکڑی یا بچھو سے مشابہ ہوتا ہے ۲ آسمان کے چوتھے برج کا نام۔ (محسن) اُلجھائے نہ سطح ارض الٰہی۔ سرطان پہ گرے نہ چوٹ ہے ۳ ایک پھوڑے کا نام جو نہایت سخت ہوتا ہے اور اسمیں سُرخ اور سبز رگیں سرطان کے مانند نظر آتی ہیں

سُرعت۔ (ع) بالضم۔ مونث۔ جلدی۔ تیزی۔ پھرتی۔ (مونس) سرعت تو اس ہنگ کی ہے جا بجا بندھی۔ یاں تازہ رنگ سے صفتِ بادِپا بندھی۔

سرعت۔ عجلت کا فرق۔ سرعت کسی کام کا جلد کرنا تھوڑے وقت وقت میں۔ جو محمود ہے۔ عجلت کسی کام کا جلد کرنا۔ قبل از وقت۔ جو مذموم ہے۔

سَرَف۔ (ع) بالفتح مذکر۔ بیہودہ خرچ۔ فضول خرچ۔ زائد خرچ۔

سُرفہ۔ (ف) بالضم و فتح سوم) مذکر۔ کھانسی۔

سَرِقہ۔ (ع) سرقہ بالفتح و بفتح اول و کسر دوم) مذکر ۱ چوری ۲ دوسرے کے مضمون یا شعر یا کسی کے کلام کو اپنے کلام میں شامل کر لینا۔ سرقہ بالجبر۔ (زبردستی) جبر سے مال لے لینا

سرکار

سرکار۔ (ف) مذکر ۱ کارخانہ۔ بادشاہی کچہری۔ گورنمنٹ۔ مجازاً حاکم۔ ہندوستان کے اہل دفتر کی اصطلاح میں وہ آبادی جسمیں کئی پرگنے شامل ہوں) مونث ۱ دربار شاہی۔ عدالت ۲ وہ محکمہ جہاں چند آدمی بر سر کار ہوں ۳ (کنایۃً) کسی رئیس کی ریاست۔ سردار۔ آقا۔ (ناسخ) خوش رہو تمکو اگر قدر پرانوں کی نہیں۔ ڈھونڈ لینگے اجی ہم بھی کوئی سرکار نئی ۴ حکومت۔ سلطنت۔ گورنمنٹ۔ (داغ) بھیجے دیتا ہے انھیں عشق متاع دل و جاں۔ ایک سرکار لٹی جاتی ہے سوغاتوں میں۔ اب برٹش گورنمنٹ کے معنی میں بھی مستعمل ہے ۵ حضور۔ جناب عالی۔ معشوق کو بھی کنایۃً سرکار کہتے ہیں۔ (وزیر) باغ کو جائیے گا ابر سیہ مست اٹھا۔ پیش خیمہ تو روانہ ہوا سرکار کا آج ۶ صوبہ کا ایک حصہ (بنگال) ۷ کسی کام کا اہتمام کرنے والا۔ سربراہ کار ۸ (کنایۃً تعظیم سے) گھر۔ گھر کا مالک۔ (مراۃ العروس) حلوائی نے کہا مجھ سے تو تم نے کسی گھر کا نام نہیں لیا اس سرکار کے نام لی ہو۔ سرکار چمکنا۔ دربار کا رونق پر ہونا۔ (رجب) چمکی ہوئی ہے آج وہ سرکار تمھاری۔ پریوں نے کیا ترک سلیماں کا دربار۔ سرکار دربار۔ بادشاہ کی کچہری۔ سرکار دربار چڑھنا۔ سرکار دربار کرنا۔ کچہری میں نالش کرنا۔ دعویدار ہونا۔ سرکار دکھانا۔ عدالت دکھانا۔ (کنایۃً) نالش دائر کرنا۔ (جان صاحب) کسدن کیلیے رکھی ہوس دل کی نکالو۔ جھنڈے پہ چڑھاؤ مجھے سرکار دکھاؤ۔ سرکاری۔ (ف) ۱ دارو غگی۔ سربراہی۔ مختاری ۲ صفت۔ سرکار سے منسوب۔ سرکار کا منصبی۔ جیسے سرکاری کام ۳ شاہی۔ حاکمانہ۔ جیسے سرکاری حکم ہے ۴ آقا کا سرکاری آمدنی۔ مونث۔ گورنمنٹ کا خراج۔ سرکاری اہلکار۔ سرکاری ملازم۔ مذکر۔ گورنمنٹ کا ملازم۔ سرکاری عملداری۔ مونث گورنمنٹ برطانیہ کی حکومت۔ سرکاری کاغذ۔ مذکر۔ اسٹامپ کا کاغذ۔ پرامسری نوٹ۔ سرکاری کام۔ مذکر۔ آفس کا کام

دفتر کا کام۔ سرکاری مال۔ مذکر۔ سلطنت کے متعلق مال۔ سرکاری وظیفہ مذکر۔ وہ وظیفہ جو سلطنت کیطرف سے دیا جاوے۔

سرکانا۔ (ہ۔ بالفتح) ۱ہٹانا۔ ایک طرف کرنا۔ الگ کرنا۔ کھسکانا۔ ۲کسی کام کی تاریخ بدلنا۔ ملتوی کرنا۔ ۳غائب کردینا۔ چھپا دینا۔ (فقرہ) پولیس کی آمد سنکر مال سرکا دیا۔ ۴اڑا دینا۔ چپکے سے دوسرے کا مال کسیکو دیدینا۔ ۵(عم) رشوت میں دینا۔ (فقرہ) دو روپے سرکا دیے اور کام بنگیا۔

سرکل۔ (انگ۔ بالفتح) مذکر۔ حلقہ۔ احاطہ۔ صوبہ۔ دایرہ۔

سرکلر۔ (انگ۔ بالفتح وضم سوم وفتح چہارم) مذکر۔ گشتی پروانہ۔

سرکنا۔ سرک جانا۔ (ہ) لازم۔ دیکھو سرکانا نمبر ۱و۲۔ پیچھے ہٹنا۔ ایک طرف ہوجانا۔ سرکوانا۔ (ہ) سرکنا کا متعدی المتعدی۔ (شرف) ہم ایسے بامروت ہیں نہ اسکو بھی سرکوائیں۔ کوئی دشمن بھی رکھدے جو نشتر پاؤں کے نیچے۔

سرکنڈا۔ (ہ) مذکر۔ سینٹھا۔

سرکنگبین۔ (ف۔ بالکسر وفتح سوم سکون چہارم وپنجم۔ وکسر ششم و سکون ہفتم۔ سرکہ+انگبیں۔ شہد۔ اسکا معرب سکنجبین ہے) مونث سرکے کا شربت۔ (ظفر) میری دوا تو شربت دیدار یار ہے۔ نسخے میں کیوں طبیب نے سرکنگبیں لکھی۔

سرکہ۔ سرکا۔ (ف) مذکر۔ گڑ، گنے یا انگور کا شیرہ جسے سڑا کر خمیر اٹھا لیتے ہیں سرکہ کہلاتا ہے۔ اسکا ذائقہ نہایت ترش ہوتا ہے۔ اٹھنا اٹھانا کے ساتھ، دیکھو اٹھنا اٹھانا۔ (منیر) رہزن شب وصال ہوئی شورش سرشک۔ سرکہ مخل صحبت شیر و شکر ہوا۔

سرکہ پیشانی۔ سرکہ جبیں۔ (ف) صفت (کنایۃً) بے دماغ۔ ترشرو۔ تیوری چڑھائے ہوئے۔ (شعور) تمھاری سرکہ پیشانی سے دانت اپنے ہوئے کھٹے۔ نہ جرأت پائی کچھ کہنے کی جب چین جبیں دیکھی۔ (منیر) سرکہ جبیں شراب کے پینے سے ہوتے ہو جاری کیا ہے خوب طریقہ جواز کا۔

سرکی۔ (ہ۔ بالکسر) مونث۔ ایک قسم کی گھاس کی لکڑی جس سے سوپ، چک اور پال بناتے ہیں۔

سرگباشی۔ (ہ۔ س۔ سُرگ۔ بہشت) صفت۔ (ہندو) جنت میں بسنے والا۔ مرحوم۔ مغفور۔ یہ لفظ ہندو مُردے کیواسطے مستعمل ہے۔

سرگم۔ (ہ۔ بالفتح وفتح سوم) مونث۔ راگ کے ساتوں سروں کا مجموعہ۔

سرگہی۔ (ع) دیکھو سحرگہی۔

سرگین۔ (ف۔ بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ گوبر۔

سرما۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ جاڑا۔ سردی کا موسم۔ سرمائی۔ مونث۔ ۱جاڑا ولی ۲صفت۔ جاڑے کا۔

سرمہ۔ (ف۔ بالضم) مذکر۔ ۱انجن۔ (دینا۔ کھینچنا۔ گھلانا۔ لگانا کے ساتھ) مثال اور معنی کیلیے دیکھو آنکھوں میں سرمہ۔ سرمہ کھانے سے انسان گونگا ہوجاتا ہے۔ ۲صفت۔ نہایت باریک۔ سرمہ آلود۔ (ف) صفت۔ سرمہ لگی ہوئی۔ وہ آنکھیں جنمیں سرمہ لگا ہو۔ سرمہ آواز۔ (ف۔ سرمہ کھانے سے آواز بیٹھ جاتی ہے) صفت (کنایۃً) آواز بند کردینے والا۔ (شعور) مہر خاموشی سے لب پر بند ہیں آنکھیں مری کسکی کاجل کا تصور سرمہ آواز ہے۔ سرمہ بنانا۔ سرمہ تیار کرنا (کنایۃً) بہت باریک کرنا۔ (ناسخ) نکرے بیتابی عاشق کی چشم دوست کو۔ بہر ہوئے برق نے سرمہ بنا یا طور کا۔ سرمہ بھری آنکھیں۔ آنکھیں جنمیں سرمہ خوب گھلا ہوا ہو۔ (امیر) وہ سرمہ بھری آنکھیں فتنہ ہیں کہ جادو ہیں۔ کتنوں کو لگا رکھا کتنوں کو سلا رکھا۔ سرمہ پھیلنا۔ لگاتے ہوئے سرمہ کا رطوبت کیوجہ سے

سرمہ

(بہی جگہ سے بڑھ جانا۔ (داغ) مضمون سے نیا تمری زلفوں کا سلے پری۔ پھیلا ہوا ہے گالوں پہ سرمہ شباب کا۔ سرمۂ چشم۔ (ف) (کنایۃً) پیارا۔ عزیز۔ (ذوق) سرمۂ چشم عزیزاں نہ بنائیں اسے چرخ۔ کیا بنا خاک غبار دل احباب بنا۔ سرمہ دانی۔ (فارسی میں سرمہ داں تھا) مونث۔ سرمہ رکھنے کا ظرف۔ سرمہ در گلو۔ (ف۔ سرمہ کھانے سے آواز بیٹھ جاتی ہے) صفت۔ خاموش۔ چپ۔ (درد) جوں رو برے چشم تو ہیں سا سرمہ در گلو۔ پھر کیو زلف سے نہ پریشان کر مجھے۔ سرمہ دلوانا۔ سرمہ دینا کا متعدی المتعدی۔ (صبا) سرمہ آنکھوں میں رقیبوں سے وہ دلوانے لگے۔ چپیں ڈال ہلے گردش لیل و نہار اپکے برس۔ سرمۂ دنبالہ دار۔ (ف) مذکر۔ اُس سرمہ کو کہتے ہیں جسکا خط آنکھ کے کوئے سے کنپٹی کیطرف بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ سرمہ دینا۔ دیکھو آنکھوں میں سرمہ۔ سرمہ ڈالنا۔ (ہندو) سرمہ لگانا۔ سرمہ ڈھلکنا۔ سرمہ بننا۔ سرمہ پھیلنا۔ سرمہ ہوکر پھیل جانا۔ سرمہ سا (ف۔ سا مخفف۔ آسا بمعنی مانند) صفت۔ سرمہ کے مانند باریک۔ چشم آنکھ کی صفت میں مستعمل ہے یعنے وہ آنکھ جسمیں سرمہ لگا ہو۔ (داغ)۔ وہ چشم سرمہ سا کی آپ ہی تعریف کرتے ہیں۔ خرام فتنہ زا کی آپ ہی تعریف کرتے ہیں۔ سرمۂ سلیماں۔ سرمۂ سلیمانی۔ وہ سرمہ جسے آنکھوں میں ڈالنے سے دنیا کی مخفی چیزیں نظر آنے لگیں۔ سرمہ کرنا نہایت باریک کرنا۔ (جلیل) دل سرمہ کرتی ہے گردش اُس آنکھ کی اور دل ہے اسپہ لوٹ کہ منظور ہو نہیں۔ سرمہ کھانا۔ (سرمہ کھانے سے آواز بیٹھ جاتی ہے) کنایۃً۔ خاموشی اختیار کرنا۔ سے دیکھ کر آنکھوں کو اُسکی مصحفی۔ اندنوں سرمہ سا کھا بیٹھے ہیں ہم۔ سرمہ کھلانا۔ (کنایۃً) خاموش کر دینا۔ (امیر) سرمہ لے گردش تو ہی کھلائے اُسکو۔ منکروں نے شور قیامت کا مچا رکھا ہے۔

سرنگ

سرمگیں۔ (ف۔ اردو میں ملا سرمگیں ہی) صفت۔ سرمہ آلود۔ (میر) سرمگیں آنکھ دکھا کر وہ جلا دیتے ہیں۔ سحر کے پردہ میں اعجاز مسیحائی ہے۔ سرمہ گھلانا۔ (ہندو) سرمہ ڈالنا۔ سرمہ ہونا۔ نہایت باریک ہونا۔ سرمہ کا ڈورا۔ سرمہ کی تحریر۔ سرمہ کی لکیر جو آنکھوں کے اندر کھینچتے ہیں۔ (داغ) تیرہ بختوں کا خط تقدیر دیکھ۔ آنکھ میں اُس سرمہ کی تحریر کھینچ۔ دیکھو ڈورا میں بحر کا شعر۔ سرمہ کا قلم۔ مذکر۔ پنسل۔ (ذوق) اُسنے جو خط قلم سرمہ سے لکھا ہکو۔ لکھا ایسا کہ خموشی ہے یہ گویا ہکو۔ سرمئی۔ سرمہ کے رنگ کا۔

سَرَن۔ (س) ہندو۔ مونث۔ پناہ۔

سُرنا۔ (ف۔ مخفف سورنائے کا) مونث۔ نفیری۔

سُرنگ۔ (ہ) مونث ۱ نقب۔ زمین دوز راستہ۔ وہ زمین کے اندر کی نالی جسمیں بارود بھر کر دشمنوں کو یا پہاڑ کو اُڑاتے ہیں۔ (لگانا۔ لگنا۔ کھودنا کے ساتھ) (امیر) نہیں ہے غم جو مرے ہاتھ قبر تنگ لگی۔ کہ باغ خلد میں اس جا سے ہی سرنگ لگی ۲ صفت۔ لال۔ سُرخ ۳ مذکر۔ لال خواہ تیلیا خواہ لاکھی رنگ کا گھوڑا۔ (پھنکنا کے ساتھ، مثال کیلیے دیکھو پھنکنا۔ فارسی میں کرنگ سرخ رنگ کا گھوڑا۔ اکبر بادشاہ نے کرنگ کی جگہ سرنگ نام رکھا۔ کیونکہ ہندی میں کُر بری کی علامت ہے اور سُ اچھائی کی ۴ صفت۔ اچھے رنگ کا۔ خوش رنگ۔ سرنگ اُڑانا ۱ کسی سوراخ یا کسی زمین دوز نالی میں بارود بھر کر اُڑانا ۲ سرنگ گھوڑا تیز دوڑانا۔ سرنگ لگانا ۱ سوراخ کرنا نقب لگانا ۲ (کنایۃً) خبر لگانا۔ اندر ہی اندر کھوج لگانا ۳ (کنایۃً) جڑ کھود دینا۔ بنیاد کھوکھلی کرنا۔ بیخکنی کرنا۔ سرنگی۔ سرنگیا۔ صفت

سرو

سرنگ لگانیوالا۔ سراغ رساں۔

سرو۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ ایک مشہور درخت کا نام۔ قد کی تشبیہ بھی دیتے ہیں۔ شعرا قمری کو سرو کا عاشق باندھتے ہیں۔ (امیر) عشق قمری کو ہو سبے سرو گلستاں کیونکر۔ ابر پیدا نہیں طاؤس ہو رقصاں کیونکر۔ سروِ آزاد (ف) سرو کی ایک قسم جو سیدھا اور اونچا چلا جاتا ہے۔ اسمیں پھل نہیں آتا اور کبھی بھی نہیں آتی اسوجہ سے آزاد کہتے ہیں۔ (ناسخ) سرو آزاد سے ہیں شرمندہ۔ سرنگوں ہیں جو باردار درخت۔ سرو بالا۔ (ف) سرو قامت۔ (کنایۃً) محبوب۔ (امیر) صفات اُس سرو بالا کے بہت بڑھکر بیاں کیجے۔ بلند ایسے بندھیں مضموں زمیں کو آسماں کیجے۔ سروِ چمن۔ سروِ خراماں۔ سروِ رواں۔ سروِ سمن اندام۔ سرو قامت۔ سرو گل اندام۔ (ف) کنایۃً محبوب معشوق۔ (صبا) صبحدم گلگشت کو آیا جو وہ سروِ رواں۔ سبزۂ خوابیدہ ہو بیدار قیصر باغ میں۔ سروِ چمنا (ف) سرو خوشنما و آراستہ۔ (کنایۃً) معشوق۔ سرو چراغاں۔ (فارسی میں صد چراغ و پل چراغ ہی یہ لفظ فارسی دانان ہند کی ایجاد ہے) مذکر۔ لکڑی کے ٹکڑوں سے سرو کی شکل بناتے اور اُسکی شاخوں پر چراغ روشن کرتے ہیں۔ (آتش) کیا بیاں عالم زوالِ حسنِ خوباں کا کروں۔ روشنی جاتی رہی سرو چراغاں بُکیا۔ سروِ سہی (ف۔ سہی۔ بکسر اول و دوم۔ سیدھا) وہ سرو جسکی دونوں شاخیں سیدھی اوپر کو چلی گئی ہوں۔ مجازاً۔ محبوب۔ سرو قد۔ (ف) جب کوئی شخص سیدھا کھڑا ہوتا ہے تو کہتے ہیں کہ سرو قد اُٹھا۔ (منیر) مدد تصل سے دیوار کی حاجت نہ رہی۔ سرو قد سایہ کھڑا ہونے لگا اپنے بھل کے (کنایۃً) معشوق (صبا) سرو قدوں سے اگر پالا پڑے۔ خوب سیدھا باغ میں تماشا ہو۔ سرو قد اُٹھنا۔ تعظیم کیلیے کھڑا ہوجانا۔ (شرف) چمن میں دیکھی یہ تاثیر آہ بلبل کی۔ کہ سرو قد سے پئے تعظیم باغباں اُٹھا۔

سردر

سرو قد تعظیم دینا۔ سیدھا کھڑا ہو کر تعظیم دینا۔ (رند) ہے یہ قدر و منزلت دیوانے کی تیرے پری۔ سرو قد تعظیم دیتا ہے سلیماں دیکھکر۔ سرو مینا (ف) سرو کا شیشہ شراب سے استعارہ کرتے ہیں۔ (منیر) میکدہ کو شانِ عالی سایۂ قد سے ملی۔ سرو مینا آج بڑھتے بڑھتے طوبےٰ ہوگیا۔ سروِ نازہ۔ (ف) مذکر۔ وہ سرو جسکی شاخیں ہر طرف مائل ہوں۔ (کنایۃً) محبوب۔

سِرْوا۔ (ھ۔ دیکھو سیردا) مذکر۔ سرہانے اور پائنتی کی پٹیوں کو کہتے ہیں جو پلنگ میں ہوتی ہیں۔ **سَرْوا**۔ (ھ) مذکر ۱ (ہندو) پیالہ ۲ (عم) سالا ۳ (لکھنو۔ عو) طرفداری۔ (کرنا کے ساتھ) ۴ (ھ۔ بالضم) مذکر۔ (ہندو) پوجے کیلیے آگ میں گھی ڈالنے کا چمچا۔

سَرْواہا۔ (ھ) مذکر۔ (عو) ۱ سرو ساماں ۲ وارث۔

سَرُوپ۔ (ھ) مذکر۔ روپ۔ شکل و شباہت۔ خوبصورتی۔

سَرُوتا۔ (ھ) مذکر۔ چھالیا کترنے کا اوزار۔ گنڈیریاں کاٹنے کا اوزار۔ سروتی۔ چھوٹا سروتا۔

سرود۔ (ف۔ بضم اول و دوم و سکون واو مجہول) مذکر ۱ گیت۔ نغمہ۔ راگ ۲ (بفتح اول) ایک قسم کا باجہ۔ سرود بستاں یاد دادن۔ سرود بستاں یاد دہانیدن۔ (ف) مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی ایسے امر کو بھول جائے جسمیں پہلے مصروف ہو اور کوئی دوسرا شخص کسی تقریب سے اُسکو یاد دلا کر باعث تحریک اور ترغیب ہو۔

سَرْوَر۔ (ف۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ سردار۔ افسر۔ سرور کائنات (لفظی معنی سردار عالم) مذکر۔ آنحضرت صلعم سے مراد ہوتی ہے۔ سروری۔ (ف) مونث۔ سرداری۔

سُرور۔ (ع) مذکر۔ خوشی۔ فرحت ۲ (اردو) خفیف سا نشہ (داغ) عدو کو دیکھکے آنکھوں میں اپنی خوں اُترا۔ وہ سمجھے بادۂ گلرنگ کا سرور آیا۔ سرور بھنا۔ سرور چڑھنا۔ سرور ہونا۔ خمار چڑھنا۔ آنکھوں میں سرخی جھلکنا۔

سروس۔ (انگ۔ بالفتح و کسر سوم) مونث۔ ملازمت۔ نوکری۔ سروس بک۔ (انگ) مونث۔ وہ کتاب جسمیں ملازم کی چال چلن اور مدت ملازمت وغیرہ لکھی جاتی ہے۔

سروش۔ (ف۔ بفتح اول) مذکر۔ فرشتہ۔ جبرئیل۔ فرشتہ غیب کی آواز۔ الہام۔ عموماً وہ فرشتہ جو پیام لائے خصوصاً حضرت جبرئیل۔ سروش غیب۔ (ف) مذکر۔ ہاتف غیب۔ آسمانی آواز۔

سرولا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی شیرینی۔

سروہی۔ (ہ۔ بفتح اول و ضم دوم و کسر چہارم) ایک مشہور قصبہ کا نام جو مارواڑ میں کوہ آبو کے متصل ہے۔ اس مقام کی تلوار مشہور ہے) مونث۔ ایک قسم کا خنجر۔ ایک قسم کی دو دھاری تلوار۔

سرہانا۔ (ہ) مذکر۔ سر رکھنے کی جگہ۔ وہ رخ جسطرف تکیہ رکھکے لیٹتے ہیں۔ (آتش) عشق ہے آنکھوں کو تو دنسے مجھے ملنے کا۔ پائنتی بار کے ہو میرا سرہانا شب میل

سریج۔ سلیج۔ (ہ۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ سالے کی جورو۔

سرہنگ۔ (ف۔ بروزن فرہنگ۔ سرہنگ۔ سپاہ۔ پہلوان۔) مذکر۔ فوج کا سردار۔ پہلوان۔ سپاہی :۔ (اردو) دبنگلا۔

سِری۔ (ع) صفت۔ پاگل۔ دیوانہ۔ سَری۔ (ف) مونث۔ سرداری :۔ (سنسکرت) تیر کے گز کو کہتے ہیں جو پیکان تیر کے آہنی خول میں دستہ کیطرح پیوست ہوتا ہے۔ (رند) اوکمانداز مرے سینہ سے سب تیر نکال۔ دلمیں جو ڈوب گئی ہو وہ سری رہنے دے۔

سِری۔ (ہ) مونث۔ مذبوح جانور کا سر :۔ (ہندو) لچھمی کا نام۔ دولت اور اقبال کی دیبی :۔ (ہندو) ایک عزت کا خطاب۔ حضور جیسے سری مہاراج :۔ چھ مشہور راگوں میں سے تیسرے راگ کا نام :۔ (دہلی) (کنایۃ) انداز۔ وضع قطع مزاج۔ طبیعت (ابن الوقت) غدر کے دنوں میں ہندوستانیوں کے ہاتھ سے طرح طرح کی ایذائیں ان لوگوں پر نہیں ہیں اس سے دلوں میں غصہ بھرا ہوا ہے اور سری کہ بنتا کہ ملک میں گدھوں کا ہل پھروا کر

یہی بس نہ کرتا۔ سری بائتم۔ سری انو۔ کائستھوں کی ایک قسم۔ سری پائے۔ مذکر۔ گلے پائے۔ سری پھل۔ مذکر۔ ناریل۔ سری ٹیک۔ (ہ) (عجز و انکسار کا کلمہ یعنی) (رند) شیخ بھی شکل برہمن کے سری ٹیک کرے۔ بت دہری جسکو کریں کافر دیندار پسند :۔ کشتی کے ایک پیچ کا نام جسمیں زمین پر سر رکھکر اُلٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ سری ٹیک کرنا۔ (کنایۃ) تعظیم کرنا۔ (فقرہ) سلامتی سے ہمارا شہر بھی کسی سے کم نہیں بڑے بڑے سری ٹیک کرتے ہیں۔ سری راگ۔ (ہ) مذکر۔ راگ کی ایک قسم۔ سری ساف۔ (ف۔ بفتح اول) مونث۔ ایک قسم کی تنزیب۔ نہایت باریک ململ۔ سری کرنا۔ (ہندو) لکشمی کے نام سے ابتدا کرنا :۔ کسی دستاویز پر گواہی کرنا۔ سری کشن۔ سری کرشن (ہ) مذکر۔ کنھیا جی کا لقب۔ (محسن) دیکھیے ہوگا سری کشن کا کیونکر درشن۔ سینہ تنگ میں دل گوپیوں کا ہے بیکل۔

سِرے۔ (ع) عو) پیچھے۔ نی کس۔ (فقرہ) آدمی سرے دو پیالے دو :۔ پہلے ہی۔ اول :۔ انتہا لامد پر۔ دیکھو سرا۔

سُرّیت۔ (بضم اول و فتح دوم و سکون سوم۔ عربی میں سُرّیّۃ۔ بالضم و تشدید دوم و سوم۔ لونڈی جسکے واسطے گھر بنائیں۔ سنسکرت میں سُرّیت۔ مرخولہ۔) مونث۔ وہ لونڈی جسے اپنے تصرف میں لائیں۔

سریر۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) بدن۔

سریر۔ (ع۔ بروزن حریر) مذکر۔ تخت۔ مسند۔ شاہی گدی۔

سریر آرا۔ (ف) صفت۔ تخت آراستہ کرنیوالا۔ تخت نشین۔

سریس۔ سریش۔ (ف۔ بکسر اول و دوم۔ اردو میں بانونی بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے مجہول ہے) مذکر۔ ایک قسم کی چپکنے والی چیز۔

سریع۔ (ع۔ بروزن امیر) صفت :۔ جلدی کرنیوالا۔ تیز :۔ مونث۔ عروض کی ایک بحر کا نام۔ اسباب خفیفہ اوتاد سے مقدم آنے کے سبب وزن اور ترنم میں سرعت آجاتی ہے اسلیے بحر کا یہ نام رکھا۔

سُریلا

سَرِیْعُ الْاِلْتِہَاب۔ (ع) صفت۔ جلد آگ پکڑ لینے والا۔ سَرِیْعُ التَّاثِیر۔ (ع) صفت۔ زود اثر۔ سَرِیْعُ الزَّوَال۔ (ع) صفت۔ جلد زائل ہونیوالا
سَرِیْعُ السَّیر۔ (ع) صفت۔ تیز چلنے والا۔ مثال کیلیے دیکھو قطب۔
سَرِیْعُ الْفَہم۔ (ع) صفت۔ زود فہم۔ سَرِیْعُ الْہَضم۔ (ع) صفت۔ جلد ہضم ہو جانیوالا۔

سُرِیلا۔ (ہ) بضم اول وکسر دوم وسکون سوم معروف) صفت مذکر۔ خوش گلو۔ خوش آواز۔ سے والا۔ سریلا گلا۔ مذکر۔ وہ گلا جو نغمہ سرائی سے مناسبت رکھتا ہو اور جس سے سب سُر ٹھیک ٹھیک ادا ہوتے ہوں
سُریلی۔ (ہ) صفت مونث۔ سُریلی آواز۔ وہ آواز جسمیں سب سُر ٹھیک ٹھیک پورے پورے ادا ہوں اور قابو میں ہو کہیں بہکے نہیں۔

سُرِین۔ (ف) مذکر۔ چوتڑ۔ پٹھا۔

سِڑ۔ (ہ۔ بالکسر) مونث۔ جنون۔ دیوانگی۔ باؤلاپن۔ سِڑبِلّا۔ سِڑبِلَّا۔ (ہ) صفت مذکر۔ مونث کیلیے سِڑبلّی۔ (لکھنؤ میں سِڑبلّا ہی زبان زد ہے) اؤل جلول۔ سِڑپَن۔ سِڑپنا۔ (ہ) مذکر۔ دیوانگی۔ خبط۔ سِڑ چھوٹنا۔ سِڑ لگنا۔ (دہلی) سودا اچھلنا۔ خبط ہونا۔ سِڑا۔ (ہ) صفت مذکر۔ دیوانہ پاگل۔ احمق۔ سِڑا باؤلا۔ یہ دونوں لفظ ساتھ ساتھ بولے جاتے ہیں۔ اور دیوانے اور مجنوں کے معنے میں مستعمل ہیں۔ سِڑان۔ (ہ) مذکر۔ دیوانہ مجنوں۔ سَڑا ہوا۔ (ہ) صفت۔ ادنیٰ۔ بے حیثیت۔ (فقرہ) جسکی دادی گھر بیٹھے آدھے رسول آباد پر حکومت کرتی تھیں اور سارے حسین آباد پر راج تھا آج اُسی دادی کی پوتی موئے سڑے ہوئے ٹوپی والے کے آگے ادھی ادھی پر ہاتھ پھیلاتی ہے خدا جانتا ہے میرے تو آنسو نکل پڑے۔ سِڑن۔ (ہ) مونث۔ دیوانی عورت۔ بیوقوف عورت۔ سِڑی۔ صفت۔ پاگل۔ احمق۔ دیوانہ مرد وعورت دونوں کیلیے مستعمل ہے۔ سِڑی سُلطان۔ دیوانہ اور

سڑپ

مجنوں۔ (جان صاحب) زرد جوڑا تم جو پہنوگی ہنسیگی زعفران۔ دم کریگی ناک میں رنڈی سڑی سلطان سوز۔ سڑی سودائی۔ صفت۔ دیوانہ مجنوں۔

سَڑا۔ (ہ) صفت مذکر۔ گلا ہوا بوسیدہ۔ سڑا گلا صفت مذکر۔ جسمیں بو پیدا ہو گئی ہو۔ مونث کیلیے سڑی گلی۔ سڑانا۔ (ہ) خمیر اٹھانا گلانا۔ بوسیدہ کرنا۔ ڈال رکھنا۔ رکھ چھوڑنا۔ سڑاند۔ سڑاہند۔ (ہ) مونث۔ بدبو۔ تَعَفُّن۔ (آنا۔ اُٹھنا کے ساتھ) اول دہلی میں دوم لکھنو میں مستعمل ہے۔ سڑانڈا۔ سڑاہندہ۔ (ہ) صفت۔ بدبو دار۔ سڑا ہوا۔ (کنایۃً) خراب۔ نکما۔ (نکہت) اے صبا کہدے عروسان چمن کے روبرو۔ ہے سڑاندا غنچۂ گل اس دہن کے روبرو۔ سڑنا۔ (ہ۔ بالفتح) بدبو دار ہونا۔ گل جانا۔ خمیر اُٹھنا۔ (کنایۃً) مدت تک پڑا رہنا۔ (فقرہ) بدمعاش سال بھر جیلخانہ میں سڑا کیا۔ بگڑنا۔ خراب ہونا۔ کام کا نہ رہنا۔ (چوسر باز دنکی اصطلاح) جانبین میں سے کسیکا بازی نہ جیتنا۔ سڑی۔ بساندی باتیں۔ (عو) نکمی باتیں۔ ناگوار باتیں۔ سڑی سڑی باتیں۔ بیہودہ فحش گالیاں۔ (فقرہ) وہ وہ سڑی سڑی باتیں سنائینگے کہ تمکو اُن باتوں سے مرجانا بمراتب بہتر معلوم ہوگا۔ سڑی کیچڑ۔ مونث۔ بدبودار کیچڑ جو سڑ کر سیاہ ہو جاتی ہے۔

سَڑاسَڑ۔ (ہ) برابر۔ لگاتار۔ سٹاسٹ۔ کوڑے یا قمچی کے متواتر مارنیکی آواز۔ کسی لچکدار چیز کی مارنے کی آواز۔

سَڑاک۔ (ہ) مونث۔ جلد۔ فوراً۔ تیزی سے۔ قمچی یا چابک مارنیکی آواز۔ سڑاک سے۔ جلدی سے آواز کے ساتھ۔ (فقرہ) سڑاک سے ایک قمچی ماری۔ سڑاکا۔ (ہ) مذکر۔ (لکھنؤ) دوڑنے میں تیزی کرنا کی جگہ مستعمل ہے۔

سَڑَپ۔ (ہ۔ بفتح اول ودوم ونیز بضم اول ودوم) مونث۔

سُڑسُڑ سُسْت

کسی رقیق چیز کے پینے یا جلد جلد کھانے کی آواز۔ سَڑ کَنا۔ (ہ) مذکر۔ ایک ہی دفعہ میں پی جانیکی آواز۔ دلگانا۔ مارنا کے ساتھ۔ سُڑ کنا۔ (ہ)۔ بفتح اول دنیز بضم اول) کش کھینچنا۔ چوسنا۔ پینا۔

سُڑسُڑ۔ سُڑسُڑ۔ (ہ) مونث۔ حقہ پینے کی آواز۔ حقہ کی آواز۔ سُڑسُڑ (ہ) مونث۔ دیکھو سڑاسٹر۔ سُڑسُڑی۔ (ہ) مونث۔ ایک چھوٹا سا مٹی کا حقہ پیتے وقت اسمیں سے سڑسڑ کی آواز نکلتی ہے۔ سڑسے۔ جلدی سے۔ (محصنات) اگر کوئی چیز مانع ہو تو کمائی سڑسے دم کی دم میں ڈھیلی پڑجائے

سَڑک۔ (ع) میں شَرک بفتح اول و دوم۔ شارع عام۔ سنسکرت میں سَڑک۔ ملا عربی سے) مونث۔ شارع عام۔ شاہراہ۔ (ظفر) زلف کے کوچہ سے بہتر ہے دلا مانگ کی راہ۔ اُسمیں سو خم ہیں یہ اک سیدھی سڑک جاتی ہے۔ سڑل آہنی۔ (عم) لوہے کی سڑک۔ ریل کی سڑک سڑک بندھنا کسی چیز سے سڑک بننا۔ (شعور) تازگی رخصت گلگشت اسے دے شاید۔ برگ گل ہے جو سڑک باغ میں ہموار بندھے۔ سڑک چھڑکنا۔ گرد بیٹھنے کے واسطے سڑک پر پانی چھڑکنا۔ (مجرا) ہم بھی چھڑکے سرمہ کی سڑک ادقاتل۔ سرتو ہی گو کہ سبھ لیتے سر دوش نہیں۔ سڑک نکالنا۔ نئی سڑک بنانا۔ راستہ جاری کرنا۔ سڑک نکلنا۔ لازم۔

سڑکنا (ہ)۔ نکل جانا۔ سپ کر جانا۔ ناک کی غلاظت اوپر کیطرف کھینچکر نکل جانے کیلیے مستعمل ہے۔ نار لینا۔ ناک میں پانی یا دوا یا ناس پونہچانا۔ تلوار میان سے سوتنا۔ (کنایۃً) پانی کیطرح پی جانا۔

سڑکی۔ (ہ) مونث۔ کنکوے کے ڈورے کا دفعۃً چھوڑ کر ڈھیل دینا۔

سبڑن۔ (ہ) مونث۔ دیکھو سٹر۔

سزا۔ (ف) مونث۔ لایق۔ سزاوار۔ موافق۔ عوض۔ بدلا۔ جزا۔ اُردو میں برائی کے بدلے کیلیے مستعمل ہے۔ (اردو) تادان۔ جرمانہ۔ سزا پانا۔ بدی کا عوض پانا۔ دُکھ پانا۔ جرمانہ یا قید بھگتنا۔ سزا دلوانا۔ قید کرانا۔ جرمانہ کرانا۔ بدی کا عوض دلوانا۔ سزا دینا۔ سیاست کرنا۔ مارنا پیٹنا۔ گوشمالی کرنا۔ کیفر کردار کو پونہچانا۔ سزا کا مزہ چکھنا۔ سزا کی تکلیف سہنا۔ سزا کو پونہچنا۔ کیے کی سزا پانا۔ (شوق قدوائی) کیا ہی حسن نے قید آنے کی گھر میں اُنھیں۔ سزا کو خوب وہ پونہچے ہیں خود نما ہو کر۔ سزا ملنا۔ پاداش ملنا۔ سزاوار۔ (ف) صفت۔ لائق۔ مناسب۔ مستحق۔ قابل۔ زیبا۔ مبارک۔ مسعود۔ سزاوار ہونا۔ موافق ہونا۔ مبارک ہونا۔ مسعود ہونا۔ (معروف) جسطرح کہ مجھکو نہ بھلا چاہ کا کرنا۔ ہو دل کا لگانا نہ سزاوار تجھے بھی۔ سزایاب۔ (ف) صفت۔ سزا پانے کے لائق۔ سزا پانیوالا۔ سزا یافتہ۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو سزا پا چکا ہو۔

سَزاوَل۔ (ت) مذکر۔ سرکاری روپیہ وصول کرنیوالا۔ داروغہ

سزاولی۔ مونث۔ سزاول کا کام۔

سِساند۔ سِسیاہند۔ (ہ)۔ سساند۔ نون غنہ) مونث۔ مچھلی کی سی بدبو۔

سُسْت۔ (ف۔ چُست کا مقابل) ناتوان۔ کمزور۔ کاہل۔ مجہول۔ (اردو) کم شہوت۔ (اردو) اُداس۔ آزردہ۔ افسردہ۔ (اردو) دھیما۔ (اردو) مضمحل۔ نڈھال۔ (اردو) کُند ذہن۔ سُست اعتقاد۔ ضعیف الاعتقاد۔ سُست پیمان۔ (ف) صفت۔ عہد شکن وعدے کا کچا۔ سُست رائے۔ بے عقل۔ بیوقوف۔ نادان۔ سُست زمین۔ دیکھو زمین سُست۔ سُست قدم۔ صفت دھیما چلنے والا۔ سُست کرنا۔ طاقت کم کرنا۔ زور گھٹانا۔ کاہل بنانا۔ مجہول بنانا۔ سُست ہونا۔ کاہل ہونا۔ مجہول ہونا۔ اُداس ہونا۔ غمگین ہونا۔ کم شہوت ہونا۔ کم رفتار ہونا۔ سُستی۔ (ف) مونث۔ کاہلی۔ ڈھیلا پن۔ الکسی۔ کسل۔ چُستی کا نقیض۔ نامردی۔ سُستی اُتارنا۔ سُستی توڑنا۔ (کنایۃً) انگڑائی لینا۔

سستا | سنکارنا

سستی کرنا۔ دیر کرنا۔ کاہلی کرنا۔

سستا۔ (ھ) صفت مذکر۔ ارزاں۔ کم قیمت۔ سستا چکنا۔ کم قیمت پہلے ہونا۔ (محصنات) ماشاء اللہ قسمت تمہاری بڑی زبردست ہے گرایہ : نکل سستا چک گیا۔ سستا چھوٹنا۔ کم قیمت پر بکنا۔ (امیر) دل نہ بازار میں مہنگا ہی نہ سستا چھوٹے۔ کموہی جائے کہیں کمبخت کہ جھگڑا چھوٹے۔ سستا سما۔ سستا سماں۔ مذکر۔ ارزانی کا وقت۔ (راسخ) دل ایک بوسے پر بھی گراں ہے تو پھیر دو۔ کچھ ایسی ویسی شے نہیں سستا سماں نہیں۔ سستا لگا دینا۔ کم قیمت پر فروخت کرنا۔ سستا بیچنا۔ سستا مال۔ ارزاں مال۔ سستنت مولا۔ (عو) صفت مذکر۔ گھٹیا۔ کم قدر۔ سستا کم قیمت۔ کم قیمت پر بیچنے والا۔ مونث کیلیے سستنت مولی ہے۔ سستے چھوٹے۔ کم خرچ میں کام چل گیا۔ تھوڑے مواخذے یا خفیف زحمت میں رہائی پائی۔ آسانی سے بلا دفع ہوئی۔ (امیر) صبح شب وصال وہ بولے کہ واہ وا۔ کیا سستے چھوٹے کہ کیسے کہ میرا قصور تھا۔ سستے میں۔ ارزانی کے موسم میں۔ (سید یاد آسے) عیش وصل سے اندیشے، روز ہجر سستے میں بھولتا ہے گرانی کا سال کب۔ سستی۔ (ھ) صفت مونث۔ سستی دکان۔ وہ دکان جس پر چیز ارزاں ملے۔

سستانا۔ سستالینا۔ (ھ۔ بالفتح) آرام لینا۔ دم لینا۔ تازہ دم ہونا۔

سسر۔ سسرا۔ (ھ۔ فارسی میں خُسر۔ سنسکرت میں خشُر) مذکر : بیوی کا باپ۔ خاوند کا باپ۔ (انیس) سسرا وہ کہ جس شیر کے قبضہ میں خدائی۔ کی جسنے رسولوں کی صدا عقدہ کشائی۔ (مراۃ العروس) بوا اصغری تم کو میرے سر کی قسم جب تمہارے سسرے آئیں اور یہ سب معاملہ مقدمہ پیش ہو مجھکو ضرور بلوانا۔ (حالی) ہرے نہ شوہر کی نظر سسرے کا دل میلا نہو۔ آنکھو نہیں ساس اور نند کی کھٹکو نہ شل خار تم : ایک قسم کی گالی ہے۔ لکھنؤ میں سسرا دونوں معانی میں مستعمل ہے۔ قصبات اودھ میں بیشتر معنی نمبر ا میں سسر معنی نمبر ۲ میں سسرا بول چال میں ہے۔ سسرال۔ (ھ) مونث : ساس یا سسرے کا گھر۔ خاوند یا جورو کیطرف کا کنبہ : (عم) قید خانہ۔ سسرال کا کتا۔ صفت۔ (کنایۃ) وہ داماد جو خسر کی روٹیوں پر پڑا رہے (جانصاحب) بی خانم بھونک کر خالی نہ کر اپنا دماغ۔ بے ادب لڑکا تھا کتا بنگیا سسرال کا۔ سسرا لیا۔ (ھ) سسرال کا۔ سسری۔ (ھ) مونث : ساس : ایک قسم کی گالی۔

سسکارنا۔ (ھ) : (عو) بچے کو منہ کی آواز سے پیشاب کرانا بچے کو پیشاب کرانا۔ (فقرہ) بچے کو سسکا لو کپڑے نہ بگاڑ دے : کتے کو کسی پر دوڑانا۔ اس معنی میں بالکسر بھی ہے۔ سسکاری۔ (ھ۔ بالکسر) مونث : سسکی : کتے کو جھپٹانے یا لپکانے کی آواز اس معنی میں بالضم بھی ہے۔ سسکاری بھرنا۔ سسکی بھرنا۔ سسکا کرنا۔ (عو۔ لکھنؤ) کنجوسی کرنا۔ (فقرہ) وہ ایک ایک پیسہ کیلیے سسکا کرتا ہے۔ سسکانا۔ (کنایۃ) تھوڑی تھوڑی چیز دینے کیواسطے مستعمل ہے (فقرہ) ماں سسکا سسکا کر چیز دیتی ہے۔ سسکاسے مارنا۔ (عو۔ لکھنؤ) (کنایۃ) ستانا۔ دق کرنا۔ (فقرہ) اسنے کیا کیا ہے جو تم بیفائدہ سسکائے مارتے ہو۔ سسکتی۔ (ھ) صفت مونث۔ روتی۔ بسورتی۔ منہ بناتی۔ سسکتی بھنکتی۔ (ھ) مونث۔ (عو) کنجوس عورت : صفت۔ (عو) مقدار قلیل۔ بہت کم کی جگہ استعمال میں ہے۔

سِسکی

(فقرہ) بیگم ایسی سِسکتی بلکتی چیز لیکر کیا کرینگی سِسک سِسک کر دم نکلتا۔ تھوڑا تھوڑا کرکے بڑی ایذا کیساتھ دم نکلنا۔ (غافل) کیونکر نہ نکلے سِسک سِسک کر دم۔ بسمل خنجر ادا ہیں ہم سِسکنا۔ (ہ) ذرا ذرا سانس لینا۔ مرنیکے قریب ہونا۔ (فقرہ) بچہ سِسک رہا ہے کوئی دم کا مہمان ہے۔

سِسکی۔ (ہ) بالکسر مونث۔ آہِ سرد۔ کسی درد یا تکلیف کے باعث زبان بھینچکر آواز نکالتے اور اسکو سِسکی کہتے ہیں ۲ پیہم سانس لے لیکر لڑکوں اور دردمندوں کے رونے پر بھی یہ لفظ بولتے ہیں سِسکی بھرنا۔ سِسکی لینا۔ سِسکیاں بھرنا۔ چپکے چپکے آہ آہ کرنا عورتوں کا۔ پیہم سانس لے لیکر رونا لڑکوں اور دردمندوں کا (رنگین) دیکھو چٹکی تھی مری ایسی کیا بس کی بھری۔ جسپہ گویاں نے جیا اتنی بڑی سِسکی بھری۔ سِسنا ہند۔ دیکھو سِسانڈ۔

سِشن۔ (انگ سیشن) مذکر ا نشست۔ اجلاس ۲ عدالت فوجداری ۳ عدالت فوجداری کے اجلاس کا زمانہ۔ سِشن جج۔ (انگ سیشنس جج) مذکر۔ وہ جج جو اسیسر یا جوری کے ذریعے سنگین مقدمات فوجداری کا فیصلہ کرتا ہے۔

سطح۔ (ع۔ بالفتح) ا چھت ۲ ہر چیز کا بالائی حصہ ۳ زمین پر بچھانا (وزیر نے مذکر کہا ہے سہ یہ رووُں ہیں فلک سے ملے سطح آب کا۔ پونہچاؤں آسماں پہ ستارہ حباب کا۔ لیکن بالاتفاق مونث ہے) ہر چیز کا بالائی حصہ۔ (محسن) سطحِ افلاک نظر آتی ہے گنگا جمنی۔ روپ بجلی کا سنہرا ہے روپہلا بادل ۲ (علم ہندسہ کی اصطلاح)۔ وہ چیز جسمیں عرض و طول ہو مگر عمق مطلقاً نہو۔ سطحِ آب۔ (ف) مونث۔ پانی کا بالائی حصہ۔ پانی کی چادر۔ سطحِ زمیں۔ (ف) مونث روے زمیں۔ سطحِ مُستوِی (علم ہندسہ کی اصطلاح)، مونث۔ ہموار سطح۔

سعی

سطحہ۔ مذکر۔ سطح۔ طبقہ۔ (امیر) اگر ترکِ تعلق ہو سکے آساں ہی ہر مشکل نہیں کشتی سے کم مرشد کو سطحہ آب جیحوں کا۔

سطر۔ (ع۔ بالفتح۔ خط کھینچنا۔ لکھنا کسی چیز کی صف۔ قطار۔ کتاب کی سطر۔ سُطور جمع) مونث۔ لکیر۔ حرفوں اور لفظوں کی قطار جو ایک صف میں ہو۔ (برق) ماجرائے گریۂ فرقت اگر لکھنے لگوں موج دریا سطر خط ملے دلربا ہو جائیگی۔ سطر بندی۔ (ف) مونث سطر کھنا کہ اگر اوپر یا نیچے خط کھینچیں تو حرفوں کے دائرے یا مرکز یا کششیں وغیرہ نہ کٹیں۔

سَطوت۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم۔ قہر سخت پکڑنا۔) مونث۔ دبدبہ۔ قہر۔

سَعادت۔ (ع) مونث۔ خوش قسمتی۔ اقبال مندی۔ نیکی۔ بھلائی۔ شقاوت کے خلاف۔ (وزیر) وہ مشتِ استخواں ہوں سلے سگِ یار۔ اگر کھائے سعادت ہے ہُما کی۔ سعادتمند۔ سعادت ور۔ (ف) صفت۔ نیک بخت۔ مطیع۔ وفادار۔ خدمتگزار۔ سعادتمندی۔ (ف) مونث نیک بختی۔ اطاعت۔

سَعد۔ (ع۔ بالفتح) صفت۔ نیک۔ مبارک۔ نحس کا نقیض ۲ چاند کی بائیسویں منزل کا نام ہے۔ سعدِ اکبر۔ (ع) مذکر۔ ستارۂ مشتری۔

سَعدین۔ (ع۔ بفتح اول و سوم۔ سَعد کا تثنیہ) مذکر۔ زہرہ و مشتری (چراغ کعبہ) وہ واسطۂ قدیم و حادث۔ سعدین فلک نشیں کا ثالث۔

سعی۔ (ع۔ بالفتح۔ بحرکت حرف دوم غلط ہے) مونث ا صفا و مروہ پہاڑوں کے درمیان دوڑنا۔ (چراغ کعبہ) کیا سعی صفا سے رنگ فق ہے۔ سر سے پا تک عرق عرق ہے ۲ کوشش۔ دوڑ دھوپ ۳ (اردو) سفارش۔ سعی اٹھانا۔ سعی اٹھوانا۔ کسیکی سفارش لانا۔ (منیر)

خونِ شہید ناز کی اُٹھوائے ہیں سعی۔ شاید ہوئے ہیں رنگ حنا سے نفور
پاؤں۔ سعی سفارش۔ مونث۔ کوشش۔ کہنا سننا۔ سعی کرنا۔ سفارش
کرنا۔ کوشش کرنا۔ (مصحفی) ایک نے آکے مری سعی نہ کی قائل سے۔
کیا کوئی دوست مرا گبر و مسلماں میں نہ تھا۔ سعیِ لاحاصل۔ سعیِ نامشکور
(ف) مونث۔ بے نتیجہ کوشش۔

سَعِید۔ (ع) صفت۔ نیک۔ نیک بخت۔ مبارک جیسے روزِ سعید۔ ساعتِ سعید

سَعِیر۔ (ع) مذکر۔ دوزخ کا بھڑکتا ہوا طبقہ۔

سِفَارَت۔ (ع) مونث۔ ایلچی گری۔ پیغامبری۔ (اردو) وہ گروہ
جو صلح یا دوستی یا کسی امر کے فیصلے کے واسطے ایک سلطنت سے دوسری
سلطنت کی طرف بھیجا جائے۔

سِفَارِش۔ (ف) مونث۔ بھلائی کا کلمہ کہنا۔ (منیر) وساطت دی ہو
جام بادہ کو چشم مروّت نے۔ لگاوٹ نے سفارش دخترِ رز کی اُٹھائی
ہے۔ سفارش نامہ۔ (ف) مذکر۔ سفارشی خط۔ سفارشی۔ صفت
وہ شخص جسکی سفارش کی گئی ہو۔ سفارشی ٹٹو۔ مذکر۔ وہ شخص جو
لیاقت نہ رکھتا ہو مگر سعی سفارش سے نوکر ہو گیا ہو۔ (نفرہ)
نہ لیاقت دیکھی نہ وجاہت سفارشی ٹٹوؤں کو آنکھیں بند
کرکے بھرتی کر لیا۔ سفارشی چٹھی۔ سفارشی خط۔ پہلا مونث۔
دوسرا مذکر۔ وہ خط جو کسی کی سفارش کیلیے لکھا جائے۔

سَفَّاک۔ (ع) صفت۔ خونریز۔ بیرحم۔ سفاکی۔ مونث۔
خونریزی۔ بیرحمی۔

سفال۔ (ع) پستی۔ فارسی میں کوزۂ شکستہ۔ ٹھیکری۔ عربی
میں بضم اول ہے۔ سراج میں لکھا ہے کہ بضم اول وکسر اول
دونوں طرح صحیح ہے اور دو میں زبانوں پر بکسر اول ہے) مذکر
مٹی کا برتن۔ ٹھیکری۔ سِفالہ۔ (عربی میں سُفالت۔ بضم اول۔

پستی۔ فارسیوں نے سفالہ بروزن پیالہ بمعنے کوزہ شکستہ۔ ٹھیکری استعمال
کیا) مذکر۔ مٹی کا برتن۔ سفالی۔ سفالیں۔ (ف) صفت۔ گلی۔ (صبا)
تنِ فرقت میں میں رند لاابالی ہو گیا۔ منہ سردہی کا لبِ جاں بین
سفالی ہو گیا۔

سَفَاہَت۔ (ع) مونث۔ کمینہ پن۔ بیوقوفی۔

سِفت۔ (ف) بالکسر صفت۔ غلیظ۔ گاڑھا کپڑا۔ موٹا کپڑا۔ سفت
بھی ہو مفت بھی ہو۔ پڑے پتے کا بھی ہو۔ مثل۔ مال مفت کی نسبت
بولتے ہیں۔

سفر۔ (ع) بفتح اول و دوم) مذکر۔ مسافرت۔ شہر سے باہر جانا۔
روانگی۔ کوچ۔ سفرِ آخرت۔ (ف) مذکر۔ مر جانا۔ سہ توشہ کچھ سفر
آخرت میں کام نہ آئے۔ دعائے خیر جو ممکن ہو یار لیتا جا۔ سفر اندر
وطن۔ (ف) اصطلاح تصوف۔ دیکھو غربت اندر وطن۔ (جلیل)
کرچلی ہے آپ سے باہر مجھے اُسکی تلاش۔ یہ سفر اپنا سفر اندر وطن
ہو جائیگا۔ سفر اور سقر میں ایک نقطہ کا فرق ہے۔ (ف پر اگر
ایک نقطہ دیا جائے تو قاف ہو جائیگا) مثل۔ یعنے سفر میں بڑی
تکلیف ہوتی ہے۔ سفر خرچ۔ مذکر۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ
جانے کا خرچ۔ سفر کردہ۔ صفت۔ سیاح۔ تجربہ کار۔ سفر کرنا۔ سیاحت
کرنا۔ روانہ ہونا۔ کوچ کرنا۔ (ذوق) آخر چمن سے نکہتِ گل کر گئی
سفر۔ خانہ بدوش کو نہیں الفت وطن کے ساتھ۔ مرنا۔ رحلت کرنا (میر)
کیا جانوں بزمِ عیش کہ ساقی کی چشم دیکھ۔ میں صحبتِ شراب سے آگے
سفر کیا۔ سفر نامہ۔ (ف) مذکر۔ سفر کے حالات اور سرگذشت۔ سفر
وسیلۂ ظفر۔ مقولہ۔ سفر کرنے سے فلاح حاصل ہوتی ہے۔ (انیس) یہ
سفر مجھکو وسیلہ ہے ظفر کا۔ سَفَری۔ (ف) صفت۔ مسافر۔ (ہجر) روشن
اعمالِ سیہ راہِ عدم میں ہونگے۔ سفری سازِ شبِ تار لیے جاتا ہے۔

(اردو) سفر سے منسوب جیسے سفری کپڑے۔

سفر وائی۔ دیکھو سپر دائی۔ سفر مینا۔ (انگریزی سیپرس اینڈ مائنرس کا بگاڑا ہوا۔ سیپرس۔ سرنگ لگانیوالے۔ اینڈ۔ اور۔ مائنرس۔ سرنگ کھودنے والے) مونث۔ سرنگ لگانے اور کھودنے کا کام کرنے والی پلٹن کا نام۔

سفرہ۔ (ع۔ سُفرۃ۔ بالضم و فتح سوم۔ دسترخوان۔ چونکہ سفرہ بالضم فارسی میں بمعنی متعدد تھا اسلیے دسترخوان کے معنے میں سفرہ بالفتح و فتح سوم کرلیا۔) مذکر۔ دسترخوان۔ توشہ دان۔ سفرہ بندی۔ (لکھنو۔ حو) مونث۔ مالدار کے چالیسویں میں دو تھیلیاں ایک میں نُقل دوسری میں میوہ ایک بکرے یا بکری کے ساتھ بھیجتی اور اسکو سفرہ بندی کہتی ہیں۔ یہ حصہ دوشنبہ یا جمعہ کو بھیجا جاتا ہے۔

سفری۔ مونث۔ (عم) امرود۔

سفل۔ (ع۔ بالضم و بالکسر پستی) مذکر۔ پھوک۔ فضلہ۔ اردو میں اس معنے میں بالضم و بضم اول و دوم زبانوں پر ہے۔ سُفلدان۔ مذکر۔ وہ ظرف جو امیروں کے دسترخوان پر اس غرض سے رکھا جاتا ہے کہ کھاتے وقت ہڈیاں یا کسی چیز کا پھوک اس میں ڈالے جائیں۔

سفلہ۔ (عربی میں سِفلَت بکسر اول و سکون دوم بمعنے جمع ہے۔ یعنے کمینے۔ فارسیوں نے بمعنے مفرد استعمال کیا۔ سفلگاں۔ جمع) صفت کمینہ۔ ناکس۔ سفلہ پرور۔ صفت۔ کمینوں کو منہ لگانے والا۔ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (اسیر) کبھی راحت نہ پائی دور چرخ سفلہ پرور میں۔ نکلگر شیر کے منہ سے گرا ہیں کام اژدر میں۔

سفلہ پن۔ مذکر۔ کمینگی۔ نالائقی۔ سفلہ نوازی۔ کمینہ پر مہربانی کرنا (منیر) مجمل ہے آتش حسن اندنوں سفلہ نوازی پر۔ تمھیں ملے سندہ کو

دلو سبے خس و خاشاک ہونا تھا۔ سِفلی۔ (ع) صفت۔ پستی سے منسوب نیچے کا حصہ۔ (اردو) وہ منتر یا جادو جسمیں شیطان یا روحانیات ارضی سے استعانت کیجائے۔ اسکو سفلی عمل کہتے ہیں۔

سفنا۔ (ع۔ میں سَفَن تھا) مذکر۔ مچھلی یا نہنگ کی کھال پر جو سخت ٹکڑے گول گول ہوتے ہیں انمیں سے ہر ایک کو سفنا کہتے ہیں۔

سفوف۔ (ع۔ بفتح اول و ضم دوم و سکون سوم معروف) مذکر۔ پسی کٹی ہوئی چیز۔ پھنکی۔

سفید۔ (ف۔ بفتح اول و کسر دوم صحیح اور بضم اول غلط ہے) صفت دیکھو سپید۔ سپیدہ۔ سپیدی۔ مونث۔ گنجفہ کی آٹھ بازیوں میں سے ایک کا نام۔ (رشک) جو کھیل میں لب و دنداں دکھائے گنجفہ کے سفید و سرخ کی بازی کو بھی غلام کرے۔ سفید پڑجانا۔ چہرے کا رنگ زرد پڑجانا خوف یا غم یا بیماری سے۔ خون خشک ہو جانا۔

سفید پلکا۔ مذکر۔ وہ کبوتر جسکا رنگ سفید ہو ٹا کالا دم اور بازو کچھ کالے اور کچھ سفید ہوں۔ سفید پوش۔ صفت۔ سفید کپڑے پہننے والا۔ بھلا مانس۔ سفید داغ۔ مذکر۔ وہ سفید دھبا جو جسم انسان پر خون کی خرابی سے ہوجاتا ہے۔ سفید کاغذ۔ مذکر۔ وہ کاغذ جسپر کچھ لکھا نہو۔ سفید کرنا۔ اُجلا کرنا۔ تانبے کو سنکھیا کی مدد سے جوڑا بنانے کے واسطے چاندی کی رنگت میں لانا۔ سفید مٹی۔ مونث۔ کھریا مٹی۔ سفید و سیاہ۔ کل انتظامات کا اختیار۔ تقرر اور برطرفی کا اختیار۔ (آزاد) سفید و سیاہ موقوفی بحالی سب ایک خوجہ کی زبان پر تھی۔ سفید و سیاہ دہر۔ (ف) مذکر۔ زمانے کا نشیب و فراز۔ سفید و سیاہ عالم۔ (کنایۃً) برائی بھلائی۔ (ہجر) کہاں نجات سفید و سیاہ عالم سے۔ نہ بین دیکھی یہ شام و پگاہ کی گردش۔ سفید و سیاہ کا اختیار ہونا۔ (کنایۃً) مختار کامل ہونا۔ (شوق) حاصل ہے اختیار سفید و سیاہ کا۔ کیا دل نے چشم یار کو مختار کر دیا۔ سفید و سیاہ کرنا۔ مختار کل ہونا کی جگہ۔

(معروف) میں سنے اپنے کشور دل کا تمیں کیا مختار۔ تم اب سفید کرو آگے یا سیاہ کرو۔ **سفید ہونا** گورا ہونا۔ (کنایۃً) خوف یا غم سے چہرے کی رنگت سفید ہو جانا۔ (ناسخ) گلعذاروں کی جو محفل میں گیا وہ گلِ تر۔ ہو گئی زرد جو دو چار تو دو چار سفید۔ **بالوں کا سفید ہونا** بڑھاپا آجانا۔ سفید ہو کر نہ بیر پر بیبیز ہو بنے کھائی نیند مجھی سپٹ پڑی سحر ہو آئی۔ **سفیدہ**۔ مذکر۔ ایک قسم کا خربزہ۔ ایک قسم کا آم۔ **سفیدی**۔ دیکھو سپیدی۔

سفیر۔ (ع۔ بروزن امیر۔ سفرا جمع مذکر مستعمل ہے) مذکر۔ ایلچی۔ قاصد۔

سفینہ۔ (ع۔ سفینۃ۔ سفائن جمع مذکر مستعمل ہے) مذکر۔ کشتی۔ (امیر) دیدۂ تر سے جو دامن میں گرا دل ٹھہرا۔ بہتے بہتے یہ سفینہ لبِ ساحل ٹھہرا۔ وہ بیاض جو طولانی ہو۔ یادداشت کی بیاض۔ (فقرہ) علم درسینہ باید نہ در سفینہ۔ (اردو)۔ (انگریزی سب پینا۔ (حکم طلب) کا بگاڑا ہوا) سرکاری اطلاع کا کاغذ جو مدعا علیہ یا گواہوں کے پاس جاتا ہے۔ اطلاعنامہ۔ (فقرہ) میرے نام ابتک کوئی سمن سفینہ نہیں آیا۔

سفیہ۔ (ع۔ سُفہا۔ جمع مذکر مستعمل ہے) صفت۔ کم عقل۔ بیوقوف۔

سقّا۔ (ع۔ سقّاء۔ فارسیوں نے بغیر ہمزہ استعمال کیا) مذکر۔ پانی پلانیکا پیشہ کرنے والا۔ **سقائی کرنا**۔ (کنایۃً) پانی دینا۔ سقے کا پیشہ کرنا۔ (رند) گور پر کون تھا پانی کا چھڑکنے والا۔ ابرِ رحمت نے مری خاک پہ سقائی کی۔ **سقے کی بادشاہی**۔ (کنایۃً) تھوڑے دن کی حکومت (نظام سقے نے ہمایوں بادشاہ کو ڈوبتے دیکھکر نکالا اور صلہ میں ڈھائی دن کی بادشاہی پاکر چمڑے کا سکہ جاری کیا تھا۔

سقابہ۔ سقاوہ۔ (عربی میں سقایۃ بکسر اول و فتح چہارم) مذکر۔ خزانۂ آب۔ پانی رہنے کا مقام۔ پانی کا چھوٹا سا حوض۔

سقر۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ دوزخ۔

سقرات۔ (بروزن حجرات۔ یونانی ہے۔ اسکا معرب سقراط ہے) مذکر۔ ایک مشہور حکیم کا نام۔ جو حضرت مسیح سے ۴۶۹ سال پیشتر یونان میں پیدا ہوا۔

سقط۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ چوپایہ کی موت۔ **سقط ہونا**۔ چوپایہ کا مرجانا۔ **سقطی نامہ**۔ مذکر۔ وہ سرکاری فہرست یا رجسٹر جسمیں سارے کے مرے ہوئے گھوڑے درج کیے جاتے ہیں۔

سقف۔ (ع۔ بالفتح۔ سقوف۔ جمع) مونث۔ مکان کی چھت (ناسخ) اثر درکار ہے تو جا پہنچ عرشِ معلےٰ تک۔ نہیں سقفِ فلک اے نالۂ شبگیر لو ہے کی۔ **سقفِ کج مدار**۔ (ف) مونث۔ (کنایۃً) آسمان۔ (صبا) اس سقفِ کج مدار کا کیا اعتبار ہے۔ یارب نکل کے جائیں کہاں آسماں سے ہم۔ **سقفِ لاجورد۔ سقفِ مینا**۔ (ف) مونث۔ کنایۃً آسمان

سقم۔ (ع۔ بالضم و بضم اول و دوم۔ بیماری) مذکر۔ عیب۔ نقص۔ خرابی۔ (ناسخ) نہ رہے شائبہ معائب کا۔ نہ رہے سقم سہو کاتب کا۔ **سقم نکالنا**۔ عیب نکالنا۔ نقص نکالنا۔ **سقیم**۔ (ع) صفت۔ بیمار (اردو) خراب۔ **سقیم الحال**۔ (ع) صفت۔ ناتوان۔ کمزور۔ مریض۔ (توبۃ النصوح) رعیت کو بھی ایسا سقیم الحال کر دیا کہ اب اُنکے پنپنے کی امید نہیں۔ **سقمونیا**۔ (یونانی۔ بالضم و ضم سوم و سکون چہارم معروف و کسر پنجم) مونث۔ ایک قسم کا گوند۔

سقن۔ سقنی۔ مونث۔ پانی بھرنے والی عورت۔

سقنقور۔ (رومی۔ بفتح اول و دوم و سکون سوم و ضم چہارم و سکون پنجم معروف) مونث۔ ایک قسم کی مچھلی۔ ریگ ماہی۔

سقوط۔ (ع) مذکر۔ گر پڑنا۔ خطا کرنا۔ کسی حرف کا وزن یا بحر کے خلاف ہونا۔ ہٹک جاتی رہنا۔ جیسے سقوطِ اشتہا۔

سقیفہ بندی۔ (سقیفہ۔ بفتح اول و کسر دوم۔ سقیفہ ایک پوشیدہ

سکان تھا جہیں عرب کے لوگ بیہودہ مشوروں کے واسطے جمع ہوتے تھے۔ (کنایۃً) بیہودہ بات۔ بُری بات۔ فارسی میں سقیفہ بستن بمعنے بُہتان باندھنا ہے) مونث۔ بیہودہ مشورہ۔ بُہتان۔ (رشک) حکم خدا سے حق ہو ادھر ہے جدھر علی۔ کیا غم سقیفہ بندیِ جمِ غفیر کا۔ سقیم۔ دیکھو سُقم۔

سُکّا۔ (ہ) مذکر کشتی کے نیچے کی چوب۔

سَکار۔ (س) (ہندی) مذکر ۱ صبح تڑکا۔ ۲ بِل کا وصول ہونا۔ سکارا (ہ) مذکر۔ وہ فیس جو ہُنڈی سکارنے پر لیتے ہیں۔ سکارنا۔ (ہ)۔ ہُنڈی کا روپیہ ادا کرنا۔

سُکّان۔ (ع) مذکر۔ ساکن کی جمع ۱ باشندے ۲ کشتی کا دُنبالہ۔

سُکّانِ سَمٰوات۔ (ف) مذکر۔ فرشتے۔

سَکَت۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ (عو) دم۔ طاقت۔ قوت۔ (رشک) انگشت آرزو سے دوا آج لَت ہوئی۔ بیمار درد چشم کو اتنی سکت ہوئی۔

سِکتَر۔ (انگریزی سکریٹری کا بگاڑ ہوا ہے) مذکر۔ میر منشی۔ جس کو کوئی کام سپرد کیا جائے۔

سَکتَہ۔ (عربی سَکتَۃ) مذکر ۱ ایک بیماری کا نام جس میں حس و حرکت آدمی کی زایل ہو جاتی اور بیہوشی طاری ہو جاتی ہے ۲ (ف) وہ ہائے ہوز جو ساکن پڑھی جائے اور کسی لفظ کے آخر میں واقع ہو۔ جیسے آمدہ رفتہ خوردہ کی ہائے ہوز ۳ (ف) شعرا کی اصطلاح میں) وزن کا پورا ہونا یا شعر کا ناموزوں ہونا۔ (بحر) جب لکھا حال کمر سکتہ نہ نکلا شعر سے۔ جب کیا وصفِ دہن عقدہ سخن میں رہ گیا۔ سکتہ پڑنا۔ شعر کے وزن میں فرق آنا یا کسی لفظ کا بحر سے جدا ہونا۔ سکتہ ڈالنا متعدی۔ (راسخ) چڑھا کے تیوری سکتے نہ ڈالیے صاحب۔ کہاں جوابِ سے مطلع تمہارے ابرو کا۔ سکتہ ہونا ۱ سکتہ کی بیہوشی ہونا ۲ شعر کا کسی لفظ کی کمی بیشی سے ناموزوں ہونا ۳ حیرت ہونا۔ (فقرہ) اس عجیب واقعے کو سُن کر سب کو سکتہ ہو گیا۔ سکتے کا عالم۔ حیرت۔ حیرت کا مقام۔ خاموشی کا عالم۔ (توبۃ النصوح) نصوح اس ساز و سامان کو تھوڑی دیر ایک سکتے کے عالم میں دیکھتا رہا۔

سُکَّڑا۔ (س) صفت مذکر۔ خشک۔ سُکڑا ہوا۔ مونث کیلیے سُکڑی۔

سُکر۔ (ع) مذکر۔ نشہ۔ مستی اور شراب کا۔ سکر۔ (س۔ بالضم) (ہندو) مذکر ۱ زہرہ۔ ایک ستارے کا نام ۲ جمعہ۔ سکر۔ سگڑ۔ (ہ) لفظی معنے دور کا۔ یہ لفظ سکر دادا سکر نانا وغیرہ کی ترکیب سے اردو میں مستعمل ہے۔ سکڑ دادا مذکر۔ دادا کا دادا۔ مونث کیلیے سکڑ دادی۔ سکڑ نانا۔ نانا کا دادا۔ مونث کیلیے سکڑ نانی۔

سَکَرات۔ (ع۔ سکرت۔ بالفتح و فتح سوم بمعنے بیہوشی نزع کی تکلیف) کی جمع بفتح اول و دوم ہے۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے) مونث۔ جانکنی کی تکلیف۔ (فقرہ) زید کو کئی روز سکرات ہی۔ (بحر) دکھ لی مرکے سختی سکرات۔ صدمۂ ہجر سے شدید نہیں۔

سِکریٹری۔ (انگ) صفت۔ میر منشی۔ سکریٹری آف اسٹیٹ۔ مذکر۔ ہندوستان کے معاملات کا میر منشی۔

سُکڑ سُکڑ کرنا۔ خرچ کرنے میں بخل کرنا۔ سُکڑنا۔ (ہ۔ بضم اول و فتح دوم و سکون سوم) ۱ سمٹنا۔ بھچنا۔ ٹھٹرنا۔ اینٹھنا۔ (فقرہ) زید جاڑے سے سکڑا جاتا ہے ۲ شکن پڑنا ۳ جُھنتے پڑنا۔

سَکسینہ۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کے کایستھ۔

سِک مان۔ (انگ۔ سِک مَین۔ بیمار) کا بگاڑ ہوا) صفت روگی۔ بیمار۔

سَکَن۔ (ع) ساکن کی جمع۔ سکنی۔ مونث۔ مکانات کی جائداد۔

سَکنا۔ (ہ۔ فعل ناقص مرکبات میں مستعمل ہے) ۱ لائق ہونا۔ قابل ہونا۔

سکنات　　　　سکہ

ممکن ہونا۔ جیسے آسکنا۔ کما سکنا۔

سکنات۔ (ع)۔ بفتح اول و دوم و سوم۔ سکنۃ۔ (بالفتح و فتح سوم بمعنے سکون و استقامت) کی جمع) مذکر۔ سکون۔ ٹھہرنا۔ (فقرہ) آپ کے حرکات و سکنات سے سب حال ظاہر ہو گیا۔ **سکنجبین**۔ دیکھو سرکنگبین۔

سکندر۔ یونان کے بادشاہ کا نام جو فیلقوس کا بیٹا تھا۔ اُسنے یونان سے ہندوستان بلکہ چین تک کے ممالک فتح کر لیے تھے۔ ۳۲۳ سال قبل مسیح کے فوت ہوا۔ بعض اسی کو سکندر ذوالقرنین بھی کہتے ہیں لیکن محققین کی رائے ہے کہ سکندر ذوالقرنین اور ہے۔ (کنایۃً) خوش نصیب۔ (سگنل کا بگڑا ہوا) دیکھو سِگنل۔ **سِکندری**۔ (ف) مونث۔ گھوڑے کا ٹھوکر کھاکر سر کے بل گرنا۔ سکندری کھانا۔ گھوڑے کا ٹھوکر کھانا۔ (انیس) طاقت یہ کس میں ہے جو لکھے زور حیدری۔ دوڑے کمیت خامہ تو کھائے سکندری۔

سِکنڈ۔ (انگ) دیکھو سیکنڈ۔

سَکنَۃ۔ (ع) سَکَنَۃ۔ بفتح اول و دوم و سوم، مذکر۔ ساکن کی جمع۔ سکنٰی۔ (ث)۔ بروزن طُغرا۔ سکنۃ۔ بفتح اول و دوم و سوم) سکونت کی جگہ۔ گھر۔ سِکونا۔ دیکھو سنگوانا۔

سکوت۔ (ع) مذکر۔ خاموشی۔ چپ رہنا۔ (فقرہ) ہر شخص سکوت کے عالم میں دم بخود بیٹھا تھا۔ سکوت کرنا۔ ٹھہرنا۔ خاموش ہو جانا (تسلیم) آپ مجھکو کہا کیے کیا کیا۔ میں نے ہر بات پر سکوت کیا۔

سکورہ۔ (ف)۔ بضم اول و دوم و فتح سوم۔ اردو میں بکسر اول زبانوں پر ہے) مذکر۔ مٹی کا پیالہ۔ سکوری۔ (اردو) مونث۔ مٹی کی پیالی۔

سکوڑ۔ (ہ) مونث۔ سمیٹ کر کچا ہونا جسم کی کھال کا یا کپڑے وغیرہ کا۔ کنایہ ہے کسی سے کسیکی علحدگی کا دیکھو سکیڑ۔ سِکوڑنا۔ (ہ) ہاتھ یا پاؤں سمیٹ لینا۔ اس جگہ سکیڑنا فصیح ہے۔

سکون۔ (ع) مذکر۔ آرام۔ قیام۔ ٹھہراؤ۔ (فقرہ) اب کسیقدر سکون ہے پہلی سی بیچینی نہیں ہے۔ جزم۔ حرف ساکن کی مقررہ علامت۔ **سکونت** (یہ لفظ ہندوستان میں سکون سے بنالیا ہے) مونث۔ بود و باش۔ قیام۔ سکونت پذیر ہونا۔ بود و باش اختیار کرنا۔ رہ پڑنا۔

سِکھ۔ (ہ) مذکر۔ گرونانک کا مرید۔

سِکّہ۔ (ف) مذکر۔ ٹھپا۔ وہ منقش لوہا جس سے روپے اشرفی پیسے وغیرہ پر مُہر کرتے ہیں۔ ڈھلا ہوا زر جو مُلک میں چلے۔ طرز۔ روش۔ قاعدہ۔ دستور العمل۔ مُہرِ شاہی۔ (اردو) حکم۔ حکومت۔ تحکّم۔ رعب داب۔ (بحر) ہمارے داغ کا سکہ ہے ہفت کشور میں۔ گڑا ہی عرش پہ جھنڈا ہمارے نالوں کا۔ سکہ بٹھانا۔ سکے بٹھلانا۔ متعدی۔ حکومت جمانا۔ رعب داب قائم کرنا۔ (صبا) سکہ بٹھلائینگے بازار قیامت میں ضرور۔ درہم داغ محبت کے بھنانے والے۔ (بحر) ہم سا نکلا نہ کوئی کوئے وفاداری میں۔ سکے بٹھلا دیے ہیں نقش کفِ پا ہو کر۔ سکہ بنانا۔ متعدی۔ سکہ ڈھالنا۔ چوری سے کوئی سکہ تیار کرنا۔ سکہ بیٹھنا۔ لازم۔ رعب بیٹھنا۔ حکومت قائم ہونا۔ (داغ) اس دل کا کوئی نقش دنیا میں نہیں جواب۔ بیٹھا ہوا ہے سکہ ترے زرخرید کا۔ سکہ پڑنا۔ سکہ پر نام کھدوا جانا۔ (کنایۃً) رعب بیٹھنا۔ (قدر) سلطانِ عاشقی کا سکہ اگر نہ پڑتا۔ دینار داغ غم کا اتنا چلن نہ ہوتا۔ سکہ جاری ہونا۔ کسی والیِ ملک کا روپیہ ملک میں رائج ہونا۔ (آتش) دل جگر داغوں سے دونوں ہیں دوکان صرّافت کی۔ کشور دل میں ہے جاری سکۂ سلطانِ عشق۔ رعب داب بیٹھنا۔ (راسخ) بھودوں کو نہ تانو کہ کمسن ہو تم۔ نہ ہو سکۂ تیغ جاری ابھی۔ سکہ چلانا۔ سکہ جاری کرنا۔ سکے کا رواج دینا۔ سکہ چلنا۔ لازم۔ (محسن) قلمرو میں محشر کی نام خدا۔ چلے گا تو سکہ اسی نام کا۔ سکۂ حالی۔ (دکن) مذکر۔

سکھ

ریاست نظام کا سکہ۔ سکہ رائج الوقت۔ (شعور) وہ تہی قسمت ہوں نہیں نقش نگیں کیطرح سے۔ سکۂ حالی مری مٹھی میں خالی ہوگیا۔ سکۂ رائج الوقت مذکر۔ وہ سکہ جو حال میں چلتا ہو۔ سکہ رائج کرنا۔ سکہ جاری کرنا۔ سے سکۂ اشعار اپنے سب ہوئے رائج نہ شاد۔ جو ہوا ٹکسال باہر وہ چلن میں رہگیا۔ سکہ رواں ہونا۔ سکہ چلنا۔ (منیر) رائج دیار عشق میں تھا حکم چشم مست۔ سکہ تمہاری پتلیوں کا کب رواں نہ تھا۔ سکہ زن (ف) صفت۔ سکہ ڈھالنے والا۔ سکہ زنی۔ (ف) مونث۔ سکہ ڈھالنا۔ سکۂ قلب۔ (ف) مذکر۔ مصنوعی سکہ۔ جھوٹا سکہ۔ سکہ لگانا۔ متعدی سکہ لگنا۔ چاندی یا سونے یا تانبے کی مقررہ وزن کے قرصوں پر بادشاہ وقت کا نام نقش کیا جانا۔ (آتش) بے کمال عشق ہو دل پہ نہ نقش روئے دوست۔ سکہ لگنا غیر ممکن ہے طلائے خام کا۔ سکے پڑے ہونا۔ رعب ہونا۔ حکومت ہونا۔ (صبا) بازار سرد ہے مہ کنعاں کا ان دنوں۔ سکے پڑے ہوئے ہیں مرے آفتاب کے۔

سُکھ۔ (ہ۔ بالضم) مذکر۔ راحت۔ آرام۔ چین۔ تندرستی۔ (شوق) یہی لطف زندگانی کا۔ دیکھ سکھ اپنی نوجوانی کا۔ سُکھپال۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی پالکی جسمیں امیروں کی عورتیں سوار ہوتی ہیں۔ سکھ پانا۔ (عو) آرام پانا۔ سُکھ تلا۔ (ہ) (ہندو) مذکر۔ چمڑے کا وہ ٹکڑا جو جوتی کے اندر رکھتے ہیں۔ سُکھ درشن۔ (ہ) مونث۔ ایک بوٹی کا نام۔ سُکھ دُکھ۔ آرام تکلیف۔ سُکھ دیکھنا۔ آرام پانا۔ (شرف) کروں میں ترک دنیا یا جوانی کا میں سکھ دیکھوں۔ خدائی کا مزہ بھی دلکو ہے خوف خدا بھی ہے۔ سُکھ فرمانا۔ سکھ کرنا۔ (عو) آرام کرنا۔ امیروں کے سونیکے واسطے مستعمل ہے۔ سکھ نیند۔ آرام کی نیند۔ وہ نیند جسمیں انسان غافل ہوجائے۔ (راسخ) چین کا گھر کوئی آرام کا کونا نہ ملا۔ ہائے سکھ نیند ہمیں قبر میں سونا نہ ملا۔ سُکھی۔ (ہ) صفت۔ (ہندی)

سکھانا

دکھی کا ضد۔ آسودہ۔

سِکھاشاہی۔ مونث۔ سکھوں کی علداری جو بے انصافی اور ظلم غارت کا زمانہ تھا۔

سُکھانا۔ سُکھلانا۔ (ہ۔ بضم اول) ۱: خشک کرنا۔ تری دور کرنا۔ رطوبت جذب کرنا۔ (صبا) یا کیسی اوس برج سنبلہ پر پڑگئی۔ چڑھ گئے کوٹھے پہ تم جو بال سکھلاتے ہوئے ۲: (کنایۃً) کسیکو دیر تک بٹھائے رکھنا۔ سُکھلانا کی جگہ سُکھانا فصیح ہے۔ (رشک) چمن میں سنبل تر کا مزہ ہے سالے گل تر۔ نہاکے بال سکھانے کو کون کہتا ہے۔

سِکھانا۔ سِکھلانا۔ (ہ) ۱: تعلیم دینا۔ پڑھانا۔ (انجم) کبھی غیروں کے بتیجہ نہیں مرے آنٹے نہ آیا وہ۔ جوانی لاکھ سکھلاتی رہی سینہ سپر ہونا۔ ۲: سدھانا۔ ڈھب پر لگا دینا۔ ہلانا۔ سکھانا فصیح ہے۔ سکھاناپڑھانا ۱: تعلیم اور تربیت دینا۔ ۲: (عو) ورغلانا۔ بہکانا۔ (فقرہ) دشمنوں نے سکھا پڑھا کر بچے کو بدراہ کر دیا۔ سکھائے پوت دربار نہیں جاتے۔ (مثل) ایک وزیر ایک وزکسلمندی مزاج کا بہانہ کرکے خود دربار نہیں گیا۔ مگر صاحبزادے کو بھیجا اور چلتے وقت امور ذیل بطور ہدایت نامہ پڑھا دیے ۱: پہلے بادشاہ پھر ولیعہد کو نہایت ادب او محبت سے سلام کرنا۔ کیونکہ وہ بڑے خواجہ اور یہ چھوٹے خواجہ ہیں ۲: تم وزیر کے بیٹے ہو کسی ایسے ویسے مقام پر نہ بیٹھ جانا جب بادشاہ اشارہ کریں تو کسی اونچی جگہ پر بیٹھنا ۳: اگر کوئی بات بادشاہ پوچھیں تو نہایت نرم اور میٹھی باتیں کرنا۔ صاحبزادے جاتے کے ساتھ ہی پکار سے بڑے کھنبیا تو ہو کا دتجھکو، سلام چھوٹے کھنبیا تو ہو کا دتجھکو، سلام۔ (بڑے خواجہ تمکو سلام اور چھوٹے خواجہ تمکو بھی سلام) بیٹھنے کا اشارہ پاتے ہی آپ لگے بلند مقام ڈھونڈھنے آخر ایک گوشہ میں سامان روشنی کے واسطے کوئی پیز ڈیڈھ فٹ کی قطع کی رکھی ہوئی تھی آپ چپک کر اسپر

سِکھانا

بیٹھ گئے۔ بادشاہ نے محض لپنے لائق وزیر کی قدر افزائی کیو جسے مزاج پوچھا۔ جواب ملا روئی ریشم۔ یعنے سمور قاقم۔ دریافت کیا کیا مشغلہ رہتا ہے ارشاد ہوا یہی لڈو پیڑا برفی۔ اب تو بادشاہ سے نہ رہا گیا۔ حکم دیا اس مردود مجنون کو دربار سے نکالدو۔ گھر پہنچکر والد بزرگوار نے پوچھا کہیے کیسی گزری تو آپ فرماتے ہیں اجی بھئی جائیے ابا آپ نے کس دیوانے کے پاس مجھے بھیجا تھا جو آپ نے سکھایا تھا سب پر کمال احتیاط سے عمل کیا مگر بادشاہ ہیں کہ کسیطرح خوش نہیں ہوتے۔ پہلے تو ہم نے دونوں کو سلام کیا آپ نے خواجہ کہا تھا ہمنے مارے محبت کے کھجیا کہا۔ بیٹھنے کی کوئی جگہ اونچی نہ تھی ایک کونے میں ڈیوٹ سب سے بلند رکھی تھی میں اسپر ایک کمر بیٹھ گیا۔ مزاج پوچھا میں نے کہا روئی ریشم سمور قاقم ان سے بڑھکر کون چیز نرم ہوگی دہی میں نے بتایا مشغلہ پوچھا لڈو پیڑا برفی کہا اسپر بادشاہ بہت خفا ہوئے آپ ہی فرمایئے اس سے میٹھی کون شے ہوسکتی ہے۔ وزیر نے سر پیٹ لیا اور کہا واقعی "سکھائے پوت" الخ دوسرے کے بھروسہ کوئی کام کرنا اعتبار کے لائق نہیں ہے۔ سکھائے میں آنا۔ کسی کے کہنے میں آنا۔ سکھایا پڑھایا صفت مذکر۔ مونث کیلیے سکھائی پڑھائی۔ تعلیم اور تربیت دیا ہوا ؛ بہکایا ہوا (شرف) ملائکہ میں کہاں وہ تھا پیکش کا۔ یہ سب سکھائی پڑھائی ہے گفتگو تیری۔

سِکھہر۔(س) مذکر۔ وہ جالی یا لٹکن جو کھانا وغیرہ رکھنے کے واسطے چھت میں لٹکا دیتے ہیں۔

سِکھرن۔(س۔ بالکسر و فتح چہارم) مذکر۔ بشکر ملا ہوا دہی۔

سِکھی۔(ہ) مونث ؛ سہیلی ؛ سدا سہاگ فقیروں کا گروہ جو زنانہ لباس پہنتا ہے ؛ ایک قسم کی پہیلی جسمیں ایک بات کہکر مکر جاتے ہیں۔ کہہ مکری شاہ سگری رین چھتیاں پہ راکھا۔ (تمام رات سینے پر رکھا) رنگ رس

سَگا

سب ملا کا چاکھا۔ (اسکا رنگ روپ لیا) بھور بھئی جب دیا اُتار۔ (صبح کو اُتار ڈالا) اے سکھی ساجن نا سکھی ہار۔ اسکے موجد امیر خسرو ہیں

سُکیڑ۔(ہ) مونث۔ سکڑ جانا۔ وہ حالت جو کسی چیز کے سکڑ جانیسے پیدا ہوتی ہے۔ سُکیڑنا۔(ہ۔ بضم اول و کسر دوم و سکون سوم مجہول) چُست کرنا ؛ بھینچنا ؛ سمیٹنا۔ (ذوق) یہ تنگنائے دہر نہیں منزل فراغ غافل نہ پاؤں حرص کے پھیلا سکیڑ تو۔

سَکیلا۔(ہ) مذکر۔ فولادی جوہر جس سے تلوار بناتے ہیں ؛ ایک قسم کی تلوار۔

سِکّین۔(ع) مونث۔ چھری۔

سَگ۔(ف) مذکر۔ کُتا ؛ (ہ) ساگ کا مخفف۔ سگِ اصحاب کہف مذکر۔ دیکھو اصحاب کہف (امیر) سگ اصحاب کہف انساں کے زمرے میں داخل ہے۔ بُرا بھی ہے تو اچھا ہے اگر اچھا نہیں شامل ہے۔ سگ باش برادر خورد مباش۔(ف) چھوٹے کو بڑے کی اطاعت فرمانبرداری کرنا چاہیے۔ سگ بان۔(ف) مذکر۔ کتوں کی خبر گیری کرنیوالا۔ سگ بھتّا۔(ہ) مذکر۔ ساگ کے ساتھ پکی ہوئی دال۔ سگِ تازی۔(ف) مذکر۔ شکاری کتا۔ جو عربی نسل سے ہو۔ سگِ دنیا۔(ف) مذکر (کنایۃً) دنیا کا طالب۔ لالچی۔ (ذوق) جس انساں کو سگِ دنیا نہ پایا۔ فرشتہ اسکا ہمپایہ نہ پایا۔ سگِ دیوانہ (ف) مذکر۔ باؤلا کُتا ؛ (کنایۃً) بد مزاج آدمی۔ سگِ زرد برادرِ شغال۔(ف) مثل۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو خرابی میں دوسروں کی مثل ہو۔ سگ نشیند بجائے کیبانی۔(ف) مثل (گیبانی بلاؤ بیچنے والا) کمینہ کے اعلےٰ درجہ پر پہنچ جانیکی جگہ مستعمل ہے۔ سگِ حضور بہ از برادرِ دور۔(ف) مثل۔ جو شخص روبرو رہتا ہو وہ کیسا ہی ادنیٰ کیوں نہو اسکی رعایت کرنا پڑتی ہے۔

سَگا۔(ہ) صفت مذکر۔ حقیقی۔ ایک ماں باپ کا ؛ خویش و برادر قریب کی

جگہ مستعمل ہے۔ سگا بھائی۔ حقیقی بھائی۔ سگی۔ (ھ) صفت مونث۔

سگار۔ (انگ) مذکر۔ چروٹ۔ سگاریٹ۔ (انگ) مذکر۔ ہلکا چروٹ۔

سگال۔ (ف) بروزن خیال بمعنے اندیشہ۔ فکر۔ گفتگو۔ (سگالیدن بمعنے اندیشہ کرنا۔ دشمنی کرنا۔ بد اندیشنا سے بنایا ہے) مرکبات میں مستعمل ہے جیسے بدسگال۔

سگائی۔ (ھ) مونث (ہندو) منگنی۔ نسبت۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

سگڑ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی گاڑی۔

سگند۔ (ھ۔ سگندھ) صفت۔ (ہندو) خوشبو۔ مہک۔

سگنل۔ (انگ) مذکر ۱۔ وہ نشان جس سے ریل گاڑی آنے کا پتہ ملتا ہے۔ (گرانا۔ گرنا کے ساتھ) ۲۔ اشارہ۔ (دینا کے ساتھ)

سگوتر۔ سگوترا۔ (ھ) صفت مذکر۔ (ہندو) قریبی رشتہ دار۔ ایک جدی۔ مونث کیلیے سگوتری۔

سگھڑ۔ (ھ) صفت۔ خوش سلیقہ۔ ہنرمند۔ اسکا املا سوگھڑ و داؤ غیر ملفوظ سے بھی ہے۔ مذکر و مونث دونوں کیلیے مستعمل ہے۔ سگھڑاپا۔ سگھڑائی۔ (ھ) مذکر۔ سلیقہ۔ (رنگین) لائی انگیا جو مرے واسطے سی مغلانی۔ اپنے سگھڑاپے پہ اترا کے ہنسی مغلانی۔ سگھڑ بھلائی (ھ) مونث۔ (عو) ۱۔ دانشمندانہ خیر خواہی۔ دلسوزی۔ ۲۔ (طنزاً) مفت کی بھلائی۔ ۳۔ خوشامد۔ چاپلوسی۔ سگھڑپن۔ (ھ) مذکر۔ ہنرمندی۔ ہوشیاری۔

سِل۔ (ع) بالکسر پھیپھڑے کا زخم۔ مونث۔ ایک بیماری کا نام جسمیں منہ سے خون آنے لگتا ہے۔ (رند) طبیعت بھر اک بت پہ مائل ہوئی۔ وہی دق ہوئی پھر وہی سل ہوئی۔

سِل۔ (ھ) بالکسر، مونث۔ مسالا پیسنے کا پتھر۔ (اسیر) کیے پردار تھکے دست دہا دوے قاتل۔ تل نہ سل مری جانب سے سخت جانی کی سل بنا

مذکر۔ سل کا بانٹ۔

سِلا۔ (ھ) (عم) مذکر۔ وہ اناج کی بالیں جو از خود گر پڑتی یا کھیت کٹ جانیکے بعد پڑی رہجاتی ہیں۔ (بیننا۔ چگنا کے ساتھ) اردو میں بیشتر سیلا (بانون پر ہی دیکھو سیلا نمبر ۳۔

سلاجیت۔ (ھ) سنسکرت شلاجیتو۔ بکسر اول شِلا۔ پتھر۔ جیتو۔ (رع) مذکر۔ ایک سیاہ رنگ قیمتی مادے کا نام جو پتھر سے نکلتا ہے۔

سِلاح۔ (ع) بکسر اول صحیح و بفتح اول غلط ہے اسلحہ۔ جمع) مذکر۔ ہتھیار اوزار۔ آلاتِ جنگ۔ (ناسخ) دیئے اُنکو سلاح بہر شکار۔ کہ سب ہے انکی صلاح بہر شکار۔ سلاح بند۔ صفت۔ مسلح۔ سلاح خانہ۔ (ف) مذکر۔ وہ مکان جہاں ہتھیار جمع رہیں۔ سلاح ساز۔ صفت۔ ہتھیار بنانیوالا۔ سلاح شور۔ سلاح دار۔ (ف) بہادر سپاہی۔ ہتھیار بند۔ میگزین کا داروغہ۔

سَلاخ۔ (سنسکرت میں شلاک۔ سلائی۔ تیر۔ قلم۔ فارسی میں سلاک بروزن ہلاک۔ پگھلا ہوا سونا چاندی جو لوہے کے ظرف میں ڈالا جائے) مونث ۱۔ لوہے۔ چاندی۔ سونے کا پتلا گول ٹکڑا۔ (ظفر) بھری ہے آہ کی خونِ دل و جگر میں سلاخ۔ کہ لال کی ہے کوئی آتش سقر میں سلاخ۔ ۲۔ لکیر۔ خط۔ دھار۔ جو سرکہ شراب یا کسی تیز چیز کے کھانے سے پڑجاتی ہے۔ معنی نمبر ۲ میں۔ پڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ مستعمل ہے۔ سُلار کھنا۔ (کنایۃً) مار ڈالنا۔ مثال کیلیے دیکھو سر سے بھری آنکھیں۔

سَلاسَت۔ (ع۔ نرم ہونا۔ ہموار ہونا۔) مونث ۱۔ روانی۔ ہمواری نرمی۔ ملائمت۔ ۲۔ کلام کا ثقیل لفظوں سے پاک ہونا۔ آسانی سے پڑھا جانا۔ سادگی۔ صفائی۔ سلاستِ زبان۔ (ف) مونث۔ نرم کلامی شیریں گفتاری۔

سَلاسِل۔ (ع) سلسلہ کی جمع۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے) مونث۔

سلاطین | سلام

زنجیر، بیڑی۔ (امیر) بڑھ کے آئی ہے ادھر کاکل لیلےٰ شاید۔ پائے مجنوں میں سلاسل کبھی ایسی تو نہ تھی۔

سلاطین۔ (ع) مذکر۔ سلطان کی جمع۔ (اردو) شہزادے۔ پہلے بادشاہوں کی اولاد۔ شاہی خاندان کے بھائی بند۔

سلام۔ (ع) ا۔ فر۔ بنرداری۔ گردن جھکانا۔ ۲ بے عیب ہونا۔ ۳ بے آزار ہونا۔ ۴ دعا۔ ۵ خدا تعالےٰ کا نام۔ ۶ سلامتی۔ اصل میں مصدر ہے بمعنے سلامت لیکن خدا تعالےٰ کے نام میں بمعنے سالم ہے۔ یعنے وہ جسکی ذات ہر طرح کے عیب اور نقصان سے سالم اور محفوظ ہے) مذکر۔ ا۔ تسلیم۔ بندگی۔ کورنش۔ (کہنا۔ کرنا کے ساتھ)۔ ۲ رخصت۔ خدا حافظ کی جگہ۔ (داغ) اے عشق رخصت اے ہوس و آرزو سلام۔ اپنا مقام آج سے دار البقا ہوا۔ ۳ معاف رکھیے۔ باز آیا کی جگہ۔ (جان صاحب) ۴ نوں میں نوحیز نقطہ گنتی گنانے کیلیے۔ ۵ پیسے توڑے، کو سلام آئے ہیں نوخوان عجب۔ ۶ خاتمہ نماز کا سلام۔ (صبا) منہ موڑنا بتانِ حسین سے حرام ہے۔ مونث یہ نماز نہیں ہے سلام پر۔ ۷ ناامیدی درماندگی کے موقع پر بھی آتا ہے۔ (مصحفی) دربار ہو یا نہو غرض کیا۔ اپنا تو سلام ہو چکا اب۔ ۸ ایک قسم کی مرثیہ نظم جو غزل کے انداز پر ہوتی ہے اور جسمیں معرکہ کربلا کا ذکر ہوتا ہے۔ (کہنا کے ساتھ) (مومن) زمانہ مہدی موعود کا پایا اگر مومن۔ تو سب سے پہلے تو کہیو سلام پاک حضرت کا۔ ۹ (کنایۃً) الزام دینے کیلیے بھی سلام کہتے ہیں۔ (مومن) بندگی کام آگئی آخر۔ میں نہ کہتا تھا کیوں سلام مرا۔ بیٹے کا سلام۔ (رشک) سلام لیتا ہے اس ٹھاٹھ سے وہ قاتل خلق۔ بیٹے کا بانک کا جب جب سلام ہوتا ہے۔ سلام پہنچنا۔ سلام کا پیغام پہنچنا۔ (داغ) دیا میوں کو تم سے پیام نام بنام۔ ہی طرف سے بھی پوچھے سلام نام بنام۔ سلام پھیرنا۔ نماز ختم کرنا۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہکے نماز ختم کرتے ہیں۔ (منیر) پڑھیے سلام پھیر کے تسبیح فاطمہ۔ سبحہ نظر میں عقد ثریا ہے نور کا۔ سلام پیام۔ سلام پیغام۔ (ع و) مذکر۔ گفت و شنید۔ بات چیت۔ منگنی کی نسبت ذکر اذکار۔ سلام جھک کر کرنا۔ دیکھو جھک کر۔ سلام دینا۔ رخصت کرنا۔ دور کرنا۔ (آزردہ) ہے روز عید رنجش خاطر کو دو سلام۔ آؤ گلے لگو مرے کیسی نہیں نہیں۔ اب اس معنی میں متروک ہے۔ ۲ انگریز اور انکی تقلید میں بعض انگریزی وضع کے لوگ جب کسی کو ملاقات کیلیے اندر بلاتے ہیں تو کہتے ہیں سلام دو۔ اور کبھی کسی چیز کے پہنچ جانیکا شکریہ ادا کرنے کیلیے سلام دو کہتے ہیں۔ سلام روستائی بے طمع نیست۔ سلام روستائی بے غرض نیست۔ (ف۔ روستائی۔ دیہاتی) مثل۔ اسکی نسبت بولتے ہیں جو کسی غرض سے بار بار آئے۔ سلام علیک۔ (ع تجھ پر سلام۔ تو سلامت رہے) مونث۔ ۱ بندگی تسلیم۔ کورنش۔ ۲ صاحب سلامت۔ شناسائی۔ (فقرہ) میری اُنکی دور کی سلام علیک ہے۔

سَلَامٌ عَلَیکُم۔ سَلَامٌ عَلَیکُم۔ (ع۔ تم پر سلامتی ہو۔ تم سلامت رہو۔) جب کوئی شخص کسی مجلس میں آتا ہے یا کسی شخص سے ملتا یا رخصت ہوتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے۔ جواب میں دوسرا شخص وعلیکم السلام کہتا ہے۔ سلام قبول ہونا۔ سلام منظور ہونا۔ حاضری کی اجازت ہونا۔ (قدر) مزاج پوچھا جو کرتے تھے صبح و شام ہمارا۔ قبول ہوتا نہیں اب وہاں سلام ہمارا۔ سلام کرائی۔ مونث۔ وہ نقدی یا زیور جو دُلھن کی طرف کے رشتہ دار دولہا کو رخصتی کیوقت دیتے ہیں۔ سلام کرنا۔ ۱ آداب بجالانا۔ ۲ (کنایۃً) ترک کرنا۔ چھوڑنا۔ (داغ) تھی نہ تاب ستم تو حضرت دل۔ عاشقی کو سلام کرنا تھا۔ ۳ اُستادی۔ بڑائی۔ چالاکی یا ہنرمندی کا قایل ہوجانا۔ (امیر) پردہ اُٹھاکے جب وہ دیدار عام کرتے۔ اے تو جب صبر کرتے تو ہم سلام کرتے۔ ۴ رخصت ہونا۔ خیرباد کرنا۔ (داغ) صبر

سلام

ٹھہرا سے کب ٹھہرتا ہے۔ سب سے پہلے سلام کرتا ہے۔ (طنزاً) الزام دینے کیلیے سلام کرتے ہیں۔ (جلیل) پیام اُنکا جو آیا کہ ہم نہیں آتے۔ تو ٹُھڈے کے در د جگر نے مجھے سلام کیا۔ سلام کرنیوالا۔ امیدوار۔ (غالب) ہم گرچہ بنے سلام کرنے والے۔ کرتے ہیں درنگ کام کرنیوالے۔ سلام کہنا۔ بندگی عرض کرنا کسی متوسط کے ذریعے سے (غالب) تجھ سے تو کچھ کلام نہیں لیکن اے ندیم۔ میرا سلام کہیو اگر نامہ بر ملے۔ دیکھو سلام نمبر ۲۔ سلام لینا۔ سلام کا جواب دینا اشارے یا زبان سے۔ (نصیر) خداکو کرتے ہیں عزت سے جو نہیں سجدہ۔ ہمارا وہ بتِ کافر سلام لیتے ہیں۔ (کنایۃً) ملاقات ترک کرنا کی جگہ۔ رخصت ہونا کی جگہ۔ (ہجر) وہ غیر سے ملیں تو ہمارا سلام لیں۔ ایسوں یہ ہوں نثار اب ایسے بھی ہم نہیں۔ سلامِ نیاز۔ عاجزی کا سلام۔ (رشک) جھکتا نہیں کسی سے سر اُس سرِ ناز کا۔ دیتا نہیں جواب سلامِ نیاز کا۔ سلام ہونا۔ (کنایۃً) ملاقات ہونا (نقرہ) نواب صاحب کا سلام ہولے تو پھر آپ کی باری آئے۔ سلام ہے۔ باز آئے۔ چھوڑا۔ معاف کیجیے۔ (ذوق) جانتے ہیں اب تو کوئے بُتِ لالہ فام کو۔ اپنا تو بس سلام ہے دار السلام کو۔ خدا محفوظ رکھے۔ خدا کام نہ ڈالے۔ (شوق) میں تو مُفت خدا ہوئی بدنام۔ اس محبت کو آپ کی ہے سلام۔ سلامی۔ (ف۔ یعنی نمبر ۱ میں فارسی ہی) مونث ۱۔ وہ پیسہ جو دولھا اور دُلھن کو سلام کرنیکی بابت دیتے ہیں۔ ہندوستان میں زیور بھی سلامی میں دیا جاتا ہے۔ (دینا کے ساتھ) ۲۔ ہتھیاروں کو اُٹھا کر سلام کرنا۔ (فقرہ) بادشاہ کی سلامی کیلیے فوج کھڑی ہے۔ ۳۔ بادشاہوں یا اُمرا کی تعظیم کیلیے چند بار توپوں کا چھوٹنا۔ (دینا۔ لینا۔ ہونا کے ساتھ) (منیر) اُنکو صدا ئے خندۂ گل باغ میں کہا۔ بس بس غ کوئی توپ سلامی کی فیر ہو۔ (سحر) سلامی توپ کی اہل فرنگ لیتے ہیں مبادا ہو شجاعت کا ہی یہ آوازہ ۴۔ زنانہ ڈھال۔ ڈھلواں۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

سلامت

(فقرہ) کارنس کو سلامی کر دو۔ ۵۔ مُجرئی۔ سلام کہنے والا۔ (داغ) اُس شاہ انبیا کے در کا ہوں میں سلامی۔ آیا سلام جسکو پہنچا پیام تیرا۔ ۶۔ جھکنے والا (نفیس) ہیں آپ دُور ابھی یہ سلامی ہیں سب نشاں۔ نیزے ہیں خم جھکے ہوے ہیں باادب نشاں۔ سلامی اُتارنا۔ متعدی کسی بادشاہ یا رئیس با اختیار یا حاکم اعلیٰ کی تشریف آوری کا توپوں یا بندوقوں کے ذریعے سے اظہار تعظیم کرنا۔ (فقرہ) سپاہیوں نے سلامی اُتاری امیر اُمرا جھروکوں کے نیچے آ کھڑے ہوے۔ سلامی اُترنا۔ لازم۔ دیکھو ترم کی سلامی۔

سَلامَت ۔ (ع۔ بے گزند ہونا۔ بے عیب ہونا۔ رہائی پانا۔ فارسی میں یہ مصدر بمعنے مفعول یعنی مُسَلَّم مستعمل ہے) ۱ محفوظ۔ آفت اور صدمہ سے محفوظ۔ صحیح۔ تندرست۔ ۲ زندہ۔ ۳ پورا۔ کامل۔ ثابت۔ صحیح سالم۔ (فقرہ) شیشوں کا پارسل بحفاظت یہاں سے روانہ کیا گیا ہے خدا کرے تمھارے پاس سلامت پہنچے ۴ بخیر و عافیت۔ تندرستی کے ساتھ۔ (فقرہ) ہم جہاز پر صحیح سلامت کنارے پہنچے ۵ مبارک کی جگہ۔ (فقرہ) ناک کٹی مبارک سر مُنڈا سلامت۔ ہر طرف مبارک سلامت ہونے لگی۔ اس معنے میں مبارک کے ساتھ مستعمل ہے۔ سلامت رَو۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) اعتدال کے ساتھ انتظام کرنیوالا۔ کفایت شعار۔ سلامت رَوی۔ (ف) مونث۔ میانہ رَوی۔ کفایت سے گزارہ کرنا۔ سلامت روی اختیار کرنا۔ کفایت سے بسر کرنا۔ میانہ چال چلنا۔ سلامت رہنا۔ ۱ صحیح سالم رہنا۔ (غالب) تم سلامت رہو ہزار برس۔ ہر برس کے ہوں دن پچاس ہزار۔ ۲ برقرار رہنا ثابت رہنا۔ کمی یا نقصان نہ ہونا۔ محفوظ رہنا۔ (ناسخ) ہو گی گرم صحبت میکشوں کی خاکساروں سے۔ سلامت رہ نہیں سکتی ہے دم بھر آگ پانی میں۔ سلامتی۔ (مزیل الاغلاط میں ہے کہ سلامتی

سلامت

صحیح نہیں ہے۔ سلامت خود مصدر ہے۔ اسمیں یائے مصدری اضافہ کرنا
بے ضرورت ہے۔ بہار عجم اور خیابان میں ہے کہ فارسی والے بعض کلمات میں جا
ہوں یا مشتق عربی ہوں خواہ فارسی یائے زائدہ استعمال کرتے ہیں
جیسے خلاص۔ خلاصی۔ فضول۔ فضولی۔ سلامت۔ سلامتی) مونث ؛
حفاظت۔ بچاؤ۔ اس معنے میں فارسی میں مستعمل ہے۔ (ملا شانی تکلو)۔
پر فراغ یابی آنزاکہ توسر دہی ز بندش۔ چہ سلامتی کسے راکہ تو نشنوی
سلامش ؛ خیریت۔ عافیت ؛ صحت۔ تندرستی۔ آرام ؛ (عو) زندگی
حیات۔ موجودگی۔ (فقرہ) تمھاری سلامتی میں سب کچھ دیکھ لیا۔
سلامتی پڑھنا۔ (عو) وہ کلمات دعا پڑھنا جنمیں خدا کے ازل سے ابد
تک ہونیکا اقرار ہو۔ (فقرہ) اللہ میاں کی سلامتی پڑھکر نیاز دو۔
سلامتی سے۔ (عو) ؛ خدا کے فضل سے۔ (اختر شاہ اودھ) تم عقل
میں کم نہیں کسی سے۔ ہوشیار ہو اب سلامتی سے۔ عورتوں کا قاعدہ
ہے جب کوئی اچھی بات کہتی ہیں تو پہلے یہ لفظ شگون نیک خیال کرکے
زبان پر لاتی ہیں۔ (فقرے) سلامتی سے کہاں گئے تھے۔ اُسکے تو
سلامتی سے چار بچے ہیں ؛ (طنزاً) ماشاء اللہ کی جگہ۔ (فقرہ) سلامتی
سے ابھی تک آپ کو خط لکھنا نہیں آتا۔ (منیر) عادت افیون کی ابھی
ہے۔ پھر مرکے بھی سلامتی سے ہے۔ سلامتی کا جام پینا۔ جام صحت پینا
سلامتی میں۔ (عو) صدقے میں۔ موجودگی میں۔ طفیل میں (جلال)
دنیا ہو تم ہو حسرت دل اندوصل دوست۔ اک ہم سلامتی میں
تمھاری نہیں نہیں۔

سُلانا۔ سُلا دینا۔ (ھ) ؛ سونا کا متعدی۔ نیند میں ڈالنا ؛ بچے کو
تھپک تھپک کر سلانا ؛ زہر کھلا کر مار ڈالنا۔ گلا گھونٹ دینا۔ اس
معنے میں بیشتر سُلا دینا ہی مستعمل ہے۔ (فقرہ) زید نے رستم کو ہمیشہ کیلیے
سلا دیا ؛ (عو) (دلی) دفن کرنا۔ (فقرہ) اُسکا دل نہ دھڑکے تو کس کا

سلپٹ

دھڑکے بیچاری کئی بچے تو اسی مرض میں سُلا چکی۔

سِلانا۔ (س) سینا کا متعدی۔ بعض فصحائے متاخرین اس جگہ سلوانا
ہی بولتے ہیں ؛ سلوانا۔ درخت کرانا۔ (شاد) نہیں محتاج رفو سینہ فگاری
میری۔ زخم دل چاک قفس تھا جو سلایا نہ گیا ؛ (ہندو) ٹھنڈا کرانا ؛
(ہندو) پوجا کے پانی کو گھر کے دروازے کے دونوں کونوں پر ڈالنا ؛
تعزیہ دفن کرنا۔ اس معنے میں بیشتر سیرانا مستعمل ہے۔ **سِلائی۔** (ھ)
مونث ؛ سینے کی اُجرت۔ سینے کا کام ؛ ٹانکا۔ سیون ؛ ایک کیڑے
کا نام جو اکثر ایکھ۔ مکئی یا جوار میں پیدا ہوتا ہے

سلائی۔ (ھ) بفتح اول۔ س۔ شلاکا) مونث ؛ سرمہ لگانیکی گول پتلی سلاخ
؛ ایک جراحی آلہ کا نام جسکے ذریعے سے پیشاب لاتے یا کسی زخم میں دوا
پہنچاتے ہیں ؛ پتلی سلاخ۔ گوٹہ بُننے کا کانٹا۔ گڑی کے اندر رکھنے کی
پتلی سینک جو اکثر لوہے کی ہوتی ہے ؛ موٹا سُوا۔ ٹاٹ بننے کا سُوا
یا سلائی ؛ وہ آلہ جس سے مشاطہ زلف بناتی ہے۔ سلائی پھرنا۔
لازم۔ سلائی پھیرنا۔ متعدی۔ (پہلے دستور تھا جب کسی مجرم کو اندھا
کرنا منظور ہوتا سونے کی سلائی ندرے پر خوب رگڑتے جب وہ گرم
ہوکر جلنے لگتی تو دو آنکھوں میں پھیر دیتے جس سے بصارت زائل ہو جاتی
تھی) گرم سلائی کے ذریعے سے اندھا کرنا۔ نابینا کرنا۔ (نکہت) کیا
نظر اُس سے دم چشم نمائی پھیری۔ شاخ نے دیدۂ نرگس میں سلائی
پھیری ؛ کسی زخم میں سلائی گھمانا۔ آنکھ میں سلائی گھمانا۔
سُرمہ لگانا۔

سَلب۔ (ع) بالفتح۔ لیجانا۔ معدوم کرنا۔ نفی) مذکر ؛ دور کرنا۔
جذب کرنا۔ جیسے سلب مرض کرنا۔ طاقت سلب کرنا ؛ چھین لینا۔ جیسے
سلب اختیارات ؛ نفی کرنا۔ سلبی صفت۔ سلب نسبت۔ کھنے والا۔

سِلپِٹ۔ (ھ) بالکسر و فتح سوم) صفت ؛ صاف۔ ہموار ؛ وہ سکتہ

جسکے نقوش مٹ گئے ہوں (امیر) دنہ قصیدے جو مٹنے مصحفی و انشا کے۔ دہ قیمتی سکّہ رائج ہیں دلیکن سلیٹ سے ٣ بے نور۔ اندھا۔ ۴ (انگریزی سلیپر کا بگاڑا ہوا) مونث۔ بے ایڑی کی جوتی ۵ (انگریزی سلی پر کا بگاڑا ہوا) مذکر۔ (عم) دہ لکڑی کا تختہ جو ریل کی سڑک پر بچھاتے ہیں۔ بمعانی نمبر ۴-۵ میں بیشتر سلی پیٹ زبانوں پر ہے۔

سُلجھانا۔ (ہ)۔ بالضم۔ اُلجھانا کا ضد۔ کھولنا۔ وا کرنا۔ جدا کرنا۔ ۲ باریک و پیچیدہ معاملات کا فیصل کرنا۔ توضیح کرنا۔ تصریح کرنا۔ سُلجھاؤ۔ سُلجھاوا۔ (ہ) مذکر۔ فیصلہ۔ عقدہ کشائی۔ توضیح۔ وضاحت۔ سُلجھنا۔ (ہ) لازم۔ اُلجھی ہوئی ڈور تاگے یا بالوں کا کھلجانا۔ ۲ دکنایۃً جھگڑے کا فیصل ہونا۔ (توبۃ النصوح) آپ کے بعد ترکہ و میراث کے ایسے جھگڑے پڑ گئے کہ جب تک نہیں سُلجھے۔ ۳ حل ہونا۔ گول بات کی تصریح ہونا۔ (فقرہ) یہ گتھی سُلجھنا مشکل ہے۔ سُلجھی ہوئی تقریر۔ صاف تقریر۔

سِلَح۔ (ع)۔ بکسر اول و فتح دوم۔ مذکر۔ آلۂ حرب۔ ادوار۔ سلح پوش۔ (اردو) صفت۔ ہتھیار بند۔ مُسَلَّح۔ سلح خانہ۔ (ف) مذکر۔ سلاح خانہ۔ سلح شور۔ دیکھو سلاح شور۔ (اوج) پھر ایک سلح شور بڑھا مائل پیکار۔ بدکیش و جفاکار و ستم پیشہ و مکار۔

سَلخ۔ (ع)۔ لغوی معنے پوست اُتارنا۔ کھال کھینچنا۔ ۲ وہ روز جسکی شام کو چاند نظر پڑے۔ قمری مہینے کا آخری دن) مونث۔ چاندرات۔

سَلسَبِیل۔ (ع)۔ بروزن زنجبیل) مونث۔ بہشت کی ایک نہر کا نام۔

سَلسَلا۔ (ہ) صفت مذکر۔ (سو) جب گوشت پلاؤ وغیرہ یا کسی اور پکی ہوئی چیز میں پکنے کے بعد پانی رہجاتا ہے تو اسکو سلسلا کہتی ہیں۔ مونث سلسلی۔ ۲ جب بدن پر تھوڑا پسینا آجاتا ہے تو کہتی ہیں بدن سلسلا ہوگیا۔ سَلسَلانا۔ (ہ)۔ بالفتح و فتح سوم)۔ خفیف کھجلی ہونا۔ جیسے ہتھیلی کا سلسلانا۔ پھوڑے کا سلسلانا۔ ۲ رینگنا۔ کیڑوں کا پیٹ کے بل چلنا۔ ۳ خفیف پسینا آنا۔ ۴ پکی ہوئی چیز میں رطوبت نمایاں ہونا۔ سَلسلاہٹ۔ (ہ) مونث۔ ۱ خارش۔ کھجلی۔ ۲ تھوڑا پسینا نکلنا۔ زخم سے رطوبت نکلنا۔ ۳ پکے ہوئے گوشت یا ترکاری وغیرہ کی رطوبت۔

سَلَسُ البَول۔ (ع)۔ بفتح اول وکسر دوم وضم سوم و سکون پنجم و فتح ششم سَلَس۔ بفتح اول وکسر دوم۔ نرم۔ اردو میں بالفتح و ضم سوم زبانوں پر ہے) مذکر۔ ایک قسم کی مثانہ کی بیماری جس میں پیشاب قطرہ قطرہ ہو کر نکلتا ہے۔

سِلسِلہ۔ (ع) سِلسِلۃ۔ معنی نمبر ۱ میں عربی۔ معانی نمبر ۲-۳-۴ میں فارسی سَلاسِل ج۔ جمع) مذکر۔ ۱ زنجیر۔ بیڑی۔ ۲ قطار۔ لڑی۔ جیسے پہاڑ کا سلسلہ۔ ۳ خاندان۔ نسل۔ پیران طریقت کا شجرہ۔ کرسی نامہ۔ ۴ ترتیب۔ درستی۔ (فقرہ) اب سلسلہ فہرست کا ٹھیک ہوگیا۔ ۵ تعلق۔ واسطہ۔ ملازمت کا تعلق۔ (ملنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) دو مہینے سے میرا سلسلہ ایک ریاست میں ہوگیا ہے۔ سلسلہ بندی۔ مونث۔ صف بندی۔ قطار بندی۔ ترتیب سلسلہ بندی کی تقریر۔ وہ تقریر جو مسلسل ہو۔ (شعور) آتی ہے سلسلہ بندی کی یہ تقریر کسے۔ نہ کیا تُنے مجو بستۂ زنجیر کسے۔ سلسلہ توڑ دینا۔ ترک تعلق کرلینا۔ (داغ) ہم عزیزوں کو چھوڑ دیں کیونکر۔ سلسلہ اُن سے توڑ دیں کیونکر۔ سلسلہ ٹوٹنا۔ جو کام مسلسل ہو رہا ہو اُسمیں فرق پڑنا۔ (آتش) اُڑ چکے پُرزے جو اُڑتے تھے گریباں کے بھی۔ بس نہ اب سلسلۂ جنبش دامن ٹوٹے۔ سلسلہ جاری کرنا۔ کوئی کام چھیڑنا۔ سلسلہ جاری ہونا۔ کسی کام کا لگا تار ہونا۔ سلسلہ جُنبان۔ (ف) صفت۔ تحریک کرنیوالا۔ سلسلہ جُنبانی۔ (ف) مونث۔ تحریک۔ سلسلہ چلنا۔ نسل چلنا۔ (گلزار نسیم) اگر ہوتی مسلسل رو زِ نعت عمر دراز۔ جنوں کے ناموروں کا نہ سلسلہ چلتا۔ ۲ کسی بات کا مسلسل ہوتے رہنا۔ سلسلہ دار۔ وہ شخص کسی سے ملازمت وغیرہ کا تعلق رکھتا ہے۔ سلسلۂ سخن۔

(ف) مذکر۔ بیان کا سلسلہ۔ (توبۃ النصوح) پادری صاحب کا سلسلۂ سخن منقطع ہو تو کتاب مانگوں۔ سلسلۂ کوہ۔ (ف) مذکر۔ پہاڑوں کا سلسلہ۔ سلسلہ ملنا۔ تعلق ظاہر ہونا۔ واسطہ ظاہر ہونا۔ (شعور) توڑ کر تلواریں بنواتے ہیں وہ زنجیرِ طوق۔ سلسلہ ملتا ہے یعنی موج کا گرداب سے؛ خاندانی تعلق ہونا بیعت کا شجرہ ملنا۔ سلسلہ منقطع ہونا۔ سلسلہ ٹوٹنا۔ سلسلہ نکالنا۔ تعلق پیدا کرنا کسی سے۔ (آتش) نکالا ہے زلفوں کو اُنھوں نے بھی تری طرح۔ پریوں نے بھی ہے سلسلہ انساں سے نکالا۔ سلسلہ نکلنا۔ آغاز ہونا۔ راہ نکلنا۔ (سحر) ذکرِ گیسوئے یار سے بگڑی۔ یہ لڑائی کا سلسلہ نکلا۔ سلسلہ دار۔ صفت۔ ترتیب وار۔ مرتبے کے مطابق۔ درجے کے موافق۔ مُسلسل۔ سلسلہ ہونا۔ تعلق ہونا۔ (رند) دیوانۂ عشقِ زُلف گرہ گیر سے ہوا۔ دلبستگی کا سلسلہ زنجیر سے ہوا۔

سُلطان۔ (ع)۔ بالضم۔ والی۔ حُجّت۔ قدرت (مذکر)۔ بادشاہ۔ سلطان جی سلطان نظام الدین اولیا سے مراد لیتے ہیں۔ سلطانہ۔ مونث۔ ملکہ۔ شہزادی۔ سلطانی۔ صفت؛ شاہی۔ سلطانی بانات۔ مونث۔ ایک قسم کی رومی نہایت عمدہ دبیز بانات۔ سلطانی بُلبُل۔ ایک خاص رنگ کی بلبل جسکی چوٹی سیاہ اور پر سُرخی مائل ہوتے ہیں۔ **سَلطَنَت** (عربی میں سَلطَنَت۔ تَسَلُّط۔ تَسَلُّط۔ زبان وری و مرد۔ سَلَاطَت۔ دراز دستی زباں درازی۔ اسی سے سلطان بمعنے قہرمان بنا۔ فارسیوں نے سلطنت۔ بالفتح و فتح سوم و چہارم۔ بمعنے دراز دستی۔ زباں درازی قہر و غلبہ۔ استعمال کیا) مونث۔ بادشاہت۔ حکومت۔ دور دورہ عملداری۔ سلطنت بیٹھنا۔ عملداری ہونا۔ (بنات النعش) تم لوگ اپنی باتیں سے کر نکل جاؤ جب سلطنت بیٹھے گی دیکھا جائیگا۔ سلطنت جمہوری۔ دیکھو جمہوری سلطنت۔ سلطنت متحدہ مونث۔ امریکہ کے وہ صوبے جنہیں جنگل کٹ کٹ کر آباد ہونے پر

نیا صوبہ بنکر شامل ہوجاتا ہے۔

سَلَف۔ (ع)۔ بفتح اول و دوم۔ اسلاف۔ جمع۔ (صفت) گزشتہ اگلا۔ پہلے کا۔ (اوج) جن و ملک میں صبرِ حسینی کی دھوم ہے۔ مقتل میں انبیائے سلف کا ہجوم ہے؛ اگلے زمانے والے۔ آبا و اجداد (ع، سَلَف اُنکے وہ تھے خلف اُنکے یہ ہیں۔ سلف سے۔ ابتدا سے اول زمانے سے۔ سابق سے۔ سلف سے ہوتی آئی ہے۔ سابق سے ایسا ہی ہوتا رہا ہے۔ سہ تمہیں سنے داغ نرالے نہیں اُٹھائے ستم۔ یونہیں سلف سے مرے یار ہوتی آئی ہے۔

سُلَف۔ (بضم اول و دوم۔ عربی میں سَلَف۔ بفتح اول و دوم۔ ایک قسم کی بیع جسمیں پیشگی قیمت دیتے ہیں۔ سُلفَۃ۔ بالضم و فتح سوم۔ ناشتا) سودا۔ اسباب۔ اردو میں یہ لفظ تنہا مستعمل نہیں سودا کے ساتھ بولتے ہیں۔ (فقرہ) بازار سے کچھ سودا سلف لینا تھا۔

سُلفا۔ (سُلفَہ عربی میں وہ پوست جو ٹھوس ٹھوس کر موزے کے استر میں بھرتے ہیں۔ فارسی میں سُلفَہ بمعنے کھانسی ہے) مذکر۔ پینے کا تمباکو جسکو ریزہ ریزہ کرکے چلم میں رکھتے اور اُس پر آگ رکھکر حقّہ پیتے ہیں (بھرنا کے ساتھ) ایسے بھرے ہوئے حقّہ کو بھی سُلفا کہتے ہیں (شعور) امیدوار رہیں ہم اُٹھ گئے وہ دم دیکر۔ نہ گڑگڑی ہے نہ سلفا نہ بیچواں حقّہ؛ (عم) چرس۔ سلفا اُڑانا؛ سُلفا بھر کے پینا۔ دم لگانا۔ کش لگانا؛ (عم) خاک سیاہ کر دینا۔ برباد کر دینا؛ چرس پینا۔ چرس کا دم لگانا۔ سلفا کرنا۔ سلفا کر ڈالنا؛ جلا کر راکھ کر دینا۔ (عم) صرف کر ڈالنا۔ اُڑا دینا۔ سلفا ہونا۔ جلکر خاک ہونا؛ (عم) برباد ہونا۔

سِلفچی۔ مونث۔ چلمچی۔ لگنت

سِلک۔ (ع)۔ بالکسر رشتہ۔ دھاگا۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنے لڑی

استعمال کیا۔ ؎ گوہر نظم دلآرائے ترا تا آنی۔۔ سی گرچہ بہ سلک گہر آمیختہ اند۔) مونث۔ ہار۔ موتیوں کی لڑی۔ (ناسخ) خجالت دندان جاناں سے گہر ہیں آب آب۔ رشتہ سلک اپنی مژگاں کیطرح تر ہو گیا۔ رشتہ۔ دھاگا۔ رشتۂ مروارید۔ ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ پرونا۔ نظم سلسلہ۔ قطار۔ (رند) عشق دنداں نے پھرایا جوہری بازار میں۔ آبدار ایسی کوئی سلک گہر ملتی نہیں۔ ؎ شعور بخنداں دم فکر دنداں۔ نہیں لطف گر سلک تقریر ٹوٹے۔ سلک لآلی۔ (ف) مونث۔ مروارید کی لڑی۔ (کنایۃً) دانتوں کی لڑی۔

سَلَنگ۔ (ہ) صفت۔ (عو۔ دہلی) لگاتار۔ برابر۔ اس سرے سے اُس سرے تک۔ (فقرہ) ایک سلنگ بھی آتا ہو دو۔ پورا۔ کامل۔ سالم۔

سُلگانا۔ (ہ) متعدی۔ آگ روشن کرنا۔ جلانا۔ آگ پھونکنا۔ آگ بھڑکانا۔ (کنایۃً) ترغیب دینا۔ فساد کی بنیاد ڈالنا۔ (کنایۃً) رنج دینا۔ (حقہ کیلیے) اس قابل کرنا کہ پی سکیں۔ (فقرہ) حقہ جلدی سلگا دو۔ سُلگنا۔ (ہ) لازم۔ جلنا۔ دھواں نکلنا۔ (کنایۃً) رشک و حسد سے جلنا۔

سَلَم۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ کسی چیز کی قیمت پیشگی دیدینا۔ اردو میں بیع سلم کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

سَلمَا۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ چاندی سونے کے تار جنکو بٹکر اندر پول دیکر لباس اور پاپوش وغیرہ میں لگاتے ہیں۔ سلمے ستارے والا۔ وہ شخص جو سلمہ ستارے فروخت کرے۔ کار۔ سَلّمنا۔ (ع) ہم نے تسلیم کیا۔ ہم نے مان لیا۔ ؎ ہم ہیں سر دِ عشق دعشق اپنا ہادی۔ جو عشق کہے ذوق کہو سلمنا۔

سِلنا۔ (ہ) لازم۔ سیا جانا۔ لکھنؤ میں یہ لفظ متروک ہے اور اس جگہ مشتقات میں بھی سیا جانا اور اسکے مشتقات مستعمل ہیں۔

سَلنا۔ (ہ) لازم سالنا کا۔

سِلو۔ (ہ) کسر اول و ضم دوم و سکون واو مجہول۔ صفت۔ سست۔ سست رفتار سے کم چلنے والا۔ (فقرہ) یہ لڑکی آج سو ہو گئی ہے۔

سَلو۔ (ہ) مذکر۔ کٹا ہوا چمڑا جو ڈور کی جگہ جوتی اور دوسرے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ سلو کی سلائی۔ چمڑے کی سلائی۔

سَلّو۔ (ہ) سست کا مخفف۔ صفت مونث۔ (ہندو) پھوہڑ بے سلیقہ عورت۔

سِلوانا۔ (ہ۔ بالکسر) متعدی۔ درخت کرنا۔ سِلانا۔ (د) (ا) سِتح۔ چھید کرانا۔ سوراخ کرانا۔ سِلوائی۔ (ہ۔ بالکسر) مونث۔ سلوانے کی اجرت۔ (ہ۔ بالفتح) سوراخ کرانیکی اجرت۔

سَلوٰی۔ (ع) مذکر۔ بٹیر کی ایک قسم۔

سَلوڑی۔ (ہ) مذکر۔ گھوڑوں کا ڈاکٹر۔

سِلوٹ۔ (ہ) مونث۔ شکن۔ بل۔ کپڑے کی شکن۔ جھری۔ (پڑنا کے ساتھ) (اختر شاد او دھ) دل جینے کی سلوٹوں پہ ہو غش۔

سُلوک۔ (ع۔ راستہ چلنا۔ اچھا برتاؤ کرنا) مذکر۔ (اصطلاح تصوف) حق تعالیٰ کا قرب چاہنا۔ تلاش حق۔ برتاؤ۔ عمل۔ رویہ۔ بھلائی نیکی۔ خیرخواہی۔ (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) اسوقت آپنے ڈگری کا روپیہ ادا کرا کے قرق سے مال چھوڑا دیا بڑا سلوک کیا۔ خبرگیری روپے پیسے سے سلوک سے پیش آنا۔ (دہلی) محبت۔ پیار اخلاص کا برتاؤ کرنا۔ پرسان حال ہونا۔ سلوک سے رہنا۔ (دہلی) ملکر رہنا۔ ملاپ رکھنا۔ سلوک کرنا۔ بھلائی کا برتاؤ کرنا۔ نیکی کرنا۔ روپے پیسے سے خبر گیری کرنا۔ (دہلی) ملنا۔ ملاپ کرنا۔ صلح کرنا۔

سَلونا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ نمکین۔ نمک آلودہ۔ (اسیر) نمک چہرے کا کیا کہیں کہنے میں لب شیریں۔ نہیں آگاہ میٹھے سے نہ ہم واقف سلونے سے

خوشرنگ۔ سانولا۔ گندمی رنگ۔ **سَلُونی**۔ (ہ) صفت مونث۔

سلونو۔ (ہ۔ دونوں واو مجہول ہے اور نیز واو اول معروف اور واو دوم مجہول ہے) مونث۔ ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جو ساون میں ہوتا ہے اور اکیں راکھی باندھتے ہیں۔ دیکھو **راکھی**۔

سِلہٹ۔ بنگال کے ایک مقام کا نام جہاں کی نارنگی مشہور ہے۔ مونث۔ ایک قسم کی نارنگی۔ **سلہج**۔ دیکھو سرہج۔

سِلی۔ (ہ۔ س۔ شِلا) مونث: پتھر کا چھوٹا ٹکڑا جس پر اُسترا چاقو وغیرہ تیز کرتے ہیں: درخت کے تنے کا تختہ۔ موٹا تختہ: بھونسا ملا ہوا اناج۔ اس معنے میں بغیر تشدید لام ہے: مرغابی۔ ایک آبی پرند۔ **سلی پٹ** دیکھو سلیٹ۔

سلیپر۔ (انگ۔ سلیپ پر۔ کا بگڑا ہوا) مونث: آرام پائی۔ بے ایڑی کی جوتی: (انگ۔ سلی پر) مذکر۔ وہ تختہ جو ریل کی سڑک پر دونوں کی پٹری جڑنے کے واسطے یا مکان کی چھتوں پر کڑیوں کے نیچے بچھاتے ہیں۔

سلیٹ۔ (انگ) مونث۔ پتھر کی تختی۔

سَلِیس۔ (ع۔ بروزن انیس) آسان۔ رواں۔ ہموار۔ وہ عبارت جسمیں ثقیل الفاظ نہوں اور بآسانی پڑھی جائے۔ **سلیسی**۔ (ہ) مونث وہ اردو جسمیں عام فہم الفاظ ہوں۔ **سلیس گوئی**۔ (ف) مونث۔ ایسے شعر کہنا جنمیں مشکل الفاظ نہوں مجھے پسند ہے شوکت کی وضع گرچہ شعور۔ سلیس گوئی میں واقفیت کم نہیں ناقف۔

سَلِیقہ۔ (ع۔ سلیقۃ۔ بروزن طریقت۔ سرشت۔ طبیعت) مذکر: تمیز۔ شعور۔ ہر ایک چیز کو اپنے اپنے انداز سے اور جگہ پر رکھنے کی عقل: ہنر۔ دستکاری۔ جوہر۔ لیاقت: سنجیدگی۔ تہذیب۔ **سلیقہ بتانا**۔ تمیز سکھانا۔ (راسخ) سلیقہ ہم سنے بتایا ستمگری کا تمہیں۔ تمیز ہم نے سکھائی شعور ہمسے ہوا۔ **سلیقہ دار۔ سلیقہ شعار۔ سلیقہ مند**۔ (ف) صفت تمیزدار۔ نیک سرشت۔ **سلیقہ کی گفتگو**۔ محبت کی گفتگو۔ اخلاق کی گفتگو۔ **سلیقۂ مجلس**۔ مذکر۔ نشست و برخاست کا طریقہ۔ لوگوں کے ساتھ برتاؤ کی قابلیت۔ (مصنف) اُسکا سلیقۂ مجلس بھی بہت ہی دلکش تھا۔

سَلِیم۔ (ع۔ بروزن کریم۔ سادہ۔ درست) صفت: حلیم۔ بردبار: صحیح درست جیسے عقل سلیم۔ **سلیم الطبع**۔ (ع) صفت۔ نرم دل۔ دانشمند دوراندیش۔ **سلیم شاہی**۔ ایک قسم کی دلّی وال خوبصورت اور کمزور جوتیاں۔ (فقرہ) دلّی کی سلیم شاہی پندرہ بیس دن کی پہنی اور سیدھا پاؤں الٹا۔ اگر تم ہی نے آج انوکھی نہیں پہنی۔

سُلَیمان۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم) مذکر۔ حضرت داؤد کے بیٹے اور قوم بنی اسرائیل کے بادشاہ تھے۔ تمام جن و انس اُنکے تابع تھے۔ یہ بھی روایت ہے کہ کسی چیونٹی نے اُنکی اور اُنکے تمام لشکر کی دعوت کی تھی۔ (شعور) سلیمان زماں کو بھی جو سمجھے مُور سے کمتر۔ مُسخّر وہ پری ہو کسطرح زور و تحکم سے۔ **سُلیمانی**: حضرت سُلیمان کیطرف منسوب: مذکر۔ ایک قسم کے دو رنگے پتھر کا نام: ایک قسم کا چورن جسکو سلیمانی نمک کہتے ہیں: ایک قسم کا سفید خرما۔

سَم۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ آواز۔ تال۔ سُر۔ موسیقی میں ضرب یا سے معینہ پر آواز کے موزوں ہونے کو تال اور آخر ضرب کے وزن کے ساتھ برابر ہونے کو سم کہتے ہیں۔ (ریختہ کے ساتھ) (شاد) ناچنے میں بھی یہ ہے بس کی گرہ۔ زہر دینے کو یہ دیتا سم رہا۔ **سم ہوکے رہجانا**۔ وآخر ضرب کو تال سے ظاہر نہیں کرتے ہیں۔ (کنایۃً) کچھ نہ بولنا۔ گم صُم ہوجانا۔ (داغ) نکلی پیامبر کی زباں سے نہ کوئی بات کمبخت اُسکے سامنے سم ہوکے رہگیا۔

سُم — سماع

سُم۔ (ت) مذکر۔ گھوڑے یا چوپائے کا کھر۔ (میر) کچلے کہیں بدن کہیں پامال سر کیے۔ کشتوں کو روند روند کے سُم خوں میں تر کیے۔ سُم لینا۔ گھوڑے کا ٹھوکر لینا۔ سہ وہ اڑ گمٹ راہ ہے سلے مصحفی دشتِ محبت کی۔ کہ سم لیتا ہے مرکب جس زمیں پر یکہ تازوں کی۔

سم۔ (ع۔ بالفتح وتشدید دوم فارسی اردو میں تنہا بغیر تشدید اور مرکبات میں بتشدید مستعمل ہے) مذکر۔ زہر قاتل۔ (آتش) دنیا میں نیک سے ہو فزوں بد کا امتیاز۔ کیا کیا گمراں نہ شہد سے قیمت میں سم ہوا۔ سمّ الفار۔ (ع) سم۔ زہر فار۔ چوہا) مونث۔ سنکھیا۔ سمِ قاتل۔ (ت) مذکر۔ زہر قاتل۔ سمّی۔ سم سے منسوب۔ زہریلا۔ سمّیات۔ مذکر۔ زہر کی چیزیں۔ زہریلی چیزیں۔ سمّیت۔ (اردو) مونث۔ زہریلاپن۔ زہر کا اثر۔

سما۔ (ع۔ سماء۔ فارسی اردو میں تنہا بغیر ہمزہ مستعمل ہے۔ سماوات۔ جمع) مذکر۔ آسماں۔ سماے تا بہ سمک۔ اوپر کے طبقہ سے نیچے کے طبقہ تک۔ (برق)۔ فراق میں جو کبھی مائلِ فغاں ہوتا۔ سماے تا بہ سمک شور الاماں ہوتا۔ دیکھو سمک۔ سماوی۔ (ع۔ یائے مشدد سے فارسی اور اردو میں بغیر تشدید ہے) صفت۔ آسمان کی طرف منسوب۔ بالائی۔ اوپر کی۔ غیبی جیسے آفت ارضی و سماوی۔

سما۔ سماں۔ (ہ۔ س۔ سمے) دہلی میں سما۔ لکھنؤ میں سماں ہے۔ مذکر۔ وقت۔ زمانہ۔ دور۔ (میر حسن) عجب وقت ہے اور عجب ہے سماں۔ کرے دو گھڑی آ کے مجرا یہاں۔ موقع۔ محل۔ (میر) نہ میرے باعث اب شور و فغاں ہو۔ ابھی کیا جانیے یاں کیا سماں ہو۔ اب اس معنے میں متروک ہے۔ رُت۔ موسم۔ فصل۔ سال۔ جیسے سستا سماں۔ مہنگا سماں۔ سال۔ برس۔ کیفیت۔ عالم۔ حالت۔ بہار۔ رونق۔ آرایش۔ زیبایش۔ (میر) خط میں کیا ہے سماں پسینے پر۔ موتی گویا جڑے ہیں مینے پر۔ تماشا۔ نظارہ۔ سیر۔ (بحر) جب تمہارے کان کی بجلی چمک کر رہ گئی۔ میری آنکھوں نے سماں دکھلا دیا برسات کا۔ راگ رنگ کا مزہ۔ سماں باندھنا۔ متعدی۔ رنگ جمانا۔ لطف پیدا کرنا۔ پورا پورا نقشہ کھینچ دینا۔ سہ لب جو کس نے اسے تو شکر پری ایسا سماں باندھا۔ کہ تو نے دو ترانے گائے اور آب رواں باندھا۔ سماں بدلجانا۔ کیفیت بدلجانا۔ (راسخ) کیا عجب ہے سماں بدلجائے۔ تجھ سے میں مجھ سے تو بہل جائے۔ سماں بندھنا۔ راگ یا ناچ کی کیفیت سے اہل محفل کا محو ہو جانا۔ رنگ جمنا۔ دیکھو آنکھو نمیں سماں بندھنا۔ سماں چھانا۔ کسی کیفیت کا طاری ہونا۔ (میر حسن) سماں شب کا آنکھو نمیں چھایا ہوا۔ مزہ دل میں سارا سمایا ہوا۔ سماں دکھانا۔ عالم دکھانا۔ (بحر) نہا کے یار نے بالوں کو جب نچوڑا ہے۔ دکھا دیا ہے سماں موتیوں کے جھالوں کا۔

سَماج۔ (س) مونث۔ سبھا۔ انجمن۔

سَماحت۔ (ع۔ دشتی۔ عیب دار ہونا۔ فارسیوں نے بمعنے خوشامد استعمال کیا) مونث۔ خوشامد۔

سمادھ۔ (س) مونث۔ ہندو سنیاسی جوگی کی قبر۔ مزار۔ راجاؤں کا مقبرہ۔

سَماع۔ (ع۔ سُننا۔ ہر آواز جسکا سننا اچھا معلوم ہو) مذکر۔ راگ سُننا۔ جیسے محفل سماع۔ سماعت۔ (ع۔ بفتح اول وچہارم) مونث۔ سننا۔ سننے کی قوت۔ (فقرہ) اسکی سماعت میں فرق آگیا ہے۔ سماعت کرنا۔ سُننا۔ توجہ کرنا التفات کرنا۔ (شرف) کسی جگہ بھی نہ بیرحم نے سماعت کی۔ کہاں کہاں مری فریاد اُسے پکار آئی۔ حاکم کا کسی مقدمہ میں کارروائی کرنا۔ سماعت کے قابل۔ جب کوئی مقدمہ کسی حاکم کے اختیار سماعت میں ہوتا ہے تو کہتے ہیں کہ مقدمہ اُس حاکم کے سماعت کے قابل ہے۔ سماعت میں فرق آنا سماعت میں فرق ہونا۔ کم سُنائی دینا۔ (سحر) بیکار نالے صورت بلبل کیے تو کیا۔ کس سے کہیں گلوں کی سماعت میں فرق ہے۔ سماعتِ یکطرفہ ایک فریق کی حاضری پر مقدمہ کی سماعت۔ یکطرفہ ڈگری۔ سماعی۔

(ع۔ بتشدید یا۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید ہے) صفت۔ ۱ سُنا ہوا۔ جو سننے پر موقوف ہو۔ ۲ (اصطلاح علم صرف) وہ لفظ جو کسی قاعدے کے بموجب نہ بنا ہو۔ اہل زبان اسکو بولتے ہوں اور اُنسے سُنا گیا ہو۔

سُماق۔ (ع) مذکر۔ ایک قسم کا پتھر جو سفید اور نرم ہوتا ہے۔ سماں۔ دیکھو سما۔

سَمانا۔ (ھ) ۱ گنجایش پانا کسیکا یا کسی چیز کا کسی چیز میں۔ پورا آنا ٹھیک آنا۔ (فقرہ) لفافے میں خط نہیں سماتا ۲ اندر بیٹھنا۔ (فقرہ) تیر ہڈی میں سما گیا ۳ گھر کرنا۔ بسنا۔ ٹھننا۔ مدنظر ہونا۔ (فقرہ) خدا جانے تمہارے دل میں آج کیا سمائی جو ادھر آنکلے ۴ رچنا۔ بسنا۔ جیسے بو سمانا ۵ (نظر نگاہ۔ آنکھ کے ساتھ) پسند آنا۔ (جرأت) شام خوبی کی نہ خوبی رہی کچھ پیش نگاہ۔ ایسی کافر تری نظروں میں سمائی مستی۔

سماور۔ سماوار۔ (ت) مذکر۔ وہ آہنی یا برنجی یا مسی چولھا جسمیں پانی گرم کرتے ہیں۔ سماوری۔ دیکھو سما۔

سمائی۔ (ھ) مونث ۱ گنجایش۔ وسعت۔ (رشک) تنگی سے سمائی نہیں جو حرف وسخن کی چُپ سنتے ہیں تعریف لب کام ودہن کی ۲ حوصلہ۔ طاقت۔ برداشت۔ تحمل۔ (داغ) کیا غیر چھپائے گا تراراز محبت۔ اوچھے کو خدا اتنی سمائی نہیں دیتا ۳ گنجایش۔ (برق) دونوں عالم میں کہیں میری سمائی نہوئی ۴ رسائی۔ پہنچ۔ داخلہ۔ شرکت (جانصاحب) سید اکمل گھرے ہیں جو اکائنات میں۔ لیکن سمائی سب کی ہے شیخول کی ذات میں۔

سَمبت۔ (ھ) مذکر۔ ہندی سال ۱ راجہ بکرماجیت کا جاری کیا ہوا سال جو سنہ عیسوی سے ستاون سال بیشتر قائم ہوا تھا۔ یہ سال چیت سے شروع ہوکر پھاگن میں ختم ہوتا ہے ۲ ساکا جو راجہ شالباہن نے اسوقت جاری کیا جب اُسنے بکرماجیت کو شکست دی ساکا ہندی میں لڑائی کو کہتے ہیں۔ یہ سال بھی چیت سے شروع ہوتا ہے۔ یہ سنہ عیسوی سے ستتر برس بعد قائم ہوا۔

سَمپَٹ۔ (س۔ بالفتح وفتح سوم۔ دولت۔ وبالفتح وضم سوم۔ صندوق جسکا ڈھکنا بند ہو۔ اردو میں بالفتح وفتح سوم زبانزد ہے) مذکر۔ وہ ظرف جسمیں دوائیں رکھکر اور منہ بند کرکے موس نرم نرم آنچ پر رکھتے ہیں (بحر) وہ منحوس ہوں جو نکلے روح بھی بجھوں ہی۔ میرے سمپٹ سے کوئی پارے کا جوہر اُڑ گیا۔ سمپٹی۔ (ھ) مونث۔ تانبے کی کٹوری جسمیں ہندو پوجا کرنے کیلیے چندن رکھتے ہیں۔

سَمْت۔ (ع۔ بالفتح۔ راہ راست۔ فارسیوں نے بمعنے جانب۔ طرف بھی استعمال کیا) مونث۔ طرف۔ جانب کسی مکان یا شہر وغیرہ کی۔ اردو میں بالکسر ہی زبانزد ہے۔ (محسن) سمت کاشی سے چلا جانب متھرا بادل۔ فصحا عام طور پر طرف کے معنے میں استعمال نہیں کرتے یعنے یہ نہیں کہینگے کہ میری سمت سے سلام کہدینا۔ سَمْتُ الرَّاس۔ (ع۔ جانب سر) مذکر۔ وہ طرف جو سر کے اوپر ہے۔

سِمَٹ۔ سِمَٹَن۔ (ھ) مونث۔ شکن۔ سمٹ آنا۔ اکٹھا ہوجانا۔ یکجا ہوجانا سکڑ جانا۔ سمانا۔ (ھ) متعدی۔ غیر فصیح ہے۔ اس جگہ سمیٹنا فصیح ہے۔

سِمٹنا۔ (ھ) ۱ سکڑنا۔ (فقرہ) فرش سمٹ گیا ہے برابر کردو ۲ کام کا گٹھ جانا۔ ترتیب میں آجانا۔ ٹھیک ہوجانا۔ (فقرہ) اتنے دنوں کی محنت میں کام سمٹ گیا ۳ اکٹھا ہوجانا۔ بکھرنا کا نقیض۔ (فقرہ) فوج نے سمٹ کر دوسری طرف سے حملہ کردیا ۴ چند چیزوں یا چند آدمیوں کا یکجا ہونا ۵ سرک جانا سکڑ کر۔ (شوق قدوائی) دامن جو چھوا سمٹ گئی وہ۔ آنکھیں دکھا کے ہٹ گئی وہ۔

سِمٹی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا کپڑا جسکی بناوٹ کھیس کی سی ہوتی ہے (رشک) جہاں وہ جاتے ہیں پوشاک ہو تو اسکے کو۔ حیا لیے ہوئے

سمجھ

سمٹی کے تھان جاتی ہے۔
سمجھ۔ (ھ) مونث۔ عقل۔ رسائی۔ دانست۔ سمجھ آنا۔ لازم: ہوشیار ہونا۔ سیانا ہونا۔ عقل آنا۔ آنکھیں کھلنا۔ (فقرہ) ساری جایداد اُڑا کر سمجھ آئی تو کیا۔ سمجھ اُڑ جانا: عقل جاتی رہنا۔ (شوق قدوائی) سمجھ اُڑ گئی میری مت کھو گئی۔ میں اس گھر میں آکر سٹرن ہو گئی۔ سمجھ اُلٹی ہونا۔ دیکھو اُلٹی سمجھ۔ سمجھ اوندھی ہونا۔ اُلٹی سمجھ ہونا۔ (ابن الوقت) اس معاملہ میں اُسکی سمجھ بھی اوندھی تھی۔ سمجھ بوجھ۔ (ھ) مونث۔ فہم و فراست۔ سمجھ بوجھکر: دیدہ و دانستہ۔ (فقرہ) تم نے سمجھ بوجھکر میرے نقصان کیلیے یہ فعل کیا: سوچ سمجھکر۔ (فقرہ) اس معاملے میں ذرا سمجھ بوجھکر ہاتھ ڈالیے سمجھ بوجھ لینا۔ (کنایۃً) حساب کتاب کر لینا کمی بیشی پوری کر لینا۔ (مراۃ العروس) عظمت نے نیچی نگاہیں کرکے کہا میرے پاس بیٹی کا زیور ہر اس میں یہ لوگ بنا اپنا سمجھ بوجھ لیں۔ سمجھ پر پتھر پڑنا۔ عقل خبط ہو جانا۔ جب کوئی بیوقوفی کا کام کرتا یا ناسمجھی کی بات کہتا یا مطلب نہیں سمجھتا ہے اس سے یا اسکی نسبت کہتے ہیں تمھاری سمجھ پر پتھر پڑے ہیں۔ اُسکی سمجھ پر پتھر پڑے ہیں۔ تمھاری سمجھ پر پتھر پڑیں۔ اُسکی سمجھ پر پتھر پڑیں (ذوق) سمجھے لے سنگدل آرام جاں مبتلا سمجھے۔ پڑیں پتھر سمجھ پر ایسی ہم سمجھے تو کیا سمجھے۔ سمجھدار: صفت: سیانا۔ ہوشیار: عقلمند۔ تجربہ کار۔ سمجھ کا پھیر۔ ناسمجھی۔ (بنات النعش) یہ آپ کی سمجھ کا پھیر ہے۔ سمجھکر۔ دیکھو سمجھ بوجھکر۔ سمجھ میں آنا۔ خیال میں آنا۔ ذہن نشین ہونا (ذوق) نہ آیا خاک بھی رستہ سمجھ میں عمر رفتہ کا۔ گر سمجھے تو دفع معصیت کو نقش پا سمجھے۔ سمجھا اور پتھر ہوا۔ اُس ضدی کی نسبت بول چال میں ہے جو اپنی بات پر اڑا رہے۔ سمجھا بجھا کر۔ فہمایش کرکے۔ (توبۃ النصوح) اسکو بلا بھیجو کہ وہ سمجھا بجھا کر لے آئیگی۔ سمجھانا۔ (ھ) متعدی: ذہن نشین کرنا۔ (فقرہ) تم نے خوب مطلب سمجھایا: مطلع کرنا۔ آگاہ کرنا: فہمایش کرنا نصیحت کرنا۔ (غالب) حضرت ناصح جو آئیں دیدہ و دل فرش راہ۔ کوئی مجھکو یہ تو سمجھا دو کہ سمجھائینگے کیا: شرح کرنا۔ تصریح کرنا حل کرنا: حساب کتاب دکھانا۔ حساب دینا: خبر لینا۔ ٹھیک بنانا (فقرہ) یہ لڑکا شریر ہے جوتیوں سے سمجھاؤگے تو سمجھے گا۔ (ریاض) سمجھایا کریں رندوں کو ناصح۔ ملیں موقع سے تو سمجھا دیے جائیں: منوانا تسلیم کرانا: کان کھولنا۔ تنبیہ کرنا۔ دھمکانے ڈرانے کے محل پر مستعمل ہے۔ (فقرہ) ذرا اُنکو سمجھا دینا دشمن اُنکی فکر میں ہیں۔ سمجھانا بجھانا۔ نشیب و فراز سمجھانا۔ فہمایش کرنا۔ (عالم) خوب سمجھا بجھا کے آخر کار۔ لے اُڑیں اُسکو دونوں دہ طرار۔ سمجھکر۔ سمجھکے: دیدہ و دانستہ۔ جان بوجھکے: غور و تامل سے۔ (نصیر) کیا لال جڑے ہیں لب نوشیں میں تمھارے۔ قیمت کہو بوسہ کی مری جان سمجھکر: ہوشیاری کے ساتھ۔ (فقرہ) اس معاملے میں ذرا سمجھکر قدم رکھنا۔ (ہجر) اُس پری کی راہ میں لے دل سمجھکر پاؤں رکھ۔ دیدہ عفریت ہر نقش قدم ہو جائیگا۔ سمجھنا (ھ)۔ اسکے بعض مشتقات میں نے علامت فاعل لاتا درست ہے۔ (آتش) عشق اُس چاہ زنخداں کا ہوا جسدن سے۔ میں نے سمجھا کہ لحد میں دل بیتاب اُترا۔ لیکن بحذف نے فصیح ہے۔ سے ہوں وہ غلکش بجھ گیا جوں نخل آندھی سے اسیر۔ میں یہ سمجھا باغ میں فرش مشجر ہو گیا) لازم: جاننا۔ واقف ہونا: عقل میں آنا۔ (فقرہ) میں تمھاری باتیں خوب سمجھتا ہوں: لازم۔ سیکھنا۔ حاصل کرنا۔ معلوم کرنا (فقرہ) مطلب اُستاد سے سمجھو: متعدی۔ خیال کرنا۔ کوئی بات ذہن میں لانا۔ (داغ) غم کو میں عشق میں غمخوار دل و جاں سمجھا۔ رنج کو راحت اور آزار کو درماں سمجھا۔ (ناسخ) میں خوب سمجھتا ہوں مگر دل سے ہوں ناچار۔ لے ناصح بیفائدہ سمجھاتے ہو

سمجھ

مجھکو ۔ متعدی۔ دلمیں ٹھہرانا۔ ٹھاننا۔ قرار دینا۔ (امیر) بخشا مجھے
خالق نے فرشتوں سے یہ کہکر۔ جُرم اُسنے کیے ہیں مجھے غفار سمجھکر ۔
متعدی۔ بھگتنا۔ لینا۔ (فقرہ) اسکے دام میرے بھائی سے سمجھ لینا ۔ عوض
لینا۔ بدلہ لینا۔ (سے کے ساتھ) سہ سمجھینگے اُس بُتِ ناآشنا سے داغ۔
گر ایکبار اور خدانے ملادیا ۔ لازم۔ ذہن نشیں ہونا۔ ذہن پر
چڑھنا ۔ متعدی۔ مارنا۔ پیٹنا۔ سزا دینا۔ بازپُرس کرنا۔ (فقرہ) اُسکو
آنے دو میں ایسا سمجھونگا کہ عمر بھر یاد کریگا۔ (ذوق) ہوا اسنے
زلف کو چھیڑا اور اپنا دل لرزتا ہے۔ کہیں ایسا نہو سمجھے ہم سے
وہ کافر ادا سمجھے ۔ لازم۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ قبول کرنا۔ (فقرہ)
ہم سب سمجھا کر تھک گئے وہ کسیطرح نہیں سمجھتا۔ (داغ) کچھ
تو بھی بات کہ ناصح کی نہ مانی کچھ بات۔ کچھ تو سمجھا جو نہ کچھ یہ
دل ناداں سمجھا ۔ لازم۔ ہوشیار ہونا۔ مستعد ہونا۔ (جرأت)
سمجھکے گھر سے نکلیو تو اے بُتِ گمراہ۔ کہ راہ دیکھتے ہیں کب سے
دادخواہ تمہارے ۔ لازم۔ سوچنا۔ فکر کرنا۔ (اسیر) خبر مرگ بیابانِ محبت
میں نہیں کچھ۔ رکھنا قدم سلے خضر خبردار سمجھکر ۔ معنے سمجھنا ۔ مطلب سمجھنا۔
سہ نازک ہے فن شعر شعور سخن آرا۔ کہنے سے سمجھنا مجھے مشکل نظر
آیا۔ سمجھنا بوجھنا۔ سمجھنا۔ سمجھنے والا ۔ صفت۔ دانشمند۔ عقلمند۔
سمجھنے والے کی موت ہے۔ (مقولہ) دانشمند کو بڑی دقتوں کا سامنا ہوتا
ہے۔ سمجھوتا۔ (ہ) مذکر۔ تصفیہ۔ آپسمیں سمجھکر کوئی فیصلہ کرنا۔ سمجھے ۔ خیال میں
آیا۔ دیکھا۔ ہوش آیا۔ سمجھے تو تم کا ہو جائے ۔ (مو) اُس شخص کی نسبت
کہتے ہیں جو نہایت ناسمجھ ہو۔

سَمَدھن ۔ (ہ۔ بروزن دَرپَن ۔ س۔ سَمبَندھن۔ تعلق۔ رشتہ) مونث
دولہا اور دلھن کی ماں آپسمیں ایک دوسرے کی سمدھن کہلاتی ہیں
سمدھی۔ (ہ) مذکر۔ دولہا یا دلھن کا باپ۔ سمدھیانہ۔ (ہ) مذکر۔

سمن

بیٹے یا بیٹی کی سسرال۔
سُمِرن۔ (ہ۔ بروزن گلشن) مونث ۔ (کنایۃ) ورد۔ وظیفہ۔ یاد ۔ مالا
وہ بلور کانچ وغیرہ کے دانے جو بطور تسبیح ہندو استعمال کرتے ہیں
جسمیں ۳۲ دانے ہوتے ہیں۔ (میر حسن) زمرد کی سمرن کو ہاتھ میں
ڈال۔ اور اک بین کاندھے پہ اپنے سنبھال ۔ ایک قسم کا بازو کا زیور
سمرن جپنا۔ مالا پھیرنا۔ یا کسی کا نام رٹنا۔ (راسخ) چشم دانا میں نہیں
سہرے کی کلیاں ہرگز۔ بلکہ پیتا ہے ترے حسن کا سمرن سہرا۔ سمرنی
(ہ۔ بضم اول وفتح دوم وسکون سوم وکسر چہارم) مونث۔ چھوٹی سی
مالا جسکو بعض ہاتھ میں رکھتے ہیں اور بعض خوبصورتی کے واسطے
ہاتھ میں پہنتے ہیں۔ رندنے بالضم وفتح سوم کہا ہے۔ سہ نہ دلا
یاد او تسلسل اشک۔ سمرنی یار کی کلائی کا۔
سمع۔ (ع۔ بالفتح۔ سننا۔ سننے کی قوت۔ کان) مونث۔ کان۔ سماعت
دہلی میں مذکر ہے۔ سمع خراشی۔ مونث۔ بک بک کے دماغ پریشان کرنا
(فقرہ) آپ کی بہت سمع خراشی ہوئی معاف کیجیے۔ سمع مبارک۔
مونث۔ (فقرہ) یہ بات سمع مبارک تک کس نے پونہچائی۔
سَمَک۔ (ع۔ مچھلی۔ فارسی میں وہ مچھلی جو زیر زمین ہے۔ پہلے یہ
خیال تھا کہ زمین ایک گاے کی پشت پر ہے اور گاے ایک مچھلی کی
پُشت پر ہے) مونث۔ وہ مچھلی جو زیر زمین ہے۔ (کنایۃ) سب سے نیچا
طبقہ۔ دیکھو سما عربی۔ (اوج) جہاں میں آگ لگی تھی سمک سے تا بہ سما
جلا ہوا نظر آتا تھا دامن صحرا۔
سَمَن۔ (ع۔ بروزن چمن) مونث۔ چنبیلی۔ سمن اندام۔ سمن بر۔ سمن رُو
سمن سیما۔ سمن عذار۔ (ف) صفت۔ (کنایۃ) معشوق کے صفات میں
مستعمل ہیں۔ سمن سلے۔ (ف۔ سائیدن۔ پیسنا۔ زلف کی صفت میں
مستعمل ہے جو عارض پر رہتی ہے۔

سمن۔ (انگ۔ سمنس کا بگاڑا ہوا) اطلاع نامہ طلبی کا پروانہ۔ سمن جاری کرنا۔ اطلاع نامہ مطابق قانون کے بھیجنا۔ سمن کی تعمیل۔ سمن کا اُس شخص کے پاس پہنچ جانا جسکی طلبی ہو۔

سمند۔ (ف۔ بروزن کمند) مذکر ۱ وہ بادامی رنگ گھوڑا جسکی ایال اور دُم اور زانو سیاہ ہوں۔ زانو اور ہاتھ پاؤں کے بال سیاہ ہوں تو بھی سمند ہی ہے ۲ گھوڑا۔ سرکھلا نشے میں جو پگڑی کا پیچ اُسکے میر سمند ناز پہ اک اور تازیانہ ہوا۔ سمند اُٹھانا۔ گھوڑا تیز کرنا۔ (منیر) ٹیٹی پڑی سر ساحل جو اُٹھاتے وہ سمند۔ ذائقہ بہ پہنچتی موجوں سے لب بہ اپنا۔ سمند الف ہونا۔ دیکھو الف ہونا۔ سمند بگڑنا۔ گھوڑے کا شوخی کرنا۔ (شعور) چابک سوار عرصۂ حسن و جمال ہیں۔ بگڑا سمند ناز تو سہتے بنا دیا۔ سمند جولاں کرنا۔ سمند کو جولانی دینا۔ گھوڑا تیز کرنا۔ (قدر) وہ جب میدان باغ و راغ بالکل جہان مار لیگا۔ سمند فکر کو جب دست دیگا خوب جولانی بہت ہمکانا۔ دیکھو چمکانا۔ سمند چھیڑنا۔ ایڑ دینا گھوڑا تیز کرنے کیلئے۔ (صبا) چھیڑتا ہے کیوں سمند عمر کو۔ عرصۂ ہستی نہایت تنگ ہے۔ سمند ناز کو اک اور تازیانہ ہوا۔ مثل۔ شوخی اور شرارت کیلئے حیلہ ہاتھ آگیا۔

سمندر۔ (ف۔ بروزن قلندر۔ قاموس میں سمندر کو عربی قرار دیکر سب معنے حیوان لکھا ہے جسکو آگ نہیں جلاتی) مذکر۔ چوہے کی شکل کا ایک جانور جو آتشکدے میں پیدا ہوتا ہے۔ اگر آگ سے باہر نکلے فوراً مر جائے۔ (نصیر) رزق دونوں کو ہی پہنچاتا ہے وہ روزی رساں۔ آب میں رہتی ہے ماہی اور سمندر آگ میں۔

سمندر۔ (ہند۔ سنسکرت میں سمُدر) مذکر۔ بحر۔ دریائے اعظم۔ سمندر بلونا۔ (ہندو) بڑے دریا کو چھان مارنا۔ نہایت تلاش کرنا۔ (مہر) پا یا نہ دل بنا۔ بڑا سیل اشک سے۔ میں تجھ بغیر سے سمندر بلو چکا۔ سمندر پار اُتارنا۔ کالے پانی بھیجنا۔ سمندر پھل۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا پھل۔ سمندر پھین۔ سمندر جھاگ۔ مذکر۔ وہ کف جو دریائے اعظم سے کنارہ پر جم کر خشک ہو جاتا ہے۔ سمندر سوکھ۔ (ہ) مذکر ۱ ایک دوا کا نام ۲ صفت۔ بہت پینے والا۔ سمندر سوکھ کو دریا کیا۔ (مثل) بڑے مال مارنیوالے کو تھوڑے نفع کی پروا نہیں ہوتی۔ سمندر کھار۔ مذکر۔ سنکھیا۔ ہڑتال۔ سمندر کے پار۔ (کنایۃً) بہت دور۔ (شوق قدوائی) آنسو بھرے ہیں دور سے آنکھوں سے دیکھنا۔ بیٹھے ہوئے ہیں شوق سمندر کے پار وہ۔

سمندری۔ (عم) بحری۔ سمندر سے منسوب۔ جیسے سمندری سفر۔ سمندری لڑائی۔

سمنک۔ (ہ۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ گیہوں کا اندرونی حصہ جو اُبال کر نکالا جاتا ہے۔

سموچا۔ (ہ۔ بفتح اول و ضم دوم و سکون سوم معروف) صفت ۱ پورا ۲ کامل۔ سارا۔ (محصنات) انیون کا گولا سموچے کا سموچا نگلکر الگ جا پڑا۔

سمور۔ (ع۔ بفتح اول و ضم دوم و سکون سوم معروف۔ بحر الجواہر میں بالفتح و تشدید دوم لکھا ہے) مذکر۔ ایک نہایت باریک پشم والے جانور کا نام جسکی کھال سُرخی مائل بسیاہی ہوتی ہے اُسکی کھال کو جوڑ کر پوستین بناتے اور کھال کو بھی سمور کہتے ہیں (جانصاحب) ہم پہنینگے آپ کو اُس دن بس جھک کر سلام۔ آئینگے محشر میں جب یہ اوڑھ کر تو آپ۔ بیشتر زبان زد بغیر تشدید ہے۔

سموسا۔ (ف۔ سنبوسہ) مثلث کی شکل کی ہر ایک شے ۲ ایک قسم کی خوراک کا نام جو مثلث بنائی جاتی ہے ۳ مذکر۔ اکونی شکل کا سوراخ جسمیں قیمہ ترکاری وغیرہ بھر کر تلتے ہیں ۴ دوہرا کیا ہوا کپڑا جسمیں تین گوشے پیدا ہوتے ہیں جو گھٹنے رومال کو تہ کر کے کندھوں پر

ڈالنے کو بھی سمو سا کہتے ہیں۔

سَمُوم۔ (ع۔ بفتح اول و ضم دوم) مونث۔ گرم ہوا جو قاتل ہو (سالک) نسیم خلد سے بہتر سموم تھی یاں کی۔ یہ وہ چمن ہے کہ دنیا میں دھوم تھی یاں کی۔ (بضم اول و دوم) مذکر۔ سم کی جمع۔ زہر۔

سَمُونا۔ (ہ۔ س۔ شمن) ملانا۔ ٹھنڈے اور گرم پانی کو ملا کر معتدل کرنا (مصحفی) حمام کی طرح جو گیا بہر غسل تو۔ یاں اشک گرم نے مرے دریا سمو دیا۔ ۲۔ دو مختلف چیزوں کو ملا کر اعتدال پر لانا۔ (درد) آیا نہ اعتدال پہ ہرگز مزاج دہر۔ میں گرچہ گرم و سرد زمانہ سمو گیا۔ **سَمُویا ہوا**۔ صفت ۱۔ نیم گرم۔ شیر گرم۔ ۲۔ دوغلا۔ مخلوط النسل۔

سَمِی۔ (ع) صفت۔ ہمنام۔ مثل۔

سَمِیت۔ (ہ) (عو) ساتھ۔ ہمراہ۔ اکٹھا۔ سے انتہا عشق حقیقی کی یہی ہے لے رشک۔ تم جہاں آئے ہو دیکھا ہے تمہیں یار سمیت۔

سَمیٹ۔ (ہ۔ بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے مجہول) مونث۔ (عو) ایک دوا کا نام جو فرج کی کشادگی تنگ کرتی ہے۔ **سمیٹ لینا** ۱۔ سمیٹنا۔ ۲۔ الزام میں شریک کر لینا۔ الزام لگانا۔ (ایامی) انکو یہ شبہ ہوگا کہ تم سے محنت نہیں ہو سکتی بلکہ تمہارے ساتھ مجھکو بھی سمیٹ لیں تو تعجب نہیں۔ **سمیٹنا**۔ (ہ) ۱۔ فراہم کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ اس جگہ سمٹنا غیر فصیح ہے۔ ۲۔ تنگ کرنا۔ سکیڑنا۔ سنبھالنا۔ جیسے دامن سمیٹنا۔ ۳۔ انجام کو پہنچانا (فقرہ) سارا کام سمیٹ دیا۔ ۴۔ الزام لگانا۔

سَمِیع۔ (ع) صفت مذکر۔ بہت سننے والا۔ خدا تعالے کا نام۔

سَن۔ (ع) مذکر۔ سال اسکا املا سنہ ہے۔ (بحر) سبق میں نے پڑھا استاد سے جس روز ابجد کا۔ کھلا ہم محمد سے سن مبعوث احمد کا۔ دیکھو سنہ۔

سِن۔ (ع۔ سن۔ بالکسر و تشدید نون۔ فارسی) اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے) مذکر۔ عمر۔ عمر کی مقدار۔ (جلال) خوبرویوں نیں کیا ہے بسر سن اپنا۔ رات اپنی تھی کبھی اور کبھی دن اپنا۔ **سِنِ بُلوغ**۔ **سِنِ تمیز**۔ **سِنِ شعور**۔ مذکر۔ سمجھ کی عمر۔ جوانی کی عمر۔ **سِنِ تمیز کو پہنچنا**۔ بالغ ہونا۔ سیانا ہونا۔ (توبۃ النصوح) افسوس سن تمیز کو پہنچنے سے پہلے یہ یتیم کیوں نہیں ہو گئے۔ **سن رسیدہ**۔ (ف) صفت۔ بڈھا۔ (توبۃ النصوح) طرہ یہ ہے کہ جسقدر حضرت سن رسیدہ ہوتے جاتے ہیں مزاج جوان ہوتا جاتا ہے۔ **سِنِ رُشد**۔ (ف) مذکر۔ سن تمیز۔ **سن ڈھل جانا**۔ **سن سے اتر جانا**۔ شباب کے زمانہ کا زوال پر آجانا۔ (فقرہ) یہ گھوڑا سن سے اترا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

سَن۔ (ہ۔ بالفتح۔ س۔ شنڑ) مونث۔ ۱۔ ایک چھال جسکی رسی بناتے ہیں۔ ۲۔ کسی چیز کے زور سے جانے کی آواز۔ (فقرہ) سن سے گولی نکل گئی۔ **سن سن**۔ (ہ) مونث۔ ۱۔ ہوا کی آواز۔ سنناہٹ۔ (سحر) ہائے کیا ابر ہے کیا باغ ہے کیا سبزہ ہے۔ بوندیاں پڑتی ہیں چلتی ہیں ہوائیں سن سن۔ ۲۔ تلوار چلنے کی آواز۔ (نفیس) (تلوار کی تعریف) سن سن ہو گئے چلتی ہوئی سن سن جدھر آئی۔ **سن سے**۔ جلدی سے۔ زناٹے سے۔ (شرف) اڑ گئی اے قدر انداز مری سہم کے روح۔ سن سے آئی جو ترے تیر کے پر کی آواز۔ **سن سے جی ہو جانا**۔ **سن سے طبیعت ہو جانا** (عو) ناگہانی بات سے صدمہ روحی پہنچنا کی جگہ۔ (قدر) ہوتی ہے سن سے طبیعت جو حسیں جھولتے ہیں۔ خیر ہے کاٹے پہ فصل خدا ساون کی۔ **سن سے نکلجانا**۔ جلدی سے نکلجانا۔ زناٹے سے جانا۔ آواز کے ساتھ نکلنا۔ (ناسخ) دم بلبل اسیر کا تن سے نکل گیا۔ جھونکا نسیم کا جو ہیں سن سے نکلگیا۔

سُن۔ (ہ) صفت ۱۔ بے حس و حرکت عضو۔ (فقرہ) بیٹھے بیٹھے پاؤں سن ہو گئے۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲۔ خاموش۔ چپ چاپ۔ حیران۔

(داغ) سُن پڑے رہتے ہیں بے یار اندھیرے میں ہم۔ ہیں شب گور کے مانند ہماری راتیں۔ حرف تنبیہ ہے جو دھمکانے اور خبردار کرنے کے موقع پر بولتے ہیں اس غرض سے سُن۔ سُنو۔ سُنو جی۔ سنو تو سہی مستعمل ہیں۔

سُن پانا۔ سُن لینا۔ واقف ہو جانا۔ (نظیر) بیٹا ہو کسیکے جو سُن پاویں ہیجڑے۔ سنتے ہی اُسکے گھر میں پھر آجاویں ہیجڑے۔ ناگاہ سُننا کسی بات کا۔ (آتش) عاشقوں سے جو مسیحا اُسے سن پاتا ہے۔ جی میں آتے ہیں ہر صبح کو بیمار قدم۔

سُن پڑنا۔ سُنائی دینا۔ (قدر) کو کہتے ہیں ہم سُن پڑتا نہیں۔ کان مُوندے جاتے ہیں بھنولوں کے گھر۔ **سُن رکھنا**۔ خبردار ہو جانا۔ (جلال) ہم مرکے بھی اُٹھنے کے نہیں اُسکی گلی سے۔ سُن رکھے ذرا شور قیامت یہ ابھی سے۔ **سُن سُنا چکنا**۔ سُن چکنا۔ (بنات النعش) ایک محلہ کا واسطہ تھا میں بہت کچھ پہلے ہی سے سُن سُنا چکی تھی۔ **سُن کے پی جانا**۔ بُرائی بھلائی سُنکے جواب نہ دینا۔ (شوق قدوائی) تو کیا اب نہ باہر کبھی جاؤں نہیں۔ تو کیا جاؤں اور سُن کے پی جاؤں نہیں۔ **سُن گُن**۔ (ھ) مونث۔ خفیہ خبر۔ بھید۔ اُڑتی خبر۔ ناقابل اعتبار خبر۔ در پردہ کسیکا راز سننا۔ راز کی بات چھپکر سننا۔ (میر) ہماری جان لبوں پر ہے سو سے گوش آئی۔ کہ اُسکے آنیکی سُن گُن کچھ ابھی یاں پائی۔ (پانا۔ لینا کے ساتھ) **سُن لینا**: کان میں آواز پڑنا۔ (فقرہ) میں نے یہ خبر سُن لی تھی۔ قبول کرنا۔ (فقرہ) خدا نے میری فریاد سُن لی۔ دیکھو سُننا۔ **سُنا بیٹھنا**۔ بُرا بھلا کہہ بیٹھنا۔ (راسخ) وہ جو چاہتے ہیں سُنا بیٹھتے ہیں۔ یونہیں آئینگی گالیاں آتے آتے۔ **سُنا جاتا ہے**۔ کہتے ہیں۔ **سُنا دینا**۔ کہدینا۔ (فقرہ) حاکم نے آج حکم سُنا دیا۔ مطلع کر دینا۔ (فقرہ) میں نے پہلے ہی سُنا دیا تھا تمکو ایسا کرنا ہوگا۔ **سُنا سُنایا**۔ صفت۔ سماعی۔ دوسروں سے سُنا ہوا۔ (اجتہاد) ان ہی دو مذہبوں کا حال سُنا سُنایا مجھے کسیقدر معلوم ہے۔ **سُنا نہیں جاتا**۔ سننے کی تاب نہیں ہے۔ سے سُنا جاتا نہیں ہے (داغ) حال سوز دل ہم سے۔ تری آتش بیانی نے تو اے آتش زباں پھونکا۔

سُنتی سُناتی خاک نہیں۔ کچھ بھی نہیں سُنتی۔ مطلق نہیں سُنتی۔ **سُنو۔ سُنو جی۔ سُنو تو سہی**: ٹھہرو۔ صبر کرو۔ (مومن) نہ رو کو ہکو یہ کہکر۔ ہاں سنو تو سہی۔ وصال میں ہے ستم یہ ادا سنو تو سہی۔ ذرا دھیان کرو۔ کان دھر لگاؤ۔ کہنا مانو۔ **سُنی اَن سُنی کرنا**۔ (ع) سُنکر ٹال دینا۔ **سُنی سُنائی**۔ سُنی ہوئی بات۔ باد ہوائی بات۔ (داغ) سُنی سُنائی پہ ہرگز کبھی عمل نہ کرو۔ ہمارے حال کے اخبار دیکھتے جاؤ۔ **سُنی سُنائی بات**۔ سماعی بات۔ ناقابل اعتبار بات۔ افواہ۔ (راسخ) تیری محشر خرامیاں دیکھیں۔ حشر سنتے ہے اک سُنی سُنائی بات۔ **سُنیے**۔ سُنو۔ تعظیم کیلیے۔ سے سُنیے پھر افسانۂ زلف دراز۔ نیند کے جھونکے بلا سے آئینگے۔ کہا مانو۔ (میر) سُنیے مری۔ نہ دیکھیے دیکھیے رقیب کو۔ ایسا نہو لگے کہیں سیب ذقن میں داغ۔ دیکھو سُنا تا سُننا۔

سنا۔ (ع۔ سنا۔ بفتح اول) مونث۔ ایک پودے کا نام جسکی پتی جلاب میں استعمال ہوتی ہے۔

سناتن۔ (ھ۔ بفتح اول وچہارم۔ س۔ سنا۔ قدیم) صفت۔ قدیم۔ **سناتن دھرم سبھا**۔ مونث۔ قدیم ہندو مذہب والوں کی مجلس۔

سنّاٹا۔ (ھ) مذکر۔ ہوا کے چڑھاؤ کا شور۔ زور کی ہوا چلنے کا شور۔ پر وغیرہ کے زور سے اُڑنے کی آواز۔ (نصیر) جو پر تیر کا سنتا ہے ترے سناٹا۔ سہم کر جان نکلجاتی ہے اُسکے تن سے۔ بادوباراں کا شور و غل۔ (انشا) کل تو سناٹے سے برسا ہی کیا ساری رات۔ آنکھ کمبخت نہیں کوئی گھڑی منہ کی لگی۔ وہ صدائے وحشت ناک جسکے سُننے سے انسان ڈر جاتا ہے۔ حیرت۔ سکتے کا عالم۔ (شرف) سناٹے مجھے آتے ہیں پھٹتا ہی کلیجہ۔ اے قید یہ للہ نہ زنداں میں گرا ہو۔ ہو کا عالم۔ ہر طرف خموشی چھائی ہوئی۔ (محسن) سناٹے کا دم انیس ہے ہمدم۔ انفاس ہوا رفیق و محرم۔ مکان کا آدمیوں سے خالی ہونا۔ کسی جگہ سے کسی جاندار کی آواز نہ آنا۔ (جلال) کیا ہوا کیوں کوئی نالاں کسی کوچہ میں نہیں۔ اب تو سناٹا ہی دن رات

سنبل	سنادھ

وہاں رہتا ہے۔ سناٹا آنا۔ غشی طاری ہونا۔ ڈرجانا۔ سہم جانا۔ مثال کیلیے دیکھو سناٹا نمبر۲۔ سناٹا بیتنا۔ (عو۔ عم) بالکل خاموش ہوجانا۔ سناٹا پڑنا۔ خاموش ہونا۔ ویرانہ پن ہونا۔ غل شور نہونا۔ (عاشق) مرگیا کل قیدی جو تھا ہوا اور آپ کا۔ آج سناٹا پڑا ہے خانۂ زنجیر میں۔ سناٹا گزرنا۔ حیرت ہونا۔ دہشت سے چپ ہوجانا۔ (داغ) خوگر رنج و بلا ہوں مجھکو کچھ پروا نہیں۔ تمکو سناٹا گزر جائیگا محشر دیکھکر۔ سناٹے کا مینہ۔ زور شور کی بارش۔ سناٹے کی ہوا۔ زور کی ہوا۔ (انشا) کیا ہی سناٹے کی ہوا آئی۔ سناٹے میں آنا۔ حیرت میں ہوجانا۔ ڈرجانا۔ (شاد) شہر خاموشاں میں جو ہُو کا مکاں پاتے ہیں ہم۔ سوچ کر انجام سناٹے میں آجاتے ہیں ہم۔ سناٹے میں رہ جانا۔ حیرت میں ہوجانا۔ (مراۃ العروس) محمد کامل کی ماں یہ حال سُنکر سناٹے میں رہگئی۔

سنادھ۔ (ھ) مذکر۔ برہمنوں کی ایک قسم۔

سُنار۔ (ھ۔ ص۔ زیبایش۔ نار۔ عورت) مذکر۔ گہنا بنانے والا۔ سُنار کی کٹھالی اور درزی کے بند۔ مثل۔ (سُنار زیور کی تیاری میں کٹھالی کا عذر کرتا ہے اور درزی یہ عذر کرتا ہے کہ ابھی بند نہیں ٹکے ہیں) ٹالنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ سُنار ہٹا۔ (ھ) مذکر۔ وہ مقام جہاں بہت سنار رہتے ہوں۔ سُناری۔ (ھ) مونث۔ پیشۂ زرگری ۲ سُنار کی جورو۔ اس معنے میں سُنارن بھی مستعمل ہے۔

سناسی۔ (س۔ سَنّیاسی) صفت۔ تارک الدنیا۔ ہندو فقیروں کا ایک فرقہ۔

سِناں۔ (ف۔ بکسر اول) مونث۔ تیر کی نوک۔ بھالا۔ نیزے کے اوپر کا حصہ۔ (صبا) اے یار حال الفت مژگاں ہے دیدنی۔ کیسی جگر میں تیر لگی یہ سناں دیکھ۔

سُنّ نانا۔ کان میں ڈالنا۔ کہنا۔ (فقرہ) اُسنے سبق سُنایا ۲ آگاہ کرنا۔ جتانا۔

سے کسیکا ہے دل جاتا صاحب پر آیا۔ یہ در پردہ کسکو سُناتی ہے رنڈی ۳ گالیاں دینا۔ بُرا بھلا کہنا۔ (داغ) کوئی پارسا جب اُلجھتا ہے کچھ سُناتا ہے پیر مغاں صاف صاف ۴ آوازہ کسنا۔ طعنہ دینا۔ (نظیر) جاتے ہیں طواف تو لگتے ہیں سُنانے۔ کیا آئے ہو حضرت ہیں قرآن پڑھاتے ۵ قرآن شریف لوگوں کے سامنے یا تراویح میں پڑھنا ۶ کسیکے روبرو گانا۔ کسیکے روبرو پڑھنا۔ سَنانا۔ (ھ) عم۔ بیفکر ہوکر سونا۔ سائیں سائیں کی آواز دینا۔

سُنائی۔ سناؤنی۔ (ھ) مونث۔ پردیس میں موت کی خبر آنا۔ (آنا۔ جانا کے ساتھ) (جرأت) پر اپنے نوشتہ سے یہ خطرہ ہے کہ واں سے۔ تیری نہ سُنائی کہیں لے نامہ بر آئے۔ (رنگین) یہ خواہش ہے میری تو مرجائے آتو۔ سُنانی تری تیرے گھر جائے آتو۔ ہندو بیشتر سُناؤنی بولتے ہیں۔ سُنائی۔ (ھ) مونث ۱ فریادرسی۔ سماعت۔ باریابی۔ رسائی ۲ دیکھو بُری سُنائی ۳ بیموقع بات کہی گی جگہ۔ (ذوق) آتے ہی تو نے گھر کے پھر جانے کی سُنائی۔ رہجاؤں سُن نہ کیونکر یہ تو بُری سنائی۔ سُنائی پڑنا۔ سُنائی دینا۔ (رشک) آنکھیں جو دم نزع ہوئیں بند کھلے کان۔ آواز سُنائی پڑی یاران وطن کی۔ سُنائی دینا۔ سُن پڑنا۔ سُنا جانا۔ (داغ) کسطرح سنوں عذر ستم اُسکی زباں سے۔ کچھ شور قیامت میں سُنائی نہیں دیتا۔

سُنبل۔ (ف۔ بروزن بُلبُل) مذکر۔ ایک خوشبودار گھاس کا نام۔ بالچھڑ۔ اسکو سنبل الطیب بھی کہتے ہیں۔ شعرا معشوقوں کے گیسو اور زلف سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (اسیر) اُٹھاتے ہو عبث تم دُرّۂ تعذیر سنبل پر۔ کبھی بل کی حضور طرۂ پُرخم نہیں دیتا۔ سنبلستان۔ (ف) مذکر۔ وہ مقام جہاں کثرت سے سنبل لگے ہوں۔ سنبلہ۔ (ع۔ سنبلت۔ بالضم وضم سوم وفتح چہارم) اسمیں تۂ وحدت کی ہے معنی۔ ایک خوشہ گندم یا جَو کا ۲ مذکر۔

۲ گیہوں یا جَو کی بال ۳ آسمان کے چھٹے بُرج کا نام جو خوشہ کی شکل کا ہے۔ دیکھو ستارہ سنبلہ میں ہونا۔ سنبوسہ۔ (ف) دیکھو سموسا

سَنبیہ (ف) سنبیدن سوراخ کرنا) مذکر ۱ برما۔ سوراخ کرنیکا اوزار ۲ (اردو) توپ میں بارود یا گولہ ڈالکر اوپر سے ٹھونکنے کا چوبی گز۔

سَنبھالا۔ (ھ) مذکر۔ وہ افاقہ جو اکثر مریض کو موت سے پیشتر ہو جاتا ہے سنبھالا لینا۔ مرتے آدمی کا کسیقدر ہوش میں آجانا۔ بعض دفعہ بیمار قریب مرگ ہوتا ہے تو مرنے سے کچھ پہلے ایسا سنبھل جاتا ہے گویا اچھا ہو گیا سب کو صحت کی امید ہو جاتی ہے پھر دفعۃً حالت بگڑ کر کام تمام ہو جاتا ہے۔ اسوقت کہتے ہیں کہ جو صحت معلوم ہوئی تھی وہ سنبھالا لیا تھا۔ (ذوق) بیمار محبت نے لیا تیرے سنبھالا۔ لیکن وہ سنبھالے سے سنبھل جائے تو اچھا۔ سنبھالنا۔ (ھ) ۱ تھامنا۔ پکڑنا۔ روکنا۔ سہارا دینا۔ دستگیری کرنا۔ (فقرے) ٹوپی سنبھال لو نہیں تو گر پڑیگی میں نے دیگچی سنبھالی اُسنے رکابی۔ وہ ڈوب چکا تھا تم نے عین وقت پر سنبھال لیا ۲ نادرست چیز کو درست کرنا۔ (فقرہ) بس کرو طبیعت کو سنبھالو۔ جی کو مضبوط رکھو ۳ گرنے نہ دینا ۵ باز رکھنا۔ قابو میں رکھنا۔ (فقرہ) زبان سنبھال کر بولو ۶ اٹھانا۔ سمیٹنا۔ جیسے دامن سنبھالنا ۷ مرض بڑھنے نہ دینا۔ (فقرہ) حکیم صاحب نے سنبھالے رکھا ۸ تولنا۔ وار کرنیکو اُٹھانا۔ جیسے تلوار سنبھالنا۔ لٹھ سنبھالنا ۹ اُٹھانا۔ ہاتھ میں اُٹھانا۔ (فقرہ) بڈھا لکڑی سنبھال کر چلتا ہوا۔ (قدر) لاکھ تیتوں نے سنبھالی چھتریاں۔ پر ہوا رخصت نہال باغ تر ۱۰ گننا۔ شمار کرنا۔ (فقرہ) یہ پیسہ سنبھال لو ۱۱ اہتمام کرنا۔ (فقرہ) جیسے گھر سنبھالنا۔ سنبھل سنبھل کر۔ بن ہنکر تکلف سے۔ ٹھیر ٹھیر کے۔ دم لیکے۔ (داغ) سنبھل سنبھل کے بگڑتا ہے کچھ دل بیتاب۔ الٰہی آج یہ صدمہ ہے جان پر کیسا۔ سنبھل کر ۱ ہوشیار ہوکر۔ ہوشیاری سے خبردار ہوکر۔ (چراغ کعبہ) سنبھل کر

ذرا خامۂ تیز دم۔ ادب سے ٹھہرتے ہوئے ہر قدم ۲ اصلاح قبول کر کے درست ہو کر۔ (فقرہ) طبیعت سنبھل کر پھر بگڑ گئی۔ سنبھلنا۔ (ھ) لازم ۱ تھمنا۔ رکنا۔ گرنے سے بچنا۔ ٹھہرنا۔ ٹکنا۔ ۲ خبردار ہونا۔ چوکس ہونا ۳ افاقہ ہونا۔ آرام ہونا۔ (داغ) سنبھلا ہے یہ اب آپ کا بیمار محبت۔ سب کہتے ہیں مُردے کو جلایا ہے خدا نے ۴ پنپنا۔ تازہ ہونا رونق پکڑنا۔ (فقرہ) بیماری سے زید بہت ضعیف ہو گیا تھا حکیم صاحب کے علاج سے سنبھلا ۵ درست ہونا۔ بگڑنے خراب ہونے سے بچنا ۶ چلن درست ہونا ۷ پھسلنے سے بچنا۔ گرنے سے بچنا۔ خراب حالت سے افاقہ ہونا ۸ دم لینا سستانا۔ ہوش میں آنا ۹ اصلاح قبول کرنا جیسے گھر سنبھلنا ۱۰ بگڑی ہوئی حالت یا چیز کا درست ہو جانا ۱۱ برداشت ہونا۔ اُٹھنا جیسے بوجھ سنبھلنا ۱۲ ہوشیار رہونا۔ مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا۔ دیکھو سنبھل کر ۱۳ عبرت پکڑنا۔ متنبہ ہونا۔ (ددر) اتنا نہ اپنے جامہ سے باہر نکل کے چل۔ دُنیا ہے چل چلاؤ کا رستہ سنبھل کے چل ۱۴ بچنا۔ محفوظ ہونا۔ سنبھلنے نہ دینا فرصت نہ دینا۔ مہلت نہ دینا۔ دم نہ لینے دینا۔

سنبھالو۔ (ھ) مذکر۔ ایک درخت کا نام۔

سَنپُولا۔ سنپولیا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ دیکھو سپولا۔ سپولیا۔

سنپیڑا دیکھو سپیڑا۔

سُنّت۔ (ع) بالضم و تشدید دوم مفتوح۔ لغوی معنے طور۔ طریق (اصطلاح محدثین) قول فعل تقریر پیغمبر صاحب کی یا اُن کے اصحاب اور تابعین کی) مونث ۱ راہ۔ روش۔ دستور۔ جیسے سُنّتِ آبائی ۲ (فقہ) وہ طریقہ جسپر پیغمبر اسلام اور صحابہ کرام نے عمل کیا ہو ۳ (اردو) ختنہ۔ ذکرنا۔ ہونا کے ساتھ۔ (ذوق) مبارک ہو یہ سنّت اور بسم اللہ کی شادی ہوئی ہے آج بدرالدین رشک ماہ کی شادی ۴ وہ نماز کی رکعتیں جو فرض نہیں ہیں اور جنکو پیغمبر صاحب نے اکثر پڑھا ہے۔

سنتا

(فقرہ) فرض تو پڑھ لئے سنتیں باقی ہیں۔

سنتھا۔ (ھ) مذکر۔ ایک گیٹری جو گیٹری کھیلنے والے کو سب گیٹریاں ہار جانیکے بعد جیتنے والا دیتا ہے تاکہ پھر کھیل شروع ہو۔

سنترا۔ مذکر۔ دیکھو سنگترا۔

سنتری۔ (انگ۔ سینٹی نل کا بگڑا ہوا) مذکر۔ پہرہ دینے والا سپاہی۔ پاسبان۔ چوکیدار (سحر) بے سہی بالا چمن میں دل کو ہے قید فرنگ۔ سرو گلشن سنتری کا مجھکو پہرا ہو گیا۔

سنتوکھ۔ (ھ) (ہندو) مذکر۔ صبر۔ تسلی۔ سنتوکھی۔ صفت صابر۔ قانع۔ خوشحال۔ دولتمند۔

سنٹر۔ (انگ) مذکر۔ مرکز۔ سنٹرل۔ (انگ) صفت۔ مرکزی درمیانی۔ متوسط۔

سنٹی۔ (ھ۔ بالفتح وکسر سوم) مونث (عو) پتلی شاخ۔ قمچی چھڑی۔ (مارنا کے ساتھ)۔

سنج۔ (ف۔ بالفتح سنجیدن کا امر) مرکبات میں وزن کرنیوالا کے معنے ہو جاتے ہیں۔ جیسے سخن سنج۔ قافیہ سنج۔

سنجاب۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ ایک جانور کا نام جو چوہے سے بڑا ہوتا ہے۔ اُسکی کھال کی پوستین بناتے ہیں۔

سنجاف۔ (بالفتح۔ فارسی میں سنجاف۔ بکسر اول۔ حاشیہ۔ گوٹ جو کپڑوں کے کنارے زیبایش کیلئے لگاتے ہیں۔ مونث چوڑی اور آڑی گوٹ۔ حاشیہ۔ ایک قسم کا کم عرض کپڑا جسکی گوٹ لگاتے ہیں (لگنا کے ساتھ) (معروف) سبزہ رنگ اس تیرے خط رخ سے نادانی کھلی پستئ چادر پہ کب سنجاف ہے دھانی کھلی سنجافی صفت۔ کنارے دار۔ حاشیہ دار وہ کپڑا جسکے گرد اگرد چوڑی گوٹ لگی ہو۔

سند

سنجوگ۔ (ھ۔ بالفتح وضم سوم وسکون چہارم مجہول) مذکر یا دوستی ملاقات۔ میل ملاپ۔ (رنگین) لوگوں نے بہت چاہا کہ میں تو نہ ملیں پھر۔ ہونا تھا یہ میرا ترا سنجوگ ز تا خمی ۲ قران السعدین۔ دو آدمیوں کی ملاقات۔ (جانصاحب) وہ اگر ہے پانچ تو میں بھی ہوں چھتیس ہوا۔ کیا ملا سنجوگ ہے مکار کا مکار سے۔

سنجھا۔ (ھ) (ہندو) مونث۔ شام۔ سنجھا تی کرنا۔ (ہندو) شام کا چراغ جلانا۔ سنجھا پھولنا۔ (ہندو) شفق پھولنا۔

سنجھلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ منجھلے سے چھوٹا۔ تیسرا بیٹا۔ مونث کیلئے سنجھلی۔ (جانصاحب) چھوٹی مری کھائیگی ہے پان کا بیڑا سنجھلی کا نہ ہے بیاہ بڑی کا۔

سنجیدگی۔ (ف) مونث۔ وقعت۔ متانت۔ وزن دار ہونا۔ باوقعت ہونا۔ سنجیدہ۔ (ف) صفت ۱ موزوں جچا ہوا تُلا ہوا۔ جیسے سخن سنجیدہ ۲ فہمیدہ۔ متین۔ مہذب ۳ جانچ کر نشانہ لگانیوالا۔ قادر انداز (داغ) تیر جب بیٹھا رے دل میں ترازو ہو گیا۔ اس سے یہ ظاہر ہوا قاتل بہت سنجیدہ ہے (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) سنجیدہ گفتار (ف) صفت جسکی باتیں خوش اور شیریں کلام ہو۔

سنچائی (ھ۔ بروزن رہائی) مونث ۱ سینچنا ۲ سینچنے کی اجرت

سند۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ تکیہ گاہ۔ اسناد جمع مذکر مستعمل ہے مونث ۱ ثبوت۔ نظیر۔ دلیل۔ تمثیل۔ دینا۔ لانا۔ مانگنا کے ساتھ ۲ کارگزاری کا پروانہ۔ سرٹیفکٹ۔ جیسے کارگزاری کی سند۔ وکالت کی سند ۳ وثوق۔ اعتبار۔ (رویائے صادقہ ۲) اسوقت مُنھ سے اقرار کر لینے کی سند نہیں۔ (داغ) یہ کیا کہا کہ غیر کو تجھ سے حسد نہیں۔ بیجا تو تم گواہ تو اسکی سند نہیں ۴ تمسک۔ قبالہ ۵ اجازت نامہ (اُنس) سیریں کریں گے گلشن عنبر سرشت کی۔ یہ مرثیہ نہیں ہے سند ہے بہشت کی

سندان

۱ قابلِ اعتماد۔ معتمد۔ معتبر۔ ~ سند ہے جو کہ ہم کہدیویں عارف مذبان ریختہ اپنی زبان ہے۔ سند پکڑنا۔ دلیل میں پیش کرنا۔ (ابن الوقت) علمار نے قرآن کی آیتوں سے حدیثوں سے سند پکڑ پکڑ بالاجماع ابن الوقت کے کفر کے فتوے لکھدیئے۔ سند جاننا۔ صحیح جانتا قابلِ اعتماد جاننا۔ سند دینا۔ ثبوت دینا۔ نظیر دینا۔ سند کارگذاری۔ (اُردو) کارگزاری کا سرٹیفکٹ۔ سند گردانتا۔ بھروسا کرنا۔ نظیر میں پیش کرنا (توبۃ النصوح) چھوٹے بڑے سب تمکو سند گردانیں گے سند لانا مثال لانا۔ ثبوت میں پیش کرنا دوسرے کا قول یا فعل تائید میں پیش کرنا۔ سند مانگنا۔ ثبوت چاہنا۔ نظیر طلب کرنا۔ سند یافتہ۔ صفت۔ وہ شخص جس کے پاس کسی امر کا سرٹیفکٹ ہو۔ سندًا۔ سند کی بنا پر۔ تمثیل کی غرض سے۔

سِنْدان۔ (ف۔ بروزن زندان) وہ آہنی مربع بٹّا جس پر ہتوڑے سے لوہا کوٹتے ہیں۔

سُنْدر۔ (ھ۔ بالضم وفتح سوم) (ہندو) صفت۔ خوبصورت۔ حسین سندرس۔ (بالضم اول وسکون دوم وسوم وفتح چہارم فارسی سندرس۔ بالفتح وفتح سوم وضم چہارم وسکون پنجم مجہول سے بگاڑا ہو) مذکر ایک قسم کا گوند۔

سُنْدری (ھ) مونث ۱ ستار کا ایک پُرزہ جس سے سُر ملاتے اور اتار چڑھاؤ کرتے ہیں ۲ ایک قسم کی لکڑی جسکے جہاز بنتے ہیں۔

سُنْدُس۔ (ع) مذکر ایک قسم کی بیش قیمت دیبا سِندُور (ھ) دیکھو سیندور۔ بیشتر زبانوں پر سیندور ہی ہے۔ سندوریا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا سُرخ رنگ آم۔

سَنْدلا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کہگل کی جو پختہ عمارت پر کرتے ہیں (پھیرنا۔ کرنا کے ساتھ۔

سِندھ۔ (ھ) مذکر ۱ (ہندو) سمندر۔ دریا ۲ ہندوستان کے ایک صوبے کا نام ۳ بھیروں راگ کی ایک راگنی کا نام ۴ دریائے انڈس ۵ (ہندو) ہاتھی کا مد۔

سنسان

سَنْدھلی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی سیڑھی جسکے چاروں طرف سے چڑھ سکتے ہیں۔

سَنْدیسا۔ (ھ) (ہندو۔ ع) مذکر۔ پیغام۔ خبر۔ (داغ) سنکے وہ حال مرا غیر سے فرماتے ہیں۔ کہے ہیں آپ محبت کا سندیسا لیکر

سَنْدیہہ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) شک۔ گھبراہٹ۔ غم۔

سَنْڈ۔ (ھ۔ بالفتح) سانڈ کا مخفف۔ صفت۔ فربہ۔ موٹا۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں سنڈ مسنڈ بولتے ہیں۔ سنڈ مسنڈ۔ سنڈ مسنڈا۔ (ھ) اول صفت مذکر ومونث۔ دوسرا صفت مذکر۔ بہت موٹا موٹا تازہ سنڈا صفت مذکر۔ قوی ہیکل۔ زور آور۔ (انشا) چاہے گرچو پنج کو توہ سنڈا۔ توڑ ڈالے سپہر کا انڈا۔ سنڈی۔ (ھ) صفت مونث۔

سنڈاس۔ (ھ بالفتح) مذکر۔ وہ پیخانہ جو کوٹھے پر ہو اور اُسکا بول و براز نیچے آکر گرے اور مہتر مکان کے باہر سے کمالے۔ وہ پیخانہ جسکے صاف کرنیکا دہانہ گھر کے باہر دیوار کے اندر ہو۔ سنڈاسی۔ (ھ) مونث آگ کے اوپر سے گرم ظرف اتارنیکا دسپنا۔ گرم لوہا پکڑنے کا آلہ۔ سنڈی کیٹ داتگ بالکسر وکسر سوم وسکون پنجم مجہول) مذکر۔ منتظمانِ مدارس کی جماعت

سنٹری (ھ۔ نون غنہ بروزن سٹریسی) دیکھو سنتری۔

سنسار۔ (ھ) (ہندو) مذکر۔ عالَم۔

سُنسان۔ (ھ) صفت۔ ویران۔ اُجاڑ۔ ویرانہ غیر آباد جگہ۔ (داغ) یہ خانۂ دل جیسا سنسان نظر آیا۔ بستی کوئی کم ایسی ویران نکلتی ہے ۲ مہیب۔ خوفناک۔ بھیانک (انشا) یہ گھر سنسان یوں اُس بن لگے ہی کسیکو جسطرح سے جن لگے ہے ۳ وہ جگہ جہاں اُداسی چھائی ہوئی ہو اور کہیں کوئی بولتا چالتا نہو۔ ~ سنسان ہی کیا ہجر میں کاشانۂ تاسخ۔

بولا نہ کوئی میں نے کئی بار کی آواز۔

سنسکرت۔ (س۔ بالفتح و سکون دوم و سوم و کسر چہارم و پنجم۔ سنس مقدس۔ کرت۔ زبان۔ بولی۔) مونث۔ آریا لوگوں کی اصلی زبان

سنسنانا۔ (ہ۔ بالفتح و فتح سوم) جھنجھنانا۔ ضعف اور سستی کی کیفیت کا انسان کے ہاتھ پاؤں میں پیدا ہو جانا۔ (آتش) کبھی سو جاتے ہیں گہہ سنسناتے گاہ تھراتے۔ ترے کوچے میں پاے رہرواں کیا کیا پسرتے ہیں بود کنایۃً) خوف زدہ ہونا۔ سناٹے میں آجانا۔ (شوق قدوائی) سمجھانے جو آئیں سمجھیں مطلب۔ سن ہو گئیں سنسنا گئیں سب۔ کسی چیز کا زناٹے سے جانا۔ وہ آواز نکلنا جو مٹی کے کورے برتن میں پانی ڈالنے یا گوشت وغیرہ پکنے یا پانی کے کھولنے سے ہوتی ہے۔

سنسناہٹ۔ (ہ) مونث۔ سرسراہٹ۔ وہ آواز جو مٹی کے کورے برتن میں پانی ڈالنے یا گوشت وغیرہ پکنے خواہ پانی کھولنے میں ہوتی ہے۔ ضعف اور سستی کی کیفیت جو ہاتھ پاؤں میں پیدا ہوتی ہے (میر) بدن میں صبح سے تھی سنسناہٹ۔ انھیں سناہٹوں میں جی چلا تھا۔ وہ آواز جو ہوا کے تیز چلنے سے پیدا ہوتی ہو۔ **سنسنی** (ہ۔ بالفتح و فتح سوم و کسر چہارم) مونث۔ دیکھو سنسناہٹ نمبر ۲

سنسنی چھوٹنا۔ ضعف کی کیفیت طاری ہونا۔ بدن میں سنسناہٹ ہونا

سنسی۔ (ہ۔ بالفتح و کسر سوم) مونث۔ ایک اوزار کا نام جس سے لوہار یا سنار گرم چیز پکڑ کر آگ سے باہر لاتے اور اس سے تھام کر چوٹ لگاتے ہیں۔ سنسی سے زبان کھینچ لینا۔ ایک ظالمانہ سزا۔ (صبا) اک کانٹا سا نکلے ہمارے دل سے سنسیوں سے کوئی کھینچے جو زبان واعظ۔

سنک۔ (ہ) لکھنؤ۔ مونث۔ خبط۔ جنون۔ خفیف ہوا چلنا۔ (مرزا) سانس تھی میری سنک بہار کی نہ تھی تقدمر تحت جگر لالہ گلستاں

میں نہ تھا۔ دیکھو سنکنا۔ سنک آنا۔ جنون اچھلنا۔ سنک لینا۔ کوئی جنون کا کام اختیار کرنا۔ (شاد) وہ مجنوں ہوں جو لیتا ہوں سنک صحرا نوردی کی۔ قدم لیتا ہے ہر کانٹا پھپھولے پاؤں پڑتے ہیں۔

سِنک۔ (ہ) مذکر۔ رینٹ۔ ناک کی غلاظت۔

سنکار دینا۔ سنکارنا۔ (ہ۔ بالفتح) (۱) آنکھ مارنا۔ اشارہ کرنا۔ (امانت) شاید چمن میں آتا ہے ہنستا ہوا وہ گل سنکارتی ہیں غنچوں کو (۲) باد بہار کچھ (۲) اکسانا۔ پیچھے لگا دینا۔ (میر) مست آنکھیں ہیں دیکھیے یوں مار دیا کر۔ غمزے ہیں بلا انکو نہ سنکار دیا کر۔ سنکانا۔ (ہ) سنکارنا۔ (قدر) نرگسوں نے باد کو پھر آنکھ دی۔ باد نے بادل کو سنکایا اُدھر۔

سُنکر۔ (ہ۔ بالفتح و فتح سوم) (ہندو) (لکھنؤ) مذکر۔ میوہ فروش

سنکرن۔ (ہ) سنکر کی جورو۔

سنکرانت۔ (ہ۔ بالفتح۔ دوسرا نون غنہ ہے) مونث۔ (۱) سورج کے ایک برج سے دوسرے برج میں جانیکا دن۔ پہلی تاریخ (۲) ہندوؤں کا وہ تہوار جو ماگھ بیساکھ ساون وغیرہ کی سنکرنت کو ہوتا ہے۔

سنکلپ۔ (س۔ بالفتح و فتح سوم و سکون چہارم) مذکر۔ خیر خیرات وقف۔

سنکنا۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم و سکون سوم۔) لازم۔ ہوا کا سرسرانا خفیف ہوا چلنا۔ (فقرہ) اب تو ہوا سنکی ہے۔

سِنکنا۔ (ہ۔ بکسر اول) ناک صاف کرنا۔ ناک سے رینٹ نکالنا۔

سِنکنا۔ (ہ۔ نون اول غنہ۔ بروزن بکنا۔) سینکنا کا لازم۔ سِنکوانا (ہ) سینکنا کا متعدی المتعدی۔ (شرف) درد دل روئی سے نہ سنکوانا آگ ہے اس طرف کے پہلو میں۔

سنکونا۔ (انگ) مونث۔ ایک قسم کی کونین۔

سنکھ۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر (۱) قوس۔ بڑی کوڑی جسے ہندو اکثر

سنگ	سنکھنی

دیوتاؤں کے آگے بجاتے ہیں۔ (بجانا کے ساتھ) لاسو کرو در۔ سنکھ پھکنا۔ لازم۔ سنکھ پھونکنا۔ سنکھ بجانا۔

سنکھنی (ہ) مونث۔ وہ عورت جسکا قد اور بال لمبے اور جسم اوسط درجے کا ہو۔ دیکھو پدمنی۔

سنکھیا۔ (ہ) مونث۔ اسم الفار ۲ (کنایۃً) ہر وہ چیز جو قاتل ہو

سنگ۔ (ف۔ بالفتح پتھر۔ (مجازاً) تمکین۔ وقار۔ وزن۔ گرانی) مذکر۔ پتھر۔ (وزیر) طوق آہن خوں سے سلکِ حلقۂ زر ہو گیا۔ سنگ طفلاں مجھکو پارس کے برابر ہو گیا۔ سنگِ آستاں۔ سنگ آستانہ (ف) مذکر۔ گھر کی دہلیز۔ ایران میں عموماً دہلیز پتھر کی ہوتی ہے (غالب) وفا کیسی کہاں کا عشق جب سر پھوڑنا ٹھیرا۔ تو پھر اے سنگدل تیرا ہی سنگ آستاں کیوں ہو۔ سنگ آمد و سخت آمد۔ (ف لفظی معنی) تقدیر سے پتھر بھی گرا تو سخت بھاری بوجھل کہ اٹھائے نہ اٹھے) مثل اسوقت بولتے ہیں جب کوئی کام چار و ناچار کرنا ہی پڑے (میر) سینہ بہ نہ کیوں رو کوں میں سنگ فلاخن کو یاں لے پسر دہقاں سنگ آمد سخت آمد۔ سنگِ آہن رُبا۔ (ف۔ یں سنگ آہن کش ہو) مذکر۔ مقناطیس۔ سنگ اسود۔ (ف) مذکر۔ وہ پتھر جو کعبۃ اللہ کی دیوار میں نصب ہے اور جسکو مسلمان مقدس سمجھکر چومتے ہیں۔ (عارف) در جاناں کا کیا پتھر ہے سنگ اسود اے زاہد۔ جو ہم بھی چوم کر اُسکو لگاتے اپنی آنکھوں سے۔ سنگ بصری۔ مذکر۔ ایک قسم کا سفید پتھر جو شہر بصرہ میں پیدا ہوتا ہے۔ سنگ بے نون۔ صفت (کنایۃً) سنگ سنگ پشت۔ (ف) مذکر۔ کچھوا۔ سنگ ترازو۔ (ف) مذکر۔ ترازو کا باٹ۔ سنگتراش۔ (ف) مذکر۔ پتھر کاٹنے والا۔ پتھر کا کام بنانیوالا سنگتراشی۔ (ف) مونث۔ پتھر کا کام بنانے کا پیشہ۔ بت سازی سنگِ تربت (ف) مذکر۔ وہ پتھر جو قبر پر لگا یا گیا ہو۔ سنگ جراحت

(ف۔ بکسر جیم و فتح حائے حطی۔ اردو میں بغیر اضافت اور بفتح جیم ہی) مونث ایک قسم کا پتھر جسکو پیسکر زخم پر چھڑکنے سے خون بند ہو جاتا ہے سنگ چٹانا۔ پتھر پر رگڑ نا دھار تیز کرنے کو۔ (صبا) وہ سخت جان ہیں کہیں کم کری ہو لے ترک۔ چٹاے سنگ فرا باڑھ دو دری ہو جائے۔ سنگ حوادث۔ (ف) حادثہ کا سنگ سے استعارہ کرتے ہیں (رشک) مثل بُت سنگ حوادث سے کہیں بہتر تھا۔ شیشۂ دل مرا ٹوٹا بھی تو بیجا ٹوٹا۔ سنگ خارا۔ سنگ خارہ (ف) ایک قسم کا سخت پتھر جو نیلگوں ہوتا ہے سنگدانہ (ف) مذکر پرند کا معدہ جسمیں اکثر کنکر بھی نکلا کرتے ہیں۔ سنگدل (ف) صفت کنایۃً۔ بیرحم۔ جفاکار۔ سنگ راہ (ف) مذکر۔ وہ پتھر جو رستے میں پڑا ہو اور آنے جانیوالوں کو اُسکی وجہ سے تکلیف ہو ۲ (کنایۃً) صفت سدّراہ۔ مانع۔ مزاحم۔ (میر) بے لطف تیرے کیونکر تجھ تک پہنچ سکیں ہم۔ ہیں سنگ راہ اپنے کتنے یہاں سے واں تک سنگریزہ (ف) مذکر۔ کنکر۔ (رند) یاوری طالع کرے تو کیمیا گیا مال ہی سنگریزہ ہاتھ میں لونگا تو زر ہو جائیگا۔ سنگسار (ف) مذکر پتھراؤ کرنا پتھر مارکر مار ڈالنا۔ ایک قسم کی شرعی سزا تھی جسمیں آدمی کو کمر تک زمین میں گاڑ کر پتھر مارتے اور اسیطرح اسکا کام تمام کر دیتے تھے (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) سنگساری (ف) مونث وہ سزا جو آدمی کو کمر تک زمین میں دبا کر پتھراؤ سے دیجاتی تھی۔ سنگساز۔ مذکر وہ شخص جو چھاپے کے پتھر کو درست کرتا اور اُسکی غلطیاں بناتا ہے۔ مصلح سنگ سنگ ستارہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا پتھر جسمیں چھوٹے چھوٹے تارے چمکتے ہیں۔ (رشک) گناہ الفت افشاں کی ہے سزا تو یہ ہو کہ ہمکو سنگ ستارے سے سنگسار کریں۔ سنگ سرخ (ف) مذکر ایک قسم کا پتھر جو نرم ہوتا ہے۔ سنگِ سرمہ (ف) مذکر۔ وہ پتھر جسکا سرمہ بناتے ہیں۔ سنگ سلیمانی مذکر سلیمانی نگ جو اکثر دو رنگا یا تین رنگا ہوتا ہے۔ سیاہ و سفید پتھر۔

سنگ

جسکی درویش لوگ اکثر تسبیح بنا کر گلے میں ڈالا کرتے ہیں۔ سنگِ شجری (ف۔ فارسی لغات میں لکھا ہے کہ یہ ایک قسم کا مرجان ہے جو دریا سے نکالنے کے بعد ہوا لگ کر پتھر ہو جاتا ہے) مذکر۔ عقیق شجری جس میں درختوں کے نقش بنے ہوتے ہیں۔ سنگِ طفلاں۔ (ف) مذکر۔ پتھر جو اطفال دیوانوں پر مارتے ہیں۔ سنگِ فساں۔ (ف) مذکر۔ وہ پتھر جس پر تلوار چاقو وغیرہ تیز کرتے ہیں۔ سان۔ اس معنے میں عوام بولتے ہیں سنگِ فلاخن۔ (ف) وہ پتھر جو فلاخن میں رکھکے ہوا میں چھوڑتے ہیں۔ سنگلاخ (ف لاخ۔ وہ جگہ جہاں کوئی چیز کثرت سے پائی جائے۔ سخت پتھر) مونث ۱ پہاڑی۔ ۲ پتھریلی زمین ۳ (اردو) صفت مشکل۔ دشوار سے زمین شعر ہو ہر چند سنگلاخ شعور۔ قدم جو رکھتے ہیں مشاق چل نکلتے ہیں۔ سنگِ لرزاں۔ (ف) مذکر ایک قسم کا پتھر جو ہلانے سے اسطرح لرزتا ہے جیسے کوئی لچکدار چیز۔ سنگِ لوح۔ مذکر۔ وہ پتھر جو مزار کے سرہانے مُردے کا حال یا کوئی متبرک عبارت خواہ تاریخ وفات لکھکر لگاتے ہیں۔ بعض لوگ قبر کے تعویز کو بھی سنگِ لوح کہتے ہیں۔ (رند) ایا یہ اضطراب ہے میرے مرا مزار۔ جو سنگِ لوح اپنی جگہ سے سرک گیا۔ سنگ ماہی (ف) مذکر۔ وہ سخت اور سفید پتھر جو مچھلی کے سر میں سے نکلتا ہے۔ سنگِ مثانہ۔ مذکر۔ پتھری جو آدمی کی پیشاب گاہ میں ہوتی ہے۔ سنگ مرمر۔ (عربی میں مرمر ہے) مذکر ایک قسم کا سفید پتھر۔ سنگِ مزار۔ (ف) مذکر۔ سنگ لوح۔ سنگ مقصود۔ ایک قسم کا پتھر (شعور) چوٹ کھانی مری قسمت میں ہے کھانا کیسا۔ سنگِ مقصود ہے روزی مری دانا کیسا۔ (محسن) ہے انگوری الفقر فخری کی حلال اُسنے۔ لڑا ہے جام جس سے سنگ مقصود اسکے مقصد کا۔ سنگِ موسیٰ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا سیاہ پتھر۔ سنگِ نشاں۔ (ف) وہ پتھر جو راستوں پر منزل کا فاصلہ سمجھنے کیلئے نصب کرتے ہیں (صبا) راہِ حق میں ہر

سنگار

قدم پر کعبۂ مقصود ہے۔ سنگ اسود رتبۂ سنگ نشان رکھتا نہیں سنگ یشب۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کے سبزی مائل قیمتی پتھر کا نام جسے گھسکر اکثر ہول دل کیواسطے پیتے یا تختی بنا کر گلے میں ڈالتے ہیں۔ سنگین۔ (ف) صفت۔ ۱ پتھر کا بنا ہوا۔ پتھر کی عمارت ۲ بھاری۔ مضبوط۔ سخت دیرپا۔ جیسے سنگین کام۔ سنگین سزا۔ سنگین توبہ ۳ (اردو) مونث ایک قسم کا ہتھیار جو اکثر بندوق پر چڑھایا جاتا ہے۔ (ترکی زبان میں سنگو۔ برچھی۔ نیزہ۔) ۴ (اردو) صفت۔ دبیز۔ جیسے سنگین کپڑا۔ سنگین جُرم۔ مذکر۔ وہ جُرم جو سخت سزا کے قابل ہو (توبۃ النصوح) اچھا اب رات کو کیا ہو سکتا ہے جُرم سنگین ہے انکو حوالات میں رکھو۔ سنگین دل۔ (ف) صفت۔ سنگدل۔ سنگیں دلی۔ مونث سنگدلی۔ بیرحمی (رشک) سخت جانی تجھ میں ہو سنگیں دلی ہو نہ رہیں۔ محبت ایسی ہے کہ پتھر جیسے ہو پتھر کے پاس۔ سنگینی۔ مونث مضبوطی۔ سختی۔ گرانی۔ ٹھوس پن۔ گاڑھا پن۔

سنگ۔ (ہ۔ بالفتح) (ہندو) ساتھ۔ رفاقت ۲ ہمراہ۔ سنگ ساتھ (ہندو) رفاقت۔ صحبت۔ (فقرہ) اگر اب بھی یہ سنگ ساتھ موجود رہا تو تعلیم و تربیت کا اثر ہونا معلوم۔ سنگاتی (ہ) صفت۔ رفیق۔ ساتھی۔

سنگار۔ (ہ۔ بروزن نگار) مذکر۔ آرائش جو زیور لباس کنگھی چوٹی سے ہو۔ زیب و زینت ۲ آراستگی۔ (ہجر) کھٹک ہے آنکھوں میں میری ابتک دل اُسکا بھی ہو رہا ہے۔ دھک دھک۔ نہ دید مجھکو ہوئی مبارک نہ راس اُسکو سنگار آیا۔ سنگاردان۔ مذکر۔ وہ ظرف جس میں عورتیں سامانِ آرائش رکھتی ہیں۔ (اختر شاہ اودھ) آتے ہی سنگاردان مانگا۔ کنگھی کیا کیا وہ شوخ زیبا۔ سنگار میز۔ مونث۔ انگریزوں کی وہ میز جس پر سامان آرائش رہتا ہے۔ سنگار کرنا۔ بننا۔ سنورنا۔ کنگھی چوٹی کرنا۔ سنگاتن۔ دیکھو سنگھاتن۔

سنگت

سنگت ۔ (ھ ۔ بالفتح و فتح سوم) مونث ! رنڈی کے ساتھ کے لوگ
سازندے ۔ (میر حسن) اِدھر اُدھر رکھکے کاندھے پہ ہاتھ چلی ،
ناچتی گاتی سنگت کے ساتھ ۲ مرثیہ خواں اور گویئے کے ساتھ آواز ملانیوالا
یا گویئے کے سازندے ۳ ہم صحبت ۔ ہم جلیس ۔ جیسے اچھی سنگت بُری
سنگت ۔ سنگت ہونا میل جول ہونا (گلزار نسیم) جوڑی جو ملی بنے بنی
کی ۔ سنگت ہوئی راگ راگنی کی ۔ **سنگتی** ۔ (ھ) مذکر ۔ (ہندو)
رفیق ۔ ساتھی ۔

سنگترا ۔ (پرتگالی لفظ ہے بالفتح و فتح چہارم) مذکر ایک قسم کی
بڑی اور میٹھی نارنگی ۔ محمد شاہ نے خوش رنگ ہونیکی وجہ سے اسکا نام
رنگترا رکھدیا تھا ۔ **سنگتیا** ۔ (ھ) مذکر ۔ سنگت ۔ رنڈیوں کا ساتھی ۔

سنگر ۔ (ف ۔ بروزن لنگر) مذکر ۔ دیوار جو لڑائی کے موقع پر بنالیتے
ہیں ۔ کانٹوں کی باڑھ جو باغ یا کھیت وغیرہ کے گرد حفاظت کیلئے
بنالیتے ہیں ۔ دمدمہ ۔ مورچہ ۔ کھائی ۔ خندق ۔ (بحر) خط جو نکلا تو
اُٹھی آئینہ رُخ سے نقاب ۔ زنگیوں نے حبشی فوج کا سنگر توڑا ۔

سنگرینی ۔ (ھ) مونث (ہندو) بدہضمی ۔ دستوں کا آنا ۔

سنگل ۔ (انگ ۔ سگنل کا بگڑا ہوا) دیکھو سگنل ۔ سُن گُن دیکھو سُن

سنگم ۔ (ف ۔ بروزن ہمدم ۔ ہمراہ ۔ رفیق ۔ دو چیزوں یا دو آدمیوں کا
میل ۔ یہ لفظ سنسکرت میں بھی اسیطرح مستعمل ہے) مذکر وہ جگہ
جہاں دو مختلف درخت یا دریا ملیں ۔

سنگوٹی ۔ (ھ نون غنہ) مونث اوہ غلاف یا پیتل وغیرہ کا خول جو بیلوں
کے سینگوں پر خوبصورتی کیواسطے چڑھاتے ہیں ۲ چھوٹا سا سینگ
گائے یا ہرن کا ۔ (فقرہ) اس بیل کی چھوٹی چھوٹی سنگوٹیاں ہیں ۳
ہرن کے سینگوں کا بنا ہوا ہتھیار جس سے اکثر پٹے باز کھیلتے ہیں
۴ حیوانات کے فروخت کرنیکا محصول ۔

سننا

سنگوڑی ۔ (ھ نون غنہ) مونث ۔ وہ تمام جو پتنگ پر پڑھ جاتے ہیں ۔

سنگھ ۔ (ھ بالکسر ۔ شیر ۔ آسمان کا پانچواں برج) مذکر سکھوں
چھتریوں ۔ راجپوتوں کا عام خطاب ۔

سنگھاڑا ۔ (ھ نون غنہ) مذکر ! ایک کانٹے دار پھل جو سے کیچڑ لپٹا
ہوا رہتا ہے ۲ (صرافوں کی اصطلاح) تین روپے ۳ مثلث کی شکل
جو عورتیں ریشم یا دھاگے سے بطور نقش و نگار بناتی ہیں ۔ سنگھاڑا
مچھلی ۔ مونث ۔ ایک قسم کی مچھلی ۔

سنگھاسن ۔ (ھ سنگھ ۔ بہادر ۔ آسن ۔ گدی) مذکر ۔ (ہندو)
شاہی تخت ۔ سنگھانا ۔ (ھ) سونگھنا کا متعدی المتعدی ۔

سنگی ۔ (ھ ۔ بالفتح) مونث ! ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسمیں سوت ملا ہوتا
ہے ۲ (بالکسر) (عو) دیکھو سینگی ۔

سنمکھ ۔ (ھ ۔ بالفتح و ضم سوم) متقدمین سنمکھ کہتے تھے اب اس جگہ سمکھ
ہے ۔ سنمت ۔ رو برو ۔ مقابل ۔ (درد) گل اگر سنمکھ ہو سب بھید کچھ
کہکر گئے ۔ بلبلو کتنے ہی غنچے راز دل تر کر گئے ۔

سُنَن ۔ (ع) مذکر ۔ سنت کی جمع ۔

سُننا ۔ (ھ) متعدی ! کانوں سے آواز معلوم کرنا ۲ توجہ کرنا ۔ غور
کرنا ۔ فریاد کو پہنچنا ۔ (اسیر) خواب آرام میں ہمسائے ہیں کوچے
سنسان ۔ کون سنتا ہے پکاروں شب یلدا کس کو ۳ برا بھلا سننا ۔
(فقرہ) ایک کہو گے دس سنو گے ۴ مقدمہ کی سماعت کرنا ۵ کسی کا
گانا سننا ۔ (اختر شاہ اودھ) شاگرد ہوئے ہیں ہم بھی اُسکے ۔ کچھ ہمکو
کچھ اُسکو دل کے سننے ۶ ماننا ۔ (امیر) واعظ وعظ کی مجلس میں تو تھا میں
بدمست کچھ اگر ہوش میں ہوتا تو تمہاری سنتا ۔ سننے کے ساتھ ۔ سنتے
ہی ۔ فوراً ۔ خشک ہو جاتا ہے حاسد کا لہو سننے کے ساتھ ۔ کوئی
ناسخ کا جو مجھکو شعر تر آتا ہے یاد ۔ سننے میں آنا ۔ گوش گزار ہونا (ناسخ)

شور ایسا ہو بُلطے کا کہ سننے میں نہ آئے۔ساقیا اب نالۂ مرغِ سحر کا وقت ہے۔ دیکھو سُن۔ سُناتا۔

سَنَنا۔(ھ) ساتنا کا لازم۔ آلودہ ہونا۔ دھبّا لگنا۔(فقرہ) تمھارے ہاتھ بھی سنے۔ **سَنوات**۔ مذکر۔ دیکھو سنہ۔

سَنوار۔(ھ۔ بروزن گنوار) مونث ۱ بگاڑ کی نقیض۔ سجاوٹ درستی اصلاح۔(توبۃ النصوح) ہاں باپ کی مار مار نہیں سنوار ہے ۲ دعو) پھٹکار۔ لعنت۔(رنگین) میری چھوا چھوا کو ہے علی رضا کی سنوار۔قہر ہی وہ آسے بٹی کی مار۔ **سَنوارنا**۔(ھ) ۱ درست کرنا۔ اصلاح دینا ۲ ترتیب سے لگانا۔ سلیقہ سے لگانا ۳ آراستہ کرنا ۴ مہذب بنانا راہ پر لانا۔ **سَنورنا**۔(ھ) لازم سجنا۔ درست ہونا۔

سُنوانا۔(ھ) سناتا کا متعدی المتعدی (داغ) آگہی اُس بُتِ مغرور سے یہ سنوادے۔نیاز مند ہوا میں نیاز مند ہوا۔

سَنون۔(ع بفتح اول وضم دوم) مذکر۔ دوا دانتوں پر ملنے کی منجن۔

سَنہ (ع۔ اصل میں سَنَہَۃ۔ بفتح اول و دوم و سوم یا سَنَوَۃ بفتح اول و دوم و سوم تھا۔ سَنَۃ۔ سال۔ **سنوات**۔ بفتح اول و دوم جمع) مذکر۔ سال۔ دیکھو سال۔ **سنہ جلوس**۔ مذکر کسی بادشاہ کی تخت نشینی کا سال۔ **سنہ رواں**۔ مذکر۔ موجودہ سال۔

سُنہرا۔(ھ۔ بضم اول وفتح دوم وسکون سوم) صفت مذکر۔ سونے کے رنگ کا۔ مزین۔ **سُنہری**۔(ھ) صفت مونث ۱ وہ چیز جو سونے کے رنگ کی ہو ۲ نام ایک رنگ کا جسکو طلائی بھی کہتے ہیں (ناسخ) وصف جب میں نے کئے تیرے سنہرے رنگ کے۔ خود بخود ہر صفحۂ دیوان سنہری ہو گیا۔ جلال نے سرمایۂ زبان اردو میں لکھا ہے کہ یہاں لفظ سنہری کو یائے مجہول کے ساتھ یعنی امالہ

سنہرا پڑھنا خطا ہے اسواسطے کہ سنہری نام ایک رنگ کا ہے پس اُس رنگ کیطرف خواہ شے مونث منسوب ہو خواہ شے مذکر بہر طور اُسکو یائے معروف کیساتھ پڑھینگے قیاس پر رنگ اگری۔ بسنتی۔ چینی۔ دھانی وغیرہ کے۔ ۳ سنہری رنگت۔ سونے کی سی رنگت۔

سَنی۔(ھ) مونث۔ ایک قسم کا باریک اور ملائم سن جسے اکثر گدوں میں بھر دیتے ہیں۔

سُنّی۔(ع یائے مشدد۔ فارسی اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے) مذکر اہل سنت والجماعۃ۔ **سنی آن سنی کرنا**۔(ھو) سنکر ٹال دینا۔ **سنی سنائی** سنی ہوئی بات۔ بادہوائی بات۔(داغ) سُنی سنائی پہ ہرگز کبھی عمل نہ کرو۔ ہمارے حال کے اخبار دیکھتے جاؤ۔ **سنیے** ۱ سنو۔ تعظیم کے لیئے ۲ سنیے پھر افسانۂ زلف دراز۔ نیند کے جھونکے بلا سے آئینگے ۲ کہا مانو۔(دبیر) سنیے مری نہ دیجئے بوسہ رقیب کو۔ایسا نہو گرے کہیں سیب ذقن میں داغ۔ **سَنیاسی** (س۔ سنیاس۔ جوگ۔ فقیری) مذکر تارک الدنیا۔ ہندو فقیروں کا ایک گروہ۔

سَنیچر۔(ھ) س شنیش۔ سست۔ چر۔ رفتار۔ مذکر ۱ ایک نہایت سُست رفتار منحوس سیارے کا نام۔ زحل ۲ شنبہ۔ ہفتہ ۳ (کنایۃً) نحوست۔ ادبار۔ بدنصیبی (محسن) ڈوبنے جاتے ہیں گنگا میں بنارس والے نوجوانوں کا سنیچر ہے یہ بڑھوا منگل۔ **سنیچر آنا**۔(پ کے ساتھ) نحوست آنا۔ ادبار آنا۔ زحل ستارے کا طالع میں آنا ۲ غیر ہفتہ کے دن آیا جو سفر سے معروف ہیں سنے جانا کہ بس اب مجھ پہ سنیچر آیا۔ **سنیچر اترنا**۔(کنایۃً) نحوست دور ہونا۔(شور) میری وادی میں پری زاد کا لشکر اُترا۔ اب تو جنگل میں بھی منگل ہے سنیچر اترا۔ دیکھو پاؤں میں سنیچر سوار ہونا۔

سِنین۔(ع سَنَۃ۔ بفتح اول و دوم کی جمع سنین بفتح اول وکسر دوم

سُنَین

وتیز بکسر اول وودم دونوں طرح صحیح ہے) مذکر بمال -
سُنَین ۔ (ف ۔ تصغیر سنان کی) مونث ۔ نیزہ کے اوپر کا حصہ (داوج) پھر کیا تعدار چلنے لگے چو سنین سے ۔ آخر مقابلہ ہوا تیرد سنین سے ۔

سُو ۔ (ف) مونث ۔ سمت ۔ طرف ۔ جانب ۔ (امیر) تیز یون دل ترے کوچے کیطرف جاتا ہو جسطرح تیر کوئی سوئے ہدف جاتا ہے (امیر) کب گور میں خنجر کی رگڑ یاد نہ آئی ۔ کب روح سُو کوچۂ جلاد نہ آئی ،
سُو ۔ (ہ) کبھی اسم اشارہ کبھی ضمیر کبھی خبر کیواسطے اُسکو ۔ وہ کی جگہ ۔ (انشا) جو کچھ کہ عرض کی ، ہو سو کرو کھاؤنگا میں ۔ واہی نہ آپ سمجھیں یونہیں کلام میرا ۔ (امیر) سگ ہلائے گیا ہو کرم تو عذر ہے کیا جلی بھنی ہوئی ہیں ہڈیاں سو حاضر ہیں ۲ حرف علت ۔ اسلئے ۔ کیونکہ (درد) ہم یہ کہتے تھے کہ ناداں ہیں جو دل دیتے ہیں ۔ دیکھیں تو چھین لے دل تمسے وہ کون ایسا ہے ۔ سو اب اک مغنی کے بے ریہ قدم سراپنا سچ کہا ہے کہ بڑے بول کا سر نیچا ہے ۳ کبھی کلام مابعد کو کلام ماسبق سے مسلسل اور مربوط کرنے کیلئے بھی یہ لفظ استعمال میں آتا ہے ۴ مجو کی جزا میں استعمال ہوتا ہے ۔ (داغ) ہم اپنے دل کے ہاتھوں مورد صد رنج و راحت ہیں ۔ یہ سب حضرت کی خوبی ہے جو یہ کچھ ہیں سو حضرت ہیں ۵ سونا سے امر کا صیغہ ۔ سو اٹھکے منہ دیکھنا ۔ پہلے پہل صبح اُٹھکر سخی کا منہ دیکھنا مبارک اور کنجوس کا منہ دیکھنا منحوس خیال کیا جاتا ہے (جانصاحب) کٹا ہے صبح سے رو رو کے یہ دن شام تک شبّن ۔ اُٹھے جو سو کے منہ دیکھا عجب کمبخت راحت کا ۔ سو اُٹھنا ۔ جاگ پڑنا ۔

سُو اَنگ ۔ مزہ براں ۔ سو رہنا ۔ سونا ۔
سَو ۔ (ہ) ۱ پانچ بیسی ۔ قبل اس لفظ کے جب کوئی اور عدد لاتے ہیں تو کبھی کبھی (ا) کو (ی) سے بدل لیتے ہیں ۔ (میر حسن) سخاوت یہ ادنیٰ سی

سَو

اُس شہ کی ہو کہ اکدن دو شالے دیے ساتسے ۲ کثرت کے معنے دیتا ہے ۔ (ہجر) دشمن کو بھی نہو یہ بڑا روگ ہجر کا ۔ سو دن سے ہم علیل ہوئے ایک رات میں ۔ دیکھو دیباچہ نوراللغات نمبر ۱۹ ۳ سو باتیں ۔ بہت باتیں ۔ (محسن) سو کہیں ایک نہ مانی آخر ۔ مٹ گئی تیری جوانی آخر ۔ سو بات کی ایک بات ۔ عمدہ بات ۔ قول فیصل (گلزار نسیم) کاوش تری بے ثبات ہو یہ سو بات کی ایک بات ہے یہ ۔ سو باتیں سُنانا ۔ (کنایۃً) لعنت ملامت کرنا ۔ بُرا بھلا کہنا ۔ کثرت سے لعنت ملامت کرنا ۔ سے پھر تو نے امیر اُس سے کی بات ۔ سو باتیں ابھی سُنا چکا ہے ۔ سو بسوے ۔ غالباً ۔ یقیناً ۔ (عاشق) فرقت کے الم سے کیا ہوا ہو ۔ سو بسوے یقین ہو یہ مجھکو ۔ سو پچاس ۔ متعدد کی جگہ (راسخ) آئینہ خانہ ہے دلِ عشاق اے بتو ۔ تم سے دکھائیں آؤ تمہیں سو پچاس ہم ۔ سو جان سے ۔ بکمال رغبت سے جیسے سو جان سے عاشق ۔ سو جان سے قربان ۔ سو جان سے فدا ۔ سو جان سے نثار ۔ (رشک) ہزار بار ہو سو جان سے فدا بلبل ۔ جو دیکھ لے گُل رُخسار یار کی صورت ۔ (امیر) جو لوگ مصطفےٰ پہ ہیں سو جان سے نثار ۔ پیارے نبیؐ کے وہ انھیں کرتے ہیں ہم بھی پیار ۔ سو حیلے ہزار بہانے ۔ (کنایۃً) تدبیریں بہت ہیں (ابن الوقت) تمکو اگر اپنی جان دو بھر ہے تو مرنیکے سو حیلے ہزار بہانے ہم غریبوں کو زبردستی اپنی آنچ میں کیوں ڈھکیلتے ہو ۔ سو دُرّے زیادتی یا ظلم کی جگہ استعمال میں ہے (اسیر) زلف مجھ زار کو دکھائی داد ۔ اُسپہ سو دُرّے جبیں جان نہو ۔ سو دن چور کے ایک دن شاہ کا مثل ۔ چور اگر سو دن چوری کر کے سلامت رہے تاہم ایک نہ ایک دن پکڑا جائیگا ۔ جھوٹے کا جھوٹ ۔ فریبی کا فریب اور چور کی چوری پکڑے جانیکے موقع پر بولتے ہیں ۔ (مراۃ العروس) اماں ایسی لُوٹ تو مت مچاؤ سو دن چور کے تو ایک دن شاہ کا ایسا نہ ہو ۔

سَوَا	سَو

سَو

کسیدن پکڑی جاؤ۔ سَو دو سَو میں کثرت تعداد ظاہر کرنے کیلئے (داغ) سخت جانی سے بنے کیا دانغ دیکھا چاہئے۔ آج لائے ہیں وہ سَو دو سَو میں خنجر دیکھکر۔ سو ستے ہیں۔ سو راہیں ہیں۔ سو تدبیریں ہیں یا کثرت سے موقع اور تدبیریں یا ہونیکی جگہ۔ (ذوق) نکہت گل کے نکلجانے کے سو رستے ہیں سو سنار کی ایک لہار کی۔ سو دن سنار کی ایک دن لہار کی مثل زیردست کی کوشش زبردست کے آگے محض بیفائدہ ہو یعنے کمزور کی سو ضربیں زبردست کی ایک ضرب کے برابر ہوتی ہے (نصیر) کہا جو میں نے ذکر میرے دل کے دو ٹکڑے۔ لگکے ضرب یہاں تیغ آبدار کی ایک۔ تو کیا کہوں کہ وہ بولا سنی نہیں یہ مثل۔ کہ سو سنار کی ہوتی ہے اور لہار کی ایک۔ سو سنانا کثرت سے برا بھلا کہنا۔ (راسخ) بے دہانی پہ بھی عشاق کو تم۔ سو سناتے ہو غضب کرتے ہو۔ سو سننا۔ بہت سی گالیاں سننا بہت برا بھلا سننا۔ (فقرہ) تم ایک کہوگے سو سنوگے۔ سَو سَو۔ بہت بہت کثرت سے۔ جیسے سو سو کوس بھاگنا۔ سو سو گھڑوں پانی پڑنا۔ سو سو طرح مختلف طریقہ سے۔ (فقرہ) سو سو طرح سمجھایا مگر کچھ سمجھ میں نہیں آیا۔ سو سو طرح کا مختلف طریقہ کا۔ سو سو نام دھرنا (عو) بہت برا بھلا کہنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ (معروف) کیا غرور حسن ہے سو سو دھرے ہیں روز نام۔ وہ شبیہ شاہد کنعاں کو دھر کے سامنے۔ سو طرح کا۔ مختلف انداز کا۔ (امیر) اسم اعظم پہ سلیماں کو تفاخر ہے عبث۔ سو طرح کا اثر اللہ کے ہر نام میں ہے۔ سو کی ایک بات (کنایۃً) منتخب بات۔ (داغ) مختصر واردات کہتا ہوں۔ سو کی میں ایک بات کہتا ہوں۔ سیکڑے سوائے کرنا۔ پچیس فیصدی کا نفع حاصل کرنا۔ سو مارے ننانوے سے بھول جائیے۔ سو مارے ایک نہ گنے۔ مثل۔ یعنے اس قابل ہی کہ برابر مار پڑتی رہے۔ سو من کا۔ (کنایۃً) بہت بھاری سو کیسے سے نکلتے ہی یہ پتھر ہوے بھاری۔ بت لگگئے سو من کے ترے گھر سے نکل کر۔

سَوَا

سو میں ایک۔ سو میں ایک آدھ۔ تعداد قلیل کیلئے یعنے بہت کم۔ (داغ) شکوہ سے اسکے ہوے بدنام سب۔ سو میں اگر ایک نے ایسا کیا (جلیل) حسینوں کے مرقعے یوں تو نظروں سے بہت گزرے۔ مگر سو میں کہیں اک آدھ صورت دلنشین نکلی۔ سو میں کہنا۔ علی الاعلان کہنے میں نہ جھجکنا۔ (شعور) لیکے تجھے کنار میں لطف اٹھاؤں پیار میں۔ سو میں کہوں ہزار میں مثل ترے حسین نہیں۔ سو نکٹوں میں ایک ناک والا نکو۔ مثل۔ ابتر سے بدوضع لوگوں میں ایک بے عیب پر بھی ضرور کچھ نہ کچھ عیب لگایا جاتا ہے۔ سو نیزے پانی چڑھانا۔ طوفان باندھنا۔ بہتان کرنا۔ تھوڑی سی بات کو مبالغہ سے بیان کرنا۔ بے اصل بات کو اصلی کے پیرائے میں ثابت کرنا۔ (ذوق) تنک آئے نہیں مژگاں پہ کریادوں نے ابھی۔ پانی سو نیزے دیا باندھ کے طوفان چڑھا۔ سو ہاتھ کا کلیجا۔ خوشی میں حوصلہ بڑھنے کی جگہ مستعمل ہے۔ (راسخ) عالی دماغ ہوں تری زلفیں ہیں ہاتھ میں۔ سو ہاتھ کا کلیجا ہے سو ہاتھ کا خیال۔ سو ہاتھ کی زبان۔ کنایہ ہے زبان درازی سے۔ (راسخ) سو ہاتھ کی زبان ہو تری گو دہاں نہیں۔ بس وہ غریب ہوں مرے منھ میں زبان نہیں۔ سو ہزار کثرت تعداد ظاہر کرنیکے لیے مستعمل ہو۔ سَوَا۔ (ھ۔ بفتح اول) صفت۔ ایک اور اسکا چوتھائی حصہ۔ جیسے سوا گز۔ سوا روپیہ ۱۴ ایک چوتھائی زیادہ۔ جیسے سَوا سَو۔ (فقرہ) سفر کیلئے وقت سے پڑکر سو ؤاور سوا پہر دن چڑھے سو کر اٹھو۔ سوا گز کی زبان (عو) بد زبانی کیلئے مستعمل ہو (توبۃ النصوح) کنوارپنے ہی میں سوا گز کی زبان تھی۔ سوا نیزے پر آفتاب آنا مسلمانوں کے عقیدے میں قیامت کے دن آفتاب کی گرمی بہت تیز ہوگی۔ ایسا معلوم ہوگا کہ آفتاب زمین سے سوا نیزے کے فاصلے پر آگیا ہے (کنایۃً) شدت کی گرمی پڑنا۔ نہایت مصیبت کا وقت آنا (شفاعت ونجات) کہ تن پہ نہ کپڑا نہ منھ پر نقاب سوا نیزے پر آگیا آفتاب۔ سوائی (ھ) صفت مونث۔ سوا حصہ زیادہ

سُوَا

سوایا (ھ) صفت ۱ ایک چوتھائی زیادہ ۲ زیادہ ۳ اُم کا پہاڑا
سُواء (ھ۔ سُوآ) مذکر ۱ بڑی سوئی ۲ (ہندو۔ عو) توتا۔
سِوا۔ (ع۔ بکسر اول) حرف استثنا ۱ علاوہ۔ بجز۔ بغیر۔ (فقرہ) وہ خدا کے سوا کسی کو نہیں مانتا۔ اسکی اضافت ہندی الفاظ کیساتھ خلاف فصاحت ہی۔ عربی فارسی الفاظ کیساتھ جائز ہے۔ اضافت کیحالت میں ی زیادہ کردیتے ہیں۔ جیسے سوائے صبر کچھ چارہ نہیں ۲ زیادہ بڑھکر (برق) کسی معشوق کو پایا نہ کبھی سرو سے کم۔ انہیں جو ہوتا ہی دو ہاتھ سوا ہوتا ہے۔ سواحل (ع) مذکر۔ ساحل کی جمع۔
سَواد۔ (ع) مذکر ۱ سیاہی۔ رنگ کی سیاہی۔ جیسے سوادِ شب ۲ سیاہ نقطہ جو دل پر ہوتا ہے ۳ جب مسافر کسی شہر کے قریب پہنچتا ہی دور سے ایک قسم کی سیاہی فضا میں نظر آتی ہو اسکو بھی سواد کہتے ہیں حوالیِ شہر (امیر) ہولے زلف میں اک خط کی سودا پچکا ہو بیاضِ صبح جنت ہو سواد لپنے بیابان کا ۴ پڑھنے لکھنے کا ملکہ جیسے سوادِ خط ۵ سوادِ اعظم۔ (ف) مذکر۔ ہر بڑا شہر عموماً اور مکہ معظمہ خصوصاً۔ سوادِ کفر (ف) کفر کی سرحد۔ (شعور) سوادِ کفر سے میں تیرہ بخت کب نکلا۔ کہ فکر زلف مجھے ہے خیال خام مجھے۔
سَواد ۔ (سَواد۔ سُوآد) مذکر۔ (ہندو) ذائقہ۔ مزہ۔ لطف (شعور) اُٹھی نہ بیٹھکر کمیں خال سرمہ بھی۔ وہ خط پشتِ لب میں مزے کا سواد ہے۔ سواد پڑنا۔ مزہ پڑنا۔ عادت پڑنا۔ سواد لگنا۔ اچھا لگنا۔ خوش مزہ معلوم ہونا۔
سوار۔ (ف۔ اصل میں اسوار تھا۔ اسُو۔ بروزن سُرو اسپ کا مبدل ار کلمہ نسبت) مذکر۔ گھوڑے کا سوار۔ فارسی میں صرف حیوانات کے سوار کو سوار کہتے ہیں جیسے شتر سوار۔ فیل سوار۔ اسپ سوار۔ ہندوستان کے فارسی دانوں نے ہر سواری پر بیٹھنے والے پر سوار کا لفظ بولا جیسے

سوار

پالکی سوار ۲ چڑھنے والا۔ سواری پر بیٹھا ہوا ۳ گھوڑے کا سوار۔ رسالہ کا ملازم ۴ (کنایۃً) مست نشہ میں چور۔ سوار بنانا۔ سواری سکھانا۔ سوار کرانا۔ سواری میں بٹھانا۔ روانہ کرنا۔ رخصت کرنا۔ سوار کرنا۔ کسی سواری میں بٹھانا سوار ہونا ۱ چڑھنا۔ اوپر بیٹھنا ۲ جانا رخصت ہونا۔ کسی کیفیت کا طاری ہونا جیسے خبط سوار ہونا۔ جنون سوار ہونا۔ (شاد) عشق تباں سوار جو ہو سنگ اُچھالیئے۔ پتھر تلے سے ہاتھ کو اپنے نکالیے۔ سواری (ف) فارسی میں حیوانات کیواسطے اسکا استعمال ہی) ۱ گھوڑے پر چڑھنے کا کام ۲ مرکب۔ سوار ہونے کی چیز۔ یکہ۔ گاڑی۔ پینس۔ پالکی وغیرہ کیلیئے مستعمل ہی (داغ) چشم عاشق میں پھر دیا دل شیدا میں پھرے۔ کیا ضرورت ہے کبھی تم نہ سواری رکھنا ۳ بمر کلب (دھر) پنس گی ہی کہاں جائیے گا خیر تو ہے جو حکم ہو تو سواری میں خیر خواہ چلے ہی جاؤں۔ (شرف) سواری جاتی ہی دنیا سے کس خدا کی پکارتے ہیں فرشتے قدم بڑھائے ہوے ۴ کشتی کے ایک داؤں کا نام ۵ وہ شخص جو سوار ہو (فقرہ) یکے پر تین سواریاں بیٹھتی ہیں ۶ جمع میں بیشتر زنانی سواریوں کیلیے مستعمل ہی (فقرہ) یہاں سے سواریاں روانہ ہوئیں ۸ (عو) تعزیہ کا جلوس۔ سواری آنا کسی شخص کا سواری پر تشریف لانا۔ (فقرہ) آپ کی سواری بہت دیر میں آئی (جانصاحب) کیا ہی خوش ہو کے بلائیں لیں پر یخانم نے آپ کی ڈیوڑھی پہ جب آئی سواری مرزا ۲ سوار ہونے میں مشاق ہونا۔ سواری اُتروانا۔ جو عورت ڈولی گاڑی وغیرہ میں ہو اُسے جا کر لانا۔ سواری باندھنا۔ کشتی کا داؤں کرنا۔ سواری دینا۔ سواری کا کام دینا۔ سواری کرنا۔ چڑھنا۔ سوار ہونا۔ سواری کسنا۔ سواری گانٹھنا۔ کشتی میں پیچ باندھنا آسن تلے دبانا۔ سواری لگانا۔ ڈیوڑھی میں ڈولی پالکی وغیرہ کا سوار ہونیکے لیئے رکھنا۔ سواری لگنا۔ لازم۔ سواری لینا۔ سوار ہونا۔ چڑھنا۔ سواری نکلنا۔ کسی شخص کا کسی قسم کی سواری پر سوار ہو کر نکلنا (شعور)

سوارت

تند۔ کو لپکے گھر مردم آبی دوڑے۔ جب پری رو کی سواری لب دریا نکلی۔
سواری ہونا۔ کسی بادشاہ یا سردار یا امیر کا جلوس کے ساتھ سوار ہوکر
نکلنا۔ (نصیر) علم سے آہ اور آنکھوں سے فوج اشک جاری ہو۔ ترے
عاشق کی جس جانب کو اے ظالم سواری ہو ۲ عورت کا پردے کی سواری میں
بیٹھنا۔ سوار ہونا۔ گھوڑے پر پہلے پہل سواری ہونا۔ سواریاں مونث
پردہ نشین عورتیں ۲ سوار ہونے والے۔ جیسے ریل سے سواریاں
اُتریں۔ اِکّے سے سواریاں اُتریں۔

سِوار۔ (س بالکسر) مونث۔ گھاس جو تالاب میں اُگتی ہے۔

سُوارَت۔ (س۔ سُو آرتھ یو۔ اپنا۔ آرتھ۔ مقصد۔ غرض)
(عو) اچھے کام میں آنا۔ سوارت کرنا۔ استعمال میں لانا ۲ کامیاب کرنا
سود مند کرنا۔ (فقرہ) خدا سب کی محنت سوارت کرتا ہے۔ سوارت
لگانا۔ صحیح طور سے استعمال کرنا۔ سوارت لگنا۔ لازم۔

سوال۔ (ع۔ بضم اول و فتح ہمزہ کہ بصورت واو ہے۔ چاہنا۔ مانگنا
پوچھنا) مذکر ۱ درخواست۔ التماس۔ طلب ۲ استفسار۔ پرسش ۳
(اردو) التجا۔ آرزو ۴ (اردو) عرض۔ معروض ۵ (اردو) استغاثہ
(برق) تونے نہ ایکبار بھی پُرزہ رقم کیا۔ دونگا سوال حشر کے دن
میں جواب کیا ۶ (اردو) گزارش۔ عرضداشت۔ درخواست ۷ (اردو)
بھیک کی درخواست۔ (گویا) مانگوں خدا سے عشق بشیر و نذیر کا۔
رد کب کرے کریم سوال اک فقیر کا ۸ امتحاناً کوئی بات پوچھنا ۹
مسئلہ۔ سوال از آسماں جواب از ریسماں (ف) مثل۔ اس وقت بولتے
ہیں جب کوئی اُلٹا سیدھا جواب دے۔ (قدر) تکا تھا کوٹھا جو
اس جوان کا میں چڑھکے پھانسی پہ گور جھانکا۔ گیا سوال اُس سے آسماں
کا دیا جواب اُس نے ریسماں کا۔ سوال بنانا۔ امتحان کے واسطے
سوالات تیار کرنا۔ سوال پُورا ہونا۔ مانگی ہوئی چیز کا ملنا (مراۃ العروس)

سوال

جبتک میرا سوال پُورا نہ ہوگا خدا کی قسم جانے نہ دونگی۔ سوال جرح دیکھو
سوالات۔ سوال جواب۔ دیکھو جواب سوال۔ سوال حل کرنا۔ مسئلہ
حل کرنا۔ کسی مشکل امر کی تشریح کرنا۔ سوال خوانی۔ مونث عدالت
میں درخواستیں پڑھنا۔ سوال دیگر جواب دیگر۔ جب کوئی شخص سوال کے
جواب میں ایسی بات کہے جو سوال سے تعلق نہ رکھتی ہو تو یہ فقرہ کہتے ہیں۔
(نصیر) اگر کہوں میں سنوار و زلفیں تو وہ بگڑتے ہیں دیکے گالی۔
عجب نصیبوں کی کچھ ہے شامت سوال دیگر جواب دیگر۔ سوال دینا ۱
عرضی دینا۔ استغاثہ کرنا۔ (داغ) سر عدالتِ محشر جواب کیا دوگے
جو داد خواہوں نے تمپر کوئی سوال دیا ۲ حل کیواسطے کوئی مسئلہ دینا۔
سوال ڈالنا ۱ (دہم) مانگنا۔ التجا کرنا۔ درخواست کرنا ۲ سوال رد کرنا۔
منظور نہ کرنا۔ سوال رد کرنا۔ سوال نامنظور کرنا۔ نہ دینا مانگی ہوئی چیز کا
بھیک نہ دینا (راسخ) رد نہ کیجئے سوال بوسے کا۔ کرمت اِنتساب ہو عارض
سوال کچھ جواب کچھ۔ سوال دیگر جواب دیگر۔ (شور) کرتا ہوں کچھ سوال
وہ دیتا ہے کچھ جواب۔ اسوقت دل کہیں ہی مراد لبا کہیں سوال کرنا ۱
مانگنا۔ طلب کرنا۔ چاہنا۔ (ناسخ) ہم سو رتوں کو عیب ہے کرنا سوال کا۔
زلفوں سے مانگتی ہے کمر پیچ و تاب کو ۲ درخواست کرنا۔ پوچھنا
۳ استفسار کرنا۔ دریافت کرنا ۴ جانچ کی غرض سے کوئی بات پوچھنا
۵ التجا کرنا۔ منت کرنا۔ سوال کی صورت۔ ایسی وضع کہ دیکھکر دوسرا شخص
سمجھ جائے کہ کچھ مانگتا ہے۔ مجھکو لباس فقر ہو عار اسلئے۔ ناسخ نہ
تا نبے کہیں صورت سوال کی۔ سوال لگنا (فقرا) مدت سے کسی چیز یا
روپے پیسے کا سوال ہونا۔ مدت ہوئی سوال لگا ہے منیر کا۔ ملتا
ہے دیکھئے در دولت سے کیا جواب۔ سوال مُوصِل الی المطلوب۔ (ع)
مذکر مطلب تک پونچانیوالا سوال۔ ایسا سوال جس سے وہ مطلب نکلتا
ہو جو پوچھنے والا چاہتا یا جسکی امید رکھتا ہو۔ سوالات (ع) مذکر۔

سوال کی جمع۔ سوالات جرح۔ وہ سوال جو مقدمہ کا ایک فریق باجازت حاکم عدالت مقابل کے فریق یا اسکے گواہوں پر کرتا ہے۔

سُوامی۔ (ھ) مذکر۔ آقا۔ مالک گرو۔ جوگی۔ حضرت۔

سِوانا سِوانہ۔ (ھ) مذکر سرحد۔ کنارہ۔ مینڈ۔ کھیت یا گاؤں کی حد۔ سوانا بندی کرنا۔ حد بندی کرنا۔

سَوانح۔ (ع) بفتح اول و کسر چہارم لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث سانحہ کی جمع (۱) روداد۔ واقعات (۲) حادثات۔ سوانحمری تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ سرگزشت۔ کسی شخص کی زندگی کا حال۔ سوانح نگار۔ (ف) صفت۔ واقعہ نگار۔ اخبار نویس۔

سوانگ (بروزن مانگ) دیکھو سانگ۔ سوانگیا۔ صفت شعبدہ گر

سِوائے (ع) (۱) حرف استثنا۔ دیکھو سوا (۲) (اردو) مونث وہ رقم منافع کی جو زمیندار کو لگان کے علاوہ وصول ہو۔ مثلاً مچھلی یا جنگل کی پیداوار کا محصول۔

سَوائی۔ (ھ) مونث (۱) وہ غلہ جو کاشتکاروں کو بیج کیواسطے اس شرط پر دیا جائے کہ غلہ کٹنے پر من کا سوا من دینا ہوگا (۲) مٹی اور ریت ملی ہوئی زمین جو سوا چاول کے اور غلوں کے قابل ہو (۳) جب ایک پورا آدمی اور کمسن بچہ سواری میں بیٹھتا ہے تو اسکو سوائی سواری کہتے ہیں (جان صاحب) کہار و کیا کہاری لوگے تم بن بیاہی بیٹی کی۔ سوائی ہے نہ ڈیوڑھی ہے سواری یہ اکہری ہے۔ سَوایا (ھ) صفت مذکر۔ ایک اور اسکا چوتھائی ۱¼۔ ایک چوتھائی زیادہ۔ مونث کینے سوائی (۲) زیادہ۔ سوایا ڈیوڑھا کرنا۔ اصل رقم پر چوتھائی یا نصف اضافہ کرنا۔ (فقرہ) مجھے تو اچھی طرح یاد بھی نہیں سوائے ڈیوڑھے کر کے نالش درج دی۔

سَوابڑ۔ (ھ) مذکر۔ چاندی یا سونا جسمیں میل ہو اور جو خالص نہو

سُوبڑا۔ (ھ) صفت مذکر۔ میل ملا ہوا سونا یا چاندی۔

سُوبھا۔ (ھ) مونث۔ (ہندی) آرایش۔ آراستگی۔ (فقرہ) سنجیدہ بیگم کی ہوئی بھی اسی طرح تھی کہ تھوڑی بہت برات کی سوبھا ہو جائے۔

سُوپ۔ (انگ) مذکر (۱) شوربا (۲) (ھ) اناج پھٹکنے کا آلہ (۳) (ھ) پانی سینچنے کا ٹوکرا۔ سوپ تو سوپ چھلنی کیا بولے جسمیں بہتر سو چھید۔ مثل (۴) کسی تبذل آدمی کے دخل در معقولات۔ دینے کے موقع پر بولتی ہیں سوپ سی داڑھی۔ داڑھی جو سوپ کی شکل کی ہو بڑی داڑھی۔

سُوت۔ (ھ) مونث (۱) وہ پانی جو دریا سے نکلکر کسی اور طرف جائے وہ پانی جو کنویں اور تالاب سے جوش مارکر باہر نکل آئے۔ پانی نکلنے کی جگہ۔ پانی کا چشمہ۔ (ناسخ) بہتے ہیں عشق ذقن میں اشک آنکھوں سے رواں۔ دیکھنا پھوٹی ہے سوت آکر کہاں اس چاہ کی (۲) نکاس۔ نکلنے کی جگہ۔ سوت پھوٹنا۔ سوت نکلنا۔ چشمہ پھوٹنا۔ پانی کا چشمہ جاری ہونا مثال کیلئے دیکھو سوت نمبر ۱۔ سوت جاری ہونا۔ پانی کی آمد قائم ہونا چشمہ جاری ہونا۔ سوتی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹی سوت۔ سوتیں بہا دینا چشمے جاری کر دینا۔

سُوت۔ (ھ) مذکر (۱) تاگا کچے دھاگے کا تار (۲) (معماروں کی اصطلاح) سیدھ دیکھنے کا ڈورا۔ وہ خط جو شہتیر پر اس غرض سے بنا دیتے ہیں کہ اس خط کے مطابق لکڑی چھانٹیں (۳) تسو کا سولھواں حصہ (۴) ریشہ۔ وہ باریک تاگا جو اکثر ان ترکاریوں میں ہوتا ہے جنکی بیل چلتی ہے (۵) وہ خط جو گنّیا پر ہوتا ہے۔ گنّیا کا اندرونی جوہر۔ (منیر) زمرد کی چھری ہو سبزۂ عارض سے ہر تیلی۔ بنا ہے سوت گنّیا کا ڈوری تیری چلمن کی۔ سوت اٹیرنا۔ چرخی یا اٹیرن پر سوت چڑھانا۔ سوت باندھنا (معم) سیدھا خط ڈالنا۔ سیدھ باندھنا۔ شست باندھنا۔ سوت بوٹی۔ مونث۔ ایک قسم کا سوئی کا کام۔ مثال کیلئے دیکھو تار توڑ۔ سوت کی انٹی

یوسف کی خریداری۔مثل۔ (عو) تھوڑی سی بساط پراتنے بڑے حوصلہ کی جگہ بولتی ہیں۔سوت کے بنولے ہو جانا۔بنابنایا کام بگڑ جانا۔سوت کی ان کوئی سی تھم لٹھا۔مثل جب امر کا سان گمان بھی نہو انہیں خواہ مخواہ کج بحثی اور جھگڑا کرنا۔سوتی (ھ) ۱ صفت۔سوت کا بنا ہوا ۲ (دہلی) چھوٹے بچوں کا کھیل۔جن بچوں سے آپس میں شرط ہوتی ہو وہ ہر وقت ذرا سا تاگا منہ میں رکھتے ہیں تاکہ جس وقت کوئی شرط والا لڑکا کہے کہ "دو سوتی آوے" تو فوراً زبان نکالکر وہ تاگا دکھادیں اور شرط پوری ہو جائے

سوت۔ سوتن ۔ (س۔سا۔ساتھی۔پتنی۔زوجہ۔سنسکرت میں سپتنی بمعنے دشمن ہے۔ممکن ہے کہ سپتنی سے ہندی میں ستنی اور ستنی کو ستن اور ستن سے سوتن ہو گیا ہو) مونث۔وہ بیوی جو پہلی بیوی کے بعد لائی جائے۔ایک خاوند کی دو عورتیں باہم سوتن یا سوکن کہلاتی ہیں۔سوت بھلی سوتیلا برا۔مثل۔سوت کی بہ نسبت اسکی اولاد زیادہ دشمنی کرتی ہے۔سوت چون کی بھی بُری (کہتے ہیں جادوگر چون سے پتلا بنا کر جادو کرتے ہیں) مثل۔سوکن کیسی ہی ناچیز ہو تاہم بُری۔سوتاپا (ھ) مذکر۔وہ دشمنی جو دو سوکنوں میں ہوتی ہے۔سوتاپا دینا۔سوتاپے کی تکلیف دینا (جان صاحب) مجھے تو دینے کو سوتاپا لائے تھے باندی۔ ملاؤں خاک میں اس نوبہار کی صورت۔سوتیا ڈاہ (ھ) مونث۔وہ رشک و حسد جو ایک سوت کو دوسری سوت کے ساتھ ہوتا ہو۔دیکھو سوتیلا

سوتا ۔ (ھ) مذکر۔سوت۔پانی کی وہ شاخ جو کسی دریا یا تالاب سے کٹ کر بہتی چلی جائے۔سوتے بہانا۔کنایہ ہے کثرت سے پانی یا آنسو بہانیکا (منیر) مانند موج تیرتے ہی پھریں خفتگان خاک۔مجھکو رلا کے خواب میں سوتے بہائے نیند۔سوتا جاگنا۔سوت کا تیزی سے جاری ہونا سوت کا بند ہونے کے بعد پھر جاری ہونا (رشک) طوفان ہو گا آنکھ کے سوتے جو جاگ اٹھے۔دریا دکھاتے ہیں روانی عبث عبث۔ سوتا سنسار جاگتا پروردگار۔رات کے سنسان ہونے سے مراد ہوتی ہو داستان گو رات کے سنسان ہونے کو ان الفاظ سے ظاہر کرتے ہیں۔

سوتک ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) بچے کے پیدا ہونے سے جو ناپاکی ہوتی ہے اُسے سوتک کہتے ہیں۔

سوتنا۔ سوتنا ۔ (ھ) ۱ ہاتھ کو کسی چیز یا عضو پر اسطرح پھیرنا کہ ہاتھ اوپر سے ہر بار نیچے آئے۔جیسے پیٹ سوتنا ۲ مانجھا چڑھانا۔کلپ چڑھانا۔جیسے ڈور سوتنا ۳ گھسوٹنا۔جیسے شاخ کے پتے سوتنا ۴ (عم) الجھنا۔صاف کرنا۔جیسے موری سوتنا ۵ میان سے کھینچنا۔جیسے تلوار سوتنا ۶ چوسنا۔جذب کرنا۔کھینچ لینا۔جیسے پسینا سوتنا۔

سُوتواں ۔سُتواں ۔ (ھ) صفت ستی ہوئی پتلی۔نازک۔سوتواں ناک۔پتلی اور خوبصورت ناک۔ (رنگین) بینی تری جوں الف عیاں ہی تو میری بھی ناک سوتواں ہے۔

سوتی بھڑیں جگانا ۔سوتی بھڑ جگانا ۔ پرانے جھگڑے تازہ کرنا (ذوق) جو سوتی بھڑ باعث غوغا جگائے پھر۔دروازہ گھر کا اُس سگ دنیا سے بھیڑ تو۔سوتے جاگتے۔ہر وقت۔ہر حالت میں (شور) فکر شعر و شاعری ہے جسکو سوتے جاگتے۔تکیۂ پہلو کسے مضموں کا پہلو ہو گیا سوتے جاگتے منہ دیکھنا۔ہر وقت توقع رکھنا (جلیل) منہ ترا دیکھے جو سوتے جاگتے۔صبح اسکی ہے اسی کی شام ہے۔سوتے فتنے جگانا سوتی بھڑ جگانا (داغ) وصل کی شب چشم خواب آلودہ کو ملتے اُٹھے۔سوتے فتنے کو جگانا کوئی ہم سے سیکھ جائے۔سوتے کا منہ کتا چاٹے۔مثل سوتے آدمی کو کسی بات کی خبر نہیں ہوتی۔سوتے لڑکے کا منہ چومنا نہ ماں خوش نہ باپ خوش۔مثل۔بغیر اطلاع نیکی کرنا رائگاں ہے چھپا کر محبت کرنا بیکار ہے۔سوتے مُردے جگانا۔قیامت برپا کرنا۔شور و غُل کرنا ہنگامہ کرنا (مومن) گر خواب میں آن کر جگایا۔سوتے مُردے جگائیں گے ہم

(حشر کے روز صُور پھنکنے سے مُردے جاگ اُٹھیں گے۔ (سو جہت، یہ محاورہ شورِ حشر و ہنگامہ محشر کی جگہ مستعمل ہوگیا۔) سُوتے نصیب جاگنا اقبال یادر ہونا۔ بخت خفتہ بیدار ہونا کی جگہ۔ (انشا) چھوڑا ہاتھی کو اپنے آگے ہتھنی کے نصیب سوتے جاگے۔

سَوتیلا۔ (ھ۔ یائے مجہول) صفت مذکر۔ وہ بیٹا جو سوت سے پیدا ہو۔ وہ بھائی جو سگی ماں سے پیدا نہو۔ وہ باپ جو غیر حقیقی ہو۔ **سوتیلی**۔ (ھ) صفت مونث۔ وہ بیٹی جو سوت سے پیدا ہو وہ بہن جو سگی ماں سے پیدا نہو۔ وہ ماں جو سگی نہو۔

سُوٹ۔ (انگ) مذکر۔ جوڑا۔ جسمیں ایک ہی رنگ کا پاجامہ اور اچکن ہو۔

سُوجا۔ (ھ) مذکر۔ بڑی سوئی۔ برما۔ صفت مذکر۔ سُوجا ہوا ورم کیا ہوا۔ مونث کیلئے سُوجی۔ **سُوجا پھُولا** صفت مذکر (کنایۃً) مُنھ پھُلائے۔ خفا خفا۔ مونث کیلئے سُوجی پھُولی (میر حسن) حال میرا اُن سے جو پوچھا کسی نے تو کہا۔ وہ ہی ہیں جو آکے کل یاں بیقراری کر گئے۔ ہنسے تھے کئے اور بھلے چنگے ہیں اُنکو کیا ہوا۔ سوجے پھُولے آئے تھے گلہ گزاری کر گئے۔ **سُوج آنا**۔ سُوج جانا۔ ورم ہو جانا۔ **سُوج کر کُپّا ہونا**۔ سُوج کر کُھم ہونا۔ بہت سُوج جانا (صابر) منزل مقصود کیا راہ صعوبت ناک ہو۔ رفتہ رفتہ سُوج کر پائے تجسس کُھم ہوا۔ **سُوجن** (ھ) مونث۔ ورم۔ آماس۔ **سوجن اُترنا**۔ ورم کم ہو جانا۔ **سوجن چڑھنا** ورم پھیلنا۔ **سُوجنا**۔ (ھ) ۱۔ ورم ہو جانا ۲۔ (کنایۃً) مُنھ کے ساتھ غصّے یا بدمزاجی سے مُنھ پھُولنا۔ (فقرہ) بات بات پر اُسکا مُنھ سُوجا رہتا ہے۔ **سُوجنا پھُولنا** ۱۔ جسم کا سڑ کر سوج جانا (رشک) سُوجنے پھُولنے کی گور میں تیاری ہے۔ میتیں رہنے لگیں کاہش تن سے ہمکو ۲۔ (کنایۃً) غصے سے رنجیدہ ہونا۔ مثال کیلئے دیکھو سُوجا پھُولا۔ **سوجانا** ۱۔ نیند آجانا ۲۔ (کنایۃً) سُن ہو جانا۔ خون کی حرکت بند ہو جانا۔ (آتش) کوئے مقصود سے یوں رکھتی ہے غفلت مجھے دور۔ جیسے سو جانے سے ہو جاتے ہیں بیکار قدم۔

سُوجھ۔ (ھ) مونث ۱۔ نظر۔ بینائی ۲۔ سمجھ بُوجھ۔ **سُوجھ بُوجھ**۔ (ھ) مونث عقل و فہم و دور اندیشی۔ **سُوجھ پڑنا**۔ دکھائی دینا۔ سمجھ میں آنا۔ (اماں) اماں جان کو اتنی بات نہ سُوجھ پڑی اور مجھے کہاں جا پھنسایا۔ **سُوجھتا کرنا**۔ دیکھو اپنا سُوجھتا کرنا۔ **سوجھتا نہیں** ۱۔ نظر نہیں آتا۔ دکھائی نہیں دیتا ۲۔ (کنایۃً) سمجھ میں نہیں آتا۔ **سوجھ سمجھ** مونث۔ عقل و بصیرت۔ **سُوجھنا**۔ (ھ) ۱۔ نظر آنا۔ دکھائی دینا (امیر) تمھیں حور اے شیخ بھی سوجھتی ہے۔ مجھے رشک حور اک پری سوجھتی ہے۔ ۲۔ کوئی بات خیال میں آنا۔ ذہن میں آنا۔ سمجھ میں آنا ۳۔ (امیر) دوست نثار ہے ہیں وہ حُسن شباب کی۔ کیا جانے کیا سمجھ کے یہ سوجھی ثواب کی اس معنے میں بیشتر سوجھی یا سوجھتی ہے مستعمل ہے (فقرہ) ایک شخص تو مچھلی کیطرح پھڑک رہا ہے تمھیں ہنسی سوجھی ہے ۴۔ تمیز ہونا (داغ) بدمستی شباب میں فکر مآل کیا ایسے میں سوجھتا ہے حرام و حلال کیا ۵۔ دُھن ہونا۔ (قدر) ٹھوکر لگا کے قبر کو کہتا ہے وہ مسیح۔ تمکو تو خوب سُوجھا ہے آرام آجکل ۶۔ آثار معلوم ہونا۔ (نصیر) اب سوجھتا ہے ہمکو وصل یار کا ہونا۔ خوش نے مُنھ دکھایا ہے جو آنکھ اپنی پھڑکتی ہے ۷۔ مشغلہ ہونا۔ (امیر) یہاں تو ہے آنکھوں میں اندھیر دُنیا۔ وہاں اُن کو سرمہ مسی سوجھتی ہے ۸۔ معلوم ہونا (امیر) بُرا دخت رز کو کہے کیوں نہ واعظ۔ بُرے کو بھلی بھی بُری سوجھتی ہے ۹۔ فکر پڑنا۔ (امیر) جو کہتا ہوں اُنسے کہ آنکھیں ملاؤ۔ تو کہتے ہیں تمکو یہی سوجھتی ہے۔ **سوجھی** دُھن پیدا ہوئی۔ جی میں خیال سمایا۔ دور کی بات سمجھ میں آئی (امیر) چل کے دیکھ آئینہ خانہ میں ہیں کتنے تجھسے۔ تجھکو سُوجھی ہے کہ میرا ہی جمال اچھا ہے۔

سُوجی۔ (ھ) مونث۔ گیہوں کے مغز کا بردہ ۲۔ صفت مونث۔ دیکھو سُوجا۔

سوچ

سُوچ - (ہ) مذکر۔ فکر۔ خیال۔ (قدر) وہ میرے خیال میں ہر گب شجر ہوتا ہے۔ یہ میرے سوچ میں ہے بیت مقدس کا ورد یا تردد۔ تذبذب سا ترک دنیا میں سوچ کیا ناسخ کچھ بڑی ایسی کائنات نہیں۔ **سوچ آنا**۔ تردد پیدا ہونا (امیر) ذکر حشر آتا ہے قاتل تو یہ سوچ آتا ہے۔ ہائے اُس روز تجھے کیسی ندامت ہو گی۔ **سوچ بچار** (ہ) مذکر۔ فکر و تامل۔ **سوچ بچار کے** دیکھ بھال کے۔ **سوچ سمجھ کے** سوچ سمجھ کے۔ سوچ ساچ کے سمجھ کے (رضا) دیکھا جو اُس مسیح کو ناامید بوقت نزع۔ کچھ **سوچ ساچ کر** ملک الموت ٹل گیا۔ **سوچ سمجھ کے**۔ سوچ بچار کے **سوچ کرنا**۔ فکر کرنا (فقرہ) تم اُس کا سوچ نہ کرو روزی خدا کے ہاتھ ہے۔ **سوچ لگا ہونا**۔ فکر ہونا۔ (فقرہ) مجھکو اسکا نہایت سوچ لگا ہے۔ **سوچ لینا**۔ سمجھ لینا غور کر لینا۔ **سوچ میں رہنا**۔ فکر مند رہنا۔ فکر میں ڈوبا ہونا۔ (فقرہ) جو کچھ ہونا ہے ہو گا سوچ میں رہنے سے کیا فائدہ۔ **سوچنا** (ہ) غور کرنا دھیان کرنا۔ خیال کرنا۔ عاقبت اندیشی کرنا۔ اسکا املا نون کے ساتھ یعنے سونچنا ناجائز ہے۔

سَوچنا - (ہ۔ س۔ سوچ۔ طہارت) طہارت کرنا۔ اجابت کے بعد آبدست لینا کے معنے میں مستعمل ہو اس معنے میں نون غنہ کے ساتھ فصیح ہے۔

سُوخت - (ف۔ سوختن سے ماضی کا صیغہ) (اردو) مونث ۱ جلن سے آپ کو سوخت غیر کو لذت یہ مزہ بس کباب میں دیکھا ۲ گنجفے میں جب کوئی پتا سر ہو اور اسکو کھیلنے والا وقت پر نہ کھیلے وہ پتا بیکار ہو جاتا ہے اور کہتے ہیں کہ سوخت ہو گیا۔ (منیر) جل کے اُٹھتے گنجفہ میں وہ تو مختار رنگ بزم۔ سوخت ہوتا آفتاب اپنا تو کیونکر کھیلتے۔ **سوخت کرنا**۔ جلانا۔ ضبط کرنا۔ تدارد کرنا۔ جیسے بازی سوخت کرنا۔ سر سوخت کرنا۔ **سوخت ہونا**۔ ضبط ہونا۔ ضایع ہونا (فقرہ)

سود

اس قصور میں ایک مہینہ کی تنخواہ سوخت ہو گئی۔ **سوختگی** (ف) مونث جلن۔ تکلیف۔ کلفت۔ **سوختنی** (ف) صفت۔ جلانے کے قابل۔ جلنے کے قابل۔ **سوختہ** (ف) صفت ۱ جلا ہوا۔ جھلسا ہوا (ذوق) جل کر اگر بجھا بھی دل سوختہ مگر۔ تو پھر جلے گا جیسا کہ کولا بجھا ہوا ۲ (کنایۃً) عاشق۔ افسردہ۔ پژمردہ۔ (درد) جلد مجھ سوختہ کے پاس سے جانا گیا تھا۔ آگ لینے مگر آئے تھے یہ آنا کیا تھا ۳ وہ بجھا ہوا کولا یا اُپلا جسمیں جلد آگ لگ جاتی ہے ۴ (اردو) مذکر۔ وہ بارود میں لگا ہوا کپڑا جسمیں چقماق سے جلد آگ لگ جاتی ہے ۵ (اردو) مذکر (عم) جاذب۔ بلاٹنگ پیپر۔ **سوختہ بال** **سوختہ جاں** (ف) صفت (کنایۃً) عاشق۔ افسردہ (رشک) رتبہ میں کم ہے بال سمندر سے اے بتو۔ دوزخ تمھارے سوختہ بالوں کے سامنے۔ (امیر) کوہ پر جا کے ہم سوختہ جاں بیٹھ گئے۔ گرمیاں کر نکو پتھر سے شرارے نکلے۔ **سوختہ بخت**۔ **سوختہ قسمت**۔ (ف) صفت بدنصیب۔ بدبخت۔ (شعور) اس چمن میں سوختہ قسمت وہ ہیں دانہ جل جاتا ہے جو بوتے ہیں ہم۔ **سوختہ جگر**۔ (ف) صفت (کنایۃً) عاشق۔ **سوختی**۔ مونث۔ (ٹکسال) خفت۔ سبکی۔ رنج۔ ملال۔

سُود - (ف) مذکر ۱ بیاج ۲ نفع۔ فایدہ۔ (غالب) تھا خواب میں خیال کو تجھ سے معاملہ۔ جب آنکھ کھل گئی نہ زیاں تھا نہ سود تھا ۳ (اردو) بہتری۔ بھلائی۔ نتیجہ۔ ثمرہ۔ (فقرہ) آپ کی کوشش بے سود ثابت ہوئی۔ **سود بٹا** (ہ) مذکر۔ نفع نقصان۔ **سود پر دینا**۔ **سودی چلانا**۔ روپیہ منافع پر قرض دینا۔ بیاج پر روپیہ دینا۔ **سود پر لینا**۔ بیاج پر روپیہ لینا۔ **سود خور**۔ صفت۔ سود لینے والا۔ **سود خوار** (صفت) سود خور۔ **سود خوری**۔ مونث۔ سود لینا۔ **سود در سود** جب سود ادا نہ ہوا اور سود کی رقم اصل میں شامل ہو کر اُسپر بھی سود

سودا

نرخ معین سے لیا جائے اُسکو سود در سود کہتے ہیں۔ سود کھانا۔ بیاج لینا۔ (جان صاحب) ہے منع جو مسئلہ سے سوا۔ سود کھانا بھی اب حلال ہوا۔ سود لگانا۔ بیاج لگانا۔ سود پھیلانا۔ سود مند (ف) صفت۔ فایدہ دینے والا۔ مفید۔ سودی۔ صفت۔ سود سے نسبت رکھنے والا۔

سودا۔ (بالفتح۔ عربی میں ۱ سیاہ ۲ ایک خلط کا نام۔ فارسی میں دیوانگی اور جو کچھ خریدیں)، مذکر ۱ چاروں اخلاط میں سے ایک سیاہ خلط کا نام۔ (امیر) چار اخلاط ہیں اندوہ و غم و رنج و الم۔ خون بلغم ہے مرے تن میں نہ صفرا سودا۔ ۲ خبط۔ جنون۔ دیوانگی۔ (داغ) جو کرتے پیروی مجنون کی ہم کیا ہمکو سودا تھا۔ مگر وہ دل میں بیٹھا لیلی محمل نشین بنکر۔ ۳ (کنایۃً) عشق۔ فریفتگی۔ (داغ) سر جاتا ہے سر سے ترا سودا نہیں جاتا۔ دل جاتا ہے دل سے تری الفت نہیں جاتی ۴ خرید و فروخت کا معاملہ۔ معاملہ۔ بیوپار۔ (ظفر) دل کا زلفوں میں مری سہل ہوا یوں سودا۔ جیسے سستی کوئی بک جائے ہے نیلام کی چیز۔ (امیر) بوسہ مانگا لب شیرین کا وہ بت تلخ ہوا۔ سچ ہے کڑوا ہے بہت راہ خدا کا سودا ۵ وہ چیز جو بازار سے خریدی جائے۔ (امیر) بیکے دل یار نے بوسہ جو دیا سمجھا میں سستے داموں مجھے ہاتھ آ گیا مہنگا سودا ۶ خیال۔ دھن۔ (غالب) دل تو دل وہ دماغ بھی نہ رہا۔ شوق سودائے خط و خال کہاں۔ سودا اچھلنا۔ خبط سوار ہونا۔ جنون ہونا۔ (داغ) جب اُس کوچے میں جاتا ہوں اُچھلتا ہے یہی سودا۔ ذرا سر پھوڑ کر دیکھوں تو یہ دیوار کیسی ہے۔ سودا اُچکنا۔ جنون بڑھ جانا۔ (بحر) جس روز لے پریزاد تو بے نقاب ہوگا۔ چمکیگا اپنا سودا او داغ آفتاب ہوگا۔ سودا اپنانا۔ بھاؤ ٹھہرانا۔ نرخ یا قیمت طے کرنا۔ سودا اپنا۔ سودا ہو جانا۔ خرید و فروخت کا معاملہ طے ہونا۔ (اسیر) حسن کی جنس گران نقد دو عالم کم ہیں۔ نہ بنیگا نہ بنیگا سودا۔ سودا اچکنا۔ خرید و فروخت کا معاملہ طے ہونا۔ سودا پھرنا۔ لیے ہوئے مال کا واپس ہونا۔ (داغ) کچھ گرہ میں بھی ہے جو دل کے خریدار بنے۔ یہ سمجھ لو کہ یہ سودا نہیں لیکر پھرتا۔ سودا ٹھیرنا۔ بھاؤ چکنا۔ نرخ قرار پانا۔ (نصیر) دل کا کیا مول بھلا زلف چلیپا ٹھیرے۔ تیری کچھ گانٹھ گرہ میں ہو تو سودا ٹھیرے۔ سودا اچکنا۔ سودا اپنا۔ سودا دلانا۔ کھانے پینے کی چیز دلانا۔ کوئی چیز دلوانا۔ (معروف) سنگ ہیں جو لیتے ہیں لڑکوں کی۔ انکو سودا دلا دیا کسنے۔ سودا دست بدست ہونا۔ کسی چیز کا فروخت ہو جانا اور نقد قیمت وصول ہو جانا۔

سودا زدہ۔ (ف) صفت۔ سودائی۔ دیوانہ۔ (صبا) دل سودا زدہ میرا نہ چھوٹے گا نہ چھوٹے گا۔ ہر اک حلقہ ہے کالا جیلخانہ زلف شبگون کا۔ سودا سر پر چڑھنا۔ دیکھو سر پر سودا۔ سودا سلف۔ (دیکھو سلف) مذکر کھانے پینے کی چیز۔ وہ چیز جو بازار سے خریدی جائے۔ (مراۃ العروس) کل کاموں کا مدار اسی ماما پر تھا سودا سلف کپڑا اناج جو کچھ بازار سے آتا سب ماما کے ہاتھوں آتا۔ سودا کرنا۔ (فارسی میں سودا کردن سودا نمودن) خرید و فروخت کا معاملہ کرنا۔ مول تول کرنا۔ قیمت ٹھیرانا۔ (ظفر) دل کا سودا ہم کبھی کرتے نہ زلف یار سے۔ پر یہ شامت تھے نہ تھے واقف ضرر سے بیشتر۔ سوداگر۔ (ف۔ یہ لفظ فارسی میں بضم اول و سکون دوم معروف ہے۔ سود۔ بمعنی نفع۔ گر۔ صاحب۔ زبانوں پر بالفتح ہے) مذکر۔ تاجر۔ بیوپاری۔ سوداگر بچہ۔ مذکر۔ تاجر کا بیٹا۔ سوداگر بچی۔ مونث۔ تاجر کی بیٹی۔ سوداگری (ف) مونث۔ تجارت۔ بیوپار۔ (کرنا کے ساتھ) ۲ (اردو) صفت۔ تجارتی جیسے سوداگری مال۔ سودا لینا۔ کوئی چیز خریدنا۔ کوئی اسباب مول لینا۔ سودا لگنا۔ بکتی ہوئی چیز آنا۔ سودا مول لینا۔ کوئی چیز خریدنا

سودا

۲۔ بکھیڑا مول لینا۔ (ناسخ) نقد دل دیتے ہیں اک محبوب بازاری کو آج۔ روز سودا مول لیتے ہیں سر بازار ہم۔ سودا ہو جانا ۱ معاملہ طے ہو جانا۔ قیمت چُک جانا ۲ جنون ہو جانا۔ سودا ہونا ۱ خرید و فروخت کا معاملہ طے ہونا۔ قیمت طے ہونا۔ (ناسخ) دیکھ پائے ہیں خریداروں نے تیرے نقش پا۔ کیا ہوا اب بازار میں اے رشک گل سودائے گل ۲ جنون ہونا۔ خبط ہونا۔ (داغ) دل میں نے دیا تھا اُسے کچھ سوچ کے اپنا۔ سودا تو مجھے ناصح نادان نہ ہوا تھا ۳ (کنایۃً) عشق ہونا۔ فریفتگی ہونا۔ ؎ تمام عمر ظفر ہم رہے پریشاں حال کسیکی زلف کا سودا ہوا تو ایسا ہوا۔ سوداوی۔ (ع)۔ تشدید یا سودا سے منسوب۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت ۱ سودا سے منسوب۔ جیسے امراض سوداوی ۲ وہ جسمیں خلط سودا غالب ہو۔ جیسے سوداوی مزاج۔ سودائی۔ (ف۔ تاجر و دیوانہ) صفت ۱ دیوانہ۔ خبطی ۲ (کنایۃً) عاشق۔ جیسے اُسکا سودائی تمہارا سودائی۔ سودائی بنانا۔ دیوانہ بنانا۔ عاشق بنانا۔ (ناسخ) مجھکو سودائی بنایا ہے دکھا کر آنکھیں۔ تم دھتورے کا لیا کرتے ہو بادام سے کام۔ سودائے خام۔ (ف) مذکر۔ خیال خام۔ (رشک) پختہ کاران عشق رد سے زمیں۔ تیرا سودائے خام رکھتے ہیں۔ سوداوی مزاج۔ (ف) وہ شخص جسکے مزاج میں خلط سودا اور خلطوں سے زیادہ ہو۔ سودائی ہونا۔ دیوانہ ہونا۔ (آتش) سودائی ہے جو تیرے خط سبز رنگ کا۔ رہتا ہے اُسکو آٹھ پہر نشہ بھنگ کا۔

سوُدہ۔ (ف) مذکر۔ کسی چیز کا برادہ۔ وہ چیز جو گھسنے سے حاصل ہو۔ جیسے سودۂ الماس۔ سودۂ صندل۔ سودھنا۔ (ہ) متعدی۔ (ہندی) صاف کرنا۔ پاک کرنا۔ دھات کا میل کچیل نکالنا کسی

سوراخ

چیز میں بھاؤ دیکر۔

سوڈا۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کی سجی کا کھار۔ سوڈا واٹر۔ (انگ) مذکر ۱ وہ کل کا پانی جو سوڈے کی لاگ سے بنایا جائے۔

سوُر۔ (ہ) مذکر ۱ بہادر آدمی۔ دلیر۔ (ناسخ) گو محتسب آیا ہے مگر شیشے میں سرکش۔ ہوتی نہیں خم معرکے میں سور کی گردن ۲ نابینا کو بھی کہتے ہیں۔ سورداس۔ ایک اندھے ہندی شاعر اور رگویے کا نام۔ اب ہر اندھے کو سورداس کہتے ہیں۔ سورما۔ سورمان۔ (ہ) صفت مذکر۔ بہادر۔ جری۔ سورما چنا بھاڑ نہیں پھوڑتا۔ مثل ایک شجاع جماعت کثیر پر غالب نہیں ہو سکتا۔ اس محل پر کہتے ہیں جب ایک آدمی پر چند آدمیوں کا ہجوم لڑائی میں ہو یا ایک شخص کو چند کار دشوار درپیش ہو گئے ہوں۔

سُوَر۔ (ہ) مذکر ۱ خوک۔ بدجانور ۲ (اردو) (مجازاً) ایک کلمہ ہے عتاب قہر و غضب کا کہ کسیکے حق میں غصے کیوقت کہتے ہیں۔ حرامزادہ شریر۔ سور کے برابر ہے۔ حرام ہے۔ سورنی۔ مونث ۱ مادۂ خوک ۲ (کنایۃً) بہت بچوں کی ماں۔

سوُر۔ (ف) مذکر۔ جشن۔ شادی ۲ سرخ رنگ۔ اسپو جسے لالہ اور گل گلاب کو سوری کہتے ہیں ۳ سیاہی مائل خاکی رنگ جو گھوڑے یا خچر یا اونٹ کا ہو۔ اسپو جسے خودرنگ گھوڑے کو سور کہتے ہیں۔

سَوْر۔ (ہ) مونث ۱ زچہ خانہ ۲ بچہ جننے کے بعد سے غسل کرنے تک کا زمانہ ۳ ایک قسم کی مچھلی۔ دہلی میں معانی نمبر ۱ میں رائے ہندی سے ہے۔

سوُراخ۔ (ف) مذکر۔ چھید۔ رخنہ۔ (اسیر) ناسور کا عبث تجھے اے ترک ہے گمان۔ سوراخ یہ جگر میں ترے تیر سے ہوا

سوراخدار (ف) صفت۔ سوراخ رکھنے والا۔ سوراخ کرنا۔ چھیدنا۔

سُوَرَت ۔ (ع۔ سُوَر۔ بضم اول و فتح دوم جمع) مونث۔ قران مجید کے ایکسو چودہ بابوں میں سے ہر ایک کو سورت کہتے ہیں۔ (راسخ) ہے کمال مصحف رخ چشم و ابروئے بتاں ایک رہتوں کی ہے ایک سورہ صاد کا

سُورَتی ۔ سورت کا باشندہ ۲ مونث۔ سورت کا تماکو جو نہایت کڑوا ہوتا ہے اور پان میں اکثر کھایا جاتا ہے۔ سورت۔ ہندوستان کے ایک بڑے شہر کا نام جو احاطہ بمبئی میں ہے۔

سُورَٹھ ۔ (ہ) مونث۔ ایک راگنی کا نام۔

سورج ۔ (ہ) مذکر۔ آفتاب۔ سورج بنسی۔ مذکر۔ راجپوتوں کا ایک فرقہ سورج چھپنا۔ آفتاب کا پنہان ہونا خواہ بوجہ ابر کے یا بوجہ تاریکی شام کے۔ (ناسخ) اب یہ خورشید جو چھپ جائے تو دن رات کہاں۔ تو ہی پنہان ہو تو پھر کون بھلا پیدا ہو۔ سورج خاک کی ڈالنے سے چھپ نہیں سکتا۔ مثل۔ ظاہر بات کو چھپانا عبث ہے۔ سورج ڈوبتے سورج ڈوبے۔ آفتاب کے غروب کے وقت۔ سورج ڈوبنا۔ آفتاب کا غروب ہونا۔ سورج کو چراغ دکھانا۔ دانا کو دانائی کی بات بتانا فعل عبث کرنا۔ (گلزار نسیم) آگے انکے فروغ پانا۔ سورج کو چراغ ہے دکھانا۔ سورج کی کرن۔ شعاع آفتاب۔ سورج گرہن۔ سورج گہن۔ مذکر۔ جب چاند زمین اور آفتاب کے درمیان حائل ہوجاتا ہے جس سے آفتاب کی روشنی زمین تک نہیں پہنچ سکتی اسکو سورج گہن کہتے ہیں۔ (اسیر) رخصت ہوا وہ مہر تو تا شام صبح سے۔ اپنے سیاہ خانہ میں سورج گہن رہا۔ سورج مکھی۔ (ہ) مونث ۱۔ ایک قسم کے زرد رنگ پھول کا نام جو آفتاب کے ساتھ اپنا رخ بدلتا جاتا ہے (بحر) حسن یکرنگی کہاں ہے عاشق و معشوق میں۔ کب ہوا سورج مکھی پر اعتدال آفتاب ۲۔ ایک قسم کی چھوٹی سی پنکھیا طاوس کی کھلی ہوئی دم سے مشابہ جس سے چہرے کی دھوپ بچاتے اور کبھی پنکھے کی طرح جھلتے ہیں۔ (آتش) کھینچی ہے آپ کو کیوں اسقدر دور آفتاب۔ سایہ کیا سورج مکھی کا ہے کسی رخسار پر ۳۔ ایک قسم کی آتشبازی جسمیں پٹاخے لگے ہوتے ہیں۔ سورج نکلنا۔ آفتاب کا طلوع ہونا

سُورَنجان ۔ (ف) مونث۔ ایک دوا کا نام ہے۔

سُورَہ ۔ (فارسیوں نے سُوْرَۃ سے بنایا ہے) مذکر۔ سورت۔ مثالوں کیلئے دیکھو سورت۔ سورۂ اخلاص۔ مذکر۔ قران شریف کی ایک سورت کا نام۔ عورتیں اس سورت کو محبت کے واسطے مخصوص خیال کرکے نکاح کی تقریب میں دولھا سے آرسی مصحف کے وقت پڑھواتی اور قران شریف میں سے اسکے ہاتھ سے نکلواتی ہیں۔ (ذوق) تابنی اور بنے میں رہے اخلاص بہم سگوند چیئے سورۂ اخلاص کو پڑھکر سہرا۔ سورۂ تبارک۔ مذکر۔ قران شریف کی ایک متبرک سورت کا نام جس کو مانع عذاب قبر سمجھتے ہیں۔ سورۂ نور۔ مذکر قرآن شریف کی ایک سورت کا نام۔ سورۂ یسین۔ (یاسین) قران شریف کی ایک سورت کا نام۔ یہ سورت اکثر حل مشکلات کیلئے پڑھتے ہیں اور بالخصوص سختی موت کے دفع ہونے کیلئے حالت نزع میں بیمار کو سناتے ہیں۔ (امانت) مرگیا بس سن کے اُس روسے کتابی کا بیان۔ مجھکو ذکر مصحف رخ سورۂ یسیں ہوا۔

سوز ۔ (ف۔ بالضم بر وزن۔ روز) مذکر۔ سوزش۔ جلن۔ کوفت۔ درد دکھ۔ (آتش) فغان و آہ سے ہے سوز دل عیاں ہوتا۔ دلیل آگ کے ہونیکی ہے دھواں ہوتا ۲۔ (اردو) وہ اشعار جو مرثیہ خواں نے کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ مرثیہ خوانی کا ایک طرز۔ سا پچھ میں شاعر تو نہیں مفلحفی ہوں مرثیہ خواں۔ سوز پڑھ پڑھ کے مجنوں کو

سوز

رُلا جاتا ہوں۔ سوزاں۔ سوزناک۔ سوزندہ۔ (ف) صفت۔ جلانیوالا۔ (رشک) اب فلک پر کیوں نہ پہنچے آہ سوزاں کا دماغ۔ ساکنانِ عرش گھبرائے مری فریاد سے۔ (تسلیم) دل میں داغ نامرادی لب پر آہِ سوزناک۔ دو رفیق بیکسی رکھتے ہیں تنہائی میں ہم۔ (میر) کہیں آگ آہِ سوزندہ نہ چھاتی میں لگا دیوے۔ خبر ہوتے ہی ہوتے دل جگر دونوں جلا دیوے۔ سوزخواں۔ صفت۔ ایک خاص طرز پر مرثیہ پڑھنے والا۔ سوزخوانی۔ مونث۔ ایک خاص طرز کی مرثیہ خوانی۔ سوزش۔ (ف) مونث۔ جلن۔ (ظفر) بہایا آنسوؤں نے چشم سے دریا تو کیا حاصل۔ فرو کب اس سے میرے دل کی سوزش ہونیوالی ہے سوز و گداز۔ مذکر۔ وہ کیفیت جس سے متأثر ہو کر رقت طاری ہو۔ (داغ) شمع تو آپ گو ہوے لیکن۔ لطفِ سوزوگداز کیا جانیں۔ ۵ اختر کا حال سنکے ہوے موم سنگدل۔ اس قہر کا بیان میں سوز و گداز تھا۔

سوزاک۔ (ف: سوز۔ جلن۔ آک۔ کلمہ نسبت) مذکر۔ ایک بیماری جسمیں پیشاب سوزش کے ساتھ آتا ہے۔

سوزن۔ (ف۔ بالضم و فتح سوم۔ صاحب لوامع النور نے بالفتح و فتح سوم لکھا ہے) مونث۔ سوئی۔ کپڑا سینے کا آلہ۔ (برق) کاوشِ مژگان سے چھلنی ہو گئے پائے نظر۔ سوزنِ عیسےٰ زبانِ خار صحرا ہو گئی۔ سوزنِ ساعت۔ (ف) مونث۔ گھڑی کی سوئی۔ (شاد) یاد کس نے سوزن ساعت کی ہے بانی گردش۔ سوزنِ عیسےٰ (ف) مونث۔ وہ سوئی جو حضرت عیسےٰ کے دامن میں اُلجھی ہوئی آسمان چہارم پر چلی گئی تھی۔ (ذوق) سیے جاتے ہیں کس سے زخم اس تیغ تبسم کے کہ یاں کھلتا ہے بخیہ سوزنِ عیسیٰ مریم کا۔ سوزن کاری۔ مونث۔ سوئی کا کام۔ سوزنی۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کا

سوفار

دُھرا یا روئی بھرا ابرا استر جسپر سوئی کا باریک کام کیا ہوا ہو ایسے کپڑے کا لباس ہو یا فرش دونوں کو سوزنی کہتے ہیں۔ (ناسخ) عاشق ہیں جو سوزنِ مژہ کے۔ اپنی اچکن بھی سوزنی ہے۔ ۲ ایک قسم کا فرش جسپر سوئی کا باریک کام ہوتا ہے اور اسکو بچھا کر بیٹھے ہیں۔ (ذوق) تکلف منزلِ محبت نہ کر چلا چل تو بے تکلف۔ کہ جا بجا خارزار وحشت سے نیر یا فرش سوزنی ہے۔

سُوس۔ (ع) مونث۔ ملیٹھی۔ ۲ (ف) سوسمار کا مخفف۔ گوہ۔ سوسمار۔ (ف) مونث۔ ایک صحرائی جانور کا نام۔

سوساٹی۔ (انگ) مونث۔ انجمن۔ ۲ صحبت۔ میل جول۔

سوسن۔ (ف۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ ایک قسم کا پھول جو نیلا ہوتا ہے۔ شعرا اسکے پھول کو زبان سے تشبیہ دیتے ہیں (اختر) مسّی لگا کے سیرِ چمن کو جو آئے ہو۔ سوسن تمہارے ہونٹوں سے شرمائی جاتی ہے۔ سوسنِ آزاد۔ (ف) ایک قسم کی سوسن۔ (آتش) مسّی سے ان لبوں کی تعلق جنھوں کو ہے۔ تکتے کبھی نہ سوسن آزاد کی طرف۔ سوسنستان۔ (ف) مذکر۔ وہ مقام جہاں سوسن کے درخت کثرت سے ہوں۔ سوسنی۔ (ف) ۱ آسمانی رنگ کا گھوڑا۔ ۲ صفت نیلگوں۔ آسمانی۔ سوسو کرنا۔ (ع) جاڑے کے مارے کانپنا۔

سوسی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا رنگین دھاری دار کپڑا۔

سوغات۔ (ف۔ عربی میں سوغ) مونث۔ تحفہ بھیجنا۔ بعض لغات میں یہ لفظ ترکی لکھا ہے) مونث ۱ تحفہ۔ ہدیہ۔ (آتش) اے نسیم سحری بہرِ اسیرانِ قفس۔ تحفہ ترِ نکہت گل سے کوئی سوغات نہ تھی۔ ۲ (اردو) انوکھی چیز

سوف۔ صحیح صُوف ہے۔ دیکھو صوف۔

سوفار۔ (ف) مذکر۔ تیر کا وہ سوراخ یا شگاف جو تیر کی گز میں

جس طرف سے کمان میں رکھتے ہیں اس جانب ہوتا ہے اور اُسے
چلاتے وقت چلّے میں رکھکر چھوڑتے ہیں۔ تیر کی چٹکی۔ (ناسخ) تیرے
خدنگ اے غنچہ لب دلمیں ہوے ہیں غرق سب۔ سینے کو شق کرتے
ہیں تب سوفار آتا ہے نظر سوئی کا ناکا۔

سوفتہ۔ (ہندی سیپنا کا بگاڑا ہوا ہے) (دہلی) مذکر۔ فرصت۔
مہلت۔ چھٹکارا۔ نجات۔ (میر) سوفتہ سینہ زنی سے جو کہیں یار ملے
کیا ہے ممکن جو گریباں میں بھی اک تار رہے۔ (اجتہاد) جہاز میں سوفتا
خوب تھا دونوں میں وہی مذہبی تذکرے رہتے تھے۔

سوفسطائی۔ (ع) مذکر۔ حکما کا ایک گروہ جنکی اصول کی بنیاد وہم پر ہے
اور حقایق کو نہیں مانتے

سوقی۔ (ع سوق۔ بازار) صفت۔ سوق سے منسوب۔ بازاری
سوقیانہ۔ صفت۔ بازاریوں کا۔ عوام کا۔ سوک۔ (س) مذکر (ہندی)
ستارۂ زہرہ ۔ جمعہ۔

سوکن۔ (ہ۔ بالفتح وفتح سوم) مونث۔ سوت۔ سوکنوں کی جوڑی
ایک قسم کی آتشبازی جو چھوٹتے وقت ٹکراتی ہے
سوکنا۔ (س) جذب کرلینا۔ دیکھو سوکھنا۔

سوکھا۔ (ہ۔ واو معروف) صفت مذکر (۱) خشک (۲) دبلا پتلا (۳) روکھا
پھیکا۔ جیسے سوکھا جواب (۴) مذکر قحط۔ قحط سالی (۵) خشک تمباکو (۶)
بھنگ (۷) مذکر۔ ایک مرض کا نام جسمیں بچے بہت دبلے ہو جاتے ہیں
سوکھا پڑنا۔ (عو) قحط پڑنا۔ سوکھا ٹالنا۔ خشک جواب دینا۔
بات نہیں ٹالنا۔ صاف انکار کرنا۔ سوکھا ٹھنٹھ۔ خشک شدہ۔
درخت۔ بغیر شاخوں اور پتوں کا سوکھا گُدا۔ (انشا) اے موسم
خزاں ہے لگے اس سر کو تیرے آگ۔ بلبل اُداس بیٹھی ہے اک
سوکھے ٹھنٹھ پر۔ سوکھا جواب۔ خشک جواب۔ صاف انکار۔

سوکھا جواب دینا۔ صاف انکار کرنا خشک جواب دینا۔ سوکھا جواب ملنا لازم
(جلیل) اب سوال قتل پر ملنے لگا سوکھا جواب۔ آبداری کیا ہوئی قاتل
تری تلوار کی۔ سوکھا ساکھا۔ صفت مذکر (۱) خشک (۲) قطعی انکار کا جواب
(شوق قدوائی) پیاسی ہی رہی نہ آب پایا۔ سوکھا ساکھا جواب پایا۔ دبلا پتلا
(جانصاحب) سوکھا ساکھا گورا گورا۔ کملوں کا گھروالا ہوگا۔ سوکھا سہما۔
صفت مذکر۔ مونث کیلئے سوکھی سہمی دبلا۔ پتلا۔ لاغر۔ نحیف۔ چپ
چپ۔ خوف زدہ۔ (انشا) اس پری کے رشک سے لیلی نہ کیونکر تپ
کرے۔ سوکھے سہمے قیس کا دل سے مٹا یا غلغلہ۔ سوکھا لگنا۔ (عو)
دبلا ہوتا جانا۔ غم یا بیماری سے بدن کا سوکھتا جانا سوکھکر ٹھنٹھ ہو جانا۔
سوکھکر کھڑنک ہو جانا۔ سوکھکر کنڈا ہو جانا۔ بہت خشک ہو جانا طوبت
دکھ ہو کر بہت خشک ہو جانا۔ سوکھکر کانٹا ہو جانا۔ سوکھکر لقات
ہو جانا۔ سوکھکر انجر ہو جانا۔ نہایت دبلا ہو جانا۔ (مسرور) ناتوانی
ترے ہاتھوں سے یہ اب عالم ہے۔ ہو گئے سوکھکے دونوں مرے
بازو کانٹے۔ (جانصاحب) ترش رو ہو گئے کھوں جو بنڈی بازی
چھوڑدو۔ تھے وہ چرخ ہو گئے اب سوکھکر انجر رہے (فارسی
میں لکات بروزن نبات بمعنے ضایع۔ خراب۔ عربی میں لُقاطہ۔ کسی
رائگاں چیز کا ٹوٹا ہوا ٹکڑا۔) سوکھنا۔ (۱) خشک ہونا۔ بے نم ہونا
بے رطوبت ہونا۔ آگ سے ہو یا آفتاب یا ہوا سے۔ (کنایۃ) دبلا ہونا
خوف اور بیم یا رنج و فکر سے۔ (آتش) یہ خوش چشموں کے سودے
میں ہمیں سوکھا۔ ہرن کی بھی نہ سوکھے اسقدر شاخ (۲) سکڑنا (۳)
(کنایۃ) انتظار کی تکلیف برداشت کرنیکی جگہ۔ دفعۃ جواب کے
انتظار میں دو گھنٹے سے سوکھ رہا ہوں۔ سوکھے اُسترے سے سر
منڈوانا۔ (پنجاب) بغیر پانی لگائے سر منڈوانا تاکہ تکلیف زیادہ
ہو مجھکو کیوں اُسترے سے یا سوکھے ٹکڑوں پر گدوں کی مہمانی

سوکھا

(مثل) شیخی خورے کی نسبت بولتے ہیں یا غریبی اور مفلسی میں شادی رچانا کی جگہ۔ سوکھے ٹکڑوں پر کوّے اڑانا۔ تھوڑے سے ڈرتا ہے پر ذلیل کام اختیار کرنا۔ سوکھے ٹکڑے۔ روٹی کے خشک ٹکڑے۔ (کنایۃً) غریبوں کی غذا۔ ؎ راسخ کی فاقہ مستی سے اللہ کی پناہ۔ کھاتا ہے سوکھے ٹکڑے بھگو کر شراب میں۔ سوکھے دھانوں پر پانی پڑنا۔ سوکھے دھانوں پانی پڑنا۔ مایوسی کی حالت میں مراد حاصل ہونا۔ مراد بر آنا۔ (اسیر) سوکھے دھانوں نہیں ہمارے کبھی پانی نہ پڑا۔ کبھی پوشاک بھنگر نہ وہ دھانی آیا۔ (قدر) ہوئی سبز کشت ابر انی۔ سوکھے دھانوں پہ پڑ گیا پانی۔ (جان صاحب) اُنکے ملنے سے ہوئی زلیت دوبارہ میری۔ ہے مثل پانی پڑا سوکھے ہوئے دھانوں میں۔ سوکھے ساون رو کھے بھادوں۔ مثل۔ بے فیض کی نسبت بولتے ہیں ؎ دایم ارض سوکھے کا آزار۔ دیکھو سوکھا نمبر ۲۔ سوکھے گھاٹ اتارنا۔ سوکھے گھاٹوں اتارنا۔ محروم رکھنا۔ پانو نہیں ملنا۔ ؎ اُس بت نے تجھ دولت دیدار دن کی۔ پھر مجھکو سوکھے گھاٹ اُتارا انہان میں۔ (قدر) دُرد ندان نے اُتارا مجھے سوکھے گھاٹوں۔ ایک قطرہ بھی دم نزع جسیر نہ ہوا۔ سوکھے گھاٹ اترنا۔ سوکھے گھاٹوں اُترنا ہونا۔ لازم۔ محروم رہنا۔ (ہجر) وائے محرومی نہ پوسے تجھے چشمہ مقصود تک۔ سوکھے گھاٹوں تشنہ کام ہونکا اُتارا ہو گیا۔ سوکھی صفت مونث۔ سوکھی اُلنگ۔ مونث۔ (کنایۃً) دُبلی پتلی عورت۔ سوکھی تنخواہ خشک تنخواہ۔ جسمیں اور کوئی بالائی آمدنی نہ ہو۔ سوکھی روٹی۔ مونث۔ خشک روٹی۔ سوکھی زبان خشک زبان (امیر) سارے بدن میں اب تو لہو بوند بھر نہیں۔ سوکھی زبان سکھائے تر خنجر سے کیا کہیں۔ سوکھی سُنانا۔ انکار کرنا۔ (شعور) مجھکو سوکھی جو

سوگ

سناتا ہے بڑی لگتی ہے۔ یہ تو اچھی نہیں کچھ لے گل تر تیری بات۔ سوکھی سنائی جواب صاف دیا۔ (فقرہ) بارش نے اس دفعہ بالکل سوکھی تو نہیں سنائی ہاں بھادوں تک نا کافی منزور دی سوکھی کھانسی۔ مونث۔ وہ کھانسی جسمیں بلغم نہ نکلے۔ سوکھی کھجلی مونث۔ خشک خارشت۔

سوکھنا۔ (ہ۔ واو مجہول) جذب کرنا جوڑنا۔

سوکی (س) صفت۔ شاہی۔ (ذکر) یام یہ ہے کہ موی درخت۔ جیسے راجہ اندر کی سوکی کا تخت۔

سوگ۔ (ف) سنسکرت میں شوک۔ ہندی میں بھی یہ لفظ سوگ ہے) مذکر۔ غم۔ ماتم۔ مردے کا ماتم۔ سوگ اُتارنا۔ ماتم کا دور کرنا۔ عورتیں اپنے مردوں کے ماتم میں چالیس روز تک پان کھانا۔ مسی ملنا۔ مہندی لگانا۔ رنگین لباس اور چوڑیاں پہننا ترک کردیتی ہیں (شرف) شہید ناز کا ملنے وہ شاید سوگ اُتارینگے۔ طلب ہے آئینہ سرمہ بھی رکھا ہے حنا بھی ہے۔ سوگ اُتروانا۔ متعدی المتعدی۔ سوگ اُٹھانا (عو) سوگ اُتارنا۔ سوگ بڑھانا۔ سوگ اُتارنا۔ سوگ رکھنا۔ غم اور ماتم کی حالت قایم رکھنا۔ (مومن) کچھ غم نہ کریں یہ لوگ اُس کا۔ دو دن بھی رکھیں نہ سوگ اُس کا۔ سوگ کرنا۔ سوگ منانا۔ ماتم کرنا۔ رنج و غم کی حالت میں رہنا۔ سوگ میں بیٹھنا۔ عورتوں کا اپنے مردوں کے ماتم میں ماتم کی صف پر بیٹھا رہنا۔ (امیر) حسن مرنے کا یہ ہے حسن مرے غم میں رہے سوگ میں بیٹھے ادا ناز بھی ماتم میں ہے سوگ نشین۔ (اردو) صفت۔ ماتم میں بیٹھنے والا۔ (انیس) جن جن کے پسر مر گئے تھے دشت میں بیجاں۔ اُن سوگ نشینوں سے یہ بولے شہ ذیشاں۔ سوگن (ہ۔ بفتح سوم) صفت مونث۔ غمزدہ عورت جو کسی کا سوگ کرتی ہو۔ سوگوار (ف) صفت۔ غمگین۔ مغموم۔ ماتمی۔ ماتم کرنیوالا۔

سوگند | سولی

مصیبت زدہ۔ آفت زدہ۔ (داغ) اجل کا نام لیں تقدیر کو روئیں مجھے کوسیں۔ مرے قاتل کا جرچا کیوں ہے میرے سوگوار دل میں۔
سوگواری۔ (ف) مونث۔ ماتمداری۔ سوگی۔ (ف) صفت۔ غمگین۔ ماتم میں مبتلا۔
سوگند۔ (یہ لفظ فارسی اور ہندی میں مشترک ہے) مونث۔ قسم۔ (دلانا۔ دینا۔ کھانا۔ کے ساتھ) (محسن) واللہ کے نغمہ ہاے دلبند کھائی دم عیسیٰ کی سوگند۔
سول۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو)۔ کانٹا۔ پیٹ کا درد۔ مونث۔ برچھی کی نوک۔
سِوِل۔ (انگ) صفت۔ فوجی کا نقیض۔ ملکی۔ مالی۔ انتظامی۔ سنجیدہ۔ مہذب۔ سِوِل جج۔ (انگ) مذکر۔ دیوانی مقدمات کا فیصلہ کرنیوالا حاکم۔ سولزیشن۔ (انگ۔ بکسر اول ودوم وسوم و چہارم وسکون پنجم مجہول وفتح ششم) مذکر۔ شائستگی۔ تہذیب۔ سِوِل سرجن۔ (انگ) مذکر۔ اعلےٰ درجہ کا ملکی ڈاکٹر۔ سِوِل سروس (انگ) مونث (ملازمت کا وہ بڑا درجہ جس میں بڑے بڑے عہدہ دار شامل ہوتے ہیں)۔ مذکر۔ وہ امتحان جسے پاس کرکے بڑے عہدے پانے کا استحقاق ہوتا ہے۔ سول کورٹ۔ (انگ) مونث۔ عدالت دیوانی۔ سِوِل لا۔ (انگ) مذکر۔ دیوانی قانون۔ سِوِل لسٹ۔ (انگ) مونث۔ ملازمان ملکی کی فہرست۔
سولہ۔ (ہ) صفت۔ ۱۶ ۔ سولہ مکھی۔ مونث۔ لڑکوں کا کھیل زمین پر خطوط کھینچکر سولہ ٹھیکریاں رکھکر کھیلتے ہیں۔ سولہ سنگار۔ دیکھو بارہ ابرن سولہ سنگار۔ ہر صفت۔ سولھواں۔ سولہ سے نسبت رکھنے والا۔
سولھی۔ ایک قسم کا کھیل جو سولہ کوڑیوں سے کھیلا جاتا ہے (رنگ) کھیل چھٹے رشتۂ الفت کی بدولت۔ سولھی ہے کسی سے نہ کہیں یاد فرموش۔ جلال نے سولھی بسکون ہا لکھا ہے زبانوں پر بیشتر سولھی بروزن بولتی ہے۔
سُولی۔ (ہ) مونث۔ پھانسی۔ (عو) مجازاً مصیبت۔ ہلاکت۔ (فقرہ) مجھے تو اس گھر میں ہروقت سولی ہے۔ سولی پانا۔ سولی کی سزا پانا۔ سولی پر بسر ہونا۔ (کنایۃً) کمال اضطراب وبے چینی میں بسر ہونا (داغ) قد جاناں کے تصور میں سحر ہوتی ہے۔ شب فرقت مری سولی پہ بسر ہوتی ہے۔ سولی پر بھی نیند آتی ہے۔ مثل۔ نیند مصیبت کی جگہ بھی آئے بغیر نہیں رہتی۔ (وزیر) یاد مژگاں میں مری آنکھ لگی جاتی ہے۔ لوگ سچ کہتے ہیں سولی پہ بھی نیند آتی ہے۔ سولی پر جان ہونا (عو) عذاب میں جان ہونا۔ سخت مصیبت میں مبتلا ہونا۔ سولی پر چڑھانا (عو) پھانسی پر چڑھانا۔ نہایت تکلیف دینا۔ اذیت پہنچانا۔ (شاہ نصیر) آپکے قد کو کہاں سرو سے دی ہے تشبیہ۔ اس گنہگار کو سولی پہ چڑھاتے کیوں ہو۔ سولی پر چڑھنا۔ لازم۔ سولی پر رکھنا۔ (کنایۃً) بیتاب کرنا بیچین کرنا۔ (رشک) گر سے کچھ قدنہ کرنا راستی۔ عاشقوں کو رکھیے سولی پہ نہ چھیڑ۔ سولی پر کاٹنا۔ (کنایۃً) کمال تشویش سے بسر کرنا۔ سولی پر کٹنا۔ لازم۔ (معروف) شمع کو رشک سے سولی پہ کٹے ساری رات۔ شب وہ محفل میں اگر شاہد محفل آئے۔ سولی پر کھینچنا سولی پر چڑھانا۔ کمال سزا دینا۔ (داغ) قامت دکھاکے آج صنوبر کو کر قلم۔ سولی پہ سرو باغ کو لے نونہال کھینچ۔ سولی پر کھنچوانا۔ سولی پر کھینچنا کا متعدی المتعدی۔ سولی پر نیند آنا۔ کمال اضطراب وبے چینی میں نیند آنا۔ (منیر) اُس سرو قد کی یاد جگاتی ہے رات بھر۔ سولی پر آئے نیند یہ کہنے کی بات ہے۔ سولی پر ہونا۔ (کنایۃً) کمال ایذا میں ہونا (داغ) دل بیتاب ہے سولی پر ہے عشق قد خوباں سے۔ ذرا سی جان پر

سُوم　　　　سُونا

صدمے قیامت کے گزرتے ہیں۔ سولی چڑھانا۔ پھانسی دینا۔ دار پر کھینچنا۔ سولی پر مرنا۔ پھانسی پانا۔ سولی دینا۔ سولی چڑھانا۔ سولی کھڑی ہونا۔ (کنایۃً) موت کا سامان ہونا۔ (رند) تقصیر دار ہو گا کسے کہے گا جو حرف شوق۔ سولی کھڑی ہوئی ہے گنہگار کے لیے۔

سولی ملنا۔ سولی کی سزا ملنا۔ کمال ایذا ہونا۔ (ناسخ) لے اجل مژدہ کہ ارماں کو ملے گی سولی۔ لمبیاں لینے لگا ہے قد دلجو دل میں۔ سولی ہونا۔ پھانسی پانا۔ عذاب جان ہونا۔ (اسیر) سولی ہوا ہے مجھکو مرا بڑھکے بولنا۔ منصور وار کشتہ ہوں حرف بلند کا۔

سُؤم (ف) صفت۔ بخیل۔ کنجوس۔

سوم (ف) بکسر اول و ضم ہمزہ بشکل واؤ و سکون میم۔ مرکب ہے سہ سے میم سے۔ یہ میم الفاظ عدد میں نسبت کیلیے آتا ہے) صفت مذکر۔ تیسرا ۲ (اردو) مرے کا تیجا۔ (اسیر) عاشق کا سوگ چاہیے زینت نہ کیجیے جہلم تو کیا سوم بھی ابھی تو ہوا نہیں۔ معنی نمبر ۲ میں زبانوں پر سُؤم ہے۔ (منیر) بلبلوں کا سُوم نہیں اے گل۔ کیوں ترے منہ سے پھول جھڑتے ہیں۔

سومنات۔ (ف) مذکر۔ ملک گجرات میں ایک بتخانہ تھا۔ اب وہاں ایک شہر ہے یہ لفظ ہندی میں سوناتھ ہے جو سوم (بمعنے قمر) اور ناتھ (بمعنے خداوند) سے مرکب ہے۔ کیونکہ وہ بت قمر کی شکل کا بنا ہوا تھا بعض کے نزدیک وہاں کے ایک بت کا نام ہے۔ (محسن) تراویز ہے قبلۂ کائنات۔ ترا کعبہ ہے مرجع سومنات۔ سوموار۔ (ہ) (سوم۔ چاند) مذکر۔ (ہندو) دوشنبہ۔

سون۔ (ہ) (ہندو۔ عو) قسم کی جگہ۔ (ع) خدا کی سون کسی کا بھی بد نگام نہیں۔

سون۔ (ہ) واؤ معروف نون معلنہ) موئنث۔ نفس۔ دم۔

سون کھینچنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ خبر نہ ہونا۔ ٹال دینا۔ (انشا) یہ کارخانہ دیکھیے تک آپ دھیان سے۔ بس سون کھینچے جاییے یاں دم نہ ماریے۔ سون کی لینا۔ (دہلی) دم نہ مارنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔

سونا۔ (ہ) مذکر۔ طلا۔ سونا اچھالتے چلے جاؤ۔ نہایت امن اور خوش انتظامی کی تعریف میں بولتے ہیں۔ (انشا) پوچھی حقیقت اس نے اگر امن راہ کی۔ تو بولے سر جھکاکے وہ بچہ مداریے خطرہ نہ آپ کیجئے بس خیر شوق سے۔ سونا اچھالتے ہوے گھر کو سدھاریے۔ سونا جھونا۔ (عو) (جھونا تابع مہمل ہے) مذکر۔ سونا (دفتر) لونڈیاں باندیاں تک سونے جھونے میں لدی پھندی اتراتی پھرتی ہیں۔ سونا جانیے کسے آدمی جانیے بسے۔ مقولہ جبتک سونے کو کسوٹی پر نہ لگائیں اور آدمی کے ساتھ صحبت نہ رکھیں دونوں کی صحیح حالت معلوم نہیں ہوتی۔ سونا چاندی۔ مال و دولت روپیہ پیسا۔ سونا چڑھانا۔ سونے کا ملمع کرنا۔ (صبا) زہے اُن نگاہوں کے کشتوں کا رتبہ۔ مزاروں پہ سونا چڑھاتی ہے بجلی۔ سونا چڑھنا۔ لازم۔ سونا چڑھوانا۔ سونا چڑھانا کا متعدی المتعدی (شوق) ہمت ہے تو ہو مجھکو زر نقد عنایت۔ سونا مری تصویر پہ چڑھوائے ہونا حق۔ سونا چھوئے مٹی ہو۔ سونے میں ہاتھ ڈالوں تو مٹی ہو۔ مثل۔ (عو) کسیکی بدنصیبی کی نسبت بولتی ہیں یعنے ہر کام میں ناکامیابی ہوتی ہے۔ (شاد) اگر سونا چھوئیں ہو جائے مٹی بدنصیبی سے۔ جنہیں اکسیر پارس خاک پتھر رول لیتے ہیں۔ (ناسخ) سونے میں ہاتھ ڈالوں تو مٹی ہو ہے مثل۔ ہو جائے راکھ لوں جو میں اکسیر ہاتھ میں سونا چاندی (کنایۃً) مال و دولت۔ روپیہ پیسا۔ سونا شکند۔ (ہ) صفت۔ کھرا سونا۔ صاف کیا ہوا سونا۔ (ناسخ) لنک آئی جو

سونا

بازو پر کوئی لٹ زلف پیچاں کی ۔ کیا سونا سگندھ اُسنے ترے سونے کے
جوشن کو یہ (مجازاً) اچھی نسل کا ۔ اچھے خاندان کا ۔ سونا کسانا ۔ متعدی المتعدی
(منیر) سونا کساؤں اشرفی داغِ سجدہ کا ۔ سنگ محک لگاؤں بنا گشت
میں ۔ سونا کسنا ۔ سونے کی جانچ کرنا ۔ (بحر) کھوٹے ہیں طلائی رنگ والے
اس سونے کو بارہا کسا ہے ۔ سونا لیکے مٹی نہ دینا ۔ کمال نادہند ہونیکی
جگہ ۔ سونا مکھی ۔ (ہ) مونث ۔ ایک قسم کا پتھر ۔ ایک قسم کی دوا ۔ سونے
جھونے میں لدا پھندا رہنا ۔ (عو) بہت سا زیور سونے کا پہنے رہنا ۔ سونے
روپے کے چھلے ۔ سونے اور چاندی کے چھلے ۔ (غالب) بٹتے ہیں سونے
روپے کے چھلے حضور میں ۔ ہے جنکے آگے سیم و زر مہر و ماہ ماند ۔ سونے
سے گھڑاون (گھڑائی) مہنگی ۔ مثل ۔ اصل قیمت سے لاگت زیادہ
یعنی اتنے کا مال نہیں جتنا اُسکے اوپر صرف ہوگیا ۔ سونے کا پانی (۱) وہ
پانی جسمیں سونا گلایا گیا ہو (۲) وہ پانی جسمیں سونے سے بجھاؤ دیا گیا ہو
(۳) سونے کا ملمع ۔ (صبا) مرگیا ہوں دیکھکر رنگ طلائی یار کا چاہیئے
سونے کا پانی قبر کی تعمیر میں ۔ سونے کا توڑا ۔ زنجیر طلائی (ناسخ)
دھوئے ہیں پائے حنائی آبجوے باغ میں ۔ پاؤنمیں شمشاد کے سونے
کا توڑا چاہیئے ۔ سونے کا ڈلا ۔ دیکھو ڈلا ۔ (بحر) جب دکھ دیتے ہیں وہ
اپنی طلائی رنگت ۔ آنکھ کے ڈھیلے کو سونے کا ڈلا کرتے ہیں ۔ سونے
کا گھر مٹی ہو جانا ۔ بنا بنایا گھر تباہ ہو جانا ۔ (بحر) آبکاری میں رہا یہ
صرفِ زر برسات میں ۔ ہوگیا مٹی مرا سونے کا گھر برسات میں ۔ سونے
کا نوالا ۔ (کنایۃً) عمدہ ۔ قیمتی غذا ۔ نعمت ۔ (کھلانا ۔ کھانا کے ساتھ)
(ورق) کہتے ہیں جیکے بوسہ طلائی جبیں کا ۔ سونے کا میں نے تجھکو نوالہ
کھلا دیا ۔ سونے کا ورق ۔ ورق طلا ۔ سونے کی اینٹ ۔ سونیکو لانبی
اینٹ کی صورت میں ڈھال دیتے اور اسکو سونیکی اینٹ کہتے ہیں
(ناسخ) ہوا ہے حسرتِ زر میں منحوس کیا مناسب ہوا اگر لگ جائیں اینٹیں

سونا

قبر میں دو چار سونے کی ۔ سونے کی چڑیا ۔ (کنایۃً) مالدار ۔ دولتمند آدمی
(قدر) کف افسوس ملکے کہتا تھا ۔ اڑ گئی ہائے سونیکی چڑیا (۲) بیش قیمت
چیز ۔ نایاب نادر چیز ۔ (وزیر) سیمبر مرغِ نگہ سونے کی چڑیا ہو جائے
آنکھ اٹھا کر جو طلائی ترے جوشن دیکھے ۔ سونے کی چڑیا اڑ جانا ۔
دیکھو سونے کی چڑیا ہاتھ سے نکل جانا ۔ سونے کی چڑیا ہاتھ آنا ۔
سونیکی چڑیا ہاتھ لگنا ۔ سونیکی چڑیا ملنا ۔ کسی مالدار احمق کا قابو میں آنا
قیمتی شے حاصل ہونا ۔ (شوق قدوائی) خوشی اور اجل ہو گئی کیا کیا تجھے
ملی آج سونیکی چڑیا تجھے ۔ سونے کی چڑیا ہاتھ سے اُڑ جانا ۔ سونیکی
چڑیا ہاتھ سے نکل جانا ۔ مطلب فوت ہو جانے اور مالدار کے قابو سے
نکل جانیکی موقع پر مستعمل ہے ۔ سونیکے برابر تولنا ۔ اسقدر قیمت لینا
کہ اگر شے فروخت شدہ کے برابر سونا تولا جائے تو اُس قیمت کا موازنہ
نامۂ یار کے لکھنے کو مجھے ارزاں ہے ۔ تول سے گر کوئی سونیکے برابر
کاغذ ۔ سونیکے سہرے بیاد ہو ۔ (عو) دعا ۔ ایسے دولتمند گھر میں بیاہ ہو
کہ پھولوں کی جگہ سونے کا سہرا بندھے ۔ مثال کیلئے دیکھو دودھوں
نہاؤ پوتوں پھلو ۔ سونیکے کانٹے میں تلنا ۔ ٹھیک ٹھیک وزن کیا
جانا ۔ کمال مرغوب ہونا (راسخ) میری آنکھونمیں ہے عکسِ رُخِ
روشن اُنکا ۔ سونیکے کانٹے میں تلنے لگا جوبن اُنکا ۔ سونے کی کٹاری
کوئی پیٹ میں نہیں مارتا ۔ فائدے کے لالچ سے کوئی جان جوکھوں میں
نہیں پڑتا ۔ لالچ کیلئے جان نہیں دیتے ۔ سونے کی مار دینا ۔ دولت
دیکر سرکش کو کنونڈا کرنا ۔ روپیہ دیکر زیر کرنا ۔ مطیع کرنا ۔ (ناسخ)
نہیں تلوار کی حاجت جو دشمن ہو اُسے زر دے زیادہ ہوتی ہے
لوہے سے لے دل مار سونے کی ۔ سونے کے محل اٹھانا ۔ کنایہ ہے
دولتمندی سے (قدر) دیکھنا آج وہ بن بنے گا انشاء اللہ کل
بندے کے سونے کے اٹھائیں گے محل ۔ سونے کے مول (عو) (کنایۃً)

گران۔ قیمتی۔ (جان صاحب) دیوانے یہ ہوئے پری خانم پہ مر دے سونے کے مول لوہے کی زنجیر ہو گئی۔ سونے میں پیلی موتیوں میں سپید صفت کثرت زر و جواہر پہنے ہوئے۔ سونے میں سُہاگہ (سونے کی رنگت سہاگے سے کھلتی ہے) (کنایۃً) زینت اور جلا کا باعث (فقرہ) ایک تو تمسی اُس پہ نشہ سونے میں سُہاگا۔ اس جگہ سونے میں سُہاگا موتیوں دھاگا بھی مستعمل ہے۔ سونے میں ہاتھ ڈالوں تو مٹی ہو۔ مثل۔ دیکھو سونا چھوئے۔

سُونا۔ (ھ) ۱ جاگنے کا نقیض۔ آرام کرنا۔ قیلولہ کرنا ۲ ہمبستر ہونا سونا حرام کرنا۔ نیند اُڑا دینا۔ سونا حرام ہونا۔ لازم۔ (رانج) یاد پری زادوں نے اُڑائی سحد میں نیند۔ میں مرد عشق تھا مجھے سونا حرام تھا سوتا ہوا نصیب۔ بخت خفتہ۔ (داغ) ہمسائے جاگتے رہے نالوں سے رات بھر۔ سوئے ہوئے نصیب کو کیونکر جگا گئیں ہم۔

سُونا۔ (ھ) صفت مذکر۔ اُجاڑ۔ ویران۔ سنسان۔ خالی (ہونا کرنا کے ساتھ) (جلیل) یہ میخانہ ہے جو دم بھر کو بھی سُونا نہیں ہوتا اِدھر دو چار بیٹھے ہیں اُدھر دو چار بیٹھے ہیں۔ سُونا پڑا ہے اُجاڑ ہی سُونا گھر چوہوں کا راج۔ مثل۔ لائق نہیں ہوتے تو نالائقوں کا زور ہوتا ہے۔ سُونی۔ (ھ) صفت مونث۔

سَونپ سانپ دینا۔ (ھ) کوئی چیز کسیکے حوالے کرنا۔ سونپنا (ھ۔ بالفتح و سکون سوم و چہارم و نون اول غنہ) ۱ سپرد کرنا حوالے کرنا (داغ) کروں جو داورِ محشر کے سامنے فریاد تجھی کو سونپ نہ دے وہ معاملہ دل کا ۲ امانت کیطرح رکھنا ۳ مُردے کو ایک مدت معینہ تک زمین میں دفن کرنے کو سونپنا کہتے ہیں یعنے امانت رکھنا تاکہ نعش پھر کہیں منتقل کر سکیں۔ سونگھنا۔ (ھ) دیکھو سونپنا۔ لکھنؤ میں نون غنہ کے ساتھ بول چال میں ہے۔

سُونٹا۔ (ھ بالضم و سکون دوم مجہول و سکون سوم غنہ) مذکر۔ ڈنڈا۔ بلم۔ جریب۔ عصا۔ سونٹا سے ہاتھ (ھو) خالی ہاتھ۔ ہاتھ جسمیں چوڑیاں وغیرہ کچھ نہوں جب ہاتھ میں چوڑیاں نہیں رہتیں یا زیور سے ہاتھ ننگے ہوتے ہیں عورتیں تشبیہاً سونٹا سے ہاتھ کہتی ہیں۔ (فقرہ) ساری چوڑیاں ٹھنڈی ہو گئیں میرے سونٹا سے ہاتھ ہو گئے چوڑی والی آئے تو او چوڑیاں پہنوں۔ سونٹے پڑنا۔ لاٹھیاں پڑنا۔ ڈنڈوں سے پٹنا سونٹے سے۔ (عم) بلا سے۔ کچھ پروا نہیں کی جگہ۔

سُونٹھ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ سوکھی ادرک۔ سونٹھ لبانا (عو) (کنایۃً) حاملہ کے کھانے کا کوئی سامان لینا۔ سونٹھ کی ناس لینا (کنایۃً) بےخبر ہونا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ برداشت کرنا۔ تحمل کرنا۔ (مقصد) وہ خبر ہی نہیں لیتے میری۔ سونٹھ کی ناس لیے بیٹھے ہیں۔ سونٹھیا۔ (لکھنؤ) (کنایۃً) بخیل۔ سَونچنا۔ دیکھو سوچنا۔ سُونچنا۔ دیکھو سُوچنا۔ سوندھاہٹ (ھ۔ واو غیر ملفوظ۔ نون غنہ) مونث (لکھنؤ) سوندھی بو مٹی کے تازہ ظرف کی۔ سوندھاپن۔

سَوندنا۔ (ھ) (عو) لازم۔ کوئی چیز بھر جانا ۲ متعدی۔ ترمٹی یا کیچڑ وغیرہ کا کسی چیز میں بھر لینا ۳ (کنایۃً) شامل کر لینا ۴ گوشت میں مسالا اچھی طرح ملانا۔ دیکھو سوندھا۔

سُوندھا۔ (ھ نون غنہ) صفت مذکر ۱ کوری مٹی یا کورے برتن کی خوشبو رکھنے والا۔ وہ خوشبو رکھنے والا جو مٹی کے کورے برتن میں پانی بھرنے سے نکلتی ہے ۲ بھوبل میں بھنا ہوا پھل بھی سوندھا ہوتا ہے ۲ ایک مرکب خوشبو کا مسالا جس سے بال دھوتے ہیں (انشا) پہنچے مہک نہ اُسکی پرستان میں کبھی۔ سوندھا لگا کے کھول نہ یوں سر کے بال تو سوندھاپن۔ مذکر۔ سوندھی سوندھی خوشبو۔ (توبۃ النصوح) میر تقی کے کبابوں میں پختگی اور یہ سوندھاپن کہاں۔ سوندھاوٹ سوندھاہٹ

سونڈ

سو ۔ واو غیر ملفوظ، مونث۔ بُو باس۔ خوشبو۔ سوندھا دت فصیح ہو۔

سوندھی۔ (ہ) صفت مونث ۱ دیکھو سوندھا نمبر ۱۔۲ ۲ مونث۔ ریہ جسیں دھوبی کپڑے بھگوکر اُن کا میل کاٹتے ہیں ۳ مونث پکی کچری۔ چھوٹی قسم کی پھوٹ ۴ مونث۔ وہ بڑی ناند جسیں دھوبی کپڑے بھگوتے ہیں۔ سوندھنا۔ (ہ۔ بالضم و بالفتح س تھ تھنا) ۱ کپڑے کو دھونے کیواسطے ملنا۔ گوندھنا ۲ کسی مٹی کے ظرف کو ریہ یا آٹے سے ملنا۔ (فقرہ) پہلے کونڈے کو دھو دھلا کر صاف کیا پھر آٹا ڈال کر سوندھا ۳ سوندنا۔

سُونڈ۔ (ہ) مونث۔ ہاتھی کی لانبی ناک۔

سُوں سوں۔ (ہ) مونث۔ سانس کی آواز جو ناک سے زور سے نکلے۔ سُوں سُوں کرنا ناک سے سانس نکالنا۔ ناک سے ہوا لینا۔

سونف (بالفتح و سکون سوم غنہ۔ ہندی میں سونپ تھا) مونث بادیان۔

سونگھا۔ (ہ۔ بضم و سکون دوم معروف و سکون سوم غنہ) ۱ شکاری کُتا جو شکار کی بُو پہچانتا ہے ۲ (کنایۃً) مخبر۔ سُراغ رساں ۳ (ہندو) وہ شخص جو قوت شامہ کے وسیلے سے زمین کے اندر کا مال یعنے خزانہ اور میٹھا پانی وغیرہ دریافت کر لیتا ہے۔ سونگھانا (ہ واو غیر ملفوظ) متعدی التعدی۔ سُونگھنا (ہ) ناک سے بُو باس معلوم کرنا مہک معلوم کرنا۔ سونگھنے کو بھی نہیں۔ بالکل ناپید ہے بالکل نہیں ہے (داغ) محتسب بادۂ عشرت ہی گمان میں ہے۔ سونگھنے کو بھی میسر مجھے انگور نہیں۔ سونگھنی۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) ۱ ہُلاس ۲ ہُلاس کی ڈبیہ۔

سونلانا۔ (ہ بالفتح و سکون نون غنہ) (لکھنؤ) چہرے کا رنگ سیاہ ہو جانا دھوپ میں۔ سانولا ہو جانا۔ کالا ہو جانا (انیس) وہ جس بشکل تھے نہ گرمی کی تپ سے۔ سونلا گئے تھے رنگ جوانانِ عرب کے

سُوء

سُوہا۔ (ہ) صفت مذکر ۱ لال۔ سُرخ۔ (تیز سُرخ رنگ کیلئے) ۲ مذکر بھیرون راگ کی ایک قسم۔

سُوہا (ہ۔ سُوہا) وہ چیز جو جلا کر خاک کر دیگئی ہو۔ سُوہا کرنا (ہندو) جلا کر خاک کرنا۔ نیست نابود کرنا۔

سُوہان۔ (ف۔ بروزن کوہان، اصل میں سوہان بروزن جویان تھا) مذکر۔ ریتی۔ لکڑی یا لوہا صاف کرنیکا خاردار آلہ (ظفر) ٹوٹتی دست جنوں سے گر نہیں زنجیرِ پا۔ تو مری قسمت سے کیا سوہان بھی جاتا رہا۔ سوہانِ رُوح (ف) جان کو آزار دینے والا۔ ناگوارِ خاطر۔

سُوہلا (ہ) مذکر۔ تعریف کا گیت۔ سُوہلے سُہلے۔ سوہلا کی جمع۔ وہ گیت جو عورتیں بیاہ ہوں یا زچہ خانوں میں یا جن پری کی تعریف میں گاتی ہیں (رنگین) کوئی گاتی ہے سُہلے بلا کے چھیلپ دار۔ وہ چل تن ہی کا بھرتی ہے بہت اور دل دم۔

سُوہن۔ (ف) مذکر۔ سوہان کا مخفف۔ ریتی ۲ (اردو) ایک قسم کی مٹھائی جسکو حلوا سوہن کہتے ہیں۔ سوہن کرنا۔ رتوانا۔ سوہن کے ذریعے دھاردار کرانا۔ (فقرہ) افریقہ کی عورتیں دانتوں کو سوہن کرا کے آرے کا شکل بناتی ہیں۔ سوہن کرنا۔ رتینا۔ سوہنا۔ (ہ۔ عو۔ ہندو) زیب دینا۔ بھلا معلوم ہونا۔ زیب تن ہونا۔ سوہنی۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) ۱ جھاڑو ۲ ایک راگنی کا نام ۳ صفت۔ خوبصورت

سُوء۔ (ع) مذکر ۱ بدی۔ مزاج کی تبدیلی خرابی کیطرف۔ بیماری ۲ مونث خرابی۔ ابتری۔ سُوءِ اتفاق۔ مذکر۔ موقع کی خرابی۔ (ابن الوقت) سوءِ اتفاق سے آج ہی شام کو ابن الوقت کی صاحب کلکٹر سے مڈبھیڑ ہو گئی۔ سوءِ ادب۔ مذکر۔ بے ادبی۔ سوءُ المزاج (ع) مذکر۔ مرض۔ بیماری۔ سوءِ تدبیر۔ مونث۔ تدبیر کی خرابی اور نقص۔ (فقرہ) یہ تو چند دنیاوی قباحتیں ہیں جو تمہاری سوءِ تدبیر سے

ہوئیں۔ سوءِ تنفس۔ مذکر۔ سانس کا بے قاعدہ جلدی جلدی چلنا۔ سہ اے شرف سوءِ تنفس میں خدا کا دم بھر۔ چونک غفلت سے یہی وقت ہی بیماری کا
سوءِ خلق (ع) مذکر۔ بدخلقی۔ سوءِ دماغ۔ مذکر۔ دماغ کی بیماری۔
سوءِ ظن۔ مذکر۔ بدگمانی۔ سوءِ ہضم۔ (ع) مذکر۔ بدہضمی۔

سُوئی۔ (ہ۔ بروزن نَکلُو و بروزن رَحَل) مونث ۱۔ وہ چیز جس سے کپڑا سیتے ہیں۔ (چبھونا چبھنا کے ساتھ) (شاد) کس دن خلش ہوئی نہ کلیجے میں پھانس کی۔ مژگان نے کب جگر میں چبھوئی سوئی نہیں (ہجر) تاربخیہ کیوں ہمارے زخم تک آتا نہیں۔ سوئی کے ناکے کو رو کا کس گریباں چاک نے ۲۔ ترازو کا کانٹا۔ گھڑی۔ کمپاس اور قبلہ نما کی سوئی جو حرکت کرتی یا نشان بتاتی ہی ۳۔ اناج یا کسی اور چیز کا ریشہ جو اول ہی اول نکلتا ہی (پھوٹنا۔ نکلنا کے ساتھ) (سحر) آن پہنچی فصل گل سبزے کی پھوٹیں سوئیاں۔ رشک سے کانٹوں پہ لوٹے گا یقیں ہے آسماں۔ سوئی پرونا۔ سوئی کے ناکے میں تاگا ڈالنا۔ سوئی کا بھالا ہو جانا۔ سوئی کا پہاڑ ہو جانا۔ (کنایۃً) مو۔ ذرا سی بات کا طوالت پکڑ جانا۔ سوئی کا کام۔ مذکر۔ سوزن کاری۔ سوئی کا ناکا۔ دیکھو ناکا۔ سوئی کے ناکے سے اونٹ نکالنا۔ (کنایۃً) ناممکن بات کر دکھانا۔ سوئیاں۔ بروزن فاعلان و نیز بروزن فعلات۔ (شاد) دکھا کے غیر کو مژگاں کی سوئیاں کیا کیا۔ مرے جگر میں وہ لیتا ہے چٹکیاں کیا کیا (جان صاحب) مجھکو وہ چاہ نگوڑی نے جھکائیں کریاں تن بدن میں ہیں مرے چبھ رہیں غم کی سوئیاں (مستیاں) سو سوئیوں ناج پرونا۔ (مص) دہلی۔ (کنایۃً) کنجوسی کرنا۔ بخل کرنا۔ (فقرہ) ایسی کنگنک اور دانہ زد بھی نہ بنو کر سو سوئیوں ناج پرو کر اور کوئی صبح اٹھکر تمہارا نام بھی نہ لے۔
سُویا۔ (ہندی میں سوآ) مذکر۔ ایک خوشبودار ساگ کا نام۔

سَوّیا۔ (ہ) مذکر ۱۔ سوا کا پہاڑا ۲۔ سوا سیر کا بانٹ۔
سِوَیّاں۔ سِوَئیں۔ (ہ) گیہوں کے میدے کو گوندھکر تار نکال لیتے ہیں اور خشک کر کے بھونکر دودھ شکر وغیرہ ملا کے کھاتے ہیں یہ لفظ بطور جمع مستعمل ہے۔ مفرد اسکا مستعمل نہیں۔ سویاں بٹنا۔ سویاں توڑنا۔ سویاں بنانا۔
سُوَیدا۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم۔ اسود کا مونث سودا۔ اسکی تصغیر سویداء ہے) مذکر۔ وہ نقطۂ سیاہ جو دل پر ہے (اسیر) ہو گیا جزو بدن جائیگا اب کیا سودا۔ مردمک آنکھ میں ہی دل میں سویدا سودا
سَوِیر۔ (ہ۔ فتح اول و کسر دوم و سکون سوم مجہول) اول۔ پہلے (فقرے) تقریبات میں کھانا اویر سویر ہو ہی جاتا ہو (اجتہاد) اسکا نتیجہ لازمی ضرور ہو کر رہیگا سویر ہو تو بدیر ہو تو۔ سویرا۔ (ہ۔ بس سویلا صبح تڑکا) مذکر ۱۔ صبح۔ تڑکا۔ (محسن) اُجالے میں پیدا اندھیرا ہوا شب آرزو کا سویرا ہوا ۲۔ اول وقت۔ اُس جگہ بھی استعمال میں ہی جب کہنا ہو کہ ابھی وقت نہیں گیا مہلت باقی ہے (فقرہ) ابھی سویرا ہے جو کچھ تیاری کرنا ہو کر لو امتحان کے قریب کچھ نہ سکیگا۔ سویرے۔ اول وقت صبح۔ تڑکے۔ (عاشق) سویرے اذاں دی شب وصل میں مؤذن کو کیونکر خبر ہو گئی۔
سوَیمبر۔ (ہ) س۔ بضم یم۔ خود۔ بر۔ خاوند) مذکر۔ (ہندو) ہندوؤں کی اگلے زمانے کی وہ رسم جس میں لڑکی اپنے شوہر کا خود انتخاب کرتی تھی
سہ۔ (ف۔ فارسی میں ہائے مختفی سے ہے۔ ہائے ملفوظی سے بروزن مہ و کہ بولنا غلط ہے۔ (لیلیٰ مجنوں۔ جامی) چوں یک دو سہ روز جستجو کرد۔ وز ہر نفرے سراغ او کرد۔ تقطیع میں بھی ہائے ملفوظ نہیں رہتی خلاداۓ مہر و ماہر طلوع سر بسر) صفت۔ تین۔ یہ لفظ صد کیساتھ ملایا جاتا ہے تو اسکی ہ۔ ی سے بدل جاتی ہے اور سی صد ہو جاتا ہی۔

سیصد یعنے تین سو ہوتا ہے۔ تیس سو کے معنے نہیں دیتا۔ فارسیوں کے یہاں سہ ہزار یعنے تیس سو یا تین ہزار ہے۔ سہ بندی۔ مذکر۔ وہ سپاہی جو ہر سال خراج وصول کرنے کو رکھا جائے۔ مونث۔ وہ قسط یا تنخواہ جو تیسرے مہینے ادا کیجائے (فقرہ) کہو تمھارے یہاں کی سہ بندی بٹ گئی۔ سہ بندی کے پیادے کا آگا پیچھا برابر ہے۔ مثل چند روزہ حاکم کا ہونا نہ ہونا یکساں ہے۔ سہ برگہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا پھول چراغ کعبہ ایں اُسکی بہار رُخ کی تمہید۔ اوراق سہ برگا مو الید سہ پہر۔ مونث۔ تیسرے پہر کا وقت۔ عورتوں کی زبانوں پر اس جگہ سہ پہری ہے (جانصاحب) نہیں دیکھا جو کل سے دل ہوا بے چین ہے لوگو۔ بلاؤ جانصاحب ہو گئی اب تو سہ پہری ہے۔ سہ پہل۔ (ف) صفت تین پہلو کا۔ سہ پہلو۔ صفت: تین پہلو کا: مذکر۔ ایک قسم کا تیر۔ سہ چند۔ (ف) صفت۔ تگنا۔ سہ حرفی۔ (ف) صفت۔ تین حرف کا سہ خدہ۔ مذکر۔ جہاں دو سے زیادہ محالوں کا اتصال ہو پتھر یا چونے وغیرہ سے مربع چبوترہ یا ستون تیار کیا جاتا ہے اُسے سہ خدہ کہتے ہیں۔ سہ درہ۔ مذکر۔ تین دروازوں کا دالان۔ تین محراب دار دروازے۔ سہ دری۔ مونث۔ تین دروازوں کا چھوٹا کمرہ۔ سہ سالہ۔ (ف) صفت۔ تین سال کا۔ سہ شنبہ۔ (ف) مذکر۔ منگل۔ دیکھو شنبہ۔ سہ فصلہ۔ صفت۔ سال میں تین بار پھل دینے والا درخت۔ سہ کرّہ۔ (ف) تبارا۔ تیسری دفعہ۔ سہ گانہ۔ (ف) مذکر۔ تین پیالے شراب کے جو علے الصباح پیتے ہیں۔ سہ گوشہ۔ (ف) صفت۔ تین کونے کا۔ سہ ماہی۔ (ف) صفت۔ سال کا چوتھا حصہ ہر تیسرا مہینہ: مونث: وہ رقم جو تیسرے مہینے ملے۔ سہ منزلہ۔ صفت۔ اوپر نیچے تین درجوں کا مکان۔

سُہا۔ (ف) مذکر۔ ایک چھوٹے ستارہ کا نام جو بنات النعش کے تین ستاروں میں سے دوسرے ستارے کے ساتھ ہے۔

سُہاتا۔ (ہ) صفت مذکر۔ (ہندو) مرغوب۔ دلپسند۔ پیارا: (ہندو) سہتا۔ نیم گرم۔ مونث کیلئے سُہاتی۔

سَہار۔ (ہ) مونث (عو) برداشت۔ تحمل۔ سہنا (فقرہ) تمسے تکلیف کی سہار مشکل ہے۔ سہارنا (ہ) (عو) (۱) رنج اور تکلیف برداشت کرنا۔ سہنا برداشت کرنا۔ (جگر) شراب عشق کی حدت سہارے یونکر۔ یہ حال نشہ کا ہے کمو پری چٹکتی ہے (بنات النعش) بہنا کانوں کا گوشت خدا نے ایسا بنایا ہے کہ مطلق زیور نہیں سہار سکتے: (عو) تھامنا۔ روکنا۔ سہار ہونا۔ برداشت ہونا۔ (توبۃ النصوح) تم سے بھوک کی سہار ہونی مشکل معلوم ہوتی ہے۔

سہارا۔ (ہ) مذکر۔ مدد۔ آسرا۔ بھروسہ۔ تکیہ۔ ٹیک (فقرہ) ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہت ہے: امید۔ توقع (تلق) نبس اُسی دم کا اب سہارا ہے۔ فاتحہ خواں یہی ہمارا ہے: اطمینان تقویت توانائی۔ قوت: اثر واثر۔ سہارا پانا۔ تقویت پانا۔ مدد پانا۔ قوت پانا۔ سہارا تکنا۔ آسرا ڈھونڈنا۔ مدد چاہنا۔ سہارا ٹوٹنا۔ آس ٹوٹنا سہارا دینا: مدد دینا۔ تقویت دینا: امیدوار کرنا: تھامنا۔ ٹیک لگانا۔ سہارا ڈھونڈنا۔ آسرا تکنا۔ وسیلہ ڈھونڈنا۔ قوت ڈھونڈنا مدد ڈھونڈنا۔ (آتش) قلزم عشق میں تنکے کا سہارا بھی نہ ڈھونڈھو آسرا وہ نہیں لیتے جو خدا رکھتے ہیں۔ سہارا کرنا: وسیلہ کرنا۔ ذریعہ کرنا: (کنایۃً) نوکر رکھوانا: گزر اوقات کا اطمینان کرلینا (فقرہ) اتنے دنوں کی ملازمت میں اُنھوں نے جائداد خرید لی اور اپنا سہارا کرلیا۔ سہارا لگانا۔ سہارا دینا۔ سہارا لینا۔ پناہ لینا۔ (منذ) بیٹھے تکیہ بھی لگا کر نہ کبھی اُس دن سے۔ ہم فقیروں نے لیا جب سے سہارا تیرا۔ سہارا ہوجانا۔ تقویت ہوجانا۔ (جلیل) اشک سے

سُہاگ

قطرے غنیمت ہیں قفس میں بلبلو۔ آپ ودانہ بند تھا کچھ تو سہارا ہوگیا

سُہاگ۔ (ہ) مذ۔ اچھا بھاگ۔ قسمت۔ خوشی۔ خوش قسمتی۔ مذکر۔ ۲ خاوند کی حیات کا زمانہ۔ جیسے تیرا سُہاگ بنا رہے یعنے خاوند زندہ رہے ۳ ایک قسم کے خاص گیت جو عورتیں شادی بیاہ میں گایا کرتی ہیں (جرأت) دھر کا تو یہ رنگ تھا اور یہ راگ۔ محل میں اُدھر گھوڑیاں اور سُہاگ ۴ پیار۔ محبت۔ ناز و نیاز۔ جو عاشق معشوق یا جورو خاوند میں ہو۔ ۵ رشک۔ اگالی نہیں ہے عطر لگانا سہاگ کا۔ جو چاہیئے سنایئے ہمکو ۶ سہاگن یعنی بیوہ وہ تمام خوشی کے زیور اور چیزیں جو سہاگن ہونے کی حالت میں عورتیں پہنتی اور استعمال کرتی ہیں۔ جیسے نتھ مہندی۔ مسی ۷ ایک مشہور عطر کا نام ۸ ہمبستری کی پہلی رات۔ سہاگ اتارنا۔ جب عورت رانڈ ہوجائے اسکی نتھ اتار کر چوڑیاں توڑنا۔ رنڈسالا پہنانا۔ سہاگ اترنا۔ سہاگ کی چیزیں اترنا۔ بیوہ ہونا۔ سہاگ جاگ ارزانی چولہے آگ نہ گھڑے پانی۔ مثل۔ خاطر داری بہت ورنا دینا کچھ نہیں۔ سہاگ بھری۔ (عو) مونث۔ خوش و خرم۔ سہاگ پٹارا۔ (ہندو عو) مذکر۔ وہ زیور کا ڈبا جو دولہا کیطرف سے دلہن کو دیا جاتا ہے۔ اسمیں کنگھی، شیشہ، مسی، آئینا وغیرہ ہوتا ہے۔ پنجاب میں سہاگ پٹاری کہتے ہیں۔ سہاگ پڑا۔ مذکر۔ کاغذ کا وہ خوشنما پڑا جس میں خوشبو کی چیزیں رکھکر دلہن کیلئے بھیجتے ہیں رساچق کے سامان میں سہاگ پڑا ابھی ہے۔ (ذوق) دولہا دلہن کی ہے مجالست سہاگ کی۔ آیا ہے اک سہاگ پڑا بنکے آسمان۔ سہاگ رات۔ مونث۔ دولہا دلہن کے ساتھ سونے کی اول شب۔ سہاگ سیج۔ مونث۔ برات کا پلنگ جسپر دولہا دلہن سوتے ہیں سہاگ کا سلفہ۔ ایک قسم کا عطر جو شادی میں کام آتا ہے۔ (ذوق) جائے عجب نہیں ہے کہ عطر سہاگ کے۔ شیشے کے شیشے بھر کے لنڈھائے گر آسمان

سُہانا

سہاگ کرنا۔ وہ محبت کرنا جو جورو خاوند میں ہوتی ہو (کنایۃً) شوخی کرنا معشوق کا۔ (جرأت) پاؤں پہ ہاتھ میں (میں نے) رکھا تو کہا۔ کچھ بہت کرنے تم سہاگ لگے۔ سہاگ کی رات۔ شب زفاف تخت کی رات۔ سہاگ گھوڑی۔ مونث۔ وہ شادی کے گیت جو دولہا کے گھر میں دُلھن کی تعریف میں دولہا کی توجہ اور شوق بڑھانے کے واسطے گائے جاتے ہیں۔ سُہاگن (ہ۔ بافتح چہارم) مونث۔ وہ عورت جسکا خاوند زندہ ہو (جان صاحب) رانڈ ہو گور کا یا منھ الہی کمتن دیکھے۔ دوج ہم سوت کا دنیا میں سہاگن دیکھے۔ سہاگن رہو۔ دعا۔ سہاگ قائم رہے۔ سہاگا۔ (ہ) مذکر۔ ایک دوا کا نام جس سے سونا گلاتے ہیں ۲ لکڑی کا آلہ جس سے کسان کھیت سے مٹی کے ڈھیلے توڑتے ہیں۔

سُہال۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی خستہ اور روغنی تلی ہوئی روٹی۔

سُہالی (ہ) مونث۔ پوری۔ کچوری۔ چپاتی۔

سَہانگن۔ (ہ۔ بفتح اول و چہارم۔ ساہ۔ ساتھ۔ لگن۔ ستاروں کا جمع ہونا۔) مونث۔ ہندوؤں کے بیاہ کا زمانہ۔

سِہام۔ (ع۔ بکسر اول۔ سہم۔ (تیر حصہ) کی جمع) مذکر۔ ۱ حصے ٹکڑے ۲ کئی تیر۔ ناوک۔

سُہانا (ہ۔ سُہاؤنا۔) صفت مذکر۔ مونث کیلئے سُہانی ہے۔ ۱ مرغوب دل پسند۔ موزوں۔ مناسب۔ معقول۔ اچھا معلوم ہونا خوبصورت لائق (انشاء) سُہانا تھا کچھ ایسا روپ اسکا۔ کہ سایہ چلتی تھی دھوپ اسکا۔ (جان صاحب) جاں بلب دیکھا دیا زلفوں کا بوسہ یار نے چھپاؤں کیا خوش آئی سنبل کو سُہانی وقت نزع (بحر) ہیں تو فصل زمستاں بہت خوش آتی ہے وہ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا اور وہ سُہانی دھوپ ۲ لازم (ہندو) بھانا۔ پسند آنا ۳ زیب دینا موزوں ہونا

سہادل

شُ (ہندی) نیگرم ہونا۔ شہانا وقت۔ دل کو خوش کرنیوالا۔ اور طبیعت میں تازگی پیدا کرنیوالا وقت۔ شہانی سانی ڈھلنا (لکھنؤ) کنایہ ہو اوقت سے جو قریب غروب آفتاب کے ہوتا ہے۔ سُہادی (ھ) مونث۔ سُہرول

سُہاکل۔ (ھ) مذکر۔ معماروں کا آلہ جس سے دیوار و عمارت کی راستی دریافت کرتے ہیں۔

سہاے۔ (سنسکرت۔ مددگار) اکثر ہندو کایستھوں کے ناموں کا جزو ہوتا ہے۔ جیسے گنگا سہاے۔ دیبی سہاے۔

سُہتا سہتا۔ صفت مذکر۔ مونث کیلئے سہتی سہتی قابل برداشت نیگرم پانی اور دودھ وغیرہ جو نیگرم ہو۔

سہج۔ (ھ بفتح اول و دوم) مذکر (عو) سہل۔ آسان۔ آہستہ۔ (سہج سہج آسان۔ (بنات النعش) مانا کہ کوئی سہج ساکھا نام رکر پکا بھی لیا تو کون سا کمال کیا۔ سہج سہج۔ سہج سے آہستہ آہستہ سہولت سے سہج میں نرمی سے۔ آسانی سے۔

سہرا۔ (ھ بالکسر) مذکر۔ ! وہ پھولوں کی لڑیاں جو دولھا دلھن کے سر پر سے مُنھ پر لٹکائی جاتی ہیں۔ عروس کے سونے کا سہرا بھی باندھتے ہیں (گوندھنا کے ساتھ) (ناسخ) حور و غلماں کا اگر بزم طرب میں ہو گزر۔ سہرا دولھا کا ہو گوندھیں دلھن کا سہرا۔ وہ نظم جو سہرا باندھنے کی تقریب پر شعرا کہتے ہیں (کہنا لکھنا۔ گانا کے ساتھ) (ریاض) دھوم مچ جائے بزم نوشہ میں شور اٹھے خوب ہی کہا سہرا۔ (غالب) سہرا لکھا گیا ز رہ امتثال امر۔ دیکھا کہ چارہ غیر اطاعت نہیں سنے مجھے (ذوق) دھوم ہے گلشن آفاق میں اس سہرے کی گائیں مرغانِ نواسنج نہ کیونکر سہرا۔ ! وہ پھولوں کے ہار جو مزار کے طاقچوں پر لٹکا دیتے ہیں (ناسخ) جنوں میں موت آئی ہے مجھے پھولوں سے کیا مطلب۔ مری تربت پہ سہرا ہو مرے تار گریباں کا۔ سہرا باندھنا۔

سہروردیہ

سہرا سر پر رکھنا۔ دولھا بننا (بحر) رات گزری ہیں دولھا کیطرح فرقت میں۔ صبح کو آنسوؤں کے تار نے سہرا باندھا۔ سہرا بنانا۔ موتیوں یا پھولوں کی مسلسل لڑیاں بنانا کہ سہرے کی صورت ہو جائے (ذوق) ئدہ خوش آب مضامین سے بنا کر لایا۔ واسطے تیرے ترا ذوق ثناگر سہرا۔ سہرا بندھائی۔ مونث۔ سہرا باندھنے کا نیگ جو بہنوئی کو ملتا ہے۔ سہرا بندھنا۔ لازم۔ سہرا چڑھانا۔ لوح مزار پر سہرا لٹکانا۔ فوج کے نشان پر یا تعزیوں کے علم پر سہرا لٹکانا۔ (صبا) نالے کے ساتھ مُنھ سے نکالیں گے لخت دل۔ فوج الم چڑھائیگی سہرا نشان پر۔

سہرا دکھانا۔ شادی دیکھنے کا موقع نصیب کرنا۔ (فقرہ) خدا کا شکر ہے جسنے آج ہمکو دونوں لڑکوں کا سہرا دکھایا۔ سہرا دیکھنا۔ (عو) بیاہ دیکھنا۔ بیاہ رچانا (فقرہ) خدا تمھیں بیٹے کا سہرا دیکھنا نصیب کرے۔ سہرا سر بندھنا۔ دیکھو سر سہرا ہونا (فقرہ) سب سے پہلے اسلام نے غلامی کی روک ٹوک شروع کی اور ابتدا اسکا سہرا انگریزوں کے سر ہے۔ سہرا گوندھنا۔ سہرا بنانا۔ (ذوق) تاہنے اور نبی میں رہو اخلاص بہم۔ گوندھیے سورۂ اخلاص کو پڑھکر سہرا۔ سہرے جلوے کی۔ بیاہتا بیوی۔ دیکھو جلوہ۔ (جان صاحب) کیوں سوت کی میں آگ سے جل جلکے مرونگی۔ ہوں سہرے نہ جلوے کی جو بھڑ ناہیں بھرونگی۔ سہرے کے پھول کھلنا (کنایۃً) بیاہ کا وقت آنا (منیر) دونوں دولھا دلھن خوشی سے ملیں۔ کہیں سہرے کے پھول جلد کھلیں۔ سہرے کی لڑی عورتیں اسکا ٹوٹنا منحوس سمجھتی ہیں (جان صاحب) ہو خیر دلھن و دولھا کی ماتھا مرا ٹھنکا۔ اچھا نہیں بی ٹوٹنا سہرے کی لڑی کا۔

سِہرانا۔ (ھ) مقدس چیز کو دریا میں بہانا۔ (فقرہ) تم نے مہندی کس دن سہرائی۔ اس جگہ سرانا مستعمل ہے دیکھو سرانا۔

سُہروردیہ۔ (ف) صفت۔ فقرا کا ایک گروہ جو حضرت شیخ

شہاب الدین سہروردیؒ کیطرف منسوب ہے۔

سہری۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی مچھلی۔

سہل۔ (ع۔ بالفتح۔ زمین نرم۔ ہر چیز نرم۔ فارسی میں بمعنیٰ آسان) صفت۔ آسان۔ سادہ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) **سہل الوصول**۔ (ع) صفت۔ آسانی سے وصول ہونیوالا۔ **سہل انگار**۔ صفت۔ کاہل۔ سست۔ حیلہ جو۔ **سہل انگاری**۔ مونث۔ تن آسانی۔ کاہلی۔ سستی۔ حیلہ جوئی۔ **سہل ممتنع**۔ صفت۔ ایسا سہل اور آسان کہنا جس سے زیادہ آسان کہنا دشوار ہو۔ (سحر) مصرعے پکارتے ہیں یہ ہیں سہل ممتنع۔ آسان کیا ہے مسلکِ دشوارِ شاعری۔

سہلانا۔ (جسم پر آہستہ آہستہ ہاتھ پھیرنا۔ گدگدانا۔ ۲ خوشامد کرنا چاپلوسی کرنا۔ ۳ پچکارنا۔ تھپکنا۔

سہم۔ (ف) مذکر۔ خوف۔ ترس۔ ڈر۔ انسان کیواسطے مستعمل ہے۔ ۲ تیر۔ **سہم جانا**۔ ڈر جانا۔ ہیبت چھا جانا (برق) سہم جاتا ہوں جو ابرو وہ چڑھا لیتے ہیں۔ تیر پھوڑے دل بیتاب کماں ہوتی ہے۔

سہم چڑھنا۔ خوف چھانا (فقرہ) ابتک کل کے واقعے کا سہم چڑھا ہوا ہے۔ **سہما**۔ صفت مذکر۔ خوف زدہ۔ ڈرا ہوا۔ چپ۔ مونث کیلئے سہمی۔ **سہما سہما**۔ صفت مذکر۔ خوف زدہ۔ ڈرا ہوا چپ چپ سہمے سہمے نظر پڑے ہیں میر۔ انکے اطوار سے ڈرے کچھ تو۔ مونث کیلئے سہمی سہمی۔ **سہمانا**۔ ڈرانا۔ خوف دلانا۔ ۲ چمکانا۔ **سہمناک**۔ (ف) صفت ڈراؤنا خوفناک۔ **سہمنا**۔ ڈرنا۔ ہیبت زدہ ہونا۔ خوف کھانا۔ (فقرہ) بادل دیکھکر تم سہمے ہوئے معلوم ہوتے ہو۔

سہنا۔ (ہ۔ بالفتح) ۱ صبر کرنا۔ برداشت کرنا۔ جھیلنا۔ اس معنی میں سہ جانا۔ سہ لینا بھی مستعمل ہیں ۲ مذکر۔ ایک قسم کی تلوار جو تیغزنی کی مشق کرنے کے واسطے رکھتے ہیں۔

سہو۔ (ع۔ بالفتح۔ فراموش کرنا) مذکر۔ بھول چوک۔ خطا۔ غلطی فراموشی۔ غفلت (رند) لکھدیا وصل ہجر کی جا سر نوشت میں اتنا نہ سہو کاتب تقدیر سے ہوا۔ **سہو فرمانا**۔ بھول جانا (اوج) حضرت سے جو سو غا سفر پائیو بی بی۔ ہم بولیول کو سہو نہ فرمائیو بی بی۔ **سہو قلم**۔ مذکر۔ قلم سے کچھ کا کچھ نکل جانا۔ **سہو کتابت**۔ مذکر۔ لکھنے کی غلطی۔ **سہواً**۔ (ع) بھولے سے۔ غفلت سے۔ بلا ارادہ (رشک) خفتیں لکھی ہوئی ہیں ہمارے نصیب میں۔ سہواً خط شکست کسی سے پڑھے نہیں۔ **سہواً عمداً کا فرق** سہواً میں فعل بیجا ہوتا ہے لیکن جرأت اور ارادہ نہیں ہوتا عمداً اس جگہ مستعمل ہے جہاں فعل بیجا جرأت اور ارادے سے کیا جائے۔

سہولت۔ (ع۔ بضم اول و دوم و سکون سوم معروف و فتح چہارم) مونث۔ نرمی۔ آسانی۔ عوام اس جگہ سہولیت بولتے ہیں۔

سہی۔ یہ لفظ کبھی فعل کا کام دیتا ہے کبھی فعل کے ساتھ زائد آتا ہے۔ اسکی ہیئت ہے تذکیر و تانیث (یہ لفظ وہ سہی نہیں ہے جو سہنا کا ماضی ہے) ۱ صحیح ہے۔ درست ہے۔ بجا۔ جو تم سمجھتے ہو یا جو تم کہتے ہو وہی ہوگا کی جگہ۔ (ع) عشق مجھکو نہیں وحشت ہی سہی ۲ فرض کرلو۔ تسلیم کرلو۔ مان لو۔ (غالب) ہم بھی دشمن تو نہیں ہیں اپنے۔ غیر کو تجھ سے محبت ہی سہی ۳ تسرطا کیلئے۔ جیسے آنو سہی۔ جاتو سہی ۴ تکمیل فعل کیلئے (فقرہ) میاں کھاؤ تو سہی ۵ جیسے تکلف کرلینا یہ تسلی خاطر کیلئے (غالب) ہم بھی تسلیم کی خو ڈالیں گے۔ بے نیازی تری عادت ہی سہی ۶ غنیمت ہے سہ یار سے چھیڑ چلی جائے اسد۔ گر نہیں وصل تو حسرت ہی سہی ۷ تاکید کیواسطے۔ (غالب) کچھ تو دے اے فلک ناہنجار۔ آہ و فریاد کی رخصت ہی سہی ۸ سلسلہ قائم رکھنے کیلئے (غالب) قطع کیجے نہ تعلق ہم سے۔ کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی ۹ بے پروائی ظاہر کرنے کیلئے جیسے ہم فقیر ہی سہی

(ع) تم نہیں اور سہی اور نہیں اور سہی ۹ ایسا ہی ہوگا (ع) تم ہی سچے سہی س بات کا جھگڑا کیا ہے۔ سہی نہیں۔ سند نہیں (فقرہ) بولو بیوی ہاں ناکا کچھ تو جواب دو چُپ رہے کی سہی نہیں۔

سَہی (ف بفتح اول وکسر دوم صحیح۔ بکسر اول وکسر دوم غلط) صفت راست۔ سیدھا۔ موزوں۔ جیسے سروِ سہی۔ سہی بالا۔ سہی قامت۔ سہی قد (ف) صفت۔ (کنایۃً) معشوق۔ (صبا) نقیر اک سہی قد کا ہم کو جو پایا۔ ہوا سروِ آزاد چیلا ہمارا۔

سُہیل۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم بکسر ثانی غلط ہے) مذکر۔ ایک ستارے کا نام جسکی تاثیر سے ملک یمن میں چمڑا نہایت عمدہ تیار ہوتا ہے۔

سَہیلی۔ (ھ۔ س۔ سَہ۔ ساتھ۔ آلی۔ سکھی) مونث ساتھ رہنے والی۔ مصاحب۔ ہجولی لڑکی۔ خواص۔ سکھی۔ وہ عورت جو عورت کی مصاحب ہو۔

سَہیم۔ (ع بروزن کریم) صفت۔ شریک۔ حصّہ دار۔ سہی (ھ) مونث۔ ساہی۔

سئیس۔ (ع۔ بروزن رئیس) مذکر۔ سائیس۔

سی۔ (ھ) مونث ۱ چٹکی لے لینے یا کسی چیز کے کاٹ کھانے یا تکلیف یا مرچ کی جلن سے آدمی سی کا لفظ کہتا ہے ۲ حرف تشبیہ مونث کیلئے ۱ مانند۔ مثل۔ دیکھو سا نمبر ۱۔ ۲۔ ۳ ۲ ہمدردی میں کی جگہ (منیر) رات پھیلانے لگی دامن سیاہی کیلئے۔ دیکھکر محشر بپا مجھکو تیری سی کہنے لگی۔ اس معنے میں میری آپکی تیری وغیرہ کے ساتھ مستعمل ہے۔ سی سی۔ (ھ) مونث دیکھو سی (داغ) لینے دے چٹکیاں مجھے پھر بھی۔ یاد دل کو وہ تیری سی سی ہے سی سی کرنا۔ جاڑے سے سُو سُو کرنا۔ مرچوں کی تیزی یا تکلیف کے باعث مُنہ سے آواز نکالنا۔

سی۔ (ف) صفت۔ تیس۔ سیپارہ (ف) مذکر۔ قرآن شریف کا ہر ایک تیسواں حصہ۔ سی دانہ (ف) مونث۔ ایک قسم کی تسبیح جسمیں ۳۳ دانے ہوتے ہیں۔ سیصد (ف) دیکھو سہ۔ سیمرغ (ف) مذکر۔ ایک پرند کا نام جسکو بقول بعض تیس پرندوں کا رنگ اور بقول بعض تیس پرندوں کے برابر قد ہوتا ہے۔

سے۔ (ھ) حرف جر ۱ ابتدا کیلئے جیسے کل سے پرسوں تک۔ گھر سے بازار تک ۲ ربط کلام کیلئے (ناسخ) بیعت خدا سے مجھکو ہے بواسطہ نصیب دست خدا ہے نام مرے دستگیر کا ۳ کی کی جگہ (فقرہ) اُسے کھانے پینے کپڑے پیسے سے کیا کمی ہے۔ بیشتر اس جگہ کی ہی مستعمل ہے ۴ میں کے ساتھ منجملہ کے معنے دیتا ہے (فقرہ) زید شریف قوم میں سے ہے ۵ سبب یا علت کیلئے (فقرہ) غل سے کان پھٹے جاتے ہیں ۶ مدد سے وسیلے سے۔ ذریعے سے۔ (فقرہ) سو سواروں سے قلعہ لیلیا۔ ہاتھ سے قلم پھینکدو ۷ علامت مفعول کیلئے۔ (فقرہ) میں نے زید سے کہا خالد سے پوچھا۔ کہنا۔ محبت کرنا۔ دعا کرنا۔ عرض کرنا۔ درگزرنا۔ درگزر کرنا وغیرہ کے مفعولوں کے ساتھ سے علامت مفعول آتی ہے ۸ ساتھ ہمراہ (فقرہ) سالن سے روٹی کھالو۔ حامد نے محمود سے بہت اچھا سلوک کیا ۹ مقابلہ کیلئے۔ (فقرہ) زید خالد سے اچھا ہے ۱۰ پھر بعد کی جگہ۔ (فقرہ) اب سے جھوٹ مت بولنا ۱۱ اوپر سے۔ جیسے کوٹھے سے گر پڑا ۱۲ طرف جانب (فقرہ) مغرب سے ابر اُٹھا ۱۳ اندر سے (فقرہ) بکس سے روپیہ نکال لو ۱۴ کثرت اور افراد کیلئے (صابر) ہے مرا داغِ دلِ سوزاں وہ پر نور آفتاب جس سے ڈر کر بھاگتا ہے دُور سے دُور آفتاب ۱۵ علیحدگی اور دوری ظاہر کرنے کیلئے۔ (ع) تیر نکلا جو کماں سے تو گریزاں نکلا ۱۶ کبھی سے اور تک دو متضاد چیزوں پر

آتے اور شمول کا فائدہ دیتے ہیں۔ جیسے عالم سے لیکر جاہل تک اور بادشاہ سے لیکر فقیر تک ۲؎ کبھی محاورہ میں یہ لفظ محذوف ہوتا ہے سے لائی حیات آئے قضا لیچلی چلے۔ اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے ۳؎ کبھی کسی چیز کے استعمال کرنے کے لیئے لیکر کی جگہ برتتے ہیں (غالب) سایہ کیطرح ساتھ پھریں سرو صنوبر۔ تو اس قد دلکش سے جو گلزار میں آوے ۴؎ کیطرح۔ کی مانند کی جگہ (ناسخ) سنز رو ں داغ مرے آفتاب سے چمکے۔ نہ فرق ظلمت ۔ و نہ فرق میں آیا ۵؎ حالت میں کی جگہ۔ (ذوق) چل بیکدے میں شیخ بسر کرمہ صیام۔ سجدیں تنگ ہو بیٹھا ہے کیوں اعتکاف سے۔

سے۔ (ہ۔س ثشت) سو۔ مرکبات میں عدد کے بعد آتا ہے۔ (میر حسن) سخاوت پر اوتنے سی اس شہ کی ہے کہ اکدن دو شالے دیئے سات سے۔

سیّئات۔ (ع۔ سیّئہ کی جمع) مذکر۔ برائیاں۔ گناہ۔ معاصی۔

سیّاح۔ (ع۔ بالفتح وتشدید دوم) صفت۔ سیاحت کرنیوالا۔ مسافر۔ سفر کرنیوالا۔ سیاحت (ع۔ بکسر اول وفتح چہارم) مونث۔ سیر کرنا۔ سفر کرنا۔ سیاحی۔ مونث۔ مسافرت۔ سفر۔

سیادت۔ (ع۔ بکسر اول وفتح چہارم) معنے مصدر ایں عربی ہے۔ مونث۔ بزرگی۔ سرداری (اوج) قدام نے آداب سیادت نہ بھلایا۔ پردے کیلیئے گرد قناتوں کو لگایا ۲؎ امانت۔ سلطنت۔ حکومت ۳؎ قوم سادات۔

سیار۔ (ہ) مذکر۔ ایک جانور کا نام جو لومڑی سے بڑا اور بھیڑیے سے چھوٹا ہوتا ہے۔ گیدڑ۔ سیار سنگی۔ مونث ۲؎ سیار کی گڑیا۔ سیار کی ہڈیوں کا ڈھانچا۔ (جان صاحب) سیار سنگی جو ابھی باندھ دوں میں بکرے کے مونچ اور کے برابر پڑے تلوار کا خطرہ مشہور ہے جس شخص کے پاس سیار کی ہڈی ہوتی ہے اُسپر کوئی حربہ کارگر نہیں ہوتا (کنایۃً) ایسے شخص کی نسبت کہتے ہیں جس پر مار کا اثر نہو۔ سیار کی لاٹھی۔ (کنایۃً) التماس۔

سیّار۔ (ع۔ بالفتح وتشدید دوم) صفت۔ گردش کرنیوالا ستارہ۔ سیارات۔ (ع) مذکر۔ سیارے۔ ستارے جو حرکت کیا کرتے ہیں بخلاف ثوابت کے۔ سیارہ (ع۔ سیارۃ) مذکر۔ وہ ستارہ جو اپنی حرکت سے گردش کرے۔ دیکھو سبع سیارہ۔

سیاست۔ (ع۔ بکسر اول وفتح چہارم۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنے قتل کرنا۔ مارنا باندھنا بھی استعمال کیا) مونث ۱؎ ملک کی حفاظت اور نگہبانی۔ تنبیہ جو جزا و سزا دینے سے ہو۔ انتظام (امیر) ظلم سے آپ ہی مظلوم سیاست ایسی۔ سارے عالم میں ہے اک دھوم ریاست ایسی ۲؎ رعب داب۔ قہر و غضب۔ سختی۔ خوف۔ دہشت۔ سخت گیری (صبا) عوض اللہ اسکا محکمہ میں حشر کے لیگا۔ کریگا جو سیاست حاکم ظالم رعیت پر ۳؎ دھمکی۔ مار پیٹ۔ گوشمالی۔ سیاست مدن (ف) ملک و شہر کا انتظام۔ سیاست (ف) صفت خونریز۔ سفاک۔ سیاسی صفت۔ ملکی معاملات کے متعلق۔ ملکی انتظام کے متعلق۔

سیاق۔ (ع بکسر اول) مذکر۔ لغوی معنے ۱؎ رواں کرنا چلانا ۲؎ وہ ڈوری جو باز کے پاؤں میں باندھتے ہیں۔ علم حساب میں زبان و قلم دونوں کو زیادہ مرتبہ اور سرعت کے ساتھ حرکت ہوتی ہے اسوجہ سے یا اس باعث سے کہ حساب کی یادداشت باز کی ڈوری کیطرح حساب کو بھولنے سے روک دیتی ہے حساب لکھنے کے قواعد کو سیاق کہنے لگے۔ (ظفر) فاضل انھیں یہ رکھتے ہیں جو سے دم شمار۔ سب سے الگ سیاق ہے اپنے حساب کا ۲؎ مضمون کا ربط۔ طرز۔ ڈھنگ۔ قرینہ (ظفر) سیاق عبارت سے ظاہر ہے کہ آپ کو دوسری طرف رجحان ہے۔

سیال

سَیّال ۔ (ع) صفت ۔ رواں ۔ بہنے والا ۔ رقیق ۔ پتلا ۔ بہنے والی چیز ۔ (علم طبعی) ہر وہ شے جو اپنی شکل بدل سکے جیسے پانی ۔ پارہ
سَیاں ۔ (ھ) مذکر (ہندو ۔ عو) شوہر ۔ مالک ۔ سیاں بھئے کوتوال اب ڈر کاہے کا ۔ مثل ۔ جان پہچان یا دوست کے صاحب اختیار ہونے سے ڈر جاتا رہتا ہے ۔
سِیان ۔ (ھ بکسر اول) مذکر دانائی ۔ ہوشیاری ۔ چالاکی سیان پت سیان پن ۔ سیان پنا (ھ) اول مونث ۔ دوم و سوم مذکر ۔ دانائی ۔ چالاکی ۔ زیرکی (ابن الوقت) انگریزی عملداری سے پہلے نہ کوئی رقبہ کی پیمایش کرتا تھا اور نہ اقسام زمین دیکھتا تھا پچھلی جمع پہ نظر کرکے یا بہت سیان پت کی تو سرسری طور پر صورت حال دیکھکر گاؤں پیچھے اٹکل پچو ایک جمع ٹھہرا دی ۔ سیانا (ھ) صفت مذکر ۔ مونث کیلئے سیانی ۔ دانا ۔ سمجھدار ۔ ہوشیار ۔ عیار ۔ چالاک (بحر) جب بات بناتا ہوں تو کہتا ہے مرادل ہے یار سیانا کوئی فقرہ نہ چلے گا ۔ بالغ ۔ بہت تمیز کو پہنچا ہوا ۔ (میر) کر رکھا تعویذ طفلی میں جسے ۔ اب تو وہ لڑکا سیانا ہوگیا ۔ تخیل ۔ مذکر ۔ عامل ۔ بھوت پریت اُتار دینے والا ۔ گنڈا تعویذ کرنیوالا ۔ (ظفر) ہزار کوئی سیانے لائے کوئی ہلائے کوئی کھلائے ۔ جسے کہ آسیب زلف کا ہے نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے ۔ سیانا کوا ۔ (کنایتہً) بڑا ہوشیار سیانا کوا گوہ کھاتا ہے ۔ مثل ۔ زیادہ ہوشیار سے اکثر خطا ہوتی ہے
سیاؤش ۔ (ف) سیاوش ۔ سیاؤش دونوں طرح تلفظ ہے (حافظ) شاہ ترکاں سخن مدعیاں میشنود ۔ شرمے از مظلمہ خون سیاوشش باد ۔ (فردوسی) چو جنگ یلاں سخت پیوستہ شد سیاوش بجنگ اندراں خستہ شد) مذکر کیکاؤس کے بیٹے کا نام جسپر سودابہ اسکی سوتیلی ماں عاشق ہوگئی اور وہ اسیوجہ سے

سیاہ ۔ سیہ

افراسیاب کے مقابلہ کیلئے دارالسلطنۃ سے دُور چلا گیا باپ نے اُسکی خدمات کی قدردانی نہ کی لہذا وہ افراسیاب سے ملگیا ۔ جسنے اپنی لڑکی کی شادی اُسکے ساتھ کردی لیکن آخر کار افراسیاب نے بڑے ظلم سے سیاؤش کو مروا ڈالا ۔ دیکھو افراسیاب (صبا) خون سیاؤش اکدن دکھلائیگا خرابی ۔ اس ظلم کا عوض اے افراسیاب ہوگا ۔
سیاہ ۔ سیہ ۔ (ف) کالا ۔ افادہ معنے کثرت کا دیتا ہے ۔ جیسے سیہ مست ۔ شوم ۔ نحس ۔ جیسے سیاہ بخت ۔ سیاہ بادام (کنایتہً) محبوب کی آنکھ سے تشبیہ دیتے ہیں ۔ سیاہ باطن (ف) صفت ۔ بد باطن ۔ مکار ۔ منافق ۔ سیاہ بخت (ف) صفت ۔ بد نصیب ۔ سیاہ بختی (ف) مونث ۔ کم نصیبی ۔ سیاہ پوش (ف) صفت (کنایتہً) ماتمی ۔ سوگوار ۔ سیاہ پوش ہونا ۔ سوگ کرنا ۔ ماتمی لباس پہننا ۔ سیاہ تاب ۔ سیہ تاب ۔ (ف) صیقل کئے ہوئے لوہے کو لیموں کے پانی اور آگ کی تپش سے سیاہ بنفشئی رنگ کا کرتے اور اسکو سیہ تاب کہتے ہیں) صفت وہ چیز جسکی سیاہی میں چمک ہو ۔ سہ پہنے ہوئے جامۂ سیہ تاب پھرتا تھا وہ جیسے شب میں مہتاب سیاہ تالو ۔ صفت ۔ وہ گھوڑا جسکا مُنہ کالا ہو سیاہ چشم ۔ (ف) صفت ۔ (کنایتہً) بیمروت ۔ بیوفا ۔ سیاہ خانہ ۔ سیہ خانہ (ف) مذکر خانۂ ویراں ۔ سیاہ دانہ ۔ سیہ دانہ (ف) مذکر ۔ کالے تل ۔ نظر بد کے واسطے جلاتے ہیں (بحر) خدا کی مہر ہے تیرے جمال پر اوجت سیاہ دانہ ہے تل حاجت سپند نہیں ۔ سیاہ دروں ۔ سیاہ دل ۔ سیہ دل (ف) صفت (کنایتہً) بیمروت ۔ بیوفا ۔ سنگدل سیاہ رُو ۔ سیہ رُو ۔ (ف) صفت ۔ کالا کلوٹا ۔ (کنایتہً) ذلیل ۔ رسوا ۔ خوار ۔ سیاہ روئی ۔ (ف) مونث ۔ رسوائی ۔ ذلت ۔ شرمندگی سیاہ روز ۔ سیہ روز ۔ (ف) صفت مصیبت زدہ ۔ سیاہ روزگار (ف)

سیاہ	سیب

صفت۔ مفلس۔ بدنصیب۔ سیاہ زبان (ف) صفت۔ وہ شخص جسکی بددعا جلد اثر کر جائے (قدر) سیہ زبان ہے خامہ بچے گا کب دشمن۔ دعائے بد سے نکالا ہے اُس نے دل کا بخار۔ سیاہ سفید کرنا۔ (فارسی میں سیاہ سفید۔ بُرائی بھلائی) مختار کل ہونا۔ جو چاہنا کرنا۔ سیاہ طالع۔ سیہ طالع (ف) صفت۔ بدقسمت۔ سیاہ فام۔ سیہ فام (ف) صفت سیاہ رنگ۔ سیاہ کار۔ سیہ کار (ف) صفت۔ فاسق۔ بدکار۔ ظالم گنہگار۔ سیاہ کاری (ف) مونث۔ بدکاری ظلم۔ شوخی سیاہ کرنا کالا کرنا۔ کاغذ پر بہت لکھنا۔ سیاہ گوش (ف) مذکر۔ ایک درندے کا نام۔ سیاہ مست۔ سیہ مست (ف) صفت۔ بدمست نشے میں چور (ذوق) کشتہ ہوں میں کس چشم سیہ مست کا یارب ٹپکے ہے جو مستی مری تربت کے شجر سے۔ سیاہ مستی۔ سیہ مستی (ف) مونث۔ بدمستی مدہوشی۔ (غالب) پوچھ مت وجہ سیہ مستی ارباب چمن۔ سیاہ و سفید۔ (ف) شرق غرب۔ رات دن۔ رُوپ اور رنگ بھلائی بُرائی کفر د اسلام۔ سیاہ ہونا۔ بہت لکھا جانا۔ کالا ہونا۔

سیاہہ۔ (ف) مذکر۔ (اہل دفتر کی اصطلاح) وہ کچّا روزنامچہ جس میں تعدی یا اجناس ہر روز بطریق اجمال درج کر لیتے ہیں سیاہہ بھی مونث۔ روزنامچہ۔ جسمیں روزمرہ کا خرچ اور آمدنی درج ہو۔ سیاہہ دکھانا۔ فوج کی کثرت ظاہر کرنا۔ فوج کی تعداد ظاہر کرنا جائز (؟) سے ہمارا دل وہ رستم ہے کہ آنکھ اُسکی نہ جھپکے گی۔ دکھائیں ترک چشم اُسکے سیاہہ فوج مژگاں کا۔ سیاہہ موجودات۔ مذکر۔ موجودہ اشیا یا روکڑ کا رجسٹر۔ سیاہہ کرنا۔ رجسٹر میں درج کرنا۔ کھاتے پر چڑھانا۔ سیاہہ نویس۔ صفت۔ رجسٹر میں درج کرنیوالا سیاہہ ہونا درج ہونا رجسٹر میں (توبۃ النصوح) خزانہ سرکاری میں مالگزاری تمھارے نام سیاہہ ہوتی ہے۔

سیاہی۔ (ف) بروزن آگہی۔ مونث۔ ۱ کالک ۲ روشنائی جس سے لکھتے ہیں ۳ تاریکی۔ اندھیرا تیرگی (مصحفی) کہو کوئی نہ کرے دہشت سیاہی گور۔ ہوئے ہیں چاند کے ٹکڑے نہاں زمیں کے تلے ۴ (اردو) کاجل ۵ داغ دھبّا۔ (کنایۃً) عیب۔ نقص (امیر) سب ایک اشک ندامت سے مٹ گئے۔ ساری سیاہی دھو گئی رو کے سیاہ کی۔ سیاہی چٹ سیاہی سوکھ (عم) مذکر۔ بجا دب کاغذ۔ سیاہی چڑھنا۔ تاریکی کا افق میں نمودار ہونا (جلیل) رات اتنی جو بڑھ گئی ہے سیاہی اتنی جو چڑھ گئی ہے۔ کہیں کُھلا ہے ضرور جوڑا کسی کی گیسوے عنبریں کا۔ سیاہی دوڑنا۔ سیاہی پھیل جانا۔ سیاہی چھا جانا (داغ) ابھی آئی ابھی چھائی شب ہجراں اے چرخ دوڑتی ہے ترے مُنھ پہ یہ سیاہی کیسی۔ سیاہی دھو جانا۔ سیاہی دور ہو جانا (کنایۃً) بدنصیبی دور ہو جانا۔ عیب دور ہو جانا (برق) دخل کیا پانی سے نجتوں کی سیاہی دھو جائے۔ بارش اشک علاج شب دیجور نہیں۔ سیاہی ڈالنا۔ دوات میں روشنائی ڈالنا۔ سیاہی رواں ہونا روشنائی کا دوات میں ایسا رقیق ہونا کہ قلم کو لکھنے میں تکلف نہو (آتش) طول شب فراق کا قصہ بیاں نہو۔ خط یار کو لکھوں تو سیاہی رواں نہو سیاہی فالیز۔ (لکھنؤ) (کنایۃً) نکمّا۔ بیکار آدمی۔ سیاہی کا دبانا (کنایۃً) ہیبتناک خواب دیکھکر بیدار ہونا اور حالت بیداری میں بھی خواب ہی کی سی حرکتیں کرنا۔ (ذوق) لگ گئی آنکھ جو سوتے میں تری زلفوں کے۔ شب سیاہی نے کئی بار دبایا مجھکو۔ سیاہی گرانا۔ متعدی سیاہی گرنا۔ لازم۔ روشنائی کا ٹپک پڑنا۔

سیب۔ سیو۔ (ف) بالکسر وسکون دوم مجہول۔ مذکر۔ ایک مشہور میوے کا نام۔ شعرا معشوق کی ٹھوڑی سے تشبیہ دیتے ہیں اور سیب زنخداں کہتے ہیں (ناسخ) نہ کبھی مرگ سے یوسف کو پوچھتا آسیب پاس اُسکے جو ترا سیب زنخداں ہوتا۔ سیب آفتابی (ف) مذکر۔

سیپ

داغدار سیب۔

سیپ۔ (ھ۔ بروزن پیپ) مونث ۱ صدف۔ ایک قسم کا دریائی کیڑا جسکے اندر سے موتی نکلتے ہیں۔ اور جسکو جلاکر چونا بھی بناتے ہیں ۲ پرندوں کے ایک خاص مرض کا نام جس سے وہ دُبلے ہو جاتے ہیں۔ (لگنا کے ساتھ) ۳ ایک قسم کا پتلی گٹھلی کا آم۔ وہ آم کا پھل جو سب سے پہلے ٹپکتا ہے۔ **سیپی**۔ (اردو) مونث۔ دیکھو سیپ نمبر ا۔ سیپی سامنُہ نکل آیا۔ (عو) چہرے کا بالکل دُبلا اور پتلا ہو جانا۔ چہرے کی ہڈیاں نمایاں ہو جانا۔ کمال لاغری کیلیے مستعمل ہے۔ (فقرہ) دو ہی دن کے بخار میں سیپی سامنُہ نکل آیا۔

سیت۔ (ھ) مونث۔ پسینہ جو گرمی کے موسم میں انسان کی ہتیلی اور کف پا سے نکلتا ہے۔ (بحر) سیت ہاتھوں سے جو ٹپکی تو یہ خوشبو پھیلی۔ عطر گویا کف رنگیں نے حنا کا کھینچا۔

سیتا۔ (س) مونث۔ راجچندر جی کی بیوی کا نام۔ سیتا پھل۔ (ھ) مذکر ۱ شریفہ ۲ گول کدو۔ سیتل پاٹی۔ (ھ۔ سیتل۔ ٹھنڈا) مونث۔ ایک قسم کی چٹائی جو چکنی ہوتی ہے۔

سیتلا۔ (ھ۔ بالکسر۔ یائے معروف۔ وسکون سوم) مونث۔ (ہندو) چیچک۔ سیتلا کا کھاجا۔ (ھ) (ہندو) مذکر۔ (کنایۃً) شیر خوار بچے جو اکثر مرض چیچک سے فوت ہو جاتے ہیں اور اُنکی زندگی پر کم بھروسہ کیا جاتا ہے۔ (جرأت) ہوا لڑکا جو کھاجا سیتلا کا۔ عجب احوال ہے ماتا پتا کا۔ سیتلا منھ داغ۔ صفت۔ (ہندو) وہ شخص جسکے مُنھ پر چیچک کے نشان ہوں۔ مسلمان چیچک مُنھ داغ بولتے ہیں۔ سیتھ۔ (ھ) (ہندو) اُبلے ہوئے چاول۔ بھج۔

سیٹ۔ (انگ۔ بالکسر وسکون یائے معروف) مونث نشست بیٹھک۔ ایک آدمی کے بیٹھنے کے قابل جگہ۔

سیج

سیٹن۔ سیٹھن۔ (بالکسر و فتح سوم۔ امریکہ کے لفظ شٹینگ بکسر دکسر سوم وسکون چہارم و پنجم کا بگاڑا ہوا۔) مونث۔ ایک قسم کا موٹا کپڑا۔

سیٹھ۔ (ھ۔ بالکسر و یائے مجہول) مذکر ۱ دولتمند۔ مہاجن۔ کوٹھی وال صرّاف۔ تھوک فروش ۲ ایک عزّت کا خطاب یا کلمہ جو بنیے بقال کے حق میں بولا جاتا ہے۔ سیٹھ کیا جانے صابن کا بھاؤ۔ مثل۔ اس جگہ بیشتر شیخ کیا جانے صابن کا بھاؤ زبانوں پر ہے۔ دیکھو شیخ۔

سیٹھا۔ (ھ۔ بالکسر وسکون یائے معروف) صفت مذکر۔ بیمزہ۔ پھیکا۔ بے نمک مرچ کا۔ سیٹھی۔ صفت مونث۔ سیٹھاپن۔ (ھ) مذکر۔ پھیکا پن۔

سیٹھن۔ دیکھو سیٹن۔

سیٹی۔ (ھ۔ بالکسر و یائے معروف۔) مونث ۱ مُنھ کی مہین آواز ۲ وہ آواز جو کبوتر اُڑاتے وقت منھ کے اندر دو اُنگلیاں رکھکر نکالتے ہیں (بجانا دینا کیساتھ) ۳ وہ چھوٹا آلہ جسکو مُنھ میں رکھکر بجاتے ہیں۔ (بجانا کے ساتھ) سیٹی باز۔ مذکر۔ سیٹی بجانے والا۔

سیج۔ (ھ۔ بالکسر و یائے مجہول) مونث۔ بستر۔ بچھونا۔ پلنگ۔ چارپائی۔ (رنگین) اور کی سیج پر نہیں سوتی۔ میں ہوں اپنی ہی خوابگاہ سے خوش ۲ تازے پھولوں کا فرش جسکو فرش خواب پر بچھاتے ہیں۔ (بحر) بچھایا کمرے میں فرش جھٹ پٹ درست کی سیج کی سجاوٹ۔ سُنی جو میں نے کسی کی آہٹ گمان گزرا کہ یار آیا۔ سیج بچھانا۔ پلنگ درست کر کے بچھانا۔ بستر درست کرنا۔ سیج بند۔ مذکر۔ وہ ڈوری جس سے پلنگ کے فرش کو چاروں پایوں پر کسکر باندھتے ہیں۔ پلنگ کی ڈوریاں۔ (بحر) مجال کیا جو ہم اُنکے پلنگ پر بیٹھیں۔ ہمارے واسطے دُہرے ہیں سیج بند نہیں۔ سیج چڑھنا۔ (کنایۃً) مرد اور عورت کا ہمبستر ہونا۔ سیج سجانا۔ پلنگ درست کرنا۔ بستر بچھانا۔ سیج سجنا۔ پلنگ آراستہ ہونا۔ سیج سنوارنا۔

سیج بجانا۔ سیج گاڑی۔ مونث۔ پالکی گاڑی۔

سِیجُنا۔ (ھ۔ بالکسر و یائے معروف) (ہندو) ۱ پسینہ نکلنا۔ ۲ سُننا ۳ جاڑا لگنا۔

سَیحُون۔ (ف) مذکر۔ ملک تاتار میں ایک دریا کا نام۔

سِیخ۔ (ف۔ بالکسر و یائے معروف) مونث۔ لوہے کی وہ لانبی اور گول سینک جسپر کباب لگاتے ہیں۔ سیخ اُتارنا۔ سیخ نکالنا۔ (ظفر) تنور چرخ سے لیتے گرسنہ کب کے اُتار۔ ذرا بھی لگتی اگر قرص آفتاب میں سیخ۔ سیخ پا ہونا۔ گھوڑے کا الف ہونا۔ سیخچہ۔ (ف) مذکر۔ چھوٹی سیخ۔ لوہے کی چھوٹی سلاخ۔ صاف کرنیکی لوہے کی چھڑ۔ سیخ کے کباب۔ قیمہ کو پیسکر اُسکے کباب سیخ پر بناتے ہیں۔ سیخیا کباب۔ (دہلی) سیخ کے کباب۔ وہ کباب جو سیخ پر بھونے جائیں۔

سَیِّد۔ (ع۔ بالفتح و یائے مشدد مکسور معنے نمبر ا میں عربی ہے) مذکر ۱ امام۔ پیشوا۔ سردار۔ ۲ حضرت فاطمہؓ کی اولاد جو حضرت علیؓ سے ہے۔ ۳ سید کی روح۔ (فقرہ) اُسکے سر سید آتے ہیں۔ سیدُ الشُہدا۔ (ع) (کنایۃً) حضرت امام حسینؓ۔ سیدزادہ۔ مذکر۔ سید کی اولاد۔ مونث کیلیے سیدزادی سیدانی۔ (بالفتح و بغیر تشدید یا) مونث۔ قوم سادات کی عورت۔ سید کی گائے۔ وہ گائے جو سید سالار کے نام پر ذبح کرتے ہیں۔ (کرنا کے ساتھ) (جانصاحب) سید کی بہاں گائے ہو یا شیخ کا بکرا۔ ٹھٹکا را سمجھنا اُسے تم بیر نہ کہنا۔ (جانصاحب) کردوں جو اُجڑے محلّے میں گائے سید کی۔ ابھی تو ہندو ہوے اب یہ رام رام کریں۔

سِیدھ۔ (ھ۔ بالکسر و یائے معروف) مونث۔ راستی۔ سیدھا پن۔ سادگی۔ (داغ) بھدی عجب ادائیں اُس شوخ سیم تن میں۔ اک ٹیڑھ سادگی میں اک سیدھ بانکپن میں ۲ شِست۔ نشانہ۔ سامنے کیطرف۔ (فقرہ) ناک کی سیدھ چلے جاؤ۔ سیدھ باندھنا ۱ نشانہ باندھنا۔ شست لگانا ۲ کسیطرف جانے کا مستقل ارادہ کرنا۔ (فقرہ) زید نے کلکتہ کی سیدھ باندھی۔ سیدھ میں۔ سامنے۔ مقابل میں۔ خط مستقیم میں۔ سِیدھا۔ (ھ۔ بالکسر و یائے معروف۔ س۔ شُدھ) صفت مذکر ۱ براہ راست۔ بخط مستقیم۔ جیسے سیدھا بہشت میں گیا۔ (ذوق) وہ سیدھے گھر کو سدھارے اور اُنکے کھوج میں ہم۔ پھرے بھٹکتے ہوے کوئے بدگمانی میں ۲ بھولا۔ (فقرہ) وہ سیدھا آدمی ہے تین پانچ نہیں جانتا۔ (شوق قدوائی) بے تکے سرو پہ قد کی پھبتی۔ تو بھی اے شوق ہے کتنا سیدھا ۳ غریب۔ مسکین۔ (فقرہ) یہ گھوڑی بڑی سیدھی ہے کبھی شرارت نہیں کرتی ۴ سیدھی طرف کا ہاتھ۔ سیدھی طرف کا پاؤں ۵ ٹھیک۔ درست۔ باقاعدہ۔ (فقرہ) اب تم نے سیدھی بات کہی ۶ آسان۔ سہل۔ (فقرہ) یہ تو سیدھا سوال ہے اسمیں مشکل کیا ہے ۷ (عو) موافق۔ مہربان۔ (فقرہ) خاوند بیوی سے سیدھا ہے ۸ مبارک (فقرہ) سیدھے دن آتے ہیں تو سب کام بنجاتے ہیں ۹ سامنے۔ مقابل (فقرہ) سیدھے چلے جاؤ بنگلہ مل جائیگا ۱۰ (س۔ آ۔ نہیں۔ سیدھ۔ پُختہ) مذکر۔ کچی خوراک۔ جسمیں آٹا دال گھی نمک مرچ وغیرہ شامل ہیں۔ سیدھا اُلٹا۔ دیکھو اُلٹا سیدھا۔ سیدھا آنا ۱ براہ راست آنا۔ سامنے سے آنا۔ ادھر اُدھر نہ بھٹکنا ۲ (دہلی) سامنا کرنا۔ مقابلے سے پیش آنا۔ (فقرہ) وہ تو بات کرنے سے سیدھا آتا ہے۔ سیدھا جانا ۱ راست بنانا۔ بغیر کجی کے بنانا۔ ٹیڑھ نکالنا۔ درست کرنا ۲ تربیت کرنا۔ راہ پر لانا۔ (فقرہ) اس شریر لڑکے کو کسی اچھے اُستاد کے سپرد کرو وہ چند روز میں سیدھا بنا دیگا ۳ گوشمالی کرنا۔ سرکش کو سزا دینا۔ (مومن) لے آہ ذرا بنادے سیدھا۔ ہے چرخ میں سخت کج ادائی۔ سیدھا بننا ۱ درست ہونا۔ کجی نکلنا ۲ راہ پر آجانا۔ ٹھیک ہوجانا۔ (جانصاحب) سچ کہتی ہوں اسد خان مجھ لومڑی سے بھاگو

سیدھ

سیدھے ہو گئے مجھ سے تم اپنے بانکپن میں ؛ جان بوجھکر اپنے آپ کو ناواقف ظاہر کرنا۔ سیدھا تیر سا۔ بالکل سیدھا۔ (راسخ) سادگی پر دل مرا آ بیٹھے ہو سیدھے تیر سے ؛ کج ادا کس درجہ ہونگے بانکپن کے توڑ جوڑ۔ سیدھا جنت میں جانا۔ بغیر حساب کتاب جنت میں جانا۔ (کنایۃً) یقینی بہشتی ہونا۔ (راسخ) یاد میں ساقی کو ثر کے موے ہم پی کر ؛ سیدھے جنت میں گئے خاصے مسلمان رہے۔ سیدھا جواب۔ وہ جواب جو پیچیدہ الفاظ میں نہو۔ (آتش) بات تو نہیں بند ہو گیا غماز پوچ گو ؛ ٹیڑھے سوال رد ہوئے سیدھے جواب سے۔ سیدھا جواب دینا ؛ (کنایۃً) انکار کرنا۔ (رویاے صادقہ) جسکے گھر میں بیری ہوتی ہے پتھر آیا ہی کرتے ہیں نہیں کرنا منظور سیدھا جواب دیدیا ؛ ایسا جواب دینا جسمیں پیچیدگی نہو۔ سیدھا رستہ۔ آسان طریقہ۔ آسان رستہ۔ (داغ) رہِ الفت کو اک سیدھا سا رستہ ہم نے جانا تھا ؛ مگر دیکھا تو اس رستہ میں صدہا پیچ و خم نکلے۔ سیدھا رہنا۔ (سے کے ساتھ)۔ موافق رہنا۔ مہربان رہنا۔ (قدر) اے صنم مجھ سے خدا سیدھا ہے ؛ خیر اگر تو پھر گیا تو پھر گیا۔ سیدھا سا۔ صفت۔ غریب۔ مسکین۔ سیدھا بھولا۔ سیدھا سادا۔ سیدھا سادھا۔ (ہ) صفت مذکر۔ بھولا بھالا۔ وہ شخص جو سادہ مزاج اور بے فساد ہو۔ (داغ) چل گئی چال آپ کی ہم پر ؛ سیدھے سادھے تھے آ گئے دم میں۔ سیدھا کرنا۔ راہ راست پر لانا۔ کجی دور کرنا۔ (جلیل) کیا ہزاروں کو سیدھا فلک کی گردش نے ؛ مر النصیب مگر راہ پر نہیں آتا۔ (رند) کون یوں شانہ سے ہر وقت کریگا سیدھا ؛ خوب بل کھائیگی وہ زلف دوتا میرے بعد ؛ وار کرنے کیلیے بندوق چھتیانا۔ نشانہ لگانے کیلیے تیر یا بندوق کو مقابل کرنا ہدف کے۔ (داغ) آتشیں آہ نے بل خاک نکالے دیکھو ؛ سیدھے کرتا ہے ادھر ناوک مژگاں کوئی ؛ (کنایۃً) مار کوٹ کر ٹھیک کرنا۔ (جان صاحب) سیدھا کرونگی آج زدوتی کو خوب سا ؛ آڑا منگانے پر ہوا ترچھا کمال ہے۔ سیدھا گھر خدا کا۔ مثل۔ بیغیرت آدمی کی نسبت بولا کرتے ہیں۔ یا اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو کسی با اختیار کے پاس بار بار دوڑ دوڑ کر جائے۔ یا کسی کو بار بار تکلیف دے۔ یا جو ناکامیابی کی حالت میں خدا کی یاد کرے۔ (شاد) بتوں سے جو پھرا کعبہ کو تاکا ؛ مثل سچ ہے کہ سیدھا گھر خدا کا۔ سیدھا گھر کا راستہ لینا۔ فوراً چلا جانا۔ (ظفر) کچھ جواب اُسنے دیا خط کا جو اُلٹا سیدھا ؛ نامہ بر نے مرے رستہ لیا گھر کا سیدھا۔ سیدھا مسلمان۔ (کنایۃً) بھولا بھالا۔ (منیر) بتوں کے قد راست پر غش ہے ناصح ؛ یہ بیجا رہ سیدھا مسلمان نکلا۔ سیدھا ہاتھ۔ داہنا ہاتھ۔ سیدھا ہونا ؛ کجی دور ہونا۔ کجی نہ ہونا ؛ ٹھیک ہونا۔ درست ہونا۔ سزا پانا۔ (صبا) سرو قدوں سے اگر پالا پڑے ؛ خوب سیدھا باغ میں شمشاد ہو۔ اس جگہ بیشتر سیدھا ہو جاتا ہے۔ مونث کیلیے سیدھی ہونا۔ (راسخ) یہ ٹیڑھی ٹوپی پہ ہے بانکپڑی ستم پہ ستم ؛ تمھیں سے سیدھی ہوئی ہے تمھاری بانکی طرح ؛ راہ پر آنا۔ نیک وضع اختیار کرنا۔ سو ہوے تم نہ سیدھے جوانی میں حالی ؛ مگر اب مریجان ہونا پڑیگا ؛ (کنایۃً) آمادہ ہو جانا۔ (فقرہ) وہ لاٹھیاں لیکر فوجداری کرنے کو سیدھے ہو گئے ؛ (سے کے ساتھ) موافق ہونا۔ مرعوب ہونا۔ دبا ہوا ہونا۔ (داغ) دل جلوں سے آپ بل بھرتے ہیں یہ اچھا نہیں ؛ چرخ کج رفتار بھی گر ہے تو سیدھا ہم سے ہے۔ سیدھی۔ (ہ) صفت مونث سیدھی آنکھ ؛ داہنی آنکھ ؛ عنایت کی نظر۔ مہربانی کی نظر۔ (ناسخ) وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھ سے سیدھی آنکھ تھی ؛ جب نہ تب ٹیڑھا تجھ پاتا ہوں نگاہِ یار کج۔ سیدھی آنکھوں۔ (دہلی) خوشی خوشی

سیدھ

سادگی سے۔ بغیر بگڑے۔ (فقرہ) اُنسے سیدھی آنکھوں روپیہ نہیں نکل سکتا
سیدھی آنکھوں بات نہ کرنا۔ (دہلی) بگڑ کر بات کرنا۔ لکھنؤ میں اس
جگہ سیدھے منھ بات نہ کرنا ہے۔ سیدھی الحمد بھی پڑھنی نہیں آتی
(دہلی) راہ و طریقے سے الحمد نہیں پڑھ سکتا۔ (ایامی) پیغمبر کی
امت میں بہتسے ناخواندہ ہیں جنکو سیدھی الحمد بھی پڑھنی نہیں آتی
سیدھی اُنگلیوں گھی نہیں نکلتا۔ مثل۔ ملایمت اور نرمی سے
ہر ایک کام نہیں نکلتا۔ اُس شخص کیلیے بولتے ہیں جس سے لطف و
نرمی سے کام نہ نکلے جبتک اُسپر کچھ سختی نہ کریں۔ پوری مثل یوں
ہے یہ سیدھی اُنگلیوں گھی نہیں نکلتا جبتک ٹیڑھی نہ کیجیے۔ سیدھی
بات۔ بغیر غصے کی بات۔ سہل بات۔ صاف بات۔ (ناسخ) کوئی
سیدھی بات صاحب کی نظر آتی نہیں۔ آپ کی پوشاک کو کپڑا
بھی آڑا چاہیے۔ (شوق قدوائی) ٹیڑھے نہو سیدھی بات سے یہ۔
میں جس سے دبوں وہ گھات سے یہ۔ (داغ) نہ سیدھی چال چلتے
ہیں نہ سیدھی بات کرتے ہیں۔ دکھاتے ہیں وہ کمزوروں کو تنکر
بانکپن اپنا۔ سیدھی باتوں کا اُلٹا جواب۔ ملائمت کی باتوں کا
ٹیڑھا جواب۔ (رشک) اُمت نے سیدھی باتوں کے اُلٹے دیے
جواب۔ بغیر خدا کے نور کے عکس پر۔ سیدھی چال۔ نیک راہ۔
نیک طریق۔ سیدھی چال چلنا۔ سلامت روی اختیار کرنا۔ اچھا
طریق اختیار کرنا۔ مثال کیلیے دیکھو سیدھی بات نہ کرنا۔ سیدھی راہ
۔ راہ راست۔ (آتش) نہ پستی و بلندی ہے نہ ایسے بھیڑ کے رستے
عدم کی راہ سب راہوں سے ہے اے بےخبر سیدھی۔ نیک راہ۔
سیدھی راہ لینا۔ (کنایۃً) جلد آنے جانے کے واسطے مستعمل ہے۔
(عاشق) سوغات حکیم کی وہ دینا۔ پھر واں سے وہ سیدھی راہ
لینا۔ سیدھی زبان۔ ملائمت سے گفتگو کرنے کیواسطے مستعمل ہے۔

سیدھ

جیسے سیدھی زبان سے بولو۔ سیدھی سادھی۔ سیدھی سادی۔ صفت
۔ بھولی بھالی۔ صاف دل۔ صاف سلیس جیسے سیدھی سادھی
عبارت۔ سیدھی سادھی چال۔ سلامت روی کا طریقہ۔ سیدھی سنانا
کھری کھری کہنا۔ برملا کہنا۔ بیدھڑک بُرا بھلا کہنا۔ صاف گالیاں
دینا۔ (عاشق) سیدھی سنائیں میں نے بھی ناصح کو برملا۔ اُس نے
جو اُلٹی اُلٹی سنائی تمام رات۔ اس جگہ سیدھیاں سنانا بھی مستعمل ہے
(داغ) ادھر ملامت احباب کی ہے اک بوچھار۔ ادھر وہ چلتے
ہوے سیدھیاں سُنا کے مجھے۔ سیدھی سی بات۔ معمولی سی بات
جسمیں پیچ نہو۔ (رشک) تم نہ ٹیڑھے ہو تو ہم بھی پوچھیں اک سیدھی
سی بات۔ راستبازی خوب ہے یا کج ادائی خوب ہے۔ سیدھی سیدھی
زبان۔ وہ بولی جسمیں اینچ پیچ اور گنجلک نہو۔ (منیر) سیدھی سیدھی
زبان ہے اسمیں۔ سادہ سادہ بیان ہے اسمیں۔ سیدھی سیف۔
ایک قسم کی سیدھی تلوار۔ ایک قسم کی تلوار جسمیں خم نہیں ہوتا۔ (قدر)
وہ سیدھی سیف بنجاتے ہیں جب سر کو اُٹھاتے ہیں۔ خم شمشیر ہیں جبدم
جھکایا اپنی گردن کو۔ سیدھی طرح۔ آہستگی سے۔ نرمی سے۔ ملایمت
ڈھنگ سے۔ ترتیب سے۔ شرافت سے۔ تہذیب سے۔ (فقرہ) سیدھی طرح
بات کرو۔ (ظفر) آنکھ کیوں کرتا ہے ٹیڑھی کر نظر سیدھی طرح۔
ہم سے ملتا ہے تو مِل اے عشوہ گر سیدھی طرح۔ سیدھی کہنا۔ صاف
کہنا۔ کھری کہنا۔ بے لاگ کہنا۔ نرمی سے کہنا۔ (امیر) میں رند
پارسا وہ ضد ہو گئی ہے باہم۔ سیدھی کہوں تو اُلٹی مجھکو سنا سکے
واعظ۔ سیدھی گالی۔ صاف گالی جو پردہ میں نہو۔ (داغ) سیدھی
سیدھی گالیاں دیں آپ نے۔ کج ادائی کا مزہ جاتا رہا۔ سیدھی لکیر۔
خط مستقیم۔ سیدھی نظر۔ مہربانی کی نظر۔ (ذوق) فلک تو ٹیڑھا ہی
کی صبح سے تا شام چلتا ہے۔ مگر سیدھی نظر سے تیری اپنا کام چلتا ہے۔

سیدھی نگاہ۔ نگاہِ لطف۔ (ذوق) دشمن کی نہ جا سیدھی نگاہوں پہ کہ جوں تیغ۔ سیدھی ہے تو اک اسمیں ہے خم اور زیادہ۔ سیدھے دن ہونا۔ اقبال کا زمانہ ہونا۔ (فقرہ) سیدھے دن تھے جو گئی چیز مل گئی۔ سیدھے سُبھاؤ۔ (ع) سیدھی طرح۔ سادگی سے۔ (فقرہ) مجھے مردوں کی ایسی پیچ پانچ کی باتیں زہر لگتی ہیں آدمی سیدھے سُبھاؤ بات کرے خیر جانے دو نہ بتاؤ۔ سیدھے منھ بات نہ کرنا۔ بیرُخی سے کلام کرنا۔ (فقرہ) دوسرے کا کام آ کر اٹکا تو سیدھے منھ بات نہیں کرتے۔

سِیدی۔ (بروزن گیدی) مذکر۔ حبشی۔

سَیر۔ (ع۔ بالفتح۔ چلنا۔ پھرنا۔ روانگی۔ فارسیوں نے دیکھنا کے معنے میں استعمال کیا) مونث ۱۔ تفریح۔ پھرنا۔ گشت۔ ہواخوری۔ (فقرہ) شام کو کمپنی باغ سیر کرنے چلے جایا کرو۔ ۲۔ تماشا۔ کیفیت۔ نظارہ۔ سہ مومن آؤ تمھیں بھی دکھلا دوں۔ سیر بتخانہ میں خدائی کی ۳۔ مزہ۔ حظ۔ بہار۔ (داغ) حور کے واسطے زاہد نے عبادت کی ہے۔ سیر تو جب ہے کہ جنت میں نہ جانے پائے ۴۔ دیکھنا کتاب کا ۵۔ ہنسی۔ مذاق۔ (فقرہ) اُسکے چھیڑنے سے عجب سیر ہوئی ۶۔ پھرنا۔ گردش کرنا۔ (مصحفی) عروج ماہ عرب دیکھکر شب معراج۔ قمر بھی سیر منازل سے رہگیا ہوگا ۷۔ (دہلی) ایک میلا جو برسات میں ہوتا ہے اور جسمیں کثرت سے پھول بیچنے والے جمع ہوتے ہیں۔ سیر دکھانا۔ سیر دکھلانا۔ تماشا دکھانا۔ (شعور) دکھائیں خوب نشۂ مردانگی کی سیر۔ انگور زخم دل کی جو کھینچیں شراب ہم ۲۔ (کنایۃً) مزہ چکھانا۔ (قلق) سیر میں آپ کو دکھا دینا۔ سب گھمنڈ آپ کا بھلا دینا۔ سیر دیکھنا۔ تماشا دیکھنا۔ بہار دیکھنا۔ لطف حاصل کرنا ۲۔ مزہ چکھنا۔ سیر سپاٹا۔ مذکر۔ سیر کرتے پھرنا۔ سیر کرنا۔ ہواخوری کرنا۔ باغ میں پھرنا۔ (شعور) دل پُر داغ ہے جگر میں مدام۔ سیر کرتا ہے گلستاں میرا ۲۔ تماشا دیکھنا۔ کیفیت دیکھنا۔ تماشا دیکھنے کسی مقام پر جانا ۳۔ (غالب) کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب۔ آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی ۴۔ مطالعہ کرنا۔ کسی کتاب کا پڑھنا۔ سہ لیتے آنا جو کہیں سے مرزا کرو دنگی سیر میں۔ جانصاحب کا چھپا ہے دوسرا دیوان ب۔ سیرگاہ۔ (ف۔ دیکھنے کی جگہ) مونث۔ تماشا گاہ۔ سیر دیکھنے کی جگہ۔ مقام فضا ۲۔ وہ قندیل جسمیں کاغذ کے ہاتھی گھوڑے چلتے نظر آتے ہیں۔ سیر و شکار۔ مذکر۔ جابجا پھرنا اور شکار کھیلنا۔

سِیر۔ (ف۔ بالکسر و یائے مجہول) صفت ۱۔ آسودہ۔ چھکا ہوا۔ گرسنہ کا نقیض۔ پیٹ بھرا ۲۔ مستغنی۔ بے نیاز ۳۔ بیزار۔ متنفر۔ (فقرہ) ان باتوں سے دل سیر ہو گیا ۴۔ کثیر۔ بہت۔ جیسے سیر حاصل۔ سیر چشم۔ (ف) صفت ۱۔ بے پروا۔ قانع۔ صابر ۲۔ سخی۔ حوصلے والا۔ فیاض۔ (رند) بنایا صانع عالم نے پُر سیر چشم مجھے۔ مری نظر میں تو قارون کا گنج مال نہیں۔ سیر چشمی۔ (ف) مونث۔ آسودگی۔ استغنا۔ (بنات النعش) استغنا اور سیر چشمی جیسی علم سے حاصل ہوتی ہے نہ دولت سے ہوتی ہے نہ حکومت سے۔ سیر حاصل۔ (ف) صفت۔ زرخیز۔ اچھی پیداوار کی اراضی جیسے سیر حاصل زمین۔ سیر غزل۔ مونث۔ وہ غزل جسمیں اشعار کثرت سے ہوں۔ سیر ہونا لازم۔ چھکنا۔ آسودہ ہونا۔ پیٹ بھرنا۔ نیت بھرنا۔ (برق) مستی میں سیر نشۂ دیدار کیوں نہو۔ فنجان لعل یار عقیق یمن کی ہے ۲۔ بیزار ہونا۔ دل بھر جانا ۳۔ مستغنی ہونا۔ بے پروا ہونا۔ سیری۔ (ف) مونث۔ جی بھرنا۔ پیٹ بھرنا۔ نیت بھرنا۔ بیزاری۔ (ہونا کے ساتھ) (بنات النعش) کسی طرح سے مجھکو سونے سے سیری نہیں ہوتی ہے۔

سِیَر۔ (ع۔ بکسر اول و فتح دوم۔ سیرت کی جمع) مونث ۱۔ خصلتیں۔ عادتیں جیسے نیک سیر ۲۔ علم تاریخ۔ گزرے ہوئے لوگوں کے حال کا بیان۔

سِیڑ۔ (ف) مذکر۔ کشمش۔

سیر۔ (ھ) مذکر ۱۔ سولہ چھٹانک یا اسی روپے بھر کا وزن ۲۔ ایک سیر

وزن کا بانٹ۔ عوام کی زبانوں پر سیری ہے۔ **سیر بھر**۔ پورا ایک سیر۔ سیر کے وزن کی مقدار۔ **سیر کی ہانڈی میں جہاں سوا سیر پڑا اور ابلی**۔ مثل۔ کم ظرف کو جہاں ذرا سی بھی آمدنی ہوئی اور وہ آپے سے باہر ہوا۔ **سیر کیواسطے سوا سیر موجود ہے**۔ مثل۔ زبردست کی سرکوبی کیلیے اُس سے زیادہ زبردست موجود ہے۔ **سیر میں پسیری کا دھوکا**۔ مثل۔ چھوٹی رقم میں سے بڑے حصہ کا غبن۔ (جان صاحب) یہ اُلٹا دھڑا سیر میں پنسیری کا دھوکا۔ بھاتی نہیں باتیں مجھے ہرگز یہ غبن کی۔ **سیر میں پونی بھی نہیں**۔ مثل۔ جتنی مقدار درکار ہے اُسکا قلیل سے قلیل حصہ بھی نہ ہونا کی جگہ۔ **سیروں**۔ سیر کی جمع۔ کثرت کے واسطے استعمال میں ہے۔ (داغ) بڑھ گیا سیروں لہو اُنکو جو آتے دیکھا۔ خود نہ پہچان سکا میں کہ مرا دل ہے وہی۔

سِیر۔ (ہ۔ بالکسر یائے معروف) مونث۔ وہ اراضی جو زمیندار کی خود کاشت میں ہو۔

سیراب۔ (ف۔ بالکسر و یائے مجہول۔ تشنہ کا ضد۔) صفت۔ پانی سے بھرا ہوا۔ تر و تازہ۔ شاداب۔ لبریز۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) **سیرابی**۔ (ف) مونث۔ شادابی۔ تر و تازگی۔

سِیرَت۔ (ع) مونث۔ خصلت۔ عادت۔ طریقہ۔ ہیئت۔ سیرۃ۔ (ع) صفت۔ **سیرت کے اعتبار سے**۔

سیروا۔ (ہ۔ سنسکرت میں شر۔ سر۔ پاٹ۔ قدم) دیکھو سیرۂا۔

سیزدہ۔ (ف۔ بالکسر یائے مجہول۔ و سکون دوم و سوم) صفت۔ ۱۳ سیزدہ۔ **سیزدہم**۔ (ف) صفت۔ تیرھواں۔

سیڑھی۔ (ہ۔ بالکسر۔ یائے معروف۔ و کسر سوم) مونث۔ زینہ۔ درجہ۔ **سیڑھی سیڑھی چڑھنا**۔ (کنایۃً) درجہ بدرجہ ترقی کرنا۔ **سیڑھی کا ڈنڈا**۔ لکڑی کی سیڑھی کا ہر پایہ جسپر پاؤں رکھکر چڑھتے ہیں۔ **سیڑھی لگانا**۔ کسی چیز سے ملاکر سیڑھی کھڑی کرنا۔ **سیڑھی لگنا**۔ لازم۔

سَئیس۔ (ف۔ بر وزن انیس) دیکھو سائیس۔

سیس پھول۔ (ہ۔ سیس۔ بر وزن بیس۔ بمعنے سر۔) مذکر۔ سر کے ایک زیور کا نام۔ **سیس ناگ**۔ (ہ) مذکر۔ ناگوں کا بادشاہ۔

سِیسا۔ (ہ۔ بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ ایک دھات کا نام۔ **سیسا پلانا**۔ (کنایۃً) کسی چیز کو مضبوط کر دینا۔ کسی چیز کو وزنی کر دینا۔ (ذوق) لگے سیسہ پلانے مجھکو آنسو۔ کہ ہو بنیاد غم محکم ابھی سے۔

سِیستر۔ (ہ) مذکر۔ زہ۔ کمان کا وہ فیتہ جسمیں تیر رکھکر پھینکتے ہیں۔

سیف۔ (ع۔ بالفتح۔ اسیاف۔ سیوف۔ جمع) مونث۔ تلوار۔ (منیر) ابرو کی تیر سے ضرب دو دستی چلی گئی۔ جتنی کسائی سیف پہ کستی چلی گئی۔ **سیف ٹوٹ پڑی تھی مگر نیچہ کام کر گیا**۔ مثل۔ جب کسی بڑے سے کام نہو سکے اور اُس سے چھوٹا وہی کام کر دے تو اُس موقع پر بولتے ہیں۔ **سیف زباں**۔ (ف) صفت۔ تیز زباں۔ وہ شخص جسکے کلام میں اثر ہو۔ جسکی دعا اکثر قبول ہوتی ہو۔ (ذوق) دنبالہ سے سرمہ کے دعواں ہیں تری آنکھیں۔ کہہ بیٹھیں نہ کچھ سیف زباں ہیں تری آنکھیں۔ **سیف زبانی**۔ (ف) مونث۔ سیف زباں ہونا۔ (تعشق) دریائے غضب تیغ کے پانی نے دکھایا۔ خنجر کا مزہ سیف زبانی نے دکھایا۔ **سیفہ**۔ (ف) مذکر۔ جلد سازوں کا اوزار جس سے کاغذ کاٹتے ہیں۔ **سیفی**۔ مونث۔ وہ اسم جلالی جو کسی دشمن کے دفعیہ کیواسطے خاص ترکیب سے پڑھتے ہیں جب یہ اسم اُلٹا اپنی ہی تباہی اور بربادی کا باعث ہوتا ہے اُسے سیفی کا اُلٹ جانا کہتے ہیں۔ (انیس) خون عدو سے کمیت کبھی یوں سجا نہ تھا۔ سیفی اُلٹ پڑی ابھی چلہ کھنچا نہ تھا۔ ایک دعا کا نام جسمیں نہایت جلال کا مضمون ہے۔ (پڑھنا کے ساتھ) (صبا)۔ ہوگیا میں قتل اُنکا نام لیکر پیار سے۔ مجھکو سیفی یار کا اسم جلالی ہو گیا۔

سیک

سیک۔ سینک۔ (ھ۔ بالکسر یائے مجہول۔ بیشتر فصحا کی زبان پر سینک نون غنّہ کے ساتھ ہے) مونث۔ گرمی۔ تپش۔ نطول۔ وہ دوا جس سے درد اور ورم کی تکمید کرتے ہیں۔ سینکنے کا فعل۔ **سینک پہنچنا۔** گرمی کا اثر سینکنے سے پہنچنا۔ **سینکتے پھرنا۔** رنج تکلیف کے واسطے مددگار یا معاون ڈھونڈتے پھرنا۔ (فقرہ) ہمارا کوئی درد مل گیا تو پھر سینکتے پھروگے۔ **سیکنا۔ سینکنا۔** (ھ) آگ پر گرم کرنا۔ گرم پانی کا تریرا دینا۔ روٹی پکانا۔ (فقرہ) دو روٹیاں ہماری بھی سینک دیا کرو۔ بھوننا۔ جیسے کباب سینکنا۔ انگاروں پر لال کرنا۔

سیکڑا۔ (ھ۔ بالفتح وسکون سوم) مذکر۔ ایک سو۔ صفت۔ فی صدی جیسے آم دو روپے سیکڑا بکتے ہیں۔ **سیکڑوں۔** سیکڑا کی جمع۔ کثرت ظاہر کرنے کے واسطے جیسے سیکڑوں گھڑے پانی پڑ گیا۔ دیکھو دیباچہ نوراللغات۔ دہلی میں کاف سے پہلے سیکڑے، اور سیکڑوں میں نون غنہ کی آواز نکالتے ہیں۔ **سیکڑوں سُنانا۔** کثرت سے بُرا بھلا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ (راسخ) بلبل ہو تیرے سامنے گر مدح سنج گل۔ میں سیکڑوں سناؤں چمن میں ہزار کو۔ **سیکڑوں سُننا۔** لازم۔ (داغ) آخر انسان ہوں نہیں صبر و تحمل کب تک۔ سیکڑوں سُن کے بھی دو چار کہوں یا نہ کہوں۔ **سیکڑوں گھڑے پانی پڑجانا۔** (کنایۃً) کمال ندامت ہونا۔ شرم سے آب آب ہونا۔ (جرأت) چند اُس زلف سے قطرے جو گرے پانی کے۔ پڑگئے سیکڑوں سنبل پہ گھڑے پانی کے۔

سیکمان۔ (انگ۔ سِک مین۔ بیمار نحیف کا بگڑا ہوا) صفت۔ ضعیف کمزور۔ لاغر۔ روگی۔ (رشاد) نحیف زار ہوں ایسا میں ناتوانی سے۔ اُٹھا لیا کوئی تنکا تو سیکمان ہوا۔

سیکنڈ۔ (انگ۔ بالفتح و فتح سوم) صفت۔ دوسرا۔ دوسرے درجے کا جیسے سیکنڈ کلاس۔ **سیکنڈ ماسٹر۔** مذکر۔ ایک منٹ کا ساٹھواں

سیل

حصہ۔ (کنایۃً) پَل۔ لمحہ۔

سیکھا پڑھا۔ صفت مذکر۔ تعلیم یافتہ۔ ہوشیار۔ (شعور) آغاز خط سبز ہے وجہ سکوت لب۔ طوطے ہنوز بچے ہیں سیکھے پڑھے نہیں۔ مونث کیلیے سیکھی پڑھی۔ **سیکھا سکھایا۔** صفت مذکر۔ (مونث کیلیے سیکھی سکھائی) تعلیم یافتہ۔ ہوشیار۔ چالاک۔ سے جھنجھلا کے ناصحوں سے کہا یہ شعور نے۔ سیکھے سکھائے ہم ہیں سکھاتے ہو ہمکو کیا۔ **سیکھ لینا۔** عبرت حاصل کرنا۔ **سیکھنا۔** (ھ) تعلیم پانا۔ حاصل کرنا۔ پڑھنا (فقرے) وہ انگریزی سیکھتا ہے۔ اُسنے تمہارے ڈھنگ سیکھے ہیں۔ تجربہ حاصل کرنا۔ عبرت پکڑنا۔ (فقرہ) آدمی کچھ کھو کے سیکھتا ہے۔

سَیل۔ (ع۔ تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ ترجیح تانیث کو ہے)۔ پانی کی رَو۔ طغیانی۔ (ناسخ) نہی میخواری کرے جسدم وہ محبوب خدا۔ سیل سے ہو کیوں نہ ہادم خانۂ خمار کا۔ (سالک) کہتے تو کہتا ہیں اُنھیں ماتم پہ کیا کہوں۔ اک سیل بہ گئی عرق انفعال کی۔ **سیل دوڑنا۔** پانی کی رو کا تیزی سے کسیطرف جانا۔ (رشاد) جو تجھکا تجھ سے فیض کو پہنچا۔ سیل دوڑی جدھر کو ڈھال ہوا۔

سِیل۔ (ھ۔ بروزن کِیل) مونث۔ تری۔ رطوبت۔ (فقرہ) دریا کے قرب سے اس مکان میں سیل رہتی ہے۔ عورتیں اس جگہ سیلن بولتی ہیں۔ شرم۔ حیا۔ مروّت۔ حجاب۔ لحاظ۔ دیکھو آنکھوں میں سیل ہونا۔ ایک قسم کی مچھلی۔ (بھاکا زبان میں) مذکر۔ چھوٹا نیزہ۔ مونث۔ اطفال کے مونچھوں کے بال۔ **سیل کا کونڈا۔** (عو۔ نون غنہ) مذکر۔ مونچھوں کا کونڈا۔ جب بچوں کی مسیں بھیگنے لگتی ہیں تو عورتیں اس خوشی میں سوّیاں دودھ شکر ڈالکر پکاتی اور کونڈے میں رکھکر اللہ میاں کی نیاز دلواتی اور سب کو کھلاتی ہیں۔ (انشا)۔ سیل کے کونڈے اُسی کے آج ہیں کیا اے دوا۔ وہ چھوٹا سا جو لڑکا

تیری گود دی میں پلا۔ سیلا۔ (ہ) صفت مذکر۔ ۱: تر۔ گیلا۔ بھیگا ہوا ۲: (ہندو) ٹھنڈا۔ خنک ۳: مذکر۔ اناج جو کھیت کٹنے کے بعد رہ جاتا ہے

سیلن۔ (ہ)۔ (عو)۔ دیکھو سیل نمبر ۱۔ سیل جانا۔ سیلنا۔ (ہ) نم ہونا گیلا ہونا۔ نمناک ہونا کسی چیز کا۔ (فقرہ) برسات میں شکر سیل جاتی ہے۔

سیل کا گولا۔ مذکر۔ ایک قسم کا آہنی گولا جسکے اندر بارود یا چھوٹے چھوٹے ہتھیار بارود کے ساتھ بھر کر توپ کے ذریعے چلاتے ہیں جب یہ گولا سُرخ ہو جاتا ہے تو دفعۃً اندر کی بارود میں آگ لگ کے پھٹ جاتا ہے۔ بم کے گولے کو بھی سیل کا گولا کہتے ہیں۔ یہ سیل انگریزی شیل کا بگڑا ہوا ہے۔

سیلا۔ (ہ۔ بالکسر۔ یائے مجہول) مذکر۔ ۱: ریشمی چادر۔ جسکا دکن میں زیادہ رواج ہے۔ (جانصاحب) فتح خاں نام ہے اُسکا وہ ہے دکھنی سوار دنیں۔ اُسی پر میں ہوں مرتی لے بور باندھے جو ہی سیلا ۲: سر سے باندھنے کا ریشمی عمامہ۔ (سحر) وہاں سب کی پگڑی اُچھلتی رہی۔ سروں پر نہ بانکوں کے سیلے رہے ۳: ایک قسم کا اُبلا ہوا چاول۔

سیلاب۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ پانی کی رَو۔ طغیانی۔ پانی کا چڑھاؤ (ناسخ) میرے اشکوں کا فلک پر موجزن سیلاب تھا۔ تالۂ مہ کی جگہ شب حلقۂ گرداب تھا۔ سیلابچی۔ (لکھنؤ) مونث۔ ہاتھ منھ دھونیکا طشت۔ (ناسخ) ماہ کامل تیرے منھ دھونیکی ہے سیلابچی۔ آفتاب اے ماہِ تاباں آفتابہ ہو گیا۔ سیلابی۔ صفت ۱: تری۔ رطوبت ۲: زمین جو دریا کی طغیانی سے سیراب ہوتی ہے ۳: طغیانی۔ طوفان

سَیَلان (ع) مذکر جاری ہونا پانی یا خون کا۔

سَیلانی۔ (اردو) صفت۔ سیر کا شوقین۔ مارا مارا پھرنیوالا۔ وہ شخص جو ایک جگہ نہ ٹکے اور سیر تماشے میں مصروف رہے۔

سے کل سیل سا جوشاں جو ادھر آیا تیر۔ سب بولے کہ یہ فقیر سیلانی ہے اس جگہ عورتیں سیلانی جیوڑا بولتی ہیں۔

سیل کھری۔ (ہ۔ بالکسر۔ یائے مجہول) مونث۔ سنگ جراحت۔

سیلی۔ (ف۔ بالکسر۔ اصل میں ہاتھ کی اُنگلیوں کو سیدھا کر کے اور باہم ملا کر تلوار کیطرح گردن پر مارنا) مونث۔ (مجازاً) ضرب دست گردن پر ہو یا کسی اور حصہ بدن پر۔

سیلی۔ (ہ۔ بالکسر۔ یائے اول مجہول) مونث ۱: وہ بالوں کی ڈوری یا سیاہ ریشم خواہ تاگوں کی لڑی جو اکثر ہند و فقیر گلے میں ڈالے رہتے ہیں اور حسین بھی آرایش کیواسطے ہاتھوں میں پہنتے اور گلے میں ڈالتے ہیں۔ (بحر) ساز و برگ بینوائی حسرت و اندوہ ہیں۔ ہم فقیر دل کیلیے سیلی ہے دھاگا آہ کا ۲: انسان کے پیٹ اور سینے کے بالوں کی سیدھی لکیر جو طول میں ہوتی ہے۔ (آتش) موج عنبر ہے کہ سیلی ہے شکم پر یار کے۔ ناف ہے یا چشمۂ کافور پیراہن میں ہے۔

سیم۔ (ہ۔ بالکسر۔ یائے مجہول) مونث۔ ایک قسم کی ترکاری۔

سیم۔ (ف۔ بالکسر۔ یائے معروف) مونث۔ چاندی۔ (قدر) بہت کھری ہے تری سیم حسن کیا کہنا۔ ہرن کھری ہی ملی ابر و جبیں کے عوض سیم اندام۔ سیمبر۔ سیمتن۔ سیم ذقن۔ (ف) صفت ۱: گورا۔ چٹا۔ حسین خوبصورت ۲: (کنایۃً) معشوق۔ سیمیں۔ (ف) سیم سے منسوب۔ سیمیں بدن۔ سیمیں تن۔ سیمیں رُخ۔ سیمیں عذار۔ سیمیں عارض۔ (ف) صفت معشوق کے صفات میں مستعمل ہیں۔

سیماب۔ (ف۔ سیم۔ آب) مذکر۔ پارہ۔ (فقرہ) سیماب آگ پر نہیں ٹھہرتا اور جلد تڑپ کر اُڑ جاتا ہے ۲: (کنایۃً) بیقرار۔ مضطرب (ذوق) دل بیتاب کو ہم سینے میں ٹھہرا نہ سکے۔ شعلہ خو دیکھتے ہی تجھکو وہ سیماب بنا۔ سیماب آگ پر ہونا۔ (کنایۃً) سیماب کیطرح بیقرار ہونا۔

سیمیا | سینٹر

بیتاب ہونا۔ (ناسخ) رات ایسا انتظار یار میں بیتاب تھا۔ بستر گل پر نہ تھا میں آگ پر سیماب تھا۔ سیماب قائم ہونا۔ پارے کا قائم (نار) ہونا۔ (بحر) سیماب ہر طرح سے ہوا قائم آگ پر۔ دل عشق کی جلن سے نہ ٹھہرا کسی طرح۔ سیماب کی خاصیت رکھنا۔ ایک جگہ قرار نہ پکڑنا کی جگہ۔ سیماب مارنا۔ پارہ کو کشتہ کرنا۔ سیماب مرنا۔ لازم۔ (ذوق) ذکر دنیا نفس مردہ کو ہوا آب حیات۔ مرکے یہ سیماب پھر زندہ دوبارا ہوگیا۔ سیمابی۔ سیمابیا۔ صفت۔ کبوتر کے ایک رنگ کا نام۔ (ناسخ) ہیں یہ بیتابی کے مضمون کہ کسی رنگ کا ہو۔ نامے کے بندھتے ہی سیمابی کبوتر ہو جائے۔

سیمرغ۔ دیکھو سی۔

سیمیا۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم) مونث۔ علم طلسم جسکے ذریعے سے روح کو ایک جسم سے دوسرے جسم میں منتقل کر سکتے ہیں اور اشیا موہوم جنکا حقیقت میں وجود نہو لوگوں کو دکھا سکتے ہیں۔

سین۔ (انگ۔ بروزن تین) مذکر: تھیٹر کا پردہ جس پر جنگل۔ پہاڑ وغیرہ کے نقشے بنے ہوتے ہیں: موقع واردات۔ (فقرہ) ماں بیٹی کی لڑائی کا سین دیکھنے کے قابل تھا: منظر۔ تماشا: (ع) مذکر۔ حرف کا نام دیکھو س۔ سینری۔ (انگ۔ بالکسر وسکون سوم وکسر چہارم) مونث: تماشاگاہ کی تصویر۔ موقع: فضا۔ منظر۔ بہار۔

سَیْن۔ (ہ) مونث۔ آنکھ مارنا۔ (ترجمۃ القرآن) بیشک مجرم دنیا میں ایمان والوں کے ساتھ ہنسی کیا کرتے تھے اور جب اُن کے پاس سے ہو کر گزرتے سینیں چلاتے۔

سینا۔ (ع۔ بالفتح وبالکسر ہمزہ در آخر ونیز بغیر ہمزہ) مذکر: شام کے ملک میں ایک پہاڑ ہے جسکو طور سینا اور طور سینین کہتے ہیں۔ اسی پہاڑ پر حضرت موسیٰ کو تجلی ربانی ہوئی تھی۔ اور خدا تعالےٰ سے ہم کلامی کا شرف بھی یہیں حاصل ہوا۔ اور دس احکام شرعی یہودیوں کی ہدایت کیواسطے ملے۔

سینا۔ (ہ۔ بالکسر یائے معروف): دوخت کرنا۔ ٹانکا بھرنا۔ رفو کرنا: مذکر (عو) سیون۔ سلائی۔ دوخت۔ (فقرہ) اُنکا سینا مجھکو پسند نہیں۔ سینا پرونا! مذکر۔ (عو) سلائی کا کام۔ سینے سلانے کی چیز۔ (فقرہ) میں بچے کو سنبھالوں یا سینے پرونے کو دیکھوں۔

سینا۔ (ہ۔ بالکسر یائے مجہول): انڈوں پر بیٹھنا پرندوں کا بچے نکالنے کیلیے: (سنسکرت) مونث۔ فوج۔ لشکر۔

سینبھل۔ (ہ) مذکر۔ ایک بڑے کانٹے دار درخت کا نام جس سے ایک قسم کی نرم روئی نکلتی ہے۔

سینت۔ (ہ۔ بالکسر ویائے مجہول۔ بسکون دوم وسوم وچہارم نون غنہ) (ہندو) ا صفت۔ بلاقیمت: بیوجہ۔ (رشک) اے رشک چمن سینت اسے میں نہ کہونگا۔ برگ گل تر تیرے کف پا کو بنایا۔ سینت مینت (عو) مُفت۔

سینتالیس۔ (ہ۔ بالفتح وسکون دوم وسوم نون غنہ) صفت۔ ۴۷۔ عدد ۴۷۔
سینت رکھنا! حفاظت سے رکھنا: ملتوی رکھنا کسی دوسرے وقت کے واسطے۔ (شاد) دل کا قصہ مرے پہلے ہوگا۔ سینت رکھا ہے ہم نے عقبےٰ پر۔ سینتنا۔ (ہ۔ بالفتح وسکون دوم وسوم وچہارم) حفاظت سے رکھنا۔ جوڑنا۔ جمع کرنا۔ علیحدہ کرکے رکھنا۔ ملتوی رکھنا: (عم) مار ڈالنا: (عو) پاخانہ صاف کرنا۔ سینت کے رکھنا! بڑی حفاظت سے رکھنا۔

سینتیس۔ (ہ۔ بالفتح وسکون دوم وسوم وکسر چہارم وسکون پنجم معروف) صفت۔ ۳۷۔ عدد ۳۷۔

سینٹر (انگ تلفظ۔ سَینٹر) مذکر۔ مرکز۔ سینٹرل۔ (انگ) صفت۔ مرکزی۔ درمیانی۔ متوسط۔

سینٹھا۔ (ہ۔ بالکسر وسکون ودم وسوم۔ یائے مجہول نون غنہ) مذکر۔ ایک قسم کی پتاور۔

سینچنا۔ (ہ۔ نون غنہ) کھیت میں پانی دینا۔ درختوں باغوں میں پانی دینا۔

سیندور۔ (ہ۔ بالکسر۔ یائے مجہول۔ بسکون ودم وسوم غنہ۔ س۔ سندُر) مذکر۔ ایک سُرخ رنگ کی دھات کا نام جسے اکثر ہندو عورتیں مانگ میں بھرتی ہیں اُسکے کھانے سے آدمی کی آواز بیٹھ جاتی ہے۔ (ذوق) کیوں نہیں بدلتے سحر کے طیور۔ کیا شفق نے کھلا دیا سیندور۔ (منیر) غصّہ میں بوسہ لوں دہن لاجواب کا۔ سیندور کھاؤں سُرخیِ رنگِ عتاب کا۔ سیندوریا ا۔ سیندور کے رنگ کا آم۔ اسکو سندوریا بھی کہتے ہیں ۲۔ ایک قسم کا رنگ۔

سیندھ (ہ۔ نون غنہ۔ بالکسر وسکون ودم وسوم وچہارم۔ یائے مجہول۔) مونث ۱۔ ایک قسم کی کھجری جسے سوندھی بھی کہتے ہیں ۲۔ وہ سوراخ جو دیوار یا چھت میں چوری کیواسطے کیا جائے۔ نقب۔ (دینا۔ لگانا کے ساتھ) (ہجر) لوٹے گی چشمِ یار کسی دن متاعِ دل۔ سینہ میں سیندھ دیگا وہ دزدِ نظر کبھی۔ سیندھ کٹ جانا۔ نقب کے ذریعہ سے مال کا نکل جانا۔ (اودھ پنچ) جہاں کوئی بھاری گٹھری پڑھی گرہ ہوئی پچھواڑے سے سیندھ لگ گئی۔

سیندھا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر ۱۔ پہاڑی نمک ۲۔ (لکھنؤ) ایک رنگ کا کبوتر۔

سیندھی۔ (ہ) مونث۔ کھجور کے درخت کا رس جسکے پینے سے سرور ہوتا ہے۔

سینک ۱۔ (ہ۔ بالکسر۔ یائے مجہول نون غنہ) دیکھو سیک ۲۔ (ہ۔ بالکسر وسکون دوم معروف وسکون سوم غنہ) مونث ۱۔ جھاڑو کی تیلی ۲۔ تنور کا گز ۳۔ خلال دانت کُریدنے کی ۴۔ ناک کان چھید کر سینک رکھ دیتے ہیں تاکہ سوراخ بند نہ ہونے پائے۔ (منیر) سینک تیری ناک کی عطار نے پائی گمر۔ عطرِ خس میں صاف خوردبینی کی ہے بو انڈوں ۵۔ سینک سے کان کا درد بھی جھاڑتے ہیں۔ (منیر) بیمارِ عشق گوش میں لے گئی ہیں طفلِ اشک۔ سینکیں ہوں جھاڑنے کیلیے تیرے کان کی ۶۔ سینک پر روئی لپیٹ کر عطر میں ڈبوتے اور اُسپر تھوڑی سی روئی لپیٹ کر سینک کو کان کے اوپر رکھتے ہیں وہ بھی سینک کہلاتی ہے۔ سینک کھڑی رہنا۔ گاڑھی بھنگ کی تعریف میں کہتے ہیں۔ (اسیر) ساقی کی عطا میں کوئی کیا شاخ نکالے۔ گاڑھی یہ چھنی بھنگ کہ سینک اُسمیں کھڑی ہے ۲۔ (کنایۃً) دھاک بیٹھ جانا۔ سینکیا۔ (ہ) صفت۔ دھاری دار جیسے سینکیا گلبدن۔ سینکیا شردع ۲۔ مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا۔ چوڑیا۔ ڈوریا۔ سینکڑا دیکھو سیکڑا۔ سینکنا۔ دیکھو سیکنا۔

سینگ۔ (ہ۔ بالکسر۔ یائے معروف۔ بسکون ودم وسوم غنہ وچہارم) ۱۔ چوپایوں کی سر کی شاخ۔ (انشا) لیلٹے جو ہم تو پھر نہ چھوٹے۔ یا سینگ کٹے سینگ ٹوٹے ۲۔ (عم) ٹھینگا ۳۔ خاص علامت۔ دیکھو سر سینگ ہونا۔ سینگ سمانا۔ گزر دیکھنا۔ موقع پانا۔ پناہ ملنا۔ (فقرہ) جہاں سینگ سمائے وہاں چلے جاؤ۔ سینگ کٹا کر بچھڑوں میں ملنا۔ بڑے عمر کے آدمی کا چھوٹوں کی صحبت میں شریک ہونا۔ بڑا ہوکر چھوٹوں کی سی باتیں کرنا۔ سینگ مارنا۔ کسی جانور کا سینگ سے مارنا۔ سینگ نکلنا۔ کسی جانور کے سینگ نمایاں ہونا۔ جو جوان ہونے کی علامت ہے ۲۔ (کنایۃً) پاگل ہو جانا

سینگڑا۔ (س۔ بالکسر۔ یائے معروف۔ بسکون ودم وسوم وچہارم۔ نون غنہ) مذکر ۱۔ بارود رکھنے کا سینگ۔ بارودان ۲۔ سینگ کا بنا ہوا باجا جو مُنہہ سے بگل کیطرح بجتا ہے۔ سینگڑی۔ (ہ) مونث۔ ببول کی پھلی۔

سینگی۔ (ہ۔ بالکسر۔ بسکون یائے معروف ونون غنہ وکسر چہارم) مونث ۱۔ وہ سوراخ کیا ہوا سینگ جسے انسان کے بدن پر لگاتے ہیں۔ بھری سینگی سے پچھنے مراد لیے جاتے ہیں ۲۔ ایک قسم کی مچھلی۔ سینگی دائی۔ وہ کنجڑ عورت جو سینگیاں لگائے۔ (کنایۃً) بدصورت عورت۔ سینگیاں توڑنا سینگیاں کھینچنا سینگیاں لگانا۔ شاخیں لگانا۔

سینتو۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا۔

سینہ۔ (ف۔ صدر۔ پستان) مذکر۔ چھاتی۔ صدر۔ کوڑی سے لیکر گردن تک کا حصّہ۔ (امیر) آتی ہے صدائے درد چھنکر۔ سینہ چھلنی ہے بانسلی کا ؛ حیوانات کا اگلا دھڑ جسمیں دست ہوتے ہیں۔ سینہ اُبھار کر چلنا۔ سینہ نکال کر چلنا۔ سینہ تان کر چلنا۔ اکڑ کر چلنا۔ اترا کر چلنا۔ سا جو چلے تو سینہ اُبھار کر جو اُٹھے تو ٹھوکریں مار کر۔ نئے آپ ہی تو جوان ہیں کوئی کیا جہاں نہیں جوان نہیں۔ سینہ اُبھارنا۔ چھاتیوں کا اُبھار مردوں کو دکھانا۔ (آتش) مشتاق ہمکناری ملتے ہیں ہاتھ کیا کیا۔ تن تن کے جب وہ اپنا سینہ اُبھارتے ہیں۔ سینہ افگار۔ (ف) صفت۔ رنجیدہ۔ (کنایۃً) عاشق۔ (اختر شاہ اودھ) بولا دل سے وہ سینہ افگار۔ انشاء اللہ اسے دل زار۔ سینہ بند۔ (ف) مذکر۔ انگیا۔ (منیر) کچھ بھی لگاؤ چاہیے پستاں کے عشق میں۔ بنگلہ خریدتے ہیں ترے سینہ بند سے ؛ گھوڑے کی پٹی جو خوگیر کے اوپر کسی جاتی ہے ؛ وہ کپڑا جو بچوں کی رال ٹپکنے کے سبب کپڑے بچانے کے لیے سینے تک باندھ دیتے ہیں ؛ یک سرمائی پوشش کا نام جس سے چھاتی گرم رہتی ہے ؛ کفنی کے نیچے کا وہ کپڑا جو عورت کے سینہ پر باندھا جاتا ہے معانی نمبرا و ۲ و ۳ میں فارسی ہے۔ سینہ بہ سینہ۔ (ف) ۱ سلسلے وار سینوں میں۔ وہ بات جو خاندان میں ایک دوسرے کی بتائی ہوئی برابر چلی آئے۔ وہ بات جو نسلاً بعد نسل ہوتی آئے ؛ مقابل ہیں۔ سینہ پھٹنا۔ دل پر صدمہ عظیم گزرنا۔ (امانت) شگاف جادہ ہر جا دیکھکر سینہ جو پھٹتا ہے۔ رفو کرتا ہوں نوک خار سے صحرا کے دامن میں۔ سینہ پیٹنا۔ دیکھو چھاتی پیٹنا۔ سینہ جلنا۔ دل پر صدمہ ہونا۔ (رشک) یہ آب گریہ ہے یا سوز دل سے تیل کی بوندیں۔ جلے آٹھوں پہر سینہ تو چار آنسو نکلتے ہیں۔ سینہ چاک۔ (ف) (کنایۃً) غمگین عاشق۔ (مصحفی) کس کے ماتم میں ہوئے ہیں گل ہزاروں سینہ چاک۔ بلبلیں کرتی ہیں کس کشتہ پہ شیون اے صبا۔ سینہ چاک ہونا۔ صدمے کے مارے چھاتی کا پھٹا جانا۔ (ضمیر) ملا کیا حضرت آدمؑ کو پھل جنت سے آنے کا۔ نہ کیوں اس غم سے سینہ چاک ہو گندم کے دانے کا۔ سینہ ریش۔ (ف) صفت۔ سینے پر زخم ڈالنے والا۔ (اوج) وہ سینہ ریش روایت ہے اہل زنداں کی۔ زباں پہ لا سکے طاقت نہیں یہ انساں کی۔ سینہ زن۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو غم یا ماتم میں سینہ زنی کرے۔ سینہ زنی۔ (ف) مونث۔ چھاتی پیٹنا۔ ماتم کرنا۔ (ذوق) چشم کہتی ہے تری جنبش مژگاں سے کہ دیکھ۔ سر پہ بیمار کے یہ سینہ زنی خوب نہیں۔ سینہ زوری۔ (ف۔ سینہ زور۔ کنایۃً۔ قوی۔ توانا) مونث۔ زبردستی۔ سختی۔ سرکشی۔ (کرنا کے ساتھ) (امیر) دل اُڑا لیجئے دکھلاکے وہ جوبن کا اُبھار۔ سینہ زوری اسے کہتے ہیں خیانت کیسی۔ سینہ سپر۔ (ف) صفت۔ معرکہ میں ڈٹا رہنے والا۔ مقابل ہو کر۔ سامنے ہو کر۔ (جرأت) کریگا تو جہاں جنگ آزمائی۔ تو واں سینہ سپر ہم بھی چلیں گے۔ سینہ سپر کرنا۔ (ف۔ سینہ سپر کردن۔ میدان جنگ سے نہ ہٹنا۔ قدم جمائے رکھنا۔ ثابت قدم ہونا) صف جنگ میں ڈٹ کر کھڑا ہونا۔ بےخوف و خطر ہو کر مقابلے میں آنا۔ نشانۂ آفت و بلا ہونا۔ (امانت) ہم وہ نہیں کہ جان کا خوف و خطر کریں۔ کھینچیں جو آپ تیغ تو سینہ سپر کریں۔ سینہ سپر ہونا۔ آفت اور بلاؤں کا نشانہ بننا۔ مقام خوف و خطر میں مردانہ وار کھڑا ہونا۔ سینہ شق رہنا۔ روحی صدمہ رہنا۔ (امیر) باغ جنت سے اُسی کی تو بدولت نکلے۔ کیوں نہ شق سینۂ گندم غم آدم میں رہے۔ سینہ شق ہونا۔ روحی صدمہ ہونا۔ سینہ سیاہ۔ صفت۔ بدباطن۔ سینہ صاف۔ (ف) صفت۔ جسکا سینہ صاف ہو منافق نہو۔ سینہ فگار۔ (ف) صفت۔ رنجیدہ۔ غمگین۔ سینہ فگاری۔ رنجیدہ ہونا غمگین ہونا۔ (اوج) اُس تیغ کی بُرش سے ہر اک تیغ تھی عاری۔ دکھلاتی تھیں ڈھالیں غلش سینہ فگاری۔ سینہ کاوی۔ (ف) مونث

سخت کوشش۔ نہایت مشقت۔ ؎ سینہ کادی یاں کرے کوئی نہ جبتک اے ظفر۔ نامور ہو جوں نگیں ایسا تو ہو سکتا نہیں۔ سینہ کباب (ف) صفت۔ سینہ چاک۔ سینہ کوبی۔ (ف) مونث۔ سینہ زنی۔ سینہ کوٹنا۔ چھاتی پیٹنا۔ ماتم کرنا۔ (میر) دل جو تھا اک آبلہ پھوٹا گیا۔ رات کو سینہ بہت کوٹا گیا۔ سینہ کھول کر تلوار کے پاس جانا۔ (کنایۃً) کمال دلیر ہونا۔ (آتش) پھر گیا منہ ترے ابرو کی طرف سے انکا۔ سینے کو کھول کے جاتے تھے جو تلوار کے پاس۔ سینہ کھول دینا۔ (کنایۃً) سینے کے حجابات دُور کر دینا۔ سینے پر پتھر رکھنا۔ چھاتی پر پتھر رکھنا۔ ؎ سینے پہ اپنے تو بھی رکھلے نصیر پتھر۔ کیوں سنگدل کے غم میں کر تلف ہے آہ بیٹھا۔ سینے پر سِل دَھرنا۔ سینے پر سِل رکھنا۔ بیقراری اور اضطراب ضبط کرنا۔ (قدر) تربت میں بیقراری دل کی بھری ہوئی ہے۔ سینے پہ سِل ہمارے جب تو دھری ہوئی ہے۔ سینے پر گل کھانا دیکھو گُل کھانا۔ سینے پر سانپ لوٹنا۔ دیکھو چھاتی پر سانپ لوٹنا۔ (شوق) بزم عشرت میں جو ہمکو اُس نے مارا ہا رہے۔ سانپ لوٹا سینۂ اغیار پر اس مارسے۔ سینے پر ہاتھ دھرنا۔ سینے پر ہاتھ رکھنا۔ دل کو تسلی دینا۔ اضطراب خاطر کو روکنا۔ (ممنون) ہاتھ سینے پہ میں دھر دھر کے بہت بیٹھ گیا۔ راہ میں تیری کیا دل نے یہ ہر گام قلق۔ (ناسخ) رکھا ہے ہاتھ شفقت سے کب اُس نے میرے سینے پر۔ اُسے اب آتش رنگ حنا سے دل جلاتا ہے۔ سینے سے لگانا۔ دیکھو چھاتی سے لگانا۔ پیار کرنا۔ (داغ) شب ہجراں میں جو کچھ اُس سے ہوئی ہیں باتیں۔ تیری تصویر کو سینے سے لگالوں تو کہوں۔ سینے کا اُبھار۔ مذکر۔ چھاتیوں کا اُبھرآنا۔ (آتش) ہاتھ ملتا ہوں جو میں دیکھ کے سینہ کا اُبھار۔ کہتے ہیں تو ڑلے جنکو یہ وہ نارنج نہیں۔ سینے میں آگ لگنا۔ سینے میں جلن ہونا۔ دل پر کمال صدمہ ہونا۔ (انیس) سینے میں لگی آگ پڑے دلمیں پھپھولے۔ آقا کے گرجوف سے ہم کچھ نہیں بولے۔ سینے میں پر کھانا۔ (کنایۃً) خار کھانا۔ رشک کرنا۔ (شاد) سخن گرم وہ سُن جائیں ہمارے اے شاد۔ آتش رشک سے سینے میں جو پر کھاتے ہیں۔ سینے میں پنکھے لگنا۔ (کنایۃً) بیچینی ہونا۔ اضطراب ہونا (جلیل) دل وجگر کے دھڑکنے سے خاک تسکیں ہو۔ لگے ہیں سینے میں پنکھے ہوا نہیں آتی۔ سینے میں سانس سمانا۔ سکون ہونا۔ ہانپنا موقوف ہونا۔ ؎ کر وطے رفتہ رفتہ اے شرف منزل محبت کی۔ سمائے سانس سینے میں ذرا جان آئے دم ٹھہرے۔ سینے میں گُلی مارنا۔ (کنایۃً) ایسی بات کہنا جس سے اچانک صدمہ پہنچے۔ (رنگین) آج لشکردہ سدھارا یہ کہا کیوں آکر۔ تو نے گُلی سی یہ کیوں سینے میں ماری انّا۔

سینی۔ (ف۔ بروزن چینی) مونث۔ لوہے پیتل تانبے یا ٹین کی کشتی۔

سینیر۔ (انگ۔ بکسر اول وسکون دوم معروف وکسر سوم وفتح چہارم) صفت۔ بڑا۔ اعلےٰ۔ وہ جو عمر یا تنخواہ یا عہدہ میں کسی سے بڑا ہو۔

سیو۔ (ف۔ بروزن دیو) مذکر۔ (دہلی) سیب۔ (اردو) ایک قسم کا پکوان جو میٹھا اور نمکین بھی ہوتا ہے۔ معنے نمبر ۲ میں نقل جمع میں آتا ہے۔

سیوا۔ (ہ) (ہندو) مونث۔ خدمت۔ پرستش۔ سیوا کرنا۔ خدمت کرنا۔ پرستش کرنا۔

سیوتی۔ (ہندی میں بکسر اول وسکون دوم مجہول وفتح سوم وکسر چہارم۔ اُردو میں بسکون سوم بروزن دیونی ہے) مونث۔ ایک قسم کا سفید گلاب۔ نسترن۔ (آتش) مارا پڑا ہوں دیکھکے اک سیوتی سا رنگ۔ لازم جو یدہیں کو ہے نسترن کی شاخ۔

سیورا۔ (لکھنؤ) (ہ) صفت۔ مٹی کا وہ ظرف جو بظاہر پک گیا ہو لیکن اندر سے کچا رہگیا ہو۔ (کنایۃً) وہ شخص جسکا ظاہر اچھا اور باطن خراب ہو۔

سیوڑا۔ (ھ) صفت مذکر۔ ایک قسم کا ہندو فقیر جو لتے پائن سے اپنا منھ بند رکھتا ہے۔

سیوک۔ (ھ) مذکر۔ ۱ نوکر چاکر۔ غلام ۲ پجاری ۳ مرید۔ چیلا۔

سیون۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون دوم معروف و فتح سوم) مونث ۱ دوخت۔ ٹانکا۔ سلائی ۲ آلۂ تناسل کے نیچے کے حصہ میں جو گوشت کا جوڑ ہے اُسکو بھی سیون کہتے ہیں۔ سیون بٹھانا۔ اُبھری ہوئی سیون کو دبا دینا۔ (فقرہ) درزی استری سے شکنیں مٹا دیگا اور سیون بٹھا دیگا۔

سیونگ بنک۔ (انگ۔ بکسر اول و سکون دوم مجہول و کسر سوم و سکون چہارم و پنجم) مذکر۔ وہ کوٹھی یا بنک جسمیں بچت کا روپیہ امانۃً خواہ سود پر جمع کرتے ہیں۔

سیہ۔ (ف) سیاہ کا مخفف۔ شعرا نے کہہ اور وہ کے قافیے میں باندھا ہے۔ (داغ) وہ رشکِ حور شب کو کہیں جاکے رہگیا۔ کوئی فرشتہ کان میں میرے یہ کہہ گیا۔ سایہ سے جسکے داغ پڑے ہیں زمین پر۔ یہ کون آج گھر سے ترے رو سیہ گیا۔ سیہ کاسہ۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) ۱ بخیل ۲ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (امیر) جامِ جم خوان بن نہیں سکتا ہے ہیں صبح کو آب۔ جب سے اس چرخ سیہ کاسہ کے مہماں ہوے۔

سیہ کدہ۔ (ف) ویران مکان۔ عاجزی اور انکسار سے اپنے مکان کو بھی کہتے ہیں۔ غریب خانہ۔ (رشک) میرے سیہ کدہ میں نہ پایا کبھی فروغ۔ فرقت کی رات آکے ہوے منفعل چراغ۔ سیہی۔ دیکھو ساہی۔

سیہ۔ سیہی۔ (ھ۔ بروزن بہیہ) دیکھو ساہی۔ (ذوق) جسکے سبب لڑائی ہو وہ آدمی نہیں۔ کانٹا ہے گھر میں سیہ کا یا گُل کنیر کا۔

ش

مذکر۔ عربی کا تیرھواں فارسی کا سولھواں حرف جسکو شین معجمہ۔ شین منقوطہ کہتے ہیں۔ بحساب جُمل اس کے تین سو عدد فرض کیے گئے ہیں۔ (امیر) کسطرح توام لڑائی میں نہو فتح و شکست۔ شین ہے مفتوح بھی مکسور بھی شمشیر کا

شاب۔ (ع۔ بتشدید حرف سوم۔ فارسی میں تخفیف مستعمل ہے) مذکر۔ جوان۔ (اختر) اور امتحان بغیر تو یہ آپ کا غلام۔ قائل نہیں ہے قبلہ کسی شیخ و شاب کا۔

شاباش۔ (ف۔ شاد باش کا مخفف) مونث۔ اردو میں سکا مخفف شابش بیشتر عورتوں کی بول چال میں ہے۔ کلمۂ تحسین و آفرین۔ مرحبا۔ واہ وا۔ کیا کہنا۔ خوش رہو۔ دعا کا کلمہ ہے۔ (راسخ) دست قاتل مرحبا شاباش کیا کہنا ہے واہ۔ بنگیا دست دعا صد آفریں صد آفریں۔ کبھی طنز بھی بولتے ہیں۔ (فقرہ) شاباش میاں شاباش خوب پڑھتے ہو۔ شاباش دینا۔ آفریں کہنا۔ (سرور) ہنر خیرہ دکھاؤ ہے ایجاد نے۔ دیکھکر شاباش دی اُستاد نے۔ شاباشی۔ مونث۔ تحسین و آفریں۔ پیٹھ ٹھوکنا۔ (پانا۔ دینا۔ ملنا کے ساتھ)

شاپ۔ (انگ) مونث۔ دُکان۔

شاپور۔ (ف) مذکر ۱ ایک مصور کا نام جو خسرو پرویز کا ملازم تھا اور شیریں کی تصویر کھینچکر لایا تھا ۲ شاہان ساسانی میں سے دوسرا بادشاہ جسنے ملک روم فتح کیا ۳ ایک مشہور پہلوان کا نام۔

شاخ۔ (ف۔ معانی نمبر ۱۔۲۔۳۔۴ میں فارسی ہے) مونث ۱ ٹہنی۔ ڈالی۔ پھوٹنا وغیرہ کے ساتھ۔ (شعور) گریہ رونا ہے آگے دیکھیے کیا گُل کھلے۔ شاخ پھوٹیگی خدایا خانۂ زنجیر میں ۲ سینگ جانوروں کے خصوصاً ہرن کا سینگ۔ (ذوق) رہتی ہے کشمکش میں اسرا ذرگ

پُرجنا۔ آخر کو زیرِ آرہ کٹی کرگدن کی شاخ ۲ چھوٹی نہر جو بڑی نہر سے نکلی ہو ۳ پارہ۔ ٹکڑا۔ قاش۔ پھانک۔ جیسے جلیبی کی شاخ۔ بہال کی شاخ ۴ حصّہ۔ جزو۔ (فقرہ) یہ مدرسہ کیننگ کالج کی شاخ ہے ۵ عیب۔ نقص ۶ کمان کی لکڑی۔ (ذوق) ہر صید کی کمر سے گئی ٹوٹ جس گھڑی۔ ٹوٹی کمان دلبر ناوک فگن کی شاخ ۷ کسی چیز کی نسبت جو کسیکی طرف کیجائے ۸ بیخ۔ جھگڑا ۹ انوکھی بات۔ ہنر۔ خوبی۔ عمدگی۔ (داغ) کونسی خوبی نہیں تیرے قدِ آزاد میں۔ شاخ ہے کیا سرو میں طرّہ ہے کیا شمشاد میں ۱۰ (لکھنؤ) ایک قسم کا پکوان جو میدے کو خمیر اور شکر کو ملا کر شاخ درخت کی صورت بنا کر گھی میں تل لیتے ہیں شکر کی جگہ کبھی نمک ملاتے ہیں اور اسکو شاخیں کہتے ہیں ۱۱ نسل۔ اولاد۔ (فقرہ) مخدوم صاحب کی شاخ قصبہ بھر میں پھیلی ہوئی ہے ۱۲ (ت) ایک قسم کا بار دور رکھنے کا ظرف جسکو کمر میں باندھتے ہیں۔

شاخِ آہو۔ (ت۔ دیکھو براتِ عاشقاں بر شاخِ آہو) مونث ۱ ہرن کا سینگ ۲ (کنایۃً) انوکھی بات۔ (محسن) کوئی شاخِ آہوؤں کی جلوہ گری میں تو نہیں۔ کوئی سرخاب کا پر کبک دری میں تو نہیں۔ شاخچہ۔ (ت) مذکر۔ چھوٹی شاخ ۲ (کنایۃً) تہمت۔ افترا۔ شاخچہ بندی۔ (ت) مونث درخت میں قلم لگانا ۲ تہمت لگانا۔ شاخدار۔ (ف۔ خالص کے معنے میں سیم و نقرہ کے لیے مستعمل ہے) صفت۔ ٹہنی والا۔ سینگ والا۔ شاخ در شاخ۔ (ت۔ دور دراز۔ گوناگوں) صفت ۱ دور تک کی جگہ۔ (قدر) یا خدا ازبرسکت تر اقبضہ پھیلے۔ شاخ در شاخ رہے تیرا عمل تا بہ حمل ۲ اُلجھا ہوا۔ پیچ در پیچ۔ شاخِ دریا۔ (ت) مونث۔ دریا کا وہ حصہ جو اپنی دھار سے جدا ہو کر دوسری طرف بہتا چلا جائے۔ شاخِ زعفران۔ (یہ محاورہ فارسی دانانِ ہند کا ہے (خان آرزو) بہ پیشِ جلوۂ او مست سرخرد نوروز۔ بملک ہند بود شاخِ زعفران ہولی) مونث۔

(کنایۃً) انوکھا۔ نادر۔ عجیب۔ (وزیر) فغاں وہ سُنکے مری ہنستے ہنستے لُوٹ گئے۔ نکل کے مُنھ سے بنی شاخِ زعفراں فریاد۔ شاخِ زعفران سمجھنا۔ شاخِ زعفران گننا۔ انوکھا سمجھنا۔ (انشا) بھلا ئے یہ دماغ سمجھا ہے۔ آپ کو شاخِ زعفراں تونے۔ (نصیر) گننے ہے آپ کو کیا شاخِ زعفراں دیکھو۔ شگوفہ اور ہی لائی ہے اب کے بار بسنت۔ شاخسار (ف) مذکر۔ وہ جگہ جہاں کثرت سے شاخوں والے درخت ہوں۔ شاخ لگانا ۱ ٹہنی لگانا۔ قلم لگانا ۲ کسی کام کے ساتھ کوئی اور کام متعلق کرنا۔ کسی کی طرف کسی مزید بات کی نسبت کرنا۔ (آتش) نظارہ تیرے بوٹے سے قد کا لگائیگا۔ کس کس نہ ہوشیار کو دیوانہ پن کی شاخ ۳ تیغ لگانا۔ (جلیل) شوق کا خون ہوا جاتا ہے۔ تم نے مہندی کی بُری شاخ لگا رکھی ہے۔ شاخ لگنا۔ لازم۔ ٹہنی لگنا ۲ کوئی مزید بات ہونا۔ عیب ہونا۔ (انیس) گل ہو کہ ثمر بو نہیں یا بدمزگی ہے۔ ہر شے میں غرض ایک نہ اک شاخ لگی ہے ۳ کوئی تکلف یا عمدگی کی وجہ کسی چیز میں بالخصوص موجود ہونا۔ (آتش) سرمہ لگاکے آنکھ وہ دکھلائیں تو کہاں۔ خوش چشمی کی یہ شاخ لگی جو ہرن میں ہے۔ شاخِ نبات۔ (ت) مونث۔ مصری کے کوزہ کی وہ لکڑی جو کوزہ بنانے کے واسطے اُسکے آبخورہ میں لگا دیتے ہیں۔ (رشک) ہم کیا شاخِ نبات نے بھی۔ تجھ سا شیریں دہن نہ دیکھا۔ شاخ نکالنا ۱ سینگ نکالنا ۲ ٹہنی نکالنا ۳ (کنایۃً) عیب نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ (وزیر) ترے سُرمہ کے دُنبالے پہ جس نے آنکھ ڈالی ہے۔ تو پھر شاخِ غزالاں میں بھی شاخ اُسنے نکالی ہے۔ (آتش) مصرع سرو میں لاکھوں ہی نکالوں شاخیں۔ باندھوں مضموں جو قدِ یار کی رعنائی کا ۴ (کنایۃً) تیغ نکالنا ۵ نئی بات پیدا کرنا۔ انداز نکالنا۔ (نصیر) کیا شاخ نکالی ہے نئی اسمیں جو ناداں۔ دور آپ کو اتنا نہ تو لے سروِ رواں کھینچ۔ شاخ نکلنا۔ لازم۔ (امیر) کھنچی رہتی ہے اُس ابرو سے خم ہے۔ کوئی کیا شاخ نکلی ہے

شاخسانہ

چمن میں۔ شاخیں کھنچوانا۔ شاخیں لگوانا۔ سینگیاں لگوانا۔ شاخیں لگانا: سینگیاں لگانا۔ (ذوق) بیمار چشم دلبر آہو نگاہ کو۔ شاخیں بھی گر لگائیں تو بیکر ہرن کی شاخ ؛ قلمیں لگانا۔ درخت کی ٹہنیاں بونا۔ شاخیں نکالنا: ٹہنیاں نکالنا: عیب جوئی کرنا۔ (وزیر) شاخیں نکالوں سیکڑوں شاخ غزال میں۔ دیکھوں جو تیرے سرمۂ دنبالہ دار کو ؛ حجت کرنا۔ تکرار کرنا۔ (جانصاحب) میں نہ بولی نکالیں شاخیں لاکھ۔ میر گُل پاؤں پر ہزار گرے۔

شاخسانہ۔ (ف۔ شاخشانہ ؛ شخشانہ۔ مکر۔ فریب۔ دغا۔ حیلہ۔ فتنہ و فساد۔ خود نمائی۔ ایران میں فقیروں کا ایک گروہ ہے جسکا قاعدہ ہے کہ سینگ اور مینڈھے کے شانے کی ہڈی کی رگڑ سے مکروہ آواز نکالتے ہوئے دکانوں اور گھروں پر مانگتے پھرتے ہیں اگر پیسا مل گیا تو خیر ورنہ چھری سے اپنے اعضا زخمی کرتے ہیں مجبور ہو کر لوگ انکو کچھ نہ کچھ دیکر ٹال دیتے ہیں اسوجہ سے فارسی میں شاخشانہ بمعنے دھمکی مستعمل ہو گیا) مذکر: حجت۔ تکرار۔ جھگڑا۔ بحث۔ دلیل۔ (رشک) شاخسانہ کونسا میں نے نکالا تھا جو آج۔ رات بھر زلفوں کو مجھ پر پیچ و تاب آیا کیا ؛ رخنہ۔ عیب۔ (آتش) نہ زلف یار کا خاکہ بھی کر سکا مالی۔ ہر ایک بال میں کیا کیا نہ شاخسانہ ہوا ؛ بدگمانی۔ (سوز) کب دیا دل میں تیری زلفوں کو۔ یہ بھی لوگوں کا شاخسانہ ہے ؛ ڈھکوسلا۔ دم فریب۔ (میر) مشک و سنبل کہاں وہ زلف کہاں۔ شاعروں کے یہ شاخسانے ہیں شاعرانہ باتیں کے پہلو۔ (مصحفی) حدیث سر زلف کیا کوئی سمجھے۔ کہ اس بات کے شاخسانے بہت ہیں ؛ حیلہ۔ خود نمائی۔ (بحر) ہر ایک پیچ میں ہے پائے بندی عاشق۔ ہے زلف یار بھی اک شاخسانۂ زنجیر۔ شاخسانہ پیدا ہونا۔ فتنہ برپا ہو جانا۔ عیب نکل آنا۔ شاخسانہ کھڑا کرنا۔ جھگڑا نکالنا۔ رخنہ ڈالنا۔ فتنہ برپا کرنا۔ شاخسانہ کھڑا ہونا۔

شاد

لازم۔ شاخسانہ نکالنا۔ شاخسانے نکالنا۔ حجت کرنا۔ تکرار کرنا۔ جھگڑا نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ (نصیر) شاخسانہ ہی نکالے ہے صبا بات میں تو۔ باغ میں تیرے سوا کس نے اڑائی ڈالی۔ شاخسانہ نکلنا۔ شاخسانے نکلنا۔ فتنے برپا ہونا۔ جھگڑے نکلنا۔ (میر) شاخسانے ہزار نکلیں گے۔ جو گیا اُسکی زلف کا اک تار ؛ حجت ہونا۔ تکرار ہونا۔ ؛ نکتہ چینی ہونا ؛ الزام لگنا۔

شاد۔ (ف۔ بروزن باد ؛ خوش و خرم ؛ پُر۔ جیسے شاداب۔) صفت۔ خوش۔ خرم۔ جیسے چشم ما روشن دل ما شاد۔ شاد باش۔ (ف) کلمہ تحسین و آفرین۔ خوش رہو۔ شاباش۔ ؎ اے شاد باش اے شرف اللہ رے حواس۔ قاتل کے منہ کو چوم لیا رو بروئے تیغ۔ شاد باید زیستن نا شاد باید زیستن۔ (ف) زندگی سے بیزاری کیلیے مستعمل ہے۔ شاداب۔ (ف) صفت۔ تر و تازہ۔ سر سبز۔ سیراب۔ ہرا بھرا۔ شادابی۔ (ف) مونث سیرابی۔ تر و تازگی۔ شاداں۔ (ف۔ بروزن ناداں) صفت۔ خوش حال۔ خوش وقت۔ شاد کام۔ (ف) صفت۔ خوشحال۔ کامیاب۔ شاد کامی۔ (ف) مونث۔ خوشحالی۔ کامیابی۔ شادماں۔ شادمند۔ (ف۔ ماں زاید یا مانند کا مخفف بعض محققین کی راے ہے کہ یہ ترکیب غلط ہے شاد بمعنے خوش ہے اسمیں مند کے اضافہ کی ضرورت نہیں اور ترکیب صفت کی صفت کے ساتھ ناجائز ہے۔ اہل زبان نے صرف فیروزمند کی ترکیب جائز قرار دی ہے۔ خواجہ نظامی کے مندرجہ ذیل شعر میں جو شادمند واقع ہوا ہے اُسکو سازمند پڑھتے ہیں ؎ بفضل چنیں خرم و شادمند۔ بہ بستاں شدم زیر سرو بلند) صفت۔ خوش و خرم۔ شادی۔ (ف۔ مقابل غم) ؛ خوشی ؛ جشن۔ عید۔ تہوار ؛ (اردو) (عو) خوشی کی تقریب بیاہ۔ (فقرہ) سترھویں تاریخ تمھارے پیارے بھائی کی کھیر چٹائی کی

مقرر ہو چکی تھی لیکن تمہارے یہاں شرکت کیوجہ سے اب میں اپنے یہاں کی شادی بڑھادونگا" (اردو)۔ع۔ ولادت۔ بچہ پیدا ہونے کی خوشی ۵ دیکھو بی شادی۔ شادی خانہ آبادی۔ بیاہ کرنے سے گھر آباد ہو جاتا ہے۔ شادی رچانا۔ کسی خوشی کی تقریب کا سامان شروع کرنا۔ شادی رچنا۔ لازم (قدر) اُسی کی دھوم یہ ساری مچی ہے۔ مہ ذی قعدہ میں شادی رچی ہے۔ شادی کرنا ۱ بیاہ کرنا۔ خوشی منانا۔ جشن کرنا ۲ (لکھنؤ) گھوڑے یا مکان کا فروخت کر ڈالنا ۳ (دہلی) نئے گھر میں سکونت اختیار کرنے سے پیشتر عزیزوں کو اُس گھر میں کھانا کھلانا۔ اس رسم کو نئے مکان کی شادی کہتے ہیں۔ شادی مبارک۔ (ف) ایک کلمہ ہے جو بیاہ یا ولادت وغیرہ کی مبارکباد دینے کیوقت کہتے ہیں۔ شادی مرگ۔ (ف۔ بترکیب مقلوب بغیر اضافت) صفت۔ وہ شخص جو افراط خوشی سے مرجائے۔ (نسیم دہلوی) زخم پڑ کر کھل گئے سینوں پر اہل بزم کے۔ تھا جو شادی مرگ ہنس ہنسکر مرا ماتم ہوا ۲ وہ موت جو افراط خوشی سے ہو۔ (امیر) میرے مرتے ہی زمانہ درہم و برہم ہوا۔ یہ خوشی پھیلی کہ شادی مرگ کا عالم ہوا۔ آتش نے باضافت بھی کہا ہے لیکن صحیح بغیر اضافت ہے ۵ دم میں شادیِ مرگ ہو جانا۔ تیرے خط کے جواب میں دیکھا۔ شادی ہونا۔ خوشی ہونا۔ (امیر) کبھی خنداں ہوئے تو صورت گل۔ ہمکو شادی برائے نام ہوئی ۲ بیاہ ہونا ۳ (لکھنؤ) گھوڑے یا مکان کا فروخت ہونا۔ شادیانہ۔ (ف۔ مژدہ) مذکر ۱ خوشی کا باجا۔ نوبت جو شادی میں بجائی جاتی ہے۔ (بجانا کے ساتھ) ۵ شادیانہ سحر وصل کا بھی بجوانا۔ شب فرقت ابھی اے رشک گزر جانے دو ۲ خوشی کے گیت۔ (گانا کے ساتھ) ۳ مبارکباد۔ (داغ) شادیانہ جو دیا نالہ شیون نے دیا۔ جب ملاقات کو ناشاد کی ناشاد آیا۔

شاذ۔ (ع۔ بتشدید ذال۔ کم۔ نادر۔ جو خلاف قاعدہ ہو) صفت۔ کم۔ نادر۔ انوکھا۔ تاکید کیلیے شاذ شاذ بھی کہتے ہیں۔ (شرف)۔ آزاریوں کی تیری شفا دل لگی نہیں۔ بچتے ہیں دردِ عشق کے بیمار شاذ شاذ ۲ وہ لفظ یا ترکیب جو خلاف قاعدہ ہو ۳ کبھی کبھی۔ اتفاقاً۔ گاہے گاہے۔ شاذ و نادر۔ کبھی کبھی۔ گاہے گاہے۔ اتفاق سے۔

شارِب۔ (ع) صفت۔ پینے والا۔

شارِح۔ (ع۔ بکسر سوم) مذکر۔ شرح کرنے والا۔ شرح لکھنے والا۔ شرح کرنیوالا۔ محشّی۔

شارِع۔ (ع۔ بکسر سوم) مونث ۱ بڑی راہ۔ سڑک۔ اس معنے میں شوارع جمع ہے ۲ مذکر۔ شریعت بنانے والا۔ صاحب شرع۔ شارعِ اسلام۔ مذکر۔ پیغمبر اسلام سے مراد ہوتی ہے۔ شارع عام۔ مونث۔ عام راستہ۔ شاہراہ۔ وہ راہ جسپر لوگ کثرت سے چلیں۔

شارک۔ (ف۔ بفتح حرف سوم صحیح اور بضم حرف سوم غلط ہے۔) مونث۔ مینا۔

شاسُتر۔ (س) مذکر۔ (ہندو) ہندوؤں کی مذہبی کتاب یا قانون ضابطہ۔ قاعدہ۔ شاستری۔ صفت۔ شاستر جاننے والا پنڈت۔ سنسکرت پڑھا ہوا۔

شاطِر۔ (ع۔ بکسر سوم۔ شطر۔ بالفتح دور کرنا۔ شاطر ایسے حیلے کرنیوالا جو آدمیونکی عقل اور ذہن سے بالا ہوں۔ عربی میں شوخ۔ بیباک۔ چالاک جسکی چالاکی سے لوگ عاجز ہوں۔ فارسی میں قاصد۔ اور شطرنج باز کے معانی میں بھی مستعمل ہے) صفت ۱ وہ شخص جو کسی پر بار نہو۔ (فقرہ) میں یار شاطر ہوں نہ بار خاطر ۲ چور۔ گرہ کاٹنے والا۔ چوری میں مشاق۔ (فقرہ) یہ بڑا شاطر چور ہے ۳ شطرنج باز ۴ چالاک عیّار۔

شاعِر | شال

شاعِر۔ (ع۔ بکسر سوم) مذکر۔ شعر کہنے والا۔ مونث کیلیے شاعرہ ہے۔
شاعرانہ۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) مبالغہ آمیز۔ (رشک) نامہ مرا پڑھا تو کہا شاعرانہ ہے۔ قصہ مرا سُنا تو کہا معتبر نہیں۔ شاعرِ غرّا۔ بڑا شاعر۔ سے گو پست ہے زمین سحر ہو غزل بلند۔ پڑھتے ہیں شعر شاعرِ غرّا کے سامنے
شاعری۔ (ع) مونث۔ شعر گوئی۔ بیان میں مبالغہ کرنا۔ شاعری کرنا مبالغہ کرنا۔ شعر گوئی کرنا۔
شاغل۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت ۱ مصروف۔ مُتَوَجِّہ۔ کسی شغل میں مصروف ۲ (اردو) خدا کا ذکر کرنیوالا۔ (فقرہ) حافظ صاحب ذاکر شاغل ہیں ۳ شغل کرنیوالا۔
شافع۔ (ع۔ بکسر سوم) مذکر۔ شفاعت کرنیوالا۔ سفارش کرنیوالا۔
شافعِ روزِ جزا۔ جناب رسول خدا صلعم سے مراد ہوتی ہے۔ شافِعی (ع۔ بکسر سوم و تشدید یا) مذکر ۱ اہل سنت کے چار اماموں میں سے ایک امام کی کنیت جنکے دادا کا نام شافع تھا ۲ امام شافعی کا پیرو ۳ امام شافعی کیطرف منسوب۔
شافہ۔ (ع۔ میں شافۃ۔ پاؤں کا زخم۔ شیاف۔ دوائیں جو یکجا کرکے آنکھوں اور دیگر مقامات میں لگاتے ہیں) مذکر۔ وہ روئی کی بتی جو کسی دوا میں لت کرکے زخم کے اندر رکھتے ہیں۔ دوا یا صابون کی بتی جو دُبر میں بجابت کھُل کر آنے کیلیے رکھی جاتی ہے۔ (دینا۔ لینا کے ساتھ) (حافظ صاحب) دوا سے مرض میں اضافہ ہوا۔ بڑھا قبض بیکار شافہ ہوا۔
شافی (ع) صفت ۱ شفا دینے والا ۲ تسکین دینے والا۔ جیسے آپ نے جواب شافی نہیں دیا۔ شافیِ مطلق۔ شافیِ حقیقی۔ مذکر۔ اصلی صحت دینے والا۔ خدا تعالے۔
شاق۔ (ع۔ بتشدید قاف۔ فارسی اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت۔ دشوار۔ مشکل۔ ناگوار۔ دوبھر۔ (میر) دل کی بیماری سے طاقت طاق ہے۔ زندگانی اتو کرنا شاق ہے۔ شاق گزرنا ناگوار معلوم ہونا۔ بُرا لگنا۔ دوبھر ہونا۔ شاق ہونا۔ ناگوار ہونا۔
شاقہ۔ (ع۔ شاقّۃ۔ بتشدید سوم مفتوح) صفت مونث۔ دشوار مشکل سخت۔ (فقرہ) محنت شاقہ کے بعد چند روز آرام لیجیے۔
شاقول۔ (ع) مذکر۔ ساہل۔
شاکر۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت ۱ شکر کرنیوالا۔ شکر گزار ۲ صبر کرنیوالا۔ (فقرہ) ہم خدا پر شاکر ہیں۔ شاکر کو شکر موذی کو ٹکر مثل شاکر کو خدا کیطرف سے نعمتیں ملتی ہیں اور موذی کو تکلیفیں پہنچتی ہیں
شاکی۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ شکایت کرنیوالا۔ گلہ کرنیوالا۔
شاگرد۔ (ف۔ بکسر سوم و سکون چہارم۔ خدمتگار ۔ مُتَعَلِّم) مذکر۔ ۱ اُستاد سے سیکھنے والا۔ طالب علم۔ شاگرد پیشہ۔ (فارسی میں عملہ۔) ۱ ہندوستان کے اہل فن کی اصطلاح میں عملہ کو کہتے ہیں ۲ نوکر۔ چاکر۔ خدمتگار اور اوپر کا کام کاج کرنیوالے ۳ ادنے ملازموں کے رہنے کے وہ مکان جو کسی محل کوٹھی یا بنگلہ وغیرہ کے متعلق قریب ہی بنے ہوے ہوں۔ شاگردِ رشید۔ (ف) مذکر۔ ہدایت یافتہ اور لائق شاگرد۔ شاگرد کرنا۔ شاگرد بنانا۔ شاگردوں کے زمرے میں داخل کرنا۔ شاگرد ہونا ۱ تلمذ اختیار کرنا ۲ قائل ہونا۔ معتقد ہونا۔ اُستادی تسلیم کرنا۔ شاگردی۔ (ف۔ شاگردانہ۔ وہ روپیہ جو استاد بطریق انعام شاگرد کو دے۔ اردو میں یہ معنے نہیں ہیں۔) مونث۔ استادی کا مقابل۔ شاگرد ہونا۔ شاگردی کرنا۔ کسی سے کام سیکھنا تعلیم پانا۔
شال۔ (ف۔ اصل میں بمعنے گلیم تھا پھر بمعنے اُس چادر کے ہوگیا جو کشمیر میں دنبے کے بالوں سے بنائی جاتی ہے) مونث۔ اونی یا

شام

ریشمی چادر۔ (ناصر) سارے کپڑوں پہ اُوس سی ہے پڑی۔ شال بھی گرمیاں نہیں کرتی۔ شال اوڑھنا۔ شالی رومال اوڑھنا (منیر) شفق سُرخ کی شال اوڑھ گیا پیرِ فلک۔ دگئی ہے گُل بُستاں کو قبا سالگرہ۔ شال باف۔ (ف۔ شال بننے والا) مونث ایک طرح کا سُرخ ریشمی کپڑا۔ شال بافی۔ (ف) مونث ۱ شال بننے کا کام ۲ شالباف کپڑے کیطرف منسوب۔ شال دوز۔ (ف) صفت شال پر بیل بوٹے بنانے والا۔ شال پر کام بنانے والا۔ شالی ۱ (ف) صفت۔ شال سے منسوب۔ شال کا جیسے شالی رومال ۲ مذکر۔ (ہ۔ س۔ میں شال۔ دھان) دھان۔ سفید چاول۔

شام۔ (ہ۔ س۔ شمب) مونث۔ کسی دھات یا ہاتھی دانت کا بنا ہوا خول یا چھلا جو لکڑیوں اور اوزاروں کے سروں پر حفاظت میں لگاتے ہیں۔ (جڑنا۔ لگانا کے ساتھ) (بحر) آنسو یہ آکے نوک مژہ پر تھمانہیں۔ سونٹے پر آبنوس کے چاندی کی شام ہے ۲ مذکر۔ کرشن جی کا لقب ۳ پیارا۔ محبوب۔ معشوق۔ شام کرن۔ (ہ) مذکر۔ وہ گھوڑا جسکے کان سیاہ ہوں۔ شام کلیان۔ (ہ) مذکر۔ ایک راگ جو شام کو گایا جاتا ہے۔

شام۔ (ف) مونث ۱ سورج ڈوبنے کا وقت ۲ رات کا ابتدائی حصہ۔ (اسیر) نوبت نہ آئی میرے حساب و کتاب کی۔ اللہ شام بھی ہوئی روزِ حساب کی ۳ (سُریانی) مذکر۔ عرب کے شمال اور مصر کے مشرق میں ایک ملک ہے جسمیں دمشق اور حلب مشہور شہر ہیں۔ شامِ ابد (ف) مونث۔ وہ شام جسکی کبھی صبح نہو۔ (محسن) نہ گیسو کا مثل اور نہ رُخ کا بدل۔ وہ شام ابد ہے یہ صبح ازل۔ شام اودھ۔ اودھ کی شام کی چہل پہل مشہور ہے۔ (رشک) دیکھیں کیا اے برہمنو ں ہم صبح بنارس شام اودھ۔ دکھائے بُتاں سے صبح نہیں گیسوئے

شام

بُتاں سے شام نہیں۔ شام پھولنا۔ شفق پھولنا مغرب ہے۔ شام کیوقت مغرب سے سُرخی کا نمودار ہونا۔ روزیرا چوٹی میں وہ لپیٹے ہیں پھولونکے ہار کو۔ پھولی ہے شام کہدو یہ صبح بہار کو۔ شامِ جوانی۔ (کنایتہً) آخری جوانی۔ (اوج) یہ دن گزر کے امیری ہے نہ فقیری ہے۔ نہ پھر ہے شام جوانی نہ صبح پیری ہے۔ شام دیکھنا نہ دوپہر دیکھنا۔ وقت بیوقت کا لحاظ نہ کرنا کی جگہ۔ (راسخ) کام پھرتے سے ہے کھیں گھر گھر۔ شام دیکھو نہ دوپہر دیکھو۔ شام صبح لگانا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ (امیر) لیل ونہار وصل دکھاتا ہے تو دکھائے۔ کیسی یہ آسماں نے لگائی ہے شام صبح۔ شامِ غربت۔ مسافر کی شام جو مفلسی میں بہت ایذا دہ ہوتی ہے۔ (تعشق) روح نے لطف بیاباں میں چمن کا پایا۔ شام غربت میں مزہ صبح وطن کا پایا۔ شامِ غریب۔ شامِ غریباں۔ (ف) مونث۔ غریب مسافروں کی شام جو بیشتر دہشت ناک ہوتی ہے مصیبت کی شام۔ مفلسی کی شام۔ (مصحفی) داغ سے روشن کیا میرے بیاباں میں چراغ۔ میرے ہاتھ آیا ہے یہ شام غریباں میں چراغ۔ سہ خیر ہم شام غریبی کی مناتے ہیں جلیل۔ جسکے سائے میں غریبونکی بسر ہوتی ہے۔ شام کا بھولا صبح کو آئے۔ دیکھو صبح کا بھولا۔ (راسخ) رُخ پر آیا دل نکلکر زُلف سے۔ صبح کو آیا ہے بھولا شام کا۔ شام کا صبح کرنا۔ دیکھو صبح کرنا۔ شام کی پوچھنا سحر کی کہنا۔ بے تُکا جواب دینا کی جگہ۔ سہ معشوقوں کے برعکس ہے ہر بات سحر کی۔ وہ شام کی پوچھیں تو یہ کہتا ہے سحر کی۔ شام کے مُردے کو کب تک روئے۔ (مثل) (ہندو) عمر بھر کے جھگڑے کی کب تک شکایت کیجیے۔ (شام کو ہندو مُردے کو آگ نہیں دیتے) (شاد) جان زلفو نہیں کہاں تک کھوئیے۔ شام کے مُردے کو کب تک روئیے۔ شامگاہ۔ (ف) مونث۔ شام کا وقت۔ شام گھات (پٹے بازوں کی اصطلاح) مونث۔ جسطرح حریف مارے

اسیطرف مقابل بھی وار کرے تو اسکو شام گھات کہتے ہیں۔ شام نہ دیکھنا۔ شام تک زندہ نہ رہنا۔ (ذوق) غل تھا کہ آرزوئے شہادت کے تلج کی۔ زہرہ کا چاند شام نہ دیکھے گا آج کی۔ شام وپگاہ۔ ہر وقت شام۔ صبح۔ مثال کیلیے دیکھو یرقانی۔ شام وسحر۔ دونوں وقت۔ ہر وقت۔ شام وسحر کرنا۔ (کنایۃً) حیلہ وحوالہ کرنا۔ ٹالنا۔ شام وسحر ہونا۔ لازم۔ (جلیل) چاند سورج کیطرح پھرتے ہیں یوں تو گھر گھر۔ ہم سے ملنے کیلیے شام وسحر ہوتی ہے۔ شام ہونے آئی۔ شام ہونے کا وقت قریب آیا۔ ؎ چونک غافل شام ہونے آئی شاد۔ نوجوانی جاچکی دن ڈھل گیا۔ شامی۔ (سُریانی۔ بتشدید یا) ملک شام کا رہنے والا۔ شام سے منسوب جیسے شامی کپڑا۔ شامی کباب۔ مذکر۔ وہ کباب جو گوشت مع مسالا اُبال کر پیسنے کے بعد ٹکیاں سی بناکر اور ڈورے باندھکر تلے جاتے ہیں۔ ملک شام کیطرف اسیکا رواج ہے۔ (منیر) سوز خیال گیسوے پُرپیچ وتاب کے پہلو میں دل نہیں ہے یہ شامی کباب ہے۔

شاما۔ (ھ) مونث۔ ایک سیاہ رنگ خوش الحان چڑیا۔ (محسن)۔ صاف آمادۂ پرواز ہے شاما کیطرح۔ پر لگائے ہوے مژگانِ صنم سے کاجل۔

شاماک۔ (ف) مونث۔ عورتوں کا سینہ بند۔ (بحر) نذر کی جاں اپنی بحر عشق کے پیراک نے۔ گھاٹ پر بیڑا چڑھایا یار کی شاماک نے

شامپین۔ (انگ میں چامپین لکھا جاتا اور شام پین پڑھا جاتا ہے فرانس کے ایک شہر کا نام جو عمدہ شراب کے واسطے مشہور ہے) مونث ایک قسم کی سفید شراب جو بیش قیمت ہوتی ہے بحر نے بروزن نازنیں اور قدر نے بروزن رنج مخن کہا ہے بیشتر زبانوں پر آخر الذکر تلفظ ہے۔ (بحر) سر پر سفیدی آگئی ساقی معاف رکھ۔ اس صبح کی بہار نہ کھو شامپین سے۔ (قدر) کہیں ٹھرّوں کی سبیلیں ہیں کہیں بوتلوں کی۔ دورۂ شامپین ہے کہیں تا وقت سحر۔

شامت۔ (ع۔ شومی) مونث۔ بدنصیبی۔ بُرائی۔ آفت۔ (نصیر) زلف بیوجہ گلے پڑتی ہے کب حضرتِ دل۔ اسکو تم اپنے نصیبوں ہی کی شامت سمجھو۔ شامت آنا۔ بُرے دن آنا۔ خرابی کے آثار نمایاں ہونا۔ کمبختی آنا۔ (غالب) گدا سمجھ کے وہ چُپ تھا مری جو شامت آئی۔ اُٹھا اور اُٹھ کے قدم میں نے پاسباں کے لیے۔ شامتِ اعمال (ف) مونث۔ کیے کی سزا۔ گناہوں کی سزا۔ اعمال کی کمبختی۔ (قدر) یہاں بھی شامت اعمال نے نہ چھوڑا ساتھ۔ سیاہ رنگ ہے تربت پہ شامیانہ کا۔ شامت بھگتنا۔ کیے کی سزا پانا۔ (محصنات) مگر مبتلا کر تو اپنے اعمال کی شامت بھگتنی تھی۔ شامت زدہ۔ (اردو) صفت۔ (عو) بدنصیب۔ کمبختی کا مارا۔ (نصیر) بیوجہ یہ دل زلف گرہ گیر میں اُلجھا۔ دیوانۂ شامت زدہ زنجیر میں اُلجھا۔ شامت سر پر کھیلنا۔ شامت سوار ہونا۔ (عو) شامت آنا۔ بُرے دن آنا۔ (فقرہ) سُن تو مردار تجھ پر کیا شامت سوار ہے جو آئے دن خاوند سے لڑا کرتی ہے۔ شامت کا گھیرنا۔ (عو) شامت آنا۔ شامت کا مارا۔ صفت مذکر۔ خراب حال خستہ حال۔ ؎ ساتھ اس شامت کے مارے کے سر اپنا تو نہ مار۔ اے ظفر دل تو اسیر زلف وکاکل ہو گیا۔ مونث کیلیے شامت کی ماری ہے۔ شامت کی مار۔ نصیبوں کی خرابی۔ کمال بدنصیبی۔ کمبختی۔ (راسخ)۔ نکھرے نہائے بیٹھے ہیں بکھرے ہوے ہیں بال۔ شامت کی مار چوٹی میں مؤباف بھی نہیں۔ شامت کے دن۔ مصیبت اور کمبختی کا زمانہ۔ (راسخ) الٰہی خیر پھر آنکھوں کے آگے شام گیسو ہے۔ مری شامت کے دن میری بُری مت بنکے آتے ہیں۔ شامت میں پھنسنا۔ آفت میں پھنسنا۔ دام مصیبت میں گرفتار ہونا۔ (عاشق) سودا ئے

شامل

سرِ زلف بتاں اُسکو ہوا ہے۔ شامت میں یہ دل مفت پھنسا دیکھیے کیا ہو۔ شامت ہونا۔ نصیبوں کی بُرائی ہونا۔ کمبختی ہونا۔ (جرأت) بھوں سے ملتا ہے وہ شوخ مجھ سے ہے بیزار۔ یہ اور کچھ نہیں طالع کی میرے شامت ہے۔ شامتی۔ صفت۔ (عو) بدنصیب۔ کمبختی کا مارا۔

شامل۔ (ع۔ بکسرِ سوم) ملا ہوا۔ ساتھ۔ اکٹھا۔ شریک۔ شاملات (اردو) یہ جمع اہل دفترِ ہندوستان کی بنائی ہوئی ہے۔ ساجھا حصہ داری۔ وہ ملکیت یا جائداد جو بہت سے لوگوں میں مشترک ہو۔ (نقرہ) یہ جائداد شاملات میں ہے۔ شاملاتی۔ صفت۔ مشترکہ۔ شاملِ حال ! شریکِ حال۔ (نقرہ) خدا کا فضل شاملِ حال ہے ! (عم) باہم۔ مل کر۔ ساجھے میں۔ شامل کرنا۔ ملانا۔ شریک کرنا۔ ملحق کرنا۔ مسل میں ملانا۔ پیوند کرنا۔ شاملِ مسل۔ صفت۔ مقدمہ کے کاغذات کے ساتھ نتھی کیا ہوا۔ شامل ہونا ! ملنا ! داخل ہونا ! شریک ہونا ! ملحق ہونا۔

شامہ۔ (ع۔ شامّت) مذکر۔ سونگھنے کی قوت۔

شامیانہ۔ (ت) مذکر۔ نمگیرہ۔ ایکقسم کا خیمہ۔ سائبان (تاننا لگانا وغیرہ کے ساتھ) (امیر) مرگیا ہوں الفت قامت میں آہیں کھینچکر۔ شامیانہ ہو مرے مرقد پہ دودِ آہ کا۔

شان۔ (ع۔ کام۔ حال۔ فارسی میں بمعنے قدر۔ مرتبہ۔ شکوہ) مونث ! شوکت۔ عظمت۔ مرتبہ۔ دبدبہ۔ (محسن) آج کس شان سے خدام ادب آتے ہیں۔ (امیر) خدا نے شان یوسف سے تمھاری شان افضل کی۔ کھلی سب نقش ثانی سے حقیقت نقش اول کی ! حق نسبت۔ (نقرہ) یہ آیت حضرت علیؓ کی شان میں نازل ہوئی۔ (راسخ) دکھیں یوسف کو بٹھا کر تیرے پاس۔ سورۂ یوسف ہے کسکی شان میں ؏ موقع جیسے شانِ نزول ! عزت۔ شرف۔ توقیر۔

شان

؏ قدرت۔ طاقت۔ (نقرہ) یہ خدا کی شان ہے جو چاہے کرے ! دھن انداز۔ طرز۔ وضع۔ صورت۔ شکل۔ (نقرہ) آج میر صاحب عجیب شان سے محفل میں تشریف لائے۔ (نصیر) نہالِ شمع تھا بے برگ یا رو پر نکالا ہے۔ پر پروانہ سے اُسنے عجب ہی شان کا پتا۔ شان برسنا۔ رعب اور دبدبہ نمایاں ہونا۔ (داغ) کسکی محفل میں یہ ہوئی عزت۔ کیا برستی ہے شان دشمن پر۔ شان بڑھانا۔ متعدی۔ شان بڑھنا۔ عزت بڑھنا۔ وقعت بڑھنا۔ (راسخ) ڈھلی سانچے میں ڈھلکر اُنکی جوانی۔ بڑھی اور بھی تھی جو شان اول اول۔ شان پانا۔ انداز پانا۔ (امیر) میں نے بلائیں لیں شبِ فرقت کی بار بار۔ پائی جو شان کچھ تری زلف سیاہ کی۔ شان جانا۔ رتبہ گھٹنا۔ عزت میں فرق آنا۔ ؎ وہ نہ آئے تو تو ہی چل رنگین۔ اسمیں کیا تیری شان جاتی ہے۔ شان جوڑیلا۔ صفت مذکر۔ مونث کیلیے شان جوڑیلی۔ دو سروں کی وضع طرح اختیار کرنیوالا۔ شانِ خدا۔ مونث۔ خدا کی عجیب قدرت۔ (ظفر) پوچھا میں نے اُس صنم سے کیا ہوا حُسن شباب۔ ہنس کے بولا وہ صنم شانِ خدا تھی میں نہ تھا۔ شانِ خط۔ (ف) مونث۔ تحریر کا انداز۔ (شعور) مدعا کاتبِ قدرت کو تکلف سے نہیں۔ خطِ تقدیر میں شانِ خط گلزار نہو۔ شاندار۔ صفت ! باعظمت۔ ذی رتبہ۔ عالیشان۔ بلند۔ جیسے شاندار دکان ! خوشنما جیسے شاندار پوشاک ؏ دھوم دھام کا جیسے شاندار جلوس۔ شان دکھانا۔ شان دکھلانا۔ عظمت دکھانا۔ قدرت دکھانا۔ (آتش) دکھائی شان طالع بیدار حسن نے۔ یوسف عزیز خواب کی تعبیر سے ہوا ! انداز دکھانا۔ (شرف) اللہ کی قدرت نظر آجاتی ہے مجھکو۔ جب شان خود آرائی کی دکھلاتے ہیں معشوق۔ شان رہنا۔ نوک رہنا۔ بات رہنا۔ وضع اور شہرت میں فرق نہ آنا۔ (ناسخ) شان آگے خاکسار کے سرکش کی کب رہے۔ پیدا ہو بہ تراب

شان

تو کیا بولیں بے رہے۔ شان شوکت: رعب داب: ٹھاٹ۔ احتشام شان شوکت سے رہنا۔ کرّ و فر سے رہنا۔ شانِ عبودیت۔ بندگی کی شان۔ جو مالک نے چاہا کیا اسپر اعتراض نہیں اس سے ناراضمندی نہیں۔ شان گمان۔ صحیح سان گمان ہے۔ پڑھی لکھی عورتوں کی زبانوں پر شان شین منقوطہ سے ہے دیکھو سان گمان۔ (توبۃ النصوح) کہیں شان نہ گمان اچھے خاصے چلتے پھرتے یکایک جسیبت نے مالش کی پہلے ہی کلّی میں حواس غسہ مختل ہو گئے۔ شان گھٹنا۔ عزّت یا عظمت میں فرق آنا۔ (شوق قدوائی) کچھ شان خدائی کی نہ گھٹ جائے الٰہی۔ شب ہجر کی ہو جائے اگر چار پہر کم۔ شان لگنا۔ (طنزاً) (ع): اترانے کا سبب ہونا۔ (مومن) سنو نہ تم تو مرے حال پہ میں ہوں وہ ذلیل۔ کہ جسکی ذلّت و خواری سے تمکو شان لگی: غرور پیدا ہونا۔ (نصیر) کچھ اتنیا ز دلا جسکو تھا نہ طفلی میں۔ ستم ہوا کہ جوانی میں اسکو شان لگی۔ شان ماری جانا۔ عزّت یا عظمت میں فرق آنا۔ (فقرہ) آپ تھوڑی دیر کیلیے یہاں چلے آنے میں کیوں تامل کرتے ہیں۔ کیا مجھ سے ملنے میں آپ کی شان ماری جائیگی۔ شان میں جھنتے آنا۔ شان میں بجنتے پڑنا۔ (کنایۃً) کسیکو کسی چیز سے ننگ و عار آنا۔ (رند) مر چکا ہوں کیوں کلیتے ہو عبث میر سے لیے آیئے ابتو اگر جھنتے نہ آئیں شان میں۔ (نصیر) یا ننگ آتے ہوئے ہو جائیگا اک نہیں کیا۔ جھنتے پڑ جائینگے کچھ آپ کی اب شان میں کیا۔ شان میں بٹا لگنا۔ (ع) عزّت میں فرق آنا۔ شان گھٹنا۔ شان نکلنا۔ آن بان ظاہر ہونا۔ ادا نکلنا۔ انداز ظاہر ہونا۔ (جلیل) نکلتی ہے اسمیں بھی شان اک وفا کی۔ یہ نہیں تم دغا پر دغا دیتے جاؤ۔ شانِ نزول۔ (ع) موقت۔ کسی آیت قرآنی کے اترنے کا موقع۔ (اوج) ہر ایک مصرعہ موزوں ہے آیت مقبول۔ کہ مدح آلِ محمد ہے جسکی شانِ نزول شانزدہم۔ (ف۔ صحیح شانزدہم ہے) صفت۔ سولھواں۔

شاہ

شانہ۔ (ف) مذکر۔ کنگھی۔ (مصحفی) پاتے ہیں زلف بنانے ہی پہ مائل اسکو۔ ہائے کب درد و بہر ہاتھ میں شانہ نہ رہا: کاندھا۔ مونڈھے کی ہڈی (امیر) اے طالع بیدار میں سوتا ہوں خبردار۔ پہلو سے مرے ہو نہ جدا شانہ کسیکا: کرتے انگرکھے وغیرہ کا وہ حصہ جو شانے پر رہتا ہے۔ (رند) انگرکھا کیا جو لیں مرے اُس تنگ پوش نے۔ چولی نکل نکل گئی شانہ مسک گیا۔ شانہ اُتر جانا۔ شانے کی ہڈی کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ (عاشق) حد سے زیادہ لطف نزاکت گزر گیا۔ کنگھی اٹھائی ہاتھ میں شانہ اُتر گیا۔ شانہ اُکھاڑنا۔ شانے کی ہڈی کا جوڑ سے الگ کرنا۔ شانہ اُکھڑنا۔ لازم۔ شانہ بیں۔ (ف) ایران میں بکری کے شانے پر تعویذ لکھکر فال نکالتے ہیں) صفت۔ فال نکالنے والا۔ (مصحفی) اُلجھا ہے کسکی زلف پریشاں میں دل مرا۔ اے شانہ بیں سمجھکے ذرا شانہ دیکھنا۔ شانہ پھڑکنا۔ کاندھے کا پھڑکنا۔ دوست کی ملاقات کا شگون سمجھا جاتا ہے۔ ؎ شانہ یوں جو پڑا پھڑکتا ہے۔ کوئی آئیگا کیا حبیب مرا۔ شانہ رہجانا۔ شانہ تھک کر شل ہو جانا۔ (خلیل) شب کو جو میرے گھر میں وہ جانانہ رہگیا۔ زلفوں میں ایسا شانہ کیا شانہ رہگیا۔ شانہ کرنا۔ کنگھی کرنا۔ شانہ لگانا۔ (کنایۃً) شانہ مار کر اشارہ کرنا (قدر) اپنے شانہ لگایا مہر کو۔ مہ نے سر سے اُتارا تاجِ زر۔ شانہ ہلانا: کاندھا ہلا کر جگانا: اہل تشیع گور میں مُردے کو رکھنے کے بعد اُسکا شانہ ہلا کر تلقین پڑھتے ہیں۔ ؎ خیال خواب راحت ہے علاج اس بدگمانی کا۔ وہ کافر گور میں مومن مرا شانہ ہلاتا ہے۔ شانے سے شانہ چھلنا۔ ہجوم خلائق کے باعث کاندھے سے کاندھا رگڑنا۔ (کنایۃً) بڑا ہجوم ہونا مجمع ہونا۔ (عالم) سب کا شانے سے شانہ چھلتا تھا۔ گم جو ہو جاتا تھا نہ ملتا تھا۔

شاہ۔ (ف) اصل۔ خداوند۔ صاحب۔ بادشاہ۔ شطرنج کا ایک مہرہ۔ شطرنج کی کشت۔ داماد۔ ہر بڑی اور بزرگ چیز پر بھی اسکا اطلاق ہوتا

شاہ

ہے۔ شاہان جمع) مذکر۔ آقا۔ مالک۔ بادشاہ۔ بادشاہ رعایا کا آقا ہے
اسلیے اسکو بھی شاہ کہتے ہیں۔ فقیروں کا لقب۔ نوشاہ۔ دولھا۔
شطرنج کی کشت۔ اس جگہ شہ مستعمل ہے۔ بڑا۔ عظیم جیسے شاہراہ۔ شاہ رگ
۔ وہ جو دوسروں سے ممتاز ہو جیسے شہ زور۔ شہپر۔ تاش اور گنجفے کا میر
شاہانہ۔ شہانہ۔ (ف) صفت۔ سلطانی۔ بادشاہوں کے موافق۔ بادشاہوں کے
مانند۔ نفیس جیسے شاہانہ پوشاک، چوڑیوں کا جوڑا۔ (جان صاحب)
نیلا پیلا کیسا شاہانہ دلھن کو چاہیے۔ سچا جوڑا چوڑیوں کا لا دے ملے
منار سرخ۔ شاہانہ جوڑا۔ مذکر۔ دولھا کا سرخ جوڑا۔ سرخ پوشاک۔
شاہانہ مزاج۔ نازک مزاج کے معنوں میں مستعمل ہیں۔ (داغ) اسکے در پر
جاکے ہوتا ہے گدا کو بھی یہ ناز۔ لوگ کہتے ہیں مزاج اس شخص کا شاہانہ
ہے۔ شاہانہ وقت۔ (عو۔ دہلی) شام کا وقت (فقرہ) ساچق کا نشان
شاہانہ وقت پر چڑھتا ہے اور برات کا صبح کو۔ دیکھو شہانہ۔ شاہباز۔
شہباز۔ (ف) مذکر۔ بڑا باز جس سے بادشاہ شکار کرتے تھے۔ (آتش)
تونے زلفوں کو الجھ پڑنے سے مُنڈوایا جو یار۔ شاہباز حسن بے بازو
نظر آیا مجھے۔ شاہ بالا۔ شہ بالا۔ (ف۔ شاہ۔ داماد۔ بالا۔ قد۔ ترکی
اور اردو میں شہ بالا ہے) مذکر۔ برات میں کسی کمسن قریبی رشتہ دار کو
عمدہ لباس پہنا کر دولھا کے پیچھے بٹھاتے اور اسکو شہ بالا کہتے ہیں۔
شاہ برہنہ۔ مذکر۔ (عو) عورتوں کا ایک فرضی جن۔ (رنگین) کہیں
طبق کوئی پریوں ہی کے اٹھاتی ہے۔ کہے ہے شاہ برہنہ کو کوئی
دل کا غم۔ شاہ بلوط۔ مذکر۔ ایک قسم کا بلوط جو بہت شیریں ہوتا ہے۔
شاہ بیت (ف) مونث۔ قصیدہ یا غزل کا بہترین شعر۔ شاہ پر۔ (ف) مذکر۔
پرند کے بازو کا سب سے بڑا پر۔ دیکھو شہپر۔ شاہ پسند۔ مونث۔ ایک
قسم کی دال۔ دیکھو مثال کیلیے (د) شاہترہ۔ شہترہ۔ (ف۔ ترہ۔ سبزی
اول و دوم ساگ) مذکر۔ ایک قسم کا ساگ۔ شاہ تیر۔ (ف) مذکر۔

شاہ

بڑی کڑی۔ شاہ جی۔ شاہ صاحب۔ اعلے درجے کے درویشوں کا لقب۔
(میر) ایک بوسہ ہم نے مانگا راہ ہوتے وہ جی۔ چھوٹے منھ سے یہ نکل لیتے
جاؤ شاہ جی۔ شاہ چھڑا۔ ایک مشہور فقیر کا نام۔ (رشک) زیور سے ناز
اٹھائیں ہم اتنے کرشمے نہیں۔ پائے بتاں میں شاہ چھڑا ہیں چھڑے
نہیں۔ شاہ خانم۔ (عو) مونث۔ (طنزاً) بڑے گھر کی عورت۔ متکبر
عورت۔ (فقرہ) شاہ خانم کی آنکھیں دکھتی ہیں شہر کے چراغ گل کر دو
یعنے ایسی نازک مزاج اور متکبر ہیں کہ اپنی راحت کیلیے دوسروں کو
بیوجہ تکلیف دینے سے پرہیز نہیں کرتیں۔ شاہ حجازی۔ پیغمبر صاحب سے
مراد ہوتی ہے۔ (ع) کیا لے رشک حاجی الفت شاہ حجازی سنے۔
شاہ خاور۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آفتاب۔ شاہ دانہ۔ (ف) مذکر۔
بھنگ کا تخم۔ شاہ درہ۔ شہدرہ۔ مذکر۔ (عو) وہ آبادی جو شاہی
جھروکوں یا محل خواہ قلعے کے نیچے واقع ہو۔ شاہ دریا۔ مذکر۔ (عو)
ایک فرضی جن کا نام جو ساتوں پریوں کا لاڈلا بھائی اور سکندر شاہ
سے چھوٹا مانا گیا ہے (رنگین) بلاؤں سر پہ ترے آج شاہ دریا کو۔ کہ
دور ہووے ترے دل کا سب یہ رنج و الم۔ شاہراہ۔ (ف) مونث۔
بڑا راستہ۔ شارع عام۔ شاہ رگ۔ شہ رگ۔ (ف) مونث۔ رگ جاں
شاہزادگی۔ (ف) مونث۔ شہزادے کی خردسالی کا زمانہ۔ (اردو)
بیہودہ غرور۔ شاہزادہ۔ شہزادہ۔ مذکر۔ ملک زادہ۔ (عو) پیارا
بیٹا۔ شاہ زادی۔ شہزادی۔ مونث۔ بادشاہ کی بیٹی۔ کنول کے پھول
کا زرد زیرہ۔ شاہ زناں۔ نام تھا دختر یزدجرد سلطان عجم کا جو ازواج
مطہرات میں سے حضرت امام حسین کے تھیں (انیس) آمادہ نبرد تھی دونوں
طرف کی فوج۔ نرغہ میں بیقرار تھا شاہ زناں کا زوج۔ شاہ سوار۔
دیکھو شہ سوار۔ شاہ صفا۔ ایک فقیر کا نام۔ (رشک) میرا گھر فقر و
خرابی نے کیا ایسا صاف۔ کہ نہ ہوگی یہ صفا شاہ صفا کے گھر میں۔

شاہ

شاہِ عباس کا علم ٹوٹے۔ (حضرت عباسؓ حضرت علیؑ کے بیٹے کا نام۔ حضرت امام حسینؑ کی ہمراہی میں یزید کی فوج کے ساتھ معرکہ کربلا میں خوب خوب بہادریاں دکھائیں۔ آپ علمبردار بھی تھے) (عو) بددعا۔ حضرت عباس کے عَلَم کی مار پڑے۔ تباہ ہو۔ برباد ہو۔ (شوق) چھوٹے ملکی جان پر ستم ٹوٹے۔ شاہ عباس کا علم ٹوٹے۔ شاہ گام۔ شہ گام۔ (ف گام۔ قدم) مذکر۔ گھوڑے کا ایک خاص قدم۔ تیز قدم۔ ایک قسم کی گھوڑے کی چال۔ (ذوق) سمندِ وحشت اپنا شاخِ گل کے تازیانہ سے جنوں کی شاہراہ نہیں صدا شہ گام چلتا ہے۔ شاہ لافتے۔ کنایہ ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے۔ دیکھو لافتے الاعلی۔ (اوج) سر کے سر اُسکا لیکے جوتے اور اشقیا۔ پیچھے چلے فراریوں کے شاہ لافتے۔ شاہِ لولاک کنایہ ہے پیغمبر صاحب سے۔ شاہِ مرداں۔ مذکر۔ حضرت علیؑ کا لقب ۔ شاہِ مرداں شیرِ یزداں قوتِ پروردگار۔ لافتے الاعلی لاسیف الا ذوالفقار۔ شاہِ مرداں کی لالڑیاں۔ (دہلی) گاجریں۔ شاہِ مشرق۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آفتاب۔ شاہِ مغرب۔ (ف) کنایۃً۔ ہلال اول ماہ۔ شاہنشاہ۔ شاہنشہ۔ شہنشاہ۔ شہنشہ۔ (ف۔ بقلب اضافت) مذکر۔ شاہِ شاہاں کا مخفف۔ اول بفتح سوم و سکون چہارم) مذکر۔ بڑا بادشاہ جسکے ماتحت اور کئی بادشاہ ہوں۔ شاہنشاہِ دو جہاں۔ خدا تعالےٰ سے مراد ہوتی ہے۔ شاہنشاہی۔ شہنشاہی۔ شہنشہی (ف) مونث۔ سلطنت۔ حکومت۔ بادشاہی۔ (اوج) کونین کی انھیں کیلیے ہے شہنشہی۔ ہے دستِ حق پرست میں زورِ یداللّٰہی۔ شاہ نشیں۔ شہ نشین۔ (ف) مونث۔ بادشاہ کے بیٹھنے کی جگہ۔ (کنایۃً) بساط گراں مایہ۔ دالان کے اندر کا اونچا دالان جسکے چھوٹے چھوٹے در ہوتے ہیں۔ (نصیر) اگرچہ چھوڑ کر بیٹھا تھا وہ پردہ نشیں چلمن۔ نگاہِ عاشقاں در پردہ لیکن شہ نشیں میں تھی۔ شاہوار۔ شہوار۔ (ف) صفت

شاہیں

بادشاہوں کے لایق۔ نہایت عمدہ نفیس چیز۔ بیش قیمت جیسے دُرِ شہوار

شاہی۔ (ف) صفت: بادشاہی۔ شاہانہ: مونث۔ بادشاہت حکومت۔

شاہد۔ (عربی میں بمعنے گواہ۔ شواہد۔ اشہاد۔ جمع۔ فارسیوں نے بمعنے صاحبِ حُسن۔ حسین۔ خوشنما۔ استعمال کیا) :گواہ جیسے شاہد عادل۔ (اوج) نہیں ہے قادر مطلق وہ صانع ذیشان۔ ہے اُسکی ذات پہ شاہد یہ عالم امکاں: خوبصورت معشوق۔ محبوب۔ شاہد باز (ف) صفت۔ نوجوان لڑکوں یا حسین عورتوں سے زیادہ صحبت رکھنے والا۔ (ذوق) ہے ایک رند شاہد باز۔ اُسکو کیا دخل پارسائی میں۔ شاہدِ بازار۔ بازاری معشوق۔ طوائف۔ (مصحفی) جس آنکھ کو ہو رخنہ دیوار کی تلاش۔ پھر کیوں کہے وہ شاہدِ بازار کی تلاش۔ شاہدِ حال۔ (ف) مذکر۔ واقعے کا چشم دید گواہ۔ شاہدِ عادل (ف) مذکر۔ سچا گواہ۔ شاہدِ غیب۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) خدا تعالےٰ۔ (محسن) حقا کہ وہ جسم سر سے تا پا۔ ہے شاہدِ غیب کا سراپا۔ شاہد لم یزل۔ (ف) (کنایۃً) خدا تعالےٰ۔ (محسن) جہاں تا جہاں از ابد تا ازل۔ کشش مظہر شاہدِ لم یزل۔ شاہد مقصود۔ مقصود کا شاہد سے استعارہ کرتے ہیں۔ (قدر) چہرۂ شاہدِ مقصود دکھا دیتا ہے۔ آئنہ ہے ترے نامہ کا مُصفا کاغذ۔ شاہدی۔ مونث۔ بیشتر گواہی کے ساتھ مستعمل ہے۔ شہادت۔ گواہی۔ (فقرہ) گواہی شاہدی کے جھگڑے میں کون پڑے۔

شاہیں۔ (ف۔ میں شکاری پرند۔ ترکی میں ترازو کی ڈنڈی۔ عربی میں ایک قسم کا باجا) مذکر: ایک سفید رنگ کے شکاری پرند کا نام :(ف) ترازو کی سیدھی لکڑی جسمیں دونوں پلے لٹکتے ہیں۔ (اسیر) تیر سے تیرے کوئی طایر نہ چھوٹا دھر میں۔ رہگیا تو ایک شاہیں ترازو رہگیا

شائبہ

شائبہ۔ (ع۔ شائبۃ۔ بالفتح وکسر ہمزہ و فتح چہارم۔) مذکر۔ آمیزش۔ آلودگی۔ (غالب) تم سے بیجا ہے مجھے اپنی تباہی کا گلہ۔ اسمیں کچھ شائبۂ خوبیٔ تقدیر بھی تھا۔

شائع۔ (ع۔ بکسر ہمزہ۔ فاش۔ آشکارا) ۱ فاش۔ آشکارا۔ (فقرہ) یہ راز شائع ہوگیا ۲ چھاپکر مشتہر کیا ہوا۔ (فقرہ) نومبر ۱۹۲۴ء میں نوراللغات کا پہلا حصہ شائع ہوگیا۔ شائع کرنا۔ مشتہر کرنا۔ اشتہار دینا۔ چھاپ کر مشتہر کرنا۔ شائع ہونا۔ مشتہر ہونا۔ سب پر ظاہر ہونا۔

شائق۔ (ع۔ بکسر ہمزہ۔ شوق میں لانیوالا اور اپنا فریفتہ بنانے والا کنایۃً) معشوق۔ مجبوں نے بنے مشتاق استعمال کیا۔ (قاآنی) ملیح درگہ او زمانہ شائق خدمت۔ گدائے حضرتِ او راستادہ عاشقِ فرماں ۲) صفت۔ مشتاق۔ آرزومند۔ طلبگار۔ چاہنے والا۔ شائقین۔ مذکر۔ جمع شائق کی۔

شایاں۔ (ف) صفت۔ لائق۔ سزاوار۔ مناسب۔ موزوں۔ (فقرہ) وہ فعل کیجیے جو شایانِ شان ہو۔ (ہونا کے ساتھ)

شاید۔ (ف۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ عنقریب ایسا ہوگا) کسی بات کے ہونے نہ ہونے میں شک ظاہر کرنے کیلیے۔ مگر غالباً ممکن کی جگہ۔ (امیر) باندھی ہے سب نے زیرِ فلک جھوٹ پر کمر۔ شاید بگڑ گیا ہے کہیں بات نیل کا۔ شاید و باید۔ دیکھو باید و شاید۔

شائستگی۔ (ف) مونث۔ لیاقت۔ تہذیب۔ متانت۔ مروت۔ آدمیت۔ بھلمنسی۔ **شائستہ**۔ (ف۔ بکسر سوم۔ بروزن آہستہ) صفت ۱ لائق۔ سزاوار۔ (محسن) با میم احمد احمد بلا میم۔ شائستہ صد صلوٰۃ و تسلیم ۲ اہل۔ معقول۔ تعلیم یافتہ۔ متین۔ مہذب۔ خوش خلق ۳ تربیت یافتہ۔ سیدھا جو شرارت نہ کرے۔ (فقرہ) یہ گھوڑا شائستہ ہے۔

شب

شائگاں۔ (ف۔ اصل میں شاہگاں۔ گان۔ نسبت کا) صفت ۱ وہ چیز جو بادشاہوں کے لائق ہو ۲ وہ کام جو بادشاہ کے حکم کو بغیر اُجرت کریں۔ بیگار ۳ دیکھو قافیہ شائگاں ۴ دیکھو گنج شائگاں۔

شَبّ۔ (ع) مونث۔ پھٹکری۔

شَب۔ (ف) مونث۔ رات۔ بعض فصحا اس لفظ کے بعد کو "مذف کرتے ہیں۔ مثال کیلیے دیکھو دھم سے کودنا۔ شبِ اسریٰ۔ (ف) مونث۔ شبِ معراج۔ (محسن) شبِ اسریٰ میں تجلی سے رخِ انور کی۔ پڑ گئی گردنِ رفرف میں سنہری ہیکل۔ یہ اسریٰ قرآن شریف کی آیت سبحان الذی اسریٰ سے لیا گیا ہے۔ شب افروز۔ (ف) صفت ۱ رات کا روشن کرنیوالا۔ (کنایۃً) چاند ۲ مذکر۔ جگنو۔ شبا شب۔ (ف) راتوں رات۔ تمام رات۔ شبِ انتظار۔ وہ رات جو کسیکے انتظار میں کٹے۔

شبانگاہ۔ (ف۔ نون غنہ) رات کے وقت۔ شبانہ روز۔ (ف۔ مولف بہار عجم نے اس لفظ کو غلط لکھا ہے لیکن عربی کے کلام میں پایا جاتا ہے۔ سوریں ہوس کہ رود دہستان او نفسے۔ شبانہ روز ندشاطر سپہرشلنگ) مذکر۔ شب و روز۔ ہر وقت۔ شب باش۔ (ف) صفت۔ رات کی رات رہنے والا۔ (امیر) شب باش اُس جگہ ہوئے با حالتِ تباہ۔ تیار ہو کے جلد کیا کوچ صبحگاہ۔ شب باش ہونا۔ رات کو رہنا۔ شب کو ہم صحبت ہونیکے واسطے رہنا۔ شب باشی۔ (ف) مونث۔ رات کا قیام۔ شب بخیر۔ (ف) کسی امر کے صبح کو کرنیکا قصد ہوتا ہے تو یہ کلمہ بطور دعا بولتے ہیں یعنے رات خیر سے گزر جائے۔ (فقرہ) شب بخیر کل صبح کو سب لوگ لکھنؤ پہنچینگے (شرف) خوش ہو اے بلبل مبارک ہو یہ مژدہ شب بخیر۔ صبح کو دکھلانے صیاد آشیاں لیجائیگا۔ شبِ برات۔ (ف۔ بہ اضافت) مونث۔ ماہ شعبان کی پندرھویں رات۔ مسلمانوں کے عقاید کے مطابق خدا کے حکم سے اس شب عمر کا حساب اور تقسیم رزق کا کام ہوتا ہے۔ ہندوستان میں

شب

اس شب کو آتشبازی چھوڑاتے اور روٹی حلوے پر بزرگوں کا فاتحہ کر کے تقسیم کرتے ہیں۔ یہ خوشی کا تہوار ہے اسوجہ سے رات کی خوشی کو شب برات اور دن کی خوشی کو عید سے تعبیر کیا کرتے ہیں۔ اردو بول چال میں بغیر اضافت ہے۔ (ناسخ) کیوں ہیں اشک اپنے پھلجھڑی کیطرح شب فرقت شب برات نہیں۔ شب برات کا چاند۔ (ع) ماہ شعبان۔ شبو۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کا سفید پھول جسکی خوشبو رات کو نکلتی ہے اسکے درخت کو بھی شبو کہتے ہیں۔ (بحر) سورج مکھی کھٹکتی ہے سورج کی آنکھ میں۔ شبو ہمارے باغ کی ہے خار خار صبح۔ شب بیدار۔ صفت۔ رات کو جاگ کر عبادت کرنیوالا۔ تہجد گزار۔ رات بھر جاگنے والا۔ (مصحفی) توجوانی کھو کے یوں پیری میں غفلت بڑھ گئی۔ صبح کو آتی ہے جیسے نیند شب بیدار کو۔ شب بیداری۔ مونث۔ شب خیزی۔ بیداری۔ بیخوابی شب تاب۔ (ف) صفت۔ رات کو چمکنے والا۔ گوہر آبدار کی نسبت استعمال میں زیادہ ہے۔ شب تار۔ شب تاریک۔ (ف) مونث۔ اندھیری رات شب جانا۔ رات جانا۔ شب چراغ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کے لعل کا نام جو رات کو چراغ کے مانند چمکتا ہے۔ (انیس) ہر سنگ ریزہ رشک دہ شب چراغ تھا۔ آئی ہوا یہ کسکے لب لعلیں کی لے آمیر۔ ہیں لعل شب چراغ کے جوہر چراغ میں۔ شب خوابی۔ مونث۔ رات کو پہنکر سونے کے کپڑے۔ (جان صاحب) اوڑھ کر سوتی ہوں شبنم کا دوپٹا باغ میں۔ مجھ کو شب خوابی یہی اک گل مین مرغوب ہے۔ شب خوانی۔ صفت۔ وہ داستان یا کہانی جو رات کو داستان گو پڑھا کرتے ہیں (شرف) نیند آئی جاتی ہے آنکھیں ہوئی جاتی ہیں بند۔ ہوگئی یہیں شب خوانی کہانی وقت نزع۔ شبخوں۔ (ف) مذکر۔ رات کا حملہ چھاپہ۔ رات کے وقت بیخبری میں دشمن پر حملہ کرنا۔ شبخوں لانا۔ چھاپا مارنا سے کسپہ شبخوں لائیگا کھلتا نہیں کچھ لے آمیر۔ آجکل کیوں قرمزی

شب

وہ شوخ رنگواتا ہے رنگ۔ شبخوں مارنا۔ چھاپہ مارنا۔ (منیر)۔ پان مسی کے پڑے ہوں لبہائے یار پر۔ بوسہ نہ مار بیٹھے شبخوں ستمگار پر۔ شبخیز۔ (ف۔ بروزن پرویز) صفت۔ رات کو اُٹھنے والا۔ شب بیدار۔ آہ کی صفت میں مستعمل ہے۔ یعنے وہ آہ جو رات کو کی جائے (سرور) وصل قسمت میں نہ تھا باب اثر تک جاکر۔ آہ شبخیز مجھے اور بھی رسوا کرگئی شبخیزی۔ (ف) مونث۔ شب بیداری۔ شبخیز یا سنذکر۔ فراق جو رات کو اٹھے تب درمیان ہونا بیچ میں ایک رات کا وقفہ ہونا۔ (رند) سحر کو ہم ہیں اور وہ جانجاں ہے۔ وصال یار میں شب درمیاں ہے۔ شب دیجور۔ (ف) مونث۔ اندھیری رات۔ شبدیز۔ (ف۔ بروزن پرویز۔ دیز۔ بیائے مجہول۔ رنگ۔ خسرو پرویز کے سیاہ رنگ گھوڑے کا نام۔ ہر سیاہ رنگ گھوڑے کو کہتے ہیں) مذکر۔ کالے رنگ کا گھوڑا۔ مشکی گھوڑا۔ (ناسخ) کوٹے نازنکے لگاتا ہوں قدم اُٹھتا نہیں۔ کیا ہی شبدیز شب فرقت بھی اڑیل ہوگیا۔ شب دیگ۔ مونث۔ ایک قسم کا کھانا جسمیں شلجم۔ انڈے۔ کباب وغیرہ خاص ترکیب سے منہ خام کر کے رات بھر مدھم آنچ پر پکاتے ہیں۔ شبرنگ (ف۔ سیاہ رنگ کا لا گھوڑا۔ مطلق کالا گھوڑا) مذکر۔ مشکی رنگ کا گھوڑا۔ شبرو۔ رات کا چلنے والا۔ (کنایۃً) لچے۔ چور۔ کوتوال۔ شب زفاف (ف) مونث۔ تخت کی رات۔ دلہا دلہن کی اوّل رات۔ شب زندہ دار۔ (ف) صفت۔ رات بھر جاگنے والا۔ (شرف) مرگیا ہے کونسا شب زندہ دار وصبح خیز۔ کیوں گریباں پھاڑتی ہے اے سحر کیا ہوگیا۔ شبستاں۔ (ف) مذکر۔ خلوتخانہ۔ حرم سرا۔ بادشاہوں کے سونے کی جگہ۔ مسجد کی وہ جگہ جہاں رات کو عبادت کرتے ہیں۔ (ناظم) غیر کے گھر میں ہو گو شمع شب افروز ہو تم۔ تم سے روشن ہے تمھیں دیکھو شبستاں کسکا۔ شب سرخاب۔ دیکھو سرخاب۔ شب شہادت۔ محرم کی نویں رات جسکی صبح کو حضرت امام حسین شہید ہوے۔ شب ظلمات

شب

(ف) مونث۔ ظلمات کی رات جو بہت تاریک ہوتی ہے۔ دیکھو ظلمات۔ شبِ عاشورہ دیکھو عاشورہ۔ شبِ غم۔ (ف) مونث۔ شب فرقت۔ (داغ) عمر کٹتی ہے شب غم کیطرح۔ شبِ قدر۔ (ف۔ بہ اضافت) مونث۔ مسلمانوں کے عقاید کے مطابق ایک نہایت متبرک رات۔ اس شب کی تعین میں اختلاف ہے اکثر کا اسپر اتفاق ہے کہ رمضان کی ستائیسویں شب شب قدر ہے۔ (ملنا۔ بانک کے ساتھ) (آتش) مبارک شب قدر سے بھی وہ شب تھی۔ سحر تک مہ و مشتری کا قِراں تھا۔ (شرف) بہت دشوار ہے وابستگی زلف معنبر کو شب قدر سے دل جتیاب ملتی ہے مقدر سے۔ شبکور۔ (ف) مذکر۔ وہ شخص جسکو رات کو نہ دکھائی دے۔ شبکوری۔ (ف) مونث۔ رات کو نہ دکھائی دینا۔ شب کی شب۔ رات کی رات۔ (مصحفی) دُنیا میں ہم رہے بھی تو کم فرصتی کے ساتھ۔ جیسے سرا میں رہتا ہے انسان شب کی شب۔ شب گرد۔ (ف) صفت۔ رات کا پھرنے والا۔ کوتوال۔ شحنہ۔ شب گشت۔ (اردو) رات کو گشت لگانے والا۔ شبگوں۔ (ف۔ بروزن افسوں) صفت۔ کالا۔ سیاہ۔ شبگیر۔ (ف) شبگیر۔ اُس سفر کو کہتے ہیں کہ پہر چھ گھڑی رات رہے چلدیں۔ نالہ شبگیر بمعنے آہ وزاری آخر شب ہے۔ (مومن) نہیں تاب و توانِ آہ شبگیر۔ دعائے کردہ کی ہو جائے تاثیر۔ شب لیلۃُ القدر۔ (عم) مونث۔ شب قدر۔ یہ لفظ غلط ہے لیل کے معنے بھی شب کے ہیں۔ شب قدر اور لیلۃ القدر صحیح ہے۔ شب ماندہ صفت۔ رات کی باسی چیز۔ شب ماہ۔ شب ماہتاب۔ شب مہتاب۔ (ف) مونث۔ چاندنی رات۔ ؎ شب ماہ تھی مے و جام تھا وہ صنم تھا سقف شباب تھا۔ کھلی آنکھ مُرغ نے دی صدا کہ اُٹھو اُٹھو وہ تو خواب تھا ؎ پیری میں غیر گریہ بھلا کیا ہے اور سوز۔ دریا کی سیر ہے تو شب ماہتاب میں۔ شبِ معراج۔ شب ما بین ۲۶ و ۲۷ رجب۔ دیکھو معراج شب و روز۔ (ف) مذکر۔ رات دن۔ شبانہ روز۔ شبِ وصال۔

شبان

شبِ وصل۔ مونث۔ معشوق سے ملنے کی رات ؟ وہ شب جسمیں کسی کامل فقیر کا انتقال ہو۔ معنی نمبر ۲ میں شب وصال ہی مستعمل ہے۔ شبِ یلدا۔ (ف) مونث۔ اندھیری رات جو کاٹے نہ کٹے۔ (ذوق) کھینچتی روز قیامت بھی ہے آپ کو دور۔ تیری زلفوں کی بلائیں شب یلدا لیکر۔ شبیں۔ (لکھنؤ) مونث۔ ۱۹۔۲۱۔۲۳ رمضان کی راتیں۔ اہل تشیع ان راتوں میں شب بیداری کرتے ہیں۔ اُنکا قول ہے کہ شب قدر ان تین راتوں میں مخفی ہے۔ اور واقعہ شہادت حضرت علیؓ بھی انھیں راتوں کے قریب ہوا ہے۔ شَبِینَہ۔ (ف۔ بروزن نگینہ۔ رات کا۔ باسی) مذکر۔ حافظ کا رمضان کی کسی ایک رات میں پورا قرآن شریف تراویح میں ختم کرنا۔

شُبّاب۔ (ع) شاب کی جمع۔ (اوج) اے امامِ دوجہاں سیدِ شُبّاب جناں۔ عالمِ علمِ لدُن کاشفِ سِرّ ایماں۔

شَباب۔ (ع۔ بفتح اول جوانی۔ ہر چیز کی ابتدا) مذکر۔ جوانی۔ بیس برس کی عمر سے چالیس برس کی عمر تک کا زمانہ (امیر) وہ کون تھا جو خرابات میں خراب نہ تھا ہم آج پیر ہوئے کیا کبھی شباب نہ تھا۔ عروج کا زمانہ۔ ترقی کا زمانہ۔ (فقرہ) دسمبر میں جاڑے کا شباب ہوتا ہے۔ (ف) ایک پردۂ موسیقی کا نام۔ شبابِ اہل جنت۔ حدیث شریف میں ہے کہ امام حسنؓ امام حسینؓ جوانان اہل جنت کے سردار ہونگے۔ (بحر) عاشقو شیدا شبابِ اہل جنت کے ہیں ہم۔ ہے کبھی پوشاک سبز اپنی کبھی پوشاک سُرخ۔ شباب پھٹ پڑنا جوانی پھٹ پڑنا۔ دیکھو پھٹ پڑنا۔ (راسخ) پھٹ پڑا میرے گریباں کیطرح تمیہ شباب۔ کچھ کے کچھ ہو گئے جوبن کے اُبھر آنے سے۔ شباب پھرنا۔ جوانی کا عود کرنا۔ (منیر) ہیں آپ یوسف کنعاں جو شرع عالم میں عروس دیں ہے زلیخا پھرا ہے اُسکا شباب۔

شُباط۔ (رومی) مذکر۔ جاڑے کا آخری مہینہ جو ہندی میں پھاگن سے ملتا ہوا ہے۔

شبان۔ (ف۔ بفتح اول) مذکر۔ چرواہا۔ گڈریا۔ شبانی۔ (ف) مونث

چرواہاپن۔ گڈریاپن۔

شباہت۔ (بفتح اول و چہارم۔ یہ لفظ عربی داں ہندوستانیوں کا بنایا ہوا ہے) مونث ۱ مشابہت۔ صورت یا سیرت کی مطابقت ۲ رونق۔ روپ۔ (مصحفی) آنے سے خط کے اور ہی کچھ رنگ ہو گیا۔ وہ شکل اسکی اور وہ شباہت کہاں رہی۔

شبد۔ (ہ) (ہندی) مذکر۔ لفظ۔

شبّر۔ شبّیر۔ (اول بالفتح و تشدید بائے مفتوح۔ دوم بالفتح و تشدید بائے مکسور و سکون یائے معروف۔ برہان اور لطائف میں بائے فارسی سے ہیں) ۱ ہارونؑ کے صاحبزادوں کے نام ۲ پیغمبر صاحبؐ بڑے نواسے حسنؑ کو شبّر اور چھوٹے نواسے کو شبّیر کے لقب سے یاد فرماتے تھے۔ دیکھو شپّر۔

شبکا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ شگاف جو کپڑے یا دیوار وغیرہ میں ہو (شرف) ایسا پھٹا ہے دل کہ شبکے ہیں جابجا۔ کچھ اسمیں حال بھی ہے اسے کیا رفو کریں۔

شبکہ۔ (ع۔ شبکت۔ بفتح اول و دوم و سوم۔ جال صیاد کا۔ شبکات۔ بفتح اول و دوم جمع۔ اردو میں بالفتح مستعمل ہے) مذکر۔ لوہے یا جست وغیرہ کے تاروں کا جال۔ کبوتروں کے پکڑنے کا جال جو لکڑی میں بندھا ہوا اور بشکل مثلث ہوتا ہے ۲ (ت) بڑا سوراخ۔

شبنم۔ (ف۔ بالفتح۔ اضافت مقلوب یعنے نم شب۔ شب۔ رات + نم۔ تری۔) مونث ۱ اوس ۲ (اردو) ایک قسم کا سفید اور نہایت باریک کپڑا۔ (وزیر) آفتاب داغ سودا کو جو دیکھا اُڑ گیا۔ جامۂ تن اے جنوں شبنم کا کُرتا ہو گیا۔ شبنم کا رونا۔ (کنایتہً) شبنم گرنا۔ (جلیل) چمن میں روئی ہے شبنم تو پھول ہنستے ہیں۔ تجھے تو یہ بھی مری چشم تر نہیں آتا۔ شبنمی۔ مونث ۱ وہ کپڑا جو اوس سے بچنے کے واسطے مسہری یا پلنگ پر تان دیتے ہیں ۲ مسہری۔ شبنا۔ دیکھو شب۔

شِبہ۔ (ع) مذکر۔ مثل۔ مانند۔ تصویر۔ ڈھانچ۔

شُبہہ۔ (ع۔ شبہۃ۔ بالضم و فتح سوم و سکون چہارم۔ پوشیدہ مشتبہ۔ شبہات جمع۔ فارسیوں نے بروزن لقمہ بمعنے گمان استعمال کیا فارسی شعرا نے شبہ۔ بضم اول و فتح دوم و سکون ہائے ملفوظ بروزن گلہ بھی کہا ہے (بدر چاچی) بہانہ ایست غروب آفتاب را ہر شام۔ صریح با تو بگویم کہ نیست شک و شبہ۔) مذکر۔ شک۔ گمان احتمال۔ دھوکا۔ (کرنا۔ مٹانا۔ نکالنا۔ ہونا کے ساتھ) (ناسخ) شکل اسکی ایسی ہے دلچسپ گر پڑ جائے عکس۔ تا قیامت آئینے میں شبہہ ہو تصویر کا۔ شبہہ اُٹھانا۔ شبہہ دور کرنا۔ (رشک) ظہور کیجیے اے امام مہدیِ دیں۔ بٹھا کے اپنی حکومت اُٹھائیے شبہہ۔ شبہہ کرنا۔ بدگمانی کرنا۔ شک کرنا۔ شبہہ مٹانا۔ شبہہ نکالنا۔ شک رفع کرنا۔ شبہہ گزرنا۔ شک ہونا۔ شبہہ ہونا۔ احتمال ہونا۔ گمان گزرنا۔ شک ہونا۔ شبّیر۔ دیکھو شبّر۔ شبینہ۔ دیکھو شب۔

شبیہ۔ (ع۔ بروزن فصیح۔ مانند۔ فارسیوں نے بمعنے تصویر استعمال کیا۔) مونث ۱ مشابہ۔ مثال۔ ہمشکل ۲ تصویر۔ (کھینچنا کے ساتھ) مثال کیلیے دیکھو فرد ۲ شباہت۔ (رند) چاند سورج کو تمہاری شکل سے نسبت ہے کیا۔ کچھ شبیہ اے غیرت شمس و قمر ملتی نہیں۔

شپ۔ (ف۔ بالفتح۔ جست و خیز کرنیوالا) صفت۔ جلد۔ شتاب۔ (فقرہ) کسی کو خبر نہوئی وہ شپ سے نکل گیا ۲ (اردو) مونث قینچی مارنیکی آواز۔ تلوار مارنے کی آواز۔ (انیس) شپ سے جو پڑی سر پہ تو تن سے نکل آئی۔ شپ شپ۔ (ف میں شب شب۔ شپاشاپ۔ شپاشپ ہے) صفت ۱ جلد جلد۔ جھپ جھپ ۲ متواتر تیر چلانیکی آواز۔ متواتر تلوار چلانیکی آواز (انشا) مل ہٹ بھی پرے بجلی دل بادلوں کو لیکر۔ دہلا ہی دیا تیر می

شپا

تلواروں کی شپ شپ نے۔ **شپا شپ**۔ (ف) مونث۔ ۱ پیکان تیر کی پیہم آواز۔ ۲ جلد جلد کوئی کام کرنا۔ ۳ (اردو) چپڑ چپڑ چاٹنے کی آواز۔ ۴ (اردو) پانی کے چھپکے یا پانی میں گھسنے کی آواز۔ ۵ (اردو) پے در پے قمچی یا بید یا تلوار مارنے کی آواز کسی لچکدار چیز کے پیہم مارنے کی آواز۔ (اوج) دو ہاتھ سیف تیز شپا شپ اگر چلی۔ آثار حشر رن میں نمودار کر چلی۔

شپّا۔ (ہندی میں بالفتح وتشدید دوم بمعنے نشانہ فارسی میں شپّہ تیر بمعنے آواز تیر ہے) لکھنؤ۔ مذکر۔ ٹپس۔ (لگانا۔ لڑانا کے ساتھ)

شبّر۔ (بالفتح وتشدید دوم مفتوح عبری سریانی زبان کا لفظ بمعنے حسین۔ خوبصورت ۲ امام حسنؑ کا لقب۔ **شبیر**۔ (سریانی)، شبّر کی تصغیر۔ امام حسینؑ کا لقب۔ (تاریخ) شبیر کا جو لہو بنا ہے یہ شفق۔ ادنیٰ ہے دلیل رتبۂ اعلیٰ کی۔

شپّرہ۔ شپّر۔ (ف۔ بالفتح وتشدید دوم مفتوح۔ شب (پر) مذکر۔ چمگادڑ۔ (اسیر) پنتے ہی آجکل نکل آتا ہے اُسکا خط۔ عاشق یہ شپّرہ ہے مگر آفتاب کا۔

شتا۔ (ع۔ شتاء) مذکر۔ جاڑا۔ جاڑے کا موسم۔ جو ہندوستان میں وسط نومبر سے وسط فروری تک رہتا ہے۔

شتاب۔ (ف) جلد۔ جھٹ پٹ۔ بلا توقف۔ **شتابان**۔ (ف) صفت۔ تیزی کرتا ہوا۔ جلد باز۔ دوڑنے والا۔ **شتاب کار**۔ (ف) صفت۔ جلد باز۔ **شتابی**۔ (ف) شتاب کا مزید علیہ۔ (شیدا فتحپوری) از گرانجانی غم ما باد را بخشد درنگ۔ کوہ را در اضطراب آرد شتابیہائے ما ۱ مونث ۱ جلدی۔ تیزی۔ (ذوق) قاتل مرے لہو کو شتابی سے دھو کہیں۔ جز آں محمد چپ نہ یہ ترے خنجر میں گھر کرے ۲ (عمم) اضطراب۔ گھبراہٹ۔

شتر

شتابا۔ مذکر۔ وہ کاغذ جسکو باروت میں تر کرکے خشک کرتے اور فلیتہ باروت کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔

شتالنگ۔ (ف۔ بکسر اول وفتح چہارم) مونث۔ ٹخنہ۔ ہڈی جو پیر اور پنڈلی کے جوڑ پر ہوتی ہے۔

شتاہ۔ (ع۔ شطاح۔ بیحیا) مونث۔ بد وضع عورت۔ (راحت) بڑی شتاہ ہیں بی ڈیرے ان جُوروں کے دیدے سے۔ جلی ہیں گھورنے مردوں کو حیلہ ہے زیارت کا۔ جانصاحب نے شتاہی کہا ہے۔ ؎ ایک ہی شتاہ ہے باجی منجھلی بھابھی کی بہو۔ موئے موئے کیا لگئے ہیں مجھے طوفان دو۔ **شتاہی**۔ مونث۔ بیحیائی۔ شوخی۔

شتر۔ (ف۔ بضم اول ودوم (محمد قلی سلیم) دہن از لقمہ بسکہ ساز و پُر۔ خاک اُفتادہ برلبش چو شُتُر۔ بضم اول وفتح دوم غلط ہے) مذکر۔ اونٹ (بحر) ہر مسافر کو سبکساری سفر میں چاہیے۔ کیوں شتر بنتا ہے سنگیم خیمہ و خرگاہ کا۔ **شتربان**۔ (ف) مذکر۔ اونٹ ہانکنے والا۔ اونٹ والا۔ **شتر بے مہار**۔ صفت ۱ بے نکیل کا اونٹ آزاد اور قابو سے باہر ہوتا ہے ۲ (کنایۃً) آزاد۔ نڈر۔ (نصیر) آتا تھا سکیدہ پہ گیا کعبہ کیطرف۔ پیل سحاب بھی شتر بے مہار ہے ۳ (کنایۃً) آوارہ۔ **شترخانہ** (ف) مذکر۔ وہ مکان جہاں اونٹ رکھے جاتے ہیں۔ **شتر سوار**۔ (ف) مذکر ۱ سانڈنی سوار۔ وہ سانڈنی سوار جو چٹھیاں پہنچاتا ہے۔ **شتر غمزہ** (ف۔ کنایۃً۔ فریب دہی) مذکر ۱ مکر۔ فریب۔ چالاکی۔ شرارت (ظفر) شتر غمزے کیے چرخ خمیدہ پُشت نے کیا کیا۔ شتر آسا مرے نالوں نے اُسکی ناک چھیدی ہے ۲ (کنایۃً) ناز بیجا۔ نخرا۔ (ذوق) عزیزو ناقۂ لیلیٰ کے دیکھو گے شتر غمزے۔ اگر مجنوں کو ملجائیگی خدمت ساربانی کی۔ **شتر غمزے اُٹھانا**۔ ناز بیجا برداشت کرنا۔ (امیر) اُٹھاتے ہیں مجنوں نے لیلیٰ کی خاطر۔ شتر غمزۂ ساربان کیسے کیسے۔

شتر

شتر کینہ - (ف - اونٹ - عداوت کا بدلہ لیکر چھوڑتا ہے - لہذا دکنایۃً منافق کینہ ور) مذکر ۱ - وہ شخص جسکا کینہ اور کپٹ کبھی نہ نکلے - بلکہ ہمیشہ دل میں رکھے ۲ - دلی عداوت - دلی دشمنی - شتر گاؤ - (ف) مذکر - ایک چوپائے کا نام جسکی گردن اونٹ سے اور کھر بیل سے مشابہ ہوتے ہیں - شتر گربہ - (ف گربہ - بلی) مذکر ۱ - دو ناموافق چیزیں جنمیں سے ایک بلند اور دوسری پست ہو - اصطلاح شعرا میں ایک ہی چیز کو تعظیم و تحقیر دونوں کے ساتھ ذکر کرنا شتر گربہ ہے - (اسکو شتر گربہ اسلیے کہتے ہیں کہ اونٹ اور بلی میں جو مناسبت ہے وہی صیغہ جمع و مفرد و کلمات تعظیم و تحقیر میں بھی ہے صیغہ جمع و کلمہ تعظیم بمنزلہ شتر ہیں اور مفرد اور کلمہ تحقیر بمنزلہ گربہ - ایک جملے میں ان دونوں کا اجتماع محض نادرست ہے) جیسے ہم کہتا ہوں (میں کہتا ہوں یا ہم کہتے ہیں کی جگہ) تم فرماتے ہو (آپ فرماتے ہیں کی جگہ - تم برابر والے یا چھوٹے کیلیے ہے اور فرمانا کمال تعظیم پر دلالت کرتا ہے) اگر مختلف جملوں میں ہو اور وہ جملے ایک شعر میں ہوں تو جائز ہے لیکن اس قسم سے بھی احتیاط کرنا چاہیے - (وزیر) آئیو دامن اٹھائے مدفن عشاق پر - ہاتھ لیجائے نہ کوئی تیرے داماں کیطرف - شتر مرغ - (ف) مذکر - ایک پرند کا نام جو بعض اعضا میں اونٹ سے مشابہ ہوتا ہے اور اسکے پر بھی ہوتے ہیں - جنوبی امریکہ میں پایا جاتا ہے - شتر نال - مونث - ایک قسم کی چھوٹی توپ جو اونٹ کی پیٹھ پر لدتی اور اسی پر چلائی جاتی ہے - شتری - (ف) صفت ۱ - اونٹ کے رنگ کا جیسے شتری بانات ۲ - اونٹ کے بالوں کا - جیسے شتری جھنڈ ۳ - مذکر - نقارہ جو اونٹ پر رکھا جاتا ہے -

شتم - (ع) مذکر - گالی - گالی دینا -

شجاع - (ع - مشہور بضم اول ہے لیکن صحیح تینوں حرکتوں سے ہے) صفت - دلیر - بہادر - جری - شجاعت - (ع - بفتح اول و چہارم صحیح - بضم اول غلط ہے) مونث - بہادری - دلیری - (انیس) قوت اسی نے بخشی شجاعت اسی نے دی - اس عبد خاکسار کو عزت اسی نے دی -

شحنہ

شجر - (ع - بفتح اول و دوم) مذکر - درخت جسمیں تنہ ہو - (وزیر) کیوں نہ لے شمشاد قد کیسے چمن آرا تجھے - سائے سے ہر ہر قدم پیدا شجر ہونے لگا - شجر طور - شجر کلیم - (ف) مذکر - وادی ایمن میں کوہ طور کے پاس ایک درخت ہے جسپر حضرت موسیٰ کو تجلی ہوئی تھی - اسکو نخل طور بھی کہتے ہیں - شجرہ - (ع - بفتح اول و دوم و سوم - اردو میں بالفتح و فتح سوم ہے) مذکر ۱ - نسب نامہ - وہ کاغذ جسمیں مورث اعلےٰ کی کل اولاد ترتیب وار درج ہو - (محسن) شجرۂ پیر مغاں میں نکل آئیں شاخیں - حرمت دختر رز میں نظر آتا ہے خلل ۲ - وہ کاغذ جسمیں مشائخ اپنے پیروں کا نام اور سلسلہ لکھکر مرید کو دیتے ہیں - (ناسخ) گر سلسلہ ہے گیسوے مشکین مصطفےٰ - بے سایہ سرو شجرہ ہوا میرے پیر کا ۳ - (اصطلاح عروض) رباعی کے بارہ بارہ اوزان میں علیحدہ علیحدہ مفعول کو ایک کی بیخ اور مفعولن کو دوسرے کی جڑ قائم کرکے باقی فروع کو شاخوں کی مثل لکھکر درخت کی شکل بناتے ہیں اور اسکو شجرہ کہتے ہیں - شجرہ تکلہ - (تکلہ - کُلہ (ٹوپی) کا بگاڑا ہوا ہے) مذکر ۱ - پیروں کا شجرہ اور ٹوپی جو تبرکاً مریدوں کو دیجاتی ہے ۲ - چیز بست بوریا بندھنا - شجرہ تکلہ اٹھانا - بستر باندھکر چلنے کی تیاری کرنا - بوریا بندھنا سنبھالنا -

شحم - (ع) مونث - چربی -

شحنہ - (ع شحنۃ - بالکسر و فتح سوم - فارسیوں نے بالکسر استعمال کیا - اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے) مذکر ۱ - محافظ شہر - کوتوال ۲ - (اردو) محافظ جو کھیت کی فصل کی حفاظت کرتا ہے - چوکیدار -

شخیم - (ع - بروزن کریم) صفت - موٹا - جیسے زید لحیم شحیم ہے۔
شخص - (ع - آدمی کا جسم - بدن - اشخاص - جمع) مذکر - آدمی - بشر - (فقرہ) ایک شخص یہاں آیا ہے (ایک کے ساتھ) فرد - یکتا کے معنوں نہیں مستعمل ہے - ؎ کیوں داغ کے نام آتے ہی نفرت ہوئی تمکو - اک شخص ہے وہ تم اُسے سمجھے ہوئے کیا ہو - شخص ثالث - مذکر - وہ شخص جو دو میں فیصلہ کرلے - سرپنچ - شخص غیر - مذکر - اجنبی آدمی - شخص واحد - مذکر - اکیلا آدمی - تنہا آدمی جسکا کوئی مددگار نہو - شخصی - (ع) ایک آدمی سے متعلق جیسے شخصی حکومت - شخصیت - مونث - شیخی - غرور - شان - (فقرہ) اُنکی ساری شخصیت نکل گئی - شخصیت بگھارنا - شخصیت جتانا - شیخی مارنا ڈینگ کی لینا - اترانا۔

شُد (ف - گیا گزرا ہوا) مونث - کسی کام کی ابتدا - آغاز - بیشتر جنگ کی ابتدا کیلئے مستعمل ہے - (فقرہ) شیر ماہی کی لڑائی مرغ کی بالی اور یہی نہ سہی تو لنگوٹے ہی کی شُد سہی - شُد آمد - (ف) مونث - میل جول - رسم و راہ - (ادج) ہم شُد آمد و گفت و شنید سے باز آئے - ہم ایسے دوستوں کی بازدید سے باز آئے - شُدبُد - مونث - پڑھنے لکھنے کا تھوڑا سا ملکہ - (ہونا کے ساتھ) (فقرہ) - اس جملہ کے معنے ایک بچہ بھی جسے کچھ شُدبُد ہے توڑا بتا دے گا۔
شُدَنی - (ف) مونث - ہونے والی بات - ؎ کرتے ہیں عبث یار ملامت مجھے آتش - مجبور ہے یہ خاک کا پُتلا شُدنی سے ۲ اتفاقی آفت - (داغ) خیر محفوظ ہے ہر آفت سے - شُدنی بھی تو عمر بھر نہ ہوئی - شُدنی امر - ہونے والی بات - اتفاقیہ بات - (صبا) شُدنی امر میں یہ وہم و گماں کیا معنے - موت کے نام سے اتنا خفقان کیا معنے - شُد ہوجانا - مقابلہ کی شرط قرار پاجانا - (فقرہ) توبہ توبہ کرکے کہتا ہوں چاہے کسی بات میں شُد ہوجائے برس دو برس اکیلا سارے شہر کو جواب دوں - شُدہ شُدہ - رفتہ رفتہ - آہستہ آہستہ - درجہ بدرجہ - (فقرہ) شدہ شدہ یہ خبر بادشاہ کو پہنچی -

شدّا - (ع - میں شدّ - حملہ کرنا کسی پر - شدت - ایک حملہ - فارسی میں شدہ - علم - نشان) مذکر - علم - وہ جھنڈا جو شہدائے کربلا کی یادگار میں محرم میں نکالا کرتے یا تعزیوں کے ساتھ رکھتے ہیں - چاندی کا پنجہ ایک لکڑی پر لگاتے اور لال سبز کپڑے باندھتے اور اُسکو شدّا کہتے ہیں - (اُٹھنا - نکلنا کے ساتھ) (فقرہ) ساتویں محرم کو شدّے نکلے
شدّاد - (بالفتح و تشدید دال) قوم عاد کے ایک بادشاہ عظیم القدر کا نام جس نے خدائی کا دعوے کیا اور بہشت کے نمونے پر ایک باغ بنوایا تھا جو باغ ارم کے نام سے مشہور ہے - یہ باغ بارہ کوس کی وسعت میں بہت عمدہ اور عالیشان عمارتوں اور قسم قسم کے درختوں سے زینت دیا گیا تھا - جب باغ تیار ہوچکا یہ بادشاہ باغ دیکھنے گیا جیسے ہی دروازے پر قدم رکھا اُسکی روح پرواز کرگئی - (رشک) اکثر ہے دستکاری مردم خدا پسند - شداد سے ارم ہے تو کعبہ خلیل سے
شدائد - (ع - بکسر چہارم - شدیدۃ کی جمع) مذکر - تکلیفیں - سختیاں - (فقرہ) امراض کے شدائد نے اُسکو بیکار کردیا - شدت - (ع - بالکسر و تشدید دوم مفتوح معنے نمبر ۱ میں عربی ہے) مونث - ۱ سختی - تکلیف - تنگی - زبردستی - جبر ۲ زور - قوت - جیسے شدت کا بخار ۳ زیادتی - کثرت - ترقی - غلبہ - (فقرہ) بارش کی شدت سے سیلاب آگیا - (مصحفی) صدمہ کچھ دل پہ ہوا اُسکے خدا خیر کرے - حالت اسوقت تو شدت سے تباہ اپنی ہے ۴ تیزی - جوش - (فقرہ) آپ کو ہر معاملہ میں شدت کیوں ہوجاتی ہے - شدت سے ۱ زور سے - سختی سے جیسے شدت سے لرزہ آیا - شدت سے پانی برسا ۲ کثرت سے - افراط سے - (فقرہ) -

مقدمہ کی پیروی میں شدت سے روپیہ خرچ ہوا۔ وہ شدت سے احمق ہے۔ شدت کا۔ صفت۔ زور کا۔ بہت سا۔ سخت۔ شدت کرنا۔ ظلم کرنا۔ زبردستی کرنا۔ کسی بات میں سختی کرنا۔ ؎ نہ لڑنا صبح سے غالب کیا ہوا اگر اُسنے شدت کی۔ ہمارا بھی تو آخر زور چلتا ہے گریباں پر۔

شَدّ و مَد۔ (ع۔ مں شد۔ مضبوط کرنا۔ مد۔ کشش۔ فارسیوں نے شد و مد معنے نمبر ایمیں استعمال کیا) مونث۔ شان و شوکت۔ تکلف دھوم دھام۔ (فقرہ) بڑی شد و مد سے برات چلی۔ (اردو) شدت زور۔ (داغ) تعریف جو لاد پر اس شد و مد کیساتھ۔ میری زبان نے مجھے جھوٹا بنا دیا۔

شُدہ۔ (ہ) صفت۔ خالص۔ پاک۔

شَدّہ۔ (ت) مذکر۔ عَلَم۔ نشان۔ (اردو) وہ علم جو تعزیوں کے ساتھ ہوتے ہیں۔ دیکھو شدا۔

شَدید۔ (ع۔ بروزن امیر۔ سخت۔ دلیر) صفت۔ سخت۔ مشکل۔ کٹھن۔ بہت زور کا۔ بہت زیادہ جیسے ضرب شدید۔ شَدِیدُ العَمَل۔ (ع) صفت۔ جسکا کام سخت ہو۔ سختی کرنے والا۔ شَدِیدُ العَدَاوَۃ (ع) صفت۔ سخت عداوت رکھنے والا۔

شَر۔ (ع۔ بالفتح و تشدید دوم۔ فارسی و اردو میں بغیر تشدید ہی) مذکر۔ بدی۔ شرارت۔ بُرائی۔ جھگڑا۔ فساد۔ خرابی۔ (گویا) میں ہوا کون کریگا داں شور۔ آپکے کوچے سے اب شر ہی گیا۔ دہلی میں مونث ہے۔ ؎ نہ تھا اُنسے صابر لڑائی کا دھیان۔ فقط باتوں باتوں میں شر ہوگئی۔ شر اُٹھانا۔ جھگڑا برپا کرنا۔ فساد کی ابتدا کرنا۔ شر اُٹھنا۔ لازم۔ شر اُڑجانا۔ جھگڑا مٹ جانا۔ ؎ رشک نے مرنے سے پائی زیست عالم سے نجات۔ رہگیا افسانہ قصہ مٹگیا شر اُڑگیا۔ شر بڑھانا۔ جھگڑا بڑھانا۔ شر بڑھنا۔ لازم۔ (راسخ) مُنھ سنبھالو یہ گالیاں کیا خوب۔ خیر سے بڑھ چلا ہے شر دیکھو۔

شر انگیز۔ (ف) صفت۔ شریر۔ مُفسِد۔ شر کرنا۔ شر اُٹھانا۔ شر و فساد۔ (ف) مذکر۔ جھگڑا۔ فساد۔ شری۔ صفت۔ جھگڑالو۔ فسادی۔ بد۔

شِرا۔ (ع۔ شراء۔ بکسر اول و ہمزہ در آخر۔ خریدنا۔ بیچنا۔) مونث۔ خریداری۔ بیشتر بیع و شرا کی ترکیب سے اردو میں مستعمل ہے۔ (فقرہ)۔ آپ سے بیع و شرا کی بات چیت کب ہوئی۔

شَراب۔ (ع۔ بروزن کباب۔ ہر رقیق شے جو پی جائے۔ اکثر بمعنے مے و خمر استعمال میں ہے) مونث۔ نشہ پیدا کرنیوالا عرق۔ مے (مینا پلانا کے ساتھ) شراب ارغوانی۔ دیکھو ارغوانی۔ شراب اُڑنا۔ شراب کا خوب پیا جانا۔ (ظفر) یہ بزم میں نہیں ساقی شراب اُڑتی ہے۔ ہماری دولت عمر شباب اُڑتی ہے۔ شراب پرتگالی۔ شراب پرتگال۔ (ف) ملک پرتگال کی بنی ہوئی شراب جو بہت عمدہ ہوتی ہے اُس کو پورٹ وائین بھی کہتے ہیں۔ (امیر) گرادی قیمت جام شراب پرتگال اُسنے۔ جدا کی ساغر افلاس سے دُردِ ملال اُسنے۔ ؎ دو نورے سے آشنا کی عجب حالت ہے لے ساقی۔ شراب پرتگالی کے دیے مُنھ پر تڑیڑے جا۔ فارسی میں پرتگال کاف عربی سے ایک ملک اور ایک قوم کا نام یورپ میں۔ شراب چلنا۔ کسی جلسہ میں چند آدمیوں کا بیٹھکر کچھ عرصہ تک شراب پینا۔ شراب کا پیالہ ایک کے پاس سے دوسرے تک اور دوسرے کے پاس سے تیسرے تک جانا۔ (ناسخ) صبح عید ہوئی ساقیا شراب چلے۔ ۃ بیشتر کہیں ساغر سے آفتاب چلے۔ شرابخانہ (ف) مذکر۔ شراب بکنے کی جگہ۔ شراب بننے کی جگہ۔ شرابخوار۔ (ف) مذکر۔ میخوار۔ بادہ نوش۔ شرابخوار ہمیشہ خوار مثل۔ شرابخوار کی مذمت میں مستعمل ہے۔ شرابخواری۔ (ف) مونث۔ مے نوشی۔ شراب دو آتشہ (ف) دو مرتبہ کشید کی ہوئی شراب۔ تیز شراب۔ شراب شیراز۔ (ف) ایک قسم کی انگوری شراب جو شیراز میں بنتی اور ایران کی

شرابوں میں اعلےٰ درجہ کی ہوتی ہے۔ شرابِ طہور۔ شراباً طہوراً۔ (طہور۔ بفتح اول و ضم دوم و سکون سوم معروف) مونث وہ پاک صاف شراب جو بہشت میں ملیگی۔ (غالب) زاہد نہ تم پیو نہ کسی کو پلا سکو۔ کیا بات ہے تمہاری شراب طہور کی۔ (رشاد) سناتا ہے واعظ مجھے کیا حدیث۔ شراباً طہوراً کہاں ہے حرام۔ شراب کھینچنا۔ شراب ٹپکانا بھبکے سے ترکیب معمولی کے ساتھ۔ ؎ ہے رنگ کھینچے کیا گل فردوس کی شراب۔ رضوان کا مزاج ہے خمار کا مزاج۔ شرابِ مقطر۔ ٹپکائی ہوئی شراب جو تیز ہوتی ہے۔ شرابِ وصل۔ وصل کا شراب سے استعارہ کرتے ہیں۔ یعنے ملاقات۔ ؎ بادۂ وصل پلاتے ہیں اُسکو وہ جلیل۔ اپنا ہم رنگ جسے پہلے بنالیتے ہیں۔ شرابی۔ (ف۔ ساقی۔ شراب دار۔) صفت۔ شرابخوار۔ متوالا۔

شرابور۔ (اردو) صفت۔ (لکھنؤ) تر بتر۔ بہت بھیگا ہوا۔ (ناسخ) خم سے برسات میں اس درجہ ہوا جوش شراب۔ ہوگئی بادۂ گلگوں سے شرابور گھٹا۔ دہلی میں اس جگہ شور بور ہے۔

شراٹا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ زناٹا۔ ہوا کا سناٹا۔ زور سے مینھ برسنے کی آواز۔ (انشا) شراٹے مینھ کے ہیں بادل گرج رہے ہیں۔ نقارے سے فلک پر کچھ آج بج رہے ہیں۔ دیکھو پسینے کے شراٹے ۲ خون یا پانی کی دھار زور سے نکلنا۔ آنسوؤں کے واسطے بھی مستعمل ہے۔ (عاشق) سلطاں جہاں پہ غم تھا طاری۔ شراٹے تھے آنسوؤں کے جاری۔

شرار۔ (ع۔ آگ کی چنگاریاں۔ شرارہ کی جمع) صاحب قاموس نے بکسر اول لکھا ہے اور صاحب منتخب نے بفتح اول اور اسیطرح زبانوں پر ہے۔ فارسیوں نے بطور مفرد بمعنے چنگاری استعمال کیا۔ (طالب آملی) تا شرارے ز دلِ سوختہ انگیختہ ام۔ استخواں بندیٔ افلاک ز ہم ریختہ ام) مذکر۔ آگ کی چنگاری۔ (ناسخ) کبھی نہ قطرہ دیا تو نے ساقیا مجھکو۔ ادھر نہ آتش مے کا کوئی شرار آیا۔ شرارہ۔ (ع۔ شرارۃ) مذکر۔ آگ کا پتنگا۔ (قدر) وہ برقِ طورِ تجلی آرا کلیم نے جس سے دم نہ مارا۔ بجھا ہوا تھا کوئی شرارہ حضور کے سنگ آستاں کا شرارہ اُڑنا چنگاری اُڑنا۔ شرارہ خیز۔ (ف) صفت۔ شرارے پیدا کرنیوالا۔ (اوج) شرارہ خیز تھے جوہر تونا میں صاعقہ زا۔ سپاہ شام تھی چاروں طرف جو شفق کشا۔

شرارت۔ (ع۔ بد ہونا۔ پتنگا) مونث ۱ بدی۔ ایذا رسانی۔ بُرائی خرابی۔ بدنیتی ۲ شوخی۔ بیباکی۔ بدزبانی۔ (امیر) طور پر برق تجلی سے جو موسےٰ ہوے غش۔ خوب دیکھا تو وہ تیری ہی شرارت نکلی ۳ دنگا۔ سرکشی۔ شور و غل۔ شرارۃ (ع) شرارت سے شیطنت ہے۔ شرارت کرنا۔ بدی کرنا۔ شوخی کرنا۔ دنگا کرنا۔ شرارتی۔ (عو) صفت۔ شریر۔

شرافت۔ (ع) مونث۔ بزرگی۔ اصالت۔ بھلمنسی۔ شرافت پناہ۔ ہندوستان کے دفتروں میں یہ کلمہ ماتحت افسروں کیواسطے بطور القاب پروانوں میں لکھا جاتا ہے۔

شراکت۔ (صحیح شرکت ہے۔ یہ لفظ فارسی شعرا کے کلام میں پایا جاتا ہے۔ (قاآنی) در نیز بہ تنہا نہ کنی رلے تجارت۔ من با تو شراکت کنم اے دوست بناچار) مونث۔ ساجھا۔ حصہ داری۔ اس لفظ کے استعمال سے فصحاے اردو احتراز کرتے ہیں۔ شراکت نامہ مذکر۔ (عم) شرکت نامہ۔ وہ دستاویز جسمیں ساجھے کی کیفیت درج ہوتی ہے۔

شرائط۔ (ع۔ شریطت کی جمع) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث شرطیں۔ قیدیں۔ شرائطِ تمہیدی۔ ابتدائی شرطیں۔

شرائع۔ (ع) شریعت کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔

شرائین

شرائین - (ع) بفتح اول - بشریان بالکسر کی جمع (مونث) تمام جسم میں خون پہنچانے والی رگیں۔

شُرب - (ع) بالضم (مذکر) پینا۔ (صبا) شربِ جام گل سے یاد آیا مری توبہ شکن بہار چمن۔ شربُ الیہود۔ لغوی معنے یہود کا شراب پینا چونکہ مسلمانوں کے خوف سے یہودی چھپ کر شراب پیتے تھے۔ لہذا (کنایۃً) پوشیدہ شراب پینے کے معنے میں مستعمل ہے۔ (داغ) توبہ کا در کھلا ہے نہ کر چھپ کے میکشی اے شیخ یہ طریقہ شرب الیہود ہے۔

شَربت - ع - ایک بار پینا - وہ مقدار جو ایک دفعہ پی لی جائے۔ (مذکر) ۱ شکر - مصری یا قند میں پکا ہوا عرق جیسے شربت عناب - شربت انار ۲ شکر خواہ قند وغیرہ پانی میں گھولتے اور اسکو شربت کہتے ہیں

شربت اُچھو ہو جانا - دیکھو اُچھو ہو جانا۔ (محسن) جسکی کیفیت اگر دیدۂ باطن میں نہ آئے - خلد میں شربت دیدار حق اُچھو ہو جائے۔ شربت اناریں سرا انار - فارسی ہے اسکا تثنیہ بقاعدہ عربی غلط ہے) مذکر - انار ترش اور شیریں کا شربت - شربت بنانا - قند یا شکر پانی میں گھولنا یا گھول کر قوام کر لینا - (آتش) باغ جہاں میں حق انصاف سے نہ گزرے شربت بنا یا بہر بلبل جو درد پایا - شربت پلانا ۱ قند گھولا ہوا پانی پلانا ۲ حجام کا نکاح سے پیشتر براتیوں کو شربت پلانا - بعض شہروں میں بعد نکاح کے پلایا جاتا ہے ۳ (ہندو) بات ٹھیرانا - سگائی کرنا - نسبت کرنا - شربت پلائی - مونث ۱ وہ نقدی جو ساچق یا برات کے روز دولہا اور دولہا کے رشتہ دار شربت پینے پر شربت کی تھالی میں ڈال لیتے ہیں ۲ (ہندو) وہ نیگ جو دولہا یا دلہن کی جانب سے نائی کو دیا جائے شربت دیدار - دیدار کا شربت سے استعارہ کرتے ہیں - (داغ) کوثر کو بھی دیکھو نہ کبھی آنکھ اُٹھا کر - سیری جو ترے شربت دیدار سے ہو جائے - شربت دینار - مذکر - ایک قسم کا شربت شربت کے پیالے پر نکاح پڑھا دینا - شربت کے

شرح

پیالے پر نکاح کر دینا - غریبوں کی طرح صرف شربت پلا کر نکاح کر دینا - (مراۃ العروس) محمد کامل کی ماں نے کہا آخر تمہاری مرضی کیا ہے شربت کے پیالے پر نکاح پڑھا دوں - شربت کے سے گھونٹ پینا - کسی کڑوی چیز کو مزے سے کر پینا - (کنایۃً) کسی تلخ بات کو خوشی سے برداشت کرنا - (فقرہ) میں نے تم کو پہلے لکھا تھا کہ کیا منگنی چھوٹ جانا کوئی بیجا بات نہیں تم نے اسکا جواب نہیں دیا - اور شربت کے سے گھونٹ پی کر رہ گئیں - شربت مرگ - (مونث) کنایۃً موت - (ذوق) شربت مرگ سے محروم نہ رہتا کبھی خضر لیک ناکام اُسے آب بقا نے رکھا - شربتی - (ف) ۱ زرد آلو ۲ ایک قسم کا رنگ جو شربت کے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے ۳ عقیق جسکا رنگ شربت سے مشابہ ہوتا ہے اُسکو بھی شربتی کہتے ہیں) مذکر ۱ ایک طرح کا ہلکا زرد کسیقدر سُرخی لیے ہوئے رنگ ہارسنگار اور شہاب ملا کر بنایا ہوا رنگ ۲ ایک قسم کا نگینہ جو سُرخی مائل بہ زردی ہوتا ہے ۳ ایک قسم کا میٹھا میوہ جسے میٹھا بھی کہتے ہیں ۴ مونث - ایک قسم کا نہایت باریک اور نفیس کپڑا شربتی کرتے (لگھنؤ) ایک قسم کا بڑا فالسہ - دہلی میں شکری فالسے ہے (بحر) یہ آب آب خال و رخ یار سے ہوے - شکری جو تھے وہ شربتی اب فالسے ہوئے ۵ ایک قسم کا کبوتر ۶ صفت - رسیلا - رس دار - شربتی ڈانک - دیکھو ڈانک شَرْبَہ - ع - پانی کی وہ مقدار جو سیرابی کے لیے کافی ہو (مذکر) - ایک قسم کی چھوٹی مشک - (ادرج) ہر ایک خیمے میں رکھے ہوئے تھے نام بہ نام - کٹھالیں چھاگلیں شربے سبو صراحی جام

شَرح - (ع) بالفتح مونث - بیان - اظہار - کھول کر کہنا ۲ تفسیر تشریح ۳ اے رشک اہل علم کو نقطہ کتاب ہے - اہل نظر کو ذرہ ہے شرح آفتاب کی ۳ (اردو) نرخ - دَر - قیمت - مول - بھاؤ - جیسے لگان کی شرح - سود کی شرح - شرح آبپاشی - مونث - نہر کے پانی دینے کا نرخ

شرر

شرح بندی۔ مونث۔ میزان نرخ کا نقشہ۔ شرح چڑھانا۔ شرح لکھنا کسی کتاب پر نوٹ لکھنا۔ شرحِ ذیل۔ نیچے لکھی ہوئی تفصیل۔ شرح کرنا۔ تفصیل بیان کرنا۔ کسی امر کو کمال وضاحت اور صراحت کے ساتھ کہنا یا لکھنا۔ (ناسخ) میں اکیلا اپنے غم کی شرح کرسکتا نہیں۔ کوئی مثل مرثیہ خواں چاہیے بازو مجھے ۲ نرخ مقرر کرنا۔ شرحِ لگان مؤنث۔ لگان کا نرخ۔

شرر۔ (ع)۔ بروزن اگر۔ مذکر۔ آگ کی چنگاری۔ (اُڑنا کے ساتھ) (اسیر) یقین دل کو ہوا اڑ کر شرر آیا جہنم سے شرربار۔ (ف) صفت چنگاریاں برسانے والا۔ (منیر) دریا میں دکھاتے ہیں اُسے سیر چراغاں۔ رونے میں جو ہم کھینچتے ہیں آہ شرربار۔ شررفشاں۔ (ف) صفت۔ چنگاریاں اُڑانے والا۔

شرط۔ (ع)۔ بالفتح۔ عہد و پیمان (شروط جمع) مؤنث ۱ قول و قرار۔ وہ چیز جس پر کسی بات کا انحصار ہو ۲ بازی۔ (ہارنا جیتنا کے ساتھ) (داغ) شرط بھی اور پھر تمھاری شرط۔ جیت لی تم نے میں نے ہاری شرط ۳ قاعدہ۔ (فقرہ) شرط انصاف یہ ہے کہ آپ کسی کی طرفداری نہ کریں ۴ لازم۔ (داغ) حضرت زاہد ہر اک نشے کو عادت شرط ہے۔ مرنہ جائیں گے شراب چھٹنے کو تو ہے آپ ۵ ضرور (ایسا ہوگا کی جگہ نہیں) ہے شرط کہ اس تیز زبانی کی سزا دوں۔ دوزخ کی زبانہ سے زبانوں کو جلا دوں۔ شرط ادا ہونا۔ اس کام کا ہونا جسکا ہونا لازمی ہو۔ (شرف) عشق اُن پہ روح وقت قضا ہو تو جانیے۔ شرط وفا جو ہے وہ ادا ہو تو جانیے۔ شرط باندھ کے سونا۔ شرط بد کے سونا۔ جو شخص بہت سوتا ہے اسکی نسبت کہتے ہیں کہ شرط بد کے سوتا ہے۔ (داغ) نصیب سوئے تو بیدار کوئی ہوتا ہے۔ کہ شرط باندھ کے مُردے سے وہ تو سوتا ہے۔ (منیر) کردوں کرے غرور اگر اپنی نیند کا۔ سوئیں تو شرط بد کے ہمارے نصیب ہے۔ شرط باندھنا۔ شرط بدنا۔ (فارسی میں شرط بستن) بازی لگانا۔ (داغ) لے تو چلا ہے ناصحِ ناداں پیامِ وصل۔ میں شرط باندھتا ہوں جو بے آبرو نہو۔ (ظفر) خو تمھاری نہ جائے گی بدلی۔ اسمیں جو چاہو ہم سے بدلو شرط۔ شرط بجا لانا۔ شرط پوری کرنا۔ (نکہت) جان بھی تو نہ بجا شرطِ رفاقت لائی۔ یاد اُس قامتِ رعنا کی قیامت لائی۔ شرط پوری کرنا۔ عہد و پیمان پورا کرنا۔ شرط پوری ہونا۔ عہد و پیمان پورا ہونا۔ (داغ) کام عشاق کا تمام کیا۔ خوب پوری ہوئی تمھاری شرط۔ شرط ٹھہرنا۔ باہم عہد و پیمان ہونا۔ (داغ) آج ٹھہری مری تمھاری شرط۔ وصل کی شرط بھی ہے پیاری شرط۔ شرطِ رفاقت۔ مؤنث۔ وہ فعل جو رفیق ہونے کے واسطے کرنا لازمی ہو۔ شرط لگانا ۱ قید لگانا ۲ شرط باندھنا۔ عہد و پیمان کرنا۔ (قدر) آپ کے سر کی قسم مرتے ہیں ابرو پہ ہم۔ شرط لگاؤ صنم ڈالے جو تلوار خط شرط یہ۔ لازم ہے۔ شرط یہ ہے ۱ اس شرط پر۔ اس اقرار پر ۲ لازم یہ ہے۔ شرطی۔ صفت ۱ اقرار کرکے۔ مشروط۔ کسی شرط پر۔ (فقرہ) یہ سودا شرطی دیا ہے ناپسند ہو تو پھیر دینا ۲ (عو) ضرور۔ بیشک۔ (رنگین) ہاتھ اب جان سے دھو بندی ملے گی شرطی۔ ہونی جو ہووے سو ہو بندی ملے گی شرطی۔ شرطیں لگانا۔ قیدیں لگانا۔ (شاد) شرطیں جو بندگی میں لگانا روا ہوا۔ اے واعظو نماز نہ ٹھہری مجرا ہوا۔ شرطیہ۔ (ع)۔ شرطیّہ۔ بالفتح وکسر سوم وسکون یائے معروف مشدد و مفتوح) مذکر (اصطلاح منطق) وہ جملہ جسمیں ایک کام کے ہونے پر دوسرا حکم لگایا جائے ۲ (اردو) اندوسے شرط۔ ضرور۔ (فقرہ) وہ آج شرطیہ جائیں گے۔

شرع

شرع۔ (ع) بالفتح۔ راہ راست۔ وہ راہ راست جو خدا تعالے نے بندوں کے واسطے پیدا کی اور جسکا حکم فرمایا) مونث۔ آئین۔ مذہب قانون محمدی۔ شرع پر چلنا۔ دین اسلام اور اُسکے قانون پر عامل ہونا۔ شرع شرہ مؤنث۔ دیکھو تورہ (عو) قانون۔ شریعت۔

(فقرہ) بس اب شرع ترہ بہت نہ چھانٹیے۔ اس جگہ عورتوں کی زبانوں پر شرع بفتح اول و دوم ہی ہے۔ شرع توڑنے والی۔ (طنزاً) مو۔ پابند شریعت۔ شرع کے خلاف کرنا۔ قانون اسلام کے خلاف کرنا۔ شرع محمدی۔ مؤنث۔ مسلمانوں کا قانون۔ شرع محمدی مہر۔ مذکر۔ وہ مہر جو نکاح کے وقت شرع محمدی کے موافق مقرر کیا جائے۔ شرع محمدی نکاح پڑھانا۔ قانون اسلام کے موافق نکاح کر دینا جس میں کسی قسم کی رسوم و عام اور باجا گاجا نہو۔ شرع میں رخنہ ڈالنا۔ شرع میں رخنہ نکالنا۔ مذہب میں کوئی نئی بات داخل کرکے خلل انداز ہونا۔ مذہبی امور میں جھگڑا نکالنا۔ شرع میں شرم کیا۔ (مو) اس مثل میں شرع اور شرم دونوں لفظ بفتح اول و دوم بول چال میں ہیں) صاف بات کہہ دینے میں کچھ لحاظ نہیں کرنا چاہیے۔ شرعاً (ع) از روئے شرع۔ قانون اسلام کے موافق۔ شرعاً و عرفاً (ع) قاعدے قانون اور رواج کی رو سے۔ (مصرع) ہمسائگی کے شرعاً و عرفاً حقوق ہیں۔ آسپر یہ طرہ ہے کہ قدیمی ہے مدح خواں۔ شرعی (ع) صفت۔ شرع کے مطابق۔ قانون اسلام کے موافق جیسے شرعی لباس ۲۔ شرع پر چلنے والا۔ شرعی پیجامہ۔ مذکر۔ ٹخنوں سے اونچا پیجامہ۔ شرعی ڈاڑھی۔ مؤنث۔ شرع کے موافق ڈاڑھی جو ایک مشت اور دو انگشت ہوتی ہے۔ شرعی قسم۔ مؤنث۔ قسم جو باضابطہ قانون اسلام کے موافق ہو۔ شرعی قلتبان۔ (نم۔ کنایۃً) نکاح پڑھانے والا۔

شرغا (بالفتح) صفت۔ وہ گھوڑا جو سرتاپا بادامی رنگ کا ہو اگر سمند کی ایال اور دم مائل بزردی ہو تو اسے بھی شرغا کہتے ہیں۔

شرف (ع۔ بفتح اول و دوم صحیح و بہ سکون دوم غلط ہے) بزرگی۔ بلندی۔ جائے بلند) مذکر۔ بزرگی۔ ترجیح۔ فوقیت۔ خوبی۔ بھلائی۔ (محسن) تشریف شرف کی ہے کم د کاست جسکے قد راست پر ہوئی سہ سست ۲ (ت) کسی سیارے کا اپنے اصلی برج میں آنا۔ جیسے آفتاب کا شرف برج حمل میں ہے۔ قمر کا برج ثور میں عطارد کا برج سنبلہ میں۔ زہرہ کا حوت میں۔ مریخ کا جدی میں۔ مشتری کا سرطان میں۔ زحل کا میزان میں (قلق) ساقی نے منھ لگایا نہ جام شراب کو۔ اس چاند میں شرف نہ ہوا آفتاب کو ۳ عزت۔ افتخار جیسے شرف خدمت۔ شرف ملازمت۔ شرف لیجانا۔ سبقت لے جانا۔ (آتش) گل پر شرف ترا گل خوشرنگ لے گیا۔ قد کا بلند مرتبہ شمشاد سے ہوا۔ شرف ہونا ۱ ترجیح ہونا۔ بزرگی حاصل ہونا۔ (آتش) حیواں پر آدمی کو شرف نطق سے ہوا۔ شکر خدا کرے جو زبان بشر کھلے۔ ۲ کسی سیارے کا اپنے اصلی گھر میں داخل ہونا۔ شرفیاب۔ (ف) صفت۔ شرف حاصل کرنے والا۔ عزت پانے والا۔

شرفا (ع۔ شرفاء۔ بروزن امرا) مذکر۔ شریف کی جمع۔

شرق (ع۔ بالفتح) مذکر آفتاب نکلنے کی جگہ۔ مشرق۔ پورب۔ شرق سے غرب تک۔ پورب سے پچھم تک (محسن) اے شرق سے غرب تک پریشاں۔ نورعینین پیر کنعاں۔ شرقی۔ (ع) شرقیہ بیائے مشدد مفتوح۔ وہ مقام جہاں آفتاب صبح کو پہنچے۔ ۲ شرق سے نسبت رکھنے والا۔ شرق کا۔ پورب کا رہنے والا۔ شرقی علوم مذکر۔ وہ علوم جو ایشیا میں رائج ہیں۔

شرک (ع۔ بالکسر) مذکر۔ خدا کی ذات و صفات میں کسی اور کو شریک کرنا۔ شرک جلی۔ (ت) مذکر۔ شرک ظاہر (صریح)۔ جیسے بت پرستی۔ شرک خفی۔ (ت) مذکر۔ پوشیدہ شرک جیسے کسی آدمی کو حاجت روا سمجھنا۔

شرکا (ع۔ شرکاء بضم اول و فتح دوم) مذکر۔ شریک کی جمع۔

شرکت (ع۔ بالکسر و بفتح سوم) مؤنث۔ شامل ہونا۔ ساجھا۔

شرم

ہمراہی۔ (بحر) دل میں بت کافر کے محبت نہیں ہوتی۔ ظلمت میں کبھی نور کی شرکت نہیں ہوتی۔

شرم۔ (ف۔ بالفتح) مونث ۱ حیا۔ غیرت۔ ندامت۔ ؎ کعبے کس منہ سے جاؤگے غالب۔ شرم تم کو مگر نہیں آتی ۲ (اردو)۔ عزت۔ حرمت۔ لحاظ۔ (فقرہ) میری داڑھی کی شرم تمہارے ہاتھ ہے ۳ (مدد) خیال۔ لحاظ۔ پاس۔ (جرأت) قاتل نہ مجھ سے موڑیو منہ وقت ذبح تو۔ کچھ شرم کیجیو مری گردن جھکانے کی۔ شرم آلود۔ (ف) صفت۔ شرمگیں۔ شرم آنا۔ غیرت آنا۔ حیا آنا۔ شرما شرمی ۱ شرم و لحاظ کے دباؤ میں۔ مروت کے باعث۔ حجاب کے باعث۔ (فقرہ) جی تو نہیں چاہتا تھا لیکن شرما شرمی اقرار کر لیا ہے ۲ مونث۔ حجاب شرم و لحاظ۔ ؎ چاہیے عاشق و معشوق میں گرما گرمی۔ وصل کی رات نہیں خوب یہ شرما شرمی۔ شرمانا ۱ لازم۔ شرمندہ ہونا۔ نادم ہونا (آتش) تن محرود کا میرے پڑے اُس پر جو پرچھاواں۔ یقیں ہے موم شرما جائے آہن کی گدازی سے۔ (فقرہ) آپ یہ گفتگو سن کر شرمائے نہ تھے ہی۔ شرمندہ کرنا۔ ذلیل کرنا۔ (داغ) اُسے شرمائینگے ذکر عدو پر یہ قسمت ہے حجاب آئے نہ آگے شرماؤ۔ شرمالو۔ (دہلی) صفت۔ حیادار (روایت صادقہ) حضرت عثمان ؓ کے حالات میں لکھا ہے کہ وہ بڑے ہی شرمالو تھے۔ شرمائی بلی کھمبا نوچے۔ دیکھو کھسیانی بلی۔ شرم چہ کُتی ست کہ پیش مرداں بیاید (آ) (مثل)۔ اُس فعل پر بیمحابا کے بولتے ہیں جو بے غیرتی سے ہو۔ شرم حضور۔ شرم حضوری۔ (ف)۔ مونث۔ سامنے کا لحاظ۔ آنکھ کی شرم۔ منہ دیکھنے کی مروت۔ (داغ) مکھنے ہی جائیں شرم حضوری میں لاکھ بوسہ۔ دنیا میں کیا کریں جو خدا روبرو نہ ہو (توبۃ النصوح) لیکن جب کبھی تو لوگوں کی شرم حضور یا دکھاوے یا اتباع رسم کی وجہ سے معروف عبادت ہوا بھی تو کس طرح کہ دل کہیں تھا اور تو کہیں۔ شرم رکھنا۔ آبرو

شرم

رکھنا۔ عزت بچانا۔ (میر) رکھیو تو مری شرم بڑھاپے میں خدایا۔ شرم رہ جانا عزت و آبرو میں فرق نہ آنا۔ شرمسار۔ (ف۔ سار۔ صاحب) صفت شرمندہ۔ (داغ) ذکر مہر و وفا تو ہم کرتے۔ پر تمہیں شرمسار کون کرے شرمساری۔ (ف) مونث۔ شرمندگی۔ شرم سے پانی پانی ہونا۔ شرمندگی سے پسینے پسینے ہونا۔ نہایت شرمندہ ہونا۔ (میر) دست ہمت اُس کا گر دُربار ہو۔ پانی پانی شرم سے ہووے سحاب۔ شرم سے ڈوب مرنا۔ غیرت کے مارے پانی میں ڈوب کر جان دینا۔ (ناسخ) روئے صاف اپنا دکھا دیتا مرا یوسف اگر۔ ڈوب مرتا شرم سے چاہ ذقن میں آئینہ۔ شرم سے کٹنا شرمندہ ہونا۔ (صبا) سخت جانی کے سبب شرم سے میں کٹتا ہوں۔ ہاتھ دکھ جائیں گے قاتل کو اذیت ہو گی۔ شرم سے گٹھری ہو جانا۔ کنایہ ہے کمال شرمندگی سے (منیر) دیکھ کے مستوں کو تر دامن۔ شرم سے ہو گئی گٹھری توبہ۔ شرم سے گڑ جانا۔ نہایت شرمندہ ہونا۔ ایسا شرمندہ ہونا کہ زمین میں دفن ہونے اور منہ چھپانے کو جی چاہے۔ شرم سے منہ نہ دکھانا۔ مارے غیرت کے روپوش ہونا۔ (ناسخ) منہ آپ کو دکھا نہیں سکتا ہے شرم سے اس واسطے ہے پیٹھ ادھر آفتاب کی۔ شرم کرنا۔ شرمانا۔ لحاظ کرنا۔ عار کرنا (غالب) ساقی گری کی شرم کرو آج ورنہ ہم۔ ہر شب پیا ہی کرتے ہیں مے جس قدر ملے۔ شرم کی بات۔ غیرت کی بات۔ شرم کی لینا۔ شرم کرنا (امیر) شرم کی سب سے وہ خورشید لقا لیتا ہے۔ آئینہ دیکھ کے چہرہ کو چھپا لیتا ہے۔ شرم کے مارے۔ غیرت سے۔ (ناسخ) کبھی دیکھی ہے شاید آبداری تیرے دانتوں کی۔ کہ مارے شرم کے پانی سے ہے آب گہر پتلی۔ شرمگاہ (ف) مونث۔ وہ مقام جس کا چھپانا اور پردے میں رکھنا واجب ہے۔ اندام نہانی۔ شرمگیں۔ (ف) صفت۔ خجل شرمندہ۔ شرمناک (ف) خجل، اس فعل کی نسبت کہتے ہیں جو قابل شرم ہو۔ (فقرہ) اس شرمناک حرکت سے خاندان کی آبرو میں فرق آگیا۔ شرمندگی (ف بالفتح و کسر سوم و سکون

شرم

چارم (بفتح پنجم) مونث شرمندہ ہونا۔ ندامت۔ غیرت۔ شرمندگی اُتارنا۔ خجالت مٹانا۔ (امامی) اُنھوں نے شرمندگی اتارنے کو اپنے ہم پیشوں سے کہا کہ جیسا میں عطائی مرثیہ خوان ہوں تم بھی ایسے اناڑی رونے والے۔ شرمندگی اُٹھانا۔ شرمندہ ہونا۔ خفت اُٹھانا۔ رسوا ہونا۔ شرمندہ۔ (ف)۔ شرمیدن کا اسم فاعل۔ شرم اسم جامد ہے۔ فارسی کبھی کبھی اسم جامد سے بھی اشتقاق کرتے ہیں۔ بعض محققین جو اسم جامد سے اشتقاق کے قائل نہیں کہتے ہیں کہ شرمندہ بفتح میم ہے بمعنے صاحب شرم۔ اصل میں شرم مندہ تھا میم اول حذف کر کے ہائے تشبیہ آخر میں اضافہ کر دی) صفت ۱ نادم ۲ ممنون۔ احسانمند (فقرہ) بندہ آجتک تمہاری ایک کوڑی کا شرمندہ نہیں۔ شرمندۂ احسان صفت۔ احسانمند۔ (ذوق) اُٹھا ہوں تیری تیغ کا شرمندۂ احسان۔ سر میرا ترے سر کی قسم اُٹھ نہیں سکتا۔ شرمندہ کرنا۔ شرم دلانا۔ غیرت دلانا۔ خفیف کرنا۔ جھینپانا۔ ممنون احسان کرنا۔ (شرف) لکھا ہے جو تقدیر میں ہوگا وہی اے دل۔ شرمندہ نہ کرنا مجھے تو دست دعا کا۔ شرمندہ ہونا ۱ نادم ہونا۔ ۲ احسانمند ہونا۔ (غالب) دہر میں نقش وفا وجہ تسلی نہ ہوا۔ ہے وہ لفظ کہ شرمندۂ معنی نہ ہوا۔ شرم نہیں آتی۔ شرم بھی نہیں آتی۔ قائل ہونا چاہیے۔ شرمندہ ہونا چاہیے کی جگہ۔ شرم ہاتھ ہے۔ آبرو عزت اُسکے اختیار میں ہے (داغ) ضعف سے اُٹھتے نہیں دست دعا۔ اب ہماری شرم اُس کے ہاتھ ہے۔ شرمیلا۔ (بالفتح وکسر سوم وسکون یائے معروف) صفت۔ مذکر۔ شرم کرنے والا۔ حیادار۔ مونث کے لیے شرمیلی (جلیل) جیسے شرمیلی دلہن گردن جھکائے شرم سے۔ وہ ادا ہے خون میں ڈوبی ہوئی تلوار کی۔

شُروا۔ (بالضم) مذکر (ع و) شوربا۔ شروا پھلکا۔ (ع و) شوربا اور پھلکا

شرور۔ (ع) بضم اوّل و دوم وسکون سوم معروف۔ شر کی جمع۔

شریک

شروط۔ (ع) جمع شرط کی۔ عہد۔ پیمان۔ اقرار۔

شروع۔ (ع) بضم اول و دوم وسکون سوم معروف۔ کسی کام میں پڑنا اصطلاحی معنے ابتدا۔ مذکر۔ ۱ آغاز۔ ۲ ابتدا۔ ۳ اُٹھان۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ شروع سے۔ ابتدا سے۔ شروع سے آخر تک۔ ابتدا سے انتہا تک۔ شروع کرنا۔ ۱ آغاز کرنا۔ جیسے کتاب شروع کرنا۔ ۲ بنیاد ڈالنا۔ نیو رکھنا۔ بنا ڈالنا (فقرہ) آپ نے لڑائی شروع کی۔ شروع ہونا۔ لازم (فقرہ) یہاں سے تمہارے گاؤں کی حد شروع ہوئی۔

شریان۔ (ع) بالکسر والفتح۔ بالکسر افصح ہے) مونث۔ اُن چھوٹی چھوٹی رگوں کو کہتے ہیں جو ہر ایک رگ کے نیچے ہوتی ہیں اور اُن میں خون سے زیادہ روح ہوتی ہے۔ شریر۔ (ع)۔ اشرار جمع۔ صفت۔ بد ذات۔ عیب دار

شریت۔ (عم) فرط۔ شریت بدنا۔ (عم) شرط بدنا۔

شریعت۔ (ع) بفتح اوّل وکسر دوم وسکون سوم معروف و فتح چہارم راہِ خدا کی بنائی ہوئی۔ دین۔ مونث۔ وہ قانون جو خدا نے بندوں کے واسطے مقرر فرمایا۔ دینی قانون۔ وہ قانون جس سے [illegible] انصاف۔ طریقہ (امیر) حق پسندی نے کیا کام ترے دفتر کا۔ ہر طرف سے ترے حکموں پہ شریعت آئی۔

شریف۔ (ع)۔ مرد بزرگ قدر۔ اصیل۔ حاکم مکہ۔ اشراف۔ شرفا۔ جمع صفت ۱ بڑے رتبے کا۔ عالی خاندان۔ اونچے گھرانے کا [illegible] بزرگ ۳ پاک۔ مقدس۔ تعظیم کا کلمہ ہے جیسے مزاج شریف۔ مکہ شریف مذکر۔ مکہ کے حاکم کا لقب ۵ (انگریزی شیرف سے بگڑا ہوا) فوج کا افسر

شریف زادہ۔ صفت۔ مذکر۔ شریف کا بیٹا۔ مونث کے لیے شریف زادی۔

شریفہ۔ مذکر۔ ایک شیریں پھل کا نام۔

شریک۔ (ع)۔ رفیق۔ شرکت کرنے والا۔ حصہ دار۔ شامل۔ ملا ہوا۔ (فقرہ) اس گناہ کا میں میری بیٹی بھی شریک ہے۔ ساتھی۔ مددگار۔ رفیق۔ [illegible]

شریک

وہ ہر حال میں میرے شریک رہے ۔ ۲ حصہ دار۔ ساجھی۔ (فقرہ) اس محال میں زید بھی پانچ آنے کا شریک ہے ۳ ہمسر۔ برابر کا۔ (فقرہ) خدا کا کوئی شریک نہیں۔ شریکِ جرم۔ صفت۔ جرم میں شریک۔ شریکِ حال۔ صفت۔ دُکھ درد میں ساتھ دینے والا۔ (آتش) غار بھی میرے نصیبوں کا بیاباں میں نہیں۔ کیا شریکِ حال ہوویں گے کفن میں آبلے۔ شریکِ درد۔ صفت۔ دُکھ درد کا ساتھی۔ (امیر) شریکِ درد نہیں کوئی جز ھکے آنکھوں سے۔ کہ ایک روتی ہے جب دوسری بھی روتی ہے۔ شریکِ رائے۔ صفت۔ رائے سے اتفاق کرنے والا۔ شریکِ رنج و راحت۔ صفت۔ دُکھ سکھ کا ساتھی۔ شریک رہنا۔ شامل رہنا۔ اکٹھا رہنا۔ شریکِ شکمی۔ وہ شخص جو اندرونی طور پر کاشتکاری میں شریک ہو اور جس کے نام زمیندار کی طرف سے پٹا نہ ہو۔ شریک کرنا۔ ۱ شامل کرنا۔ ملانا۔ ۲ ساجھی کرنا۔ حصہ دار بنانا۔ ۳ ملحق کرنا۔ شریک ہونا۔ شامل ہونا۔ ملنا۔ ساتھ ہونا۔ (ناسخ) جس کو غمگیں دیکھتے ہیں اُسکے ہوتے ہیں شریک۔ نالہ ہم کرتے ہیں شیون کرتا ہے زنجیر کو ۲ ضمیمہ بننا ۳ ساجھی ہونا۔

شست۔ (ف) بالفتح ۱ مچھلی پکڑنے کا کانٹا ۲ مضراب جس سے ساز بجاتے ہیں۔ (اردو میں بالکسر بول چال میں ہے) مونث ۱ ہدف۔ نشانہ۔ سیدھ ۲ مچھلی پکڑنے کا کانٹا۔ (قدر) یا فلک نے شست ڈالی سو یا بچی نہ تھی۔ یا زمیں نے راہ پر پھینکی کمند امتحاں ۳ وہ پرزہ جسے درزی اور تیرانداز انگلی میں پہن لیتے ہیں۔ شست باندھنا۔ شست لگانا۔ سیدھ باندھنا۔ نشانہ درست کرنا۔ (مصحفی) دل کو اپنے ہدفِ تیر بلا پاتا ہوں۔ اُس کماندار نے کیا شست ادھر باندھی ہے۔ (مکر) جال ہوجوں کے بڑیں پار جو دریا میں نہائے۔ مچھلیاں شست لگانے لگیں کانٹا ہو کر۔

شستگی۔ (ف) بالضم پنجم سوم۔ مونث۔ الفاظ کی سلاست۔

شستن و شستن۔ (ف) مونث۔ نہانا۔ دھونا۔ دھو کر صاف کرنا

ششدر

(صبا) تن کو کیا دھوتا ہے دل کو پاک کر اے نجس۔ شست و شو اچھی نہیں۔ دگر پاک کے ساتھ۔ شُستہ۔ (ف) بالضم۔ صفت ۱ دھویا ہوا۔ پاک صاف۔ مانجا ہوا۔ صیقل کیا ہوا۔ جیسے شستہ زبان۔ شستہ گفتگو۔ شستہ و رفتہ۔ (ف) صفت۔ منجی ہوئی۔ پاک صاف تقریر یا گفتگو۔

ششش۔ (ف) بالضم۔ مذکر۔ پھیپھڑا۔

شش۔ (ف) بالفتح (سنسکرت میں شست) صفت۔ ۶۔ چھ۔ شش پہل۔ شش پہلو۔ (ف) صفت۔ چھ کونے کا۔ شش جہت (ف۔ جہت بکسر اول و فتح دوم) مونث۔ پورب۔ پچھم۔ اُتر۔ دکھن۔ اوپر۔ نیچے (کنایۃً) تمام عالم۔ اطراف عالم۔ (جرأت) تمھارے جلوے سے رشک جہاں ہوا یہ دیار۔ جو شش جہت میں نہیں ہے وہ لکھنؤ میں ہے۔ اس جگہ شش سو اور شش طرف بھی ہے۔ شش دانگ (ف) شش دانگ۔ ایک دینار کے برابر ہے) صفت۔ تمام۔ اور کل چیز تمام دنیا۔ شش روزہ (ف) مذکر۔ دُنیا کی پیدائش کے دن (محسن) وہ روز طلوع صبح بینش صبح شش روز آفرینش۔ شش تکہ (لکھنؤ) مذکر۔ ایک قسم کا حلوا جو انڈوں اور شکر سے بناتے ہیں۔ ششا عید کے روزے۔ مذکر۔ چھ روزے جو عید رمضان کے دوسرے روز سے متواتر چھ دن تک رکھے جاتے ہیں۔ ششم (ف) چھٹا حصہ ۱/۶ چھٹی چیز۔ ششماہی۔ مونث۔ نصف سال۔ (فقرہ) ایک ششماہی گزر گئی روپیہ وصول نہیں ہوا۔ شش و پنج (ف) ہر وہ چیز جو مرض تلعت میں ہو) مذکر۔ اُدھیڑبن۔ فکر و اندیشہ۔ گھبراہٹ۔ حیرانی۔ (نصیر) رہتا ہی ہے دل میں شش و پنج بار سے۔ آئینہ کیوں دوچار کیا ہم نے کیا کیا۔ شش و پنج میں پڑنا۔ اُدھیڑبن میں مبتلا ہونا۔ فکر میں پڑنا۔ شش و پنج میں ہونا۔ فکر اور اندیشے میں ہونا۔

ششدر۔ (ف) ۱ وہ جگہ جہاں سے رہائی مشکل ہو۔ تختہ نرد کی بازی

میں چھ گھر ہوتے ہیں۔ جسوقت نرد تختے کے اخیر گھر میں جاکر بند ہو جاتی ہے اسوقت کھیلنے والا عاجز اور حیران ہو جاتا ہے۔ اس وجہ سے حیران کے معنے پر اطلاق ہونے لگا۔ (کنایتہ) دُنیا۔ عالم۔ صفت۔ حیران۔ پریشان۔ عاجز۔ مُتحیّر۔ رہنا۔ ہونا کے ساتھ۔ (ناسخ) ششدر سا رہ گیا ہوں دریار دیکھکر۔ دیوار بن گیا ہوں میں دیوار دیکھ کر۔

ششکار۔ ششکاری۔ (ف) مونث۔ شُشُش کہہ کے کُتے کو کسی شکار پر دوڑانا۔ اسکا مصدر ششکارنا ہے۔ ششکار بتانا۔ ششکار نا۔

شصت۔ (رسم خط صاد سے ہے۔ فارسی میں شست تھا۔ اُسکو معرب کیا ہے) صفت۔ ساٹھ۔ ۶۰

شط۔ (ع) (ر) دریا یا نالہ۔ رود کا کنارہ۔ متقدمین نے مذکر کہا ہے لیکن اب بالاتفاق مونث ہے۔ (مصحفی) گڑیں شہید ترے کس خط زمین کے تلے۔ جب اُن کے خون کا بہتا ہو شط زمیں کے تلے۔

شطح۔ (ع) بالفتح و تشدید دوم بیجا۔ صفت۔ (ع) دیکھو شطحیات۔ شطحیات (ع) بالفتح و کسر سوم و سکون چہارم مشدد) مذکر۔ شریعت کے خلاف کلمات زبان پر لانا۔ واصلان الٰہی کا بے اختیاری کی حالت میں کوئی ایسا کلمہ زبان پر لانا جو خلاف شرع ہو جیسے منصور کا انا الحق کہنا۔

شطرنج۔ شترنگ۔ (ع) اکثر لغات میں بالکسر لیکن بعض میں بالفتح بھی لکھا ہے بالکسر لکھنے کی وجہ یہ ہے کہ فعلل کے وزن پر کلام عرب میں کوئی لفظ بالفتح نہیں آتا۔ صاحب بہار عجم نے لکھا ہے کہ یہ لفظ سترنگ کا معرب ہے جو فارسی زبان کا لفظ مردم گیاہ کے معنے میں ہے۔ چونکہ یہ گھاس اپنی شکل میں جز آدمی کی صورت سے مشابہ ہے اور اس کھیل کے اکثر مہرے انسان کے نام پر ہیں اسلئے مجازاً سترنگ کہنے لگے بعض محققین کی رائے ہے کہ یہ لفظ سنسکرت چترنگ۔ (چترا چار۔ انگ۔ جسم یعنی) یعنے چار رکن کا معرب ہے۔ شاہ و فرزیں کے علاوہ اس بازی میں بھی چار رکن پیل

گھوڑا۔ رُخ۔ پیادہ ہیں لہذا یہ نام رکھا گیا۔ بعض کے نزدیک یہ لفظ فارسی شدرنج (رنج گیا۔ فکر اور رنج میں اس کھیل سے طبیعت بہلتی ہے) کا اور بعض کے نزدیک فارسی صدرنگ (رنگ یعنے حیلہ۔ اس کھیل میں سیکڑوں حیلے کرنا ہوتے ہیں) کا معرب ہے۔ بعض کی رائے ہے کہ یہ لفظ معرب شش رنگ کا ہے۔ شش رنگ سے مراد چھ مہرے یعنے رُخ۔ اسپ۔ پیل پیادہ۔ فرزیں۔ شاہ ہیں۔ اس صورت میں شش کا فتحہ بمقابلہ کسرہ کے اولٰے ہے) مونث۔ ایک بازی کا نام۔ (اسیر) جہاں کو وضع جہاں باکمال رکھتی ہے۔ نئی طرح کی یہ شطرنج چال رکھتی ہے۔ شطرنج باز (ف) صفت شطرنج کھیلنے والا۔ شطرنج بازی (ف) مونث۔ شطرنج کھیلنا۔ شطرنج کا نقشہ۔ دیکھو نقشہ (رویائے صادقہ) ہیچ بڑے سے بڑا شاطر شطرنج کے نقشہ میں خوب طبیعت لڑاتا ہے۔ مگر ایک سیدھا سا مقدمہ بیان کرو تو سمجھ نہیں سکتا۔ شطرنجی (ف) ۱۔ صفت شطرنج باز۔ ۲ (اردو) مونث۔ ایک قسم کا دبیز سوتی فرش۔ غالباً یہ لفظ ہندی سترنگ (بہت سے رنگ والا) سے ہندوستان میں بنایا گیا ہے۔ شطرنجی بات۔ صفت۔ شطرنجی بنانے والا۔

شعار (ع) بکسر اول۔ ۱ بدن سے لگا ہوا کپڑا جو اور کپڑوں کے نیچے پہنتے ہیں۔ ۲ وہ اشارے کا لفظ جس سے جنگی سپاہی اپنی فوج کے آدمی کو سوال کرکے پہچان لیتے ہیں۔ فارسی والے لباس۔ دستور۔ عادت۔ طرز۔ روش کے معانی میں استعمال کرتے ہیں) مذکر۔ طور۔ طریقہ۔ چال۔ جیسے بدشعار۔ کرم شعار (سودا) گردوں سو کیا آہ نا اُمیدی ہی ہو سوکطرح یار اپنا۔ نہ گھر میں رہتا ہے اُسکا شیوہ نہ ساتھ پھرنا شعار اپنا۔

شعاع (ع) بضم اول۔ آفتاب کی روشنی) مونث۔ کرن۔ چاند سورج تلوار وغیرہ کسی روشن چیز کی چمک کا عکس۔ (برق) شب مہتاب شب وصل میں درکار نہ تھی۔ دھوپ نکلی تھی شعاع رخ دلدار نہ تھی

شعائر - (ع- بفتح اول وکسر ہمزہ- شعیرۃ- بفتح اول کسر دوم وسکون سوم معروف وفتح چہارم کی جمع) مذکر- قربانیاں اور عبادات جیسے شعائر حج- شعب- (ع- بالفتح) مذکر- بڑا قبیلہ۔

شعبان- (ع) مسلمانوں کا عقیدہ ہے اس مہینے میں جملہ امور متعلقہ مخلوقات منشعب اور پراگندہ ہوتے ہیں اسلیے شعبان نام ہوا (مذکر) مسلمانوں کا آٹھواں قمری مہینہ- شعبانی- مونث- وہ حلوا جو شبرات میں بناتے اور تقسیم کرتے ہیں

شعبدہ (عربی میں شعبذۃ- بالفتح وفتح سوم وچہارم- ذال معجمہ سے- سحر کرنا- شعبدہ دکھانا تھا- فارسیوں نے ذال منقوطہ کی جگہ دال مہملہ کرکے بروزن بتکدہ کرلیا) مذکر- وہ بازی جو سحر وجادو یا مکر وفن سے ہو- نظربندی- دھوکا- فریب- (سالک) دم بھر میں بگاڑا مجھے دشمن کو بنایا- اک شعبدہ ہے یہ فلک شعبدہ گر کا- شعبدہ باز (ف) مذکر- وہ بازیگر جو عجب انگیز کرتب دکھا سکے کھلاڑی مکار دھوکے باز- شعبدہ بازی- مونث- نظر بندی- چالاکی مکاری- شعبدہ دکھانا- نیرنگیاں دکھانا- (داغ) عشق نے دکھلائے کیا کیا شعبدے- دل ادھر کھویا ادھر پیدا کیا- شعبدہ کرنا- افسوں گری سے بے اصل بات کو اصل کر دکھانا- کرتب کرنا (صبا) ٹھہرے نہ ٹھہر سے وصل کی تدبیر دیکھیے- کیا شعبدہ کرے فلک پیر دیکھیے- شعبدہ گر- بازیگر-

شعبہ (ع- شعبۃ- بالضم وفتح سوم- ہر شے کا ٹکڑا) مذکر- ٹکڑا- حصہ- شاخ- (میر) بہت شعبے کو مشہور تھا- زمانوں پہ لوگوں کی مذکور تھا- وہ نہر جو کسی نہر سے نکالی جائے۔

شعر (ع- بالکسر- لغوی معنی) جاننا کسی باریک چیز کی واقفیت (اصطلاحی) کلام موزوں با قافیہ جو بالقصد کہا جائے بعض کے نزدیک اس میں قافیہ کی شرط نہیں) مذکر- نظم- بیت- شعر بنانا- (محو) شعر کہنا (تو یہ انصاف صحیح) سنتی ہوں کہ کلیم کو شعر بنانے کا بڑا شوق ہے- شعر تر- (ف) مذکر- پرلطف- بامزہ شعر- مغال کے لیے دیکھو شعر کہنا- شعر خشک- (ف) مذکر- وہ شعر جس میں لفظاً ومعناً کوئی خوبی نہ ہو- شعر خوانی- مونث- شعر پڑھنا- شعر ڈھلنا- شعر کا بے ساختگی کے ساتھ موزوں ہو جانا- ؎ اے داغ شعر ڈھل گئے نعت شریف میں- ہے فکر قافیہ نہ تردد ردیف کا- شعر فہمی عالم بالا معلوم شد- (ف) فیضی کا مقولہ سعدی کا ایک بڑا مقبول شعر ہے- ؎ برگ درختان سبز در نظر ہوشیار- ہر ورقے دفتریست معرفت کردگار- فیضی کو اس شعر پر رشک تھا اور اس فکر میں تھا کہ اس سے بڑھا چڑھا شعر کہے آخر اس سلسلے یہ شعر کہا ؎ بر ہر بن مو کہ می نہم گوش- فوارۂ فیض است در جوش- یہ شعر کہکر بہت خوش ہوا- صحن میں ٹہل رہا تھا دیر گزری ایک چیل اُسنے جو بیٹ کی تو فیضی کے منھ پر پڑی- اسپر فیضی بولا شعر فہمی الخ طنزاً سخن فہمی کا حال معلوم ہوگیا- شعر کہنا- شعر تصنیف کرنا- ؎ ہر ایک شعر میں مضمون گرچہ سہے میرے- مری طرح سے کوئی ذوق شعر تر تو کہے شعر گو- (ف) صفت- شعر کہنے والا- شاعر- شعر گوئی- (ف) مونث- شاعری- شعر لڑنا- کسی شاعر کے شعر کا مضمون دوسرے شاعر کے مضمون کے مطابق ہونا- ؎ کسی سے لڑے شعر کیونکر سحر- بیاں اور ہے یہ زبان اور ہے- شعر لکھنا- شعر کا کسی جگہ لکھ دینا- شعر نکالنا- متعدی- شعر کہنا- ؎ شعر ترا تنے نکالے کہ بہا دے دریا- اے ظفر طبع رواں نے تری طوفاں اگلا- شعر نکلنا- لازم- شعر کہا جانا- ؎ نکلا نہ شعر قافیہ بیمار ہا بہت- مضمون کو کا بحر طلبگار رہ گیا- شعر وسخن- مذکر- شاعری کا مذاق- شاعری ؎ جرأت غزل اک اور بھی کہہ تا نہ خلق میں- کہنے کو منہ سے کہیں شعر وسخن گیا- شعرا- (ع- شعراء) مذکر- شاعر کی جمع-

شعشعہ (ع- شعشعۃ- بالفتح وفتح سوم وچہارم وسکون دوم) مذکر

شعلہ

چمک ۔ آفتاب کی روشنی

شعلہ ۔ (ع ۔ شعلۃ ۔ بالضم وفتح سوم) مذکر ۔ روشنی آگ کی لپٹ ۔ لَو ۔ آنچ
شعلۂ آوازہ ۔ (ف) مذکر ۔ (کنایۃً) آواز باریک پُرسوز جو دلوں میں اثر کرے ۔
(ذوق) محتسب شعلۂ آوازہ سے ڈر جاؤنگا ۔ گرچہ ٹوٹا دلِ آتش نَفَسِ جامِ
خراب ۔ شعلۂ آہ ۔ (ف) مذکر ۔ آہ کی گرمی ۔ آہ ۔ شعلہ اُٹھنا ۔ شعلہ بلند ہونا
شعلہ افشاں ۔ شعلہ فشاں ۔ شعلہ بار ۔ (ف) صفت ۔ شعلہ برسانیوالی ۔
(میر) آگے تو کچھ اس سے آہیں گرم شعلہ فشاں تھیں ۔ اب تو ہوے ہیں ہیں اک
ڈھیری خاکستر کی جل کر ہم ۔ (ناسخ) مجھ ناتواں کی ہے ہر اک آہ شعلہ بار
خم گشتہ قد کماں ہے تیر شباب کی ۔ شعلہ بھبوکا ہونا ۔ آگ ہو جانا ۔ کمال غضبناک
ہونا ۔ لال پیلا ہونا ۔ (میر حسن) یہ سُنتے ہی شعلہ بھبوکا ہوئی ۔ لگی کہنے ہے ہے
بلا کیا ہوئی ۔ شعلہ بھڑکنا ۔ شعلہ کا تیز ہونا ۔ (بحر) چمکی جو برق میکدے پر
مجھکو شک ہوا ۔ شعلہ ہوائے آتشِ تر کا بھڑک گیا ۔ شعلۂ تاک ۔ (ف)
مذکر ۔ انگوری شراب ۔ شعلۂ جام ۔ (ف) مذکر ۔ (کنایۃً) شراب ۔ شعلۂ جوّالہ
(ف) مذکر ۔ گرداگرد پھرنے والا شعلہ ۔ جلتی ہوئی سنیٹھی کا چکر ۔ شعلہ خو ۔
(ف) صفت ۔ تیز مزاج ۔ غضبناک ۔ بدمزاج معشوق ۔ شعلہ رُخ (ف)
(کنایۃً) معشوق ۔ (اختر شاہ اودھ) پروانے کا اپنے صورتِ شمع ۔ اے
شعلہ رخو نہ دل جلاؤ ۔ شعلہ رخسار ۔ شعلہ رُو ۔ شعلہ عذار ۔ (ف) (کنایۃً)
حسین معشوق ۔ شعلہ زا ۔ (ف) صفت ۔ شعلہ دینے والا ۔ (اوج) اللہ
رے برق ریزیِ شمشیر شعلہ زا ۔ جل جل کے خاک ہو گئے اشرار جابجا ۔
شعلہ زباں ۔ (ف) صفت ۔ تیز زباں ۔ شعلہ زبانی ۔ (ف) مونث ۔
تیز زبانی ۔ شعلہ زن ۔ (ف) صفت ۔ شعلہ نکالنے والی چیز ۔ وہ چیز جس سے
شعلے نکلیں ۔ (مومن) سر سے شعلے اُٹھتے ہیں کسطرح روکوں کیا کروں ۔
جل گیا جی ضبط آہ شعلہ زن کی فکر میں ۔ شعلۂ یاقوت ۔ (ف) مذکر
وہ چمک جو یاقوت سے پیدا ہوتی ہے (اوج) تھی سُرخ خوں سے جو وہ

شغل

صمصام جانستاں ۔ ہوتا تھا صاف شعلۂ یاقوت کا گماں ۔

شعور ۔ (ع ۔ بضم اوّل و دوم و سکون سوم معروف) مذکر ۔ ۱ دانائی ۔
سلیقہ ۔ واقفیت ۔ تمیز ۔ پہچان ۔ ؎ سو شعرا ایک جلسہ میں کہتے تھے ہم آمیز
جبتک نہ شعر کہنے میں ہم کو شعور تھا ۔ شعور آنا ۔ سلیقہ آنا ۔ (راسخ) مری
گردن پہ تم آہستہ آہستہ چھری پھیرو ۔ نئے قاتل ہو آئیگا شعور آہستہ آہستہ
شعور پکڑنا ۔ (ف ۔ شعور گرفتن کا ترجمہ) ہوش سنبھالنا ۔ ہوشیار ہونا ۔ تمیز
سیکھنا ۔ شعوردار ۔ (اُردو) صفت ۔ تمیزدار ۔ ہنرمند ۔

شُعَیب ۔ (ع) مذکر ۔ مدینہ میں ایک مشہور پیغمبر ہوے ہیں حضرت موسیٰؑ
مصر سے بھاگ کر انھیں کے پاس جا رہے تھے اُنھوں نے اپنی بیٹی
صفورا کا نکاح حضرت موسیٰؑ کے ساتھ کر دیا ۔

شغال ۔ (ف ۔ بفتح اول) مذکر ۔ گیدڑ ۔ شغالی ۔ (ف) مذکر ۔ ایک قسم کا
انگور جسکو گیدڑ بہت کھاتے ہیں ۔

شغب ۔ (ع ۔ بالفتح و نیز بفتح اول و دوم ۔ فتنہ و فساد) مذکر ۔ شور ۔
غُل ۔ اُردو میں بفتح اول و دوم ہی مستعمل ہے ۔ (فقرہ) شور و شغب سے
کیا فائدہ آہستہ آہستہ بولو ۔

شغف ۔ (ع ۔ بفتح اول و دوم) مذکر ۔ کمال محبّت ۔ بے انتہا رغبت ۔
کمال دلچسپی ۔ (نواب) کچھ تسلّی نہو گی جینے سے ۔ جس کو مرجانے سے
شغف ہوگا ۔

شُغل ۔ (ع) ۱ ۔ بالفتح و بالضم ۔ کام میں مشغول کرنا ۔ کام میں مشغول رہنا
۲ ۔ بالضم و بضم اول و دوم ۔ کام ۔ مشغلہ ۔ اشغال ۔ شواغل جمع) مذکر ۔ ۱
کام ۔ دھندا ۔ (رشک) حکم دم لینے کا مجھکو جو نہ تھا دنیا میں ۔ شُغُلِ حبسِ دَم
اے وائے دمِ چند رہا ۔ ؎ تجرد دو دن بھی رہا مجھکو نہ شغلِ اشک و آہ
پانی ہو کر بہ گیا میں خاک ہو کر اڑ گیا ۔ ۲ پیشہ مشغلہ ۔ (ناسخ) شغل رونے کا
نہ چھوٹا مجھ سے بعد از مرگ بھی ۔ ابر سالِ دوش ہوا ہر قطرہ افشاں خاک ہے

شفا

۲ خدا کا دھیان۔ (فقرہ) شاہ صاحب دن رات ذکر و شغل میں رہتے ہیں ۳ (اُردو) تفریح طبع۔ شغل کرنا ۱ اپنے تئیں کسی کام میں مشغول کرنا ۲ (کنایۃً) کھانے پینے حقہ نوش کرنے کے لیے مستعمل ہے۔

شفا ۔ (ع شفاء۔ بکسر اول و ہمزہ در آخر۔ بفتح اول غلط ہے) مونث۔ صحت۔ تندرستی۔ شفا پانا۔ بیماری سے صحت حاصل کرنا۔ شفاخانہ۔ مذکر۔ اسپتال۔ شفا دینا۔ صحت دینا۔ اچھا کرنا۔ شفا ہونا۔ صحت ہونا۔ تندرستی ہونا۔ (امیر) مسیحا کو دکھیا دوا ہو گئی۔ اشاروں سے مجھ کو شفا ہو گئی۔

شفاعت ۔ (ع۔ بفتح اول و سوم۔ خواہش کرنا۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا ۱ سفارش ۲ گنہگار کی بخشش چاہنا۔ ہونٹ) سفارش ۔ گناہوں کی معافی کی سفارش۔ (کرنا کے ساتھ) ؎ امیر گنہگار پر رحم کرنا۔ کہ یہ چاہتا ہے شفاعت تمہاری۔ شفاعت گر۔ (ف) صفت۔ سفارش کرنے والا۔

شفاف ۔ (ع۔ بالفتح و تشدید دوم) صفت۔ نہایت صاف جس میں آر پار نظر آئے۔ شفافی۔ (اُردو) مونث۔ شفاف ہونا۔

شفتالو ۔ (ت۔ بالفتح) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا آڑو۔ شفتالوا۔ مذکر۔ کبوتر کا ایک رنگ۔

شفتل ۔ (بالفتح و فتح سوم) صفت مونث (عو) بیہودہ۔ نالائق بے کار عورت۔ (رنگین) شفتلیں یوں چڑھیں نظروں میں تمہاری گوئیاں اور میں کوٹھے سے اس طرح اُتاری جاؤں۔ (فارسی میں شفتہ۔ بالفتح سوت جو کاتنے کے تکلے پر ہو۔ کنایۃً۔ بے حقیقت۔ غالباً شفتل اسی سے بنایا گیا ہے)

شفعہ ۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و تا در آخر) مذکر۔ وہ حق جو گھر یا زمین کی ہمسائگی سے حاصل ہوتا ہے۔

تشفیع

شفق ۔ (ع) مونث۔ سرخی جو طلوع آفتاب سے پیشتر صبح کو اور غروب آفتاب کے بعد شام کو نمودار ہوتی ہے۔ بیشتر شام کی سرخی کے لیے مستعمل ہے۔ شفق پھولنا۔ شفق کا نمودار ہونا۔ (ناسخ) منہ کے کھلنے کی علامت ہے شفق کا پھولنا۔ لال وہ بھبھیر ہوا رونا بھی کم ہو جائے گا۔ شفق کا ٹکڑا۔ صفت (کنایۃً) نہایت حسین۔ شفق کھلنا۔ اس جگہ بیشتر شفق پھولنا ہی مستعمل ہے۔ (داغ) بہر دعا وہ دست حنائی جو اُٹھ گئے۔ طرفہ شفق دمیں پہ یہ روز جزا کھلی۔ شفقی۔ (ع۔ بتشدید یا) صفت۔ سرخ رنگ والا۔ شفق کے رنگ والا۔

شفقت ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم و سوم۔ فارسی اُردو میں بسکون دوم مستعمل ہے۔ واعظ قزوینی نے متشبہ یہ سوم مفتوح بھی کہا ہے۔ ؎ سربلندی آرزو داری شفقت پیشہ کن۔ کایں علم را ریزش باران احسان پرچم ست۔ فارسیوں نے بیشتر بفتح اول و دوم و سوم ہی استعمال کیا ہے) مونث۔ مہربانی۔ غمخواری۔ رحم۔ (قدر) وہ شفقت اور عنایت کہاں ہے کہیں اس غم کی نہایت کہاں شفقت کرنا۔ مہربانی کرنا۔ اس میں کو علامت مفعول کی جگہ "پر" مستعمل ہے۔ (فقرہ) ماں باپ اپنی اولاد پر زیادہ شفقت کرتے ہیں۔

شفوقہ ۔ بفتح اول و ضم دوم و سکون سوم مجہول و فتح چہارم۔ (عم۔ عو) شگوفہ کا بگاڑا ہوا۔

شفوی ۔ (ع) صفت۔ وہ حروف جنکا مخرج لب ہے یعنی ب۔ م۔ و۔ ن۔

شفیع ۔ (ع۔ بروزن امیر) صفت مذکر ۱ دوسرے کی شفاعت چاہنے والا ۲ شفعہ کا حق رکھنے والا۔ شفیع جار۔ مذکر۔ وہ شفعہ کا حق رکھنے والا جو پڑوس میں دوسری ملکیت رکھتا ہو۔ شفیع خلیط۔ مذکر۔ وہ شفعہ کا حق رکھنے والا جو جائداد مبیعہ کی ملکیت میں شریک ہو۔ شفیع الامم۔ (ع) مذکر۔ اُمت کی شفاعت کرنے والا۔ پیغمبر اسلام کا لقب ہے۔ شفیع محشر

حشر میں شفاعت کرنے والا۔ کنایہ ہے آنحضرتؐ سے۔ شفیعا۔ (بروزن کریما) مذکر۔ دیکھو خود شفیعا۔

شفیق ۔ (ع) صفت۔ مہربان۔ غمخوار۔ پیارا۔ ہمدرد۔

شَق ۔ (ع۔ بالفتح وتشدید دوم۔ شگاف۔ دراز چیرنا۔ فارسی اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت۔ پھٹا ہوا۔ شگاف پڑا ہوا۔

شق القمر۔ (ع) مذکر۔ چاند کا شق ہو جانا۔ (رند) تجھ میں بھی یوسف موے ہے معجزہ ختم النبی۔ گر اٹھی انگشت تو شق القمر ہو جائے گا۔ شق ہونا پھٹنا۔ شگاف پڑنا۔

شِق ۔ ع۔ بالکسر وتشدید دوم۔ کسی چیز کا آدھا۔ کسی چیز کا ٹکڑا۔ کسی چیز کا کنارہ۔ جانب۔ دوست۔ رفیق۔ فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے) مونث ۱ آدھا۔ ٹکڑا۔ حصہ۔ (فقرہ) آپ نے صرف ایک شق پر بحث کی دوسری شق چھوڑ دی ۲ طرف۔ جانب۔ (فقرہ) مکان کی ایک شق غیر محفوظ ہے ۳ قسم۔ صنف ۴ شاخ۔ مثال کے لیے دیکھو توپ کے مہرے۔ شق نکالنا۔ متعدی۔ شبہ کرنا۔ جھگڑا نکالنا۔ شق نکلنا۔ جھگڑا نکلنا۔ شاخ نکلنا۔

شقادت ۔ (ع۔ بفتح اول وچہارم۔ ہ۔ انجامی) مونث۔ بدبختی۔

شقائق ۔ ع۔ بفتح اول وکسر ہمزہ۔ یہ لفظ مفرد اور جمع کے واسطے مستعمل ہے) مذکر ۱ گل لالہ ۲ مطلق پھول۔

شُقّہ ۔ (ع۔ شُقّت۔ بالضم وتشدید دوم مفتوح جامہ جو آگے سے پھٹا ہوا ہو۔ بالکسر ٹکڑا کاغذ کپڑے وغیرہ کا۔ اردو میں معانی ذیل میں بالضم وتشدید دوم مفتوح وہا در آخر مستعمل ہے) مذکر ۱ فرمان شاہی وہ رقعہ جو بادشاہ امرائے حضوری یا اعلیٰ منصب داروں کو لکھتے ہیں اسکو شقہ مزین بہ دستخط خاص بھی کہتے ہیں۔ (اختر شاہ : دودھ) وہ شقہ خاص سر پہ رکھا۔ ہٹ کر کیا دو قدم پہ مجرا ۲ وہ رقعہ جو امرا اپنے سے کم رتبہ امیروں کو لکھتے ہیں ۳ وہ کپڑا جو علم میں باندھتے ہیں۔ پھریرا (انیس) باہر حرم آتے ہیں رسول دوسرا کے۔ شقہ کوئی جھک جائے نہ جھونکے سے ہوا کے۔

شقی ۔ ع۔ بتشدید حرف آخر بروزن ولی۔ صفت۔ بدبخت۔ بدنصیب۔

شقیقہ ۔ (ع شقیقت۔ بروزن طریقت۔ کنپٹی۔ آدھے سر کا درد) مذکر۔ آدھے سر کا درد۔

شک ۔ (ع۔ بالفتح وتشدید دوم۔ شکوک جمع۔ مذکر مستعمل ہے۔ مذکر۔ شبہ۔ (کرنا۔ ہونا۔ وغیرہ کے ساتھ) شک آنا۔ شبہ پڑنا۔ ؎ پھر بھی چلے شمشیر گلے پر کہیں آتش۔ جلاد کو شک آتا ہے تقصیر میں میری۔ شک پڑنا۔ شبہ پیدا ہونا۔ گمان ہونا۔ بدگمانی ہونا (آتش) ہوئی حسرت مجھے غنچہ کے چٹکنے کی صدا۔ شک پڑا تھا دہن یار میں گویائی کا۔ شک جانا ۱ شبہ ہونا۔ شبہہ دور ہونا۔ (بحر) تم رفا ہو گئے نہ کرتے تھے عرض حال۔ اب تو تمہیں یقین ہوا اب تو شک گیا۔ شک ڈالنا۔ متعدی۔ شبہہ پیدا کرنا۔ شک رفع کرنا۔ شک نکالنا۔ شک مٹانا۔ شبہہ دور کرنا۔ شکی۔ ڈانواں ڈول جس کا دل ایک طرف نہو۔

شکار ۔ (ف) مذکر ۱ جانوروں کو مارنا ۲ مارا ہوا جانور ۳ وہ جانور جسکا شکار کرنا مقصود ہو ۴ (مجازاً) مطیع۔ مغلوب۔ (امیر) چلا تھا بھاگ کے میں نے ہی اسکو گھیرا ہے۔ ادھر آئیے گا یہ شکار میرا ہے ۵ (متعدد) سونے کی چڑیا ۶ (اردو) مفت کا مال ۷ (کنایۃً) وکیلوں کا موکل۔ شکار بند۔ مذکر۔ وہ تسمہ جو گھوڑے کی دم کے قریب چارجامہ کے پیچھے شکار لٹکا لینے یا ضروری سامان باندھ لینے کے واسطے لگا ہوا ہوتا ہے۔ (رند) امر۔ ترک شہسوار کو ہے حب سے ذوق صید۔ خالی شکار بند نہ نخچیر سے ہوا۔ شکار کرنا ۱ کسی جانور یا حیوان کا پکڑنا یا شکار کرنے کے

شکار

قا مدے سے۔ (ناسخ) تو اپنے ہالے کی مچھلی نہ زلف میں اٹکا۔ شکار شب کو نہ کر زنہار مچھلی کا ۲ (کنایۃً) قابو میں لانا۔ پھندے میں پھنسانا۔ (داغ) آنکھ ہے تُرک زلف ہے صیاد۔ دیکھیں دل کا شکار کون کرے ۳ (کنایۃً) فریفتہ کرنا۔ مطیع کرنا۔ مغلوب کرنا۔ (مصحفی) شہباز سے نہیں کم کچھ ان بتوں کی آنکھیں۔ یہ لوگ جس کو چاہیں دم میں شکار کرلیں ۴ فریب سے لوٹنا۔ مثال کے لیے دیکھو داغ کا شعر شکار ہونا میں۔ شکار کو جانا۔ صید کرنے کے ارادے سے جانا۔ شکار کھیلنا۔ جانوروں کو مارنا۔ جانوروں کو پکڑنا۔ شکار کی ٹٹی۔ ایک چھوٹی سی ٹٹی جس پر گھاس بچھا کر صیاد اپنے ساتھ رکھتا ہے۔ (آتش) نیچی نگاہ اُن کی ہے صیاد کی کمیں۔ ٹٹی شکار کی ہے حجاب بتاں نہیں۔ شکار کے وقت کُتیا ہگاسی۔ مثل۔ کام کے وقت حیلہ بہانہ کرنے والے یا عین موقع پر ٹل جانے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ شکار گاہ۔ (ف) مونث ۱ شکار کھیلنے کا مقام۔ رمنا ۲ کاغذ کی قندیل جس میں کاغذ کے گھوڑے ہاتھی وغیرہ چلتے پھرتے نظر آتے ہیں شکار مارنا۔ صید کرنا۔ شکار ہاتھ آنا۔ شکار ہاتھ لگنا۔ شکاری جانور ہاتھ آنا ۲ حسب مراد کوئی شخص ہاتھ آنا مفت دستیاب ہونا۔ (امیر) برہم نہو پھنسا کے مرے دل کو زلف یار۔ خوش قسمتوں کو آتے ہیں ایسے شکار ہاتھ۔ شکار ہونا۔ کسی جانور کا مارا جانا یا شکار میں پکڑا جانا۔ (قلق) ناوک عشق دل کے پار ہوا طائر ہوش تک شکار ہوا ۲ جال میں پھنسنا۔ قابو میں آنا۔ (میر) اُسکی نخچیرگہ سے روح الامیں۔ ہو کے آخر شکار نکلے گا ۳ عاشق ہونا۔ مفتوں ہونا۔ (داغ)۔ بتوں کے کوچہ سے ہم دلفگار ہو کے چلے۔ شکار کرنے کو آئے شکار ہو کے چلے۔ شکاری۔ (ف) مذکر ۱ شکار کرنے والا۔ صیاد ۲ (اُردو) صفت۔ شکار سے نسبت رکھنے والا ۳ شکار کا کام دینے والا۔

شکر

۳ وہ جانور جو شکار ہوا ہو۔ شکاری جانور۔ مذکر۔ شکار کرنے والا جانور۔ شکاری کُتا۔ شکار مارنے والا یا شکار پکڑنے والا کُتا۔

شِکال۔ (ف)۔ وہ گھوڑا جسکی تین ٹانگیں سفید ہوں اور باقی جسم پر کوئی سا رنگ ہو؛ صفت۔ وہ عیب دار گھوڑا جسکا دایاں ہاتھ یا بایاں پاؤں خواہ اسکے برعکس سفید ہو۔

شکایت۔ ع۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث ۱ گلہ۔ شکوہ ۲ (اردو) دُکھ۔ مرض۔ تکلیف۔ (فقرہ) تم کبھی اچھے نہیں رہتے ایک نہ ایک شکایت چلی ہی جاتی ہے ۳ (اُردو) بُرائی۔ بدی۔ دُکھڑا۔ غیبت (فقرہ) تم نے مجھ سے کہا ہوتا حاکم سے ناحق شکایت کی۔ شکایت رفع کرنا ۱ دُکھ دور کرنا۔ تکلیف مٹانا ۲ اُس بات کو مٹانا جسکا گلہ ہو۔ شکایت اور گلے کی تلافی کرنا۔ شکایت میرے سر آنکھوں پر۔ شکایت سر آنکھوں پر۔ یہ جملہ وہاں بولتے ہیں جہاں کوئی کسی بات کا گلہ شکوہ کرے اور اُسکا کچھ جواب نہ دیں بلکہ تسلیم کریں۔ شکایت کرنا ۱ دُکھڑا رونا ۲ گلہ کرنا۔ بدی بیان کرنا۔ شکایت مند۔ (ف) صفت۔ شکایت کرنے والا۔ شکایت ہونا ۱ گلہ ہونا ۲ بُرائی بیان کی جانا ۳ کسی مرض کا لاحق ہونا۔ (فقرہ) اُنکو دو روز سے کام کی شکایت ہے

شُکر۔ (ع۔ بالضم۔ نعمت حاصل ہونے کے بعد منعم کا احسان ماننا۔ حصول نعمت کے سبب سے منعم کی تعریف کرنا)۔ مذکر ۱ شکریہ ادا کرنا ۲ خدا کا شکر ہے کی جگہ۔ (ذوق) شکر پردہ ہی میں اُس بت کو خدا نے رکھا۔ ورنہ ایمان گیا ہی تھا خدا نے رکھا۔ شکر ادا کرنا۔ شکر بجا لانا۔ شکر کرنا۔ شکریہ ادا کرنا۔ احسان ماننا۔ کسی کے اچھے سلوک کی تعریف کرنا کسی کی نیکی کا ذکر کرنا۔ (ذوق) کھا کے زخم تیغ قاتل جو بجا لائے نہ شکر کوئی بھی اُس سے زیادہ کافر نعمت نہیں (ناسخ) غضب ہے شکر محسن کا بشر کرتے نہیں۔ ہے زبان برگ سے ہر گل ثنا خوان بہار۔

شُکر

شکرانہ۔ (ف۔ آنہ لیاقت کے معنے دیتا ہے) مذکر۔ کسی محسن کے احسان کا ذکر کرنا۔ شکریہ۔ (اختر شاہ اودھ) شکرانہ ادا کیا خدا کا ہے (اردو) وہ رقم جو کامیابی کے بعد علاوہ محنتانہ کے وکیل یا پیروکار کو دی جائے۔ شکرانہ ادا کرنا۔ شکر گزاری کرنا۔ شکرانہ کرنا۔ شکر کرنا۔ ؎ شکرانۂ ساقی اجل کرتا ہے آتش۔ لبریز ہے شوق سے پیمانہ ہے اُسکا۔ شکر خدا۔ خدا کا شکر۔ شکر شکوہ ہو جانا۔ نیکی اور بدی کی یادگار باقی رہ جانا۔ (ناسخ) شکر و شکوہ ہے نور ہو جائیگا اے ناسخ یہی)۔ دوست دشمن کا وجود اکدن عدم ہو جائے گا۔ شکر صد شکر۔ شکر کی تاکید کے لیے۔ (رشک) آج بکھر حشر کیا اُسنے دکھا کر قامت۔ شکر صد شکر غم وعدۂ فردا نہ رہا۔ شکر کر کے۔ صبر کر کے۔ بغیر گلہ شکوے بغیر حجت کے۔ (ناسخ) جھوٹی بھی ملے تو شکر کر کے کھائیں گر ہم سے کوئی کہے قسم کھا لیجیے۔ شکر کرنا۔ احسان ماننا۔ راضی برضا ہونا۔ شکر کی جگہ ہے۔ شکر کا موقع ہے۔ شکر کا محل ہے۔ ؎ ہے شکر کی جگہ کہ خدا آپ مصحفی محشر میں ہے گواہ مرے عشق پاک کا۔ شکر گزار۔ (ف) صفت۔ شکر ادا کرنے والا۔ شکر گزاری (ف) مونث۔ شکر ادا کرنا۔ شکر نعمت۔ (ف) مذکر۔ مہربانی اور عنایت کا شکر۔ شکر ہے۔ کوئی مزاج پوچھتا ہے تو اُسکے جواب میں یہ کلمہ کہتے ہیں۔ (داغ) پوچھے کوئی مزاج تو اللہ رے غرور۔ کہتے نہیں وہ شکر ہے پروردگار کا۔ شکریہ۔ (ع) شکریّہ) مذکر۔ کسی کے احسان کا تعریف کے ساتھ اظہار (محسن) ملے شکریہ میں اُس بُت شکن کو خوان صد نعمت۔ یہ مہمانی ہوئی باغ خلیل ابن آذر میں۔ بول چال میں بغیر تشدید ی ہے۔ (انیس) فرماتے تھے ہر بار کہ جو مرضی باری۔ گہ شکریہ کرتے تھے کبھی گریہ و زاری۔ (ادا کرنا کے ساتھ (فقرہ) اُنھوں نے تم پر احسان کیا ہے شکریہ ادا کرنا چاہیے۔ (رند) زباں قاصر ہے اُس کا شکریہ کیونکر ادا ہو گا۔ عنایت کا توجہ کی نظر کا مہربانی کا۔

شَکر

شکر۔ (ف۔ بروزن اگر و شَرَر بروزن رہبر) مونث۔ کی نٹ بورا (بحر) جب جوانی کی حلاوت پیر کرتے ہیں بیاں۔ ذائقہ ہونٹوں کو بل جاتا ہے شکر و شیر کا (مومن) کیا لبالب ہے ترے تنگ دہن میں شکر۔ دیجیے مجھکو بھی اے طفل حسیں تھوڑی سی۔ شکر پارہ۔ مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی جو شکل میں مربع پارہ پارہ ہوتی ہے۔ (بحر) واہ کیا یار کے ہونٹوں کی میں تعریف کروں۔ جان پیاری نہیں جن سے وہ شکر پارے ہیں۔ شکر تری۔ (یہ لفظ فارسی والوں کی ایجاد ہے) مونث۔ سفید شکر (ذوق) ہنگام بوسہ گرم جو وہ اک ذری ہوئے۔ شکر تھے لب پسینے سے شکر تری ہوئے۔ شکر خا۔ (ف) صفت شیریں سخن۔ طوطی کی صفت میں مستعمل ہے۔ (بحر) روح بھی یاد کرے گی مری شیریں سخنی۔ قبر پر آئے گی طوطی شکر خا ہو کر۔ شکر خام۔ مونث کچی کھانڈ۔ شکر خند۔ شکر خندہ (ف) مذکر۔ مسکرانا۔ تبسم۔ شکر خواب۔ شکر خوابی۔ (ف) پہلا مذکر دوسرا مونث۔ میٹھی نیند سونا۔ (نسیم) کھول اچھی طرح آنکھ ذرا رنگ چمن دیکھ۔ اے نرگس مخمور شکر خواب کہاں تک۔ (قدر) سوا ٹھے ہو تو اربھر میٹھی نظر سے دیکھو۔ نور بادام سی آنکھیں میں شکر خوابی سے۔ شکر خوار۔ (ف) صفت۔ شکر خا۔ مثال کے لیے دیکھو سر پر بنا۔ شکر خورا۔ مذکر۔ ایک پرند کا نام جو شیرینی نہایت شوق سے کھاتا ہے۔ (کنایۃً) نعمت کا خوگر۔ تر مال کھانیوالا ؎ مجھکو پہنچی اُس شکر لب کی خبر حق شکر خورے کو دیتا ہے شکر۔ شکر خورے کو خدا شکر دیتا ہے۔ دیکھو خدا شکر خورے کو۔ شکر بُزی کو ٹکر۔ مثل۔ اچھے کو نیک نتیجہ اور بُرے کو سزا ملتی ہے۔ شکر رنجی۔ (یہ لفظ اہل ہند نے بنا لیا ہے فارسی میں شکر آب ہے) مونث۔ خفیف رنجش جو کبھی اتفاق سے دوستوں میں ہو جاتی ہے۔ (وزیر) لب شیریں کو کہتا ہے نہیں کم نُقل محفل سے۔ شکر رنجی انھیں باتوں پہ رہتی ہے مرے دل سے۔ شکر ریز۔ (ف) صفت۔ فصیح و شیریں کلام۔ خوش طبع آدمی۔ شکر ریزی۔ (ف) مونث۔ میٹھی باتیں۔ شکرستان۔ (ف)

شکر

مذکر۔ وہ جگہ جہاں شکر کثرت سے پائی جائے (قدر) تیرے مداحوں میں حسب سے نام میرا اوج ہے۔ شکرستاں تو بنا میں طوطی ہندوستاں۔ شکر سفید (ف) مونث۔ شکر تری۔ شکر سے منھ بھرنا۔ کسی خوشخبری کے شکریہ میں مٹھائی کھلانا۔ شیرینی کھلانا۔ منھ میٹھا کرنا۔ (اسیر) اگر آمد کسی محبوب کے خط کی سنائیگا۔ بھروں گا طوطی و مینا کا منھ ساقی میں شکر سے۔ شکر شکن (ف) صفت۔ شیریں سخن۔ شکر شیر ہونا۔ کنایہ ہے کمال اختلاط سے شکر فروش۔ (کنایۃً) شیریں سخن۔ (منیر) شکر فروش ہے ہر طوطی شکر گفتار۔ نبات مصر کا پوچھیں نہ اُسکے سامنے مول۔ شکر قند۔ مونث۔ ایک قسم کی میٹھی ترکاری جو مولی کی مانند زمین کے اندر پیدا ہوتی ہے اور اُسکو اُبال کر یا بالو میں بھون کر کھاتے ہیں۔ قند۔ اصل میں کند۔ ہندی بمعنے جڑ تھا۔ (فقرہ) شکر قند بازار میں آنے لگی۔ شکر گفتار۔ (ف) صفت۔ شیریں گفتار۔ شکر لب۔ (ف) صفت۔ شیریں بیان۔ (کنایۃً) معشوق۔ شکر مقال۔ (ف) صفت۔ شیریں زبان۔ شکریں۔ (ف) صفت۔ شیریں۔ شکریں گفتار۔ (ف) صفت۔ شیریں سخن۔ (قدر) حروف ہیں کہ مٹھائی پہ چیونٹیاں دوڑیں۔ قلم ہے یا کوئی طوطی شکریں گفتار۔
شکرانہ۔ (بالفتح) مذکر۔ وہ خشکہ جسمیں شکر اور گھی ڈال کر کھاتے ہیں۔ (سودا) دختر رز سے ہمارا باندھ دے گر تو نکاح۔ خوب کھلوائینگے اے ملا تجھے شکرانہ ہم۔ شکرانہ دیکھو شکر۔

شکرم۔ (انگ) مونث۔ ایک قسم کی چار پہیوں کی گاڑی۔

شکرہ۔ (ف) بکسر اول و فتح دوم و سوم۔ اردو میں بالکسر و فتح سوم ہے) مذکر۔ باز کی قسم کا ایک شکاری پرند۔ شکرہ پالن۔ یار اپنے سر لینا۔ دیکھو پہلے ہاتھ پر شکرہ پالنا۔

شکری۔ (ف) ... کا نام) مونث۔ ایک قسم کا ... جو نہایت شیریں اور بڑا ہوتا ہے۔ مثال کے لیے دیکھو شربتی۔

شکست

شکست۔ (ف) شکستن۔ (توڑنا۔ ٹوٹنا) سے حاصل مصدر) مونث۔ ٹوٹ پھوٹ۔ شکستگی۔ (فقرہ) شکست و ریخت کی مرمت ہونا ضروری ہے۔ ہار۔ ہزیمت۔ (ہونا کے ساتھ) شکست بند۔ ایک قسم کا چھلا جو ٹوٹتا ہے اور بند ہو جاتا ہے۔ (سحر) رنگ حنا سے لب گئیں شاید کہ اُنگلیاں۔ چھلے شکست بند کے ہیں پور پور پر۔ شکست پانا۔ زک پانا۔ زیر ہونا۔ ہار جانا۔ (ناسخ) پائی شکست دل نے برنگ شکستِ رنگ۔ بالا ہے سنگ شیشہ مرا بے فغاں گرا۔ شکست توبہ۔ (ف) توبہ توڑنا۔ توبہ ٹوٹنا۔ (رشک) زاہد و توبہ کروں ہے آمدِ فصل بہار۔ آدمی بہر شکستِ توبہ تائب چاہیے۔ شکست دینا۔ زک دینا۔ ہرا دینا۔ (آتش) سرکشی آخر فرومایہ کو دیتی ہے شکست۔ ٹوٹتی ہے بخل پر انجام خشت خام کی۔ شکستِ رنگ۔ (ف) (کنایۃً) رنگ اُڑ جانا۔ (مصحفی) نا گہ چمن میں جب وہ گل اندام آگیا۔ گل کو شکستِ رنگ کا پیغام آگیا۔ شکست ریخت۔ مونث۔ ٹوٹ پھوٹ۔ نقصان۔ (سر عبد محسنات) روپیہ جسقدر ملا اُس سے مکانات اور دُکانات کی شکست ریخت کی درستی کرا کے کرایہ داروں کو لبا دیا۔ شکستِ شیشہ (ف) مونث (کنایۃً) وہ آواز جو شیشہ ٹوٹنے سے ہوتی ہے۔ شکستِ فاش۔ مونث۔ ایسی شکست جسمیں کسیکو کلام نہو۔ بھاری شکست۔ (اختر شاہ اودھ) شہباز کا اُن کے مارا جانا۔ اور اُسکا شکست فاش پانا۔ شکستِ قیمت۔ (ف) (کنایۃً) پہلے نرخ سے قیمت کا کم ہونا۔ شکست کھانا۔ ہار جانا۔ (آتش) شکستوں پر شکستیں چوٹ پر چوٹ کھائی ہے چوٹا سے کھلونا ہے ہمارا دل تری طفلی کے عالم کا۔ شکستگی۔ (ف) مونث۔ ٹوٹ پھوٹ۔ خستگی۔ شکست و ریخت۔ (ف) مونث۔ ٹوٹ پھوٹ۔ گری پڑی۔ شکستہ (ف) صفت۔ ٹوٹا ہوا۔ کسیقدر بار یک کیا ہوا۔ گرا ہوا۔ بیرونق۔ خراب ہے (اردو) مذکر۔ وہ خط جو گھسیٹ کر لکھا جائے اور اُسمیں کسی قاعدے کی پابندی نہو۔ دیکھو خط شکستہ۔ شکستہ بال۔ شکستہ بازو۔ (ف) صفت۔ بے دقعت۔

شکل

بیکس۔ (اوج) دو نیم اُس نے کیا تو شکستہ بال اُسنے۔ سر اُسنے قطع کیا جسم پائمال اُس نے۔ شکستہ پا۔ (ف) صفت۔ چلنے سے معذور۔ بے بس۔ شکستہ حال۔ (ف) صفت۔ محتاج۔ بیچارہ۔ شکستہ حالی۔ (ف) مؤنث خستہ حالی۔ پریشانی۔ محتاجی۔ شکستہ خاطر۔ شکستہ دل۔ (ف)۔ صفت۔ غمگین۔ رنجیدہ۔ شکستہ نویس۔ (ف) صفت۔ خط شکستہ لکھنے والا۔ (منیر) حرف آگیا شکستگی دل کے لکھنے میں۔ لوٹے قلم ہزاروں شکستہ نویس کے۔

شکل۔ (ع)۔ بالفتح۔ مانند۔ صورت کسی چیز کی۔ اشکال (بالفتح جمع) مؤنث ۱ صورت۔ چہرہ۔ بھبس۔ جیسے شکل چڑیلوں کی مزاج پریوں کا۔ ۲ مانند۔ مشابہ۔ مثل۔ (جرأت) شکلی باندھے ہے وہ ماہ میں یہ ڈرتا ہوں شکل غربال نہ پڑ جائیں قمر میں سوراخ ۳ وضع۔ رنگ ڈھنگ۔ انداز (محسن) اس شکل سے نکلے وہ سبکرو۔ فانوس سے جس طرح کہ پرتو ۴ طور طریق۔ (جرأت) ہو انظروں سے وہ غائب تو ہم آنکھوں کو رو بیٹھے۔ کسی شکل اب نظر آتا نہیں اُسکا نظر آنا ۵ نوع۔ قسم (فقرہ) اب تو معاملے کی شکل ہی اور ہو گئی ۶ نقشہ۔ ڈھانچا۔ (فقرہ) آپ نے مکان کی شکل بہت ٹھیک بنائی ۷ ہیکل۔ مورت ۸ تدبیر۔ موقع (فقرہ) روزگار کی کوئی شکل نہیں نکلی ۹ حالت۔ گت۔ (داغ) حیرت سے تیرے دیکھنے والے کی ہے یہ شکل۔ جس شخص نے دیوار کو دیکھا اُسے دیکھا ۱۰ بناوٹ ۱۱ (اقلیدس) شکل وہ ہے جو ایک حد یا کئی حدوں سے محدود ہو ۱۲ وہ نقش جو رمالوں کے قرعے پر ہوتے ہیں۔ (آتش) مطلب دیدار کی خاطر جو پھنکواؤں اُسے۔ منھ چھپائیں سعد شکلیں قرعۂ رمال سے ۱۳ مشابہت۔ شکل بدلنا۔ صورت تبدیل کرنا۔ وضع بدلنا۔ شکل بدیہی الانتاج۔ (ع۔ اقلیدس) مؤنث۔ اقلیدس کی پہلی شکل جو نتیجہ نکالنے میں زیادہ غور کی محتاج نہیں۔ شکل بگاڑنا۔ صورت بگاڑنا۔ چہرے کو بدروپ کرنا۔ بُری تصویر بنانا۔ (کنایۃً) مار پیٹ کر بدصورت کردینا۔ شکل بنانا ۱ خاکہ کھینچنا۔ نقشہ بنانا۔ (فقرہ) ایک کاغذ پر مکان کی شکل بناؤ ۲ نقل کرنا۔ کسی صورت کا اختیار کرنا ۳ وضع بنانا۔ انداز بنانا (جان صاحب) بگڑ گیا ہے معلوم تجھسے یار ترا۔ بنا کے شکل بنائے جو سوگوار آئی ۴ تیور بگاڑنا۔ منھ بنانا۔ شکل پکڑنا۔ صورت اختیار کرنا۔ (رشک) جیسا عمل ہو عشق پکڑتا ہے ویسی شکل۔ نرمی سے برگ گل میں خلش نوک خار ہے۔ شکل پہچاننا۔ صورت پہچاننا۔ (راسخ) اُف رے حیرانی پریشانی مری۔ شکل تم نے بھی نہ پہچانی مری۔ شکل تو دیکھو۔ (ع و) (طنز آ) حوصلہ دیکھو۔ ہمت دیکھو۔ (ذوق) شکل تو دیکھو مصور کھینچے گا تصویر یار۔ آپ ہی تصویر اُسکو دیکھکر ہو جائیگا۔ شکل چڑیلوں کی مزاج پریوں کا۔ (داغ) بدصورتی پر غرور کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ شکل حماری۔ (ف) مؤنث اقلیدس کے پہلے مقالہ کی بیسویں شکل۔ اس شکل کا نام حماری اس خیال سے رکھا گیا کہ جو ایسی آسان شکل بھی نہ سمجھے وہ نہایت احمق ہے۔ شکل دیکھا کرے۔ حیران ہو جائے۔ (داغ) ہو دم قتل وہ تصویر کا عالم ہم پر۔ شکل دیکھا کرے جلاّد ہماری یارب۔ شکل زہر معلوم ہونا۔ صورت سے نفرت ہونا کی جگہ۔ (توبۃ النصوح) مجھ کو اب اُنکی شکل زہر معلوم ہوتی ہے۔ شکل سے بیزار ہونا۔ کمال متنفر ہونا۔ صورت دیکھنے کو جی نہ چاہنا۔ ع چھٹ گیا مری لفٹ نے یار ... لیتے ہی دل کے شکل سے بیزار ہو گیا۔ شکل عروسی۔ (ف) (اقلیدس) مؤنث۔ پہلے مقالہ کی سینتالیسویں شکل۔ اسکی ظاہری شکل عروس کے مشابہ ہے۔ شکل کا کہنا۔ صورت کا دلالت کرنا۔ چہرے سے ظاہر کرنا کی جگہ۔ (شوق قدوائی) میں تو چپ ہی رہوں محشر میں مگر شکل مجھ مظلوم کی پیش خدا کہتی ہے کچھ۔ شکل ... (ذوق)

مونث ۱۔ اقلیدس کے پہلے مقالہ کی پانچویں شکل۔ یہ شکل خلیفہ مامون رشید کو اسقدر پسند تھی کہ وہ اپنی ہر پوشاک پر اس کو بنواتا تھا۔ شکل میں لال لگے ہیں۔ دیکھو ایسے کیا شکل میں لال لگے ہیں۔ (جان صاحب) کون سے لال لگے شکل میں یاقوت کی ہیں۔ بی جواہر کو جو کولاسی یہ بھائی صورت۔ شکل نکالنا ۱۔ موقع نکالنا۔ کوئی تدبیر پیدا کرنا۔ (شرت) وہاں زخم سے تلوار جڑی ۔ یہ شکل بوسۂ ابرو نکالی ۲۔ صورت کا خوشنما کرنا۔ شکل نکلنا۔ موقع ہاتھ آنا۔ تدبیر ہو جانا۔ صورت کا خوشنما معلوم ہونا۔ شکل و شباہت۔ (ف) مونث۔ صورت۔ رنگ ڈھنگ۔ شکل و شمائل۔ (ع) مونث۔ صورت اور سیرت۔ خوبصورتی۔ (اسیر) واہ کیا خوب جوانی میں نکالا جوبن۔ آپ کی شکل و شمائل کبھی ایسی تو نہ تھی۔

شکم۔ (ف۔ بکسر اول و فتح دوم) مذکر۔ پیٹ۔ بطن۔ (آتش) ساقی شراب سے رہے قصر فلک بھرا۔ شیشے کی طرح مے سے شکم حلق تک بھرا۔ شکم پرور۔ شکم پرست۔ (ف) پیٹو۔ صفت۔ پیٹ پالنے والا۔ شکم سیر۔ (ف) بسیر صفت۔ پیٹ بھرا۔ آسودہ۔ (بھرا ہوا)۔ شکم سیر ہو کر کھانا۔ پیٹ بھر کر کھانا۔ شکمی۔ (ف) ۱۔ جانور کے پیٹ کا پوست جس سے پوستین بناتے ہیں ۲۔ پرخور۔ بڑے پیٹ کا۔ صفت ۱۔ مادرزاد۔ پیدائشی جیسے شکمی اندھا ۲۔ کلمۂ اندرونی۔ جیسے شکمی شریک ۳۔ (اصطلاح اہل دفتر) وہ کاشتکار جو اراضی کو اصلی کاشتکار سے لے کر جوتتے بوتے۔

شکن۔ (ف۔ بکسر اول و فتح دوم) مونث۔ دہلی میں مذکر ہے ۱۔ جھول۔ چین۔ جھنجھٹ۔ (پڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ) (اسیر) یہ شانہ دل صد چاک نے کیا سیدھا۔ شکن ذرا بھی نہ اس زلف عنبریں میں رہی۔ (داغ) اچھی بھی اسیری مجھ سے شکستہ دل کی۔ (چھپا) شکن بڑھا یا گیسوئے پرشکن میں ۲۔ مرکبات میں شکستن کا امر جو اکثر اسم فاعل ترکیبی سے مستعمل ہے جیسے بت شکن۔ دل شکن۔ شکن در شکن (ف) صفت۔ پیچدار۔ زلف اور گیسو کی صفت میں مستعمل ہے۔ (داغ) ظالم کہاں سے تیری طبیعت میں بل پڑا۔ کیا یہ نہیں تھا زلف شکن در شکن کے پاس۔

شکنجہ۔ (ف۔ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم و فتح چہارم) مذکر ۱۔ مجرموں کو سخت سزا دینے کا آلہ۔ (منیر) سزا دے اے جنوں کی ہے اطاعت عقل کی میں نے۔ شکنجہ چاہیے میرے لیے چاک گریباں کا ۲۔ جلد سازوں کے ایک پیچدار اوزار کا نام جس میں کتابیں دبا کر کاٹتے ہیں۔ (آتش) کرینگے صبح معنی فہم اجزائے پریشاں کو۔ شکنجے میں بہت کھینچیں گے صحاف اپنے دیواں کو ۳۔ (کنایۃً) عذاب۔ دکھ۔ ایذا ۴۔ (اردو) روئی دبانے کی کل۔ کولھو پیلنے کا آلہ۔ شکنجے میں کھنچوانا۔ شکنجے کے ذریعہ سے عذاب سخت میں مبتلا کرانا۔ (آتش) نام جس نے عشق کا رو سے کتابی کے لیا۔ اسکو زلفوں کے شکنجے میں کھنچوانے لگا۔ شکنجے میں کھینچنا۔ سخت سزا دینا۔ ہر طرف سے جکڑ دینا۔ نہایت تنگ کرنا۔ اذیت پہنچانا۔

شکور۔ (ع۔ بڑا قدرشناس) صفت ۱۔ بہت شکر کرنیوالا۔ (رشک) شکر خدا کہ عشق بتاں میں شکور ہوں۔ راحت ملی جو رنج مجھے یار سے ملا ۲۔ خدائے تعالیٰ کا نام۔

شکوک۔ (ع) مذکر شک کی جمع۔

شکوہ۔ (ف۔ بالکسر و فتح سوم۔ عربی میں شکوئے بالفتح بروزن دعوئے) گلہ کرنا۔ فارسیوں نے آخر میں ہ اضافہ کر لی) مذکر۔ گلہ۔ شکایت (کرنا کے ساتھ) (سالک) چاک جگر و دل کا جب شکوہ بجا ہوتا۔ یوسف کا زلیخا نے دامن تو سیا ہوتا۔ شکوہ گزاری۔ (ف) مونث۔ گلہ کرنا۔ (مصحفی) اس سے گلہ کیا کبھی اس سے گلہ کیا۔ اوقات یہ نہیں شکوہ گزاری میں کٹ گئی۔ شکوہ مند۔ (ف) صفت۔

شکوہ کرنے والا۔ (جلال) گستاخیوں کے اُس کے بہت شکوہ مند ہو
دل میرا مجھکو دیدو اگر ناپسند ہو۔
شکوہ - (ف) بضم اول و دوم و سکون واو مجہول۔ بکسر اول معنے
ترس ہے) مونث۔ دبدبہ۔ شان۔ (رنگین) ہر جا فرس شکوہ دکھاتا
تھا طور کی۔ بجلی قدم قدم پہ چمکتی تھی نور کی۔
شکیب۔ شکیبائی - (ف) بکسر اول و دوم و سکون یائے مجہول)
اول مذکر دوسرا مونث۔ صبر۔ تحمل۔ بُردباری۔ (داغ) ضعف نے
ایسا بٹھایا اُس کی بزم ناز میں۔ میں نے یہ جانا مجھے حاصل
شکیبائی ہوئی۔
شکیل - (بروزن اصیل عربی۔ فارسی لغات میں یہ لفظ نہیں ہے)
صفت۔ صورت دار۔ خوبصورت۔ خوش وضع۔ شکیلہ۔ صفت مونث۔
خوبصورت عورت۔
شگاف - (ف۔ بکسر اول) مذکر۔ چیرا۔ درز۔ جھری۔ وہ خط جو قلم میں
ڈالتے ہیں۔ (امیر) سوزش فرقت کے لکھنے سے ورق جلنے لگے۔ جو
شگاف کلک تھا باب جہنم ہو گیا۔ ۲ صفت جھری رکھنے والا۔ (راسخ)
اسوقت تھی یہ شکل سر سرو پیرا اُسم۔ ماتھ شگاف عارض پُر نور پر ورم۔
شگاف پڑنا۔ پھٹ جانا۔ شگاف دینا۔ شگاف لگانا۔ قلم کو چیرنا۔ ۲
نشتر لگانا۔
شگرف - (ف) صفت۔ دیبا۔ عمدہ۔ نیک۔ عجیب۔ بزرگ۔
شگفت - (ف) مونث۔ ۱ تفریح (رشک) صحبت ہمجنس سے ہر
اک کو ہوتی ہے شگفت۔ تو ہے گلشن کی طرف میں ہوں عبث دل کیطرف
۲ صفت۔ شگفتہ۔ خوش۔ مسرور۔ (ف) (سرور) تھے چمن میں غنچے شگفت
ہونا نہ جانتے تھے۔ سکھادیا اُنکو مسکرانا ہمارے زخموں نے مسکرا کر۔
(شرف) ہم وہ چمن تھے جسکے گل آرزو تھے تم۔ ہر دم شگفت رہتے تھے

گو شگفتہ خو تھے ہم۔ ۳ (ف۔ بکسر دوم) حیرت۔ تعجب۔
شگفتگی - (ف) مونث۔ ۱ پھول کا کھلنا۔ ۲ خوشی۔ فرحت۔ سرسبزی
شادابی۔ **شگفتہ** - (ف) صفت۔ ۱ کھلا ہوا۔ پھولا ہوا۔ ۲ خوش۔ (امیر)
تمھیں افسردہ پایا بجھ گیا دل۔ تمھیں دیکھا شگفتہ کھل گیا دل۔ ۳ دلکشا۔
فرحت دینے والا۔ ۵ اے جان اس روش سے شگفتہ ہیں میرے شعر۔
صحبت رہی نسیم کی برسوں بہار کی۔ **شگفتہ بحر۔ شگفتہ زمین** - (مجازاً)
مونث۔ وہ بحر جسکے اشعار میں دلبستگی اور طبیعت کی روانی پائی جائے۔
شگفتہ پیشانی - صفت۔ ہنس مکھ۔ **شگفتہ خاطر** - صفت۔ خوش مزاج
بشاش۔ **شگفتہ دل۔ شگفتہ طبع۔ شگفتہ مزاج** - (ف) صفت۔ خوش
مزاج۔ (منیر) شگفتہ طبع و شگفتہ دل و شگفتہ مزاج۔ ہر اک کے ساتھ لگی
پھرتی ہے بہار چمن۔ **شگفتہ رو** - (ف) صفت۔ ہنس مکھ۔ خندہ پیشانی۔
شگن - (ف۔ بضم اول و دوم۔ شگون کا مخفف۔ یہ لفظ سنسکرت شگن
(شگو۔ نیک۔ گن۔ اثر۔ نتیجہ) سے مفرس ہے) مذکر۔ فال۔ مبارک اور
مسعود ساعت دیکھنا۔ پرندوں کے اُڑنے سے خواہ انکی بولی سے
خواہ آدمیوں اور وحوش کے چلنے پھرنے یا اور کسی ذریعہ سے۔ ۲
(اُردو) نیگ۔ نذرانہ۔ **شگن بچارنا** - (ہندو) فال دیکھنا۔ **شگن کرنا** - ۱
کسی کام کو اچھے وقت میں شروع کرنا۔ ابتدا کرنا۔ پہل کرنا۔ ۲
شگن لینا۔ فال لینا۔ (ظفر) وہ آتے کب ہیں مگر ہم نے اُنکے آنے کا
شگون سُن کے کچھ آواز زاغ سے تو لیا۔ **شگن ہونا** - کسی کام کا اچھی
ساعت شروع ہونا۔ **شگنیا۔ شگونیا** - مذکر۔ رمال۔ فالیا۔ نجومی۔
شگوفہ - (ف۔ بکسر اول و فتح چہارم) مذکر۔ ۱ بغیر کھلا ہوا پھول۔ کلی
کلی۔ ۲ (اردو) عجیب۔ انوکھی بات۔ (آتش) گل پھولے سماتے
نہیں ہیں جامہ میں اپنے۔ اودے یہ شگوفہ ہے نسیم سحری کا۔ ۳ طرّہ
(قدر) بیدماغی اور شگوفہ ہوئی۔ عیب بھی صاحب میں ہنر ہو گیا۔

شگوفہ پھُلانا۔ متعدی۔ (بحر) دکھلا کے یہ بہار شگوفہ پھُلا ئیں گے۔ او ڑھا ئیں رو شالہ گلنار بے سبب۔ شگوفہ پھوُلنا۔ (اصلی معنے میں ۲ (کنایۃً) عجیب وغریب بات ظاہر ہونا۔ (شاد) سیر لالہ دکھیتا ہے تو دلالہ آجکل۔ اک نہ اک گلشن میں پھوُلے گا شگوفہ آجکل ۳ یہ فتنہ برپا ہونا ؎ شگوفہ کوئی پھوُلے گا یہ صحبت رنگ لائے گی۔ امیر اچھا نہیں ہے بیٹھنا ان گلعذاروں میں۔ شگوفہ چھوڑنا (کنایۃً) کوئی فتنہ انگیز اور تعجب خیز بات کہنا۔ ایسی بات کرنا جس سے فساد برپا ہو اور آپ الگ رہے۔ (ظفر) دل خوں ہوے اک دم میں ہزاروں کے ستمگر۔ کیا تونے شگوفہ یہ نیا آن کے چھوڑا۔ شگوفہ دکھانا دکھنی انوکھا معاملہ ظاہر کرنا۔ (بحر) تخم الفت نے شگوفہ یہ دکھایا مجھ کو۔ دشت پُرخار کے کانٹوں پہ لُٹایا مجھ کو۔ شگوفہ کاری۔ (ف) مونث۔ گُل کاری۔ (گلزار نسیم) ہر شاخ میں ہے شگوفہ کاری۔ ثمرہ ہے قلم کا حمد باری۔ شگوفہ کِھلانا۔ متعدی۔ پھوُل کھلانا۔ بہار دکھانا۔ (امانت) کیا فصل بہاری نے شگوفے ہیں کھلائے معشوق ہیں پھرتے سر بازار بسنتی ۲ انوکھی بات پیش کرنا ۳ (کنایۃً) فتنہ اُٹھانا۔ شگوفہ کِھلنا۔ لازم۔ (جلیس) دکھ بلبل کوئی گلشن میں شگوفہ نہ کھلے۔ بات کیا ہے جو دبے پاؤں صبا آتی ہے۔ شگوفہ لانا۔ انوکھی بات کرنا۔ فتنہ برپا کرنا۔ آفت لانا۔ (صبا) روُپ پر ہے یار کا باغ جوانی دیکھیے۔ کیا شگوفہ لائے سینے کا اُبھار اب کے برس۔ شگوفہ ہاتھ آنا۔ ہنسی اور تفریح کا موقع ملنا۔ (گلزار نسیم) اُس نے تو گل ارم بتایا۔ لوگوں کو شگوفہ ہاتھ آیا۔ شگوفے نکالنا۔ (کنایۃً) عیب نکالنا۔

شگون۔ دیکھو شگن۔

شَلّ۔ (ع) بالفتح وتشدید دوم۔ ہاتھ کا خشک ہوکر بیکار

ہوجانا۔ اُردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے ۲ صفت۔ تھکا ماندہ۔ وہ جس کے ہاتھ پاؤں رہ گئے ہوں۔ شل کر دینا۔ تھکا دینا۔ شل ہوجانا۔ کام سے تھک جانا۔ تھک کر چُور ہوجانا ؎ سخت جانی کا برا ہو دل ہے شرمندہ ستم پھر گیا خنجر کا مُنہ شل ہوگئے بازوئے دوست۔

شلجم۔ شلغم۔ (فارسی میں شلغم بالفتح تھا اُس کا معرب شلجم ہے) مذکر۔ ایک ترکاری کا نام۔ شلجمی آنکھیں۔ (دہلی) مونث۔ بڑی بڑی آنکھیں۔

شلک۔ (ت)۔ بالکسر وتشدید دوم مکسور مونث۔ بندوقوں یا توپوں کی باڑھ جو سلامی کے واسطے یا کسی خوشی کے موقع پر چھوڑی جائے۔ (امیر) میخانہ میں جو قلقل مینا کی ہے صدا۔ گویا یہ عید گاہ ہے شلک ہے عید کی۔ شلک اُڑانا ۱ باڑھ چھوڑنا ۲ گپ اُڑانا۔

شلنگ۔ (انگ) بکسر اول ودوم (مذکر) چاندی کا انگریزی سکہ جسکا رواج انگلستان میں ہے۔ اور جو ۱۲ ار کے برابر ہے۔

شلنگ۔ (ف) بروزن خدنگ۔ کسی جگہ سے کودنا۔ پھلانگ جانا ۲ دونوں قدم کے بیچ کا فاصلہ) مونث۔ جست۔ تڑپ۔ زقند۔ شلنگ بھرنا۔ چھلانگ مارنا۔ اونچا اُچھلنا۔ (اوج) ہوش اُڑ گئے ہوا کے بھری جس گھڑی شلنگ آہو ہے جست وخیز میں ضیغم بوقت جنگ۔ شلنگیں بھرنا۔ شلنگیں مارنا۔ چھلانگیں مارنا۔ اُچھلنا کودنا۔

شلنگا۔ مذکر۔ دوُر دوُر کا ٹانکا۔ شلنگے بھرنا۔ شلنگے مارنا۔ دوُر دوُر ٹانکے لگانا سلائی میں۔ (فقرہ) ساٹن کا پاجامہ بیٹھتے بیٹھتے گھٹنے پر سے نکل گیا پہنے ہی پہنے سیدھی کھونپ بھر دو شلنگے مار لیے۔

شلوار۔ (ف) ۔ بالکسر شل۔ بالکسر ران + وار کلمہ نسبت، مونث پیجامے کے نیچے پہننے کا جانگیا۔ (ازار۔ پیجامہ۔ (جرأت) بے تیغ ذبیح ہم تو ہوتے ہیں دکھ کر وہ۔ رانیں بھری بھری شلوار خنجری کی

شلوکا۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا کُرتا جو کمر تک ہوتا ہے اور اُس کی

آستینیں کہنی تک (ناسخ) ہجر میں لاغر بدن حد سے زیادہ ہوگیا۔ جو شلوکا تھا ہمارا وہ لبادہ ہوگیا۔

شلہ۔ (ف) بضم اول و فتح دوم غیر مشدد بمعنی تبرا ہیں اور بالضم و تشدید دوم مفتوح بمعنی لثہ حیض۔ اردو میں بالضم و تشدید دوم معنے ذیل میں ہے) مذکر ۱۔ ایک قسم کا کھانا جو چاولوں کو گوشت کے شوربے میں بطور ہریسہ نہایت گلا کر پکاتے ہیں ۲۔ (اردو) پتلی کھچڑی۔ دہلی میں عوام کی زبانوں پر مستعمل ہے

شلیتہ۔ (ف) بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے معروف و فتح چہارم) مذکر۔ ٹاٹ کا بڑا تھیلا۔

شماتت۔ (ع) مؤنث کسی کی خرابی پر خوش ہونا۔ خندہ زنی (فقرہ) نقصان مایہ و شماتت ہمسایہ۔

شمار۔ (ف۔ بضم اول) مذکر۔ گنتی۔ تعداد۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (داغ) شمار اپنی خطاؤں کا بتادوں۔ تمہیں شاید حساب آئے نہ آئے۔ ۲۔ (کنایۃً) شامل کرنا کسی زمرے میں۔ (سحر) معشوق بندہ پرور تم سا اگر نہ ہوتا۔ کون اپنے عاشقوں میں ہم کو شمار کرتا۔ شمار دانے وہ دانے جو تسبیح کے پھندے میں ہر سیکڑہ کے حساب کے واسطے ہوتے ہیں۔ (ناسخ) روز روز کے داغ گنتے ہیں ہم ہجر یار کے۔ یہ قطرہ ہائے اشک ہیں دانے شمار کے۔ شمار سے باہر۔ افراط ظاہر کرنے کے لیے۔ بےحساب۔ شمار کنندہ۔ (اصطلاح حساب) لکھنے میں کسر دو عددوں سے ظاہر کیجاتی ہے ایک عدد اوپر ہوتا ہے دوسرا نیچے بیچ میں ایک خط کھینچ دیتے ہیں۔ اوپر کے عدد کو شمار کنندہ اور نیچے کے عدد کو نسب نما کہتے ہیں جیسے $\frac{2}{5}$ یعنی منجملہ پانچ کے دو لیے گئے۔ شمار میں نہ لانا۔ کچھ نہ ماننا۔ کچھ نہ سمجھنا۔ (ناسخ) صدمے اٹھانے والے ہیں روز فراق کے۔ کیا لائیں ہم شمار میں روز حساب کو۔ شمار نہ رہنا۔ شمار نہونا۔ بیشمار ہونا۔ (آتش) توفیق خیر کہتی ہے جو تیغ مار کچھ۔ زخم اتنے کھاؤ نگا نہ رہے گا شمار کچھ۔

شماری۔ (ف) مرکبات میں مستعمل ہے۔ گننا۔ جیسے نفس شماری۔

شمال۔ (ع۔ بکسر اول ۱۔ بایاں ہاتھ ۲۔ قطب شمالی کی سمت چونکہ عرب کے لوگ کعبہ کو ایک شخص قرار دے کر یہ تصور کرتے ہیں کہ اسکا منھ مشرق کی جانب اور پشت مغرب کی جانب ہے اور وہاں سے قطب شمالی بائیں ہاتھ پر واقع ہے اسلیئے قطب شمالی کی سمت کو شمال کہتے ہیں ۳۔ عادت۔ شمائل جمع بمعنی عادتیں۔ اور بائیں ہاتھ مذکر۔ اُتر۔ شمال رو۔ شمال رویہ صفت۔ وہ مکان جسکا رُخ اُتر جانب ہو۔ شمالی صفت۔ شمال سے منسوب۔ اُتر کا۔ شمالی اضلاع۔ مذکر۔ وہ ضلعے جو شمال میں ہیں شمالی ہوا مونث۔ باد شمال۔ شمائل۔ (ع۔ بفتح اول و کسر ہمزہ۔ دیکھو شمال۔ فارسیوں نے بمعنے صورت۔ وضع استعمال کیا شمیلہ کی جمع) مذکر۔ عادتیں خصلتیں۔

شمامہ۔ (ع) مؤنث۔ خوشبو جو کسی چیز سے سونگھیں۔

شمائم۔ (ع۔ بفتح اول و کسر ہمزہ۔ شمیمہ کی جمع) مذکر۔ خوشبوئیں جو سونگھی جائیں۔

شمر۔ (ع۔ بالکسر۔ جو(مرد)) مذکر ۱۔ یزید کے ایک سپہ سالار کا نام جو قاتل حضرت امام حسینؑ تھا ۲۔ (کنایۃً) مردود۔ شقی۔ ظالم۔

شمس۔ (ع۔ بالفتح۔ شموس۔ جمع) مذکر۔ سورج (امیر) ڈرتے ہیں سیہ خانے سے میرے جو یہ دونوں۔ منھ پھیرے ہوئے شمس بھی جاتا ہے قمر بھی۔ شمسہ۔ (ف۔ بالفتح ۱۔ نادان ۲۔ سنہرا قرص جو قبہ یعنے کلس میں لگاتے ہیں) مذکر۔ چھوٹا پھندنا جو تسبیح میں لگاتے ہیں۔ (ناسخ) ترا میں پڑھوں اسپہ جو نام اپنے صنم کا۔ خورشید ابھی ہوں تری تسبیح کے شمسے ۳۔ سنہرا قرص جو کلس میں لگاتے ہیں۔ (نفیس) قربان ضیا پر لگی حور کا دل تھا۔ شمسے پہ تجلی تھی کہ خورشید خجل تھا۔ شمسی۔ (ع۔ بتشدید [illegible]

شمشاد

اُردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے۔ صفت شمس سے منسوب جیسے شمسی سال جو سورج کی چال کے موافق قرار دیا گیا ہے۔ (اُردو) مونث۔ ششماہی کی تنخواہ۔ وہ رخصت جو چھ مہینے کے بعد شاہی زمانے میں دی جاتی تھی۔ (جان صاحب) بی مہر نسا پاتی ہیں ششماہی کی شمسی [illegible] سال ہیں وکھیتی دوبارہ گھر اپنا۔ (ایضاً) [illegible] بڑی [illegible] جان مغلانی کی ہے باری۔ حضور [illegible] شمسی یہ کیا نامہربانی ہے۔

شمشاد (ف) بالکسر۔ اُردو میں بیشتر زبانوں پر بالفتح ہے۔ مذکر۔ ایک خوش قد درخت جو سرو کی قسم ہے۔ اس درخت کی لکڑی سے کنگھیاں بھی بنائی جاتی ہیں۔ معشوق کے قد کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (امیر) نہ یہ ساعد نہ یہ بازو نہ یہ آنکھیں نہ یہ ابرو۔ فقط تیر سا قد ہے اور کیا شمشاد رکھتا ہے۔

شمشو کرنا (عو)۔ (فارسی میں سنگ شوئی تھا) چاول یا دال میں پانی ڈال کر نیچے بیٹھے ہوئے کنکر چننا۔

شمشیر (ف) بالفتح۔ بروزن نخچیر۔ شم۔ ناخن + شیر۔ یہ سلاح شیر کے ناخن سے مشابہ ہے اسی وجہ سے یہ نام ہوا) مونث۔ تلوار اصل میں یائے مجہول سے تھا۔ ایرانیوں کے لہجہ میں یائے معروف ہو گیا ہے۔ (میرزا صائب) سہل شمر ہمت پیران باتدبیر را۔ کز کمان بے بال حیرت پرواز باشد تیر را۔ عقل کامل میشود از گرم و سرد روزگار۔ آب و آتش سکندر صاحب جوہر میکند شمشیر را۔ اُردو میں بھی مستند شعرا نے تدبیر و زنجیر کے قافیہ میں استعمال کیا ہے۔ (امیر) عاشق ابرو کی یوں تصویر کھینچ۔ اے مصور حلق پر شمشیر کھینچ۔ بعض شعرا نے شیر کے قافیہ میں یائے مجہول سے بھی کہا ہے۔ (انیس) اب معرکہ آرا ہے وغا ہوئے گا وہ شیر قبضہ میں ہے جس کے اسد اللہ کی شمشیر۔ دیکھو تلوار۔ شمشیر اترنا۔ شمشیر کا کسی جسم میں گھسنا۔ (فرت) دیکھو ذرا جگر کے

شمع

حصے زخم جگر کو۔ اتری ہے کہاں گزری ہے شمشیر کہاں سے۔ شمشیر برہنہ (ف) صفت (کنایۃً) لڑنے مرنے پر تیار۔ شمشیر بکف (ف) صفت۔ وہ شخص جو لڑنے مرنے پر تیار ہو۔ شمشیر تولنا۔ دیکھو تلوار تولنا۔ شمشیر قدم (ف۔ اضافت مقلوب) صفت شمشیر کی باڑھ پر رکھنے والا۔ (بحر) کیا ابھی دن سن ہے [illegible] محبوب [illegible] خدا۔ باڑھ پر آنے دو قد شمشیر قدم ہو جائے گا۔ شمشیر علم کرنا۔ شمشیر کو مارنے کے واسطے اٹھانا۔ (انیس) اب میں بھی علم کرتا ہوں شمشیر علی کی۔ شمشیر کا اُگلنا۔ شمشیر کا غلاف یا میان سے نکال پڑنا۔ (انیس) کس قہر سے دیکھ طرف لشکر بے پیر۔ بل آ گیا ابرو پہ اُگلنے لگی شمشیر۔ شمشیر کا کھیت۔ میدان جنگ جہاں بہت سے کشتوں کی لاشیں پڑی ہوں۔ (سودا) جو کہ ظالم ہیں وہ ہرگز پھولتے پھلتے نہیں۔ سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کبھی شمشیر کا۔ شمشیر کرنا۔ دیکھو تلوار کرنا۔ شمشیر کھینچنا۔ شمشیر کا تان جانا مارنے کے لیے۔ (در) تیغ کھینچی جب وقت تجلی جلوہ [illegible] اعلیٰ۔ تری شمشیر میں عالم تھا لسم اللہ کی [illegible]۔ شمشیر ہلالی (ف) مونث۔ ایک قسم کی تلوار جو کج ہوتی ہے۔ (صبا) آتش کیا یار نے حسن و لو اضع سے کیا۔ قامت خم گشتہ تصویر ہلالی ہو گیا۔

شمع (ع) بالفتح اول و دوم و سکون سوم بمعنے موم۔ فارسیوں نے سکون میم بمعنے اس چیز کے جو چربی یا موم سے بنا کر روشن کرتے ہیں استعمال کیا) مونث۔ موم کی بتی۔ چربی کی بتی۔ شعرا کے خیال میں پروانہ شمع پہ عاشق ہیں۔ (امیر) شمع روشن ہو تو پروانے ہوں اُس پر قربان۔ بلبلیں خندۂ گل دیکھیں تو ہوں گرم فغاں۔ شمع ایمن (ف) تجلی نور حق کی جو موسیٰ کو وادی ایمن میں ایک درخت پر نظر آئی تھی۔ شمع بالیں (ف) مونث۔ وہ شمع جو قبر کے سرہانے روشن کی جاتی ہے۔ شمع بڑھانا (عو) شمع گل کرنا۔ (معروف) مدت سے اُس بت مشاد کا بڑھنا ہے حجاب۔ اب کوئی شمع کو محفل سے بڑھا کر سے جاسئے۔

شمع

تیغ پر ہو جاتا۔ شمع گل ہونا یا خاموش ہونا۔ مانند تیرا یا رنے برخاست کی دل۔ بڑھی جاتی ہین شمعین لوگ اُٹھے جاتے ہین محفل سے۔ شمع کشتہ کرنا۔ شمع کو دریا مین غرق کرنا (شرف) شمعین ان کے پردہ جلے ہین بہتے بھنڈا کیئے جھے اے شمع لگن دریا مین۔ شمع جلاتی کرنا۔ (ع و)۔ منت ماننا۔ منت ماننے کیلئے شمع جلانا۔ (جان صاحب) ہم نہین اب سوجتا دھگرسے یہ پروانہ ہے۔ شمع جلاتی مین کرونگی (س) تری اقتدی۔ شمع جھلملانا۔ شمع کا کم کم جلنا۔ سے ساتس ٹمٹماتی ہے گل کرنے کو آندھی لسے (شرف) جھلملاتی ہی جو شمع زندگانی وقت نزع۔ شمع چڑھانا۔ کسی مزار پر شمع چڑھانے کی منت ماننا اور مراد پوری ہونے پر شمع جلانا۔ (دبیر) درگاہون مین جو شمع چڑھاتا ہون کہتے ہین روشن ہے حال آپکے سوز و گداز کا۔ شمع خاموش ہو جانا۔ شمع کا گل ہو جانا۔ (آتش) تاب دم بازے کی کسکو تیرے حضور۔ ہو گئی شمع تجلی مع سے خاموش۔ شمعدان۔ (ف) مذکر وہ چیز جس مین موم کی بتی لگا کر جلاتے ہین شمع دکھانا۔ اندھیرے مین دوسرے شخص کو روشنی کیلئے شمع جلا کر کھڑے ہونا یا ساتھ ساتھ چلنا۔ (آتش) جستجوئے یار مین نکلون اندھیرے مین اگر راہ بتلا دے پری مجھکو دکھا دے حور شمع۔ شمع ڈھالنا۔ پگھلی ہوئی چربی یا پگھلا ہوا موم قالب مین ڈالکر ترکیب معاینہ کے ساتھ سرد کر لینا تاکہ شمع کی صورت ہو جائے۔ (آتش) روشنی دیکھے گا یارب کونسا رشک پری۔ ڈھالتا ہی اپنی چربی سے ہر اک پروانہ شمع۔ شمع رو۔ صفت نورانی چہرے والا۔ (کنایۃً) معشوق۔ اشارے یا ضمیر کے ساتھ۔ شمع سحری۔ (فارسی مین۔ شمعِ سحر۔ کنایۃً صبح کاذب سے (اتفاقاً) مونث۔ وہ شمع جو جلد بجھ جائے (مصحفی) بزم ہستی مین کچھ آسودہ نہین ہم بیٹھے۔ مثل شمع سحری ہمکو سفر ہے درپیش۔ شمع عالمتاب۔ (ف) (کنایۃً) آفتاب۔ شمع کا آنسو۔ دیکھو اشکِ شمع۔ شمع کا آنسو دینا۔

شمہ

دیکھو آنسو دینا۔ شمع کا چور۔ وہ رخنہ جو جلتے وقت شمع مین ایک طرف گھل جانے سے پڑ جاتا ہے۔ (ناسخ) بدعمل جو ہین وہ باز آتے نہین تعذیب سے۔ چور کو پروا نہین گو مثال وار شمع۔ شمع کا رگ پشت برابر ہی مثل صاف بافن آئے۔ سیکھیے یکسان ہوتے ہین۔ شمع کشتہ۔ (ف) مونث بجھی ہوئی شمع۔ شمع گل کرنا (فارسی شمع گل کردن کا ترجمہ) شمع بڑھانا۔ (ناسخ) خبر کردے کوئی یارب نو اسنجان گلشن کو۔ صبا نے کر دیا ہے گل ہماری شمع مدفن کو۔ شمع گل ہونا لازم ہے اک دن ضرور گل ہی صبا شمع زندگی۔ لاؤ جو آندھیان یونہین دل کا غبار روز۔ شمع محفل صفت بیشتر معشوق کیلئے مستعمل ہے وہ شخص جس سے محفل کی رونق ہو۔ شمع مردہ۔ (ف) مونث۔ بجھی ہوئی شمع (ذوق) شمع مردہ کیلئے ہے دم عیسی آتش۔ سوزش عشق سے زندہ ہون مجنسکے قتیل۔ شمع مزار۔ (ف) مونث۔ وہ شمع جو مزار پر جلائی جاتی ہے۔ شمع مومی موم کی شمع شمعی۔ (ف) مذکر سبز رنگ مائل بسیاہی جسکو تبلیا مونگیا کہتے ہین۔ شملہ۔ (ع) شملۃ بالفتح و فتح سوم۔ ایک قسم کی چھوٹی چادر فارسیون نے بروزن حربہ بمعنے کانوٹ پر ڈالنے کی شال استعمال کیا۔ مذکر سر سے باندھنے کی شال۔ ایک خاص قسم کی دستار۔ طرہ۔ عمامہ کا سرا جیسے (برق) زیب زینت ہیچ و خم وابستہ گیسو کو ہین۔ پیچ جو سر پر پڑا شملہ ہمارا ہو گیا۔ شملہ بمقدار علم (مثل) جتنا علم ہو اسی کی مناسبت سے دعوی زیبا ہے۔ شملہ چھوڑنا۔ شملہ لٹکانا۔ (شعور) چھوڑا ہی تمنے شملہ زنار اب اگر۔ آ دشمند ناز ابھو چکا کے سامنے۔

شمول۔ (ع) بالضم اول و دوم و سکون سوم و دوم شامل ہونا محیط ہونا کسی چیز کو گھیر لینا) مذکر۔ شامل ہونا۔ (فقرہ) انکا شمول شعرا مین نہین ہے شمہ۔ (ع) شمت۔ بالفتح و تشدید دوم مفتوح سے تھوڑی بو سے کسی چیز کو ایک بار سونگھنا۔ فارسیون نے شمہ بمعنے کم تھوڑا استعمال کیا اسکا تلفظ بالکسر غلط ہے) مذکر۔ تھوڑا مقدار قلیل۔

شمیم (ع) (شم تشمیم۔ سونگھنا۔ معطر ہوا) مونث۔ خوشبودار ہوا (اسیر) شمیم گل مین جو طبوس یار کے ہوتی۔ ہوا کچھ اور نسیم بہار کے ہوتی۔

شنا۔ (ف)۔ بکسر اول) مونث۔ پیرنا۔ پانی مین ہاتھ پاؤن مارنا۔

شناور۔ (ف) صفت پیرنے والا شناوری۔ (ف) مونث۔ پیرنا۔

شناخت۔ (ف۔ شناختن کا حاصل مصدر) مونث۔ تمیز۔ پہچان۔ واقفیت شناسائی۔ (فقرہ) مجھے ان چیزون کی شناخت نہیں رہی شناخت کرنا پہچاننا۔ شناس۔ (ف) مرکبات مین مستعمل ہے) پہچاننے والا تمیز کرنے والا۔ جیسے مردم شناس۔ قدر شناس۔ حق شناس۔ شناسا (ف) صفت پہچاننے والا۔ پرکھنے والا۔ (ناظم) شیطان جو نہ تھا جوہر معنی کا شناسا۔ آدم اسے اک خاک کا پتلا نظر آیا۔ جان پہچان شناسائی (ف) بفتح اول) مونث۔ جان پہچان۔ واقفیت۔ صاحب سلامت (دغ) جان کر پہچان کر انجان جب کوئی بنے پھر نہ ہونے کے برابر وہ شناسائی ہوئی۔

شناعت۔ (ع) بفتح اول وچہارم شنائع جمع) مونث۔ بدنما بُرائی

شنبہ (ف۔ بالضم وکسر سوم۔ اردو مین بالفتح وفتح سوم مستعمل ہے) مذکر۔ ہفتہ۔ سنیچر۔ دنون کے نام جو شنبہ کے ساتھ ہین سب مین بائے موحدہ فارسی مین مکسور ہے (نظامی) از دگر روز ہفتہ آن بود۔ نام نیکش گر شنبہ بود۔

شنجرف۔ شنگرف۔ (ف۔ بالفتح وفتح سوم وسکون چہارم عربی مین سنجرف سین مہملہ سے ہے) مذکر۔ ایک سرخ رنگ کی دھات جو گندھک اور پارے کی آمیزش سے تیار کیجاتی ہے۔ (فقرہ) شنگرف بہت سرخ ہوتا ہے شنگرفی۔ صفت شنگرف کے رنگ کا سرخ۔

شنگ۔ (ف) مجازاً۔ شوخ ظریف معشوق۔ بیشتر شوخ کے ساتھ مستعمل

شنید (ف) (شنیدن بروزن رسیدن سے ماضی کا صیغہ) صفت۔ سُنا ہوا سننا۔ جیسے گفت وشنید۔ دید وشنید۔ شنیدہ۔ (ف) صفت۔ سنا ہوا (امیر مینائی) اس سے یہ کہا تم جو یہ کرتے ہو بیان دیدہ ہے یا کہ شنیدہ یقین ہے کہ گمان۔ شنیدہ کے بود مانند دیدہ (ف) مقولہ سنی ہوئی بات کی وقعت دیکھی ہوئی بات کے مقابلہ مین نہین ہو سکتی۔

شنوا۔ (ف) بالفتح ونیز بفتح اول ودوم) صفت۔ سننے والا۔ شنوائی۔ (ف) بالفتح وفتح اول ودوم۔ شنیدن کا حاصل مصدر) مونث۔ سماعت۔ توجہ۔ التفات۔ (شرف) شنوائی تو رکھی ہے قیامت پہ خدا نے۔ کیون داد طلب ہے مری فریاد الٰہی سے بس کہ جو یات ہو مقبول بری بھی اچھی۔ نتزوہ نالہ ہے جسکی شنوائی ہو جائے۔

شنیع۔ (ع) صفت مذکر۔ بد۔ خراب۔ جیسے فعل شنیع۔ شنیعہ۔ (ع)۔ صفت مونث۔ جیسے افعال شنیعہ۔

شو۔ (س) مخلوقات کو فنا کرنے والا) مذکر۔ ہندون کے تین سب سے بڑے دیوتاؤن مین سے ایک دیوتا کا نام جو ہلاک کرنیکی قدرت رکھتا ہے۔ تین دیوتا یہ ہین۔ ۱۔ برہما۔ یعنے مخلوق کا پیدا کرنیوالا ۲۔ شو۔ مخلوقات کا فنا کرنیوالا ۳۔ وشن۔ مخلوقات کی پرورش کرنیوالا۔ شوراتری۔ (س) مونث ہندون کے ایک بڑے تہوار کا نام جو شو کی یادگار مین پھاگن بدی چودس کو منایا جاتا ہے۔ اس تہوار مین برت رکھتے اور خوشی مناتے ہین۔ شوالا۔ (ہ۔ شو + آلا۔ گھر) مذکر۔ مہادیو کا استھان۔ شوجی کا مندر۔ (صبا)۔ خاک اُس صنم کے کوچہ کی اکسیر ہو گئی۔ کیسا رے جنون نے شوالا اوٹھالیا۔

شوال۔ (ع۔ بروزن قوال۔ شول۔ بالفتح اوٹھایا جانا۔ عرب۔ اس مہینہ مین سیر وشکار کے لئے گھر سے نکلتے ہین اسلئے اس مہینہ کا نام شوال ہوا) مذکر۔ مسلمانون کا دسوان قمری مہینہ۔

شواہد۔ (ع) مذکر۔ شاہد کی جمع۔ ثبوت۔ مثالین۔ گواہ (اوج)

لازم ہے اکی ناد علی منہ پہ دم کردن - اس ایک ہی لغت کے فوائد ہم کردن
شوب - (ع) عربی مین بالفتح ملانا - فارسی مین بر وزن چوب ۱ دستار
مندیل ۲ شوبیدن کا حاصل مصدر) مذکر - دھوئے جانیکا فعل - دھلائی
(فقرہ) یہ اچکن دو شوب مین پھٹ گئی - شوب پڑنا - شوب کھانا
کپڑے کا ایک مرتبہ دھویا جانا - (داغ) شبنم سے شب بھر کی ظلمت
نہین جاتی - سو شوب پڑین تو بھی یہ رنگت نہین جاتی - (شعورا
لی ہے خاک وحشت مین بدن پر - نہ کھائے شوب پیراہن ہمارا -
شوخ - (ف) بالضم و سکون دوم مجہول - بیباک - بیحیا - چالاک)
صفت ۱ طرار - بیباک ۲ شریر - گستاخ - (فقرہ) اوستاد شوخ
لڑکون سے ناخوش رہتا ہے ۳ دل لگی باز - ظریف ۴ (کنایۃً)
معشوق اشارے کے ساتھ - سہ لے داغ سناتے غزل اس شوخ
کو ہم بھی - گر شعر کوئی قابل انعام نکلتا ۵ چمکیلا - تیز - بیشتر اسکا اطلاق
بہت سرخ رنگ پر ہوتا ہے - (آتش) رنگ گل سے خون ہمارے
آبلون کا شوخ ہی - نقش پا سے پھولتا جاتا ہے گلشن زیر پا ۶ نڈر
بیباک - (آنکھ کی تعریف مین) شوخ چشم - شوخ دیدہ - (ف) -
صفت مذکر - بیحیا - بے شرم - شوخ چشمی - (ف) مونث -
بیحیائی - بیباکی - گستاخی - شرارت - (کرنا کے ساتھ) (میر) انکھین
پردے مین کی شوخ چشمی - بہت ہم نے تو آنکھونکی حیا کی - شوخ طبع
شوخ طبیعت - (ف) صفت (کنایۃً) تیز طبع شوخی - (ف) بیباکی
چالاکی - اس کا اطلاق ادن چیزون کے واسطے مخصوص ہے -
جن مین حرکت ہو) مونث ۱ چلبلا پن - (داغ) شوخی شرم ادائین
تری دو جہبر بان ہین - ایک چلنے کیلئے ایک چلنے کے لئے ۲ شرارت
ظرافت - سہ شوخی تو دیکھو آپ ہی کہا آؤ بیٹھو میر - پوچھا کہان تو
بولے کہ میری زبان پر ۳ بیقراری - اضطراب - (داغ) شوخی سے

ٹھہرتی نہین قاتل کی نظر آج - یہ برق نظر دیکھے گرتی ہے کدھر آج ۴
بے ادبی - گستاخی ۵ رنگ کی تیزی - چمک - شوخی کرنا
شوخیان کرنا - لڑکون کا شرارت کرنا - دنگا کرنا - جان صاحب)
پیچھے امیر کے اچی شوخی کرین ہزار اسکو کوئی کہے یہ ہے کسکی مجال شوخ
(فقرہ) براق شوخی کرنے لگا - اس جگہ شوخیان کرنا بھی ہے ۲ گھوڑے
کا شرارت کرنا (آتش) کرتا ہے تجھ سے ابلق ایام شوخیان - پہچانتا
نہین مگر آسن سوار کا -
شودر - (س - بضم اول و سکون دوم معروف و سکون سوم و چہارم -
ہندی مین شُدر) مذکر - ہندون کی چوتھی ذات جسکی نسبت کہتے ہین
برہما کے پاون سے پیدا ہوئی ہے - خدمتی لوگ -
شور - (ف - بر وزن کور) مذکر ۱ غل - غوغا - (سالک) سب خبردار ہوئے
رنج قفس سے صیاد - شورشن سنکے گلستان مین عنادل میرا ۲ شہرت -
دھوم - سہ بڑا شور سنتے تھے پہلو مین دل کا - جو چیرا تو اک قطرہ خون
نکلا ۳ کھاری نمک ۴ عشق جنون - ولولہ - (فقرہ) مقدمہ ہارے
زور شور گھٹ گیا ۵ (اسما کے آخر مین آکر) رکھنے والا - ورزش کرنیوالا -
جیسے سلحشور ۶ صفت کھاری - (فقرہ) اس کنوین کا پانی شور ہے -
صفت - وہ زمین جو کھار یا شورے کے سبب قابل کاشت نہ ہو ۸ صفت
نحس نامبارک جیسے شور بخت ۹ (عو) خفگی سے چلانا - (فقرہ) اسوقت
کھیلوگے تو امان شور کرینگی -
شورابہ - (ف - آخر کی ہ اسمیت کے واسطے ہی جیسے سبزہ - سفیدہ مین
مذکر - کھاری پانی (ظفر) دبا جو عشق نے شورابہ سر شک ہمین
تو نوش جان اُسے ہم نے مثال دوغ کیا - شور اوٹھانا - غل مچانا -
شور کرنا - سہ دل مین پھر گریہ نے اک شور اٹھایا غالب - آہ جو قطرہ
نہ نکلا تھا سو طوفان نکلا - شور اٹھنا - غل ہونا - شور ہونا - شور اڑانا -

دھوم پڑنا۔ (منیر) خال ابرو کا جو شور اٹھے بت گلرنگ اڑا۔ غل پڑا زاغ کمان سیکڑوں فرسنگ اڑا۔ **شوربخت**۔ (ف) صفت۔ بدنصیب **شوربختی**۔ مونث۔ بدنصیبی۔ **شوربور**۔ (اردو) صفت۔ شرابور ۔ آج تیری گلی سے ظالم میر۔ لہو میں شوربور آیا ہے۔ **شور پڑنا**۔ (عو) خفگی ہونا۔ فضیحتی ہونا۔ (رنگین) دن دہاڑے جو چلی آئی تو گھر میں میرے۔ تو دوگانا ترے آنے سے مجھے شور پڑا۔ **شور دلوانا**۔ (عو) خفا کرانا۔ غصہ کرانا۔ (رنگین) یہ مری بختاوری دیکھو کہ باجی سے مجھے شور ناحق روز دلواتی ہے اردا بیگنی۔ **شورزمین**۔ کھاری زمین **شور کرنا**۔ غل مچانا۔ (عو) دھمکانا۔ گھرکنا۔ **شور لگنا**۔ کھار کا پیدا ہوجانا۔ لونا لگنا۔ **شور مچانا**۔ غل کرنا۔ چیخنا۔ **شور محشر**۔ (کنایۃ) کمال شور و غل۔ (امیر) ناچنے والوں نے وہ دھوم مچائی آکر۔ کہ ہوا چاروں طرف بزم میں شور محشر۔ **شور نشور**۔ (ف) مذکر۔ شور قیامت (کنایۃ) بہت شور۔ (رشک) یا وقد بلند میں نالوں کی حد نہیں۔ شور نشور ہے مری فریاد کا گواہ۔ **شور و شر**۔ (عف) مذکر۔ فتنہ و فساد۔ لڑائی دنگا۔ ہنگامہ۔ بلوہ۔ **شور و شغب**۔ مذکر غل شور۔ (توبۃ النصوح) تھوڑے ہی دنوں میں گھر شور و شغب سے پاک اور لڑائی جھگڑے سے صاف ہوگیا۔ **شور و شین**۔ غل شور۔ (تعشق) نکل زمین گرم سے آواز شور و شین۔ آرام تھا نہ کوئی مقام نفی کے ہیں۔ **شور ہونا**۔ غل ہونا (عو) خفگی ہونا۔ دھوم ہونا۔ **شوریت**۔ ہندوستانیوں نے عربی قاعدہ سے ی۔ ت اضافہ کرکے مصدر بنالیا ہے) مونث کھاری پن **شوربا۔ شوروا**۔ (ف) (پارسی میں بمعنے آش ہے) مذکر پتلا سالن۔ پکے ہوئے گوشت کا پانی (اردو) رقیق چیز کیلئے بھی مستعمل ہے۔ **شورش**۔ (ف۔ بروزن سوزش) مونث۔ شور و غوغا فتنہ و فساد آشفتگی۔ پریشانی۔ بلوہ۔ ہنگامہ۔ (فقرہ) غدر کی شورش اب تک فرو نہیں ہوئی تھی ۔ نمکین ہونا۔ **شورش برپا کرنا**۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ بغاوت کرنا سرکشی کرنا۔ **شورش فرو ہونا**۔ فتنہ و فساد گھٹ جانا (توبۃ النصوح) خیر لوگوں نے جو کچھ سمجھا ہو یوں بھی شورش بہت کچھ فرو ہو چلی تھی۔ **شورہ**۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا کھار جو اکثر آتشبازی بنانے میں کام آتا ہے یا اس سے پانی ٹھنڈا کرتے ہیں۔ (فقرہ) شورہ پانی کو سرد کردیتا ہے ۔ ایک گھاس کا نام۔ **شورہ پشت**۔ (ف) صفت۔ سرکش نافرمان۔ لڑاکا جھگڑالو۔ **شورہ پشتی**۔ (ف۔ شوخی۔ کج ادائی) مونث۔ جنگجوئی۔ لڑائی۔ جھگڑا۔ (فقرہ) آجکل بیویوں نے وہ شورہ پشتی اختیار کی ہے کہ بڑے بڑوں کو آٹے دال کا بھاؤ معلوم کرا دیا ہے۔ **شورہ گر**۔ (ف) صفت قلمی شورہ بنانے والا **شورے کا پانی**۔ شورہ میں ٹھنڈا کیا ہوا پانی۔ **شورے کی پتلی**۔ (کنایۃ) نہایت گوری عورت **شورے کی قلفی**۔ (کنایۃ) صاف رنگ کی نوجوان عورت۔ **شورے میں ہلانا**۔ شورے میں جھلنا۔ پانی کی صراحی کو شورے ملے ہوئے پانی میں ڈالکر ٹھنڈا کرتے ہیں۔ (رشک) شور بختو ہیں انہیں رشتی ہی رحمت کی۔ نظر آب حیواں کو ہمیں شورے میں جھلتے دیکھا۔ (منیر) کیوں سرد مہریاں مئے گلگوں پلا کے کیوں دی آبرو حضور نے شورے میں جھال کے۔ **شوریٰ**۔ (ع۔ بروزن بُشریٰ) مذکر۔ مشورہ۔ (فقرہ) آپ نے وکیل صاحب سے شوریٰ کرلیا ہے یا نہیں۔ (رشک) آہ میں اوس برگشتہ طالع کی یہ شورے کرتی ہیں۔ خرمن امید پہ بجلی گرایا چاہیے۔ **شوریدہ**۔ (ف بالضم و کسر سوم و سکون چہارم معروف و فتح پنجم) صفت۔ حیران۔ پریشان۔ مجازاً۔ دیوانہ۔ عاشق۔ (داغ) پھر سر شوریدہ پرجوش جنون دیوانہ ہے۔ **شوریدہ بخت**۔ (ف) صفت۔ بدبخت۔ **شوریدہ حال**۔ (اردو) صفت۔ پریشان حال۔ دیوانہ۔

شوشہ

سرگشتہ۔ شوریدہ خاطر۔ (ف) صفت۔ پریشان خاطر۔ پریشان حال۔ شوریدہ دماغ۔ شوریدہ مزاج۔ (ف) کنایۃً۔ دیوانہ۔ سودائی۔ شوریدہ روزگار۔ (ف) صفت۔ بے سامان۔ شوریدہ سر۔ (ف) صفت۔ دیوانہ۔ سودائی (اوج) دماغ بلبل شوریدہ سر میں شوق اُسکا۔ پری جہات سے پر حکم تحت و فوق اُسکا۔ شوریدہ سری۔ (ف) مونث۔ دیوانگی۔ پریشانی۔

شوشہ۔ (ف۔ بروزن گوشہ۔ ہر شے کا ریزہ۔ چاندی یا سونے کی سلاخ۔ ریگ کا پشتہ۔ وہ علامت جو شہدا کی قبر و نیز بنا دیتے ہیں) مذکر: وہ علامت جو ہلے ہمزہ کے نیچے بنا دیتے ہیں جیسے ہے کا شوشہ ٤ دندانہ جو بعض حرفوں کے سر پر ہوتا ہے جیسے شین کا شوشہ میم کا شوشہ۔ (رجا لنصاحب) دیدہ ہے ترا کھیل میں پڑھتی ہے کس لیے۔ پہچانتی اری نہیں شوشہ بھی میم کا۔ ٥ فتنہ انگیز بات۔ انوکھی بات۔ چٹکلا۔ (منیر) کاٹتے ہو ہمارے نام کے حرف۔ خوب شوشہ ہے زور نقرا ہے۔ شوشہ اُٹھانا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ نئی بات نکالنا۔ فساد اُٹھانا۔ شوشہ چھوڑنا۔ فساد انگیز بات کہنا۔ انوکھی بات کہنا۔ (قلق) ہو گیا غیروں سے آخر بزم خوباں میں بگاڑ۔ لیگئے تشریف تم تو ایک شوشہ چھوڑکر۔ ٢ شوخیاں کرنا۔ شرارت کرنا۔ (شوق قدوائی) آج سنبل کل بلا پرسوں کہوں کاکل کو سانپ۔ اکہ شوشے گرد تیرے سر کے چھوڑوں تو سہی۔ شوشہ دینا۔ نقرہ دینا۔ (منیر) رقعہ ہو کہ مکتوب ہو حیلہ ہے سراسر۔ شوشہ نہیں دیتے ہیں کہ فقرہ نہیں کرتے۔

شوفر۔ (انگ) مذکر۔ موٹر چلانیوالا ملازم۔

شوق۔ (ع۔ بالفتح) مذکر: خواہش۔ آرزو۔ تمنا۔ اشتیاق۔ (ذوق) یہ چاہتا ہے شوق کہ قاصد بجائے مُہر۔ آنکھ اپنی ہو لفافۂ خط پر لگی ہوئی۔ ٢ رغبت۔ طبیعت کا میلان۔ (نقرہ) اب آپ کو بھی پتنگ بازی کا شوق ہوا ہے۔ ٣ (اردو) شغل۔ مشغولی۔ کام۔ ٥ لے رند

شوق

شوق جامہ دری پھر جک گیا۔ پھر ہاتھ رفتہ رفتہ گریباں تلک گیا۔ ٦ (اردو) جوش۔ سرگرمی۔ (نقرہ) آپ نے بڑے شوق سے یہ تقریب کی۔ ٧ (اردو) چاٹ۔ چسکا۔ اُمنگ۔ (داغ) کیا ذوق ہے کیا شوق ہے سو مرتبہ دیکھوں۔ پھر بھی یہ کہوں جلوۂ جاناں نہیں دیکھا۔ ٨ (اردو) کلمۂ اجازت۔ کوئی چیز کھلانے یا حقہ پلانے کے وقت کہتے ہیں شوق کیجیے۔ ٩ (اردو) دُھن۔ ترنگ۔ (نقرہ) نواب صاحب کو آجکل شکار کا شوق ہو گیا ہے۔ شوق تیز ہونا۔ شوق بڑھنا۔ (بنات النعش) میں نے اس خیال سے رکدیا کہ انکا شوق خوب تیز ہولے تب شروع کراؤں۔ شوق چرانا۔ (لکھنؤ) شوق بڑھنا۔ (نقرہ) کچھ ایسا شوق چرایا کہ ایک لٹھے کا تھان ساتھ لے ڈولی منگوا سنجیدہ کے یہاں جا اُتری۔ شوق دادِ الٰہی ہے۔ مقولہ۔ کسی چیز کی رغبت یا محبت بغیر تائید غیبی نہیں ہوتی شوق و ذوق۔ (اردو) مذکر۔ کسی کام کی سرگرمی۔ یاد خدا میں خواہ کسی اور مشغلہ میں۔ شوق سے ١ خوشی سے۔ بیخوف۔ بے دھڑک۔ (نقرہ) آپ آنے میں تامل کیوں کرتے ہیں شوق سے چلے آئیے۔ (رشک) شوق سے تیوری چڑھاؤ یہ ہے موج بحر حسن۔ کون کہتا ہے کہ ماتھے پر شکن بیکار ہے ٢ دل سے۔ کمال رغبت سے۔ (نقرہ) وہ میٹھی چیز شوق سے کھاتا ہے ٣ بے پروائی ظاہر کرنے کیلیے۔ (نقرہ) مجھکو کیا آپ شوق سے روپیہ اُڑوا لیجیے۔ شوق میں ذوق دستوری میں لڑکا۔ مثل۔ ایک لطف چاہا دو لطف حاصل ہوے۔ کوشش ایک کام کیلیے کی۔ دوسرا مفت میں حاصل ہوا۔ شوق ہونا۔ کسی کام کرنے کو بے اختیار جی چاہنا۔ شوقین۔ (اردو) صفت ١ خواہشمند۔ مشتاق۔ شوق رکھنے والا۔ خوگر۔ لتیا۔ (نقرہ) زید شیرینی کا شوقین ہے ٢ چھیلا۔ رنگیلا ٣ عیاش تماش بین۔ (اختر شاہ اودھ) شوقین ہے وہ نگار آفاق۔ کرتی ہے تمہارا اُسکو مشتاق۔ شوقین بڑھیا چٹائی کا لہنگا۔ مثل۔ طنزاً اُسکی

شوکت

نسبت بولتے ہیں جو اپنی عمر اور وضع کے خلاف لباس پہنے۔ **شوقیہ** صفت۔ اشتیاق سے بھرا ہوا جیسے شوقیہ خط۔ دل بہلانے کے لیے رغبت سے۔ شوق سے۔ (فقرہ) اُس نے گھڑی سازی شوقیہ سیکھی ہے۔

شوکت۔ (ع۔ بروزن رغبت۔ قوت۔ تیزی۔ جنگ کی سختی اور اُسکی ہیبت) مونث۔ ۱۔ تمکنت۔ دبدبہ۔ رعب داب۔ جاہ و جلال۔ (انیس) عباس ہیں صدقے ہو شوکت پہ تمھاری۔ زہرا کی امانت خبردار ہیں واری۔ ۲۔ مرتبہ۔ شان و شکوہ۔ **شوکۃ العقرب**۔ (ع) مذکر بچھو کا ڈنک۔ (ذوق) برائے شوکت دُنیا نہ بیچ عار دیں زاہد۔ سمجھیو شوکۃ العقرب کو بہتر ایسی شوکت سے۔

شولا۔ (دہلی) دیکھو شُلہ۔

شوم۔ (ف۔ بروزن قدم۔ عربی میں شؤم بالضم و سکون ہمزہ بصورت واو مصدر بمعنے بد فالی تھا۔ فارسیوں نے مصدر بمعنے اسم مفعول یعنے منحوس استعمال کیا) صفت۔ منحوس۔ کنجوس۔ بخیل۔ **شوم قدم**۔ (ف) صفت۔ وہ جسکا قدم منحوس ہو۔ سبز قدم۔ **شومی**۔ (ف، مونث۔ بدبختی۔ نحوست۔ **شومی بخت**۔ **شومی طالع**۔ **شومی تقدیر**۔ (ف) مونث۔ نحوست۔ بد نصیبی۔

شوں شاں۔ (عو) مونث۔ غرور۔ ڈینگ۔ (فقرہ) تو بھی بیگم گرمتی کیوں ہو کس برتے پر یہ شوں شاں ایسی لڑکی میں کیا لال لگے ہوئے ہیں۔

شوہر۔ (ف۔ بروزن جوہر) مذکر۔ خاوند۔ خصم۔ **شوہری**۔ (ف) صفت۔ شوہر سے منسوب۔

شہ۔ (ف۔ بالفتح) مونث۔ ۱۔ شاہ کا مخفف۔ دیکھو شاہ۔ ۲۔ ڈھیل۔ آہستہ آہستہ کنکوے کو ڈور پلانا۔ ۳۔ کشت۔ مہرہ شطرنج کو ایسی جگہ بٹھانا جہاں سے حریف کا بادشاہ اپنی جگہ سے اٹھ جائے۔ ۴۔ مدد۔

شہ

حمایت۔ پُرچک۔ ترغیب۔ بہکانا۔ **شہبانہ**۔ (ف) مذکر۔ باز سے کچھ بڑا شکاری پرندہ ہے۔ بڑا باز۔ سبزی اور چرس پینے والے جیسے شیر لال اور شہبانہ کا نام لیتے ہیں جو اُنکے عقیدے میں دو بڑے بزرگ گزرے ہیں۔ **شہ بالا**۔ دیکھو شاہ بالا۔ **شہ بچانا**۔ بادشاہ کا شہ کے مقام سے ہٹ جانا۔ یا کوئی مہرہ اڑ دب دینا۔ (شعور) بساطِ دہر میں بازی اُسی کے ہاتھ رہی۔ جو مثل مہرۂ شطرنج شہ بچا کے چلے۔ **شہ پانا**۔ اشارہ پانا۔ پرچک پانا۔ (شعور) تری شہ پاکے غیروں نے کیا منصوبہ لڑنے کا۔ نہیں ہے بار خاطر تیرا عاشق یا یہ شاطر ہے۔ **شہپر**۔ (ف۔ بروزن کمتر) مذکر۔ پرندے بازو کا سب سے بڑا پر۔ (نکلنا۔ نکلانا کے ساتھ) **شہپر جھاڑنا** طایروں کا دونوں بازوؤں کو جنکے ذریعے سے اُڑتے ہیں پھیلا کر اور اُچھل اُچھل کر زور زور سے مارنا تاکہ خراب اور چھوٹے پر جو اُکھڑ رہے ہیں جھڑ پڑیں۔ (ناسخ) ذکر پرواز تو کیا ننگ ہے ایسا یہ چمن۔ جھاڑ بھی سکتے نہیں ہم کبھی شہپر اپنا۔ **شہترہ**۔ مذکر۔ دیکھو شاہترہ۔ **شہتوت**۔ (ف۔ بروزن منقول) مذکر۔ ایک پھل اور اُسکے درخت کا نام۔ **شہتیر**۔ (ف میں شاہ تیر) مذکر۔ بڑی کڑی۔ (ظفر) بخوف دل کا شعلہ چڑھا بام چرخ پر۔ شہتیر آہ و نالہ کے جب باڑ میں پڑے۔ **شہ چال**۔ مونث۔ شطرنج کے بادشاہ کی چال جو اور مہروں کے ختم ہونے کے بعد چلی جاتی ہے۔ **شہ دینا**۔ ۱۔ شطرنج کے بادشاہ کو کشت دینا۔ ۲۔ پتنگ کو ڈھیل دینا۔ ڈور چھوڑنا۔ ۳۔ (کنایتہ) ترغیب دینا۔ بہکانا۔ بھڑکانا۔ (درد) یہ نہ سمجھے اور ہی شاطر نے شہ دی تھی اُنھیں۔ زعم میں اپنے سلاطین آپ کو شہ کر گئے۔ **شہ رُخ**۔ مونث۔ شطرنج میں رُخ کی شہ۔ **شہ رُخی**۔ مونث۔ بادشاہ کا ایسے خانے میں رکھنا کہ رُخ کی شہ پڑتی ہو۔ ۲۔ (کنایتہ) سامنے کی چوٹ۔ (شعور) عشق کیا کیا کنویں جھنکاتا ہے۔ شہ رُخی بیدلی لگاتا ہے۔ **شہرگ**۔ (ف) مونث۔ دیکھو شاہ رگ۔ (مصحفی) ظالم خدا کیواسطے اب مجھ سے ہاتھ اُٹھا۔ شہرگ مری تو ایک کٹاری پر کٹ گئی۔ **شہ رو**۔ سکہ رائج۔ (رشہ،) رائج ہیں تمھارے دور میں داغ۔ سکہ ہے وہی جو

شہ زادہ۔ شہزادہ۔ شہزادی۔ دیکھو شاہزادہ شاہزادی۔ شہ زور۔ (ف) صفت۔ کمال طاقتور۔ زورآور۔ زبردست۔ ؎ شہ زور اپنے زور میں گرتا ہے مثل برق۔ وہ طفل کیا گریگا جو گھٹنوں کے بل چلے۔ شہ زوری (ف) مونث۔ زبردستی۔ طاقت۔ پہلوانی۔ شہسوار۔ (ف) مذکر۔ گھوڑے کی سواری کا ماہر۔ شہسوار ہی گرتا ہے۔ (مثل) مشاق ہی دھوکا کھاتا ہے۔

شہ گام۔ (ف) دیکھو شاہ گام۔ شہِ لولاک۔ مذکر۔ (کنایۃً) آنحضرت صلعم (انیس) فرزند محمد سے جاندار کے ہم ہیں۔ وارث شہ لولاک کی سرکار کے ہم ہیں۔ شہ مات۔ مونث۔ شطرنج میں شہ دیکر مات کرنیکی جگہ (کنایۃً) بولنے کی جگہ نہیں ہے۔ سکوت کا مقام ہے۔ (داغ) اُس نے باتوں کا مری دیکر جواب۔ کہدیا خاموش یہ شہ مات ہے۔ شہ مات کرنا۔ (کنایۃً) قائل کرنا۔ زبان بند کرنا۔ (راسخ) فلک سے حشر میں کہتا ہے جل جل کر یہ جنت میں۔ یہ ڈھب ہے مات کرنیکا یہ ڈھب شہ مات کرنیکا۔ شہ مات ہونا لازم۔ (راسخ) کرے وہ پامال گور رما خنعاں۔ کہہ گئے زچ ہو کے یہ شہ مات ہے۔ شہنا۔ شہنائی۔ (ف۔ شہ۔ کلاں۔ نائے۔ نے) مونث۔ نفیری۔ شہ نشین۔ دیکھو شاہ نشین۔ شہی۔ (ف) مونث۔ بادشاہی۔

شہاب۔ (ف۔ بروزن شراب۔ شاہ آب کا مخفف۔ شاہ۔ سرخ آب۔ پانی۔) وہ نہایت سرخ رنگ جو کُسم کو بھگو کر ٹپکانے کے بعد نکلتا ہے سُرخ رنگ۔ (امانت) چمن میں ذبح کیا بلبلوں کو بے تقصیر۔ تیلئے گل میں مرے شوخ نے شہاب دیا۔ شہابی۔ صفت ۱ سرخ۔ شہاب کے رنگ کا۔ (محسن) نہ تار آنسوؤں کے شہابی ہوے۔ ۲ آنکھوں کے پردے گلابی ہوے ۳ (ع) شباہت۔ جھلک۔ عکس۔ پرتو۔ جیسے دھوپ کی شہابی۔ اس معنے میں بکسر اول زبان زد ہے ۴ ایک قسم کی مہتابی جس کا رنگ سُرخ نکلتا ہے۔

شہاب۔ (ع۔ بکسر اول بفتح اول غلط ہے) مذکر۔ وہ چمکتا ہوا ستارہ جو آسمان سے گرتا یا آسمان پر اُدھر اُدھر آتشبازی کے اناروں کی طرح جاتا ہوا دکھائی دیتا ہے بعض حکما کا قول ہے کہ یہ دخان ارضی ہے جو کرۂ نار تک پہنچنے سے پہلے مشتعل ہو کر زمین پر گر پڑتا ہے۔ (دبیر) یاں مہر کے پنجہ میں شہاب فلک آیا۔ کر رد و بدل نیزے کی خوب اُسکو تھکایا۔ شہاب ثاقب۔ (ف) (ثاقب۔ (ع) روشن) مذکر۔ شہاب وہ چمکتا ستارہ جو رات کو ٹوٹتا ہے۔

شہابہ۔ (اردو) مذکر۔ اگیا بیتال۔

شہادت۔ (ع) مونث ۱ گواہی۔ اظہار۔ (دینا۔ لینا۔ ہونا کے ساتھ) (اسیر) لگائی تو ہے خون ناحق کی مہندی۔ ہر انگشت دیگی شہادت تمہاری ۲ راہ خدا میں شہید ہونا۔ امر حق پر مارا جانا۔ (پانا۔ ہونا کے ساتھ) (امیر) کوئے جاناں میں ہوئی ہے جو شہادت میری۔ دامن نوح کے سایہ میں ہے تربت میری ۳ خدا تعالیٰ کی وحدانیت اور رسول مقبول کی رسالت پر سچے دل سے اقرار کرنا ۴ کلمۂ شہادت ۵ ذبح قتل

شہادت نامہ۔ مذکر ۱ وہ کتاب جسمیں حضرت امام حسین کی شہادت کا حال ہو ۲ کپڑے پر کلمۂ شہادت لکھکر مُردے کے کفن میں رکھتے ہیں اُسکو بھی شہادت نامہ کہتے ہیں۔ (اسیر) ہو شہادت نامہ بھی میرے کفن میں بعد مرگ۔ یہ قبالہ ہو ریاض خلد کی تمہید کا۔

شہامت۔ (ع) مونث۔ دلیری۔ بہادری۔ شجاعت۔

شہانہ۔ (ف) ۱ شاہانہ کا مخفف۔ دیکھو شاہانہ ۲ مذکر۔ سرخ رنگ کی خاص قسم کی چوڑیاں ۳ مذکر۔ شادی کا جوڑا ۴ ایک قسم کا شادی کا گیت۔ ایک قسم کی گت۔ (امانت) شادی میں بھی دُمن رہتی ہے رنگ اُنکو جانے کی۔ پہنکر سرخ جوڑا گت بجاتے ہیں شہانے کی۔ شہانہ جوڑا۔ مذکر۔ دولہا کا سرخ جوڑا۔ سرخ پوشاک۔ شہانہ وقت۔ ۱ شام کا وقت۔ (فقرہ) ساچق کا نشان شہانے وقت پر چڑھتا ہے اور برات کا صبح کو ۲ سہانہ وقت (امانت) ہے صبح وصل وقت شہانہ ہے

شہد

اے صنم۔ شہد بھر دیں کی کوئی تان لیجیے۔ شہانی چوڑیاں۔ مونث۔ ایک قسم کی عمدہ چوڑیاں۔ (نصیر) کل بیراس رشک پری سے نے چوڑی والی سے کہا۔ روز لاتی ہے بنا کر تو شہانی چوڑیاں۔ شہانی مہندی۔ گہرے رنگ کی مہندی۔ ؎ خیر سے جاؤنگی میں آج میاں رنگیں پاس۔ مہندی ہاتھوں میں لگا میرے شہانی باندی۔

شہد۔ (ع۔ بالضم و بالفتح۔ اردو فارسی میں بالفتح ہے) مذکر۔ وہ میٹھا خمیرہ جو مہال کی مکھیاں جمع کرتی ہیں ؛ (اردو) صفت۔ نہایت شیریں۔ شہد شہاگہ گھی مری دھات کا جی۔ کیمیاگر کہتے ہیں کہ ان تینوں چیزوں سے مری ہوئی دھات زندہ ہو جاتی ہے۔ شہد کی چھری۔ میٹھی چھری۔ (کنایۃً) زبان کا میٹھا دل کا کھوٹا۔ وہ جو دوستی کے پردے میں دشمنی کرے (نکہت) گو شہد کی چھری ہے مژگان چشم شیریں۔ پر ہے نظارہ اُسکا سم کوہکن کی خاطر۔ شہد کی مکھی ؛ وہ مکھی جو شہد جمع کرتی اور چھتا بناتی ہے ؛ (کنایۃً) لالچی۔ حریص۔ وہ شخص جو سر ہو جائے اور پیچھا نہ چھوڑے۔ شہد گھولنا۔ کنایہ ہے شیریں زبانی کا۔ شہد گھلنا۔ لازم۔ ؎ زبانِ دہن میں گھلا شہد گویا۔ جو تعریف ہونٹوں پر آئی علیؑ کی۔ شہد لگا کر چاٹو۔ (طنزاً) کمال احتیاط سے رکھو۔ جب کوئی چیز کارآمد نہیں ہوتی اور اُسکا رکھنا نہ رکھنا برابر ہوتا ہے تو کہتے ہیں اسے شہد لگا کر چاٹو۔ شہد لگا کے الگ ہو جانا۔ (دہلی) جھگڑا برپا کر کے الگ ہو جانا۔ لڑوا دینا۔

شہدا۔ (ع۔ شہداء) مذکر۔ شہید کی جمع۔ شہدا۔ (ہ) بدچلن۔ بدمعاش۔ بازاری آدمی۔ ایک فرقہ ہے جو اکثر ننگے سر ننگے پاؤں رہتا ہے اور شادیوں میں عروس کا پلنگ اٹھاتا ہے یہ فرقہ گالی گلوج میں مشہور ہے اور انکو شہدے کہتے ہیں (شوق) شہدے لُچے موئے خدائی کے۔ بیٹھے منہ ایسی بجیائی کے۔ شہدپن۔ شہدپنا۔

شہر

مذکر۔ بدمعاشی۔ دھول دھپا۔ (پھیلانا۔ کرنا کے ساتھ)

شہر۔ (بالفتح۔ عربی میں قمری مہینہ۔ فارسی میں مدینہ۔ بلدہ) مذکر ؛ بڑی آبادی (آباد کرنا کے ساتھ) ؛ مہینہ۔ شہر آشوب۔ (ف) مذکر۔ وہ نظم جسمیں کسی شہر کی پریشانی۔ گردش آسمان اور زمانہ کی ناقدردانی وغیرہ کا ذکر ہو۔ شہر اُمنڈنا۔ شہر کے لوگوں کا ہجوم کرنا۔ (اسیر) اُمڈا ہوا شہر خبری سے۔ کثرت سے تمام بند رستے۔ شہر بدر۔ صفت۔ جلا وطن۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (نصیر) ہوتا ہے ترے چہرۂ روشن کے مقابل۔ ہم شہر بدر ماہ کو لے یار کرینگے۔ شہر بند۔ (ف) مذکر۔ شہر پناہ۔ (رشک) اے عشق تن کا روح سے چھٹنا محال ہو۔ اللہ کی پناہ ترے شہر بند سے۔ شہر پناہ۔ (ف) مونث۔ شہر کی چار دیواری۔ شہر خبرا۔ (اردو) مذکر۔ وہ شخص جو تمام شہر کی خبر رکھے۔ گھر گھر کی خبر رکھنے والا۔ شہر خموشاں۔ (ف) مذکر۔ گورستان۔ (امانت) کہا جو شہر خموشاں کسی نے تکیہ کو۔ دہان گور سے میں نے وہیں جواب دیا۔ شہر در شہر متعدد شہروں میں۔ (داغ) حسن کمیاب نغمہ ہے نایاب۔ شہر در شہر جا کے دیکھ لیا۔ شہر شملہ۔ (ع) (اردو) مذکر۔ وہ جگہ جہاں انصاف نہ ہو۔ جہاں اندھیر ہو۔ اندھیر نگری۔ (رنگین) کیا ہوا ہے شہر شملہ جو دوگانا میری جان میں تو بلکوں اندر ناحق یوں کھلاوے تجھکو پان۔ دیکھو ایسا کیا شہر شملہ ہے۔ شہر کی دائی۔ مونث۔ (کنایۃً) گھر گھر کی خبر رکھنے والی عورت۔ شہر کے صدقے ہونا۔ جو شخص مارا مارا پھرتا ہے اُسکی نسبت کہتے ہیں کہ شہر کے صدقے ہوتا ہے۔ شہر گرد۔ شہر گشت۔ مذکر۔ شہر میں گشت کرنیوالا۔ بتر دل۔ شہر میں اونٹ بدنام۔ مثل۔ وہ شخص جو کسی عیب کے باعث مشہور ہو۔ مشہور آدمی کی شامت آتی ہے۔ نامی چور مارا جاتا ہے۔ شہر میں ہنڈوانا۔ (ع) شہر میں گشت کرانا۔ شہر یار۔ (ف) مذکر ؛ ہمعصر بادشاہوں میں سب سے بڑا بادشاہ ؛ مطلق بادشاہ۔ شہری۔ (ف) شہر کا۔ شہر سے منسوب۔ جیسے شہری انتظام ؛ مذکر۔ دیہاتی کا نقیض۔

شہر کا باشندہ۔ شہری غنڈا۔ اُچکّا۔ بدمعاش۔ (بنات النعش) مگر ایسا نہو کہ ان لڑکوں کو شہری غنڈا اُٹھا کر لیجائے۔ شہریت۔ (عربی قاعدے سے تائے مصدری اضافہ کرکے بنایا ہے) دہقانیت کا نقیض۔

شُہرت۔ (ع۔ ظاہر کرنا۔ آشکارا کرنا) مونث ۱؎ افواہ۔ چرچا ۲؎ نیکنامی ۳؎ (اردو) رسوائی۔ بدنامی۔ (داغ) پھر کہیں چھپتی ہے جب ظاہر محبت ہوچکی۔ ہم بھی رسوا ہوچکے اُنکی بھی شہرت ہوچکی۔ شہرت اُڑنا۔ شہرت پھیلنا۔ (ظرف) میری بھی دھوم اُڑی تری شہرت جہاں اُڑی۔ چرچا تمارا تو مرا بھی بیاں رہا۔ شہرت افزا۔ صفت۔ شہرت بڑھانے والا۔ شہرت پانا۔ مشہور ہونا۔ نام حاصل کرنا۔ شہرت پیدا کرنا۔ نام پیدا کرنا مشہور ہوجانا۔ شہرت دینا۔ مشہور کرنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ شہرت ہونا۔ چرچا ہونا۔ دھوم ہونا۔

شُہرہ۔ (ع۔ شہرت۔ فارسی میں شہرہ۔ پہلوں کا سہرا) مذکر۔ آوازہ۔ دھوم دھام۔ شہرہ اُڑنا۔ شہرت پھیلنا۔ ؎ لے صبا شہرہ جو میری اشکباری کا اُڑا۔ ہوگیا معدوم مثل سایۂ عنقا سحاب۔ شہرہ دُور تک نکل جانا۔ دور تک شہرت پہنچنا۔ (رند) پریوں میں ذکر ہوتا ہے حوروں میں تذکرہ۔ شہرہ تمھارا دور تک لے جان نکل گیا۔ شہرۂ آفاق۔ شہرۂ انام (ف) صفت۔ تمام عالم میں مشہور۔ (شرف) کیا ہوا تھا مجھکو جو میں نے سمجھکر دل دیا۔ شہرۂ آفاق تھی بے اعتنائی آپ کی۔ شہرہ ور (ف) صفت۔ مشہور۔ (رشک) کھینچ لیگا جو تری پوری شبیہ لے بدہن۔ شہرۂ ہستی سے تا ملک عدم ہوجائیگا۔ شہرہ ہونا۔ شہرت ہونا۔ نام ہونا۔ (ذوق) سرمہ ہے سفاک شہرہ ہے نگاہ یار کا۔ سچ کہا ہے بار مدکا ٹے نام ہو تلوار کا۔ شہریور۔ (ف) مذکر۔ کنوار کا مہینہ۔ جب آفتاب برج سنبلہ میں ہو۔

شہکارا۔ صفت۔ مونث۔ بدفعل بدکار اور بدزبان عورت کو کہتے ہیں۔

شَہلا۔ (ع۔ شہلاء) ۱؎ وہ عورت جسکی آنکھیں بھیڑ کی مانند سیاہی لیے ہوئے بھوری یا سیاہ مائل بسرخی ہوں ۲؎ ایک قسم کی نرگس جسکا پھول زرد ہونے کے بجائے سیاہ ہوتا ہے۔ انسان کی آنکھ کو اسی سے تشبیہ دیتے ہیں۔ شہنشاہ۔ دیکھو شاہنشاہ۔

شَہوت۔ (ع۔ بروزن نفرت۔ آرزو۔ حصول لذت اور منفعت کا شوق فارسیوں نے بمعنے خواہش جماع استعمال کیا) مونث ۱؎ فارسی استعمال کے مطابق مستعمل ہے)۔ (ہونا کے ساتھ) شہوت انگیز۔ (ف) صفت خواہش نفسانی اُبھارنے والا۔ شہوت پرست۔ (ف) صفت۔ نفس پرست۔ عیاش۔ شہوی۔ شہوانی۔ (ع) صفت۔ شہوت کیطرف منسوب۔

شُہُود۔ (ع ۱؎ حاضر ہونا ۲؎ شاہد کی جمع) مذکر۔ (اصطلاح تصوف) ایک درجہ ہے جسمیں سالک مراتب کثرت اور موہومات صوری سے گزرکر ایسے مرتبہ پر پہنچ جاتا ہے کہ اُسکو تمام موجودات میں جلوۂ حق بلکہ ہر شے عین حق نظر آنے لگتی ہے۔ شہودی۔ صفت۔ شہود سے نسبت رکھنے والا۔

شُہُور۔ (ع۔ شہر کی جمع) مذکر۔ مہینے۔ (رشک) ایک ایک آن روز قیامت سے بڑھ گئی۔ فرقت میں طول عمر سنین و شہور دیکھ۔

شَہید۔ (ع۔ شہود سے مشتق ہے یا شہادت سے۔ اگر شہود سے ہے تو اسکے معنے ہیں حاضر اور مطلع کے کیونکہ شہود کے لغوی معنے ہیں حاضر ہونیکے اور شہادت سے ہے تو معنے ہیں گواہی دینے والیکے۔ کیونکہ شہادت کہتے ہیں گواہی دینے کو۔ خدا کو شہید پہلے معنی کر اسلیے کہتے ہیں کہ وہ ظاہر و باطن اور غیب و شہادت پر مطلع ہے۔ اور دوسرے معنے کر اسلیے کہ قیامت کے روز بندوں کے اعمال و احوال کی گواہی دیگا۔ گواہ۔ حاضر۔ خدا کی راہ میں مقتول۔ فارسیوں نے بمعنے مقتول۔ عاشق۔ فدائی بھی استعمال کیا ہے) صفت ۱؎ وہ شخص جو ناحق مارا گیا ہو۔ جو خدا کی راہ میں

شے

مارا گیا ہو۔ جیسے شہید کربلا۔ (ہونا کے ساتھ) ۲ مقتول۔ مذبوح۔ (ہونا کیساتھ) ۳ قربان۔ فدا۔ عاشق۔ جیسے شہید ناز۔ (داغ) ہوا جو خون کے چھینٹوں سے پیرہن گلزار۔ ترے شہید کا لاشہ بہار سے اُٹھا۔ شہید کربلا۔ مذکر۔ حضرت امام حسین رضؓ سے مراد ہوتی ہے۔ مثال کیلیے دیکھو ساقی کوثر۔ شہید کرنا قتل کرنا۔ شہید مرد۔ وہ شخص جو از روے شرائط شہادت حسب طریقت اسلام قتل ہوا ہو۔ (کنایۃً) گھوڑا۔ شہید ہونا ۱ ناحق مارا جانا۔ مارا جانا۔ (ناسخ) دکھلا گیا کبھی نہ وہ چشم سیاہ کو آنکھیں مری شہید ہوئیں انتظار میں ۲ عاشق ہونا۔ فدا ہونا۔ (ذوق) میں جو شہید ہوں لب خندان یار کا۔ کیا کیا چراغ ہنستا ہے میرے مزار کا ۳ (کنایۃً) ضائع ہونا۔ سے شہید لے ذوق سینہ میں ہوئی ہیں حسرتیں لاکھوں مری جو آہ ہے گویا وہ ہے اک نخل ماتم کا۔ شہیدی تربوز۔ مذکر۔ ایک قسم کا عمدہ تربوز جسکے چھلکے تک سرخی ہوتی ہے۔

شے۔ (ع۔ بالفتح معنے نمبر ایں عربی) مونث ۱ چیز۔ جیسے شے موہوبہ ۲ نایاب چیز۔ (فقرہ) مٹھائی ایسی کیا شے ہے جسکے لیے تم اتنا مچلتے ہو ۳ (م) (دہلی۔ عو) برکت۔ زیادتی۔ افزونی۔ (فقرہ) اس آمدنی میں کچھ شے نہیں ۴ (عو) دیکھو شہ نمبر ۲-۳۔ شے دینا۔ (عو) شہ دینا۔ شے لطیف کی قلت۔ (لکھنؤ) (کنایۃً) کم عقل کی نسبت کہتے ہیں کہ شے لطیف کی قلت ہے۔ شے مبیعہ۔ مونث۔ فروخت کی ہوئی چیز۔ شے متنازعہ۔ مونث۔ وہ چیز جسکا جھگڑا ہو۔ شے مرہونہ۔ مونث۔ وہ چیز جو رہن کیگئی ہو۔ شے مغفولہ۔ مونث وہ چیز جو مستغرق کیگئی ہو۔ شے ملنا۔ (عو) ۱ مدد ملنا ۲ اشتعال ملنا۔ (اختر) ہے گو کہ ہرن نشہ سے دشت جنوں میں۔ اسیر بھی ہوئی راہ نہ ملے دشتِ جنوں میں۔ وحشت کو ملی اور بھی شے دشتِ جنوں میں۔ ہاتھو نکی شکایت ہے ہمیں دشت جنوں میں۔ شے موہوبہ۔ مونث۔ وہ چیز جو ہبہ کیگئی ہو۔

شیاطین۔ (ع) مذکر۔ شیطان کی جمع۔ شیاطینُ الاِنس۔ (ع) مذکر۔

شیخ

آدمی جو شیطان کیطرح بہکاتے ہیں۔ (توبۃ النصوح) جس کمرے میں اُنکے شیاطین الانس بہت جمع ہوتے ہیں۔

شیاف۔ (ع۔ دوائیں جو یکجا کرکے آنکھوں میں اور دیگر مقامات میں لگاتے ہیں) مذکر۔ شافہ۔ (فقرہ) شیاف رکھا گیا تو اجابت ہوئی۔

شیب۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ بڑھاپا۔

شیخ۔ (ع۔ بالفتح۔ بوڑھا آدمی) مذکر ۱ بوڑھا آدمی ۲ پیر۔ مرشد۔ بزرگ ۳ مذہبی علوم میں فایق ۴ سرگروہ۔ پیشوا ۵ خانقاہ کا سردار۔ سجادہ نشین ۶ مسلمانوں کی چار ذاتوں۔ (شیخ۔ سید۔ مغل۔ پٹھان) میں سے ایک ذات شیخُ الاِسلام۔ (ع) مذکر۔ سب سے بڑا پیشواے دین۔ شیخ الرَّئیس۔ (ع)۔ مذکر۔ لقب بوعلی سینا کا۔ شیخُ الشیوخ۔ (ع) مذکر۔ تمام عالموں و فاضلوں کا سرگروہ۔ پیر مشایخ۔ شیخانی۔ مونث ۱ قوم شیخ کی عورت۔ شیخ کی جورو ۲ (لکھنؤ۔ بیگمات) مگس۔ مکھی۔ شیخ جی ۱ شیخ کو تعظیم سے کہتے ہیں ۲ طنز سے بھی کہتے ہیں۔ (نصیر) مبارک ہو کعبہ تمھیں شیخ جی۔ یہ بندہ تو بیت الصنم کو چلا۔ شیخ چلی۔ مذکر ۱ ایک فرضی احمق جسکے قصے لوگوں نے گڑھ رکھے ہیں ۲ احمق۔ مسخرا۔ وہمی۔ شیخ چلی کا منصوبہ۔ (کنایۃً) وہ منصوبہ جو بالکل وہمی ہو۔ شیخ ڈونڈوں۔ مذکر۔ مینہ تھمانے کا ٹوٹکا۔ کپڑے کا گڈا بناکر اور اُسکی کمر سے ایک گٹھری باندھ کے بارش کے پانی میں لکڑی کے سہارے کھڑا کر دیتے ہیں۔ اس گڈے کو شیخ ڈونڈوں کہتے ہیں۔ جاہلوں کے نزدیک اس ٹوٹکے سے بارش تھم جاتی ہے (سودا) کبھی کہتا تھا یارو تیل چلاؤ۔ کبھی کہتا تھا شیخ ڈونڈوں بناؤ۔ شیخ رئیس۔ (ع) دیکھو بوعلی سینا۔ شیخڑا۔ مذکر۔ تحقیر سے شیخ کا لڑکا۔ شیخ سَدّو۔ مذکر۔ جاہل عورتوں کا فرضی ولی خواہ جن۔ (رنگین) کسی کو جی سے ہے اخلاص شیخ سدو سے۔ کسے ہے آپ کو ننھے میاں کی کوئی حرم۔ شیخ کا بکرا۔ وہ بکرا جو شیخ سدو کے نام پر ذبح کرتے ہیں۔

شیخ

مثال کیلیے دیکھو سید کی گلئے۔ شیخ کیا جلنے صابن کا بھاؤ۔ مثل۔ جس چیز سے جسکو کچھ تعلق نہو اُس چیز کی کیفیت وہ کیا جانے۔ یا ایسے شخص سے کسی امر میں مشورہ لینا جس سے اُسکو کچھ مناسبت نہو۔ خواہ مخواہ اُس امر میں دخل دینا جسکا علم نہو کی جگہ مستعمل ہے۔ شیخ نجدی۔ شیطان کا لقب ہے۔ اصل میں ایک شیخ کا لقب تھا۔ ایک دفعہ شیطان کُفّارِ عرب کی مجلس شورے میں اسلام کے خلاف مشورہ دینے کے لیے اُس شخص کی شکل میں آیا تھا اسلیے اُسی کا لقب ہوگیا۔ شیخ نے کچھوے کو بھی دغا دی ہے۔ شیخ مکّار ضرور ہوتے ہیں۔ (قصّہ) ایک شیخ صاحب دریا کے کنارے کھڑے ہوے پار اُترنے کی تدبیریں سوچ رہے تھے۔ اتنے میں ایک بڑا کچھوا کنارے پر آیا شیخ صاحب کو متردّد دیکھکر پوچھنے لگا کہ آپ کیا سوچ رہے ہیں اُنھوں نے جواب دیا بھائی پار اُترنے کی تدبیر سوچ رہا ہوں کچھوے نے کہا اگر میں آپ کو پار لنگھا دوں تو آپ میرے ساتھ کیا سلوک کرینگے۔ شیخ جی بولے اس شکرانہ میں بکرا ذبح کردونگا تو اُسکا گوشت کھا لینا۔ اس بات پر کچھوا راضی ہوا اور پشت پر بٹھاکر دریا کے پار اُتار دیا جب شیخ جی سے کہا وعدہ ایفا کیجیے آپ نے اپنے سر میں سے ایک جوں نکالکر جھٹ سے ناخون پر رکھکے ماری اور چلتے پھرتے نظر آئے اُس روز سے یہ جملہ مشہور خلایق ہوگیا۔ شیخوخت (ع) مونث۔ بڑھاپا۔ سردار ہونا۔ شیخ و شاب۔ مذکر۔ بوڑھے اور جوان۔ (اوج) نیزہ لیا لئیم نے بھی کھاکے پیچ و تاب۔ چلنے لگے جو وار ہوے دنگ شیخ و شاب۔ شیخِ وقت۔ مذکر۔ بہت بڑا عالم جسکا نظیر اُسکے زمانے میں نہو۔ اپنے زمانے کا مرشد کامل۔ شیخوں کی شیخی پٹھانوں کی ٹر۔ شیخوں کی ڈینگ اور پٹھانوں کی محبّت مشہور ہے۔ شیخی۔ (اردو) موںث۔ بڑائی۔ گھمنڈ۔ ڈینگ۔ شیخی اور تین کانے۔ بیجا شیخی اور نمود کرنا۔ شیخی باز۔ شیخی خورا۔ صفت مذکر۔ گھمنڈی۔ ڈینگ کی

شیر

سینے والا۔ ڈِین کی ہانکنے والا۔ مونث کیلیے شیخی خوری۔ (تلق) کسقدر تم بھی شیخی خورے ہو۔ کتنے سفلے ہو کیا چھچھورے ہو۔ شیخی بگھارنا۔ ڈینگ مارنا۔ خود ستائی کرنا۔ اترانا۔ مثال کیلیے دیکھو شیخی جھڑنا شیخی جتانا۔ بڑائی ظاہر کرنا۔ خود ستائی کرنا۔ شیخی جھڑنا۔ غرور ڈھینا۔ سبکی ہونا خفت ہونا۔ (ذوق) تھے دو گھڑی سے شیخ جی شیخی بگھارتے۔ وہ ساری شیخی انکی جھڑی دو گھڑی کے بعد۔ شیخی خورا۔ دیکھو شیخی باز۔ شیخی کرکری ہونا۔ کسی کے آگے کسیکا خفیف ہونا۔ سبک ہونا۔ گھمنڈ جاتا رہنا۔ (عاشق) بدنامی بھی اسمیں ہے تری دیکھ۔ ہو جائیگی شیخی کرکری دیکھ۔ شیخی کرنا۔ اترانا۔ ڈینگ مارنا۔ (اختر شاہ اودھ) اتنی نہیں کوئی شیخی کرتا۔ کہاتا نہیں یہ خدا کو غرّا۔ شیخی گھسر جانا۔ (عم) (کنایۃً) گھمنڈ جاتا رہنا۔ (شوق لکھنوی) کان میں اُنکے یہ جو پڑ جائے۔ ساری شیخی ابھی گھسر جائے۔ شیخی مارنا شیخی بگھارنا شیخی میں آنا۔ اترا جانا۔ شیخی نظر آنا شیخی کی حقیقت کھل جانا۔ (جرأت) گر سامنے میرے وہ بُتِ عشوہ گر آئے۔ تو ابھی شیخ کو شیخی نظر آئے۔ شیخی نکل جانا۔ دیکھو شیخی جھڑنا شیخی نہ چلنا۔ غرور ٹوٹ جانا۔

شَیدا۔ (ف) صفت۔ دیوانہ عاشق۔ مدہوش عشق میں ڈوبا ہوا۔

شیدائی۔ (ف۔ دیوانگی۔ شوریدگی ونیز بمعنے دیوانہ۔ آشفتہ۔) صفت۔ شیدا۔

شیدی۔ (ف۔ بالکسر و یائے اول معروف) مذکر۔ حبشیوں کا لقب ہے۔

شیر۔ (ف۔ بروزن تیر۔ سنسکرت میں کشیر) مذکر۔ دودھ۔ (محسن) مقبول بشیر ہوگیا شیر۔ شیر برنج۔ (ف) مونث۔ کھیر چاولوں کی (فقرہ) شیر برنج اچھی پکتی ہے۔ شیر خشت۔ (ف) مونث۔ ایک مسہل دوا۔ شیر خوار۔ شیر خور۔ (ف) صفت۔ دودھ پیتا بچہ۔ شیر خوارگی۔ (ف) مونث۔ وہ عمر جسمیں انسان کا بچہ دودھ پیتا ہے۔ شیر گرم۔ (ف) صفت

شیر

نیگرم۔ شیر مادر۔ مذکر۔ ماں کا دودھ۔ (ناسخ) تھا بجائے شیر مادر شیر جوئے کوہکن۔ پرورش پائی ہے میں نے دامنِ کہسار میں۔ ۲ حلال۔ مباح۔ (فقرہ) اتنا نفع تو شیر مادر ہے۔ (منیر) نوش جاں دوستوں کو آبِ حیاتِ ابدی۔ شیر مادر ترے بد خواہوں کو زہرابِ اجل۔ شیر مال۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی میدے کی خمیری روغنی روٹی جسکے پکانے میں دودھ کا چھینٹا دیتے ہیں۔ (فقرہ) یہ شیر مالیں پکے ہی ہیں۔ شیر و شکر۔ (ف) ۱ ایک قسم کا عمدہ ریشمی کپڑا۔ ۲ (کنایۃً) چونکہ شیر و شکر خوب اچھی طرح ملجاتے ہیں لہذا دو چیزیں اچھی طرح ملجانے کو کہتے ہیں۔ (بحر) بے زری سے بے حلاوت سے ضعیفی کیا کریں۔ ہم سے دنیا صورت شیر و شکر ملتی نہیں۔ شیر و شکر ہونا۔ (ف میں شیر و شکر بودن کمال اختلاط کا کنایہ ہے) آپسمیں مل جل جانا۔ باہم اختلاط ہونا۔ خوب اتفاق ہونا۔ ؎ دخترِ رز اب تو نذرِ رہ گئی۔ تو ز سے مل شیر و شکر ہو گئی۔ ؎ مدبر در رہنے لگا آئینہ آتش شب و روز۔ یار کو غیر سے بھی شیر و شکر دیکھ لیا۔

شیر۔ (ف۔ بکسر اول و یائے مجہول معانی ۱-۲ میں) مذکر۔ ۱ باگھ۔ مشہور ہے کہ شیر پانی میں سیدھا چلتا ہے۔ (ذوق) پھرتا ہے سیل حوادث سے کہیں مردوں کا منھ۔ شیر سیدھا تیرتا ہے وقتِ رفتن آب میں ۲ (کنایۃً) بہادر آدمی۔ دلیر۔ (دبیر) کس شیر کی آمد ہے کہ رن کانپ رہا ہے۔ رن ایک طرف چرخِ کہن کانپ رہا ہے ۳ پرنالہ کا منھ جو شیر کی شکل کا بنایا جاتا ہے (امیر) سگ دربان سے جو بچتا ہو نہیں اُس کوچہ میں۔ شیر کہسے سے اُترتا ہے پرنالے کا ۴ شیرہ۔ (فقرہ) اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہے ۵ قوی۔ توانا۔ (مثل) کمانے کو بھیڑ کھانے کو شیر۔ دیکھو دل شیر ہونا۔ شیرا۔ مذکر۔ بڑے منھ کے گٹیلے کو کہتے ہیں۔ شیر آبی۔ (ف) مذکر۔ نہنگ۔ مگرمچھ۔ شیر انداز۔ شیر اوژن۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) شجاع دلیر۔ شیر ببر۔ دیکھو ببر۔ شیر بچہ۔ (ف) مذکر۔ ۱ بچۂ شیر ۲ ایک قسم کی

شیر

چھوٹی بندوق۔ شیر برفی۔ (ف) مذکر۔ برف کا بنایا ہوا شیر جو سرد ممالک میں بچے بناتے ہیں اُسے دیکھکر گھوڑا ڈر جاتا ہے۔ (ذوق) مری افسردہ حالی گر ہو جنس آرسلئے دل سردی۔ عجب کیا شیر برفیں ہو اگر شیر علم میرا۔ شیر بکری۔ مذکر۔ لڑکوں کا ایک کھیل جو لکیریں کھینچکر کھیلا جاتا ہے۔ دو گوٹوں کو شیر اور باقی چند گوٹوں کو بکری کہتے ہیں۔ شیر بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں۔ مثل۔ عدل و انصاف کی تعریف میں بولتے ہیں۔ بڑے چھوٹے دونوں کے ساتھ برابر کا برتاؤ ہوتا ہے کسی کی رعایت نہیں ہوتی شیر خدا۔ (ف۔ اسد اللہ کا ترجمہ) مذکر۔ حضرت علیؑ کا لقب۔ (سودا) دنیا میں ابن ملجم پیدا ہوا دوبارہ۔ جنگل میں جسنے یارو شیرِ خدا کو مارا۔ شیر دل۔ (ف) صفت۔ دلیر۔ قوی۔ شیر دہاں۔ مذکر۔ ۱ وہ صورت جو شیر کے کلّے سے مشابہ اکثر حوضوں پرنالوں وغیرہ کے دہانوں پر بنا دیتے ہیں ۲ مونث۔ ایک قسم کی بندوق ۳ مذکر۔ ایک قسم کا عصا ۴ صفت۔ وہ مکان جو دروازے کیطرف سے عرض میں کم اور پیچھے کیطرف سے زیادہ ہو۔ شیر دہاں کڑے۔ مذکر وہ کڑے جنکی گھنڈیاں شیر کے منھ سے مشابہ بناتے ہیں۔ شیر ژیاں۔ (ف) مذکر۔ درندہ شیر ۲ (کنایۃً) بہادر۔ (اوج) اُسیطرح ہوئے پھر حرب و ضرب کے ساماں۔ ہر ایک صف پہ ہوا حملہ ور وہ شیر ژیاں۔ شیر شاہ کی داڑھی بڑی یا سلیم شاہ کی۔ مثل۔ (شیر شاہ سُور اور سلیم شاہ سُور۔ باپ بیٹے دہلی کے مشہور بادشاہ تھے) بیکار خفیف لفظی تکرار اور حجت کیلیے مستعمل ہے شیر عَلَم۔ (ف) شیر کی تصویر جو جھنڈے پر بناتے ہیں۔ مثال کیلیے دیکھو شیر برفی۔ شیر قالی۔ شیر قالیں۔ (ف) مذکر۔ شیر کی تصویر جو اکثر قالیں پر بناتے ہیں۔ (کنایۃً) ہیچ۔ بے وقعت۔ نمائشی۔ (رشک) دمِ جوشِ جنوں ہے روندتے پھرتے ہیں ہر جنگل۔ ہمارے سامنے شیرِ نیستاں شیر قالی ہے۔ شیر کا بال۔ سُم ہے۔ اُسکے کھانے سے جگر کٹ کٹ کر گر پڑتا ہے (ذوق) کھاؤں میں بیڑا جو اُس بن کیونکہ دل ٹکڑے نہ ہو۔

شیر

جو رگ پاں ہے وہ مجھکو شیر کا سا بال ہے۔ شیر کا بُرقع۔ (کنایۃً) فقیری و درویشی جو درویشی کا سلسلہ حضرت علیؓ سے نکلا ہے اور آپ کا لقب (اسد اللہ تھا) (شعور) ہے شیر کا برقع جسے کہتے ہیں فقیری۔ انکار کرامات و تصرف نہ کروں میں۔ شیر کا کان۔ کپڑے کا ٹکڑا جسمیں بھنگ نچوڑی جاتی ہے۔ بھنگ چھاننے کی صافی۔ شیر کا گونجنا۔ شیر کا چلّانا (صبا) نعرہ زن دل ہے عشق مژگاں میں۔ شیر گونجے نہ کیوں نیستاں میں۔ شیر کا منہ جھلسنا۔ شکاریوں کا دستور ہے شیر مار کر اسکا منھ جھلس دیتے ہیں۔ (ذوق) یاں تک عدو زمانہ ہے مردِ دلیر کا۔ جھلسیں ہیں منھ شکار کیے پر بھی شیر کا۔ شیر کا منہ چوم کر طمانچہ کھانا (کنایۃً) کسی زبردست کو چھیڑ کر زک اٹھانا۔ (سحر) دشتِ غربت میں جو یاد آیا بگڑنا اُن کا۔ چوم کر شیر کا منہ ہم نے طمانچا کھایا۔ شیر کا ناخن۔ شیر کا ناخن بچوں کے گلے میں بغرض حفاظت ڈالتے ہیں۔ (امیر) تیری ہیکل کو جو لے طفل حسیں ہو دو کار۔ شیر خورشید کا بھجوائے مسیحا ناخن۔ شیر کرنا (۱) دلیر کرنا۔ (فقرہ) تم نے دب کر اسکو اور شیر کر دیا ہے (دہلی) زیادہ کرنا۔ تیز کرنا۔ (فقرہ) آج تو تم نے نمک شیر کر دیا ہے (دہلی) (۲) کسانا۔ آگے بڑھانا (فقرہ) چراغ کی بتی شیر کر دو۔ شیر کو للکارنا۔ شیر کو ڈانٹنا۔ شیر کھائے یا نہ کھائے منھ لال ہے مثل۔ بدنام پر سب الزام تھپ جاتے ہیں (شعلہ) سرخرو نشّہ سے بھی وہ گل تمثال ہے۔ شیر کھائے یا نہ کھائے ہر طرح منھ لال ہے۔ شیر کے بُرقع میں بھیڑیے کھاتے ہیں مثل۔ باوجود مقدرت اور امیری کے دعوے کے تھوڑے سے لالچ پر گر پڑتے ہیں۔ باطن ظاہر کے خلاف ہے۔ شیر کی بولی بولنا۔ (کنایۃً) قے کرنا۔ (انشا) بنی آدم کی ٹولی کی ٹولی۔ میٹھی بولے ہے شیر کی بولی۔ شیر کی خالہ۔ (عو) مونث۔ بلی کو کہتی ہیں۔ شیر کے منھ سے شکار لینا۔ (کنایۃً) زبردست سے کوئی چیز چھین لینا۔ شیر کے منھ میں جانا۔ ایسی جگہ جانا جہاں جان کا خطرہ ہو

شیرازہ

(اوج) تقدیرے چلی ہے کدھر باگ پھیر کے۔ جاتا ہے صید ہونے کو خود منھ میں شیر کے۔ شیر کی نظر گھورنا۔ (عو) غصہ سے دیکھنا (فقرہ) لڑکی کو دیکھتی ہے تو سر جھاڑ منھ پہاڑ اُٹھنا نہ اُٹھانا سلام نہ ادب شیر کی نظر بیٹھی گھور رہی ہے۔ شیر مارنا (کنایۃً) بڑا کام کرنا۔ بڑی جوانمردی اور بہادری کا کام کرنا۔ (فقرہ) ایسا ہی آپ نے شیر مارا جو یہ دعوے ہیں شیر ماہی (ف) مونث۔ ایک قسم کی بڑی مچھلی جسکے دانتوں سے بیش قبض کے دستے بنتے ہیں۔ شیر مرد۔ (ف) کنایۃً دلیر شجاع مرد شیرنی مونث۔ شیر کی مادہ۔ شیر نیستاں۔ (کنایۃً) بڑا بہادر مجاہد۔ مثال کیلیے دیکھو شیر قالی۔ شیر ہونا۔ (کنایۃً) کسی کا کسی پر دلیر ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) نہ دل جو ہو وہ دلیر ہو جائے۔ روباہ مزاج شیر ہو جائے (۲) (دہلی) تیز ہونا۔ زیادہ ہونا جیسے نمک شیر ہونا (۳) غالب ہونا۔ (عاشق) غصہ آتا ہے غم پر کیسا۔ یہ شیر ہوا ہے ہم پہ کیسا۔ شیر یزداں۔ (ف) مذکر حضرت علی کرم وجہہ کا لقب۔ شیروں کے منھ چڑھنا۔ بہادر کے مقابل آنا (اختر شاہ اودھ) یہ ہم سے بھی اب سوا ہیں کیا مرد۔ کب شیروں کے منھ چڑھتے ہیں نامرد

شیرازہ۔ (ف) مذکر (۱) وہ فیتہ جو کتاب کی جزبندی کے بعد پشتے کے دونوں طرف لگا دیتے ہیں۔ سلائی جو کتاب اور پٹھوں پر کیجاتی ہے (۲) (کنایۃً) انتظام۔ سلسلہ۔ بندش۔ (مصحفی) جو ملتا تار کوئی مجھکو اس زلف معنبر کا۔ تو ہوتا باعث شیرازہ ان اجزائے ابتر کا۔ شیرازہ باندھنا (۱) اجزائے کتاب کی سلائی کرنا (۲) پریشان چیز کو یکجا کر دینا۔ شیرازہ نب۔ ھنا۔ لازم (ناسخ) کوئی مضمون اگر لکھتا میں اس حال پریشاں کا۔ کبھی بندھتا نہ شیرازہ مرے اوراق دیواں کا۔ (شعور) تار گیسو کو دکھا کر دل عاشق سے کہا تیرا شیرازہ بھی اے مخزن اسرار بندھے۔ شیرازہ بندی۔ (ف) مونث جزبندی۔ کتاب کی سلائی۔ شیرازہ بکھرنا۔ ابتری پڑنا۔ شیرازہ ٹوٹنا شیرازہ کھلنا۔ ٹانکا ٹوٹنا۔ انتظام اور ترتیب قائم نہ رہنا۔ ابتر ہو جانا۔

(مصحفی) اوراق گل صبا سے نہیں ہیں یہ منتشر۔ شیرازہ کھل گیا ہے چمن کی کتاب کا۔ **شیرازی**۔ (ف) ۱ شیراز کی طرف منسوب ۲ (اُردو) مذکر۔ ایک قسم کا گولا کبوتر۔

شیرہ۔ (ف۔ یائے معروف۔ بروزن خیرہ) مذکر ۱ عرق جو کسی چیز کو پیس کر نکالا جائے۔ جیسے شیرۂ بادام ۲ قوام۔ چاشنی۔ (امیر) اے خضر زندوں کو کچھ مشکل نہیں عمر دراز۔ آب حیواں گر نہیں شیرہ تو ہے انگور کا ۳ (اُردو) پتلا گڑ جو تمباکو میں ڈالا جاتا ہے۔ **شیرۂ انگور**۔ (ف) مذکر۔ شراب انگوری۔

شیری۔ (انگ) مونث۔ ایک قسم کی شراب۔ (قدر) نہ رہا محتسب بخاصی و مفتی کا خطر۔ ہے برانڈی کہیں شیری کہیں بوتل میں بیر۔

شیریں۔ (ف) صفت ۱ میٹھا ۲ عزیز۔ پیارا جیسے جان شیریں ۳ نرم۔ خوشگوار جیسے کلام شیریں ۴ مونث۔ فرہاد کی معشوقہ۔ خسرو پرویز کی بیوی کا نام۔ **شیریں ادا**۔ (ف) صفت۔ وہ جسکی ادائیں دلپسند ہوں۔ **شیریں بیاں**۔ (ف) صفت۔ خوش بیان۔ شیریں کلام۔ **شیریں بیانی**۔ (ف) مونث۔ شیریں کلامی۔ (شعور) سرد مہری ہو چکی شیریں بیانی کیجیے۔ برف کے کوزے سے شربت کا بھی دریا کیجیے۔ **شیریں زباں**۔ شیریں سخن۔ شیریں کلام۔ شیریں نفس۔ **شیریں مقال**۔ (ف) صفت۔ خوش گفتار فصیح۔ (شعور) گویا طوطی شیریں مقال ہے اسپر کہ مثل قند لب یار ہے شکر ریز۔ **شیریں شمائل**۔ (ف) صفت۔ خوش خلق۔ **شیریں کار**۔ (ف) صفت۔ مسخرہ۔ وہ شخص جس سے کام اچھے سرزد ہوں۔ **شیریں لب**۔ (ف) صفت۔ شیریں کلام۔ **شیریں لگنا**۔ خوشگوار ہونا۔ (ذوق) ترے عاشق کو ہے یوں خوشگوار آب دم خنجر۔ مسلماں کو لگے جسطرح شیریں آب زمزم کا۔ **شیرینی**۔ (ف) مونث۔ مٹھائی۔ حلاوت۔ **شیرینیٔ تحریر**۔ (ف) مونث۔ تحریر کا دلپسند ہونا۔ (شعور) بٹ گئے مثل تبرک مرے خط کے پرزے۔ یہ میسر ہوئی شیرینیٔ تحریر کسے۔

شیشم۔ (بروزن ظلیم۔ عربی میں ساسم ایک درخت کا نام جس سے کمان بناتے ہیں۔ ساسم سے شیشم ہو گیا) مذکر۔ ایک درخت کا نام جس کی لکڑی نہایت مضبوط اور خوشرنگ ہوتی ہے۔

شیش گر۔ (ف۔ شیشہ گر) صفت۔ شیشے کی چیزیں بنانے والا۔ **شیش محل**۔ (یائے معروف سے) مذکر۔ وہ مکان جسمیں چاروں طرف شیشے لگے ہوتے ہیں۔ (محسن) یاد آئینہ رخسار سے حیرت ہو مجھے۔ گوشۂ قبر نظر آئے مجھے شیش محل۔ **شیش محل کا کتا**۔ (دہلی)۔ (شیش محل میں کتے کو چاروں طرف اپنے عکس سے کتے ہی کتے نظر پڑتے ہیں اس سبب سے وہ بہت بھونکتا اور گھبراتا ہے) بوکھلایا ہوا کتا۔ مجازاً دیوانہ باؤلا آدمی۔

شیشہ۔ (ف۔ بوتل جسمیں شراب وگلاب وغیرہ رکھتے ہیں ۲ مجازاً آئینہ) مذکر ۱ کانچ۔ (فقرہ) شیشے کے سب برتن ٹوٹ گئے ۲ بوتل۔ قرابہ۔ کانچ کی صراحی۔ (امیر) سمجھے ہیں جسکو اہل زمیں چرخ آبگوں۔ اک شیشہ ہے مرے عرق انفعال کا ۳ آئینہ۔ آرسی۔ **شیشہ آلات**۔ روشنی کا ساز و سامان۔ (ظفر) جھاڑ سانڈوں سے کہدو جلد آئیں۔ شیشہ آلات سب لگا جائیں ۲ دکنا شیشہ مزاج سے۔ نازک بدن آدمی۔ نازک مزاج۔ **شیشہ باز**۔ (ف) مذکر۔ شعبدہ باز ۲ رقاصوں کا ایک گروہ ہے کہ ناچنے کے وقت شیشہ کو ہر ایک عضو بدن پر رکھ کر تماشا کرتے ہیں شیشہ ناچنے میں زمین پر نہیں گرتا ہے۔ (مسیحا) نہ پونہچا سر سے تو کوہ غم دلدار گردن تک۔ کہ شیشہ باز شیشہ لائے ہے ہر بار گردن تک۔ **شیشہ باشہ**۔ صفت کمال نازک چیز کے واسطے مستعمل ہے۔ **شیشہ چبانا**۔ جھوٹی قسم کا کفارہ سمجھتے ہیں۔ (راسخ) ساقیا پی کے چبا جاؤں گا خالی شیشے۔ یہ بری جھوٹی قسم کے لیے کفارے ہیں۔ **شیشہ دکھانا**۔ آئینہ دکھانا۔ **شیشہ کھانی**۔ مونث۔ وہ انعام جو نائی کو عید قربان کے موقع پر شیشہ دکھانے کی بابت دیا جاتا ہے۔ **شیشۂ دل**۔ (ف) دل کا استعارہ ہے۔ نازک مزاج۔ دردمند۔

شیشہ

وصل بت سنگ حوادث سے کہیں بہتر تھا شیشۂ دل رہ گیا ٹوٹا بھی تو بچا ہوتا۔ شیشۂ دل چور کرنا۔ (دل کو زخمی کرنا صدمہ پہونچانا)۔ شیشۂ دل چور ہونا۔ لازم (راسخ) ایسی تو تو ہوتے ہیں جام محتسب سیج ہے۔ کسی کا شیشۂ دل چور چور ہم سے ہوا۔ شیشۂ ساعت۔ (ف) مذکر۔ دونوں طرف دو شیشے کی کپیاں بیچ میں نلی جڑی ہوتی ہے۔ ایک طرف بالو بھری ہوتی ہے جو ایک باریک سوراخ سے ذرا ذرا کر کے ایک گھنٹہ میں پوری گر جاتی ہے اس سے گھنٹہ کا حساب کرتے اور اسکو بالو گھڑی کہتے ہیں۔ (ذوق) خاک ہو کر بھی فلک کے ہاتھ سے ہم کو قرار۔ ایک ساعت مثل ریگ شیشۂ ساعت نہیں۔ شیشہ کا بال۔ دیکھو بال۔ شیشہ کا رونا۔ (کنایۃً) وہ آواز ہونا جو بوتل سے عرق یا شراب وغیرہ نکلنے میں ہوتی ہے۔ (شعور) روئے شیشہ مرے گناہوں پر۔ خندہ زن ساغر شراب ہوئے۔

شیشی۔ مونث ۱ کانچ کا چھوٹا سا ظرف ۲ دوا کی چھوٹی بوتل ۳ وہ شیشی جسمیں چونا۔ نوشادر ملا کر رکھتے ہیں۔ وہ شیشی جسمیں داروئے بیہوشی رکھتے ہیں نمبر ۲۔۳ میں سونگھانا کے ساتھ مستعمل ہے۔ شیشے کی ہچکیاں بوتل یا قرابہ سے کوئی رقیق چیز نکالتے ہیں تو رک رک کے آواز پیدا ہوتی ہے جسکو شیشہ کی ہچکیاں کہتے ہیں۔ (سحر) ضرور یاد کیا ہے کسی شرابی نے کہ شام سے نہیں شیشے کی ہچکیاں موقوف۔ شیشے میں اتارنا۔ (عامل یا سیانے جب کسی آدمی کے اوپر سے بھوت پریت جن یا پری وغیرہ اتارتے ہیں۔ ایک شیشہ کا منہ کھول کر پاس رکھ لیتے ہیں اور منتر یا عمل پڑھکر پھر اس شیشہ کا منہ بند کر کے دفن کر دیتے ہیں اسطرح وہ روح قابو میں آجاتی ہے کسی کو ایذا نہیں پہونچا سکتی ہے) قابو میں لانا مسخر کرنا۔ غصہ دھیما کرنا۔ (مصحفی) کونسی بات وہ آئی کہ نہ صورت سے ترے۔ شیشۂ دل میں پری کو میں اتارا نہ کیا۔ ۵ پڑا فلک کو کبھی دل جلوں سے کام نہیں۔ اتار لوں جو نہ شیشے میں سحر نام نہیں۔

شیطان

شیشے میں اترنا۔ لازم۔ شیشے میں بند کرنا۔ (کنایۃً) کسی کا مسخر کرنا مطیع کرنا۔ شیشے میں بند ہونا۔ لازم۔ (آتش) دیکھوں تو کیونکر پری ہوتی نہیں شیشے میں بند۔ یہ مت ہوش میں آیا ہوں میں دیوانہ آج۔ شیشے میں ڈھالنا۔ (کنایۃً) مطیع کرنا۔ (رشاد) مینا ے دل میں جیسے تصور شراب کا یوں اس پری جمال کو شیشے میں ڈھالیے۔ شیشے میں گنگا جل اٹھانا گنگا جل اٹھا کر قسم کھانا۔ (راسخ) کس صنم کی یاد میں نالاں ہے چشم زار زار۔ سچ بتا کیا ہو گیا شیشہ میں گنگا جل اٹھا۔

شیطان۔ (ع) دیو۔ جن و انس میں سے ہر ایک سرکش متمرد کو شیطان کہتے ہیں۔ ابلیس (مذکر) ۱ ایک جن کا نام جو فرشتوں کو تعلیم دیا کرتا تھا اُسنے بوجہ غرور اور سرکشی کے خدا تعالے کا حکم یعنی سجدۂ حضرت آدم نہیں مانا۔ اور اسوجہ سے راندا گیا اور خلق خدا کو بہکانا شروع کیا ابلیس۔ عزازیل ۲ شریر۔ بدذات۔ شوخ۔ (ذوق) نشہ دولت کا بداطوار کو جس آن چڑھا۔ سر پہ شیطان کے اک اور بھی شیطان چڑھا ۳ فتنہ انگیز۔ فسادی۔ گمراہ کرنے والا۔ بہکانے والا۔ (انشا) کس گلی میں وہ رہے اور ہے کہاں تک وہ خبیث۔ کوئی شیطان ہوئیگا جس نے کہ ذکر ایسا کیا ۴ ہرجاہ لڑائی کرا دینے والا۔ جیسے شیطان کے کان بہرے ۵ (مجازاً) غصہ۔ غضب۔ (ظفر) تو خیال زلف کرا ے دل نہ سودا تنا چڑھا۔ وہ بلا ہوگی جو شیطان اسکو آ چڑھا ۶ (دہلی) جھگڑا۔ فساد۔ (فقرہ) ارسے میاں یہ کیا شیطان لے کر آئے۔ شیطان اترنا۔ (عو) غصہ دور ہونا۔ شرارت دور ہونا۔ شیطان اٹھانا۔ (دہلی) بہتان لگانا۔ جھگڑا کرنا۔ شور و غل مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ شیطان اچھلنا۔ (دہلی) شرارت سوجھنا۔ (فقرہ) اے لو دس میں مل جل کے ہنسی ہنس بول رہی تھیں ایک کو جو شیطان اچھلا پیچھے سے آ ایک کالا بھجنا چپکے سے ایک کے سر پر پھینک دیا۔ شیطان چڑھنا۔

شیطان

شیطان سوار ہونا۔ (عو) غصہ چڑھنا۔ بدی پر آنا۔ ضد چڑھنا۔ دیکھو شیطان نبرہ۔ دیکھو سر پر شیطان۔ شیطان سے زیادہ مشہور۔ نہایت بدنام (مزاحاً) نہایت مشہور۔ شیطان طوفان ناسنہ نگہبان۔ (عو) جھوٹی تہمت کے وقت بولتی ہیں۔ شیطان طوفان سے خدا بچائے۔ خدا بہتان اور تہمت سے محفوظ رکھے۔ شیطان کا پناہ مانگنا شیطان کا امان مانگنا (کنایۃً) کمال شریر ہونا کی جگہ۔ وسنیر کیا ہو انکے چرتر یہ کا بیاں۔ جنسے شیطان مانگتا ہو امان۔ شیطان کا کان میں پھونک دینا شیطان کا بہکا دینا۔ جب کوئی بات شرارت سے دلمیں سما جائے اُسوقت کہتے ہیں۔ (فقرہ) شیطان نے ہر ایک کے کان میں پھونک دیا ہو کہ تیرے برابر کوئی نہیں۔ شیطان کا لشکر۔ (کنایۃً) شریر لڑکے۔ (سودا) بھاگے یہ عمل کر کے جو شیطان کا لشکر۔ دینے کو سزا اُسکے تعاقب میں رواں ہو۔ شیطان کو سونپنا شیطان کے سپرد کرنا۔ ؎ بر نفس شاد یہی قول ہے متوالوں کا۔ ہم نے سونپا تجھے شیطان کو جا اے واعظ۔ شیطان کی آنت۔ وہ چیز جو بہت لانبی ہو جسکا سلسلہ بہت دور تک ہو طول طویل بات یا قصہ (فقرہ) آپکے نثر کے لمبے لمبے فقرے شیطان کی آنت ہیں (ناسخ) ہو رشتۂ عمر مختصر سا لیکن۔ شیطان کی آنت ہو مرا طول اَمل شیطان کی خالہ مونث۔ (کنایۃً) لڑائی جھگڑا کرا دینے والی عورت۔ شیطان کی ڈور بگری کے جالے کا تار جو اکثر رستہ میں دور تک تنا ہوا دکھائی دیتا ہو۔ شیطان کے کان بہرے۔ (عو) اُسوقت بولتی ہیں جب یہ کہنا مقصود ہوتا ہو کہ یہ بات کوئی غماز نہ سُن پائے۔ ایک کلمہ ہو عورتوں کے محاورے میں کہ کسی خبر بد کے سُننے کیوقت یا کسیکا ذکر بد یا ذکر بزرگ آجانیکے وقت اس غرض سے کہتی ہیں کہ خدا کرے یہ خبر جھوٹ ہو (سو فقرہ) خدا نہ کرے شیطان کے کان بہرے آپ ناحق ہماری شہزادی کو کانی کُھتری بناتی ہیں۔ شیطان کے کان کاٹنا۔ شریر مفسد فسادی کی نسبت کہتے ہیں کہ اُسنے تو شیطان کے بھی کان کاٹے ہیں یعنی شیطان کا گرو ہو۔ شیطان مجسم ست۔ از سرتا پا شریر۔ شیطان نے لڑکوں سے پناہ مانگی ہو مقولہ۔ لڑکے شیطان سے بھی زیادہ شریر ہوتے ہیں۔ شیطان ہر جگہ موجود ہو مثل

شیوہ

بُرے افعال کیواسطے ہر جگہ سامان موجود ہو۔ شیطان ہو جانا۔ (لڑکوں کی نسبت) شوخ ہو جانا شریر ہو جانا۔ شیطانی۔ صفت۔ شیطان کی طرف منسوب۔ جیسے شیطانی وسوسہ۔ ۲ (عو۔ دہلی) مونث۔ احتلام جو عورتوں کو ہو جائے۔ شیطانی حرکت مونث۔ شرارت۔ خباثت۔ شیطانی لشکر۔ مذکر (کنایۃً) شریر لڑکوں کے مجمع کی نسبت کہتے ہیں۔ شیطانی وسوسہ۔ مذکر۔ بدی کا وہم۔ خیال باطل۔ شیطنت (ع۔ سرکش ہونا۔ نافرمان ہونا) مونث۔ شرارت۔ شوخی۔ فتنہ۔ فساد۔

شیعہ۔ (ع۔ بروزن زینت۔ معاون۔ مددگار۔ پیرو) مذکر۔ وہ گروہ یا اُنمیں کا کوئی شخص جو حضرت علیؑ اور اُنکی اولاد کا دوستدار ہو اور بقیہ تینوں صحابہ کو اُنسے کم رتبہ سمجھتا ہو امامیہ مذہب والا۔ شیعی۔ صفت۔ شیعہ کیطرف منسوب۔ اثنا عشری۔

شیفتگی۔ (ف۔ بفتح چہارم۔ بیہوشی۔ حیرانی۔ عشق) مونث۔ مدہوشی۔ شیفتہ۔ (ف) صفت۔ فریفتہ۔

شیک ہینڈ۔ (انگ) مذکر۔ مصافحہ۔

شیم۔ (ع۔ شیمہ کی جمع) مذکر۔ عادتیں۔ خصلتیں۔

شین۔ (ع۔ بالفتح۔ عیب۔ زشتی) مذکر۔ اُردو میں شور و شین کی ترکیب سے مستعمل ہے ۲ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ حروف تہجی کا ایک حرف۔ شین قاف درست نہونا۔ زبان کا تلفظ صحیح نہونا اوس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو شین کی جگہ سین اور قاف کی جگہ کاف بولے۔

شیوا۔ (ف) صفت۔ فصیح بلیغ۔ شیوا زبان۔ (ف) صفت۔ فصیح بلیغ تیز زبان آدمی۔

شیوخ۔ (ع) شیخ کی جمع۔ بوڑھے۔ اساتذہ۔ مشائخ۔

شیوع۔ (ع) مذکر۔ آشکارا ہونا۔ (فقرہ) اس راز کا شیوع کسکی طرف سے ہوا۔

شیون۔ (ف۔ یائے مجہول) مذکر۔ نوحہ۔ آواز ماتم (مجازاً) نالہ و فریاد۔ (امیر) کچھ اس درد سے عشق میں کوئی رویا۔ اُٹھا چیخ اُٹھا شن کے شیون کسی کا۔

شیوہ۔ (ف۔ اچھی طرح کام کرنا) مذکر (مجازاً) طور طریق (مجازاً) طور طریق۔ انداز۔ دستور۔ ڈھنگ۔ ؎ جفا پر اُسکی اے قرآب لاکھوں جان دیتے ہیں۔ ستم ہوتا ہو اتنا اُسکو کچھ شیوہ ترحم کا۔

ص

مذکر تانیث مختلف فیہ۔ دیکھو صاد۔ عربی کا چودھوان۔ فارسی کا سترھوان اردو کا بیسوان حرف جسے صاد مہملہ یا صاد غیر منقوطہ بھی کہتے ہین حساب جمل مین اسکے نوے عدد فرض کئے گئے ہین ؛ قرآن شریف کی ایک سورت کا نام۔ یہ حرف عربی الاصل الفاظ مین آتا ہے اہل فارس نے رفع التباس کیواسطے سین سے بھی بدل لیا ہی جیسے سَدّ کا اصد اور شست کا شصت کر لیا سد بمعنی دیوار اور سشت بمعنی نشانہ سے تمیز کرنیکی غرض سے یہ تبدیلی کی گئی۔

صابِر (ع) صفت مذکر ؛ صبر کرنیوالا۔ متحمل۔ بُردبار۔ حضرت ایوب کا لقب جن کا صبر مشہور ہے۔

صابن۔ مذکر صابون کا بگاڑا ہوا ہے صابن کے مول (کنایۃً) (عو) بہت جوتیان لگنا (رنگین) جب پڑنے لگین ادھر سے صابن کے مول سونے کی طرح سے تپ گیا خوب گڑھا۔ صابون (ع) مذکر ایک مرکب چیز جس سے کپڑا صاف کرتے اور ہاتھ منہ دھوتے ہین۔ صابن سا منہ مین گھلنا۔ صابون سا منہ ہونا منہ کا مزہ سیٹھا ہونا۔ صابون کا تار (کنایۃً) شامل اور آلودگی سے پاک بے تعلق بے لوث (مشہور) کریگا جا نہ عریان تنی کو صاف اکرم مین تجلا نیچی بھی ہے بُرش مین تار صابون کا صابون مین تار۔ بے لوث بے تعلق۔ آزاد (فقرہ) دنیا مین ایسے رہیے جیسے صابن مین تار۔ صابون کو آہنی تار سے کاٹتے ہین۔ صابونی (ف) مونث ایک قسم کی مٹھائی۔

صاحِب (ع) یار۔ صحاب صحابۃ۔ صحب۔ بفتح اول جمع۔ اصحاب جمع الجمع۔ اردو مین صاحب بفتح سوم بھی ہے سے دل لگا کر آپ بھی غالب مجھی سے ہو گئے عشق سے آتے تھے مانع میرزا صاحب مجھے مطلب کتب فلیفے مین ؛ املاک کا مالک جیسے صاحبِ تخت ؛ والا جیسے صاحب علم ؛ کلمۂ تعظیم۔ جیسے مولوی صاحب۔ اردو مین متوفی کے نام کے ساتھ لفظ صاحب کا استعمال فصیح سمجھا جاتا ہے بابو یہ مین لوگون کا عام لقب (فقرہ) آج صاحب بیت ؛ یہ کو کچہری آئے ۵ (کنایۃً) معشوق۔ اب اس جگہ متروک ہے ؛ جناب یا حضور یا آپکی جگہ بے تکلفی کی صحبت مین بولتے ہین ؛ شوہر زوجہ کو اور زوجہ شوہر کو بھی اس کلمہ سے خطاب کرتی ہے (انیس) صاحب مرے بچون سے خبردار خبردار (جانصاحب) مین تو اس منہ کو بھی پھر منہ نہ دکھاؤن صاحب ؛ آگے ان آنکھون کے ان یار بلاؤن صاحب ۵ بول چال مین والدہ یا بچی وغیرہ الفاظ کے بعد بطور تعظیم بھی بجائے صاحبہ کے مستعمل ہے (انیس) امت کیلئے والدہ صاحب نے سہے جبر ؛ یار۔ دوست۔ ساتھی سے (ادج) شقی تھا تحت حکومت پہ گرد صاحب تھے ؛ دو رویہ کرسیون پہ سات سو صاحب تھے۔ صاحبِ اختیار (ف) صفت با اختیار۔ آزاد۔ صاحبِ اخلاق (ف) صفت خلیق۔ صاحبِ اقبال (ف) صفت۔ خوش نصیب با اقبال۔ صاحب الزمان (ع) مذکر حضرت امام مہدیؑ کا لقب صاحبِ الغرض مجنون ؎ مقولہ غرض والا اپنے مطلب کیلئے دیوانہ ہوتا ہے موقع محل نہین دیکھتا صاحب بستہ (سوز خوانون کی اصطلاح) مذکر وہ شخص جو سوز خوانون کا سردار ہو صاحب بہادر انگریز یورپین کیواسطے مستعمل ہے صاحب حکمت

صاحب

(ف) صفت بادشاہ۔ صاحب تدبیر صفت۔ مدبّر۔ ہوشیار۔ صاحب تمیز صفت۔ باتمیز۔ تمیزدار۔ باسلیقہ۔ صاحب جاگیر صفت۔ جاگیردار۔ صاحب جائداد صفت۔ وہ شخص جسکے پاس زمین املاک باغات ہوں۔ صاحب جمال (ف) حسین۔ خوبصورت۔ صاحب جوزا (ف) مذکر ستارۂ عطارد صاحب خانہ گھر کا مالک۔ میزبان (ورد) مدرسہ تھا دیر تھا کعبہ یا بت خانہ تھا ہم سبھی مہمان تھے وان توہی صاحب خانہ نہ تھا۔ صاحب کی اضافت کیساتھ بھی مستعمل ہے (سحر) صاحب خانہ ہم ہیں کہنے کو ہیں آئے ہیں چار دن کے رہنے کو صاحب درد صفت۔ دردمند۔ (اختر شاہ اودھ) تم بھی ہو آخر صاحب درد اسوقت ہیں جمع سب زن و مرد۔ صاحب دل (ف) صفت۔ عارف۔ خداشناس پرہیزگار دانشمند۔ دانا۔ صاحب دماغ (بہ اضافت و بغیر اضافت) صفت متکبر مغرور۔ صاحب ذوق صفت ۱۔ باذاق۔ وہ شخص جسے کسی امر کا چسکا پڑا ہو شوقین ۲۔ عاشق مزاج ۳۔ کامل۔ خدا رسیدہ (محسن) رکھکر و شیر کو مقابل اوس صاحب ذوق کا لیا دل۔ صاحب راز۔ صفت۔ رازدار صاحب رائے (ف) وزیر۔ مشیر۔ صفت۔ عقیل۔ فہیم۔ صاحبزادہ۔ مذکر ۱۔ امیر زادہ عزت دار کا بیٹا ۲۔ بیٹا۔ فرزند (فقرہ) چاروں صاحبزادے کسان ہیں ۳۔ کسی بزرگ کی اولاد ۴۔ (کنایۃً) ناتجربہ کار نوجوان (فقرہ) آپ صاحبزادے ہیں زمانہ کے نشیب فراز سے ناواقف ۵۔ مخاطب کا بیٹا صاحبزادہ پن۔ مذکر نادانی بیوقوفی۔ صاحبزادے جسجگہ صاف صاف بیوقوف اور احمق کا لفظ کہنے سے بچتے ہیں وہاں آپ تو صاحبزادے ہیں کہکر مخاطب کی حماقت اور نادانی کا اظہار کرتے ہیں صاحب زبان صفت زبان کا ماہر۔ زباندان صاحب سجادہ (ف) مذکر سجادہ نشین۔ صاحب سلامت۔ مونث۔ بندگی اور سلام باہمی طور پر کرنا (ناسخ) اے جنون صاحب سلامت کو نہ ہاتھ اٹھتا نہیں۔ دیکھکر مجھکو اٹھالیتا ہے پتھر ہاتھ میں ۲۔ رسمی ملاقات ۳۔ شناسی (مصحفی) اور کچھ مطلب نہیں ہاں رہ گئی ہے اتنی بات۔ راہ میں اس سے کبھی صاحب سلامت ہو گئی

صاحب

۴۔ جان پہچان (بحر) مسیحا تو تھے ہمکو مرنے نہ دیتے۔ نہ کام آئی صاحب سلامت تمہاری صاحب سلامت کرنا۔ سرسری طور پر ملاقات کرنا سلام کرنا (ابن الوقت) میں نے خلاف شیوۂ انسانیت سمجھا کہ بدون صاحب سلامت کئے چلا جاؤں صاحب سلیقہ صفت صاحب تمیز ہنرمند صاحب ضلع ضلع کا حاکم۔ ڈپٹی کمشنر صاحب ظرف (ف) صفت۔ ظرف والا عالی ظرف۔ صاحب عالم۔ دہلی کے شاہزادوں کا لقب۔ صاحب غرض صفت غرضمند آدمی صاحب فراش صفت وہ بیمار جو بستر سے نہ اوٹھ سکے (ذوق) او مجھے جہان ہی سے جو بستر سے وہ اٹھے۔ تیرا مریض عشق جو صاحب فراش ہے صاحبقران (ف) وہ شخص جسکی ولادت کیوقت زحل اور مشتری کا قران ہو یعنے یہ دونوں ستارے ایک برج میں ہوں ایسے وقت کی پیدائش کا آدمی بڑا اقبالمند ہوتا ہے۔ امیر تیمور کا لقب اسی وجہ سے صاحبقران ہے صاحبقران ثانی شاہجہان بادشاہ دہلی کا لقب صاحبقرانی۔ مونث صاحبقران ہونا۔ حکومت (غالب) تم کرو صاحبقرانی جب تلک۔ ہے طلسم روز و شب کا در کھلا۔ صاحب قیافہ (کنایۃً) صفت عقل والا سمجھدار (ظفر) ساغر دل کی نہیں قیمت افسانہ ڈھونڈتے پر ہیں ساقی ہم کوئی صاحب قیافہ ڈھونڈتے۔ صاحب کمال (ف) صفت کامل عارف۔ صاحب کمال کامل ہونا (صبا) شل ماہ چاردہ روشنگری حاصل ہوئی۔ داغ دل کا باعث صاحب کمالی ہو گیا۔ صاحب لوگ۔ انگریز فرنگی۔ صاحب لولاک (ف) مذکر۔ (کنایۃً) پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم۔ دیکھو لولاک صاحب مال صفت مالدار۔ صاحب محفل۔ مذکر۔ محفل کا بانی۔ صاحب مروت صفت مروت والا صاحب مقدور۔ صفت مالدار۔ دولتمند صاحب من (یہ لفظ خطاب اور القاب میں مستعمل ہے) جناب من۔ مہربان من صاحب نسبت صفت خدا رسیدہ۔ کامل (فقرہ) میان عبدالعزیز خانصاحب ایک بزرگ صاحب نسبت فقیر تھے۔ صاحب نصیب صفت۔ خوش نصیب ۲۔ بو۔ بڑے کو زبان پر لانا بھی برا سمجھتی ہیں۔ بدنصیب (فقرہ) کیسی صاحب نصیب بچی ہی ذرا پڑھنے پر دل نہیں لگاتی صاحب نظر (ف) صفت۔ دانا۔ دوراندیش (ذوق)

آئینہ خانہ میں عالم کے سمجھ لے یہ مثال۔ تا تجھے جانیں کہ یہ صاحب نظر اچھا ہوا صاحب نیاز۔ (ف) صفت حاجتمند۔ صاحب ولایت (ف) صفت ولی اللہ خدا کا دوست صاحبان۔ صاحب کی جمع۔ شرفا۔ خداوندان صاحبان بورڈ ذکر۔ وہ افسر جو محکمۂ اعلیٰ صیغۂ مال میں فیصلہ مقدمات کا کرنے میں صاحبو۔ کلمۂ خطاب۔ اے حضرات۔ اے حاضرین جلسہ صاحبہ (ع صاحبۃ) صاحب کی تانیث۔ جیسے بیگم صاحبہ۔ والدہ صاحبہ۔

صاحبی (ف) ۱ ایک قسم کا کپڑا ۲ ایک قسم کا انگور ۳ مونث۔ حکومت سلطنت۔ عہدہ۔ عروج۔ عزت (محسن) آوازہ عمر کی صاحبی کا دبدبہ مرتضیٰ علی کا (پانکے ساتھ) (رشک) کسی نے صاحبی پائی تو صاحب کی غلامی سمجھا صاحبی کرنا۔ حکومت کرنا کم تو جبھی سے پیش آنا (میر) آنے لگے ہو دیر دیر دیکھئے کیا ہے کیا نہیں۔ تم تو کرو ہو صاحبی بندے میں کچھ رہا نہیں۔ اب صاحبی اور صاحبی کرنا قلیل الاستعمال ہیں۔

صاد (ع) ذکر ۱ ایک حرف کا نام (اختر شاہ اودھ) رشک سے ہجر میں ہیں اتنا وصل کا صاد یا وصال رہا ۲ مونث قرآن شریف کی ایک سورت کا نام ۳ شعرا آنکھ سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (نسیم لکھنوی) صاد آنکھوں کی دیکھکر لب کی ثنائی کے چہرہ پر نظر کی ۴ جب بغیر دائرہ ص لکھتے ہیں تو اشارہ ہوتا ہے صحیح ہونے منظور کرنیکا یا کسی چیز کے مرغوب طبع نے پسندیدہ ہونے کا ۵ پیغمبر صاحب کے نام پر صلی اللہ علیہ وسلم کی جگہ ص بنا دیتے ہیں ۶ فرمانوں کے آخر میں بھی ص کی شکل بنا دیتے تھے جو علامت تصدیق کی ہے ۷ دعوت کے بند پر اپنے نام پر ص لکھ دیتے ہیں مطلب ہوتا ہے کہ اطلاع دعوت ہو گئی ۸ اوستاد اچھے شعر پر بھی صاد بنا دیتا ہے صاد چشم۔ (ف) ذکر آنکھ کو ص سے تشبیہ دیتے ہیں (صبا) عاشق ہزاروں یوں تو ہوئے صاد چشم کے ÷ چہرہ مگر بحال رہا خال خال کا۔ صاد کرنا ۱ صحیح کی علامت ڈالنا ۲ کسی چیز کی خوبی تسلیم کرنا (ناظم) طرح تو جب کوئی ایجاد کیا کرتے تھے ÷ آنکھوں سے اہل نظر صاد کیا کرتے تھے۔

۲ کسی دعوت کی اطلاع پانی کیواسطے بھی صاد بناتے ہیں (م) ۳ دستخط کرنا کسی کاغذ پر منظوری کی علامت کے طور پر ص لکھ دینا۔ صاد ہونا ۱ منظور ہونا پسند ہونا ۲ جب کسی شعر کو اچھا سمجھتے ہیں اس پر بھی ص بنا دیتے ہیں (صبا) پائے ہیں خلعت پہ خلعت دست قدرت سے ہم میں۔ ایک اک مصرع پہ اپنے انکے دو دو صاد ہیں ۳ جس لفظ کو غلطا یا زائد سمجھکر کاٹ دیا ہو اس پر صاد بنا دیتے ہیں تاکہ وہ غلط اور زائد نہ سمجھا جائے (آتش) پھر آئے رنگ رفتہ جو رخ پر عجب نہیں۔ اس کی چہرہ پر نظری صاد ہو گیا۔ صاد ہے خوبی تسلیم ہے (شوق قدوائی) خدا جانے کیا کچھ نہیں یاد ہے۔ اب اس حافظہ پر مرا صاد ہے۔

صادِر۔ (ع) مُصدر۔ جگہ سے باہر آنا۔ صادر نکلنے والا ۱ صفت ۲ جاری کیا گیا نافذ۔ صادر کرنا۔ جاری کرنا۔ کوئی حکم یا قانون پاس کرنا صادر و وارد (ت) ذکر۔ آیا گیا۔ مہمان۔ مسافر۔ صادر ہونا ۱ نافذ ہونا۔ جاری ہونا (فقرہ) یہ حکم ۶ نومبر کو صادر ہوا اور مجھکو ۱۵ نومبر کو ملا ۲ پہونچنا۔ (فقرہ) آج تمام مشغلہ صادر ہوا۔

صادِق۔ (ع) (معنی نمبر امین) ۱ سچا ۲ معنی کا کسی دوسری چیز پر درست آجانا۔ ٹھیک۔ درست چسپاں (فقرہ) تم پر یہ مثل صادق ہوتی ہے ۳ (ف) ظاہر آشکار جیسے صبح صادق ۴ پکا وفادار۔ جیسے یار صادق ۵ خالص۔ جیسے اشتہائے صادق۔ صادِقُ الْاِعتقاد (ع) صفت ذکر۔ سچے اعتقاد والا صادِق القول (ع) صفت۔ ذکر۔ بات کا پکا وفادار (راسخ) بیقراری ہے کہاں کی مل مشطر آیا۔ صادق القول ہے آیا وہ مقرر آیا۔ صادق آنا ٹھیک ہونا۔ درست ہونا۔ موزون ہونا۔

صاع۔ (ع) ذکر ۱ ایک وزن جو دو سو ستائیس تولہ کے برابر ہوتا ہے ۲ مونث زمین پست۔

صاعقہ۔ (ع ساعقۃ جمع صواعق) ذکر بجلی جو زمین پر گرے (انیس) اک صاعقہ گرتے ہوئے جو دوارستہ دیکھا۔ موسیٰ نے اسی نور کو کتنا طور سے دیکھا

صاف

بعض شعرا نے مونث بھی کہا ہے (مسرور) شوخ کی برق تبسم جو چمک جاتی ہے
صاعقہ ابر کے پردے مین دبک جاتی ہی۔ مولف کی رائے مین ترجیح تذکیر کو ہے
صاعقہ بار (ف) صفت۔ بجلیان برسانیوالا (فقرہ) کسی کا تبسم صاعقہ بار
کسی پر نزول برق بلا ہر بار۔ صاعقہ باری (ف) مونث۔ بجلیان برسانا۔
(اوج۔ تلوار کی تعریف) اُف اُف وہ اُسکی صاعقہ باری خذر حذر جن کے سیکھے
خاک ہو گئے ناری اِدھر اُدھر۔ صاعقہ زا (ف) صفت۔ صاعقہ بار (اوج)
شرارہ خیز تھے جوہر تو تا بین صاعقہ زا۔ سیاہ شام تھی چار طرف جو شعلہ کشا
صاعقہ فگن (ف) صفت بجلیان گرانیوالی (اوج) وہ چار وار دو رنگ کے
دکھلایا فرو جاہ۔ یون صاعقہ فگن ہوئی شمشیر بے پناہ۔

صاف۔ (ع۔ معنی نہر امین) صفت ۱۔ بے میل۔ خالص ۲۔ کورا۔ بے داغ
اُجلا (رشک) منہ صاف ہی نیز امہ کا اِل مین کلفت ہے ۳۔ وہ چیز جسمین کوئی
آلودگی نہ ہو۔ پاک (داغ) صاف ہی سینہ ہار کہ نہ دل ہی نہ جگر۔ کیا صفائی
تجھے اے آئینہ رو آتی ہی ۴۔ سہل سلیس بے کھٹک (فقرے) یہ عبارت صاف
ہے اسکا مطلب صاف ہی ۵۔ ہموار ۶۔ برابر (فقرہ) ٹیلا کھود ڈالنے سے میدان
صاف ہو گیا ۷۔ چکنا ۸۔ ہو بہو (داغ) سنے جو حضرت زاہد سے وصف جنت کے
تو صاف پھر گئی آنکھون مین اس مکان کیطرح ۹۔ بے کپٹ۔ بے کینہ (فرق)
دشمن جان ہے اسیران قفس کا صیاد۔ ہم پرندہ ہی سے ہی صاف نہ پر زاد صاف
۱۰۔ بالکل قطعی۔ جیسے صاف انکار کرنا (داغ) ذکر میرا اگر آ جاتا ہی سنکے وہ صاف
اڑا جاتا ہے ۱۱۔ واضح مستعلیق (فقرہ) خط ایسا صاف لکھا ہی کہ تم آسانی سے
پڑھ لوگے ۱۲۔ صیقل کیا ہوا۔ انجا ہوا ۱۳۔ چھنا ہوا۔ چھنکا ہوا ۱۴۔ ٹھیک درست
یقینی (فقرہ) اڑ رہی ہین خوب اُڑ رہی ہین مگر کوئی صاف خبر نہین ملتی ۱۵۔
بے غبار بے کدورت۔ جیسے مطلع صاف تھا پھر بھی چاند نظر نہین آیا ۱۶۔ بالکل
پورے طور پر (داغ) خوب وہ ہی کہ چلمن سے لگے بیٹھے مین صاف چھپتے بھی
نہین سامنے آتے بھی نہین ۱۷۔ علی الاعلان (داغ) زبان سے گر گیا بھی

صاف

وعدہ تو نے تو یقین کسکو۔ نگاہین صاف کہتی ہین کہ دیکھو یون مکرتے ہین ۱۸۔
ظاہر۔ صریح ۱۹۔ بے لوث (ذوق) آلودہ سرمہ سے ہوئی چشم مین نگاہ۔ دیکھا
جہان سے صاف ہی اہل صفا چلے ۲۰۔ کسی سے میل جول نہ رکھنے والا۔ کسی کی
طرفداری نہ کرنیوالا (جلیل) میل جول اتنے کسی سے جو نہ تھا جیسے کیون
صاف بنتے تھے مگر آنکھ ملائی نہ گئی ۲۱۔ نتھرا ہوا۔ چھنا ہوا۔ صاف آواز۔
سُتھری آواز جس مین کچھ نقصان نہ ہو رک نہ جائے۔ بہک جائے۔ صاف صاف
سنائی دے۔ صاف اُڑ جانا۔ بالکل ٹال جانا۔ کسی کے مطلب کی جو اُس سے
تو آمیز سنکے وہ صاف اُڑ جاتا ہے۔ صاف اُڑا لانا۔ اس طرح بھگا لانا کہ
کسی کو کانون کان خبر نہو (صفدر) اس پری کو وہ محافہ مین بٹھا کر لائی نکہت
گل کیطرح صاف اُڑا کر لائی۔ صاف الگ کر دینا۔ بالکل علیحدہ کر دینا (داغ)
کر دیا صاف الگ دل نے ہمین فرقت مین۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہین بیگانے سے
صاف انکار کرنا۔ بالکل نہ ماننا۔ صاف بات۔ مونث۔ کھری بات بے لاگ بات
(فقرہ) اُس نے صاف بات کہدی کہ آپکا دل صاف نہین ہی۔ صاف باطن
صفت۔ صاف دل بے کینہ (داغ) کینہ جو اک صاف باطن تو نہین۔
ہین تری محفل مین سب سامان صاف۔ صاف بچنا۔ بال بال بچنا۔ کچھ ضرر یا صدمہ
نہ پہونچنا۔ (فقرہ) وہ مقدمہ فوجداری سے صاف بچ گیا۔ صاف بولنا۔ ٹھیک
تلفظ ادا کرنا۔ وہ انگریزی بہت صاف بولتا ہی۔ کسی پرندے کا انسان کے
مانند بات چیت کرنا۔ صاف بیان کرنا۔ کھری کہنا۔ علانیہ بیان کرنا۔ کچھ نہ
چھپانا۔ صاف پانی۔ مذکر نتھرا ہوا پانی۔ صاف پڑھنا۔ پڑھنے مین صاف صحیح
الفاظ ادا کرنا۔ اور کہین نہ رکنا۔ صاف ٹکڑا توڑ کے جواب دینا (محاورہ) گستاخی
سے جواب دینا (جان صاحب) صاف ٹکڑا توڑ کے دیتے ہین کا رندے جواب۔
جو بت دے اسکا کتنا ہو جو کم دے ہو خراب۔ صاف جواب۔ قطعی انکار
بالکل انکار (رشک) قسمت کا یہ لکھا ہی کہ پایا جواب صاف جس سے کہا کہ چاہئے
کاغذ برائے خط صاف جواب دینا۔ قطعی انکار کرنا۔ دو ٹوک جواب دینا (تسلیم)

صاف

پہلے ہی دے چکا ہون مین انکو جواب صاف ۔ سمجھائین اب جو یار بڑے
بے شور ہون ۔ صاف جواب ملنا ۔ انکار ہونا ۔ کسی سوال کے جواب مین
(آتش) شرن سے دستخط یار کے پھرا محروم ۔ جواب صاف لا لکھ کے جب
سوال دیا ۔ صاف چھوٹنا ۔ بے لاگ چھوٹنا ۔ بے قصور ہو کر رہائی پانا
صاف خط ۔ مذکر ۔ وہ خط جو بے تکلف پڑھا جائے ۔ صاف دل صاف
ضمیر صاف طبع صاف طینت (ف) صفت ۔ بے ریا ۔ بے کپٹ ۔
بے کینہ ۔ صاف دلی ۔ (ف) مونث دل کی صفائی ۔ صاف دیدہ
(عو) صفت ۔ بے غیرت ۔ ڈھیٹ (جانصاحب) ہٹ دیدے ہون
نرگس تیرے تو کیا صاف دیدہ ہے ۔ صاف رکھنا ۱ بے میل کچیل کے
رکھنا ۲ بے گرد وغبار کے رکھنا ۔ (فقرہ) مکان صاف رکھو کپڑے صاف
رکھو ۳ بے کدورت رکھنا ۔ جیسے دل صاف رکھو ۔ صاف رہ ۔ بیباک رہ
(مثل) حساب ٹھیک کہنے کے موقع پر بولتے ہین ۔ صاف رہنا ۱ اجلا رہنا
۲ بے لاگ رہنا ۔ دیانت داری سے رہنا (فقرہ) صاف رہ بیباک رہ
۳ (کنایۃً) بھوکا رہنا ۔ فاقے سے رہنا ۔ صاف زبان چلنا بے روک زبان
چلنا ۔ جلدی جلدی زبان چلنا (معروف) قطع سخن وہ کیون نہ کرے
بدگمان صاف ۔ قینچی کی طرح جنکی چلے ہے زبان صاف ۔ صاف شعر
مذکر ۔ وہ شعر جس مین کوئی گنجلک نہ ہو ۔ اور معنی بے تکلف سمجھ مین
آجائین سه صاف اشعار کہی اور سناؤن اسے رشک ۔ اور کیا ہی
دل صاف شعرا کے گھر مین صاف شفاف صفت ۔ ایسا صاف جسمین
آر پار نظر آئے ۔ صاف صاف ۱ بے لاگ ۔ کھلم کھلا (سحر) پردہ فقط قرب کا
تھا وہ بھی اٹھ گیا ۔ اب کل سے گالیوں کی ہو چھاڑ صاف صاف ۲ بے گنجلک
(سحر) کہتا ہون آج حال دل زار صاف صاف ۔ پڑھ لیوین کچھ حضور مین اشعار
صاف صاف ۳ سفید بے داغ جیسے صاف صاف فرش ۔ صاف صاف سنانا بے نقط
سنانا ۔ گالیان دینا کھری کھری کہنا ۔ (داغ) کوئی پلہ سا جب

صاف

الجھتا ہے کچھ ۔ سنا تا ہے پیر مغان صاف صاف ۔ صاف صاف کہنا ۔
بے لاگ بیان کرنا کھری کھری کہنا ۔ کھلی کھلی کہنا (داغ) لو اور سنیئے شکوۂ وصل
رقیب پر ۔ وہ صاف صاف کہتے ہین فرصت کہان ہے اب ۔ صاف
کرنا ۔ صاف کر دینا ۱ دھونا ۔ چھانٹنا ۔ میل کچیل نکالنا ۔ کوڑا کرکٹ نکالنا
(شرف) جان لوگے مری یا زہر کا تم رکھوگے گھونٹ ۔ زخم دل کو جو برے
کرتے ہو زنگار سے صاف ۔ (شرف) اسقدر پڑتے ہین داغ آئینہ
ہمارے خون کے ۔ گھر وہ کانٹون کو کیا کرتے ہین دستار سے صاف
۲ اجلا کرنا ۳ نقل کرنا ۔ مسودے کو ٹھیک کر کے لکھنا (فقرہ) جس
کاغذ سے مین نے نقل کی ہے معلوم ہوتا ہے کہ مشاعرہ کو چلتے وقت صاف
کیا تھا ۴ جنگل کاٹ کر میدان بنانا ۵ جھاڑو دینا ۔ بہارنا ۶
بالکل چٹ کر جانا ۔ کھا جانا ۔ پی جانا (فقرہ) [illegible] صاف
کر گئے ۔ (اسیر) خم کے خم صاف جو کر جاتے تھے دو باتون مین ۔ ذکر خیر آج
تک انکا ہے خرابا تون مین ۷ بالکل غارت کرنا ۸ تاخت وتاراج کرنا جھاڑو
پھیرنا ۔ (فقرہ) چورون نے گھر صاف کر دیا ۹ اجاڑنا (فقرہ) اس سال ہیضے نے
گھر کے گھر صاف کر دیئے ۱۰ مشق کرنا ۔ جیسے خط صاف کرنا ۱۱ روانی بہم پہنچانا
جیسے ہاتھ صاف کرنا ۱۲ آلایش نکالنا ۔ ذبح جانور کو بنانا ۱۳ قتل کرنا
صاف کہنا بے لاگ کہنا بے رو رعایت کہنا ۔ مفصل کہنا سچ سچ کہنا (قیصر)
کسی کی چشم سخن گو یہ صاف کہتی ہے ۔ کرے اشارہ مژگان سے ناتوان فریاد
صاف گزرنا فاقے سے گزرنا سه مرغان قفس کو نہ تو دانہ نہ
پانی ۔ صیاد گزرتے ہین انھین آٹھ پہر صاف ۔ صاف گوئی مونث صاف
صاف کہنا ۔ سه صاف گوئی سے جو انسان ہو کہدے شور
روبرو کس کے کرون تقریر پشت آئینہ ۔ صاف مطلع ۱
مطلع آفتاب یا ماہ کا غبار سے پاک ہونا ۲ (کنایۃً) کسی
مقام کا پاک صاف ہونا گویا شخص یا نامناسب چیز سے

صاف

صاف معاملہ۔ مذکر۔ ایسا معاملہ جس مین گنجلک نہو۔ صاف منھ پر کہنا۔ کسی کے روبرو علانیہ کہنا۔ (رند) ہر اک کا عیب ہنر صاف منھ پہ کہتی ہے۔ کرگی کیا مرے حق مین زبان نہین معلوم۔ صاف میدان مذکر (کنایۃً) ایسا میدان جس مین کوئی درخت یا آدمی نہ ہو۔ صاف میدان پانا۔ تنہائی پانا۔ (داغ) اُن کو خلوت سرا میں بے پردہ صاف میدان پا کے دیکھ لیا۔ صاف نکل جانا۔ بے لاگ نکل جانا۔ صدمہ یا ضرر سے محفوظ رہ کر نکل جانا۔ ۲ بالکل انکار کر جانا۔ (صبا) لاکھ ہو وصل کا وعدہ لیکن وقت پر صاف نکل جائے گا۔ صاف نہ کہنا۔ گول گول کہنا۔ صاف ہو جانا۔ بے کدورت ہو جانا۔ (شعور) عکس آئینہ کاش اسنے کے۔ صاف ہو جاؤ گر کدورت ہے۔ صاف ہونا ۱ ابھار جانا۔ ۲ دل مین کینہ بغض یا کدورت نہ رہنا۔ (داغ) خانۂ دل کی صفائی ہو گئی۔ پھر نہین مجھسے مرا مہمان صاف ۳ میل کچیل دور ہونا۔ کھلنا۔ جاری ہونا۔ جیسے راستہ صاف ہونا۔ موری صاف ہونا۔ ۴ منہدم ہونا۔ گر پڑنا۔ (معروف) روتا ہون غم مین مین کسی آئینہ رو کے اب۔ ہون کیون نہ سیل اشک سے میرے مکان صاف۔ (زبان کی نسبت) رواں ہونا۔ (میر سوز) کہتا ہون مین کہ کیا مری تقصیر کچھ بتا۔ کہتا ہے ہوتی ہے مری تجھ پر زبان صاف ۵ قتل عام ہونا۔ ۶ جنگل کا کٹ جانا۔ ۷ بال مونڈے جانا جیسے سر صاف ہونا۔ ۸ (حساب کے ساتھ) پاک ہونا۔ بیباق ہونا۔ ۹ کھلنا۔ بادل اور غبار کا دور ہونا۔ جیسے آسمان صاف ہونا۔ ۱۰ موقعے کی نقل ہونا۔ ۱۱ مشق سے پر جناب داغ کا۔ ہو رہا ہے آجکل دیوان صاف ۱۲ (خط کیلئے) تحریر مین صفائی آجانا۔ ۱۳ کسی چیز یا آدمی کا باقی نہ رہنا۔ ختم ہو جانا۔ (انیس) ضربت کی دھوم قاف سے تا قاف ہو گئی۔ تو صف جہان صاف پڑی صاف ہو گئی۔

صائم

صاف یہ ہی۔ واقعی یہ ہی۔ (رشک) صاف یہ ہی عبث آئے تھے فنا کے گھر مین۔ نذر ہا خاک بھی ارباب صفا کے گھر مین۔

صافا۔ (اردو) مذکر ۱ سر سے باندھنے کا ڈوپٹا۔ ۲ شکاری جانور کو بھوکا رکھنا۔ صافا دینا (دہلی) شکاری جانور کو بھوکا رکھنا کبوتر کو بلند پروازی اور ہلکا ہونے کے واسطے بھوکا رکھنا۔

صافن۔ (ع) ایک رگ کا نام جو پاؤن کے گٹے مین ہے۔ نیچے کے بدن کا خون بذریعہ فصد اس رگ سے لیتے ہین۔

صافی۔ (ع) بمعنی صاف۔ کھرا۔ فارسیون نے اس کپڑے کے لئے استعمال کیا جس مین شراب۔ دوا۔ بھنگ چھانتے ہین) مونث ۱ وہ کپڑا جس سے باورچی دیگ وغیرہ پکڑ کر چولہے سے اتارتے ہین ۲ چھاننے کا کپڑا ۳ صفت۔ بے ریا۔ جیسے صوفی صافی۔ صافی نامہ (ف) مذکر۔ راضی نامہ۔

صالح۔ (ع) صفت مذکر ۱ نیکوکار۔ نیکبخت جیسے جوان صالح مونث کیلئے۔ صالحہ ہے۔ ۲ قوم ثمود کے ایک پیغمبر کا نام۔ صالحات (ع) مونث ۱ صالحہ کی جمع ۲ اچھے کام۔

صامت۔ (ع) صفت خاموش چپ چاپ۔ سونے چاندی سے بھی مراد ہوتی ہے۔

صانع۔ (ع) مذکر ۱ پیشہ ور۔ اس معنی مین صناع مستعمل ہے ۲ پیدا کرنیوالا بنانے والا۔ جیسے صانع عالم۔ صانع حقیقی۔ صانع قدرت صانع مطلق۔ (ف) مذکر۔ خدا تعالی ۔ (امیر) صانع قدرت کا کھیل ہے دنیا۔ بنا بنا کے شاگی ہین صورتین کیا کیا۔

صائب۔ (ع) صفت۔ رسا۔ ٹھیک۔ جیسے فکر صائب۔ طبع صائب رائے صائب۔

صائم۔ (ع) مذکر۔ روزہ دار۔ صائم الدہر۔ (ع) صفت ہمیشہ

صبا

روزہ رکھنے والا۔
صبا۔ (ع۔ وہ ہوا جو مشرق سے چلے۔ فارسیوں نے مطلق ہوا کے معنے میں استعمال کیا) مونث ہوا (اسیر) بڑھ کے جب بولتی ہے موسم گل میں بلبل۔ جل کے پھولوں میں صبا آگ لگا دیتی ہے۔ صبا خرام (ف) صفت (کنایۃً) گھوڑا تیز رو (اوج) صبا خراموں کی باگیں مڑیں سوئے دربارہ حرم کو لیکے چلے اہل کین سوئے دربار۔ صبا دم (ف) صفت (کنایۃً) گھوڑا تیز رفتار (اوج) غل مچا روش آہستہ صبا دم کی بجا ہے۔ کم کم بہ سنکتی ہوئی گلشن کی ہوا ہے۔

صَباح۔ (ع) سویرا۔ تڑکا۔ سحر جیسے علی الصباح۔ صباحُ الخیر صباحُکم بالخیر (ع) دعا صبح کی دعا کے طور پر یہ جملہ بولتے ہیں۔ یعنی تجھے صبح مبارک اور اچھی ہو۔
صَباحت (ع) مونث۔ خوبروئی۔ سفید رنگ ہونا۔ سفیدی جس میں خفیف زردی ملی ہو۔ گوراپن۔ انسان کے واسطے مستعمل ہے
صَبّاغ۔ (ع) مذکر رنگنے والا۔ رنگریز۔
صُبح۔ (ع) مونث فجر۔ تڑکا صبح کے بعد بعض فصحا کو کا لفظ حذف کر دیتے ہیں (داغ) صبح اُٹھ مست نگاہوں کا نہ پوچھو عالم۔ جنہیں خمارات کا کچھ نشہ ہے باقی ہے۔ فجر کی نماز (توبۃ النصوح) مستحب بھی نہیں سمجھا صبح اور ظہر اور عشا تو عمر بھر پڑھی ہی نہیں کیونکہ عین سونے کے وقت تھے صبح آنا صبح ہونا (راسخ) کٹا وہ آدھی رات کسی کا چھٹا کے ہاتھ۔ لے دیکھ صبح آئی گئی رات اب تو چھوڑ۔
صبح اُٹھکر منہ دیکھنا۔ لوگ صبح کو سو کر اُٹھتے ہیں تو یا تو اپنا منہ آئینہ میں دیکھ لیتے ہیں تاکہ کسی منحوس آدمی کا منہ دیکھکر بدشگونی نہو یا اگر کوئی ایسا شخص قریب تر ہوتا ہی جسکا منہ پہلے نظر پڑے اور

صبح

جسکا منہ کی سعید و مبارک ہونیکی آزمائش ہو چکی ہو اُسکا منہ دیکھتے ہیں (آتش) رخ روشن ترا جو دیکھتا ہے وہ یہ کہتا ہے سحر کو کوئی منہ دیکھے تو ایسے مہر تاباں کا (قدر) پیری میں بھی فلک سے کر دیکھا نہ التجا۔ منہ صبح کو خدا نہ دکھائے بخیل کا۔ صبح اُٹھکر ہاتھ دیکھنا۔ بعض لوگ صبح کو جہاں آنکھ کھلی پہلے اپنے دونوں ہاتھ کی لکیریں دیکھ لیتے ہیں پھر اور کچھ دیکھتے ہیں اس عمل کے بعد اُنکے عقیدے کے موافق نامبارک آدمی کا منہ دیکھنا چنداں مضر نہیں ہوتا (ناسخ) صبح اُٹھکر کیوں نہ دیکھے ہاتھ جائے آئینہ۔ یہ صفائی ہے نظر آتی ہی صورت ہاتھ میں۔ صبح اَلَست (ف) مونث۔ دیکھو اَلَست۔ صبح ازل (ف) مونث۔ وہ صبح جسکی کبھی شام نہ ہو مثال کیلئے دیکھو شام ابد۔ صبح امید۔ صبح مراد (ف)۔ مونث۔ خوشی کی صبح۔ عیش کی صبح۔ صبح بنارس۔ مونث۔ بنارس میں حسین علی الصباح گھاٹ پر جاتے ہیں سے اندھیر تو کیا کفر ہے اے رشک جو کہئے ہی صبح وطن صبح بنارس کے برابر۔ صبح پیری۔ مونث (کنایۃً) بڑھاپا بڑھاپے کی ابتدا (محسن) صبح پیری ہے عیاں بادِ فنا چلتی ہے۔ صبح جزا۔ (ف) مونث قیامت کا دن۔ صبح خیز (ف)۔ صفت۔ (کنایۃً) زاہد۔ عابد۔ صبح خیزا۔ صبح خیز یا مذکر۔ بہت سویرے جاگنے والا وہ چور جو مسافروں سے پیشتر اُٹھکر انکا مال و اسباب چرا لیجاتا ہے۔ (مصحفی) اشیخ حرم موذن دونوں میں کے ہیں۔ یہ صبح خیز ہے تو وہ اٹھائی گیرا۔ صبح دم۔ صبح گاہ (ف) مذکر۔ گجردم۔ منہ اندھیرے (رشک) کیچ دیا ہے ہمارا صبح دم ہو جائے گا۔ صبح دوم صبح دوم (ف) مونث صبح صادق۔ صبح رخسار۔ معشوق کی تعریف میں کہتے ہیں صبح رستخیز (ف) مؤنث قیامت صبح روشن ہونا۔ صبح کی روشنی اچھی طرح

صبح

پھیلنا۔ (جلیل) منہ چھپا کر گئے ہیں وہ شب کو۔ صبح ہوتی ہے دیکھیں کب روشن۔ صبح سویرے۔ علی الصباح۔ تڑکے (فقرہ) تم نے صبح سویرے شاہ آباد کی راہ لی۔ صبح و شام بتانا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ ٹالنا۔ (میر) جب ملنے کا سوال کرون ہون زلف و رخ دکھلاتے ہو۔ برسون مجھکو یون گذرے صبح و شام بتلاتے ہو۔ صبح شام کرنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ صبح صادق (ف) مونث وہ صبح کی روشنی جو آفتاب نکلنے سے بہت پیشتر مشرق کی طرف افق کے کنارون پر نمودار ہوتی ہے۔ صبح صبح۔ لفظ صبح بہ تکرار کہنے سے یہ مراد ہے کہ بڑے سویرے۔ سورج نکلنے سے پہلے (ناسخ) لائی نادانی سے بوئے گل صبا جو صبح صبح۔ کیا مزاج کاکل شبرنگ برہم ہو گیا۔ صبح کا بھولا شام کو آئے تو اسے بھولا نہین کہتے۔ مثل اگر آدمی برے کامون سے متنبہ ہو کر آخر مین بھی توبہ کرے تو غنیمت ہے۔ انسان بہت خرابی اوٹھا کر بھی سنبھل جائے تو غنیمت ہے۔ (شعور) وہ بے دل وارفتہ حسن رخ گیسو۔ جو صبح کا بھولا ہوا تا شام نہ آیا۔ صبح کا تارا۔ صبح کا ستارہ۔ ستارہ زہرہ جو اکثر صبح کے وقت اور کبھی شام کو بھی دکھائی دیتا ہے (نواب) رات آخر ہوئی اور صبح کا تارا نکلا۔ دعا کا نہ صد حیف ہمارا نکلا۔ (ناسخ) مجدہ کا نون مین نہین نوید بالون مین نہین۔ وہ ستارہ صبح کا ہے یہ ستارہ شام کا صبح کاذب (ف)۔ مونث۔ وہ صبح کی روشنی جسکے بعد پھر اندھیرا ہو جاتا اور تھوڑی دیر کے بعد سپیدہ صبح نمودار ہوتا ہے۔
(ذوق) مقدم صدق پر ہے کذب گرچہ صدق فائق ہے
کہ پہلے صبح کاذب یان ہے پیچھے صبح صادق ہے۔ صبح کا سپیدا پھٹنے کے وقت رات کی تیرگی کا مائل بہ سپیدی ہونا (ناسخ)

صبح

وصل کا حظ دات اٹھا کر ہو چلا جب مین سپید۔ بولے ہوتا ہے سپیدا آشکارا صبح کا۔ صبح کر دینا۔ رات گزار دینا۔ رات کاٹنا۔ (غالب) صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا۔ تڑکا کر دینا (فقرہ) آدمی رات کو جانا چاہئے تھا تمنے صبح کر دی اور ابتک نہین روانہ ہوئے۔ صبح کسکا منہ دیکھا تھا؟ جب کوئی کام بگڑ جاتا ہے یا خلاف مرضی ہوتا ہے یا دن بھر روٹی نصیب نہین ہوتی یا کوئی ناگہانی صدمہ پہنچتا ہے تو یہ فقرہ کہتے ہین دیکھو سحر کس کا منہ دیکھا (ذوق) جس جگہ بیٹھے ہین با دیدہ نم اوٹھے ہین آج کس شخص کا منہ دیکھکے ہم اوٹھے ہین۔ صبح کو اٹھنا۔ سویرے اٹھنا۔ صبح کو نام نہین لیتے۔ صبح کو نہار منہ کسی کنجوس کا نام لینا برا سمجھا جاتا ہے (رند) اللہ کو کر یاد نہ کر شکوہ گردون۔ ہے وقت سحر نام نہ لے ایسے دنی کا۔ صبح کی بھنی اللہ میان کی آس۔ یہ مقولہ دوکانداروں کا ہے جب اول دفعہ بے تکرار کوئی چیز بکے اسوقت بولتے ہین دیکھو بھئی۔ صبح کی پو پھٹنا صبح صادق ہونا۔ جب سیاہی مین سے سفیدی نکلے۔ صبح کی پوچھو شام کی کہے۔ بدحواس ہے گھبرایا ہوا ہے (داغ) کیا جانے خط مین کیا ہے قاصد کا ہے یہ حال۔ پوچھی جو صبح کی تو کہی اوس نے شام کی۔ صبح گاہ (ف) علی الصباح۔ صبح کا وقت (اوج) شب باش اوس جگہ ہوے با حالت تباہ۔ تیار ہوکے جلد کیا کوچ صبح گاہ۔ صبحگاہی۔ (ف) صفت صبح والا۔ (امیر) زوال حسن ہے اب کیون تمہارے گرد ہین عاشق۔ کہو رخصت ہون پروانے چراغ صبحگاہی سے۔ صبح محشر۔ صبح حشر۔ (ف) مونث روز قیامت سے اگر صبح محشر یہ ٹھہرا ہے وصل۔ شب ہجر ہانسخ گذر جائے گی۔ صبح نخست۔ صبح نخستین۔ (ف) مونث۔ صبح کاذب صبح شام کرنا۔ صبح و شام بتانا۔ کل کرنا۔ ٹالنا۔ (غالب) ہم گرچہ بنے سلام کرنیوالے کرتے ہین درنگ کام کرنے والے کہتے ہین کہین خدا سے اللہ اللہ۔

صبر

وہ آپ ہیں صبح وشام کرنے والے۔ صبح وشام ہونا۔ ٹال مٹول ہونا۔
(داغ) تیرا وعدہ ہے کس قیامت کا۔ رات دن صبح وشام ہوتی ہے
صبح وطن۔ (ف) مونث۔ وطن کی صبح بہت خوشگوار ہوتی ہے دیکھو
شام غربت۔ صبح ومسا۔ مونث صبح وشام (مصحفی) یاد آتا ہے وہ
گھر والوں سے چوری چوری۔ وقت بے وقت ترا صبح ومسا مل جانا
صبح ہوجانا ۱ دن نکل آنا صبح کی سفیدی کا نمودار ہوجانا صبح
ہونا بھی اسی معنی میں ہے ۲ خاتمہ ہوجانا۔ (صبا) حشر ہوتا کھینچے
گر آہ پُرتاثیر ہم۔ صبح ہوجاتی جو کرتے نالۂ شبگیر ہم۔
صبحر۔ (ع) مذکر۔ اپلوا۔
صبر۔ (ع معنی ۱ میں۔) مذکر ۱ برداشت۔ تحمل ۲ توقف
(فقرہ) ذرا صبر کرو جلدی کیا ہے ۳ کسی صدمہ یا حادثہ پر خاموشی
اختیار کرنا ۴ وہ مصیبت جو کسی کا دل دکھانے کی پاداش میں خدا کی
طرف سے نازل ہو۔ دیکھو صبر پڑنا ۵ نفس کا روکنا ۶ توقف۔ تامل
دیکھو صبر کرنا ۷ (عو) تسلی اطمینان۔ دیکھو صبر آنا۔ صبر آنا (عو)
تسلی ہونا۔ ٹھنڈک پڑنا۔ اطمینان ہونا۔ کل پڑنا۔ (میر) مارا
زمیں میں گاڑا تب اس کو صبر آیا۔ اس دل نے ہم کو آخر یوں
خاک میں ملایا۔ صبر ایوب (ف) مذکر۔ ایوب بڑے خوش حال
پیغمبر تھے سب ہی طرح کی برکتیں مال اولاد اور تندرستی وغیرہ خدا نے
انکو دے رکھی تھیں پھر خدا نے انکو مصیبت سے آزمانا چاہا۔
مال اور اولاد سب فنا ہوگئے انکو کوڑھ کا مرض ہوگیا۔ مگر اس
حال میں بھی وہ خدا کا شکر کرتے رہے۔ اور امتحان میں پورے
اترے تو خدا نے اپنے فضل سے انکو پھر خوشحالی اور صحت
عطا فرمائی۔ صبر پڑنا۔ (عو) مظلوم کی آہ کا اثر پڑنا۔ خدا کی مار
پڑنا (داغ) وہ یہ کہتے ہیں میرا صبر پڑیگا تجھ پر۔ اب مجھے رنج نہیں

صبر

اپنی شکیبائی کا۔ صبر تلخ است ولیکن بر شیریں دارد۔ (ف)
مقولہ۔ صبر ناگوار ہے لیکن اسکا نتیجہ بہت اچھا ہوتا ہے۔ صبر جان پر
ٹوٹنا۔ صبر کا وبال کسیکی جان پر پڑنا (داغ) ٹوٹے گا کسکی جان پہ
اس بے زباں کا صبر۔ زاہد سنبھل سنبھل دل میخوار توڑ کر۔
صبر جمیل (ف) مذکر۔ وہ صبر جس پر ثواب ملتا ہے۔ (توبۃ النصوح) نصوح دوڑا آیا
اور عورتوں کو علیحدہ کرکے جزع وفزع نامشروع سے منع کیا اور
صبر جمیل کی تلقین کی۔ صبر دینا خدا کیلئے مخصوص ہے۔ تسکین
دینا کہنا چاہیئے ۔ کوئی تو محبت میں مجھے صبر ذرا دے۔ تیری
تو شکل وہ ہے نہ میں دوں نہ خدا دے۔ صبر سمیٹنا (عو) بہتان کا
وبال اپنے ذمہ لینا۔ ناحق تہمت لگانے جھوٹ بولنے کے موقع پر
کہتی ہیں (رنگین) صبر میرا سمیٹتی ہے وہ اتنے بولی تھی چار پائی جب
صبر کرکے بیٹھ رہنا۔ مایوس ہوکر بیٹھ رہنا۔ (محصنات) فریب تھا کہ
بیگم اسکو صبر کرکے بیٹھ رہیں اتنے میں مُنا کز میر تقی تشریف لے گئے
صبر کرنا ۱ ناامید ہوجانا۔ مایوس ہوجانا۔ (فقرہ) گھڑی کھو گئی
صبر کرو اب اسکا ملنا دشوار ہے ۲ برداشت کرنا۔ چپ ہو رہنا۔
جور وستم کا تحمل کرنا (داغ) کرتا ہوں صبر انکی جفا پر تو کہتے ہیں
یہ دل ہی اور ہے یہ کلیجہ ہی اور ہے ۳ کسی کام میں توقف کرنا
تامل کرنا (فقرہ) ذرا صبر کرو جلدی کیا ہے ۴ قناعت کرنا۔
اکتفا کرنا۔ (فقرہ) تنخواہ پچیس سے بیس رہ گئی میں نے اسی پر صبر کیا۔
صبر کی سِل۔ صبر کا سِل سے استعارہ کرتے ہیں (ہجر) رکھدیگا
خدا صبر کی سِل سر سے بھی لیکر۔ کیا غم ہے نہ آئیں جو وہ پیارے نہیں
آتے۔ صبر کی داد خدا کے ہاتھ ہے۔ صبر کرنے والوں کا خدا ہی
انصاف کرتا ہے۔ صبر لینا صبر سمیٹنا۔ (داغ) صبر لے زاہد
نافہم نہ میخواروں کا۔ بخشنے والا بھی دیکھا ہے گنہگاروں کا

صبغ

صبر نہ ہونا۔ کسی خواہش کا ضبط نہ ہونا۔ (فقرہ) اس لڑکے کو بھوک
کا صبر نہیں۔ صبر و شکر کرنا۔ کسی مصیبت یا بلائے ناگہانی پر چپ
رہنا۔ تکلیف اور مصیبت میں خدا کا شکر بجالانا۔ صبر ہونا۔
برداشت ہونا۔ قناعت ہونا ۲ (ع) اطمینان ہونا۔ تسلّی ہونا ۳
تامّل ہونا۔ توقف ہونا۔

صِبغ (ع) مذکر۔ رنگ۔ سرخ۔ سرخی وغیرہ۔

صِبغۃ اللہ (ع) مذکر قدرتی رنگ۔ دین کا رنگ (محصنات)
شاید ایسا وقت آئے کہ اُسکے دل میں صبغۃ اللہ اُٹھانے کی قابلیت
باقی نہ رہے۔

صَبوحی۔ (ع میں صَبوح تھا۔ فارسیوں نے صبوحی کرلیا)
مونث۔ وہ شراب جو صبح کو پی جائے۔ صبوحی کش (ف) صفت
(کنایۃً) بادہ نوش۔ شرابی۔

صَبورا۔ مذکر۔ مصنوعی عضو تناسل۔ ایک روپے کے پیسے
چمڑے میں سلے ہوئے۔

صبیح (ع) صفت۔ گورا چٹا۔ ملیح کا مقابل۔

صَبی (ع صبیان۔ جمع) مذکر۔ دودھ پیتا بچہ۔ لڑکا
صبیۃ (ع۔ صَبِیّۃٌ) مونث دودھ پیتی بچی۔ لڑکی۔ دختر۔

صَحابت۔ (ع۔ بکسر اول غلط ہے) مونث۔ یار ہونا۔ یاری
کرنا۔ (اوج) برائے نام ہے سحبان سے صحابت فن۔ کسے پسند
ہے حسان کا مذاق سخن۔

صَحابہ (ع۔ صحابت۔ جمع صاحب کی) مذکر۔ اصحاب۔ سوا ۲
بفتح اول و چارم صحیح و بکسر اول غلط۔ صحابی۔ (ع) مذکر۔
وہ شخص جو اسلام کی حالت میں پیغمبر خدا صلعم کی صحبت میں رہا
اور عقیدہ اسلام پر وفات پائی۔ مونث کیلئے صحابیہ۔ صَحابیہ کی

صحبت

جمع صَحابیات ہے۔

صِحاح (ع) مونث۔ جمع صحیح کی۔ صِحاح سِتّہ (ع) مونث۔
حدیث کی چھ کتابیں جنہیں اکثر صحیح حدیثیں ہیں ۱ بخاری ۲ مسلم ۳
ترمذی ۴ ابوداؤد ۵ ابن ماجہ ۶ نسائی۔ صحّاف (ع) مذکر۔ کتاب کی جلد بنانیوالا۔

صَحائف (ع) مذکر صحیفہ کی جمع۔

صُحبت (ع۔ یاری۔ فارسی میں خواص نے بمعنی مجلس اور
عوام نے بمعنی جماع استعمال کیا) مونث ۱ ساتھ۔ رفاقت (فقرہ)
لڑکا بُری صحبت میں خراب ہوا ۲ دوستی ربط ضبط ۔ ہائے
کعبہ سے پھرا ابتک نہ ہرگز (مصحفی)۔ اس کو کیا جانے وہاں کس
بُت سے صحبت ہوگئی ۳ جلسہ۔ مجلس۔ لکھنؤ میں بیشتر خوشی کے
جلسہ اور شاعرے کیلئے مستعمل ہے (سحر) کہیں غم ہے کہیں شادی
ہے دنیا جائے عبرت ہے۔ کہیں تیجے کی مجلس ہے کہیں چوتھی کی
صحبت ہے ۴ ہمنشینی کسی کے ساتھ نشست برخاست (مصحفی)
صحبت میری بلبل کی گلشن میں کوئی دیکھے۔ میں اُس سے جھگڑتا
ہوں وہ مجھ سے جھگڑتی ہے ۵ ہمبستری۔ خلوت۔ جماع صحبت اٹھانا
کیکی صحبت میں رہکر کچھ سیکھنا۔ پاس رہنا (فقرہ) میں نے مدتوں
ایرانیوں کی صحبت اُٹھائی ہے۔ (سحر) جنوں میں بھی دو چار گھیرے ہوئے
ہیں۔ پھر آخر اٹھائی ہے صحبت تمھاری۔ صحبت برآر ہونا۔ صحبت برآرنا
(ف۔ برآر شدن صحبت ۱ برآر بمعنی صلح و آشتی)۔ کسی سے موافقت
آنا۔ دوستی نبھنا۔ میل جول ہونا۔ (نصیر) دیکھئے کیونکر ہو اُس سے
ہمدمو صحبت برآر۔ ہم تو دیوانے ہی تھے پر دل بھی سودائی ملا۔
صحبت برآری۔ مونث صحبت برآر ہونا (عاشق) دلا مضطر ہے تو
ہر وقت نالاں ہے مجھے ڈر ہے۔ تری صحبت برآری کیونکر ہوگی
شوخ بدخو سے۔ صحبت برتنا۔ کسی کی صحبت میں رہنا۔ کسی کے پاس

رہکر فائدہ اُٹھانا۔ صحبت برخاست ہونا۔ جلسہ برخاست ہونا
(داغ) اُسکی محفل میں رسائی بھی ہوئی تو کیا ہوا۔ ہم گئے اُسوقت
جب برخاست صحبت ہوچکی۔ صحبت برہم ہونا۔ جلسہ تتر بتر ہونا
ے صحبتِ شعر و سخن ہوگئی برہم او رندے۔ بعد آتش نہ نظر ایک
بھی اُستاد آیا۔ صحبت بگڑ جانا۔ پاس اُٹھنا بیٹھنا ترک ہوجانا
دوستی میں فرق آجانا۔ اَن بَن ہوجانا (مصحفی) مجھے یہ ڈر
ہے کہ صحبت بگڑ نہ جائے کہیں۔ ہوئی ہے اُس کفِ نازک سے
پھر حنا گستاخ۔ صحبت بننا۔ دوستی نبھنا۔ (سوز) ممکن نہیں ہزار
ہو خاشاک شعلہ میں۔ صحبت تری نہ اُس بت بیباک سے بنے
صحبت پانا۔ صحبت اٹھانا۔ صحبت چمکا دینا۔ جلسہ کی رونق بڑھانا
(سحر) کو تھے پہ آکے ساقی چمکا دے میری صحبت ہے چاند چودھویں
کا جام بلور تیرا۔ صحبت داری (ف) اختلاط۔ مصاحبت)
مونث ہمبستری (کرنا کے ساتھ) صحبت دیکھنا۔ صحبت اٹھانا۔
صحبت راست آنا۔ (ف۔ راست آمدن صحبت کا ترجمہ) صحبت کا
موافق آنا۔ صحبت رکھنا۔ ہمنشینی کرنا۔ کسی کے پاس بیٹھنا۔
میل جول رکھنا۔ مصحفی چشم سے ساقی کی نہ تو رکھ صحبت۔
بیٹھنا صوفی کا اچھا نہیں میخوار کے پاس۔ صحبت رہنا۔ کسی سے
یکجائی رہنا۔ ے پیدا کہاں ہیں ایسے پراگندہ طبع لوگ۔ افسوس
تم کو میر سے صحبت نہیں رہی۔ صحبتِ شعر۔ مونث مشاعرہ (سحر)
عشق منزل کیلئے زیب ہے افسانۂ عشق۔ صحبتِ شعر مناسب ہے
جواب ہوتی ہے۔ صحبت کا اثر ہوتا ہے۔ پاس بیٹھنے سے کچھ نہ کچھ
اثر ضرور ہوتا ہے۔ صحبت کرنا۔ (کنایۃً) جماع کرنا۔ ہمبستر ہونا
صحبت کی تاثیر۔ صحبت کا اثر (شعور) کج و پیچ سیکھے تری زلف
نے۔ مرے دل کو صحبت کی تاثیر ہے۔ صحبت گرم ہونا۔ بے تکلفی کا

جلسہ ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) ہونے لگی گرم اُن سے صحبت۔
بڑھنے لگی دن بدن محبت۔ صحبت یافتہ۔ صفت۔ صحبت سے فیض اٹھائے
ہوئے۔ صحبتی۔ صفت۔ (عم) ہمنشین۔ ہم صحبت یار
صِحّت۔ (ع) مونث ١ تندرستی (فقرہ) بعد دعائے صحت
دعا فیتہ واضح ہو۔ ۲ پانا۔ ہونا کے ساتھ (جر) الشرہ دے روگ
محبت کا کسی کو۔ عیسیٰ بھی اگر آئیں تو صحّت نہیں ہوتی ۳ عیب سے
پاک ہونا۔ درستی (فقرہ) مجھکو اس لفظ کی صحّت میں کلام ہے
(کرنا ہونا کے ساتھ) ۵ تصحیح کرنا صحیح کرنا۔ عیب سے پاک کرنا۔ صحت بخش۔
صفت۔ شفا دینے والا۔ مفید۔ صحت خانہ (ایران میں آبخانہ۔ ضروری
قدم جا کہتے ہیں۔ صحت خانہ فارسی دانان ہندوستان کا بنایا
ہوا لفظ ہے) مذکر۔ طہارت خانہ۔ یہ نام اکبر بادشاہ نے رکھا تھا
صحت نامہ مذکر ١ غلطنامہ جسمیں فہرست اغلاط مع تصحیح درج
ہوتی ہے ۲ تندرستی کا سرٹیفکٹ۔ صحرا (ع۔ صحرا)۔ مذکر جنگل
بیابان۔ صحرائے اعظم۔ (ع) مذکر افریقہ کا بڑا صحرا جو تین ہزار
میل لمبا اور ایک ہزار میل چوڑا ہے۔ گینڈا۔ شتر گاؤ۔ پلنگ
ہرن۔ شتر مرغ وغیرہ اسمیں پیدا ہوتے ہیں۔ صحرا گرد۔ صحرا نورد
(ف) صفت۔ جنگلوں میں پھرنے والا۔ مسافر۔ صحرا گردی۔ صحرا
نوردی (ف) مونث جنگلوں میں پھرنا۔ صحرائے قدس۔ (ف)
مذکر مقام لاہوت۔ صحرائے محشر (ف) مذکر۔ میدان قیامت
صحرائی۔ (ف) صفت جنگلی بیابانی۔ صُحُف۔ (ع۔ فارسیوں نے بالضم بھی استعمال کیا ہے) مذکر صحیفہ کی جمع
صَحْن (ع) مذکر ١ آنگن ۲ رقبہ (نسیم) بیٹھنے دیگی نہ کونے
میں بھی وحشت مجھکو۔ صبح کو زیر قدم صحن بیاباں ہوگا ۳ (لکھنؤ)
ایک قسم کا عمدہ ریشمی کپڑا۔ صحن چمن مذکر۔ باغ کا تختہ صحن دار
صفت۔ وہ مکان جسکے آگے انگنائی ہو۔ صحنچی۔ مونث وہ

چھوٹا مکان جو دالان کے پہلو میں بنا دیتے ہیں (جانصاحب) جاسوسی صحنچی میں یہ لیتی ہیں باندیاں - اِن سے تو چھپ کے باتیں بھی کرنا محال ہے

صَحْنَک (ف صحن - بڑا تھال - صحنک - اسکی تصغیر) مونث ۱ رکابی چھوٹا طباق ۲ (عو) حضرت فاطمہؓ کی نیاز اور اُس نیاز کے کھانے کو بھی صحنک کہتی ہیں - اس نیاز میں - پاک - پاکدامن اور سادات کی عورتیں شریک ہوتی ہیں - رشک نے نفس اللغۃ میں لکھا ہے "آں طعامے است کہ زنان از برنج پزند و چند طبق سازند و بالائے آں جزات و شکر ریزند خواہ بجائے جزات شیر اندازند و بالائے آں قند سائیدہ ریزند و بقولات و عطر و حنا بر کنار آں نہند و بران فاتحہ جناب سیدۃ النساء خوانند و آنرا زنان و مردانہ را مرداں خورند یا آنکہ در طبقہائے معین زردہ نہند و نذر مذکور دہانند" (راحت) ہوں میلے سر سے سر نجھے دھونا ضرور ہے صحنک میں شامل ای بوا ہونا ضرور ہے - صحنک دینا - (عو) صحنک کی نیاز دینا (رنگین) میں نے مانا ہے کہ وہ آئے تو میں صحنک دوں لا کسی طرح اُسے اری مری پیاری اَنّا - صحنک سے اُٹھ جانا - (کنایۃً) پاکدامن نہونا - جب کوئی عورت بے عصمتی کا فعل کرتی ہے صحنک میں شرکت کے قابل نہیں رہتی (شوق) ڈر ہے ہم صحبتو نکی چشمک سے - ارے اُٹھ جاؤنگی میں صحنک سے - صَحْو (ع) مذکر ہشیار ہونا مستی کے عالم سے نکلنا -

صَحِیح (ع تندرست - عیب سے پاک) صفت ۱ تندرست ۲ پورا کامل - سالم - جیسے عدد صحیح ۳ ٹھیک - درست - بجا (فقرہ) آپکا کہنا بالکل صحیح ہے ۴ (اصطلاح عروض) عروض و ضرب کا نام یعنی باوجود جواز کے علت نقصان سے دونوں سالم اور پاک رہتے ہیں - صحیح العقل (ع) - صفت - وہ شخص جسکی عقل درست ہو صحیح المزاج (ع) صفت - تندرست - راست طبع - صحیح النسب (ع) صفت - شریف - وہ جس کا نسب بے عیب ہو - صحیح سالم صفت ۱ جواں کا توں - پورا اور کامل ۲ زندہ اور سلامت صحیح سلامت - صفت - زندہ - آفات سے محفوظ - صحیح کرنا ۱ اصلاح دینا - درست کر دینا ۲ تصدیق کرنا - دستخط کرنا ۳ درج حساب کرنا - لکھ لینا ۴ (عو) مارنا - لگانا - جیسے چانٹا صحیح کرنا ۵ (عم) کھرے کرنا (فقرہ) تھوڑی دیر میں پانچ روپیہ صحیح کئے ۶ (عو) گواہی شاہدی پکا کرنا - تحقیق کرنا - نبران ۴ - ۵ میں صحیح کی جگہ بیشتر سہی لکھتے اور بولتے ہیں - صحیح گئے سلامت آئے - (عو) مثل - (طنزاً) جیسے گئے تھے ویسے ہی چلے آئے نہ کچھ کمایا نہ صرف کیا - جیسے یہاں تھے ویسے ہی باہر رہے - صحیح ہے ۱ ٹھیک ہے - کچھ عیب نہیں ہے ۲ (طنزاً) غلط ہے کی جگہ -

صَحِیفَہ - (ع صحیفۃ - بروزن وظیفہ) مذکر کتاب - رسالہ (منیر) آیات قدر حضرت زہرہ میں مندرج - گویا بیاضِ صبح صحیفہ ہے نور کا ۲ نامہ (فقرہ) صحیفۂ گرامی صادر ہوا - صحیفۂ آسمانی وہ کتاب جو خدا کی طرف سے نازل ہوئی ہو

صد - (ف - اصل میں سَد تھا - دیکھو ص کا نوٹ) صفت سو ۲ کثرت تعداد کیواسطے - صد آفریں - صد رحمت (ف) ۱ کلمہ تحسین و آفریں - شاباش - مرحبا - کیا کہنا (جلال) ہزار سر سے ہے صدقے کسی کی ٹھوکر پر - صد آفریں مرے پھوٹے ہوئے مقدر پر (شرف) گل شاداب جنت کا ہے ہر عالم جراحت پر - ترے کشتہ کو صد رحمت ہے کیا کیا زخم کھایا ہے ۲ (طنزاً) لعنت ملامت کیلئے - صد برگ - (ف - وہ پھول جسکی بہت سی پنکھڑیاں ہوں)

مذکر۔ گیندا۔ صدپا۔ (ف) مذکر کھنکھجورا۔ صدپارہ۔ (ف) صفت صدچاک۔ صدچاک۔ (ف) صفت سیکڑوں جگہ سے پھٹا ہوا۔ (اوج) جگر ذشنوں کے صدپارہ تھے تو دل صدچاک ۔ زمین کانپتی تھی ہل رہے تھے طبق افلاک۔ صدچراغ۔ (ف) مذکر۔ روشنی کا چوبی یا خشتی ستون جسمیں چراغ جلائے جاتے ہیں۔ صَدُدَرصَدَ۔ مذکر ایک قسم کا نقش جو خاص طریقہ سے بھرا جاتا ہے۔ صدشُکر۔ شکر صد شکر۔ خدا کا شکر ہے۔ خیریت گزری۔ اچھا ہوا۔ (امیر) صد شکر منہ سے نام محمدؐ نکل گیا۔ بات اپنی بارگاہِ الٰہی میں رہ گئی۔ صدرجا۔ کلمہ تحسین وآفریں۔ صدوسی سال۔ ایک سوتیس سال۔ اکثر دعا کیواسطے مستعمل ہے یعنی عمر بڑی ہو (شعور) صدوسی سال رہے حسن و جوانی یارب۔ شل سنبل ہو نہ وہ زلف گرہگیر سفید۔ صدہا۔ (ف) صفت۔ سیکڑوں۔ بہت سے۔ صدہزار۔ کثرت ظاہر کرنے کے لیے استعمال میں ہے (محسن) کہی عرش نے بار بار آفریں۔ ہزار آفریں صدہزار آفریں۔ صدی۔ (ف) مونث ۱ سو برس کا زمانہ ۲ سیکڑا جیسے یہ بات فیصدی پچاس کو معلوم ہوگئی

صَدا۔ (ع۔ آواز بازگشت جو گنبد۔ کنوئیں۔ پہاڑ سے ٹکرا کر نکلتی ہے فارسیوں نے مطلق آواز کے معنے میں استعمال کیا) مونث ۱ آواز۔ آہٹ (امیر) کیسی ارنی ولن ترانی۔ تھی ایک صدا ادھر ادھر کی ۲ درویش کے مانگنے کی آواز۔ صدا آنا آواز آنا۔ صدا بلند کرنا۔ چلا کر بولنا۔ صدا بلند ہونا۔ آواز بلند ہونا۔ صدا دینا ۱ فقیر کا آواز لگانا ۲ بلانے کیلئے آواز دینا۔ آواز دینا کسی چیز کا (شعور) دردمندوں کو نوازش ہے تمہاری کافی ایک مضراب سے دیتے ہیں صدا تار بہت۔ صدا کرنا۔ صدا لگانا فقیر کا بھیک مانگنا۔ سوال کرنا۔ فقیر کا آواز لگانا۔ (وزیر) ہوگئی

بوسۂ لب دے ڈالو۔ ہم فقیرانہ صدا کرتے ہیں۔ صدا نکلنا۔ آواز نکلنا۔ صدائے دہل از دُور خوش ست۔ (ف) مثل۔ دیکھو دور کے ڈھول سہاؤنے۔ (رشک) سچ مثل ہے کہ صدائے دہل از دُور خوش ست۔ دور سے ہم تری باتوں کا مزا لیتے ہیں۔

صدارت (ع۔ بالانشین ہونا۔ فارسی میں ایک عہدہ کا نام جو وزارت کے قریب ہے) مونث۔ صدر نشین ہونا۔ صدارتِ عظمٰی (ف) مونث عہدۂ وزارت۔

صُداع۔ (ع) مذکر۔ دردسر۔

صَداقت۔ (ع۔ دوستی) مونث ۱ راست بازی۔ خلوص سچائی۔ کھرا پن۔ (اختر) خوب وعدہ وصل کا پورا ہوا۔ آپکی ہمنے صداقت دیکھ لی ۲ (اردو) تصدیق۔ ثبوت۔ اس جگہ بیشتر تصدیق مستعمل ہے۔ صداقت کیش۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو راستی کے طریقہ پر ہو۔

صَدْر۔ (ع بالفتح) مذکر ۱ سینہ انسان کا (مونس) پہنچا ہوئے سقر جو مہیاے عذر تھا۔ نے خود تھا نہ فرق نہ جوشن نہ صدر تھا ۲ مکان کا صحن۔ سامنے کا رُخ ۳ اعلیٰ مقام۔ اعلیٰ جگہ۔ وہ مقام جہاں کسی اعلیٰ مرتبہ کے شخص کو بٹھائیں ۴ اعلیٰ عہدہ دار کے رہنے کی جگہ (رشک) تیرے گھر سے کہیں ہے پست بہشت۔ جاؤں کیوں صدر سے مفصّل میں ۵ صفت۔ بالانشین۔ امیر۔ میر مجلس ۶ دارالخلافہ۔ ہیڈ کوارٹر ۷ علم عروض میں شعر کا پہلا لفظ صدر کہلاتا ہے (منیر) زیب کنار سر ہے بت خود پسند کا۔ سینہ ہے صدر مصرع قد بلند کا ۸ فوج کے رہنے کا مقام ۹ بالا جیسے مفصّلا صدر۔ مندرجہ صدر۔ صدرِ اعظم۔ مذکر۔ وزیر اعظم۔ صدرِ اعلیٰ۔ مذکر پیشتر سب جج کو کہتے تھے۔ صدرُ الصّدور۔ مذکر۔ صدرِ اعلیٰ۔ دیوان

خالصہ۔ صدرُ المَمالک۔ (ع) وزیر۔ صدرِ امین۔ مذکر۔ وہ حاکم جو جج کے ماتحت ہو۔ صدر بازار۔ مذکر۔ چھاونی کا بڑا بازار۔ صدر بورڈ (بورڈ انگریزی میں عدالت عالیہ) مذکر۔ مال کا محکمۂ اعلیٰ۔ صدرِ جہاں (ع و۔ اس جگہ صدر بفتح اول و دوم ہی بول چال میں ہے) مذکر عورتوں کے ایک زرضی جن کا نام (رنگین) صَدر جہاں سے لگا یا کسی نے ہے لگا۔ کوئی کہے ہے کہ ہے زین خاں کا مجھپہ کرم۔ صدرِ دیوان مذکر۔ خزانۂ شاہی کا مہتمم اعلیٰ۔ صدر دیوانی عدالت۔ پیشتر ہائی کورٹ کو کہتے تھے۔ صدر عدالت سب سے بڑی عدالت۔ صدر مالگزار وہ شخص جو بلاوساطت غیرے سرکار کو مالگزاری ادا کرے۔ صدرِ مجلس۔ مذکر۔ پریسیڈنٹ۔ صدرِ مقام۔ مذکر۔ ہیڈ کوارٹر دار الخلافہ۔ صدرِ منصرم۔ مذکر۔ اعلیٰ درجے کا منصرم۔ صدر نشین (ف۔ بالانشین امیر۔ صاحب منصب) مذکر۔ میر مجلس۔ صدرہ پڑھکر احمق ہی رہے۔ مثل (صدرہ معقولات کی ایک مشہور کتاب کا نام) منطق پڑھکر بھی عقل نہیں آئی۔ صدر ہر جا کہ نشیند صدر ست۔ (ف) لایق اور امیر آدمی جہاں بیٹھ جائے وہیں قدر ومنزلت پائے گا۔ صَدری (اردو) مونث۔ ایک قسم کی مرزئی

صَدَف۔ (ع) مونث (سیپی۔ (اسیر) چشم تر اشک سے دامن مرا بھر دیتی ہے۔ کیسے کیسے یہ صدف مجھکو گہر دیتی ہے ۲ مذکر۔ ایک قسم کے چھوٹے پیالے کا نام جسمیں شراب پیتے ہیں ۳ مذکر۔ مثلث کی صورت سے تین ستارے قطب کے پاس ہیں جنھیں صدف قطب کہتے ہیں۔

صِدْق (ع) مذکر۔ سچائی۔ خلوص (فقرہ) میرا صدق تیرا کذب ظاہر ہوگیا۔ صدقِ دل سے۔ صاف دلی سے۔ خلوص کے ساتھ۔ بطیب خاطر۔ صدقِ مَقال۔ مذکر۔ سچ بولنا سچائی

صدقِ نیت۔ مذکر۔ خلوص نیت۔ مثال کیلئے دیکھو فقیر کھلانا۔ صِدق و کِذب۔ مذکر۔ جھوٹ سچ۔

صدقہ (ع۔ صدقت۔ جو خدا کے نام پر دیا جائے۔ زکواۃ صَدَقات جمع فارسیوں نے صدقہ مجازاً بمعنی قربان۔ فدا۔ استعمال کیا) میر نجات اصفہانی) من نہ آنم کہ تلافی نہ کنم ناز ترا۔ صدقہ میشوم وگرد سرت میگردم۔ اردو بول چال میں۔ صدقہ بالفتح ہے میرنے بفتح اول و دوم بھی کہا ہے سہ ارد بلا ہوئی صدقہ کیوں نہ دیں جنھوں خیرات آپ کرنے لگے ہمکو گاڑکے) مذکر ۱ خیرات جیسے صدقہ دیا رد و بلا (نسیم دہلوی) بلا ٹلتی ہے بخشش سے بہا دے چشم تر آنسو ملے کچھ دامنِ خالی کو صَدقہ روئے غمگین کا ۲ گرفتار کئے ہوئے پرند بھی صدقے میں چھوڑے جاتے ہیں۔ دیکھو صدقے کی بلبل ۳ وہ کھانا جو کسی کے سر سے اُتار کر چوراہے میں رکھتے ہیں ۴ مجازاً فدا۔ قربان۔ بلاگردان ۵ طفیل۔ بدولت (فقرہ) حضرت کے صدقے میں یہ بلا ٹل گئی (جلیل) ہاں یہ کہتی تھی کہ خنجر کا سب صدقہ ہے ورنہ تھی جان کہاں اتنی مرے پیاروں میں۔ صدقہ اُتارنا۔ کسی چیز کو کسی کے گرد پھرا کر تصدُق کرنا بعض سر کے گرد پھرا کر للّٰہ دیتے ہیں بعض سر یا جسم سے چھوا کر چوراہے میں رکھدیتے ہیں (ناسخ) اس کے میرے نالۂ شبگیر کو ایسا ڈر ہے اُس محبوب پر صدقے اتارے رات کو۔ صدقہ اُترنا۔ کسی چیز کا سر کے گرد پھرا کر للّٰہ دیا جانا۔ (عاشق) اُنھیں دشوار ہوتا ہے جو ہم کہتے ہیں مرتے ہیں۔ سر اپنا کاٹتا ہوں میں وہاں صدقے اُترتے ہیں۔ صدقۂ جاریہ۔ (ف) مذکر۔ ایسی خیرات جس سے ہمیشہ لوگوں کو فیض پہنچے۔ جیسے مسجد۔ نہر کنواں۔ مدرسہ۔ سرا بنوانا۔ صدقہ چوراہے میں رکھنا۔ صدقے کی چیز چوراہے پر رکھدیتے ہیں سہ روح کی قدر ہوئی ربط

صدقہ

عام سے شعور۔ جس کو چوراہے میں رکھتے ہیں وہ صدقہ ہے یہی
صدقہ دیا رد بلا۔ مثل۔ خیرات دینے سے بلا رد ہوتی ہے (قدر) کی
جو بھلائی تو بھلا ہو گیا۔ صدقہ دیا رد بلا ہو گیا۔ صدقہ دینا۔ خیرات
کرنا۔ کوئی چیز سر سے اُتارنا۔ قربان کرنا (ذوق) مجھکو صدقے کر
اگر ہے بدمزہ تیرا مزاج۔ یہ اِدھر صدقہ دیا تو نے اُدھر اچھا ہوا۔
صدقہ سلاً۔ (عو۔ سلاً۔ غالباً۔ صلا (فقرا کو کھانے کے لئے بلانا)
سے بگاڑا ہوا ہے) دہلی۔ خیر خیرات جو سلامتی کی شکرگزاری میں
دیجائے۔ اُتارنا۔ اُترنا کے ساتھ (صابر) صدقے ہیلے ترے اوپر
سے اُتروا تا تھا۔ گنڈے تعویذ ترے واسطے میں لاتا تھا۔ صدقہ فطر
(ف) مذکر۔ عید رمضان کا صدقہ جو فی آدمی دو سیر گیہوں یا چار
سیر جو ہے۔ صدقہ ملنا۔ مریض پر سے اُتاری ہوئی چیز کا محتاج کو
ملنا۔ (ذوق) ستارے دیکھکر موتی لٹھائے گوشوارے کا۔
کہیں ہمکو ملا یہ نور صدقہ اِس ستارے کا۔ صدقے! صدقہ کی
جمع! واری۔ قربان (سوز) دمبدم اُسکی آن کے صدقے۔
اُس سجیلے جوان کے صدقے! طنز سے بھی کہتے ہیں (داغ)
ہمکو کوچے سے تمھارے نہ اُٹھائے اللہ۔ صدقے بس خلد کے کچھ
ہمتو ہیں اچھے ہیں۔ صدقے اُتارنا۔ صدقے کرنا۔ کسی چیز کو یا
کسی کو کسی کے گرد پھرا کر تصدق کرنا کی جگہ۔ (ہلال) ترے غصہ
کے میں قربان دکھا پھر آنکھیں۔ صدقے نرگس میں اُتاروں
گُل بادام سمیت۔ صدقے جانا۔ (عو) نثار ہونا۔ بلا گردان ہونا
(جرأت) کہتی ہے منھ ہی منھ میں جو اُس لب کی خوبیاں۔
صدقے ہم آپ جاتے ہیں اپنی زبان کے (شعور) ایک تو
دل کی مرے قدر نہ کی کھو ڈالا۔ دوسرے کہتے ہو صدقے
گیا خیرات گئی۔ صدقے جایئے۔ قربان جایئے۔ جس جگہ صاف

صدقے

صاف بیوقوف اور احمق کا لفظ کہنے سے بچتے ہیں وہاں آپکے
بھی اضافہ کرکے مخاطب کی حماقت اور نادانی کا اظہار کرتے ہیں
صدقے کا پُتلا۔ دیکھو پُتلا۔ صدقے کا چراغ۔ وہ چراغ جو کسی پر
سے اُتار کر چوراہے پر رکھدیا گیا ہو (آتش) روشنی طور ہو بار
دگر ممکن نہیں۔ تیرے صدقے کا کہاں سے لائیگا روغن چراغ۔
صدقے کا چوراہا۔ وہ چار رستوں کے ملنے کی جگہ جہاں صدقہ
کی چیزیں رکھی جاتی ہیں (آتش) تیرے صدقے کا سمجھتے ہیں
مگر چوراہا۔ چار ابرو کو یہ آزاد صفا رکھتے ہیں۔ صدقے کا کوا!
وہ کوا جو صدقہ کرکے چھوڑتے ہیں! (کنایۃً) کالا کلوٹا آدمی
(جانصاحب) نوج بندی رہے صدقے کے موے کوے سے جلکے
منھ کالا کرے مشکی سے عنبر اپنا۔ صدقے کرنا۔ (عو) ا قربان کرنا
نثار کرنا۔ (میر) کہاں ہیں آدمی عالم میں پیدا۔ خدا کی صدقے
کی انسان پر! تنفر اور حقارت ظاہر کرنے کے لیے۔ جیسے صدقہ کی
وہ چیز جسپر بچہ پیٹے۔ صدقے کروں۔ (عو) چولھے میں ڈالوں۔
آگ میں ڈالوں (فقرہ) اُن ہاتھونکو صدقے کروں جو میرے
بچہ پر چلیں۔ صدقے کی بلبل۔ وہ بلبل جو پکڑ کر صدقہ کے لیے
چھوڑ دی جاتی ہے۔ (شرف) ترے صدقے کے بلبل چھٹ کے
آتے ہیں جو گلشن میں۔ بساتے ہیں اُنھیں پھولوں کے
غنچے آشیاں ہو کر۔ صدقے کے چراغ اُتارنا۔ عورتیں منت
پوری ہونیکے بعد صدقے کے چراغ اُتارتی ہیں (رشک) بجھے رہتے ہیں
یار کے تیور۔ اے دل اب صدقے کے اُتار چراغ۔ صدقے کی گڑیا۔ وہ
گڑیا جو بنا سنوار کر چوراہے میں رکھی جاتی ہے! (ظرافۃً یا طنزاً)
بدحیثیت لڑکی یا عورت جو اپنے جامہ زیب نہونیکے باعث باوجود
آرایش بدقطع معلوم ہو۔ صدقے کے ناش۔ جب کوئی عزیز کسی

ناگہانی صدمہ سے بچ جاتا ہے یا سفر سے مع الخیر واپس آتا ہے عورتیں صدقے کیلئے ماش اور تیل بھیجتی ہیں۔ وہ عزیز چندد انے ماش کے تیل میں ڈال دیتا ہے اور ماش خیرات کردئے جاتے ہیں۔ (شعور) جگنو ہے جو شام کو صدقے کے تیرے ماش۔ چوراہے کے چراغ سے چکر میں آئے شمع۔ صدقے کیا۔ صدقے کی (عو) صفت۔ اول مذکر دوسرا مونث کیلئے۔ تصدق کرنیکے قابل۔ تنفر اور تحقیر سے کمبخت۔ بدنصیب کی جگہ (سوز) ابھی تو اسکو تم آزدہ مت ہو میں تو ہنستا تھا۔ یہ دل صدقے کیا تمسے زیادہ مجھکو پیارا ہے۔ صدقے گیا۔ صدقے گئی۔ دیکھو صدقے گیا۔ صدقے کی (فقرہ) وہ صدقے گئی دوا کس کام کی جس سے نقصان ہو۔ صدقے میں اُتارنا۔ قربان کرنا۔ (داغ) حسن پر قربان مشتاقوں کے دل۔ اُسکے صدقے میں اُتارے ذوق شوق۔ صدقے میں چُھٹنا! کسی کے طفیل میں رہائی پانا۔ ۲ ردِ بلا کے واسطے رہائی پانا۔ (داغ) اللہ کرے تو بھی ہو بیمار محبت۔ صدقے میں چھٹیں تیرے گرفتار محبت۔ صدقے میں چھوڑنا۔ ردِ بلا کیواسطے اور کبھی بلا سے نجات ہونے پر پرندو نکو رہا کرتے قیدیوں کو چھوڑتے ہیں (داغ) صدقے میں تمنے چھوڑ دیئے ہیں بہت اسیر۔ میں بھی رہا ہوا کہ گرفتار ہی رہا! کسی کے طفیل میں رہائی دینا۔ صدقے ہونا بلا گردان ہونا کسی کا کسی کے گرد پھرنا۔ فدا ہونا۔ (ناسخ) حاملان عرش جگہ پر صدقے ہیں ای شمع رو۔ عرش اب مانند فانوس خیالی ہو گیا۔

صَدْمَہ (ع۔ صَدمت۔ آسیب پونچانا۔ ایک چیز کو دوسری چیز پر ایک مرتبہ کوٹنا) مذکر! دھکا۔ ٹکر۔ ٹھیس! چوٹ۔ ضرب (فقرہ) معلوم ہوتا ہے شیشے کو ریل کے دھکوں سے صدمہ پہنچ گیا ۲ رنج وغم کی چوٹ ۳ نقصان۔ ضرر۔ صدمہ اٹھانا۔ رنج سہنا۔ غم سہنا۔ (نسیم دہلوی) جو مجھپہ گزرتی ہے کہیں جلد گزر جاے۔ ہر روز کے صدمے تو اُٹھائے نہیں جاتے ۲ ٹوٹ پھوٹ جانا (امیر) جو دو جو کنگرے تھے وہ صدمے اُٹھا گئے۔ صدمہ اُٹھنا۔ لازم۔ صدمہ پونچانا! رنج دینا۔ دُکھ دینا ۲ آسیب پونچانا۔ ضرب لگانا ۳ نقصان پونچانا۔ صدمہ پونچنا لازم۔ چوٹ لگنا۔ ٹکر لگنا۔ دکھ ہونا۔ رنج ہونا۔ نقصان پونچنا (آتش) صدمے پونچے ہیں ہمارے بازوں پر سیکڑوں۔ گم ہوئے ہیں اپنے یوسف سے برادر سیکڑوں۔ صدمہ جانکاہ مذکر۔ صدمہ جسکا اثر روح پر ہو۔ صدمہ جھیلنا۔ صدمہ برداشت کرنا (امیر) قدر مرنے کی ہم سمجھتے ہیں۔ صدمے جھیلے ہیں زندگانی کے۔ صدمہ دینا ۱ تکلیف اور رنج دینا۔ (ناسخ) صدمے دیئے ہیں مجھکو یہ اک رشک حور نے۔ مصروف ہیں ہزاروں فرشتے حساب میں صدمہ سہنا۔ صدمہ اُٹھانا۔ صدمہ کھینچنا۔ صدمہ برداشت کرنا (رند) ناز کافر نہ اٹھا منت دیندار نہ کھینچ۔ صدمہ کشمش سبحہ و زنار نہ کھینچ۔ اب قلیل الاستعمال ہے۔ صدمہ گزرنا۔ رنج ہونا۔ مصیبت پڑنا۔ (داغ) کہیں کیا ہم پہ جو صدمے گزرتے ہیں گزرتے ہیں۔ لگا یا جس گھڑی دل اُس گھڑی کو یاد کرتے ہیں۔ صدمہ ہونا۔ رنج پونچنا۔ غم ہونا (ناسخ) صدمہ دل کو جو ہوا نالۂ سوزاں نکلا جسطرح سنگ سے ہو آتش پنہاں پیدا۔

صُدُوْر۔ (عربی میں صدر کی جمع ہے۔ فارسیوں نے بمعنی مصدری باہر نکلنا استعمال کیا) مذکر! صادر ہونا۔ پونچنا۔ (فقرہ) صدور والانامہ سے عزت حاصل ہوئی ۲ جاری ہونا۔ نافذ ہونا۔ جیسے صدورِ حکم ۳ سینے چھاتیاں

صدی دیکھو صد۔

صَدِیق۔ (ع) دوست۔ دوستاں۔ مفرد اور جمع دونوں میں مستعمل ہے

صِدِّیق (ع۔ نہایت سچا) صفت ! خلیفہ اول حضرت ابو بکر کا لقب ۲ حضرت یوسف علیہ السلام کا لقب۔

صِدِّیقَہ صفت مونث ! لقب حضرت عایشہ رضہ ۲ لقب حضرت مریم۔

صِر (ع جاڑے کی سردی) مونث (دہلی) خنکی۔ ٹھنڈ۔

صراحت

صُراح ۔ (ع) مونث۔ عربی لغت کی مشہور کتاب
صَراحَت ۔ (ع۔ خلوص) مونث۔ وضاحت۔ تشریح۔ ۲ آشکارا ہونا۔
صراحت کرنا۔ تشریح کرنا۔ کھول کر کہنا۔ صراحۃً۔ (ع) کھُلّم کھُلّا۔
صاف طور پر۔
صُراحی ۔ (ف۔ صراح (شراب خالص)، یائے نسبت) مونث ۱ شراب یا پانی رکھنے کا ایک قسم کا ظرف ۲ (اردو) صراحی کی شکل کا کپڑے کا ٹکڑا جو انگرکھے وغیرہ کی دونوں بغلوں کے نیچے خوبصورتی کے واسطے سی دیتے ہیں ۳ لانبا اور خوشنما۔ (رنگین) گردن ہے تری مثال ناگن۔ تو میری بھی ہے صراحی گردن۔ صراحی دار۔ (اردو) صفت۔ صراحی کی شکل کا صراحی نما۔ صراحی دار گردن۔ مونث (کنایۃً)۔ لانبی گردن۔ (جرأت) مُرا اشک اپنی آنکھوں سے نکل پڑتے ہیں یکبارگی نظر جاتی ہے جب اس کی صراحی دار گردن پہ۔ صراحی دار گھنگرو۔ مذکر۔ ایک قسم کے صراحی نما گھنگرو جو بیشتر پازیب میں لگاتے ہیں۔ صراحی دار موتی۔ مذکر صراحی کی صورت کا موتی۔ کسیقدر لانبا موتی (آتش) آنکھ سے دیکھا سنا کرتے ہے صحبت کا اثر۔ تیری گردن میں صراحی دار گوہر ہو گیا۔
صِراط ۔ (ع۔ راہ راست۔ رستہ) مونث ۱ اہل اسلام کے عقائد کے موافق ایک پل کا نام جو دوزخ پر قائم ہوگا وہ بال سے زیادہ باریک تلوار سے زیادہ تیز ہوگا۔ (اسیر) رکھنا سمجھ سمجھ کے قدم چاہیئے یہاں۔ دنیا نہیں صراط ہے یوم النشور کی۔ صراط مستقیم۔ (ف) صفت۔ راہ راست سیدھا راستہ۔
صَرّاف ۔ (ع۔ معنی بنبر این صرافت پرکھنا) مذکر ۱ سونا چاندی پرکھنے والا۔ روپیہ پرکھنے والا ۲ وہ مہاجن یا ساہوکار جو نقدی یا زیور یا پیسوں وغیرہ کا لین دین کرے ۳ پرکھنے والا۔ صراف کے سے ٹکے۔

صرف

اس سودے یا مال کی نسبت بولتے ہیں جو پڑا نہ رہے اور جب چاہیں اس کو بیچ لیں ۲ (کنایۃً) تھوڑے نفع کا سودا۔ صرافہ۔ (اردو) مذکر ۱ صرافی کا پیشہ ۲ صرافوں کا بازار ۳ بنک۔ کوٹھی۔ صرافہ کھولنا۔ کوٹھی کھولنا۔ صرافی کی دوکان کھولنا۔ صرافی۔ (اردو) مونث ۱ روپے پیسے کا بیوپار ۲ روپیہ یا اشرفی کی خوردہ کرائی ۳ ایک خاص قسم کا ہندی خط جو صراف یا مہاجن لکھا کرتے ہیں۔ صرافی کرنا۔ شناخت کرنا۔ پرکھنا روپے کا
صَرصَر ۔ (ع) مونث۔ باد تُند۔ آندھی۔ (مونس) فرفر ہوا نفس کی جو نتھنوں سے آتی تھی۔ صرصر بھی مثل گرد قدم سرکی جاتی تھی۔ صرصر چلنا آندھی چلنا۔ (شعور) یہ بھی اے صبا (ہے جور فلک۔ قید ہوں ہم باغ میں صرصر چلے۔
صَرع ۔ (ع۔ لغوی معنی اپنے تئیں زمین پر گرانا) مونث۔ مرگی۔ مرگی والا اکثر غش کھا کر زمین پر گر پڑتا ہے۔
صِرف (ع۔ خالص شے) صفت۔ تنہا۔ اکیلا۔ فقط۔ یہ لفظ حصر کے واسطے بھی آتا ہے۔ (فقرہ) آپ صرف اسی کام کے واسطے یہاں تک آئے۔ صرف آپ ہی کلکتہ جائیں گے یا اور کوئی بھی جائیگا۔
صَرف ۔ (ع ۱ توبہ ۲ حیلہ ۳ حادثہ۔ گردش زمانہ۔ شب و روز ۴ ایک علم کا نام ۵ جرح کرنا۔ پھیرنا ۶ پرکھنا۔ الٹ دینا۔) مونث ۱ ایک علم کا نام جس سے کلمہ کی تقسیم تعلیل۔ اشتقاق اور اس کی اصل اور گردان کا حال معلوم ہوتا ہے۔ (فقرہ) ہم نے صرف پوری پڑھی ہے ۲ مونث صیغوں کی گردان ۳ (اردو) بمعنے مشغول۔ مصروف (دبیر) رکن رکین عرش لیئے فوج کا علم۔ کعبہ فلک یہ صرف طواف شہ اُمم ۴ مذکر۔ خرچ کرنا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) فقرہ۔ پانچ روپیہ صرف ہو گئے۔ (میر) اگر کوئی پیر مغان مجھکو کرے تو دیکھے سیرا میکدہ سارے کا سارا صرف ہو اللہ کا ۵ (اردو) صفت بسر جیسے عمر [illegible]

صرّہ

حالت میں صرف ہوگئی۔ صرف میں آنا۔ کام میں آنا۔ استعمال کیا جانا
(منیر) نہ کھنچی پر نہ کھنچی عاشق حیراں کی شبیہ • مدتوں صرف میں رنگِ رُخِ
بہزاد آیا۔ صرف نحو۔ مونث۔ گرامر۔ صرفی۔ (ع) صفت۔ علم صرف
جاننے والا۔ صرفیاں را مغز باید چوں سگاں نحویاں را مغز باید چون شہاں
مقولہ۔ علم صرف حاصل کرنے والے کو بہت رٹنا پڑتا ہے اور علم نحو
حاصل کرنے والے کو غور و فکر کی ضرورت ہوتی ہے۔ صَرفہ۔ (ع بمعنی
افزونی۔ فارسیوں نے فایدہ۔ کفایت شعاری کے معانی میں استعمال
کیا) مذکر۔ ! کفایت شعاری۔ بخل ! افسوس۔ دریغ (کرنا ہونا کے ساتھ)
(داغ) نہ کر لے چارہ گر ناحق کا صرفہ زہر دینے میں۔ جو مرنے کے نہیں
قابل تو کیا جینے کے قابل ہوں ! (اردو) خرچ۔ بیجا خرچ۔ فضول خرچ۔
صُرّہ۔ (ع۔ صُرّۃ) مذکر۔ توڑا۔ تھیلی۔ ہمیانی ؎ بحر ذوق
کربلا مکنون خاطر ہے اگر۔ کیسۂ دل کو سمجھ صُرّہ ہے
خاک پاک کا۔

صَریح۔ (ع خالص۔ فارسیوں نے بمعنی ظاہر و آشکار استعمال کیا۔)
صفت۔ ظاہر آشکارا صاف۔ (ذوق) بغل سے لے گئے دل کر
نکال کر وہ صریح جو مانگا تو کہا آنکھیں نکال کے کیا۔ صریحاً۔ (ع و)
کھلم کھلا۔ (شرف) شبیہ اُس نے شہید ناز کی اپنے لگائی ہے صریحاً بو
لہو کی آرہی ہے اس کے رو غن میں۔

صَرِیر۔ (ع) مونث۔ قلم چلنے کی آواز ؎ اسیر اس کے خرام ناز کے
مضمون میں لکھتا ہوں۔ صریرِ کلک بھی سوتے ہوئے فتنے جگاتی ہے۔
صَعب۔ (ع۔ بالفتح) صفت۔ سخت۔ دشوار۔ ناگوار۔ صعوبت۔
(ع۔ بفتح اول) مونث۔ دشواری۔ دقت۔ مصیبت۔ تکلیف۔
(رجا لضاحب)۔ رنج کے گھر میں ہمیشہ میں رہی ہوں مہماں۔ آئی جو
گھر میں مرے پھر وہ صعوبت نہ گئی

صف

صُعُود۔ (ع) مذکر ! اوپر چڑھنا۔ (فقرہ) اس کا صعود اچھا نہ نزول
! کسی عدد کو کئی دفعہ فی نفسہ ضرب دینا۔ صعود کرنا۔ اوپر چڑھنا (فقرہ)
بخارات دماغ کی طرف صعود کر گئے۔
صَعُوہ۔ (ع۔ صَعوۃ) مونث۔ دہلی میں مذکر۔ ممولا۔ ایک چڑیا کا نام۔
صِغار۔ (ع۔ صغیر۔ صغریٰ کی جمع) مذکر۔ چھوٹے لڑکے۔ چھوٹی لڑکیاں
(اوج) ہے خوف سے فدایہ صغار و کبار کی۔ آمد ہے بدر میں شہ دُلدُل
سوار کی۔ صِغَر۔ (ع۔ بکسر اول و فتح دوم) مذکر۔ چھوٹاپن۔ چھٹائی۔ صغرسن
(ف) مذکر۔ خورد سالی۔ صغیرسنی۔ خورد سالی۔ صُغریٰ۔ (ع۔ ہر
مونث شے جو چھوٹی ہو۔ چھوٹی عورت) ! منطقیوں کی اصطلاح !
شکل کا پہلا قضیہ۔ دوسرے قضیہ کو کبریٰ کہتے ہیں۔ منطق میں صغریٰ
و کبریٰ دو قضیوں سے نتیجہ نکالتے ہیں۔ حضرت فاطمہ صغریٰ کا لقب
جو حضرت امام حسینؑ کی بیٹی تھیں۔ صَغِیر۔ (ع) صفت ! چھوٹا
ادنے ! علم عروض میں ایک بحر کا نام۔ صغیرسن۔ صفت۔ کم عمر
خورد سال۔ صغیرہ۔ (ع صغیرۃ) صفت مونث ! چھوٹی ! چھوٹا
گناہ۔ جیسے گناہ صغیرہ۔ صغیر و کبیر۔ مذکر۔ خورد و بزرگ
چھوٹے بڑے۔

صَف۔ (ع۔ صَفّ۔ رستہ و قطار۔ صفوف۔ جمع مذکر مستعمل ہے
فارسیوں نے بغیر تشدید بمعنے حلقہ استعمال کیا) مونث ! پرا۔ قطار۔
(چیرنا۔ پھاڑنا کے ساتھ) ! نمازیوں کی قطار جس میں سب برابر اور ایک خط
پر ہوں ! (مجازاً) صف اور قطار کی جگہ ! فرش۔ (فقرہ)
دسترخوان کی صف خراب ہوگئی ہے۔ بوریہ۔ چٹائی۔ صف آرا۔
(ف) صفت۔ جنگ کے واسطے سپاہ کا برا جمانیوالا۔ جنگ میں مقابلہ
کرنے والا۔ فوج کشی کرنے والا۔ صف آرائی۔ (ف) مونث میدان جنگ
میں پرابندی۔ صف الٹ جانا۔ لڑائی میں صف کا تتر بتر ہو جانا۔

مجلس کا درہم برہم ہو جانا۔ (آتش) مگر اسکو فریب نرگس مستانہ آتا ہے الٹتی ہیں صفیں گردش میں جب پیمانہ آتا ہے۔ صف الٹ دینا متعدی۔ (امیر) قہر ہے مژگان چشم جادو دلبر کی صف۔ ایک جنبش میں الٹ دیتی ہے یہ لشکر کی صف۔ صف باندھنا (ف صف بستن کا ترجمہ) قطار جانا۔ صف بچھانا۔ صف ماتم بچھانا۔ صف بچھنا (کنایۃً) ماتم ہونا۔ (فرف) جا بجا صف ترے کشتوں کی بچھی۔ رات دن ہر بزم میں ماتم ہوا۔ کثرت سے آدمیوں کا زمین پر گر جانا (امیر) دیکھنے آیا جو وہ سفاک روز باز پرس۔ گردنیں جھک جھک گئیں بچھ بچھ گئی محشر میں صف۔ صف بستہ۔ (ف) صفت۔ پرا جمائے ہوئے قطار باندھے ہوئے۔ صف بندی۔ مونث۔ صفیں قائم کرنا۔ صفیں جمانا۔ صف بہ صف۔ صف سے صف ملاکر۔ ہر صف میں۔ (اوج) پڑی قریش کے بڑھتے ہی صف بصف بھگدڑ۔ ادہر تو ٹوٹ پڑی اور اس طرف بھگدڑ۔ صف تہ و بالا ہونا۔ صف کا منتشر ہونا۔ (شعور) صف مژگان تہ و بالا ہوئیں جبدم لڑ ہیں آنکھیں۔ شکست و فتح کا ہے دغدغہ میدان میں لشکر کو۔ صف تیغ۔ (ف) تلوار کی دونوں طرفیں۔ صف جانا۔ قطار باندھنا قطار میں کھڑا ہونا۔ (اوج) تھے انتظار اقامت میں سر جھکائے ہوئے قریب (عہدہ) برابر صفیں جمائے ہوئے۔ صف جمنا۔ لازم۔ (داغ) روز جمتی ہیں صفیں نامہ بروں کی بیکار۔ صف جنگ۔ (ف) مونث لڑائی کی پرابندی۔ وہ لڑائی جو آمنے سامنے قطار باندھکر ہو۔ لڑائی۔ (آتش) عاشقوں سے یہ اشارہ ہے ترے مژگاں کا۔ اس صف جنگ میں جو کھیت رہا رستم ہے۔ صفدر۔ (ف) صفت لشکر کی صف پھاڑنے والا۔ حضرت علی رضہ کا لقب۔ صف روشن کرنا (کنایۃً) چراغ جلانا۔ (بحر) زندان میں تھا کون جو مجھ بیتاب کی صف روشن کرتا۔ شوق نے باندھا حلقۂ ماتم بیڑیوں نے کہرام کیا۔ صف شکن

(ف) صفت۔ صف توڑنیوالا۔ بہادر۔ صف کشی (ف) مونث۔ میدان جنگ میں صف آراستہ کرنا۔ (اوج) جفائے عام کی شہرت علی نجوم ہوئی نشان جنگ کھلے صف کشی کی دہوم ہوئی۔ صف کی صف۔ تمام صف۔ صف لٹادینا۔ متعدی صفوں کو زیر و زبر کر دینا۔ (راسخ) لٹا دینگے لٹا دینگے سہی قامت صف لشکر۔ قیامت ہے قیامت میں قیامت بنکے آتے ہیں۔ صف ماتم۔ (فارسی بمعنی قطار ماتم۔ مجلس ع۔ ابن منبر پر ایک سیاہ غلاف ڈالا جاتا تھا اور منبر کے عرض کے مطابق دور تک ایک سیاہ فرش بچھاتے تھے اس فرش پر ہو کر منبر نشین اور انکے ساتھ سیاہ لباس پہنے ہوے کچھ لوگ جو ماتمی کہلاتے تھے اترتے تھے جب منبر نشین منبر پر بیٹھتا ماتمی دو صفوں میں اسی سیاہ فرش پر بیٹھتے اور منبر نشین کے بیان پر موقع موقع سے زاری و بکا اور ماتم کرتے۔ فارسیوں نے اس خاص گروہ کو صف ماتم اور بر سبیل مجازاً اس سیاہ فرش کو بھی صف ماتم کہا ہے۔ اردو میں صف ماتم کی جگہ صف بھی مستعمل ہے) مونث۔ وہ فرش جس پر ماتم کرنے والے بیٹھیں (دبیر) بچھی صف ماتم پیمبر ہند کے گھر میں۔ صف محشر۔ مونث۔ میدان حشر میں آدمیوں کی قطار۔ (راسخ) اگر یہی شرم معاصی ہے تو گڑا جاؤں گا۔ دیکھ لیجیے گا کہ بندہ صف محشر میں نہیں۔ صف نعال (ف۔ نعال جمع نعل بمعنی پاپوش کی) مونث وہ جگہ جہاں کفش اتارکے داخل مجلس ہوتے ہیں۔ (صبا) خدا نے دی ہے عجب منزلت محبت کو۔ یہ بزم وہ ہے کہ جسمیں صف نعال نہیں۔ صف ہیجا۔ (ف) مونث۔ صف جنگ (اوج) ہے صفحہ سے صف ہیجا کا بندوبست عیاں۔ کہ بیتیں مورچہ بندی کا دے رہی ہیں نشان۔ صفیں صاف کرنا۔ لشکر کی صفوں کو قتل کرنا۔ صفوف (ع) مذکر۔ صف کی جمع۔ (اوج) صفوف کفر و دغا پیش تیغ جم نہ سکے ہوا کے سامنے جس طرح خاک تھم نہ سکے۔ دہلی میں مونث ہے۔

صفا

صفا۔ (ع) پاک ہونا۔ بے کدورت ہونا۔ مکہ معظمہ کے ایک پہاڑی کا نام) مونث ۱ صفائی۔ درستی۔ پاکیزگی۔ صاف ہونا۔ جلا۔ ۲ دیدۂ دل سے نظر کی رخ جاناں پہ آسیر چشم موسیٰ سے صفائے ید بیضا دیکھی ۳ صاف مثال کے لئے دیکھو صفاچٹ کرنا۔ (منیر) بناوٹ سے روئی ہیں عروس کی آنکھیں۔ صفا آج جھوٹے پیالے ہوئے ہیں۔ اب اس معنی میں فصحائے لکھنؤ استعمال نہیں کرتے ۴ بے لاگ۔ بے رعایت۔ ۵ مکہ معظمہ کی ایک پہاڑی کا نام جو مروہ پہاڑی سے تخمیناً دو سو قدم کے فاصلہ پر ہے۔ حاجی ان پہاڑیوں کے بیچ میں دوڑتے ہیں اور اس دوڑنے کو سعی صفا کہتے ہیں۔ (محسن) کیا سعی صفا سے رنگ فق ہے۔ سر سے پا تک عرق عرق ہے۔ صفاچٹ کرنا۔ بالکل مونڈ ڈالنا۔ صاف کر دینا۔ (ظفر) دل فقیری سے صفا کر اس سے حاصل کیا اگر تو نے داڑھی کو بڑھایا یا صفاچٹ کر دیا۔ صفاچٹ میدان بالکل صاف میدان جس میں درخت وغیرہ کوئی چیز نہ ہو۔ صفاچٹ ہونا بالکل نہ ہونا۔ (فقرہ) داڑھی صفاچٹ ہے۔ صَفَّاً صَفّاً۔ ویران۔ برباد۔ (سودا) کیا کہوں میں کہ ترے عشق میں کیا مجھ پہ ہوا جیسے کہتا ہے کوئی ہو ترا صَفّاً صَفّا۔ زندگی کے غرض اسباب سے اب کچھ نہ رہا۔ دل گیا صبر گیا ہوش گیا جی بھی گیا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) صفا کرنا۔ صاف کرنا (جان صاحب) کر تلے صفا در جلو خانے کو ذرا۔ آئینہ سا شفاف رہے کیوں نہ گھر اپنا۔ صفا کہنا۔ بے لاگ کہنا۔ کھری کہنا۔ لگی لپٹی نہ رکھنا۔ (داغ) آئینہ منہ پہ برا اور بھلا کہتا ہے۔ سچ یہ ہے صاف جو ہوتا ہے صفا کہتا ہے۔ صفا مشرب۔ (ف) صفت۔ صاف طینت۔ صاف دل۔ (مصحفی) منہ پہ کہہ دیتا ہے یہ بزم میں سب کی بد و نیک۔ ہے یہی عیب کہ آئینہ صفا مشرب ہے۔ صفا ہونا۔ صاف ہونا۔ دیکھو دل صفا ہونا۔

صفائی

صفات۔ (ع صفت کی جمع) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث صفات حسنہ۔ اچھی صفتیں۔ صفات ذاتی۔ وہ خوبیاں جو انسان کی ذات میں ہوں۔ صفاتی۔ صفت۔ صفات سے منسوب۔ عارضی۔

صَفّار۔ (ع) مذکر۔ ٹھٹھیرا۔ دیکھو ستراج

صفائی۔ (اردو) مونث ۱ صاف ہونا۔ جھاڑ پونچھ۔ ہمواری۔ (فقرہ) اس مکان کی صفائی میں کیا خرچ ہوا ۲ سادگی۔ (فقرہ) بات چیت کی صفائی سے بھولا پن برستا ہے ۳ چکنا ہٹ۔ گھٹائی ۴ بیجرمی۔ براءت (فقرہ) آپ کی صفائی ثابت ہے ۵ وہ گواہی جو ملزم کی تائید اور ثبوت کی تردید میں ہو۔ (فقرہ) صفائی بہت اچھی گزری ۶ ملاپ۔ صُلح۔ (فقرہ) دونوں میں صفائی ہو گئی۔ (راسخ) زندگی بھر تو صفائی رہی کیا قہر ہوا ہے مری خاک سے قاتل کا مکدر دامن ۷ کھرا پن۔ صداقت۔ راستی۔ دیانت جیسے معاملہ میں صفائی ضرور ہے ۸ حساب کی بیباقی۔ چکوتا ۹ بے شرمی بے حیائی (اسیر) غصہ دکھلاتے ہو اٹھا مجھے دھمکاتے ہو۔ اس صفائی کا ہوں قائل نہیں شرماتے ہو۔ تردید (داغ) قتل کرتی ہے گفتگو اُن کی بات میں بات کی صفائی ہے۔ کاٹ چھانٹ جیسے درختوں کی صفائی قلع قمع ۱۱ بربادی تباہی (فقرہ) ایسی فضول خرچیوں سے گھر کی صفائی ہو گئی ۱۲ کھر درا پن نکالنا۔ ہموار کرنا ۱۳ جلا جیسے آئینہ کی صفائی ۱۴ خاتمہ بالکل نہ رہنا۔ (فقرہ) آج پانوں کی صفائی ہے ۱۵ پھرتی۔ چالاکی۔ جیسے ہاتھ کی صفائی۔ (انیس) کاٹی زرہ دکھا کے صفائی نکل گئی۔ مچھلی تھی ایک دام میں آئی نکل گئی ۱۶ نیک نیتی۔ دل کا صاف ہونا ۱۷ میل کچیل اور غلاظت نکال ڈالنا ۱۸ میل کچیل کا خارج ہو جانا۔ صفائی بتانا۔ (دہلی) صاف انکار کرنا۔ صاف جواب دینا۔ ٹالنا۔ (طپش) خط کے آنے سے دھوال دھار ہوا یہ کھلا۔ آپ اب کیوں نہ بتائیں گے صفائی مجھ کو۔ صفائی کر دینا ۱ جھاڑ پونچھ دینا۔ صاف کر دینا۔ جھاڑ دینا ۲ بیباقی

کردینا۔ بھگتان کردینا۔ (فقرہ) قرض کی صفائی کردو ۳ صیقل کردینا۔ مانج دینا ۴ کھا ڈالنا۔ اُڑا دینا۔ برباد کردینا۔ خرچ کر ڈالنا۔ (فقرہ) دو روز میں تین سو روپے کی صفائی کردی ۵ منہدم کردینا۔ اُجاڑ دینا ۶ قتل کر ڈالنا۔ کوئی زندہ نہ چھوڑنا ۷ چکا دینا۔ فیصل کردینا۔ صفائی کا ہاتھ۔ تلوار کی اُس ضرب کو کہتے ہیں کہ جس عضو پر حریف کے پڑے اُسکا تسمہ تک نہ لگا رہے۔ صفائی کرنا۔ متعدی ۱ صاف کرنا۔ بُہارنا ۲ فیصلہ کرنا۔ بھگتانا۔ چُکانا ۳ چمکانا۔ جلا کرنا ۴ صرف کرنا۔ اُٹھا ڈالنا ۵ اُجاڑنا تباہ کرنا۔ (سخن) ہاتھوں نے خوب ہاتھا پائی کی۔ لشکر ہوش کی صفائی کی ۶ درختوں کا چھانٹنا ۷ باقی نہ رکھنا جیسے کام کی صفائی کرنا۔ صفائی ہونا۔ لازم۔ صفایا بولنا۔ (لکھنؤ) صفایا کرنا۔ (ہجر) اہل دنیا کی بھلی ہوئیں جو کج ابرو ئیاں۔ چار ابرو کا صفایا کیوں قلندر بولتے۔ صفایا کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ مٹا دینا۔ (فقرہ) وہ تلوار سے گردنوں کا صفایا کرنے لگا۔ صفایا ہونا۔ فیصلہ ہونا۔ کام تمام ہونا خاتمہ ہونا۔

صِفَت۔ (ع۔ حال بیان کرنا کسی چیز کا نشان یا علامت۔ صفات جمع) مونث ۱ خوبی۔ خاصیت۔ تعریف۔ (امیر) واعظ تری سمجھ کے بھی قربان جائیے۔ قرآن میں طہور صفت ہے شراب کی ۲ فارسیوں نے بمعنی مانند۔ مشابہ۔ مثل بھی استعمال کیا۔ جیسے گرگ صفت۔ شمع صفت (رشک) راگ لاتا ہے موذن صفت مرغ سحر۔ آپ ان جانوروں کو بھی پڑھا دیتے ہیں ۳ (اصطلاح صرف و نحو) وہ کلمہ جو اسم کی خاصیت یا تعریف بیان کرتا ہے۔ وصف، صفت کا فرق۔ وصف۔ مدح کے کلمات جو مدح کرنیوالا کہے۔ صفت۔ وہ خصائل جو ممدوح کی ذات میں ہوں صفت سرا۔ (ف) صفت۔ تعریف کرنیوالا۔ صفت سرائی۔ (ف) مونث۔ تعریف کرنا۔ صفتِ مُشَبَّہ۔ (ع۔ اسواسطے یہ نام رکھا کہ تذکیر و تانیث و تثنیہ و جمع میں صیغہ اسم فاعل سے مشابہ ہوتی ہے) وہ صفت جسمیں وصفی معنی ہمیشگی کیواسطے پائے جائیں۔ صفت مشبہ اور اسم فاعل کا فرق۔ اسم فاعل میں فعل ایک وصف عارضی ہوتا ہے اور صفت مشبہ میں ۔ صفت ذاتی جیسے عربی میں عالم اور علیم دونوں لفظوں کے معنی ہیں جاننے والا لیکن عالم وہ جاننے والا ہے جسکو کسی کے بتانے سکھلانے سے کسی بات کا علم ہوا ہو اور علیم ایسا جاننے والا جو بغیر کسی کے بتانیکے جانتا ہے اور جاننے کی صفت اُسکی ذات کے ساتھ قائم ہے۔

صَفْحَہ۔ (ع۔ صفحۃ۔ صفحات جمع) مذکر۔ ورق کی ایک جانب۔ (منیر) اک بُت کے وصل سے رہی پیری کی آبرو۔ میری بیاض میں یہی اک صفحہ سادہ تھا۔ صفحۂ ہستی۔ (ف) مذکر۔ (مجازاً) دُنیا۔ (شعور) آہ میں صفحۂ ہستی میں ہوں وہ حرف غلط۔ بوسہ دینا ترا نشتر ہے مٹانیکو مرے۔ صفحۂ ہستی سے اُٹھنا۔ دُنیا سے گزرنا۔ مرنا۔ صفحہ ہستی سے نام و نشان مٹا دینا۔ بالکل ناس کردینا۔ دنیا کے پردے سے ناپید کردینا۔

صَفَر۔ (ع) مذکر۔ مسلمانوں کے دوسرے قمری مہینے کا نام۔ یہ مہینہ عورتوں کے عقاید میں منحوس ہے۔ کوئی خوشی کا کام اس مہینہ میں نہیں کرتی ہیں۔ صفر کا چاند دیکھکر آئینہ دیکھنا مسعود سمجھا جاتا ہے۔ (جانصاحب) آئینہ مصحف صفر کے چاند میں ہی دیکھتے۔ چاند دیکھو کھینچکر شمشیر خاں تلوار آج۔ اردو میں صَفَرُ المُظَفَّر بھی کہتے ہیں۔

صِفْر۔ (ع۔ خالی ہونا۔ چھوٹا دایرہ جو علم حساب میں کسی عدد سے کے وہ چند کرنیکی غرض سے اس شکل کا (٥) اُس عدد کے داہنی طرف بناتے تھے۔ اب اس دایرہ کی جگہ عربی فارسی میں نقطہ دیتے ہیں) مذکر۔ نقطہ نقطہ کا نشان۔ (راسخ) داغ چیچک کے صفر حُسن ہوے۔ دوست بے حساب ہے عارض۔ زبا تو نیر بالفتح ہے۔

صَفْرا۔ (ع۔ صفراء) مذکر۔ پت۔ نام ایک خلط کا چاروں خلطوں میں سے

صفوت

صفرا شکن۔ (ف) صفت۔ صفرا زائل کرنیوالا۔ حرارت زائل کرنیوالا
صفرادی۔ (ع) صفت۔ صفرے سے متعلق۔ منسوب بہ صفرا۔ صفرادی
مزاج۔ صفت: وہ شخص جسکے مزاج میں خلط صفرا زیادہ ہو۔
صَفُّو دینا۔ تاش کا ایک ایک پتا جیت لینا۔ کوئی پتا حریف کے پاس نہ چھوڑنا۔ صَفُّو پر نادری چڑھانا۔ صفو کی نادری چڑھانا۔ جب کھیلنے والے کے پاس پتے بالکل نہ آئے ہوں اور اُسپر نادری چڑھائی جائے اُسوقت کہتے ہیں کہ صفو کی نادری چڑھائی۔ (توبۃ النصوح) گنجفہ اگرچہ میں کم کھیلتا ہوں لیکن اگر بیٹھ جاؤں تو ایسا بھی نہیں کہ کوئی صفو پر نادری چڑھالے۔
صَفْوَت۔ (ع۔ یہ لفظ حرفِ اول کی تینوں حرکتوں کے ساتھ ہے) مونث: برگزیدگی: خالص۔ برگزیدہ۔
صفوی۔ (ع۔ صَفَوِی۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ ایران کے ایک شاہی خاندان کا نام جو شاہ صفی سے منسوب ہے۔ شاہ صفی ایک کامل فقیر تھے جنکا امیر تیمور کمال معتقد تھا اُسکی اولاد میں مدت تک ایران کی بادشاہی رہی۔
صفی۔ (ع۔ بہ تشدید حرفِ آخر) صفت۔ برگزیدہ۔ دوست خالص۔ صفی اور صفیُ اللہ سے حضرت آدمؑ مراد ہوتے ہیں۔
صفیر۔ (ع۔ سیٹی کا مُعَرّب۔ پرندوں کی آواز۔ بلبل کی آواز کیلیے مخصوص ہے) مونث: سیٹی۔ پرندکی آواز: فارسی اور اُسکی تقلید سے اردو میں بمعنے آواز مستعمل ہے۔ جیسے صفیرِ قلم۔ صفیرِ خواب۔ (قدر) صریرِ خامہ نہیں ہے صفیرِ بلبل ہے۔ کہ اُسکے ہاتھ کی قدرت سے ہم ورنہ سوکھا خار۔ صقیل۔ (عم) صحیح صیقل ہے۔ صقلی گر۔ (عم) مذکر۔ صیقل کرنیوالا صحیح صیقل گر ہے۔
صَلا۔ (یہ لفظ عربی کی مستند کتابوں میں پایا نہیں گیا۔ فارسیوں نے

صلاح

بلانے کے معنی میں استعمال کیا) مونث۔ دعوتِ عام کرنا۔ ضیافت کے واسطے آواز دینا۔ صلا کرنا۔ کھانا کھانے کو کہنا۔ (بحر) حُسن کی نعمت عظمےٰ ہو مبارک اُنکو۔ کب وہ دیدار کے بھوکوں کی صلا کرتا ہے۔
صلا نہ شد بلا شد۔ مثل۔ منھ لگانا ہی بُرا ہوا۔ صَلائے عام۔ (ف) مونث۔ عام دعوت۔ (ع) صلائے عام ہے یارانِ نکتہ داں کیلیے۔
صَلابَت۔ (ع) مونث۔ سختی جو معدہ یا جگر کے مقام پر ہوتی ہے: رائے کی سختی۔ بیجا سختی۔ (فقرہ) رائے کی صلابت سے یہ نقصان پہنچا کہ کسی نے ساتھ نہ دیا۔ صلابت جنگ۔ مذکر۔ فوجی عہدہ داروں کا لقب۔
صَلاح۔ (ع۔ نیکی۔ فساد کی ضد) مونث: اچھائی۔ نیکی۔ بھلائی۔ (ذوق) اُس چشمِ مست کے ہیں خرابات نہیں ہم۔ تقوے کجا و زہد کجا و کجا صلاح: مشورہ۔ (اختر شاہ اودھ) بولی وہ محو بیقراری۔ کیا اسمیں صلاح ہے تمھاری: رائے۔ تجویز۔ سہ اے ذوق جانہ ہوش و خرد کی صلاح پر۔ دے عشق جو صلاح وہی ہے بجا صلاح: ارادہ۔ منشا۔ منصوبہ۔ (ذوق) سیدھے ہی جائیں کعبہ کو بیت الصنم سے ہم۔ گر بیچ دے نہ وہ صنم کج ادا صلاح۔ اس معنی میں اب متروک ہے: مناسب۔ موزوں (داغ) پیری میں خاک توبہ کروں جب کہے طبیب۔ نادان ایسے وقت میں ہے میکشی صلاح۔ صلاح اندیش۔ (ف) صفت۔ خیر اندیش۔ صلاح بتانا۔ رائے دینا۔ تدبیر بتانا۔ (ذوق) قُلّابے آسمان و زمیں کے ملا نہ تو۔ اُس مہروش سے ملنے کی ناصح بتا صلاح۔ صلاح پر جانا۔ صلاح پر چلنا۔ کسیکے مشورے پر عمل کرنا۔ سہ اے ذوق جانہ ہوش و خرد کی صلاح پر۔ جو عشق دے صلاح وہی ہے بجا صلاح۔ صلاح پوچھنا۔ مشورہ لینا۔ رائے لینا۔ (ذوق) منظورِ چشمِ یار ہے سب عین مصلحت۔ پوچھے بلا کشوں کی کسی سے بلا صلاح۔ صلاح ٹھہرنا۔ مشورہ قرار پانا۔ (ذوق)

ٹھہری ہے اُنکے آنیکی اب کل پہ جا صلاح۔ اے جان بر لب آمدہ تیری ہے کیا صلاح۔ **صلاح دید**۔ (ف) مونث۔ تجویز۔ صلاح۔ صلاح دینا۔ رائے دینا۔ مشورہ دینا۔ (داغ) میں پوچھتا ہوں آپ سے الفت کے باب میں دیجے خدا کیواسطے اچھی کوئی صلاح۔ **صلاحِ سمرقندی**۔ (ف۔ صاحب مزیل الاغلاط نے لکھا ہے کہ صلاح سمرقندی غلط العوام ہے۔ صحیح صلائے سمرقندی ہے۔ کیونکہ اہل سمرقند۔ خوش خلقی۔ مروّت میں ضرب المثل ہیں۔ تھوڑے سے کھانے پر بھی عام تواضع کرتے ہیں۔ سراج الدین علیخاں آرزو کی رائے ہے کہ صلائے سمرقندی بمعنی نمایشی دعوت۔ جھوٹی آؤ بھگت ہے) مونث۔ ملکنی چپڑی باتیں۔ صلاح سے۔ رائے سے۔ مشورے سے۔ **صلاحِ کار**۔ (ف! بغیر اضافت زاہد متقی؛ باضافت۔ کام کی درستی۔) صفت۔ شریک مشورہ۔ مشورہ دینے والا۔ (توبۃ النصوح) ہمنے عقل کو تیرا صلاحکار بنایا کہ تو اُس کی مدد سے اپنی آسایش جائز کیواسطے ہر طرح کا سامان بہم پونچائے۔ **صلاحِ کار کجا و منِ خراب کجا**۔ (ف۔ حافظ کا مصرع ہے۔ دوسرا مصرع یہ ہے۔ ببیں تفاوتِ رہ از کجاست تا بکجا) میرے ایسے کہاں نصیب جو مقصد پورا ہو۔ **صلاح کرنا**۔ **صلاح لینا**۔ رائے لینا۔ مشورہ کرنا۔ (ذوق) رہتا ہے اپنا عشق میں یوں دل سے مشورہ۔ جسطرح آشنا سے کرے آشنا صلاح۔ (داغ) لیتا ہے آدمی ہی سے تو آدمی صلاح۔ میری وہی صلاح ہے جو ہے آپ کی صلاح۔ **صلاحِ وقت**۔ قرینِ مصلحت۔ بمقتضائے وقت۔

صَلاحیت۔ (ع۔ بروزن کراہیت۔ بغیر تشدید حرف پنجم۔ نیک ہونا نیکوکار ہونا۔) مونث! لیاقت۔ قابلیّت۔ استعداد۔ (رکھنا۔ ہونا کے ساتھ) مصحفی نے بتشدید پنجم کہا ہے۔ ؎ آدمی میں مصحفی اتنی صلاحیّت تو ہو۔ دوست رکھتا ہوں میں قرطاس غلط بردار کو۔ ؛ آہستگی۔ نرمی۔ (نفقرہ) اس معاملہ میں سختی سے کامیابی نہیں ہو گی صلاحیت سے کام نکالو۔ ؛ مسافروں کی رپورٹ جو سرا میں لکھی جاتی ہے پولس کی رپورٹ۔ روزمرہ کا احوال جو تھانہ دار حاکم کو لکھکر بھیجتا ہے روزنامچہ۔ (لکھنا کے ساتھ) **صلاحیت پر آنا**۔ (عو) درستی پر آنا۔ راہ پر آنا۔ (نفقرہ) زید پہلے آوارہ تھا جب سے شادی ہوئی ہے مزاج صلاحیت پر آگیا ہے۔

صُلب۔ (ع۔ پیٹھ کے مُہرے۔ خاندانی بزرگی۔ حسب۔ شرف آبائی۔ اصلاب جمع) مذکر۔ نسل۔ نُطفہ۔ **صُلبی**۔ (ع۔ بتشدید ی) صفت۔ سگا۔ حقیقی۔ جیسے صُلبی بیٹا۔

صُلح۔ (ع) مونث۔ باہمی موافقت۔ ملاپ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲ (اردو) کبوتر بازوں کا باہمی عہد جس کیوجہ سے ایک دوسرے کے کبوتر کو پکڑ کر واپس کر دیتا ہے۔ (ذوق) رہے ہر طرح سے صیدی کی کبوتر کی طرح۔ صلح بھی ٹھہری تو پھر کا ہی کے جوڑا ہمکو ؛ تصفیہ باہمی۔ **صُلحِ کُل**۔ (ف) صفت! کسی کے ساتھ دشمنی نہ رکھنا۔ سب کے ساتھ آشتی کا برتاؤ کرنا۔ (راسخ) صلحِ کل ہوں دل لگی دونوں سے ہے۔ بغض مومن سے نہ کچھ کافر سے لاگ۔ ؛ مرد بے تعصب۔ وہ شخص جو جھگڑے اور فساد سے الگ رہے۔ **صلحنامہ**۔ مذکر۔ راضی نامہ

صُلَحا۔ (ع۔ صلحاء) مذکر۔ صالح کی جمع۔

صلصل۔ (ع۔ بروزن بلبل) مونث۔ فاختہ۔

صَلّ علےٰ۔ (ع۔ صلّ علےٰ محمّدٍ کا مخفف۔ یعنی محمد صلعم پر درود بھیج۔ مسلمان جب کوئی خوبصورت چیز دیکھتے یا خوشبو سونگھتے یا کوئی بات قابل تعریف ہوتی ہے اُسوقت درود بھیجتے ہیں) مونث۔ واہ وا۔ سبحان اللہ۔ کیا کہنا۔ شاباش کی جگہ مستعمل ہے۔ زیادہ ثناخوانی کے موقع پر صلّے اللہ۔ سبحان اللہ کے کلمے استعمال کیے جاتے ہیں۔ (تسلیم)

صلعم	صمد

جب بیاں خوبیٔ شاہ دوسرا ہوتی ہے۔ ہر طرف صلّی علےٰ صل علےٰ ہوتی ہے۔ صَلِّ وَ جَلِّ۔ (عم) کیا خوب۔ مرحبا۔ مدح و ذم دونوں جگہ مستعمل ہے۔

صَلْعَم۔ (ع) صلے اللہ علیہ وسلّم کا مخفف۔

صَلَوات۔ (ع۔ صلوٰۃ کی جمع۔ فارسی اور اردو میں یہ جمع بسکون حرف دوم ہے) مونث۔ ۱۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے۔ معنی نمبر ۱ میں عربی ہے ۱ درود۔ خدا کی رحمت۔ (اوج) بھیجتا ہے صلوات ایزد سبحان اُنپر۔ ہوے سب آپ پہ قربان میں قربان اُنپر ۲ کسی چیز یا کسی فعل سے دست بردار ہونے۔ باز آنے۔ بیزار ہونے کے واسطے۔ (ظفر) دل بتوں کو دیکے دیں کا دھیان بھی جاتا رہا۔ دین کو صلوات سے ایمان بھی جاتا رہا ۳ گالی۔ دشنام (ذوق) اُٹھیں گے یار کی ٹھوکر سے لیچلو تشریف۔ نہیں تو پھر کوئی صلوات سنکے جلتے ہو۔ صلواتیں سُنانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ گالیاں دینا۔ (میر) پڑھتا تھا میں تو سبحہ لیے ہاتھ میں درود۔ صلواتیں مجھکو آکے وہ ناحق سُنا گیا۔ صلوٰۃ۔ (ع۔ تلفظ صلات۔ املا صلوٰۃ ہے) مونث۔ نماز۔ دعا۔ خدا کی رحمت۔ صلوٰۃ التسبیح۔ مونث۔ ایک قسم کی نماز نفل ہے جسمیں قیام میں پندرہ بار اور باقی چھ جگہ رکوع قومہ سجدہ اور دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کے مقام پر اور دوسرے سجدہ کے بعد بیٹھکر دس دس بار سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر پڑھتا ہوتا ہے۔ (توبۃ النصوح) نعیمہ نے نماز عشاء سے فارغ ہوکر جو صلوٰۃ التسبیح کی نیت باندھی تو آدھی رات ہوگئی۔ صلوٰۃ الخوف۔ مونث۔ خوف کے عالم کی نماز۔ جو لڑائی کے میدان میں پڑھی جاتی ہے۔

صِلَہ۔ (ع۔ صِلَۃ۔ باہم مل جانا۔ عطا۔ پیوند۔ خویشی) مذکر۔ انعام۔ عطا۔ بخشش ۲ بدلہ۔ عوض۔ جیسے کارگزاری کا صلہ خوب ملا۔ پانا۔ دینا۔ ملنا وغیرہ کے ساتھ) صلہ چاہنا۔ کسی کام کا عوض چاہنا (رشک) ہر نے مضمون لب شیریں کا جب چاہا صلہ۔ نقل تلے چاند مصری چرخ چھایا ہوگیا۔ صِلۂ رحم۔ (ف۔ رحم۔ بفتح اول و کسر دوم) مذکر۔ خویش و اقربا سے محبت کا برتاو رکھنا

صَلّے اللہ علیہ وسلّم۔ (ع) مذکر۔ مسلمان اپنے پیغمبر کا نام زبان پر لاتے یا کسی سے سنتے ہیں تو یہ فقرہ کہتے ہیں یعنے اُن پر خدا کی رحمت ہو اور سلام۔

صَلِیب۔ (ع۔ چلیپ کا معرّب) مونث۔ ۱ سُولی ۲ جب عیسےٰ کو فرشتے آسمان پر لیگئے ایک شخص جو حضرت عیسےٰ کا ہمشکل تھا دار پر کھینچا گیا جسمیں + اسطرح کی دو لکڑیاں لگی ہوئی تھیں۔ اس واقعہ کے بعد ترسایوں نے اُس شخص کو جو سولی پر چڑھایا گیا تھا عیسےٰ تصور کرکے دار عیسےٰ کی چوبی شکل بناکر اُنکی یاد میں اپنے گلے میں ڈالنا شروع کی اور اُسکی تعظیم و تکریم کرنے لگے۔ یہ عیسائی مذہب کا نشان گرجاکے اوپر سرکاری جھنڈوں اور عیسائی مذہب کے بادشاہوں کے تاج پر بھی بنا ہوتا ہے۔ صلیبی۔ (یا نسبت کی)۔ صفت۔ (کنایۃً) نصارےٰ۔

صُمٌّ بُکْمٌ۔ (ع۔ صُمّ۔ اَصَمّ بمعنی بہرا کی جمع۔ بُکم۔ اَبْکَم بمعنی گونگا کی جمع۔ فارسی والے بمعنی واحد استعمال کرتے ہیں یعنے گونگا بہرا ۱) صفت اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو کسی کی بات کا جواب نہ دے ۲ کہتے ہیں وہ چڑیا جسکا نام لال ہے صمٌّ بکمٌ پڑھا کرتی ہے۔ (ذوق) لعل لب و دندان صنم کا دل نے جب سے خیال کیا۔ صمٌّ بکمٌ کہکے ہے گویا ہمنے زباں کو لال کیا۔

صَمَد۔ (ع) صفت۔ ۱ بے نیاز جسکے سب محتاج ہوں اور وہ کسیکا محتاج نہو ۲ خدا کا نام۔ صمدیت۔ (ع) مونث۔ بے نیازی۔ بزرگی

صمصام۔ (ع) مونث۔ کاٹنے والی تلوار۔ (مجازاً) مطلق تلوار (انیس) ڈھالوں پہ سواروں کے وہ صمصام نہ ٹھہری بجلی سی بیابانِ سیہ شام نہ ٹھہری۔

صمغ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ گوند۔

صمیم۔ (ع) خالص۔ اصل۔ صفت۔ خالص۔ سچا۔ جیسے صمیم قلب دوست صمیم۔

صنادید۔ (ع۔ صندید کی جمع) مذکر۔ بزرگ لوگ۔ سردار۔

صنّاع۔ (ع۔ صناع۔ بالفتح و بغیر تشدید دوم۔ اہلِ پیشہ اور کام میں ماہر) صفت کاریگر۔ نہایت ہنرمند۔ صناعت۔ (ع) مونث۔ پیشہ۔ ہنر۔ دستکاری۔ صنائع جمع۔ صنائع بدائع۔ مذکر۔ وہ نکات اور باریکیاں جو کلام میں ہوں۔

صَنْدَل۔ (چندل کا معرب۔ فارسی میں چندل۔ چندن ہے) مذکر ایک خوشبودار لکڑی جو بے ریشہ ہوتی ہے اور گھسنے سے نہایت صاف نکلتی ہے۔ درد سر دفع ہونے کے واسطے یہ لکڑی گھسکر لگاتے ہیں۔ ہندو اسکو گھسکر تلک لگاتے ہیں۔ (مصحفی) ہے کعبہ نشین بھی ہے تجھے کچھ اے بُت۔ مرگیا دیکھکر صندل تری پیشانی پر۔ (گھسنا۔ لگانا) کے ساتھ) صندل رگڑنا۔ صندل کی لکڑی چکنے پتھر پر پانی کے سہارے سے رگڑنا۔ (آتش) صندل کو مول لیکر گسکی بلا رگڑتی سے میں درد سر کی خاطر یہ درد سر نہ کرتا۔ صندل کا برادہ۔ صندل کی لکڑی کاٹتے وقت جو سفوف سا گرتا ہے اسکو صندل کا برادہ کہتے ہیں صندل کا پھاہا۔ کپڑا گھسے ہوئے صندل میں تر کر کے سوزش قلب مٹانے کیلیے دل پر رکھتے ہیں۔ (امیر) ٹھنڈک پڑی اُس شوخ کا پہلو سے جب پہلو ملا۔ گویا کسی نے رکھدیا صندل کا پھاہا دل کے پاس صندل کا چھاپا۔ عورتیں منتیں پوری ہونے پر صندل کا چھاپا مسجد میں لگاتی ہیں۔ (منیر) کعبہ میں صندل کے چھاپے کیوں نظر آتے ہیں آج۔ آپ نے دستِ ترحم کسکے دل پر رکھدیا۔ وہ صندل کے نشانات جو مکان کی دیوار و نیز یا طعام نذر کے ظروف پر بنا دیتے ہیں۔ صندل کے چھاپے منھ کو لگے۔ (عو۔ دفاعاً) رسوائی ہوئی۔ سرخروئی حاصل ہوئی۔ صندل کی زمین۔ دیکھو زمین۔ صندل کی سی تختی۔ مذکر (کنایۃً) خوبصورت صاف اور ملائم چیز۔ صندلی۔ صفت۔ صندل کے رنگ کا۔ صندل کی لکڑی کا۔ (ف۔ اصل میں سین حطی سے تھا۔ سندل بمعنے کفش + یائے نسبت۔ پیشتر بادشاہوں کے کفش کرسی پر رکھتے تھے۔ اسوجہ سے صندلی بمعنے کرسی مستعمل ہوا۔ رسم الخط صاد سے ہے) مونث۔ چوکی۔ کرسی۔ (اردو) ایک خاص قسم کی اونچی تپائی جسپر چڑھکر سفیدی وغیرہ کا نوٹ پھیرتے ہیں اس معنے میں ہندی میں سندھلی ہے۔ (دہلی) وہ شخص جس کے عضوِ تناسل پیدا نہوا ہو۔

صندوق۔ عربی میں بالضم تھا فارسیوں نے بالفتح استعمال کیا۔ صنادیق جمع) مذکر۔ بکس۔ اسباب رکھنے کا ظرف۔ (اردو) وہ بکس جسمیں مُردے کو رکھتے ہیں۔ (مصحفی) ملیں نہ خاک میں تنہا بدن فقیروں کے۔ ہزاروں دفن ہیں صندوق یاں امیروں کے صندوق فیل۔ مذکر۔ ہاتھی کا ہودج۔ صندوق میں بند کر کے رکھنا (کنایۃً) کمال احتیاط سے چھپا کر رکھنا۔ (جرأت) صندوق میں رکھی بُت پُرفن نے کر کے بند۔ ہائی کہیں جو اپنے گرفتار کی چٹھی۔ صندوقچہ۔ (ف) مذکر۔ صندوق کی تصغیر۔ صندوقچی سے بڑا اور صندوق سے چھوٹا بکس۔ صندوقچی۔ (اردو) مونث۔ چھوٹا صندوقچہ صندوق ساز۔ صفت۔ صندوق بنانے والا۔ صندوقی۔ (اردو) صفت۔ صندوق کی وضع کا۔ جیسے صندوقی قبر۔

صنع

صُنع - (ع) مونث صنعت - کاریگری - صنعت - (ع - بالفتح - پیشہ کاریگری - بہار عجم میں بالضم بھی لکھا ہے) مونث ۱ (اصطلاح) کلام میں لفظاً یا معناً کوئی خاص بات پیدا کر دینا - جیسے صنعت تجنیس - صنعت ایہام ۲ پیشہ - ہنر - دستکاری - ہنرمندی - کاریگری - جیسے صنعت پروردگار - (نیر) صنعت اس باغ میں فرنگ کی ہے - ریشمی گھاس رنگ رنگ کی ہے - صنعت گر - (ف) صفت - پیشہ ور - کاریگر - صنعت گری (ف) مونث - کاریگری - صنعت مرصع - دیکھو مرصّع (ورشک) یاقوت فصاحت سے ہو تقریر مرصع - صنعت ہے یہی اے بُت بے پیر مرصّع - صنعت مقلوب - دیکھو مقلوب -

صِنف - (ع) اصناف - جمع) مونث نوع جنس - قسم -

صَنَم - (ع - معرب شَمَن کا ہے) مذکر - بت - فارسیوں نے اور اُن کی تقلید سے اردو والوں نے مجازاً بمعنے معشوق استعمال کیا - (اسیر) ہو وہ خدا پرست پکاریں صمد صمد - ترشیں اگر صنم مرے سنگ مزار کے (ذوق) اے صنم کیا پوچھتا ہے حال اس رنجور کا - دل ہی اٹکا ہے کہیں اسد بے سعد در کا - صنمخانہ - صنمکدہ - (ف) مذکر - بتخانہ - صنم آمد - مذکر - ایک کھیل ہے جو کمسن طالبعلم آپس میں کھیلتے ہیں - ایک کہتا ہے صنم آمد - دوسرا کہتا ہے از کجا آمد - پہلا جواب دیتا ہے از احمد نگر یعنے جواب ایسے لفظ سے دیا گیا جو الف سے شروع ہوتا ہے - سائل سوال کرتا رہے گا اور جواب دینے والا اس رعایت سے جواب دیگا کہ لفظ الف سے شروع ہو - جب الف کا دور ختم ہو جاتا ہے جوابات ب سے - ی - تک اسیطرح ہوتے رہتے ہیں - جب کسیکو سوال کا جواب نہیں آتا ہار جاتا ہے - (منیر) اے بُت کمسن اگر ہوتا تجھے شوق وطن - کعبہ میں حاجی صنم آمد مقرر کھیلتے - (جرأت) طفلی میں بھی ہم کھیل جو کھیلے تو صنم کا -

صوار

صَنَوبر - (ع) مذکر - ایک درخت کا نام - ایک قسم کا سرو جس سے معشوق کے قد اور اُسکے خرام کو تشبیہ دیتے ہیں (اسیر) تمھارے قد کا صنوبر جواب کیا ہوگا - یہ مصرع نظری انتخاب کیا ہوگا - صنوبر خرام - صنوبر قد - صنوبر قامت - (ف) کنایۃً - معشوق - بعض فارسی صنوبر خرام کو غلط سمجھتے ہیں کیونکہ صنوبر میں خرام کہاں ہے -

صَواب (ع - راست - خطا کی ضد) مذکر - درست - درستی - نیکی جیسے جواب باصواب - (فقرہ) اُنھوں نے آپ کی رائے میں کیا صواب دیکھا - صواب اندیش - (ف) صفت - معقول بات سوچنے والا بہتری کی رائے سوچنے والا - صوابدید - (ف) مونث - صلاح - تجویز مصلحت -

صَوب - (ع - بالفتح صحیح و بالضم غلط) مذکر - جانب - طرف - راستہ -

صُوبَجات - مذکر - صوبہ کی جمع - صوبہ - (ع - صوبت - تودہ - انبار فارسیوں نے صوبہ مجازاً بمعنے سلطنت کا ایک حصہ استعمال کیا -) مذکر - سلطنت کا وہ حصہ جسمیں کئی پرگنے یا ضلعے شامل ہوں جیسے صوبہ پنجاب - صوبہ اودھ ۲ صوبہ کا حاکم - (فقرہ) عالمگیر کے زمانے میں کئی صوبے بگڑ گئے - صوبہ دار - مذکر ۱ صوبہ کا حاکم ۲ پیادہ سپاہ کا وہ ہندوستانی اعلے عہدہ دار جسکا رتبہ کپتان کے برابر ہوتا ہے - صوبہ داری - مونث ۱ صوبہ کی حکومت ۲ صوبہ دار کا عہدہ -

صَوت (ع) مونث - آواز - صدا -

صُور (ع - بروزن نور) مذکر - نرسنگا - ترئی - وہ صور جسکو حضرت اسرافیل محشر کے دن پھونکیں گے - (پھونکنا - پھنکنا کے ساتھ) (رشک) نالان ہوا میں جسدم خوش قامتی پہ اُنکے - بولے قیامت آئی کس نے یہ صور پھونکا - ۲ ع - بضم اول و فتح دوم - صورت کی جمع) جیسے صُوَرِ محشر تجلیات - اُن چیزوں کی صورتیں جو نظر آتی ہیں -

صورت

صورت۔ (ع) پیکر۔ ونقش۔ کسی چیز کا نمونہ۔ فارسیوں نے مجازاً معنی چہرہ وعکس بھی استعمال کیا ہے صُوَر جمع (مونث) ۱ پیکر۔ شکل۔ جیسے صورت چڑیلوں کی مزاج پریوں کا (شرف) اُسکے جاتے ہی نہ قالب میں رہا دم باقی۔ ہوگئی گور سے بدتر مرے گھر کی صورت ۲ تصویر۔ (شرف) نظر آتی ہیں دوئی میں مجھے دو تصویریں۔ دیکھوں دل بھر کے اِدھر کی کہ اُدھر کی صورت ۳ حالت۔ گت۔ کیفیت (فقرہ) زمانہ ایک صورت پر نہیں رہتا آج کچھ ہے کل کچھ۔ (شعور) اٹھ گیا پہلو سے جب آئینہ رو۔ کیا کہوں دل کی عجب صورت ہوئی ۴ طرح۔ وضع۔ طور ڈھنگ۔ (داغ) تمہارے لب کے آگے خندۂ گل کا یہ نقشہ ہے۔ کہ جس صورت کوئی بدشکل اتراے حسین بنکر ۵ تدبیر۔ تجویز۔ موقع۔ محل۔ (شرف) خط یار سے کوئی پونہچا نہ وہاں سے آیا۔ آرزو رہگئی نکلی نہ خبر کی صورت۔ ۔ اب تو کچھ سوز سے تھمنے کی نکالو صورت غیر تقصیر ہوئی اب تو دم آہی گیا ۶ مانند۔ مثل۔ (شرف) ناتوانی مجھے بیدم ہی پڑا رہنے دے۔ سانس آئیگی تو اُڑ جاؤنگا پر کی صورت ۷ انداز۔ قرینہ۔ آثار۔ (فقرہ) علاج معالجہ بہت کچھ ہوتا ہے لیکن ابتک آرام کی صورت نظر نہیں آتی ۸ وضع۔ لباس۔ بھیس۔ روپ ۹ بُت (رند) ٹوٹے بُت مسجد بنی مسمار بتخانہ ہوا۔ جب تو اک صورت بھی تھی اب صاف ویرانہ ہوا ۱۰ آثار۔ علامت۔ نشان (فقرہ) ان حالات سے کامیابی کی صورت معلوم نہیں ہوتی ۱۱ شغل۔ مشغلہ (شوق) وصل کا وعدہ نہیں تو کل کا وعدہ سہی۔ دل کے بہلانے کو میرے کوئی صورت چاہیے۔ صورۃً۔ (ع) صورت کے اعتبار سے۔

صورت آشنا۔ (ف) صفت۔ رو شناس۔ جان پہچان۔ (امیر) زمین گور کو ہم ملک بیگانہ سمجھتے تھے۔ بہت سے لوگ لیکن ایسے صورت آشنا نکلے۔ (ہونا کے ساتھ) صورت آشنائی۔ جان پہچان (راسخ) ترقی پر کسی کی خود نمائی ہوتی جاتی ہے۔ کہ آئینے سے صورت آشنائی ہوتی جاتی ہے۔ صورت اترنا۔ تصویر کا کھینچا جانا۔ (جلیل) کیا آتار ینگا مرے ضعف کی مانی تصویر۔ آئینے سے تو اُترتی نہیں صورت میری۔ صورت حال مونث۔ ایک قسم کا محضر جو کسی امر کے ثابت کرنے کی غرض سے معزز لوگوں کے دستخطوں اور مہروں سے مرتب کرتے ہیں۔ صورت اختیار کرنا۔ ڈھنگ اختیار کرنا۔ (رشک) وہ منھ دکھاتے نہیں ہیں تو ہو جیسے رو پوش۔ بجبر بہنے بھی یہ اختیار کی صورت۔ صورت باندھنا۔ منظر دکھانا۔ سماں باندھنا۔ کوئی واقعہ یا حال اسطرح بیان کرنا کہ اسکا سماں آنکھوں کے سامنے پھر جائے۔ صورت بیین حالش مپرس (ف) معقولہ۔ چہرے مہرے سے حالت ظاہر ہے کچھ کہنے سننے کی ضرورت نہیں (فقرہ) جیسی جیسی مصیبتیں جوگیوں سناسیوں کو پیش آتی ہیں صورت بیین الخ۔ صورت بدل جانا۔ لازم (کنایۃً) لاغر ہو جانا۔ نحیف ہو جانا۔ (رشک) بدل گئی ترے بیمار زار کی صورت ۲ کیفیت بدل جانا۔ حالت بدل جانا۔ صورت بدلنا ۱ بھیس بدلنا۔ وضع تبدیل کرنا۔ دوسری وضع اختیار کرنا ۲ حالت بدلنا۔ صورت بگڑنا۔ صورت بُری ہونا ۱ شکل خراب ہونا ۲ حالت خراب ہونا۔ آثار خراب ہونا۔ (راسخ) بُری شکل اے شوخ لاکھوں میں اچھی۔ مگر مرنے والوں کی صورت بُری ہے۔ صورت بگاڑنا ۱ بدصورت کرنا۔ بدشکل کرنا ۲ ناخوشی ظاہر کرنا۔ صورت بگڑ جانا۔ لازم۔ صورت بنانا ۱ شکل بنانا۔ تصویر بنانا ۲ بھیس یا وضع اختیار کرنا۔ (معروف) روتی صورت یہ برستا ہی ہماری رونا۔ گرچہ سو ڈھب سے بناتے ہیں ہنسی کی صورت ۳ منھ چڑانا ۴ خاکہ ڈالنا۔ صورت بن پڑنا۔ تدبیر بن پڑنا۔ (اختر شاہ اودھ) پھر بن پڑی نہ کوئی صورت مجھ سے اسکے گھر جانے کی ندامت۔ صورت بند۔ (ف) صفت مصور۔ نقاش۔ صورت بندھنا ۱ سرو میش آنا ۲ سامان بہم ہونا۔

صورت

(شعور) ایسی صورت کوئی اے گنبد دوار بندھے آہ وشُند کا مرے شوخ کے
باں تار بندھے ۔ صورت بننا ۔ ہو بہو نقل اُترنا ۔ صورت پہ پھٹکار برسنا ۔
صورت کا کمال بے رونق ہونا ۔ صورت پہ جھاڑو پھیرنا ۔ (عو) کنایۃً
کمال نفرت کے باعث صورت نہ دیکھنا ۔ نام نہ لینا ۔ نیست و نابود کر دینا
(فقرہ) میں ایسا جانتی تو صورت پر جھاڑو پھیر دیتی ۔ صورت پر جھاڑو پھرے
(عو) بددعا ۔ نیست و نابود ہو ۔ غارت ہو ۔ (شوق قدوائی) نہ اترا
بہت چل بچے مردُوے ۔ پھرے تیری صورت پہ جھاڑو موُے ۔
صورت پرست ۔ (ف) صفت ۔ ظاہر پرست ۔ صورت پکڑنا ۔ شکل اختیار
کرنا ۔ (شرف) صورت جو چشم یار نے پکڑی غزال کی چتون نے بے
چھری مری گردن حلال کی ۔ ٹھیک ہو جانا ۔ کام کا ۔ (صبا) الفت کعبۂ
مقصود نے صورت پکڑی شکل محراب ہوئی دست دعا سے پیدا ۔ صورت
پیدا کرنا ۔ تدبیر نکالنا ۔ کسی امر غیر واقعی کا ظہور میں لانا ۔ صورت تکنا ۔
غور سے منہ دیکھنا ۔ تعجب اور حیرت سے منہ دیکھنا ۔ صورت تو دیکھو (عو)
اپنی نا قابلیت کے واسطے بطور تمسخر کہتی ہیں ۔ حوصلہ تو دیکھو ۔ (میر) جاہیے
کھنچے تصویر میرے بت کی آج ۔ خدا کے واسطے صورت تو دیکھو مانی کی
اس جگہ ۔ کوئی صورت تو دیکھے ۔ بھی کہتی ہیں (امانت) کھنچیں گے مرے
آئینہ رخسار کی تصویر ۔ دیکھے تو کوئی مانی و بہزاد کی صورت ۔ صورت
ٹھہرنا ۔ تدبیر نکل آنا ۔ حالت پیش آنا ۔ (شرف) رہا کرتا ہوں میں اس
سوچ میں تصویر حیرت کی ۔ خدا جانے کہ کیا صورت مری بعد فنا ٹھہرے
صورت چڑیلوں کی مزاج پریوں کا ۔ (مثل) بدشکل مغرور کی نسبت
بولتے ہیں ۔ صورت حال ۔ مونث ۔ موجودہ حالت ۔ (درد مند) شاخ گل
ہاتھ لگے گی تو تراشوں گا قلم ۔ آج لکھنی ہے مجھے صورت حال بلبل ۔
شاہی زمانہ میں اُس کاغذ کو کہتے تھے جسمیں کسی واقعہ یا واردات کا ذکر
ہو ۔ صورت حرام ۔ (ف) صفت ۔ ظاہر کا اچھا اور باطن کا خراب ۔ (داغ)

صورت

خوبرو وہ ہے جسکی خو اچھی ۔ شمع صورت حرام ہوتی ہے ۔ صورت خاک
میں ملانا ۔ (عو) کوسنا ۔ (جان صاحب) مجھی کو دیتے کوستا یا اللہ کے جھے
باندی ۔ ملاؤں خاک میں اس نوبہار کی صورت ۔ صورت دار ۔ (اردو)
صفت ۔ (عو) خوبصورت ۔ صورت درگور ۔ (عو) بددعا ۔ مرنا ۔ دفن
ہونا کی جگہ ۔ (ذوق) بعد مُردن آپکے رونے کو سنکر گور دُور ۔ جیتے
ہی جی کہتے ہو صورت تری درگور دُور ۔ صورت دکھانا ۔ شکل دکھانا ۔
سامنے آنا ۔ دیدار دکھانا ۔ (میر حسن) تو اپنی جو صورت دکھا دے مجھے ۔
تو بس قید غم سے چھڑا دے مجھے ۔ ظاہر کرنا ۔ نمودار کرنا ۔ (رشک) پھر
اُس کی بکھری ہوئی زلف دیکھوں چہرے پر ۔ خدا دکھائے شب وصل
یار کی صورت ۔ صورت دیکھتا رہجانا ۔ (کنایۃً) حیران رہجانا ۔ صورت
دیکھکر جینا ۔ ایسا عاشق زار ہونا کہ بغیر صورت دیکھے قرار نہ آئے ۔ (ذوق)
وہ دیکھیں کسطرح ہر روز فرقت دیکھکر جینا ۔ کہ جو عاشق ہیں تیرا تیری
صورت دیکھکر جینا ۔ صورت دیکھنا ۔ شکل دیکھنا ۔ چہرے پر نظر کرنا ۔
آثار دیکھنا ۔ (فقرہ) الہ آباد میں اگر کسی کی صورت دیکھی وہیں رہ پڑا ۔
ہمت دیکھنا ۔ حوصلہ دیکھنا ۔ (راسخ) نزع میں دید کی حسرت ہے یہ حسرت
دیکھو ۔ میری ہمت پہ نظر ہو مری حسرت دیکھو ۔ قابلیت نہ ہونا کی جگہ ۔
سے طلب بوسۂ عارض پہ وہ مجھکو راسخ ۔ آئینہ لاکے دکھاتے ہیں کہ صورت
دیکھو ۔ صورت زہر لگنا ۔ (کنایۃً) عور ۔ کسی سے کمال نفرت ہونا ۔ صورت
دیکھنا ناگوار ہونا ۔ (جان صاحب) لگا میٹھا برس جب سے یہ صورت زہر لگتی
ہے کہیں شاطر کر پیغام اب مصری کی نسبت کا ۔ صورت ساز ۔ (ف)
صفت ۔ مُصوّر ۔ صورت سوال ہے ۔ صورت سے حالت ظاہر ہے ۔ (داغ)
میں کیا کہوں مجھے شوق وصال ہے ۔ تم دیکھ لو فقیر کی صورت سوال ہے ۔
صورت سے برسنا ۔ صورت سے ٹپکنا ۔ کسی کیفیت کا شکل سے ظاہر ہونا ۔ صورت
سے بیزار ہونا ۔ کسی صورت سے بیزار ہونا کی جگہ ۔ (اجتہاد) زمانۂ طفلیت میں

صورت

ہمجولیوں کے ساتھ کھیلنے بھی نہ تھے لوگوں کو کیا غرض پڑی تھی کہ یہ تو اُنکی صورت سے بھاگیں اور وہ اُنکے سر ہوں۔ صورت سے بیزار۔ صورت سے خفا۔ صفت۔ کمال نفرت کرنیوالا۔ سہ دیکھکر آئینہ پتھر سا لگے گا دلبر۔ اپنی صورت سے رہیگا تو خفا میرے بعد۔ (آتش) دیکھکر آئینہ بیزار نہو صورت سے۔ ہوتے ہیں جوش جوانی ہیں تُمہاسے پیدا۔ صورت سے جلنا۔ کمال متنفر ہونا۔ کسی کی صورت سے بیزار ہونا۔ (داغ) کہا جب شعلہ رُو اُنکو ملا الزام یہ مجھکو۔ عجب اسکا نہیں گر تو مری صورت سے جلتا ہے۔ صورت سے نفرت ہونا۔ دیکھو صورت زہر لگنا۔ سہ مجھے نفرت ہے صورت سے نگوڑی جانصاحب کے۔ وہ ایسی شکل کیا ہے اسے بُرا قربان کی صورت۔ صورت شکل والا۔ صفت۔ طرحدار۔ حسین۔ صورت کرنا۔ کوئی تدبیر کرنا۔ ذریعہ پیدا کرنا۔ صورت کو ترس جانا۔ صورت دیکھنی نصیب نہونا۔ ملاقات کا موقع نہ ملنا۔ (رند) دکھایا جلوہ بھی اپنا نہ تو نے بعد کلیم۔ ترس گئے تری صورت کو جانِ جاں مشتاق۔ صورت کہے دیتی ہے۔ صورت سے ظاہر ہے۔ صورت کھٹکنا۔ صورت دیکھنا ناگوار ہونا۔ (داغ) سچ ہے کھٹک ہی جاتی ہے صورت حریف کی بلبل نے مجھکو دیکھ کے کھایا ہے خار آج۔ صورتگر۔ (ف) صفت۔ مصوّر۔ تصویر بنانیوالا۔ صورتگری۔ صورت بنانا۔ نقاشی۔ صورتِ معاش۔ معاش کی تدبیر۔ معاش کا ذریعہ۔ صورت ملانا۔ ایک شکل کا دوسری شکل سے مقابلہ کرنا۔ (آتش) کیا چمک کر نکلا تھا صورت ملانے یار سے۔ سامنے خورشید کے اُسنے کف پا کر دیا۔ صورت ملنا۔ شکل کا مشابہ ہونا۔ (داغ) پری سے نقشہ اچھا حور سے آنکھ۔ تری صورت نہیں ملتی کسی میں۔ صورت میں صورت ملانا۔ اصلی صورت کے مطابق تصویر بنانا۔ (فقرہ) کیا تصویر کھینچی ہے بالکل صورت میں صورت ملادی۔ صورت میں لال لگے ہیں۔ (طنزاً) کمال خوبصورت ہونا کی جگہ۔

صوف

(فقرہ) جب ہمیں نچوانا گوانا منظور ہی نہ تھا تو ڈومنیوں کو اندر بلاکر کیا کرتے کچھ اُنکی صورت میں لال لگے تھے۔ صورت نظر آنا۔ دکھائی دینا۔ موقع ملنا۔ (راسخ) تسکین کی صورت شب ہجراں نظر آئے۔ جنّت سے کوئی حور الٰہی اُتر آئے۔ صورت نکالنا۔ تدبیر نکالنا۔ ذریعہ نکالنا۔ (داغ) دل بُری شے ہے کہ اغیار سے میں کہتا ہوں۔ تمہیں للہ نکالو کوئی صورت میری۔ صورت نکل آنا۔ حسین ہو جانا۔ (مرأۃ العروس) اصغری نے کہا اور صورت سو ناک کان آنکھ جیسے آدمی میں ہوتے ہیں محمودہ میں بھی ہیں وہ بھی آدمی کا بچہ ہے جوان ہوئے پر کچھ اس سے زیادہ صورت نکل آئیگی۔ ۲ تدبیر نکل آنا صورت نکلنا۔ لازم۔ تدبیر نکلنا۔ پہلو نکلنا۔ ۳ نوکری ہو جانا۔ (فقرہ) آپکے دفتر میں اُنکی صورت نکل آئیگی۔ صورت نگار۔ صفت۔ مصوّر۔ تصویر بنانے والا۔ صورت نہ پہچان پڑیگی۔ دیکھو اپنی صورت نظر نہ آئیگی۔ صورت نہ شکل بھاڑ سے نکل۔ (مو) (اس جگہ بول چال میں شکل بفتح اول و دوم ہے) بدصورت آدمی کی نسبت طنزاً کہتی ہیں۔ صورت نہیں چھپتی۔ شکل کے انداز سے معلوم ہو جاتا ہے۔ (جانصاحب) ہوائی مُنہ پہ ہے مہتاب کے اُڑتی ہوئی دیکھو۔ کبھی صورت نہیں چھپتی ہے جیتے اور ہارے کی۔ صورت نہیں دیکھی۔ میسّر نہیں ہوا۔ (جلیل) نالے سے غرض اپنی ہے اظہار محبت۔ مانا کہ اثر کی کوئی صورت نہیں دیکھی۔ صورت ہونا۔ کیفیت ہونا۔ حالت ہونا۔ (امیر) جام نے دیکھ کے جامے سے ہوا تو باہر۔ پی سے دو گھونٹ تو کیا ہو تری صورت واعظ۔ صورت یہ ہے۔ حال یہ ہے حقیقت یہ ہے۔ صورتوں کی پرچول رہنا۔ دیکھو پرچول۔ (محصنات) مگر اس خاندان میں ہمیشہ سے صورتوں کی پرچول رہا کرتی تھی۔ صُوری (ع۔ یائے مشدد کے ساتھ صورت کیطرف منسوب) صفت۔ معنوی کا ضد۔ ظاہری۔ جیسے جامع کمالاتِ صُوری و معنوی۔

صُوف (ع۔ بشم۔ اُون) مذکر ۱ قلم کا ریشہ۔ (صابر) سو کھا یہ سوز

صوف

غم سے تن تیرے ناتواں کا۔ صوف قلم ہوا ہے مغز اُسکی استخواں کا۔ ۲۔ وہ کپڑا جو دوات میں ڈالا جائے۔ ابتدا میں ریشم یا نمدے کا ٹکڑا ڈالتے تھے تاکہ سیاہی خوب جذب کرے۔ (ڈالنا کے ساتھ) (اسیر) روشنائی سے رقم جب وصفِ گیسو ہو گیا۔ مشک نافے سے زیادہ صوف خوشبو ہو گیا۔ ۳۔ وہ کپڑا جسے زخم میں بھرتے ہیں۔ (شرف) صوف بھرنا کونسے دیوانے کے زخموں میں ہے۔ کسکی خاطر تو نم کر اپنا گریباں سیلے۔ ۴۔ گوٹا بننے کا بانا۔ صوفی۔ (ع) مذکر۔ پشم پوش۔ اونی کپڑا پہننے والا۔ غیر حق سے دل صاف کرنیوالا۔ درویش۔ صوفی صافی۔ (ف) مذکر۔ کامل صوفی۔ پارسا۔ صوفیانہ۔ صوفی سے منسوب۔ سادہ جسمیں چمک نہو جیسے صوفیانہ وضع۔ صوفیانہ رنگ۔ قلندر۔ ملامتی۔ صوفی کا فرق۔ قلندر۔ دینی اور دنیاوی تعلقات سے آزاد ہوتا ہے۔ ملامتی۔ عبادت کے چھپانے میں کوشش کرتا اور اسرار الٰہی ظاہر کرتا ہے۔ صوفی کا دل مطلق خلق کیطرف مائل نہیں ہوتا اور شریعت کا پابند ہوتا ہے۔

صَولَت۔ (ع۔ حملہ کرنا) مونث۔ فارسی میں اور اُسکی تقلید سے اردو میں۔ رعب ہیبت کے معنے میں مستعمل ہے۔ (نفیس) جاکے دو لاکھ پہ حلے کیے صولت دیکھی۔ صدقے کس پیاس میں شہ پر ہوئے ہمت دیکھی۔

صَوم۔ (ع) مذکر۔ روزہ۔ صوم مریم۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا روزہ جسمیں تمام دن کسی سے نہیں بولتے ہیں یہ زہد کا قاعدہ پہلے حضرت مریم سے شروع ہوا۔ (محسن) غنچہ میں ہے خامشی کا عالم۔ یا صوم سکوت میں ہے مریم۔ صوم وصال۔ (ف) مذکر۔ عموماً دن بھر روزہ رکھکر شام کو بعد غروب آفتاب کھاتے پیتے ہیں۔ جب شام کو بھی روزہ افطار نہ کریں اور دوسرے پر روزہ رکھیں ایسے روزے کو صوم وصال کہتے ہیں۔ (رشک) عہد کرتے ہیں کہ رکھتے رہینگے صوم وصال۔

صید

ملگئے اب کی جو ماہِ رمضاں میں ہم تم۔ صوم وصلوٰۃ۔ مونث۔ روزہ نماز۔ (اختر شاہ اودھ) جبیں ہو سجدہ کی جا اور تن ہو سجادہ۔ خیال یار میں صوم وصلوٰۃ اتنی ہے۔ صِیام۔ (ع) مذکر۔ صوم کی جمع۔ روزے۔ جیسے ماہِ صیام۔

صومعہ۔ (ع۔ بالفتح و بفتح سوم و چہارم۔ صوامع جمع) مذکر۔ گرجا۔ فارسیوں نے بمعنی مطلق معبد استعمال کیا ہے۔ (امیر) عشق رسوائی طلب نے مجھکو سرگرداں کیا۔ کیا خرابی سر پہ لایا صومعہ ویراں کیا۔

صَہبا۔ (ع۔ صہبار) مونث۔ شرابِ سرخ۔ (آتش) خونِ دل آنکھوں میں اسطرح سے بھر جاتا ہے۔ جام میں جیسے کہ صہبا سے سبو آتی ہے۔

صَیَّاد۔ (ع) مذکر۔ شکاری۔ چڑیمار۔ ماہی گیر۔ ۲۔ (کنایۃً) معشوق۔

صِیَانَت۔ (ع) مونث۔ حفاظت۔

صَیحَہ۔ (ع) مذکر۔ سخت آواز۔ بلند آواز۔ (تعشق) صیحہ یہ تھا کہ لطف کیا کردگار نے۔ چلنا سکھا دیا ہے مجھے ذوالفقار نے۔

صَید۔ (ع۔ شکار۔ شکار کرنا۔) مذکر۔ ۱۔ وہ جانور جسکو شکار کریں (امیر) چھوٹے اُس نگہ ناز کی کھاتا نہیں ناصح۔ یہ صید کبھی تیر کی زد پر نہیں آتا۔ ۲۔ (اردو) مونث۔ پتنگ بازی یا کبوتر بازی۔ بٹیر بازی کی جنگ (بدنا کے ساتھ) (ذوق) صید ہی میں نہ فقط ذبح کا کچھ قصد رہا۔ کھلے بھی ٹھیری تو بھرکا ہی کے چھوڑا مجھکو۔ صید افگن۔ صید انداز۔ (ف) صفت۔ شکار کرنیوالا۔ شکاری۔ صید افگنی۔ (ف) مونث۔ شکار کرنا۔ (تعشق) صید افگنی میں ناوکِ مژگاں ہیں بے نظیر۔ صید بدنا۔ شرط لگانا۔ (فقرہ) آج دونوں نواب زادے صید بد کر پتنگ لڑا رہے ہیں۔ صید حرم۔ (ف) مذکر۔ حرم کے جانور جنکا شکار کرنا حرام ہے۔ صید کرنا۔ شکار کرنا۔ (نصیر) دلِ پُر داغ کو میرے نہ چھوڑا چشم گرداں نے

تعجب ہے کہ چیتے کو کیا ہے صید آہو سے"۔ (مجازاً) فریفتہ کرنا۔ قابو میں لانا۔
صیدگاہ۔ (ف) مونث۔ شکار کھیلنے کی جگہ۔ صید گر۔ صید گیر۔ (ف)۔
صفت۔ شکاری۔ شکار کرنیوالا۔ صیدی۔ (اردو)۔ (کبوتر بازوں۔
بٹیر بازوں پتنگ بازوں کی اصطلاح) مذکر۔ وہ شخص جو کبوتر بازی
پتنگ بازی۔ بٹیر بازی میں دوسرے شخص کے مقابل ہو۔ حریف۔
مقابل۔ دشمن۔ (داغ) وائے قسمت اب نہ آئیگا نہ لائیگا جواب۔
لیچلا خط بھی تو صیدی کا کبوتر لیچلا۔

صِیغَہ۔ (ع۔ صیغۃ۔ بروزن زینت) مذکر۔ "لغوی معنی چاندی سونا
قالب میں ڈھالنا" (اصطلاح صرف) کلمہ کی وہ ہیئت جو اس کو
حروف کی تقدیم و تاخیر اور حرکات سکنات کی وجہ سے عارض ہوتی
ہے۔ فعل کی گردان کی صورت جیسے ماضی کا صیغہ۔ مضارع کا صیغہ
"فارسیوں نے بمعنے نکاح استعمال کیا۔ اردو میں شیعوں کا نکاح" (ردو)
سررشتہ۔ محکمہ۔ جیسے صیغہ آبپاشی۔ صیغہ پڑھانا۔ (اہل تشیع) نکاح
پڑھانا۔ ایجاب و قبول کرانا۔ صیغہ گردانا۔ گردان کرنا فعل کی۔
(اسیر) بہتر ہے بھولے جائیں جو دربان جناب کے۔ گردانا ضرور ہے
صیغوں کو باب کے۔

صَیقَل۔ (ع۔ زنگ دور کرنا۔ صاف کرنا۔ (مجازاً) زنگ دور کرنیکا
آلہ) تذکیر تانیث میں اختلاف ہے۔ بیشتر تانیث کے ساتھ مستعمل ہے
جلا۔ صفائی۔ (ناظم) اپنے بوسوں سے جو رنگ رُخ روشن چمکا۔
ہمنے صیقل جو کیا تیغ کا آہن چمکا۔ (مسرور) آگئی تیزی زباں میں
وصف ابرو کے صاف ہے۔ زنگ آلودہ تھی یہ تلوار صیقل ہو گئی۔
صیقل کرنا۔ صاف کرنا۔ جلا کرنا۔ صیقل گر۔ (ف) صفت۔ جلا
کرنیوالا۔ ہتھیار صاف کرنیوالا۔ سان چڑھانیوالا۔

ض

مذکر۔ یہ حرف لغت فارسی میں نہیں ہے۔ اسکو ضاد معجمہ اور ضاد
منقوطہ بھی کہتے ہیں۔ حساب جمل میں اسکے ۸۰۰ عدد فرض کیے گئے ہیں

ضَابِط۔ (ع۔ ہوشیاری سے حفاظت میں رکھنے والا) صفت۔
متحمل۔ بردبار۔ ضابطگی۔ (ف) مونث۔ مرکبات میں مستعمل ہے
دیکھو بے ضابطگی۔ ضابطہ۔ (ع۔ ضابط کا مونث) مذکر۔ قاعدہ۔
دستور العمل۔ جیسے ضابطۂ دیوانی۔ ضابطہ فوجداری۔ (فقرہ)۔
اُسکا کوئی ضابطہ نہیں رہا۔ ضابطہ برتنا۔ دستور رواج کے
مطابق کارروائی کرنا۔ قانون پر چلنا۔

ضَاحِک۔ (ع) صفت۔ ہنسنے والا۔

ضَارِب۔ (ع) صفت۔ مارنیوالا۔

ضَالّ۔ (ع) صفت۔ گمراہ۔ راہ بھٹکا ہوا۔

ضَامِن۔ (ع۔ معنی نمبر ایک) مذکر۔ کفیل۔ ذمہ دار۔ بیچ میں
پڑنے والا۔ کسی کی ضمانت دینے والا۔ کسیکے حاضر کر دینے کا ضامن
ہو تو حاضر ضامن۔ قرضکے ادا کرنیکا ضامن مال ضامن اور کسیکے
افعال کا ضامن فعل ضامن کہلاتا ہے" (اردو) وہ لکڑی کی
پچّڑ جو مضبوطی کیلیے حقّہ کی دونوں طرف کی نے کے درمیان
باندھ دیتے ہیں" (اردو) وہ چیز جس سے دودھ جم جاتا ہے
"وہ چیز جسکے بغیر دوسری چیز نہ رُکے۔ (فقرہ) ضامن کے
بغیر جیب کا فوذر رکھو گے اُڑ جائیگا۔ ضامندار۔ (عم) صفت۔
وہ شخص جو ضامن پیش کرے۔ ضامن دینا۔ کسی کو اپنا کفیل
یا ذمہ دار بناکے پیش کرنا۔ (انیس) کھینچے ہوئے ہم ہاتھ میں تو تیغ
جفا کو۔ ڈر لگتا ہے تجھ سے ہمیں ضامن دے خدا کو۔ ضامن ہونا۔

ذمہ دار بننا۔کفیل ہونا۔ضامنی۔(اردو) مونث۔ذمہ داری۔کفالت۔ضمانت (دینا کے ساتھ) ضامنی میں دینا۔سپردگی میں دینا۔

ضائع۔(ع۔ضایع) صفت۔اکارت۔غارت۔رایگاں۔بے فائدہ ضائع جانا: تلف ہونا ؛ رایگاں جانا ؛ مرجانا۔ضائع کرنا۔برباد کرنا۔تلف کرنا۔اُڑانا۔ضائع ہونا: اکارت ہونا۔تلف ہونا۔بیفائدہ صرف ہونا ؛ مرنا۔فوت ہونا۔

ضبط۔(ع۔نگہبانی۔حفاظت) مذکر۔جوش کی روک۔تحمل۔برداشت ؛ انتظام۔بندوبست۔جیسے قاعدے کا ضبط کرنا۔ضبط کرنا: روکنا۔قرق کرنا جائداد کا ؛ جوش کو روکنا۔تلخ بات کا جواب نہ دینا یا غصہ نہ کرنا یا آنسو نہ گرنے دینا یا درد کے موقع پر اُف نہ کرنا یا نالہ و فریاد نہ کرنا۔(ذوق) نہ کرتا ضبط میں نالہ تو پھر ایسا دھواں ہوتا۔کہ نیچے آسماں کے اک نیا اور آسماں ہوتا ؛ غصہ کو روکنا۔ضبط ہونا۔لازم۔

ضبطی۔(اردو) مونث۔قرقی۔چھین لینا۔(شرف) ہمارے خانۂ تن کی جو ضبطی کی تو کیا پایا۔فقط اے جان جاں اک روح نکلی اور کیا نکلا۔ضبطی میں آجانا۔جائداد کا قرق ہوجانا۔چھن جانا۔

ضحاک۔(ع۔بالفتح وتشدید دوم صحیح و بالضم غلط) بہت ہنسنے والا۔ایران کے ایک ظالم بادشاہ کا نام جسکی نسبت یہ مشہور ہے کہ اُس کے دونوں مونڈھوں پر دو سانپ پیدا ہوگئے تھے اور آدمیوں کے دماغ اُنکی غذا تھی۔(قدر) دل آزاری سے تیری دوش پر گیسو نکلتے ہیں۔یونہیں ضحاک کے شانوں پہ اک جوڑا تھا کالوں کا۔(صبا) مٹایا دور ساقی محتسب نے۔عہد جمشید کا ضحاک نکلا۔

ضحک۔(ع) مونث۔آواز کے ساتھ ہنسنا۔کھل کھلا کر ہنسنا۔

ضحٰے۔(ع۔ضحار) دوپہر دن چڑھے۔چونکہ بقر عید میں دوپہر سے پیشتر نماز پڑھکر قربانی کرتے ہیں اسواسطے اسکا نام عید الضحٰی ہوا ؛

حاضری کھانے کا وقت۔چاشت کا وقت۔

ضخامت۔(ع) مونث۔جسامت۔حجم۔لمبائی چوڑائی اور مٹائی۔(فقرہ) کتاب کی ضخامت بڑھ گئی۔ضخیم۔(ع) صفت۔حجم رکھنے والا۔

ضد۔(ع۔بتشدید دوم۔مانند۔مخالف۔اضداد۔جمع) مونث ؛ مخالف۔خلاف۔برعکس۔جیسے نیکی کی ضد بدی ہے ؛ کینہ۔دشمنی۔مخالفت۔ع اُسکے الطاف تو ہیں عام شہیدی سب پر۔تجھ سے کیا ضد تھی اگر تو کسی قابل ہوتا ؛ ہٹ۔اصرار۔سینہ زوری۔(داغ) شب وصل ضد میں بسر ہوگئی۔نہیں ہوتے ہوتے سحر ہوگئی۔ضد نقیض کا فرق۔نقیض چیزیں نہ ایک جگہ جمع ہوسکتی ہیں اور نہ دونوں معدوم ہوسکتی ہیں جیسے زندگی اور موت۔ہست اور نیست۔عدم اور وجود۔ضد چیزیں ایک جگہ جمع نہیں ہوتی ہیں لیکن یہ ہوسکتا ہے کہ کہیں دونوں نہ پائی جائیں جیسے سیاہ و سفید۔دونوں ایک جگہ جمع نہونگی لیکن یہ ہوسکتا ہے کہ ایک کپڑا نہ سپید ہو اور نہ سیاہ۔ضد آنا۔ہٹ پیدا ہوجانا۔(داغ) دل کو آسودہ جو دیکھا تو انھیں ضد آئی۔اس سے بہتر تو یہی تھا کہ پریشاں ہوتا۔ضد ابدی ہونا۔(عو) جھگڑا ہونا۔ضد باندھنا۔اَڑنا۔ہٹ کرنا۔مخالفت کرنا۔بحث کرنا۔عداوت کرنا۔ہمسری کرنا۔(ترجمۃ القرآن) تم اور جنکی تم پرستش کرتے ہو خدا سے ضد باندھکر تو کسی کو بہکا نہیں سکتے ضد پر۔مخالفت سے۔(فقرہ) تمھاری ضد پر یہ کام کرکے چھوڑونگا۔ضد پر آنا۔ہٹ پر آنا۔مخالفت پر کمر باندھنا۔ضد پوری کرنا۔کسی کی ہٹ کے موافق کرنا اور اُسکے کہے پر عمل کرنا۔ضد چڑھنا۔ہٹ پر آنا۔اڑنا۔ضد چلنا۔ہٹ مقبول ہونا۔ضد پیش جانا۔زرد باے صادقہ ؛ بھلا کہیں خدا سے بندہ کی ضد چلتی سُنی ہے۔ضد دلانا۔ضد کی تحریک کرنا۔حرکات د سکنات سے۔(داغ) غیر کو ساتھ لیکے ہم ڈوبے۔آپ نے ضد دلا کے دیکھ لیا۔ضد رکھنا۔کینہ رکھنا۔مخالفت رکھنا۔بیر رکھنا ؛ کسی کے کہنے کو

ضرار | ضربات

رد نہ کرنا۔ ضد کرنا ؏ اصرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔ (فقرہ) بات بات پر ایسی ضد نہیں کرنا چاہیے ؏ تکرار کرنا۔ جھگڑنا۔ ضِدّم ضِدّا۔ مونث۔ ایک کا دوسرے کے خلاف ہونا۔ ضِدّن۔ صفت مونث۔ ہٹیلی۔ اڑیل۔ ہٹ کرنیوالی۔ (شوق قدوائی) بدلتی ہے ضدن کی حالت کہیں۔ ضد نکالنا۔ چھیڑ نکالنا۔ (رشک) پرانے قاصدوں نے بھی یہ ہم سے ضد نکالی ہے۔ نئے پیغام لاتے ہیں نئی تقریر کرتے ہیں۔ ضِدّی۔ (اردو) صفت ؏ ضد کرنیوالا ہٹی ؏ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (ذوق) چرخ ضدی ہے کوئی ضد نہ دلائے اسکو۔ گر سنے عود کو غرقی تو جلائے اسکو۔ ضِدّین۔ (ع۔ ضد کا تثنیہ) مذکر۔ دو ضد چیزیں۔ (امیر) جمع کیا ضدین کو تم نے سختی ایسی نرمی ایسی۔ موم بدن ہے دل ہے آہن ماشاء اللہ ماشاء اللہ۔

ضِرار۔ (ع۔ ایک دوسرے کو تکلیف پہنچانا) مونث۔ مسجد ضرار مدینہ میں وہ مسجد تھی جو منافقوں نے جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ستانے کیلیے تیار کی تھی خدا تعالے نے اُسکے ڈھا دینے کا حکم فرمایا۔

ضَرب۔ (ع۔ مارنا بیان کرنا زرگری کرنا۔ نوع۔ ضروب جمع) مونث ؏ مار۔ صدمہ۔ چوٹ۔ (رند) دل جگر دونوں ہی مشتاق ہیں اُس خنجر کے۔ سینے پر کھاؤنگا جو ضرب دو دستی ہوگی ؏ ٹھپا۔ مہر جیسے ضرب سکہ۔ دار الضرب ؏ توپ کا شمار ظاہر کرنیکا عدد۔ جیسے پانچ ضرب توپ ؏ شمشیر کی چوٹ۔ کسی آلہ کی چوٹ۔ (فقرہ) لاٹھی کی ایک ہی ضرب سے سر پھٹ گیا ؏ (اصطلاح علم حساب) جمع کا وہ قاعدہ جس سے مختصر ترکیب سے حاصل جمع دریافت کرتے ہیں۔ (دینا کے ساتھ) ؏ شعر کے آخری رکن کو بھی ضرب کہتے ہیں ؏ (اردو) ضرر۔ نقصان ؏ (اردو) دل کی زبان سے اللہ اللہ کرنا ؏ بیان۔ دیکھو ضرب المثل ؏ (اصطلاح علم عروض) بیت کا آخری رکن۔ ضرب آنا۔ چوٹ آنا۔ دھکا لگنا۔ ضرب اُٹھانا۔ صدمہ اُٹھانا۔ نقصان گوارا کرنا۔ ضربِ چلیپا۔ ایک خاص قسم کی ضرب جو آڑی دیجاتی ہے۔ ضربُ المثل۔ ضربِ مثل۔ (ع۔ مثل بیان کرنا) مونث۔ کہاوت۔ (داغ) ضرب المثل جہاں میں وہ دل ہی مٹا ہوا۔ جو پائمال زیر قدم ہو کے رہ گیا ؏ صفت۔ مثل کیطرح مشہور۔ ضرب المثل ہونا۔ مشہور ہونا۔ کہاوت کیطرح مشہور ہونا۔ ضرب پڑنا۔ ہتھیار یا لاٹھی کی چوٹ پڑنا ؏ آفت آنا۔ ناگہانی صدمہ پہنچنا (ذوق) منہ چڑھے تیغ غم عشق کے کیا منہ ہے ترا۔ بوالہوس تجھپہ کوئی ضرب پڑی خوب نہیں۔ ضربِ خفیف۔ مونث۔ ہلکی چوٹ۔ ضربِ شدید۔ (ف) مونث۔ سخت چوٹ۔ مہلک ضرب۔ سخت نقصان۔ (اوج) جبیں کے زخم کو ضرب شدید نے کھولا۔ لبوں کو چوبِ جفائے یزید نے کھولا۔ ضربِ شمشیر۔ (ف) مونث۔ تلوار کا زخم۔ تلوار کا ہاتھ۔ ضربِ لازب (ف) مونث۔ وہ چوٹ جسکا نشان بعد اچھا ہونے کے بھی قائم رہے۔ ضرب کھانا۔ چوٹ کھانا۔ (آتش) منھدی سے تیرے ہاتھوں کی گل ضرب دست کھائے۔ چوٹی کے پیچ پیچ سے سنبل شکست کھائے۔ ضرب لگانا۔ چوٹ لگانا۔ کوٹنا ؏ وار کرنا۔ تلوار مارنا۔ (نصیر) کہا جو میں نے کہ میرے دل کے دو ٹکڑے۔ لگائی ضرب وہیں تیغ آبدار کی ایک ؏ ٹھپا لگانا ؏ (اصطلاح صوفیوں کی) اللہ کا نام اسطرح لینا کہ دل پر چوٹ لگے۔ اس جگہ ضربیں لگانا بھی ہے۔ ضرب لگنا۔ چوٹ لگنا۔ دھکا لگنا۔ نقصان ہونا۔ ضرر ہونا۔ ضربِ مُرکّب۔ مونث۔ ایک قسم کی ضرب جسمیں نقدی یا کسی جنس وغیرہ کے مختلف حصص میں ضرب دیتے ہیں۔ جیسے روپے آنے پائی کو کسی خاص عدد میں ضرب دیکر ایک مجموعہ حاصل کرنا۔ ضربِ مفرد۔ مونث۔ سادہ ضرب۔ ضربِ غیر مرکب۔ ضربِ مُہلک۔ مونث۔ ہلاک کرنیوالی چوٹ۔ ضرب و قسمت۔ مونث۔ ضرب اور تقسیم۔

ضربات۔ (ع) مذکر۔ ضربت کی جمع۔ ضربت۔ (ع) مونث۔ چوٹ۔ زد۔ (ہجر) نہیں رکھتی فغاں قیس ضربت تازیانہ کی۔ شتر غمزے کرے لیلیٰ نہ کیونکر چڑھکے محمل میں۔ ضربت کھانا۔ ضرب کھانا۔ (شعور)

ضرر

وہ تیغ تیز کا اُسکے دلاتی بھی ہے۔ خوشی سے کھلائے عدو مُنھ پہ ضربت شمشیر۔
ضربہ۔ (عربی میں ضربت تھا) مذکر۔ ضربت۔

ضَرَر۔ (ع) مذکر۔ زیان۔ نقصان۔ (پہونچانا۔ پہونچنا۔ دینا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (ناسخ) آسماں پہونچا نہیں سکتا حسینوں کو ضرر۔ کب لگا سکتی ہے بجلی ماہ کے خرمن میں آگ۔ (ذوق) فایدہ دے ترے بیمار کو کیا خاک دوا۔ اسکو اکسیر بھی دیجے تو ضرر دیتی ہے۔
ضرر رسانی۔ مونث۔ ضرر پہونچانا۔

ضِرغام۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ شیر درندہ۔ (اوج) ایک ایک شیر بیشۂ ضرغام کردگار۔ خود وقت حرب وضرب تہِ شمشیر آبدار۔ ضرغام فلک (ف) مذکر۔ برج اسد۔ (اختر شاہ اودھ) یہ رعب تھا غیظ اُسے جو آتا۔ ضرغام فلک بھی کانپ جاتا۔

ضَرُور۔ (ع۔ ضرورت کا مخفف) صفت ۱ ناگزیر۔ واجب۔ لازم فرض۔ (فقرہ) ہر ایک جاندار کو مرنا ضرور ہے ۲ (اردو) (طنزاً) بیشک۔ ہرگز نہیں کی جگہ۔ (فقرہ) آپ وہاں ضرور گئے۔ (شوق) ہنسکے کہنے لگی یہ وہ مغرور۔ ایسے نقرونہیں آگئی میں ضرور۔ ضرور ضرور ضرور بالضرور۔ تاکید کیلیے مستعمل ہے۔ ضرور کی باتیں۔ (عو) ضروری باتیں۔ (جانصاحب) کھڑے کھڑے وہ مرے پاس آکے ہو جائیں کچھ لُتّے کرنی ہیں مجھکو ضرور کی باتیں۔ ضرور نہیں۔ واجب نہیں۔ لازم نہیں۔ درکار نہیں۔ (آتش) لے بُت خدا کیواسطے دل کو نہ سخت کر۔ اس کعبہ میں ضرور نہیں فرش سنگ کا۔ ضرور ہے۔ لازم ہے درکار ہے۔ ضرورت۔ (ع۔ حاجت۔ بیچارگی۔ فارسیوں نے بمعنے ناگزیر استعمال کیا) مونث۔ کمی۔ حاجت۔ احتیاج۔ (فقرہ) پانچ روپیہ کی ضرورت ہے۔ ضرورت پڑنا۔ حاجت پیش آنا۔ کام پڑنا۔ ضرورت کے وقت گدھے کو باپ بناتے ہیں۔ (مثل) ناچاری میں سب کچھ کرنا پڑتا ہے۔ ناچاری کے وقت ادنیٰ لوگوں کی بھی خوشامد کرنا پڑتی ہے۔

ضُعف

ضرورت ماری جانا۔ (کنایۃً) ضرورت ہونا۔ (فقرہ) اسکو ماشہ دو ماشہ عطر بھی نصیب نہیں تھا تو شادی میں آنے کی کیا ضرورت ماری جاتی تھی۔ ضرورت مند۔ صفت۔ حاجتمند۔ مُفلس۔ ضرورۃً۔ (ع) از روے ضرورت۔ ناچار۔ ضروری۔ (ع۔ بتشدید یا۔ فارسی میں ضروری بمعنے طہارت خانہ ہے) صفت۔ واجبی۔ تاکیدی۔ ضروریُ الاظہار۔ (عربی قاعدہ سے یہ ترکیب غلط ہے) صفت۔ جسکا ظاہر کرنا لازمی ہو (غالب) نہ کہوں آپ سے تو کس سے کہوں۔ مدعاے ضروری الاظہار۔ ضروریات۔ مذکر۔ ضروری کی جمع۔ وہ چیزیں یا افعال جو کسی کام کیلیے لازم ہوں۔

ضَرِیح۔ (ع۔ قبر) مونث۔ ایک قسم کا تعزیہ۔ تعزیہ گنبد نما ہوتا ہے اور ضریح مربع کوٹھی کے انداز کی ہوتی ہے ۲ مسہری جو قبر پر لگا دیتے ہیں (ناسخ) نظر آئی ضریح تربت شبّیر لوہے کی۔ زیادہ سیم و زر سے ہوگئی توقیر لوہے کی۔

ضِعف۔ (ع) صفت۔ دوچند۔ دگنا۔

ضَعْف۔ (ع) مذکر۔ بیہوشی۔ غشی۔ ضعف آنا۔ غش آنا۔ بیہوش ہو جانا

ضُعْف۔ (ع) مذکر۔ سستی۔ ناتوانی۔ کمزوری۔ (اختر) ارمان کوئی دل کا نکلنے نہیں دیتا۔ اب ضعف مجھے ہاتھ بھی ملنے نہیں دیتا۔ ضعفِ بصارت۔ ضعفِ بصر۔ (ف) مذکر۔ آنکھوں کی روشنی کم ہونا۔ ضعفِ جگر۔ مذکر۔ کلیجہ کی ناطاقتی۔ ضعفِ دل۔ مذکر۔ دل کا ضعیف اور ناتواں ہونا۔ ضعفِ دماغ۔ مذکر۔ دماغ کی کمزوری۔ ضعفِ مثانہ۔ مذکر۔ مثانہ کی وہ حالت کہ اسمیں قوت جاذبہ کم ہو کر پیشاب نہ رک سکے۔ ضعفِ معدہ۔ مذکر۔ معدہ کی وہ حالت جسمیں کھانا ہضم نہ ہو سکے۔ ضعیف (ع۔ ضُعَفا۔ جمع) صفت۔ سُست۔ کمزور۔ بوڑھا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ضعیفُ الاعتقاد۔ (ع) صفت۔ سُست اعتقاد۔ وہ شخص جسکے اعتقاد کا

ضغطہ

بھروسا نہو۔ ضعیف الایمان۔ (ع) صفت۔ وہ جسکا ایمان ضعیف ہو۔ ضعیف العقل
(ع) صفت۔ کم عقل۔ بیوقوف۔ ضعیف البُنیان۔ صفت۔ جسکی بنیاد
کمزور ہو۔ (توبۃ النصوح) انسان مخلوق ضعیف البنیان ہے غفلت اسکی
طینت ہے۔ ضعیفی۔ مونث۔ کمزوری۔ بڑھاپا۔
ضغطہ۔ (ع۔ بالضم۔ بمعنے سختی۔ بالفتح بھینچنا۔ تنگ کرنا ایک بار۔
اردو میں بالفتح زبان زد ہے) مذکر۔ سختی۔ مشقت۔ تنگی۔ کشمکش۔ (مصحفی)
تکتا ہوں منھ میں سکا وہ تکتا ہے منھ مرا۔ ضغطے میں کام ہے دلِ امیدوار کا
(پڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ) ضغطے میں پڑنا۔ کشمکش میں پڑنا۔ ضغطے میں ہونا۔
کشمکش میں ہونا۔ (توبۃ النصوح) بیچارہ عجب ضغطہ میں ہے۔
ضِفدَع۔ (ع) مذکر۔ مینڈھک۔
ضلالت۔ ضلَلت۔ (ع) مونث۔ گمراہی۔ کج راہی۔ (انیس)
دین میں سے کفر کی بدعت جدا ہوئی۔ ایماں کے راستہ سے
ضلالت جدا ہوئی۔
ضلع۔ (ع۔ بالکسر پہلو کی ہڈی۔ قاش۔ اضلاع جمع۔ بکسر اول و
فتح دوم بھی صحیح ہے۔ اردو میں بکسر اول و فتح دوم ہی زبان زد ہے)
مذکر ۱ خط۔ لکیر۔ (فقرہ) مربع چار ضلعوں سے مرکب ہوتا ہے ۲
ملک کا حصہ۔ جزو۔ وہ حصہ ملک کا جہاں ممالک آئینی میں مجسٹریٹ
اور کلکٹر اور ممالک غیر آئینی میں ڈپٹی کمشنر رہتا ہو۔ حاکم ضلع کا صدر مقام
۳ ذومعنی بات۔ جگت۔ رعایت لفظی۔ مثلاً گندھی کا ذکر آئے تو
ایسے الفاظ کہیں جو تیل عطر وغیرہ کے لوازم میں ہوں اور ان الفاظ کے
دوسرے معنے بھی ہوں۔ (بولنا کے ساتھ) (اوج) خلاف علم ادب باتے
ہیں جو بانیں۔ ضلع کو رنگ سخن جانتے ہیں جو جانیں ۴ پہلو۔ ضلعبندی
صوبہ کی ضلع وار تقسیم۔ ضلع جگت۔ مونث۔ پہلو دار بات جسمیں رعایت
لفظی ہو۔ (فقرہ) سب کہتے تھے کہ بیگم ضلع جگت میں اپنا جواب نہیں

ضمیر

رکھتی ہیں۔ ضلعدار۔ مذکر ۱ ضلع کا سربراہکار ۲ محکمۂ آبپاشی کا وہ افسر جو
پانی کا حساب لگاتا ہے ۳ گاؤں کا کارندہ جو تحصیل وصول کرتا ہے۔
ضلعداری۔ مونث۔ ضلعدار کا عہدہ اور کام۔
ضم۔ ضمّہ۔ (ع۔ بتشدید میم) مذکر ۱ ملانا۔ شامل کرنا۔ (فقرہ) یہ گاؤں
لکھنؤ کی تحصیل میں ضم کردیا گیا ۲ ضمہ۔ پیش کی حرکت۔ ضمۃ۔ (ع۔ ضمّت۔
پیش۔ لغوی معنی ملانا۔ جس حرف پر پیش ہوتا ہے اسکے ادا کرتے وقت
دونوں ہونٹ مل جاتے ہیں اسواسطے ضمہ نام ہوا) مذکر۔ پیش۔ (فقرہ)
ایسے حرف پر ضمہ آتا ہے۔
ضماد۔ (ع) مذکر۔ لیپ۔ دوا کو پانی یا کسی اور رقیق شے میں ملاکر
بدن پر لگانا۔ ضماد۔ طلا کا فرق۔ وہ لیپ جسکا قوام گاڑھا ہو ضماد
اور جسکا قوام رقیق ہو طلا ہے۔
ضمانت۔ (ع) مونث۔ ذمہ داری۔ کفالت۔ ضمانت داخل کرنا۔
تحریری ضمانت دینا۔ ضامن ہونا۔ (داغ) قرض مل جائیگی وہ شے
رمضاں میں مجھکو۔ حضرت شیخ جو کر لینگے ضمانت میری۔ ضمانت کرنا۔
ضامنی دینا۔ ضامن ہونا۔ ضمانت نامہ۔ کفالت نامہ۔ تحریری ضمانت
ضمانۃً۔ بطور ضمانت۔ از روئے ضمانت۔ ضمانتی۔ (ع و) صفت۔ ضامن
کفیل۔ ذمہ دار
ضمائر۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ ضمیر کی جمع۔
ضمن۔ (ع۔ لپیٹ) مذکر ۱ اندرون۔ اندر۔ شمول۔ شرکت۔ (فقرہ)
باغ کے ضمن میں کیاریاں بھی تیار ہوگئیں۔ آپ بھی ہمارے دشمنوں کے
ضمن میں ہیں ۲ (قانون) باب۔ فصل۔ دفعہ۔ مضمون۔ فقرہ۔ ضمناً۔
(ع) اشارۃً۔ کنایۃً۔ درپردہ۔ بالاستتباع۔ ضمّہ۔ دیکھو ضم۔
ضمیر۔ (ع۔ جو دل میں گزرے) مونث ۱ دل ۲ راز۔ بھید ۳ وہ اسم جو
قائم مقام اسم ظاہر کے ہو جیسے وہ۔ یہ۔ ضمیر اور اسم اشارہ کا فرق۔

ضمیم

اشارہ کسی عضو مثلاً۔ ہاتھ آنکھ وغیرہ سے ہوتا ہے۔ ضمیر کا خیال صرف دل میں ہوتا ہے۔ ضمیر آگاہ۔ ضمیر داں۔ (ف) صفت۔ دل کے حال کا واقف پوشیدہ راز کا جاننے والا۔ ضمیر پھیرنا۔ ضمیر راجع ہونا۔ جب کبھی کسی اسم کا دوبارہ لانا منظور ہوتا ہے تو اسکے قائم مقام لفظ یعنی ضمیر کو لاتے ہیں۔ ضمیر کا مطلب دراصل اُسی اسم کیطرف اشارہ ہوتا ہے جسکی وہ قائم مقام ہے اس اشارہ ہونے کو ضمیر پھیرنا۔ ضمیر راجع ہونا کہتے ہیں۔ (آتش) رجوع بندے کی ہے اسطرح خدا کیطرف۔ پھرے ضمیر خبر جیسے مبتدا کیطرف۔ (محسن) ہیں کس سے مضاف یہ عجائب۔ راجع ہے کدھر ضمیر غائب۔ ضمیر پھیرنا۔ ضمیر راجع کرنا۔ متعدی

ضمیم۔ (ع) صفت۔ ملا ہوا۔ شامل کیا گیا۔

ضمیمہ۔ (ع ضمیمۃ۔ شامل کی ہوئی۔ ضمیم کا مونث) مذکر۔ وہ شے جو کسی اور شے پر بڑھا کر لگا دیں۔ تتمہ۔ تکملہ۔ جیسے اخبار کا ضمیمہ۔

ضَو۔ (ع ضَوء) مونث۔ روشنی۔ آفتاب کی روشنی۔ (انیس) ضو اسقدر تھی حسن علی کے ظہور کی۔ روشن تھا طور کعبہ تجلی سے نور کی۔

ضوفشاں۔ (ف) صفت۔ منوّر۔ روشن۔

ضوابط۔ (ع۔ ضابطہ کی جمع) مذکر۔ قواعد۔ قوانین۔

ضِیا۔ (ع ضیاء) مونث۔ ۱ آفتاب کی روشنی ۲ موتی کی آب کے واسطے مستعمل نہیں ہے اُس روشنی کی لو کیواسطے مستعمل ہے جو بعض معدنی جواہر میں ہوتی ہے ۳ رونق۔ (انیس) دل کی جو تقویت ہے تو قوت جگر کی ہے۔ سینہ کا ہے سرور ضیا چشم تر کی ہے۔ ضیا بار۔ صفت۔ روشنی پھیلانیوالا۔ ضیا باری۔ (ف) مونث۔ روشنی پھیلانا۔ (اوج) وہ ہر طرف رُخِ پُرنور کی ضیا باری۔ نمود ابر میں دوں سے سو بو نمو داری۔ ضیا پاش۔ ضیا گستر۔ (ف) صفت۔ روشنی پھیلانیوالا۔ ضیا فشاں۔ (ف) صفت۔ ضیا بار (اوج) انجم کی طرح نقطہ بھی ہیں میمنت نشاں۔ مسطر ہے یا خطوط

ضیق

شعاعی ضیا فشاں۔

ضِیافت۔ (ع) مونث۔ مہمانی۔ دعوت۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (مسرور) اور گھر دیکھ خدا کیلیے اے غم اب تو۔ خانۂ دل میں کہاں تک ہو ضیافت تیری۔ ضیافت خانہ۔ (ف) مذکر۔ مہمانداری کا مقام۔

ضَیغَم۔ (ع) مذکر۔ ۱ پھاڑنیوالا شیر ۲ (کنایۃً) جَرّی۔ بہادر۔ (اوج) محال سمجھے تھے ضیغم دلوں کے لڑکنے کو۔ جبھی تو جمع ہزاروں ہوئے تھے روکنے کو۔

ضَیف۔ (ع) مذکر۔ مہمان۔

ضِیق۔ (ع۔ معنی نمبر ۱ میں) مونث ۱ تنگی۔ مکان کی تنگی ۲ دقّت۔ دشواری۔ (فقرہ) اُنکے ہاتھوں جان ضیق میں ہے۔ (اوج) مقید ایسے مکاں میں ہوئے اسیر الم۔ کہ جسکی ضیق سے گھٹتا تھا اہل بیت کا دم۔

ضیق النفس۔ (ع) مذکر۔ سانس کا تنگی سے آنا جانا۔ ایک مرض کا نام جسکو دَما کہتے ہیں۔ (فقرہ) ضیق النفس بڑی تکلیف دیتا ہے۔ ضیق میں آنا۔ ضیق میں ہونا۔ تنگ ہونا۔ عاجز ہونا۔ گھبرانا۔ مشکل میں پھنسنا۔ ضیق میں پڑنا۔ دقت میں پڑنا۔ (شعور) پڑتے ہیں جو ضیق میں وہ سر سے ہاتھ اُٹھائینگے جو مات کرتے ہیں اُنکو غلال دیتے ہیں۔ ضیق میں جان ہونا۔ کمال پریشانی ہونا۔ (شوق قدوائی) وہ بولا کہ ہے ضیق میں جان سخت۔ رہیں خاک جب ہو نہ فیروز بخت۔ ضیق میں رہنا۔ عاجز ہونا۔ (شعور) ضیق میں کیوں نہ رہے مہرۂ شطرنج کیطرح۔ چال چلتا ہے اگر صاحب تدبیر لٹی۔

ضیمران۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا پھول۔

ط

مونث۔ اسکو طاے حطی۔ طاے مہملہ۔ طاے غیر منقوطہ بھی کہتے ہیں۔ حساب جُمّل میں اسکے نو عدد فرض کیے گئے ہیں۔ اسکا تلفظ طوے ہے۔ (انشا) طوے بن طرح ہا اور ظوے پر اک نقطہ پھر۔ عین بے عیب ہے اور کانے میاں غین ہوے۔

طابَقَ النَّعلُ بالنَّعلِ۔ (ع۔ مطابق ہو گئی جوتی ساتھ جوتی کے) مثل اس جگہ بولتے ہیں جہاں ایک چیز دوسری چیز کے بالکل مطابق ہو۔

طابہ۔ طیّبہ۔ مدینہ منورہ کے نام ہیں۔

طارم۔ (تارم کا مُعرّب۔ حرف سوم فتحہ اور ضمہ سے دونوں طرح ہی) مذکر۔ لکڑی کا گھر۔ بالاخانہ۔ کوٹھا۔ طارمِ اخضر۔ (ف) مذکر۔ آسمان بہ اعتبار رنگت کے۔

طاری۔ (ع۔ ناگاہ ظاہر ہونیوالا۔ عارض ہونیوالا۔) صفت۔ چھا جانیوالا۔ غالب ہونیوالا۔ طاری ہونا۔ چھانا۔ کسی کیفیت کا غالب آنا۔ جیسے رعب طاری ہونا۔

طاس۔ (فارسی میں تاس تھا۔ عرب کے فارسی دانوں نے طاے حطی سے املا کر لیا) مذکر۔ بڑا تھال ؛ (اردو) ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ املا اس معنی میں تاس ہے۔ طاس بازی۔ مونث۔ ایک کھیل ہے کہ طشت کو لکڑی پر چرخ دیکر ہوا میں پھینکتے ہیں اور آتے ہوے کو اُسی لکڑی پر لے لیتے ہیں۔

طاسہ۔ تاسہ۔

طاعت۔ (ع۔ طاعات جمع) مونث۔ فرمانبرداری۔ بندگی۔ طاعت گاہ۔ عبادت گاہ۔ مسجد وغیرہ۔ طاعت گزار۔ (ف) صفت۔ فرمانبردار۔

طاعِن۔ (ع) صفت۔ طعنہ دینے والا۔

طاعون۔ (ع) مذکر۔ ایک مشہور متعدی مرض کا نام۔ (فقرہ) شکر ہے طاعون اس ملک سے جاتا رہا۔

طاغی۔ (ع) صفت۔ سرکش۔ مالک کا نافرمان۔

طاق۔ (ع) مذکر۔ محراب دار ڈاٹ جو دیوار میں بنا دیتے ہیں ؛ (ف) جُفت کا نقیض۔ ایک۔ تین۔ پانچ طاق ہیں۔ دو۔ چار۔ چھ جُفت ہیں ؛ (ف) فرد۔ لاثانی۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) زید اس فن میں طاق ہے۔ سہ قسمت ہی سے لاچار ہوں اے ذوق وگرنہ۔ سب فن میں ہوں میں طاق مجھے کیا نہیں آتا ؛ (ف) وہ شگاف جو مکانات کی دیوار میں بناتے اور اسمیں چیزیں رکھتے ہیں ؛ (اردو) معدوم (ہونا کے ساتھ) جیسے طاقت طاق ہونا ؛ نام ایک قسم کے کپڑے کا اور نام ایک درخت کا۔ طاقِ ابرو۔ (ف) (کنایۃً) ابرو کا طاق کی محراب سے استعارہ کرتے ہیں۔ (صبا) طاق ابروے اُنکے در گزرے۔ ہم یہیں سے سلام کرتے ہیں۔ طاق بھرنا۔ مسجد یا کسی بزرگ کے مزار کے طاق میں چراغ جلاکر پھول بتاشے وغیرہ چڑھانا۔ (بحر) جا جاکے مسجدوں میں بھرے طاق بھی بہت۔ اُس بُت کی بارگہ میں نہ پہنچا کسیطرح۔ طاق پر رکھنا۔ (کنایۃً) الگ کرنا۔ کسی کام کا خیال چھوڑ دینا (ظفر) رکھو طاق پر اپنی یہ دوستی۔ نہ دشمن مرا اک زمانہ کرو ؛ بھول جانا (ذوق) طاق سے تُو اُتار لے شیشہ۔ طاق پر رکھ کتاب اندیشہ طاق پر رکھا رہنا۔ بیکار رہنا۔ بے اثر ہونا۔ نکمّا اور ناکارہ ہو جانا۔ (فقرہ) جب مراد پر قبضہ ملگیا تو نالش طاق پر رکھی رہگئی۔ (صبا) بادہ نوشی پہ رہا دارومدار اپکے برس۔ طاق پر رکھے رہے سب کاروبار اپکے برس۔ طاق پر رہنا۔ کسی چیز کا بیکار رہنا۔ بے تعلق رہنا۔ سہ۔ رہے طاق پر پارسائی امیر۔ بلائے اگر یار

شراب۔ طاقچہ۔ (ف) مذکر۔ چھوٹا طاق۔ طاقِ فراموش۔ طاق فراموشی
(ف) جس جگہ کوئی چیز رکھکر بھول جائیں۔ طاق کرنا۔ یکتا کرنا۔ (فقرہ)
تمھاری نرمی نے بچّہ کو شوخی میں طاق کردیا۔ طاقِ مزار۔ (ف) مذکر
وہ طاق جو قبر کے سرہانے کیطرف بناتے ہیں۔ طاق میں ایمان رہنا
ایمان کا بالائے طاق رہنا۔ (راسخ) لطف ہے یوں ہے کہ وہ شوخ لیے
زیب بغل۔ ہاتھ میں شیشہ ہے طاق میں ایمان ہے۔ طاق نسیاں۔
(ف) مذکر۔ نسیاں کا طاق سے استعارہ کرتے ہیں۔ طاق نسیاں پر
رکھنا۔ طاق نسیاں میں رکھنا۔ بھلا دینا۔ یاد نہ رکھنا۔ (صبا) یاد کرتے
ہیں کسی کے مصحفِ رخسار کو۔ طاق نسیاں پر رکھا ہے ہم نے
قرآں آجکل۔ (جرأت) سمجھتے ہم جو پہلے معنی لفظ جدائی کو۔
تو رکھتے طاق نسیاں میں کتاب آشنائی کو۔ (منیر) ہو تری محراب میں
سجدہ شہیدوں کا قبول۔ طاق نسیاں میں تو رکھدے زندگانی کی
کتاب۔ طاق وجفت۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا جُوا جسمیں ہاتھ میں کوئی
چیز چھپاکر دریافت کرتے ہیں کہ طاق ہے یا جفت۔ اردو میں طاق
جفت کہتے ہیں۔ جب ہر صورت میں کسی کی کامیابی ہوتی ہو تو کہتے ہیں
طاق وجفت دونوں انکے۔ (فقرہ) وہ ایسا جوا کھیلتے تھے کہ طاق
وجفت دونوں داؤں اُن ہی کے ہوں۔

طاقت۔ (ع۔ معنی طاقت میں) مونث۔ توانائی۔ زور۔ بل۔ مجال۔
حوصلہ۔ بساط۔ ظرف۔ (فقرہ) انکی کیا طاقت ہے جو اس مکان میں قدم
رکھیں۔ (انیس) شے نے کہا سر دینے کا وعدہ جو یہ کرتا۔ طاقت تھی
کہ بھر ہاتھ کوئی قبضہ پہ دھرتا۔ مقدور۔ مقدرت۔ دیکھو طاقت
مہماں نداشت۔ سلطنت۔ حکومت۔ (فقرہ) روم۔ روس دونوں
طاقتور مشہور ہیں۔ طاقت آزمائی۔ مونث۔ زور آزمائی۔ زور
آزمانا۔ زور لگانا۔ طاقت سلب ہونا۔ طاقت جاتی رہنا۔ (ہجر)
فراقِ یار میں یہ سلب ہوگئی طاقت۔ پڑا ہوں صورت دیوار میں ناتواں
خاموش۔ طاقت طاق ہونا۔ طاقت زائل ہونا۔ بالکل طاقت نہ رہنا
(امیر) ابرو سے کر اشارہ کہ صحت ہوئی مسیح۔ طاقت ترے مریضِ
محبت کی طاق ہے۔ طاقت کا جواب دینا۔ طاقت نہ رہنا۔ (امیر)
طاقت جو ہر قدم پہ تھی دیتی اسے جواب۔ اٹھ اٹھ کے روئے خاک
پہ گرتی تھی دل کباب۔ طاقت کرنا۔ زور دکھانا۔ زور کرنا۔ قوت آزمانا
طاقتِ مہماں نداشت خانہ بمہماں گذاشت۔ (ف) اُس جگہ بولتے ہیں
جب کسی کے یہاں کوئی مہمان آئے اور وہ مہمانداری کے موقع سے
ٹل جائے۔ طاقتور۔ (ف) صفت۔ زور آور۔ توانا۔ پہلوان۔

طاقہ۔ (ف۔ بروزن فاقہ۔ کپڑے کا عدد ظاہر کرنے کیلیے اسیطرح
مستعمل ہے جیسے گھوڑے کیلیے راس اور ہاتھی کیلیے زنجیر) مذکر۔ اونی
یا ریشمی کپڑے کا تھان۔

طاقی۔ (ف۔ بروزن ساقی) مونث۔ ایک قسم کی ٹوپی جسکی صورت
طاق کے مشابہ ہوتی ہے۔ صفت۔ وہ گھوڑا جسکی ایک آنکھ چھوٹی
اور دوسری بڑی ہو۔ ایسا گھوڑا منحوس سمجھا جاتا ہے۔ چنانچہ کہتے
ہیں طاقی نہ رکھے باقی۔ بعض کے نزدیک سفید آنکھ والا گھوڑا طاقی
کہلاتا ہے۔ صفت۔ بھینگا۔ احول۔ طاقی نہ رکھے باقی۔ مثل۔ عیب دار
ضرور منحوس ہوتا ہے۔ عیب دار گھوڑا منحوس ہوتا ہے۔ طاقیہ۔ (ف)
مذکر۔ ایک قسم کی ٹوپی۔

طال۔ (ع۔ ماضی کا صیغہ) دراز ہوا۔ بڑھ گیا۔ طوالت میں آیا۔
طال اللہ عمرہ (صحیح اطال اللہ عمرہٗ ہے) دعا۔ خدا عمر دراز کرے۔

طالب۔ (ع) صفت۔ خواستگار۔ طلب کرنیوالا۔ ڈھونڈھنے والا
مشتاق جیسے طالب دنیا۔ طالب دیدار۔ طالب زر۔ طالب علم۔
طالب علم۔ اصل میں یہ اضافت طالبِ ہے لیکن بانونپر بغیر اضافت ہے

طالب علمی۔ مونث۔ علم سیکھنے کا کام۔ علم سیکھنے کا زمانہ۔ طالب و مطلوب۔ محب و محبوب۔ عاشق و معشوق۔ طالح۔ (ع) صفت۔ بدکار۔ بدکردار۔
طالع۔ (ع) صفت۔ طلوع ہونیوالا۔ نکلنے والا۔ (صبا) ہوگا تا چند نہ خورشید قیامت طالع نہ اُٹھاؤ گے نقاب رُخ روشن کب تک ؛
(ف۔ اصطلاح نجوم) مذکر۔ وہ بُرج یا درجہ جو مولود کی ولادت یا کسی سوال کے استفسار کیوقت اُفق شرقی سے نمودار ہوتا ہو۔ اول کو طالع ولادت دوسرے کو طالع سنبلہ کہتے ہیں۔ بارہ طالع۔ قاعدہ نجوم میں ہیں ہر ایک کا اثر سعادت و نحوست کے اعتبار سے جُدا جُدا ہے (امیر) کیونکر رہیں نہ اُسکی نظر سے گرے ہوے۔ ہم سے ہمارے طالع بد ہیں پھرے ہوے ؛ مذکر۔ بخت۔ نصیبا۔ قسمت۔ طالع بیدار۔ (ف) مذکر۔ خوش قسمتی۔ (کنایۃً) معشوق۔ (شرف) اُس پریرو سے ملاقات ہوئی رویا میں۔ خواب میں مجھ سے مرا طالع بیدار ملا۔ دیکھو طالع چمکنا۔ طالع پھرنا قسمت پھرنا۔ (امیر) کیونکر رہیں نہ اُسکی نظر سے گرے ہوے۔ ہم سے ہمارے طالع بد ہیں پھرے ہوے۔ طالع جاگنا۔ (کنایۃً) قسمت چمکنا (جلال) وصل کی شب تو مرا طالع خفتہ جاگے۔ اُس سے ہمخواب رہوں چار پہر آج کی رات۔ طالع جگانا۔ با اقبال کرنا۔ نصیب چمکانا۔ طالع چمکنا۔ نصیبا جاگنا۔ قسمت کھلنا۔ (قدر) سکہ ہاے داغ کا دلمیں خزانہ ہو گیا۔ آجکل چمکے ہوے ہیں طالع بیدار عشق۔ طالع خوابیدہ۔ (ف) مذکر۔ سویا ہوا نصیبا۔ (مصحفی) ہیں طالع خوابیدہ ہوں کس شخص کا یارب۔ جو آج تلک کوئی جگاتا نہیں مجھکو۔ طالع سونا۔ کنایہ ہے بدبختی سے۔ (جلال) عاشق کو شب وصل بھی راحت نہیں ملتی۔ سوجاتے ہیں طالع بیدار کو دیکھا۔ طالع شناس۔ مذکر۔ منجم جوتشی طالع کا گھر بارہ درجوں میں سے کوئی درجہ طالع کا۔ (منیر) جنوں کا کام نکلے اے نجومی زائچے سے کیا۔ اگر طالع کے گھر میں ڈھونڈ چاک گریباں کا

طالع لڑنا۔ قسمت کا موافق ہونا کسیکی قسمت سے۔ (امیر) اقبال سکندر سے مرے لڑ گئے طالع۔ جسدن ہوئیں اُس آئینہ رخسار سے باتیں۔ طالع مند۔ طالع ور (ف) صفت۔ صاحب نصیب۔ بختاور۔ طالع میں لکھا ہونا۔ نوشتۂ تقدیر ہونا۔ (شعور) یہ ضعف مرے طالع واژوں میں لکھا تھا۔ نالِ قلم اے رستم دستاں نہ اُٹھے گا۔ طالع وری۔ مونث۔ خوش نصیبی۔ اقبال مندی۔ طالع یاور ہونا۔ قسمت کا موافق ہونا۔ (اوج) موجیں ہوئیں یا برس کہ طالع ہوے یاور۔ دریا رُخِ روشن سے بنا چشمۂ خاور۔
طالوت۔ (ع) مذکر۔ نام ایک سردار کا بنی اسرائیل سے جس نے جالوت نام کافر کے ساتھ جنگ کی۔
طامات۔ (عربی میں بتشدید میم ہے فارسی والوں نے بتخفیف میم استعمال کیا ہے) مونث۔ لاف و گزاف جو ریاکار صوفی اپنی کرامات کے اظہار میں کرتے ہیں۔
طامع۔ (ع) صفت۔ لالچی۔ حریص۔
طاؤس۔ (ع) مذکر۔ مور۔ طاؤس برسات کے ابر میں مست ہو کر ناچنے لگتا ہے۔ (امیر) عشق قمری کو ہوے سرو گلستاں کیونکر۔ ابر پیدا نہیں طاؤس ہو رقصاں کیونکر ؛ (ف) ایک ایرانی ساز کا نام جو بشکل طاؤس بنا ہوتا ہے ؛ ایک کامل فقیر کا نام۔ (محسن) طاؤس علیہ رحمۃ اللہ۔ طاؤس کا کوکنا۔ مور کا چلانا۔ بولنا۔ (قدر) کوکتے کوکتے آپ آپ ہوا جاتا ہے۔ ابر دیکھے تو کہیں حالت زار طاؤس۔ طاؤس کی مستی۔ تھوڑی دیر رہتی ہے۔ (امیر) جوانی داغ دیجائیگی ناز اسپر نہ کر غافل۔ برنگ مستی طاؤس کوئی دم کی ہستی ہے۔ طاؤسی۔ صفت۔ طاؤس کے رنگ کا۔ طاؤسی رقص۔ مذکر۔ ایک قسم کا ناچ جو مور کے ناچ سے مشابہ ہے۔
طاہا۔ اسکا املا طٰہٰ ہے۔ دیکھو طٰہٰ۔
طاہر۔ (ع۔ اطہار جمع) صفت۔ پاک۔ صاف۔

طائر۔(ع) مذکر۔ اُڑنیوالا۔ پرند۔ **طائرِ رنگ**۔ (ف) مذکر۔ رنگ کا طائر سے استعارہ کرتے ہیں۔ (شعور) طائر رنگ کو ہوئیں گلدام۔ وہ لکیریں کفِ حنائی کی۔ **طائرِ رُوح**۔ (ف) مذکر۔ روح کا طائر سے استعارہ کرتے ہیں۔ (بنات النعش) کسی نہ کسی دن طائر رُوح قفس عنصری سے نکلکر اوج فلک پہ پرواز کر جائیگا۔ **طائرِ سدرہ**۔ **طائرِ عرش**۔ **طائرِ قدس**۔ **طائرِ قدسی**۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) جبرئیل۔ (صبا) وہ آفتاب جو مست شراب رہتا ہے۔ فلک پہ طائرِ سدرہ کباب رہتا ہے۔ **طائرِ قبلہ نما**۔ (ف) مذکر۔ وہ مقناطیسی سوئی جس سے قبلہ کا رُخ معلوم ہوتا ہے۔ یہ سوئی بیشتر طائر کی صورت میں بنائی جاتی ہے۔ (شعور) جب تلک ہاتھ میں تیرے رہی میری تسلیم۔ طائرِ قبلہ نما بھی کبھی مضطر نہوا۔ **طائرِ قیاس**۔ (ف) مذکر۔ قیاس کا طائر سے استعارہ کرتے ہیں۔

طائف۔ (ع) صفت ! طواف کرنیوالا۔ مذکر۔ ملک حجاز کے ایک علاقہ کا نام

طائفہ۔ (ع۔ طائفۃ۔ آدمیوں کا گروہ) مذکر ! گروہ۔ فرقہ۔ قوم۔ جماعت ۲ (اردو) رنڈی اور اُسکے ساتھی۔ ناچنے والوں کا گروہ (اختر شاہ اودھ) مہمان سب اپنے گھر سدھارے۔ رخصت ہوے طائفے بھی سارے۔ (رنجانا۔ ناچنا کے ساتھ)

طائی۔ **طے**۔ (ع) مذکر۔ عرب میں ایک قبیلہ کا نام ہے جسمیں حاتم تھا جو مشہور سخی ہے۔

طِب۔ (ع۔ علاج جسم وجان) مونث۔ حکمت۔ یونانی علاج معالجہ کا علم۔ **طبِ جسمانی**۔ (ف) مونث۔ جسم کے متعلق امراض کے تشخیص و معالجہ کرنے کا علم۔ **طبِ رُوحانی**۔ (ف) مونث۔ رُوح کے بیماریوں کے علاج کرنیکا علم۔ علم اخلاق۔ **طبابت**۔ (ع۔ چمڑا جس سے مشک سیتے ہیں) مونث۔ علاج کرنا۔ ڈاکٹری۔ **طِبّی**۔ صفت۔ علاج معالجہ سے متعلق۔ جیسے طبی کالج۔ **طبیب**۔ (ع) صفت۔ بدن کا علاج کرنیوالا ڈاکٹر۔ **طبیبِ حاذق**۔ (ف) مذکر۔ عقلمند اور تجربہ کار حکیم۔

طَبّاخ۔ (ع) مذکر۔ باورچی۔

طَباشِیر۔ (تباشیر کا معرّب) مونث۔ بنسلوچن۔

طَباطَبا۔ مذکر۔ لقب حضرت اسمٰعیل بن ابراہیم بن حسن بن علی علیہم السلام کا اُنکی زبان میں لکنت تھی اور قاف کی جگہ اُنکی زبان سے طوے نکلتی تھی ایک روز اُنکے باپ نے پوچھا کہ تم کیا پہنو گے اُنھوں نے کہا طبا طبا یعنی قبا قبا اُس روز سے اُنکا لقب طبا طبا ہو گیا۔ ابتک اُنکی اولاد سادات طبا طبا مشہور ہے۔

طَبّاع۔ (ع) صفت۔ ذکی۔ **طبّاعی**۔ مونث۔ ذہانت۔

طَباق۔ (ت) مذکر۔ بڑی رکابی۔ تسلا۔ تھالی۔ **طباق سا مُنھ** (عو) چوڑا چکلا گول چہرہ۔ (میر) کس رُو سے اُسکے ہوگا تو نقطے سے مقابل اے آفتاب تیرا مُنھ تو طباق سا ہے۔ **طباقی کُتّا**۔ (عو) دہلی۔ صفت خورا دوسرے شخص کی روٹیاں توڑنیوالا۔ طفیلیا۔

طَبائِع۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ طبیعت کی جمع۔

طَبخ۔ (ع) مذکر۔ پکنا۔

طَبع۔ (ع) مونث ! خصلت۔ مزاج۔ طبیعت۔ فطرت۔ (وزیر) بے ہوا اُڑنے لگا مشتِ غبار۔ طبع اپنی خاک کی بادی ہوئی ۲ چھاپنا۔ (رشک) ارادہ ہے طبع کا اسکی۔ دھوم مچ جائے جابجا اسکی۔ **طبع آزمائی**۔ مونث۔ امتحان طبیعت کی جودت اور رسائی کا۔ **طبعِ رسا**۔ (ف)۔ مونث۔ تیز طبیعت۔ تیز ذہن۔ **طبعِ رواں**۔ (ف) صفت۔ طبع رسا۔ **طبعزاد**۔ (ف) صفت۔ طبیعت سے نکالا ہوا۔ اپنی ایجاد یا اختراع سے (طبعزاد شعر) ہے سبب نام شعور۔ کم نہیں جانتے اشعار کو اولاد سے ہم **طبع کرنا**۔ چھاپنا۔ شائع کرنا۔ **طبع ہونا**۔ چھپنا۔ شائع ہونا۔ **طَبعی**۔ **طَبیعی**۔ (ع۔ بفتح اول ودوم وکسر سوم) طبیعت سے منسوب۔ قاعدہ کے مطابق تیسرا

طبق

حرف ی تھا اُسکو نسبت کی حالت میں حذف کر دیا جیسے مدینہ سے مَدَنی
یہ لفظ بفتح اول و سکون دوم بھی آیا ہے اور اس صورت میں طبع سے
منسوب ہے) صفت ۱ حکمت کے ایک فن کا نام جسمیں اجسام کے تغیر و تبدل
اور اُنکی خاصیت کا حال درج ہو ۲ ذاتی ۔ اصلی ۔ جبلی ۔ نیچرل ۔ ذوق
نے طبیعی کہا ہے ۔ سہ اے شمع تیری عمر طبیعی ہے راتدن ۔ ہنسکر گزار
یا اُسے رو کر گزار دے ۔ صحیح طبعی ہے ۔ (شاد) شدتِ ضعف میں نازک
طبعی سے اے بُت ۔ سر مرا ناز ترا تھا جو اُٹھایا نہ گیا ۔

طَبَق ۔ (ع) ۱ تہ ۲ کسی چیز کا طبقہ ۔ پردہ ۳ مانند ۔ مساوی ۴ روے
زمین ۵ جس چیز پر کھانا کھائیں ۶ فرج زن ۔) مذکر ۱ موافق ۔ مطابق
جیسے برطبق حکم ۲ تھالی ۔ بڑی رکابی ۳ چپٹی ۔ مساحقت ۴ طبقہ ۔ تختہ ۔
(سحر) جنوں میں بھڑک لگی جب کبھی تو پھانکی خاک ۔ طبق زمیں کا اُلٹ کے
طباق میں رکھا ۵ (ع) پریوں کی نیاز ۔ (بحر) خوشی کسکو نہیں صاحب
تمہیں مستی مبارک ہو ۔ خبر ہو نیچے تو پریوں میں طبق حور و نہیں صحنک ہے !
سونے کا ورق ۶ نام ایک بیماری کا ہے جو گھوڑے کو ہوتی ہے اور
گھوڑے کی ناف کے گرد ورم ہو جاتا ہے ۷ درجہ ۔ منزل ۔ طبق اُلٹ
جانا ۱ کسی خاندان میں زوال آنا ۲ طبقہ اُلٹ جانا ۔ طبق چھوڑنا ۔
(ع) لکھنؤ ۔ پریوں کی نیاز کر کے پھول وغیرہ رکھکے دریا میں چھوڑتی
ہیں ۔ نذر و نیاز کرنا ۔ صحنک دینا ۔ (جانصاحب) پریوں کا طبق
چھوڑونگی دیوانی نہو جاؤں ۔ کچھ کھوٹ ہے جو خواب میں دریا نظر آیا

طبقچہ ۔ (ف) مذکر ۔ چھوٹا طبق ۔ طبق زَن ۔ (ف) صفت مونث ۔
مساحقت کرنیوالی عورت ۔

طبقات ۔ (ع ۔ اجناس مختلفہ از مردم ۔ طبقہ کی جمع ۔) مذکر ۔ طبقے

طبقہ ۔ (ع ۔ طبقت ۔ آدمیوں کا گروہ) مذکر ۱ درجہ ۔ منزل ۔ تختہ ۔
اردو میں بالفتح و سکون دوم استعمال میں ہے ۔ (امیر) الفت کے دل جلوں کو

طبیعت

وہاں نیند آگئی ۔ خسخانہ تھا کہ طبقۂ نارِ جحیم تھا ۔ طبقہ اُلٹ جانا ۔ کسی ملک
یا ولایت کا تہ و بالا ہو جانا ۔ تہس نہس ہو جانا ۔ سہ معدوم ہو گئے
نام و نشاں شاعری کا رند ۔ طبقہ زمین شعر کا جلدی کہیں اُلٹ ۔

طَبْل ۔ (ع ۔ بالفتح ۔ بضم اول و دوم غلط ہے ۔ اطبال ۔ طبول جمع) مذکر ۔
بڑا ڈھول ۔ طبل باز گشت ۔ جب فوجیں لڑتی ہیں شام کو طبل اِس
غرض سے بجایا جاتا ہے کہ فوجیں اپنے جاے قیام پر واپس
جائیں ۔ طبل جنگ ۔ وہ نقارہ جو جنگ میں بجایا جاتا ہے ۔ طبل ظفر
وہ طبل جو جنگ کی کامیابی پر بجایا جاتا ہے ۔ (شعور) کیا ہوئی مردم
آبی میں لڑائی تہ آب ۔ کہ حبابوں نے دھرے طبل ظفر پانی پر ۔

طبل کا ہاتھی ۔ (دہلی) وہ ہاتھی جسپر جلوس میں نقارہ رکھا ہوتا ہے

طَبَلْچی ۔ طَبَلْیا ۔ (اردو ۔ بفتح اول و دوم) مذکر ۔ طبلہ بجانیوالا ۔

طَبَلَق ۔ (ت ۔ بر وزن اُزبک ۔ دستہ کاغذ) مونث ۔ وہ کاغذ جو کاغذ کے
مُٹھے کے اوپر یا اخبار وغیرہ پر اُسکے بند رکھنے کیواسطے لگایا جائے ۔
چٹ ۔ وہ رُقعہ سے کھلا ہوا لفافہ ۔ کاغذوں کا مُٹھا ۔ تیدک ۔ (رند)
داخلِ طبلق مشتاق ہے چہرہ اُسکا ۔ لکھ لیے دفتر گل میں خط و خالِ بلبل

طبلہ ۔ (ف) مذکر ۱ ڈبا ۔ صندوقچی جیسے طبلہ عطار ۔ (منیر) تیرے
گانے سے معطر ہوئی محفل ایسی ۔ لوگ کہنے لگے عطار کا طبلہ ٹوٹا ۲ ایک
خاص قسم کا اک رُخا باجا جسکو بایاں بھی کہتے ہیں ۔ بجنا ۔ کھڑکنا ۔ ٹھنکنا
وغیرہ کے ساتھ) (نظیر) ہوتا ہے تاج گھر گھر گھنگرو جھنکتے ہیں ۔
پڑتا ہے ہنہ جبڑا جبڑ طبلے کھڑک رہے ہیں ۔ طبلہ پر تھاپ پڑنا
طبلہ بجنا ۔ (اختر شاہ اودھ) طبلوں پہ لگیں وہ پڑنے تھاپیں ۔ پونچی
گردوں سے وہ لائیں ۔ طَبَلی ۔ مونث ۔ ایک قسم کی تھیلی جسمیں بندوق
کا سامان رکھتے اور جسکو کمر میں باندھتے ہیں ۔

طَبیعَت ۔ (ع ۔ وہ سرشت جسپر انسان پیدا کیا گیا ہے ۔ طبائع جمع)

طبیعت

موٴنث۔ مزاج۔ خاصیت۔ خصلت۔ عادت۔ طینت۔ **طبیعت آنا**
طبیعت آجانا۔ (کنایۃً) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ راغب ہونا۔ ؎
زندگی سے جو آماتت تو خفا رہتا ہے۔ سچ بتادے تری کس پر ہے
طبیعت آئی۔ دل کا آمادہ ہونا۔ راغب ہونا۔ مائل ہونا۔ (غالب)
جانتا ہوں ثواب طاعت و زہد۔ پر طبیعت ادھر نہیں آتی۔ **طبیعت**
ابھرنا۔ **طبیعت میں** اُمنگ پیدا ہونا۔ طبیعت کی افسردگی دور ہونا
طبیعت اُتھل پُتھل ہونا۔ (عو) (کنایۃً) طبیعت بیقرار ہونا۔ (فقرہ)
صفراویت سے طبیعت اُتھل پُتھل ہونے لگی۔ **طبیعت اُچاٹ کرنا**
(ہونا) دیکھو اُچاٹ۔ **طبیعت اُچٹنا**۔ دل بیزار ہونا۔ (جلال)۔
اُکتائے ہوئے ہیں ترے کوچہ سے بھی اب ہم۔ کیا خاک لگے جی
جو طبیعت ہی اُچٹ جائے۔ **طبیعت اُچکنا**۔ طبیعت کا جوش پر
آنا۔ طبیعت میں اُمنگ پیدا ہونا۔ (ناسخ) جب اُچکتی ہے
طبیعت بہر مضمونِ بلند۔ طائرِ سدرہ کے آجاتے ہیں شہپر ہاتھ
میں۔ اب متروک ہے۔ **طبیعت اعتدال پر آنا**۔ دیکھو اعتدال پر آنا
طبیعت اکسُو ہونا۔ مطمئن ہونا۔ (فقرہ) جبتک اُنکی خیریت معلوم
نہیں ہولیتی طبیعت اکسُو نہیں ہوتی۔ **طبیعت اُکھڑنا**۔ جی کا بیزار
ہونا۔ بر داشتہ خاطر ہونا۔ (بحر) اُکھڑی باتوں سے اُکھڑتی ہے
طبیعت اپنی۔ مہرباں تم میں کبھی ایسی جہالت تو نہ تھی۔ **طبیعت**
اُلٹ جانا۔ مزاج بدل جانا۔ خللِ دماغ ہو جانا۔ (داغ) کہتے
ہیں لوگ تیری طبیعت اُلٹ گئی۔ یہ جانتے نہیں مری قسمت اُلٹ گئی
طبیعت اُلجھنا۔ جی پریشان ہونا۔ گھبرانا۔ ؎ کھلتے نہیں تم داغ
طبیعت سے اُلجھتی۔ اچھے کسی عیار سے مکار سے اُلجھے۔ **طبیعت باغ و بہار**
ہونا۔ طبیعت خوش ہونا۔ طبیعت کا رنگین ہونا۔ (جانصاحب)
خوشنویسوں میں طبیعت تھی بڑی باغ و بہار۔ ہے نکالا ہوا جسکا اجی
گلزار کا خط۔ **طبیعت بانکی ہونا**۔ طبیعت میں بانکپن ہونا۔ (جلیل) بناوٹ کی
ضرورت کیا تصنع کی ہے حاجت کیا۔ طبیعت ہو جو بانکی شعر بانکا ہو ہی
جاتا ہے۔ **طبیعت بحال رکھنا**۔ طبیعت خوش رکھنا۔ **طبیعت بحال رہنا**
لازم۔ (بنات النعش) صبح کی ٹھنڈی ہوا کھاکر تمام دن طبیعت بحال رہا
کریگی۔ **طبیعت بحال ہونا**۔ افاقہ ہونا۔ تندرستی ہونا۔ طبیعت کا خوش
ہونا۔ (امانت) غم ہر طرف ہے آمد رشکِ مسیح ہے۔ نام خدا ہے آج
طبیعت بحال کیا۔ **طبیعت بدلنا**۔ مزاج کا تبدیل ہوجانا۔ (شرف)
نہیں راہِ وفا میں کچھ قیام اُنکی طبیعت کو۔ یہاں بدلی وہاں بدلی
وہاں بدلی یہاں بدلی۔ **طبیعت بُری ہونا**۔ بدطینت ہونا۔ طبیعت
میں کجی ہونا۔ (غالب) قسمت بُری سہی پہ طبیعت بُری نہیں۔ ہے
شکر کی جگہ کہ شکایت نہیں مجھے۔ **طبیعت بڑھی ہونا**۔ طبیعت میں جولانی
ہونا۔ **طبیعت بگڑنا**۔ جی متلانا۔ ناراض ہو جانا۔ برہم ہوجانا۔ غیظ و
غضب میں آنا۔ بیمار ہونا۔ بیمار کی طبیعت کا نادرست ہوجانا۔ (امیر)
دیکھتے ہیں جو وہ آئینہ تو کہتا ہے یہ عکس۔ تم تو بنتے ہو بگڑتی ہے طبیعت
میری۔ **طبیعت بُھربُھرانا**۔ میلان پیدا ہونا۔ کسی چیز کی خواہش پیدا ہونا
(داغ) خدا جانے ہمارا حال صورت دیکھکر کیا ہو۔ کہ اُسکا حُسن سُن
سُنکر طبیعت بھربھراتی ہے۔ **طبیعت بھر جانا**۔ دل سیر ہوجانا۔ دل اُچاٹ
ہونا۔ (داغ) طبیعت کوئی دن میں بھر جائے گی۔ چڑھی ہے یہ آندھی
اُتر جائیگی۔ **طبیعت بہلانا**۔ طبیعت کا سیر تماشے یا کسی شغل میں مصروف
کرنا۔ **طبیعت بہلنا**۔ لازم۔ سیر تماشے کیطرف طبیعت کا مصروف ہونا
طبیعت پانی ہونا۔ طبیعت میں روانی ہونا۔ ؎ طبیعت بحر کی ہر چند
ہے ہر رنگ میں پانی۔ مگر مچھلی کی صورت معترف ہے بے زبانی کا۔
طبیعت پر بوجھ پڑنا۔ لازم۔ (داغ) دیکھیے پھر نزاکت معنی جب
طبیعت پہ بوجھ پڑتا ہے۔ **طبیعت پر بوجھ ڈالنا**۔ (کنایۃً) غور و فکر

طبیعت

کرنا۔ طبیعت پر چھوڑ دینا۔ کسی کی خواہش خوشی یا رائے پر چھوڑ دینا۔
(قدر) احباب مجھکو اُنکی طبیعت پہ چھوڑ دیں۔ کچھ اور اس مریض کی
تدبیر ہے عبث۔ طبیعت پر رکھ لینا۔ مصمّم ارادہ کر لینا۔ (جلیل) خدا
رکھے وہاں قتل عدو کیا وصل عاشق کیا۔ سبھی آسان ہے اُنکو اگر
رکھ لیں طبیعت پر۔ طبیعت پر زور پڑنا۔ دماغ کا فکر اور سوچ میں
مبتلا ہونا۔ (توبۃ النصوح) شطرنج میں طبیعت پر زور پڑتا ہے اور
گنجفہ میں حافظہ پر۔ طبیعت پر زور دینا۔ طبیعت پر زور ڈالنا۔ غور
اور فکر کرنا۔ (فقرہ) شاہ صاحب نے اُنکی غزل کو دیکھکر بے اصلاح
پھیر دیا اور کہا کہ طبیعت پر زور ڈالکر کہو۔ طبیعت پر گرانی آنا۔
طبیعت پر گرانی ہونا۔ (کنایۃً) ناگوار ہونا۔ سہ تاثیر مے ناب کی
کیا روح فزا ہے۔ کچھ اس سے طبیعت پہ گرانی نہیں آتی۔ طبیعت
پریشان کرنا۔ طبیعت میں فکر اندیشہ یا تردّد پیدا کرنا۔ (آتش)
یاد زلف یار آئی دلکو سودا سا ہوا۔ بوئے سنبل نے طبیعت کی
پریشاں باغ میں۔ طبیعت پریشان ہونا۔ لازم۔ طبیعت پھرنا۔
دل بیزار ہونا۔ سہ رکھ ہم اس چمن میں کریں کیا کہ مصحفی۔ ہم سے
طبیعتیں تو گل و خار کی پھریں۔ طبیعت پہچاننا۔ مزاج پہچاننا۔
طبیعت پھسلنا۔ طبیعت کا مائل ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ (قدر) کیسی ہر
بار پھسلتی ہے طبیعت اپنی۔ کبھی اُبھرے ہوئے سینہ پہ کبھی شلنے
پر۔ طبیعت پھیکی ہونا۔ (عو) بیمار ہونا۔ اُمنگ باقی نہ رہنا سہ
غم کے ہاتھوں سے ہوگئی پھیکی۔ جانصاحب کی تھی طبیعت شوخ۔
طبیعت ٹھہر جانا۔ طبیعت ٹھہرنا۔ تسکین ہونا۔ تسلی ہونا۔ افاقہ
ہونا۔ (شعور) رخصت طلب جلد ہو لے عیسیٰ زماں۔ بالیں پہ
تم جو آئے طبیعت ٹھہر گئی۔ طبیعت ٹھکانے ہونا۔ طبیعت اکسو
ہونا۔ (قدر) فراق یار میں مُنھ سے کہوں کچھ کچھ نکلتا ہے طبیعت

طبیعت

ہی ٹھکانے ہے نہ دل ہی اپنا اکسو ہے۔ طبیعت ثانیہ۔ مونث۔ دوسری
طبیعت۔ (کنایۃً) عادت۔ جو مزاج کا انداز پیدا کر لیتی ہے۔ (رویائے
صادقہ) تیس برس کی عادت کو طبیعت ثانیہ کہا جائے تو کچھ بیجا نہیں۔
طبیعت جلنا۔ جی جلنا۔ طبیعت جمنا۔ طبیعت لگنا۔ (داغ) کہیں جمتی
نہیں اپنی طبیعت۔ خیال جا رہے ہے اور میں ہوں۔ طبیعت جوان
ہونا۔ طبیعت میں زور بھرا ہونا۔ طبیعت چالاک ہونا۔ تیز ہونا
طبیعت کا۔ (غالب) رسوائے دہر گو ہوئے آوارگی سے تم۔ بارے
طبیعتوں کے تو چالاک ہوگئے۔ طبیعت چلنا۔ طبیعت میں کسی چیز کی
خواہش پیدا ہونا۔ (شعور) گر طبیعت مری چلتی ہے بجا چلتی ہے۔
دیکھکر تُحل مزاج اُمرا چلتی ہے۔ طبیعت حاضر ہونا۔ طبیعت کا کسی
کام کیطرف مائل ہونا۔ (شعور) کیا طبیعت مری حاضر ہے خدا ناظر ہے
شکل غائب ہے تصوّر میں مری خاطر ہے۔ طبیعت خفا کرنا۔ آزردہ
دل کرنا۔ (آتش) چمن کی سیر سے نفرت ہمارے دلکو رہتی ہے۔ طبیعت
کو خفا کرتی ہے صحبت خار کی گل سے۔ طبیعت دار۔ صفت۔ شوخ۔
ذہین۔ ہوشیار۔ زود فہم۔ (سحر) دخل کامل سب فنوں میں قدردانِ
ہر کمال۔ کیوں نہ ہو قربان دل ایسے طبیعت دار کے۔ طبیعت رُکنا۔
طبیعت کا کسی کام کرنے سے باز رہنا۔ یا کسی کام میں ہچکچانا۔ (داغ)
ان سے شہرت نہ تھمی مجھ سے طبیعت نہ رُکی۔ جانیو آئے نہ کبھی
لے دل تا شاد رہے۔ طبیعت رُندھنا۔ طبیعت افسردہ ہونا۔ (اوج)
رُندھی ہوئی ہے طبیعت شگفتگی پائے۔ طبیعت رنگ پر آنا۔ اُمنگ
پیدا ہونا۔ طبیعت میں۔ سہ نئے رنگ کے کھل گئے گل میر۔ طبیعت
جہاں رنگ پر آگئی۔ طبیعت رواں ہونا۔ طبیعت میں تیزی ہونا۔
کسی کام میں نہ رُکنا۔ سہ اور اشعار تر شعور سنا۔ مثل دریا رواں
طبیعت ہے۔ طبیعت روشن ہونا۔ طبیعت تیز ہونا۔ سہ اک غزل

طبیعت

اور اے جلیل کہو۔ کہ طبیعت ہوئی ہے اب خوش۔ **طبیعت سنبھالنا۔ طبیعت سنبھالے رکھنا۔** ضبط اور تحمل سے کام لینا۔ (آتش) اکدن نہ بہنے دیتی اُنکی تنک مزاجی رکھتے نہ ہم طبیعت اپنی اگر سنبھالے۔ **طبیعت سنبھلنا۔** مزاج درست ہونا۔ بیمار کی طبیعت درستی پہ آنا۔ **طبیعت سُن سے ہوجانا۔** دیکھو سُن سے ہوجانا **طبیعت سے۔** اپنے جی سے بغیر کسی کی مدد کے۔ (ناسخ) کوئی مضمون ہوتا ہے طبیعت سے اگر پیدا۔ یہ ہوتی ہے خوشی مجھکو ہوا گویا پسر پیدا۔ **طبیعت شگفتہ ہونا۔** دل بشاش ہونا۔ (ناسخ) اگرچہ آئی ہے برسات پھول پھولے ہیں۔ ہوئی شگفتہ طبیعت نہ ہم ملولوں کی۔ **طبیعت شناس۔** صفت۔ طبیب حاذق اور معالج کامل۔ مزاج شناس۔ **طبیعت شوخ ہونا۔** طبیعت میں شوخی و شرارت بھری ہونا۔ (جانصاحب) اے جان اس بڑھاپے میں بھی تو جوان ہے۔ بچوں کیطرح سے ہے طبیعت کمال شوخ۔ **طبیعت قابو سے جانا۔** طبیعت بے قابو ہوجانا۔ (داغ) ہائے پہلو سے گیا جس پہ دل زار آیا ہائے قابو سے گئی جس پہ طبیعت آئی۔ **طبیعت قابو میں رہنا۔** طبیعت پہ اختیار رہنا۔ (داغ) محبت اور پھر کسکی محبت یار نادان کی۔ کہا کیوں مجھ سے قابو میں طبیعت اپنی رہنے دو۔ **طبیعت کا ایک حال پر رہنا۔** مزاج میں فرق نہ آنا۔ (داغ) کیونکر رہے ہمیشہ طبیعت کا ایک حال۔ وہ سحر بھر ہے خاک اگر حجز و دم نہیں۔ **طبیعت کا رنگ۔ طبیعت کا انداز** (داغ) اُسنے پوچھا مزاج کیسا ہے۔ رنگ اب دیکھنا طبیعت کا۔ **طبیعت کا قبول کرنا۔** طبیعت کے موافق ہونا کسی بات کا پسند کرنا۔ (آتش) وہ لوگ ہیں جو درد محبت کے آشنا۔ کرتی نہیں ہے اُنکی طبیعت دوا قبول۔ **طبیعت کا لال اُگلنا۔** طبیعت کا رنگین مضمون پیدا کرنا۔ (جلیل) داغ کھانے سے نکلتے ہیں مضامیں رنگیں۔ لال اُگلتی ہے طبیعت مری لالہ بنکر۔ **طبیعت کا لہرانا۔** طبیعت کا لہریں لینا۔ طبیعت میں اُمنگ پیدا ہونا۔ (جلیل) دُر مضمون کا ہے یہ جو رقص کرا اللہ اللہ۔ لہریں لیتی ہے طبیعت مری دریا بنکر۔

طبیعت

طبیعت کا مالش کرنا۔ جی متلانا۔ **طبیعت کھُلنا۔** طبیعت کا تیزی اور روانی پر ہونا۔ (آتش) کیا چیز ہے عبارت رنگیں میں شرح شوق۔ خط کیطرح طبیعت بستہ اگر کھُلے۔ **طبیعت کی اصلاح ہونا۔** ظالمانہ سیرت و خوئے بد کا سنبھلنا۔ زیادتی کرنیکی عادت کا اعتدال سے مبدل ہونا۔ (ناسخ) نہیں ممکن کہ ہو اصلاح ظالم کی طبیعت کی۔ رہے خونریز خنجر گو بجھائیں آب حیواں میں۔ **طبیعت کی اُفتاد۔** دیکھو اُفتاد۔ **طبیعت کی جولانی۔** دیکھو جولانی۔ **طبیعت گدگدانا۔** طبیعت میں اُمنگ پیدا ہونا۔ (صبا) آمد آمد موسم گل کی ہوئی۔ پھر طبیعت گدگدائی دیکھیے۔ **طبیعت گردانا۔** طبیعت کو کسیطرف متوجہ کرنا۔ (رشک) خلق وہ ہے تم جو گردانو طبیعت سوئے علم۔ صرف کا اک ایک مصدر مصدر اخلاق ہو۔ **طبیعت گڑنا۔** دیکھو طبیعت لڑنا۔ **طبیعت گھبرانا۔** طبیعت کا پریشان ہونا۔ **طبیعت لاابالی ہونا۔** مزاج میں بے پروائی ہونا۔ (داغ) جوانی کی امنگیں ہیں طبیعت لاابالی ہے۔ نہ تم دنیا میں خالی ہو نہ دنیا تم سے خالی ہے۔ **طبیعت لڑانا۔** طبیعت پر زور ڈالنا۔ **طبیعت لڑنا۔ طبیعت گڑنا۔** پہنچ جانا کسی بات کی تہ میں۔ نازک بات سمجھ جانا۔ (ذوق) واہ کیا کیا طبیعت اپنی بھی۔ مشق میں ابتدا سے لڑتی ہے۔ (قدر) خوب گڑتی ہے طبیعت جب کہیں ہوتا ہے شعر۔ کیا جھنکاتی ہے کنوئیں ہر مصرع تر کی تلاش۔ **طبیعت لگنا۔** جی بہلنا۔ طبیعت متوجہ ہونا۔ (نقرہ) اُسکی طبیعت کھیل کود میں خوب لگتی ہے۔ **طبیعت لگی ہونا۔** خیال ہونا۔ تردد ہونا۔ **طبیعت مائل ہونا۔** فریفتہ ہونا۔ (مومن) طبیعت پھر اک بت پہ مائل ہوئی۔ وہی دق ہوئی پھر وہی سِل ہوئی۔ طبیعت کا متوجہ ہونا کسی بات کی رغبت ہونا۔ **طبیعت مٹی ہونا** طبیعت افسردہ ہونا۔ (امیر) چارہ گر مجھ سے مکدر ہے الٹی کیا ہے۔ آج مٹی ہوئی جاتی ہے طبیعت میری۔ **طبیعت مچلنا۔** کسی بات یا شے کیلیے ہٹ کرنا۔ (راسخ) تمھاری نیت وفا کی حالت عدو کی حسرت مری

طبیعت	طراوت

طبیعت۔ بدل رہی ہے سنبھل رہی ہے نکل رہی ہے مچل رہی ہے۔ **طبیعت مزیل ہونا**۔ طبیعت میں اُمنگ نہونا۔ (امیر) دخترِ رز کا بھی جوبن نہ اُبھارے جسکو۔ ایسی مزیل کسی زاہد کی طبیعت ہوگی۔ **طبیعت ملنا**۔ مزاج میں موافقت آنا۔ ؎ آشنا شاعر نہو جبتک نہیں صحبت کا لطف دل نہیں ملتا طبیعت اے سحر ملتی نہیں۔ **طبیعت موافق ہونا**۔ طبیعت کا ملنا کسی طبیعت سے۔ (آتش) بخیلوں سے موافق ہو طبیعت کیوں نہ دنیا کی۔ **طبیعت موزوں ہونا**۔ مزاج کا شعر و سخن سے مناسبت رکھنا (شعور) کور باطن ہے نہ جسکی طبیعت موزوں۔ کوئی مضمون تو سوجھے گا جو اندھا ہوگا۔ **طبیعت میں بل ہونا**۔ مزاج میں کجی ہونا۔ (داغ) شکن تیری جبیں پر ہو کہ بل تیری طبیعت میں۔ ہمیں پروا نہیں اسکی مقدر اپنا سیدھا ہو۔ **طبیعت میں جولانی ہونا**۔ طبیعت میں اُمنگ ہونا۔ **طبیعت میں روانی آنا**۔ طبیعت میں تیزی آنا۔ (داغ) دل فکر کے دریا میں یہ جبتک نہ ڈبوئے۔ شاعر کی طبیعت میں روانی نہیں آتی۔ **طبیعت میں لہریں آنا**۔ طبیعت میں اُمنگ پیدا ہونا۔ (داغ) لہریں آتی ہیں طبیعت میں ہماری کیا کیا۔ برق وش پاس نہو جب تو وہ برسات ہی کیا۔ **طبیعت نرم ہونا**۔ دل کا سخت نہونا۔ طبیعت میں رحمدلی و دردمندی ہونا۔ (ناسخ) جتنے ہیں صاحبِ سخن اُنکی طبیعت نرم ہے۔ ہے دلیل اسپر زباں میں استخواں ہوتا نہیں۔ **طبیعت نہ لگنا**۔ جی گھبرانا۔ دل اُچاٹ ہونا۔ **طبیعت ہارجانا**۔ ہمت ٹوٹ جانا۔ (داغ) صدمے سہنے کیلیے بھی ہے توانائی شرط۔ اب طبیعت غمِ فرقت سے بہت ہار گئی۔ **طبیعت ہاتھ سے جاتی رہنا**۔ طبیعت کا بے قابو ہوجانا۔ **طبیعت ہٹ جانا**۔ نفرت ہوجانا۔ (محسنات) بھائیوں کی حمایت سے مبتلا کو زیر کرنا دل پھٹ گئے اور طبیعتیں ہٹتی گئیں۔ **طبیعت ہونا**۔ (عو) رغبت ہونا۔ جی چاہنا (شوق) ستیاناس جائے غارت ہو۔ اور پر جسکی کچھ طبیعت ہو۔

طپاں۔ (ف) صفت۔ تڑپنے والا۔

طپانچہ۔ (فصحائے عراق بائے فارسی سے بولتے ہیں۔ رسم الخط طپانچے) جو اصل میں توانچہ تھا۔ توان۔ زور۔ قوت + چہ۔ کلمہ نسبت، مذکر۔ تھپڑ۔ (ظفر) پھر گیا منھ ترا غصے سے کہ جب دنیا نے۔ اک طپانچہ ہوسِ عیش و طرب کا مارا۔ ۲ (اردو) تیز ہوا کا جھونکا۔

طپش۔ مونث۔ صحیح املا تپش ہے۔ دیکھو تپش۔

طحال۔ (ع۔ بکسر اول تلی۔ بضم اول تلی کی بیماری) مونث۔ تلی (رشک) ایذا اُٹھائی گرکے محبت کے حوصلے۔ عشاق کو طحال ہوئی دل بڑے نہیں۔

طرار (ع۔ طر۔ تیز کرنا۔ کاٹنا۔ جیب کترنے والا) صفت۔ تیز زبان چالاک۔ شوخ۔ (داغ) بات پوری نہیں کہی میں نے۔ کہ وہ طرار لے اُڑا مطلب۔ ۲ حیلہ گر۔ جیب کترنیوالا۔ (منیر) زلفِ بُتاں کے ساتھ بندھے شاعروں کے ہاتھ۔ طرار و نیں شمار ہوئے ایسے کٹ گئے۔

طرارپن۔ (عو) طرار۔ طراری۔ مونث۔ چالاکی۔ چلبلاپن۔ ۲ زبان کی شوخی۔ **طرارہ**۔ (اردو) مذکر۔ چوکڑی۔ کلانچ۔ **طرارہ بھرنا**۔ کلانچیں مارنا۔ بھاگنا۔ (قدر۔ گھوڑے کی تعریف) ؎ طرارے بھر کے مارتے ہیں ٹاپیں شیر گردوں کو۔ نشاں ہیں اُنکے سُم کے یہ مہ و مہر درخشانی۔ **طرارے بھرنا**۔ ۱ فرفر پڑھنا۔ ۲ سرپٹ دوڑنا۔ تیز بھاگنا۔ (بحر) ہجر میں رات ہوگئی اڑیل۔ وصل میں بھر گیا طرارے دن۔

طراز۔ (ف میں تراز بکسر اول تھا اُسکا معرب طراز ہے) مذکر۔ نقش و نگار۔ زینت ۲ (ف۔ مرکبات میں) صفت۔ آراستہ کرنیوالا۔ زینت دینے والا۔

طراوت۔ (ع۔ تازہ ہونا۔ تازگی) مونث۔ ۱ تازگی ۲ ٹھنڈک۔ خنکی ۳ تری۔ رطوبت۔ (عارف) سر سے پا تک ہو گیا ہوں خشک لاغر

طرب

ہوسکے میں۔ اشک سے آنکھو نہیں باقی کچھ طراوت ہو تو ہو۔ طراوت آنا۔ ٹھنڈک پیدا ہونا۔ (فقرہ) باغ کے دیکھنے سے آنکھو سنیں طراوت آتی ہے۔ طراوت بخشنا۔ تازگی دینا۔ فرحت دینا۔

طَرَب۔ (ع) مونث۔ خوشی۔ انبساط۔ (مومن) طالع میں نہیں طرب ذری بھی۔ منحوس ہے زہرہ مشتری بھی۔ طرب انگیز۔ طرب خیز۔ طرب سنج۔ طرب فزا۔ (ف) صفت۔ نشاط بڑھانیوالا فرحت بخشنے والا۔ طرب انگیزی۔ طرب خیزی۔ طرب سنجی۔ (ف) مونث۔ فرحت دینا۔ (امیر) کبھی زاہر کبھی میخوار بنے تیزی سے۔ زعفراں زار ہوئی بزم طرب خیزی سے۔ طربگاہ۔ (ف) مونث۔ خوشی کا مقام عیش کی جگہ

طَرح۔ (ع۔ بالفتح۔ ڈالنا۔ دور کرنا۔ وبفتح اول و دوم دور جگہ فارسیوں نے معانی ذیل میں بالفتح استعمال کیا! مکان کی بنیاد ڈالنا! نمونہ! نئی عمارت! نقاشی ۵ (مجازاً) صورت۔ پیکر، مونث! تفریق نکالنا۔ (کرنلکے ساتھ) (فقرہ) آٹھ میں سے تین طرح کیے تو پانچ باقی رہے۔ اس معنی میں بالفتح ہے! بنیاد۔ جڑ۔ اس معنے میں بالفتح مستعمل ہے۔ (رند) چمن میں آمد آمد ہے خزاں کی عبث بلبل نے طرح آشیاں کی! وضع۔ انداز۔ طرز۔ (مومن) یہ تم نے نئی طرح نکالی۔ معشوق ہے آپ کی نرالی۔ اس معنے میں بالفتح بھی ہے۔ (محسن) اسطرح سے آئے وہ سکبال۔ پیچھے رہے کل تیان اعمال۔ بعض فصحائے لکھنؤ سے کا استعمال طرح کے بعد خلاف فصاحت سمجھتے ہیں لیکن یہ ترکیب مستند شعرا کے کلام میں موجود ہے۔ سے آتش قہر سے رستم کا ہے زہرہ آب۔ شمع کی طرح سے گھل جائے تن رو میں تن! (مو) حالت۔ گت۔ (فقرہ) مارتے مارتے بری طرح بنائی ۵ مانند۔ (داغ) جب یہ کہا مرتے ہیں کہتے ہیں وہ۔ مرنہ گئے اہل عدم کیطرح۔ اس معنے میں بفتح اول و دوم ہے!

طرح

وہ مصرع جو غزل کہنے کیلیے۔ ردیف قافیہ بحر بتلانے کو مقرر کرتے ہیں۔ اس معنی میں بالفتح مستعمل ہے۔ (رشک) منظور طرح سے ہے کہ افراط شعر ہو۔ ہر بحر کو بنائیے دریا کسی طرح۔ طرح اڑانا۔ کسی کا ڈھنگ سیکھ لینا۔ ہو بہو نقل کرنا۔ اس محاورے میں بالفتح وبفتح اول و دوم مستعمل ہے۔ (قدر) دو قدم چل نہ سکا اس بت گلرو کیطرح۔ سرو نے لاکھ اڑائی قدِ دلجو کیطرح۔ طرح پڑھنا۔ طرح پر غزل پڑھنا۔ سے یہ بیتیں حضرت مصحفی کے آگے نظم کیں میں نے۔ منیر اب طرح پڑھنے کو انھیں کے ساتھ چلتے ہیں۔ طرحدار۔ صفت۔ وضعدار۔ خوبصورت بانکا۔ سے اے رشک یار سادہ سے اب دل لگائیے۔ صدمہ طرح طرح کا طرحدار سے ملا۔ طرحدار ہونا۔ وضعدار ہونا۔ طرحداری۔ مونث۔ وضعداری ناز و انداز۔ خوبصورتی۔ (رشک) کسطرح ہوسکے کوئی طرحداریاں تری قابو میں گر نہو دل شیدا کسیطرح۔ طرح دکھانا۔ ناز و انداز دکھانا۔ طرح دیجانا۔ ٹالنا۔ چشم پوشی کرنا۔ درگزر کرنا۔ بے پروائی کرنا۔ سے ہے یقیں داورِ محشر بھی طرح دیجائے۔ نہ سنے حشر میں فریاد طرحدار کی طرح دینا۔ (فارسی طرح دادن کا ترجمہ)! چشم پوشی کرنا! الگ کرنا تقسیم کرنا۔ (نقرہ) تسبیح کے تھوڑے سے حصہ کو دونوں چٹکیوں سے پکڑ لگے دو دو دانوں کو طرح دینے! بنیاد ڈالنا۔ (رند) پہلے گلشن کی ہوا دیکھ لے چندے رہکر۔ آشیاں کی تو ابھی طرح نہ ڈال اے بلبل۔ طرح ڈالنا۔ (فارسی طرح افگندن۔ طرح انداختن کا ترجمہ) بنیاد ڈالنا۔ تدبیر کرنا۔ اب قلیل الاستعمال ہے۔ طرح طرح کا۔ مختلف طرح کا۔ مثال کیلیے دیکھو طرحدار۔ طرح کرنا! ردیف قافیہ بحر بتلانے کیواسطے مصرع کہنا۔ (شعور) قدِ جاناں سے بہتر دوسرا مصرع نہ ممکن ہو۔ چمن میں طرح کر دیکھیے جو مصرع سرو موزوں کا! (اصطلاح کیمیا) آگ پر مرغ کی ہوئی دھات پر کوئی ایسی دوا ڈالنا جو رنگت تبدیل کردے۔ طرحی غزل۔ مونث۔

غزل جو طرح پر کہی جائے طرمیں نکالنا۔ نئی طرمیں نکالنا۔ (فقرہ) بادشاہ تمھارا زمین کا بادشاہ ہے طرمیں خوب نکالتا ہے گر تم سیر کرتے ہو۔

طرز۔ (ع۔ بالفتح۔ ہیبت۔ شکل۔ فارسیوں نے بمعانی طور۔ طریقہ۔ قاعدہ روش کے استعمال کیا) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ ترجیح تذکیر کو ہے۔ اروش انداز۔ ڈھنگ۔ طریقہ۔ (داغ) نہیں ملتا کسی مضموں میں ہمارا مضموں۔ طرز اپنا ہے جُدا سب سے جُدا کہتے ہیں۔ خو۔ خصلت۔ (امیر) زلف کے مانند کنگن نے ترے بیدا دکی۔ طرز ہے شاگرد میں بھی ٹھیک ٹھیک اُستاد کی۔ طرز اُڑانا۔ انداز سیکھنا۔ کسیکا ڈھنگ سیکھ لینا۔ کسیکی وضع نقل کرنا۔ (ناسخ) طرز اُڑائی ہے ہمارے نالۂ دل دوز کی۔ چھید پڑجائیں نہ کیوں منقار ہو سیقار ہیں۔ طرزِ تحریر۔ تحریر کا ڈھنگ۔ طرز عبارت عبارت کا ڈھنگ۔ طرزِ کلام۔ اندازِ گفتگو۔ طرز لے اُڑنا۔ ہو بہو نقل کرنے لگنا۔ ڈھنگ سیکھ لینا۔ سے اُڑی طرزِ فغاں بلبل نالاں ہلے۔ گل نے سیکھی روشِ چاک گریباں ہمسے۔

طرف۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ کنارہ۔ اَطرَاف۔ جمع۔ فارسیوں نے بفتح اول و دوم بمعنے مقابل و ہم پیشہ بھی استعمال کیا ہے) مونث۔ یہ لفظ مونث ہے اگر اس لفظ کو مُؤخر کرو تو کہینگے قبلہ کیطرف اور اگر مقدم کرو تو کہینگے طرف قبلہ کے۔ (مونس) رُخ کیا تھا جدھر اُنے وہ طرف کونسی تھی۔ برچھیوں والوں کی اس فوج میں صف کونسی تھی۔ کنارہ۔ (فقرہ) گاڑی آتی ہے ایک طرف ہو جاؤ بیچ میں نہ چلو۔ جانب سمت۔ رُخ۔ (فقرے) وہ لکھنؤ کیطرف سے آئے تھے۔ اسطرف دیکھو۔ پاس۔ لحاظ۔ پاسداری۔ پَچ۔ (مومن) نہ کوئی کریگا کسیکی طرف۔ وہ جسکی طرف حق اُسیکی طرف۔ دیکھو اپنی طرف۔ طرفِ اوّل۔ (قانون) مذکر۔ مدعی مستغیث۔ طرفِ ثانی۔ (قانون) مذکر۔ فریق مخالف۔ مدعا علیہ۔ طرفدار۔ (ف۔ بادشاہ۔ حاکم۔ جاگیردار۔ زمیندار) صفت۔ ساتھی۔ مددگار۔ پاسداری کرنیوالا۔ (داغ) اُس کی طرف سے دل نہ پھریگا کہ ناصحو۔ اب ہو گیا یہ جسکا طرفدار ہو گیا۔ یہ لفظ اس معنی میں مُسْتَنَد ہے لہذا بعض شعرا فارسی ترکیب اور اضافت سے استعمال نہیں کرتے۔ (امیر) ہوا جب سے وہ گُل طرفدارِ غیر۔ مرے حق میں کانٹے ہی بُو یا کیا۔ طرفداری۔ مونث۔ کسیکی حمایت۔ پاس لحاظ۔ طرفداری کرنا۔ پاسداری کرنا۔ حمایت کرنا۔ طرف سے۔ جانب سے عوض میں۔ (فقرہ) ہماری طرف سے دو روپے دیدو۔ نزدیک۔ حساب۔ (فقرہ) ہماری طرف سے کچھ ہی ہوا کرے۔ طرف کرنا۔ طرفداری کرنا۔ دیکھو نمبر ۳۔ طرف ہونا۔ (ضمیر و نکے ساتھ) طرفدار ہونا۔ (راسخ) شکوۂ جورِ بُتاں حشر میں باور نہوا۔ نہوا میری طرف داورِ محشر نہوا۔ طرفین۔ (ع۔ طرف کا تثنیہ) مذکر۔ دونوں طرف۔ دونوں جانب۔ مدعی و مدعا علیہ۔

طُرفگی۔ (ف۔ بازیگری) مونث۔ عمدگی۔ خوبی۔ طُرفہ۔ (ع۔ طُرفت) صفت۔ نیا۔ عجیب۔ نادر۔ انوکھا۔ (مصحفی) ہے طرفہ ماجرا مرے قاتل کے سامنے۔ بسمل پڑا تڑپتا ہے بسمل کے سامنے۔ عجیب بات۔ (فقرہ) اور طرفہ تو یہ ہے کہ آپ جہاں تعریف کرتے ہیں معنی نفرت وا ہو جاتے ہیں۔ طرفہ تر۔ عجیب تر۔ انوکھا۔ (ذوق) ضبط گریہ نے تماشا طرفہ تر دکھلا دیا۔ چشم کے کوزہ میں دریا بند کر دکھلا دیا۔ طُرفہ تماشا۔ مذکر۔ عجیب غریب تماشا۔ طُرفہ گل پھولنا۔ (کنایۃً) نئی بات ہونا۔ (ذوق) گلستاں شہادت گاہ میں یہ طرفہ گل پھولا ہے۔ بنایا شاخِ گل قاتل نے اپنے دستِ پُرخوں کو۔ طرفہ ماجرا۔ انوکھا واقعہ۔ تعجب کی بات۔ طرفہ معجون۔ صفت۔ انوکھا آدمی۔ عجیب آدمی احمق۔ (فقرہ) ہمارے حکیم صاحب طرفہ معجون ہیں۔ طرفہ یہ ہے۔ تعجب یہ ہے۔ انوکھی بات یہ ہے۔

طرفۃ العین

طَرْفَۃُ العَین۔ (ع) طرفۃ۔ بالفتح۔ ایک بار پلک مارنا۔ لمحہ بھر۔ دم بھر۔ ذرا سی دیر۔ (بحر) طرفۃ العین میں صبح شب وصل آپہنچے۔ سایہ مژگاں کا نظر آئے مجھے سرعت شب۔

طَرّقوا۔ (ع) بفتح اول و تشدید رائے مہملہ مکسور و ضم قاف۔ آخر میں الف زاید غیر ملفوظ ہے۔ امر حاضر جمع کا صیغہ۔ معنی۔ راہ دو۔ یکسو ہو جاؤ۔) مذکر۔ عرب کے نقیب سلاطین کے آگے طرقوا طرقوا کہتے ہیں

طُرّہ۔ (ع) طُرّت۔ زلف۔ پیشانی کے بال۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا: ۱ زلف۔ کاکل ۲ طلائی مقیش ۳ چھجا۔ سندریہ۔) مذکر: ۱ زلف۔ کاکل۔ سر کے بل کھائے ہوئے بال۔ سر کے بالوں کی لٹ۔ (قدر) طرۂ گیسو ترا طرہ مری دستار کا۔ گلشن رخسار تیرا سیرے سر پہ گلستاں ۲ مقیش کے تاروں کا گچھا جو پگڑی کے اوپر لگاتے ہیں (ذوق) سر پہ طرہ ہے مزین تو گلے میں بدھی۔ کنگنا ہاتھ میں زیبا ہے تو سر پہ سہرا ۳ ٹوپی کا پھندنا جو لٹکتا رہتا ہے ۴ پھولوں کی لڑیوں کا بنا ہوا گچھا جو دولھا کے کان کے پاس لٹکتا رہتا ہے ۵ جانور کے سر کی چوٹی ۶ پھندنا۔ گچھا ۷ بھنگ۔ چسکی۔ (پینا۔ چڑھانا کے ساتھ) ۸ وہ بھنگ کا گھونٹ جو بھنگ کا پیالہ پینے کے بعد پیتے ہیں۔ (صبا) فقیر مست ہیں ہر وقت کیفیت میں رہتے ہیں۔ کبھی طرہ ہے سبزی کا کبھی گھولا ہے افیوں کا ۹ انوکھی بات۔ بھلائی۔ خوبی۔ (داغ) کونسی خوبی نہیں تیرے قد آزاد میں۔ شاخ کیا ہے سرو میں طرہ ہے کیا شمشاد میں ۱۰ اس لفظ کا استعمال ہر اُس چیز کیلئے ہے جسمیں پیچ ہوں (قدر) لٹک کر خاک پر گر جائینگے شمشاد کے طرے۔ کہ جس سے زلف سنبل کو بھی ہوگی اک پریشانی ۱۱ ایک قسم کا سرخ و زرد پھول جو ہندوستان میں اکثر ہوتا ہے اور اُسکو گل طرہ کہتے ہیں ۱۲ سبز نازک شاخیں جو درخت شمشاد سے نکلتی ہیں اور نیچے کیطرف لٹکتی ہیں۔

طریق

(قدر) آئے جوبن پہ عروسان چمن آئی بہار۔ کنگھی بالیدہ ہوئی طرّے پھٹے شمشاد کے ۱۳ صفت۔ بڑھکر۔ سبقت لیجانیوالا۔ غالب ہو۔ (داغ) زاہد کا عمامہ ہو کہ ہو شیخ کی دستار۔ ان دونوں پہ طرّہ ہے مرا دامنِ تر آج ۱۴ صفت۔ انوکھا۔ عجیب۔ طرّہ پینا۔ بھنگ پینا۔ طرّہ جمانا۔ (عو) رعب جمانا۔ تحکم کرنا۔ (رنگین) تو اپنی چاہ میں ڈوبا ہوا جھکو جو پاتی ہے تو اس خاطر زنانی مجھ پہ تو طرّہ جماتی ہے۔ طرّہ چڑھانا۔ بھنگ پینا۔ طرّۂ دالان۔ طرّۂ بام۔ (ف) مذکر۔ چھجا۔ طرّۂ دستار۔ (ف) مذکر۔ دیکھو طرّہ نمبر ۲۔ (جلیل) سر چڑھاتے ہیں مرے دلکو حسینوں۔ اب یہی گل طرّۂ دستار ہے۔ طرّۂ طرّار۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) معشوق کی کلیں (مصحفی) پیچ کیا رشک سے کھاتا ہے چمن میں سنبل۔ جب سے دیکھے ہیں ترے طرّۂ طرار کے بل۔ طرّۂ طلا۔ طرّۂ مقیش۔ (ف) مذکر۔ وہ طرّہ جو مقیش اور بادلہ کا بنا کر پگڑی میں رکھتے ہیں۔ طرّہ کا جال۔ (عو) ایک قسم کا جال جو عورتیں کاڑھتی ہیں۔ (جانصاحب) بشارت ہے آئی کہتی ہے تو مجھسے ذ بہار۔ وہ جال ڈالوں طرہ کا تسے کرتے نہیں۔ طرّہ کرنا۔ تیز کرنا۔ چمکانا بڑھانا۔ (آتش) طرّہ اُسے جو حسن دل آزار نے کیا۔ اندھیر گیسوئے سیہ یار نے کیا۔ طرّہ گل۔ (ف) مذکر۔ پھولوں کا گچھا جو دستار میں لگاتے ہیں۔ (رشک) طرّۂ گل زیب دستار آپنے جب سے کیا۔ خازن جنت سے کم رکھتا نہیں مالی دماغ۔ طرّہ لگانا۔ اضافہ کرنا۔ (امیر) نئی دھج اُسنے نکالی ہیں دکھائی نیم جانوں کو۔ لگایا بانکپن میں اور طرّہ کج ادائی کا۔ طرّہ ہونا۔ اصل سے بڑھکر ہونا۔ فائق ہونا۔ انوکھا ہونا۔ زیادہ ہونا۔ بڑھکر ہونا۔ (شوق قدوائی) کیا لیجائے کوئی دل بچا کر۔ چوٹی طرّہ ہے زلف پر بھی۔

طَرِیق۔ (ع) راہ۔ طُرُق۔ جمع) مذکر: ۱ مذہب۔ شریعت۔ رواج۔ دستور (ذوق) ہیں نہاد و فریق حسد کے عدو سے ہیں۔ اپنا ہے یہ طریق کہ باہر حسد سے

طریقت

ہیں۔ طرز۔ روش۔ ڈھنگ سے (داغ) اب ناقہ مست بن بیٹھے۔ مانگ کھانیکے ہیں ہزار طریق۔ (امیر) یہ کسکی راہ میں کھوئے گئے کہ ہمسے خضر طریق پوچھتے ہیں آپکے رہنمائی کا۔ طریق عمل۔ مذکر۔ عمل کرنیکا طریقہ۔

طَرِیقت۔ (ع۔ قوم کے برگزیدہ لوگ) مونث۔ (اصطلاح تصوف)۔ تزکیۂ باطن۔ (فقرہ) طریقت شریعت سے جدا نہیں ہو سکتی۔

طریقہ۔ (ع۔ طریقت۔ روش۔ مذہب) مذکر۔ طرز۔ روش۔ (سالک) ذرا دم مرکے عشق کو دھبا لگ گیا۔ کچھ خودکشی طریقۂ اہل وفا نہ تھا۔ قاعدہ۔ ترکیب۔ وضع۔ مذہب۔ (اہل نجوم کی اصطلاح) چاند کا برج عقرب کے قریب آنا۔ طریقہ بتانا۔ کسی کام کرنیکا ڈھنگ بتانا۔ ترکیب بتانا۔ قاعدہ بتانا۔ (داغ) چاہ کا نام جب آتا ہے بگڑ جاتے ہو۔ وہ طریقہ تو بتا دو تمھیں چاہیں کیونکر۔ طریقہ برتنا۔ کسی دستور یا قاعدے پر چلنا۔ برتاؤ کرنا۔

طشت۔ (تشت کا معرب) مذکر۔ تسلا۔ تھال۔ لگن۔ ہاتھ دھونے کا ظرف۔ طشت از بام۔ (ف۔ طشت کسے از بام افتادن۔ کسیکا رسوا ہونا۔ راز فاش ہونا) صفت۔ صریح۔ آشکارا۔ مشہور۔ بدنام۔ (تجر) نے کام اچھا نہ کیا بیباک ہوے بدنام ہوے۔ کمرے پہ کیوں جام کشی کی آپ کو طشت از بام کیا۔ دیکھو تشت۔ **طشتری**۔ دیکھو تشتری۔ طشتری لکھنا عامل چینی کی تشتری پر قرآن کی آیتیں اور دعائیں زعفران سے لکھکر دیتے ہیں۔ اُس تشتری کو دھوکر پی لینے سے دودھ بڑھتا ہے اور مختلف امراض دفع ہوسکتے ہیں۔ (توبۃ النصوح) تمھارے دادا جان خدا جنت نصیب کرے ہر روز صبح کو تشتری لکھدیا کرتے تھے مگر دودھ کچھ ایسی گھڑی کا سوکھا تھا کہ پھر نہ اترا پر نہ اترا۔

طعام۔ (ع۔ گیہوں اور کھانے کی ہر چیز۔ اَطعِمہ جمع) مذکر۔ کھانا جیسے اول طعام بعدہ کلام۔ **طَعم**۔ (ع۔ بالضم چکھنا۔ بالفتح ذائقہ) مذکر۔ ذائقہ۔ مزہ جیسے یہ پھل بدطعم ہے۔ **طُعمہ**۔ (ع۔ لقمت۔ خورش)۔

طغرا

مذکر۔ لقمہ۔ نوالہ جیسے طعمۂ اجل۔ خورش۔ رزق۔ شکاری پرندوں کا کھانا۔ (صبا) طعمۂ زاغ و زغن ہیں استخوان عندلیب۔ (منیر) اس ماہرو کے عشق میں جلتا ہوں شعلہ ساں۔ میرا ہر ایک عضو ہے طعمہ جگر کا۔

طَعن۔ (ع۔ نیزہ مارنا۔ کسیکو برا کہنا) دہلی میں مذکر لکھنؤ میں مونث مثال کیلیے دیکھو طعن توڑنا۔ طعن کرنا۔ ملامت۔ عیب گیری۔ طنز۔ طعن توڑ۔ (ع۔ طعن تعرّض کا بگاڑا ہوا ہے۔ تعرض۔ روگردانی۔ مزاحمت) عو۔ مونث۔ لعنت ملامت۔ طعن تشنیع۔ مونث۔ طعنہ دہنہ دکرنلکے ساتھ) (فقرہ) تمھاری طعن تشنیع سنی نہیں جاتی۔ (جانصاحب) میں تیری سوگن نہیں ہوں جلتو جلے پھپھولے میں پھوڑتی ہوں۔ یہ طعن تشنیع مجھ سے جل جل کے اے زنا خی نہ دیا کر۔ طعن توڑنا۔ طنز کرنا طعنہ دینا۔ (ممنون) قصہ کہتا تھا کسی عہد شکن کا میں رات۔ وہ لگے کہنے یہ طعن آپنے ہمپر توڑا۔ طعن کرنا۔ آوازہ کسنا۔ (جانصاحب) کون تھا اس جگہ سوا میرے۔ طعن کی تم نے اے بُوا کس پر۔ **طعنہ**۔ (ع۔ طعنت۔ ایکبار نیزہ مارنا۔ برا بھلا کہنا) مذکر۔ آوازہ۔ تو زد۔ (دینا۔ سنانا وغیرہ کے ساتھ) طعنہ تشنہ۔ (طعن تشنیع کا بگاڑا ہوا ہے) مذکر۔ عو۔ لعنت ملامت برا بھلا۔ طعنے تشنے دینا۔ برا بھلا کہنا۔ طعنہ زن۔ (ف) صفت۔ طعنہ مارنیوالا طعنہ زنی۔ مونث۔ عیب گیری۔ طعنہ مارنا۔ آوازہ کسنا۔ طعنہ زنی کرنا (شاد) نالۂ دل نے خوشنوائی میں۔ طعنہ صوت ہزار پر مارا۔ طعنے کشنے دینا۔ طعنے دینا۔ برا بھلا کہنا۔ طعنے سنانا۔ برا بھلا کہنا۔ (داغ) مرے جنازے پہ کیوں وہ آئے کہ اُسلئے طعنے مجھے سنائے۔ کہاں کیے جو زباں پر آیا سنا کیے سوگوار باتیں۔ طعنے مہنے۔ (مہنے تابع مہمل ہے) عو۔ مذکر۔ طعن و تشنیع۔ برا بھلا۔ طعنے مہنے دینا۔ (عو) طعن تشنیع کرنا۔ برا بھلا کہنا۔

طُغرا۔ (ت۔ خط پیچیدہ جسمیں القاب و نام بادشاہوں کا فرمان پر لکھا جاتا ہے) مذکر۔ مُہر دل پر اس خط میں نام کندہ کرتے ہیں۔ (نوازش)

ہر نگینِ دل پہ سلے شاہِ جہاں۔ کندہ ہے طغرا تمہارے نام کا۔ (کنایۃً) نشان۔ علامت۔ طغرا کش۔ طغرا نویس۔ (ف) صفت۔ طغرا بنانیوالا۔ طغرائے بدنامی۔ بدنامی کا نشان۔ (شعر) فدویانِ خاص میں ہوں میں بھی سلے سلطانِ عشق۔ چاہیے طغرائے بدنامی مرے منشور کو۔ طغرائے بسم اللہ۔ دیکھو بسم اللہ کا طغرا۔ طغرائے ندامت۔ ندامت کا نشان۔ (شعر) ساتھ کمظرفوں کے کی بادہ کشی تمنے مدام۔ حیف طغرائے ندامت خطِ ساغر نہ ہوا۔

طُغرِل۔ (ت) مذکر۔ خاندان سلجوق میں سے پہلے بادشاہ کا نام جو سلطان مسعود بن سلطان محمود غزنوی کے زمانہ میں خراسان پر قابض ہو گیا تھا۔

طُغیان۔ (ع) مذکر۔ زیادتی۔ ظلم۔ (ناظم) تھا کسے دھیان کہ یہ ظلم یہ طغیاں ہوگا۔ دل سا جو دست میں وہ جان کا خواہاں ہوگا۔

طُغیانی۔ (عربی میں طُغیاں۔ حد سے گزر جانا۔ مجازاً۔ زیادتی۔ ظلم۔ سرکشی۔ پانی کا موجیں مارنا۔ خون کا جوش کرنا۔ فارسیوں نے یائے مصدری زیادہ کی۔ مثل سلامتی، فضولی کے) مونث۔ سیلاب۔ دریا کا چڑھنا۔ طغیانی پر آنا۔ پانی بڑھنا دریا میں۔ (ذوق) آئے طوفاں جو ترے قہر کا طغیانی پر۔ کشتیِ نوح بھی اعدا کو ہو گردابِ صفت۔

طِفل۔ (ع۔ اطفال جمع) مذکر۔ لڑکا۔ بچہ۔ شیرخوار۔ طفلانِ چمن۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) باغ کا سبزہ اور پھولوں کی کلیاں۔ طفلِ اشک۔ (ف) مذکر آنسو سے مراد ہوتی ہے۔ مثال کیلیے دیکھو طوفان نمبر ۴۔ طفلِ دبستاں (ف) مذکر۔ وہ شخص جو کسیکے آگے کچھ رتبہ نہ رکھتا ہو۔ نوآموز۔ ناتجربہ کار (صبا) لکھے وہ طفلِ دبستاں کیا مرے خط کا جواب۔ جو مٹائے صورتِ حرفِ غلط استاد کو۔ طفلِ شیر۔ طفلِ شیرخوارہ۔ (ف) مذکر۔ دودھ پیتا بچہ۔ طفل مزاج۔ طفلِ مشرب۔ (ف) صفت۔ جسکے مزاج میں لڑکپن ہو۔

طفلِ مکتب۔ (ف) مذکر۔ طفلِ دبستاں۔ ناتجربہ کار۔ طفلِ مکتب نیرو دولے بمند۔ مثل۔ کسی سے جبراً کوئی کام لینے کی جگہ۔ (ابن الوقت) گورنمنٹ کی وہی مثل ہے کہ طفلِ مکتب نیرو دولے بمند کسی ہندوستانی رئیس کو زبردستی لیجاکر کونسل میں بٹھائے تو وہ بیچارہ سوا اسکے ٹکر ٹکر بیٹھا دیکھا کرے اور بیفائدہ لوگوں کی نظروں میں خفیف ہو کیا کر سکے گا۔ طفلی۔ مونث۔ لڑکپن۔ نادانی۔ کمسنی۔ طفولیّت۔ (ع۔ یہ مصدر جعلی ہے مثل جولیّت کے) مونث۔ لڑکپن۔ طفلی۔ (اجتہاد) یہانتک کہ زمانہ طفولیت میں ہمجولیوں کے ساتھ کھیلتے بھی نہ تھے۔

طُفَیل۔ (ع۔ ایک کوفی شاعر کا نام تھا جو بغیر بلائے دعوت ولیمہ میں شریک ہوتا تھا پھر اسکو کہنے لگے جو کسیکے ساتھ بے بلائے دعوت میں جائے۔ متاخرین طُفَیل کی جگہ طُفَیلی ایک یٰ آخر میں اضافہ کرکے کہنے لگے۔ فارسیوں نے مجازاً بمعانی سبب۔ وسیلہ۔ ذریعہ استعمال کیا) مذکر۔ واسطہ ذریعہ۔ وسیلہ۔ تَصَدُّق۔ (فقرہ) آپکے طفیل سے مجھکو یہ رتبہ ملا۔ طُفَیلی۔ (عربی میں تشدید یائے دوم ہے) صفت۔ بے بلائے کسیکے ساتھ دعوت میں چلاجانیوالا۔ (اسیر) استخواں کھائے سگِ یار کے ساتھ کے ہا۔ ہے مناسب کہ طفیلی بھی ہو مہمانی میں۔ طُفَیلیا۔ (اردو) مذکر۔ مذکر۔ خوشامدی۔ طفیلی۔ (فقرہ) ہم کیا طفیلیوں میں ہیں جو بغیر بلائے دعوت میں جائیں۔

طِلا۔ (ع۔ طِلاو) وہ چیز جسکو مالش کریں۔ ۲ لذّت۔ فارسیوں نے بمعنی زرِ خالص اور مجازاً بمعنے ورق نقرہ استعمال کیا) مذکر۔ ۱ پتلی دوا جو عضو پر مالش کریں۔ (کرنا کے ساتھ) ۲ سونا۔ کُندَن۔ گِلٹ۔ اس سے مُطَلّا بنایا ہے۔ طلادوز۔ (ف) صفت۔ جس چیز پر طلائی کام ہو۔ طلاساز۔ (ف) صفت۔ کیمیاگر۔ طلاکار۔ طلاباف۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جسپر نقش ونگار طلا سے بنائے ہوں۔ جیسے شمشیر طلاکار۔ (اختر شاہ اودھ) یاقوت کے

ہیں تمام اشجار ۔ پتّے ہیں زمرد ہیں طلا کار ۔ **طلا کاری** ۔ مونث ۔ سونے کا کام بنانا ۔ اور سونے کے کام بنانے کا پیشہ کرنا ؛ سونے کا کام ۔ (منیر) خوشنما ہیں عمارتیں عالی ۔ در و دیوار پر طلا کاری ۔ **طلا کوب** ۔ (ف) صفت ۔ زرکوب ؛ جو لوگ سونے کے ورق بناتے ہیں ۔ **طلائے اَحمَر** ۔ (ع) مذکر ۔ عمدہ سونا ۔ کندن ۔ **طلائے دَستِ اَفشار** ۔ خسرو پرویز کے خزانہ میں ایک قسم کا کندن تھا بیش قیمت نرم مثل موم کے جسکو ہاتھ سے دبا کر جو چیز چاہو بنوا لو ۔ پرویز نے اسکا ترنج بنوایا تھا جو دستر خوان پر رکھا جاتا تھا پھر کسریٰ نے اُسی سونے کا ساگ بنوایا اور زینت دستر خوان کیا ۔ دست افشار اسوجہ سے کہتے تھے کہ ہاتھ سے دب جاتا تھا ۔ **طلائے ناب** ۔ (ف) مذکر ۔ زرِ خالص ۔ **طلائی** ۔ (ع) صفت ؛ سونے کا سنہرا ؛ مذکر ۔ زرد رنگ ۔ ایک رنگ کا نام ؛ آفتاب کی صفت میں مستعمل ہے ۔ (برق) رنگت مثال مہر طلائی ہے جسم کی ۔ گُل کیطرح جُدا ترے ہاتھوں سے زر نہیں ۔ **طلائی رَنگ** ۔ مذکر ۔ سنہرا رنگ ۔ (بحر) کھوٹے ہیں طلائی رنگ والے ۔ اس سونے کو بار ہا کسا ہے ۔

طُلّاب ۔ (ع ۔ بروزن جُلّاب ۔) مذکر ۔ طالب کی جمع ۔ طالب العلم ۔ مبتدی

طَلاق ۔ (ع) مونث ۔ عورت کا قید نکاح سے آزاد ہونا ۔ (ناسخ) کہ دنیا کو دی میں نے یکسر طلاق ۔ رہا تا ابد مجھ میں اسمیں فراق ۔ دبیر نے طلاق جمود ایک جگہ مذکر باندھا ہے ۔ ؎ اللہ نے وارث ہیں حیدر کا کیا ہے ۔ دنیا کو طلاق اپنے بزرگوں نے دیا ہے ۔ **طلاقِ بائن** ۔ مونث ۔ قطعی طلاق ۔ تین مرتبہ کی طلاق جسکے بعد بغیر نکاح رجوع نہو سکے ۔ **طلاق دینا** ۔ زوجیت سے خارج کرنا ۔ **طلاقِ خُلع** ۔ مونث ۔ عورت کا طلاق لینا مرد سے خاوند کو کچھ معاوضہ دیکر ۔ **طلاقِ رَجعی** ۔ مونث ۔ وہ طلاق جسکی میعاد عدّت میں خاوند عورت کو بے جدید نکاح کیے بیوی بنا سکتا ہے ۔ یہ طلاق ایک یا دو بار طلاق کا لفظ کہنے سے ہو جاتی ہے ۔ **طلاقِ کنایہ** ۔ جو طلاق صریح طور پر نہو بلکہ اشارہ سے ہو ۔ **طلاق لینا** ۔ خاوند سے آزادی حاصل کرنا ۔ **طلاقِ مُغَلَّظ** ۔ (ع) وہ طلاق جسمیں مرد عورت کو ہوت تک پھر اپنے نکاح میں نہیں لوٹا سکتا جبتک وہ کسی اور خاوند سے نکاح کرکے اُس سے طلاق نہ لے چکے ۔ اور وہ تین دفعہ طلاق کا لفظ کہدینے سے پڑتی ہے ۔ **طلاقن** ۔ (دہلی) مونث ۔ وہ عورت جسکو طلاق دیگئی ہو ہندوستانی عورتیں یہ لفظ گالی کیجگہ بھی بولتی ہیں ۔ **طلاق نامہ** ۔ مذکر ۔ وہ تحریر جس میں طلاق دینے کا مضمون درج ہو ۔ خطِ آزادی ۔

طَلاقَت ۔ (ع) مونث ۔ تیز زبانی ۔ چرب زبانی ۔ (اوج) عطش میں شانِ طلاقت دکھا رہے تھے ابھی ۔ بگڑ بگڑ کے یہ باتیں بنا رہے تھے ابھی ۔

طَلایَہ ۔ (مُبَدَّل اور مُفَرَّس عربی طَلاعَہ کا ۔ طلاعہ جمع طلیعہ کی ہے دیکھو طلیعہ) مذکر ؛ فوج جو رات کو شہر اور لشکر کی حفاظت کرے ۔ فارسی اور اردو میں بطور مفرد ہی مستعمل ہے ؛ سپاہیوں کا رات کا گشت ۔ رَوْند ۔ عورتوں کی زبانوں پر طلاوہ ہے ۔ **طلایہ پھرنا** ۔ فوجی گروہ کا شب کو گشت کرنا ۔ (اوج) ان پیاسوں کیطرف سے نہ غفلت کرینگی میں ۔ پھر کر طلایہ اُنکی حفاظت کرونگی میں ۔ **طلایہ کرنا** ۔ شہر یا لشکر کے گرد گشت کرنا ۔ (اوج) خیمہ کا طلایہ کوئی کرتا تھا وفاجو ۔ بیٹھا تھا کوئی ڈیوڑھی پہ ٹیکے ہوئے زانو ۔ **طلایہ ہونا** ۔ چوکی پہرا ہونا ۔ (ناسخ) بند کر راہِ قضا غافل یہ کیا کرتا ہے حکم ۔ گرد خیمہ ہو طلایہ رات دن افواج کا ۔

طَلَب ۔ (ع ۔ ڈھونڈنا جستجو ؛ معنی نمبر میں عربی ہے) مونث ؛ تلاش جستجو ۔ (فقرہ) کھانا مل گیا اب کس چیز کی طلب ہے ؛ مانگ ۔ آرزو ۔ (ناسخ) آرزو ہے ساغر سے بس اے ساقی مجھے ۔ کب طلب ہے جام جم کی کاسۂ فغفور کی ؛ خواہش ۔ لت ۔ دھت جیسے حقّہ کی طلب ۔ زردے کی طلب ۔ (ذوق) حشر تک دلمیں رہی اُس سرو قامت کی طلب ۔ یہ طلب ہے اپنی یارب کس قیامت کی طلب ؛ بُلاوا ۔ **طَلَبی** ۔

(فقرہ) اب نلنے سے نوشاہ کی طلب ہے۔ ۲ تنخواہ۔ (بانٹنا۔ بٹنا۔ دینا۔ ملنا کیساتھ) ۳ مرکبات میں ڈھونڈھنے والا کے معنی میں مستعمل ہے۔ جیسے آرام طلب۔ طَلَبُ الْکُلِّ فَوْتُ الْکُلِّ۔ (ع) مقولہ۔ بہت علوم و فنون کی تحصیل کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ کسی میں بھی مہارت نہیں ہوتی۔ طلب بجھانا۔ طلب مٹانا۔ خواہش دفع کرنا۔ آرزو پوری کرنا۔ (فقرہ) حقہ پی کر اپنی طلب بجھالو۔ طلب کرنا۔ ۱ بلانا۔ ۲ مانگنا۔ دعوے کرنا۔ طلبگار۔ (ف) صفت۔ خواہشمند۔ جویاں۔ طُلبانہ۔ (اردو) مذکر۔ (قانون) ۱ وہ رسوم جو گواہ کی طلبی کی بابت لیجائے۔ (فقرہ) مدعی نے طلبانہ داخل کردیا۔ ۲ سپاہیوں کا یومیہ روزینہ۔ طلب نامہ۔ مذکر۔ سفینہ۔ سمن۔ حاضر عدالت ہونے کا سرکاری پروانہ۔ طلبی۔ (اردو) مونث۔ بلاوا۔ طلبی ہونا۔ حاضری کا حکم جانا۔ بلایا جانا۔

طَلَبَہ۔ (ع۔ طَلَبَۃ۔ بفتح اول و دوم۔ طالب کی جمع) مذکر۔ طالب علم۔ شاگرد۔ جمع مستعمل ہے۔ اس جگہ طُلَبا، بروزن اُمَرا، غلط ہے کیونکہ وہ جمع طلیب کی ہے طلیب کے معنی بہت ڈھونڈھنے والا۔

طِلِسْم۔ (یونانی میں طلیسما تھا اُسکا معرّب طلسم ہے) مذکر۔ ۱ جادو کا عجیب و غریب تماشا۔ عجیب شکل۔ مصنوعی سانپ کی شکل جو خزانوں اور دفینوں پر بنا دیتے ہیں۔ ۲ (اردو) بھانمتی کا تماشا۔ ۳ وہ علم جو خیالات موہومہ کو بشکل عجیب نظر میں لائے۔ طلسم باندھنا۔ انوکھی بات کرنا۔ تعجب انگیز اور حیرت خیز امر ظہور میں لانا۔ سحر و افسوں کے وسیلے سے ایسی بندش کرنا کسی امر کی جو خیال میں نہ آئے (ذوق) طلسم طرفہ تر آنسو نے میرے مردماں باندھا۔ کہ ہے اک اک گرہ میں حاصل عمد بحر دکاں باندھا۔ طلسم بند۔ (ف) صفت۔ سحر یا منتر اور طلسم کے اثر میں مبتلا۔ (صبا) جنوں میں محو تماشائے لالہ زار ہوں میں۔ طلسم بند ہوں وابستۂ بہار ہوں میں۔ طلسم توڑنا۔ متعدی۔ طلسم کا اثر مٹا دینا۔ (کنایۃً) راز ظاہر کرنا۔ (ذوق) سہل ہے ٹوٹتے ہی دم مرحلۂ وعدم۔ توڑینگے یہ طلسم ہم لوح مزار دیکھکر۔ طلسم ٹوٹنا۔ بندھے ہوئے طلسم کا غالب تر افسوں یا اسم سے شکست ہونا۔ (کنایۃً) پردہ فاش ہو جانا۔ (آتش) غنچہ کا عقدہ اسکو سمجھ نہ لے صبا۔ ٹوٹا طلسم بند جو ٹوٹا نقاب کا۔

طلسمات۔ (بقاعدۂ عربی طلسم کی جمع) مذکر۔ بطور مفرد بھی مستعمل ہے۔ حیرت میں ڈالنے والا منظر۔ (فقرہ) آپ کی کوٹھی میں طلسمات نظر آیا۔ (ذوق) جو طلسمات نہ ٹوٹے تھے کبھو ٹوٹ گئے۔ طلسماتی۔ (اردو) صفت۔ آفت کا جادو کا۔ طلسمی۔ (اردو) صفت۔ جادو کا۔ آفت۔ طلسمی چراغ۔ مذکر۔ عجیب قسم کا چراغ جو طلسم کے زور سے جلتا ہے۔ (راسخ) داغ دل جل رہا ہے بے روغن۔ یہ طلسمی چراغ ہے کس کا۔

طَلْعَت۔ (ع۔ دیدار۔ منہ دیکھنا) مونث۔ فارسیوں نے بمعنی رُخ صورت استعمال کیا۔ جیسے ماہ طلعت۔ خورشید طلعت۔ (میر درد) جانب ماہ میں کیا آنکھ اٹھا کر دیکھوں۔ پھرتی ہے آنکھوں میں وہ طلعت زیبا تیری۔ (توبۃ النصوح) کیوں کلیم میں نے ایسا کونسا قصور کیا تھا کہ تم کو میری طلعت منحوس تک دیکھنی گوارا نہ ہوئی۔

طَلَق۔ (ع) مذکر۔ ابرک۔

طُلُوع۔ (ع۔ چاند سورج کا نکلنا۔ بلند ہونا۔ آشکار ہونا) مذکر۔ کسی ستارے کا نکلنا۔ بلند ہونا۔ نکلنا۔ (ناسخ) مرا سینہ ہے مشرق آفتاب داغ ہجراں کا۔ طلوع صبح محشر چاک ہے میرے گریباں کا۔ ۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ۔

طَلِیعَہ۔ (ع) مذکر۔ وہ لشکر جو فوج کے آگے آگے دشمن کے اترنے کی جگہ وغیرہ امور دریافت کرنے کو جایا کرتا ہے۔ شہر اور لشکر کی محافظت کرنیوالی سپاہ۔

طَمّاع۔ (ع) صفت۔ بڑا لالچی۔

طمانچہ۔ (اردو) مذکر۔ دیکھو طپانچہ۔ تپاچا۔ تماچا۔ ۱ تھپڑ جو ضرب ہاتھ پھیلا کر

لگائی جائے اُسکو طمانچہ کہتے ہیں۔ تھپیڑ۔ (۲) جو چپاتی بڑھانے کے واسطے جو ہاتھ کی تھپکی لگاتی ہیں اُسکو بھی طمانچہ کہتی ہیں۔ طمانچہ اُٹھانا۔ طمانچے مارنے کا اشارہ کرنا۔ (انیس) بچّوں پہ اُٹھاتا تھا طمانچہ کوئی بدخو۔ طمانچہ جڑنا۔ طمانچہ رسید کرنا۔ طمانچہ لگانا۔ طمانچہ مارنا۔ تھپیڑ لگانا۔ طمانچہ کھینچ مارنا۔ طمانچہ مارنا۔ (توبۃ النصوح) اب کی تو نے اسطرح کی بات مُنھ سے نکالی اور بے تامُل میں تڑسے طمانچہ تیرے مُنھ پر کھینچ ماردونگی۔ طمانچے سے مُنھ لال کرنا۔ تھپیڑ مار کر مُنھ لال کرنا۔ (کنایۃً) بناوٹ سے سرخروئی ظاہر کرنا۔ اس جگہ طمانچوں سے مُنھ لال کرنا بول چال میں ہے۔

طُمَانِیْنَت۔ (ع۔ بضم اول وکسر نون اول وسکون یاے معروف وفتح نون دوم۔ آرام لینا) مونث۔ اطمینان۔ دلجمعی۔ اردو میں اس جگہ طَمانِیَت بفتح اول بولتے ہیں۔ (فقرہ) خط آنے سے طمانینت حاصل ہوئی۔

طُمْطُراق۔ (ف۔ بضم ہر دو طا۔ طم۔ بلندی۔ طراق۔ آوازہ) مذکر۔ کرّوفر۔ شان وتجمل۔ دھوم دھام۔ (۲) (اردو) غرور۔ ڈینگ۔ (تسلیم) ہم نہ کہتے تھے کہ ہے بیجا غرور۔ طمطراق اب آپ کا وہ کیا ہوا۔ طمطراقی۔ مونث۔ شان اور تجمل۔ (اوج) سبو کی خیر ترقی ہو طمطراقی کی۔ لگادے مُنھ سے گلابی سے عراقی کی۔

طَمَع۔ (ع۔ بالفتح وفتح اول ودوم۔ امید۔ حرص) مونث۔ لالچ۔ حرص۔ چاہ۔ طمعِ خام۔ (ف) مونث۔ ایسی تمنا جسکا پورا ہونا ممکن نہو۔ (رشک) رہگیا بخت دنبہ خواب کا آنکھوں کو خیال۔ وصل کی رات ہوئی اس طمعِ خام سے صبح۔ طمعِ دنیا۔ لالچ دنیا۔ طمع راسہ حرف است ہر سہ تہی۔ (ف۔ طمع کے سب حرف نقطوں سے خالی ہیں۔) مثل۔ طمع کی مذمّت میں بولتے ہیں۔ طمع رکھنا۔ لالچ یا آرزو یا امید کرنا کسی بات کی۔ (ناسخ) سلطنت کی نہ طمع چرخِ زبردست سے کر۔ کوئی سرچنگ نہ جیوے کہیں افسر کے عوض۔ طمع کار۔ (ف) صفت۔ صاحب طمع۔ وہ جسکا شیوہ طمع ہو۔

طَناب۔ (ع۔ بفتح اول نیز بکسر اول) مونث۔ خیمہ کی رسّی۔ طنابِ امل۔ (ف) مونث۔ امید کی رسّی۔ طنابِ عمر۔ (ف) مونث۔ عمر کی درازی کا طناب سے استعارہ کرتے ہیں۔ (صبا) فراقِ یار میں چشم اسقدر پُرآب ہوئی۔ طنابِ عمر ہماری رگِ سحاب ہوئی۔ طنابیں کھنچنا۔ (کنایۃً) دوری کم ہوجانا۔ فاصلہ نہ رہنا۔ (مصحفی) پہلو میں کہانتک دلِ بیتاب کو دابیں۔ اے کاش زمیں کی کہیں کھنچ جائیں طنابیں۔ دیکھو زمیں کی طنابیں۔ (بحر) پری کو قاف کے پردے سے کھینچ لاتے ہیں۔ ہمارے جذبۂ دل کی اگر طناب کھنچے۔

طَنّاز۔ (ع) صفت۔ رمز کنایہ میں بات کہنے والا۔ ناز سے چلنے والا۔ شوخ۔ بیباک۔ (کنایۃً) معشوق۔ (ذوق) آکے بالیں پہ وہ طنّاز سراپا انداز۔ مجھ سے یہ کہنے لگا کیوں ہے تو غمگیں ناحق۔

طَنْبُور۔ طنبورہ۔ (ع) مذکر۔ دیکھو تنبور۔ طنبورنواز۔ (ف) صفت طنبور بجانے والا۔

طَنْز۔ (ع) مونث۔ طعنہ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) سہ دیکھیے ہے میرے مُنھ میں بھی زباں۔ جانصاحب طنز یہ اچھی نہیں۔ طنزآمیز۔ (ف) صفت۔ وہ بات جو طعنے کی غرض سے کہی جائے۔ (اختر شاہ اودھ) سُنکر یہ کلام طنزآمیز۔ کہنے لگی ایک فتنہ انگیز۔ طنزاً۔ (ع) طعنہ سے۔ طنز کرنا۔ آوازہ کسنا۔ طعنہ مارنا۔

طَنْطَنَہ۔ (ع۔ طنطنت۔ طنبورہ اور باجے وغیرہ کی آواز۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنے کرّوفر استعمال کیا) مذکر۔ کرّوفر۔ رعب داب۔ دبدبہ۔ (۲) غصّہ۔ بدمزاجی۔ (فقرہ) اللہ رے طنطنہ لڑکی تو اپنے تیئیں پری آپ

جلی جاتی ہے۔" (عو) غرور۔ تکبر۔ گھمنڈ۔ (نوازش) یہ بل کرتا ہے اتنی سی کٹاری پر۔ تجھے بھی طنطنہ کتنا ہے اتنی سی کٹاری پر۔" (عو) آن بان۔ تمکنت۔ (نقرہ) عجیب طنطنہ کی عورت ہے جس بات پہ اڑتی ہے کرکے چھوڑتی ہے۔ (منیر) پیری میں طنطنہ قدِ خم گشتہ کا ہے شرط۔ کس بل ہو کچھ گھڑی کی کمانی کیواسطے۔ طنطنہ دکھانا۔ (عو) تحکم جتانا۔ اترانا۔ کروفر دکھانا۔ ڈراوا دکھانا۔ (راحت) حاکم ہوں تیری ہوں میں کلکٹر کی آشنا۔ کیا طنطنہ دکھاتی ہے تحصیلدار کا۔

طَواف۔ (ع) مذکر۔ کسی چیز کے گرد پھرنا۔ خانۂ کعبہ کے گرد پھرنا۔ (کرنا کے ساتھ) (منیر) سرنیزوں پر پھرے ہیں شہیدانِ عشق کے۔ سجا ہی طواف ہے اُسکے حریم کا۔

طَوالَت۔ (ع۔ میں طوال بمعنے درنگ۔ تاخیر) مونث۔ ۱ درازی۔ لمبائی ۲ زیادتی۔ (نقرہ) معاملہ تھوڑا تھا تمھاری بے پروائی سے طوالت ہو گئی۔

طَوائِف۔ (ع۔ طائفہ کی جمع) مونث۔ (اردو) وہ عورت جسکا پیشہ گانے ناچنے کا ہو۔ بحیثیت واحد مستعمل ہے۔ (نقرہ) مشتری مشہور طوائف تھی۔

طوائف الملوکی۔ (طوائف جمع طائفہ کی۔ ملوک۔ جمع مَلِک (بادشاہ) کی۔ طوائف الملوک۔ بادشاہوں کے گروہ۔ طوائف الملوکی سے مراد ہے ایسی حالت اور ایسا زمانہ جسمیں کسی خاص بادشاہ کا حکم نہ چلے بلکہ کئی بادشاہ یا امرا میں سے ہر ایک اپنا حکم چلائے) مونث۔ بدانتظامی۔ بدنظمی۔

طُوبےٰ۔ (ع۔ اَطیَب کا مونث بمعنی زیادہ خوشبودار۔ خوشی۔ بشارت خوشخبری۔ فارسیوں نے طوبیٰ بکسر سوم بھی کہا ہے) مذکر۔ بہشت کا ایک درخت۔ طوبےٰ قامت۔ طوبےٰ قد۔ (ف) صفت۔ (کنایتہً) محبوب۔

طُور۔ طورِ سینا۔ (ع) مذکر۔ دیکھو سینا۔

طَور۔ (ع) ۱ ایکبار ۲ اندازہ ۳ نوع ۴ صنف۔ فارسی میں معنی طرز۔ روش (اَطوار۔ جمع) مذکر۔ طرز۔ روش۔ ڈھنگ۔ (آباد) خاتمہ تجھ پہ ہوا اے یار جفاکاری کا۔ سیکھ لے تجھ سے کوئی طور دل آزاری کا۔ بعض حضرات طور کے بعد سے کا لفظ لانا خلاف فصاحت سمجھتے ہیں۔ (داغ) خاک میں آہ ملا کر ہمیں کیا پوچھتے ہو۔ خیر جس طور ہیں ہم خاک نخیں اچھے ہیں۔ طور بے طور ہونا (عو) ۱ حالت غیر ہونا ۲ حالت دگرگون ہونا۔ (داغ) طور بے طور ہوے دل کے خدا خیر کرے۔ بے طرح گھات میں ہے اُس بُتِ عیار کی آنکھ ۳ مرنیکے قریب ہونا۔ (دبیر) طور بے طور جہاں دیکھیو اس دختر کے۔ چھوڑ جا تو علی اصغر پہ تصدّق کرکے ۴ چلن بگڑنا۔ حالت ابتر ہونا۔ (جانصاحب) عشق دونوں کو ہے رنڈی کا یہ لٹوا ٹینگے گھر۔ طور بے طور ہیں بی جان کے داماد ول کے ۵ (عو) موقع بےموقع ہونا۔ طور طریق۔ مذکر۔ وضع۔ چال چلن۔ رویہ۔ برتاؤ۔

طُوس۔ (توس کا معرّب خراسان کے ایک شہر کا نام جسکو اب مشہد کہتے ہیں) مذکر۔ ایک قسم کا اونی ملائم دلدار کپڑا۔ طوسی ۱ طوس کا۔ طوس کا باشندہ ۲ ایک رنگ کا نام جو مازو۔ کسیس۔ پھٹکری سے تیار کیا جاتا ہے۔

طوطا۔ دیکھو توتا۔

طوطک۔ (ت) مونث۔ نام ایک باز کا جسکو لغوزہ کہتے ہیں۔

طوطی۔ دیکھو توتی۔ اسکی تذکیر تانیث میں اختلاف ہے۔ (امیر) صدا یہ قلقل مینا سے میخانہ میں آتی ہے۔ کہ بخت سبز اک طوطی ہے مستوں کے گلستاں کا۔ سہ وصف تصنیف مصنّف کی ہے تاریخ اے منیر۔ طوطی ہند معانی شکر افشاں ہو گئی۔ زبانوں پر زیادہ تر مذکر ہے۔ طوطیا۔ دیکھو توتیا

طوطیہ۔ (بالفتح وکسر سوم صحیح املا توطیہ ہے) مذکر۔ تمہید۔

طوع۔ (بفتح اول) مونث۔ رغبت و رضامندی و خوشنودی خاطر۔ طوعاً۔ رضامندی سے۔ طوعاً و کرہاً۔ (ع۔ اطاعت کرنیوالا اور کراہت کرنیوالا) چار و ناچار۔ جبراً قہراً۔

طُوغ۔ (ترکی) مذکر ۱ فوج کا نشان ۲ مونث۔ ایک قسم کی بڑی شمع۔

طوف

طَوْف۔ (ع) مذکر۔ طواف کرنا۔ گرد پھرنا۔ ؎ جاتا ہے شیخ کعبہ کو بُت خانہ کو برہمن۔ کرتا ہے برق طوف سرِ کوئے یار کا۔ طوفِ حرم۔ طوفِ کعبہ۔ (ف) مذکر۔ کعبہ کا طواف۔ ؎ چل ہند سے بشرِ صبا طوفِ حرم کو۔ کرتا ہے برہمن کیطرح دیر میں کیا رقص۔ (راسخ) ہوں بلا گردانِ کوئے دلبر کا فرادا۔ طوفِ کعبہ ہے مری قسمت کے چکر کا جواب۔

طُوفان۔ (ع) ۱ بارانِ سخت۔ ۲ پانی کی رو جو ڈبو دے۔ ۳ ہر چیز جو بہت ہو اور سب پر غالب آجائے۔ جیسے طوفانِ باد۔ طوفانِ آتش۔ مجازاً۔ تیز آندھی) مذکر ۱ سیلاب۔ طغیانی۔ (بحر) کشتی نوح بھی آئے تو نہ ساحل ہو نصیب۔ دیدۂ تر نے کیا تیرے وہ طوفان پیدا ۲ بادِ تند۔ آندھی ۳ شدت کی بارش ۴ کمال۔ نہایت (جرأت) قاتل نے لامقابل آنکھوں نہیں کر دیا دل اس طفلِ اشک نے بھی طوفاں دلاوری کی۔ اس معنی میں مترادک ہے ۵ (ع) کامل۔ آفت کا پرکالا۔ (جرأت) جو تم ہنسنے ہنسانے میں کوئی اب قہر چنچل ہو۔ تو پھر رونے رُلانے کو مُناجی میں بھی طوفاں ہوں ۶ (ع) تہمت۔ بہتان۔ الزام۔ (انشا) میں نے کب کی تھی بھلا کچھ اور ڈھب کی بات چیت۔ قہر تُوٹے غیب کا بہتان اور طوفان پر ۷ (ع) غل۔ شور۔ فساد۔ ہنگامہ۔ جھگڑا۔ (رنگین) ہیں ترے پاس دوگانا ابھی آتی تھی چلی۔ میرے گھر میں تو میت کرنے کو طوفان گئی ۸ واویلا۔ کہرام۔ دیکھو طوفان مچانا ۹ قہر۔ غضب۔ آفت۔ جیسے طوفان ڈھانا۔ (درد)۔ زندگی ہے یا کوئی طوفان ہے۔ ہم تو اس جینے کے ہاتھوں مر چلے۔

طوفان آنا۔ سیلاب آنا۔ شدت سے مینھ برسنا۔ شدت سے ہوا چلنا۔ تیز آندھی چلنا۔ طوفان اُٹھانا ۱ کسی پر تہمت لگانا۔ (نسیم دہلوی) ذاتِ شریف ہو تم میں خوب جانتا ہوں۔ طوفان اور کوئی مجھ پر اُٹھائیے گا ۲ فتنہ برپا کرنا۔ ہنگامہ مچانا۔ غل شور کرنا۔ واویلا کرنا۔ (نصیر) دیکھ اشک کو مت اسلیے مژگاں سے گرا چشم۔ یہ طفل مبادا کہیں طوفان

طوفان

اُٹھائے ۳ طوفان لانا۔ سیلاب لانا۔ (عارف) گریۂ چشم نے سو بار اُٹھایا طوفاں۔ پر ذرا آتشِ دل میری بجھائی نہ گئی ۴ (ع)۔ (کنایۃً) شور غل مچانا۔ واویلا کرنا۔ طوفان اُٹھنا۔ لازم ۱ تہمت لگنا ۲ سیلاب آنا۔ شدت کی ہوا چلنا۔ طوفان برپا ہونا۔ پانی کا ہوا کے زور سے اُچھلنا دریا یا سمندر میں۔ (ناسخ) وہ اِدھر رخصت ہوا اُٹھا اُدھر طوفانِ اشک۔ تیرتا جاتا ہے اُس قاتل کا توسن آب میں ۲ فتنہ برپا ہونا۔ طوفان اُگلنا۔ طوفان نکالنا۔ طوفان پیدا کرنا۔ مثال کیلیے دیکھو شعر نکالنا۔ طوفان باندھنا ۱ تہمت لگانا۔ الزام لگانا۔ (جانصاحب) نہا دھو کے بڑی روٹی میں اس ضد سے اُٹھاؤنگی۔ خدا کا قہر ہے طوفان لو بندی پہ باندھا ہے ۲ مبالغہ کرنا۔ بڑھا کر کہنا۔ (ذوق) اشک آئے نہیں مژگاں پہ کہ یاروں نے ابھی۔ پانی سو پہ رکھے دیا باندھ کے طوفان چڑھا۔ طوفان برپا کرنا ۱ فتنہ و فساد کھڑا کرنا۔ غل شور مچانا ۲ طغیانی لانا۔ ؎ چشم گریاں سے یہ طوفان کیا ہے برپا۔ کہ بہائے لیے پھرتا ہے تلاطم مجھکو۔ طوفان برپا ہونا۔ لازم۔ طوفان بنانا ۱ کوئی بات گھڑ لینا ۲ تہمت لگانا۔ (ظفر) ڈھب نہ رونے کا ترے بزم میں اک آن بنا۔ مجھ پہ یاروں نے لیا پہلے ہی طوفان بنا۔ طوفان بندھنا۔ تہمت لگنا۔ (اسیر) تہمت گریہ کیا کرتے ہیں مجھ پر یہ رقیب۔ سیکڑوں جھوٹ کے طوفان بندھا کرتے ہیں۔ طوفان بندی۔ (اردو) مونث۔ تہمت لگانا۔ جھوٹ بولنا۔ طوفانِ بے تمیزی۔ بے عقلی کی باتوں کا مجموعہ۔ (فقرہ) پہلے تو حضور اپنی اس گھبراہٹ کو ملاحظہ کریں کہ طوق واحد ہے اور آپ جمع فرماتے ہیں اسے میں گھبراہٹ کہوں یا طوفان بے تمیزی۔ طوفان جوڑنا۔ (ع) جھوٹا الزام لگانا۔ (جانصاحب) رشتہ بہنا پے کا توڑونگی وہ جوڑیں طوفاں۔ خوب ثابت ہوا اب جوڑ ہے مجھ پر چلتا۔ طوفان ڈھانا۔ (ع) غضب کرنا۔ طوفاں رسیدہ۔ صفت۔ طوفان سے

طوفان

تباہ کیا ہوا۔ (شعور) گویا چراغ کشتیٔ طوفاں رسیدہ ہوں۔ پیغام مرگ نظرِ بادِ مراد ہے۔ طوفان رکھنا۔ تہمت لگانا ؎ مجھ پہ طوفاں ہے عیدؔ نے رکھا یہ دلشاد۔ جا لئے صاحب ہے میں کس روز بغلگیر ہوئی۔ طوفاں زا۔ (ف) صفت۔ سیلاب لانیوالا۔ مثال کیلیے دیکھو کشتی کا لنگر کرنا۔ طوفان شیطان۔ (عو) تہمت اور بہتان۔ (فقرہ) طوفان شیطان سے خدا بچاسئے۔ طوفان کرنا۔ دیکھو طوفان نمبر ۲۔ طوفان کھڑا کرنا۔ بہتان لگانا۔ طوفان لانا۔ سیلاب پیدا کرنا ؎ طوفان لائے آمدِ مضموں نہ لے شعور۔ مثل تنور جوش ہے میری دوات میں طوفان لگانا۔ طوفان لینا۔ تہمت لگانا۔ عیب لگانا۔ (رنگین) مجھ پہ طوفان نہ لے چاہ کا چل دور دوا۔ جھوٹ سے منہ کا ترے جائے گا اُڑ نور دوا۔ طوفان لگنا۔ لازم۔ طوفان مچانا۔ شور و غل کرنا۔ طوفان میں آنا۔ باد مخالف یا باد تند کے سبب کشتی یا جہاز کا تباہی میں آنا۔ (داغ) عشق جس کشتی کا تو ہو ناخدا۔ وہ نہ آئے کسطرح طوفان میں طوفانی۔ صفت ۱ طوفان سے منسوب ۲ (اردو) صفت۔ جھوٹا۔ مُفتنی۔ شریر۔ فسادی۔ آفت کا پرکالا۔ طوفانی جہاز۔ وہ جہاز جو بھنور میں پڑا ہو۔ طوفانی ہونا۔ کشتی یا جہاز کا طوفان میں آجانا۔ (شعور) وصال یار سے ہر چند تجھکو یاس ہے اے دل۔ نہ رو تو ہو مقدر ہو کشتیٔ امید طوفانی۔

طَوق۔ (ع۔ گردن بند۔ حلقہ۔ ہر ایک گول اور مدور چیز جو دوسری چیز کے گرد آئے) مذکر ۱ ایک قسم کا زیور جو عورتیں گلے میں پہنتی ہیں ۲ بھاری حلقہ جو مجرموں یا دیوانوں کے گلے میں ڈالتے ہیں تاکہ گردن نہ اُٹھا سکیں۔ ؎ لے پری پیکر میں دیوانہ ہوں تیری چال کا۔ طوق ہو میرے گلے میں حلقۂ خلخال کا ۳ وہ گول نشان جو کبوتر فاختہ وغیرہ پرندوں کے گلے میں قدرتی ہوتا ہے۔

طول

(ذوق) یہ طوق اسواسطے چھوٹا ہوا قمری کی گردن میں۔ کہ تھا بلبل کی قسمت کا پڑا قمری کی گردن میں ۴ منت کا گنڈا یا چاندی کا حلقہ یا ہنسلی جو بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔ ؎ جنوں تھا مجھکو جب میں طوق منت کا پہنتا تھا۔ پریزاد دل سے تا سنِ عشق ہے مجھکو لڑکپن سے ۵ وہ حلقہ جو پتنگ میں بنا دیتے ہیں۔ طوق بڑھانا۔ (عو) طوق اُتارنا۔ (رند) جنوں کا جوش ہے دیوانے زنجیریں لڑاتے ہیں۔ کسی رشک پری نے طوق منت کا بڑھایا ہے۔ طوق پڑھنا۔ لازم۔ طوق لعنت (ف) مذکر۔ لعنت کا ٹوکرا۔ (رشک) تیرے ہوتے ہو مجھ سروِ چمن۔ طوقِ قمری بھی طوق لعنت ہے۔ طوق ماہ۔ چاند کا ہالہ۔ طوقیا۔ مذکر ۱ ایک قسم کا پتنگ جسمیں حلقہ بنا ہوتا ہے ۲ ایک قسم کا کبوتر جسکے گلے کے نیچے کے پر حلقہ کیے ہوتے ہیں۔

طُول۔ (ع) مذکر ۱ درازی۔ (داغ) جا چکیں خلد میں کہ دوزخ میں طول رودِ حساب نے مارا ۲ لمبائی۔ (فقرہ) کپڑے کا طول زیادہ عرض کم ہے ۳ طول بلد۔ ؎ چند فقرے ہیں تحرانی پریشانی کے۔ کسقدر طول ہے مثل شب فرقت نامہ۔ طولُ البلد۔ (ع۔ عرض البلد کا مقابل) مذکر۔ کسی مقام کا طول میں فاصلہ کسی خاص نصف النہار سے لیکر اس مقام تک۔ طول امل۔ (ف۔ کنایہ حرص دنیا کا (محمد قلی سلیم) باچنیں کوتہی عمر بیاں نتواں کرد۔ قصۂ طول امل راکہ سخن طولانی ست ۱ مذکر ۱ امید کی طوالت۔ (قدر) گل سوسن کو جو توڑ تو مرا بخت سیاہ۔ سرو شمشاد کو چھا ٹو تو مرا طول امل ۲ عمل کی طوالت۔ مولف کی رائے میں اس معنی میں طول امل کی جگہ طول عمل عین سے صحیح ہے۔ (محسن) گھر میں اشنان کریں سرو قدان گوکل۔ جاکے جمنا پہ نہانا بھی ہے اک طول امل۔ طول پکڑنا۔ بڑھ جانا۔ طوالت ہو جانا۔ (فقرے) معاملہ طول پکڑ گیا۔ بیماری طول پکڑ گئی۔ طول دینا۔ ۱ بڑھانا۔ دراز کرنا۔ عرصہ لگانا۔

کسی مختصر چیز یا بات یا معاملے کو بڑھانا۔ ؎ نہ دے نامے کو اتنے طول غالب مختصر لکھ دے۔ کہ حسرت سنج ہوں عرضِ ستمہائے جدائی کا۔
طولَ عُمرَہٗ۔ دعا ہے۔ خدا عمر دراز کرے۔ چھوٹوں کیلیے مستعمل ہے۔
طولِ کلام۔ مذکر۔ زیادہ گوئی۔ طول طویل۔ بہت لانبا۔ جیسے طول طویل خط۔ طول طویل راستہ۔ طول طویل بات۔ طول کھنچنا۔ لازم۔ (امیر) قید میں طول کھنچا یہ کہ اسیرانِ قفس۔ شکل گل بھول گئے رنگ چمن بھول گئے۔ طول کھینچنا۔ متعدی۔ دیر لگنا۔ مدت لگنا۔ (جرأت) کھینچا یہ طول اپنی اسیری نے اب کہ آہ۔ جاتی رہی خیال سے گلزار کی شبیہ۔ طولاً۔ (ع) لمبائی میں۔ درازی میں۔

طوالے۔ (ع۔ بروزن طوبلے۔ بڑی لانبی عورت اور مرتبہ بلند۔) صفت۔ کامل جیسے ید طولے۔ طولانی۔ صفت۔ بہت لانبا۔ دراز۔ جیسے طولانی داستان۔

طومار۔ (ع۔ نامہ۔ صحیفہ۔ دفتر۔ مکتوب دراز۔ طوامیر جمع) مذکر ۱ کاغذوں کا مُٹھا۔ (انیس) تیغ کشیدہ دست شہ بحر و بر میں ہے۔ طومار ہاتھ میں ہے لفافہ کمر میں ہے ۲ جھوٹی باتیں۔ مبالغہ آمیز بیان۔ یا تحریر۔ (شعور) دکھایا ہر کس و ناکس کو آئینے۔ ہوا طومار رسوائی مرا خط ۳ ڈھیر۔ انبار۔ ؎ اے شاد دفتر غم اُنکو سنا رہا ہوں۔ شکوے شکایتوں کے طومار کھل رہے ہیں۔ طومار باندھنا۔ چھوٹی بات بڑھا کر بیان کرنا۔ جھوٹ کا پل باندھنا۔ طومار بنا کھڑا کرنا۔ چھوٹی سی بات کو بڑھا کر فتنہ برپا کرنا۔ (توبۃ النصوح) فطرت نے اُس بیٹھے نرضی کا ایک طومار بنا کھڑا کیا۔ طومار بندھنا۔ لازم۔ ؎ مثنوی ہجر نے لکھی مرے افسانے کی۔ کیوں پڑھا حرف محبت جو یہ طومار بندھے۔

طوی۔ (بضم اول و سکون دوم اور ی غیر ملفوظ جو علامت ضمہ کی ہے ترکی میں شادی کو کہتے ہیں۔ اصل میں توی تھا متاخرین نے املا طوی کر دیا ہے) مونث۔ شادی۔ بیاہ۔

طَوِیل۔ (ع۔ بروزن کفیل) صفت ۱ دراز۔ لمبا ۲ مونث۔ ایک بحر عروض کا نام۔

طویلہ۔ (ع۔ یائے معروف سے۔ طول سے مشتق۔ لمبی رسی جسمیں چند گھوڑوں کے پاؤں باندھ دیتے ہیں۔ فارسی یائے مجہول سے اُس مکان یا عمارت کو کہتے ہیں جسمیں گھوڑے رکھے جاتے ہیں) مذکر۔ یائے مجہول سے) گھوڑوں کا تھان۔ اصطبل۔ طویلہ کی بلا بندر کے سر۔ مثل۔ ایک کی آفت دوسرے کے سر۔ قصور کسیکا اور کوئی مارا جائے۔ اُس موقع پر بولتے ہیں جب کئی آدمیوں کی آفت ایک شخص کے سر پڑے۔ (کہتے ہیں کہ طویلہ میں اگر بندر رکھا جائے تو طویلہ نظر بد اور آفات سماوی سے محفوظ رہتا ہے) طویلے میں لتیا ہنچ۔ اپنے گروہ میں پھوٹ

طٰہٰ۔ (ع) مونث۔ قرآن کی ایک سورت کا نام جسکے ابتدا میں یہ لفظ ہے ۲ مذکر۔ پیغمبر خدا صلعم کا نام۔ ؎ سفینہ نوح کا ہیں اہلِ بیت سرورِ طٰہٰ۔ مگر نوح اُس سفینہ پہ تمہاری ذات سے شاہا۔

طَہارَت۔ (ع۔ پاک ہونا۔ فارسیوں نے معنے وضو و استنجا استعمال کیا) مونث ۱ پاکی۔ صفائی۔ (ناصر) دخت رز سے شیخ جی آلودہ دامن ہو گئے۔ کوئی پوچھے آپ کی اب وہ طہارت کیا ہوئی ۲ وضو۔ استنجا۔ آبدست۔ (کرنا کے ساتھ) طہارت خانہ۔ نہانے اور وضو کرنے کی جگہ۔

طُہر۔ (ع) مذکر۔ حیض سے پاک ہونا۔ وہ ایام جنمیں حیض نہو۔

طَہُور۔ (ع۔ جسمیں انتہائی طہارت ہو۔ اسی سے شرابا طہورا ہے۔) صفت۔ پاک کرنیوالا۔ پاک۔ جیسے شراب طہور۔

طے۔ (ع۔ طَیّ۔ بتشدید دوم ۱ لپیٹنا۔ لپیٹ۔ فارسیوں نے بتخفیف بروزن مے بمعنے کوتاہ کرنا استعمال کیا ۲ عربی میں طَیّ بروزن مے

طیار

ایک قبیلۂ یمن کا نام جسکی طرف حاتم طائی منسوب ہے) مذکر۔ ۱ یمن کے ایک قبیلہ کا نام ۲ قطع مسافت جیسے طےّ ارض۔ (سحر) گھوڑا نہیں عل ہے کوئی طےّ ارض کا۔ یا اسپ بینظیر ہے لیکن یہاں کہاں ۳ (اردو) فیصلہ۔ بیباق۔ چکوتا ۴ کوتاہ۔ مختصر ۵ ختم کرنا۔ تمام کرنا۔ پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔ طے کا روزہ۔ قبیلہ طے کے لوگ دو روز برابر روزہ رکھتے اور تیسرے روز افطار کرتے تھے۔ اسلیے ایسے روزے کو طے کا روزہ کہتے ہیں۔ (اسیر) ہمنے رکھا ہے ترے واسطے طے کا روزہ کھانا قسمت میں ہماری ہے لکھا تیسرے دن۔ طے کرنا ۱ لپیٹنا۔ موڑنا اس معنی میں بیشتر تہ کرنا مستعمل ہے ۲ ختم کرنا۔ فیصل کرنا۔ رفع دفع کرنا نزاع کا۔ (فقرہ) آپنے بیچ میں پڑکر سب جھگڑے طے کر دیے ۳ قطع مسافت کرنا۔ (دبیر) کبھی دل میں کبھی آنکھوں میں جاؤں ان حسینوں کو۔ کہ ماہ و مہر کا ہے کام طے کرنا منازل کا ۴ بیباق کرنا جیسے حساب طے کرنا۔ طے ہونا۔ لازم۔

طیّار۔ (ع) ۱ بہت اُڑنیوالا۔ (مجازاً) آمادہ۔ مستعد ۲ تیز فہم ۳ لقب جعفر ابن ابی طالب کا) دیکھو تیار۔ طیاری۔ مونث۔ وہ فربہی جو ورزش کرنے سے ہوتی ہے۔

طیارہ۔ (ع۔ طیارت۔ تیز چلنے والی کشتی) مذکر۔ ایک قسم کا فوجی غبارہ۔ ایک ہوائی جہاز جسکے ذریعے سے بلندی پر سیر کرتے ہیں۔

طِیب۔ (ع۔ بروزن بیم۔ بوئے خوش۔ خوشی) مونث ۱ خوشی۔ رضامندی۔ (فقرہ) آپنے بطیب خاطر یہ بات منظور کی تھی اب لیت و لعل کیا ہے ۲ (ع۔ بالفتح و تشدید دوم مکسور) صفت۔ پاک حلال۔ لذیذ۔ طیبات۔ (بتشدید یا) صفت مونث۔ پاک عورتیں۔

طیبہ۔ (ع۔ طِیبت بروزن زینت و نیز بروزن رغبت) مذکر ۱ مدینہ کا نام۔ (جلیل) ہند میں تن ہے مرا جان مری طیبہ میں۔ اسکو

طیور

مشتاق غریب الوطنی کہتے ہیں ۲ (ع۔ بالفتح و تشدید دوم مکسور و فتح سوم۔ طیب کا مونث) صفت۔ پاک۔ جیسے مدینہ طیبہ۔

طیر۔ (ع) مذکر۔ پرند۔ یہ لفظ جمع اور مفرد دونوں طرح مستعمل ہے۔

طیش۔ (ع۔ سبک ہونا۔ عقل زائل ہونا۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنے غصہ استعمال کیا) مذکر۔ غصہ۔ قہر۔ جوش۔ غضب۔ جھنجلانا۔ طیش آنا۔ غصہ آنا۔ طیش دلانا۔ برافروختہ کرنا۔ غصہ دلانا۔ ؎ تو لگی کہنے یوں وہ اے رنگیں۔ بس بس اب مجھکو مت دلاؤ طیش۔ طیش کھانا۔ غم و غصہ برداشت کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) دن رات وہ اُس سے تو کریں عیش۔ ہم کھایا کریں صدا غم و طیش۔ طیش میں آنا۔ جھنجلانا۔ غصہ کرنا۔ غصے میں آنا۔ (شرف) رکھتے تھے جانجاں تمھیں کس جشن و عیش ہیں۔ جھنجھلاتے تھے تو آنے نہ دیتے تھے طیش ہیں۔

طَیلسان۔ (تالسان کا مُعَرّب) مونث۔ چادر جو عرب کے لوگ کاندھے پر ڈالتے ہیں۔ (مومن) دود آہِ دل نے دکھلایا اثر۔ طیلسانِ چرخ نیلی ہوگیا۔

طِینت۔ (ع۔ بروزن زینت) مونث۔ سرشت۔ خو۔ عادت۔ نیچر۔ (تسلیم) کیا صاف ہوگی ہمسے طبیعت رقیب کی۔ بگڑی ہوئی ازل سے ہے طینت رقیب کی۔

طُیُور۔ (ع) مذکر۔ طائر کی جمع الجمع۔ دیکھو طیر۔

ظ

مونث۔ اسکو ظاے معجمہ یا ظاے منقوطہ بھی کہتے ہیں۔ حساب جمل میں اسکے نو سو عدد فرض کیے گئے ہیں۔ یہ حرف لغت فارس میں نہیں ہے اسکا تلفظ ظوے ہے۔ دیکھو "ط" میں انشا کا شعر۔

ظالم۔ (ع۔ ظلم کرنیوالا) صفت۔ ۱ ظلم کرنیوالا ۲ سنگدل۔ (فقرہ) کسی ظالم نے اس معصوم بچے کو بھی قتل کر ڈالا ۳ (کنایۃً) معشوق۔ (وسیم) نہ پھوٹے وصل کی شب بھی پھپولے کچھ مرے دل کے۔ کہ سویا بھی تو ظالم ہاتھ رکھکر اپنے جوبن پر۔ ظالمانہ صفت۔ ظلم سے بھرا ہوا۔ ظالم ظلم۔ (ف) صفت بڑا ستانیوالا۔ (ریاض) چرخ بے پیر ہے گو ظالم اظلم لیکن۔ وہاں گنا جاتا ہے ادنے سے ستمگار وں میں۔ ظالم پھولتا پھلتا نہیں۔ ظالم اولاد اور مراد سے بے نصیب رہتا ہے۔ (ناسخ) جو کہ ظالم ہے وہ ہرگز پھولتا پھلتا نہیں۔ سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کہیں شمشیر کا۔ ظالم خدا سے ڈر۔ وہاں بولا جاتا ہے جہاں کوئی بہت جھوٹ بولے یا کسیکو بیگناہ ستائے۔ (ذوق) دروازہ میکدہ کا نہ کر بند محتسب۔ ظالم خدا سے ڈر کہ در توبہ باز ہے۔ ظالم خدا کو مان۔ دیکھو ظالم خدا سے ڈر۔ ظالم سرسبز نہیں ہوتا۔ دیکھو ظالم پھولتا پھلتا نہیں۔ (وسیم) بالیاں چھانٹ نہ اشجار چمن وقت بہار۔ دیکھ ظالم کبھی سرسبز نہیں ہوتا ہے۔ ظالم کا زور سر پر۔ مثل۔ زبردست کے آگے کچھ نہیں چلتی۔ ظالم کی بیل نہیں بڑھتی۔ ظالم کی اولاد نہیں بڑھتی۔ (ناصر) نام لیوا نہیں رہتا کوئی۔ بیل ظالم کی نہیں بڑھتی ہے۔ ظالم کی داد خدا دیگا۔ ظالم کی داد خدا کے گھر۔ مثل۔ ستانیوالے کا انصاف خدا کریگا۔ (شعور) داد ظالم کی خدا دیتا ہے۔ جلد دنیا میں سزا دیتا ہے۔ (تسلیم) تیری سنے گا کون یہاں آہ بے اثر۔ ظالم کی داد اے دل مضطر خدا کے گھر۔ ظالم کی رسی دراز ہے۔ مثل۔ ظالم کی عمر سوا ہوتی ہے (رسی سے رشتۂ عمر مراد ہے) (نکہت) کیوں نہو ہر تار گیسوے بت قاتل دراز۔ کہتے ہیں ظالم کی رسی ہوتی ہے اے دل دراز۔ ظالم کی عمر کوتاہ ہوتی ہے۔ مثل۔ ظلم بہت دنوں نہیں رہتا۔ (نیاز) ڈھل گیا جوبن ترا سچ ہے مثل۔ عمر ظالم کی بہت کوتاہ ہے۔ ظالم مظلوم نما۔ صفت ۱ جو باطن میں سخت اور ظاہر میں نرم ہو ۲ چشم معشوق کو تشبیہاً کہتے ہیں۔ (داغ) اس چشم فسونگر کی حیا کو کوئی دیکھے۔ اس ظالم مظلوم نما کو کوئی دیکھے۔ ظالموں کا بادشاہ۔ (کنایۃً) بڑا ستانیوالا۔ (تسلیم) دیکھیے نبھتی ہے کیونکر میری اسکی دوستی۔ میں گدائے بینوا وہ ظالموں کا بادشاہ۔

ظاہر۔ (ع) ۱ باطن کے خلاف ۲ خدا کا نام کہ وہ آشکارا ہی بلحاظ قدرت یعنی اسکا وجود اسکی ہستی اُن آیات و دلائل سے ظاہر ہے جو آسمان و زمین میں ہر صاحب بصیرت کو دکھائی دیتے ہیں۔ خدا کے باطن ہونیکے یہ معنی ہیں کہ اسکی کنہ ذات حجاب جلال میں پوشیدہ ہے) صفت ۱ کھلا ہوا۔ صاف۔ عیاں۔ واضح۔ (فقرہ) آپ کی گفتگو سے قدورت ظاہر ہے۔ ظاہر آثار اس مریض کے اچھے نہیں ۲ کھلی ہوئی بات۔ صاف صاف معاملہ۔ (غالب) ظاہر ہے کہ گھبرا کے نہ بھاگیں گے نکیرین۔ ہاں منھ سے اگر بادۂ دوشینہ کی بو آئے ۳ مذکر۔ باطن کا نقیض۔ صورت۔ اوپری حال۔ (فقرہ) اُسکا ظاہر اچھا باطن خراب ہے ۴ (کنایۃً) نمائش۔ دکھاوا۔ (داغ) دنیا طلسمی ہے بازیگر عالم بھی۔ دُنیا جسے کہتے ہیں ظاہر کا تماشا ہے ۵ (لکھنؤ) خاکروبوں کا پیر۔ ظاہر عیاں کا فرق۔ ظاہر سے مراد ایک ایسی کیفیت ہے جو عام طور پر سرسری رنگ میں مشہور رہے۔ عیاں سے مراد ایک ایسی کیفیت ہے جو علمی و عملی رنگ میں ہدایت رکھتی ہو۔ ظاہر تابع دلیل کے ہے۔ اور عیاں میں دلیل

ظاہر

لانے کی ضرورت نہیں۔ ظاہراً۔ (ظاہر اُسے بنالیا ہے) ظاہر میں۔ (ناسخ) ظاہر اگر دش گردوں ہے ہنڈولے کیطرح۔ پست دو چار زمانے میں ہیں دو چار بلند۔ ظاہر اچھا باطن بُرا۔ دیکھنے میں نیک مگر دل کا بد۔ (تسلیم) تیرہ دل ہیں جتنے ظالم دیکھنے میں صاف ہیں۔ ظاہر اچھا ہے تری شمشیر کا باطن بُرا۔ ظاہر اللہ باطن اللہ۔ (لکھنؤ کے آزادوں کی صدا) اللہ اپنی قدرت سے ہر جگہ موجود ہے۔ (ناظر) ہر جگہ جلوہ ہے اُسکا موجود۔ ظاہر اللہ ہے باطن اللہ۔ ظاہر اور باطن اور۔ زبان پر کچھ اور دلمیں کچھ، و یعنی منافق ہے قول و فعل کا اعتباً نہیں۔ (نیاز) واعظوں کا طور کیا بیطور ہے۔ انکا ظاہر اور باطن اور ہے۔ ظاہر اور باطن میں فرق ہونا۔ دیکھو ظاہر اور باطن اور (ناسخ) کیا زاہدوں کے ظاہر و باطن میں فرق ہے۔ دالان خانہ پست ہے اور آستاں بلند۔ ظاہر باطن ایک سا ہونا۔ ظاہر باطن یکساں ہونا۔ دل اور زبان کا موافق ہونا۔ (تسلیم) پستی ہے کیا کیا دورنگی کی بدولت دہر میں۔ کاش ہوتا ظاہر و باطن حنا کا ایک سا (فیروز) عشق نے خوب کیا ظاہر و باطن یکساں۔ داغ جو سینے پہ دیکھا وہی دل پہ نکلا۔ ظاہر بنائے رکھنا۔ ظاہر آراستہ رکھنا۔ (داغ) صوفی کہاں سے واقفِ سرِ الَست ہیں۔ ظاہر بنائے رکھتے ہیں ظاہر پرست ہیں۔ ظاہر بیں۔ (ف) صفت۔ ظاہر دیکھنے والا۔ (داغ) دیکھنا تھا اور ہی آنکھوں سے لے ہوسنے اُسے۔ چشم ظاہر بیں سے کیا دیکھا اگر دیکھا اُسے۔ ظاہر بینی۔ (ف) مونث۔ ظاہر دیکھنا (تسلیم) غرض رکھتا نہیں باطن سے مرمٹتا ہے صورت پر غضب میں ڈالینگی لے دل یہ ظاہر بینیاں تیری۔ ظاہر پرست۔ (ف) صفت۔ ظاہری باتوں پر عمل کرنیوالا۔ ظاہری حالت پر نظر رکھنے والا۔ دنیا دار۔ مثال کیلیے دیکھو ظاہر بنائے رکھنا۔ ظاہر پرستی۔

ظاہر

(ف) مونث۔ جو کچھ دیکھے بے سوچے سمجھے اُسپر اعتقاد لانا۔ (تسلیم)۔ گمان بادہ خواری ہے عبث رندوں کی مستی پر۔ خدا کی مار اے زاہد تری ظاہر پرستی پر۔ ظاہر پر جانا۔ ظاہر حال دیکھکر دھوکا کھانا (فیروز) اے میکشو نہ شیخ کے ظاہر پہ جائیو۔ ہے ظاہر اُسکا نیک تو باطن خراب ہے۔ ظاہر پیر۔ مذکر۔ خاکم دیوں کا مُرشد۔ ظاہر دار۔ (ف) صفت۔ دکھاوے کا برتاؤ کرنیوالا۔ ظاہر داری۔ (ف) مونث۔ دکھاوٹ کی باتیں۔ اوپری باتیں۔ (داغ) پردے پردے میں تمھیں عیاریاں آتی نہیں۔ پھر بظاہر بھی تو ظاہر داریاں آتی نہیں۔ ظاہر داری برتنا۔ دکھلاوے کی باتیں کرنا۔ تکلف برتنا۔ نمود کرنا۔ ظاہر رحمٰن کا باطن شیطان کا۔ مثل۔ ظاہر اچھا باطن برا۔ اُس شخص کے حق میں بولتے ہیں جسکا ظاہر اچھا باطن خراب ہو۔ ظاہر ظہور (لکھنؤ) صفت۔ ظاہری طور سے۔ ظاہر میں۔ کھُلّم کھُلّا۔ صاف صاف (تسلیم) مطلب کی اُسنے ایک بھی میری سُنی نہیں۔ ظاہر ظہور یار سے باتیں ہوئیں تو کیا۔ ظاہر کرنا۔ ۱ دکھانا۔ افشا کرنا۔ جیسے راز ظاہر کرنا۔ ۲ تشریح کرنا۔ وضاحت کرنا۔ جیسے مطلب ظاہر کرنا۔ ۳ بناوٹ سے دکھانا۔ جیسے افلاس ظاہر کرنا۔ ۴ اشارے سے نمایاں کرنا۔ جیسے رضامندی ظاہر کرنا۔ ظاہر کی آنکھیں اور ہیں باطن کی آنکھیں اور ہیں۔ دل کی سوجھ بوجھ ان آنکھوں سے جُدا ہے۔ (داغ) اہل بصارت کیلیے چشم بصیرت چاہیے۔ ظاہر کی آنکھیں اور ہیں باطن کی آنکھیں اور ہیں۔ ظاہر کی دنیا ہے۔ مثل۔ دکھاوٹ کی دنیا ہے مثلاً جسکے پاس دولت ہے سب اُسی کے طرفدار ہیں۔ (تسلیم) بجا ہے گر زمانہ حُسن کی دولت پہ شیدا ہے۔ مثل مشہور ہے ستمگر ظاہر کی دُنیا ہے۔ ظاہر کا نرم باطن کا سخت۔ دیکھنے میں دل موم ہے مگر سنگدل ہے سے ناظر بڑھاؤ تم نہ حسینوں سے اختلاط۔ ظاہر کے ہیں یہ نرم

ظرافت

تو باطن کے سخت ہیں۔ ظاہر نیک باطن خراب۔ دیکھو ظاہر اچھا۔ مثال کیلیے دیکھو ظاہر پر جانا۔ **ظاہر ہونا**۔ واضح ہونا۔ کھل جانا۔ مشتہر ہونا۔ شہرت پانا۔ **ظاہر ہے**۔ یہ بات پوشیدہ نہیں ہے۔ سب جانتے ہیں۔ **ظاہری**۔ صفت۔ باطنی کا نقیض۔ ۱۔ دکھاوے کا۔ جیسے ظاہری آؤ بھگت۔ ظاہری برتاؤ۔ ۲۔ کھلا ہوا۔ بدیہی جیسے ظاہری معاملہ۔ ظاہری صورت۔

ظَرافت۔ (ع۔ عقلمند ہونا۔ فارسیوں نے بمعنی خوش طبعی استعمال کیا) مونث۔ دل لگی۔ خوش طبعی۔ تمسخر۔ (جانصاحب) ہوتے سوتوں سے یہ لپنے یہ ٹھٹھا یہ مذاق۔ مردوے ہمکو نہیں بھاتی ظرافت تیری۔ **ظرافتاً**۔ (ع) مذاق سے۔ دل لگی سے۔ دیکھو دفعتاً۔ **ظرافت آمیز**۔ صفت۔ ظرافت ملی ہوئی۔ دل لگی کی جیسے ظرافت آمیز باتیں۔ **ظرافت پسند**۔ صفت۔ جو دل لگی پسند کرے۔ **ظرافت کا پتلا**۔ بڑا ظریف۔ (داغ) خط یار سے دل ہوا لوٹ پوٹ۔ ظرافت کا پتلا ظرافت کی پوٹ۔ **ظرافت کا پہلو**۔ دل لگی کا انداز۔ (فقرہ) آپ کی گفتگو ظرافت کا پہلو لیے ہوے تھی۔ **ظرافت کی پوٹ**۔ ظرافت کا مجموعہ۔ دیکھو ظرافت کا پتلا۔

ظَرِیف۔ (ع۔ دانا۔ ظُرَفاء۔ جمع) صفت۔ خوش طبع آدمی۔ دل لگی باز۔ ہنسی دل لگی کرنیوالا۔ لطیفہ گو۔ (داغ) مداح مصطفٰے سے کرے کوئی بحث کیا۔ سحباں ہے خوشہ چیں مری طبع ظریف کا۔ **ظریفانہ**۔ (ف) صفت۔ ظرافت کی جیسے ظریفانہ تقریر۔ **ظریف طبع**۔ **ظریف مزاج**۔ (ف) صفت۔ جسکے مزاج میں ظرافت کا مادّہ زیادہ ہو۔

ظَرف۔ (ع۔ برتن۔ باسن۔ ظُرُوف۔ جمع۔ فارسی والے بمعنی حوصلہ و استعداد عالی بھی استعمال کرتے ہیں۔ جیسے کمظرف۔ تنگ ظرف (کم حوصلہ) عالی ظرف۔ صاحب ظرف) مذکر۔ ۱۔ برتن۔ ۲۔ حوصلہ۔ (امیر) بیاس اسکی جو بجھے گی تو سے کوثر سے۔ ظرف عالی ہے امیر احمد مینائی کا

ظفر

۳۔ وہ اسم جسکے معنی جگہ یا وقت کے ہوں جو مطلق زمانہ پر دلالت کرے اُسے اسم زمان اور ظرف زماں اور جو مطلق مکان پر دلالت کرے اُسے اسم مکاں اور ظرفِ مکاں کہتے ہیں جیسے شام۔ صبح۔ گلی۔ گھر۔ ۴۔ گنجایش سمائی۔ **ظرفِ آفتاب**۔ (ف میں آفتاب سے شراب بھی مراد ہوتی ہے) مذکر۔ (لکھنؤ) شراب کا پیالہ۔ (تسلیم) ہجر ساقی میں کسے ہیں یاد اسباب شراب۔ طاق نسیاں پر کہیں رکھا ہے ظرف آفتاب۔ **ظرف پیدا کرنا**۔ حوصلہ پیدا کرنا۔ (آتش) ظرف پیدا کر جو چاہے شہرۂ آفاق ہو۔ نام اک عالم میں چینی نے کیا فغفور کا۔ **ظرف دیکھنا**۔ حوصلہ دیکھنا۔ (صبا) دیکھیں کچھ اپنا ظرف تو منھ یار سے لگیں۔ آنکھوں سے جام کیا لب دریا کے سامنے۔ **ظرف عالی ہونا**۔ حوصلہ بڑا ہونا۔ (رشک) ہزار دل پیکدے خالی ہوے تو بھی یہ خالی ہے۔ ہماری طرح پیر چرخ کا بھی ظرف عالی ہے۔ **ظرف لبریز ہونا**۔ عمر آخر ہونا۔ (ریاض) رہے میخانہ میں دو پہر سے گلگوں تا حشر۔ ظرف لبریز آئی نہ پیمانہ نکلا۔ اس جگہ پیمانہ لبریز ہونا بھی کہتے ہیں۔ **ظرفیّت**۔ (ع۔ ظرف ہونا۔ فارسی میں بمعنی حوصلہ ہے) مونث ظرف ہونا۔ **ظرُوف**۔ (ع) مذکر۔ جمع ظرف کی۔ برتن۔ جیسے ظروف چینی ظروف نقرئی۔

ظَفَر۔ (ع۔ کامیاب ہونا) مونث۔ فتح۔ کامیابی۔ (رند) لشکر اندوہ کے نرغہ میں تنہا ہے یہ دل۔ فوج غم پر مرد غازی کو ظفر ملتی نہیں۔ **ظفر آئیں**۔ **ظفر پیکر**۔ **ظفر موج**۔ (ف) صفت۔ ۱۔ جو اکثر فتح پاتا ہو۔ تمشیر۔ لشکر۔ فوج وغیرہ کی صفت میں آتا ہے جیسے لشکر ظفر پیکر۔ (ناصر) تمھاری تیغ کے القاب ہیں یہ۔ ظفر پیکر ظفر آئیں ظفر جنگ۔ اس معنی میں ظفر پیوند بھی کہا ہے۔ (راز) قلعۂ گردوں کو خالی کر لیا۔ تیری شمشیر ظفر پیوند نے۔ (امیر) کچھ بس نہ چلا تیغ ظفر موج کے آگے۔ بھاگے عقب پشت جو تھے فوج کے آگے۔ ۲۔ (اردو) جوڑ اور پٹے کے درمیان ایک قسم کی کسرت کا

ظل

نام ظفر پیکر ہے۔ ظفر پانا۔ کامیابی حاصل کرنا۔ فتح پانا۔ ظفر تکیہ۔ مذکر۔ ایک لکڑی ہوتی ہے جب فقرا بیٹھے بیٹھے تھک جاتے ہیں اُس کو بغل کے نیچے رکھکر سارے بدن کا بوجھ اُسپر ڈالتے ہیں۔ اُسمیں چھُری گُپتی کیطرح چھپی ہوئی ہوتی ہے۔ ظفر جنگ۔ مذکر۔ ایک قسم کا فوجی خطاب۔ ظفر ستاں۔ (ف) مذکر۔ فتح کی جگہ۔ جیت کا میدان۔ ظفر قریں۔ ظفر قریب۔ (ف) صفت۔ جسکے حملہ کے ساتھ فتح قریب ہو (داغ) تمھاری تیغ کو کہتے ہیں سب ظفر پیکر۔ ظفر مرادی ہے ظفر قریں ہے یہی۔ (نیاز) قبضے میں کسکے ہے مرے ممدوح کے سوا۔ تیغ ظفر قریب حسام ظفر نشاں۔ ظفر مراد۔ (ف) دیکھو ظفر قریں۔ ظفر نشاں۔ (ف) دیکھو ظفر قریں۔ ظفر نصیب۔ (ف) دیکھو ظفر مراد۔ (تسلیم) جس روز سے ہوئی ہے تمھاری کمر نصیب۔ رکھا ہے نام تیغ کا ہم نے ظفر نصیب ظفر یاب۔ (ف) صفت۔ فتح پانے والا۔ ظفر یابی۔ (ف) مونث۔ فتحیابی۔

ظِلّ۔ (ع۔ بتشدید لام۔ ظِلال جمع) مذکر۔ سایہ۔ (ناسخ) باد قاسد نکی بھی صحبت میں سبک ہے بے دقت ہو سکے کوہ گراں کا نہ کبھی ظل بھاری تنہا بغیر تشدید آتا ہے۔ ظِلّ اللہ۔ (ع) ظِلِّ الٰہی۔ (ف) ظِلِّ حق۔ (ف) ظِلِّ خدا۔ (ف) ظِلِّ سبحانی (اردو) مذکر۔ خدا کا سایہ۔ (مجاز) بادشاہ۔ ظِلِّ حمایت۔ (ف) مذکر۔ حمایت کی پناہ۔ ظِلِّ عنایت۔ (ف) مذکر۔ مہربانی کی پناہ۔ ظِلِّ ظلیل۔ (ع) صفت۔ ہمیشہ رہنے والا سایہ۔ گھنا سایہ۔ ظِلِّ ہُما۔ (ف) مذکر۔ ہُما کا سایہ۔ ہُما ایک پرندجانور ہے ہڈیوں کا کھانیوالا۔ کہتے ہیں اُسکا سایہ جسپر پڑے اُسکو بادشاہی ملے **ظَلال**۔ (بفتح اول) ابر کا سایہ۔ اور وہ جگہ جو سایہ دار ہو۔ مثال کیلیے دیکھو ظلیل۔

ظَلام۔ (ع) مذکر۔ تاریکی۔ (ذوق) ظلام نور سواد ریاض اُسی کا ہے۔ ریاض سالم ہستی ریاض اُسیکا ہے۔

ظلم

ظُلم۔ (ع۔ ستم کرنا۔ کسیکا حق کم کرنا) مذکر۔ انصاف کی ضد۔ بے انصافی۔ زبردستی۔ آفت۔ مصیبت۔ کمزور کو ستانا۔ (وزیر) ظلم ابھی تو دیکھنا ہے گردش افلاک کا۔ منتظر ہے شیشۂ ساعت ہماری خاک کا۔ ظلم اُٹھانا جور سہنا۔ (منیر) زیادہ اپنی حد سے بڑھ گئے ہم ظلم اُٹھانے میں۔ تم اُتنے ہی ہوے جتنا تمھیں سفاک ہونا تھا۔ ظلم اُٹھنا۔ ستم برداشت ہونا۔ ظلم ایجاد کرنا۔ ستم پیدا کرنا۔ ظلم بتانا۔ ستم سکھانا۔ ستمگری میں اُستاد ہونا۔ (شمیم) آسمان بھی ہے مستفیض ترا۔ ظلم تو نے اُسے بتایا ہے۔ ظلم پالنا۔ ظلم کا پرورش کرنا۔ ستم کو عزیز رکھنا۔ (داغ) عمر اتنی چاہیے اس پرورش کے واسطے۔ ظلم پالے ہیں ازل سے آسمانِ پیر نے۔ ظلم پر ظلم۔ بہت ظلم۔ ظلم پرور۔ (ف) صفت۔ ظلم کو رونق دینے والا۔ ظلم پسند۔ (ف) صفت۔ ظلم دوست۔ ظلم پیشہ۔ (ف) صفت۔ جسکا کام ظلم ہو اور دل دُکھانے کا خوگر ہو۔ (ناصر) بھولا ہوا ہے کسپر یہ چرخ ظلم پیشہ۔ ظلم توڑنا۔ سختی کرنا۔ بہت ظلم کرنا۔ آفت ڈھانا۔ قیامت برپا کرنا۔ (بحر) محتسب تو نے ظلم توڑا ہے۔ پوست تیرا کھنچے شراب کے ساتھ۔ ظلم ٹوٹنا۔ لازم۔ (جرات) کیا کہوں کیا ظلم ٹوٹا اُن بچارو نپر ابھی۔ کوسے قاتل میں جو مجھکو رحم کھا کر لیگئے۔ ظلم جھیلنا۔ ظلم اُٹھانا۔ ظلم دوست۔ (ف) صفت۔ ظلم کا پسند کرنیوالا۔ بے انصاف۔ ظلم دیکھنا۔ ظلم اُٹھانا۔ (ناصر) دیکھے ہیں ظلم جتنے لے ظلم دوست تیرے۔ لائے خیال میں کیا وہ جورِ آسماں کو ظلم ڈھانا۔ (ع) ظلم توڑنا۔ (شعور) کیا خطا ان غریب مستوں کی۔ محتسب نے جو ظلم ڈھائے ہیں۔ ظلم رسیدہ۔ (ف) صفت۔ مظلوم۔ جسپر ظلم ہوا ہو۔ ظلم سا ظلم۔ بہت ظلم۔ ظلم سکھانا۔ ظلم بتانا۔ ظلم و ستم کے طریقے تعلیم کرنا۔ (داغ) ملایا خاک میں سارے جہاں کو۔ سکھائے ظلم

ظلمات

تو نے آسماں کو۔ ظلم سہنا۔ ظلم برداشت کرنا۔ (داغ) نہ ملا خاک میں تو ورنہ پریشاں ہوگا۔ ظلم سہنے کو ہم سے چرخ بریں اچھے ہیں۔ ظلم سیکھنا۔ ظلم کرنیکی مشق کرنا۔ ظلم شعار۔ (ف) صفت۔ ظلم پیشہ۔ ظلم طینت۔ (ف) صفت۔ جسکی خلقت میں دل آزاری ہو۔ ظلم کا پھل۔ ظلم کا ثمر۔ ظلم کا نتیجہ۔ ظلم کرنا۔ ستم کرنا۔ جفا کرنا۔ نقصان پہنچانا۔ جبر کرنا۔ ظلمی۔ صفت۔ ظالم۔ شریر۔ (داغ) دل مرا آپکے دشمن کا نکلا۔ لو یہ ظلمی بھی غضب کا نکلا۔

ظلمات۔ (ع۔ بضم اول و دوم۔ ظلمت کی جمع۔ فارسیوں نے بسکون دوم بھی جائز کر لیا ہے۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے) مونث۔ اکثر اُس تاریکی کیلیے مستعمل ہے جو سکندر کو آبحیواں میں ملی تھی۔ (داغ) لب ترے ذکر مسی پر مجھے یاد آتے ہیں۔ چشمۂ خضر کا مذکور رہے ظلمات کے ساتھ۔ (منیر) مستی جو لگا کر مجھے با تو نہیں اُڑ اُڑ۔ اُڑ جائے دھواں بنکے یہ ظلمات تمہاری۔ ۲ اندھیرے۔ تاریکیاں۔

ظلمانی۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ ظَلَم۔ بفتح اول و دوم تاریک ہونا بعض الفاظ میں یاے نسبت سے پیشتر الف و نون اضافہ کر دیتے ہیں۔ جیسے نورانی۔ حقانی) صفت۔ تاریک سے نسبت رکھنے والا۔ نورانی کا ضد۔ (مومن) دوری اپنی نہیں ہے مانع فیض۔ مہر کو کیا حجاب ظلمانی۔

ظُلمت۔ (ع) مونث۔ تاریکی۔ اندھیرا۔ سیاہی۔ (بحر) مر گئے لیکن نہ قسمت کی سیہ روزی گئی۔ گور میں بھی ساتھ ہے ظلمت شب دیجور کی۔ ظلمت آباد۔ (ف) مذکر۔ مقام تاریک۔ (مجازاً) دُنیا۔ ظلمت پھیلنا۔ تاریکی بڑھنا۔ سیاہی کا گھرنا۔ ظلمت جانا۔ سیاہی دور ہونا۔ ظلمت چھانا۔ ظلمت پھیلنا۔ ظلمت سرا۔ (ف) مونث مقام تاریک۔ (مجازاً) دنیا۔ ظلمتکدہ۔ (ف) مذکر۔ جہاں بہت

ظہیر

اندھیرا ہو۔ (مجازاً) دنیا۔ ظلمت خانہ۔ (ف) مذکر۔ ظلمتکدہ۔ ظُلمہ۔ (ف) مذکر۔ ظلم کی شدت۔ (بحر) ظلمہ لطف و کرم سے متلذذ کیا ہوں۔ میوے کھانے کیلیے دانت نہیں آرد نہیں۔

ظَلُوم۔ (ع۔ مبالغہ کا صیغہ) سخت ظلم کرنیوالا۔

ظن۔ (ع۔ بالفتح و تشدید نون۔ گمان یقین۔ ظنون۔ جمع۔) مذکر۔ گمان۔ خیال۔ رائے۔ (آتش) دہن تنگ سے موہوم یقیں ہے کسکو۔ کمر یار ہے معدوم یہ ظن ہے کسکا۔ ظنِ باطل۔ مذکر۔ گمان بے اصل۔ ظنِ بد۔ مذکر۔ بُرا گمان۔ ظنِ غالب۔ مذکر۔ گمان قوی۔ احتمال کامل۔ ظنِ فاسد۔ مذکر۔ گمان غلط۔ گمان بیہودہ۔ ظنّی۔ (ع) صفت۔ قیاسی۔

ظِہار۔ (ع) مذکر۔ فقہ کی اصطلاح میں مرد کا اپنی عورت کو ماں بہن وغیرہ اُن عورتوں سے جو شرعاً اُسپر حرام ہیں تشبیہ دینا۔

ظُہر۔ (ع) مذکر۔ دوپہر ڈھلے کا وقت۔ تیسرا پہر۔ مونث۔ مسلمانوں کی دوسری نماز کا نام۔ ظُہرَین۔ (ع) تثنیہ ظہر کا۔ مونث۔ مسلمانوں کی دو نمازوں یعنی ظہر اور عصر کا نام جو دوپہر اور شام کے درمیان ہوتی ہیں۔

ظَہری۔ (ظَہر۔ بالفتح پیٹھ) صفت۔ پشت پر لکھا ہوا جیسے ظہری جواب۔

ظہور۔ (ع۔ پیدا ہونا۔ مصدر ہے۔ فارسی و اردو میں صرف ظاہر کے معنی میں بھی مستعمل ہے) مذکر۔ ظاہر۔ نمایش۔ دکھاوا۔ (امیر) اُستاد سیل جمل میں اُسکا ظہور تھا۔ پریہ نہیں تھا پری تو وہ حور و نہیں حور تھا۔ ظہور بنائے دعوٰے۔ بنائے مخاصمت پیدا ہونا۔ ظہور پانا۔ ظاہر ہونا۔ وجود میں آنا۔ ظہور کرنا۔ ظاہر ہونا۔ ظہور میں آنا۔ کسی امر کا ظاہر ہونا۔ ظہور میں لانا۔ کسی امر کا ظاہر کرنا۔ کوئی بات وقوع میں لانا۔ ظہور ہونا۔ ظاہر ہونا۔ ظہورا۔ (عم۔ عو) مذکر۔ رونق۔ (فقرہ) یہاں تمہارے ہی دم کا ظہورا ہے۔

ظہیر۔ (ع) صفت۔ مددگار۔ دوست۔

ع

مذکر۔ اسکو عین حملہ اور عین غیر منقوطہ بھی کہتے ہیں۔ حساب جمل میں اسکے ستر عدد فرض کیے گئے ہیں۔ ے علی کا عین عین علم حق ہے عین عرفاں ہے ! رکوع قرآن کا اشارہ ۲ مصرع کا اشارہ۔ (۴) ۲ علیہ السّلام کا مخفف بھی ع لکھتے ہیں

عابِد۔ (ع) مذکر۔ عبادت کرنیوالا۔ زاہد۔ پرہیزگار۔ اسکا مونث عابدہ ہے۔

عاج۔ (ع) مذکر۔ ہاتھی دانت۔

عاجِز۔ (ع سست۔ ناتواں۔) صفت ! کمزور۔ ناتواں ۲ بےبس۔ مجبور۔ (فقرہ) بندہ عاجز ہے ۳ غریب۔ مسکین۔ عاجز آنا۔ تنگ آنا۔ مایوس ہونا۔ چیں بول جانا۔ عاجز کرنا۔ تنگ کرنا۔ مجبور کرنا۔ زیر کرنا۔ (فقرہ) ذرا سے بچے نے عاجز کردیا۔ عاجز نوازی۔ (ف) مونث۔ بیکس کی امداد۔ (رند) کس میں ہے تیرے سوا عاجز نوازی کی صفت۔ کون ہے مشکل میں جو بندے کا اپنے یار ہو۔ عاجزی۔ (اردو) مونث۔ عجز۔ انکسار۔ (فقرہ) عاجزی خدا کو بھی پسند ہے۔ عاجزی کرنا۔ منت کرنا۔ (فقرہ) بہتری عاجزی کی اُسنے ایک نہ مانی۔

عاجِل۔ (ع) صفت۔ جلد باز۔

عاد۔ (ع) مونث۔ ایک قوم کا نام ہے جسپر ہود پیغمبر کو ہدایت کیلیے خدا نے بھیجا اور اونٹنی کا معجزہ ظاہر کیا مگر اُنھوں نے نافرمانی کی اور ہلاک ہوے۔

عادات۔ (ع) عادت کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث

عادت۔ (ع) خو۔ فارسیوں نے بمعنے رسم و آئین بھی استعمال کیا،

مونث ! خو۔ خصلت۔ (اسیر) سینے میں ایکدم بھی ٹھہرتا نہیں ہے دل۔ عادت اس آئینہ کو جلاے وطن کی ہے ۲ رسم۔ ریت۔ قاعدہ ۳ (اردو) طلب۔ (فقرہ) شراب کی عادت نے اسوقت بیکار کر رکھا ہے۔ عادت بگاڑنا۔ عادت خراب کرنا۔ عادت بگڑنا۔ لازم۔ عادت پڑنا۔ خو ہو جانا۔ عادت چھوٹنا۔ عادت کا ترک ہونا۔ عادت رکھنا۔ عادی ہونا۔ عادت ڈالنا عادت کرنا کسی بات کا خوگر ہو جانا۔ عادت طبیعت ثانیہ ہے۔ (عربی العادۃ کالطبیعۃ الثانیۃ کا ترجمہ ہے) آدمی کی عادت بھی دوسری طبیعت ہو جاتی ہے۔ عادۃً۔ عادتاً۔ معمولاً۔

عادِل۔ (ع) صفت ! منصف۔ انصاف کرنیوالا۔ جیسے حاکم عادل ۲ فاسق کی ضد۔ جسکی گواہی شرع میں معتبر ہو۔

عادی۔ (یہ لفظ عربی لغات میں نہیں ہے۔ ہندوستانی فارسی دانوں نے بنا لیا ہے۔ فارسی میں قاآنی نے بمعنی اُس چیز کے جسکی عادت پڑ گئی ہو استعمال کیا۔ (فقرہ) خادم ازیں معنی غافل کہ ایں سخن عادی امیر ست) صفت۔ خوگر۔ (وزیر) تیغ ابرو کی زباں عادی ہوئی۔ بات سیدھی بھی جو کی ٹیڑھی ہوئی۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

عار۔ (ع) مونث۔ ننگ۔ دشنام۔ عیب۔ عار آنا۔ شرم آنا۔ لاج آنا۔ (غالب) گر اپنے کو میں کہوں خاکی۔ جانتا ہوں کہ آئے خاک کو عار عار سمجھنا۔ عیب سمجھنا۔ (بنات النعش) اپنے ہاتھوں سے کام کرنا آدمی عار نہ سمجھیں۔ عار کرنا۔ شرم کرنا۔ عیب سمجھنا۔ (نسیم) تم تو کب آتے تھے لیکن موت بھی آتی نہیں۔ آپ کی آزردگی سے ہم سے سب نے عار کی۔ دیکھو عاری۔

عارِض۔ (ع) مذکر ! رخسارہ۔ گال۔ (وزیر) خط سے پنہاں عارض رشک قمر ہونے لگا۔ صاحب لطائف نے اس معنی میں بفتح سوم لکھا ہے ۲ صفت۔ پیش آنیوالا۔ لاحق ہونیوالا۔ (فقرہ) یہ مرض سال بھر سے عارض ہوا

عارف

عارضِ سیمیں۔ (ف) مذکر۔ گورا رخسارہ۔ عارض ہونا۔ ظاہر ہونا۔ پیدا ہونا۔ لاحق ہونا۔ جیسے مرض عارض ہونا۔ عارضہ۔ (ع۔ عارضۃ۔ عارض کا مونث عوارض۔ جمع) مذکر۔ مرض۔ روگ۔ (رند) کرے اُدھر کو سرایت نہ عارضہ دل کا بہت قریب جگر سے ہے فاصلہ دل کا۔ عارضی۔ (ع۔ یائے مشدد۔ لاحق ہونیوالا) صفت ۱؎ اصلی کے برعکس ۲؎ چندروزہ۔ اتفاقیہ۔ (فقرہ) دفتر میں تمہاری جگہ مستقل نہیں ہے عارضی ہے۔

عارِف۔ (ع) صفت ۱؎ پہچاننے والا ۲؎ خداشناس۔ صاحب معرفت۔ ولی۔ عارف باللہ۔ صفت۔ خداشناس۔ عارفانہ۔ (ف) صفت۔ عارف سے منسوب۔

عاری۔ (ع) صفت ۱؎ ننگا۔ خالی۔ (رشک) نظم کیا نثر کے بھی رنگ سے عاری ہیں ہم۔ بوستاں کیا ہوئی ختم گلستاں ابتک۔ (نقرہ) زید عقل سے عاری ہے ۲؎ (اردو) مجبور۔ معذور۔ (نقرہ) زید اس کام میں عاری ہے ۳؎ (اردو) زِچ۔ دِق۔ (نقرہ) وہ اس کام سے عاری ہوگیا۔ اس معنی میں فارسی یا عربی میں نہیں ہے لہذا اس معنی میں آری صحیح ہے۔ دیکھو آری۔ ۴؎ (ف) سادی نثر جو نہ مقفےٰ ہو نہ مُسَجّع۔ عاری آجانا۔ عاری ہوجانا۔ تنگ آجانا۔ تھک جانا۔ عاجز آجانا۔

عارِیّت۔ (ع۔ بکسر سوم و فتح چہارم و نیز بتشدید چہارم مفتوح۔ صراح میں ہے کہ یہ لفظ عار سے منسوب ہے کیونکہ کوئی چیز کسی سے مانگنا موجب ننگ و عار ہے) مونث۔ اُدھار۔ قرض۔ اردو میں بغیر تشدید ہی بیشتر زبانوں پر ہے۔ عاریۃً۔ (ع) بطور قرض۔ چندروز کیلیے۔ (نقرہ) مجھکو یہ کتاب عاریۃً دیجیے۔ (دینا۔ لینا کے ساتھ) عاریت نامہ۔ مذکر۔ اقرارنامہ۔ جولی ہوئی چیز کے واپس کرنے کیواسطے لکھدیا جائے۔ عاریتی۔ صفت۔ عارضی۔ چندروزہ۔ (اختر شاہ اودھ) دنیا ہے فقط سرائے فانی۔ یہ عاریتی ہے زندگانی۔

عاشُور

عازِم۔ (ع) صفت۔ قصد کرنیوالا۔ ارادہ کرنیوالا۔

عاشِر۔ (ع) صفت۔ دسواں۔ شمار میں دسواں حصہ۔

عاشِق۔ (ع۔ بہت دوست رکھنے والا۔ عشّاق۔ جمع۔ فارسیوں نے بمعنی شیفتہ۔ دیوانہ بھی استعمال کیا) صفت۔ مرد ہو یا عورت دونوں کیلیے عاشق کا لفظ مذکر ہی مستعمل ہے۔ (برق) دیکھکر اُس بُت سفّاک کے ابرو عاشق۔ بے قضا کشتۂ شمشیر قضا ہوتا ہے ۱؎ چاہنے والا۔ فریفتہ ۲؎ بہت پسند کرنیوالا۔ قائل۔ ؎ جبتک بہار رہتی ہے رہتا ہے مست تو۔ عاشق ہیں تیرے ہم تو تری عقل و ہوش کے ۳؎ محبت الٰہی میں غرق ۴؎ وہ پُرزہ جو گھنڈی کیطرح حلقہ میں ڈالا جاتا ہے۔ عاشق مزاج۔ صفت۔ زندہ دل۔ خوش طبع۔ رنگیلا عاشقِ مولیٰ۔ مذکر۔ خدا کا عاشق۔ عاشق معشوق۔ (ف۔ دو نگینے مختلف رنگ کے جو ایک انگوٹھی میں ہوں) مذکر۔ ہک۔ اور وہ حلقہ جسمیں ہک ڈالا جاتا ہے۔ گھنڈی حلقہ۔ (شعور) غم فراق سے کے مارے ہوے ہیں حُسن پرست۔ وصال عاشق و معشوق ہے تو ڈاب میں ہے۔ عاشقانہ۔ (ف) صفت ۱؎ عاشقوں کا سا جیسے عاشقانہ طرز ۲؎ عشق کے مضمون کا۔ جیسے عاشقانہ غزل عاشقی۔ مونث۔ عشق ہونا۔ محبت۔ محویت۔ ؎ پھرتے ہیں تیر خوار کوئی پوچھتا نہیں۔ اس عاشقی میں عزت سادات بھی گئی۔ عاشقی خالا جی کا گھر نہیں ہے۔ (مثل) یعنے عاشقی کرنا آسان کام نہیں ہے۔ مشقت کا کام کرنا آسان نہیں ہے۔

عاشُور۔ عاشُورہ۔ (ع میں عشورا۔ عاشورا۔ بمعنے نویں اور دسویں محرم۔ فارسیوں نے بقیر اللہ آفریں نے عاشورہ کہا ہے۔ ع۔ عاشورۂ ما باشی و عید دگراں چند) مذکر۔ ماہ محرم کی دسویں تاریخ۔ یہ تاریخ مسلمانوں کے یہاں متبرک سمجھی جاتی ہے۔ حضرت امام حسینؓ کی شہادت بھی اسی دن ہوئی۔ (امیر) فراق یار کا دن کم نہیں عاشور سے نالو۔ اُٹھاؤں تعزیہ میں اپنے دل کا تم علم لے لو ۱؎ محرم کے پہلے دس دن۔ عاشور کا دن۔ دسویں

محرم سے مراد ہوتی ہے۔ (انیس) عاشورے کے دن ذبح ہوئے سبط پیمبر۔ (ذوق) تیغ قاتل سے ہے جو قتل کے دن بے نصیب۔ عید کے دن کو نہ کیوں عاشورہ کا وہ دن کرے۔

عاصی۔ (ع) صفت ۱ گنہگار۔ نافرمان ۲ (اصطلاح طب) وہ معدہ جسپر مسہل کی دوا اثر نہ کرے ۳ اردو میں انکسار سے اپنے نام سے پہلے عاصی لکھتے ہیں اور "اسکے ساتھ میں" کی جگہ مستعمل ہے۔ (نفقرہ) اس عاصی نے پیشتر ہی عرض کیا تھا۔

عاطِر۔ (ع) صفت۔ خوشبودار۔ (مجازاً) پاکیزہ۔ نفیس۔ جیسے خاطر عاطر

عاطِفت۔ (ع۔ عواطِف۔ جمع) مونث۔ مہربانی۔ شفقت۔ (نفقرہ) تم نے باپ کے ظل عاطفت میں پرورش پائی۔ (نفقرہ) میں آپ کی عاطفت کا ممنون ہوں۔

عافِیت۔ (ع) مونث ۱ سلامتی۔ آرام ۲ نیکی۔ خیریت۔ عافیت تنگ کرنا۔ آسایش میں خلل ڈالنا۔ عیش تلخ کرنا۔ (نفقرہ) تم نے تو عافیت تنگ کردی ہے۔ عافیت تنگ ہونا۔ زچ ہونا۔ تنگ ہونا۔

عاق۔ (ع) صفت۔ نافرمان۔ سرکش۔ ماں باپ کا حکم نہ ماننے والا۔ عاق کرنا۔ فرزندی سے الگ کرنا۔ عاق ہونا۔ لازم۔ عاق نامہ۔ مذکر۔ فرزندی سے محروم کرنیکی دستاویز۔

عاقبت۔ (ع۔ انجام۔ عواقب۔ جمع) مونث ۱ خاتمہ۔ انجام۔ نتیجہ۔ (نفقرہ) عاقبت بالخیر ہونے کی دعا مانگیے ۲ (اردو) آخرت۔ عقبےٰ۔ سہ ابتو آرام سے گزرتی ہے۔ عاقبت کی خبر خدا جانے ۳ (اردو) آخرکار۔ بالآخر۔ (میر) لے گئے تجھ اسقدر جفا ہم پر۔ عاقبت بندۂ خدا ہیں ہم۔ اب اس معنی میں متروک ہے ۴ زمانۂ آئندہ ۵ قیامت کا دن عاقبۃ الامر۔ (ع) انجام کار۔ آخرکار۔ عاقبت اندیش۔ (ف) صفت دوراندیش۔ انجام بیں۔ ہوشیار۔ عاقبت بخشوانا۔ خدا سے مغفرت کرانا (نفقرہ) صاحبزادے صاحب بڑھاپے میں باپ کی بات نہیں پوچھتے تو کیا عاقبت بخشوائینگے۔ عاقبت بخیر ہونا۔ انجام اچھا ہونا۔ عاقبت بگاڑنا (عو) انجام خراب کرنا۔ عقبےٰ خراب کرنا۔ عذاب کا مستحق بننا۔ گنہگار بننا (نفقرہ) زید نے باپ کی نافرمانی کرکے اپنی عاقبت بگاڑ لی۔ عاقبت بگڑنا۔ لازم۔ عاقبت خراب کرنا۔ دیکھو عاقبت بگاڑنا۔ عاقبت کا توشہ اعمال نیک سے مراد ہوتی ہے۔ عاقبتِ کار۔ بالآخر۔ انجام کار۔ سہ جو صاحبِ کمال تھے معدوم ہو گئے۔ دنیا میں نام عاقبتِ کار رہگیا۔ عاقبت کے بورئیے سمیٹنا۔ (عو) کنایۃً۔ بہت بوڑھا ہو کر مرنا۔ (جانصاحب)۔ بی عاقبت کے کون سمیٹے گا بورئیے۔ جو آج آئے کل گئے اس جا یہ نہیں رہے عاقبت گندی کرنا۔ (عو) عاقبت بگاڑنا۔ عاقبت میں کام آنا۔ قیامت کے دن مدد دینا گناہوں کی مغفرت میں۔ عاقبتی جوڑا۔ (عو) وہ جوڑا جو مُردے کے ثواب کیلیے خیرات کرتے ہیں اسکو عاقبت کا جوڑا بھی کہتی ہیں۔

عاقِل۔ (ع) صفت مذکر۔ عقلمند۔ دانا۔ مونث کیلیے عاقلہ۔ عاقلانہ (ف) صفت۔ عقلمندی کا۔ عقلمندوں کا ایسا۔ (بحر) لپٹتے ہیں پریوں سے سایہ کی صورت۔ جنوں بھی ہے کیا عاقلانہ ہمارا۔

عاکِف۔ (ع) صفت۔ اعتکاف کرنیوالا۔

عالِم۔ (ع) صفت ۱ جاننے والا۔ جیسے عالم الغیب ۲ مذکر۔ صاحب علم پڑھا لکھا۔ فاضل۔ عالم الغیب۔ (ع) مذکر۔ خدا تعالے جو غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے۔ عالم باعمل۔ (ف) صفت۔ وہ عالم جو عمل بھی کرتا ہو۔

عالَم۔ (ع۔ جو چیز سوا خدا تعالے کے ہے وہ عالم ہے۔ یہ لفظ فاعل بفتح عین کے وزن پر ہے جو مفید معنی اسم آلہ کے ہوتا ہے۔ چونکہ عجائبات جہان کے مشاہدہ سے قدرت اور ذات الٰہی کا علم حاصل ہوتا ہے اسواسطے جہان کو عالم کہتے ہیں۔ محاورے میں بمعنے انواع مخلوقات بھی آیا ہے۔ فارسی اور اردو میں بمعنے صورت۔ قسم۔ جنس بھی آتا ہے) مذکر ۱ جہان۔ زمانہ۔

عالم

(فقرہ) تمہاری اک عالم میں شہرت ہے ۲۔ دنیا۔ انواع مخلوقات۔ (رند) حسن کی دولت سے ہے تجھ میں صنم شانِ خدا۔ جسطرف تو ہوگا اک عالم اُدھر ہو جائیگا ۳ صورت۔ گت۔ (داغ) کیا نئے دوستوں سے بگڑی آج۔ دشمنوں کا کچھ اور عالم ہے ۴ طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ ؎ کل عجب عالم سے اُس کوچہ میں جرأت تھا پڑا۔ ہاتھ اک سینے پہ تھا اور دوسرا سر کے تلے ۵ کیفیت۔ لطف۔ (آباد) گریاں وہ ہیں کہ بعد فنا بھی برنگ ابر۔ عالم ہے دوش باد پہ اپنے غبار کا ۶ بہار۔ روپ۔ رونق۔ (آتش) بہار آئی ہے عالم ہے گل ونسرین وسوسن پر۔ جوانانِ چمن نازاں ہیں اپنے اپنے جوبن پر ۷ مانند۔ نظیر۔ (ذوق) خوبیاں سب تو ہیں اُس عالمِ تصویر میں سب۔ اک مگر ناز سے یہ کم سخنی خوب نہیں۔ عالمِ آب۔ (ف۔ میں مستی اور میکشی کی حالت) مذکر۔ اردو میں اُس جگہ مستعمل ہے جہاں سب طرف پانی ہی پانی نظر آئے۔ (سحر) جوش وحشت میں علاجِ خفقاں کون کرے عالم آب نہ دکھلائے جو چشمِ ترِ عشق۔ عالم آرا۔ صفت۔ دنیا کو آراستہ کرنیوالا۔ عالم آشنا۔ صفت۔ جگت آشنا۔ (رشک) ولیں خیال عطر میں بو مہر ومہ میں نور۔ اے عالم آشنا ترا جلوہ کہاں نہیں۔ عالم آنکھوں میں اندھیر ہونا۔ رنج وغم کی جگہ۔ ؎ عالم مری آنکھوں میں جو اندھیر ہے جرأت۔ جانیکا ارادہ ہے یہ کس رشکِ قمر کا۔ عالمِ ارواح۔ (ف)۔ مذکر۔ روحوں کا جہان۔ عالمِ اسباب۔ (ف) مذکر۔ سببوں کا عالم جسمیں امور اسباب سے وابستہ ہیں۔ دُنیا۔ عالم افروز۔ عالمتاب۔ (ف) صفت۔ عالم کو روشن کرنیوالا۔ بیشتر سورج کی صفت میں مستعمل ہے۔ (غالب) صبحدم دروازۂ خاور کھلا۔ مہر عالمتاب کا منظر کھلا۔ عالمِ امر۔ (ف) مذکر۔ تصوّت میں ملائکہ کو کہتے ہیں۔ عالم بالا۔ (ف) مذکر۔ فرشتوں کا عالم۔ (ذوق) کرے آہ رسا میری جو سیر عالمِ بالا۔ فلک کو بھی یونہی اک آہ بلا ساز یر پا سمجھے۔ عالم بدل جانا۔ انقلاب عظیم ہو جانا۔ (صبا) رہیگی گر یونہیں ہر روز بیتابی دل کی۔ بدل جائیگا عالم چار دن میں رُبع مسکوں کا۔ عالمِ برزخ۔ (ف) مذکر۔ دیکھو برزخ۔ عالمِ بیداری۔ (ف) مذکر۔ جاگنے کی حالت۔ عالم پناہ۔ صفت۔ جہاں پناہ۔ وہ شخص جسکے پاس مخلوق کو امن ملے۔ کنایۃً بادشاہ۔ عالم پھر جانا۔ زمانہ پھر جانا۔ برگشتہ ہو جانا۔ دنیا کا ناراض ہو جانا۔ عالمتاب۔ دیکھو عالم افروز۔ عالمِ تصویر۔ (ف) سکوت اور حیرت کا منظر۔ (داغ) شمع چپ آئنہ حیران ہے عاشق ششدر۔ واہ کیا عالم تصویر تری محفل ہے۔ عالم تہ وبالا کرنا۔ اندھیر مچانا۔ (قدر) ہم بھی نکل کے قبر سے دیدار دیکھ لیں۔ عالم کو کیجئے تہ وبالا کسیطرح۔ عالمِ جاوید۔ (ف) مذکر۔ عالم آخرت۔ عالمِ جبروت۔ (ف) مذکر۔ صفات خدا کا مرتبہ۔ دیکھو جبروت عالمِ خاک۔ (ف) مذکر۔ دُنیا۔ عالم دکھانا ۱ انداز دکھانا۔ (میر حسن) کرشمے کو چھیڑے سے لڑاتی چلی۔ جوانی کا عالم دکھاتی چلی ۲ بہار دکھانا۔ (آتش) خوشنما ہے چہرۂ محبوب پر زلف سیاہ۔ عالم اک دکھلاتی ہے کالی گھٹا گلزار پر ۳ کیفیت دکھانا۔ (جرأت) یا تو بن بن اپنا عالم ہمکو دکھلاتے تھے تم۔ یا ہمیں کچھ اور ہی عالم دکھایا آپنے۔ عالم دوست۔ صفت۔ جگت آشنا۔ (داغ) زمانہ دوستی پر ان حسینوں کی نہ اترائے۔ یہ عالم دوست اکثر دشمن عالم بھی ہوتے ہیں۔ عالمِ رؤیا۔ (ف) مذکر۔ خواب کا عالم۔ خواب کی حالت۔ عالمِ سفلی۔ (ف) مذکر۔ دُنیا۔ عالم سوز۔ (ف) صفت۔ عالم کو جلا دینے والا۔ (مومن) اُف رے دعوے آہ عالم سوز کے۔ دن پھرے کس عاشق بدروز کے۔ عالمِ شہود۔ (اصطلاح تصوّف) دیکھو شہود ۲ وہ عالم جسمیں سب چیزیں نظر آئیں۔ (ابن الوقت) یہ دنیا تو پھر بھی عالم شہود ہے کہ ہم اسمیں موجود ہیں اور اسکو اپنی آنکھوں سے دیکھتے اور اسمیں تصرف بھی کر سکتے ہیں۔ عالمِ صغریٰ۔ عالمِ صغیر۔ (ف) مراد ہے انسان اور جسم انسان سے۔ جو کچھ عالم کبیر میں موجود ہے نظیر اُسکی اس عالم صغیر میں پائی جاتی ہے۔ عالم عالم۔ (ف۔ تکرار سے کثرت کے معنے لیے جاتے ہیں) کثرت سے

عالم

عالمِ علوی۔ (ف) مذکر۔ وہ عالم جو دنیا کے علاوہ ہے۔ عالمِ غیب۔ (ف)
مذکر۔ دوسرا جہان۔ وہ جہان جو ہم سے پوشیدہ ہے۔ عالمِ فانی۔ (ف)
مذکر۔ فنا ہونیوالا جہان۔ دنیائے فانی۔ عالمِ قدس۔ (ف) مذکر۔
بہشت۔ عالمِ کون۔ (ف۔ کون۔ ع۔ ہستی) مذکر۔ عالم موجودات۔
دنیا۔ عالمِ کون وفساد۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) دنیا۔ عالمِ فانی۔ عالم گرد۔
عالم نورد۔ (ف) صفت۔ مسافر۔ سیاح۔ عالمگیر۔ صفت۔ تمام دنیا میں
پھیلا ہوا۔ جیسے عالمگیر قحط۔ عالمگیر دبا: جہان کو فتح کرنیوالا۔ عالمِ لاہوت
(ف) مذکر۔ عالم ذات الٰہی جہاں سالک کو مقام فنا فی اللہ حاصل ہوتا ہے
عالمِ مثال۔ (ف) مذکر۔ ایک عالم ہے لطیف تر بہ نسبت اس عالم اجسام کے
جو چیز کہ اس عالم میں نظر آتی ہے اُسکی نظیر اُس عالم میں پائی جاتی ہے
عالمِ معقول۔ (ف) مذکر۔ عالم ذہنی۔ عالمِ معنی۔ (ف) مذکر۔ وہ عالم
جو محسوس نہو سکے کنایہ ہے ذات وصفات واسمائے الٰہی سے۔
عالمِ ملکوت۔ (ف) مذکر۔ فرشتوں کا عالم۔ عالم میں مشہور ہونا۔ شہرۂ
آفاق ہونا۔ تمام دنیا میں مشہور ہونا۔ عالم میں نشر ہونا۔ (ع) بدنام
ہونا۔ رسوا ہونا۔ (جانصاحب) چھپتا نہیں حرام کرے لاکھ پردوں میں
عالم میں تو نشر تو ہوئی ہے جہاں خواب۔ عالمِ ناسوت۔ (ف) مذکر
دنیائے فانی۔ دیکھو ناسوت۔ عالم نظر آنا۔ کیفیت معلوم ہونا۔ (مصحفی)
کیا ہے تیغ بے جوہر کو جوہر دار قاتل نے۔ خم ابرو پہ یہ عالم نظر آتا ہے
افشاں کا۔ عالمِ وجود۔ (ف) مذکر۔ عالم ہستی۔ زندگی کا عالم۔ عالم ہے
بیمار ہے۔ لطف ہے۔ (صبا) عالم ہے مبتلا ہے مہر تجھ پر۔ شہر دنیں سے ہے
شہرت کیسی۔ عالمِ ہیولانی۔ (ف) مذکر۔ عالم اجسام۔ عالمیاں۔ (ف)
مذکر۔ عالمی کی جمع۔ عالم کے رہنے والے۔

عالی۔ (ع) صفت: بلند۔ بلند رتبہ: تعظیم کے واسطے جیسے مزاج
عالی۔ عالی تبار۔ (ف) صفت۔ عالی خاندان۔ عالیجاہ۔ عالیجناب

عام

عالی حضرت۔ عالی درگاہ۔ عالی مرتبت۔ عالی گہر۔ عالی مقام۔ عالی وقار۔
(ف) بلند مرتبہ۔ رئیسوں کے القاب میں مستعمل ہے۔ آسیر نے کارخانہ اور مکان کی
صفت میں عالیجاہ کہا ہے۔ ؎ کتنا زیبا امام باڑہ بنا۔ رشک گردوں
وسیع عالیجاہ۔ ؎ اگر دولت کی صورت وصل کی دولت بھی مل جاتی۔
ابھی تو کارخانہ اپنا عالیجاہ ہو جاتا۔ عالی خاندان۔ صفت۔ اونچے
گھرانے کا۔ عالی خیال۔ (ف) صفت۔ بلند نظر۔ عالی دماغ۔ (ف)
صفت۔ بڑے دماغ والا۔ عقلمند۔ عالیشان۔ صفت: بڑی شان والا
اعلے مرتبہ کا: شاندار۔ بڑا جیسے عالیشان قلعہ۔ عالیشان مکان۔
عالی ظرف۔ صفت۔ بڑے ظرف کا۔ بلند حوصلہ۔ عالی قدر۔ عالی مرتبہ۔
(ف) صفت۔ بڑے مرتبہ والا۔ عالی مکان۔ (ف) عالی مرتبہ۔ عالی نظر۔
صفت۔ بلند نظر۔ عالی ہمت۔ صفت۔ بڑی ہمت والا۔ بلند نظر۔ فیاض۔
عالی ہمت مفلس۔ (مثل) سخی اور مُفلس کے پاس کچھ نہیں رہتا۔ عالی
ہمتی۔ مونث۔ بلند نظری۔ فیاضی۔ عالی وقار۔ (ف) صفت۔ عالی مرتبہ۔
عالیہ۔ (ع۔ عالیۃ۔ عالی کا مونث) صفت: بڑی۔ بلند جیسے سرکار عالیہ
: مسلمان عورتوں کا نام بھی ہوتا ہے۔

عام۔ (ع۔ بتشدید میم۔ سب میں پایا جانیوالا۔ پھیلا ہوا۔ سب جگہ ملنے والا۔
فارسیوں نے بغیر تشدید استعمال کیا۔) صفت: پھیلا ہوا۔ مشہور۔ (فقرہ)
یہ عام خبر ہے کہ کل چاند دیکھا گیا: کل۔ تمام۔ سب لوگ۔ جیسے عام لوگ
تم سے ناخوش ہیں: رواجی۔ رسمی۔ (فقرہ) عام طریقہ پر باجے گاجے سے
برات جانا چاہیے: بازاری۔ ادنے۔ کم قدر: معمولی۔ عام پسند۔ صفت
وہ جو سب لوگوں کے پسند ہو۔ عام فہم۔ صفت۔ سب کی سمجھ میں آنیوالا
سہل۔ آسان۔ (فقرہ) یہ کتاب عام فہم ہے۔ عام کر دینا۔ سب کیواسطے وقف
کر دینا جو چاہے فائدہ اُٹھائے۔ عام لوگ۔ مذکر۔ عوام۔ عام میں۔ علانیہ
کھُلم کھُلا۔ عامّہ۔ (ع) صفت۔ عام۔ کل۔ (فقرہ) یہ کام عامّۂ خلائق کے

فائدے کا ہے۔ عامی۔ (عربی میں بتشدید میم ہے۔ عامہ کیطرف منسوب۔ فارسیوں نے تخفیف استعمال کیا) مذکر۔ جاہل آدمی۔ (جلال) کدھر خاک چشم عنایت ہے اُسکی۔ بھلا کیا تمیز اسکی عامی کرینگے۔ عامیانہ۔ (ف) صفت جاہلوں کا۔ عوام کی۔ (فقرہ) یہ عامیانہ محاورہ ہے۔

عامر۔ (ع) صفت مذکر۔ آباد۔ آباد کرنیوالا۔ عامرہ۔ (ع۔ عامرۃ) مذکر۔ بھرا ہوا۔ معمور جیسے خزانۂ عامرہ۔

عامل۔ (ع۔ ہاتھ سے کام کرنیوالا۔ کارکُن) مذکر۔ حاکم۔ شاہی عہدہ دار تحصیلدار۔ سیانا۔ جنات یا بھوت پریت کا عمل جاننے والا۔ تعویذ منتر کرنیوالا۔ عمل کرنیوالا۔ وہ جو کسی عمل کی باقاعدہ زکوٰۃ دے۔ جیسے حزب البحر کا عامل۔ دعائے سیفی کا عامل۔ کام کرنیوالا۔ (فقرہ) میں آپکے ہدایات کا عامل ہوں۔

عانہ۔ (ع) مذکر۔ ناف سے نیچے کا مقام جہاں بال ہوتے ہیں۔

عائد۔ (ع) صفت۔ عود کرنیوالا۔ اُلٹ کر آنیوالا۔ عائد ہونا۔ ذمے پڑنا۔ (فقرہ) یہ الزام تمپر عائد ہوتا ہے۔

عَبا۔ (ع۔ عباء۔ بکسر اول غلط ہے) مونث۔ ایک عربی پوشاک کا نام۔ عبا اوڑھنا۔ (عو) عبا پہننا۔ (قدر) مرے کعبۂ دل کے لُٹنے کا غم ہے۔ جو اوڑھے ہے کعبہ عبا کالی کالی۔

عِباد۔ (ع۔ عبد کی جمع) مذکر۔ خدا کے بندے غلام۔ عُبّاد۔ (ع) مذکر۔ جمع عابد کی۔ عبادت کرنیوالے۔ عبادت۔ (ع) مونث۔ خدا کی بندگی پرستش۔ نماز۔ (کرنا کے ساتھ) عبادت خانہ۔ عبادت کدہ۔ عبادتگاہ۔ ف۔ مذکر۔ اول و دوم مذکر سوم مونث۔ پرستش کی جگہ۔ معبد۔

عبارت۔ (ع۔ بیان کرنا۔ خواب کی تعبیر کہنا) مونث۔ بیان مضمون تحریر۔ طرز تحریر۔ (ظفر) ہمیشہ آگے بھی آتے تھے خط پر اکی بار۔ عبارت اُسنے لکھی نامہ پر الو کھی سی۔ عبارت آرائی۔ مونث۔ مضمون کو سنوار کر

لکھنا۔ مضمون کی رنگینی۔ عبارت ظہری۔ مونث۔ وہ عبارت جو کسی تحریر کی پشت پر لکھی ہو۔

عَبّاسی۔ (ع۔ عباس۔ شیر درندہ۔ حضرت پیغمبر خدا کے چچا کا نام جو عبد المطلب کے بیٹے تھے۔ خلفاء عباسیہ انھیں کے خاندان سے ہوئے۔ خلفاء عباسیہ نے سیاہ رنگ پسند کر کے اپنا لباس سیاہ پسند کیا) صفت۔ حضرت عباس سے منسوب۔ نیلاہٹ لیے ہوئے سرخ رنگ۔ رنگ سیاہ۔ مذکر۔ ایک پودے کا نام جسکو گل عباسی بھی کہتے ہیں۔ (محسن) عباسی کو دعوے نبوت۔ داؤدی کو شبہۂ نبوت۔ سنگ مرمر جو ملک پیرو واقع جنوبی امریکہ میں ہوتا ہے۔

عَبَث۔ (ع۔ بازی۔ فارسیوں نے بمعنے بیہودہ۔ بیفائدہ استعمال کیا) صفت۔ فضول۔ بیکار۔ جیسے فعل عبث۔ ناحق۔ بیوجہ۔

عَبد۔ (ع) مذکر۔ بندہ۔ غلام۔ عُبدیت۔ (ع) مونث۔ غلامی۔ بندگی۔

عِبرانی۔ (ع) مونث۔ اہل کنعان کی زبان جو آجکل یہودی بولتے ہیں اسکو عبری بھی کہتے ہیں۔ مذکر۔ یہودی۔ حضرت موسےؑ کی اُمت۔

عبرت۔ (ع۔ یہ لفظ فِعلت کے وزن پر ہے جو عربی میں حالت اور نوع کے معنی ظاہر کر نیکو آتا ہے۔ لغوی معنی۔ طبیعت کا ایک خاص حالت میں غفلت سے آگاہی کیطرف جانا۔ مجازاً نصیحت حاصل کرنا۔) مونث۔ نصیحت۔ خوف۔ تنبیہ۔ (پکڑنا۔ دلانا۔ ہونا کے ساتھ) (ربعی) نیرنگی دنیا کا تماشا ہے نمایاں۔ غفلت اسے کہتے ہیں کہ عبرت نہیں ہوتی۔ عبرت انگیز (ف) صفت۔ ایسی بات جس سے آدمی کو خوف ہو اور اُس سے نصیحت پکڑے۔ عبرت پکڑنا۔ نصیحت حاصل کرنا۔ عبرت حاصل کرنا۔ کسی جرم کی پاداش میں دوسرے شخص کو سزا ملتے دیکھکر یہ خوف کرنا کہ اگر ہم ایسا کام کریں تو ہمارا بھی یہی حال ہوگا۔ (غالب) ہنگامۂ زبونی ہمت ہے انفعال۔ حاصل نہ کیجیے دہر سے عبرت ہی کیوں نہو۔

عبری

عِبری۔ (ع) مونث۔ شام کے ملک کی زبان۔ عبرانی۔

عُبُودِیّت۔ (ع) مونث۔ بندگی۔ طاعت۔

عُبُور۔ (ع) مذکر۔ پانی سے گزرنا۔ راہ پر گزرنا۔ پل کے پار جانا۔ نانگھنا۔ (سحر) ساقی کنارہ کش ہے کشتی مے شکستہ۔ مشکل ہے بحر غم سے اے دل عبور تیرا۔ (ردو) مسائل پر حادی ہونا۔ مہارت۔ (نفقرہ) اُنکو فلسفیانہ مسائل پر عبور ہے۔ عبور دریائے شور کرنا۔ کالے پانی بھیجدینا۔ عبور کرنا۔ دریا سے پار اترنا۔

عَبْہَر۔ (ع) مونث۔ نرگس کی ایک قسم جو اندر سے زرد ہوتی ہے۔ نرگس شہلا۔ بیچ میں سیاہ ہوتی ہے۔ (ذوق) چشم سیہ تمہاری نظر بھر کے دیکھے جب۔ لالہ میں داغ مے گل عبہر میں گھر کرے۔ عبہری۔ (ع) صفت۔ عبہر سے منسوب۔

عَبِید۔ (بضم (۱) و فتح با۔) بہت سے غلام۔ عُبَیْد۔ (ع) تصغیر عبد کی۔

عَبِیر۔ (ع۔ بروزن لکیر) مذکر۔ ایک قسم کا خوشبودار مسالہ جو کپڑوں پر چھڑکا جاتا ہے۔

عِتَاب۔ (ع۔ ملامت کرنا۔ غصہ کرنا) مذکر۔ غصہ۔ غضب۔ عتاب اُتارنا۔ غصہ دور کرنا۔ عتاب اُترنا۔ لازم۔ (جلیل) بنگیا ہے نقاب چہرہ کی۔ کہ اُترتا کبھی عتاب نہیں۔ عتابِ الٰہی۔ مذکر۔ قہر خدا۔ غضب الٰہی۔ عتاب نامہ۔ وہ خط جسمیں عتاب کا مضمون ہو۔ عتاب و خطاب۔ مذکر۔ خفگی کے کلمات۔ عتاب و خطاب میں آنا۔ خفگی میں آنا۔ جھڑکیاں کھانا۔

عَتَبَات۔ (ع۔ عتبہ کی جمع) مذکر۔ عَتَبَہ۔ (ع۔ عتبت۔ آستانہ۔ دہلیز) مذکر۔ مجازاً۔ مقدس درگاہ۔

عِتْرَت۔ (ع) مونث۔ رشتہ دار قریبی بیٹے بیٹیاں۔ (اوج) کی خوب کلمہ گویوں نے حرمت رسول کی۔ خیمہ جلائے لوٹ کے عترت رسول کی۔ عترتِ اطہار۔ (ف۔ اطہار۔ جمع طاہر کی) مذکر۔ پاک اولاد۔ (انیس) بیت الشرف خاص سے نکلے شہ ابرار۔ روتے ہوئے ڈیوڑھی پہ گئے عترت اطہار۔

عجائب

عَتِیق۔ (ع) صفت۔ پرانا۔ کہنہ۔ آزاد۔ برگزیدہ۔

عَجَائِب۔ (ع) مذکر۔ عجیب کی جمع۔ تعجب انگیز۔ تعجب انگیز چیزیں فارسی والے بمعنے مفرد استعمال کرتے ہیں۔ (شرف) عجائب معرکہ ہے امتحانِ علم و الفت کا۔ وہ شمشیر آزماتے ہیں یہاں دل آزمایا ہے۔ عجائبِ مخلوقات۔ وہ چیزیں جنکی پیدائش حیرت انگیز ہے۔ عجائب خانہ۔ عجائب گھر۔ مذکر۔ وہ مکان جہاں نادر انوکھی چیزیں سیر دیکھنے کیواسطے رکھی جائیں۔ عجائب و غرائب۔ مذکر۔ انوکھی اور عجیب چیزیں۔ عجائبات۔ مذکر۔ عجائب کی جمع۔ عَجَب۔ (ع) صفت۔ انوکھا۔ نادر۔ جیسے عجب عالم ہے۔ عجب نقشہ ہے۔ طرفہ۔ نیا۔ اچنبھے میں ڈالنے والا۔ جیسے یہ دیکھتے ہی اُنکا عجب حال ہوگیا۔ مذکر۔ تعجب۔ (اسیر) جائینگے ہم رندیوں فردوس میں۔ اہل تقوے کو عجب ہو جائیگا۔ دور۔ بعید۔ (نفقرہ) یہ خط پاکر کچھ عجب نہیں جو آپ آج ہی چلے جائیں۔ عجب چیز۔ انوکھی چیز۔ طنزاً۔ بے اٹکل۔ ناسمجھ۔ بیعقل۔ (نفقرہ) تم بھی عجب چیز ہو معمولی بات نہیں سمجھے۔ چالاک۔ عجب حال ہے۔ انوکھا حال ہے۔ عجب ذات شریف ہیں۔ ہجو ملیح۔ یعنے بڑے بدذات ہیں۔ عجب کیا۔ عجب کیا ہے۔ کچھ تعجب نہیں۔ (ناسخ) مثل پروانہ عجب کیا گر جلے اُسکا پتنگ۔ رشتہ شمع آتش رنگ حنا سے دور ہے۔ عجب معصوم ہیں۔ حماقت اور نادانی ظاہر کرنیکو کہتے ہیں۔ عجب نہیں۔ تعجب نہیں۔ (آتش) اعجاز کا عجب لب جاں بخش سے نہیں۔ ہیغمبر اُسکو مصحف رخسار نے کیا۔ عجیب (ع) صفت۔ انوکھا۔ طرفہ۔ حیرت انگیز۔ تعجب انگیز۔ عجیب حال ہونا۔ کیفیت دگرگوں ہونا۔ بُرا حال ہونا۔ عجیب و غریب۔ صفت۔ انوکھا۔ نادر۔

عجبیہ۔ (ع۔ عجیبت) صفت مونث۔ دیکھو عجیب۔

عُجُب۔ (ع) مذکر۔ غرور۔ تکبر۔ خودبینی۔

عجز۔ (ع۔ بالفتح۔ بالکسر غلط ہے) مذکر ۱ عاجزی۔ ناچاری ۲ (اُردو)۔ انکسار۔ فروتنی۔ گڑگڑانا۔ منت سماجت۔ (ذوق) یا فروتنی سے نہ دستِ دعا بلند ہوا۔ دعا بھی سجدہ میں کی عجز یہ پسند ہوا۔ عجز کرنا۔ عاجزی کرنا۔ انکسار کرنا۔ عجز ہونا۔ کسی کام کے کرنے پر قادر نہ ہونا۔

عجلت۔ (ع۔ بالکسر و فتح سوم) مونث۔ جلدی۔ تیزی۔ پھرتی۔ اردو میں زبانوں پر بالضم ہے۔ فرق کیلیے دیکھو سُرعت۔ (تسلیم) دیدار کا ارمان نکلنے دے خدارا۔ قاتل بہ دم ذبح تو عجلت نہیں اچھی۔

عجم۔ (ع) بالفتح۔ حروف پر نقطہ دینا۔ اسی سے معجمہ نکلا ہے۔ جیسے عین معجمہ ۲ بفتح اول و دوم۔ لغوی معنے گونگا۔ کند زبان۔ چونکہ غیر ملکوں کے لوگ زبان عربی کی ناواقفیت کے سبب اہل عرب سے بے تکلف بات چیت نہیں کر سکتے تھے اور خاموش ہو رہتے تھے اسواسطے اہل عرب اُنکو عجم کہتے تھے) مذکر ۱ عرب کے سوا کوئی ملک ۲ وہ لوگ جو رہنے والے عرب کے نہوں۔

عجمی۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ مخفف اعجمی کا) مذکر۔ عجم کا رہنے والا۔ عجم سے منسوب۔

عُجوبہ۔ (ع۔ عُجُوبَۃ۔ وہ چیز جو لوگوں کو تعجب میں ڈالے۔ مخفف اعجوبہ کا ہے) مذکر۔ عجیب چیز۔ انوکھی چیز۔

عجوز۔ (ع۔ بروزن فعول بمعنے اسم فاعل۔ عجوز کے معنے بیرزن کے ہیں اسکا مونث عجوزہ بنانا غلط ہے۔ فارسیوں نے عجوزۂ فرتوت بمعنے دنیائے کہن استعمال کیا ہے) مونث۔ بڑھیا۔ بوڑھی عورت۔

عدالت۔ (ع) مونث ۱ گواہی کے قابل ہونا ۲ عادل ہونا ۳ انصاف (کرنا کے ساتھ) (سحر) بتاتے ہو مختار مجبور کر کے۔ اجی دیکھ لی بس عدالت تمھاری ۴ (اردو) کچہری۔ جیسے عدالت اپیل۔ (غالب) پھر کھلا ہے درِ عدالتِ ناز۔ گرم بازار فوجداری ہے۔ عدالتنا عدالتی۔ (عو) مونث۔ مقدمہ بازی۔ عدالتِ اپیل۔ مونث۔ وہ حاکم جسکے اجلاس میں عدالت ماتحت کے فیصلہ کا اپیل ہو۔ عدالت پناہ۔ صفت۔ بیشتر حُکّام کے القاب میں مستعمل تھا۔ عدالت چڑھنا۔ (عو) عدالت تک جانیکی نوبت آنا۔ عدالت خفیفہ۔ مونث۔ وہ عدالت جسمیں قرضہ کے چھوٹے چھوٹے مقدمات کا فیصلہ ہو۔ عدالت دیوانی۔ مونث۔ وہ عدالت جسمیں جائداد یا حق کے معاملات کا تصفیہ ہو۔ عدالت سشن۔ مونث۔ وہ فوجداری کی کچہری جسمیں سنگین مقدمات بذریعہ جوری یا اسیسروں کے فیصل ہوں۔ عدالت ضلع مونث۔ صاحب ضلع یعنے کلکٹر یا ڈپٹی کمشنر کی کچہری۔ عدالتِ عالیہ۔ مونث۔ بہت بڑی عدالت۔ ہائی کورٹ۔ چیف کورٹ۔ عدالتِ فوجداری۔ مونث۔ وہ کچہری جسمیں مار پیٹ قتل چوری وغیرہ کے مقدمات فیصل کیے جائیں۔ عدالت کرنا۔ انصاف کرنا۔ اجلاس کرنا۔ کچہری میں مقدمہ دایر کرنا۔ عدالت کے کتے۔ مذکر۔ ملازمان عدالت جو رشوت لینے کیواسطے اہل معاملہ کے پیچھے پڑجاتے ہیں۔ عدالتِ ماتحت مونث۔ وہ کچہری جو کسی بڑے حاکم کے ماتحت ہو۔ عدالتِ مال۔ مونث محکمۂ مال۔ وہ محکمہ جسمیں مالگزاری جمع ہو اور جسمیں کاشتکاروں زمینداروں کے مقدمات فیصل ہوں۔ عدالتِ مجاز۔ مونث۔ وہ عدالت جسے سماعت مقدمہ کا کامل اختیار ہو۔ عدالتی۔ صفت۔ عدالت کا۔ عدالت سے متعلق۔ عدالتِ مرافعۂ اولے۔ مونث۔ وہ عدالت جسمیں مقدمہ کی ابتدائی تحقیقات ہو اور فیصلہ ہو۔ عدالتِ مرافعۂ ثانی۔ مونث۔ وہ عدالت جسمیں عدالت ابتدائی کی اپیل دایر ہو۔ عدالتی۔ صفت۔ عدالت سے منسوب۔

عَداوت۔ (ع) مونث۔ دشمنی۔ ع سر اپنا کھائیگا جو بگڑتا ہے مجھ سے رند۔ اپنا ضرر کریگی عداوت حضور کی۔ عداوت رکھنا۔ کینہ رکھنا۔ بغض رکھنا۔ دشمنی رکھنا۔ عداوتِ قلبی۔ مونث۔ پوشیدہ کینہ یا بغض

(تعشق) شل اجل عداوتِ قلبی تھی جان سے۔ عداوت نکالنا۔ دشمنی کا بدلہ لینا۔ عداوتی۔ (اردو) صفت۔ دشمن۔ عداوت سے متعلق۔

عِدَّت۔ (ع) لغوی معنے۔ تعداد۔ شمار) مونث۔ (اصطلاحی) عورتوں کا وہ زمانہ جسمیں دوسرا خاوند کرنا منع ہے۔ مُطلقہ کی عدت تین حیض یا تین مہینے۔ بیوہ کی چار مہینے دس روز۔ حاملہ کیلیے وضع حمل تک۔ (فقرہ) عدت پوری نہیں ہوئی نکاح کیونکر جائز ہو۔ عدت میں بیٹھنا۔ عدت کی میعاد گزارنا۔ بیوہ کا عدت میں رہنا۔

عَدَد۔ (ع) مذکر۔ گنتی۔ شمار۔ اکائی یا کئی اکائیوں کا مجموعہ۔ ہندسہ۔ رقم۔ (کنایۃً) درزیوں کی اصطلاح میں ہر لباس کو مجموعی طور سے عدد کہتے ہیں جیسے ٹوپی انگرکھا پائجامہ ہر ایک ایک عدد ہے۔ عددِ صحیح مذکر۔ وہ عدد جسمیں کسر نہو۔ جیسے پانچ۔ چھ۔ عددی۔ صفت۔ عدد سے منسوب۔

عَدَس۔ (ع) مونث۔ مسور۔

عَدْل۔ (ع) مذکر۔ انصاف۔ (کرنا کے ساتھ) ۲ خدا تعالےٰ کا نام ہے جو انصاف کرتا ہے۔ عدل پرور۔ (ف) صفت۔ انصاف کرنیوالا۔ عدل گستر۔ (ف) صفت۔ انصاف کرنیوالا۔ داد دینے والا۔ عدل گستری۔ (ف) مونث۔ انصاف۔ عدالت۔

عَدَم۔ (ع) مذکر۔ نیستی۔ نہونا۔ سے اس ہستیٔ موہوم سے میں تنگ ہوں انشا۔ واللہ کہ اس سے ہمراتب عدم اچھا۔ عدمِ استطاعت۔ مونث۔ استطاعت نہونا۔ عدم آباد۔ عدم خانہ۔ عدم گاہ۔ (ف) وہ مقام جہاں مرنیکے بعد انسان جاتا ہے۔ سے روز کہتے ہیں چلینگے عدم آباد کو قدر۔ کوئی تاریخ کوئی روز مقرر نہوا۔ عدمِ پیروی۔ مونث۔ مقدمہ کی پیروی نہ کرنا۔ عدمِ تعمیل۔ مونث۔ تعمیل نہ کرنا۔ تعمیل نہونا۔ عدمِ تکمیل۔ مونث۔ تکمیل نہونا۔ عدمِ توجہی۔ مونث۔ بے توجہی۔

بے التفاتی۔ عدمِ ثبوت۔ مذکر۔ ثبوت نہونا۔ عدمِ فرصت۔ مونث۔ مہلت نہونا۔ عدم کی راہ لینا۔ مرجانا۔ (رشک) میں عدم کی راہ لیتا ڈر کے تیرے طول سے۔ اے شب فرقت نہ ہوتا گر تقدیر دل نف۔ عدمِ مطابقت۔ مونث۔ کسی امر کا دوسرے سے مطابق نہونا۔ عدمِ موجودگی۔ مونث۔ غیر حاضری۔ عدمِ واقفیت۔ مونث۔ ناواقفیت۔ لاعلمی۔ عدم وجود برابر ہے۔ ہونا نہونا یکساں ہے۔ یعنی نکما ہے بیکار ہے۔

عَدَن۔ (ع) مذکر۔ حدودِ یمن میں ایک جزیرے کا نام۔ اس مقام کا موتی مشہور ہے۔ عربی میں بالفتح معانی ذیل میں ہے: ۱ اقامت کرنا ۲ ہمیشہ رہنا ۳ بہشت کے باغات۔ بفتح اول و دوم بمعنے بہشت استعمال کرنا غلط ہے۔ (منیر) کعبۂ لسان ہوا گر منقبتوں سے تری۔ برجِ ثریا سے صاف گر پڑیں دُرِّ عدن۔

عَدُو۔ (ع)۔ بتشدید سوم۔ اعدا۔ جمع۔ فارسیوں نے تخفیف بھی استعمال کیا۔ بفتح اول صحیح و بضم اول غلط۔ مذکر۔ دشمن۔ مخالف۔ ۲ رقیب۔ معشوق کا دوسرا عاشق شعرائے اردو اس معنے میں استعمال کرتے ہیں۔ (داغ) میں رنگ دیکھکر نہ کرونگا کبھی یقیں۔ جبتک عدو کے خون کی خنجر میں بُو نہو۔

عُدُول۔ (ع) مذکر۔ روگردانی کرنا۔ منہ پھیرنا۔ (فقرہ) اُنکے حکم سے عدول نہیں ہوسکتا ہے۔ عدول حکم۔ صفت۔ نافرمان۔ سرکش۔ عدول حکمی۔ مونث۔ نافرمانی۔ سرکشی۔ (کرنا کے ساتھ)

عَدِید۔ (ع) صفت۔ نظیر۔ مانند۔ گنے ہوئے۔ بہت سے۔

عَدِیل۔ (ع) صفت۔ برابر۔ نظیر جیسے شاعر بے عدیل۔

عَدِیم۔ (ع۔ جو نیست و نابود ہو گئی ہو) صفت۔ وہ چیز جو معدوم ہو۔ عدیم الفرصت (ع۔ اردو) صفت۔ وہ جسکو مطلق فرصت نہو (آزاد) وہ ہمیشہ علمی اور مذہبی کاروبار میں عدیم الفرصت تھے۔ عدیم المثال۔ صفت۔ بےمثل۔ عدیم الوجود۔ صفت۔ نایاب۔ کمیاب۔

عذاب

عَذاب۔ (ع) شکنجہ۔ دُکھ۔ مذکر۔ ۱۔ وہ تکلیف جو بداعمالی کی وجہ سے دیجائیگی۔ ثواب کا نقیض۔ گناہ کی سزا۔ (داغ) مزہ تو جب ہے کہ عذاب و ثواب کا۔ دوزخ میں بادہ کش ہوں جنّت میں تو نہو۔ ۲۔ اذیّت۔ دُکھ۔ (مومن) تا سحر جان پر عذاب رہا۔ ماہ کیطرح اضطراب رہا۔ ۳۔ دقّت۔ دشواری۔ جھگڑا بکھیڑا۔ (فقرہ) کام کا ذمہ دار کرکے مجھکو تم نے عذاب میں مبتلا کردیا ۴۔ روگ۔ علت۔ ؎ جنوں ہے جب سے مجھے شور ہے حسینوں میں۔ ہیں بلبل سے بڑھکر کوئی عذاب نہیں ۵۔ صفت۔ تکلیف دینے والا۔ ایذا دینے والا۔ ؎ آنسوؤں سے آمیر ہیں رسوا۔ ایسے لڑکے عذاب ہوتے ہیں۔ عذاب اُٹھانا۔ تکلیف برداشت کرنا۔ (توبۃ النصوح) اور اپنے وہ عذاب اُٹھائے کہ خدا دشمن کو بھی نہ دکھائے۔ عذاب ثواب۔ مذکر۔ بُرائی بھلائی جیسے عذاب ثواب تمھاری گردن پر یعنے برائی بھلائی تمھارے ذمہ۔ عذاب جان۔ صفت۔ جان کا وبال۔ جی کا وبال۔ (قدر) عذاب جان تمنا تمھارے فقرے ہیں۔ کرو جو وصل کا وعدہ وعید ہوجائے۔ عذاب جھیلنا مصیبت اُٹھانا۔ دُکھ اُٹھانا۔ (رشک) ہم جو عذاب دشت جنوں ہمنے جھیلے ہیں۔ ان سب کا روح قیس پہ یارب ثواب ہو۔ عذاب دیکھنا۔ اذیّت برداشت کرنا۔ (داغ) نہ دل ہی ٹھہرا نہ آنکھ جھپکی نہ چین پایا نہ خواب آیا۔ خدا دکھائے نہ دشمنوں کو جو دوستی میں عذاب دیکھا۔ عذاب رہنا۔ جھگڑا ذمہ رہنا۔ (جانصاحب) جب آپکے گھر میں وہ خانہ خراب رہتا ہے۔ کہوں نیں کس سے جو مجھ پر عذاب رہتا ہے۔ عذاب سہنا۔ دُکھ سہنا مصیبت برداشت کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) در در پھرے ہم خراب کیا کیا دن رات سہے عذاب کیا کیا۔ عذاب سے چھوٹنا۔ تکلیف جاتی رہنا مصیبت دور ہونا۔ (صبا) قید الم میں باعث قید حیات تھی۔ نکلی بدن سے جان تو چھوٹے عذاب سے۔ عذاب فشار۔ وہ عذاب جو فشار قبر سے ہوتا ہے۔ دیکھو فشار۔ (رشک) لپٹ کر مجھ سے وہ سوتا ہے غیر رو دیتے ہیں۔ میں

عذار

خوش ہوں اُنکو عذاب فشار ہوتا ہے۔ عذاب قبر۔ عذاب گور۔ مسلمانوں کے عقائد کی رُو سے بداعمال مُردے کو قبر میں تکلیف ہوتی ہے۔ اُسکو عذاب قبر کہتے ہیں۔ عذاب کا نازل ہونا۔ خدا کا قہر نازل ہونا۔ (ابن الوقت) فتمند فوج کا دشمن کے شہر میں داخل ہونا گویا ایک عذاب کا نازل ہونا ہے۔ عذاب کٹنا۔ جھگڑے دور ہونا۔ ؎ غفران پناہ رند جہاں سے گزر گیا۔ اچھا ہوا عذاب کٹا درد سر گیا۔ عذاب کھینچنا۔ مصیبت برداشت کرنا۔ (داغ) کھینچا غم فرقت کا دل تو نے عذاب ایسا۔ ہم تجھکو نہ سمجھے تھے اے خانہ خراب ایسا۔ عذاب کے فرشتے۔ وہ ملائک جو گنہگاروں کو عذاب دینے کیلیے حسب عقائد اسلام مقرر ہیں۔ (ناسخ) خادم جو سمجھے بنے وہ فرشتہ عذاب کے۔ گھر ہوگیا ہے ہجر میں مجھکو بسان گور۔ عذاب لانا جھگڑا کھڑا کرنا۔ مصیبت ڈالنا۔ آفت برپا کرنا۔ ؎ نازک جو دل تھا آخر نہ غم کی تاب لایا۔ یہ ہر گھڑی کا رونا اور اک عذاب لایا۔ عذاب مول لینا۔ خواہ مخواہ تکلیف میں پڑنا۔ عذاب میں پڑنا۔ عذاب میں پھنسنا۔ دقّت میں پڑنا۔ (رشک) پھنسا عذاب میں گو اجتناب کھتا تھا۔ یہ دام ہی ہے جو مجھکو خراب کھتا تھا۔ (جلیل) ایک دن کرکے سیر کوچۂ یار۔ پڑ گئے ہیں عجب عذاب میں پاؤں۔ عذاب میں ڈالنا۔ جھگڑے میں ڈالنا۔ مصیبت میں مبتلا کرنا۔ (رشک) الزام خون ناحق نکر کمین دام۔ صیاد کو عذاب میں مت ڈال شکار نے۔ عذاب میں ہونا۔ سخت تکلیف میں ہونا۔ (آتش) بے یار گھر نہیں لحد تنگ سے مجھے۔ میں روز و شب فراق سے ہوں کیا عذاب میں۔ عذاب ہونا۔ سخت تکلیف ہونا۔ (ناسخ) کی مکافات شب وصل خدا نے ورنہ۔ کسلیے مجھ پہ عذاب شب ہجراں ہوتا۔

عِذار۔ (ع) بروزن کتاب صحیح و بروزن گُزار غلط۔ عربی میں بمعنے ڈاڑھی کا خط فارسیوں نے بمعنی رخسار استعمال کیا) مذکر۔ رخسارہ۔ گال (ناسخ) یاسمین ہوتے ہوئے گل سُرخ۔ دیکھو آئینہ میں عذار اپنا۔

عذب

عَذبُ البیان۔ (ع۔ عذب۔ شیریں۔ خوشگوار۔ بیان) صفت۔ شیریں کلام۔

عُذر۔ (ع۔ بہانہ۔ معذور رکھنا) مذکر۔ ۱ حیلہ۔ بہانہ۔ (فقرہ) آپ خود لکھتے نہیں اور روز نیا عذر کر دیتے ہیں۔ (امیر) قتل کو دوڑ کر چلے آئے وصل میں عذر تھے نزاکت کے ۲ حجت۔ دلیل۔ اعتراض۔ گرفت۔ (فقرہ) آپ کی یہ شرط بھی پوری ہوگئی اب کتاب دینے میں کیا عذر ہے ۳ انکار۔ (فقرہ) مجھکو تعمیل ارشاد میں عذر نہیں ۴ معافی۔ معافی کی طلب۔ عذر آور صفت عذر لانیوالا۔ عذر کرنیوالا۔ معافی مانگنے والا۔ عذر باقی نہ رکھنا کسی حجت دلیل خواہ اعتراض کی گنجائش نہ چھوڑنا۔ عذر بدتر از گناہ (ف) مثل۔ بیہودہ عذر کی نسبت مستعمل ہے۔ عذر بیجا لغو اور بیہودہ عذر۔ عذر پذیر۔ (ف) صفت۔ عذر قبول کرنیوالا۔ عذر پیش کرنا۔ حجت پیش کرنا۔ اعتراض پیش کرنا۔ بحث کرنا۔ عذر تمادی ایام۔ مذکر۔ میعاد گزرنے کا عذر۔ عذر چلنا۔ عذر سُنا جانا۔ عذر قبول ہونا۔ (امیر) خدا بھی عاجزوں کی عاجزی سنتا ہے محشر میں۔ بڑی سی سرکار میں دربار میں یہ عذر چلتا ہے۔ عذر خواہ عذر ساز۔ عذر سنج۔ (ف) صفت۔ عذر کرنیوالا۔ (ذوق) یوں بانوے غریبتی زینب سے عذر خواہ۔ جو سہنا یا در پہ اُدھر ذوالجناح شاہ۔ عذر خواہی۔ مونث۔ عذر کرنا۔ معذرت کرنا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ۔) (امیر) پی کے سامان واعظوں سے عذر خواہی کیا کروں۔ بوسے سے آئی ہے ہونٹوں سے الٹی کیا کروں۔ عذر دار صفت۔ معترض دعویدار۔ عذر داری۔ مونث۔ اعتراض۔ دعوے۔ حجت۔ دلیل۔ عذر درمیان لانا۔ عذر پیش کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) ساتھ آپ کے ہم یہاں چلے آئے۔ کچھ عذر نہ درمیان لائے۔ عذر قوی۔ مذکر۔ زبردست عذر۔ مضبوط عذر۔ عذر کرنا ۱ معذرت کرنا۔ (غالب) رحمت اگر قبول کرے کیا بعید ہے۔ شرمندگی سے عذر نہ کرنا گناہ کا۔ ۲ اعتراض کرنا۔ دعویدار ہونا۔ عذر گناہ بدتر از گناہ۔ (ف) مثل۔ بیہودہ عذر کی نسبت بولتے ہیں۔ (جلال) کہتے ہیں بوسہ لیکے مکر ہی گئے نہ کیوں۔ عذر گنہ تو ہے کہیں بدتر گناہ سے۔ عذر لانا۔ عذر پیش کرنا۔ (غالب) آج واں تیغ و کفن باندھے ہوئے جاتا ہوں میں۔ عذر میرے قتل کرنے میں وہ اب لاوینگے کیا۔ عذر لنگ۔ (ف) مذکر۔ پوچ عذر۔ (شعور) عذر لنگ ایک نہ مانے گا وہ شاہ اعجاز۔ مہتمم باغ میں کیا کیا نہ صنوبر ہوگا۔ عذر معذرت۔ مونث۔ منت سماجت۔ (کرنا کے ساتھ) عذر معقول۔ مذکر۔ صحیح اور بجا عذر۔ عذر نہ ہونا۔ حجت نہ ہونا۔ انکار نہ ہونا۔ عذر نیوش۔ (ف) صفت۔ عذر سننے والا۔

عراق

عَذرا۔ (ع۔ بالفتح۔ لغوی معنے کنواری عورت) مونث۔ ۱ وامق کی معشوقہ کا نام ۲ حضرت مریمؑ کا لقب۔ ۳ اسکا اطلاق حضرت فاطمہؑ زہرا پر بھی ہوتا ہے۔

عَذُوبَت۔ (ع) مونث۔ لذت۔ شیرینی۔ خوش مزگی۔ (امیر) تر زبانی سے لیا کام سخن میں جو ذرا۔ جان شیریں سے سوا اُسمیں عذوبت آگئی۔

عرابہ۔ اعرابہ۔ صحیح املا ارابہ ہے۔

عِراق۔ (ع۔ کنارہ۔ لب دریا۔ وہ شہر یا ملک جو دریا کے کنارے پر واقع ہو) مذکر۔ ۱ عراق کے دو حصہ کیے گئے ہیں ایک کا نام عراق عرب ہے جسمیں وہ ملک شامل ہیں جو دریائے دجلہ اور فرات کے کناروں پر واقع ہیں اور جنمیں بغداد بھی شامل ہے دوسرے کا نام عراق عجم ہے اسمیں وہ شہر شامل ہیں جو دریائے جیحوں کے کنارے پر واقع ہیں خراسان اور اصفہان اسی میں داخل ہیں ۲ موسیقی کے ایک راگ کا نام جسے چاشت کے وقت گاتے ہیں۔ عراقی ۱ عراق کی طرف منسوب ۲ عراق کا گھوڑا۔ عرب کا گھوڑا۔ عراقی پر بس نہ چلا گدھیا کے کان اُمیٹھے۔ مثل۔ زبردست پر قابو نہ چلا تو غریب کو سزا دینے لگے۔

عرب

عَرَب ۔(ع) مذکر ۱ ایشیا کا وہ مشہور جزیرہ نما جس میں مکہ مدینہ واقع
ہیں ۲ اہل عرب ۔ شہر کا باشندہ ۔ (انیس) تم جلد اس عرب کو بلا لاؤ
بھائی جان ۔ **عَرَبِستان** ۔ (ف) مذکر ۔ عرب کا ملک ۔ **عَرَبی** ۔ (ع تشدید
یا) صفت ۱ عرب سے منسوب ۲ مونث ۔ عرب کی زبان ۔ (امیر) فارسی
کیسی وہ ہندی بھی نہیں پڑھ سکتے ۔ سیر دیکھو مری عرضی عربی میں گزری
۳ مذکر ۔ عرب کا گھوڑا ۴ مذکر شہر عرب کا باشندہ ۔ **عربی باجا** ۔ مذکر ۔ دف
تاشہ ۔ (سودا) رہی فقط عربی باجے پر اُنھوں کی فغاں ۔ جو چاہیں اُنکو
نہ بجوائیں سو ہے کیا امکان ۔ **عربی خوانی** ۔ زبان عربی کا پڑھنا ۔
عربی دانی ۔ زبان عربی کا جاننا ۔ **عربیّہ** ۔ صفت ۱ عربی زبان سے
منسوب ۲ مونث ۔ عرب کی عورت ۔ (اوج) تھی اک زن عربیہ بھی
حاضر خدمت ۔ ہوا شہید جب اُسکا پسر بصد جرأت ۔

عَرْبَدَہ ۔(ع) مذکر ۔ بدخوئی ۔ جنگ جوئی ۔ فتنہ ۔ **عربدہ جو** ۔ (ف) صفت
۱ جنگ جو ۲ (کنایۃً) خوشامدی ۔ فریبی ۔ بازیگر ۔

عُرس ۔(ع ۔ بالضم وبضم اول و دوم ۔ شادی کا کھانا ۔ اَعراس ۔
جمع ۔ فارسیوں نے مجازاً ذیل کے معنے میں استعمال کیا ہے) مذکر ۔
کسی کامل بزرگ کا سالانہ فاتحہ اور فاتحہ کی مجلس جو تاریخ وفات کو ہو
(کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) (صبا) راگ لاتا ہے فقیروں سے زمانہ پس
مرگ ۔ بے محل عرس وگرنہ سر مدفن کیسا ۔

عَرْش ۔(ع) مذکر ۔ تخت ۔ چھت ۔ خداتعالیٰ کا عرش ۔ (منیر) اس
شہر میں اوج کمال نظم پر پہنچا ۔ آبی لکھنؤ بھی عرش ہے مضمون عالی کا
عرش آشیاں صفت ۔ وہ شخص جسکا گھر عرش پر ہو ۔ کنایۃً ۔ مرحوم ۔
مغفور کی جگہ مستعمل ہے ۔ شاہان مغلیہ کو مرنے کے بعد اس قسم کے خطاب
ملا کرتے تھے چنانچہ اکبر کو یہی خطاب ملا تھا ۔ **عرشِ اعظم** ۔ (ف) مذکر ۔ خداتعالیٰ کا عرش ۔ **عرشِ اکبر** ۔
(ف) کنایۃً ۔ آدمی کا دل ۔ قلب ۔ **عرشِ بریں** ۔ **عرشِ معلّٰے** ۔ (ف)

عرش

عرش اعظم ۔ عرش پایہ ۔ **عرش وقار** ۔ (ف) صفت ۔ عالی مرتبہ ۔ **عرش پر پہنچنا**
(کنایۃً) بہت رفیع القدر اور رفیع الشان ہونا ۔ (ذوق) نقیر وجد میں گر ہاتھ
اُٹھائے عالم سے ۔ تو پہنچے عرش پہ وہ کودتے اُچھلتے ہاتھ ۔ **عرش پر جانا** ۔
(کنایۃً) کمال عروج حاصل کرنا ۔ **عرش پر جھنڈا گڑنا** ۔ (کنایۃً) کمال رعب
ہونا ۔ (بحر) ہمارے داغ کا سکہ ہے ہفت کشور میں گڑا ہے عرش پہ جھنڈا
ہمارے نالوں کا ۔ **عرش پر جھولنا** ۔ (لکھنؤ) (کنایۃً) بڑے رتبہ پر ہونا (رند)
ان روزوں بانکپن ہے زیادہ مزاج میں ۔ عرش بریں پہ جھول رہی ہے
حسام دوست ۔ دیکھو تلوار عرش پہ ۔ **عرش پر چڑھانا** ۔ بڑی قدر کرنا ۔
بڑی تعریف کرنا ۔ خوشامد کرکے مغرور بنانا ۔ (نظیر) عاشق ہیں ہم قلندر
چاہے جہاں بٹھائے ۔ یا عرش پر چڑھائے یا خاک میں ملائے ۔ **عرش
پر چڑھ جانا** ۔ کمال مغرور ہونا ۔ (رند) ذہن کیونکر نہ عرش پر چڑھ جائے ۔
فکر موزوں قد بالا ہے ۔ **عرش پر دماغ پہنچانا** ۔ متعدی ۱ بہت مغرور
کر دینا ۔ (فقرہ) تمھاری حمایت نے لڑکے کا دماغ عرش پر پہنچا دیا ۲
(اپنا کے ساتھ) مغرور ہونا ۔ (رشک) تو نکہت چمن سے نہ بدو ماغ
اگر ۔ پہنچائیں عرش پر ابھی اپنا دماغ باغ ۔ **عرش پر دماغ پہنچنا** ۔
عرش پر دماغ ہونا ۔ بڑا مغرور ہونا ۔ (جرأت) رکھا جو سر پہ قدم تو نے
از رہ لطف ۔ دماغ عرش پر اس خاکسار کا پہنچا ۔ (داغ) آسماں گر گیا
نظر سے تری ۔ عرش پر جب ترا دماغ ہوا ۔ عرش کی جگہ فلک بھی مستعمل ہے
عرش پر دماغ رکھنا ۔ مغرور ہونا ۔ **عرش پر کرسی بچھانا** ۔ اعلےٰ سے اعلےٰ
مرتبہ پر پہنچانا ۔ (محسن) عرش پر کرسی بچھائے ہے مرا ذہن رسا ۔ **عرش
پناہ** ۔ (ف) صفت ۔ عالی مرتبہ ۔ (اوج) حسام بڑھ کے تڑپا یا منہ سے
داد لڈاہ ۔ اُتر کے گھوڑے سے بیٹھے زمیں پہ عرش پناہ ۔ **عرش پیما** ۔ **عرش
رس** ۔ (ف) صفت ۔ عرش پر پہنچنے والا ۔ مقبول ۔ (منتظر) آج آہ عرش
پیما سے یہ پایا ہے وقار ۔ گرہ گرہ کرتو دعائیں مانگ سائیں میں کہوں ۔

عرش

(نصیر) اے فلک شست مو دس آہ عرش رس کے بوجھ سے۔ گنبد کہنہ نہیں گرتا کلس کے بوجھ سے۔ عرشِ ثانی۔ (ف) مذکر۔ کرسی سے مراد ہے۔ عرش چھو آنا۔ عرش تک پہنچ جانا۔ (داغ) ہو رسا آہ تو کیا جانے کہاں تک پہنچے۔ نارسائی میں تو یہ عرش کو چھو آتی ہے۔ عرش سے اتارنا۔ وہ کام کرنا جو کسی سے نہ ہو سکے (ناسخ) نکال دیں ترے ہنسنے پہ کیوں نہ تارے دانت۔ خدا نے عرش سے یہ توڑ کے اتارے دانت۔ عرش سے جھولنا۔ کمال عالی مرتبہ ہونا۔ (قدر) گاڑ دوں معرکۂ مدح میں جھنڈا اپنا۔ عرش سے جھولتی رہ جائے مری تیغ دو سر۔ عرش سے چھوٹی کھجور میں اٹکی۔ مثل۔ ایک مصیبت سے چھوٹ کر دوسری مصیبت میں گرفتار ہونے کی جگہ مستعمل ہے۔ اور اس محل پہ بھی بولتے ہیں جب کوئی کسی امیدوار کو کہیں سے کچھ بھیجے اور لانے والا اپنے پاس رکھ لے اور اسکو نہ دے (شاد) الجھ کے رہ گئی خط میں وہ زلف جب لٹکی۔ مثل ہے عرش سے چھوٹی کھجور میں اٹکی۔ عرش سے فرش تک۔ عرش سے تا بہ فرش۔ آسمان سے زمین تک۔ اوپر سے نیچے تک۔ عرش کا تارا۔ صفت۔ (کنایۃً) کمال عالی مرتبہ۔ (قدر) سورج کہاں کا عرش کا تارا ہوئی جبیں۔ طالع ہیں آپ کے بہت اے مہرباں بلند۔ عرش کا تارا اترنا۔ (کنایۃً) نور کا اترنا۔ (صبا) جلوۂ عشق بناگوش صنم دیکھو تو۔ اتر آیا ہے عجب عرش کا تارا دل میں۔ عرش کا توڑنا۔ صفت۔ مجیب۔ انوکھا۔ عرش کے تارے توڑنا (کنایۃً) عجیب کام کرنا۔ ناممکن کام کر دکھانا۔ کار عظیم کرنا۔ کمال عیاری وچالاکی کرنا۔ (شاد) تم جوانشاں کے ذری ہو مرے پیارے مشتاق۔ توڑ لائیں ہم ابھی عرش کے تارے مشتاق۔ عرش کے تارے توڑ لینا۔ لازم۔ عرش کی زنجیر کھینچنا۔ عرش کی زنجیر ہلانا۔ متعدی۔ کنایہ ہے دعا کی رسائی اور قبولیت سے (راسخ) نالۂ دل عرش کی زنجیر کھینچ۔ جذب پنہاں گیسوئے تاثیر کھینچ۔ (قدر) ہاں مرے دست بیاں عرش کی زنجیر ہلا ہاں مرے پائے ثنا عرش کے اس پار ٹھہر۔ عرش کی زنجیر ہلنا۔ لازم۔ (جلال) دل سے ہلے اسکا وہ نالہ اے دل دیوانہ کر۔ کام کیا آئیگا ہلنا عرش کی زنجیر کا۔ عرش میں جھولنا۔ (کنایۃً) عالی مرتبہ ہونا۔ (جان صاحب) جھولتی تھی عرش میں کل ٹھوکر دیں آجکل۔ ایسے ہمنے دیکھ ڈالے ہیں بڑا باؤن فروغ۔ عرش ہلانا۔ متعدی۔ عرش ہل جانا۔ (کنایۃً) خدا کو رحم آجانا۔ (داغ) ترا دل آئے کسی پر تو عرش ہل جائے۔ اثر تلاش میں ہے اسطرح کی آہ ملے۔

عرصہ

عرشی۔ (ف) مذکر۔ مقرب فرشتہ۔ (اوج) یہ غل تھا عرشیوں میں روح لطف اٹھاتی ہے۔ صدا ایماں تلک اللہ اکبر آتی ہے۔ عرشیاں۔ (ف) مذکر ملائکہ مقربین۔ حاملان عرش۔

عَرشہ۔ مذکر۔ جہاز کی چھت۔ (رشک) کیا خدا عاجز ہے دینے کیلیے عرش دسیع۔ جائے تنگ عرشہ بھی کیونکر خدا سے مانگیے۔

عَرصہ۔ (ع)۔ عرصت۔ صحن۔ آنگن۔ عرصات۔ عرصہ کی جمع اور بمعنے قیامت فارسیوں نے عرصہ بمعنے میدان استعمال کیا) مذکر۔ ۱ دیر۔ تاخیر۔ توقف۔ (غالب) کرتا ہوں جمع پھر جگر لخت لخت کو۔ عرصہ ہوا ہے دعوت مژگاں کیے ہوئے ۲ زمانہ۔ اثنا۔ وقفہ۔ (ناسخ) ہوگئی بالکل ہماری عمر غفلت میں بسر عرصہ اپنی زندگانی کا مگر اک خواب تھا۔ حزیں نے انھیں معنے میں استعمال کیا ہے۔ (نثر) گاہے در عرصہ ماہے یک دو بیت از دشت خیالش بصفحۂ اظہار جلوہ میگشت ۳ میدان۔ دیکھو عرصۂ حشر ۴ فاصلہ۔ (ظفر) دور ہیں دل سے جو دیکھے تو تو وہ نزدیک ہے۔ تجھ میں انمیں ہے بظاہر ایک عرصہ دور کا۔ عرصہ تنگ کرنا۔ عاجز کرنا۔ ناچار کرنا۔ (رند) خط لے اس عارض رنگیں پہ کیا عرصہ تنگ۔ خار میں صحن گلستاں کو دباتے جاتے۔ عرصہ تنگ ہونا۔ وقت کم ہونا۔ خیال کا میدان کوتاہ ہونا۔ (کنایۃً) مصیبت میں مبتلا ہونا۔ عاجز ہونا۔ ناچار ہونا (حسن) تنگ ہو جائیگا عرصہ خفتگان خاک پر۔ گر ہمیں زیر زمیں سونپا دل نادان سمیت۔ عرصہ دراز۔ مذکر۔ بڑا وقفہ۔ فارسیوں نے اس ترکیب کو جائز رکھا ہے۔ (فقرہ) از عرصۂ دراز مشرف

عرض

بزیارت نشدم۔ عرصۂ زیست تنگ ہونا۔ زندگی کا وقت بہت تھوڑا ہونا۔
عرصہ کھینچنا۔ طوالت کرنا۔ دیر لگانا۔ (صبا) آپ کو یار نے عشاق سے اتنا کھینچا۔
حشر تک وعدۂ دیدار نے عرصہ کھینچا۔ عرصہ گاہ۔ (ف) میدان کا مقام۔ (ذوق)
یہ حیات چند روزہ جو نہ سدِ راہ ہوتی۔ تو پھر ایک عرصہ گاہ عدم و وجود ہوتا۔
عرصہ لگانا۔ دیر لگانا۔ عرصۂ حشر۔ عرصۂ محشر۔ عرصۂ قیامت۔ (ف) مذکر۔ میدان
قیامت۔ (داغ) عرصۂ حشر میں اللہ کرے گم مجھکو۔ اور پھر ڈھونڈتے
گھبرائے ہوئے تم مجھکو۔ (ذوق) میری وحشت پاؤں پھیلائے تو پھر دونوں
جہاں۔ ہوں اگر اک عرصۂ میداں تو کچھ وسعت نہیں۔
عَرَض۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ اَعراض۔ جمع) مذکر۔ وہ چیز جو اپنی ذات سے قائم نہو بلکہ
دوسری چیز کی وجہ سے قائم ہو جیسے رنگ کپڑے پر یا حروف کاغذ پر کاغذ اور کپڑا جوہر ہیں رنگ
اور حروف عرض جنکا قیام کپڑے اور کاغذ کے وسیلے سے ہے۔ عرض۔ (ع
بالفتح۔ کسی چیز کا کسی شخص پر ظاہر کرنا۔ پیش کرنا۔ بیان کرنا۔ چوڑائی۔ (-)
۱۔ مذکر۔ طول کا نقیض۔ چوڑائی۔ (اختر شاہ اودھ) گھوڑے دوڑائینگے اختر
نہ گھٹے گا ہرگز۔ عرض اس میدان کا بڑا ز جو چوڑا ہوگا ۲ مونث۔ درخواست
بیان۔ التماس۔ (کرنا کے ساتھ) اسکے مفعول کے ساتھ "سے" مستعمل ہے
(فقرہ) زید نے بکر سے عرض کی۔ (انیس) اکدن رسول حق سے کسی نے
یہ عرض کی۔ ارشاد آپ کیجیے کچھ رتبۂ علی۔ منیر نے ذکر بھی کہا ہے ؎
ملبوس خلاف وضع کے شکوہ میں۔ کچھ عرض کیا تو پائنچے تنگ ہوئے۔ عرضاً
(ع) عرض میں۔ عرض ارسال۔ (قانون) مذکر۔ وہ کاغذ جسکے ذریعہ سے
مالگزار کسی کے ہاتھ زر نقد تحصیلدار کے پاس داخل کرے۔ عرضُ البلد۔
(جغرافیہ) مذکر۔ عرض میں کسی مقام کا فاصلہ کسی خاص نصفُ النہار سے
عرض بیگی۔ (ت) مذکر۔ وہ شخص جو لوگوں کی درخواستیں بادشاہ کے
حضور میں پیش کرے۔ عرضِ حال۔ مذکر۔ حال بیان کرنا۔ عرضداشت
عرضی۔ عرض رساں صفت۔ عرض کرنیوالا۔ (ہونا کے ساتھ)۔ (تعلق)

عرفاء

یہ ٹھنکے پیدا عرض رسا زعفر دیندار۔ کیسے تو ابھی صورت انساں ہو نمک خوار
عرض قبول کرنا۔ درخواست منظور کرنا۔ التجا منظور کرنا۔ عرض کرنا۔ بیان
کرنا۔ التجا کرنا۔ عرضِ مطلب۔ مطلب بیان کرنا۔ عرض معروض۔ مونث۔
درخواست۔ گزارش۔ (کرنا کے ساتھ) عرض و طول۔ مذکر۔ لمبائی۔ چوڑائی۔
عرضداشت۔ مونث۔ (اردو) عرضی۔ تحریری درخواست۔ مستورات بمعنی
مطلق درخواست بولتی ہیں۔ (فقرہ) عرضداشت ملاحظہ میں پیش ہوگئی۔
عرضی۔ (ع۔ یائے مشدد کے ساتھ۔ اردو میں بغیر تشدید ہے) ۱ صفت۔
جو اصلی نہو۔ جو کچھ عارض ہوا ہو ۲ مونث۔ (عربی میں عرضت۔ فارسی
میں عرضہ بمعنی نوشتہ جسمیں احوال یا مطلب ہو) تحریری درخواست۔
عرضی تاننا۔ عرضی ٹھوکنا۔ (عم) نالش کرنا۔ دعوے دایر کرنا۔ عرضیٔ دعوے
مذکر۔ (قانون) وہ کاغذ جسمیں مدعی حالات مقدمہ لکھکر عدالت میں داخل
کرتا ہے۔ عرضی دینا۔ عرضی لگانا۔ عرضی گزارنا۔ تحریری درخواست کرنا
نالش کرنا۔ شکایت کی درخواست دینا۔ عرضی لگانا۔ عورتوں کی زبان
ہے۔ (راحت) ذراسی بات پہ عرضی لگا دی بنیے نے۔ کھلائے نوکرچ
کسیکو خدا ادھار الیا۔ عرضی لگنا۔ عرضی گزرنا۔ سوال گزرنا۔ نالش ہونا
(عارف) لیں قرض مے کہاں سے کہ بدنام ہوگئے۔ عرضی ہے مے فروش
کی ہمیسہ سی ہوئی۔ (اسیر) تحریر یار نے نہ پڑھی میری مدتوں۔
رکھے ہی رکھے طاق پہ عرضی گزر گئی۔ عرضی لینا۔ درخواست لینا۔ عرضی
نویس۔ مذکر۔ وہ شخص جسکا پیشہ عرضی یا تمسک وغیرہ لکھنے کا ہو۔
عُرف۔ (ع۔ پہچان) مذکر۔ مشہور نام۔ عام نام۔ (فقرہ) آپ کا عرف
یاد ہے نام نہیں معلوم ہے۔ عُرفاً۔ (ع) عرف کی رو سے۔ از روے
عرف (جادۂ تسخیر) شرعاً تو یہ نسبت ممنوع نہیں عرفاً ہو تو ہو۔
عُرَفاء۔ (ع) مذکر۔ عارف کی جمع۔ اہل اللہ۔ عرفی۔ (ع۔ بتشدید یا
تھا۔ عرف سے منسوب۔ اردو میں بغیر تشدید ہے) صفت۔ رسمی۔ معمولی۔

ظاہری۔ مشہور۔ جیسے حیثیت عرفی۔
عَرَفات۔ (ع، مذکر۔ ایک فراخ میدان کا نام جو مکہ معظمہ سے نو کوس کے فاصلہ پر ہے۔ حج کے دن حاجی یہیں آکر ٹھہرتے اور دعائیں پڑھتے ہیں نماز ظہر و عصر پڑھکر یہاں سے مکہ واپس جاتے ہیں
عِرفان۔ (ع۔ پہچاننا) مذکر۔ خداشناسی۔ معرفت حقتعالےٰ۔
عَرَفہ۔ (ع۔ عرفت۔ اردو میں بالفتح مستعمل ہے) مذکر! ماہ ذی حجہ کا نواں دن جس روز مسلمان حج کرتے ہیں اور حاجی عرفات میں جاکر احکام حج بجالاتے ہیں۔ (ناسخ)، ماجیو ہے آج عرفہ کچھ تکلف سے ضرور۔ بادۂ گلگوں سے رنگو جامۂ احرام کو ؛ (اردو) عید۔ بقرعید۔ ار محرم۔ و رشب برات سے ایک روز پہلے کا دن۔ عرفہ کرنا۔ (دہلی) کسی شخص کے مرنے کے بعد جو اول عرفہ واقع ہو اسمیں فاتحہ دلانا۔

عِرْق۔ (ع) موئنث۔ عروق جمع۔ عرق النسا۔ (ع)، مذکر۔ ایک بیماری کا نام۔ ایک درد کا نام جو چڈوں سے اٹھکر ٹخنوں تک پونہچتا ہے۔
عَرَق۔ (ع۔ حیوان کا پسینا) مذکر۔ پسینا، کشید کے ذریعے سے نکالا ہوا پانی۔ دواؤں کی بھاپ سے بنایا ہوا پانی جیسے عرق گلاب (کھینچنا۔ کھینچنا وغیرہ کے ساتھ) (انیس) حسن علیؑ کو دیکھکے ایسا اڑا ہے رنگ گویا عرق کھنچا ہے گل آفتاب کا ؛ (اردو) کسی چیز کا نچوڑا ہوا پانی۔ شیرہ۔ عرق آجانا۔ عرق آنا۔ پسینا آجانا ؛ شرم سے پانی پانی ہوجانا عرق آلود۔ (ف) صفت۔ پسینے میں تر۔ عرق افشاں۔ (ف) صفت۔ پسینہ میں ڈوبا ہوا۔ (اوج)، ہے روئے ضوفشاں عرق افشاں جو سربسر۔ سورج سے لوٹتے ہیں ستارے ادھر ادھر۔ عرق انفعال۔ (ف) (کنایۃً) شرمندگی۔ عرق بہار۔ ایک قسم کا عرق جو نارنج اور ترنج کے پھولوں سے کھینچتے ہیں۔ عرق پاک کرنا۔ (فارسی۔ عرق پاک کردن کا ترجمہ) عرق پونچھنا۔ عرق چین۔ (ف) پسینا پونچھنے کی

چیز۔ ایک قسم کی ٹوپی بھی ہے) مونث۔ ایک قسم کی گول ٹوپی جو سر کے پسینے سے پگڑی محفوظ رکھنے کیواسطے دستار کے نیچے پہنا کرتے تھے مگر اب جو ٹوپیاں اس نام سے مشہور ہیں وہ چندئے دار آڑی کتری ہوئی کا مدار ہوتی ہیں جنکو پگڑی کے بغیر ہی پہنا کرتے ہیں۔ عرق حیا۔ عرق خجلت۔ عرق شرم۔ (ف) کنایۃً۔ عرق انفعال۔ عرق دو آتشہ۔ (ف)، مذکر۔ ؛ دو دفعہ کا کھنچا ہوا عرق۔ عرق ریزی۔ (ف۔ میں عرق ریختن۔ کسی کام میں بہت کوشش کرنا۔ شرمندہ ہونا۔ عرق ریز۔ خادم۔ شاگرد۔ ورزش کرنیوالا) مونث۔ اسقدر محنت جسمیں پسینا ٹپکنے لگے۔ کمال محنت۔ جانفشانی۔ (کرنا کے ساتھ) عرق شرم میں نہانا۔ کنایہ ہے کمال شرمندگی کا (رشک) شبنم اکثر ترے پسینہ سے۔ عرق شرم میں نہاتی ہے۔ عرق شیر۔ مذکر۔ دودھ کا پھاڑا ہوا عرق۔ عرق عرق ہونا۔ پسینے پسینے ہونا۔ محنت۔ شرمندگی۔ ناتوانی یا خوف سے۔ (رشک) نشے میں تو عرق عرق جو ہوا۔ یہ ٹپکتے ہیں قطرہ ہائے شراب۔ عرق کھینچ لینا۔ طاقت کھینچ لینا۔ (فقرہ)، تمام جسم کا عرق کھینچ لیا۔ عرق کھینچنا۔ بخارات کے ذریعہ سے کسی چیز کا پانی کشید کرنا۔ عرق گل۔ (ف) مذکر۔ گلاب۔ عرق گیر۔ (ف! چھوٹا سا رومال پسینا پونچھنے کا ؛ شرمندہ) مذکر! وہ آلہ جسکے ذریعے سے دواؤں کا عرق کشید کرتے ہیں ؛ وہ چیز جو چلم کے نیچے اس غرض سے رکھتے ہیں کہ تماکو کا عرق اسمیں رہے اور نے کے پانی کو خراب نہ کرے۔ عرق میں ڈوب جانا۔ عرق میں غرق ہونا۔ پسینہ سے تربتر ہونا۔ عرق نعناع۔ (ع۔ نعناع۔ پودینہ) مذکر۔ وہ دیسی کشید کیا ہوا سرکہ جو پودینہ کی لاگ سے کھینچا جاتا ہے۔
عرق ننگ۔ (کنایۃً) شرمندگی کا پسینا۔
عُرُوج۔ (ع)، مذکر۔ چڑھنا۔ بلند ہونا۔ سہ کسیکی ایکطرح پہ بسر ہوئی نہ انیس۔ عروج مہر بھی دیکھا تو دوپہر دیکھا۔ عروج ماہ

(ف) مذکر۔ چاند کی پہلی تاریخ سے چودھویں تاریخ تک کا زمانہ۔ عروج پر ہونا۔ اقبال یا دورہ ہونا۔ عروج ہونا: مرتبہ بلند ہونا۔ رسوخ ہونا۔ (فقرہ) گورنر کے یہاں میر صاحب کو عروج حاصل ہے۔

عَرُوس۔ (ع۔ بفتح اول وضم دوم صحیح۔ وبضم اول و دوم غلط۔ اطلاق اسکا دولھا دلھن دونوں پر درست ہے لیکن دلھن ہی کیواسطے مستعمل ہے) عروسانِ باغ۔ عروسانِ چمن۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) پھول اور باغ کے نئے پودے۔ عروسانہ۔ (ف) صفت۔ عروس کی مانند۔ عروسِ تاک۔ (ف) مونث۔ (کنایۃً) شراب۔ عروسی۔ (ف) مونث۔ شادی۔ نکاح

عرُوض۔ (ع۔ بضم اول و دوم) ظاہر ہونا۔ عارض ہونا۔

عَرُوض۔ (ع۔ بفتح اول وضم دوم صحیح وبضم اول غلط ہے) مذکر: ایک مشہور علم کا نام جسمیں نظم کی درستی کے قواعد مذکور ہوتے ہیں۔ اور ذکر بحروں اُنکے ارکان اور زحافات کا ہوتا ہے۔ (امیر) تفکر امتیازِ جان و جاناں میں کیا حد کا۔ عروض ابتک نہ آیا ہاتھ اس بیت معقّد کا۔

عُرُوق۔ (ع) مذکر۔ جمع عرق کی: نچوڑا ہوا پانی۔ (۲): جمع عِرق کی معنے رگیں۔ نسیں۔ جڑیں نباتات کی۔

عُریاں۔ (ع) صفت۔ برہنہ۔ عریانی۔ (ف) مونث۔ عریاں ہونا

عَرِیش۔ (ع) مذکر۔ پھوس سے پٹا ہوا مکان۔

عَرِیض۔ (ع۔ صفت مشبہ عرض کی) صفت۔ چوڑا۔ چکلا۔

عَرِیضہ۔ (ع۔ عریضت۔ عرض کیا گیا۔ عرائض جمع۔ مذکر مستعمل ہے) مذکر: وہ خط جو چھوٹے کی طرف سے بڑے کو لکھا جائے۔ سہ نوشتہ ہے تنیر بے نوا کا۔ شہنشہ کو عریضہ ہے گدا کا: وہ عرضی جو حضرت فاطمہ یا حضرت خواجہ خضر یا پریوں کے نام لکھکر کسی مراد کے واسطے دریا میں بہاتے ہیں۔ (آتش) نہانے کو لگا جانے جو وہ محبوب دریا میں۔ عریضوں کی جگہ بہنے لگے مکتوب دریا میں۔ (دینا کے ساتھ) (رشک) آب حیواں میں عریضہ دینگے۔ زندگانی نہیں درکار ہمیں۔ عریضہ نگار۔ (ف) صفت۔ خط لکھنے والا۔ (غالب) خانہ زاد اور مرید اور مداح۔ تھا ہمیشہ سے یہ عریضہ نگار۔ عریضۂ نیاز۔ مذکر۔ اردو میں درخواست کے آخر میں نام سے پہلے بجائے خاکسار نیازمند یہ لفظ لکھتے ہیں۔

عِزّ۔ (ع۔ بالکسر ونیز بالفتح) مذکر۔ رتبہ۔ عزّ و جاہ۔ مذکر۔ عزت اور مرتبہ۔ عزّ و شان۔ مونث۔ عزت و مرتبہ۔

عَزا۔ (ع۔ عزاء: مصیبت میں صبر کرنا۔ شکایت کرنا۔ فارسیوں نے بمعنے ماتم استعمال کیا) مونث۔ ماتم۔ ماتم پرسی۔ (جلال) کیوں نہ ہم مر کے ہوں خوش وہ جو کریں غم اپنا۔ شوک اپنا ہے عزا اپنی ہے ماتم اپنا۔ عزادار۔ (ف) صفت۔ ماتمی۔ میت کا غم کرنیوالا۔ (مصحفی) پھر کیوں ہے بپا خیمۂ زنگاری گردوں۔ گر ہم شب ہجراں میں نہیں دل سے عزادار۔ عزاداری۔ مونث۔ ماتم کرنا۔ عزاخانہ۔ (ف) مذکر: ماتم خانہ: (لکھنؤ) وہ مکان جسمیں مرثیے پڑھے جاتے یا تعزیہ رکھا جاتا ہے۔ (تعشق) آباد گھر جو تھا وہ عزاخانہ ہو گیا۔

عَزازِیل۔ (ع) مذکر۔ شیطان کا نام۔

عَزائِم۔ (ع۔ عزیمت کی جمع) مذکر۔ ارادے۔ منتر۔ افسوں۔ عزائم خواں۔ (ف) صفت۔ عزیمتیں پڑھنے والا۔ فسونگر۔

عِزّت۔ (ع۔ بروزن علت۔ غالب ہونا۔ قوت۔ شدت۔ فارسیوں نے حرمت آبرو کے معنے میں استعمال کیا) مونث۔ شان۔ آبرو۔ بڑائی عزت اُتارنا۔ عزّت بگاڑنا۔ عزت کھونا۔ عزّت لینا۔ آبرو اُتارنا (جانصاحب) ذرا محل میں تو آئیں بناؤنگی جینا۔ ری غریب کی عزّت اُتار لیتے ہیں۔ عزت اُترنا۔ عزت اُتر جانا۔ لازم۔ (بحر) کمینوں کو سر پر چڑھایا ہے تم نے۔ اُتر جائیگی ساری عزت تمھاری عزت بنانا۔ آبرو بنانا۔ عزت خاک میں ملنا۔ عزت جاتی رہنا۔

عزت

(ناسخ) خاک میں ملتی ہے عزت روندتے ہیں ہمکو غیر۔ اس گلی سے بس ہماری خاک لے صرصر اُٹھا۔ عزت خدا کے ہاتھ ہے۔ اللہ آبرو رکھے تو ہے۔ (آتش) حُسن میں بھی عزت و دولت خدا کے ہاتھ ہے۔ گل کو پیراہن ملا تو شعلہ عریاں رہ گیا۔ عزت دار۔ (اردو) صفت۔ صاحب عزت۔ باعزت۔ عزت دینا۔ آبرو بخشنا۔ رتبہ دینا۔ عزت ڈبونا۔ عزت کھونا۔ عزت رکھ لینا۔ آبرو رکھ لینا۔ (داغ) جا کے اُس بزم میں آجاتی ہے شامت کیسی۔ میرے اللہ نے رکھ لی مری عزت کیسی۔ عزت رکھنا: کسیکی آبرو اور نیکنامی کو قائم رکھنا: عام طور پر آبرو کی نظر سے دیکھا جانا۔ عزت رہجانا۔ آبرو باقی رہنا۔ (آتش)۔ رہگئی عزت خموشی کے سبب سے شکر ہے۔ زہر دیتا آسماں مجھکو جو شربت مانگتا۔ عزت ریزی کرنا۔ آبروریزی کرنا۔ (محصنات) انھوں نے ظلماً کئی بھلے آدمیوں کی ناموس بگاڑی اور عزت ریزی کی۔ عزت کا لاگو ہونا عزت کے پیچھے پڑنا کسیکی آبرو مٹانے کا خواہاں ہونا۔ عزت کرنا۔ بڑا ماننا تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ عزت ملنا۔ توقیر ہونا۔ شرف حاصل ہونا۔ عزت میں بٹا لگنا۔ عزت میں فرق آنا۔ آبرو میں بٹّا لگنا۔ (جانصاحب) عزت میں لاکھ بٹا لگ جائے: زر ہو حاصل۔ ٹکسال والیوں کے یہ طور ہے چلن کا۔ عزت والا۔ صفت۔ عزت دار۔

عزرائیل۔ (سُریانی زبان میں عزرا۔ بندہ۔ ئیل۔ خدا) مذکر۔ ملک الموت جان نکالنے والا فرشتہ۔

عَزْل۔ (ع۔ کسیکو بیکار کرنا) مذکر۔ معزولی۔ موقوفی۔ (فقرہ) حرکات بیہودہ کا یہ نتیجہ ہوا کہ عہدہ سے اُنکا عزل ہو گیا۔ عزل و نصب۔ مذکر۔ موقوفی بحالی۔ ترقی و تنزّل۔ ادل بدل کرنا۔ (کرنا کے ساتھ) بضم عین و فتح صاد غلط ہے۔

عُزْلت۔ (ع) مونث۔ گوشہ نشینی۔ عبادت کیلیے تنہائی۔ (فقرہ)

عزیز

سیر و سیاحت کے بعد اُسنے عزلت اختیار کی۔ عزلت دوست۔ عزلت گزیں۔ (ف) کنایۃً۔ عابد۔ مرتاض۔

عَزْم۔ (ع۔ عزمات جمع) مذکر۔ قصد۔ ارادہ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ سے بعد مرنے کے آج لے ناسخ۔ عزم ہے سوے کوے یار اپنا۔ عزم بالجزم۔ (ف) پکّا ارادہ۔ مصمم قصد۔ (اختر شاہ اودھ) ہے دل میں یہ اپنے عزم بالجزم۔ ہو صحبت رزم صورت بزم۔

عَزَّ وَجَلَّ۔ (ع۔ عَزَّ وَجَلَّ۔ دونوں صیغے ماضی کے ہیں یعنے غالب ہوا اور بزرگ ہوا) صفت۔ ہمیشہ رہنے والا۔ خدا تعالیٰ کی صفت میں مستعمل ہے شعرانے جَلَّ کی تشدید اور فتحہ دور کرکے تخفیف و سکون دوم استعمال کیا (محسن) تارِ باران مسلسل ہے ملائک کا درود۔ ہے تسبیح خداوند جہاں عزّوجل

عُزّیٰ۔ (ع) مذکر۔ نام ایک درخت کا تھا عرب میں جسکی پرستش اہل عرب بڑے اعتقاد سے کرتے بُتوں کیطرح اُسکو بھی پوجتے تھے خالد بن ولید نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے حکم سے اُس درخت کو جلا دیا۔

عَزِیز۔ (ع۔ عزت کی صفت مشبہ۔ قادر۔ غالب۔ کمیاب۔ پیارا۔ خدا تعالیٰ کا نام بھی ہے۔ اعِزّا۔ اَعِزّا جمع) صفت: پیارا۔ محبوب (رشک) عزیز ہے مجھے تو اپنے جان و دل سے سوا۔ جو دل مرا تجھے لے میری جاں بھاتا ہے: رشتہ دار۔ قرابت قریبہ رکھنے والا۔ بغیر کسی قرابت کے یار دوست کیلیے بھی بولتے ہیں۔ (رند) ہستی عدم سے لائی ہے کس ملک غیر میں۔ کوئی نہ آشنا ہے ہمارا نہ یاں عزیز: مذکر۔ لقب بادشاہ مصر کا۔ قدیم زمانہ میں وزراے مصر کا لقب تھا۔ اب شاہ مصر کا لقب خدیو مصر ہے: تائی اور رنگل کی جگہ مستعمل ہے۔ (سے کے ساتھ) سے یہی تک نہیں عزیز ہے تیرے اُگال سے۔ کہدے تو رکھدوں مُنہ سے کلیجا نکال کے: مرغوب۔ دلپسند۔ (شرف) ہر دم اے یار عیادت کیلیے آتا ہے۔ کیا مسیحا کو ہوے ہیں ترے بیمار عزیز۔ عزیزالقدر۔ گرامی قدر۔ ایک لقب ہے۔

عزیز

جو چھوٹے بھائی یا رشتہ دار یا چھوٹے عہدہ دار ملازم کو لکھا جاتا ہے۔
عزیز الوجود۔ (ع) صفت۔ کمیاب۔ عزیز جاننا۔ کسی چیز کی قدر و منزلت
کرنا۔ چاہنا۔ محبت رکھنا۔ پیارا سمجھنا۔ (غالب) کسواسطے عزیز نہیں جانتے
مجھے۔ لال و زمرد و زر و گوہر نہیں ہوں میں۔ عزیز داری۔ مونث۔
رشتہ داری۔ یگانگت۔ عزیز رکھنا۔ قدر و منزلت کرنا۔ دوست رکھنا
پیارا سمجھنا۔ (آتش) دشمنوں کو جان کی دل کی طرح رکھا عزیز۔ گرگ
کو پالا بغل میں آستیں میں مار کو۔ عزیز کرنا۔ (عو) دریغ کرنا کسی مرغوب
شے کے دینے میں۔ پیارا جاننا۔ (اسیر) مال دنیا کو میں کیا کرتا حسینوں
سے عزیز۔ جان تک دیتا جو کوئی خوبصورت مانگتا۔ عزیز مصر۔
مذکر۔ شاہ مصر۔ پہلے شاہان مصر کا لقب عزیز تھا آجکل خدیو ہے
عزیز ہونا۔ ۱ پیارا ہونا۔ (ناسخ) تھا جو یوسف ہوا نہ وہ بھی عزیز۔
کیا برادر کو غم برادر کا۔ ۲ دریغ ہونا۔ (آتش) کتے سے تیرے ہمکو
عزیز استخواں نہیں۔
عزیمت۔ (ع) مونث۔ ۱ قصد۔ (فقرہ) بارش کیوجہ سے اُسنے
اپنی عزیمت فسخ کی۔ ۲ افسوں۔ منتر۔ وہ عمل یا افسوں جس سے
موکلوں کو حاضرات میں طلب کریں۔ عساکر۔ (ع) مذکر۔ عسکر کی جمع۔
عُسر۔ (ع) مذکر۔ تنگی۔ عُسرت۔ (فقرہ) پچاس روپیہ ماہوار کی
آمدنی سے کیا عسر جاتا رہیگا۔ عُسرت۔ (ع) مونث۔ تنگی۔ دشواری
مفلسی۔ (فقرہ) عسرت عشرت سے بدل گئی۔
عَسَس (ع۔ عاس کی جمع۔ فارسیوں نے بمعنے مفرد استعمال کیا)
مذکر۔ کوتوال۔
عَسکَر۔ (لشکر کا معرب۔ عساکر جمع) مذکر۔ لشکر۔ عسکری۔ صفت
۱ عسکر سے منسوب۔ ۲ مذکر۔ سپاہی۔
عَسَل۔ (ع) مذکر۔ شہد۔ (آتش) مال موذی سے تنفر آدمی کو چاہیے

عشر

سونگھکر سگ چھوڑ دیتا ہے عسل زنبور کا۔
عَسِیر۔ (ع) صفت۔ دشوار۔ مشکل۔
عِشا۔ (ع۔ عشاء) مونث۔ سوتے وقت کی نماز۔ رات کی نماز جو
مغرب کی نماز کے بعد پڑھی جاتی ہے۔
عُشّاق۔ (ع) مذکر۔ عاشق کی جمع۔ ۲ راگ کے ایک مقام کا نام جو دو
گھڑی دن رہے گایا جاتا ہے۔
عَشبہ۔ (ع) مذکر۔ ایک بوٹی کا نام جو امراض سوداوی کیواسطے
نہایت مفید ہے۔
عَشر۔ (ع) صفت۔ دس۔ عُشر۔ (ع) صفت۔ دسواں حصّہ۔ دہ یک کا
محصول۔ عشرات۔ (ع۔ عشرہ کی جمع) مذکر۔ دہائیاں جو گل نو ہیں۔ دس
بیس۔ تیس۔ چالیس۔ پچاس۔ ساٹھ۔ ستر۔ اسی۔ نوے۔ عُشر عشیر
(ف۔ عُشر۔ بر وزن شکر۔ بمعنے دہ یک۔ عشیر بر وزن فقیر بمعنے حصّہ
دہم) کسی چیز کے دسویں حصہ کا دسواں حصہ یعنے سواں حصہ۔ کنایۃً
تدرے قلیل۔ ذرا سا۔ عشرہ۔ (ع) صفت ۱ دس۔ ۲ مذکر۔ مہینے کا
دسواں دن۔ ۳ مہینے کے دس روز کا مجموعہ۔ ۴ دارد) محرم کی دسویں
تاریخ۔ اردو میں بفتح اول و سکون دوم مستعمل ہے (شعور) گلے کٹتے
ہیں لاکھوں عید قرباں میں بھی غم سے۔ دہم ذی الحجہ کی بھی عشرۂ
ماہ محرم ہے۔ ۵ محرم کے اول دس دن۔ عشرۂ اول۔ ۱ مہینے کے پہلے
دس روز۔ ۲ ابتدائی دس سال۔ عشرۂ ثانی۔ ۱ مہینے کے دوسرے دس
روز۔ ۲ عمر کے گیارھویں سال سے بیسویں سال تک کا زمانہ۔ (انیس)
چہرہ سے عیاں ہے کہ جوانی میں ابھی کم ہے۔ دو سال ابھی عشرۂ ثانی
میں بھی کم ہے۔ عشرۂ کاملہ۔ (ع) پورے دس دس روزے جا جیونکے جنہیں
تین حج کے پہلے اور سات حج کے بعد رکھا کرتے ہیں؛ درزیہ حکم اُن
لوگوں کیواسطے ہے جنھیں قربانی دینے کی طاقت نہیں ہے۔ عشرۂ مبشرہ

مذکر۔ وہ دس صحابی جنکے واسطے بشارت بہشت کی ہے۔ حضرات ذیل مراد ہوتے ہیں۔ ۱ ابوبکرؓ ۲ عمرؓ ۳ عثمانؓ ۴ علیؓ ۵ زبیرؓ ۶ طلحہؓ ۷ سعدؓ ۸ سعیدؓ ۹ ابوعبیدہؓ ۱۰ عبدالرحمٰن بن عوف۔

عِشرت۔ (ع) ۔ خوشدلی۔ فارسیوں نے عیش و نشاط کے معنے میں استعمال کیا۔ بالکسر صحیح و بالفتح غلط ہے۔ مونث۔ عیش و نشاط۔ (امیر) ۔ تیرے ہاتھوں ہوئی افلاس کی مٹی برباد۔ رخصت اس ملک سے عسرت ہوئی عشرت آئی۔ عشرت خانہ۔ عشرت کدہ۔ عشرت سرا۔ پہلا اور دوسرا مذکر تیسرا مونث۔ عیش و نشاط کا گھر۔

عشعش۔ دیکھو اش اش۔

عِشق۔ (ع) مذکر۔ کسی شے کے ساتھ حد سے بڑھکر محبت کرنا۔ (اختر) عشق کیا کیا کنوئیں جھکاتا ہے۔ جان لیکر یہ دل سے جاتا ہے۔ ۲ (فارسیوں کی اصطلاح میں) سلام۔ رخصتی سلام۔ ۳ (اردو) پہلوانوں کا سلام جو اکھاڑے میں اُتر کر کرتے ہیں۔ ۴ رحمت۔ ۵ آفریں کی جگہ۔ (سوز) دل خانہ خدا ہے خدا لاشریک ہے۔ اے سوز تیرے رہیں سمانے کو عشق ہے۔ عشق اللہ۔ عشق مولا۔ مذکر۔ آزاد فقیروں کا سلام جسکا جواب مد اللہ ہوتا ہے۔ (بولنا۔ کرنا کے ساتھ) (انشا) کیوں عشق اللہ بولوں حضرت دل آپ کو۔ پیشواؤں نے بھی اپنے آن مانی آپکی (حسرت) ہوئے ہم بُت کے بندے برہمن سے راہ کرتے ہیں۔ حرم کے رہنے والو تم سے عشق اللہ کرتے ہیں۔ عشقباز۔ (ف) ۔ عاشق۔ کبوتر باز۔) صفت۔ حُسن پرست۔ عاشق مزاج۔ عیاش۔ عشقبازی۔ مونث۔ محبت میں زندگی بسر کرنا۔ حُسن پرستی۔ عیاشی۔ عشق پیچاں۔ (ف) مذکر۔ ایک بیل کا نام۔ اردو میں عشق پیچہ کہتے ہیں۔ (آتش) جس سے لپٹا سوکھا مجنوں کیطرح وہ درخت۔ عشق پیچے پہ مجھے ہوتا ہے شک زنجیر کا۔ (ذوق) میں ہمیشہ عاشق پیچیدہ مویاں ہی رہا۔ خاک پر روئیدہ میری عشق پیچاں ہی رہا۔ عشق حقیقی۔ (ف) مذکر۔ عشق مجازی کا نقیض۔ محبت الٰہی۔

عشق کا آزار۔ عشق کا بیماری کیطرح لاحق ہونا۔ ؎ کردیاہے تاق ایسا عشق کے آزار نے۔ پیش ازیں تیار تھے ناخن ہمارے ہاتھ پاؤں۔ عشق گرمانا۔ محبت میں جوش پیدا ہونا۔ (قدر) عشق گرملنے تو دو حسن چمک جانے تو دو۔ ہم سے ناکام بہت آپ سے خودکام بہت۔ عشق مجازی۔ (ف) مذکر۔ دنیاوی معشوق کا عشق۔ (داغ) میں گنہگار اگر عشق مجازی ہے گناہ۔ میں خطاوار اگر اسکو خطا کہتے ہیں۔ عشق میں دیوانہ ہونا۔ اسقدر محبت رکھنا کہ دین و دنیا کا پاس یا رسوائی کا حجاب باقی نہ رہے۔ (ناسخ) پاؤں میں کانٹے چُبھے ہیں پیرہن ہے چاک چاک۔ باغ میں جو گُل ہے تیرے عشق میں دیوانہ ہے۔ عشق ہے۔ آفریں ہے۔ شاباش ہے۔ یہ کلمہ فقرا آپس میں بولتے ہیں۔

عِشوَہ۔ (ع۔ عِشوۃ۔ آگ کا شعلہ۔ فارسیوں نے عشوہ بمعنے ناز و کرشمہ فریب۔ استعمال کیا۔) مذکر۔ غمزہ۔ کرشمہ۔ ناز و ادا۔ (جانصاحب) ہے دوا تجھکو مبارک یہ ہے نخرہ تیرا۔ غمزہ بھاتا ہے ترا مجھکو نہ عشوہ تیرا۔ عشوہ پرداز۔ عشوہ ساز۔ عشوہ کار۔ (ف) صفت۔ ناز و ادا کرنیوالا۔ فریبی۔ (کنایۃً) معشوق۔ عشوہ چپانا۔ خلاف محاورہ ہے۔ دیکھو چپانا۔ عشوہ گر۔ (ف) صفت (کنایۃً) معشوق۔ عشیر۔ دیکھو عشر۔

عَصا۔ (ع) مذکر۔ لاٹھی۔ چھڑی۔ عصابردار۔ مذکر۔ چوبدار۔ جو امیروں یا بادشاہوں کی سواری کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ عصائے پیر۔ عصائے پیری مذکر۔ (مجازاً) بوڑھے کا لڑکا۔ بڑھاپے کا سہارا۔ ؎ علی کا نام بھی نامِ خدا کیا راحت جاں ہے۔ عصائے پیر ہے تیغ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے۔ (قدر) یہ دور عدم کی راہ اور آپ ضعیف۔ مجھکو نہ لیا عصائے پیری میں تھا۔ عصائے موسٰے۔ عصائے موسوی۔ حضرت موسٰے کا عصا جسمیں یہ معجزہ تھا کہ ساحروں کے مقابلے میں سانپ بنجاتا تھا۔ (محسن) عصائے موسوی خامہ ورق ہے وادی ایمن۔ ید بیضا کو داغِ رشک ہوتا ہے مرے ید کا۔ عِصابہ۔ (ع۔ عصابت۔ سربند۔ پگڑی) مذکر۔ عورتوںکے

سر سے باندھنے کا کپڑا۔
عُصَارَہ۔ (ع۔ عصارت) مذکر۔ نچوڑا ہوا پانی۔ شیرہ۔
عَصَب۔ (ع) مذکر۔ پٹھا۔ عصبات۔ (ع۔ عصبہ کی جمع) مذکر مستعمل ہے
عَصَبہ۔ (ع) مذکر۔ باپ کیطرف کا رشتہ دار ذکور میں۔ یعنے وہ بحالت موجود ہونے اصحاب الفروض کے اس تمام مال کا مالک ہو جو اصحاب الفروض سے بچے اور اصحاب الفروض نہوں تو میت کے کُل متروکہ کا مالک ہو۔ اس معنے میں عصبات جمع ہے ۲ پٹھا۔ جسکے متعلق بدن کی حس و حرکت ہے معنی نمبر ۲ میں اعصاب جمع ہے۔
عَصَبِیَّت۔ (ع) مونث۔ طرفداری۔ قرابت۔ مضبوطی۔ (نفرہ) قوم میں عصبیت ہونی لازمی ہے۔
عَصر۔ (ع) مذکر ۱ زمانہ۔ روزگار۔ جیسے ہمعصر ۲ دن کا اخیر حصہ۔ اسی وجہ سے نماز عصر کو عصر کہتے ہیں ۳ مونث۔ نماز عصر۔
عُصفُر۔ (ع) مذکر۔ کُسُم۔
عصفور۔ (بالضم صحیح۔ و بالفتح غلط۔ عصافیر جمع) مونث۔ چڑیا جو مشہور جانور ہے۔ کنجشک۔
عصمت۔ (ع۔ بالکسر صحیح۔ بالفتح غلط ہے) مونث۔ اپنے تئیں گناہ سے بچانا۔ پاکدامنی۔ اصطلاح میں وہ پاکدامنی جو ابتدائے پیدائش سے آخر عمر تک رہے یعنے گناہ کبیرہ اور خصوصاً زنا نہوا ہو۔ (امیر) کہتے ہیں حسن میں دیکھے کوئی عصمت میری۔ کہ نہیں ملتی ہے پریوں سے بھی رنگت میری۔ **عصمت بی بی از بے چادری**۔ (ف) مثل۔ اسوقت بولتے ہیں جب کوئی شخص نیک کام مجبوری سے کرے۔ **عصمت پر حرف آنا**۔ پاکدامنی پر حرف آنا۔ (اختر شاہ اودھ) دامن میرا یہ نہ چھونے پائے۔ عصمت پہ میری نہ حرف آئے۔
عِصیَان۔ (ع۔ نافرمانی۔ اصلی معنی سخت ہونا۔ اصطلاحی معنے گناہ۔ گناہ کرنے سے آدمی سخت دل ہو جاتا ہے) مذکر۔ گناہ۔ (امیر) شوق سے لکھیں فرشتے میرے عصیاں رات دن۔ ایک رحمت اسکی ہے اس سلک دفتر کا جواب۔

عَضُدُ الدَّولہ۔ (عضد۔ ہاتھ۔ بازو۔ دولہ۔ سلطنت) مذکر۔ شاہی زمانے کا خطاب جو امرا کو دیا جاتا تھا۔
عضو۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ بدن کا کوئی جزو۔ (بحر) ختم آگیا تدمیں ۲ ڈنکی صورت۔ سب کٹ گئے عضو گیسوؤں کی صورت۔ عورتیں عضو۔ بفتح اول و ضم دوم بولتی ہیں۔ **عضو تناسل**۔ (ف) مذکر۔ ذکر۔ **عضو عضو**۔ ہر عضو۔ (رشک) قُلزُمِ عشق ساقی کو تو ہے عضو عضو۔ سارا لہو ترا ابھی خم غدیر کی۔
عَطا۔ (ع۔ عطاء) مونث۔ بخشش۔ دینا۔ سخاوت۔ فیض۔ (آتش) عفو ہو جائینگے ہر چند کہ لاکھوں ہیں گناہ۔ یہ عطا ہے تری رحمت کے قریں تھوڑی سی۔ **عطا پاش خطا پوش**۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) خدا تعالے جو بندوں کے گناہوں کی پروا نہیں کرتا اور مہربانیاں کرتا رہتا ہے۔ (سہ) اے صبا گلشن و دیر و حرم و میخانہ۔ کونسی جا وہ عطا پاش خطا پوش نہیں۔ **عطا کرنا**۔ متعدی۔ دینا۔ بخشنا۔ مرحمت کرنا۔ مفت دینا۔ **عطائے تو بہ لقائے تو**۔ (ف) مثل۔ جب کوئی دی ہوئی چیز ناپسند ہو اُسے واپس کرتے وقت طنزاً کہتے ہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ آپ کی چیز آپ ہی کو مبارک رہے مجھکو لینا منظور نہیں۔ **عطائی**۔ دیکھو اتائی۔ **عطایا**۔ (ع) مذکر۔ دیکھو عطیہ۔
عَطَّار۔ (ع۔ عطر بیچنے والا) صفت۔ عطر فروش۔ (محسن) عطار شمیم گلستاں کی۔ ہم مرتبہ فرید بوٹی ۲ مذکر۔ دوا فروش۔ **عطاری**۔ مونث۔ دوا فروش کا پیشہ۔
عُطَارِد۔ (ع) مذکر ۱ دوسرے آسمان پر ایک ستارہ ہے جسکو دبیر فلک

اور منشی فلک بھی کہتے ہیں۔ علم و عقل اس سے متعلق ہے۔ شرف اُسکا برج سنبلہ میں ہے۔ (اصطلاح کیمیا گراں) جست۔ عُطارِد منش۔ (ف) صفت۔ نہایت تیز طبع۔ ذکی۔

عِطر۔ (ع) مذکر۔ بوے خوش۔ خوشبو۔ (اردو) جوہر۔ خلاصہ۔ لبِّ لُباب۔ (اردو) جوہر خوشبودار چیزوں کا جو تیل کیطرح کھینچتے ہیں۔ عطر افشاں۔ (ف) صفت۔ خوشبو پھیلانیوالا۔ عطر اگر۔ عطر گلاب۔ عطر عروس۔ بعض فصحاے لکھنؤ بہ اضافت استعمال نہیں کرتے۔ اگر کا عطر۔ گلاب کا عطر۔ دلھن کا عطر کہتے ہیں۔ (جلال) جب نسیم آتی ہے کھلجاتا ہے غنچۂ دل کا۔ جب شمیم آتی ہے ملجاتی ہے وہ عطر گلاب۔ عطر بیز۔ (ف) صفت۔ خوشبو پھیلانیوالا۔ (داغ) دونوں جہانمیں عطر محمد ہے عطر بیز۔ کونین میں ہے رنگ فقط ایک پھول کا۔ عطر بیزی۔ (ف) مونث۔ خوشبو پھیلانا۔ (تعشق) شادی عجب وصال کی زلف و سیر کو ہے۔ واں عطر بیزیاں ہیں چراغاں ادھر کو ہے۔ عطر پان کی تواضع۔ مہمان کو عطر پان دینا (کرنا کے ساتھ) عطر جہانگیری۔ خاص قسم کا گلاب کا عطر جو نورجہان بیگم نے جہانگیر بادشاہ کے عہد میں ایجاد کیا تھا۔ عطر دان۔ (ف) مذکر۔ عطر رکھنے کا ظرف۔ (فقرہ) یہ قیمتی عطر دان مفت ملگیا۔ عطر ریز۔ (ف) صفت۔ نہایت خوشبودار۔ عطر سائے۔ (ف) صفت۔ معطر و خوشبودار عطر فروش۔ (ف) مذکر۔ گندھی۔ عطر کا پھریا۔ عطر میں تر کی ہوئی روئی۔ عطر کھینچنا۔ کسی خوشبودار چیز کا تیل بذریعہ کشید نکالنا۔ (ناسخ) آغوش شوق میں ہے وہ گلرو عرق عرق۔ مدت میں عطر کھینچا ہے ہمنے گلاب کا۔ ۲۔ ست نکالنا۔ خلاصہ کرنا۔ عطر کی روئی۔ عطر میں تر کی ہوئی روئی جسکو لوگ کان میں رکھتے ہیں۔ عطر کی سینک۔ وہ تنکا جسپر عطر فروش عطر میں ڈوبی ہوئی روئی لپیٹ کر خریدار کو سونگھنے کیلیے دیتے ہیں۔ (ناسخ) جو کوئی سونگھے وہ سمجھے عطر کی یہ سینک ہے۔ کوئی تنکا پھرے گر وہ صنوبر کان میں۔ عطر مجموعہ۔ وہ عطر جو کئی قسم کے عطر باہم مخلوط کرنے سے تیار ہوتا ہے۔ عطر ملنا۔ عطر لگانا۔ کپڑوں میں عطر لگانا۔ (ناسخ) تری بزم میں ایک خوش ایک غمگیں۔ کوئی عطر ملکر کوئی ہاتھ ملکر۔ عطر میں بسانا۔ (کنایۃً) خوشبودار کرنا۔ (رشک) دم گلگشت باغ میں تری بو۔ پھولوں کو عطر میں بساتی ہے۔ عطر نکالنا۔ جوہر نکالنا۔ خلاصہ کرنا۔ عطریات۔ (ع۔ عطر کی جمع خلاف قیاس۔) مذکر۔ وہ چیزیں جو خوشبو دیں۔ عطریت۔ (اردو) مونث۔ عطر کی خوشبو رکھنا۔

عطش۔ (ع۔ بفتح اول و دوم صحیح و بالفتح غلط ہے) مونث۔ پیاس۔ تشنگی۔ (اوج) عطش بجھا نہیں سکتا اگرچہ آب میں ہے۔ بجز ہوا نہیں کچھ کاسۂ حباب میں ہے۔

عُطف۔ (ع) مذکر۔ پھیرنا۔ کسی کلمہ یا کلام کو دوسرے کلمہ یا کلام کیطرف پھیرنا۔ جس کلمہ یا کلام کو پھیرتے ہیں اُسکو معطوف اور جسکی طرف پھیرتے ہیں اُسکو معطوف علیہ کہتے ہیں۔

عَطوفت۔ (ع۔ مہربان عورت) مونث۔ مہربانی۔

عَطیّہ۔ (ع۔ عطیۃ۔ عطایا۔ عطیات جمع) مذکر۔ بخشش۔ انعام میں دی ہوئی چیز۔

عِظام۔ (ع۔ عظم بالفتح کی جمع) مذکر۔ ہڈیاں۔ عُظام۔ (ع۔ بروزن غراب) صفت۔ بزرگ۔ کلاں۔ یہ لفظ بروزن زُنّار بھی ہے۔ (اختر شاہ اودھ) میں ایک فقیر نی سرانجام۔ تم لوگ ہو سب امیر عظّام۔

عظمت۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ بڑائی۔ برتری۔ فارسی اور اردو میں بسکون دوم بھی مستعمل ہے۔ (جلال اسیر) شبہا کہ در سراسر گلزار ماہتاب۔ ے انگنی کلاہ ز عظمت بر آسماں۔ (داغ) انھیں لوگوں کے آنے سے تو میخانے کی عظمت ہے۔ قدم تو شیخ کے تشریف لائے بادہ خوار دنیا (رشک) نام تعظیم سے لیتا ہوں رُخ جاناں کا۔ عظمت رکھتے ہیں نزدیک

مسلمان مصحف۔

عُظمیٰ۔ (ع۔ اعظم کا مونث) صفت مونث۔ بڑی۔ بزرگ۔ جیسے نعمتِ عظمیٰ۔

عَظیم۔ (ع) صفت۔ بڑا لمبا کلاں۔ بزرگ۔ جیسے عظیم الجثہ۔ عظیم الشان۔ خدا تعالےٰ کا نام جو ہر صفت میں بزرگ اور بڑا ہے۔ عَظیمُ الجُثّہ۔ (ع) صفت۔ بڑے جثہ کا۔ وہ جسکا قد و قامت بڑا ہو۔ عظیمُ الشان۔ (ع) صفت۔ بڑا۔ بڑے مرتبہ کا۔ بلند۔ جیسے عظیم الشان عمارت۔ عظیم الشان کام۔ عظیم اللہ خانی۔ مذکر۔ ایک قسم کا حقہ جو عظیم اللہ خاں کی طرف منسوب ہے۔

عِفّت۔ (ع) مونث۔ پرہیزگاری۔ پارسائی۔ پاکدامنی۔ عفت مآب (ف) صفت۔ عفیفہ۔ پارسا۔ عفت میں خلل ڈالنا۔ بحرمت کرنا۔ زنا کرنا۔

عِفرِیت۔ (ع۔ عفاریت جمع) مذکر۔ دیو۔ بھوت۔

عف عف۔ (ع) مونث۔ کتے کی آواز کرنا کے ساتھ۔

عَفِن۔ (ع) صفت۔ بوسیدہ۔ بدبودار۔

عفو۔ (ع۔ عفو۔ بالفتح وسکون دوم و سوم۔ فارسیوں نے بفتح اول وضم دوم بھی کہا ہے۔ (ناصر خسرو) اگر سہوے بود در روے عفو کن دریدہ پردہ کارم رفو کن۔) مذکر۔ معافی۔ درگذر۔ بخشش۔ (کرنا کیساتھ) (امیر) رحم خدا ہے عفو گنہ پر تلا ہوا۔ (انیس) ہاتھوں کو بھی جوڑ کے عفو کیجیے تقصیر۔

عُفُونَت۔ (ع) مونث۔ بدبو۔ سڑاند۔

عَفِیفَہ۔ (ع۔ عفیفت۔ عفیف کا مونث۔ عفیف اردو میں مستعمل نہیں ہے) صفت مونث۔ پارسا عورت۔

عَفِیَ اللہُ عَنہ۔ (عا۔ خدا اسکے گناہ معاف کرے۔ اکثر خطوط میں اپنے نام کے بعد انکسار سے لکھتے ہیں۔

عُقاب۔ (ع) مذکر۔ ایک قسم کا گدھ۔ (ناسخ) نہ ملے گا کبھی شکار یقیں۔ گو عقاب گماں بلند ہوا۔ (کیمیاگروں کی اصطلاح) نوسادر۔ (ع۔ بکسر اول) مذکر۔ عذاب۔

عَقائد۔ (ع) مذکر۔ عقیدہ کی جمع۔ صرف مذہبی اصول ملنے کیلیے مستعمل ہے۔

عَقَب۔ (ع۔ کسی کے پیچھے پیچھے آنا۔ اعقاب جمع) مذکر۔ پیچھے۔

عُقبیٰ۔ (ع) مونث۔ آخرت۔ دوسرا جہان۔ عقبیٰ بخیر ہونا۔ عالم آخرت میں اچھا برتاؤ ہونا۔ (شعور) حاصل ورد وظائف سے، جو عقبیٰ ہو بخیر۔ عُقبیٰ بنانا۔ عاقبت سنوارنا۔ ایسا کام کرنا جو عالم آخرت میں کام آئے۔ عقبیٰ کا کام۔ وہ فعل جسکا اچھا صلہ عالم آخرت میں ملے سو دنیا کے کاروبار میں تم اے صبار ہے۔ عقبیٰ کا کام کچھ نہ بنایا غضب کیا

عقد۔ (ع۔ بالفتح پیمان و بالکسر گردن بند۔ ہار۔ رشتۂ مروارید۔ عقود جمع) مذکر۔ نکاح۔ (بندھنا۔ کرنا کے ساتھ) (ناسخ) خدا نے ترا عقد اُس سے کیا۔ جو عالم میں تھے سیدا وصیا۔ قول و قرار۔ جیسے عقد بیع۔ فارسیوں نے بالکسر بمعنے گرہ۔ لڑی استعمال کیا ہے۔ جیسے عقد دنداں (بحر) کو بکو بکنے لگیں جب تیتیاں انگور کی۔ پانی پانی دُرج میں عقد لآلی ہو گیا۔ عُقدِ اَنامِل۔ (ف) مذکر۔ انگلیوں پر شمار کرنا۔ داہنے ہاتھ پر اکائیاں اور دہائیاں۔ بائیں پر سیکڑے اور ہزار ہوتے ہیں۔ تفصیل اسکی یہ ہے کہ ایک کیلیے داہنے ہاتھ کی چھنگلیا کو خم کرتے ہیں اور دو کیلیے چھنگلیا اور اسکے بعد والی انگلی کو ملا کر خم کرتے اور تین کیواسطے چھنگلیا اور اسکے بعد والی اور بیچ کی انگلی کو خم کرتے ہیں۔ ان تینوں عددوں کیواسطے لازم ہے کہ انگلیوں کے سرے جڑوں سے متصل ہوں۔ چار کیلیے خنصر کو اٹھا لیتے ہیں اور بنصر اور وسطےٰ کو خم کیا ہوا رکھتے ہیں۔ پانچ کیلیے بنصر کو بھی بلند کرتے ہیں۔ چھ کیلیے وسطےٰ کو کھڑا

عقد

کرتے اور صرف بنصر کو خم رکھتے ہیں سات تینوں نیں انگلیوں کے سرے ہتھیلی کے وسط میں ہونا چاہیے۔ سات کیلیے بنصر کو اٹھاکر صرف خنصر کو خم رکھنا چاہیے۔ اسطرح کہ انگلی کا سرا قریب نتہائے کف کے ساعد کیطرف ہو۔ آٹھ کیلیے وہی عمل بنصر کے ساتھ کرنا چاہیے۔ نو کیلیے وسطے کے ساتھ وہی عمل کرنا چاہیے۔ ان تینوں نیں انگلیونکے سرے ہتھیلی کے کنارے پر ہونا چاہیے۔ دس کیلیے کلمہ کی انگلی کے ناخن کے سرے کو انگوٹھے کے اندرونی پہلے جوڑ پر رکھے کہ مدوّر حلقہ بنجائے۔ بیس کیلیے کلمہ کی انگلی کے نیچے کے سرے کو ابہام کے ناخن کی پشت پر رکھے۔ تیس کیلیے ابہام کو قائم رکھ کے کلمہ کی انگلی کے سرے کو ابہام کے ناخن کے کنارے پر رکھنا چاہیے اسطرح کہ کمان کی شکل ہوجائے چالیس کیلیے ابہام کے ناخن کو کلمہ کی انگلی کے آخری پور کی پشت پر اسطرح رکھے کہ جوت باقی نہ رہے۔ پچاس کیلیے کلمہ کی انگلی کو کھڑا رکھکر انگوٹھے کو سبابہ کی محاذی ہتھیلی پر رکھنا چاہیے۔ ساٹھ کیلیے انگوٹھے کو خم دیکر سبابہ کے دوسرے پور کے اندرونی حصہ کو ناخن ابہام کی پشت پر رکھتے ہیں۔ اسطرح کہ ابہام کا پورا ناخن کھلا رہے۔ ستر کیلیے ابہام کو کھڑا رکھکر سبابہ کی اندرونی پہلے یا دوسرے پور کے ناخن ابہام کی پشت پر رکھنا چاہیے اسطرح کہ کل ناخن ابہام کا کھلا رہے۔ اسی کیلیے ابہام کو کھڑا کرکے کلمہ کی انگلی کے کنارے کو ابہام کی پشت پر رکھنا چاہیے۔ نوے کیلیے ناخن سبابہ کے سرے کو ابہام کے اندرونی دوسرے پور پر رکھنا چاہیے۔ دست راست کیلیے جو شمار اکائیوں کا ہے وہی شمار دست چپ میں ہزار کیلیے ہے۔ اور جو شمار دست راست میں دہائیوں کا ہے وہی دست چپ میں شمار سیکڑہ کا ہے۔ عقد پر دیں۔ (ف) دیکھو پردیں۔ عقد ثریا۔ (ف) دیکھو ثریا۔ عقد زفاف۔ (ف) مذکر۔ نکاح عقد میں لانا۔ کسی عورت کو حسب قاعدہ مذہبی اپنی بیوی بنانا۔ عقد سیماب (اصطلاح اہل کیمیا) مذکر۔ سیماب کی گولی باندھنا۔ سیماب کی گولی۔ عقد نکاح

عقدہ

(اصطلاح فقہ) مذکر۔ نکاح۔

عُقْدَہ۔ (ع) مذکر (۱) گرہ۔ گتھی ۲ (کنایۃً) مشکل بات۔ پیچیدہ مسئلہ۔ (سوز) (درد) وہ کون سے عقدہ کہ جو آساں ہوگا۔ ایک ملنا تمہارا سو ہے دشوار مجھے ۳ (مجازاً) بکھیڑا۔ پیچ۔ (ممنون) ہزار طرح کے عقدے پڑے ہوئے دل میں۔ کھلا نہ ایک ترا عقدۂ نقاب مجھے ۴ (درد) بھید۔ راز۔ دلکی بات۔ عقدہ باندھنا۔ گرہ لگانا۔ پیچیدہ کر دینا۔ (ذوق) ترے جوڑے کے کھلنے نے مرا دل دلستاں باندھا۔ عجب تقدیر نے عقدہ وہاں کھولا یہاں باندھا۔ عقدہ حل کرنا۔ متعدی۔ عقدہ حل ہونا۔ پیچیدہ مسئلہ سمجھ میں آجانا۔ (مصحفی) مدت سے ہیں فکر میں اثبات دہن کی۔ عقدہ یہ ہوا جنبش لب سے ترے حل آج۔ عقدۂ دل کھلنا۔ دلمیں شگفتگی پیدا ہونا۔ (ظفر) چمن میں جاکے گرہ تو نے غنچہ کی کھولی۔ پر اپنا عقدۂ دل تجھ سے اے صبا نہ کھلا۔ عقدۂ دل کھولنا۔ متعدی۔ عقدہ رہجانا۔ گرہ رہجانا۔ کمی رہجانا۔ (بحر) جب لکھا حال کمر سکتہ نہ نکلا شعر سے۔ جب کیا وصف دہن عقدہ سخن میں رہگیا۔ عقدہ سلجھانا۔ عقدہ حل کرنا۔ مشکل حل کرنا (شعور) اگر نہ ماہ نو سے شکل ناخن۔ ہمارا عقدہ سلجھایا تو ہوتا۔ عقدہ کشا صفت۔ مشکل آسان کرنیوالا۔ عقدہ کشائی۔ (ف) مونث۔ دقت دور کرنا۔ مشکل حل کرنا۔ (کرنا کے ساتھ) (ذوق) پنجۂ شانہ کو دیتا ہے فلک کب ناخن۔ جانتا ہے کہ یہ ہے عقدہ کشائی کرتا۔ عقدہ کھلنا۔ مشکل مسئلہ حل ہوجانا۔ (وزیر) تم جو بولے ہو گیا ثابت دہن۔ باتوں ہی باتوں میں عقدہ کھل گیا۔ بھید ظاہر ہونا۔ راز فاش ہونا۔ حقیقت ظاہر ہونا۔ (جرأت) باندھکر بالوں کا جوڑا اپنے مکھڑے کو دکھا۔ عقدے تا کھل جائیں سب پہ کفر اور اسلام کے۔ عقدہ کھولنا۔ متعدی۔ عقدۂ مالاینحل عقدۂ لاحل۔ مذکر۔ وہ مشکل مسئلہ جو حل نہو۔ (منیر) دم میں کر دیتی ہے یہ تجزیہ جوہر فرد۔ اسکے ناخن سے کھلے عقدۂ مالاینحل۔ (صبا)

بسترِ دہن یار ہویدا نہیں ہوتا۔ وہ عقدۂ لاحل ہے کہ جو دا نہیں ہوتا۔
عقدۂ مشکل۔ مذکر۔ مشکل گتھی۔ پیچیدہ بات۔ (راسخ) آتی زخم بھرتے
ہیں تو ناخن اور بڑھتے ہیں۔ ہمارے عقدہ ہائے مشکل آساں ہوتے
جاتے ہیں۔ عقدہ نکلنا۔ عقدہ حل ہونا۔ (راسخ) اُبھرتا جاتا ہے جو بن
ترا دلکی گرہ ہوکر۔ نکلتا آتا ہے عقدہ صفائی ہوتی جاتی ہے۔
عَقرَب۔ (ع۔ عقارِب جمع) مذکر۔ بچھو ۲ آسمان کے ایک بُرج کا نام ۳
(کنایۃً) جگر طالو۔ مفسد۔ عقربِ سلیمانی۔ (ف) تلوار کی تعریف میں مستعمل ہے
(اوج) جو نیش زن ہوئی وہ عقربِ سلیمانی۔ تو ڈر سے زہرۂ جن دیکی
ہوئے پانی۔ عقربی۔ مذکر۔ لعل کی ایک قسم۔
عَقل۔ (ع) مونث۔ فہم۔ ادراک۔ سمجھ۔ عُقلا۔ (ع۔ عقلاء) عاقل کی جمع۔
عقلمند لوگ۔ عقلاً۔ اٹکل سے۔ عقل کی رُو سے۔ عقل آرائی۔ مونث۔
عقل دوڑانا۔ (صبا) کام اپنا چھوڑدے تقدیر پر۔ عقل آرائی نہ اے
نادان کر۔ عقل اُڑانا۔ عقل زائل کرنا۔ حیران کر دینا۔ (اوج) آہو کی
جست خیز دکھاتا ہوا چلا۔ ہر صرکے عقل و ہوش اُڑاتا ہوا چلا۔ عقل اُڑ
جانا۔ عقل جاتی رہنا۔ گھبرا جانا۔ (رشک) عقل کوسوں اُڑ گئی رُعبِ نگاہِ
یار سے۔ حکم دل کا ہے یہی در پھاند یا دیوار توڑ۔ عقل اُلٹی ہونا۔ کنایہ ہو
ناسمجھ ہونیکا۔ (داغ) ہم نے جونالہ کیا تدبیر ہے اپنی درست۔ عقل تیری
آسمانِ پیر اُلٹی ہو تو ہو۔ عقلِ انسانی۔ مونث۔ وہ سمجھ جو انسان کو دیگئی
ہے۔ عقلِ اوّل۔ (ف) ۱ حکما کی اصطلاح میں پہلا فرشتہ ۲ (مسلمان)
(کنایۃً) جبریلؑ ۳ رسول خدا صلعم کا نور۔ عرش اعظم۔ عقل اوندھی ہونا۔
بے عقل ہونا۔ مت اُلٹی ہونا۔ (داغ) اسکی قسمت میں ہے واژونی
ازل کے روز سے۔ عقل اوندھی کیوں نہوتی آسمان پیر کی۔ عقل بجا
نہونا۔ عقل برجا نہونا۔ عقل ٹھکانے نہونا۔ حواس درست نہونا (فقرہ)
اسوقت میری عقل ہی برجا نہتی۔ عقل بڑی کہ بھینس۔ مثل۔ بے تُکی

بات پر مزاحاً بولتے ہیں۔ عقل پر پتھر پڑنا۔ عقل جاتی رہنا۔ (جلیل)۔
سختیاں رندوں پہ کرتے کرتے۔ عقل پر پڑ گئے پتھر واعظ۔ عقل پر پتھر
پڑے ہیں۔ کچھ نہیں سمجھتا۔ (ترجمۃ القرآن) باوجودیکہ جانتا بوجھتا ہے
پھر اُسکی عقل پر پتھر پڑے ہیں کہ انکار کرتا ہے۔ عقل پر پتھر پڑیں۔
بد دعا۔ (فقرہ) تیری عقل پر پتھر پڑیں کیا منگایا تھا اور کیا اُٹھا لایا۔
عقل پر پردہ پڑ جانا۔ سمجھ جاتی رہنا۔ (فقرہ) سمجھتا نہیں ہے کیا عقل پر
پردہ پڑ گیا ہے۔ عقل پر ٹِکلی پڑنا۔ (ع) عقل جاتی رہنا۔ عقل پر جھاڑو
پھرنا۔ (ع) عقل زائل ہو جانا۔ عقل پکڑنا۔ (دہلی) ہوش میں آنا۔
تربیت پانا۔ عقل ٹھکانے نہ رہنا۔ سمجھ جاتی رہنا۔ (ابن الوقت)
قاعدہ ہے کہ غصہ میں انسان کی عقل ٹھکانے نہیں رہتی۔ عقل ٹھکانے
بنانا۔ عقل کی درستی کرنا۔ عقل جانا۔ حیران ہو جانا۔ ہوش جانا۔
اوسان گم ہونا۔ (شوق) دیکھکر میری عقل جاتی ہے۔ جو تجھے کانٹے
پھانس آتی ہے۔ عقل چرخ میں آنا۔ ہوش گم ہونا۔ حیران پریشان
ہونا۔ تعجب ہونا۔ حیرت ہونا۔ اس معنے میں عقل چرخ میں ہونا بھی
ہے۔ عقل چرخ ہونا۔ عقل چرخ میں ہونا۔ سمجھ میں نہ آنا۔ تعجب ہونا
حیرت ہونا۔ (بحر) ہے عقل چرخ میں کیا دیکھیے وہ گردشِ چشم۔
حواس اُڑتے ہیں پلکوں کے کیا چپک دیکھیں۔ عقل چرنے جانا۔ ہوش
ٹھکانے نہ رہنا۔ کسی بے عقلی کے فعل پر مزاح سے کہتے ہیں کہ عقل کہیں
چرنے گئی تھی۔ سہ ہاتھ آئیگا مشرر وہ غزال وحشی۔ تجھ چرنی ہے کہاں
عقل ذرا ہوش میں آ۔ عقل چکرانا۔ عقل چرخ میں آنا۔ (اسیر) کون سمجھے
خم افلاک کی حکمت ساقی۔ ہم تو کیا عقل فلاطوں کی بھی چکراتی ہے۔
عقل چکر کھانا۔ حیران ہونا۔ پریشان ہونا۔ عقل چکر میں آنا۔ عقل چرخ
میں آنا۔ (فقرہ) اتنو رہی سہی عقل اور بھی چکر میں آئی۔ عقل چکر میں ہونا
عقل حیران ہونا۔ (اوج) سند ہے ہوش و حواس اہل جفا کے سر میں۔

عقل

رخش کے کاوے سے تھی عقل عدو چکر میں۔ عقل چہ کشتی ست کہ پیش مرداں
بیاید۔ (عم) مثل۔ بیعقلی کی باتیں کرنیوالے کی نسبت بولتے ہیں۔ عقل چھو
جانا۔ تھوڑی سی سمجھ ہونا۔ (ایامی) اگر کسی کو ذری سی عقل بھی چھو گئی ہے
تو اس شاہزادگی کا خیال ایسا ہے جیسے کوڑھ میں کھاج۔ عقل حیران ہونا
کسی بات کے سمجھنے سے عقل کا عاجز ہونا۔ (رشک) کوئی بُت کوئی خدا سمجھا
مجھے۔ عقل ہے حیران کہیے کیا سمجھے۔ عقلِ حیوانی۔ (ف) مونث۔ وہ سمجھ
جو حیوان کو دیگئی ہے۔ عقل خرچ کرنا۔ عقل دوڑانا۔ غور کرنا۔ فکر کرنا۔
سمجھ سے کام لینا۔ عقل دنگ ہونا۔ عقل حیران ہونا۔ مثال کیلیے دیکھو
عرصۂ زیست تنگ ہونا۔ عقل دینا۔ شعور سکھانا۔ رائے دینا۔ تدبیر سُجھانا
تربیت کرنا۔ عقل داڑھ۔ عقل کی داڑھ۔ مونث۔ وہ داڑھ جو انسان کے
جوان ہونیکے قریب نکلتی ہے۔ عورتوں کی زبان پر اس محاورے میں عقل
بفتح اول و سکون دوم ہے۔ عقل رفو چکر ہونا۔ عقل کا حیران ہونا۔ عقل
سٹھیا جانا۔ بڑھاپے کے باعث کم عقل ہو جانا۔ عقلِ سلیم۔ مونث۔ رائے صائب
پوری عقل۔ عقل سے بعید۔ عقل سے دور۔ عقل سے باہر۔ صفت۔ جو سمجھ میں
نہ آئے۔ لغو بات۔ عقل سے خالی ہونا۔ بے عقل و احمق ہونا۔ (رشک)
عقل سے خالی ہیں جو زلفوں کے سودائی نہیں۔ عقل ششدر ہونا۔ عقل
حیران ہونا۔ عقلِ صحیح۔ مونث۔ عقل سلیم۔ عقل کا اندھا۔ صفت مذکر۔ مونث
کیلیے عقل کی اندھی۔ ناسمجھ۔ بیوقوف۔ عقل کا پُتلا۔ مجسّم عقل۔ نہایت عقلمند
عقل کا پورا۔ (طنزاً) بیوقوف۔ عقل کا چراغ گُل ہو جانا۔ (لکھنؤ) عقل
زائل ہو جانا۔ عقل میں فرق آجانا۔ عقل کا دشمن۔ صفت مذکر۔ بیعقل
محض بیوقوف۔ عقل کا فتور ہونا۔ عقل کی کمی ہونا۔ (اوج) سرمستِ کبر
بلکہ فتور سے چور ہے۔ قائل ہو گا عقل کا اسکی فتور ہے۔ عقل کا مارا۔
صفت مذکر۔ (عو) بیوقوف۔ عقل کام نہیں کرتی۔ سمجھ میں نہیں آتا۔
عقل حیران ہے۔ (فقرہ) انھوں نے کہا کہ خدائی کے کارخانہ میں عقل

عقل

ظاہر میں کام نہیں کرتی۔ عقل کدھر گئی۔ اُس شخص سے یا اُسکی نسبت کہتے
ہیں جو کوئی بات بیعقلی کی کہے۔ عقلِ کُل۔ ۱۔ دیکھو عقلِ اوّل۔ ۲۔ (اردو)
وہ مشیر جسکے بغیر کوئی کام نہ کر سکیں۔ ناک کا بال۔ عقل کھوئی جانا۔
حواس جاتے رہنا۔ (توبۃ النصوح) طبیعت مغموم بت کیطرح ایک ڈیوڑھی سے
لگی ہوئی بیٹھی اور تک رہی تھی کہ میاں علیم بھائی کا مژدہ لیکر پونہچے سُنکر
رہی سہی عقل بھی کھوئی گئی۔ عقل کھو دینا۔ عقل زائل کر دینا۔ سہ عقل کھو دی
تھی جو رہی تھی نا سخ جنونِ عشق نے۔ آشنا سمجھا کیے اک عمر بیگانے کو ہم۔ عقل کی
بچہ گیا۔ (طنزاً) عو۔ عقلمند۔ عقل کی کوتاہی۔ سمجھ کا قصور۔ عقل کی مار۔ (عو)
بیوقوفی۔ بے عقلی۔ عقل کی بخیہ اُدھیڑنا۔ عقل زائل کر دینا۔ (ذوق) ناخنِ خدا
نہ دے تجھے اے پنجۂ جنوں۔ دیگا تمام عقل کے بخیہ اُدھیڑ تو۔ عقل کے پُتلے۔
جس جگہ صاف صاف بیوقوف اور احمق کا لفظ کہنے سے بچتے ہیں وہاں آپ تو
عقل کے پُتلے ہیں یا آپ ہی عقل کے پُتلے ہیں کہکر مخاطب کی حماقت اور
نادانی کا اظہار کرتے ہیں۔ عقل کے پیچھے ڈنڈا لیے پھرنا۔ اُس شخص کی
نسبت کہتے ہیں جو کوئی بات بے عقلی کی کرے۔ عقل کے توتے اُڑ گئے
حواس باختہ ہو گیا۔ گھبرا گیا۔ (قدر) دمیاں اُنھیں کا جاگتے سوتے۔
اُڑ گئے تیری عقل کے توتے۔ عقل کی کوتاہی۔ سمجھ کا قصور۔ کم عقلی۔
عقل کے گھوڑے دوڑانا۔ بہت غور کرنا۔ خیالی پلاؤ پکانا۔ (فقرہ) عقل کے
گھوڑے تو بہت دوڑائے لیکن کوئی بات سمجھ میں نہیں آئی۔ عقل کے ناخن لو
(کنایۃً) ہوش میں آؤ۔ سمجھکر بات کرو۔ (ظفر) کی جو کچھ عرض تمنا اُنسے میں
تو یہ کہا۔ بیٹھ رہ چل جا یہاں سے عقل کے ناخون لے۔ عقل گدّی میں ہے
(عو) بیوقوف ہے۔ کم عقل ہے۔ عقل گم ہو جانا۔ عقل جاتی رہنا۔ (رشک)
گُم ہو گئی جو عقل تو غائب ہوئے حواس۔ ہر اک وزیر بھی عقب بادشہ گیا
عقل لگانا۔ (عو) غور کرنا۔ فکر کرنا۔ (مادۂ تسخیر) ارکان دولت بھی فکر
کرنے لگے اپنے اپنے طور پر عقل لگانے لگے۔ عقل ماری جانا۔ (عو) بے عقلی کا

کام کرنا۔ سمجھ اوندھی ہو جانا۔ عقل مجرّد۔ (ف) مونث۔ عقول عشرہ میں سے
ایک۔ عقلمند۔ (ف) صفت۔ خردمند۔ دانا۔ ہوشیار۔ (طنزاً) بیوقوف
(فقرہ) آپ بڑے عقلمند ہیں۔ عقلمند کی دُم۔ (طنزاً) عقلمند کا بیرو۔ بیوقوف
عقلمند کی دُم رہا۔ (طنزاً) بیوقوف کی نسبت کہتے ہیں۔ عقلمندی۔ (ف)
مونث۔ خردمندی۔ عقل میں آنا۔ سمجھ میں آنا۔ خیال میں آنا۔ (عو) ہوش
میں آنا۔ عقل میں فتور آنا۔ حواس بجا نہ رہنا۔ عقل میں گزرنا۔ خیال
میں آنا۔ سمجھ میں آنا۔ (شعور) یہی گزرتا ہے بندے کی عقل ناقص میں
نظر جو آتی ہیں کثرت سے جابجا تصویر۔ عقلی۔ (ع) صفت۔ عقل سے
منسوب۔ وہ بات جو صرف ذہن میں آئے نقلی نہو۔ جیسے عقلی دلیل۔
عقلی گدّا لگانا۔ اٹکل سے بات کہنا۔ عقلیہ۔ قیاس سے۔ عقول۔
(ع) مذکر۔ عقل کی جمع۔ (ع۔ بفتح اول) صفت۔ خردمند۔ عقولِ
عشرہ۔ (ف) مذکر۔ دس فرشتے۔ حکما کے نزدیک خدا تعالےٰ نے اول
ایک فرشتہ پیدا کیا جسنے دوسرا فرشتہ اور پہلا آسمان پیدا کیا دوسرے
نے تیسرا فرشتہ اور دوسرا آسمان پیدا کیا۔ علے ہذا القیاس نو آسمان
اور دس فرشتے پیدا ہو گئے۔ دسویں نے تمام عالم کو پیدا کیا۔ عقیل
(ع۔ بزرگ۔ معزز۔ سردار) صفت مذکر۔ عاقل۔ اہل علم اس معنے
میں مجتہد قرار دیتے ہیں۔ عقیلہ۔ صفت مونث۔ عورتوں کا نام
بھی رکھتے ہیں۔

عُقوبت۔ (ع) مونث۔ عذاب۔ سزا۔ سختی۔ مصیبت۔

عقیدت۔ (ع۔ کسی امر کو درست اور حق جانکر اُسپر دل جمانا۔
اعتقاد۔ دل کا بھروسا مذہبی اصول پر۔) مونث۔ اعتقاد۔ ارادتمندی
(امیر) ہو گئے ہوئے بدن لوگ زبان بہر دعا۔ جوش میں دلکی طرح
دلکی عقیدت آئی۔ عقیدتمند۔ (ف) صفت۔ معتقد۔ عقیدہ۔
(ع۔ عقیدت) مذکر۔ اعتبار۔ بھروسا۔ (فقرہ) اب زید کا عقیدہ
شاہ صاحب سے پھر گیا۔ مذہبی اصول کو ماننا۔ (دیگر جانا۔ پکا ہونا وغیرہ کیساتھ)
عقیدہ ہونا۔ بھروسا ہونا۔ اعتقاد ہونا۔

عقیق۔ (ع) مذکر۔ ایک سرخ رنگ پتھر جو بیش قیمت ہوتا ہے۔
فارسیوں نے شراب اور لب معشوق کی تشبیہ میں استعمال کیا۔ عقیقِ بحر
(ع) مذکر۔ مونگا۔ عقیق جگری۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا قیمتی عقیق۔ (انیس)
دیکھے ہے عقیق جگری کا بھی ہو دل خوں۔ عقیقِ شجری۔ (ف) مذکر۔
ایک قسم کا مونگا۔ عقیقِ ناب۔ (ف) مذکر۔ (مجازاً) لب معشوق۔
اشک خونیں۔ شراب انگوری۔

عقیقہ۔ (ع۔ عقیقۃ۔ وہ بال جو بچے کے سر پر پیٹ میں پیدا ہو جاتے
ہیں۔ وہ قربانی جو بچے کی پیدائش کے پہلے ہفتہ میں کیجاتی ہے)
مذکر۔ (مسلمان) پیدائش سے ساتویں دن بچے کے بال مُنڈوائے
جاتے اور اُن بالوں کے برابر چاندی حجام کو دیتے ہیں۔ اور بکری ذبح
کرکے خیرات کرتے ہیں۔ اسی تاریخ بچے کا نام بھی رکھا جاتا ہے۔
اس تقریب کو عقیقہ کہتے ہیں۔ بیٹے کیواسطے دو بکرے اور بیٹی کیواسطے
ایک بکری بطور صدقہ ذبح کرتے ہیں۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔

عقیل۔ دیکھو عقل۔

عقیمہ۔ (ع۔ عقیمت۔ عقیم کا مونث) مونث۔ بانجھ۔ وہ عورت جسکے
بال بچہ نہو۔

عکس۔ (ع۔ اُلٹنا۔ لوٹنا۔ فارسیوں نے اُس شبیہ کے معنی میں
استعمال کیا جو پانی اور آئینہ وغیرہ اشیا میں نظر پڑے) مذکر۔ پرتو
سایہ۔ پرچھائیں۔ جیسے آئینہ کا عکس۔ (نسیم) آسمان پر کچھ شفق پھولی
نظر آنے لگی۔ عکس جا پہنچا تمہارے دہن گلنار کا۔ اُلٹا ہوا لفظ جیسے
روح عکس ہے حور کا۔ عداوت۔ ضد۔ (رشک) عکس سے کہتے ہیں یہ
قلبی عداوت دیکھیے۔ مجھکو بارا حور نے جبدم کہا آرام روح۔ تو تو۔

علا

عکس اُتارنا۔ ہو بہو نقشہ بنانا۔ عکسی تصویر کھینچنا۔ عکس پڑنا۔ سایہ پڑنا کسی چیز کا عکس ڈالنا۔ پرتو ڈالنا۔ (داغ) اپنی تصویر وہ کھنچوائے یہ ممکن ہی نہیں۔ جسنے آئینہ میں بھی عکس نہ ڈالا اپنا۔ عکس لینا۔ کسی تصویر یا تحریر پر باریک کاغذ رکھکر ہو بہو نقشہ بنانا۔ عکسی۔ صفت۔ عکس سے منسوب جیسے عکسی تصویر۔

عُلا۔ (ع۔ بلند مرتبہ ہوا) (فقرہ) خدائے تعالیٰ جل و علا نے ہم سب کو عقل دی۔ علا شانہٗ۔ (ع) جسکی شان بلند ہے۔ خدا تعالےٰ کیلیے مستعمل ہے۔ (توبۃ النصوح) یہ مقام جو تم دیکھتے ہو دار الجزا ہے اور خداوند تعالیٰ جل و علا شانہٗ اس محکمے کا حاکم۔

عَلّاتی۔ (ع) صفت۔ سوتیلا۔ سوتیلی۔ جیسے علاتی بھائی علاتی بہن۔ دیکھو برادر۔

عِلاج۔ (ع میں بیماری کی دوا کرنا۔ فارسیوں نے چارہ۔ تدبیر کے معنی میں استعمال کیا) مذکر۔ معالجہ۔ بیماری کی دوا دارو کرنا۔ (ذوق مصرع اول) بیمارِ عشق کا جو نہ تجھ سے ہوا علاج۔ کہہ لے طبیب تو ہی پھر کیا ترا علاج ؛ چارہ۔ تدبیر۔ دفعیہ۔ (فقرہ) کوشش تو بہت کچھ ہو سکتی ہی لیکن اسکا کیا علاج ہے کہ وہ کسیکی رلے مانتے نہیں ؛ سزا۔ (مصحفی) اس زلف کو جو شانہ کی صورت لگائے ہاتھ۔ ہے تازیانہ ایسے گنہگار کا علاج۔ علاج کرنا۔ معالجہ کرنا۔ تدبیر کرنا ؛ (طنزاً) سزا دینا ٹھیک بنانا۔ علاج وِلاج۔ (ولاج تابع مہمل ہے) علاج۔ (مرأۃ العروس) اصغری نے کہا علاج ولاج تو مجھکو کچھ بھی نہیں آتا۔

عِلاقہ۔ (ع۔ علاقت۔ بفتح اول و نیز بکسر اول) کسی چیز سے بندھی یا لٹکی ہوئی چیز جیسے پھندنا۔ تلوار یا زیور کا ڈورا۔ رکاب کا تسمہ۔ حلقہ۔ طرۂ دستار ؛ دو چیزوں میں مناسبت) مذکر ؛ تعلق۔ لگاؤ۔ ربط ضبط۔ (رشک) جبتک رہا میں ہجر زدہ کا نہ ہو رہیں۔ آویزۂ بُتاں کا علاقہ لگا رہا ؛ سروکار۔ نسبت۔ واسطہ۔ (فقرہ) فعل کو فاعل سے علاقہ ہوتا ہے ؛ (اردو) صوبہ۔ احاطہ۔ قلمرو۔ عملداری۔ سرحد۔ (فقرہ) یہ اراضی علاقہ گوالیار میں ہے ؛ (اردو) تعلّقہ۔ زمینداری۔ جایداد۔ ریاست (فقرہ) راجہ صاحب کا علاقہ نیلام پر چڑھا ہے ؛ نوکری کا تعلّق۔ علاقہ اُٹھ جانا۔ تعلق نہ رہنا۔ قطع تعلّق ہو جانا۔ علاقہ بند۔ (ف) مذکر۔ زیور میں ڈورے ڈالنے والا۔ پٹوا۔ علاقہ بندی۔ (ف) مونث۔ پٹوے کا کام۔ علاقہ چھٹنا۔ تعلّق جاتا رہنا۔ (جلیل) دست قاتل کا نہ بسمل سے علاقہ چھوٹے۔ تیر چٹکی میں رہے تیر کا پیکاں دلمیں ؛ علاقہ کا کورٹ آف وارڈس سے واگزار ہونا۔ علاقہ دار۔ مذکر ؛ رشتہ دار۔ قرابتی ؛ تعلقدار۔ علاقہ کا مالک علاقۂ دستار۔ (ف) مذکر۔ پگڑی کا طرّہ یا شملہ۔ علاقہ رکھنا۔ تعلّق رکھنا۔ واسطہ رکھنا۔ علاقہ رہنا۔ تعلّق رہنا۔ مطلب رہنا۔ لوث رہنا۔ (آتش) دونوں سے علاقہ نہ رہا چاہیے تمکو۔ جنّت کے نہ دوزخ کے ہو رہے دا قیامت علاقہ سے باہر۔ حدود اراضی سے باہر۔ علاقہ قطع ہونا۔ بے تعلّق ہو جانا تعلّق جاتا رہنا۔ (جلیل) علاقہ تو قطع کٹ جائے گردن۔ سہارا غریبوں کو قاتل یہی ہے۔ علاقہ میں سرحد میں۔ حدود میں۔ حکومت میں۔ حلقہ کے اندر۔ علاقہ نام لکھدینا۔ جاگیر دینا۔ (رند) لکھدیا عشق و محبت کا علاقہ ترے نام۔ آج پونچا یہ شہِ حسن کا فرماں مجھکو۔ علاقہ ہونا۔ علاقہ ملنا۔ جاگیر ملنا۔ (صبا) دست وحشت کا علاقہ مجھے امسال ہوا۔ داغ سودا صفت نیّر اقبال ہوا۔ (رشک) جب سے پایا بوسۂ آویزۂ گوشِ بتاں۔ یہ خوشی مجھکو ہوئی گویا علاقہ ہو گیا۔

عَلالت۔ (یہ لفظ اردو میں علّت سے بنالیا ہے) مونث۔ بیماری۔ روگ۔

عَلّامُ الغُیوب۔ (ع۔ علّام بڑا دانا۔ خدا کی صفت ہے۔ غُیوب۔ غیب کی جمع) چھپی ہوئی باتوں کا جاننے والا۔ یعنی خدائے تعالیٰ۔ علامہ۔ (ع۔ علامت علّام کا مونث۔ باوجود تائے تانیث کے مذکر کی صفت واقع ہوتا ہے۔)

علامت

صفت ۱ نہایت دانا اور فاضل مرد۔ جیسے علامۂ عصر۔ علامۂ دہر۔ (ذوق) زال دنیا ہے عجب طرح کی علامۂ دہر۔ مرد دیندار کو بھی دہریہ کردیتی ہے ۲ (اردو) مونث۔ نہایت چالاک۔ عیار، عورت۔ بیباک شوخ چشم عورت ۳ (اردو) مذکر۔ نہایت چالاک مرد۔ مکار آدمی۔

عَلامَت۔ (ع۔ نشان۔ علامات جمع۔ لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث) مونث ۱ نشان ۲ آثار ۳ پہچان ۴ مُہر یا اور کوئی نشان جو کارخانہ یا مالک کیطرف سے بنادیا جائے۔ علامتِ بلوغ۔ مونث۔ جوان ہونیکی نشانی۔ علامتِ مردی۔ مونث۔ مرد ہونیکی نشانی۔

عَلانیہ۔ (ع۔ علانیت۔ بغیر تشدید حرف پنجم۔ علن۔ مادہ۔) ظاہرا۔ کُھلَم کُھلّا۔ کُھلے خزانے۔ علانیہ کہنا۔ ڈنکے کی چوٹ کہنا۔ کُھلَم کُھلّا کہنا۔

عَلاوہ۔ (عربی میں بضم اول بمعنے بلندی۔ وبکسر اول۔ ہر چیز جو دوسری چیز کے اوپر رکھ لیجائے۔ وہ چیز جو کسی چیز پر بڑھائیں۔ اردو میں بفتح اول وچہارم ہی مستعمل ہے) ماسوا۔ زیادہ۔ اور بھی۔ یہ لفظ شمول اور شرکت کیلیے بھی آتا ہے اور علیحدگی کیلیے بھی۔ (فقرے) زید کے علاوہ خالد بھی تھا یعنے زید بھی تھا اور خالد بھی تھا۔ اس کتاب کی قیمت محصول کے علاوہ دس روپے ہے۔ علاوہ ازیں۔ علاوہ بریں۔ (اردو) باوجودیکہ۔ مزید برآں۔ اسکے سوا۔

عَلائِق۔ (ع) مذکر۔ علاقہ کی جمع۔ تعلقات۔ بکھیڑے۔ سہ ممکن نہیں ہے ذوق علائق سے چھوٹنا۔ جبتک کہ روح کو ہے تعلق بدن کے ساتھ۔

عِلّت۔ (ع۔ علل جمع) مونث ۱ بیماری ۲ وجہ۔ سبب۔ (فقرہ) آخر اس بگاڑ کی علت کیا ہے ۳ (اردو) جھگڑا بکھیڑا۔ (لگالینا کے ساتھ) ۴ (اردو) خراب ناکارہ چیز۔ کوڑا کرکٹ ۵ (اردو) لت۔

علت

بُری عادت۔ (لگالینا کے ساتھ) ۶ (اردو) الزام۔ تہمت۔ (لگانا کے ساتھ) ۷ (اردو) جُرم۔ گناہ۔ (داغ) ستم دیکھو وہ مشکیں باندھنے بیٹھے ہیں بسمل کی کر اسکا سانس لینا بھی کسی علت میں داخل ہے۔ (نوٹ) علت کی چار قسمیں ہیں ۱ علت فاعلی۔ علت فاعلیہ۔ (ف) مونث۔ جس نے کوئی شے بنائی ہو ۲ علت مادی۔ علتِ مادیہ۔ (ف) مونث۔ وہ مادہ جس سے وہ شے بنی ہو ۳ علت صوری۔ علت صوریہ۔ (ف) مونث۔ صورت ظاہری جو چیز کے بننے کے بعد ہوگئی ہو ۴ علتِ غائی۔ علت غایت۔ غائی۔ اصل میں غایتی تھا۔ (یعنی وہ علت جو چاروں علتوں کا ماحصل و انتہا ہے) تائے فوقانی کو یائے نسبت ملنے کیوجہ سے حذف کردیا ہے۔ مثلاً تخت شاہی اسکی علت فاعلی بڑھئی۔ علت مادی لکڑی۔ اور دوسری اشیا جن سے وہ بنا ہے علت صوری۔ مربع مستطیل یا مسدس ہونا یعنے وہ صورت جو بننے کے بعد ہوگئی ہو۔ اور علت غائی تخت پر بیٹھنا ہے۔ علت آبنہ۔ (ف) مونث علت مشائخ۔ اغلام کرانیکی عادت۔ علتِ تامّہ۔ (ف) مونث۔ پورا سبب۔ سبب کامل۔ علت دھوئے دھائے جائے عادت کیونکر جائے۔ (مثل) عو۔ بیماری جاتی رہتی ہے مگر عادت نہیں بدلتی۔ علت سے خالی نہیں۔ عیب دار ہے۔ جھگڑا ہے۔ (شعور) نہیں کبر و نخوت بھی علت سے خالی۔ بہت تندرستوں کو بیمار دیکھا۔ علتِ غائی۔ (ف) مونث۔ یعنے نتیجہ۔ ماحصل۔ مقصود اصلی مستعمل ہے۔ (فقرہ) آپ کے خفیہ لکھنؤ چلے جانیکی علت غائی سمجھ میں نہیں آئی۔ (اسیر) عشق پیدا جو کیا تونے تو معلوم ہوا۔ بس یہ ایجاد سے تھی علت غائی تیری۔ علت لگا لینا ۱ کسی چیز کی لت لگا لینا۔ عادت ڈال لینا۔ خوگر بنجانا۔ (فقرہ) آپ پان تو کھاتے ہی تھے حقہ کی اور علت لگالی ۲ اپنے پیچھے بکھیڑا لگا لینا۔ عذاب مول لینا۔ علت لگانا ۱ الزام لگانا ۲ کسی چیز کی عادت ڈالنا۔ خوگر کرنا ۳ عذاب مول لینا۔ علتِ مشائخ۔ (ف) مونث۔

علف

ایک بیماری ہے۔ بعض بڈھوں کی مقعد میں خارش ہونے لگتی ہے جو باعث مفعولیت ہوتی ہے۔

عَلَف۔ (ع) مذکر۔ گھاس۔ چارا۔ علف زار۔ مذکر۔ چراگاہ۔ عِلَل۔ علت کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔

عَلَم۔ (ع) مذکر۔ جھنڈا۔ نشان۔ (امیر) کیا نالہ اگر دل نے تو آنسو بھی رواں ہونگے۔ کہ لشکر جمع ہوتا ہے علم جبدن نکلتا ہے ۲ مشہور اور معروف نام جیسے زید۔ اگرہ ۳ (اردو) شہدائے کربلا کے نام کا جھنڈا۔ جسپر پان کی سی شکل ہو اُسے علم اور جسپر پنجہ کی شکل ہو اُسے شدّا کہتے ہیں۔ (نکالنا۔ نکلنا کیساتھ) (جانصاحب) مرثیہ سُن امام باندی اُٹھ۔ چلکے ماتم کریں علم نکلے علم اُٹھانا۔ علم نکالنا۔ علم لیجانا۔ علم اُٹھنا۔ شہدائے کربلا کی یادگار میں شدّہ نکا نکلنا۔ (نصیر) ماتمکدۂ آل پیمبر ہے دل اپنا۔ آہوں کے اُٹھیں کیوں نہ علم اور زیادہ۔ علم بردار۔ وہ شخص جو فوجی جھنڈا لیکر چلے ۲ (کنایۃً) حضرت عباس سے مراد ہوتی ہے۔ جو معرکۂ کربلا میں حضرت امام حسین علیہ السّلام کیطرف سے علم بردار تھے۔ (قدر) علم بردار شاہ بیکس (مظلوم کا صدقہ۔ علی قاسم کا صدقہ عابد مغموم کا صدقہ۔ علم بلند کرنا۔ شہرت حاصل کرنا۔ علم ٹوٹے۔ (عو)۔ کوسنا۔ یعنے حضرت عباسؓ کی مار پڑے۔ (شوق لکھنوی) جھوٹے کی جان پر ستم ٹوٹے۔ شاہ عباس کا علم ٹوٹے۔ علمدار۔ (ف) مذکر۔ علم بردار۔ علم کرنا۔ تلوار میان سے نکالنا۔ بلند کرنا۔ اونچا کرنا۔ کھڑا کرنا۔ (رند) وہ اب نیمچہ کر چکے ہیں علم۔ اجل آپکی سر پہ کیونکر ٹلے۔ علم میں چلّہ باندھنا منت کیلیے علم میں چلہ باندھتے ہیں۔ (رند) علم حضرت عباس میں باندھا چلہ۔ پیر دیدار کا تیرے لیے کونڈا مانا۔ علم ہونا۔ مشہور ہونا۔ بدنام ہونا سے شور سے نام صدا اُنکے بلا سر کھینچا۔ تیر سا ہے کوئی عالم میں علم کا ہیکو اب اس معنی میں متروک ہے ۲ تلوار میان سے نکلنا۔ بلند ہونا۔ اونچا ہونا۔ (اوج) علم ہوئی سرِ مرحب پہ جب وہ تیغ ظفر۔ قلم ہوئے سر خود سر گئے نرشتہ سپہر

عِلم

عِلم۔ (ع) مذکر۔ جاننا۔ آگاہی۔ واقفیت۔ (ناسخ) اہل نفاق کفر خفی کرتے کیا نہاں۔ تھا علم باب علم کو مانی الضمیر کا ۲ کسی خاص فن کی ماہیت ۳ (عم) جادو۔ منتر۔ ٹونا ٹوٹکا ۴ عمل تسخیر۔ علم اکتسابی۔ مذکر۔ وہ علم جو حاصل کیا ہوا ہو۔ علم الیقین۔ (ع) مذکر۔ یقین کی تین قسمیں ہیں ۱ علم الیقین۔ جان لینا کسی امر کا اُسکی کیفیت اور ماہیت کے ساتھ جیسے یقین اس امر کا کہ کونین دافع تپ ہے ۲ عین الیقین۔ اس امر کا مشاہدہ کرلینا۔ آنکھوں سے بھی دیکھ لینا۔ مثلاً یہ دیکھ لینا کہ کونین ایک شخص کو دیگئی اور تپ اُتر گئی۔ (ذوق) نہ چھوڑیگی جیتا مجھے چشم قاتل۔ یقیں ہے یقیں بلکہ عین الیقیں ہے ۳ حق الیقین۔ خود تجربہ کرنا۔ جیسے خود کونین کھانا جس سے تپ دفع ہو جائے۔ علم ادب۔ (ف) مذکر۔ دیکھو ادب علم الٰہی۔ (ف) مذکر۔ دیکھو حکمت۔ علم انشا۔ (ف) مذکر۔ وہ علم جسمیں دل سے مضامین پیدا کرنے اور اُنکے اظہار میں ملکہ بہم پونچانیکا بیان ہے۔ علم حاضر ہے۔ جو علم پڑھا یا حاصل کیا ہے سب خوب یاد ہے۔ علم در سینہ باید نہ در سفینہ (ف) علم سینہ میں ہونا چاہیے نہ کہ کتابوں میں۔ مقولہ۔ اسوقت کہتے ہیں جب کوئی شخص خود کچھ نہ جانتا ہو اور کتابوں کا حوالہ دے۔ علم دین۔ (ف) مذکر۔ مذہب کے متعلق معلومات کا علم۔ علم سیر (ف) مذکر۔ علم تواریخ۔ علم غیب۔ (ف) مذکر۔ غیب کی بات کا جاننا۔ وہ علم جسکے وسیلہ سے غیب کی بات معلوم کریں۔ آیندہ ہونیوالی بات جاننا۔ علم کلام۔ علم بیان۔ (ف) مذکر۔ علم عقائد یعنے منقول کو عقلی دلائل سے ثابت کرنا۔ علم لدُنی۔ (ف۔ عربی میں لدن۔ نزدیک) مذکر۔ وہ علم جو بدون اُستاد کے محض فیض روحانی اور فضل الٰہی سے حاصل ہو (اوج) ہے خاص ذات مایہ سے سطر سطر کا جواد۔ کہ محض علم لدُنی ہے جسکی بنیاد۔ علم مجلس۔ (ف) مذکر۔ محفل میں نشست برخاست اور بیٹھنے کا طور۔ علم موسیقی۔ (ف) مذکر۔ گانے بجانے کا علم۔ علم سرود۔ علم نظر۔ (ف) مذکر

مناظرہ کا علم جسمیں آداب بحث کے بیان کیے جاتے ہیں۔ علم وہبی۔ (ف) مذکر خداداد علم۔ (فقرہ) جانوروں کا علم وہبی ہے۔ علمی۔ (ع۔ یائے مشدد کیساتھ اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت۔ علم سے منسوب۔ علم سے متعلق جیسے علمی بحث۔ علمیّت۔ (یہ مصدر اردو میں علم سے بنالیا ہے۔ اردو میں بغیر تشدید صحیح ہے) مونث۔ علم ہونا۔ علمیت بگھارنا۔ موقع بیموقع اپنا صاحب علم ہونا ظاہر کرنا۔

عُلَما۔ (ع۔ علماء) مذکر۔ عالم کی جمع۔

عَلَن۔ (ع) صفت۔ آشکارا۔ ظاہر۔

عُلُو۔ (ع۔ بتشدید واو۔ فارسیوں نے تخفیف بھی استعمال کیا) مذکر بلندی۔ جیسے علوِ مرتبت۔ (غالب) بادشاہ کا نام لیتا ہے خطیب۔ اب علوِ پایۂ منبر کھلا۔

عَلُوفہ۔ (ع۔ علوفت) مذکر۔ روزینہ۔ خوراک۔ وظیفہ۔

عُلُوق۔ (ع) مذکر۔ حمل رہنا۔

عُلُوم۔ (ع) مذکر۔ علم کی جمع۔ علوم رسمی۔ وہ علوم جو رائج ہیں۔ (فقرہ) باوجود اسکے علوم رسمی سے آگاہ تھے شعر و سخن کا مذاق خوب تھا۔ علوم متعارفہ۔ مذکر۔ (اقلیدس) علم ریاضی میں کل بحث چند اصول پر مبنی ہوتی ہے جنکی صداقت ایسی ظاہر ہے کہ بغیر ثبوت مان لیے گئے ہیں ان بدیہی اصول کو علوم متعارفہ کہتے ہیں مثلاً جو چیزیں ایک ہی چیز کے برابر ہوتی ہیں وہ آپسمیں برابر ہوتی ہیں۔ علوم مروّجہ۔ مذکر۔ وہ علم جو حال میں رائج ہیں۔ علوم مشرقی۔ مذکر۔ وہ علوم جو شرقی ممالک یعنی ایشیائی ملکوں میں رائج ہیں۔ علوم مغربی۔ مذکر۔ وہ علوم جو مغربی ممالک یعنی یورپ انگلستان فرانس جرمنی وغیرہ میں رائج ہیں۔

عَلَوی۔ [1] (ع۔ بفتح اول و دوم و تشدید یا۔ اردو میں بغیر تشدید دونوں معنی میں مستعمل ہے) مذکر۔ حضرت علیؑ کی اولاد۔ اصطلاح میں علوی اسکو کہتے ہیں جو حضرت علیؑ کی اولاد سے ہو لیکن حضرت فاطمہؓ کے بطن سے نہو۔ جو حضرت فاطمہؓ کے بطن سے ہو اسکو سیّد کہتے ہیں۔ [2] (ع۔ بالضم و تشدید یا۔ اردو فارسی میں بغیر تشدید ہے) صفت۔ [1] آسمانی۔ [2] (اردو) مذکر۔ وہ عمل جو آسمانی موکلوں فرشتوں یا اسمائے الٰہی کے ذریعہ سے کیا جائے۔ سفلی کے خلاف جو شیطان اور بھوت پریت کے وسیلہ سے کیا جاتا ہے۔

عَلی۔ (ع۔ مشتق ہے عُلوّ سے اور علو کہتے ہیں بلندی کو اور جگہ کے بلند ہونیکو اور کبھی بلندی پر چڑھنے اور کسی چیز کے اوپر ہونے کو بھی علو کہتے ہیں۔ خداتعالےٰ چونکہ سب سے اوپر اور مرتبہ میں سب سے بالاتر ہے اسلیے اُسے علی کہتے ہیں) مذکر۔ [1] خداتعالیٰ کا نام۔ [2] خلیفۂ چہارم کا نام۔ علی بند۔ مذکر [1] ایک زیور جو عورتیں کلائی پر باندھتی اور ہاتھوں کی اُنگلیوں میں بھی پہنتی ہیں۔ [2] کشتی کے ایک پیچ کا نام۔ [3] ایک قسم کا تعویذ جو جادو کا اثر مٹاتا ہے۔ علی دست۔ صفت۔ (عم) بہت اونچا۔ قدآور۔ علی علی کرنا۔ جہاد کرتے وقت بہ آواز بلند علی علی کہتے ہیں۔ تلوار اُٹھاتے وقت بھی علی علی کہتے ہیں۔ پٹے باز پٹے کا اوزار اُٹھاتے وقت علی علی کہتے ہیں۔ علم اُٹھاتے وقت بھی علی علی کہتے ہیں۔ (رائج) ہیں چھوپنکے وہ ابرو علی علی کرکے۔ عدو کا ہاتھ نہیں ذوالفقار کے قابل۔ علی غول۔ مذکر۔ مسلمان پٹے بازوں کا گروہ۔ علی کی تیغ پڑے۔ کوسنا۔ یعنے حضرت علی کی مار پڑے۔ (جانصاحب) علی کی تیغ پڑے جھوٹ اسکو جو سمجھے۔ بھرے ہیں حیدری کی ذوالفقار کی صورت۔ علی کی تیغ کا پھل لگے۔ بددعا۔ (رشاد) مرحب بروش بہار میں تو مجھے جو پھول کو۔ تو نے علی کی تیغ کا پھل باغبان پر۔ علی کی کمان۔ (کنایۃً) دھنک۔ علی کی مار۔ (عو) کوسنا۔ خدا کا غضب (مومن) گر دیتی ہوں اسیں دم میں تجھکو ہو تیغ علی کی مار تجھکو۔ علی مدد۔ مونث۔ [1] کشتی کے ایک فن کا نام۔ [2] بکیتی یا

پھکیتی کی ایک قسم ۔ فقیروں کا جواب سلام۔
علےٰ۔ (ع۔ حرف جر) اوپر۔ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے علے الاتصال۔ (ع) متواتر۔ لگاتار۔ پے درپے۔ علے الاجمال۔ (ع) مجمل طور سے۔ بالاشتراک علے الاطلاق۔ (ع) صفت۔ مطلق۔ بے قید۔ علے الاعلان۔ کھُلم کھُلاّ۔ علانیہ۔ علے الانفراد۔ صفت۔ جداگانہ۔ الگ الگ۔ علے التواتر۔ (ع) پے درپے۔ علے الحساب۔ اُس حساب میں جسکا ابھی فیصلہ نہوا ہو۔ بلاحساب بیشگی۔ (دینا کے ساتھ) علے الخصوص۔ (ع) خصوصاً۔ خاص کر کے۔ علے الدوام۔ (ع) ہمیشہ۔ علے الرغم۔ (ع۔ رغم۔ ذلیل ہونا) برخلاف (فقرہ) اس بارے میں جو عرضی اُنھوں نے لکھی وہ اس زمانے کے ویسرائے کے علے الرغم پذیرا ہوئی۔ (غالب) علے الرغم دشمن شہید وفا ہوں۔ مبارک مبارک سلامت سلامت۔ علے الصباح۔ (ع) بہت سویرے۔ تڑکے۔ مثال کیلیے دیکھو فرغل۔ علے العموم۔ (ع) عموماً۔ عام طور پر۔ (اوج) جہلائے عام کی شہرت علے العموم ہوئی۔ نشان جنگ کھُلے صف کشی کی دھوم ہوئی۔ علے حالہٖ۔ (ع) بدستور۔ اپنی پچھلی حالت پر۔ (فقرہ) اعتراض علے حالہٖ ہے۔ علٰحدگی۔ مونث۔ جدائی۔ تنہائی۔ خلوت۔ علٰحدہ۔ (ع۔ علےٰ حدۃٍ۔ علےٰ۔ اوپر۔ حدۃ۔ تنہا ہونا) ۱ جُدا۔ الگ ۲ تنہائی میں۔ (فقرہ) کچھ باتیں علٰحدہ کرونگا۔ علٰحدہ رکھنا۔ جُدا رکھنا۔ ملنے نہ دینا۔ (فقرہ) یہ دستاویز اور کاغذوں سے علٰحدہ رکھو۔ علٰحدہ کرنا ۱ جُدا کرنا۔ الگ کرنا ۲ موقوف کرنا۔ برطرف کرنا ۳ چھانٹنا انتخاب کرنا۔ (فقرہ) اچھے آم تمنے علٰحدہ کرلیے۔ علٰحدہ ہونا ۱ جدا ہونا الگ ہونا۔ چھوٹنا۔ (فقرہ) وہ کانپور میں سب ساتھیوں سے علٰحدہ ہوگئے ۲ برطرف ہونا۔ موقوف ہونا۔ (فقرہ) یہ ملازم سال بھر سے ریاست سے علٰحدہ ہوگیا ہے ۳ بٹنا۔ تقسیم ہونا۔ جیسے ہرایک شریک کا حصہ علٰحدہ ہوگیا ہے۔
علے رُؤُسِ الاشہاد۔ (ع۔ علےٰ۔ اوپر۔ رؤس (تلفظ۔ رُؤُس)

راس بمعنے سر کی جمع۔ اَشہاد۔ شاہد بمعنے گواہ کی جمع) علے الاعلان۔ گواہوں کے روبرو۔ علے قدرِ مراتب۔ حیثیت یا مرتبے کے موافق۔ (اجتہاد) چودھری اپنا چوتھائی حصہ نکال کر باقی مال غنیمت کو فوج پر علے قدر مراتب تقسیم کردیا کرتا۔ علے قدرِ حال۔ (ع) علے قدر مراتب۔ (رشک) مقدر ظالموں کو علے قدر حال ہے۔ مالا سر وہی میں ہے تو کوڑی کنارہیں۔ علے وجہ الکمال (ع) کامل طور پر۔ علےٰ ہٰذا القیاس۔ (ع) اسی طرح۔ اسی قیاس پر۔ (راسخ) تری زلفیں ہیں بلا گیسو علے ہٰذا القیاس۔ سیف ہیں آنکھیں تری ابرو علے ہٰذا القیاس۔
عُلیا۔ (ع۔ افعل التفضیل مونث کا صیغہ۔ اسکا مذکر اعلےٰ ہے) مونث کیلیے بطور صفت مستعمل ہے جیسے علیا حضرت۔ **عَلَیک سَلَیک**۔ مونث۔ معمولی ملاقات۔ صاحب سلامت۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) علیک السّلام۔ (ع) تجھپر سلام ہو۔ جواب سلام ہے اور بیشتر وعلیک السّلام مستعمل ہے۔ (قدر) اُسنے سُنا جو یہ قصّہ تمام۔ آپ بڑھے کہکے علیک السلام۔
علیل۔ (ع۔ بروزن غنیل) صفت۔ بیمار۔ کمزور۔ ناساز۔ علیل کی رائے علیل ہے۔ مقولہ۔ بیمار کی رائے ناقص ہوتی ہے۔
عَلیم۔ (ع۔ مبالغہ ہے عالم کا) صفت ۱ دانا۔ جاننے والا ۲ خدا تعالیٰ کا نام ہے جو ظاہر و پوشیدہ بلکہ خطرات دل تک کا جاننے والا ہے۔
عَلَیہ۔ (ع) اوپر اُسکے۔ عَلَیہِ الرحمۃ۔ دُعا۔ اُسپر خدا کی رحمت ہو۔ اولیاء اللہ اور بزرگوں کیواسطے مستعمل ہے۔ علیہ السّلام۔ علیہ التسلیم۔ (ع) دُعا۔ اُسپر سلام ہو۔ اس جگہ بغرض اختصار ؑ (ع) لکھدیتے ہیں۔ علیہ الصّلوٰۃ۔ (ع) دُعا۔ اُسپر خدا کی رحمت ہو۔ علیہم۔ (ع) اُنپر۔ علیہم السّلام۔ (ع) دُعا۔ اُن سب پر خدا تعالیٰ کا سلام ہو۔ علیہم الرضوان۔ (ع) اُن سب پر خدا کی رضامندی ہو
علیّین۔ (ع۔ بالکسر و تشدید لام مکسور و یائے تحتانی مشدد مکسور و یائے

تحتانی ساکن۔ علّی یا علیّۃ کی جمع۔ بہشت کی کھڑکیاں۔ فارسیوں نے بمعنے بہشت بطور مفرد استعمال کیا) مذکر۔ بہشت۔ (جلال) ہم ہے قدسیوں میں غلغلہ مبارک ہو۔ تمام وجد میں ہیں ساکنان علیین۔

عَمّ۔ (ع۔ اَعْمام۔ جمع) مذکر۔ چچا۔ عَمّہ۔ (ع۔ عمّۃ) مونث۔ باپ کی بہن۔ عمّو۔ (فارسیوں نے۔ عم پر واو زائد اضافہ کیا ہے۔) مذکر۔ چچا کبھی پیار سے عمّو جان بھی کہتے ہیں۔ عم زاد۔ چچیرا۔ عم زادہ چچازاد بھائی۔ عَمّوی۔ (ع۔ عم کیطرف منسوب) اردو میں عمّوی بمعنے عم (چچا) مستعمل ہو گیا ہے۔

عِماد۔ (ع) مذکر۔ ستون اور اونچے مکان یہ لفظ مفرد و جمع دونوں کیلیے آتا ہے۔ عماد الدولہ۔ مذکر۔ اُمرا کا خطاب جو شاہی زمانے میں دیا جاتا تھا۔

عِمارت۔ (ع۔ مکان۔ آبادی۔ آباد کرنا۔ عمارات۔ جمع) مونث تعمیر شدہ مکان۔ مکان۔ عمارت کھڑی ہونا۔ مکان بنجانا۔ تیار ہو جانا۔ (فقرہ) دین کی عمارت فطرت کے مسالے سے کھڑی ہوئی عمارتی گز۔ مذکر۔ معماروں کا گز۔

عَمّاری۔ (ف۔ اسکے موجد کا نام عمار تھا۔ اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا یہ لفظ بتشدید و نیز بتخفیف میم دونوں طرح مستعمل ہے۔ عربی میں اونٹ کا محمل۔ مُردے کا تابوت) مونث۔ ہاتھی کا ہودہ جو بیٹھنے کیواسطے اُسکی پیٹھ پر رکھتے ہیں۔ (اوج) اک بی بی عماری کا سیہ پردہ اُٹھائے تیر سب کے جوانوں کیطرف مُنھ کو پھرائے۔ (کسنا۔ کسوانا کے ساتھ۔) (منیر) سواری میں گُہر بخشش گرائے گردوں مقام اکدن۔ عماری اپنی کسوا نیل مست ابر نیساں پر۔

عُمّال۔ (ع) مذکر۔ عامل کی جمع۔ سرکاری کارگزار۔ روپیہ وصول کرنیوالے عہدے دار۔ پرگنوں کے حاکم۔

عَمامہ۔ (ع بکسر اول و بغیر تشدید میم اول و فتح میم دوم۔ خود۔ مغفر۔ دستار فارسیوں نے بتشدید میم بھی استعمال کیا ہے اردو میں بفتح اول بلا تشدید مذکر) ایکقسم کی پگڑی (داغ) زاہد کا عمامہ ہو کہ ہو شیخ کی دستار۔ ان دونوں پہ طرّہ مرا دامن تر آج۔ (محسن) خرقہ ہے نصیب یا ممن کو۔ عمامہ ملا ہے نار دلن کو۔ عمامہ اُتارنا۔ عمامہ چھیننا۔ لے لینا۔ (کنایۃً) رسوا کرنا۔ بے آبرو کرتا (اسیر) مستی میں ترنگ آگئی جب مست کو تیرے۔ عمامۂ زاہد سر بازار اُتارا۔

عَمائِد۔ (ع۔ عمید۔ سردار قوم۔ کی جمع) مذکر۔ قوم کے سردار۔ معزز لوگ۔ عمائد خود جمع ہے اسکی جمع عمائدین غلط ہے۔

عُمان۔ (ع۔ بالضم صحیح و بالفتح غلط ہے) مذکر۔ ملک یمن میں سمندر کے کنارے ایک شہر ہے جسکے نام پر وہ قطعہ سمندر کا دریاے عماں کے نام سے مشہور ہے۔ فارسی اور اردو میں بمعنے دریاے اعظم مستعمل ہے۔ (محسن) عمان کرم کا در منثور۔ قرآن شریف کا سورۂ نور۔

عمد۔ (ع عَمد بالفتح) مذکر۔ قصد۔ ارادہ۔ زبانوں پر بفتح دوم ہے۔ عمداً۔ جان بوجھکے۔ قصداً۔ دانستہ۔ (دصال شیرازی) یکروز یاد مانکنی اندر وفا۔ این خود نہ غفلت ست کہ عمداً نمی کنی۔ (میر) عمداً بھی کوئی مرتا ہے۔ جان ہے تو جہان ہے پیارے۔ فرق کیلیے دیکھو سہواً۔ اردو بول چال میں بفتح اول و دوم ہے۔

عُمدگی۔ (اردو) مونث۔ خوبی۔ بھلائی۔ فضیلت۔ بزرگی۔ جوہر وصف۔ (شرف) خاک اکسیر ہوئی جسکو جلایا اُسنے۔ عمدگی تا دُ دبے سے ہوئی پیدا زریں۔ عُمدہ۔ (ع۔ عمدت۔ وہ جسپر اعتماد کیا گیا ہو) صفت۔ پسندیدہ۔ منتخب۔ نفیس۔ تحفہ۔ اعلے درجہ کا عمدۃ الملک۔ مذکر۔ اعلے عہدہ داروں کا خطاب جو شاہی زمانے میں دیا جاتا تھا۔ عمدہ سے عمدہ۔ بہت بہتر۔

عمر

عُمَر - (ع) مذکر۔ جناب رسول خدا صلعم کے دوسرے خلیفہ کا نام۔

عُمْر - (ع۔ زندگانی۔ اَعْمار۔ جمع) مونث ١۔ سن و سال ٢۔ عرصہ۔ مدّت۔ (فقرہ) اس کاروائی کیواسطے ایک عمر درکار ہے ٣۔ زمانہ (فقرہ) ہماری عمر میں ایسی بات کبھی نہیں ہوئی۔ عمر آخر ہونا۔ عمر ختم ہونا۔ (بحر) حشر میں بھی وعدۂ فردا وفا ہو یا نہو۔ عمر تو آخر ہوئی اپنی تری تاخیر میں۔ عمر آنا۔ عمر گزرنا۔ (فقرہ) اتنی عمر آئی مگر ہم نے ایسا تماشا نہیں دیکھا۔ عمر اَبَد (ف) مونث۔ وہ عمر جو کبھی ختم نہو (داغ) مزہ تو یہ ہے کہ آزاد ہو کے سیر کرے۔ خضر کو رشتۂ عمر ابد کمند ہوا۔ عمر برابر کی لکھا لانا۔ جب دو ہم عمر شخص ایک وقت میں فوت ہوں اسوقت عورتیں کہتی ہیں۔ (رشک) عمر کیا دونوں برابر کی لکھا لائے تھے۔ یار جبتک رہا عشرت کا زمانہ ٹھہرا۔ عمر بڑی ہونا۔ عمر زیادہ ہونا۔ (شور) واقعی رہتی ہے ظالم کی دراز۔ سانپ کی عمر بڑی ہوتی ہے۔ عمر بسر کرنا۔ عمر گزارنا۔ (امیر) پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی نہوگی ہم سی۔ کیا کہیں عمر کو کس طرح بسر ہمنے کیا۔ عمر بسر ہونا۔ زندگی کٹنا۔

عمر بہ پایاں رسیدہ۔ صفت۔ انتہائی عمر پر پونہچا ہوا۔ (امیر) لے اہل بزم مجھکو اٹھاؤ نہ بزم سے۔ شمع سحر ہوں عمر بہ پایاں رسیدہ ہوں۔ عمر بھر۔ تمام عمر۔ عمر بھر کو گیا۔ ہمیشہ کیلیے خراب ہوا۔ (شاد) چھٹے جیتے جی کیا گرفتار عشق۔ پھنسا اسمیں جو عمر بھر کو گیا۔ عمر بھر کی روٹیاں سیدھی کر لینا۔ (دہلی) تمام عمر کے خرچ کے لائق کما لینا۔ عمر بھر کی کمائی۔ عمر بھر کا ماحصل۔ (راسخ) لیجیے ہو دل پر ارماں کو۔ عمر بھر کی یہی کمائی ہے۔ عمر بھر یاد رہنا۔ ہمیشہ یاد رہنا۔ (شور) چٹکیاں لیکے کیا غیرت سوسن تن زار۔ عمر بھر یاد رہیگا یہ تمہارا اخلاص۔ عمر بیتنا۔ (عو) عمر گزرنا۔ عمر پٹہ۔ مذکر۔ عمر بھر کا ٹھیکہ۔ ہمیشہ جیتے رہنے کا اقرار نامہ۔ (نظیر) لائے تھے ہمتو عمر پٹے یہاں لکھا کے۔ جب سیاہی پر سفیدی چڑھی تب خبر پڑی۔ عمر پٹہ لکھوا لینا۔ ہمیشہ جیتے رہنے کا سامان کرنا۔ عمر پنج روزہ۔ عمر دو روزہ۔ چند روز کی عمر۔ (شور) اس آفتاب حسن کا گر انتظار ہے۔ عمر دو روزہ کو تہ دیوار بام کاٹ۔ عمر تیر کرنا۔ (لکھنؤ) (عو) عمر کے دن پورے کرنا۔ بُرے حالوں زندگی بسر کرنا۔ (فقرہ) ہمیں کیا وہاں عمر تیر کرنا ہے دو چار روز رہکر دیکھ بھال کر اپنے گھر چلے آئینگے۔ عمر جاوید۔ عمر جاوداں (ف) مونث۔ ہمیشہ زندہ رہنا۔ (محسن) شب وصال نہ ہو روز انتظار نہ ہو۔ تو ہم بھی فکر کریں عمر جاوداں کیلیے۔ (داغ) عمر جاوید تو خضر کو ملی۔ عیش جاوید سے فراغ ہوا۔ عمر دراز۔ (ف۔ عمر بلند) دعا۔ (عو) تمہاری عمر بڑی ہو۔ یہ دعا سلام کے جواب میں چھوٹوں کو دیجاتی ہے۔ (محسن) خضر فرماتے ہیں سنبل سے تری عمر دراز۔ پھول سے کہتے ہیں پھلتا ہے گلزار امل

عمر دراز ہونا۔ عمر بڑی ہونا۔ ؎ دل مرا چھوٹے نہ چھوٹے بند کاکل ہے اسیر۔ عمر اُسکے گیسوے پیچاں کی ہو یارب دراز۔ عمر رسیدہ۔ (اردو) صفت۔ بڑی عمر کا۔ بڈھا۔ عمر رواں۔ عمر جو ہر وقت و ہر لحظہ رواں رہتی ہے۔ (داغ) داغ حسرت جو پس مرگ عیاں رہتا ہے۔ یہ نشان قدم عمر رواں رہتا ہے۔ عمر سے اُتر جانا۔ (کنایۃً) جوانی سے ڈھل جانا۔ (رویلے صادقہ) الماڑے کا اُستاد اگرچہ تھا تو عمر سے اُترا ہوا مگر اُسکا بدن نہایت ہی مضبوط تھا۔ عمر طبعی۔ (ت۔ دیکھو طبعی نمبر ۲) مونث۔ اصلی عمر انسان کی ایک سو بیس سال ہے لیکن اب پچھتر اور اسی کے درمیان ہے (غالب) عشرت صحبت خوباں ہی غنیمت سمجھو۔ نہوئی غالب اگر عمر طبیعی نہ سہی۔ عمر عزیز۔ پیاری عمر۔ ؎ اے رشک ہے الم تو اسی بات کا الم۔ عمر عزیز صرف ہوئی ترے بات میں۔ عمر قید۔ مونث۔ عمر بھر کی قید۔ (فقرہ) زید پھانسی سے بچگیا اسکی عمر قید ہوئی۔ عمر کا پیالہ لبریز ہونا۔ عمر کا پیمانہ بھر جانا۔ عمر کا پیمانہ لبالب ہونا۔ مرنیکا وقت قریب آنا۔ زندگی کا زمانہ ختم ہونا۔ ؎ ہوگیا لبریز اے راسخ پیالہ عمر کا۔

ذرّت ساقی میں ہے کسکو تمنائے شراب۔ (آتش) خواب میں مجھکو خیال نرگس مستانہ تھا۔ آنکھ کھولی تو لبالب عمر کا پیمانہ تھا۔ عمر کاٹنا۔ عمر بسر کرنا زندگی کے دن پورے کرنا۔ (نصیر) محبت اسکو کہتے ہیں کہ عمر اپنی چکور ابدل۔ بلا گردانی روئے مہ کامل سے کاٹے ہے۔ عمر کٹنا۔ عمر بسر ہونا (امیر) احباب کے ماتم میں کٹی عمر ہماری۔ ہم ساتھیوں کے رونے کو اُترے تھے سرا میں۔ عمر کے دن بھرنا۔ عمر کے دن پورے کرنا۔ عمر کے دن کاٹنا۔ بُری بھلی طرح عمر کاٹ لینا۔ (نظیر) مرتا ہوں تڑپتا ہوں پڑا ہجر میں اس بن۔ دن عمر کے بھرتا ہوں شب و روز میں گن گن۔ (راسخ) ہماری طرح دشمن عمر کے دن تیغ سے کاٹے۔ ہتھیلی پر سر لے انداز قاتل ہم بھی رکھتے ہیں۔ عمر گزارنا۔ عمر بسر کرنا۔ عمر کاٹنا۔ عمر گزرنا۔ عمر کٹنا۔ مدت گزرنا۔ (داغ) نہ سمجھا عمر گزری اُس بُتِ خود سر کو سمجھاتے۔ پگھل کر موم ہو جاتا اگر پتھر کو سمجھاتے۔ عمر لانا۔ عمر لکھا لانا۔ خدا کے یہاں سے زمانہ حیات مقرر کرا لانا۔ مثال کیلیے دیکھو عمر برابر کی۔ (انیس) اب نہیں جینے کے عمر اتنی ہی یہ لائے تھے۔ عمر نوح۔ (حضرت نوح نے ساڑھے نو سو برس سے زائد عمر پائی) (کنایۃً) بہت بڑی عمر۔ سیکڑوں برس۔ (امیر) جاں بخش لب سے فیض جو ملجائے آپ کو۔ طوفاں میں عمر نوح ملے ہر حباب کو۔

عِمران۔ حضرت موسےٰؑ کے والد کا نام۔ اسی سبب سے حضرت موسےٰ کو موسےٰ عمران بھی کہتے ہیں۔

عمرو۔ (ع) مذکر۔ عمرؔ۔ ایک شخص کا نام تھا۔ اسکے بعد واو غیر ملفوظ اس غرض سے اضافہ کیا گیا ہے کہ عُمَرؔ اور عَمْرؔ میں امتیاز ہو جائے۔ اردو میں بیشتر عَمر بفتح اول و دوم زبانوں پر ہے۔ مثال کیلیے دیکھو عمرو کی زنبیل۔ عمرو۔ زید۔ (دو نام ہیں۔ عموماً مسائل صرف و نحو میں تمثیلاً یہ نام استعمال کیے جاتے ہیں) مذکر۔ عام اشخاص۔ فلاں فلاں سے مراد ہوتی ہے۔ (صبا)

شرابیوں کا بھلا عمرو زید سے مطلب۔ ہماری بزم میں ہُو حق ہے قیل و قال نہیں۔ عمرو کی زنبیل۔ عمرو نام ایک شخص کا۔ کہتے ہیں اُسکی جھولی میں سب کچھ سما جاتا تھا اور پھر بھی جگہ باقی رہتی تھی۔ (مجازاً) اُس ظرف کو کہتے ہیں جو تقریباً تمام ضروریات کا مخزن ہو اور بہ ہیئت مجموعی طولانی بھی نہ ہو۔ (غالب) وُہ معنی سے مرا صفحہ لقا کی داڑھی۔ غم گیتی سے مرا سینہ عمرو کی زنبیل۔

عُمرہ۔ (ع) مذکر۔ حاجیوں کی ایک خاص عبادت کا نام۔ حج و عمرہ کا فرق حج خاص ذی الحج کے مہینے میں ہو سکتا ہے اور عمرہ جب چاہو کر لو عمرے کے صرف یہ ارکان ہیں۔ احرام باندھنا خانہ کعبہ کا طواف کیا صفا مروہ میں جا کر دوڑ آئے۔ لیکن حج میں اسکے علاوہ رکن اعظم عرفات میں ٹھہرنا منا میں کنکریاں پھینکنا ہے۔ عمرہ کرنا۔ مکہ سے احرام باندھکر مسجد تنعیم میں جا کر چند رکعت نفل ادا کرنا اور پھر خانہ کعبہ کا طواف کرنا۔ صفا مروہ کی سعی کرنا۔ عمرہ لانا۔ عمرہ کرنا۔

عُمق۔ (ع) مذکر۔ گہرائی۔ تہ کنوئیں حوض یا دریا کی۔ (فقرہ) اس کنوئیں کا عمق بہت ہے۔

عمل۔ (ع۔ کام) مذکر ۱ کام۔ (امیر) عملِ بد جو ہوئے ہم سے سیکاری میں۔ گور میں بنکے وہی مار عذاب آتے ہیں ۲ تعمیل۔ کارروائی ۳ مشق۔ عادت۔ معمول ۴ قاعدہ۔ قاعدے کا برتاؤ۔ جیسے سوال کا عمل ۵ اثر۔ تاثیر۔ (فقرہ) مسہل کی دوا نے ابتک عمل نہیں کیا ۶ نشہ۔ نشہ کا اثر۔ (فقرہ) اب افیون کا عمل ظاہر ہونے لگا ۷ ملک کی حد۔ حکومت۔ عہد۔ (نصیر) بے چراغ داغ ایدل اُسکے گھر شب کو نہ جا۔ اس عمل میں ڈر ہے چوکیدار کا۔ بار ار میں ۸ قبضہ۔ (فقرہ) انھے مکان پر اپنا عمل دخل کر لیا ۹ وقت کی جگہ مستعمل ہے (فقرہ) تین کے عمل میں میری آنکھ کھلی ۱۰ منتر۔ افسوں۔ اسم۔ جلالی ہو یا علوی یا سفلی۔

زردق) تاثیر محبت عجب اک حُب کا عمل ہے۔ لیکن یہ عمل یار پہ چل جائے تو اچھا۔ اشیافہ۔ پچکاری۔ (دینا۔ لینا۔ ہونا کے ساتھ) (جانصاحب) دور ہو یرقان نرگس کا بنفشہ کا بخار۔ ایک کو تُخم عمل دو ایک کو جُلاب۔ عمل اور فعل کا فرق۔ فعل سے مراد محض ایک کام ہے۔ عمل سے مراد وہ فعل ہوتا ہے جو کسی قانون یا قاعدے کی پابندی کیلیے کیا جائے۔ عملاً۔ (ع) عمل کی رُو سے کرکے کوئی کام دکھانا۔ (فقرہ) جوگی سنیاسی ترک دنیا کا دعوے کرتے ہیں اور عملاً کر نہیں سکتے۔ عمل اُٹھا لینا۔ قبضہ اُٹھا لینا۔ حکومت اُٹھا لینا۔ (صبا) میرے جنوں کا حال جو لیلی نے کہدیا۔ مجنوں نے دشت سے عمل اپنا اُٹھا لیا۔ عمل اُٹھنا۔ لازم۔ (شعور) بلبل نہ رہی باغ میں بجز خزاں سے۔ کبتک عمل باد بہاراں نہ اُٹھیگا۔ عمل بیٹھ جانا۔ پورا پورا قبضہ ہو جانا۔ حکومت جمنا (برق) کشور عشق میں جرأت سے عمل بیٹھ گیا۔ اُٹھ گئے غیر تو میں بزم میں کل بیٹھ گیا۔ عمل بیجا۔ مذکر۔ غلط استعمال کسی چیز کا۔ عمل پانی کرنا۔ بھنگ یا افیون وغیرہ کو پانی میں گھول کر پینا۔ نشہ کی چیزیں دقت پر پینا۔ عمل پڑھنا۔ کسی منتر دعا خواہ افسوں کو کسی مطلب کے واسطے بطور وظیفہ خاص ترکیب کے ساتھ پڑھنا۔ (ناسخ) چشم محبوب کی تسخیر کو پڑھتا ہوں عمل۔ گنتی کیواسطے بوجہ یہ بادام نہیں۔ عمل جراحی۔ مذکر۔ چیر پھاڑ کرنا۔ عمل چلنا۔ عمل کا کارگر ہونا۔ مثال کیلیے دیکھو عمل نمبر ۱۔ عملدار۔ مذکر۔ عامل۔ تحصیلدار۔ کارکن۔ عملداری۔ مونث۔ حکومت۔ ریاست۔ سلطنت۔ عملداری اُٹھ جانا۔ حکومت جاتی رہنا (رویائے صادقہ) اور اگر کل کو عملداری اُٹھ گئی تو کاغذ کو سیے جاٹا کرو۔ عمل دخل۔ (دخل اس ترکیب میں بفتح اول و دوم ہی بول چال میں ہے) مذکر۔ حکومت۔ قبضہ۔ اختیار۔ (فقرہ) جانداد پر اُنکا عمل دخل ہو گیا۔ عمل دخل کرنا۔ قبضہ کرنا۔ عملدرآمد۔ مذکر۔ ضابطہ۔ کارروائی۔ تعمیل۔

(فقرہ) ابھی تک اس حکم کا عملدرآمد نہیں ہوا ہے۔ عملدرآمد کرنا۔ کاربند ہونا۔ تعمیل کرنا۔ عمل میں لانا۔ عملدرآمد ہونا۔ عمل میں آنا۔ کارروائی ہونا۔ عمل کرنا۔ کسی بات پر کاربند ہونا۔ تعمیل کرنا۔ بات ماننا۔ کسی بات پر چلنا۔ بجالانا۔ برتنا۔ برتاؤ کرنا۔ اثر کرنا۔ کسی اسم یا دعا کا کسی خاص غرض کیلیے پڑھنا۔ ؎ جلتی شیشہ میں اُترا نہ وہ پری رخسار۔ بہت عمل کیے لکھے ہزارہا تعویذ۔ قبضہ کرنا۔ عمل میں لانا۔ استعمال کرنا۔ عملنامہ۔ (ف) مذکر۔ نامۂ اعمال۔ عمل ہونا۔ دخل ہونا۔ قبضہ ہونا۔ اثر ہونا۔ کاربند ہونا۔ (فقرہ) اس ہدایت پر میرا عمل ہے۔ دقت ہونا۔ دیکھو عمل نمبر ۵ شیافہ ہونا۔

عملہ۔ (ع۔ عملت۔ بفتح اول و دوم۔ عامل بمعنے کارکن کی جمع۔ اردو میں بالفتح و فتح سوم مستعمل ہے) مذکر۔ کارکن لوگ۔ اہلکار۔ دفتر کے ملازم جیسے پولس کا عملہ۔ فوجداری کا عملہ۔ مکان کا ملبہ۔ زمین کے علاوہ جو کچھ مکان میں ہے سب عملہ کہلاتا ہے۔ (فقرہ) اُسنے مکان کا سارا عملہ کھود کر بیچ لیا۔ عملہ دخلہ۔ (عو) مذکر۔ قبضہ و تصرف۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) اُنکی غیظ بھری نگاہ اور تھرائی ہوئی آواز نے دو طرفہ وہ عملہ دخلہ کیا کہ ناچار کہنا ماننا ہی پڑا۔ عملے فعلے۔ کارکن لوگ۔ (فقرہ) کچہری کے عملے فعلے اکثر کارروائیوں کو خراب کر دیتے ہیں۔ عَمَلی۔ (ع۔ بتشدید یا۔ اردو فارسی میں بغیر تشدید ہے) صفت۔ عمل سے منسوب۔ جیسے حکمت عملی۔ (شاد) لحد کو خوش عملی نے کیا جو حسن آباد۔ پہ پریوں کا نکیرین پر گمان ہوا۔ (عو) معمولی۔ روزمرہ کے استعمال کی۔ (جانصاحب) ٹھنڈی سانسیں نہ بھرو کھولی گئی گر بند دق۔ عملی تھی تمہیں سے دو نگی ہوا دار اصیل۔

عمو۔ دیکھو عم۔

عمود۔ (ع۔ ستون خانہ) مذکر۔ ستون۔ (علم ہندسہ) وہ خط مستقیم جو دوسرے خط مستقیم پر قایم ہو کر دو زاویہ متصلہ برابر کے پیدا کرے۔ گُرز۔ (ذوق) پڑھی جو دیدہ آتش خیار میں لگی۔ یہ ایک شاخ نئی گرز گاؤسر میں لگی عمود دار۔

کسی خط مستقیم پر عمود قائم کرنا۔

عُمُوم۔ (ع) مذکر۔ عام ہونا۔ بے قید ہونا۔ عموماً۔ (ع) عام طور پر۔ بیشتر۔ اکثر۔

عَمِیق۔ (ع۔ صفت) گہرا۔ (غور و فکر کے واسطے بھی مستعمل ہے) جیسے کامل۔ (اوج) خندق تمی گہر دتا کہ مخالف نہ آسکے۔ فکر عمیق جسکے عمق کو نہ پا سکے۔

عَمِیم۔ (ع) صفت مذکر۔ عام۔ سب پر حاوی۔ جیسے خُلق عمیم۔ عمیمہ۔ (ع) صفت مونث۔

عَن۔ (ع) حرف جر۔ دیکھو عنقریب۔

عَنَا۔ (ع۔ عناء۔ بفتح اول۔ رنج و مشقت۔) مذکر۔ مشقت۔ دُکھ۔ تکلیف۔

عُنَّاب (ع) مذکر۔ ایک میوے کا نام جو نہایت سرخ ہوتا ہے۔ عنابی (عربی میں یائے مشدد سے ہے۔ فارسیوں نے تخفیف دوم بھی کہا ہے) مذکر۔ ایک قسم کا رنگ۔ جو سُرخ مائل بہ سیاہی ہوتا ہے۔ صفت۔ عناب کے مانند سرخ۔

عِنَاد۔ (ع) مذکر۔ دشمنی۔ بیر۔ (فقرہ) دونوں میں عناد ہو گیا۔

عَنَادِل۔ (ع) مذکر۔ عندلیب کی جمع۔

عَنَاصِر۔ (ع) مذکر۔ عنصر کی جمع۔ عناصر اربعہ۔ مذکر۔ چاروں عنصر یعنے آب۔ آتش۔ خاک۔ باد۔

عِنَاں۔ (ع) مونث۔ لگام۔ باگ۔ (انیس) ہاتھوں سے صبر کی بھی عناں چھوٹ جائیگی۔ مر جائینگے حسینؑ کمر ٹوٹ جائیگی۔ عناں تاب (ف) صفت۔ گھوڑا جو اشارہ پر چلتا ہو۔ عناں چھوڑنا۔ لگام کو ڈھیلا چھوڑ دینا تاکہ گھوڑا تیز جائے۔ (اوج) چھوٹے ہوئے کمیت سبک تازی عناں۔ سمجھیں کہ لڑنے کو یہ آتا ہے بدگماں۔ عناں گسستہ۔ (ف) صفت۔ لگام ٹوٹا ہوا۔ (کنایۃً) بہت تیز۔ گھوڑے کیو اسطے مستعمل ہے۔ عناں گیر (ف) صفت۔ باگ پکڑ لینے والا۔ چلنے سے روک دینے والا۔ عناں لینا۔ دیکھو باگ لینا۔

عِنَایَات۔ (ع) مونث۔ عنایت کی جمع۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے۔ (ذ) کیا تعجب ہے جو دو جام دیے سب ہوا۔ کب مرے حال پہ ساقی کی عنایات نہ تھی۔ عنایَت۔ (ع۔ کسیکے واسطے تکلیف برداشت کرنا۔ قصد کرنا۔ اہتمام کرنا) مونث: مہربانی۔ (فقرہ) خدا کی عنایت سے سب مرحلے طے ہو گئے: ہدیہ۔ تحفہ۔ (فقرہ) مجھکو بھی ایک پان عنایت ہو: توجہ۔ التفات۔ (فقرہ) آپ کی عنایت دیکھکر سب لوگ میری طرف متوجہ ہو گئے۔ عنایت رکھنا۔ توجہ رکھنا۔ مہربانی رکرنا۔ عنایت فرما۔ صفت۔ دوست۔ مہربانی کرنیوالا۔ عنایت کرنا: مہربانی کرنا: احسان کرنا: دینا۔ عطا کرنا۔ (فقرہ) ایک پان عنایت کیجیے: توجہ کرنا۔ عنایت کی نظر ہونا۔ نگاہ لطف ہونا۔ (غالب) پرتوِ خور سے ہے شبنم کو فنا کی تعلیم۔ میں بھی ہوں، یک عنایت کی نظر ہونے تک۔ عنایت نامہ۔ بڑے کے خط کیواسطے مستعمل ہے۔ (بحر) پُرزے پُرزے تو کیا میرا محبت نامہ۔ اب تو قاصد کو عنایت ہو عنایت نامہ۔ عنایت ہو۔ پڑھیے۔ شعرا سے کہتے ہیں کہ مطلع پھر عنایت ہو۔ یعنے پھر پڑھیے۔ عنایت ہونا۔ دیا جانا۔ عطا ہونا۔ (صبا) بوسے لب شیریں کے عنایت نہیں ہونے۔ پرہیز میں مر جائیگا بیمار تمہارا۔

عِنَب۔ (ع) مذکر۔ انگور۔ عنب الثعلب۔ (ع) مونث۔ مکوہ۔

عنبر۔ (ع۔ تلفظ۔ عم بَر) مذکر۔ ایک مشہور خوشبو کا نام جو آگ پر موم کیطرح گھل جاتی ہے۔ اسکا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔ ۔ یار تیری زلف کی تعریف سنکر بحر سے۔ عنبر رنگت ہو گئی کافور عنبر ہو گیا۔ عنبر آلود۔ عنبر بار۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) خوشبو دار۔ عنبر اشہب۔ دیکھو اشہب۔ عنبر افشاں۔ عنبر بیز۔ (ف) صفت۔ خوشبو دینے والا۔ عنبر سارا۔ دیکھو سارا۔

عنبر سر۔ یہ لفظ اصل میں امر تسر ہے۔ ملا طغرائے مشہدی کے کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ فارسی والے عنبر سر کہتے ہیں۔ (محسن) کشور کا کل پُر پیچ و خم سبز ہے۔ نہ خطا ہے نہ ختن ہے نہ یہ عنبر سر ہے۔ عنبری۔ (لکھنؤ) مذکر۔ ایک رنگ کا کبوتر ۲ ایک قسم کا خربزہ ۳ ایک قسم کا سیب بھی ہوتا ہے۔ عنبریں (ف) صفت۔ عنبر کی سی خوشبو دینے والا۔ عنبریں خال۔ عنبریں خط۔ عنبریں موئے۔ (ف) صفت۔ محبوب کی صفت میں مستعمل ہیں۔

عِنْد۔ (ع) اسم ظرف۔ بمعنے نزدیک۔ عند اللہ۔ (ع) اللہ کے نزدیک عند الاحتیاج۔ ضرورت کے وقت۔ عند الاستفسار۔ دریافت کرنے پر۔ پوچھنے سے۔ عند الضرورت۔ (اردو) ضرورت پڑنے پر۔ عند الطلب۔ (اردو) طلب کرنے پر۔ مانگنے پر۔ جیسے رقعہ عند الطلب۔ عند الملاقات ملاقات کے وقت۔ (غالب) عند الملاقات اُس قصیدے کے باب میں باتیں ہونگی۔ عند الناس۔ (ع) لوگوں کے نزدیک۔ عندیہ۔ (اردو) مذکر۔ رائے۔ منشا۔ منصوبہ۔ عندیہ پانا۔ منشا معلوم کرنا۔ عندیہ پا یا جانا۔ دلی مطلب معلوم ہونا۔ بھید کُھلنا۔ عندیہ کُھلنا۔ منشا معلوم ہونا۔ عندیہ لینا۔ منشا دریافت کرنا۔ رائے لینا۔ (فقرہ) میں نے اُنکا عندیہ لیا تھا۔

عندلیب۔ (ع۔ بالفتح صحیح و بالکسر غلط۔ یہ لفظ بائے فارسی سے غلط ہے (امیر خسرو۔ قران السعدین) رہبر جان گشتہ بہ گلزار طیب۔ رہزن عشاق شدہ عندلیب) مونث۔ بلبل۔ (رند) ہے کئی دن سے گھات میں صیاد۔ عندلیب آجکل میں پھنستی ہے۔

عنصر۔ (ع۔ بالضم وضم سوم و نیز بفتح سوم) مذکر۔ اصل۔ بنیاد۔ اصطلاح اطبا میں پانی آگ ہوا مٹی میں سے ہر ایک کو عنصر کہتے ہیں اور چاروں کا مجموعہ عناصر۔ (رشک) جانتو نہیں الماس و گوہر ہو نہیں یاقوت و لعل۔ رنگتیں کیا کیا دکھاتا ہے یہ عنصر خاک کا۔ عنصری۔ (ع) صفت عنصر سے منسوب۔ عنصری گھروندا۔ (کنایۃً) جسم انسان۔ (رشاد)۔ عقبے نہیں بنائی منعم تو کیا بنایا۔ جو عنصری گھروندا یا جو کھٹا بنایا۔

عنفوان۔ (ع۔ بالضم وضم سوم) مذکر۔ ہر شے کا اوّل۔ جوانی کا آغاز (فقرہ) یہ غزل عنفوان شباب کی ہے نظر ثانی نہیں ہوئی۔

عنقا۔ (ع۔ بالفتح صحیح و بالضم غلط۔ اسکا ماخذ عُنُق (گردن) ہے) مذکر۔ ایک لمبی گردن کا پرند جو بعض کے نزدیک صرف فرضی وجود رکھتا ہے اسکو کسی نے کبھی دیکھا نہیں اسیواسطے نایاب ناپیدا نادر الوجود چیزوں کو عنقا سے تعبیر کرتے ہیں۔ (امانت) عنقائے وصل تھا نہ ابھی دام میں پھنسا۔ مرغ سحر کی دُور سے آنے لگی صدا ۲ صفت۔ نایاب۔ بے نظیر۔ (امانت) کمر عطا ہوئی عنقا دہن ملا نایاب۔ جو کچھ خدا نے دیا تمکو انتخاب دیا ۳ معدوم۔ ناپید (فقرہ) روزگار اس زمانہ میں عنقا ہے۔ (محسن) قاف تک ہمنے بہت کاف کمر ڈھونڈا ہے۔ کمریں دیکھی ہیں پر ایسی کمر عنقا ہے۔ عنقا ہونا۔ ناپید ہونا۔ معدوم ہونا۔ نایاب ہونا۔

عنقریب۔ (ع۔ عن۔ سے۔ قریب۔ نزدیک) جلد۔ قرب زمانہ کیلیے مستعمل ہے۔ قرب مکان کیواسطے عورتوں کی زبان تھی اب متروک ہے۔ ؎ کریں جدائی کا کس کس کی رنج ہم اے ذوق۔ کہ ہونیوالے ہیں ہم سب سے عنقریب جدا۔ (انیس) سر بار دوش ہے ہاہیں رخصت کیجدہن۔ اب عنقریب خیمۂ عصمت ہے تیغ زن۔

عَنْکَبُوت۔ (ع) مونث۔ مکڑی۔

عُنْوان۔ (ع) کسی چیز کا اوّل۔ سرنامہ۔ دیباچہ۔ ہر چیز کا اوّل آغاز۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا ۲ سبیل۔ طریق ۳ وجہ۔ سبب ۴ طرح۔ طور۔ ڈھنگ) مذکر ۱ سبیل۔ طرح۔ طور۔ ڈھنگ۔ (ذوق) دیکھو قسمت کا لکھا اُسنے پڑھا خط سو بار۔ دھیان پر میرا نہ مضمون کسی عنوان چڑھا ۲ تمہید۔ (فقرہ) عنوان ہی سے

اصل مطلب کھل گیا تھا ؛ سرنامہ۔ (ظفر) بھیجتے تھے خط ہمیں پہلے وہ جس عنوان سے۔ اب تو اک مدّت سے وہ عنوان بھی جاتا رہا۔

عِنِّین۔ (ع) صفت مذکر۔ نامرد۔ جو عورت کے کام کا نہو۔

عَوارِض۔ (ع) مذکر۔ عارضہ کی جمع ؛ پیش آنیوالی چیزیں ؛ بیماریاں۔ عوارض جسمانی۔ بدن کی بیماریاں۔

عَواطِف۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ عاطفت کی جمع۔ مہربانیاں۔

عَواقِب۔ (ع) مذکر۔ عاقبت کی جمع۔ وہ چیزیں جو دوسری چیز کے پیچھے آئیں۔ کام کے انجام۔

عَوام۔ (ع۔ عامّہ کی جمع۔ عموم سے ماخوذ ہے) مذکر۔ عام لوگ۔ خواص کا مقابل۔ عوام النّاس۔ (ع) مذکر ؛ تمام لوگ ؛ عام لوگ۔ بازاری آدمی۔ جاہل۔ عوام کالانعام۔ (ع) عام لوگ جو مثل چوپایوں کے ہیں۔

عَوامِل۔ (ع) مذکر۔ جمع ہے عامل کی۔ عمل کرنیوالے۔

عُوج بن عُوق۔ (ع) مذکر۔ ایک عظیم الجثّہ طویل القامت شخص کا نام جو حضرت آدمؑ کے وقت میں پیدا ہوا اور حضرت موسیٰؑ کے زمانہ تک زندہ رہا۔ اسکی عمر تین ہزار برس کی کہی جاتی ہے۔ کہتے ہیں وہ اتنا لانبا تھا کہ طوفان نوحؑ کا پانی صرف اُسکی کمر تک پونہچا تھا۔ عوام عُوج بن عُنُق کہتے ہیں۔ (ظفر) پیدا کیا وہ اُسنے بشر عُوج ابن عُوق۔ پُل جسکے ساق پاسے بنا رود نیل کا۔ (میر) بات اُنکی چلی ہی جاتی ہے۔ ہے مگر عوج بن عُنُق کی ٹانگ۔

عَوْد۔ (ع) مذکر۔ لوٹنا۔ پھرنا۔ (منیر) دنیا کو شان جلوۂ یوسف دکھائیے عود شباب ہو کبھی اس پیر زال کا۔ عود کرنا۔ لوٹ آنا۔ اعادہ کرنا۔ پھر آجانا۔ (ناسخ) روح لیلے کا عبث ہے تجھکو مجنوں انتظار۔ بوے گل کب عود کرتی ہے گلستاں چھوڑکر۔

عُود۔ (ع) مذکر ؛ اگر۔ ایک لکڑی کا نام جسکا دھواں خوشبو دیتا ہے یہ لکڑی پانی میں ڈوب جاتی ہے اسیوجہ سے اسکو عود غرقی بھی کہتے ہیں۔ (قدر) کون سمجھے کہ عود جلتا ہے۔ کون سمجھے کہ تو پگھلتا ہے ؛ بربط۔ ایک قسم کا باجہ۔ عوُد بلاؤ۔ صحیح اوُت بلاؤ ہے۔ مذکر ؛ ایک قسم کی بلی جو دریا میں غوطہ مارکر مچھلی کا شکار کرتی ہے ؛ (کنایۃً) بیوقوف۔ کم عقل۔ عوُدِ خام۔ (ف) مذکر۔ عود خالص۔ عودسوز۔ (ف) مذکر۔ اگر دان۔ عوُدِ قماری۔ (قمار۔ بضم اول و فتح اول معرب کمار کا۔ منتخب۔ کشف۔ بحر الجواہر میں بفتح اول لکھا ہے) مذکر۔ عوُد جو قمار سے آتا ہے۔

عَوْرَت۔ (ع ؛ وہ چیز جسکے دیکھنے دکھانے سے شرم آئے۔ ناف سے ٹخنہ تک جسم انسان کا حصہ ؛ زن۔ مصباح المنیر میں بمعنے زن بھی لکھا ہے۔ عورات۔ جمع۔ مونث۔ مستعمل ہے) مونث ؛ زن۔ فارسیوں نے اس معنے میں استعمال کیا ہے۔ (رشید الدین وطواط) مردان کارزار زبیم حسام او۔ بر سر چو عورتاں ہمہ معجر کشیدہ اند ؛ زوجہ۔ بیوی ؛ آدمی کے جسم کا وہ حصہ جسکا کھولنا موجب شرم ہے جیسے ستر عورت یعنے شرم کے مقام کا چھپانا۔ عورت ذات۔ (عو) عورت کی جنس جو زیردست اور مردوں کیطرح بے تکلّف پردے سے باہر نہیں نکلتی ہے (فقرہ) بیگم صاحبہ ٹھہریں عورت ذات مردوے کا انتقام کیونکر کریں عورت کی ذات بیوفا ہوتی ہے۔ عورت سے وفا نہیں ہوتی۔ عورت کی عقل گدی پیچھے۔ مثل۔ عورت بیوقوف ہوتی ہے۔ عورت کی ناک نہوتی تو گُو کھاتی۔ مثل۔ عورت ناقص العقل ہوتی ہے۔ عورت مانی۔ (عو) مونث۔ عورت ذات۔ عورات۔ مونث۔ عورت کی جمع (انیس) عورات محلہ چلی آتی ہیں بصد غم۔

عِوَض۔ (ع) مذکر ؛ بدلا۔ معاوضہ۔ (اسیر) نیکی سے ہم نہ گزرے کیسا عوض بدی کا۔ ہندو کے مُردے پر بھی کلمہ پڑھا تبی کا تو بجاے۔

(فقرہ) زید کے عوض بکر پر خفگی پڑی۔ عوض لینا۔ انتقام لینا۔ بدلا لینا عوض معاوضہ۔ اَدَل بَدَل۔ (فقرہ) دونوں صاحبوں میں کسی نہ کسی چیز کا روز عوض معاوضہ ہوا کرتا ہے۔ عوض معاوضہ گلہ ندارد۔ عوض دارد گلہ ندارد۔ (ف) مقولہ۔ جس چیز کا بدلا ہو سکتا ہے اُسکی شکایت کیا۔ عوض میں۔ بدلے میں۔ عوضی۔ (اردو) مذکر ۱ وہ شخص جو قائم مقام ہو۔ اصلی عہدہ دار کی غیر حاضری میں کام کا انجام دینے والا ۲ قائم مقامی۔ اردو میں عوام کی زبان نمبر ۲ بکسر اول وسکون دوم وکسر سوم ہے۔ عوضی دینا۔ اپنی جگہ کام کرنے کیواسطے کوئی دوسرا آدمی دینا۔ عوضی رکھنا۔ قائم مقام مقرر کرنا۔ عوضی کرنا۔ قائمقامی کرنا۔

عَوعَو۔ (ع) مونث۔ کُتّے کے بھونکنے کی آواز ۲ (کنایۃً) ڈینگ۔ (نفیس) بیت وہ تعلّی تھی وہ عوعو وہ بھبکنا۔ اب شیروں کی دہشت سے یہ سُننا یہ دبکنا۔

عَوْن۔ (ع) ۱ مدد کرنا ۲ مددگار۔ نمبر ۲ کی جمع اعوان ہے) مونث۔ مذ۔ دیکھو بعونہ۔ بعونہ تعالیٰ۔

عَہْد۔ (ع۔ عہود۔ جمع) مذکر ۱ وقت۔ زمانہ (ذوق) عہد پیری شباب کی باتیں۔ ایسی ہیں جیسے خواب کی باتیں ۲ سلطنت کا زمانہ (فقرہ) شاہجہاں کا عہد یادگار ہے ۳ حکومت کا زمانہ۔ (فقرہ) وزیر نے اپنے عہد میں بہت کچھ کام کیے ۴ قول قرار۔ قسم۔ (غالب) تری نازکی سے جانا کہ بندھا تھا عہد بودا۔ کبھی تو نہ توڑ سکتا اگر استوار ہوتا ۵ وعدہ۔ عہد باندھنا۔ عہد کرنا۔ (راسخ) سانس تک لینگے نہ باہر کہیں ہنگامے سے۔ عہد اس رشتہ سے اب باندھیں گے پیمانے سے۔ عہد بندھنا۔ لازم۔ عہد توڑنا۔ قول وقرار کے خلاف کرنا عہد ٹوٹنا۔ لازم۔ عہدِ جدید۔ (ف) مونث۔ انجیل۔ عہد حکومت۔ مذکر حکومت کا زمانہ۔ عہد سے پھرنا۔ قول وقرار پر قائم نہ رہنا۔ (آتش) عہد کرتے تو تری طرح نہ پھرتے ملے یار۔ اپنے دل سے نہ نکلتی جو برائی ہوتی۔ عہد شکن۔ عہد گسل۔ (ف) صفت۔ وعدہ خلاف۔ قول پر قائم نہ رہنے والا۔ عہد شکنی۔ (ف) مونث۔ قول پر قائم نہ رہنا۔ عہد عتیق۔ (ف) مونث۔ توریت۔ عہد کرانا۔ اقرار لینا۔ قول لینا۔ عہد کر لینا ۱ مستحکم ارادہ کر لینا ۲ چھوڑ دینا۔ ترک کر دینا۔ (فقرہ) زید نے میرے گھر آنیکا عہد کر لیا ہے ۳ قول قرار کر لینا۔ وعدہ کرنا۔ عہد کرنا ۱ اقرار کرنا۔ (ناسخ) کیا جو عہد ہوسے سے بجا لایا میں لے ناسخ۔ بہت گو سالے چلائے نہ چھوڑا میں نے ہاروں کو ۲ مستحکم ارادہ کرنا۔ ٹھاننا۔ عہد لینا قول قرار لینا۔ عہد میں۔ زمانہ میں۔ دور میں۔ وقت میں۔ عہد نامہ۔ مذکر ۱ وہ کاغذ جو عہد وپیماں اور قول وقرار کے استحکام کیلیے لکھا جائے ۲ وہ تحریر جو بادشاہوں کے باہمی معاہدہ کی لکھی جائے۔ عہد واثق۔ (ف) مذکر۔ مضبوط عہد۔ عہد وپیمان۔ مذکر۔ قول قرار۔ قسما قسمی۔ عہد وپیماں ٹوٹ جانا۔ قول وقرار کا قائم نہ رہنا۔ (ذوق) ساقیا بادہ کشی میں کٹی ساری برسات۔ عہد وپیماں مرے سب اکی برس ٹوٹ گئے۔ عہد وپیماں کرنا۔ قول قرار کرنا۔ قسم کھانا۔

عُہْدَہ۔ (ع۔ عہدت۔ بیعنامہ۔ حلفنامہ) مذکر ۱ منصب۔ مرتبہ۔ سرکاری منصب۔ (پانا۔ ملنا کے ساتھ) (اسیر) پیام مرے قتل کا لکھا ہے جو خط میں۔ عہدہ ملک الموت کو دو نامہ بری کا ۲ ذمہ ۳ درجہ۔ سے عہدہ لڑکوں کا بھی کیا تم کو جنوں نے بخشا۔ تجر تنکوں کے عوض کھنچتے ہو کنکر تیمر ۴ (لکھنؤ۔ تعصبات) نیگ۔ وہ چیزیں جو تقریبات میں رشتہ دار دنکو دیتے ہیں۔ عہدہ برا ہونا۔ فرض ادا کرنا۔ ذمہ داری سے سبکدوش ہونا۔ عہدہ برائی مونث۔ غلبہ حاصل کرنا۔ اپنے فرض سے سبکدوش ہونا۔ فرض ادا کرنا۔ (رند) رنج وغم واندوہ کے نرغے میں ہوں یارب۔ کس کس سے اکیلا میں کروں عہدہ برائی۔ عہدہ پانا ۱ منصب حاصل کرنا۔ درجہ پانا۔

عہدۂ جلیل۔ مذکر۔ بڑا عہدہ۔ عہدہ دار۔ مذکر۔ افسر۔ ذی رتبہ۔ عہدہ دینا۔ کوئی خدمت کسیکے نامزد کرنا۔ (ناسخ) کھُلے دروازے ہر شب چین سے سوتے ہیں ہم جب سے دیاہے خانۂ ویراں کو عہدہ پاسبانی کا۔ عہدے۔ (اردو) جمع۔ وہ چیزیں جو امیروں کے ملازم یا ملازمہ ہاتھوں میں لیکر امیروں کے ساتھ چلتے ہیں۔ جیسے خاصدان۔ قلم وغیرہ۔ عہدے سے باہر آنا۔ کسی کام کی ذمہ داری کو پورا کرکے اس سے سبکدوش ہونا۔ (غالب) عہدے سے مدح نازکے باہر نہ آسکا۔ گر اک ادا ہو تو اُسے اپنی قضا کہوں۔

عیادت۔ (ع) مونث۔ بیمار کی خبر پوچھنا۔ (کرنا کے ساتھ) (رند) آئے نہ عیادت کو بھی بیمار کی اپنے۔ لی خوب خبر تم نے گرفتار کی اپنے۔ عیادت کو جانا۔ بیمار کی حالت دریافت کرتے جانا۔

عیاذاً باللہ۔ (ع۔ اصل میں اعوذ عیاذاً باللہ تھا۔ فعل حذف کرکے بولتے ہیں) خدا کی پناہ۔ معاذ اللہ کی جگہ مستعمل ہے۔ (غالب) کسقدر ہرزہ سرا ہوں کہ عیاذاً باللہ۔

عیار۔ (ع۔ بفتح اول۔ کسوٹی پر سونے چاندی کا کھرا پن دیکھنا۔) مذکر۔ کھرا کھوٹا پن۔ (غالب) سکہ رشہ کا ہوا ہے روشناس۔ اب عیار آبروئے زر کھلا۔ سونا تولنے کا کانٹا۔

عیّار۔ (ع۔ بہت حرکت کرنیوالا۔ آمد و رفت کرنیوالا۔ فارسیوں نے بمعنے چالاک۔ ہوشیار استعمال کیا) صفت۔ ۱۔ چالاک۔ ہوشیار۔ (مصحفی) اُسکے کوچہ میں اگر مجھکو پکاریگا رقیب۔ میں بھی عیار ہوں آواز بدل جاؤنگا۔ ۲۔ مکار۔ فریبی۔ (داغ) مکر جاتے ہو دل لیکر یہ دلداروں کی باتیں ہیں۔ تمھاری تو وہ باتیں ہیں جو عیاروں کی باتیں ہیں۔

عیّاری۔ (ف) مونث۔ چالاکی۔ فریب۔

عیّاش۔ (ع۔ آرام اور عیش سے زندگی بسر کرنیوالا۔) صفت۔ تماش بین۔ اوباش۔ رنڈی باز۔ عیّاشی۔ مونث۔ تماش بینی۔ نفس پرستی۔ اوباشی۔ (کرنا کے ساتھ)

عِیال۔ (بکسر اول صحیح و بفتح اول غلط ہے) مذکر۔ زن و فرزند۔ بال بچے۔

عیالدار۔ (فارسی میں عیالمند ہے) مذکر۔ بال بچے والا۔ کنبے والا۔

عیالداری۔ مونث۔ عیالدار ہونا۔ بال بچے وال ہونا۔ عیالداری میں پھنسنا۔ خانہ داری کے جھگڑے بکھیڑے میں مبتلا ہونا۔ بال بچوں میں گرفتار ہونا۔

عیاں۔ (ع۔ بکسر اول صحیح۔ بفتح اول غلط۔ آنکھ سے دیکھنا مجازاً بمعنے ظاہر۔) ظاہر۔ کھُلا ہوا۔ عیاں راچہ بیاں۔ (ف) مقولہ۔ جو بات ظاہر ہے کہنے سننے کی محتاج نہیں۔ عیاں کرنا۔ ظاہر کرنا۔

عَیب۔ (ع۔ عیوب جمع) مذکر۔ بُرائی۔ خرابی۔ نقص۔ (امیر) بوسہ کی لذت میں بھولے شکوۂ دشنام یار۔ عیب مُنعم پردۂ تہمت میں نہاں رہگیا۔ عیب اُچھالنا۔ (عو) شہرت کیلیے عیب بیان کرنا۔ (فقرہ) بیگم صاحبہ کو غصہ کا بخار چڑھا انگنائی میں کھڑی ہوکر میرے عیب اُچھالنے لگیں جسمیں کہ سارا محلہ سُنے۔ عیب پکھانا۔ (عو) راز فاش کرنا۔ عیب بیں۔ عیب تراش۔ (ف) صفت۔ عیب جو۔ عیب بینی۔ (ف) مونث۔ عیب جوئی۔ عیب پوش (ف) صفت۔ عیب چھپانیوالا۔ عیب چُھپ جانا۔ الزام کا چسپاں ہونا۔ عیب لگ جانا۔ (حالی) عیب جو دُنیا میں ہیں وہ ہم پہ چُھپ جاتے ہیں سب کیا زمانہ میں ہمیشہ تھے یوں ہی بدنام ہم۔ عیب تھوپنا۔ (عو) کسی کے سر جھوٹا الزام لگانا۔ عیب جاننا۔ بُرا سمجھنا۔ بُرا خیال کرنا۔ عیب جو۔ (ف) صفت۔ نقص ڈھونڈھنے والا۔ نکتہ چیں۔ عیب جوئی۔ (ف) مونث۔ عیب لگانا۔ عیب چھپانا۔ پردہ پوشی کرنا۔ عیب چینی۔ (ف) مونث۔ عیب جوئی۔ عیب دار۔ (ف) صفت۔ ۱۔ جسمیں کچھ عیب ہو۔ ۲۔ شریر۔ گھوڑے کی نسبت بیشتر بول چال میں ہے۔ عیب ڈھانکنا۔ عیب چھپانا۔ (داغ) فلک گردہ بنا اہل زمیں کی پردہ پوشی کو۔ مگر اس دشمن جاں نے کسیکا عیب کب ڈھانکا۔

عیب

عیب ڈھک جانا۔ عیب چھپ جانا۔ (شاد) رسوائے عشق کیلیے ہے ننگ زندگی۔ پیوند خاک میں جو ہوا عیب ڈھک گیا۔ عیب سر پر آئینہ ہونا (عو) نقص ظاہر ہونا۔ (جانصاحب) گوئیاں چھپا نہ عیب ہوا سر پہ آئینہ عیب سے بری ہونا۔ عیب سے پاک ہونا۔ بے عیب ہونا۔ الزام سے بری ہونا۔ عیب کرنا۔ حرام کرنا۔ زنا کرنا۔ (جانصاحب) دونوں بچی یہ سوت کی بھابھی۔ جان کے کرتی بار بار ہیں عیب۔ عیب کرنے کو ہنر چاہیے۔ ہنرمندی کے ساتھ کار بد میں بھی چنداں رسوائی نہیں ہوتی۔ عیب کھلنا عیب ظاہر ہونا۔ عیب گوئی۔ (ف) مونث۔ عیب بیان کرنا۔ عیب گیری مونث۔ عیب جوئی۔ عیب گیری کرنا۔ عیب نکالنا۔ عیب لانا۔ شرارت کرنے لگنا۔ (فقرہ) اب یہ گھوڑا عیب لانے لگا ہے۔ عیب لگانا۔ تہمت لگانا۔ برے کام کی نسبت استعمال میں ہے ؛ کوئی برائی پیدا کر دینا کسی چیز میں۔ سقم دکھانا کسی چیز میں۔ (آتش) لگا کر عیب دو دن میں لیے تم بیچ بھیجوگے۔ جو خط کش لو تو ہم قیمت کا دگنی نام رکھتے ہیں۔ عیب نکالنا برائی نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ عیب و ثواب۔ مذکر۔ برائی بھلائی۔ (شاد) کہتا ہر آئینہ ہے عیب و ثواب منہ پر۔ رکھتی نہیں کسیکی اک آرسی لگی بات۔ عیب و ہنر کھل جانا۔ اچھائی برائی ظاہر ہونا۔ (رند) دام میں لاکر پھنسا یا اب تو آب و دانہ نے۔ کھل ہی جاوینگے مرے عیب و ہنر صیاد پر۔ عیبی۔ صفت ! ناقص ؛ شریر۔ بدذات ؛ کوئی برائی رکھنے والا۔ کوئی عیب رکھنے والا۔

عید۔ ع۔ لغوی معنے جو بار بار آئے) مونث ! مسلمانوں کے جشن کا روز جو یکم شوال کو ہوتا ہے۔ ہر سال عود کرتی ہے اسوجہ سے عید کہلائی۔ (آنا۔ ہونا کیساتھ) (ذوق) ساون میں دیا پھر مہ شوال دکھائی۔ برسات میں عید آئی قدح کش کی بن آئی ؛ (اردو) خوشی۔ مراد بر آنا۔ (رند) زمانہ ہو گئیں بلاسے تری۔ تری نگر میں تو عید قاتل ہوئی۔ عید الاضحیٰ۔ (ع۔ صبح عید اضحیٰ ہے۔ اضحیہ۔ بکری جو عید قربانیں ذبح کیجائے) مونث۔ مسلمانوں کا

عید

وہ تہوار جو ۱۰ر ذی حجہ کو ہوتا ہے اور جسمیں قربانی کرتے ہیں۔ عید الفطر (ع۔ فطر۔ روزہ کشائی۔ فطرۃ۔ ع۔ عید رمضان کا صدقہ جو دو سیر گیہوں یا چار سیر جو بشرط مقدرت ہے) مونث۔ دیکھو عید نمبر ا۔ عید شجاع۔ اہل تشیع ۹ر ربیع الاول کو حضرت عمر فاروق کی شہادت کی یادگار میں عید کرتے ہیں۔ اُنکے قاتل کا نام ابولولو اور لقب بابا شجاع تھا۔ شہادت ۲۸ر ذی حجہ کو ہوئی۔ کہا جاتا ہے کہ عراق میں واقعہ شہادت کی اطلاع ۹ر ربیع الاول کو ہوئی اور اُسی روز خوشی کیگئی۔ (ماخوذ از کتاب لمآثر مصنفہ وزیر ایران) (رشک) وہ ساتھ غیر کے کرتا ہے تو عید شجاع۔ ہمارے آگے محرم کی ہے نویں تاریخ۔ عید غدیر۔ عید غدیر خم۔ (ف) مونث۔ غدیر خم ایک موقع کا نام جو مابین مکہ و مدینہ کے ہے۔ اسی جگہ حدیث من کنت مولاہ فعلیؑ مولاہ حضرت علیؑ کی شان میں ۱۸ر ذی حجہ کو ارشاد ہوئی۔ امامیہ مذہب والے اس تاریخ جشن کرتے اور اسکو عید غدیر کہتے ہیں۔ (آتش) جیسے کہ شادماں ہوں میں روز وصال میں۔ شیعہ کو یہ خوشی نہو عید غدیر کی عید قرباں۔ (ف) مونث۔ عید اضحیٰ۔ (مصحفی) یہ عجیب رسم دیکھی کہ بروز عید قرباں۔ وہی ذبح بھی کرے ہے وہی لے ثواب الٹا۔ عید کا چاند۔ (عو) ! شوال کا مہینہ ؛ (کنایۃً) وہ جسکو عرصہ کے بعد دیکھیں جو کبھی کبھی نظر آئے۔ (ظفر) کبھی دکھاتا ہے صورت ہمیں برسویں دن۔ غرض وہ مہرلقا چاند عید کا ٹھہرا۔ دیکھو کد صرے۔ عید کا چاند نکلا (کنایۃً) جس دوست کا مدت سے اشتیاق ہو اُسکا نظر آجانا جس چیز کے مشتاق ہوں اُسکا نظر پڑنا کی جگہ۔ (اسیر) سب یہ کہتے ہیں کہ نکلا ہے عجب عید کا چاند۔ جب سے وہ طوق طلائی ہے ہلال گردن۔ عید کا چاند ہو جانا۔ بہت کم نظر آنا۔ گاہے ماہے ملنا۔ (داغ) کب سے شب فراق ہوں مشتاق دید کا۔ خورشید ہو گیا ہے مجھے چاند عید کا۔ عید کا دوگانہ۔ وہ دو رکعت نماز جو عید کے روز عید گاہ میں پڑھتے ہیں۔ عید کرنا۔

(کنایتہً) خوشی کرنا۔ (رشک) تمام رات آسے لپٹائیں دن کو عید کریں۔ نہ جانے آج کی لے بے نیاز خالی رات۔ **عید کے پیچھے ٹر۔** (ٹر) عید کے دوسرے روز ایک میلا پنجاب میں ہوتا تھا جو غدر کے بعد دہلی میں بڑی دھوم سے ہوتا ہے) مثل۔ موقع اور محل نکل جانیکے بعد کسی کام کرنے پر یا بے محل کسی کام کرنے پر بولتے ہیں۔ **عید کے پیچھے چاند مبارک۔** مثل۔ (دہلی) تہوار کے بعد مبارکباد دینا کی جگہ جب موقع گزر جانے کے بعد کسی بات کا ذکر کیا جائے اُسوقت بھی بولتے ہیں۔ **عیدگاہ۔** (ف) مونث۔ وہ مقام جہاں عید کی نماز پڑھتے ہیں۔ **عید منانا۔** خوشی کرنا۔ عید کا تہوار کرنا جشن کرنا۔ (داغ) گر میکدے میں عید منائی تو کیا ہوا۔ ایسا ہی شیخ تیرا دوگانہ قضا ہوا۔ **عیدِ مولود۔** مونث۔ بارھویں تاریخ ربیع الاول کی جسمیں مجلسیں کرکے بیان ولادت آنحضرتؐ کا کرتے اور خوشی مناتے ہیں **عید ہونا۔** بڑی خوشی ہونا۔ مراد بر آنا۔ دیکھو عید نمبر ۲۔

عیدی۔ (ف۔ یعنی نمبر ایں) مونث۔ عید کا انعام۔ عید کا خرچ جو بچوں کو دیا جائے۔ وہ نقد رقم جو ماں باپ یا اور بزرگ عید کے روز لڑکوں لڑکیوں یا بہوؤں کو دیتے ہیں۔ (بانٹنا۔ دینا کے ساتھ) ۲ وہ نظم جو بچوں کو ایک خوشنما کاغذ پر لکھکر عید کی مبارکباد دیں اُستاد عید سے ایک روز پیشتر دیتا اور اُسکے عوض میں حق اُستادی لیتا ہے۔ اُس کاغذ کو بھی کہتے ہیں جسپر یہ نظم لکھی جاتی ہے۔ (ذوق) میں وہ مجنوں ہوں کہ میرا کاغذ تصویر بھی۔ مثل عیدی باعث خوشنودیٔ اطفال ہے۔ **عیدی آنا۔** عید کی تقریب میں عروس کا مائکے سے سسرال آنا۔ (جان صاحب) کل جو عیدی آئی لاڈو جان کی سسرال سے۔ رکھ لیا باجی نے کیا مشاطہ اور کیا پھر گیا۔ **عیدی جانا۔** عید کی تقریب میں عروس کا مائکے سے سسرال جانا۔ **عیدین۔** (ع) عید الفطر و عید الضحےٰ کو کہتے ہیں۔ (ہجر) تمھارا چہرہ ہے وہ چاند جسکی ابروؤں کو۔ ملا ہے مرتبہ عیدین کے ہلالوں کا۔

عیسائی۔ (صفت) نصرانی۔ حضرت عیسےٰؑ کے پیرو اور اُنکے ماننے والے **عیسائی ہونا۔** عیسائی مذہب اختیار کرنا۔ **عیسوی۔** مسیحی۔ حضرت عیسےٰؑ سے منسوب۔ وہ سنہ جو حضرت عیسےٰؑ کے انتقال سے شروع ہوا۔ **عیسے۔** (سُریانی یسوع کا معرّب) مذکر۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام۔ یہ پیغمبر مقام بیت اللحم میں جو بیت المقدس کے قریب ایک گاؤں ہے پیدا ہوئے کتاب انجیل مقدس اللہ تعالیٰ کیطرف سے اُنکو مرحمت ہوئی۔ قم باذن اللہ کہکر مردہ کو زندہ کرنا۔ اندھے اور جذامیوں کو شفا بخشنا اُنکے معجزات تھے چونکہ بحکم خدا حضرت مریمؑ کے بطن سے بے پدر پیدا ہوئے تھے اسواسطے انکا لقب روح اللہ تھا آپ کو عیسی مریم بھی کہتے ہیں۔ یہودی اُنکے سخت دشمن اور جان کے درپے ہوگئے تھے اسواسطے قادر مطلق نے اُنکو آسمان پر اُٹھا لیا۔ قیامت کے قریب پھر نزول فرمائینگے مثال کیلیے دیکھو موزن عیسے۔ فارسیوں نے بروزن شیشی استعمال کیا **عیسی دَم۔ عیسی نَفَس۔** (ف) صفت۔ کامل ولی جو پھونک سے مُردوں کو زندہ کرے۔ **عیسیٔ دوراں۔** (ف) صفت۔ کامل طبیب کی صفت میں مستعمل ہے۔ (آسیر) عیسی دوراں کو خط لکھنا جو ہو تمکو۔ فلک سے مانگ لو کاغذ عطارد سے قلم لیلو۔ **عیسے بدین خود موسے بدین خود۔** مثل۔ ہر شخص اپنے مذہب سے کام رکھتا ہے دوسرے کے مذہب سے کیا واسطہ۔ **عیسی مریمؑ۔** (ف) حضرت عیسےٰؑ۔

عَیْش۔ (ع) زندگانی۔ فارسیوں نے بمعنے خوشی۔ نشاط استعمال کیا) مذکر۔ خوشی۔ آرام۔ آسایش۔ (سالک) یوں ہی دل غم سے اگر ہجر میں خوگر ہوگا۔ وصل میں عیش مجھے خاک میسر ہوگا۔ **عیش آرام حرام کرنا۔** آسایش اور آرام کی پروا نہ کرنا۔ (فقرہ) ماں نے مہینوں پیٹ میں رکھا گود میں رکھا عیش آرام سب حرام کیا۔ **عیش اُٹھا لینا۔ عیش منانا**

عین

معدوم کرنا۔ (صبا) بزم جہاں سے عیش ہمارا اُٹھا لیا۔ کیا قہر ہے ہمیں
نہ خدایا اُٹھا لیا۔ عیش اُڑانا۔ مزے کرنا۔ لطف حاصل کرنا۔ خوشی میں
وقت صرف کرنا۔ عیش اُڑ جانا۔ عیش ناپید ہو جانا۔ (بحر) عیش قسمت سے
مجھے جلوہ دکھا کر اُڑ گیا۔ رال کا شعلہ تھا جام آتش ور اُڑ گیا۔ عیش تلخ
کرنا۔ عیش منغّص کرنا۔ (فارسی عیش تلخ گردانیدن۔ عیش تاریک کردن
کا ترجمہ) عیش و آرام میں خلل انداز ہونا۔ عیش کا بندہ۔ نفس پرست۔
عیاش۔ عیش کرنا۔ خوشی اور چین کرنا۔ (ناسخ) پارۂ شیشۂ دل نصب
ہے ہر روزن میں۔ کیجئے عیش زمستاں مرے کاشانہ میں۔ عیش گاہ۔
مونث عیش کی جگہ۔ عیش کا مکان۔ عیش منزل۔ مونث عیش کا گھر (جلیل) مٹاتا ہے کسکو لے
دل یہی ہے۔ مری جان تری عیش منزل یہی ہے۔
عَین۔ (ع) ۱ آنکھ۔ اَعیان۔ عیُون جمع ۲ پانی کا چشمہ۔ عیون۔ جمع
۳ سردار۔ اعیان جمع ۴ ہر چیز کی ذات۔ جوہر۔ حقیقت ۵ ایک ماں
باپ کا بھائی ۶ حرف کا نام) مذکر ۱ ٹھیک۔ (فقرہ) وہ عین اسی
جگہ پہنچ گئی جہاں شہزادہ چھپا تھا۔ (امیر) عین مسجد میں میسّر ہے
نظارہ اسکا۔ چشم بینا ہے کہ ہے داغ جبیں سائی کا ۲ خاص۔ (فقرہ)
صبح اور ظہر اور عشا تو عمر بھر پڑھی نہیں کہ وہ عین سونیکے وقت تھے ۳
اصل۔ اصلی کی جگہ۔ (ذوق) دیتی شربت ہے کسے زہر بھری آنکھ تری
عین احسان ہے وہ زہر بھی گر دیتی ہے۔ (فقرہ) یہ تکلیف عین راحت
اور یہ قید عین آزادی ہے ۴ بجنسہ کی جگہ۔ (محصنات) مجھ کو ہریالی
اور تم دونہیں ہریالی کا کرنا عین تمہارا کرنا ہے ۵ سگا بھائی۔ جیسے
برادر عینی ۶ ایک حرف کا نام ۷ اصل۔ جوہر۔ جیسے عینِ اتحاد۔ عین المال
(ع۔ سرکاری خزانہ) مذکر۔ اصل آمدنی۔ اصل رقم۔ (فقرہ) وہ عین المال
میں ہاتھ نہیں لگاتا رشوت کی آمدنی سے گھر کا خرچ چلا جاتا ہے۔
عین الیقین۔ دیکھو علم الیقین۔ عین صواب۔ (ع) بالکل ٹھیک۔

عینک

نہایت درست۔ عین عنایت۔ اصل عنایت۔ عین غین۔ صفت ۱ ہمشکل۔ ہمصورت
قریب قریب مشابہت صرف نقطہ کا فرق۔ (فقرہ) یہ دونوں عین غین ہیں
اسے چھپا ڈھونڈ سے نکالو ۲ احوال ۳ وہ جسکی آنکھ میں پھلی ہو۔ عین مرضی۔ مونث
اصلی مرضی۔ ذاتی رضامندی۔ (اختر شاہ اودھ) جس امر میں ہو خوشی تمہاری
میری بھی وہی ہے عین مرضی۔ عین مقام۔ ٹھیک مقام۔ عین مقصود۔ اصلی
مقصد۔ عین مین۔ (ع و) تشبیہ کی تاکید کیلیے ہو بہو۔ بعینہ۔ (فقرہ) یہ کیس
تو عین مین ویسا ہی ہے جیسا میں نے مول لیا تھا۔ عین وقت۔ ٹھیک وقت۔
نازک وقت۔ عین وقت پر۔ ٹھیک موقع پر۔ ضرورت پر۔ وقت معیّن پر۔
عینی۔ (ع) صفت۔ دیکھی ہوئی جیسے عینی شہادت۔ عینی گواہ ۲ سگا۔
جیسے برادر عینی۔ عینَین۔ (ع۔ عین کا تثنیہ) دونوں آنکھیں۔ عینیّت
(ع) مونث۔ اصل ذات ہونا۔ اصل حقیقت ہونا۔ (محسن) عینیت غیر
رب کو رد ہے۔ غیریّت عین کو عرب ہے۔ شعرا نے بغیر تشدید بھی کہا ہے
(اوج) ہے ایک کشتۂ سُم ایک کشتۂ شمشیر۔ کہاں یہ عینیت مصطفےٰ کی تاثیر
عینک۔ (ف) مونث ۱ آنکھ کا چشمہ۔ (لگانا کے ساتھ) (ذوق) کیونکر
عینک کو نہ آنکھوں سے لگاؤں لے یار۔ چار آنکھیں ہوئیں تجھ وقت
بینائی سے ۲ (کنایۃً) شراب۔ چڑھانا۔ چڑھنا کے ساتھ۔ (سحر) چڑھا
نشہ کی عینک دیکھ واعظ۔ ابھی دونوں جہاں کی دید ہو جائے۔ (شور)
نشۂ مے کی جب چڑھی عینک۔ خوب حل مطلب کباب ہوئے۔

غ

مذکر۔ اسکو غین معجمہ۔ غین منقوطہ بھی کہتے ہیں۔ فارسی میں یہ حرف بہت کم پایا جاتا ہے۔ حساب جمل میں اسکے ہزار عدد فرض کیے گئے ہیں (انشا) طوے میں مگرہ ہے اور طوے پر اک نقطہ پھر۔ عین سے عیب ہے اور کانے میاں غین ہوے۔

غاٹیا۔ غاٹیر۔ صفت۔ (لکھنؤ) فربہ اور کوتہ قد آدمی۔

غادِر۔ (ع) صفت۔ بیوفا۔ بدعہد۔

غار۔ (ع) مذکر۔ گڑھا۔ پہاڑ کی کھوہ۔ (ہجر) جنکا کہ پاس تھا مجھے دل اُنسے ہٹ گیا۔ سینے کا غار گرد کدورت سے پٹ گیا۔ (اردو) گھاؤ کاری زخم۔ (پڑجانا کے ساتھ)

غارَت۔ (ع) مونث۔ لوٹ کھسوٹ۔ وہ حملہ جو دشمن پر لوٹ مار کیلیے کیا جائے۔ مال غنیمت۔ صفت (اردو) تباہ۔ برباد۔ اکارت۔ غارت غول۔ (ع) صفت۔ تباہ۔ برباد۔ ستیاناس۔ (کرنا۔ ہونا کیساتھ) (فقرہ) تمھاری بے پروائی سے سب جائداد غارت غول ہوگئی۔ نظر سے چھپا ہوا۔ کھویا ہوا۔ نیست نابود۔ غارت کا مارا۔ (ع) دیکھو غارت گیا۔ غارت کرنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ ضائع کرنا اُجاڑنا۔ منہدم کرنا۔ تلف کرنا۔ (فقرے) تم نے پڑھا پڑھایا سب غارت کر دیا۔ کپڑا سب کاٹ کے غارت کر دیا۔ (ع) نیست نابود کرنا۔ (فقرہ) خدا میرے دشمن کو غارت کرے۔ خراب کرنا۔ بگاڑ دینا غارت گاہ۔ مونث۔ لوٹ کا مقام۔ غارت گر۔ (ف) صفت۔ لٹیرا۔ راہزن۔ غارتگری۔ (ف) مونث۔ لوٹ مار۔ غارت گیا۔ (ع) صفت نفرت بیزاری ظاہر کرنے کیواسطے یہ کلمہ خفگی میں زبان پر لاتی ہیں۔ (فقرہ) مجھ لِس غارت گئے مرا پیچھا۔ اس معنے میں غارتی بھی کہتی ہیں۔

غارت ہو۔ (ع) بد دعا۔ جڑ جلے۔ فنا ہو۔ (مومن) سیماب ہے پہلو میں مرے دل تو نہیں یہ۔ اس دل نے ستایا مجھے غارت ہو کہیں یہ۔ غارتِ ہوش۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) حسین۔ طرحدار۔ (اختر شاہ اودھ) پڑھتے ہی وہ نام غارت ہوش۔ خوش دمیں ہوئی بہت وہ غم پوش۔ غارت ہونا۔ تباہ ہونا اجڑنا۔ منہدم ہونا۔ تلف ہونا۔ اکارت جانا۔ نیست نابود ہونا۔ (ع) دفع ہونا۔ جانا۔ (فقرہ) دیکھوں وہ یہاں سے کسدن غارت ہوتا ہے۔ غارتی (ع) دیکھو غارت گیا۔

غازہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا خوشبودار سُرخ سفوف جو عورتیں سُرخی کیواسطے رخساروں پر مل لیتی ہیں۔ (ملنا کے ساتھ) (امیر) مندرسے انقلاب جہانِ پلید کا۔ خونِ حسینؓ غازہ ہے روئے یزید کا۔

غازی۔ (ع غزاۃ۔ بغیر تشدید دوم جمع) مذکر۔ کافروں سے جہاد کرنیوالا کافروں کو قتل کرنیوالا۔ (فقرہ) مرے تو شہید مارے تو غازی۔ (اردو) مسلمان بادشاہوں کا خطاب۔ (اردو) (کنایۃً) گھوڑا۔ غازی مرد مذکر۔ بہادر آدمی۔ (کنایۃً) گھوڑے کو کہتے ہیں۔ غازی میاں۔ سلطان محمود غزنوی کے بھانجے سالار مسعود غازی کا خطاب۔ انکا انتقال ۴۲۴ھ میں بہرائچ میں ہوا۔ عوام اُنکے نام کی چھڑیاں کھڑی کرتے اور پوجتے ہیں۔ چھڑیوں کا میلا ہر سال ہوتا ہے۔ غازی پیاں دم مدار۔ دم مدار۔ مکن پور میں شاہ مدار مدفون ہیں جنکا انتقال ۸۳۷ھ میں ہوا۔ وہاں کے فقرا اکثر دم مدار علی الاعلان کہتے ہیں۔

غاشیہ۔ (ع۔ غاشیت۔ چھپانیوالی۔ غواشی جمع) مذکر۔ (مجازاً) وہ کپڑا جو چار جامے کے اوپر ڈالتے ہیں۔ غاشیہ بردار۔ غاشیہ بردوش (ف) صفت۔ مطیع۔ فرمانبردار۔ سائیس۔ خادم۔ (امیر) وہ شہسوارِ حُسن جو معراج کو چلا۔ جبرئیل ساتھ غاشیہ بردوش ہوگئے۔

غاصِب۔ (ع) صفت۔ زبردستی کسیکا حق چھین لینے والا۔

غافر۔ (ع) صفت۔ گناہ بخشنے والا۔

غافِل۔ (ع) صفت ۱۔ بے خبر۔ جیسے وہ نیند میں غافل ہو گیا ہے ۲۔ غفلت کرنیوالا۔ بے پروا۔

غالِب۔ (ع) صفت ۱۔ زبردست ۲۔ مغلوب کرنیوالا۔ جیتنے والا۔ فتحیاب۔ (فقرہ) کشتی میں زید غالب رہا ۳۔ سبقت لیجانیوالا۔ فائق (فقرہ) سُرخی میں سیاہی غالب ہے ۴۔ اکثر کی جگہ جیسے وہ غالب اوقات باہر ہی رہتا ہے۔ غالب آنا۔ جیتنا۔ زیر کرنا۔ سبقت لیجانا۔ (فقرہ) زید گفتگو میں غالب آیا۔ غالب ہے۔ گمان قوی ہے (آتش) وہ ردِّ خلق ہوں غالب ہے بعد مردن بھی۔ بنے مزار نہ میرے مزار کے نزدیک۔ غالبًا۔ یہ کلمہ اس جگہ مستعمل ہے جہاں ایسا شک پایا جائے جو یقین کے قریب ہو۔ س پھر نہ آئے جو ہوئے خاک میں جا آسودہ۔ غالبًا زیرِ زمیں میر ہے آرام بہت۔ عوام غالبًا کی جگہ اغلبًا کہتے ہیں۔

غالی۔ (ع۔ غُلُوّ کا اسم فاعل) صفت۔ حد سے گزرنیوالا۔ ایک فرقہ ہے جو حضرت علی کو خدا جانتا ہے۔ (انیس) اثنا عشری ہیں نہ سُنّی شیعہ غالی۔

غالیچہ۔ (ف۔ چہ تصغیر کا اضافہ کرکے قالین کا مفرّس کیا ہے) مذکر چھوٹا اُونی قالین۔ اب اُونی کی قید نہیں سوتی کو بھی غالیچہ کہتے ہیں

غامِض۔ (ع۔ غوامض۔ جمع) صفت۔ مشکل کلام۔

غانِماً۔ (ع) فائدہ حاصل کیے ہوئے۔

غائِب۔ (ع) صفت ۱۔ غیر حاضر۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ چھپا ہوا ۲۔ اردو دیکھو غائب کھیلنا۔ غائبانہ۔ (ف) ۱۔ دیکھو غائب باز ۲۔ پیٹھ پیچھے۔ غیر حاضری میں۔ غیر موجودگی میں۔ (جلال) اُسکو بلا کے سامنے اک دل طلب کرو۔ حاضر ہزار جان سے جو غائبانہ ہو۔ غائب باز۔ (ف) صفت۔ غائبانہ شطرنج کھیلنے والا۔ وہ شطرنج کھیلنے والا جو پس پردہ بیٹھکر یا شطرنج کی بساط کیطرف پیٹھ کرکے شطرنج کھیلے۔ ایسی بازی کو غائبانہ کہتے ہیں۔ غائب غلّہ۔ (اردو) صفت۔ بالکل غائب۔ اسطرح غائب جیسے غلہ غلیل سے نکلکر لطف سے غائب ہو جاتا ہے۔ (کرنا۔ ہونا گیسا تھ) (فقرہ) بیگم کے یہاں ہزاروں چیزیں اندر ہی اندر غائب غلّہ ہو جاتی ہیں پھر پتا نہیں چلتا۔ غائب کرا دینا۔ مخفی کرا دینا۔ اُڑوا دینا۔ چوروا دینا۔ غائب کرنا۔ مخفی کرنا۔ اُڑانا۔ چرانا۔ غائب کھیلنا۔ بے دیکھے شطرنج کھیلنا۔ حافظہ کی قوّت اور کمال مہارت سے۔ غائب ہونا ۱۔ پوشیدہ ہونا۔ روپوش ہونا ۲۔ جاتا رہنا۔ چوری جانا ۳۔ حاضر نہونا۔ موجود نہونا۔

غائِر۔ (ع۔ نشیب۔ زمین میں دھنسا ہوا) صفت۔ گہرا وسیع۔ (فقرہ) نظر غائر سے معلوم ہوتا ہے کہ تہ میں کچھ اور بات ہے۔

غائی۔ (ع) صفت۔ دیکھو علّتِ غائی۔

غایَت۔ (ع) مونث ۱۔ غرض۔ مطلب۔ (فقرہ) زید کی غیر حاضری کی غایت اسوقت تک سمجھ میں نہیں آئی ۲۔ انتہا۔ انجام۔ (سالک) جور و ستم کی اُنکے جو غایت نہیں رہی۔ یاں بھی مری وفا کی عنایت نہیں رہی۔ غایۃُ الْاَمْر۔ (ع) انجام کار۔ آخرکار۔ غایت درجہ۔ اخیر درجہ۔ انتہائی۔ (فقرہ) آپ اس مکان کی قیمت غایت درجہ پانچ ہزار دینگے۔ غایت مافی الباب۔ اس معاملے میں انتہائی بات (ترجمۃ القرآن) اول قبلہ کے بدلنے کی بعض مصلحتیں ظاہر فرمائیں اور پھر توریت وغیرہ پچھلی کتابوں کی پیشین گوئیوں سے اسکی تصدیق کی اور آخر کو ایمان کے مقابلے میں، اسکو ایسا ہلکا کر دکھایا کہ گویا یہ بات اس قابل ہی نہیں کہ اسپر اتنا زور دیا جائے ۔ غایۃ مافی الباب شرط نما ہے سو آدمی کسی نہ کسی طرف تو منہ کرے ہی گا

غِبّ۔ (ع) مونث ۔ تپ نوبتی۔ باری کی تپ۔

غُبار۔ (ع۔ گرد) مذکر۔ گرد۔ دھول۔ گرد ملی ہوئی ہوا۔ (مجازاً) ملال۔ کدورت رنج جبتک کم ہو۔ (وزیر) چلے ٹھکرا کے میری تربت کو۔ خاک سے بھی مری غبار رہا۔ تیرگی۔ خیرگی۔ (فقرہ) آج مطلع پر غبار تھا سو جب سے چاند نہیں نظر آیا۔ دیکھو خط غبار۔ غبار آلود۔ غبار آلودہ۔ (ف) صفت۔ گرد میں بھرا ہوا۔ گرد آلودہ۔ غبار آنا۔ رنج یا کدورت پیدا ہو جانا۔ (وزیر) ہم خاک میں ملے تو ملے غم مگر یہ ہے۔ دل میں ترے غبار کہیں آ گیا نہو۔ تیرگی آنا۔ (فقرہ) مطلع پر غبار آ گیا۔ غبار اُٹھنا۔ زمین سے گرد کا بلند ہونا آندھی کا غبار بلند ہونا۔ ابخروں کا اوپر کو چڑھنا۔ غبار بڑھانا۔ ملال زیادہ کرنا۔ سہ ہم خاک ہو گئے تو مگدر دہ ہو گئے۔ افسوس ہے غبار بڑھایا غبار نے۔ غبار بیٹھنا۔ اُڑی ہوئی گرد کا بیٹھ جانا۔ (شرف) کہیں غبار مجھ آوارہ کا نہ بیٹھے گا۔ لپٹ کے رو جو رہا ہے سحاب کیا ہوگا غبار چھانا۔ گرد کا پھیل کر کسی جگہ اکٹھا ہو جانا۔ (منیر) نظر دشمیں یہ چھایا ہے غبار دل وحشی۔ ہر آنکھ میں آنسو مجھے ڈھیلا نظر آیا۔ غبارِ خاطر مذکر۔ دل کا رنج۔ کدورت خاطر۔ غبار رکھنا۔ کدورت رکھنا۔ رنج رکھنا۔ (فقرہ) وہ مجھ سے دل میں غبار رکھتے ہیں۔ غبار نکالنا۔ غبار نکلنا۔ دیکھو دل کا بخار نکالنا۔ دل کا بخار نکلنا۔ (داغ) بیان سوز جگر پر یہ آپ گھبرائے۔ نکالنا ابھی دل کا غبار باقی ہے۔ (میر) آندھیوں سے سیاہ ہوگا چرخ۔ دل کا تب کچھ غبار نکلیگا۔ غبار ہونا۔ آسمان پر گرد ہونا۔ دو شخصوں کی آپس میں رنجیدگی ہونا۔ آنکھوں سے کم نظر آنا۔

غُبارا۔ مذکر۔ ایک قسم کی آتشبازی۔ باریک کاغذ کا بنا ہوا تھیلا جسکے اندر تیل کی بھیگی ہوئی گیند روشن کر کے ہوا میں اُڑاتے ہیں۔ اسمیں کبھی کبھی ایسے پڑاتے بھی رکھدیتے ہیں جو اوپر جا کر چھوٹتے اور اُنمیں سے مختلف رنگوں کے پھول گرتے ہیں۔ (بحر) سوز دل بعد فنا بھی آشکارا ہو گیا۔ جب غبار اُٹھا ہمارا اک غبارا ہو گیا۔ تجرنے بتشدید دوم بھی کہا ہے۔ سہ اُڑیگا گنبد افلاک بنکے غبارا۔ جو میری آہ جہانسوز کا دھواں پہنچا۔ اب فصحا کی زبان پر بغیر تشدید ہے۔ ایک قسم کا ہوائی جہاز۔

غَبَاوَت۔ (ع) مونث۔ کند ذہن ہونا۔

غِبطہ۔ (ع) مذکر۔ کسیکے مال پر اُسکے زوال کی خواہش کے بغیر رشک کرنا۔ (فقرہ) ہمکو آپ کی ریاست پر غبطہ ہوتا ہے۔

غَبغَب۔ (ع) مذکر۔ موٹے تازے آدمی کی ٹھوڑی کے نیچے کا لٹکا ہوا گوشت جو خوبصورتی میں داخل ہے۔

غبن۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ رائے اور تدبیر میں خطا واقع ہونا۔ بالفتح خرید و فروخت میں خسارہ اُٹھانا۔ (ابو نصر فراہی) غبن در زر ہا زیان است وغبن در رائے ہا۔) مذکر۔ خیانت۔ خورد برد۔ (کرنا کے ساتھ) اردو میں بفتح اول و دوم مستعمل ہے۔ (فقرہ) خزانے میں غبن کیا۔

غبی۔ (ع) صفت۔ کند ذہن۔

غپ۔ اردو۔ (فارسی میں گپ تھا) مونث۔ جھوٹی بات۔ شیخی کی بات۔ جلدی سے حلق وغیرہ میں اُتار جانیکی آواز۔ غپ شپ۔ مونث۔ بیہودہ اور لغو باتیں۔ غپی۔ صفت۔ جھوٹا۔ ڈینگ مارنیوالا۔ غپا۔ مذکر دھوکا۔ (دینا۔ کھانا کے ساتھ) (لکھنؤ) جب اُڑتا ہوا پتنگ پھٹ جاتا ہے تو اُسکی ڈور تیزی سے کھینچنے کو غپا کہتے ہیں۔ غپا غپ۔ (عم) متواتر۔ پے در پے۔ کسی چیز کی ملایم چیز کے اندر متواتر آنے جانیکی آواز۔

غَتربُود۔ ملامُلا۔ گڑبڑ۔ گڈمڈ۔ خراب۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) کہتے ہیں ایک بیوقوف جاہل نے سعدی کے شعر ذیل کی نسبت اُستاد سے کہا کہ سارا شعر تو سمجھ میں آ گیا لیکن غتربود سمجھ میں نہیں آیا۔ سہ کہ سعدی کہ گوئے بلاغت ربود۔ در ایام ابوبکر بن سعد بود۔ چونکہ اُسنے بلاغت میں سے صرف غت لیکر دوسرے لفظ ربود کے

ساتھ ملا دیا تھا اسو جب سے غلط ملط کے موقع پر کہنے لگے۔ (فقرہ) اب سب معاملہ غتر بود ہوگیا۔

غَٹ۔ (اردو) مذکر۔ لوگوں کا ہجوم۔ ازدحام۔ غُول جتھا۔ (اختر شاہ اودھ) نکلا ہوا کس ادا سے گھونگھٹ۔ ارباب محل کا گرد اک غٹ ۲ مونث۔ نگلنے یا حلق میں اُتار جانیکی آواز۔ غٹا غٹ۔ متواتر پینے کی آواز۔ غٹ پٹ ہوجانا۔ باہم گتھ جانا لڑائی میں۔ (اختر شاہ اودھ) لیں باگیں ادھر بھی سب نے جھٹ پٹ۔ بس ہوگئیں دو لوں فوجیں غٹ پٹ۔ (امیر) دیکھکر ابرُے پیوستہ یہ ہوتا تھا گماں۔ پہلوان دو ہیں کہ کشتی میں ہوے ہیں غٹ پٹ۔ غٹ غٹ۔ مونث۔ آواز جو پانی یا کسی رقیق چیز کے پینے میں انسان کے گلے سے نکلتی ہے۔ (منیر) نغمۂ قلقل مینا کی مچی ہے کہیں دھوم۔ زہر پیتا ہے کسی کیلیے غٹ غٹ کوئی۔ غٹ غٹ پی جانا۔ غٹ غٹ چڑھا جانا۔ بغیر گھونٹ لیے جلد جلد پی جانا۔ پانی یا کسی رقیق شے کا۔ غٹ کے غٹ۔ کثرت سے غولوں کیلیے مستعمل ہے۔ (فقرہ) گلیوں میں عورتوں کے غٹ کے غٹ چلے آتے ہیں

غُٹر غُٹر۔ (عو) مزے سے۔ مزا لیکر۔ مثال کیلیے دیکھو ریدھا بھیلانا۔ غٹر غٹر دیکھنا۔ مزے سے بے کھٹکے دیکھنا۔ غٹر غٹر سننا۔ مزا لیکر سننا (فقرہ) تمھاری باتوں کو غٹر غٹر سنا کی میری نہ سن سکی۔ غٹر غوں۔ (دہلی) مونث۔ کبوتر کے بولنے اور گونجنے کی آواز۔ لکھنؤ میں اس جگہ غٹ غوں بھی کہتے ہیں۔ غُٹک جانا۔ نگل جانا۔ پی جانا۔ غٹ غوں (لکھنؤ) غٹر غوں۔

غَثیان۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ متلی۔ جی متلانا۔ (فقرہ) اس دوا سے غثیان جاتا رہیگا۔

غچ۔ مونث۔ تلوار۔ چاقو وغیرہ کے گوشت میں گھُسنے کی آواز۔ کیچڑ میں چلنے کی آواز۔

غَچّا۔ مذکر۔ دھوکا۔ غچا دینا۔ دھوکا دینا۔ غچا کھانا۔ دھوکا کھانا۔ (فقرہ) آخر اناڑی ہی تھے غچا کھا گئے۔ غچا غچ۔ مونث۔ تلواروں کے متواتر جسم پر پڑنیکی آواز۔ کیچڑ میں گھسنے یا دلدل میں پاؤں رکھ رکھکر نکالنے کی آواز۔ آواز جماع

غچ پچ۔ (اصل میں گچ پچ ہے) مونث۔ اژدحام۔ کھچا کھچ۔

غچلی صفت۔ میلا۔ گندا۔ وہ آدمی جو اپنے جسم کی صفائی نہ رکھے۔

غَدّار۔ (ع۔ غدر کا اسم مبالغہ۔ بڑا بیوفا) صفت۔ ۱ مُفسد۔ باغی۔ نمک حرام ۲ بہت بڑا۔ (فقرہ) یہ شہر غدار ہے ایک گوشے سے دوسرے گوشے تک دو دن میں بھی نہیں جا سکتے ہو۔ اس معنے میں شہر کیواسطے مستعمل ہے۔ (ابن الوقت) میری زندگی ایسی کونسی انوکھی زندگی ہے آخر کار اتنا بڑا غدار شہر بستا ہے جو اور سب کا حال وہ میرا حال۔ غَدَر۔ (ع۔ بیوفائی کرنا۔ بیوفائی) مذکر۔ ۱ بغاوت۔ ہنگامہ۔ بلوہ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ۔) (فقرہ) سنتے ہیں دہاں غدر ہوگیا ۲ ۱۸۵۷ء کی بغاوت۔ غدر پڑنا۔ ۱۸۵۷ء کا غدر ہونا۔ غدر کرنا۔ غدر مچانا۔ شور غل کرنا۔ بدانتظامی کرنا۔ لوٹ مچانا۔

غُدُود۔ (ع۔ میں غُدّۃ۔ گوشت کی گرہ۔ غدد۔ جمع) مذکر۔ گلٹی۔

غَدِیر۔ (ع) مذکر۔ تالاب۔ وہ نشیب جسمیں برسات کا پانی جمع ہو۔ غدیر خُم۔ دیکھو عید غدیر۔ (قدر) غدیر خم کا میخانہ ہے سینہ خم ہے دل اُسکا کہ ہے مہر علی سے جوش سے ہے جوش عرفانی۔

غِذا۔ (ع۔ غِذاء۔ اغذیہ جمع) مونث۔ کھانا۔ خوراک۔ غذا لگنا۔ غذا کا بدن پر اثر کرنا۔ غذا جزو بدن ہونا۔ (رند) غم فراق نے کھایا ہے مجھکو گھُن کیطرح۔ غذا بتاؤ تو کیونکر مرے بدن کو لگے۔ غذا نوش کرنا۔ غذا کھانا۔ غذائے ثقیل۔ مونث۔ دیر ہضم غذا۔ غذائے لطیف۔ مونث۔ ہلکی غذا جو جلد ہضم ہو جائے۔

غُرّا۔ دیکھو غُرّہ۔

غرا

غَرّا - (ع - غَرّا - سفید و روشن) صفت - مشہور - جید - (فقرہ) آپ شاعر غرا ہیں - ہندوستان میں آپ کی شہرت ہے ۔ دیکھو غُرّہ -

غُراب - (ع) مذکر - کوا - غُرابُ البَین - مذکر - ع - لفظی معنے فراق کا کوا اہل عرب کا خیال تھا کہ جس مکان پر یہ کوا بولتا ہے اُسکے باشندے متفرق اور جدا ہو جاتے ہیں - (منیر) لڑے ہیں گوٹ کالے ہند میں باہم غضب آیا - غرابُ البین کے سایہ سے پھیلی ہے یہ ویرانی -

غَرارہ - (ع - ناآزمودہ کار ہونا - فریب کھانا -

غَرارہ - (فارسیوں نے یہ لفظ غرغرہ سے بنا لیا ہے - (حافظ شیراز) اگر سگے بزبانم حدیث تو بر د - زبے طہارتی آں زمانے غرارہ کنم - فارسی میں معانی ذیل میں بھی ہے :ایک قسم کی پوشش ۔ ایک قسم کا پیراہن جو زرہ کے نیچے پہنتے ہیں اور جو بہت ڈھیلا ہوتا ہے - اسی معنی کے اعتبار سے غرارے دار پیجامہ تیار ہوا) مذکر :حلق میں پانی ڈالکر غرغر کی آواز نکالکر کُلی کرنا - (کرنا کے ساتھ) :(اردو) غرغرہ کرنیکی دوائیں - (فقرہ) غرارہ مول منگا لو :(لکھنؤ) شامیانہ کی چوب کا غلاف :کپڑے کی تھیلی جو اکثر شالباف یا دریائی کی ہوتی ہے - غرارے دار پاجامہ - مذکر - ڈھیلے پائچوں کا پاجامہ -

غُرّال - (ف) صفت - غصہ سے چیخنے والا - ڈراؤنی آواز نکالنے والا بیشتر شیر کی نسبت بولتے ہیں - غُرّانا - (فارسی غُرّ - یدن سے بنا لیا ہے) :غصہ کی آواز نکالنا - شیر بلی کتے کا غصہ میں آکر بولنا - مجازاً - غصہ میں کچھ کہنا - (راحت) یہ لڑکے جانتے ہیں صرف کھانا اور غُرّانا - نہیں ہے فیر خاں انہیں ذرا ڈھنگ آدمیت کا :(کنایۃً) (لکھنؤ) کفران نعمت کرنا یعنی جس سے فائدہ حاصل کریں اُسکو بُرا کہیں -

غَرائب - (ع - غریب بمعنی نادر کی جمع) مذکر - عجائب -

غَرب - (ع) مذکر - سورج ڈوبنے کی جگہ - مغرب - پچھم - غربی - (ع) صفت - پچھم کا - جیسے غربی حد -

غرض

غُربا - (ع - غُربا - غریب - (بمعنے مسافر) کی جمع) مذکر - مسکین - تہیدست

غِربال - (گربال کا معرب) مونث - چھلنی -

غُربت - (ع - اپنی جگہ سے دور ہونا) مونث - مسافرت - سفر - پردیس (غالب) کیا رہوں غربت میں خوش جب ہو حوادث کا یہ حال - نامہ لاتا ہے وطن سے نامہ بر اکثر کھلا :(اردو) مفلسی - تنگدستی :(اردو) فروتنی بھولاپن - غربت اندر وطن - (ف) مونث - جب انسان صفات خدا میں محو ہو کر صفات بشری سے علیحدہ ہو جاتا ہے تو اس حالت کو اصطلاح تصوف میں غربت اندر وطن کہتے ہیں - (محسن) ہوئی محو خلوت ہر اک انجمن - ہر اک شے کو ہے غربت اندر وطن - غربت دیدہ - غربت زدہ - (ف) صفت وہ شخص جو شہر اور وطن سے دور ہو -

غُرِش - (ف - غُرّیدن کا حاصل مصدر) مونث - غُرّانا - (ذوق) زبسکہ بند تھی تو دس برس سے اُسکی خورش - سو ایک لقمہ جو پہونچے سب اہل غرش - فارسی تشدید دوم ہی اردو میں بغیر تشدید بھی ہے -

غَرض - (ع - نشانہ تیر کا - مجازاً خواہش - ارادہ) مونث :مقصد - حاجت ارادہ - خواہش - مطلب - (فقرہ) اسوقت آپکی غرض کیا ہے :پروا ضرورت - (فقرہ) آپ کتابیں بھیجیں یا نہ بھیجیں مجھکو غرض نہیں :قصہ مختصر - حاصل کلام - (داغ) جسکو دیکھا غرض غرض کا اپنی - دنیا کا عجیب کارخانہ دیکھا - غرض آشنا - (ف) صفت - خود غرض - غرض اٹکانا متعدی - غرض اٹکنا - غرض اٹکی ہونا - حاجت ہونا - پروا ہونا - کسی سے کسی کا کام اٹکنا - (داغ) دیکھو نگاہ ناز کی بے اعتدالیاں - اٹکی ہوئی غرض یہ کسی مبتلا کی ہے - غرض باؤلا - غرض کا باؤلا - صفت مذکر - حاجتمند - مطلب کا غلام - مونث کیلیے غرض باؤلی ہے - غرض باؤلا اپنی گائے - غرض کا باؤلا اپنی گائے - مثل - غرضمند اپنی ہی بات کی

غرض

دُمن رکھتا ہے۔ غرض پڑنا۔ حاجت ہونا۔ خواہش ہونا۔ (فقرہ) یہاں کسکو غرض پڑی ہے جو، دوڑ دوڑ دوڑ کر تمھارے گھر جائے ؛ کسی سے غرض متعلق ہونا۔ (ناسخ) پڑتی ہے روشن دلوں کو تیرہ جانوں سے غرض۔ جسطرح ہے شمع کو حاجت شب دیجور کی۔ غرض جتانا۔ حاجت اور ضرورت سے آگاہ کرنا۔ (گلزار نسیم) گل کی وہ غرض جتائی اُسکو۔ رخصت کی طلب سُنائی اُسکو۔ غرض ڈالنا۔ غرض اٹکانا۔ ؎ آشنا خیال محض ہے ہرگز نہ بھولیو۔ ہرگز کسی کے ساتھ نہ ڈالے خدا غرض۔ غرض رکھنا۔ امید رکھنا۔ امید رکھنا۔ تمنا رکھنا۔ (نصیر) ایک بوسہ پر لگا کہنے وہ اپنا مُنھ پھرا۔ ہم سے پھر بار دگر کہنا نہ اس ڈھب کی غرض ؛ مطلب رکھنا۔ واسطہ رکھنا (ذوق) نہ رکھے خوبی وزشتی سے غرض آئینہ دار۔ گھر میں مہمان جسے اہل صفا نے رکھا۔ غرض کا آشنا۔ غرض کا دوست۔ غرض کا یار۔ مطلبی دوست (اختر شاہ اودھ) جس واسطے جوگ یہ لیا ہے۔ بندہ تو غرض کا آشنا ہے غرضکہ۔ خلاصہ یہ ہے۔ حاصل مطلب یہ ہے۔ ؎ غرضکہ تیری ستایش کہاں جلال کہاں۔ دعا قبول کرے اب یہ خالق بجوں۔ کاف سے پہلے ی اضافہ کرکے۔ غرضیکہ خلاف فصاحت اور عوام کی زبان ہے۔

غرض کیلیے گدھے کو باپ بنانا پڑتا ہے۔ مثل۔ حاجتمند کو ذلیل ترین کام کرنا پڑتا ہے۔ (ابن الوقت) ایک جیبراسی اندر سے چٹھی لیے ہوئے نمودار ہوا کیا کریں اپنی غرض کیلیے گدھے کو باپ بنانا پڑتا ہے حیا اور غیرت بالائے طاق آپ مُنھ پھوڑ کر اُسکو متوجہ کیا۔ غرضمند۔ (ف) صفت۔ حاجتمند۔ خواہشمند۔ غرض نکالنا۔ مطلب پورا کرنا۔ کام نکالنا۔ غرض نکلنا۔ لازم۔ (صبا) سو طرح کی غرض نکلتی ہے۔ کیوں نہ مطلب رکھیں جناب سے ہم۔ غرض ہونا۔ واسطہ ہونا۔ مطلب ہونا۔ ؎ ناسخ نہ لینے میں ہوں نہ کسی کے دینے میں۔ مفلس سے کچھ غرض ہے نہ زردار سے غرض۔ غرضی۔ صفت۔ غرضمند۔

غرق

غَرغَرَہ۔ (ع) مذکر۔ دیکھو غرارہ۔

غُرفِش۔ (غُرِّش کا بگڑا ہوا ہے) مونث: کتے شیر بلی کی غصّے بھری آوازیں ؛ (کنایۃً) انسان کی تکرار۔ لایعنی گفتگو۔ غصّہ آمیز باتیں۔ دھمکی۔ (فقرہ) تمھاری غرفش سے میں نہیں ڈرتا۔ غرفش کرنا۔ غرفش لانا۔ دھمکانا۔ تکرار کرنا۔

غُرفَہ۔ (ع۔ بالاخانہ کا برآمدہ۔ غرفات جمع) مذکر۔ دریچہ۔ کھڑکی۔ جھروکا۔ (منیر) وہ بے پردہ ہے ہرگز خانۂ دل سے نہ جھانکے گا۔ عبث غرفہ کھلا ہے سلے جنوں چاک گریباں کا۔ غرفہ کی بات۔ (عم) پوشیدہ بات

غرق۔ (ع میں بفتح اول و دوم۔ سر سے پانی گزر جانا۔ فارسیوں نے بسکون دوم پانی میں ڈوب جانا کے معنی میں استعمال کیا۔ اردو میں بھی بسکون دوم ہے) صفت: ڈوبا ہوا۔ غریق ؛ نہایت مصروف۔ محو۔ (فقرہ) تم سرکاری کام میں غرق تھے ؛ نشہ میں چور۔ غرق عرق پسینے میں ڈوبا ہوا۔ شرمندہ۔ (محسن) یوں خرامندہ بہ شوخی قلم رعنا ہے۔ موج ہے جس سے خجل غرق عرق دریا ہے۔ غرق فکر۔ (ف) صفت فکر میں ڈوبا ہوا۔ غرق کرنا۔ ڈبونا۔ پانی میں ڈبونا۔ غرق ہونا؛ ڈوبنا پانی میں سمانا ؛ نہایت مصروف ہونا۔ محو ہونا۔ (جان صاحب) نہایت غرق ہے چاہت میں دریا باد والی کے۔ مرے خفرہ کا بھائی بھی زنانخی کیا ہی لہری ہے ؛ نشہ میں چور ہونا۔ غرقاب۔ (ف۔ گہرا پانی۔ غرقاب شدن۔ پانی میں ڈوب جانا۔) صفت: پانی میں ڈوبا ہوا ؛ نہایت مشغول۔ (فقرہ) تم جب پڑھنے میں غرقاب ہوتے ہو دنیا مافیہا فراموش کردیتے ہو ؛ نشہ میں چور۔ نیند میں متوالا۔ غرقی۔ (اردو) مونث: پانی میں ڈوبی ہوئی زمین ؛ سیلاب۔ (فقرہ) یہ کھیت غرقی سے خراب ہوگئے ؛ ایک قسم کی کم عرض لنگوٹی ؛ (ع) صفت۔ ایک قسم کا عود۔ غرقی آنا۔ سیلاب آنا۔ غرقی میں آنا۔ ڈوب جانا۔

غروب

غُرُوب۔ (ع) مذکر۔ چاند یا سورج کا چھپنا۔ ڈوبنا۔ (ہونا کے ساتھ) (ناسخ) دیکھی جو اسکی زلف ہوا محو داغ دل۔ ہوتا ہے وقت شام غروب آفتاب کا۔

غُرُور۔ (ع) فریب۔ فارسیوں نے کنایۃً بمعنے خیال فاسد کرنا بھی استعمال کیا) مذکر۔ تکبر۔ گھمنڈ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) غرور آنا۔ تکبر ہو جانا۔ (آتش) نالۂ بلبل کا نہ سنتا یہ غرور آجاتا۔ گوش گل کو جو ترے کان کا زیور ملتا۔ غرور ڈھانا۔ غرور مٹا دینا۔ (قدر) کیوں بار بار سامنے رکھیں نہ آئینہ۔ ہم آپ کا غرور تو ڈھائیں کس طرح۔ غرور ڈھے جانا۔ تکبر اور نخوت زائل ہو جانا۔ (نجی) ایک دن ڈھے جائیگا تیرا غرور اے باغباں۔ جڑسے گل بوٹے اکھڑ جائینگے بے بنیاد ہیں۔ غرور کرنا۔ اترانا۔ فخر کرنا۔

غُرَّہ۔ (ع) غُرّت۔ گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی جو ایک درم سے زیادہ ہو۔ ہر چیز کا اوّل۔ چاند رات۔ ہر مہینے کی وہ رات جسکو چاند پہلی مرتبہ طلوع کرے۔ لیکن فارسیوں نے اور انکی تقلید میں اردو والوں نے بمعنے روز اول از ہر ماہ استعمال کیا (فردوسی) من عاشقم و یار بکام دگران است۔ چوں غرہ شوال کہ عید رمضان است۔) مذکر (مجازاً) ہر قمری مہینہ کی پہلی تاریخ۔ (ناسخ) وہ گلے ملتا ہے اسدن اسلیے ہوتی ہے عید۔ سارے غرّوں سا دگر نہ غرۂ شوال تھا۔ (اردو) جس کام کو روز کرتے ہوں اسکے نہ کرنے کو کہتے ہیں۔ (اردو) فاقہ۔ غرّہ بتانا۔ ٹال جانا۔ (ظفر) تیس دن وعدے پہ غرّا کے پھراتا ہے مجھے۔ جب ہوا چاند تو غرّہ ہی بتاتا ہے مجھے۔ ناغہ کرنا۔ غیر حاضری کرنا۔ فاقہ کرنا۔ (فقرہ) میرے یہاں آج غرّہ ہے۔ غرّہ دینا۔ ناغہ کرنا (منیر) دیکھے تجلی ابد حج الظہور اگر۔ غرّہ نہ دے زمانے کو پھر ایک بار چاند۔ ناغہ کرنا۔ غرّہ کرنا۔ جو کام روزمرہ ہوتا ہو اُسے کسی روز روک دینا۔

غریب

ناغہ کرنا۔ فاقہ کرنا۔

غِرَّہ۔ (ع) فریفتہ ہونا۔ فارسیوں نے بمعنے مغرور ہونا استعمال کیا) مذکر۔ غرور۔ گھمنڈ۔ (انیس) بیجا نہیں مدح شہ میں غرّہ میرا۔ بھرتی سے کلام ہے مُعرّا میرا۔ غرّا توڑنا۔ کسیکے غرور کو زک دیکر زائل کرنا۔ (رشک) آئے غرے کو جو وہ مغرور پُرفن توڑکر۔ آپ رکھدوں سامنے دست و پا و گردن توڑکر۔ غرہ ڈھنا۔ غرور مٹ جانا۔ نیچا دیکھنا۔ غرہ کرنا۔ غرّے میں آنا۔ اترانا۔ غرور کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) جتنا کہ کیا تھا ہمنے غرہ۔ اُتنا ہی ہمارے آگے آیا۔ غرہ مٹنا۔ غرہ ڈھنا۔ (نجی) یہ کوچۂ عشق ہے وہ ڈھترا۔ کہ مٹ گیا میرے دل کا غرّا۔ غرّہ ہونا۔ ناز ہونا۔ گھمنڈ ہونا۔ فخر ہونا۔ غرّے ڈبّے۔ مذکر۔ دھمکی۔ ڈرانا۔ (دکھانا کیساتھ) (ذہرے) یہ غرّے ڈبّے کسی اور کو دکھائیے۔ نہ سب جگہیں غرّے ڈبّے دکھانے کی ہیں نہ سب راہیں سر اُٹھانے کی ہیں کہیں ڈھال سے کام نکلتا ہے کہیں تلوار سے کام چلتا ہے۔

غَرِیب۔ (ع۔ دور۔ بیگانہ۔ مسافر۔ نادر) صفت۔ نادر۔ عجیب۔ انوکھا (فقرہ) آپنے عجیب و غریب شوشہ چھوڑا۔ مسکین۔ عاجز۔ بے زبان۔ ؎ پوچھو جناب داغ کی ہم سے شرارتیں۔ کیا سر جھکائیں بیٹھے ہیں حضرت غریب ہے۔ مفلس۔ نادار۔ (فقرہ) زید پہلے امیر تھا اب غریب ہو گیا ہے سیدھا سادھا۔ وہ جو شریر نہو۔ (قدر۔ گھوڑے کی تعریف) جو بے لگام بھی پھیر دو تو ران سے پھر جائے۔ غریب ایسا کہ بچہ بھی اُسپہ ہووے سوار (امیر) غریب عاشقوں پہ رحم کھاکے بولے وہ۔ غریب انکو نہ سمجھو بڑے شریر ہیں یہ۔ غریبانہ۔ صفت۔ (عو) غریبوں کا سا۔ روکھا سوکھا جیسے غریبانہ لباس۔ غریبانہ کھانا۔ غریب الدیار۔ غریب الوطن۔ مذکر۔ مسافر پردیسی بے گھر۔ (انیس) عرض اُسنے کی غلام شہ ذو الفقار ہوں۔ بیکس ہوں بے نوا ہوں غریب الدیار ہوں۔ (محسن) ہیں بے یار دیار

غریب

غریب الوطن۔ غریب الوطنی۔ مونث۔ وطن سے علیحدہ ہونا۔ (جلیل) ہند میں تن ہے مرا جان مری طیبہ میں۔ اسکو مثال غریب الوطنی کہتے ہیں۔ غریب آزار۔ صفت۔ غریب کو ستانیوالا۔ (رند) وہ نہیں سرسبز ہوتا جو غریب آزار ہو۔

غریب پرور۔ صفت۔ بیکس کی پرورش کرنیوالا۔ حکام یا اعلیٰ مرتبے کے اشخاص کیلیے مستعمل ہے۔ غریب خانہ۔ مذکر۔ عاجزی سے اپنے مکان کو کہتے ہیں (میر) کب تو سویا تھا میرے گھر آکر۔ جاگے طالع غریب خانہ کے۔ غریب زادہ۔ (ف) مذکر۔ مسافر زادہ۔ حرام زادہ۔ غریب غربا۔ مذکر۔ محتاج۔ ننگے بھوکے

غریب کی جورو سب کی بھابھی۔ مثل۔ مفلس بیکس کو ہر ایک برا بھلا کہتا ہے غریب پر سب کا بس چلتا ہے۔ غریب نواز۔ صفت۔ غریب پرور۔ غریبہ۔ (ع) غریب کا مونث۔ غرائب۔ جمع (صفت مونث۔ نادر۔ کمیاب چیز۔ عجیب چیز۔ غریبوں (ر) نے روزے رکھے تو دن بڑے ہوگئے۔ مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی کسی اچھے کام کا قصد کرے اور اسمیں دقت اور دشواری پیش آئے۔ (میر) گردش دنوں کی کم نہوئی کچھ گھٹے ہوے۔ روزے رکھے غریبوں نے تو دن بڑے ہوے۔ غریبی۔ (ف۔ گھر اور وطن سے دور ہونا) مونث ۱ مفلسی۔ بے زری ۲ عاجزی ۳ سادگی ۴ بیوطن ہونا۔ (غالب) سر پر ہجوم درد غریبی سے ڈالیے۔ وہ ایک مشت خاک کہ صحرا کہیں جسے۔

غریبی آنا۔ مفلس ہوجانا۔ محتاج ہوجانا۔

غریزی۔ (ع۔ غریزہ۔ بمعنے طبیعت) صفت۔ اصلی۔ طبعی۔ (فقرہ)۔ اب حرارت غریزی باقی نہیں ہے۔

غریق۔ (ع۔ وہ شخص جسکے سر سے پانی گزر گیا ہو) صفت۔ ڈوبا ہوا شخص۔ (صبا) وہ موتیوں کو ملاتے ہیں اپنے دانتوں سے۔ غریق آب خجالت نہ جوہری ہوجائے۔ غریق رحمت۔ صفت۔ خدا تعالیٰ کی رحمت میں ڈوبا ہوا۔ مغفور۔ مرحوم کی جگہ استعمال میں ہے۔ (فقرہ) خدا اُسے غریق رحمت کرے۔ غریق رحمت ہو۔ خدا جنت نصیب کرے۔ ۵۔

غزل

اشک میں اپنے سوز دل ڈوب گیا۔ یاالٰہی غریق رحمت ہو۔

غرلو۔ (ت۔ بکسر اول و دوم و سکون یائے مجہول) مذکر۔ شور۔ فریاد۔

غڑاپ سے۔ جلد۔ پھرتی سے۔ (رویائے صادقہ) یقین ہے یہ شخص کسیوقت غڑاپ سے بھنور میں جا رہیگا۔

غڑپ۔ (اردو) مونث ۱ ڈوبنے کی آواز۔ کسی چیز کی دفعۃً اندر داخل ہونیکی آواز۔ (فقرے) غضب خدا کا یہ پانی پینے کا آبخورہ جو غڑپ غڑپ مٹکے میں پڑے مرغی کے دربے پر پڑا ہے۔ زید غڑپ سے کوٹھری میں چلا گیا جو آیا غڑپ سے آبخورہ ڈال پانی پی ۲ غٹ غٹ چلتا ہوا ۳ کسی چیز کے نگل جانیکی آواز۔ غڑپ شڑپ۔ صفت۔ جلدی کھا جانا۔ جلد جلد باتیں کرنا۔

غزا۔ (ع۔ غزاء) مونث۔ دین کے دشمن کے ساتھ جنگ کرنا۔ مذہبی جنگ

غزال۔ (ع۔ ہرن کا بچہ جب دوڑنے لگے۔ فارسیوں نے بمعنے ہرن استعمال کیا) مذکر۔ ہرن۔ (امیر) پلکوں کو اور یار کی آنکھوں کو دیکھ لو۔ نیزے دونوں میں دو غزال ہیں گویا گھرے ہوے۔ غزال چشم۔ (ف) صفت بڑی بڑی آنکھوں والا۔ غزال ختن۔ غزال شہری۔ (کنایۃً) معشوق۔ (ناسخ) مجھ سے رہتا ہے رمیدہ وہ غزال شہری۔ صاف سیکھا ہے چلن آہوے صحرائی کا۔ غزال کعبہ۔ (ع) مذکر۔ کہتے ہیں کہ ایام جاہلیت میں ایک آہو بچہ سونے کا چاہ زمزم میں نکلا تھا اُسکو خانہ کعبہ میں لٹکا دیا تھا اسکو غزال کعبہ کہتے ہیں۔ غزالہ۔ (ع) بچہ آہو جو مادہ ہو۔

غزالی۔ (ع۔ منسوب بغزالہ جو طوس کے علاقہ میں ایک قریہ ہے۔ امام محمد غزالی جنکی تصنیف سے احیاء العلوم وغیرہ ہیں اُنکی جائے پیدائش ہے۔

غزل۔ (ع) مونث۔ لغوی معنے عورتوں سے باتیں کرنا۔ اصطلاح میں وہ اشعار جنمیں حسن و عشق وصال فراق ذوق اشتیاق جنون یاس غیرہ کی باتیں جو عشق سے متعلق ہیں کہی جائیں۔ غزل ہر بحر میں کہی جاتی ہے ہر شعر جداگانہ مضمون کا ہوتا ہے۔ البتہ قطعہ بند میں یہ بات نہیں ہوتی

غزل

غزل کے پہلے شعر کو مطلع آخر کو مقطع اور سب سے عمدہ بیت کو شاہ بیت کہتے ہیں مطلع کے دونوں مصرعوں میں اور باقی اشعار کے دوسرے مصرعوں میں قافیہ ہوتا ہے۔ غزل کی جمع اردو میں غزلیں بفتح اول و دوم ہے۔ غزل بنانا۔ غزل پر اصلاح دینا۔ (فقرہ) جب شاہ نصیب دکن چلے گئے تب میر کاظم حسین اُنکی غزل بنانے لگے۔ غزل پرداز۔ (ف) صفت۔ شاعر۔ غزل پڑھنا۔ غزل سُنانا۔ غزلخوانی کرنا۔ ؎ رندانہ کلام اپنا پسند آتا ہے اے رند۔ اکثر غزلیں پڑھتے ہیں آزادہماری۔ غزل پھیکی پڑجانا۔ غزل سُست ہوجانا۔ غزل ٹھنڈی ہونا۔ غزل سُست ہونا۔ ؎ دل یہ دنیا سے سرد ہے کہ امیر۔ ہوئی ٹھنڈی غزل بھی مشکل سے۔ غزل چمکانا۔ غزل کو اصلاح دیکر اعلےٰ درجہ پر پہونچا دینا۔ ؎ نہ چمکائیں جناب برق جبتک۔ غزل بے طور ہے واللہ باللہ۔ غزل چمکنا۔ غزل سرسبز ہونا۔ غزل تعریف کے قابل ہونا۔ اشعار غزل کا اعلےٰ درجہ پر ہونا ممتاز ہونا۔ ؎ کیوں نہ چمکے غزل تمام اے رشک۔ مُنہ کا مضمون ماہ انور ہے۔ غزل دکھانا۔ غزل پر کسی سے اصلاح لینا۔ ؎ عیب سے پاک مُبرّا ہے کلام اُنکا اے رند۔ جو غزل حضرت آتش کو دکھا دیتے ہیں۔ غزل سُست ہونا۔ غزل کا بہ اعتبار مضمون یا عبارت کے شوخ نہونا۔ ؎ ہے سست مضامیں سے امیر اپنی غزل سست۔ ہے ناخلف اولاد سے اس گھر کی خرابی۔ غزل سیر کہنا۔ بہت بڑی غزل کہنا جسمیں اکثر قافیوں میں اشعار ہوں۔ ؎ سیر کہنا تو غزل کچھ نہیں شوق امیر۔ خوف یہ ہے کہ نکلجائے نہ پیمانے سے۔ غزل کہنا۔ غزل تصنیف کرنا۔ ؎ غزل اے رشک ہم کہکر دعائے مغفرت اکثر۔ برائے ناسخ و سودا و درد و میر کرتے ہیں۔ اس جگہ غزل کہنا نادر ہے۔ غزل کہوانا۔ غزل کہنا کا متعدی۔ (آزاد) شاہ موصوف استاد کی غزلیں اپنی بیاض میں لکھواتے تھے اور فرمائش کرکے کہواتے تھے۔ غزل کی زمین۔ غزل کی طرح۔ (ذوق) لکھوں جو میں کوئی مضمون ظلم چرخ بریں۔ تو کربلا کی زمیں ہو مری غزل کی زمیں۔ غزل گو۔ غزل طراز

غش

غزل سرا۔ غزل خواں۔ (ف۔ کنایۃً بمعنے مطرب بھی ہے) صفت غزل پڑھنے والا۔ غزل سُنانیوالا۔ غزل گوئی۔ غزل سرائی۔ غزل خوانی۔ (ف) مونث۔ غزلوں کا پڑھا جانا۔ (محسن) غزل سرائی رندانہ ہوچکی یارو۔ کھلیں گے لب مرے اے دلربا بیاں کیلیے۔ ؎ نوجوانی ہوچکی راسخ مگر۔ ہے وہی شوق غزلخوانی ہنوز۔ غزل لکھنا۔ غزل کو کاغذ پر لکھنا۔ (ذوق) کرکے بحر و قافیہ تبدیل لکھ اور اک غزل۔ بیٹھ کوئی دم تو اے ذوق اہل دل اُبرِ غم کے پاس۔ غزلیات۔ (ع۔ جمع خلاف قیاس) مونث۔ غزل کی جمع

غَزْوہ۔ (ع۔ غزوات۔ جمع) مذکر۔ جہاد۔ مسلمانوں کا کفار کے ساتھ مذہب کی حفاظت کیواسطے لڑنا جب رسول ساتھ ہوں اور اگر یہ جنگ کسی صحابی کے ساتھ ہوئی ہو تو اُسکو سَرِیّہ کہتے ہیں۔

غَسّال۔ (ع) مذکر۔ مردوں کو غسل دینے والا۔ اسکا مونث غسّالہ ہے

غسالہ۔ (بضم اول و فتح ثانی) مذکر۔ وہ پانی جس سے ہاتھ مُنہ دھو یا جائے اور بعد دھونے کے اُسکو پھینک دیا جائے۔ غسل۔ (ع۔ بالضم و بضم اول و دوم) مذکر۔ تمام بدن کا دھونا۔ دھونا۔ ۲ مُردے کو نہلانا۔ (آتش) نہیں ہم سا گنہگار اے فلک کوئی زمانے میں۔ ہمارے مُردے کو درکار ہے غسل آب آہن کا۔ غسل خانہ۔ (ف) مذکر۔ حمام نہانیکی جگہ ۲ میّت کے غسل دینے کی جگہ۔ غسل دینا۔ نہلانا۔ مُردے کو نہلانا۔ (راسخ) لیتی تھی فال نیک جو کو فر کے باب میں۔ دینا تھا غسل نعش کو میری شراب میں۔ غسل صحت۔ مذکر۔ بیماری سے صحت پاکر نہانا۔ غسل کرنا۔ نہانا۔ غسل کی حاجت ہونا۔ بدن کا ناپاک ہوجانا۔ نہانیکی حاجت ہونا۔ احتلام ہونا۔ غسل میّت۔ مذکر۔ مرے کو نہلانا۔ (ذوق) موت ہی سے کچھ علاج درد فرقت ہو تو ہو۔ غسل میّت ہی ہمارا غسل صحت ہو تو ہو

غَشْ۔ (عربی میں غشی تھا۔ فارسیوں نے ی حذف کردی) مذکر۔ بیہوشی

غش

۲ (اردو) عاشق۔ شیفتہ۔ غش آنا۔ غشی طاری ہونا۔ بیہوش ہو جانا (آتش) حسن کا جلوہ بھی کم برق تجلی سے نہیں۔ جشم موسےٰ سے جو دیکھیگا اُسے غش آئیگا۔ غش سے افاقہ ہونا۔ غشی دُور ہونا۔ (اوج) بیٹی کے جو جہرہ پہ گلاب اشکوں کا جھڑکا۔ بیمار کو فی الفور ہوا غش سے افاقہ۔ غش کرنا (فارسی غش کردن کا ترجمہ) ۱۔ بیہوش ہونا۔ (مصحفی) گلبُن تلے جو ضعف سے بلبل نے غش کیا۔ ۲۔ عاشق ہونا۔ کسی چیز کو دیکھکر اُسکی خوبی سے حیرت میں بیخود ہو جانا۔ (شرف) قدسی بھی کریں غش تو اگر جلوہ نُما ہو۔ صورت سے یہ وہ تصویر کہ محبوب خدا ہو ۳۔ اترانا۔ (رند) غش کرتے ہو جھکانے پہ جوبن کے مرجاں شوق آپ سے مؤباف زری کا نہیں جاتا۔ غش کھانا ۱۔ بیہوش ہونا (فقرہ) یہ خبر سنتے ہی وہ غش کھاکر گر پڑے ۲۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ غش لانا (لکھنؤ) بیہوش ہونا۔ (ناسخ) محفل سے اُٹھانیکا جب قصد کیا اُسنے۔ دانستہ میں غش لایا تزویر اسے کہتے ہیں۔ غش میں پڑا ہونا۔ بیہوش پڑا ہونا ؎ پڑے ہو غش میں کیا مردہ سے آتش آنکھ تو کھولو۔ خبر کیو اسطے بھیجا ہے اُس بُت نے برہمن کو۔ غش میں رہنا۔ بیہوش رہنا۔ غش ہونا ۱۔ بیہوش ہونا (صبا) نالے مجھ بلبل کے سُنکر باغ میں غش ہو گیا۔ نکہت گل نے سنگھایا لخلخہ صیاد کو ۲۔ (پر کے ساتھ) فریفتہ ہونا۔ (ناسخ) گل پہ مرتے مرتے اُس خورشید پر بھی غش ہوئی۔ اتنی گلفتہ آشنائی ہے دوالے عندلیب

غشی۔ (ع)۔ بالفتح۔ فارسی اور اردو میں بفتح اول وکسر دوم) مونث۔ بیہوشی۔ (ذوق) نبضیں چھوٹی ہوئی غشی طاری۔ ایک فرقت ہزار بیماری

غِشّ۔ (ع)۔ بالکسر و تشدید دوم۔ فارسی والے بہ تخفیف استعمال کرتے ہیں) مونث ۱۔ کدورت ۲۔ آمیزش۔ کھوٹا پن ۳۔ تشویش جیسے بے غل و غش۔

غصب۔ (ع)۔ بالفتح) مذکر۔ زبردستی لینا۔ خیانت مجرمانہ۔ (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) کسی مال کا غصب بہت بُرا ہے۔ غصباً۔ (ع) غصب سے

غصّہ

(مصنات) مجھکو اس سے ہزار درجہ زیادہ افسوس ہوگا اگر غیرت بیگم کا حق غصباً میرے پاس رہے۔ غصبی۔ صفت۔ غصب کیا ہوا مال۔

غُصّہ۔ (ع۔ غصّت۔ وہ رنج جس سے گلا گھُٹ جائے۔) مذکر۔ (مجازاً) خفگی فصحا اس لفظ کا استعمال خدا تعالیٰ کیلیے نہیں کرتے اُسکے واسطے قہر و غضب کہتے ہیں۔ غصہ آنا۔ غضب آنا۔ تپہا آنا ؎ چھیڑتا ہوں کہ اُنکو غصہ آئے کیوں رکھوں ورنہ غالب اپنا نام۔ غصہ اُتارنا ۱۔ خفا کسی پر ہونا اور سرزنش کسیکو کرنا۔ بخار نکالنے کی جگہ۔ (پر کے ساتھ) (فقرہ) مارا تو مولویصاحب نے اور غصہ مجھ پر اُتارتے ہو ۲۔ خفگی دفع کرنا۔ (سحر) ہیں بہت رنج میں دو چار کو مار ینگے ہم۔ جتنا غصہ ہے رقیبوں پہ اُتار ینگے ہم۔ غصہ اُترنا۔ لازم۔ غصہ اُٹھانا۔ کسیکی خفگی کا متحمل ہونا۔ (تپش) غصہ اُٹھا اُٹھا کے یونہی بار بار کا۔ لے دل مزاج تو نے بگاڑا ہے یار کا۔ غصہ بہت زور تھوڑا مار کھانیکی نشانی۔ مثل۔ کمزور کا غصہ اُسکی ذلت کا موجب ہے۔ غصہ پی جانا۔ جوش غضب کو روکنا۔ (ظفر) ہم تو پی جاتے لہو دشمن کا پر کچھ سوچکر۔ دل میں اپنے غصہ اپنا لے ستمگر پی گئے۔ غصہ تھوک دینا۔ غصہ تھوک ڈالنا۔ خفگی سے باز آنا۔ جانے دینا۔ (راحت) بچی مری بلکتی ہے غصے کو تھوک دو۔ صدقے گئی جی ادھر آ کہ ادھر چلے۔ (شوق قدوائی) بہلانے لگی کہ غم کو ٹالو منھ کھول کے غصہ تھوک ڈالو۔ غصے سے بھوت ہو جانا۔ کمال خشمناک ہو جانا ؎ مضموں تو شکر کر کہ ترا نام سُن رقیب۔ غصے سے بھوت ہو گیا لیکن جلا تو ہے۔ غصہ فرو ہونا۔ غصہ جاتا رہنا۔ غصہ دھیما ہونا۔ غصہ کا جن۔ (کنایۃً) غصہ۔ (اُترنا اُتارنا کیساتھ) (شوق قدوائی) میں تو اپنی جان چڑھا دوں لیکن یہ معلوم تو ہو۔ غصہ کا جن آمادہ ہے تیرے سر سے اُترنے کو۔ غصہ کرنا۔ خفا ہونا۔ غصہ کھانا۔ غصہ کرنا۔ اب قلیل الاستعمال ہے۔ (آتش) نہ کھایا غصہ کبھی خوانچہ قسمت کے۔ پھنسے جو حلق میں ایں وہ نوالہ کیا کرتا۔ غصہ کی آنکھ۔ وہ نظر جس سے غصہ ظاہر ہو۔ (جلیل) آنکھ غصہ کی

غصہ

دکھاتے ہیں وہ اللہ رے نصیب۔ حال پر میرے یہ در پردہ نظر ہوتی ہے۔
غصہ کی جھانجھ۔ دیکھو جھانجھ۔ غصہ کے مارے بھوت ہو جانا۔ بہت خفا ہونا
غصہ کے باعث آپے سے باہر ہو جانا۔ غصہ کے مارے تھر آ اٹھنا۔ غصہ کی شدت سے کانپ اٹھنا۔ (مرآۃ العروس)
محمد عاقل یہ سنکر غصہ کے مارے تھرّا اٹھا۔ غصہ مارنا۔ خفگی روکنا۔ غصہ مر جانا۔
غصہ جاتا رہنا۔ غصہ دھیما ہو جانا۔ غصہ میں آگ رہنا۔ غصہ میں بھرا رہنا۔ (منیر)
غصہ میں رہو گے آگ کب تک۔ لو ہوش میں آؤ آدمی ہو۔ غصہ میں برائی بھلائی
نہیں سوجھتی۔ غصہ میں عقل جاتی رہتی ہے۔ انسان کو غصہ میں برائی بھلائی
کا خیال نہیں رہتا۔ بد حواس ہو جاتا ہے۔ غصہ میں بوٹیاں کاٹنا۔ (کنایۃً)
کمال برافروختہ ہونا۔ غصہ میں بھرا ہونا۔ کمال غصہ ہونے کی جگہ۔ (امیر)
وہ غصہ میں ہر وقت بھرے رہتے ہیں مجھ سے۔ میں خوش ہوں کہ صد شکر
توجہ تو ادھر ہے۔ غصہ میں بھر جانا۔ غصہ میں بھرنا۔ نہایت خفا ہونا۔ (سحر)
دل سے بیزار ہیں غصہ میں بھرے بیٹھے ہیں۔ غصہ میں لال ہو جانا۔ کمال
برافروختہ ہونا۔ (رشک) نظر پڑی کہ ہوئے لال لال غصہ میں۔ غضب
سمجھنے لگے آنکھوں نکلے اشائے گال۔ غصہ میں لانا۔ کسیکو غصہ دلانا۔ غصہ
ناک پر ہونا۔ فصحا ناک پہ غصہ ہونا بولتے ہیں۔ اُس شخص کی نسبت بولتے
ہیں جو ذرا ذرا سی بات پر بگڑ جائے۔ غصہ نکالنا۔ دل کا بخار نکالنا۔ غصہ
اُتارنا۔ بدلا لیکر دل ٹھنڈا کرنا۔ (حباب) غصہ تو رقیبوں کا نکالا مرے سادھ پر۔
اک حوصلہ دل کا مرے دلبر نہ نکالا۔ غصہ وَر۔ (لکھنؤ) بد مزاج۔ وہ شخص جسکو
جلد غصہ آئے۔ غُصَیل۔ غُصَیلا۔ (دہلی) صفت۔ بد مزاج مغلوب الغضب لکھنؤ میں غصہ ور۔
غصے ہونا۔ خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ اس فعل میں کیسا مفعول کیجگہ مبتدا مستعمل ہو۔ (فقرہ) تم اُسپر غصے کیوں ہوتی ہو۔
غَضَب ۔ (ع۔ غصہ۔ خفگی) مذکر۔ ۱ قہر۔ غصہ ۲ آفت۔ بلا۔ مصیبت۔
(اسیر) چاہتا ہوں کہ خفا ہو کے مجھے قتل کریں۔ وہ غضب میں نہیں آتے
یہ غضب اور بھی ہے ۳ نہایت بُری بات۔ بہت بیجا بات کی جگہ۔ (ذوق)
اے شوخ تری چشم غضبناک کے ہوتے۔ ہم چاہیں قضا سے اگر امداد غضب ہے

غضب

۴ (خدا کے ساتھ) لعنت۔ مار۔ (فقرہ) زید پر خدا کا غضب پڑے۔ ۵ اندھیر۔
زبردستی۔ سختی۔ ظلم۔ (فقرے) یہ تھوڑا غضب ہے کہ عورتوں اور معصوم
بچوں کو بھی جیتا نہ چھوڑا۔ بڑا غضب ہے کمزور کو سب ستاتے ہیں ۶
ستم۔ آفت۔ (مصحفی) گر ایک غضب ہو تو کرے کوئی گوارا۔ رفتار غضب ہے
تری گفتار غضب ہے ۷ صفت۔ بڑھ چڑھ کے۔ (ذوق) کیا غمزہ ترا پر سر
بیداد غضب ہے۔ جلاد فلک سے بھی یہ جلاد غضب ہے ۸ مبالغہ کیلیے (فقرہ)
اس بچہ کا حافظہ غضب ہے ۹ بااثر۔ کارگر۔ (ذوق) ہوتا ہے سینہ ایک
ہی آواز میں آخر۔ کیا سوختہ جانوں کی بھی فریاد غضب ہے۔ (توبۃ النصوح)
باتیں ہی وہ اس غضب کی کرتے ہیں کہ گنجائش انکار باقی نہیں رہتی ۱۰
مجبوری اور افسوس ظاہر کرنے کیلیے۔ (رند) مرے بیان کو سُن سُن کے
کانپ کانپ اٹھے۔ غضب یہ ہے کہ سمجھتا نہیں زبان صیاد ۱۱ آفت کا پرکالہ
فتنہ و فساد پیدا کرنیوالا۔ (فقرے) غضب کی آنکھ ہے۔ غضب کی چال ہے ۱۲
صفت۔ نہایت دشوار۔ نہایت ناگوار۔ کمال مشکل۔ (داغ) یہ بجا کہ منع ہوگا
رمضاں میں آب بے دانہ۔ یہ غضب کہ تیس دن تک نہ پییں شراب ہرگز ۱۳ صفت
حیرت۔ تعجب ظاہر کرنیکے لیے جو انوکھی اور نادر بات پر ہو۔ (فقرہ) اُسنے
غضب کیا آگ میں کود پڑا ۱۴ صفت۔ ناراض۔ خفا۔ رنجیدہ۔ (ذوق)
اللہ کرے خیر مرے شیشۂ دل کی۔ پھر آج وہ مست مئے بیداد غضب ہے
۱۵ عجیب۔ انوکھا۔ (ذوق) دیں ہوش بھلا مردم ہشیار کے پل میں۔ آنکھوں نکو
تمھاری یہ فسوں یاد غضب ہے ۱۶ خوبی میں یکتا۔ کمال حسین۔ (ذوق) مرتے
نہیں حوروں پہ تری طرح سے واعظ۔ ہم جسپہ ہیں عاشق وہ پریزاد غضب ہے
۱۷ ضرر رساں۔ مضر۔ بہت برا۔ (فقرہ) مفلسی میں اولاد کی کثرت غضب ہے
۱۸ افراط ظاہر کرنیکے لیے۔ (صبا) خون تمام جسم کا دم میں ہوا ہر ایک و۔ دل میں غضب
سما گیا۔ دیو روان سبزہ رنگ۔ غضب آلودہ۔ (ف) صفت۔ غصہ میں بھرا
ہوا۔ غضب آنا۔ ۱ آفت آنا۔ شامت آنا۔ (داغ) نہ آیا نامہ بر اب تک

گیا تھا کہکے اب آیا۔ الٰہی کیا ستم ٹوٹا خدایا کیا غضب آیا ؛ غصہ آنا۔ غضبِ الٰہی۔ مذکر ؛ خدا کا قہر ؛ (عو) بددعا۔ خدا کا غضب ٹوٹے۔ (نقرہ) غضب الٰہی کوئی بھی بچّہ کو اسطرح مارتا ہے۔ غضب پڑے۔ (عو) بددُعا۔ (پر کے ساتھ) خدا کا قہر نازل ہو۔ ؎ دام بلائے عشق میں ہم بے سبب پڑے۔ کمبخت دل پہ ہائے خدا کا غضب پڑے۔ غضب توڑنا ؛ فساد برپا کرنا۔ فتنہ اٹھانا۔ (آتش) کم نہیں عباسیوں سے مفسدہ پرداز غیر۔ توڑیے دکھلا کے آنکھ اُس نے غضب چنگیز کا ؛ غصہ کرنا۔ خفگی کرنا۔ بہت غصّے ہونا۔ غضب ٹوٹ پڑنا ؛ آفت آجانا ؛ کمال ناخوش ہونا۔ ؎ داغ یہ بات وہ سن لے تو غضب ٹوٹ پڑے کہتے پھرتے ہو بلایا ہے سر شام مجھے۔ غضب ٹوٹنا۔ آفت آنا۔ بلا نازل ہونا۔ (سالک) مجھ جیسے سخت جاں پر کیا بس چلے قضا کا۔ یاں ٹوٹتا رہا ہے اکثر غضب خدا کا۔ غضب جوتنا۔ (عو) ہنگامہ مچانا۔ غضب خدا (عو) ؛ دیکھو غضبِ الٰہی ؛ کسی بات پر حیرت اور تعجّب ظاہر کرنے کیلیے (نقرہ) غضب خدا دن دہاڑے ایسی لوٹ۔ غضب خدا کا ؛ حیرت اور تعجّب ظاہر کرنے کیلیے۔ (نقرہ) غضب خدا کا کتنے اونچے سے کود پڑا۔ (آتش) غضب خدا کا صنم تیری سرد مہری سے۔ نہ کر سکیگا گزند ایسی کر کے پالا ٹھنڈ ؛ کسی امر کے صادر ہونے کے وقت کمال نفرت و اکراہ ظاہر کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (نقرہ) غضب خدا کا کوئی ایسا کام بھی کرتا ہے۔ غضب ڈھانا ؛ آفت برپا کرنا۔ بہت ظلم کرنا۔ سختی کرنا کی جگہ۔ (نقرے) بہو پر ساس نے غضب ڈھا رکھا ہے۔ تمھاری شرارتوں نے غضب ڈھایا ہے۔ (جلیل) غضب ڈھاتے ہیں تیر ناز دل میں میہمان ہوکر۔ رہے تو درد دل ہوکر جو نکلے تو فغاں ہوکر ؛ کوئی انوکھی بات کرنا عجیب کام کرنا۔ (نقرہ) مولف نے تو ذوق و غالب ایک طرف اپنے استاد کی ستائش میں غضب ڈھایا ہے۔ غضب ہے۔ کلمۂ استعجاب۔

دیکھو بل بے۔ (داغ) بل بے چتون تری غضب کی نگاہ۔ کیا کرینگے یہ ناز کیا جانیں۔ غضب کا۔ صفت مذکر ؛ بہت تیز۔ جیسے غضب کا حافظہ غضب کا جاڑا۔ غضب کی ہوا ؛ آفت برپا کرنیوالا۔ جیسے غضب کی رفتار ؛ خوفناک۔ بھیانک۔ (نقرہ) اس غضب کا جنگل اور ایسی اندھیری رات ؛ بیان سے باہر۔ بیڈھب۔ (نسیم) غضب کی لذتیں تیر نگہ نے تیرے بخشی ہیں۔ کہ لاکھوں حسرتیں ہیں بستہ فتراک سے پیدا۔ غضب کا بُجھا ہوا۔ قہر میں ڈوبا ہوا۔ (توبۃ النصوح) بی آپا میں نہیں جانتی تھی تمھارا غصہ اسقدر غضب کا بجھا ہوا ہے۔ غضب کا بنا ہوا۔ صفت۔ آفت کا پرکالہ۔ بڑا شریر۔ غضب کا سامنا۔ فتنہ کا مقابلہ۔ آفت کا سامنا۔ (مہر) غضب کا سامنا ہے آج وہ بنکر نکلتے ہیں۔ غضب کرنا ؛ بُرا کرنا۔ دوسرے کے حق میں یا اپنے حق میں کچھ بُرائی کرنا۔ کوئی بیجا نامناسب فعل کرنیکی جگہ۔ (نقرہ) کیا غضب کرتے ہو باپ سے مقابلہ کرتے ہو۔ (داغ) غضب کیا ترے وعدے پہ اعتبار کیا۔ تمام رات قیامت کا انتظار کیا ؛ حیرت انگیز کام کرنا۔ عجیب و غریب فعل کرنا۔ (ناسخ) مل کے مسّی رتبہ دانتوں کا بہت کم کر دیا۔ کیا غضب تو نے کیا ہیرے کو نیلم کر دیا ؛ ظلم ڈھانا۔ آفت برپا کرنا۔ (ظفر) بولتے تم تو کیا غضب کرتے۔ سو ستم کرتے ہو تم چُپ چُپ۔ غضب کی۔ صفت مونث۔ قابل تعریف۔ بیڈھب۔ دیکھو غضب کا۔ (اجتہاد) یار تم بھی غضب کی چُٹکی لیتے ہو۔ غضب کی بات ہے۔ حیرت اور تعجّب کی بات ہے۔ ناانصافی ہے۔ (داغ) غضب کی بات ہے وہ مشورہ دیتے ہیں یہ مجھکو۔ رقیبوں سے بھی تم صاحب سلامت اپنی رہنے دو۔ غضب لانا ؛ مصیبت لانا۔ آفت لانا۔ (جرأت) اوراق گل اڑتے ہوئے پھرتے ہیں چمن میں۔ یہ لائی غضب باد صبا دفتر گل پر۔ غضب میں آجانا آفت میں مبتلا ہو جانا۔ (داغ) جب یقین عشق آیا پھر وہ کب کہا اپنا

غضب

آگئے غضب میں ہم دیکے امتحان اپنا۔ غضب میں پڑنا۔ غضب میں گرفتار ہونا۔ جھگڑے میں پھنسنا۔ مصیبت میں مبتلا ہونا۔ غضب میں جان پڑنا۔ کسی آفت اور بلا میں مبتلا ہونا۔ جھگڑے میں پھنسنا۔ (فقرہ) تمھارا مقدمہ مول لیکے غضب میں جان پڑی۔ غضب میں ڈالنا۔ مصیبت میں ڈالنا۔ (اختر شاہ اودھ) کہنے لگی رو کے یہ غزال۔ ادبخت نے پھر غضب میں ڈالا۔ غضب نازل ہونا۔ کسی پر کوئی آفت آنا۔ مصیبت آنا۔ (جرأت) یہ غضب بیٹھے بٹھلائے تجھ پہ نازل کیا ہوا۔ اُٹھ گیا دنیا سے کیوں تو تجھکو ایدل کیا ہوا۔ خفگی ہونا۔ عتاب ہونا۔ غضبناک۔ (ف) صفت۔ غصے میں بھرا ہوا۔ برہم۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) غضب ہونا۔ اخفا ہونا۔ غصے ہونا (میر حسن) غیر ونیں وہ ہم پہ جو غضب تھا۔ کیا جانیے اسکا کیا سبب تھا۔ کام خراب ہونا۔ کسی ایسے امر کا واقع ہونا جو موجب خرابی و نقصان ہو۔ (فقرے) انکو گلاس ٹوٹنے کا حال معلوم ہو جائے تو کیسا غضب ہو۔ مشین ٹوٹ گئی بڑا غضب ہوا۔ (ناسخ) ہو گیا قرآن کا پڑھنا غضب۔ اُنکو دردِ لن ترانی ہو گیا۔ ہر تعریف میں مبالغہ کیلیے) (امانت) تڑپ اعضا میں ابرمیں کجی شوخی ہے چتون میں۔ جوانی میں غضب ہو گا جو آفت ہے لڑکپن میں۔ غضب ہے۔ آفت ہے۔ ستم ہے۔ اندھیر ہے (ذوق) کیا غمزہ تمہارا یہ سر بیداد غضب ہے۔ جلاد فلک سے بھی یہ جلاد غضب ہے۔ غضبی۔ صفت۔ (ع) ظالم۔ غصہ ور۔ (فقرہ) بڑا غضبی مرد وا ہے۔ غضبی آنا۔ (ع) آفت آنا۔ (فقرہ) تمھاری وجہ سے تمام افسروں پر غضبی آئی۔ غضبی باندی۔ وہ لونڈی جو زیرِ عتاب ہو۔ غضبی خانہ۔ (دہلی) مذکر۔ (بیگمات قلعہ) غصہ۔ غضب۔ قہر۔ عتاب۔ غضبی خانہ اُتارنا۔ (ع) غضبناک ہونا۔ آفت لانا۔ غصہ ہونا۔ غضبی خانہ اُترنا۔ عتاب نازل ہونا۔ قہر ٹوٹنا۔ آفت آنا۔ (فقرہ) ادھر ہاتھ تنگ ہوا اُدھر کے سُننے سے جوش آیا نوکر چاکر لونڈی غلاموں پہ غضبی خانہ اُترا۔

غفلت

غضنفر۔ (ع) مذکر۔ شیر۔ (کنایۃً) جری بہادر۔ غضنفری۔ مونث۔ بہادری۔ (اوج) غضنفری کی خوش آغاز پہ تمامی ہے۔ کہ اُس جناب کا عباس نام نامی ہے۔
غفّار۔ (ع) غفار و غفور دونوں مبالغہ کے صیغے ہیں۔ مگر غفور میں زیادہ مبالغہ ہے یعنے جو بڑے بڑے گناہ بخشنے اور اُسکی بخشش اتم و اکمل ہو دوسرے معنے یہ ہیں کہ بندوں کے گناہ اعمالناموں سے محو کرے یعنے حساب نہ لے مواخذہ نہ کرے یا دنیا میں پردہ فاش نہ کرے کیونکہ غفر کے معنے مٹانے اور چھپانے کے بھی آیا کرتے ہیں) صفت۔ معاف کرنیوالا۔ بخشنے والا۔ خدا تعالیٰ کا نام ہے۔ اسکا استعمال خدا تعالے کیواسطے مخصوص ہے۔
غُفران۔ (ع) مذکر۔ آمرزش۔ غفراں مآب۔ صفت۔ بجاے مغفور مرحوم مستعمل ہے۔ (رشک) بس خیال ناسخ غفراں مآب آ گیا
غَفلت۔ (ع) مونث۔ اچوک۔ بھول۔ بیخبری۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (اردو) غشی۔ بیہوشی۔ (اردو) اونگھ۔ نیند۔ (فقرہ) بیٹھے بیٹھے کچھ غفلت سی آگئی۔ فرق کیلیے دیکھو تغافل۔ غفلت پیشہ۔ غفلت کار۔ (ف) صفت۔ غافل۔ بیخبر۔ غفلت زدہ۔ (ف) صفت۔ نہایت غافل و بیخبر۔ غفلت سے۔ بے پروائی سے۔ غفلت شعار۔ غفلت کرنیوالا (توبۃ النصوح) اس غفلت شعار کو اب معلوم ہوا کہ کئی ڈگریاں ایکطرفہ اسپر جاری ہیں۔ غفلت کا پردہ۔ بے پروائی اور بھول کا حائل ہونا کسی کام میں۔ (آتش) پڑے یہ غفلتوں کے اگر دل سے دور ہوں۔ مائل سوے سجود سر پُر غرور ہوں۔ غفلت کا پردہ پڑجانا۔ بیخبر ہو جانا۔ سو بقول مصرع اُستاد اے معروف کیا سوجھے۔ تری آنکھوں پہ غفلت کا پڑا ہے بیخبر پردہ۔ غفلت کرنا۔ کوتاہی کرنا۔ خبر نہ لینا۔ بے پروائی کرنا۔ بھولنا۔ چوکنا۔ غفلت کی نیند سونا۔ غافل ہو کر سونا۔

غفور

غَفُور - (ع) صفت - معاف کرنیوالا - خطا بخشنے والا - خدا تعالیٰ کا نام - اسکا استعمال خدا تعالیٰ کیواسطے مخصوص ہے - دیکھو غفّار -
غفورُ الرّحیم - (ع) صفت - بخشنے اور رحم کرنیوالا - یہ دونوں لفظ خدا تعالیٰ کے اسماء صفاتی ہیں - اردو میں دونوں ایک ساتھ بول چال میں ہیں - (فقرہ) صدق دل سے توبہ کرو وہ بڑا غفورُ الرّحیم ہے -
غَفیر - (ع) صفت - اتنی بڑی جماعت کہ جہانتک نظر کام کرے وہی نظر پڑے - جیسے جمّ غفیر -
غُل - (ف) میں غلغل - غلغلہ تھا - اردو والوں نے غُل کرلیا) مذکر ۱ ہنگامہ شور - غوغا - فریاد - (ظفر) کیا سُنے فریاد میری وہ گل نازک دماغ - باغ میں غنچہ اگر چٹکے کہے غُل کیوں ہوا - (اُٹھنا - کرنا - مچانا - مچنا - ہونا کے ساتھ) (رشک) میکدے میں غل مچا آندھی سے چھپر اُڑ گیا - (جانصاحب) اتنے میں محل میں یہ غُل اُٹھا - لینے آتا دُلھن کو ہے دولھا - (قدر) عیش و عشرت میں بھرے ہیں سب در و دیوار یار - سر کے ٹکرانے سے غل ہونگے مبارکباد کے بدھوم - (انیس) ہم ہونگے نہ دنیا میں نہ انصاف رہیگا اس جنگ کا غل قاف سے تا قاف رہیگا ۲ (ع - بتشدید لام - طوق آہنی فارسیوں نے بتخفیف استعمال کیا) مذکر - طوق - (آباد) اُڑ گئی زنجیر ٹکڑے ہُوئے سب غُل ہو گیا - تیری طاقت کا بس اے دست جنوں غل ہو گیا
غل شور - غل غپاڑا - مذکر - شور و غوغا - (شوق قدوائی) چلو جاؤ کرنا نہ تکرار پھر - نہو غل غپاڑا خبردار پھر - غل غپاڑا مچانا - غل شور کرنا - فریاد کرنا - (رویائے صادقہ) عورتیں خواہ کتنا ہی غل غپاڑا مچائیں مگر وہ فرق مٹ نہیں سکتا -
غِلّ و غِشّ - (ع - غِل - بالکسر و تشدید لام - کینہ رکھنا - غش بالکسر و تشدید دوم - کدورت و کینہ) دونوں لفظ بمعنے کدورت مستعمل ہیں - دیکھو غل و غش -

غلام

غَلاظت - (ع - گندگی - گاڑھاپن) مونث ۱ نجاست - ناپاکی - گندگی ۲ گاڑھاپن -
غِلاف - (ع پوشش آئینہ و شمشیر و شیشہ وغیرہ) مذکر ۱ میان تلوار کا ۲ تکیہ یا بکس کے اوپر کا کپڑا ۳ حشفہ کے اوپر کا چمڑا جسکا ختنہ کیا جاتا ہے ۴ تجزدان ۵ وہ پوشش جو ہر سال کعبہ پر چڑھائی جاتی ہے اور جسکو غلاف کعبہ بھی کہتے ہیں ۶ خول - غلاف اُتارنا - غلاف بدلنا - غلاف بدلا جانا - (فقرہ) مہینوں سے نہ تکیوں کے غلاف اُتارے گئے نہ پلنگ کی چادر بدلی گئی ہے - غلافنا - غلیفنا - دہلی - (حلوائی) پاگنا - شیرے میں غوطہ دینا - شیرہ چڑھانا - لکھنؤ میں غلاف کرنا ہے - غلافی آنکھ - مونث - وہ بڑی جھکی ہوئی آنکھ جو پپوٹوں سے ڈھکی ہوئی ہو -
غُلام - (ع - غلام - انسان کیلیے ولادت سے حد بلوغ تک مستعمل ہے اطلاق اُسکا امرد پر ہوتا ہے - فارسی بمعنی بندہ و پسر استعمال کرتے ہیں کم عمر ہو خواہ جوان خواہ بوڑھا) مذکر ۱ زرخرید چھوکرا جو بے تنخواہ گھر کا کام کاج کرے ۲ بندۂ زرخرید جو کسی عمر کا ہو ۳ عجز و انکسار سے خود متکلم اپنی نسبت کہتا ہے - یعنی نیازمند - عقیدتمند - ملازم - نمکخوار (غالب) شاد ہوں لیکن اپنے جی میں کہ ہوں - بادشہ کا غُلام کارگزار ۴ مطیع - فرمانبردار - (ذوق) ہم ہیں غلام اُنکے جو ہیں وفا کے بندے - اسکو یقین جانو گر ہو خدا کے بندے - (داغ) - گھر سے تم کیوں نکالے دیتے ہو - کیا قصور اس غلام کا نکلا ۵ تاش کے ایک پتّے کا نام جو مرتبہ میں بیبیا سے کم اور اپنے تمام ہمرنگ پتّوں یعنے دہلے تک کا سرخیال کیا جاتا ہے ۶ مونث - گنجفہ کے ایک رنگ کا نام - (آتش) یہ بزم وہ ہے کہ لاخیر کا مقام نہیں - ہمارے گنجفہ میں بازیٔ غلام نہیں - غلام بنانا - غلام بنا لینا مطیع کرلینا - (بحر) کلام جس شخص سے کیا ہے غلام اپنا بنا لیا ہے - عقیق لب نے مٹا دیا ہے اثر سلیمان کے نگیں کا - غلام بیدرم -

غلام

مذکر۔ بندۂ بیدرم۔ بے داموں کا غلام۔ غلام زرخرید۔ مذکر۔ مول لیا ہوا غلام۔ غلام کا غلام۔ غلام کا غلام۔ ادنےٰ درجہ کا غلام۔ غلام کرنا۔ مطیع بنانا۔ (راسخ) نہیں کچھ اور لیاقت تو پاؤں دابینگے۔ ہمیں کو بندہ بنا تا غلام کرلینا۔ غلام کی ذات سے وفا نہیں۔ مقولہ۔ غلام کی ذات بیوفا ہوتی ہے۔ غلام گردش۔ (ف)، وہ دیوار جو حرم خانہ اور دیوان خانہ کے درمیان حائل ہو۔ پیٹ کی دیوار۔ مہانسرا کے حجرے کے آگے کی دیوار) مونث۔ کوٹھی یا محل کے چاروں طرف کا برآمدہ۔ (فقرہ) اس خیمہ میں غلام گردش نہ تھی۔ غلام مال۔ مذکر۔ وہ چیز جسکو بے تکلف ہر وقت استعمال کرسکیں۔ (بحر) پہن کے جامۂ پُرزر نہ پھول گل کیطرح۔ یہ تاش بادلہ خواصہ غلام مال نہیں۔ غلام مُول لینا۔ غلام کی حیثیت سے خریدنا۔ نوکری سے زیادہ یا منصب کے خلاف کسی شخص سے کام لیں یا ہر وقت اُسکو کام میں مصروف رکھیں تو وہ بھی کہتا ہے کہ کیا غلام مول لیا ہے جو کسیوقت فرصت نہیں دیتے غلام ہونا۔ بندہ ہونا۔ مطیع ہونا۔ تابع ہونا۔ (آتش) الٰہی کیوں نہیں خواہاں کوئی ستم اُسکا۔ یہ دل تو شرط وفا پر غلام ہوتا ہے۔ غلامی۔ (ف)۔ مونث۔ بندگی۔ غلام ہونا۔ (اردو) اطاعت۔ فرمانبرداری۔ (اردو) قید۔ آزادی کا نقیض۔ غلامی اختیار کرنا۔ اطاعت کرنا۔ ملازمت کرنا غلامی کا خط۔ (مجازی) غلامی کا عہد۔ اطاعت اور فرمانبرداری کا عہد (لکھنا۔ لکھوانا کے ساتھ) (ظفر) آزاد پھر نہ کیجے ہیں شرط ہے یہی۔ لکھواتے آپ گر ہیں غلامی کا ہم سے خط۔ غلامی میں دینا۔ (کنایۃً) خدمت میں دینا۔ خدمت کیلیے دینا۔ اُستاد کے پاس بٹھاتے وقت اُستاد سے کہتے ہیں کہ یہ بچہ آپکی غلامی میں دیتا ہوں۔ غلامی میں قبول کرنا۔ (کنایۃً) داماد بنانا۔ (نفقرہ) قسم کے عیوب اپنے دامن میں چھپاؤ اور اسکو غلامی میں قبول کرو۔ ملازم رکھنا۔

غلط

غَلَبَہ۔ (ع۔ غَلَبَۃٌ۔ زبردست ہونا۔ زبردستی۔ غَلَبات۔ جمع۔ فارسی اردو میں بسکون دوم بھی مستعمل ہے) مذکر۔ زیادتی۔ (فقرہ) یہ مسئلہ غلبہ آرا سے طے ہوا۔ (اختر شاہ اودھ) حالِ دلِ مُشکبُو ردی تھا۔ اور غلبۂ شوق ہر گھڑی تھا۔ حملہ۔ ہجوم۔ (اوج) دل پر غَلَبَہ تھا غم واندوہ تعب کا۔ آنسو بھرے آنکھوں میں وہ منہ تکتی تھی سب کا۔ جیت۔ سبقت ترجیح۔ (غالب) ہوا نہ غلبہ میسر کبھی کسی پہ مجھے۔ کہ جو شریک ہو میرا شریک غالب ہے۔ غلبہ پانا۔ فتح پانا۔ غالب ہونا۔ غلبۂ رائے۔ مذکر رائے کی زیادتی۔ کثرت رائے۔ غلبہ کرنا۔ ہجوم کرنا۔ حملہ کرنا۔ چڑھائی کرنا۔ غلبہ ہونا۔ زیادتی ہونا۔ غالب آنا۔ ہجوم ہونا۔

غَلَت۔ (ع۔ حساب کی چوک غَلَت۔ اور بات کی بھول غلط) صفت حساب و رگنتی کی خطا۔ (رشک) سودا ہے حاسبانِ قیامت کو آپ کا۔ تعدادِ جرم اہلِ معاصی غلت ہوئی۔ (ایضاً) وقت حساب کثرت اغیار وصل میں۔ کہتے ہیں بات ٹال کے گنتی غلت ہوئی۔ اس غزل کے قافیے مغفرت۔ لعنت وغیرہ ہیں۔

غَلَط۔ (ع۔ بفتح اول ودوم خطا کرنا وبسکون دوم ناجائز ہے۔ اَغلاط جمع) صفت۔ غیر صحیح۔ نادرست۔ (فقرہ) پتا غلط لکھا تھا خط نہیں پہنچا۔ خلاف واقع۔ لغو۔ (فقرہ) یہ خبر غلط ہے۔ تیرنے بھی غلطی کہا ہے سے غلط اپنا کہ اس جفا جو کو۔ سادگی سے ہم آشنا سمجھے۔ غلط العام غلطِ عام۔ مذکر۔ وہ غلطی جسکو فصحا نے جائز سمجھ لیا ہو۔ جیسے کافر۔ بفتح سوم یا منصب بفتح سوم۔ دیکھو کافر منصب۔ غلطُ العامِ فصیحٌ۔ (ع) مقولہ۔ وہ غلطی جسکو فصحا نے جائز سمجھ لیا ہو فصیح ہے۔ سے غلطُ العام فصیح کی حنا کا معروف۔ رنگ ہے میرے ان اشعار کے ماخوذ نہیں۔ غلطُ العوام غلطِ عوام۔ مذکر۔ وہ غلطی جو عوام اور بازاری اپنی جہالت کیوجہ سے کرتے ہیں اور جسکو فصحا صحیح نہیں مانتے۔ جیسے تابعدار بجائے تابع۔

غلط

غلط انداز۔ (ف) صفت۔ نگاہ یا تیر جو نشانہ پر نہ لگے۔ (امیر) کی نظر بھی تو نگاہ غلط انداز سے کی۔ تیر بھی تم نے لگائے تو اُچٹنے والے۔ غلط بردار (اردو) مذکر۔ کاغذ پھیلنے کا اوزار جس سے غلط حرف اُڑا کر تصحیح کرتے ہیں۔ ۲ اُس کاغذ کو کہتے ہیں جس سے حرف بہ آسانی اُڑ سکیں اور کاغذ پر اُسکا نشان باقی نہ رہے۔ غالب نے اُس کاغذ کے معنی میں استعمال کیا جس سے حرف غلط خود بخود اُڑ جائے۔ ؎ ایک جا حرف وفا لکھا تھا سو وہ بھی مٹ گیا۔ ظاہرا کاغذ ترے خط کا غلط بردار ہے۔ غلط بیانی۔ (اردو) مونث۔ خلاف واقعہ بیان کرنا۔ غلط بیں۔ (ف) صفت۔ غلط انداز۔ غلط ٹھہرانا۔ غلط ثابت کرنا۔ نادرست قرار دینا۔ رد کرنا۔ جھوٹا ٹھہرانا۔ غلط در غلط۔ صفت۔ اُس غلطی کی نسبت مستعمل ہے جو کسی دوسری غلطی پر مبنی ہو۔ (محصنات) اور چونکہ تشخیص میں غلطی تھی اسوجہ سے جو تدبیر کیجاتی تھیں غلط در غلط۔ غلط سلط۔ (سلط تابع مہمل ہے) صفت۔ گڑبڑ۔ غلط۔ (فقرہ) انھوں نے بھائی صاحب سے غلط سلط کہدیا اور اُنھیں یقین آگیا۔ غلط سمجھنا۔ نادرست سمجھنا۔ کچھ کا کچھ سمجھنا۔ غلط رائے قائم کرنا۔ غلط فہم (ف) صفت۔ ناسمجھ۔ کج فہم۔ (رشک) لاکھوں خط اُس نگار غلط فہم کو لکھے۔ اک ایک سے زیادہ ہوا دوسرا غلط۔ غلط فہمی۔ (ف۔ میں غلط فہم) مونث۔ ناسمجھی۔ کج فہمی۔ (رشک) شامل ہوا جو میری غلط فہمیوں کا حال۔ انشائے کائنات ہوئی جا بجا غلط۔ غلط کاری۔ (ف۔ غلطی میں ڈالنا)۔ مونث۔ بداعمالی۔ بد وضعی۔ غلط گوئی۔ (ف) مونث۔ غلط بیانی۔ غلط نامہ (اردو) مذکر۔ فہرست اغلاط۔ صحت نامہ۔ غلطی۔ (اردو۔ یہ لفظ مستند فارسیوں کے کلام میں نہیں پایا جاتا ہے۔ فارس میں عوام کی زبان ہے۔ فارسی ترکیب ہے۔ اسکا استعمال اردو میں صرف غالب نے کیا جو مستند نہیں۔ ؎ غلطی ہائے مضامیں مت پوچھ۔ لوگ نالہ کو رسا باندھتے ہیں) مونث۔ بھول چوک۔ نادرستی۔ خلاف بیانی۔ ناسمجھی۔ (نکالنا۔ نکلنا کے ساتھ)

غلک

(داغ) سارے بیاں میں ہے غلطی کسکو مانیے۔ آیت نہیں حدیث نہیں جسکو مانیے۔ غلطی پڑنا۔ بھول پڑنا۔ (داغ) میری قسمت سے پڑی کچھ غلطی، روز حساب۔ سب کہیں کاتب اعمال رقم بھول گئے۔ غلطی سے۔ بھول سے۔ بھول کر۔ غلطی کرنا۔ خطا کرنا۔ دھوکا کھانا۔ بھولنا۔ چوکنا۔ غلطی کھانا۔ خطا کھانا۔ بھول جانا۔ غلطی میں پڑنا۔ بھول میں پڑنا۔ دھوکا کھانا۔ چوک جانا۔ غلطیاں نکالنا۔ اعتراض کرنا۔ نقص ظاہر کرنا۔ غلطیاں نکال ڈالنا۔ تصحیح کرنا۔

غَلطَاں۔ (ف۔ غلطیدن سے جو اصل میں غلتیدن تھا بمعنی لوٹنا۔ کروٹ لینا) صفت۔ لوٹتا ہوا۔ لڑھکتا ہوا۔ لوٹنے والا۔ تڑپنے والا۔ غلطاں پیچاں۔ (اردو) صفت۔ فکر میں پریشان۔ متفکر۔ (نفقرہ) میں کئی سال متواتر اسی خیال میں غلطاں پیچاں رہا کہ میں کیوں مسلمان ہوں۔

غَلطَک۔ (ف۔ غلتک کا مبدل) مونث۔ گاڑی کی دُھری۔ ۲ وہ خدا لکڑی جسکو کنوئیں پر چرخی کے بجائے لگا کر پانی نکالتے ہیں۔ ۳ لوٹ

غَلُطَہ۔ (اردو) مذکر۔ ۱ ایک قسم کا موٹا کپڑا۔ ۲ تلوار کا چمڑے کا میان۔ غلاف شمشیر۔ ۳ (معماروں کی اصطلاح) ایک قسم کی محراب دار چنائی جو اس غرض سے بناتے ہیں کہ پانی نہ ٹھہرے۔

غَلِیظ۔ غِلظَت۔ (ع۔ گندگی۔ گاڑھاپن) پہلا مذکر دوسرا مونث۔ گاڑھاپن۔ (نفقرہ) قارورے میں ابتک غلظ پایا جاتا ہے۔

غُلغُلَہ۔ (ف) مذکر۔ شور۔ غوغا۔ (اردو) شہرہ۔ دھوم۔ (امیر) سکہ رائج جب سے دین مصطفےٰ کا ہو گیا۔ غلغلہ ساری خدائی میں خدا کا ہو گیا۔

غُلَک۔ (ف۔ کدو کی شکل کا ایک ظرف جسکے منھ پر چمڑا منڈھ کر ایک سوراخ اسمیں رکھتے ہیں اور روپے پیسے اسمیں ڈالتے ہیں) مونث۔

۱۔ وہ ظرف جسمیں بکری محصول سائر یا نذر وغیرہ کی آمدنی ڈالتے رہتے ہیں ۲۔ وہ موکھا جو بچّے اپنی جمع علیحدہ جوڑنے کیواسطے دیوار یا زمین میں بنالیتے ہیں۔ کبھی آبخورہ یا اور کوئی ایساہی ظرف روپیہ جمع کرنیکے واسطے زمین یا دیوار میں گاڑتے ہیں ۳۔ وہ ظرف جو قمار خانہ میں آمدنی جمع کرنیکے واسطے رہتاہے۔ غلک میں دھرنا۔ جمع کرنا۔ جیب میں رکھنا۔ اپنے پاس رکھنا۔

غِلماں۔ (ع۔ غلام کی جمع۔ امرد۔ نوعمر لڑکے۔ فارسی بطور مفرد استعمال کرتے ہیں۔ (صائب) آنجا کہ ساعد تو برآید ز آستیں۔ غلماں رود ز دست دگر دحور پشت دست) مذکر۔ وہ مخلوق جو امردوں کی صورت میں اہل جنت کی خدمت کے واسطے ہوگی۔

غُلمٹا۔ مذکر۔ غلام کی تصغیر ۱ بندہ ۲ تاش کے ایک پتّے کا نام جسکو غلام بھی کہتے ہیں۔

غُلُو۔ (ع۔ ہاتھ بلند کرنا جہانتک ہو سکے۔ ہجوم۔ حد سے گزرنا۔ مبالغہ کی قسم۔ فارسی میں شور وغوغا) مذکر ۱ (اصطلاح علم معانی) ایسا مبالغہ جو عقلاً اور عادۃً محال ہو ۲ شدّت۔ بیحد اصرار۔ کسی خیال میں بیحد مشغولی (فقرہ) اُنکو منطق میں غلو ہے۔ (مومن) اک غلو ہوش پہ بیہوشی کا۔ عالم اک اپنی فراموشی کا۔

غُلولہ۔ (ف) مذکر ۱ گولی۔ غُلّہ ۲ (اردو) شکار کے جانوروں کا مجمع ۳ (اردو) کوڑیاں جو مزاروں پر چڑھاتے ہیں۔

غُلّہ۔ (فارسی۔ غلولہ بمعنی گولی کا مخفف) مذکر۔ (اردو) مٹّی کی گولی جو غلیل میں رکھکر چلاتے ہیں۔ (چلانا۔ لگانا کے ساتھ) غلہ مارنا۔ غلیل کے ذریعے غلہ چلانا ۲ نشانہ مارنا ۳ (کنایۃً) مخل ہونا۔ خلل انداز ہونا۔ دیکھو کرنر میں غُلّہ مارنا۔ غُلّائی آنکھیں۔ (لکھنؤ)۔ عو۔ گول گول اور بڑی بڑی آنکھیں۔

غَلّہ۔ (ف۔ معنی نمبر میں فارسی ہے) مذکر ۱ اناج۔ (جانصاحب) بڑھاجو باجی نہ بھر دانیاں آبھتکا۔ کہ جسکی ماں نے صدا غلّہ میرے گھر بھتکا ۲ بکری رکھنے کا صندوقچہ۔ (فقیروں کی صدا) غلہ بھرپور رہ۔ بلائیں دُور رہ ۳ وہ اناج کی مُٹھی جو چکی کے گڑھے میں پیسنے کیواسطے ڈالتے ہیں ۴ نیم کا پھل۔ نبکولی ۵ وہ قیمت جو دن بھر کے مال بکنے سے وصول ہو ۶ وہ گرے ہوئے آم جو باغ والے چُنکر ایک جگہ جمع کرتے ہیں غلّہ بھرنا۔ اناج کا ذخیرہ بھرنا۔ غلّہ پھٹکنا۔ سوپ کے ذریعے غلّہ صاف کرنا۔ غلہ چوں ارزاں شود امسال ستدمی شوم۔ (ف) مثل۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو موقع بموقع وضع بدلتاہے۔ غلّہ ڈالنا۔ چکی کے گڑھے میں اناج کی مٹھی ڈالنا۔ غلّہ فروش۔ (اردو) صفت۔ اناج بیچنے والا۔ غَلّی۔ صفت۔ زرلگان جو غلّہ کی صورت میں دیا جائے

غَلَیان۔ (عربی میں بفتح اول و دوم ہے۔ فارسیوں نے بالفتح استعمال کیا) مذکر۔ جوش۔ غلبہ ۲ (ف) حقّہ جسپر چلم رکھکر پیتے ہیں۔

غَلیظ۔ (ع) صفت ۱ گاڑھا۔ کثیف۔ موٹا۔ دبیز۔ گہرا۔ جیسے ابر غلیظ ۲ (اردو) مذکر۔ ناپاک چیز۔ گو۔ میلا۔ (فقرہ) ہولی میں رنگ کی جگہ غلیظ ڈالدیا۔

غُلیل۔ (فارسی میں غلولہ کماں ہے) مونث ۱ (اردو) پلٹ کی کمان جسکے ذریعے غُلّہ پھینکتے ہیں۔ غلیل اُتارنا۔ غلیل کا کھینچا ڈھیلا کر دینا غلیل باز۔ غلیلچی۔ مذکر۔ وہ شخص جو غلیل چلانے میں مشاق ہو۔ غلہ باز نیز غلیل چلانا۔ غلیل لڑنا۔ غلیل لگانا۔ غلیل سے غلہ مارنا۔ غلہ کا نشانہ ماونا۔ غلیل کا پھٹکنا۔ دیکھو پھٹکنا۔

غَلیواز۔ (ف۔ یائے مجہول) مونث۔ چیل۔

غَم۔ (ع۔ بتشدید دوم۔ اندوہ۔ غموم جمع۔ فارسیوں نے بتخفیف استعمال کیا) غم وہ کیفیت نفسانی ہے جو مطلوب کے فوت ہو جانے سے پیدا ہو۔ ۱ مذکر ۱ رنج۔ ملال۔ الم۔ سوگ۔ ماتم۔ افسوس۔ (اسیر) ترا کیا کام اے گھر

غم

میں غم جانا نہ آتا ہے۔ نکل اے صبر اس گھر سے کہ صاحب خانہ آتا ہے!
فکر۔ پروا۔ (میر حسن) اگر سر کھلا ہے تو کچھ غم نہیں۔ جو کرتی ہے میلی تو محرم نہیں
غم آلودہ۔ (ف) صفت۔ غمناک۔ ہر وقت غم میں رہنے والا۔ غم اٹھانا۔
غم برداشت کرنا۔ (بحر) سراپے دل جگر ہمارے وہ آگ بھڑکی اڑے شرارے
فرشتے بھی الاماں پکارے وہ داغ دیکھے وہ غم اٹھائے۔ غم اٹھ کھڑا
ہونا۔ غم پیدا ہو جانا۔ (فقرہ) ایک غم سے ابھی نجات نہیں ہوئی کہ دوسرا
غم اٹھ کھڑا ہوا۔ غم انگیز۔ صفت۔ غم پیدا کرنیوالا۔ (تعشق) ہے قصۂ آہ
دل بیتاب غم انگیز۔ غم پالنا۔ بکھیڑا اپنے سر لینا۔ (فقرہ) تمہارے دلشاد
کرنے کو میں نے یہ غم پالا ہے۔ غم پرست۔ غم پرور۔ (ف) صفت۔ جو شخص
ہمیشہ غمناک رہتا ہو۔ غمخانہ۔ (ف) مذکر۔ غم کا گھر۔ ماتمکدہ۔ غم پر غم گزرنا۔
رنج پر رنج گزرنا۔ (امیر) ماتن غم پہ غم گزرتے ہیں۔ ہم تو اس زندگی پہ
مرتے ہیں۔ غمخوار۔ (ف) صفت ۱ ہمدرد۔ دکھ درد کا شریک ۲ متحمل۔ بردبار۔
غمخوار ہونا۔ دکھ درد کا ساتھی یا رنج و راحت کا شریک ہونا۔ غمخواری۔
(ف) مونث ۱ ہمدردی۔ دردمندی ۲ تحمل۔ برداشت۔ غمخواری کرنا ۱
ہمدردی کرنا ۲ تحمل کرنا۔ تینوں مذکورۂ بالا الفاظ کی جگہ عورتیں غمخور
بمعنی متحمل۔ بردبار۔ غمخوری بمعنی تحمل۔ برداشت۔ سہار۔ غمخوری کرنا۔
جھیلنا۔ برداشت کرنا بولتی ہیں۔ (فقرہ) اگر تم انکی دو باتوں کی غمخوری
کرو گی تو کیا شان میں جھٹے پڑ جائینگے۔ غم دوست۔ (ف) صفت۔
رنج و غم کا دوست رکھنے والا۔ (شعور) دار فنا سے عاشق غم دوست اٹھ گیا۔
غم دیدہ۔ غم رسیدہ۔ (ف) صفت۔ مصیبت زدہ۔ غم دیکھنا۔ رنج و الم
برداشت کرنا۔ (ذوق) نہ دیکھی ہے کیسی کیسی آفت جہاں میں ہم نے
تمہارے باعث۔ اور آگے کیا کیا غم و الم ہم تمہاری دولت (بدولت)
کی جگہ، نہ دیکھ لینگے۔ غمزدگی۔ (ف) مونث۔ غمزدہ ہونا۔ غمزدہ۔ (ف)
صفت۔ غمگین۔ غمزدی۔ صفت مونث۔ غمزدہ۔ (اختر شاہ اودھ)

غم

وہاں جاتے ہی آئی مجھ پر آفت۔ یہ تھی مجھ غمزدی کی ایک شامت۔ غم سے
چھٹنا۔ غم سے نجات پانا۔ (شاد) چھٹا غم سے سر پھوڑ کر کوہکن۔ بڑی سر کھپی ہے
کڑی سہہ گیا۔ غم غلط۔ مذکر ۱ وہ شخص یا چیز یا کام جس سے غم بٹے۔ جیسے
تفریح۔ سیر تماشا ۲ (کنایۃً) شراب۔ غم غلط کرنا۔ غم بھلانا۔ دل بہلانا۔
غمگین دل کو بہلانا۔ (ممنوں) ایک دل تھا کہ ذرا ہتی تھیں اس سے باتیں۔
غم غلط کرنے کو وہ بھی نہ رہا یا قسمت۔ غم غلط ہونا۔ جی بہلنا۔ کسی غمگین کی
طبیعت کا کسی مشغلہ میں بہل جانا۔ (داغ) حوروں سے ملیے خلد بریں کو
سدھاریے۔ دنیا میں آپ کا نہیں ہونیکا غم غلط۔ غم کا پتلا۔ سراپا غم۔ غم کا
پہاڑ۔ (کنایۃً) ہمالہ غم کی مصیبت۔ (داغ) دکھا دو جلوہ کہ دلبر جو ہے یہ غم کا پہاڑ
ذرا سی دیر میں غل کھن کے طور ہوتا ہے۔ (ٹوٹنا۔ ٹوٹ پڑنا کے ساتھ (انیس)
غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا جھک گئے حسین۔ غم کا سکھانا۔ غم کا کسی کو لاغر کر دینا۔
(ناسخ) کس مرتبہ مجھکو غم فرقت نے سکھایا۔ اشکوں میں نہیں شل گہر نام تری
کا۔ غم کا کھا جانا۔ غم کا کسیکو قریب مرگ کر دینا۔ (ناسخ) کھا گیا ہے اسے
دو روز میں غم ہی افسوس۔ حوصلہ جس نے کیا ہے مری غمخواری کا۔ غم کا گھلا دینا
غم کا تحلیل کر دینا کسیکو۔ (ناسخ) گھلا دیا ہے غم نوجواں نے پیری میں۔
سفید بال ہے ہر ایک استخواں اپنا۔ غم کا مارا۔ صفت مذکر۔ وہ جو غم میں مبتلا
ہو۔ (اختر شاہ اودھ) کیا کیا تڑپا وہ غم کا مارا۔ لکھنے کا نہیں قلم کو یارا۔
مونث کیلیے غم کی ماری۔ غمکدہ۔ (ف) مذکر۔ غم کا گھر۔ مصیبت کا گھر۔
غم کرنا ۱ رنج کرنا۔ افسوس کرنا۔ (ناسخ) مر گیا ہوں تو پھر تو بھلا غم کیجیے۔
گر نہیں آنسو گلے کی سلک گوہر توڑیے ۲ ماتم کرنا۔ سوگ رکھنا ۳ فکر کرنا
۴ کڑھنا۔ اپنا جی کڑھانا۔ غم کش۔ (ف) صفت۔ غمگین۔ رنج برداشت
کرنیوالا۔ غم کھانا۔ (فارسی غم خوردن کا ترجمہ) ۱ رنج کرنا۔ ع غم کھاتا ہوں
لیکن میری نیت نہیں بھرتی۔ کیا غم ہے مزے کا کہ طبیعت نہیں بھرتی ۲
فکر کرنا۔ (رشک) ارباب فنا ڈوبنے کا غم نہیں کھاتے۔ دریا میں بھرا

غماز

کرتی ہے بے خوف و خطر موج ٭ دوسرے کیواسطے افسوس کرنا ٭ غصہ ضبط
کرنا۔ درگزر کرنا ٭ (عم) ٹھہرنا۔ صبر کرنا۔ غمگسار۔ (ف) صفت۔ غمخوار
ہمدرد۔ غمگساری۔ (ف) مونث۔ غمخواری۔ (کرنا کے ساتھ) غمگیں۔
(ف) صفت۔ رنجیدہ۔ اُداس۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) غمناک (ف)
صفت۔ رنجیدہ۔ غم نہیں۔ کچھ پروا نہیں۔ غم نداری بُز بخر۔ (ف)
مثل۔ اُسوقت بولتے ہیں جب کوئی شخص خوامخواہ کوئی ایسا کام کرے
جسمیں فکر و تردّد کرنا پڑے۔ غمی۔ (ف۔ غمیں۔ غمی۔ بمعنی غمناک) صفت
۱ غمگین۔ (مشہور) ایسا کیا ہے جور فلک نے غمی مجھے ٭ موت۔ شادی کا
نقیض۔ غمی ہوجانا۔ (عو) موت ہوجانا۔ (محسن) مرا غصہ آتش بنتی
ہوگئی۔ جہنم کے گھر میں غمی ہوگئی۔
غمّاز۔ (ع) صفت۔ چغلخور۔ آنکھ سے اشارہ کرنیوالا۔ طعنہ کرنیوالا۔
غمّازی۔ (ف) مونث۔ چغلخوری۔ بدگوئی۔
غمزہ۔ (ع۔ چشم و ابرو سے اشارہ کرنا۔ بھینچنا۔) مذکر۔ چشم و ابرو کا
اشارہ۔ (میر) اُس شاہِ حُسن کی کچھ مژگاں بھری ہوئی ہیں۔ غمزے
نے دغا یا شاید سپاہ کو بھی ٭ ناز۔ نخرہ۔ معشوقانہ ادا۔ (آتش)
مُنہ تمنے شبِ وصل ہے کسواسطے ڈھانکا۔ بیجا نہ کرو ناز یہ غمزہ ہے
کہاں کا۔ غمزہ اُٹھانا۔ متعدی۔ غمزہ اُٹھنا۔ ناز برداری کرنا۔ ؎
غم کھاتے ہیں پر غمزہ بیجا نہیں اُٹھتا۔ غمزہ جتانا۔ نخرہ کرنا۔ اترانا
(اختر شاہ اودھ) دل چھین کے شاہِ حسن ہمارا۔ غمزہ نہ جتائیے خدارا
غمزہ چھانا۔ خلاف محاورہ ہے۔ دیکھو چھانا۔ غمزہ دکھانا۔ انداز
دکھانا۔ ادائیں دکھانا۔ (جسرات) جتنی نیں کہتی ہیں
کچھ ادا اشارے ہیں کچھ اور۔ غمزے اب ہیکر دکھاتی ہیں انکھڑی وہ
آنکھ۔ غمزہ کرنا۔ ناز و عشوہ کرنا۔ (آتش) ناز و ادا کو ترک یار
نے کیا۔ غمزہ نیا یہ ترکِ ستمگار نے کیا۔ غمزہ کی لینا۔ غمزہ کرنا۔ (صبا)

غنچہ

بگلا تو رہ کبھی فلک پیر چار روز۔ غمزہ کی لے نہ اونٹ بے مہار روز۔
غِنا۔ (ع) مونث ۱ دولتمندی ٭ بے پروائی۔ بے نیازی۔ غِناء۔
(ع) مذکر۔ نغمہ۔ راگ گیت۔
غَنایم۔ (ع) مذکر۔ غنیمت کی جمع۔ لوٹ کا مال ٭ (اجتہاد) تقسیم
غنایم کا دستور کوئی نیا دستور نہ تھا۔
غُنج۔ (ع) مذکر۔ ناز۔ کرشمہ۔
غُنچہ۔ (ف۔ یہ لفظ اصل میں گُنجہ ہے۔ گنجیدن سمانا سے ماخوذ۔ کلی میں
سب پنکھڑیاں باہم مجتمع اور گنجان ہوتی ہیں اسوجہ سے یہ نام ہوا)
مذکر ۱ کلی۔ بے کھلا پھول۔ ؎ وہ غنچہ اس چمن میں مراد آئے آسیر۔ باد
بہار سے بھی کھلایا نہ جائیگا ٭ (اردو) صفت۔ گنجان۔ (فقرہ) یہ شہر غنچہ ہے
٭ (اردو) جھرمٹ۔ چند آدمی جو ایک جگہ بیٹھے ہوں۔ ہجوم۔ (اسیر)
سُنتے ہیں جب سے انکو شوق ہے پھولوں کے زیور سے۔ گلی میں یار کے
رہتا ہے غنچہ پھول والوں کا ٭ (مجازاً) معشوق کا دہن۔ غنچہ پیشانی۔
(ف) شگفتہ پیشانی کا مقابل۔ بد دماغی اور غصہ کی حالت کا پیشانی
سے ظاہر ہونا۔ غنچۂ پیکاں۔ غنچۂ تیر۔ (ف) مذکر۔ تیر کا پھل۔ (نفیس)
دم بھر میں پرے تھے نہ ادھر کے نہ اُدھر کے۔ غنچے تھے نہ پیکانوں کے
نہ پھول سپر کے۔ غنچۂ تصویر۔ (ف) مذکر۔ مُرقّع۔ (رشک) دہن یار ہے
کچھ غنچۂ تصویر نہیں۔ غنچہ چٹکنا۔ کلی کھلنا۔ (ذوق) ہے جو غنچوں کا چٹکنا
اُنگلیوں کی سی چٹک۔ بلائیں کسکی باغ اے باغباں لینے لگا غنچہ خاطر
(ف) صفت۔ تنگدلی کی حالت میں۔ غنچۂ خورشید۔ (ف) (کنایۃً) خورشید
غنچہ دل۔ (ف) صفت۔ تنگدل۔ غنچہ دہانی۔ غنچہ دہنی۔ (ف) مونث
غنچہ دہن ہونا۔ (منیر) معدوم سے مثال ہے موجود کی محال۔ مُنہ چاہیے
ہے غنچہ دہانی کیواسطے۔ غنچہ دہن۔ غنچہ دہاں۔ غنچہ لب۔ (ف)۔
صفت۔ چھوٹے سے مُنھ کا۔ کنایۃً معشوق۔ (ذوق) لینے بوسے

آپ وہ غنچہ دہن لینے لگا۔ (شعور) شراب پی ہے کبھی غنچہ لب نے کیا اسمیں
غنچۂ صبح کھلکھلانا۔ (کنایۃً) صبح ہونا۔ (گلزار نسیم) گلچیں نے وہ پھول جب
اُڑایا۔ اور غنچۂ صبح کھلکھلایا۔ غنچہ کا مسکرانا۔ (کنایۃً) کلی کھلنا۔ غنچۂ ناشگفتہ
(ف) مذکر۔ بند کلی ؛ (اردو)۔ کنایۃً۔ دوشیزہ۔ کنواری۔

غُنڈُا۔ (فارسی میں غنُد۔ غنڈہ۔ صفت۔ ایک جگہ جمع کیا ہوا۔ یا وہ
گرد کسیکے جمع ہو۔ ہندی میں گُنڈا بمعنی لُچّا) مذکر۔ لُچّا۔ شُہدا۔

غُنغُنا۔ غِنغِنا۔ صفت مذکر۔ ناک میں بولنے والا۔ غُنغُنی۔ غِنغِنی۔ صفت
مونث۔ غُنغُنانا۔ لازم ؛ ناک میں بولنا۔ ناک میں بات کرنا ؛ ناک
میں گانا ؛ آہستہ آہستہ دھیمے سروں میں کچھ گانا یا شعر پڑھنا۔

غُنُودگی۔ (ف۔ غنودن سے حاصل مصدر) مونث۔ اونگھ۔ نیند۔
خمار۔ غنودگی آنا۔ اونگھنا۔ نیند آنا۔

غُنّہ۔ (ع۔ غُنّت۔ ناک کی آواز) مذکر۔ وہ نون جسکی آواز ناک سے
نکلے اور خوب ظاہر میں نہ پڑھا جائے جیسے بانس کانوں۔ جبتک نون مرا اضافت
نہو یا اُسکے بعد وعاطفہ نہو یا خود موصول نہو تو ناک میں بولا جاتا ہے اور زبان پر
ملفوظ نہیں ہوتا۔ اسکو غُنّہ کہتے ہیں۔

غَنی۔ (ع۔ بتشدید یا۔ اغنیا جمع) صفت ؛ دولتمند ؛ بے پروا۔ بے نیاز۔
(ذوق) دل فقر کی دولت سے مرا اتنا غنی ہے۔ دنیا کے زر و مال پہ میں تف نہیں کرتا۔
؛ خدا تعالیٰ کا نام ہے۔ دیکھو مُغنی۔

غَنیم۔ (ع) مذکر۔ لوٹنے والا۔ مجازاً۔ دشمن۔ حریف۔ غنیم چڑھ آنا۔ دشمن
کا غیر ملک پر چڑھ آنا۔

غَنیمت۔ (ع۔ لوٹ۔ لوٹ کا مال۔ فارسی والے مفت۔ بغیر رنج و مشقت
ملی ہوئی چیز کے لیے استعمال کرتے ہیں) مونث ؛ لوٹ کا مال۔ وہ مال
جو دشمن سے چھین لیں۔ وہ مال جو بے محنت ہاتھ آئے۔ (فقرہ) اس شہر
میں بڑی غنیمت ہاتھ آئی ؛ قدر کے قابل (میر) سخن مشتاق ہے عالم ہمارا۔

غنیمت ہے جہاں میں دم ہمارا۔ غنیمت جاننا۔ بہتر جاننا۔ قدر کرنا۔ قابل قدر سمجھنا۔
؎ غنیمت جان لے مل بیٹھنے کو۔ جدائی کی گھڑی سر پر کھڑی ہے۔ غنیمت
سمجھنا۔ غنیمت جاننا۔ (آتش) وقت فرصت کو غنیمت سمجھ آتا ہے تو آ۔ اے
اجل عالم تنہائی ہے میدان خالی۔ غنیمت ہونا۔ قابل قدر ہونا۔ قابل شکر
ہونا ؎ گیا دل گیا داغ اس بزم میں۔ غنیمت ہوا آبرو رہ گئی غنیمت ہے؛
بہتر ہے۔ کافی ہے۔ شکر کا مقام ہے۔ (ناسخ) پنجۂ قاتل ہو رنگیں مجھ میں
اتنا خوں کہاں۔ ہے غنیمت اُسکے ناخن بھی ہوں گر دو چار سُرخ۔

غَوّاص۔ (ع۔ غوص کی صفت مشبہ) مذکر ؛ غوطہ لگانیوالا ؛ (اصطلاح کیمیا)
کسی دھات کے اندر سرایت کر جانیوالا۔ غوّاصی۔ مونث ؛ غوطہ لگانا۔ کسی
دھات کے اندر سرایت کر جانا۔

غَوامِض۔ (ع۔ غامضہ کی جمع) مذکر۔ چھپی ہوئی باتیں۔ نکتے۔ باریک
معنی۔ (اوج) آگاہ یہ غوامض علم خدا سے ہے۔ مختص یہ بندہ بندگی کبریا
سے ہے۔

غَوث۔ (ع) فریادرس ؛ (اصطلاح) قطب۔ اہل اسلام میں ولایت کے
ایک درجہ کا نام اُس درجہ پر پہونچکر تمام اعضا جسم سے الگ ہو کر یاد خدا
میں مصروف رہتے ہیں۔ (بحر) غیرت عشق جو کچھ بھی ہو تو پھر غوث کی
شکل۔ بند بند اپنا کرے آپ گنہگار جدا۔ غوثُ الاعظم۔ غوثُ الثقلین۔
شیخ عبد القادر جیلانیؒ کا لقب۔

غَور۔ (ع۔ گہرائی۔ پست زمین۔ تہ میں پہنچنا) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی
میں مونث ؛ فکر۔ تامل ؛ خبر گیری۔ پرداخت۔ دیکھو غور کرنا۔
غور پرداخت۔ مونث۔ خبر گیری۔ پرورش۔ رکھ رکھاؤ۔ غور سے دیکھنا
گہری نظر سے دیکھنا۔ خوب اچھی طرح دیکھنا۔ غور طلب۔ (صفت)۔
سوچنے فکر کرنے کے قابل۔ (فقرہ) یہ معاملہ غور طلب ہے جلدی نہ کرو۔
غور کرنا ؛ فکر کرنا۔ دھیان کرنا۔ (گلزار نسیم) سوچا وہ کہ لیجیے من کسی طرح

غور

دشمن کا تمہا سامنا کیا غور۔ (داغ) کیا ناگہاں جفائیں تری یاد آگئیں۔ پھرے سے اپنے حال پر جب میں نے غور کی ۲ توجہ کرنا۔ متوجہ ہونا۔ (فقرہ) آپ نے اس پہلو پر غور نہیں کیا ۳ علاج معالجہ کرنا۔ خبر گیری کرنا۔ (رند) ڈالدی پیپ کلیجو نمیں غم فرقت نے۔ غور کرتے ہو تو کرلو جگر افگاروں کی۔ (داغ) ہر عیادت آئے تو وہ کوس کر گئے۔ اچھا علاج کیا میری غور کی۔

غور۔ (ف) مذکر۔ افغانستان میں قندھار کے قریب ایک مشہور ولایت کا نام۔ غوری۔ (ف) ۱ غور کا باشندہ ۲ مونث۔ ایک قسم کی چینی کی رکابی جو غور سے ہندوستان میں آیا کرتی تھی۔ اسمیں یہ صفت ہوتی ہے کہ زہر پڑنے سے ٹوٹ جاتی ہے ۳ (اردو) تانبے کی کنگرے دار رکابی۔

غورہ۔ (ف) مذکر ۱ کچے ترش انگور جنکا شربت بنایا جاتا ہے ۲ (اردو) کبوتروں کا ایک رنگ۔

غوزہ۔ (ف) مذکر۔ روئی اور خشخاش کے پھل کا چھلکا۔ غوزیں اڑانا۔ غوزیں لڑانا۔ (دہلی) ڈینگ ہانکنا۔ لغو اور بیہودہ بک بک کرنا۔

غوط۔ (عربی۔ غَوط بالفتح کسی چیز کے اندر گھسنا سے ماخوذ ہے) مذکر ۱ اڑتے ہوئے کنکوے کا اوپر سے نیچے کیطرف آنا۔ (دینا۔ مارنا کے ساتھ) ۲ سکوت کا عالم۔ غشی۔ بیہوشی۔ (فقرہ) بیمار گھنٹوں غوط میں پڑا رہتا ہے ۳ پسینے کی شدت کیلیے بھی مستعمل ہے۔ (فقرہ) پسینے کے غوط پر غوط چلے آتے ہیں۔ غوط پر غوط آنا۔ غش پر غش آنا۔ غوط دینا۔ اڑتے ہوئے کنکوے کو اوپر سے نیچے لانا۔ غوط لگانا۔ (عو) ۱ ڈبکی لگانا ۲ پوشیدہ رہنا۔ غائب رہنا ۳ کسی خیال میں ڈوبنا۔ محو ہوجانا۔ غوط مارنا۔ ۱ ڈبکی لگانا ۲ اڑتے ہوئے کنکوے کا اوپر سے نیچے کیطرف آنا۔ غوط میں آنا۔ (عو) انسان پر غش کا طاری ہونا اور بیہوش ہوجانا۔ غوطم جاڑا۔ (پتنگ بازوں کی اصطلاح) مذکر۔ بار بار ایک اڑتے پتنگ کو دوسرے اڑتے پتنگ پر گرانا اور ہٹا لینا۔ غوطم جاڑ کھیلنا۔ باہم چھوٹ موٹ پتنگ لڑانا۔

غوطہ

غوطم غاطا۔ مذکر۔ پیرنے والوں کا آپسمیں ایک دوسرے کو غوطہ دینا۔ غوطہ۔ (عربی میں غوطت تھا۔ فارسیوں نے واد مجہول سے غوطہ کرلیا) مذکر ۱ ڈبکی۔ پانی میں ڈوبنا یا ڈبونا ۲ (کنایۃً) کپڑے کو دھونے کیلیے حوض یا دریا میں ڈالنا۔ ہاتھ پاؤں کا اسطرح دھونا کہ پانی تر پر لیں۔ غوطہ خور۔ (فارسی میں غوطہ خوار ہے) مذکر ۱ ڈبکی لگانیوالا ۲ ایک آبی پرند کا نام جسکو جل کوا کہتے ہیں۔ غوطہ دینا۔ ۱ ڈبکی دینا۔ (ذوق) بچۂ مہر کو بھی خون شفق میں ہر صبح۔ غوطہ کیا کیا ہے ترا دست حنائی دیتا ۲ تر کرنا۔ بھگونا۔ ڈبونا۔ جیسے رنگ میں غوطہ دینا ۳ بپتسما دینا۔ عیسائیوں کا کسیکو اپنے دین میں داخل کرنا ۴ دھوکا دینا۔ فریب دینا ۵ ناغہ کرنا ۶ نجس چیز کو طہارت کیلیے پانی میں ڈالنا۔ آدمی کو دریا یا حوض میں ڈالنا۔ غوطہ زن۔ غوطہ مارنیوالا غوطہ خور۔ (مصحفی) ہے کس خوشی سے قلزم آتش میں غوطہ زن۔ اے شمع جانفشانی پروانہ دیکھنا۔ غوطہ غاطی۔ مونث۔ بار بار غوطہ دینا غوطہ کھانا۔ ۱ ڈوبنا۔ غرق ہونا۔ بے اختیاری سے غوطہ لگانا ۲ بھولنا۔ بھٹکنا۔ بیچ میں چھوڑ جانا۔ (فقرہ) حافظجی نے قرآن سنانے میں بہت غوطے کھائے ۳ جُل میں آجانا۔ دھوکا کھانا۔ (امیر) دیدۂ تر سے کرکے ہم چشمی۔ کیا سمندر نے غوطہ کھایا ہے۔ غوطہ کھلوانا۔ غوطہ کھانا کا متعدی۔ (رند) پار ہوں بحر محبت سے میں دیکھوں کیونکر۔ غوطہ کھلواتا ہے ساحل ہے یہ دریا مجھکو۔ غوطہ گاہ۔ (ف) مونث۔ غوطہ لگانیکا مقام۔ غوطہ لگانا۔ غوطہ مارنا۔ ۱ ڈبکی مارنا ۲ غائب رہنا۔ کچھ دن غیر حاضر رہنا۔ ناغہ کرنا۔ (فقرہ) وہ ایک پیر ڈت چھوکری ہے جب جاتی ہے یونہیں سوکن کھینچتی اور غوطہ لگاتی ہے ۳ کسی معاملہ میں بہت غور کرنا۔ غوطہ میں پڑا رہنا۔ جیب جاپ بیحس و حرکت پڑا رہنا۔ غوطہ میں آنا۔ فکر میں محو ہوجانا۔ غوطہ میں ہونا۔ فکر میں محو ہونا۔ (محسنات)

مبتلا یہ رقعہ پڑھکر غوطہ میں تھا کہ عارف اُسکے سر پر آکھڑا ہوا۔

غَوغا۔ (ع۔ بڑی کا ہجُوم۔ آدمیوں کا مجمع۔ فارسیوں نے بمعنے شور۔ فریاد۔ فغاں استعمال کیا۔) مذکر۔ غُل غپاڑا۔ ہُلّڑ۔ **غوغائی**۔ (ف) صفت ۱۔ شور کرنیوالا ۲۔ (اردو) مونث۔ ایک قسم کے پرند کا نام جسکو ڈرمنی بھی کہتے ہیں صفت۔ (ع) واہی۔ بیہودہ۔ بے سلیقہ۔ جھوٹا۔ دُم ملکو۔

غُوک۔ (ف۔ واو مجہول) مذکر۔ مینڈک۔

غُول۔ (عربی میں غَوْل۔ واو معروف۔ دیو۔ شیطان۔ ساحر۔ فارسیوں نے واو مجہول سے استعمال کیا۔ فارسی میں بمعنے کان بھی ہے جیسے اسپغول ایک دوا کا نام جسکے پتے گھوڑے کے کان سے مشابہ ہوتے ہیں۔ ترکی میں غول وہ فوج کا حصہ جسمیں بادشاہ یا سپہ سالار رہے اردو میں واو مجہول سے معنی نمبر۱ میں ترکی اور معنی نمبر۲ میں عربی سے ماخوذ ہے) مذکر ۱۔ انبوہ۔ بھیڑ۔ گروہ۔ جمعیت۔ (انیس) بولا کوئی یہ غول ہیں کیا شام وروم کے۔ ٹکڑے اُڑا دینگے عمرو شمر شوم کے ۲۔ چھلاوہ۔ اگیا بیتال۔ بھوت پریت۔ (رشک) اسمجھکے شمع جلے حاسدان تیرہ درون۔ کبھی جو غول بہک کر سر مزار آیا۔ **غول باندھنا**۔ جمع کرنا۔ ٹولی بنانا۔ (منیر) فلک کو جشم نمائی کریگا شحنۂ شہر۔ ستارے رات کو پھرنے نہ پائیں باندھکے غول۔ **غولِ بیاباں**۔ **غول بیابانی**۔ (ف) مذکر۔ دیکھو غول نمبر۲۔ (آتش) امیری وحشت نے چراغ راہ جو سمجھا اُسے آنکھ دکھلا کر مجھے غول بیاباں رہگیا۔ (شعور) رات بھر دشت میں پھرتا ہے جو آہیں بھرتا۔ تیرا وحشی بھی مگر غول بیابانی ہے ۲۔ (کنایۃً) وحشی۔ جاہل۔

غُولَک۔ (ف) مونث۔ دیکھو غلک۔

غُوں غاں۔ (اردو) مونث۔ دودھ پیتے بچوں کے بولنے کی آواز۔ شیر خوار بچوں کی بات چیت۔ **غوں غاں کرنا**۔ ننھے بچوں کا

ہوں ہاں کرنا۔ **غوں غوں**۔ مونث۔ کبوتر کبوتری کے آگے غوں غوں کرتا ہے اور کسی طائر کیلیے نہیں بولتے۔ (کرنا کے ساتھ) (جانصاحب) اجی کس پیار سے خانہ میں مادہ کو بلاتا ہے۔ تماشا دیکھو موے خاں کبوتر کی تو غوں غوں کا۔

غِیاث۔ (ع) مونث ۱۔ فریاد ۲۔ فریادرس ۳۔ فریادرسی۔

غَیب۔ (ع) مذکر۔ غیر موجودگی۔ مخفی۔ نہاں۔ جیسے علم غیب۔ **غیب داں**۔ (ف) عالِمُ الغَیب کا ترجمہ۔ پوشیدہ حال جاننے والا۔ **غیب دانی**۔ (ف) مونث۔ پوشیدہ حال جاننا۔ غیب کی خبر۔ آیندہ واقعات کی خبر۔ (ذوق) دیتے ہیں خبر غیب کی گر شیخ جی صاحب۔ کہدو کہ ہمیں تم خط تقدیر دکھادو۔ **غیبانی**۔ (اردو) عو ۱۔ گالی ہے حرامزادہ۔ (فقرہ) اس موے غیبانی نے اندر ہی اندر مُوس کے مجھے گھک کر دیا ۲۔ (لکھنؤ) فساد کرنیوالی عورت۔ (فقرہ) جب کئی دفعہ ایسا کیا تو ہنسا کیا اس غیبانی نے میرے سر کو کبوتروں کی چھتری بنالیا ہے۔

غَیبت۔ (ع) مونث ۱۔ (بالفتح) پیچھے۔ غیر موجودگی۔ غیر حاضری۔ (فقرہ) زید کی غیبت میں تمھاری حاضری بیکار ہے ۲۔ (بالکسر) بدگوئی پیٹھ پیچھے بُرائی۔ (کرنا کے ساتھ) قرآن شریف میں اللہ تعالےٰ غیبت کرنے والے کو مرے ہوے بھائی کا گوشت کھانے والا فرماتا ہے (ناسخ) اگرچہ ہوں میکش پر لے زاہد نہ کر غیبت مری۔ گوشت کھانے برادر کے تو ہے بہتر شراب۔ **غیبت افترا کا فرق**۔ غیبت کسیکو پیٹھ پیچھے بُرا کہنا بخیال ناخوش ہونیکے سامنے نہ کہنا جب عیب اُسکی ذات میں موجود ہو۔ لیکن اگر عیب موجود نہو تو افترا ہے۔

غَیر۔ (ع) ۱۔ اَور۔ سوا۔ دوسرا۔ مُغایر۔ اغیار۔ جمع ۲۔ اجنبی۔ بیگانہ (فقرہ) وہ بالکل غیر ہیں ہم سے اُنسے کچھ رشتہ نہیں ۳۔ (مجازاً) رقیب ایک معشوق کے مختلف عاشق ایک دوسرے کیلیے غیر کہلاتے ہیں۔

غیر

(ذوق) نہ جھاڑ، غیر کو ہرگز کہ ہوکر جھاڑ لپٹا تھا۔ مجھی پہ گالیوں کا جھاڑ تو نے بدگماں باندھا ؎ دوسرا۔ اپنی ذات کے سوا دوسرا آدمی۔ (میر حسن) جو پانی پلانا تو پینا اُسے۔ غرض غیر کے ہاتھ جینا اُسے ؎ صفت حرف نفی کی جگہ جیسے غیر واقع۔ غیر آباد وغیرہ ؎ سوا۔ بجز کی جگہ (داغ) غیر ناکامی ہوا حاصل نہ اس میخانہ میں کچھ ؎ صفت۔ دگرگوں۔ (فقرہ) اُسکی حالت غیر ہے۔ غیر آباد۔ صفت ؎ ویران۔ اُجاڑ ؎ (زمین کیلیے) افتادہ۔ پرتی۔ غیر مزروعہ۔ غیر اختیاری۔ صفت۔ مجبوری کی۔ بے اختیاری کی۔ غیر جُتکی ملکانہ ہونا۔ کچا ہونا۔ غیر حاضر۔ صفت۔ غائب۔ غیر حاضری۔ مونث۔ موجود نہونا۔ غیر حالت۔ جانکنی کی حالت۔ دگرگوں حالت۔ (ہو جانا کے ساتھ)۔ غیر ذات (ع)۔ اسکے سوا۔ صفت۔ اجنبی۔ کمینہ۔ غیر رائج۔ (صفت) جو رائج نہو۔ غیر شافی۔ صفت۔ نہ تسکین دینے والا جواب یا عذر۔ غیر ضروری۔ صفت۔ وہ جسکی ضرورت نہو۔ غیر علاقہ۔ دوسرے کا علاقہ۔ غیر فانی۔ صفت فنا نہونیوالا۔ غیر کا سر کدو کی برابر۔ مثل۔ پرائے سر کی کچھ قدر نہیں ہوتی اسوقت بولتے ہیں جب کوئی کسیکے سر کی جھوٹی قسم کھائے۔ غیر کی آگ میں جلنا۔ دوسرے کی آفت میں پڑنا۔ غیر کی بدشگونی کیواسطے اپنی ناک کٹانا۔ مخالف کے تھوڑے نقصان کیواسطے اپنا بڑا نقصان کرنا۔ غیر متحد۔ صفت۔ جسمیں اتحاد نہو۔ غیر متعہد۔ (ع) صفت۔ وہ سلطنتیں یا اشخاص جن سے کسی قسم کا معاہدہ نہو۔ غیر ذمہ دار۔ غیر متعین۔ صفت۔ وہ جو معین نہو۔ غیر متناہی۔ صفت۔ بے انتہا۔ جسکی انتہا نہو۔ غیر مجاز۔ صفت۔ وہ جسکو اختیار کسی کام کا نہو۔ غیر مستعمل۔ صفت۔ جو استعمال میں نہ آیا ہو۔ کورا ؎ متروک۔ غیر مروج۔ جسکا اب رواج نہو۔ غیر محدود۔ صفت۔ بے شمار۔ جسکی حد نہو۔ غیر مزروعہ۔ صفت۔ وہ زمین جو جوتی نہ گئی ہو۔ غیر مسکوک۔ صفت۔ بغیر سکہ کی ہوئی چاندی یا سونا۔

غیرت

غیر مشخص۔ صفت۔ غیر متعین۔ غیر مشروط۔ صفت۔ بلا شرط۔ غیر معتبر۔ صفت۔ ناقابل اعتبار۔ بے اعتبار۔ غیر مکمل۔ صفت۔ ناتمام۔ ادھورا۔ ناقص۔ غیر ملفوظ۔ صفت۔ وہ حرف جو لکھنے میں آئے بولنے میں نہ آئے جیسے عبدالرحیم میں الف لام۔ غیر ممکن۔ صفت ؎ دشوار۔ محال ؎ وہ زمین جو کاشت کے قابل نہو۔ غیر مناسب۔ صفت۔ نامناسب۔ بیجا۔ غیر منقولہ۔ صفت مونث۔ وہ جائداد جو ایک جگہ سے دوسری جگہ اُٹھاکر نہ لیجا سکیں جیسے مکان۔ زمین۔ گاؤں۔ غیر منکوحہ۔ صفت مونث۔ وہ جس سے نکاح نہوا ہو۔ بن بیاہی عورت۔ غیر موروثی۔ صفت ؎ وہ جو ورثہ میں نہ آئی ہو ؎ ایک قسم کا کاشتکار۔ غیر نافذ۔ صفت۔ جو جاری نہو۔ غیر واجب۔ صفت۔ نامناسب۔ بیجا۔ غیر واجبی۔ نامناسب۔ بیجا۔ غیر واقع۔ صفت۔ جھوٹ۔ خلاف۔ غیریت۔ (ع۔ تشدید کے ساتھ عربی ہے بمعنی مخالفت۔ اردو میں بغیر تشدید یا بھی مستعمل ہے) مونث بیگانگی۔ مغایرت۔ غیریت برتنا۔ غیریت رکھنا۔ غیر سمجھنا۔ اجنبی جاننا۔ غیرت۔ (ع۔ رشک کرنا۔) مونث ؎ رشک جیسے غیرت حور۔ غیرت پری۔ یعنی وہ جسپر حور اور پری رشک کرے۔ (اوج)۔ کہیں ترانۂ بلبل خرام کبک کہیں۔ وہ ناز وہ پر طاؤس غیرت پر دیں ؎ شرم۔ حیا۔ ندامت۔ غیرت آنا۔ ندامت ہونا۔ (ناسخ) ضبط میں کرتا نہیں آتی ہے غیرت دوستو۔ کیا کھلا مُنہہ سے نکالوں آہ بے تاثیر کو۔ غیرت اُڑا دینا۔ حیا دور کرنا۔ بیحیا ہو جانا۔ غیرت سمجھنا لازم۔ غیرت چھو نہیں گئی۔ کمال بیغیرت ہے۔ (شعر) ما چھو گئی غیرت نہ مطلق آپ کو گویا کبھی۔ غیرت رکھنا۔ حیا رکھنا۔ باحیا ہونا۔ غیرت سے کٹ جانا۔ غیرت سے شرمندہ ہو جانا۔ (شعر) وہ بے نقاب رات جو محفل میں کل گئے۔ غیرت سے شمع کٹ گئی پروانے جل گئے۔ غیرت سے مرنا۔ نہایت شرم کرنا۔ خجل و منفعل ہونا۔ (ناسخ) غیر جب کہتا ہے اُسپر

غیظ | فاتح

میں بھی مرتا ہوں نہ آؤ۔ وہ تو کیا مرتا ہے بس غیرت سے مرجاتا ہوں میں۔ غیرت کا تقاضا۔ کسی بات کو سوچکر دلمیں ندامت ہونا۔ (آتش) ملتا جو نہیں یار تو ہم بھی نہیں ملتے۔ غیرت کا اپنی بھی تقاضا ہے تو یہ ہے۔ غیرت کا مارا صفت مذکر۔ شرم لحاظ کا پابند۔ شرم زدہ۔ مونث کیلیے غیرت کی ماری۔ غیرت کھاکے ڈوب مرنا۔ شرم کے مارے ڈوب کے مرجانا۔ حیا کے مارے جان دیدینا۔ غیرت کھانا۔ (ع) شرمانا۔ شرمندہ ہونا۔ منفعل ہونا۔ غیرت کی جگہ ہے۔ نادم ہونا چاہیے۔ شرم کرنا چاہیے۔ (ناسخ) لگا اک وار پورا ہی جگہ غیرت کی او قاتل۔ تری تلوار پر میرا دہانِ زخم ہنستا ہے۔ غیرتِ ماہ۔ (ف) (کنایۃً) معشوق۔ (امیر) یہ حکایت جو کسی نے تو وہ غیرت ماہ۔ ایک ہشیار تھا سمجھا کہ یہ کچھ اور ہے راہ۔ غیرتمند۔ صفت۔ صاحب غیرت۔ غیرت والا۔ غیرت ہونا۔ شرم و ندامت ہونا۔

غَیظ۔ (ع) مذکر۔ شدید غصہ۔ قہر۔ (انیس) قہر خدا تھا غیظ شہ سرفراز کا۔ لنگر تھا ٹوٹتے یہ زمیں کے جہاز کا۔ غیظ و غضب۔ مذکر۔ کمال غصہ۔

غَیَّن۔ مذکر۔ ایک حرف تہجی کا نام۔ غیں ہیں لانا۔ (عم) تکرار کرنا۔ جھگڑا کرنا۔ غیں غیں۔ کنایہ ہے منت و سماجت و عاجزی کا۔ کسی سے مغلوب ہونا۔ غیں ہونا۔ نشہ میں چور ہونا۔ (سائل) ہر ایک منہ جو غیں ہے نشہ میں اے ساقی۔ ملی تھی کیا کوئی دارو ئے خواب شیشے میں۔

غَیُور۔ (ع) بروزن غفور۔ بہت رشک کرنیوالا۔ صفت۔ بہت غیرت کرنیوالا۔

ف

مونث۔ حساب جمل میں اسکے اسی عدد فرض کیے گئے ہیں۔ (ف) فارسی کا مخفف۔ (ف) فائدہ کا مخفف۔ (ف) فصلی کا مخفف۔ یعنی فصلی سنہ۔

فاتح۔ (ع) صفت مذکر۔ فتح کرنیوالا۔ کھولنے والا۔ فاتحہ۔ (عربی میں فاتحۃ۔ فاتح کا مونث۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنے اول۔ آغاز۔ ابتدا استعمال کیا) (۱) مونث۔ سورۂ الحمد۔ قرآن شریف اسی سورت سے شروع ہوتا ہے۔ اسوجہ سے اسکا نام سورۂ فاتحہ ہوا۔ (۲) لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث۔ کسی مُردے کی روح کو ثواب پہنچانے کی غرض سے سورۂ فاتحہ اور قل ہو اللہ پڑھنا۔ اول آخر درود پڑھکر ثواب کسیکی روح کو بخشتے ہیں۔ (پڑھنا کے ساتھ) (بحر) فاتحہ تھا کس شہید عشق کا۔ رات بھر درگاہ میں ماتم رہا۔ (۳) عدد پڑھتے ہیں یعنی حضرت داغ۔ پڑھواب فاتحہ تم اپنے دم کی۔ فاتحہ پڑھنا (۱) نیاز دینا۔ (۲) فاتحہ پڑھنے کو آئے قبر پر آتش نہ یار۔ وہی دن میں پاس الفت اسقدر جاتا رہا۔ (کنایۃً) مایوس ہوجانا۔ امید منقطع کرنا۔ (نسیم دہلوی) مذاق خدمت صیاد مدت میں ملا ہمکو۔ مبارک ہم قفس اب فاتحہ پڑھیے۔ رہائی کا۔ فاتحہ خیر۔ مذکر۔ فاتحہ۔ (انیس) بس فاتحۂ خیر پڑھا با دل غمناک۔ فاتحہ دلانا۔ فاتحہ دلوانا۔ فاتحہ پڑھوانا نیاز دلانا۔ (بحر) کبھی تو عرس میں دلواتے فاتحہ احباب۔ کبھی تو عرس ہمارا بہار میں ہوتا۔ (صبا) ہلا یا گیا فاتحہ جام پر۔ ہوا میکدہ میں پیالا ہمارا۔ فاتحہ دینا۔ نیاز دینا۔ (رشاد) کردوں شکوہ چادر گل کا کیا کبھی فاتحہ نہ زرا دیا۔ سب مجھے جسکی یاد تھی جیتے جی یہ مرے پہ اُسنے بھلا دیا۔ فاتحہ نہ درود کھا گئے مردود۔ مثل۔ کسی شے کا عبث ضائع ہونا۔ فاتحہ نہ درود کھانے کو موجود۔ مثل۔ بے محنت و مشقت مزدوری مانگنا۔ فاتحہ نہ درود مرگیا مردود۔ مثل۔ شریر اور بد مزاج کی موت پر بولتے ہیں

فاتر

فاتر - (ع) صفت - سست - فاتر العقل - (ع) صفت جسکی عقل میں فتور آ گیا ہو۔
فاجر - (ع) صفت مذکر - بدکار مرد - مونث کیلیے فاجرہ ہے۔
فاحش - (ع - بدی میں حد سے گزرنیوالا - سخت گناہ) صفت - مجازاً شرمناک - بھاری - قبیح - جیسے فاحش غلطی - فاحش شکست - فاحشہ - (ع - فاحشۃ -) صفت مونث - بدکار عورت - قحبہ -
فاختہ - (عربی میں فاختۃ - بکسر سوم تھا - اردو فارسی میں فاختہ بسکون سوم ہے) مونث - قمری اور کبوتر کی قسم کے ایک پرند کا نام جسکا رنگ خاکی سرخی مائل ہوتا ہے اور گردن میں طوق ہوتا ہے اردو میں جمع فاختائیں ہے - (منیر) وہی پہنے ہو جو شمشاد قدوں کا عاشق - فاختہ طوق گلوگیر لیے پھرتی ہے ۲ (کنایۃً) عاشق - (رشک) ہوں فاختۂ قد حسین وحسن سے دل - وہ سرو نہیں کا ہے یہ شمشاد نہیں کا - فاختہ اُڑانا (دہلی) نکمے کام کرنا - مزے اُڑانا - عیش کرنا - فاختئی - مذکر ۱ ایک قسم کے خاکی رنگ کا نام ۲ صفت - خاکستری رنگ کا -
فاخر - (ع) صفت مذکر - تحفہ - نادر - بیش قیمت - فاخرہ - صفت مونث بیش قیمت جیسے خلعت فاخرہ -
فار - (ع) مذکر - چوہا - جیسے سم الفار -
فارخطی - مونث - صحیح فارغخطی ہے -
فارس ۱ (ع - بکسر سوم) مذکر - گھوڑے کا سوار - شہسوار ۲ (بکسر سوم معرب پارس کا ہے) دیکھو پارس -
فارسی - (ت) مونث ۱ ملک فارس کی زبان ۲ صفت - فارس کا رہنے والا - فارسی بگھارنا - بے موقع بیجا فارسی بولنا - فارسی بولنا ۱ زبان فارسی میں کلام کرنا ۲ (حم) ایسی بولی بولنا جو اوروں کی سمجھ میں نہ آسکے - فارسی داں - فارسی خواں - (اردو) صفت - فارسی جاننے والا فارسی پڑھنے والا - فارسی کی ٹانگ توڑنا - غلط سلط فارسی بولنا -

فاسٹ

فارسی وارسی - (وارسی - تابع مہمل ہے) فارسی -
فارسٹر - (انگ) مذکر - محکمہ جنگل کا ادنیٰ عہدہ دار -
فارغ - (ع - بے کام) صفت - آسودہ - آزاد - بری - خالی -
فارغ البال - (ع - بال - دل) صفت - بےفکر - آزاد - (ہونا کے ساتھ) فارغ بالی - فارغ البالی - (ف) مونث - فراغبالی - آسودگی - فارغخطی - (ف) مونث ۱ مطالبہ بھرپانیکی تحریری ۲ قرارِ بیباقی کی رسید - (لکھوانا کے ساتھ) ۳ بے تعلقی کی تحریر جو میاں بیوی کے درمیان ہو - طلاقنامہ - (لکھنا - لکھانا وغیرہ کے ساتھ) فارغ کرنا - چھٹکارا دینا - چھٹی دینا - فارغ ہونا - چھٹکارا پانا - فرصت پانا - دہلی میں اس جگہ فراغت ہونا ہے - (راسخ) واعظ اب شیخ کو بلاؤ نگا - ہو چکا ہوں جناب سے فارغ -
فارق - (ع) صفت - فرق کرنیوالا -
فارم - (انگ) مذکر ۱ نقشہ - نمونہ - وضع ۲ صفحے جو ایک مرتبہ میں چھاپے جائیں ۳ چھپا ہوا کاغذ جو خانہ پُری کیلیے کسی محکمہ یا دفتر سے ملے ۴ وہ قطعہ اراضی جو کاشت کیلیے مخصوص کیا جائے (کھولنا کے ساتھ) فارن آفس - (انگ) مذکر - غیر سلطنت یا غیر حکومت کے معاملات کے متعلق دفتر -
فاروق - (ع) صفت ۱ حق و باطل میں فرق کرنیوالا ۲ مذکر - خلیفۂ دوم حضرت عمر رض کا لقب ۳ مذکر - ایک تریاق کا نام ۴ ایک قسم کے تیزاب کا نام - جس سے سونے چاندی کا کھرا کھوٹا پرکھتے ہیں اسکو تیزاب فاروقی بھی کہتے ہیں - فاروقی - (ع) صفت - فاروق سے منسوب -
فاسٹ - (انگ) صفت - تیز - زیادہ - (فقرہ) تمھاری گھڑی پانچ منٹ فاسٹ ہے۔

فاسِخ۔ (ع) صفت۔ فسخ کرنیوالا۔ تباہ کرنے والا۔ پلٹ دینے والا کسی ارادہ کا۔

فاسِد۔ (ع۔ تباہ) صفت مذکر۔ مونث کیلیے فاسدہ ہے ١ خراب کرنیوالا۔ (فقرہ) یہ فعل روزے کا فاسد ہے ٢ بُرا۔ خراب۔ جیسے خونِ فاسِد۔ خیالِ فاسِد۔ فاسد کرنا۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ فاسد ہونا خراب ہونا۔ بگڑ جانا۔ (فقرہ) غذا فاسد ہو گئی۔

فاسِق۔ (ع۔ فُسّاق۔ فَسَقَہ۔ جمع) صفت مذکر۔ بدکار۔ زانی۔ گنہگار۔ مونث کیلیے فاسِقہ ہے۔

فاش۔ (ف۔ پاش کا مبدّل) صفت۔ ظاہر۔ آشکارا۔ (کرنا۔ ہونا کیساتھ) فاش غلطی۔ صریح غلطی۔ کھلی غلطی۔ (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) اگر آپ عربی جانتے تو ایسی فاش غلطی نہ کرتے۔

فاصِل۔ (ع) صفت۔ جُدا کرنیوالا۔ فرق کرنیوالا جیسے حدِ فاصِل فاصِلَہ۔ (ع۔ فَاصِلَت) مذکر۔ دوری۔ مسافت۔ میدان۔ (امیر) پڑی نگاہ جو دلبر تو حسرتوں نے کہا۔ کہ تیر بھر کا ہے دلبر سے فاصلہ دل کا۔ فاصلے پر۔ دور۔ الگ۔

فاضِل۔ (ع) صفت ١ افزوں۔ زیادہ۔ حساب سے زیادہ (نکلنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرے) آپ نے پندرہ روپے دیے تھے پانچ فاضل خرچ ہوے۔ دس آم فاضل بھیجتا ہوں اپنے پاس رکھ لینا ٢ (کنایۃً) فضول۔ زاید۔ بیکار۔ (فقرہ) یہاں سب آدمی کام میں مشغول ہیں کوئی فاضل نہیں جو آپ کے پاس بھیجدیا جائے ٣ صاحب فضیلت۔ عالم (ہونا کے ساتھ) فاضِلِ اَجَلّ۔ (ف) صفت۔ بہت بڑا فاضِل۔ فاضل باقی نکالنا۔ آمدنی اور خرچ کا حساب کرکے کمی بیشی نکالنا۔ فاضلات۔ (ف۔ وہ پانی جو سیراب کیوجہ سے نہر سے باہر نکلے) مونث۔ فاضل رقم۔ (فقرہ) آپ کی فاضلات

اُنکے ذمے بہت ہے۔

فَاعْتَبِرُوا یَا اُولِی الْاَبْصَار۔ (ع۔ سمجھ والو عبرت حاصل کرو)۔ عبرت کیلیے مستعمل ہے۔

فاعِل۔ (ع) صفت ١ کام کرنیوالا ٢ مذکر۔ فاعل اُسکو کہتے ہیں جس سے فعل سرزد ہو جیسے زید نے کھانا کھایا۔ اس جملہ میں زید فاعل ہے اس فعل کے تعلق سے جو نام لیکر فاعل کو پکاریں اسکو اسم فاعل کہتے ہیں۔ کھانیوالا اسم فاعل ہے۔ اردو میں عام طور پر فاعل کی کوئی علامت جملہ میں نہیں ہوتی۔ صرف متعدی معروف کے ماضی کے فاعل کے ساتھ "نے" علامت فاعل کا ہونا ضروری ہے جیسے میں نے پان کھایا۔ لیکن لانا۔ لیجانا۔ بولنا۔ بھولنا مصدروں کے ماضی کے فاعل کے ساتھ نے نہیں آتا جیسے میں لایا۔ ہم لیگئے۔ تم بولے تھے۔ سمجھنا۔ پکارنا۔ سیکھنا۔ پڑھنا۔ ایسے افعال ہیں جنکے فاعل کے ساتھ نے آتا بھی ہے اور نہیں بھی آتا ہے ٣ اغلام کرنیوالا۔ ~ میکدے میں گو سراسر فعل نامقبول ہے۔ مدرسہ دیکھا تو واں بھی فاعل و مفعول ہے۔ فاعِلِ حقیقی۔ (ف) مذکر۔ خدائتعالے۔ فاعِلِ مُختار۔ صفت۔ وہ کام کرنیوالا جسکو اختیار کامل حاصل ہو۔ فاعلی۔ صفت۔ فاعل سے منسوب۔ فاعلیت۔ فاعل ہونا۔ جیسے علامت فاعلیت۔

فَافْہَمْ۔ (ع) غور کرو اور سمجھو۔

فاق۔ (ت) تیر کا سوفار۔ اصل میں فاق اُس کچے تاگے کا نام ہے جو کمان کے چلّے کے وسط میں بقدر ایک انگشت لپیٹتے ہیں تاکہ سوفار کو اسیر بند کرکے زہ کھینچیں۔ (رشک) ہاتھ تیرا یہ صفائی تیر میں مشہور ہے۔ فاق چھوٹ جائے تو وہ بھی شہرۂ آفاق ہو۔

فاقِدُ الْبَصَر۔ (ع) صفت۔ اندھا۔ نابینا۔

فاقہ۔ (ع۔ فاقَت۔ درویشی۔ حاجت) مذکر۔ بھوکا رہنا۔ (منیر)۔

فاقہ

ماہ رمضان میں فاقے ہیہات ہوسے۔ گھی گوشت سے محروم بدفعات ہوے۔
فاقہ زدہ۔ (اردو) صفت۔ بھوک کا مارا ہوا۔ کنگلا۔ فاقہ سے ہونا۔ وقت پر کچھ نہ کھانا۔ دن بھر کچھ نہ کھانا۔ (توبۃ النصوح) تمکو خدا پر ترس نہیں آتا کہ سارا گھر فاقے سے ہے۔ فاقہ شکنی۔ مونث۔ فاقہ توڑنا۔ کچھ نہ کھانا (انیس) محتاجوں کی فاقہ شکنی کون کریگا۔ فاقہ کرنا۔ بھوکا رہنا۔ کھانا نہ کھانا۔ فاقہ کش۔ (ف) صفت۔ بھوکا رہنے والا۔ فاقے کی سختیاں سہنے والا۔ فاقہ کشی۔ (ف) مونث۔ بھوکا رہنا۔ فاقے کی سختیاں سہنا (انیس) دکھ فاقہ کشی کا تو ہے میراث میں آیا۔ فاقہ کشی کی نوبت آنا۔ فاقہ کشی کی نوبت پہنچنا۔ اس درجہ افلاس بڑھجانا کہ کھانے کو بھی نہ ملے۔ فاقہ مست۔ (ف) صفت۔ حالت افلاس میں خوش رہنے والا سہ داغ اب فاقہ مست بن بیٹھے۔ مانگ کھانے کے ہیں ہزار طریق۔ فاقہ مستی۔ مونث۔ افلاس میں بیفکری سے بسر کرنا۔ مفلسی میں رنگ رلیاں۔ (غالب) قرض کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں رنگ لائیگی ہماری فاقہ مستی ایکدن۔ فاقہ گزرنا۔ فاقہ ہونا۔ فاقے سے رہنا۔ بھوکا رہنا۔ (انیس) فاقے تو گزر جاتے تھے محبوب خدا کو۔ فاقوں پر فاقے گزرنا۔ فاقوں پر فاقے ہونا۔ متواتر بھوکا رہنا۔ فاقوں کا ٹوٹا۔ فاقوں کا مارا۔ صفت مذکر۔ وہ جو فاقے کرتے کرتے دُبلا ہوگیا ہو۔ نہایت بھوکا۔ فاقوں مرنا۔ بھوکوں مرنا۔

فال۔ (ع) مونث۔ شگون۔ فال آنا۔ فال نکلنا۔ (رشک) خیر زلف بت دلشکن آئیگی درست۔ فال نیک آئی ہے نامہ کی شکن سے ہمکو۔ فالِ بد۔ (ت) مونث۔ بُرا شگون۔ فال دیکھنا۔ کلام اللہ یا فالنامہ وغیرہ میں کسی امر کیلیے فال دیکھنا۔ دیوان حافظ میں بھی فال دیکھتے ہیں۔ (ذوق) بلا سے گردانیاں کا ساتھیں ہے پاس اپنے فالنامہ۔ ہم اپنے نقطوں سے داغ دل ہی سے فال دولت نہ دیکھ لینگے۔ فالِ زبان یا فالِ قرآن۔ رحماب کے ری شخص اپنے لیے کوئی بدشگونی کی بات کہتا ہے تو اُس سے کہتے ہیں یعنی ایسی بات اپنی نسبت نہ کہو اکثر زبان کی کہی ہوئی بات پوری ہوجاتی ہے۔ فالِ طغرا۔ (ت) مونث۔ وہ فال جسمیں قرآن مجید کے کسی صفحے کے ابتدا میں بسم اللہ یا خدا کا نام نکل آئے یہ بہت مبارک فال ہے۔ فال کھلوانا۔ شگون نکلوانا۔ فال کھولنا۔ فالنامے یا کلام اللہ میں مُلّاؤں اور سیانوں کا فال دیکھنا۔ فال کھولنے والا۔ صفت۔ وہ شخص جو فال کھولنے کا کام کرے۔ فال کی کوڑیاں مُلّا کو حلال ہیں۔ مثل۔ مشقت کی اجرت جائز ہے۔ فال گو فال گیر۔ (ت) صفت۔ فال دیکھنے والا۔ فالنامہ۔ مذکر۔ وہ کتاب جس سے شگون بتلاتے ہیں۔ فال گوش۔ مونث۔ وہ فال جو کسی بات کو دلمیں ٹھان کر گھر سے نکلنے اور راہگیروں کی آواز سننے سے لیں۔ راہ چلتے میں آدمیوں کی بات پر کان رکھنا اور اُس سے اپنے مطلب کے موافق آواز غیب سمجھکر شگون لینا۔ (مراۃ العروس) ماں بیچاری کہیں منتیں مانتی پھرتی ہے کہیں کھڑی فال گوشش لے رہی ہیں۔ فال لینا۔ (فارسی فال گرفتن کا ترجمہ) شگون لینا۔ (راسخ) لینی تھی فال نیک جو کوثر کے باب میں۔ دیتا تھا غسل نعش کو میری شراب میں۔ فال نکالنا۔ دیکھو فال دیکھنا۔ (عو) منھ سے کوئی بدشگونی کی بات نکالنا۔ (فقرہ) ایسی فال نہ نکالو۔ فال نکلنا۔ کسی کتاب یا عبارت کے مضمون کا اپنے مطلب کے موافق نکلنا۔ کلام اللہ وغیرہ میں کسی آیت کے معنی یا کسی عبارت کا مضمون موافق اپنے مطلب کے نکلنا۔ فال نکلوانا۔ فال نکالنا کا متعدی المتعدی۔ فالِ نیک۔ مونث۔ اچھا شگون۔

فالتو

فالتو۔ (اردو) صفت۔ ضرورت سے زائد۔ فضول۔ بڑھتی۔ بیکار۔ نکما۔ (نوح) مچھلی شہر لگاسے اُن دل آزاروں سے وہ دل۔ جو کوئی

اپنے گھر سے فالتو ہو۔

فالج۔ (ع) مذکر۔ ایک بیماری کا نام جس سے آدھا بدن بیکار ہو جاتا ہے۔ (فقرہ) فالج مہلک ہوتا ہے۔ **فالج گرنا**۔ فالج کا مرض ہو جانا

فالسہ۔ (فارسی میں پالسہ تھا) مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا پھل۔ ترش کو شربتی اور شیریں کو شکری کہتے ہیں۔ مثال کیلیے دیکھو شربتی۔ **فالسائی**، **فالسئی**۔ مذکر۔ اودا رنگ۔ ایک رنگ کا نام جو سرخ مائل بہ سیاہی ہوتا ہے ؛ صفت۔ فالسے کے رنگ کا۔

فالودہ۔ (ف) مذکر۔ پکا اور جما ہوا نشاستہ۔ فالودہ کھاتے دانت ٹوٹیں تو بلا سے۔ مثل۔ بھلائی کرتے بُرائی ہو تو ہونے دو۔

فالیز۔ (پالیز کا معرب) مونث۔ خربوزوں کا کھیت۔ کھیرے ککڑی تربوز کا کھیت۔

فام۔ (ف) مرکبات میں مستعمل ہے۔ رنگ۔ شبیہ۔ مانند۔ جیسے لالہ فام۔ سیہ فام۔ گلفام۔

فانوس۔ (ف۔ سخن چھپ۔ مجازاً شمع کی چمنی جو اپنے اندر کی روشنی باہر ظاہر کرتی ہے) مذکر۔ ایک قسم کا شمعدان۔ ایک قسم کی بڑی قندیل۔ ~ طبیعت تجر کی روشن ہوئی جب وصف ابرو سے۔ ہوا فانوس مصرع یہ نور شمع مضموں کا۔ برق نے خلاف جمہور مونث کہا ہے۔ ~ کیا تجلّی ہیں کہوں ساعد پر نور کی۔ آستین یار ہے فانوس شمع طور کی۔ لیکن اب بااتفاق مذکر ہے۔ **فانوس خیال**۔ **فانوس خیالی**۔ **فانوس گرداں**۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا کاغذی فانوس جسمیں ہاتھی گھوڑے وغیرہ کاغذ کے بنا کر اسطرح رکھدیتے ہیں کہ وہ ہوا سے خود بخود گردش کرتے ہیں۔ (نسیم) آنے لگے بیٹھے بیٹھے چکر۔ فانوس خیال بنگیا گھر۔ (ذوق) مل گئیں خاک میں جو صورتیں ہے انکا خیال۔ کیوں نہ فانوس خیالی ہو بگولا ہمکو۔

فانہ۔ (ف) مذکر۔ ایک چپٹی لکڑی جسکے ذریعہ سے لکڑی کی درز زیادہ بڑھاتے ہیں۔

فانی۔ (ع) صفت ؛ فنا ہونیوالا جیسے عالم فانی ؛ (کنایۃً) نہایت بڈھا۔ جیسے شیخ فانی۔

فائدہ۔ (ع۔ منافع) مذکر ؛ نتیجہ۔ حاصل۔ (فقرہ) ایسی گفتگو سے کچھ فائدہ نہیں ؛ وصف۔ خوبی۔ اثر۔ (فقرہ) اس دوا کا فائدہ کل معلوم ہوگا ؛ نفع۔ محاصل۔ آمدنی۔ (فقرہ) اس گاؤں میں کچھ فائدہ نہیں ؛ غرض۔ مطلب۔ واسطہ۔ (فقرہ) ہمکو فائدہ کیا جو اُنسے ملیں ؛ بھلائی۔ نفع۔ (فقرہ) اس بحث سے کچھ فائدہ نہیں ؛ افاقہ۔ آرام۔ (فقرہ) اب روز بروز فائدہ ہوتا جاتا ہے ؛ بہتری۔ بھلائی۔ (فقرہ) باپ نے تمہارے فائدہ کیلیے تمکو سمجھایا۔ **فائدہ اُٹھانا**۔ نفع حاصل کرنا۔ فیض حاصل کرنا۔ **فائدہ پہنچانا**۔ نفع پہنچانا۔ فیض پہنچانا۔ **فائدہ دینا**۔ (فائدہ دادن کا ترجمہ)۔ فائدہ پہنچانا۔ (ذوق) فائدہ دے ترے بیمار کو کیا خاک دوا۔ اب تو اکسیر بھی دیجیے تو ضرر دیتی ہے۔ **فائدہ کرنا**۔ مفید پڑنا۔ کارگر ہونا ؛ نفع حاصل کرنا۔ **فائدہ مند**۔ (اردو) صفت۔ مفید۔ سودمند۔ کارگر۔ **فائدہ ہونا** ؛ نفع ہونا۔ منافع ہونا ؛ آرام ہونا۔ مرض میں افاقہ ہونا ؛ حاصل ہونا۔ (فقرہ) بیجا طرفداری سے کیا فائدہ ہوا۔

فائر۔ (انگ) مذکر۔ وہ انجن جسکے ذریعہ سے آگ بجھائی جاتی ہے۔

فائز۔ (ع) صفت۔ پہنچنے والا۔ کامیاب۔ **فائز المرام**۔ (ع) صفت۔ مراد پانیوالا۔

فائق۔ (ع۔ فوقیت رکھنے والا۔ پھاڑنیوالا۔ چیرنے والا) صفت اعلےٰ۔ بڑھا ہوا۔ معزز۔ سب سے بڑھکر۔

فائل۔ (انگ) مذکر۔ وہ کاغذ جو بالترتیب رکھے جائیں جیسے اخبار کا فائل خطوں کا فائل۔ مسل کا فائل۔ (فقرہ) اخبار کا فائل اُٹھا لاؤ۔ فائل بُک مونث کاغذات رکھنے کی کتاب۔ فائل کرنا۔ مسل میں شامل کرنا۔ نتھی کرنا۔ فائن۔ (انگ) مذکر۔ جرمانہ۔

فبہا۔ (ع)۔ اصل میں فَرَضِینا بہا تھا یعنے ہم اسپر راضی ہیں ہکو منظور ہے۔ کثرت استعمال سے فعل حذف ہو کر فبہا رہگیا۔ یہی اصل مراد ہے (فقرہ) اگر روس نے یہ شرط مان لی فبہا ورنہ جنگ ہو گی۔

فتا۔ (ع) مذکر۔ جوان آدمی۔ فنجاع۔

فتّاح۔ (ع۔ فتح۔ کھولنا۔ حکم کرنا۔) خدا تعالےٰ کا نام جو اپنی مخلوق پر رحمت کے دروازے کھولتا ہے اور سب پر حاکم ہے۔

فتّان۔ (ع۔ فتنہ انگیز) صفت۔ اکثر چشم محبوب کی صفت میں مستعمل ہے

فتاوے۔ (ع) مذکر۔ فتووں کا مجموعہ دیکھو فتوے۔

فتح۔ (ع۔ کھولنا۔ مجازاً مُلک جیتنا۔ فتوح۔ جمع۔ فتوحات۔ جمع الجمع) مونث۔ جیت۔ ظفر۔ (پانا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (دبیر) رن کو رواں سواری سلطان دیں ہوئی۔ لبیک کہکے پشت پہ فتح مبیں ہوئی۔ نا مذکر فتحہ۔ زَبَر۔ مذکر۔ (سکھوں کی اصطلاح) سلام۔ بندگی۔ فتح الباب۔ (ع۔ دروازہ کھولنا) مذکر۔ ابتدا۔ آغاز۔ (رشک) سادش دربان کلیدِ قفل نومیدی ہوئی۔ کھُل گیا دروازہ اسکا ورد فتح الباب ہے۔ فتح باب۔ (ف) مونث۔ کشایش و آسودگی۔ (منیر) تیرِ بسم اللہ ہے تو مصحفِ اسلام کو۔ باغ جنت کیلیے تو ہے کلید فتح باب۔ فتح پیچ۔ (لکھنؤ) مذکر۔ عورتوں کی چوٹی کے گندھے ہوئے بالوں کے اک پیچ کا نام۔ (آتش) مہندی سے تیرے ہاتھوں کی گُل ضرب دست کھائے۔ چوٹی کے فتح پیچ سے سنبل شکست کھائے۔

پگڑی باندھنے کا ایک خاص طریقہ۔ ایک قسم کا حُقّہ کا نیچا۔ فتح خاں مذکر۔ (طنزاً) بہادر۔ شجاع۔ فتح خدا کے ہاتھ ہے مار مار تو کیے جاؤ۔ مثل۔ کوشش کیے جاؤ کامیابی خدا کے ہاتھ ہے۔ فتح دادِ الٰہی ہے۔ فتح و شکست خدا کے ہاتھ ہے۔ فتح کا ڈنکا۔ فتح کا نقارہ۔ لڑائی فتح کرنے کے بعد نقارہ بجاتے ہیں۔ فتح گڑھ۔ مذکر۔ قلعہ یا عمارت جو کسی فتح کی یادگار میں بنائی جائے جیسے دہلی کا فتح گڑھ جو سنہ کی فتح کی یادگار میں بنایا گیا ہے۔ فتحمند۔ صفت جیتنے والا۔ ظفر یاب۔ فتح نامہ۔ (ف) مذکر۔ ظفر نامہ۔ وہ تحریر جو کسی فتح کی خوشی اور اُسکے حالات میں خواہ نظم خواہ نثر میں لکھی جائے فتحہ۔ (ع) مذکر۔ زَبَر۔ فتحیاب۔ صفت۔ مُظفّر۔ منصور۔ (ہونا کے ساتھ) فتحیابی۔ مونث۔ جیت۔ ظفر۔

فتراک۔ (ف) تذکیر تانیث مختلف فیہ۔ چمڑے کے تسمے جو زین کے دائیں بائیں جانب شکار یا ضروری سامان باندھنے کیواسطے لگے ہوتے ہیں۔ (انیس) فتراک بھی ہوا سے اگر اک ذری اُڑی۔ یوں اُڑ گیا کہ سب نے یہ جانا پری اُڑی۔ (مسرور) جو نخچیر تڑپے گا سفاک تیرا۔ سلامت رہیگا نہ فتراک تیرا۔

فتق۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ فوطوں کے ایک مرض کا نام۔

فِتنت۔ (ع) مونث۔ گمراہی۔ چالاکی۔ شرارت۔ فِتَن۔ (ع) مذکر۔ فتنہ کی جمع۔ (اوج) ادھر تھے جنگ میں انداز لطف سرِ و علَن بپاہ فتنت و شر میں اُدھر تھے مکر و فتن۔ فِتنہ۔ (ع) آزمایش۔ گمراہی مال۔ اولاد۔ دیوانگی) مذکر۔ ہنگامہ۔ فساد۔ جھگڑا۔ بغاوت ۲۔ ایک قسم کے عطر کا نام ۳۔ صفت۔ نہایت شریر۔ شوخ۔ (داغ) جواں ہوئے تو قیامت ہوئے خدا کی پناہ۔ جبھی سے تھے فتنہ کہ جب عالم شباب نہ تھا ۴۔ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (مومن) آسماں فتنہ کچھ ایسا

فتنت

نہیں اے اہل جہاں۔ کوئی باقی نہیں رہنے کا اماں ہونے تک ۔
صفت۔ بڑا مفسد۔ **فتنہ اُٹھانا**۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ فساد ڈالنا۔ (مصحفی)۔
کوئی پٹکتا ہے سر کوئی جان کھوتا ہے۔ ترے خرام نے فتنے اُٹھائے
ہیں کیا کیا۔ **فتنہ اُٹھنا**۔ لازم۔ (نصیر) غیر سے عطرِ مجموعۂ خوبی ملوا۔ دیکھ
وہ بات نہ کر جس میں کہ فتنہ اُٹھے۔ **فتنہ انداز**۔ **فتنہ انگیز**۔ **فتنہ پرداز**۔
فتنہ جو۔ (ف) صفت۔ فسادی۔ جھگڑا کھڑا کر دینے والا۔ (آتش) زندگی کی
کونسی صورت فراقِ یار میں۔ فتنہ انگیز آہ ہے نالہ بلا انگیز ہے۔ **فتنہ
اندازی**۔ **فتنہ انگیزی**۔ **فتنہ پردازی**۔ (ف) مونث۔ شرارت۔ فساد
ڈالنا۔ **فتنہ بپا کرنا**۔ **فتنہ برپا کرنا**۔ (فارسی فتنہ برپا کردن کا ترجمہ)
فساد ڈالنا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ (قدر) پائے نازک کو جو پابند حنا کرتے
ہو۔ کسطرح آؤ گے تم فتنہ بپا کرتے ہو۔ **فتنہ برپا ہونا**۔ **فتنہ اُٹھنا**۔
(غالب) نام کا میرے ہے جو دُکھ کہ کسی کو نہ ملا۔ کام میں میرے جو فتنہ
ہے کہ برپا نہ ہوا۔ **فتنہ بننا**۔ باعثِ فساد بننا۔ (راسخ) وہ فتنہ بنتے جاتے
ہیں جوانی چڑھتی آتی ہے۔ لڑکپن ہے ابھی جوبن پہ جوبن ہے لڑکپن
پر۔ **فتنہ بیدار کرنا**۔ متعدی۔ **فتنہ بیدار ہونا**۔ از سر نو اُٹھنا فساد کا۔
(داغ) وہ فتنہ جسکا حشر پہ اُٹھنا ہے منحصر۔ ہر بار تیری چال سے
بیدار ہو گیا۔ **فتنہ جاگنا**۔ فتنہ بیدار ہونا۔ (رشک) فتنہ حشر نہ جاگا نہ اُٹھا
شورِ سدن۔ **فتنہ جگانا**۔ اُس فساد کو جو رفع ہو چکا ہو از سر نو برپا کرنا۔
(جلال) فتنہ شبِ وصال جگا یا کہیں رات بھر۔ کیا خواب ناز یار میں
آنکھیں کھلی ہوئی۔ **فتنہ جہاں**۔ **فتنۂ عالم**۔ (اردو) صفت۔ مجازاً معشوق
اشارے کے ساتھ مستعمل ہے۔ **فتنہ جگانا**۔ فتنہ بیدار کرنا۔ **فتنہ جگنا**۔
فتنہ بیدار ہونا۔ (رند) آنکھ کھولے بھی کہیں وہ شوخ خواب ناز سے
فتنہ جو سوتے ہیں نرگس جادو کہیں بیدار ہو۔ **فتنۂ خوابیدہ**۔ (ف) مذکر۔
پوشیدہ فتنہ۔ **فتنہ خیز**۔ (ف) صفت۔ فتنہ پیدا کرنیوالا۔ **فتنۂ دوراں**

فتور

فتنۂ روزگار۔ (ف) صفت۔ مفسد۔ (کنایۃً) معشوق۔ (رند) باڑھ رکھواتا ہے
قاتل خنجر فولاد پر۔ فتنۂ دوراں نے باندھی ہے کمر بیداد پر۔ (امیر) فتنے
کہتے ہیں دیکھ کر اُسکو۔ فتنۂ روزگار آتا ہے۔ **فتنہ زا**۔ **فتنہ سنج**۔ **فتنہ سگال**
(ف) صفت۔ فسادی۔ (کنایۃً) معشوق۔ (راسخ) وہ چشم سرمہ سا کی آپ
ہی تعریف کرتے ہیں۔ خرام فتنہ زا کی آپ ہی تعریف کرتے ہیں۔ **فتنہ قد**۔ (ف)
صفت۔ (کنایۃً) معشوق۔ **فتنہ گر**۔ (ف) صفت۔ فسادی۔ (کنایۃً) معشوق نیز آسمان
کی صفت میں بھی مستعمل ہے (مومن) دل پہ جب یہ غبار بٹھلایا چرخ سے فتنہ گر کو رحم آیا۔ **فتنہ
گری**۔ مونث۔ فساد پیدا کرنا۔ **فتنی**۔ (اردو) صفت مونث۔ مفسد۔ چالاک
حیا عورت۔ جھگڑالو۔ لڑاکا۔ (جان صاحب) خدا کے سامنے بھی پانچ
ہاتھ کی ہو گی۔ نگوڑی فتنی قیامت ہے یہ زبان میری۔

فُتُوَّت۔ (ع) مونث۔ شجاعت۔ مروّت۔ سخاوت۔

فُتُوح۔ (ع) فتح کی جمع ۔ مصدر بمعنی کشایش۔ لکھنؤ میں مذکر ہے ۱
فتحیں ۲ کامیابی۔ (فقرہ) اس عمل سے فتوح حاصل ہوئی ۳ (کنایۃً)
بالائی یافت ۴ کشایش۔ (صابر) کیا امید فتوح ہو اس سے۔ آپ
مکسور لفظ ہے دل کا۔ **فتوحات**۔ (ع) مونث۔ فتوح کی جمع۔

فَتُوحی۔ (ف۔ واو مجہول) مونث۔ بے آستینوں کی مرزئی جو
کمر تک ہوتی ہے اور جسکو مرد پہنتے ہیں۔

فتور۔ (ع۔ اعضا کی سستی۔ کسی کام میں سستی کرنا) مذکر۔ (مجازاً)
کمزوری۔ خرابی۔ جیسے فتور عقل۔ فتور ہضم ۲ شرارت۔ فساد۔ (گلزار
نسیم) میرا تو نہیں قصور ہے کچھ۔ شاید اُسکا فتور ہے کچھ۔ **فتور آنا**۔ خرابی
پیدا ہونا۔ (داغ) پیامبر سے شب وعدہ وہ بگڑ بیٹھے۔ بنے بنائے
ہوئے کام میں فتور آیا۔ **فتور اُٹھانا**۔ فتنہ اُٹھانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔
خلل ڈالنا۔ (شوق) بیٹھے بیٹھے فتور اُٹھایا ہے۔ کچھ قضا کا پیام آیا
ہے۔ فتور برپا کرنا۔ **فتور اُٹھنا**۔ **فتور برپا ہونا**۔ لازم۔ **فتور پڑنا**۔

رخنہ پڑنا۔ خلل پڑنا۔ فتور ڈالنا۔ خلل انداز ہونا۔ رخنہ ڈالنا۔

فَتْوٰے۔ (ع۔ فتاوے۔ جمع) مذکر۔ شرع کا حکم۔ مفتی کا فیصلہ کسی مسئلہ کے متعلق۔ (فقرہ) اس مسئلے میں آپ کا کیا فتوے ہے۔ فتوے دینا۔ شرعی حکم بیان کرنا۔ کسی فعل کو جائز کر دینا۔ فتوے لینا۔ جواز یا عدم جواز کی بابت حکم لینا۔

فَتِیل سُوز۔ (اردو) مذکر۔ روشنی کا چوکھا ظرف جو بیشتر پیتل یا لوہے کا ہوتا ہے۔ فتیلہ سوز۔

فَتِیلَہ۔ (مفرس۔ فتیل کا۔ فتیل صفت مشبہ فتل (بٹنا۔ بل دینا) سے معنی نمبر ۱ میں فارسی ہے) مذکر۔ ۱ موٹی بتی۔ چراغ کی بتی۔ بٹی ہوئی روئی۔ لپٹے ہوئے کپڑے اور گودڑے سے بھی بناتے ہیں۔ مشعل ۲ وہ بتی جو زخم میں رکھتے ہیں ۳ توپ یا بندوق کا توڑا ۴ وہ بٹا ہوا ڈورا جو انگرکھوں وغیرہ میں دیگر اوپر سے سی دیتے ہیں ۵ تعویذ کی بتی جسکی دھونی بیمار یا آسیب زدہ کو دیتے ہیں اور کبھی اسکے سامنے جلاتے ہیں۔ (دیکھو فلیتہ) فتیلہ داغنا۔ (کنایۃً) نالش کرنا۔ فتیلہ سوز۔ (ف) مذکر۔ شمعدان۔ فتیلہ عنبر۔ (ف) مذکر۔ عنبر کی بتی جو خوشبو کیلیے جلاتے ہیں۔ فتیلہ ناک میں دینا۔ ناک میں بتی کرنا۔ دق کرنا۔ (آتش) فتیلہ اسکا اسکی ناک میں دیتا ہوں میں مجنوں۔ مری دیوانگی دم بند کرتی ہے پریخواں کا۔

فِتِّین۔ (اردو) صفت۔ چالاک۔ عیار۔ عربی میں فطین۔ تیز۔ دانا

فُٹ۔ (انگ) ۱ پاؤں ۲ پایہ میز کرسی وغیرہ کا نیچے کا حصہ۔ بنیاد ۳ نیوتا بارہ انچ کا پیمانہ۔ فوج کا پیادہ ۴ مذکر ۱ بارہ انچ کا پیمانہ۔ گز کا تہائی حصہ ۲ دھوٹ کا بگڑا ہوا تھا۔ فٹ نوٹ۔ (انگ) مذکر۔ وہ شرح جو حاشیہ پر کتاب کے لکھی جاتی ہے۔

فِٹَن۔ (انگ فیٹن بروزن بیسن کا بگاڑا ہوا) مونث۔ ایک قسم کی چار پہیوں کی گاڑی جو اوپر سے کھلی ہوئی ہوتی ہے۔

فُجّار۔ (ع) مذکر۔ فاجر کی جمع۔

فَجْر۔ (ع۔ سفیدی صبح کی) مونث۔ صبح۔ گجردم۔ (ہونا کے ساتھ) عورتوں کی زبان پر بفتح اول وکسر دوم ہے ۲ نماز صبح۔ (قدر) نور کے تڑکے سے وہ اٹھا جوان۔ فجر پڑھی اور کیا اپنا وصیان۔

فُجُور۔ (ع) مذکر۔ گنہگاری۔ بدکاری۔ بدچلنی ۲ (ع۔ بفتح اول) فاجر۔

فُحْش۔ (ع۔ حد سے گزرنا۔ بدی) مذکر۔ بیہودہ بات۔ قابل شرم بات۔ بیحیائی کی باتیں۔ (فقرہ) یہ تمہارا فحش تمہیں ذلیل کریگا۔ فحش بکنا۔ بیحیائی کی باتیں کرنا۔ (توبۃ النصوح) گالی دینے میں انکو باک نہیں فحش بکنے میں انکو تامل نہیں۔

فَحْوا۔ (ع۔ مضمون۔ معانی) مذکر۔ طرز۔ ڈھنگ۔ انداز۔ (فقرہ) فحوائے کلام سے معلوم ہوتا ہے آپ کچھ ناخوش ہیں۔

فُحُول۔ (ع۔ فحل کی جمع) صفت۔ جید عالم۔ فضلا

فَخْر۔ (ع) مذکر۔ بزرگی۔ شرف۔ ناز۔ شیخی۔ گھمنڈ۔ (کرنا کے ساتھ) (برق) کیا عجب سر جو رکھوں میں قدم جاناں پر۔ فخر کرتے ہیں فرشتے بھی جبیں سائی کا۔ فخراً۔ (ع) فخر سے۔ شیخی سے۔ (محصنات) نامی جنرل اپنے دوستوں میں فخراً اپنی فتوحات کا واقعہ بیان کرتا ہے

فخر بشر۔ (ف) (کنایۃً) آنحضرتؐ۔ سہ امت فخر بشر ہوں صد شکر یہ ہے لے رشک تفاخر مجھکو۔ فخر جاننا۔ فخر سمجھنا۔ بزرگی اور بہتری کا باعث خیال کرنا۔ فخر خاندان۔ مذکر۔ وہ شخص جسکی ذات سے خاندان کو عزت حاصل ہو۔ فخر نسب۔ ذات کی بڑائی۔ (بنات النعش) کبھی طمع دولت رغبت دلاتی تھی کبھی فخر نسب کی خواہش ہوتی تھی۔ فخریہ۔ فخر سے۔ (رشک) دل سے کہتا ہے

فخیم

جسم تجزیہ ۔ قفس بلبل خوش الحاں ہوں ۔ **فخری** ۔ (ف) مذکر ۔ ایک قسم کا انگور ۔

فخیم ۔ (ع) صفت ۔ بزرگ و بلند قدر و صاحب مرتبہ ۔

فدا ۔ (ع ۔ فداء ۔ کسیکے عوض جان دینا ۔ جو چیز جان کے عوض دیجائے) صفت ۔ عاشق ۔ فریفتہ ۔ فدا کرنا ۔ تصدق کرنا ۔ قربان کرنا ۔ فدا ہونا ۔ قربان ہونا ۔ جان دینا ۔ (نصیر) سر رکھ قدم تیغ پہ پروانے نے دی جاں ۔ عاشق اُسے کہتے ہیں جو اسطرح فدا ہو ۔ عاشق ہونا ۔ فدائی ۔ (ف ۔ وہ شخص جو جان بوجھکر اپنی رضا و رغبت سے ایسے امر کا مرتکب ہو جسمیں صریح جان کا خطرہ ہو) صفت جان نثار ۔ عاشق ۔ فدوی ۔ (ع ۔ تشدید یا ۔ فدا میں یائے نسبت لگائی ہے فدا ہونیوالا) صفت ۔ جب بڑے مرتبے والے کو عرضی لکھتے تھے آخر میں اپنے نام سے پہلے فدوی لکھتے تھے ۔ اردو کی درخواستوں میں یہ لفظ بجائے بندۂ عاجز ۔ خاکسار لکھا جاتا ہے ۔

فدیہ ۔ (ع ۔ فدیت) مذکر ۔ صدقہ ۔ کفارہ ۔ (محسن) شور ہے عالم بالا پہ قدرعنا کا ۔ سر افلاک ہے فدیہ قدم والا کا ۔ وہ مال یا روپیہ جو کسی قیدی کے عوض دیا جائے ۔ (آتش) فدیہ بہت اُس ابروے خمدار کیلیے ۔ چپرہ رنگ کی کمی نہیں تلوار کیلیے ۔ دیت ۔ جان کا معاوضہ ۔ صدقہ فطر کو بھی فدیہ کہتے ہیں ۔ دیکھو صدقہ فطر ۔

فذالک ۔ (بروزن مبارک) اہل حساب کی اصطلاح میں وہ جمع جو بعد تفصیل کے دیجائے ۔

فر ۔ (ف ۔ بہار عجم میں بتشدید دوم بمعنے ہیبت و شکوہ لکھا ہے) مذکر ۔ بھڑک ۔ شان شوکت ۔ دبدبہ ۔ جیسے کر و فر ۔ دیکھو فرمایش ۔ (عربی فر ۔ بھاگنا ۔ سے ماخوذ ہے) مونث ۔ اُڑنے کی آواز ۔

فُرادیٰ

فر سے ۔ پھر سے ۔ جلدی سے ۔ (فقرہ) کبوتر فر سے اُڑ گیا ۔ دیکھو فر فر ۔

فرات ۔ (ع ۔ لغوی معنی میٹھا اور سرد پانی) مونث ۔ ایک نہر کا نام جو کوفہ کے پاس جاری ہے ۔

فرّاٹا ۔ مذکر ۔ ہوا میں کسی چیز کے اُڑنیکی آواز ۔ جلدی اور سُرعت سے پڑھنے یا بولنے یا تیزی سے دوڑنیکی نسبت بھی بولتے ہیں ۔ ہوا کا تیز جھونکا ۔ (فقرہ) سب طرف سے ہوا کے فرّاٹے آنے لگے ۔ فرّاٹے بھرنا ۔ فرّاٹے لینا ۔ جلد جلد پڑھنا ۔ بے اٹکے پڑھنا بے رکان پڑھنا ۔ نہایت تیزی سے دوڑنا ۔ تیزی سے اُڑنا ۔ (صفدر) عرش بریں سے توڑ کے تارے یہ لائیگا ۔ فرّاٹے بھر رہا ہے جو ذہن رسا مرا ۔ جھنڈے یا پھریرے کا ہوا میں لہرانا ۔ فرّاٹے کیساتھ ۔ تیزی سے ۔ جلد جلد ۔ (ایامی) تین مہینے میں اردو فرّاٹے کے ساتھ پڑھنے لگتے ہیں ۔

فَراخ ۔ (ف ۔ کشادہ ۔ تنگ کا مقابل ۔ مجازاً بہت بڑا) صفت ۔ وسیع ۔ کشادہ ۔ چوڑا ۔ فراخ آستیں ۔ (ف) صفت ۔ سخی ۔ جوانمرد ۔ فراخ ابرو ۔ (ف) صفت ۔ کھلے چتون کا آدمی ۔ ہنس مکھ ۔ فراخ پیشانی ۔ (اردو) صفت ۔ کشادہ پیشانی ۔ چوڑی پیشانی کا ۔ فراخ چشمی ۔ (فارسی میں فراخ چشم بمعنی خوشخوئی و وفاداری) مونث ۔ عالی ہمتی ۔ حوصلہ بلند ہونا ۔ فراخ حوصلہ ۔ (ف ۔ کنایۃً ۔ بردبار ۔ باوقار) صفت ۔ بلند ہمت ۔ فراخ دامن ۔ فراخ دست ۔ (ف) صفت ۔ دولتمند مالدار ۔ فراخ کرنا ۔ چوڑا کرنا ۔ کشادہ کرنا ۔ ڈھیلا کرنا ۔ فراخی ۔ (ف) مونث ۔ کشادگی ۔ چوڑائی ۔ وسعت ۔ پھیلاؤ ۔ آسودگی ۔ خوشحالی ۔ (اردو) گھوڑے کا تنگ ۔ فراخور ۔ (ف ۔ بروزن تفاخر) صفت ۔ شایستہ ۔ سزاوار ۔ مناسب

فُرادیٰ ۔ (ع) فرد کی جمع ۔ اکیلے ۔ تنہا ۔ ایک ایک ۔

فرامشن	فرادیس

فَرَادِیس۔ (ع) مذکر۔ فردوس کی جمع۔
فَرّار۔ (ع) صفت مذکر۔ بہت بھاگنے والا ۲ مذکر (جتوسیوں کی اصطلاح) پارہ۔
فِرار۔ (ع۔ بکسر اول صحیح و بفتح اول غلط ہے) مذکر۔ بھاگنا۔ (اوج) قرار دور ہوا قلب اہل بدعت سے۔ کیا فرار لعینوں نے رعب حضرت سے فرار کرنا۔ بھاگ جانا۔ فرار ہونا۔ بھاگنا۔ غائب ہونا۔ چھپ جانا فراری صفت۔ مفرور۔ بھاگا ہوا۔ وہ مجرم جو خوف گرفتاری سے روپوش ہو جائے۔
فَراز۔ (ف) صفت۔ بلندی۔ نشیب کا ضد۔ جیسے نشیب و فراز سمجھ لو۔ فرازی۔ (ف) مونث۔ بلندی۔ اونچائی۔
فِراسَت۔ (ع۔ دیکھتے ہی کسی امر کو تاڑ جانا۔) مونث۔ دانائی۔
فِراش۔ (ع) مذکر۔ وہ فرش جس پر رات کو سوئیں جیسے صاحب فراش
فَرّاش۔ (ع۔ فارسیوں نے معنی چوبدار بھی استعمال کیا ہے) مذکر ۱ فرش بچھانے والا۔ جھاڑو بہارو دینے والا۔ وہ شخص جس کے سپرد فرش فروش اور روشنی وغیرہ کی خدمت ہو۔ وہ شخص جس کے اہتمام میں خیموں کا گاڑنا اور کھڑا کرنا ہو ۲ (اردو) ایک قسم کا درخت جو صنوبر یا شمشاد سے مشابہ ہوتا ہے۔ فراشخانہ۔ مذکر۔ وہ مکان جس میں ڈیرہ خیمہ اور فرش فروش کا سامان رہے۔ فَرّاشن۔ (دہلی) مونث۔ فراش کی جورو۔ فراشی۔ مونث۔ فراش کا کام۔ فراشی پنکھا۔ مذکر۔ (دہلی) بڑا پنکھا جو مکان کی چھت میں لٹکایا جاتا اور تمام فرش پر ہوا پہنچاتا ہے۔ لکھنؤ میں فرشی پنکھا کہتے ہیں۔ فراشی سلام۔ مذکر۔ وہ سلام جس کے جھکنے میں فرش تک سر لیجانا پڑے۔ نہایت ادب و تعظیم کا سلام۔
فَراغ۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ نجات۔ فراغت۔ آسودگی۔ ؎

سوائے گنج قناعت ظفر بشر کیلیے۔ کہیں جہاں میں نہ ہرگز فراغ ہوا اچھا۔ فراغبالی۔ (ف) مونث۔ بفکری سے زندگی بسر کرنا۔ آسودگی۔ فراغ خاطر۔ فراغ دل۔ مذکر۔ تسلی۔ بفکری۔ آسودگی
فَراغَت۔ (ع) مونث۔ چھٹکارا۔ نجات۔ خلاصی۔ (امیر) دم لبوں پر ہے بہت دیر نہیں۔ آئیے جلد فراغت ہو گی۔ (پانا۔ کرنا۔ ہونا کیسا تھ) ۲ راحت۔ (غالب) بخیو دی بستر تمہید فراغت ہو جو۔ پُر ہے سائے کیطرح میرا شبستاں مجھ سے۔ فراغت جانا۔ (ہندو، دہلی۔ جائے ضرور جانا۔ بیتُ الخَلا جانا۔ فراغت سے۔ اطمینان سے دلجمعی سے۔ آرام سے۔ (ابن الوقت) اپنے ساتھ اخبار کا بنڈل لاتا اور فراغت سے بیٹھا پڑھا کرنا۔ فراغت کرنا۔ فرصت پانا۔ چھٹکارا پانا۔ (مصحفی) خرابی پہ کمر کستا ہے جب وہ غمزہ کہتا ہے۔ فراغت سنگدل سے کر کے پھر قصد حرم کیجے ۲ (ہندو) پیخانہ پھرنا۔ فراغت لگنا۔ (دہلی۔ ہندو) پاخانہ کی حاجت ہونا۔ فراغت والا۔ صفت خوشحال۔ (ذوق) حرص کے پھیلتے ہیں پاؤں بقدر وسعت۔ تنگ ہی رہتے ہیں دنیا میں فراغت والے۔ فراغت ہونا۔ (دہلی) ۔ فارغ ہونا۔ فرصت ہونا۔ (آتش) زندگی میں جو فراغت نہوئی تو نہوئی۔ اے فلک تنگ نہ گور ہماری تیار۔
فِراق۔ (ع) مذکر ۱ جدائی۔ علٰحدگی۔ ؎ کیوں اچنبھا ہے تجھے تاسخ فراق یار کا۔ ایک دن ناداں فراق روح و تن ہو جائیگا ۲ (اردو) عم۔ فکر۔ خیال۔ دھن۔ تاک۔ (فقرہ) آپ کس فراق میں ہیں۔ (جانصاحب) مٹی خراب ہو گی نہ آؤ گی ہاتھ میں۔ مُردہ اسی فراق میں تکیہ کو جائیگا ۳ محبوب سے علیحدہ رہنے کا زمانہ
فَرامُشَن۔ (انگ۔ فری سے مَیسَن کا بگاڑا ہوا۔ فری۔ آزاد میسن راج۔ معمار) مذکر ۱ ایک خاص عقیدے کے لوگوں کا فرقہ جو باہمی

اتحاد اور ہمدردی کا دم بھرتا ہے۔ اردو میں اس مجلس کے ہر ممبر کو فرامشن کہتے ہیں۔ فرامشن ہونا۔ فری میسن فرقے کا ممبر بننا۔ ہم مشرب بننا۔

فَرامُوش۔ (ف) صفت۔ یاد سے اُترا ہوا ۲ (اردو) مذکر۔ وہ پھل جو جُڑواں ہو۔ لڑکیوں کا ایک کھیل بھی ہے۔ وہ جب کسی کو جُڑواں پھل دیں اور وہ پھل ہاتھ میں لیتے ہی یاد نہ کہدے تو اُسکو وہ پھل دو سو کی تعداد میں دینا چاہیے۔ (رشک) یاد اپنی ہمیں بھول گئی یاد تو کیسی۔ کچھ دیکھے جو بولا وہ پریزاد فراموش۔ (جیتنا کے ساتھ) اس کھیل کو یاد فراموش بھی کہتے ہیں۔ (جیتنا کے ساتھ) فراموش بدنا فراموش کی شرط بدنا۔ (منیر) بھول جانے کی نہ پھر ہم سے شکایت کرنا۔ کس سے بدتے ہو فراموش ذرا یاد رہے۔ **فراموش کار**۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو ہر بات بھول جاتا ہو۔ **فراموش کاری**۔ (ف) مونث۔ بھولنے کی عادت۔ بھول۔ **فراموش کرنا**۔ بھول جانا۔ خیال نہ رکھنا۔ **فرامُشی**۔ **فراموشی**۔ (ف) مونث۔ بھول۔ چوک۔ **فراموشیں** مونث۔ گھوڑے کی ایک بیماری کا نام۔ دو ہڈیاں ناک میں نکل آتی ہیں۔ نکلوانا۔ نکالنا۔ نکلنا کے ساتھ۔

فَرامِین۔ (ف) مذکر۔ عربی داں فارسیوں نے فرمان کی جمع عربی وزن پر بنالی ہے۔

فرانسیس (اردو۔ نون غنہ) مذکر۔ فرانس کے باشندے۔ **فرانسیسی**۔ فرانس کا باشندہ ۲ فرانس کے ملک کی زبان۔

فراواں۔ (ف) صفت۔ بہت۔ بکثرت۔ **فراوانی**۔ (ف) مونث۔ کثرت۔ افراط۔ زیادتی۔

فَراہَم۔ (ف) اِکھٹا۔ جمع۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) **فراہمی**۔ (ف) مونث۔ جمع کرنا۔ اکھٹا کرنا۔

فَرائِض۔ (ع) مذکر ۱ فریضہ کی جمع ۲ وہ کام جنکا کرنا ضروری ہو ۳ تقسیم میراث کا علم۔ **فرائض پنجگانہ**۔ مذکر ۱ پانچوں وقت کی نمازیں ۲ اسلام کے پانچ ارکان ۱ کلمہ شہادت پڑھنا ۲ نماز ۳ روزہ ۴ حج ۵ زکوٰۃ۔ **فرائض منصبی**۔ وہ اُمور جنکا کرنا عہدے کی رُو سے ضروری ہو۔

فرٹیلِٹی۔ (فارسی میں فرتوت بمعنی درست۔ فرتوتی بمعنی درستی) مونث۔ اول جلول پن۔

فَربِہ۔ (ف۔ بکسر سوم صحیح و بفتح سوم غلط (سعدی شیرازی) آن شنیدی کہ لاغر دانا۔ گفت روزے بہ ابلہ فربہ۔ اسپ تازی اگر ضعیف بود۔ ہمچناں از طویلہ خربہ۔) صفت۔ موٹا۔ (ہونا کے ساتھ) **فربہ اندام** (ف) صفت۔ موٹے جسم کا۔ **فربہی**۔ (ف) مونث۔ موٹاپا۔

فَرتُوت۔ (ف) صفت۔ بہت بڈھا جسکی عقل زائل ہو گئی ہو۔

فَرج۔ (ع۔ فروج۔ جمع) مونث۔ عورت کا اندام نہانی ۲ (ع۔ بفتح اول و دوم) کُشادگی۔ دو چیزوں کی بیچ کی کشادگی رخنہ۔ شگاف۔ دراڑ۔

فَرجاد۔ (ف) صفت۔ عقلمند۔ دانا۔

فَرجام۔ (ف) انجام۔ عاقبت۔ اردو میں ترکیب کے ساتھ مستعمل ہے۔ جیسے بدفرجام۔ نافرجام۔

فُرجَہ۔ (ف) مذکر ۱ کُشادگی اور تھوڑا سا فرق جو دو چیزوں میں ہو ۲ شگاف۔ چھید۔

فَرَح۔ (ع) مونث۔ خوشی۔ فرحت۔ (اوج) باچھیں ہیں کھلی دل بھی شگفتہ ہیں فرح سے۔ ہونٹوں پہ تبسم لب غنچہ کیطرح سے

فرحاں۔ (ف) صفت۔ خوش۔ شاداں۔ **فرحت**۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم۔ اردو میں بالفتح بولتے ہیں۔) مونث۔ خورمی۔ شادمانی (داغ) رحم آیا جو اُسے دیکھ کے حالت میری۔ غم یہ کہتا ہے کہ اب دیکھیے فرحت میری۔ **فرحت افزا**۔ صفت۔ خوشی بڑھانیوالا۔

تازگی بخش۔ فرحت بخش۔ صفت۔ خوشی دینے والا۔ فرحت حاصل ہونا۔ تفریح ہونا۔ (بنات النعش) یہی شوق مجھکو لے بھی گیا تھا مگر انجام کار کچھ دل کو فرحت حاصل نہوئی۔

فَرُّخ۔ (ف۔ اصل میں فَر۔ زیبا + رُخ۔ چہرا) صفت۔ مبارک۔ زیبا **فَرُّخ تبار**۔ (ف) صفت۔ عالیخاندان۔ اچھے گھرانے کا۔ **فَرُّخ قدم**۔ (ف) صفت۔ جسکا آنا مبارک ہو۔ **فَرُّخ نہاد**۔ (ف) صفت۔ نیک نہاد۔

فَرُخندَہ۔ (ف) صفت۔ مبارک۔ **فرخندہ بخت**۔ صفت۔ خوش نصیب **فرخندہ پے**۔ (ف) صفت۔ **فَرُّخ قدم**۔ **فرخندہ خو**۔ (ف) صفت۔ نیک خصلت۔ **فرخندہ رائے**۔ (ف) صفت۔ نیک تدبیر۔ دانشمند۔ **فرخندہ طالع**۔ **فرخندہ فال**۔ (ف) صفت۔ خوش نصیب۔

فَرد۔ (ع۔ تنہا۔ طاق یعنے زوج کا ضد۔ افراد۔ فُرادیٰ جمع فارسی میں ایک لانبا کاغذ جسپر فیصلہ مقدمات کا لکھتے تھے) مونث ا۔ بیت۔ ایک شعر ۲۔ وہ کاغذ جسپر محرر حساب کتاب درج کرتے ہیں۔ رجسٹر۔ (امیر) محشر میں موجزن جو نسیم کرم ہوئی۔ اُڑتی پھرتی فرد ہمارے حساب کی۔ (امیر) ہو اگر مرحمت کا جب محکمہ۔ مرے جرم کی فرد باطل ہوئی ۳۔ وہ کاغذ جسپر دعوتوں میں اُن لوگوں کے نام لکھتے ہیں جنکو بلاتے ہیں۔ (فقرہ) فرد میں سہواً زید کا نام نہیں تھا ۴۔ رضائی کا ابرہ۔ چادر۔ شال۔ (اوڑھنا کے ساتھ) (منیر) افسردگی میں رند ہیں سرگرم معصیت۔ جاڑے میں اوڑھی جاتی ہیں فردیں گناہ کی ۵۔ مذکر۔ گنجفہ کا ورق۔ (فقرہ) تمھاری بازی میں کوئی فرد اچھا نہیں ۶۔ مذکر۔ متنفس۔ تن واحد۔ ایک شخص۔ (فقرہ) میں تنہا اور کام بہت آپ ہی فرمائیے کہ ایک فرد کیا کیا کرے ۷۔ مذکر۔ ایک خوش آواز پرند کا نام ۸۔ مذکر۔ ایک قسم کا لقا کبوتر ۹۔ صفت۔ یکتا۔ بے مثل۔ (فقرہ) وہ اس کام میں فرد ہے۔ (جلال) کھینچ سکتا ہے کون اُسکی شبیہ۔ فرد ہے یار

بیمثالی میں ۱۰۔ اظہار تعداد کیلیے پرندوں کیواسطے مستعمل ہے جیسے ایک فرد کبوتر۔ **فرداً فرداً**۔ (ع) جدا جدا۔ الگ الگ۔ (داغ) وہ چلنے لگے ہر سمت سے فرداً فرداً۔ آئی وہ سر پہ تو گردن پہ یہ چمکی پُرفن **فردِ باطل**۔ (ف) مونث۔ نکمی اور بیکار فرد جو کار آمد نہو۔ مجازاً ردی۔ بیکار چیز۔ **فرد باقیات**۔ مونث۔ بقایا حساب کی فرد۔ **فردِ بشر**۔ مذکر۔ شخص واحد۔ نفر۔ **فرد پر صاد کرنا**۔ دعوت کی فہرست پر وہ لوگ جو مدعو ہوتے ہیں صاد کرتے اور اسطرح لکھدیتے ہیں ص (صحیا ہجا) ۔ ل پیش نظر حسن کی روداد کرو۔ آنکھوں سے آئینہ کی فرد پہ تم صاد کرو۔ **فردِ تعلیقہ**۔ مذکر۔ ضبطی جائداد کی فہرست۔ **فرد مجرم**۔ (ف) مونث فرد قرارداد جرم۔ **فرد حساب**۔ حساب کا چٹھا۔ **فرد فرد**۔ ایک ایک علٰحدہ علٰحدہ۔ **فردِ قرارداد جرم**۔ مونث۔ مسل کا وہ کاغذ جسمیں جرم ٹھہرانے کا مضمون اور وہ دفعہ یا دفعات قانون فوجداری کی درج ہوتی ہیں جنکی نسبت بیانات سے مجرم کا ملزم ہونا سمجھا جاتا ہے۔ فرد قرارداد جرم لگانے کے بعد مجرم سے جواب در صفائی لیجاتی ہے (لگانا۔ لگ جانا کے ساتھ) **فردِ کنکوت**۔ مونث۔ وہ کاغذ جسمیں فصل کی قیمت کے تخمینی فہرست درج ہوتی ہے۔ **فردی بوٹی**۔ مونث۔ چھوٹی چھوٹی بوٹیاں جو رضائی کی فرد پر یا اور کسی کپڑے پر ایک دوسرے کے متصل بناتے ہیں۔

فردا۔ (ف) کل کا دن جو آئیگا۔ مجازاً قیامت کا دن۔ اس مجازی معنی میں فردائے قیامت بھی مستعمل ہے۔ (محسن) دم مُردن یہ اشارہ ہو شفاعت کا تری۔ فکرِ فردا تو نہ کر دیکھ لیا جائیگا کل۔

فِردَوس۔ (ع۔ فارسی میں پر دیس (بہشت و باغ انگور تھا) ا۔ کا معرب ہے۔ انگریزی میں پیرے ڈائس ہے) مذکر۔ بہشت۔ بہشت کا طبقہ اعلےٰ۔ **فردوس بریں**۔ (ف) مذکر۔ فردوس کا اعلیٰ طبقہ۔

دیکھو بریں۔ فردوس مکانی۔ صفت وہ شخص جسکا گھر فردوس میں ہو لقب ظہیر الدین بابر بادشاہ کا جو بعد انتقال ہوا۔

فَرزانگاں۔ (ف) مذکر۔ فرزانہ کی جمع۔ فرزانگی۔ (ف) مونث دانائی عقلمندی۔ فرزانہ۔ (ف) صفت۔ دانا۔ عقلمند۔ فرزانہ خو۔ (ف) صفت۔ خوش خلق۔ پسندیدہ خو۔

فَرزجہ۔ (برجہ کا معرب) مذکر۔ وہ ٹکڑا کپڑے کا جو دوا کے ساتھ تر کرکے دُبُر یا قُبُل میں بسبب کسی بیماری کے رکھیں۔

فَرزَند۔ (ف۔ بیٹا۔ بیٹی) مذکر۔ بیٹا۔ عزیز ترین اولاد۔ (انیس) فرزند محمد سے جہاندار کے ہم ہیں۔ وارث شہ لولاک کی سرکار کے ہم ہیں۔ فرزند ارجمند۔ مذکر۔ ہونہار بیٹا۔ لائق بیٹا۔ فرزند بنانا۔ گود لینا متبنےٰ کرنا۔ فرزندِ خلف۔ لائق بیٹا مطیع بیٹا۔ فرزند کی آگ۔ بیٹے کی محبت۔ (اختر شاہ اودھ) پہ مانتی تھی کوئی طبیعت۔ فرزند کی آگ سے قیامت۔ فرزندِ ناخلف۔ نالائق بیٹا۔ فرزندِ نرینہ۔ مذکر۔ بیٹا۔ فرزندی۔ (ف) مونث۔ بیٹا ہونا۔ باپ بیٹے کا رشتہ۔ فرزندی میں لینا۔ بیٹا بنانا۔ داماد بنانا۔ (ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کسیکو اپنے بیٹے کی نسبت کرنا ہوتی ہے تو بیٹی والے سے کہتا ہے کہ میرے بیٹے کو فرزندی میں لیجیے۔

فَرزَدل۔ مذکر۔ ایک لوہے کا پُرزہ جو بندوق کی جانب میں لگاتے ہیں۔

فَرزِیں۔ (ف) مذکر۔ شطرنج کا وزیر۔ بنانا۔ بننا۔ بیٹنا۔ مارنا۔ مرنا وغیرہ کے ساتھ۔ فرزیں بنانا۔ پیادے کو فرزیں کے درجے پر پہنچانا فرزیں بند۔ (ف) پیادہ فرزیں کے زور پر بیٹھا ہو تو اُس کو فرزیں بند کہتے ہیں۔

فَرَس۔ (ع) مذکر۔ گھوڑا۔ گھوڑی کو بھی فرس کہتے ہیں۔

(انیس) وہ کرتی تھی وہ ہر کس و ناکس کو بے کس تھا۔ اک ہاتھ میں فارس تھا نہ زیں تھا نہ فرس تھا۔

فَرسا۔ (ف) ہر کبات میں مستعمل ہے۔ جیسے جانفرسا۔ جان کو صدمہ پہنچانے والا۔

فِرِستادہ۔ (ف) بھیجا ہوا۔ قاصد۔ ایلچی۔ فرشتہ۔ (ف) مذکر۔ فرستادہ۔ رسول۔ فرشتہ۔ دانگ۔ صفت۔ اوّل۔ پہلا۔ اگلا۔ مُقدّم۔ یکم۔

فَرسخ۔ (فرسنگ کا معرب۔ فراسخ۔ جمع) مذکر۔ کوس۔ تین میل کی مسافت (اہل فارس کا میل چار ہزار گز کا اور انگریزی میل ۱۷۶۰ گز کا ہوتا ہے) فرسنگ۔ (ف) مذکر۔ دیکھو فرسخ۔

فَرسُودہ۔ (ف) صفت۔ گھسا ہوا۔ کُہنہ۔ مستعمل۔ گیا گزرا۔ جیسے فرسودہ خیال۔ فرسودہ حال۔ صفت۔ خستہ حال۔ تباہ حال۔

فَرش۔ (ع) مذکر۔ بچھونا۔ بچھانیکی چیز۔ (سحر) باغ کے کوٹھے کے اوپر چوکیوں کا فرش ہے۔ مجازاً سطح زمین۔ جیسے فرش سے عرش تک نور پھیلا ہوا ہے۔ (اردو) وہ زمین جسپر اینٹیں بچھا دی گئی ہوں۔ چونے سے پکی کی ہوئی زمین۔ فرش بچھانا۔ بہت بڑا بچھونا بچھانا۔ (آتش) فرش گل بلبل کی نیت سے بچھایا چاہیے۔ شمع پروانوں کی خاطر سے جلایا چاہیے۔ فرشِ خاک۔ (ف) مذکر۔ زمین۔ فرشِ راہ راہ پر بچھا ہوا۔ کمال عاجزی و خاکساری کیواسطے مستعمل ہے (جلال) حضور لائیں تو تشریف فرش راہ ہوں ہمیں۔ ہر ایک شب متمنی ہے اسکا عرش بریں۔ فرش زمین کرنا۔ پیوند زمیں کرنا۔ (شاد) کیسے ہی فرش زمیں چرخ نے یہ آہو چشم۔ کہ گیسوؤں کا بچھونا ہے مرگ چھالوں کا۔ فرش سے عرش تک۔ زمین سے آسمان تک۔ (غالب) فرش سے تا عرش واں طوفاں تھا موجِ رنگ کا۔ یاں زمیں سے آسماں تک

فرش

سو حقن کا باب تھا۔ فرش فرُوش۔ مذکر۔ بچھونا وغیرہ۔ فرش کرنا
۱ بچھونا کرنا۔ بچھانا ۲ چونے یا اینٹوں وغیرہ کو بچھا کر سطح یکساں
کرنا ۳ مار کر بچھا دینا۔ مار کر زمین پر گرا دینا۔ (فقرہ) مارے جوتوں کے
فرش کر دونگا۔ فرشِ گُل۔ (ف) مذکر۔ پھولوں کی سیج۔ (جلیل)
فرشِ گُل پر نہ سُلا قیس کو تو اے لیلی۔ ہو مکدر نہ کہیں خاک
بیاباں کی۔ فرش ہونا۔ لازم۔ دیکھو فرش کرنا۔ فرشی۔ صفت ۱
فرش کا۔ فرش سے متعلق ۲ مذکر۔ ایک قسم کا بڑا اور چپٹے پیندے
کا حقّہ جسکو فرشی حُقہ بھی کہتے ہیں ۳ (لکھنؤ) بندوق کا وہ پُرزہ جسمیں
گز رکھتے ہیں۔ فرشی پنکھا۔ دیکھو فراشی۔ فرشی جوتا۔ مذکر۔ فرش پر
پہننے کا جوتا۔ فرشی جھاڑ۔ وہ جھاڑ جو فرش پر رکھکے روشن کیا جاتا
ہے اور لٹکایا نہیں جاتا ہے (بحر) سراپا نور سے محفل کا جوبن ہوگیا۔ یار
آبیٹھا کہ فرشی جھاڑ روشن ہوگیا۔ فرشی حُقّہ۔ چپٹے پیندے کا حقّہ۔ فرشی
سلام۔ دیکھو فراشی سلام۔ فرشی گُڑگُڑی۔ مونث۔ ایک قسم کا چھوٹا
حقہ جسکا نیچا چھوٹا اور پیندا ہموار ہوتا ہے۔ فرشی لمپ۔ بیٹھک دار
لمپ۔ جو فرش پر رکھکر جلایا جاتا ہے۔

فرِشتگاں۔ (ف) مذکر۔ فرشتہ کی جمع۔ فرِشتہ۔ (ف)۔ اصل میں فرِستہ
(فرستادن سے اسم مفعول) تھا سین کو شین سے بدلکر بمعنی مَلک کر لیا۔
سراج اللغات میں ہے کہ اصل میں پَرَستہ (عبادت کرنیوالا) پرستیدن
سے ماخوذ تھا) مذکر ۱ مَلک۔ خدا کا نورانی قاصد ۲ (اردو) پاک
مقدس۔ بھولا بھالا۔ (داغ) لاگ ہو یا لگاؤ کچھ بھی ہو تو کچھ نہیں۔ بنکے
فرشتہ آدمی بزم جہاں میں آئے کیوں ۳ (اردو) روح۔ گر دلِ اُستاد۔ (قلق)
زاہد جام سے ناب وہ دیتا ہے خدا۔ جو فرشتوں کو تماشے بھی میسّر
نہوا ۴ موت کا فرشتہ۔ (شرف) آرزو ہے یار کا پیغام لائے وقت
نزع۔ نامہ بر یارب فرشتہ بنکے آئے وقت نزع۔ فرشتہ پَر نہیں مارتا

فرشتہ

نہایت مدوک تک کسی کو کوئی جا نہیں سکتا۔ (ظفر) بشر کیا وہاں فرشتہ کا بھی
کیا مقدور پر مارے۔ مراخط لیکے قاصد گر روانہ ہو تو کیونکر ہو۔ فرشتہ
جاننا۔ نیک خصلت جاننا۔ (داغ) تمھیں سے ناصح مشفق فرشتہ ہم تو
جانینگے۔ کسی انسان کا فہم و شعور ایسا نہیں ہوتا۔ فرشتہ خصال۔ فرشتہ
خصلت۔ فرشتہ خو۔ (ف) صفت۔ نہایت مقدس۔ پاک۔ بھولا
بھالا۔ فرشتہ نے گھر دیکھ پایا۔ فرشتوں نے گھر دیکھ لیا۔ (کنایۃً)
موت نے گھر دیکھ لیا۔ اسوقت مستعمل ہے جب پے در پے کئی موتیں ہوں۔
(معروف) دل لیا اُسنے کیوں نہو غمِ جاں۔ کہ فرشتہ گیا ہے گھر کو دیکھ
۲ دشمن نے گھر دیکھ لیا ۳ بُرا جسکا پڑجانا کی جگہ۔ (قدر) آتی ہے جب
فصلِ گُل پڑجاتے ہیں سینہ میں داغ۔ دیکھ پایا گھر فرشتوں نے دلِ
بیمار کا۔ فرشتوں۔ فرشتہ کی جمع۔ گر دِ اُستاد کی جگہ۔ (فقرہ) جب گلستاں کے
گُل نسخوں میں یہ لفظ اسیطرح لکھا ہے تو آپ کیا آپکے فرشتوں کو ماننا
پڑیگا۔ فرشتوں کو خبر نہونا۔ محض ناواقف ہونیکی جگہ۔ بالکل راز ہونیکی
جگہ۔ (فقرہ) میرے فرشتوں کو خبر نہیں تم کب آئے کب گئے۔ (صبا) جسکی ہم
کسی کے فرشتوں کو بھی نہیں۔ ثابت کرینگے یار کی کیونکر لبِ کمر۔ فرشتوں کی
دال نہیں گلتی۔ کسیکی رسائی نہیں۔ مثال کیلیے دیکھو گالو نہیں چاول
بھرے ہیں۔ فرشتوں کی نظر سے بچنا۔ ملک الموت کا گزر نہونا (توبۃ النصوح)
آخر نصوح کا گھر بھی فرشتوں کی نظر سے نہ بچا۔ فرشتوں کے پر باندھنا
فرشتوں کو عاجز کرنا۔ (منیر) پریاں تو کیا فرشتوں کے پر باندھتے
ہیں ہم۔ معقول ہم سے اُڑتے ہیں اوسان آپکے۔ فرشتوں کے پر
جلتے ہیں۔ کسی جگہ رعبِ جلال یا خوف کی وجہ سے کسیکو جانیکی تاب
نہونا۔ مجال نہونا۔ حوصلہ نہونا کی جگہ۔ (سحر) جلتے ہیں پر فرشتوں کے
کہنا ہے اب فضول۔ انسان کی دعا بھی نہیں ہوتی ہے قبول۔ فرشتوں کی
جگہ فرشتہ بھی مستعمل ہے (مصحفی) جس گلی میں کہ فرشتے کے بھی پر جلتے ہیں۔

فرشتہ

کب یہ ممکن ہے وہاں اُڑ کے کبوتر پونہچے۔ فرشتوں کے پر کترنا۔ فرشتوں سے سبقت لے جانا۔ (منیر) اُڑ کے تیر آپ کے یاروں سے کہاں جائینگے۔ پر فرشتوں کے کترتے ہیں کترنے والے۔ فرشتوں نے خواب میں نہیں دیکھا۔ کبھی نہ دیکھا کی جگہ۔ (داغ) تجھے خبر نہیں دل چیز کیا ہے اے ناصح۔ ترے فرشتوں نے دیکھا نہوگا خواب میں دل۔ فرشتے بھول گئے۔ (کنایۃً) مرنا نہیں۔ کسیطرح سے موت نہ آنا کی جگہ۔ (انشا) جب وہ بیچو ناٹھی ہٹیے کھٹ کھٹ کرتے پھرتے ہیں۔ اُڑتے ہیں کوئی شیخ جی صاحب اُنکو فرشتے بھول گئے۔ فرشتے خاں (کنایۃً) نہایت رعب داب کا آدمی۔ (رشک) گھر جو اُس رشک حور کا پایا۔ ہو کے آیا فرشتے خاں قاسد۔ ۲ (کنایۃً) گرو۔ اُستاد۔ (فقرہ) تم تو کیا تمہارے فرشتے خاں بھی اُسکو ہرا نہیں سکتے ۳ (کنایۃً) ملک الموت۔ (راسخ) کہو یہ موت سے بالیں پہ ہے وہ پردہ نشیں۔ ابھی نہیں ہے اجازت فرشتے خاں کیلیے۔ فرشتے خاں کا گزر نہونا۔ (کنایۃً) کسی کی رسائی نہونا۔ (جانصاحب) بلئے تلنگے اب وہ محل پھاندنے لگے۔ ہوتا فرشتہ خاں کا جہاں سے گزر نہیں۔ فرشتے دکھائی دینا۔ فرشتے نظر آنا۔ (مرتے وقت آدمی کو اُسکے اعمال کے فرشتے دکھائی دیتے ہیں) موت کا وقت قریب ہونا۔ (ممنون) یاں فرشتے بھی دکھائی دیے تو نے ابتک۔ بند جامے کا نہ لے حور شمائل کھولا۔ (جرأت) آیا جو شب کو خواب میں وہ غیرت پری۔ کھلتے ہی آنکھ آیے فرشتے نظر مجھے۔ فرشتے کا کان میں پھونکنا۔ (کنایۃً) خلقی طور پر مغرور ہونا۔ (آتش) فرشتے نے نہیں پھونکا ہے کان میں کسکے۔ دوسرے ہے کونسا جسپر کہ تجکو ناز نہیں۔ فرشتے کا کہہ جانا۔ کوئی بات بغیر کسی اطلاع کے معلوم ہو جانا کی جگہ۔ (داغ) وہ رشک حور شب کو کہیں گھر کے رہگیا۔ کوئی فرشتہ کان میں میرے یہ کہہ گیا۔ فرشتے کی بھی نہیں سنتا۔ (کنایۃً) کسیکی بات نہیں سنتا۔ (صبا) واعظوں کی کوئی لاحول ولا سنتا ہے۔ کہ فرشتے کی بھی سنتا نہیں دیوانہ عشق۔ فرشتے کی دال نہیں گلتی۔

فرض

(کنایۃً) کسیکی رسائی نہیں ہوتی۔ (جانصاحب) وہ ایک دن تھا کہ میرے آگے فرشتے کی تھی نہ دال گلتی۔ بھرے ہیں گالوں میں اب تو چاول کریں وہ باتیں چبا چبا کر۔ فرشتے واقف نہیں۔ محض لاعلم ہونے کی جگہ۔

فُرصَت۔ (ع۔ کسی چیز کی باری۔ کام کی پروا۔) مونث ۱ موقع۔ مُہلَت۔ فراغت۔ چھٹکارا۔ چھٹی۔ (ناظم) واعظا توبہ کی جلدی کیا ہے۔ یہ بھی کر لینگے جو فرصت ہوگی ۲ اطمینان۔ (اختر شاہ اودھ) فرصت سے بخوبی ہو ملاقات۔ کچھ ہو نہیں سکتی یاں مدارات۔ فرصت پانا۔ چھٹکارا حاصل کرنا۔ کسی کام سے فراغت پانا۔ (فقرہ) کام سے فرصت پالی اور آپکے پاس پونہچا۔ فرصت چاہنا۔ مہلت چاہنا۔ موقع چاہنا۔ سہ دل چاہتا ہے پھر وہی فرصت کہ رات دن۔ بیٹھے رہیں تصور جاناں کیے ہوے۔ فرصت دینا۔ وقت دینا۔ مہلت دینا۔ فرصت مانگنا۔ مہلت کا خواہاں ہونا۔ (آتش) ایک دن فرصت جو میں برگشتہ قسمت مانگتا۔ دیدۂ تر نوح کے طوفاں سے رخصت مانگتا۔ فرصت ملنا۔ موقع ملنا۔ مہلت ملنا۔ (ناسخ) ایکدم یار کو بوسوں سے نہ فرصت ملتی۔ گر دہن دیدۂ عالم سے نہ پنہاں ہوتا۔ فرصت میں۔ ۱ خالی وقت میں۔ فراغت کے وقت ۲ تنہائی میں۔ فرصت ہونا۔ ۱ فراغت ہونا۔ ۲ موقع ملنا۔ مہلت ہونا۔ (ناسخ) خار صحرا بیٹھکر دم بھر لگا لیتے پاس ہے۔ ہو اگر سر پیٹنے سے اے جنوں فرصت ہمیں۔

فَرض۔ (ع) مذکر ۱ خدا کے حکم سے واجب کیا ہوا۔ (فگار) ترک اُس کوچے میں جانا نہ مرا ہوئیگا۔ زاہد و فرض نہیں ہے کہ قضا ہوئیگا ۲ ضروری۔ لازمی۔ ضروری کام۔ (نسیم دہلوی) زینت سے کیا غرض ہے پس مرگ ہم نفس۔ چادر کی ہے ضرور نہ ہے شامیانہ فرض ۳ وہ نماز کی رکعتیں جنکا پڑھنا لازم ہے۔ سنت اور نفل کے علاوہ۔

فرض

(آتش) گنا ہگار ہیں محراب تیغ کے ساجد۔ جھکا یا سر تو ادا فرض پنجگانہ ہوا۔ (اردو) مانا ہوا۔ تسلیم کیا ہوا۔ ذمہ داری۔ بار ثبوت۔ (کنایۃً) دعویٰ نکاح۔ (فقرہ) خدا اس لڑکی کے فرض سے سبکدوش کرے۔

فرض اُتارنا۔ فرض ادا کرنا۔ (فقرہ) لڑکے کی شادی کیا کی ہے فرض اُتارا۔ فرض ادا کرنا۔ خدا کا حکم بجالانا۔ (فقرہ) حج کیا تو کسی پر کیا احسان کیا۔ فرض ادا کیا۔ اپنے اوپر جو کچھ واجب ہے اُسکو بجالانا۔ (آتش) گور تک ساتھ ہے پڑھکے جانے کی نماز۔ فرض جو تھا سو ادا تم نے کیا میرے بعد۔ فرض پڑھنا۔ اُن رکعتوں کا پڑھنا جو فرض ہیں۔ فرض ساقط ہونا۔ فرض اُتر جانا۔ (توبۃ النصوح) لیکن مجھ سے بھی آخر کہہ نہ چکے بس اُنکے ذمہ سے فرض ساقط ہوگیا۔ فرض سے ادا ہوجانا۔ ماں باپ کا اولاد کی شادی کرکے سبکدوش ہوجانا۔ فرض عین۔ مذکر ہر ایک کا ذاتی فرض۔ (امیر) حق اُسیکا ہے سلاسل پاس جو ہے فرض عین۔ ہے یہ حق پوشی چھپاتے ہو جو دیوانے سے زُلف۔ فرض کردم۔ مان لو یہ تسلیم ہے۔ (بحر) حال پُرسی تمہیں لازم تھی ضرور۔ فرض کردم مری آئی ہوئی کیا ٹل جاتی۔ فرض کرکے۔ (دعو) قرار دیکے بیضرورت کوشش کرکے۔ (فقرہ) اماں سوتی تھیں فرض کرکے اُنکو جگا دیا۔ فرض کرلو۔ فرض کرو۔ مان لو۔ تسلیم کرلو۔ (داغ) حشر کا وعدہ بھی کرتے نہیں وہ کہتے ہیں۔ فرض کرلو جو کئی بار قیامت آئی۔ فرض کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ قبول کرنا کسی بات کو بلا ثبوت ماننا۔ (اسیر) بوئے چمن سے مست ہوئے جان کر شراب۔ غنچہ کو شیشہ گل کو کیا ہم نے جام فرض۔ فرض کفایہ۔ مذکر۔ وہ فرض جو جماعت میں کسی ایک کے ادا کرنے سے سب کیطرف سے ادا ہوجائے جیسے نماز جنازہ۔ فرض محال صفت۔ ناممکن القیاس۔ ایسی چیز کا مان لینا جسکا واقع ہونا دشوار اور محال ہو۔ فرض ہونا۔ لازمی ہونا۔ (مصحفی) یہ زمانہ وہ ہے

فرعون

جسمیں ہیں بزرگ نہ خورد چھٹنے۔ اُنھیں فرض ہوگیا ہے گلہ حیات کرنا۔ فرضی۔ صفت۔ خیالی۔ قیاسی۔ بے اصل۔ مصنوعی۔ جیسے فرضی قصہ۔ (رشک) مثل کمر بتاں ہے فرضی۔ میرا تن زار پیرہن میں۔ فرضیّت۔ (ع) مونث۔ فرض ہونا۔

فَرط۔ (ع) مذکر۔ زیادتی۔ افراط۔ کثرت۔ جیسے فرط شوق۔ فرط محبت۔ (آتش) ہاتھ قاتل کا گر یہاں تک پہنچ سکتا نہیں۔ اور فرط شوق سے یاں زخم دامندار کا۔

فَرع۔ (ع۔ فُروع۔ جمع) مونث۔ شاخ۔ ٹہنی۔ وہ جسکی اصل اور کوئی چیز ہو۔ (اسیر) نخل ہستی سے نمودار ہے قدرت تیری۔ اصل وحدت ہے تری فرع ہے کثرت تیری۔ فرعی۔ صفت۔ جو اصلی نہو۔ (فقرہ) اصلی نزاع کو مٹائیے۔ فرعی امور میں کیوں وقت ضایع کرتے ہو۔

فِرعَون۔ (ع۔ لفظی معنی۔ نہنگ۔ فَراعِنہ۔ جمع) مذکر۔ ولید ابن مُصعب کا لقب جو حضرت موسیٰ کے وقت میں مصر کا بادشاہ تھا۔ اسنے خدائی کا دعویٰ کیا تھا۔ اسکی ہدایت کیواسطے حضرت موسیٰ معجزات اور نشانیاں لیکر بھیجے گئے لیکن وہ راہ راست پر نہیں آیا آخر خدا تعالےٰ کے قہر و غضب سے مع لشکر دریائے نیل میں غرق ہوگیا۔ مجازاً متکبر۔ سرکش۔ مغرور۔ شعرا اس لفظ کا استعمال بہ اعلان نون فصیح جانتے ہیں۔ (محسن) فرعون و نبی بجای نمرود۔ فرعون بنانا۔ مغرور کرنا۔ (فقرہ) یہ مال متاع و دولت حشمت جسنے فرعون بنا دیا ہمیں کی ہمیں رہجائیگی۔ فرعون بے ساماں (اردو) مذکر۔ وہ شخص جو مقدرت نہونے پر بھی مغرور ہو۔ نہایت گھمنڈی آدمی جو ناحق گھمنڈ کیا کرے۔ مفلس متکبر۔ (ذوق) نفس بے مقدور کو قدرت ہو گر تھوڑی سی بھی۔ دیکھ پھر سامان اُس

فرغل

فرعونِ بے سامان کا۔ فرعونی۔ فرعونیت۔ (اردو) مونث۔ سرکشی۔ غرور۔

فرغل۔ (اردو۔ فارسی میں فرگل اس معنی میں ہے) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ لمبا کوٹ۔ روئی دار لبادہ۔ روئی دار چغہ۔ کپڑا جو بچوں کو پہناتے ہیں اور جس میں ٹوپی بھی لگی ہوتی ہے۔ (نصیر) ابر میں ابر کے بھی حرارت ہے مہر کو۔ لوزہ چڑھا تو اوڑھی ہے فرغل علے الصباح۔ جلیل و جلال نے مذکر لکھا ہے۔

فرفر۔ (ف) جلد جلد۔ شتاب۔ بے روک۔ بے روک پڑھنے لکھنے دوڑنے کاٹنے اور بولنے کیواسطے مستعمل ہے۔ بے وقفہ پڑھنا۔ (اختر شاہ اودھ) منبر پہ گیا وہ نامہ لیکر۔ پڑھنے لگا حال اُسکا فرفر۔ (مصحفی) کیسی فرفر زبان چلتی ہے۔ اُسکی گفتار بے خطر کو دیکھ۔ فرفر اُڑا دینا: جلد جلد کاٹ ڈالنا۔ (فقرہ) گھوڑے کے سُم فرفر اُڑا دیے: جلدی جلدی پڑھ جانا۔ (فقرہ) ایک گھنٹہ میں پوری کتاب فرفر اُڑا دی۔ فرفر باتیں کرنا۔ جلد جلد بولنا۔ فرفر پڑھنا۔ بے اٹکے جلدی جلدی پڑھنا۔ صاف پڑھنا۔ جلدی پڑھنا (جان صاحب) کیا ہے منہ جو بات مجھسے کر سکیں منکر نکیر۔ ہے خدا ایکتا کہوں حق حق پڑھوں فرفر حدیث۔ فرفر ہوا آنا۔ تیز ہوا کے جھونکے آنا۔ (منیر) پنکھے دس بیس کھنچتے ہیں باہر۔ کیا ہوا ٹھنڈی آتی ہے فرفر۔ فرفر یاد ہونا۔ خوب یاد ہونا۔ ازبر ہونا۔ ؎ زلف کے سودے میں بتا دیا اُن سودا کا سبق۔ عشق و خط میں آکے طوطی نامہ فرفر یاد تھا۔ فرفری مونث۔ دو شخص آپسمیں اسطرح گفتگو کرتے ہیں کہ ہر لفظ کے ہر حرف کے بعد فرؔ اضافہ کر دیتے ہیں تاکہ دوسرا نہ سمجھ سکے۔

فرفرمایش۔ (عو) مونث۔ فرمایش وغیرہ۔ (فقرہ) فرفرمایش کے علاوہ چار سو ماہوار تنخواہ ہوئی۔

فرق

فرفند۔ مذکر۔ مکر۔ حیلہ۔ فرفندی۔ مونث: مکر کرنا: صفت مکار۔

فرق۔ (ع) مذکر: جدائی۔ علیحدگی: فاصلہ۔ دُوری۔ (فقرے) تم دونوں ذرا فرق سے بیٹھو۔ زید اور بکر میں چار سیڑھیوں کا فرق ہے: اختلاف۔ (فقرہ) دونوں چیزوں میں بڑا فرق ہے: سر کے بالوں کی مانگ: سر۔ (غالب) یاں سر پر شور بیخوابی سے تھا دیوانہ جو۔ واں وہ فرق ناز محو بالش کمخواب تھا: تمیز۔ شناخت: (اردو) دوئی۔ بیگانگی۔ غیریت۔ (سحر) چاہیگا کیا ہمارے برابر تمھیں رقیب۔ یہ یاد رکھو عشق و محبت میں فرق ہے: خلل۔ کمی۔ نقصان۔ (سحر) بیکار نالے صورت بلبل کیے تو کیا۔ کس سے کہیں گلو کی سماعت میں فرق ہے۔ فرق آجانا۔ فرق آنا: پہلی سی بات نہ رہنا۔ (فقرہ) اب اس مکان میں بڑا فرق آگیا ہے: (دل کے ساتھ)۔ اختلاف ہوجانا۔ صفائی نہ رہنا۔ (فقرہ) دلوں میں فرق آگیا ہے صفائی ذرا مشکل ہے: میل ہوجانا۔ اصلیت میں اختلاف ہوجانا۔ جیسے نسل میں فرق آجانا۔ فرق باقی رہنا۔ تفاوت کا نہ مٹنا کچھ بل رہ جانا۔ (ناسخ) یار کو چھوڑ دیا پر نہ سہا رشک رقیب۔ فرق باقی نہ رہا کچھ بھی جگر تھمیں۔ فرق پڑنا۔ اختلاف ہونا۔ میل نہ کھانا۔ تفاوت ہونا۔ (فقرہ) سو روپے کا فرق پڑگیا۔ فرق سے۔ فاصلے سے۔ فرق کرنا: یکساں نہ سمجھنا۔ (فقرہ) تم دونوں بھائیوں میں کھلا ہوا فرق کرتے ہو: جُدا کرنا۔ تمیز کرنا۔ الگ کرنا: صورت بدلنا۔ تبدیل کرنا۔ (فقرہ) اصل مسودے سے فرق کر دیا ہے۔ فرق لانا۔ یکساں نہ رکھنا۔ (اوج) نخوت نہ فرق لائے تری آن بان میں۔ آجائے تو کہیں نہ اسی امتحان میں۔ فرق نکالنا: تفاوت معلوم کرنا: حساب کتاب کی غلطی دریافت کرنا اور اُسکو درست کرنا: اختلاف دُور کرنا۔

فرقان

فرق نکلنا لازم۔ فرق ہونا۔ اختلاف ہونا۔ تفاوت ہونا۔
فُرقان۔ (ع۔ اصل میں مصدر ہے جسطرح غُفران مگر اسکا اطلاق فاعل پر مبالغۃً ہوا ہے یعنے حق و باطل میں فرق کرنیوالا) مذکر (اصطلاحی) کلامُ اللہ۔
فُرقت۔ (ع) مونث۔ جُدائی۔ علٰحدگی۔ ہجر۔ (مسرور) تیری تصویر ہم آغوش رہی۔ وصل سے کم نہیں فرقت تیری۔
فَرقدان۔ فَرقَدَین۔ (ع) مذکر۔ اُن دو ستاروں کا نام جو قطب شمالی کے پاس ہیں اور شام سے صبح تک ظاہر رہتے ہیں کبھی چھپتے نہیں۔ (اوج) سیارے ہیں رکاب ہمایوں سے بہرہ ور۔ ہیں سر سے فرقدیں جلو میں اِدھر اُدھر۔
فِرقہ۔ (ع۔ فِرقت۔ فِرَق۔ جمع) مذکر۔ گروہ۔ جماعت۔ قوم (درد) دل اُس مژہ سے رکھیو نہ تو چشم راستی۔ اے بیخبر بُرا ہے یہ فرقہ سیاہ کا۔ فرغُل۔ (ف) فرغل۔
فَرلانگ۔ (انگ) مذکر۔ ایک میل کا آٹھواں حصہ۔
فَرلُو۔ (انگ) مونث۔ رُخصت جو بلا وضع تنخواہ ملے۔
فَرم۔ (انگ) مذکر۔ کوٹھی۔ وہ کارخانہ جسمیں کئی شریک ہوں۔
فَرما۔ (انگریزی فارم سے بنالیا ہے) مذکر۔ وہ تختہ جو چھاپنے کیلیے پہلے چھاپتے ہیں۔ فرما موڑنا۔ چھپے ہوے کاغذوں کو ترتیب سے جُز بنانے کیلیے موڑنا۔
فرمان۔ (ف۔ دیکھو فرامین) مذکر۔ بادشاہی حکم۔ حکم۔ پروانہ وہ پروانہ جو بادشاہ کیطرف سے بڑے امرا کو لکھا جائے۔ (سحر) معانی کے فرمان جاری ہوے۔ جو آگے تھے باکون ہزاری ہوے۔ فرمان بالمشافہہ۔ مذکر۔ زبانی حکم جسکی تعمیل فوراً ہو۔ فرمان بَر۔ فرماں بردار۔ فرماں پذیر۔ (ف) صفت۔ تابع۔ مُطیع۔ نوکر۔

فرمایش

ملازم۔ فرماں برداری۔ (ف) مونث۔ اطاعت۔ (کرنا کے ساتھ) فرمان بھیجنا۔ حکم بھیجنا۔ حکمنامہ بھیجنا۔ پروانہ بھیجنا۔ فرمان جاری کرنا حکم نافذ کرنا۔ فرمان جاری ہونا۔ حکم جاری ہونا۔ (تاسخ) لالہ وگل کیا کہ ہیں منقاد نافرمان تک۔ باغ میں مانند جُو جاری ہے فرمان بہار۔ فرماں دِہ۔ فرماں گزار۔ (ف) صفت۔ حاکم۔ فرماں دہی۔ (ف) مونث۔ حکومت۔ فرماں روا۔ (ف) صفت۔ حاکم۔ بادشاہ۔ رئیس خودمختار۔ فرمانروائی۔ (ف) مونث۔ حکومت۔ بادشاہی۔ فرمان صادر کرنا۔ حکم نافذ کرنا۔ حکم جاری کرنا۔
فَرمانا۔ (اردو۔ فرمودن سے بنایا ہے) ۱ حکم دینا۔ کہنا۔ ارشاد کرنا ۲ کرنا کی جگہ۔ (فقرہ) آپ خوامخواہ تکلف فرماتے ہیں ۳ مذکر۔ ارشاد۔ حکم۔ (فقرہ) آپ کا فرمانا لفظ بلفظ صحیح نکلا۔ اس معنی میں آپ کے ساتھ مستعمل ہے اور فعل جمع میں آتا ہے۔ فرمانے سے باہر۔ حکم کی تعمیل میں کمی کرنیوالا۔ (قدر) جان باہر ہوئی تن سے وہ دمِ دار ہو نہیں۔ پر کبھی آپ کے فرمانے سے باہر نہوا۔ فرمانے کی بات ہے۔ دیکھو آپ۔
فَرمایش۔ (ف بفتح پنجم۔ فرمودن کا حاصل مصدر۔ اردو میں بکسر پنجم ہے۔) مونث۔ بطور حکم کچھ مانگنا یا کوئی کام لینا۔ حکم۔ فرمان (امیر) حکم ہے باتیں کرو اغیار کی۔ واہ کیا فرمایشیں ہیں یار کی۔ فرمایش کرنا۔ کوئی چیز طلب کرنا۔ کسی کام لینے کی خواہش کرنا۔ فرمایشی۔ صفت ۱ حکم کے موافق۔ فرمایش کی ہوئی۔ کہکے منگوائی ہوئی۔ بنوائی ہوئی۔ حکم کے مطابق۔ مجازاً۔ عمدہ۔ نفیس ۲ کثرت ظاہر کرنے کیلیے (فقرہ) آجکل فرمایشی گرمی پڑتی ہے ۳ (اردو) کنایۃً جوتوں کی مار۔ مغلظ گالیاں۔ (کھانا۔ پڑنا۔ لگانا کے ساتھ) (راحت) خانگی کسبی نہیں میں رنڈی کا پردہ چھوڑ دو۔ کھاؤگے فرمایشی سر پلپلا ہو جائیگا۔

فرمُودہ

فرمایشی سُنانا۔ فحش گالیاں دینا۔ فرمایشات۔ مونث۔ فارسیوں نے فرمایش کی جمع بقاعدہ عربی بنالی ہے۔

فَرمُودہ۔ (ف) صفت۔ کہا ہوا۔ حکم۔ (فقرہ) تم فرمودۂ خدا اور رسول پر عمل کرو۔

فَرن۔ (انگ) مذکر۔ سبز پتوں کے درخت جو ہمیشہ سرسبز رہتے ہیں۔

فِرنٹ۔ (انگ۔ بمعنی مقابل۔ سامنے) صفت۔ باغی۔ سرکش۔ منحرف۔ فرنٹ کر دینا۔ ناراض کر دینا۔ برخلاف کر دینا۔ باغی کر دینا فرنٹ ہو جانا لازم۔

فَرنچ۔ (انگ) مذکر۔ فرانس کا باشندہ ۲ ایک قسم کا ہلکا کاغذ

فَرنگ۔ (اصل میں یہ لفظ فرنیک سے بگاڑا ہوا ہے۔ فرنیک جرمن کی ایک قوم کا نام تھا۔ جسنے پانچویں صدی عیسوی میں گال یعنی فرانس کو تہ و بالا کر کے فتح کیا۔ مذکر۔ یورپ۔ نصاریٰ کا ملک نصاریٰ۔ فرنگستان۔ (ف) مذکر۔ یورپ کی ولایت۔ فرنگی (اردو) مذکر۔ انگریز۔ یورپ کا باشندہ۔ اسکا مونث فرنگن ہے۔ (امیر) کیا گرمی ہے کہ کہتے ہیں خوبان لکھنؤ۔ لندن کو جائیں وہ جو فرنگن کے یار ہیں۔ فرنگی بچہ۔ فرنگی کی اولاد۔

فِرنی (ف) مونث۔ چاولوں کی کھیر فرنی قالُودہ ایک بھاؤ نہیں ہوتا۔ مثل۔ نیک و بد یکساں نہیں ہوتے۔

فَرنیچر۔ (انگ۔ فَرنی چَر) مذکر۔ اسباب خانہ داری۔

فرُو۔ (ف۔ بکسر اول صحیح ہے) صفت۔ نیچے۔ زیر۔ فرُوتر (ف) صفت۔ بالاتر کا مقابل۔ بہت کم۔ بہت نیچے۔ فرُوتریں (ف) صفت۔ بہت ہی نیچا۔ کم مرتبے کا۔ فرُوتن (ف) صفت۔ عاجز تواضع کرنیوالا۔ (دبیر) فروتن سے جھکنا تو سرکش سے رُکنا۔ وہ رستم ہیں جو یہ کماں کھینچتے ہیں۔ فروتنی۔ (ف) مونث۔ عاجزی تواضع۔ فرودَست۔ (ف) صفت۔ ماتحت۔ کم رتبہ۔ کمزور۔ فرو کرنا اُبجھانا۔ مٹانا۔ جیسے غصہ فرو کرنا ۲ آگ بجھانا ۳ دبانا۔ کم کرنا۔

فرو کش۔ (ف) بکسر اول) صفت۔ اُترنے والا۔ مقام کرنے والا فرو کش ہونا۔ ٹھہرنا۔ اُترنا۔ قیام کرنا۔ فروگزاشت۔ (ف) مونث۔ چھوڑنا۔ بھول۔ تقصیر۔ غفلت۔ بے اعتنائی۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) مُنشی سے فروگزاشت ہو گئی آپ کا نام لکھنے سے رہگیا۔ فرومانَدگی۔ (ف) مونث۔ مجبوری۔ عاجز ہونا کمزوری۔ تنگدستی۔ فرومانده۔ (ف) صفت۔ عاجز۔ مفلس۔ تھکا ہوا۔ کمزور۔ فرومائگان۔ (ف) کمینے لوگ۔ نالائق۔ فرومایہ (ف) صفت۔ بداصل۔ بے عقل۔ کمینہ۔ فرو ہونا۔ فرو کرنا کا لازم۔ دبنا۔ کم ہونا۔ (اوج) طاؤس مست بنگیا وہ غیرت پری۔ عجز ہوا فرو ہوئی سرکش کی خودسری

فَرُوَرڈ۔ (انگریزی فارورڈ سے بنالیا ہے) صفت۔ گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔ فرورڈ اُڑانا۔ گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔ فرورڈ جانا۔ سرپٹ جانا۔ دوڑا ہوا جانا۔

فَرُوخت۔ (ف) مونث۔ بکری۔ (فقرہ) انگریزی مال کی فروخت زیادہ ہوئی ہے۔ فروخت کرنا۔ بیچنا۔ فروخت ہونا۔ بکنا۔

فَرُودگاہ۔ (ف) مونث۔ اُترنیکی جگہ۔ ٹھہرنیکی جگہ۔

فَرْوَرْدِین۔ (ف) مذکر۔ پارسیوں کے اول مہینے کا نام۔ جو ہندی بیساکھ کے مطابق ہوتا ہے۔ بہار کا موسم اسی مہینے سے شروع ہوتا ہے۔

فَرُوَری۔ (انگ۔ فَبرُوَری) مذکر۔ انگریزی دوسرا مہینا۔

فُرُوز۔ (ف۔ بضم اول و دوم۔ افروزندہ کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے) روشن کرنیوالا۔ جیسے نظم دل فروز۔ فروزاں

(ف۔ فروز۔ تابش۔ روشنی۔ آفتاب کی چمک) صفت۔ روشن۔

فُرُوش۔ (ف۔ مرکبات میں مستعمل ہے) صفت۔ بیچنے والا۔ جیسے میوہ فروش سبزی فروش۔ **فروشندہ**۔ (ف) صفت۔ بیچنے والا۔ مشتری کا نقیض۔

فُرُوع۔ (ع) مذکر۔ فرع کی جمع۔ شاخیں۔ ڈالیاں۔ (اصطلاح علم عروض) ارکان سالمہ اور بحور سالمہ کو اصل کہتے ہیں اور ارکان مزاحف و اوزان مزاحفہ کو فروع۔

فُرُوغ۔ (ع۔ اردو میں بفتح اول مستعمل ہے) مذکر۔ روشنی۔ چمک۔ (ناسخ) فروغ کوکب دو چنداں ہوا۔ (اردو) سرفرازی۔ رونق۔ (ظفر) فلک پہ مہر نے پیدا ابھت فروغ کیا۔ پر اُسکے رخ سے جو دعوے کیا دروغ کیا۔ سبقت۔ ترجیح۔ (جان صاحب) تم اکیلے پانچ بھائی ہیں مرے چھوٹے بڑے۔ سچ ہے اس آگے یہ رکھتے ہیں مرے جو بشن فروغ۔ **فروغ پانا**۔ نام و نمود حاصل کرنا۔ رونق پانا۔ (نسیم دہلوی) آرزومند رہگیا مجنوں میرے آگے فروغ پا نہ سکا۔ **فروغ لیجانا**۔ سبقت لیجانا۔ (جان صاحب) میتھی والی نے کیا اندھیر تھا لڑنے لگی۔ یہ بلا ہوکے وہ چپٹی لیگئی سوسن فروغ۔

فروہی۔ (اردو) مونث۔ (لکھنؤ) دستوری۔ بٹا۔ کمیشن۔ فائدہ۔ حاصل جو کسی کام میں ہو۔ حقوق جو داروغہ کو ملتے ہیں۔ ایک قسم کی تلوار۔ (اودھ) جمری کے ہاتھ میں چھوٹی سی اک سروہی تھی۔ سلاح خانۂ قدرت کی وہ فروہی تھی۔

فَرہاد۔ (ف) مذکر۔ فارس کے مشہور سنگ تراش کا نام۔ ایک شہزادی پر جسکا نام شیریں تھا عاشق ہوگیا تھا۔ یہ شہزادی خسرو پرویز کی معشوقہ تھی۔ شادی کی یہ شرط ٹھہری تھی کہ فرہاد ایک نہر کوہ بے ستون سے کھود کر شیریں کے گھر تک لائے۔ جب عرصہ دراز میں فرہاد نہر کھود کر لانے میں کامیاب ہوا اسوقت خسرو پرویز نے یہ خبر اڑادی کہ شیریں مرگئی۔ فرہاد نے یہ خبر سُنکر سر میں تیشہ مار کر جان دی۔ (ذوق) جان شیریں بھی گئی اور نہ ملی شیریں بھی۔ پوچھو فرہاد سے اس تلخی حسرت کے مزے۔

فَرہَنگ۔ (ف۔ اصل میں فر و + ہنگ۔ ہوش) مونث۔ کتاب لغات فارسی جسمیں تحقیق الفاظ و معانی کی ہو جیسے فرہنگ جہانگیری فرہنگ رشیدی۔ اردو میں مطلق لغت کے معنی میں مستعمل ہے۔ دانائی۔ دانش۔ عقل۔ سمجھ۔

فِری۔ (انگ) صفت۔ آزاد۔ بے روک ٹوک۔ بلا قیمت۔ مُفت۔

فَریاد۔ (ف) مونث۔ مدد مانگنے کیلیے شور کرنا۔ دُہائی۔ (اردو) ظلم زیادتی کی شکایت۔ نالش۔ استغاثہ۔ (سب معانی میں کرنا کے ساتھ) **فریاد آنا**۔ شکایت ہونا۔ (داغ) اس وحشت دل نے مجھے دیوانہ بنایا ورنہ کبھی تم تک مری فریاد نہ آتی۔ **فریاد رَس**۔ (ف) صفت۔ دادگر۔ دادرس۔ (شاہ تراب) بُت ظالم نہیں سنتا کسیکی۔ غریبوں کا خدا فریاد رس ہے۔ **فریاد رسی**۔ مونث۔ انصاف۔ دادرسی۔ **فریاد خواہ**۔ **فریادی** (ف) صفت۔ دُہائی دینے والا۔ دادخواہ۔ **فریاد کرنا**۔ دُہائی دینا۔ استغاثہ کرنا۔ **فریاد کو پہنچنا**۔ **فریاد سننا**۔ انصاف کرنا۔ **فریاد لانا**۔ کسیکے ظلم و ستم کا شکوہ کسیکے سامنے کرنا۔ **فریاد لینا**۔ (دہلی) فریاد سُننا۔ (توبۃ النصوح) جبتک چھوٹے تھے مجھکو ماں سمجھتے تھے اور میں اُنکی فریاد لیتی تھی۔ **فریاد ہُو**۔ (ھو) فریادی۔ (فقرہ) یہ بدنصیب فریادہُو آئی ہے اور ایک نئی خبر لائی ہے۔ **فریادی**۔ (ف) صفت۔ دادخواہ۔ مستغیث۔ مُدّعی۔ **فریادی آنا**۔ مستغیث ہوکر آنا۔ نالش کرنے آنا۔ (آتش) کیا ہے حسن نے سلطان خوباں چاہیے تمکو۔ سلے داد اُنکی فریادی جو ہیں سرکار میں آئے۔

فَریب۔ (ف۔ بکسر اول و دوم و سکون سوم مجہول۔ بروزن شکیب)

فریب | فزع

عشوہ۔ ناز۔ مکر؛ فریبیدن کا حاصل مصدر۔ اردو میں بفتح اول مستعمل ہی) مذکر؛ مکر۔ حیلہ۔ دھوکا؛ مرکبات میں بمعنی للچانے والا مستعمل ہے۔ جیسے دلفریب۔ فریب چلنا۔ فریب کا کارگر ہونا کسی پر۔ (غالب) جو منکر وفا ہو فریب اُسپہ کیا چلے۔ کیوں بدگماں ہو دوست سے دشمن کے باب میں۔

فریب دہی۔ (اردو) مونث۔ دغابازی۔ فریب دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ جھانسا دینا۔ مکر و دغا کے ساتھ کسی سے پیش آنا۔ فریب ساز۔ (ف) صفت۔ حیلہ گر۔ دغاباز۔ فریب سے نہ چوکنا۔ فریب سے نہ باز آنا۔ (شاد) چوکا فریب سے نہ کبھی وہ قمار باز۔ چوسر کا بھی جو شغل کیا چال چلگیا۔

فریب کرنا۔ عیاری کرنا۔ چالاکی کرنا۔ دھوکا دینا۔ فریب کھانا۔ فریب میں آنا۔ دھوکا کھانا۔ (دبیر) کھانا نہ فریب نظر اِتارہ کا۔ دشمن سے ہے گھات میں خبردار رہو۔ (آتش) کمندوں سے نہیں کم سبحہ و زنار کے حلقے پھنسے وہ جو فریب کا فرو دیندار میں آئے۔ فریب میں لانا۔ کسی کو مکر و دغا کے جال میں پھانسنا۔ فریبی۔ (ف) صفت۔ فریب سے منسوب دغاباز۔ مکار۔ فریبیا۔ (اردو) صفت۔ دغاباز۔ مکار۔ فریب دینے والا۔ (امیر) لپٹا میں اُٹھ کے غش سے تو بولے فریبیے۔ مطلب کے ننت کیسے بجا ہوش ہوگئے۔

فرید۔ (ع۔ یائے معروف۔ فرد کی صفت مشبہ) صفت۔ بےمثل۔ یکتا (اردو) بابا فرید شکر گنج کا نام جنکا توشہ ہوتا ہے۔ (امیر) یک بک کے روز کھاتے ہیں واعظ مراد مانگ۔ سمجھے ہیں شاید اسکو بھی توشہ فرید کا۔ فرید بوٹی۔ (اردو) مونث۔ ایک قسم کی بوٹی جس سے پانی جم جاتا ہی (محسن) عطا شمیم گلستاں کی۔ ہم مرتبۂ فرید بوٹی۔ فرید شکر گنج۔ شیخ فریدالدین؟ کا لقب۔ آپ بچوں کو شیرینی تقسیم کیا کرتے تھے۔ فریدی۔ (اردو) مونث۔ بابا فریدی نیاز کا کھانا۔

فریدوں۔ (ف۔ بکسر اول و دوم و سکون یائے مجہول) مذکر۔ فارس کے ایک مشہور بادشاہ کا نام جو دانشمندی میں شہرۂ آفاق ہے۔

فریس۔ (فراست سے اردو والوں نے بنالیا ہے) صفت۔ فراست والا

فریضہ۔ (ع۔ فرائض۔ جمع) مذکر۔ خدا کا حکم۔ بندوں پر خدا کا واجب کیا ہوا۔ جیسے نماز پڑھنا۔ روزہ رکھنا۔ حج کرنا۔ زکوٰۃ دینا وغیرہ؛ نماز۔ (مونس) جب صبح قتل شہ نے فریضہ ادا کیا۔ فوج امیر شام سے عزم دغا کیا۔

فریفتہ۔ (ف۔ بکسر اول و دوم صحیح۔ اسم مفعول فریفتن سے اصل میں فریبیدہ تھا) صفت؛ فریب میں آیا ہوا۔ (مجازاً) عاشق۔ دلدادہ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) یہ لفظ زبانوں پر بفتح اول و کسر دوم ہے؛ محو۔

فریق۔ (ع۔ فرق کی صفت مشبہ) مذکر؛ مجمع۔ گروہ۔ جماعت۔ (ذوق) ہفتاد و دو فریق خرد کے عدد سے ہیں؛ اردو۔ مدعی۔ مدعا علیہ۔ دو مقابلہ کرنیوالے شخصوں یا گروہ میں سے ہر ایک کو فریق کہتے ہیں۔ (فقرہ) پہلا فریق دوسرے فریق پر غالب آیا۔

فریقین۔ (ع) مذکر۔ دونوں مقابل شخص یا گروہ۔ طرفین۔ مدعی و مدعا علیہ۔

فریم۔ (انگ۔ بکسر اول و دوم و سکون سوم مجہول) مذکر؛ ڈھانچ۔ چوکھٹا؛ تصویر کا چوکھٹا۔ (منیر) بنگیا فیروزہ گوں آئینۂ رخ کا فریم گورے ماتھے پر نمایاں سبز چیرا ہوگیا؛ وہ لوہے کا چوکھٹا جسمیں چمڑا مڑھکر چھاپنے کے کام میں لاتے ہیں۔

فریمیسن۔ مذکر۔ دیکھو فراماشن۔

فزا۔ (ف۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ شروع میں الف بڑھاکر افزا بھی کہتے ہیں) صفت۔ زیادہ کرنیوالا۔ جیسے رونق فزا۔

فزع۔ (ع) مونث۔ خوف۔ دہشت۔ اردو میں جزع فزع کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

فُزُوں۔ (ف) صفت۔ افزوں۔ زیادہ۔ **فُزُونی**۔ (ف) مونث زیادتی۔

فساد۔ (ع۔ بفتح اول۔ تباہی۔ جبر سے مال لینا۔ صلاح کا مقابل) مذکر ۱ خلل۔ بگاڑ۔ جیسے ہوا کا فساد۔ خون کا فساد۔ معدہ کا فساد ۲ غدر۔ بلوہ۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ دنگا۔ فساد اُٹھانا۔ جھگڑا مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ فتنہ کھڑا کرنا۔ (ظفر) یہ ہے اُٹھایا ہوا اپنی ہی لنگر کا فساد فساد اُٹھنا۔ لازم۔ (داغ) دیکھیے کیا فساد تا صد ریہ۔ میری طرز رقم سے اُٹھتا ہے۔ فساد برپا کرنا۔ فساد اُٹھانا۔ فساد پھیلانا۔ خرابی پھیلانا۔ فساد کرنا۔ فساد مچانا۔ دنگا کرنا۔ جھگڑا کرنا۔ غدر مچانا۔ (آتش) بجا میں جان کو کر کے تصدقِ عزت۔ وگرنہ دل نے نہیں کونسا فساد کیا۔ فساد کھڑا کرنا۔ جھگڑا قایم کرنا۔ فساد کی جڑ۔ فساد کی گانٹھ۔ فساد کا گھر۔ اصل مُفسد۔ جھگڑے کی بنیاد۔ (ظفر) بٹھا کے غیر کو قایم نہ کر فساد کی جڑ۔ نکال اسکو کہ ہے یہ بشر فساد کی جڑ۔ (رشک) وہی اچھے جو خانہ ویراں ہیں۔ گھر بنانا فساد کا گھر ہے۔ فساد کی نیت بدنیتی سے۔ فسادی۔ (اردو) صفت۔ جھگڑالو۔ شریر۔ مُفسد۔

فساں۔ (ف۔ بکسر اول ونیز بفتح اول) مونث۔ دیکھو افساں۔

فسانہ۔ (ع۔ بفتح اوّل۔ سرگذشت وماجرا۔ بکسر اول غلط ہے)۔ مذکر۔ افسانہ۔ قصّہ۔ کہانی۔ (امیر) جی لگے آپکا ایسا کہ کبھی جی نہ بھرے دل لگا کر جو سُنیں آپ فسانہ دل کا۔

فسخ۔ (ع۔ بالفتح۔ توڑنا۔ منسوخ کرنا) مذکر ۱ ارادہ بدل دینا ۲ نکاح باطل کرنا۔ کسی معاہدہ کا باطل کرنا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) فسخِ عزیمت۔ مذکر۔ ارادہ پلٹنا۔ فسردگی۔ دیکھو افسردگی۔ فسردہ دیکھو افسردہ۔

فِسق۔ (ع) مذکر۔ نافرمانی۔ حکم عدولی۔ بدکاری۔ فِسق وفجُور۔ (ف) مذکر۔ بدکاری۔ بدچلنی۔ **فسُوق**۔ (ع) مذکر ۱ فِسق ۲ (ع۔ بفتح اول) فاسق۔

فسُوں۔ (بروزن جُنوں) مذکر۔ دیکھو افسوں۔ فسوں تاثیر صفت جادو کا اثر رکھنے والا۔ (مومن) یہ مایوسی دل وجاں نالۂ شبگیر تو کھینچو۔ کھچے گا اُسکا دل آہِ فسوں تاثیر تو کھینچو۔

فش۔ (ف) دیکھو بایں ریش وفش جلد اول صفحہ ۴۳۲۔ فِش۔ (بالکسر۔ اردو میں ہیچ پوچ کی جگہ مستعمل ہے)۔

فِشار۔ (ف۔ نچوڑنا۔ بھینچنا) مذکر۔ قبر کا مُردے کو بھینچنا۔ کہتے ہیں نیک شخص کو قبر اسطرح آہستگی سے بھینچتی ہے جیسے ماں بچّے کو گود میں لیتی ہے اور بد کو اسطرح کہ اُسکی ہڈّی پسلی ایک کر دیتی ہے۔ اسکو فشار قبر بھی کہتے ہیں۔ (اسیر) بعد فنا بھی ظلم فلک سے نہیں نجات کس مُردے پر فشار نہ زیر زمیں ہوا۔ (دینا کے ساتھ) سو قبر نے ایسا دیا ہمکو فشار۔ بند بند لے قدر ڈھیلا ہو گیا ۲ بیہودہ بات۔ بکواس گالی۔ فشار بگڑ جانا۔ حالت خراب ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ فشار کرنا۔ (کنایۃً) بُرا بھلا کہنا۔ گالیاں دیکر گھبرا دینا۔ فشارِ گور۔ (ف) مذکر۔ فشار قبر۔ (رشک) فشار گور کی خواہاں ہے جسم زار میں روح۔ فشار ہونا دبو چا جانا۔ خوب سا دبایا جانا۔ (ناسخ) کسی کو میں نے دبو چا کنار میں نہ کبھی۔ ہوا ہے گور میں کسو اسطے فشار مجھے۔

فِشُردہ۔ (ف) صفت ۱ نچوڑا ہوا۔ عرق نکالا ہوا ۲ مذکر۔ عرق۔ رس دیکھو افشردہ۔

فِشن۔ (انگ) مذکر۔ دیکھو فیشن۔

فصاحت۔ (ع) مونث ۱ خوش بیانی۔ خوش کلامی۔ (انیس) نمک خوانِ تکلّم ہے فصاحت میری۔ ناطقہ بند ہے سُن سُنکے بلاغت میری ۲ (اصطلاح علم معانی) کلام میں ایسے الفاظ ہونا جنکو اہل زبان

بولتے ہوں۔ جیسے اوکھی ترکیبیں ثقیل بھدے۔ غیر مانوس۔ مغلق۔ خلاف محاورہ الفاظ و مرکبات نہوں۔ فصاحت سے خوش بیانی ہے۔

فَصّاد ۔ (ع) مذکر۔ فصد کھولنے والا۔ نشتر لگانیوالا۔ **فَصْد** ۔ (ع) مونث خون نکالنا رگ سے۔ (امیر) جائیگا جنوں نہ سر سے بے ذبح۔ ہو فصد مری رگ گلو کی۔ فصد بند ہونا۔ (ع) فصد کا خون بند ہونا۔ فصد سر رو۔ دیکھو سرارو۔ فصد کھلنا ۱ رگ سے خون لیا جانا۔ (فقرہ) کل شام کو فصد کھلے گی ۲ رگ سے خون جاری ہونا۔ (ظفر) کیا تماشا ہے رگ لیلی میں ڈوبا نشتر۔ فصد مجنوں باعث جوش محبت کھل گئی۔ فصد کھلوانا ۱ رگ سے خون نکلوانا۔ (ناسخ) کھلوائی فصد یار نے میں قتل ہو گیا۔ کم تھی لہو کی دھار نہ خنجر کی دھار سے ۲ جب کوئی شخص بیہودگی کی باتیں کرتا ہے اس سے کہتے ہیں کہ اپنی فصد کھلواؤ یعنی جنون کا علاج کراؤ جنون اور سودے کے امراض میں اکثر طبیب فصد تجویز کرتے ہیں (اختر شاہ اودھ) بی ہوش میں آؤ فصد کھلواؤ۔ اس درجہ تو ناسمجھ نہ بن جاؤ فصد کھولنا۔ رگ سے خون لینا۔ رگ پر نشتر دینا۔ (شرف) خشک ہو جائے لہو کھولے جو مجھ وحشی کی فصد۔ ہاتھ کٹواؤں جو دم میں دم رہے فصاد کے فصد لینا ۱ فصد کھولنا ۲ جنون یا سودے کا علاج کرانا۔ (صبا) وہ پری کہتا ہے دیوانہ بنا کر زلف کا۔ فصد لو اپنی کرو جا کر دوا دو چار دن۔ اس معنی میں فصد لو اور فصد لے مستعمل ہیں (شعور) جو کچھ کہتا ہوں تو کہتا ہے مجھکو فصد لے اپنی۔ رگ جاں کیلیے باتیں تری کیا کم ہیں نشتر سے دیکھو آنکھوں کی فصدیں کھلواؤ۔ فصدیں لو۔

فَصْل (ع) فصول جمع، مونث ۱ موسم۔ رت۔ (فقرہ) اب جاڑے کی فصل شروع ہوئی۔ (اختر شاہ اودھ) باغوں میں صبا پکار آئی آئی فصل بہار آئی ۲ باب۔ کتاب کا حصہ ۳ دو چیزوں کے بیچ کا حجاب ۴ مذکر۔ فرق۔ فاصلہ۔ (فقرہ) مل کر نہ بیٹھو ذرا فصل سے بیٹھو۔ (منیر)

تمہارے تیر کا زخم التیام اکثر نہیں پاتا۔ لب سوفار میں کیا فصل ہے چاک گریباں کا ۵ (اردو) پیداوار۔ (فقرہ) اس سال گیہوں کی فصل خراب ہوئی ۲ (اردو) بفتح اول و دوم دغل کے ساتھ۔ عورتوں کی زبان پر دغا فریب کی معنی میں مستعمل ہے۔ دیکھو دغل۔ فصل آنا۔ موسم آنا۔ پھول آنا۔ پھل آنا۔ (رشک) غش آئیگا مجھے گل عارض کی یاد میں۔ یارب ابھی تو فصل نہ آئے گلاب کی۔ فصل استادہ۔ (اردو) کھڑی کھیتی۔ فصل باراں۔ (ف) مونث۔ بارش کا موسم۔ (صبا) فصل باراں ہو نہو سیر گلستاں ہو نہو۔ نہو کچھ اکسیں ہوں اور ساقی مخمور ہو۔ فصل بگاڑنا۔ آب و ہوا خراب کرنا۔ پیداوار خراب کرنا۔ (رشک) تیری گلگشت کی گرمی نے بگاڑی یہ فصل۔ چیچک اوراق گل تر کو سراپا نکلی۔ فصل بگڑنا۔ لازم۔ (فقرہ) لو نہیں چلی خربزے کی فصل بگڑ گئی۔ فصل بہار۔ (ف) مونث۔ بہار کا موسم۔ جو ہندوستان میں ۱۵ مارچ سے شروع ہوتا ہے۔ فصل جانا۔ موسم جانا۔ (امیر) اب تو زندگی مستعار جاتی ہے۔ کرو نہ غمزہ کہ فصل بہار جاتی ہے۔ فصل خریف۔ مونث۔ ہندی سال کے پہلے چھ مہینے جنمیں جوار باجرا مونگ موٹھ دھان وغیرہ اناج پیدا ہوتے ہیں اور جو اساڑھ سے اگہن تک ہوتی ہے۔ فصل ربیع۔ مونث ہندی سال کے دوسرے چھ مہینے جنمیں گیہوں۔ چنا۔ مسور وغیرہ پیدا ہوتی ہے یہ فصل پوس سے جیٹھ تک رہتی ہے۔ فصل کاٹنا۔ تیار کھیتی کا ملنا۔ فصل کی چیز۔ وہ پھل جو فصل کا ہو۔ فصل گل۔ (ف) مونث۔ فصل بہار۔ (ناسخ) فصل گل آنے نہیں پائی کہ تو یاد آگیا۔ اے جنوں دیوانہ ہو نہیں اپنی دلکی یاد کا۔ فصلی ۱ دیکھو سال فصلی ۲ فصل کیطرف منسوب۔ موسم کا۔ رت کا۔ جیسے فصلی گلاب۔ فصلی بخار۔ مذکر۔ وہ بخار جو رت بدلنے کیوقت آتا ہے

(آتش) کشتہ ہے گرم جوشیٔ ہرجائی یار کا۔ مارا ہوا دن آتا ہے فصلی بخار کا۔ **فصلی بھڑوا**۔ (عم) مذکر۔ ہولی کا بھڑوا۔ موسمی مسخرا۔ **فصلی میوہ** مذکر۔ پھل جو کسی خاص موسم میں پیدا ہو۔ **فصول چارگانہ۔ فصول اَربَعَہ** (ف) مذکر۔ سال کی چاروں فصلیں۔ گرمی۔ سردی۔ بہار۔ خزاں۔

فصلَین۔ دونوں فصلیں۔ خزاں۔ بہار۔ ربیع خریف۔ (رشک) فکر بال کار سے حاصل یہ ہوگیا۔ فصلَین میں خزاں و گلستاں عزیز ہے۔

فَصِیح۔ (ع۔ فُصَحا جمع) صفت۔ خوش بیان۔ شیریں کلام۔ فصاحت سے کلام کرنیوالا۔ دیکھو فصاحت۔

فَصِیل۔ (ع) مونث ۱ شہر پناہ۔ شہر کی چار دیواری ۲ چار دیواری دیوار۔ (فقرہ) میر صاحب مسجد کی فصیل پر بیٹھے تھے۔ **فصیل باہر**۔ شہر کی چار دیواری کے باہر۔

فَضا۔ (ع۔ فضا۔ بفتح اول صحیح۔ بکسر اول غلط۔ اردو میں زبانوں پر بکسر اول ہے) مونث ۱ زمین کی فراخی۔ کھُلا میدان۔ جگہ کی وسعت جلال نے اس معنی میں مذکر کہا ہے ؎ جب تن پہ کوئی زخم لگا بولے شاہ دیں۔ شکر خدا کو اور فضائے دہن ملا ۲ (اردو) بہار۔ رونق۔ کیفیت۔ (صبا) اپنی نظر میں سب اندھیر ہے بے جام شراب۔ دیکھوں کن آنکھوں سے ساقی میں فضا ساون کی۔

فَضائل۔ (ع) مذکر۔ فضیلت کی جمع۔ **فضل**۔ (ع) ۱ زیادتی۔ فُضُول جمع ۲ بخشش۔ عطا۔ اَفضال جمع) مذکر ۱ رحم۔ مہربانی۔ عنایت۔ (امیر) حق بڑی چیز ہے بھڑکانے سے کیا ہوتا ہے۔ بگڑے بنجاتے ہیں جب فضل خدا ہوتا ہے ۲ غلبہ۔ فضیلت۔ (فقرہ) وہ صاحب علم و فضل ہے ۳ بندگی۔ خوبی۔ **فضل الٰہی۔ فضل خدا**۔ مذکر۔ خدا کی مہربانی۔ **فضل خدا شامل حال ہونا**۔ کسیکے حال پر خدا کی مہربانی ہونا۔ **فضل کرنا**۔ رحم کرنا۔ مہربانی کرنا ۲ (کنایۃً) شفا بخشنا۔ آرام دینا۔ (فقرہ) زید کی بیماری طول پکڑ گئی خدا اُس پر اپنا فضل کرے۔ اس فعل کے ساتھ پر علامت مفعول مستعمل ہے۔ **فضلِ مولیٰ** ۱ (فقرا کی دعا) خدا خوش رکھے ۲ خدا کی مہربانی۔ جیسے فضل مولیٰ از ہمہ اولیٰ۔

فُضَلا۔ (ع۔ فُضَلاء) مذکر۔ فاضل کی جمع۔ عُلَما۔

فُضَلات۔ (ع) مذکر۔ فُضلہ کی جمع۔ **فُضلَہ**۔ (ع بفُضلَت۔ بقایا بچا ہوا۔) مذکر ۱ جھوٹن۔ جھوٹا کھانا ۲ پھوک۔ (فقرہ) مولی کے پتوں سے عرق نکال لو فضلہ پھینکدو ۳ نجاست۔ بلیدی۔ بَرَاز

فُضُول۔ (ع۔ بضم اول۔ فضل بالفتح کی جمع۔ زیادتی۔ وہ شخص جو بیفایدہ کاموں میں مشغول ہو) صفت ۱ بیفایدہ۔ بیکار۔ نکما ۲ فالتو ۳ زیادہ۔ **فضول باتیں**۔ مونث۔ نکمی اور محض بیفائدہ باتیں زٹل۔ بکواس۔ **فضول خرچ**۔ (ف) صفت۔ بےموقع اور بیجا خرچ کرنیوالا۔ **فضول خرچی**۔ مونث۔ بےموقع خرچ کرنا (کرنا کے ساتھ) **فضول کی باتیں**۔ (عو) فضول شخص کی باتیں۔ (رشک) نہ سنیے عاشق زار و ملول کی باتیں۔ کہ یاوہ ہوتی ہیں اکثر فضول کی باتیں۔ **فضول گو**۔ (ف) صفت۔ بات بڑھا کر بیان کرنیوالا۔ باتونی۔ بکی۔ **فضول گوئی** (ف) مونث۔ بات بڑھا کر بیان کرنا۔ **فضول ہونا**۔ ضرورت سے زیادہ ہونا۔ بیکار ہونا۔ نکما ہونا۔ لاحاصل ہونا۔ **فضولی**۔ (ف) صفت۔ بیہودہ آدمی۔ زیادہ گو۔ وہ شخص جو غیر ضروری کام کرے۔

فِضَّہ۔ (ع) مونث۔ چاندی۔ نقرہ۔

فَضِیتا۔ (عو۔ بروزن خَرِیطا) مذکر۔ فضیحت۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) **فضیتا اُڑانا**۔ (عو) فضیحت کرنا۔ رسوا کرنا۔ **فضیتی**۔ (عو) مونث۔ فضیحت۔ **فضیتی کرنا**۔ (عو) ذلیل کرنا۔ لتے لینا۔ لڑنا۔ جھگڑنا۔

فَضِیحَت ۔ (ع) مونث ۔ (دہلی) رسوائی ۔ ذلت ۔ بدنامی ۔ لکھنؤ میں فضیحتی ۔ دہلی میں جمع فَضِیحَتیں لکھنؤ میں فَضِیحتیاں ۔ (تلفظ کیلیے یہ املا لکھا ورنہ املا فضیحتیاں ہے) (انشا) جالیں یہ چھوڑدے نہیں تو ناحق ۔ اک روز بڑی بُری فضیحت ہوگی ۔ **فضیحت کرنا** ۔ رسوا کرنا ۔ بدنام کرنا ؛ (کنایۃً) جھڑکنا ۔ بُرا بھلا کہنا ۔ **فضیحت ہونا** لازم ۔ **فَضِیحتی** ۔ مونث ۔ ! رسوائی ؛ لڑائی جھگڑا ۔ (کرنا ۔ ہونا کیساتھ)

فَضِیلَت ۔ (ع ۔ بروزن طبیعت ۔ فضایل جمع) مونث ۔ بزرگی ۔ بڑائی ۔ برتری ۔ (فقرہ) شیخ صاحب کی فضیلت مسلم ہے ۔ **فضیلت کا وقت** ۔ وہ وقت جسمیں کسی عبادت کا کرنا افضل ہو ۔ (تعشق) جاتا ہے دم میں وقت فضیلت میں کیا کروں ۔ معبود کسطرح ترا سجدہ ادا کروں ۔ **فضیلت کی پگڑی** ۔ دیکھو دستارِ فضیلت ۔ (باندھنا ۔ بندھنا کے ساتھ) **فضیلت لیجانا** ۔ فائق ہونا ۔ سبقت لیجانا ۔ (آتش) مصحف رخسار کے مضموں سے وان مضموں نہیں ۔ سب کے مضموں پر مرے مضموں فضیلت لیگئے ۔

فَطَانَت ۔ (ع) مونث ۔ دانائی ۔ ہوشیاری ۔ (امیر) جسکی قسمت میں یہاں شاہ جہاں ہونا تھا ۔ جسکی فطرت میں فلاطون کی فطانت آئی ۔

فِطر ۔ (ع) مذکر ۔ روزہ کھولنا ۔ دیکھو عید ۔ **فطری** ۔ (ع ۔ فطرت سے منسوب) صفت ۔ خلقی ۔ پیدایشی ۔

فِطرَت ۔ (ع) مونث ! آفرینش ۔ قدرت ؛ خمیر ۔ (فقرہ) شرارت اُسکی فطرت میں ہے ۔ (جلیل) تدبیر سے فطرت کا بدلنا نہیں ممکن ۔ وہ آفت جاں راحت جاں ہو نہیں سکتا ؛ دانائی ۔ ہوشیاری ؛ (اردو) مکر ۔ فریب ۔ شرارت ۔ چالاکی ۔ (فقرہ) اتنی سزا ملنے پر بھی وہ اپنی فطرت سے باز نہیں آیا ؛ (اردو) (عو) سازش ۔ سانٹ گانٹھ ۔ (فقرہ) یہ چوری دونوں کی فطرت سے ہوئی ہے ۔ **فطرۃً** (ع) فطرت کی رُو سے ۔ **فطرت کرنا** ۔ چالاکی کرنا ۔ عیاری کرنا ۔ سازش کرنا **فطرت لڑانا** ۔ (دہلی) چال چلنا ۔ سازش کرنا ۔ فریب کرنا ۔ **فِطرَتی** ۔ صفت ! طبعی ۔ قدرتی ۔ خلقی ؛ (عو) شوخ ۔ چالاک ۔ فتنہ پرداز ۔

فِطرَہ ۔ (ع ۔ فِطرت) مذکر ۔ عید رمضان کا صدقہ ۔ صدقۂ فطر ۔

فطیری روٹی ۔ (عربی میں فطیر بروزن امیر ۔ تازہ گندھا ہوا آٹا جسکا خمیر نہ کیا گیا ہو ۔) مونث ۔ چپاتی ۔ پھلکا ۔ خمیری روٹی کا نقیض ۔

فَطِین ۔ (ع ۔ بروزن امیر) صفت ۔ تیز ۔ دانا ۔ زیرک ۔

فِعل ۔ (ع ۔ اَفعال جمع) مذکر ! کام ۔ (فقرہ) اس فعل سے بہت نقصان ہوا ؛ (اصطلاح علم صرف) وہ کلمہ جو معنی مستقل رکھتا ہو اور جسمیں تینوں زمانوں ماضی مضارع استقبال میں سے کوئی ایک زمانہ پایا جائے جیسے کیا ۔ کرتا ہے ۔ کریگا ۔ جو فعل دو دو فعلوں سے مرکب ہیں جیسے پھاند جانا ۔ کہہ بیٹھنا وغیرہ انمیں ترتیب و اتصال کا باقی رکھنا بہتر ہے اور اُسکے خلاف مکروہ ہے ؛ عمل ۔ (فقرہ) تمہارا فعل قول کے خلاف ہے ؛ (اردو) بیجا حرکت ۔ لچھن ۔ (فقرہ) کوئی کیا کرے تمہارے فعل ہی ایسے ہیں ۔ (ہجر) عشقبازی ہے آبرو ریزی ۔ اپنے فعلوں سے وہ گزرے اے دل ؛ (اردو) بدفعلی ۔ بُرا کام ۔ **فعلِ شنیع** مذکر ۔ شرمناک فعل جیسے زناکاری ۔ قماربازی ۔ **فعل ضامن** ۔ دیکھو ضامن **فعل ضامنی** ۔ مونث ۔ اس امر کی ذمہ داری کہ اب مجرم سے کوئی جرم نہوگا **فعلِ عَبَث** ۔ مذکر ۔ بیفائدہ کام ۔ فضول کام ۔ **فس کرانا** ۔ بُرا کام کرانا ۔ **فعل کرنا** ! کوئی کام کرنا ؛ عمل کرنا ؛ بیجا حرکت کرنا ؛ بدفعلی کرنا (نوٹ) **فعل کی تذکیر و تانیث** ۔ (الف) کل افعال کی تذکیر و تانیث اکثر فاعل ہی کی رعایت سے ہوتی ہے ۔ مگر افعال متعدی معروف کی چار ماضیوں یعنی مطلق ۔ قریب ۔ بعید ۔ احتمالی ۔ شکی ۔ (بشرطیکہ اُنکے

فعل

آخر میں مصدر ہونا کا کوئی صیغہ موجود ہو، میں جہاں حرف نے کا لانا واجب ہے مفعول کے لحاظ سے تذکیر و تانیث ہوتی ہے۔ مندرجۂ ذیل نمبران ۱-۲-۳ میں اہل دہلی اور اہل لکھنؤ کا اتفاق ہے۔ باقی سات نمبروں میں اکثر لکھنؤ والے نے کا استعمال خلاف فصاحت سمجھتے ہیں اور دہلی والوں کے کلام میں اُسکا استعمال برابر پایا جاتا ہے ؎ بولنا۔ (انیس) بولی یہ سکینہ کی چچی تم سے کہوں کیا۔ روتے ہیں کمر پکڑے ہوئے ہاتھوں سے بابا۔ (انیس) تیغ و سپر کو پھینک کے بڑلا وہ نامور۔ کہدے بچے اُنسے کاٹ کے لیجائیں میرا سر ؎ بھولنا۔ (آتش) ع۔ خدا کی یاد بھولا شیخ مجھسے برہمن بگڑا۔ (انیس) میں پیاس بھی بھولی ہوں یہ غم کا قلق ہے ؎ لانا۔ یہ اہل میں لے آنا ہے۔ (انیس) ع۔ اب نہیں جینے کے عمر اتنی ہی یہ لائے تھے۔ (انیس) اکبر علم کو خیمے کے اندر جھکا کے لائے ؎ ہارنا۔ (رنگین) ع۔ وصل کی اب تو زباں اس سے میں ہاری آتا۔ (حالی) سہے جشن فتح چنتائیہ نہیں برپا۔ اقبال نے ہے گویا مغلوں سے قول ہارا (نسیم لکھنوی) پانسے کی بدی ہے آشکارا۔ راجہ نے سلطنت سے ہارا ؎ جیتنا۔ (مومن دہلوی) عدو کی عشقبازی آشکارا۔ غرض یہ ہے کہ تم جیتے میں ہارا ؎ سمجھنا (غالب) ع۔ نہ وہ سمجھے ہیں نہ سمجھیں گے مری بات۔ (اردوئے معلیٰ) (فقرہ) آخر لڑکے ہو بات کو نہیں سمجھے۔ (شوق لکھنوی) سب کو دیدہ دلیل سمجھا ہے۔ کیا ملاقات کھیل سمجھا ہے۔ (ذوق) ع۔ دل شکستہ ہی مگر یار نے سمجھا ہمکو۔ (داغ) ابھی تو کھیل سمجھے ہو مگر اکدن دکھا دینگے۔ قیامت اسکو کہتے ہیں قیامت ایسی ہوتی ہے ؎ پکارنا۔ (انیس) کُرسی سے جلد اُٹھ کے پکارے شہِ انام۔ بھیا ہمارے سر کی قسم روک لو حسام۔ (انیس) سنکر یہ سخن بانوے ناشاد پکاری ؎ سیکھنا۔ (داغ) ع۔ سیکھے ترے چلن روش روزگار نے۔ (غالب) ع۔ سیکھے ہیں مہ رخوں کیلیے ہم مصوری۔ (درد) دل بھی تیرے ہی ڈھنگ سیکھا ہے۔ آن میں

فقروا

کچھ ہے آن میں کچھ ہے ؎ پڑھنا۔ (آتش) ع۔ خطبہ بلبل نے پڑھا تیری بہارِ حسن کا۔ (شمس العلما نذیر احمد) ع۔ یاں یہ سبق کوئی تَنَبُّس پڑھا نہیں۔ (فقرہ) کیا کودوں مے کے پڑھے ہو ؎ سوچنا۔ (فقرہ) تم نے بہت اچھی تدبیر سوچی ہے۔ (انیس) ع۔ کیا جانے دل میں سوچے تھے کیا شاہ کربلا۔ (ب) جملہ جب مفعول واقع ہوتا ہے تو فعل ہر حالت میں واحد مذکر ہوتا ہے۔ (انیس) سُنکر کہا کہ بند ہیں راہیں پہ رفتار۔ پھیلی ہوئی ہے چار طرف فوج نابکار۔

فُغان۔ (ف۔ فُغ۔ اہل مادراالنہر بمعنی بُت استعمال کرتے تھے الف نون نسبت کا اضافہ کرکے بمعنی ناقوس ہوا مجازاً بمعنی نالہ استعمال ہونے لگا۔ بضم اول صحیح وبکسر اول غلط ہے) مونث۔ شور۔ دُہائی۔ فریاد۔ نالہ۔ آتش نے مذکر کہا ہے ؎ بھر گئی آنکھوں میں وہ مژگان برگشتہ تو پھر۔ ذکر آرہ تھا جو ہنے نالہ و افغان کیا۔ لیکن بالاتفاق مونث ہے۔ (تسلیم) مری جانب نظر اُسنے جہاں کی۔ تڑپکر دل نے سینے میں فُغاں کی۔ فُغانی۔ صفت۔ فریاد کرنیوالا۔ فغاں نالہ کا فرق۔ نالہ۔ دردمند کی فریاد۔ فغاں۔ شور و فریاد۔ نالہ سے بلند تر آواز کو فغاں کہتے ہیں۔ بیشتر دونوں لفظ بطور مترادف مستعمل ہیں۔

فغفور۔ (فُغ۔ بُت۔ فور۔ پور (بیٹا) کا بدل۔ اصل میں یہ لفظ چینی زبان کا ہے۔ فارسیوں نے بالفتح استعمال کیا) مذکر۔ چین کے ایک مشہور بادشاہ کا نام جسکے ماں باپ نے اُسکو بُت کے نذر کر دیا تھا۔ اُسکے بعد ہر بادشاہ چین کا یہی لقب ہو گیا۔

فف۔ (ت) مونث۔ بھِڑ ناک۔

فقر ہونا۔ (لکھنؤ) ہوا ہونا۔ رفو چکر ہونا۔ (فقرہ) چور مال لیکے فقر ہوا۔ عربی میں فقر ذ کا رسم الخط الف ہے یعنی فقر ذا۔ (داغ)

فق

یوں نفق ہوں ترے نام سے بر خواہ عبید۔
فق۔ (عربی میں فق کھولنا) چہرے کی رنگت کا تغیر۔ ہکا بکا۔ متعجب حیران پریشان۔ غم یا بیماری کے سبب جب انسان کے چہرہ کا رنگ زرد ہو جائے اسپر بھی اسکا اطلاق کرتے ہیں۔ (ناسخ) کس گل کا منھ چمن میں ترے آگے فق نہیں۔ یہ رنگ گل اڑا ہے افق پر شفق نہیں۔ فق پڑجانا۔ فق ہو جانا۔ چہرے کا رنگ اڑجانا ہکا بکا رہ جانا۔ غم سے ہو یا خوف سے (میر حسن) جو دیکھا تو صحرا ہے اک لق و دق۔ کہ رستم جسے دیکھ ہو جائے فق۔
فقدان۔ (ع۔ بالضم و بالکسر۔ گم کرنا۔ گم ہونا) مذکر۔ اردو میں نہونا کی جگہ مستعمل ہے۔ جیسے فقدان فرصت۔ (اجتہاد) تکلیف کی ظاہری یا ذہنی برداشت سے فقدان تکلیف لازم نہیں آتا۔
فقر۔ (ع) مذکر۔ درویشی۔ محتاجی۔ (انیس) اللہ رے فقر حیدر گردوں سریر کا۔ رہتا تھا خوابگاہ میں بستر حصیر کا۔ **فقر فاقہ**۔ مذکر۔ تنگی ترشی (شرت) مزہ نہ ڈھونڈھو حلاوت میں عزک لذت کی۔ کہ فقر فاقہ میں شیر و شکر سے کیا مطلب۔ **فقرا**۔ (ع۔ فُقَرا) مذکر۔ فقیر کی جمع۔
فِقرہ۔ (ع۔ فِقرات۔ جمع) مذکر۔ ۱ جملہ کا کوئی حصہ۔ جملہ ۲ (اردو) فریب کی بات۔ وہ بات جو بے اصل ہو۔ (قدر) کسی فقرے سے بوسہ خال کا ملتا نہیں ہمکو۔ کوئی افسوں نہیں چلتا ہے اس بچھو لے سے بچھو پر۔ **فقرے باز**۔ صفت۔ چالیا۔ عیار۔ دھوکے باز۔ **فقرے بازی**۔ مونث۔ چالاکی۔ عیاری۔ (کرنا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) بھاتی نہیں مجھکو حیلہ سازی۔ لڑکوں سے کرو یہ فقرے بازی۔ **فقرے بازی چلنا**۔ فقرہ بازی کا کارگر ہونا۔ **فقرہ بتانا**۔ کوئی جھوٹی بات گڑھ دینا۔ ٹال دینا۔ جھکمہ دینا۔ فریب دینا۔ **فقرہ بنانا**۔ ۱ لفظوں کو جوڑ کر جملہ بنانا ۲ کوئی بات

فقرہ

دل سے گھڑنا۔ (جلیل) وہ مجھکو یاد کرینگے عدو کو کوسینگے۔ یہ نامہ بر ترے فقرے ہیں سب بنائے ہوئے ۳ فریب دینا۔ **فقرہ بندی**۔ مونث۔ تک بندی۔ **فقرے جوڑنا**۔ **فقرہ تراشنا**۔ **فقرے تراشنا**۔ جھوٹی بات بنا کے کہنا۔ (جلیل) کل جو مقتل میں گلا میرا نہ اُن سے کٹ سکا۔ آج یہ فقرہ تراشا ہے قضا آئی نہ تھی۔ **فقرہ جڑنا**۔ **فقرے جڑنا**۔ آوازہ کسنا۔ (رشاد) پروانہ کے حضور سر شمع کٹ گیا۔ فقرہ جلی کٹی کا وہ گلگیر جڑ گئی۔ (ولہ) کیا زباں قینچی سی چلتی ہے رقیبوں کے حضور۔ اپنے دلمیں کٹ گئے ہم جب وہ فقرے جڑ گئے۔ **فقرہ جوڑنا**۔ **فقرہ تراشنا**۔ (رشاد) ذوالفقار علی کی تجھکو قسم۔ سر جدا جس سے ہو وہ فقرہ جوڑ۔ **فقرہ چست کرنا**۔ دل سے گڑھ کے کوئی بات کہدینا۔ (نفترہ) اُنھوں نے کہا ہوگا حج کو تو آئیں ہیں سب گناہ دھو جائینگے چلتے چلاتے یہ فقرہ بھی چست کردو۔ **فقرہ چل جانا**۔ کسی جھوٹی بات یا فریب کا کارگر ہوجانا۔ (سرور) کس کس پہ اب فقرے تمھارے خوب چلتے ہیں۔ **فقرہ چلنا**۔ **فقرے چلنا**۔ چٹکلا چھوڑنا۔ چال چلنا۔ (رند) نہ چلو بندے پہ ہر مرتبہ فقرہ دیکھو۔ اک ذرا ہوش سنبھالو ابھی دنیا دیکھو۔ **فقرہ چھوڑنا**۔ **فقرے چھوڑنا**۔ شگوفہ چھوڑنا۔ (رشاد) برہم ہو یار غیر سے فقرے وہ چھوڑ دیے۔ اپنی طرف رقیب کی جانب سے موڑ لیے۔ **فقرہ دینا**۔ جھانسا دینا۔ (قدر) لاکھ چالیں چلو سو فقرے دو سو جھپنٹیں دو۔ نہ چلے گا کوئی صاحب کا بہانہ شب وصل۔ **فقرہ رواں ہونا**۔ **فقرہ زبان پہ چڑھنا**۔ چال یا فریب کی مہارت ہونا۔ (داغ) انکار قریب سے بھی ہوگا۔ فقرہ یہ تمھیں رواں بہت ہے (جلیل) اکدن کہا تھا میں نے محبت کا ہو بُرا۔ واں جب سے چڑھ گیا ہے یہ فقرہ زبان پہ۔ **فقرہ کرنا**۔ (لکھنؤ) کوئی بات فریب کی کہکر کسیکو فریب میں لانا۔ (جلیل) ہاں نہ کی تسکیں نہ کی پروا نہ کی۔

چال کی غمزے کیے فقرہ کیا۔ فقرہ کھل جانا۔ چالاکی ظاہر ہو جانا۔ ؎ آج کیونکر ہو خبر اُسکو نسیم۔ شعر پڑھنے کا بھی فقرہ کھل گیا۔ فقرہ گڑھنا۔ فقرہ تراشنا۔ (عاشق) فقرہ کوئی اور گڑھیے تازہ۔ مُردوں کا اُٹھا نہیں جنازہ۔ فقرہ ہونا۔ چال چلنا۔ (رشک) وہ عاشق سے گویا ہوا جاتا ہے۔ نیا کوئی فقرہ ہوا جاتا ہے۔ فقروں پر چڑھنا۔ دم میں آجانا۔ فریب میں آجانا۔ (رند) کسی دغاباز کو فقروں پہ چڑھا مت لینے۔ ہوش کر اپنے بجا کیوں دل مضطر بہکا۔ فقرے دینا۔ فقرے میں آنا۔ جال میں آجانا۔ دھوکا کھاجانا۔ (ہجر) یارب نہ مُدّعی پہ کھلے مُدعائے خط۔ فقرے میں آکے یار نہ دفتر چڑھائے خط۔ (شوق) ہنس کے کہنے لگی یہ وہ مغرور۔ ایسے فقرے دئیے آگئی میں ضرور۔ فقرے دئیے اُڑانا۔ دھوکا دینا۔ فریب کی باتوں سے بہکانا۔ (رند) خود میں دغاباز ہوں سب دھیان کدھر۔ مجھکو فقرے دئیے اُڑلیا نہ کرو۔ فقرے آنا۔ آوازہ کسنا۔ طعن کرنا۔ (شعور) ہم پہ وہ فقرے کستے ہیں اب بات بات میں۔ فقرے بنانا۔ چال کرنا۔ فقرے تراشنا۔ متعدی۔ فقرے ترشنا۔ لازم۔ جھوٹی یا انوکھی بات گھڑی جانا۔ (داغ) ترشتے ہیں قیامت کے غضب کے رات دن فقرے۔ نئی جب بات نکلیگی تری محفل سے نکلیگی۔ فقرے چست کرنا۔ چکنی چپڑی باتیں بنانا۔ فقرے چست ہونا۔ لازم (راسخ) ترے گال ہی چکنے فقرے بھی چرب۔ پھسل جائیگا دل پھسل جائیگا۔ فقرے ڈھالنا۔ طعنہ زنی کرنا۔ چبھتی ہوئی کہنا۔ (مہر) مارنا کیا کہ دھمکاتے نہیں تلوار سے۔ تیز فقرے قاتلوں پر کب ہیں ڈھال آتا نہیں۔ فقرے سنانا۔ فقرے کسنا۔ طعنے دینا۔ (امیر) یاد ہے آگے بھی ہم پر کبھی منہ آتے تھے۔ آگے بھی ہم سے کبھی فقرے کہے جاتے تھے۔ فقرے سے۔ چال بازی سے۔ (سحر) فقرے سے کوئی فقرہ خالی نہیں جفا کا۔ کس بات میں تمھاری لے یار سپکے

نہیں ہے۔ (رے۔ نے قافیہ) فقرے گھڑنا۔ دل سے باتیں بنانا۔ (رنگین) کچھ سنونگا تو کہونگا میں بھی۔ فقرے گھڑنے مجھے بھی آتے ہیں۔ فقرے منجھے ہونا۔ زبان پر چڑھا ہونا۔ (رشک) مومن کو کیا غم سخن منکر نکیر۔ فقرے منجھے ہوئے ہیں سوال و جواب کے۔ فقرے میں۔ جال میں (جلیل) پلائی آج انہیں ہم نے ایک فقرے میں۔ یہ لب ہیں بھول سے جام شراب کے قابل۔ فقرے میں رکھنا۔ چالبازی سے امیدوار رکھنا۔ (سحر) ہو مادھو رام یا کچھمی نرائن۔ یونہیں فقرے میں رکھیں رام جی دل۔ فقرے میں لگانا۔ فریب اور چالبازی میں پھانسنا۔ (منیر) فقرے میں لگا کے لے ہی آیا۔ کیا بات مرے پیامبر کی۔ فقرے یاد ہیں۔ ایسی چالیں خوب معلوم ہیں۔ (رند) مجھکو بھی یاد ہیں فقرے صاحب۔ جوڑ بندے پہ بتایا نہ کرو۔

فَقَط (ع۔ ف۔ بس۔ قطّ۔ کا ملنا) مذکر۔ عبارت یا کتاب یا خط کے ختم ہونے پر فقط لکھا جاتا ہے اس مطلب سے کہ اب یہ کتاب یا دستاویز یا عبارت ختم ہوگئی ہے۔ تمام شد ۲ صفت۔ صرف۔ تنہا۔ بس۔ (میر حسن) فقط تیرے ملنے کا ارمان ہے۔

فِقہ۔ (ع۔ لغوی معنی جاننا) مونث۔ شرعی احکام اور مسایل کا علم۔ علم دین۔ (فقرہ) انکو فقہ اچھی آتی ہے ۲ دانائی۔ سمجھ۔ بول چال میں زبانوں پر بکسر اول و بفتح دوم ہے۔ **فُقَہا**۔ (ع) مذکر۔ فقیہ کی جمع۔

فِقہی۔ (ع) صفت۔ فقہ سے منسوب۔

فَقِیہ۔ (ع) صفت۔ علم فقہ کا عالم۔

فَقِیر۔ (ع۔ فقرا جمع) مذکر۔ مفلس۔ محتاج ۲ (اردو) درویش۔ خدا پرست ۳ (اردو) خاکسار۔ بندۂ ناچیز کی جگہ تحریر و گفتگو میں مستعمل ہے ۴ (کنایۃً) عاشق۔ (صبا) فقیر اک سہی قد کا ہوں جو ہوا۔ ہوا سرو آزاد چیلا ہمارا۔ (قدر) آئینہ بھی ہو گیا اُنپر فقیر۔ جا

فقیر

ابرو کی صفائی ہوگئی ۲ بھکاری۔ بھیک مانگنے والا۔ فقیر مسکین کا فرق
فقیر وہ جسکے پاس ایک روز کا کھانا ہو۔ مسکین وہ جسکے پاس اتنا
بھی نہو۔ فقیر اپنی کملی ہی میں مست ہے۔ (مثل) غریب تھوڑے ہی
سامان میں خوش ہے۔ (شوق قدوائی) گلی پست ہو دل نہیں پست ہے
فقیر اپنی کملی ہی میں مست ہے۔ فقیرانہ۔ مذکر۔ وہ زمین جو فقرا کے
گزارے کیواسطے وقف کردیجائے ۲ صفت۔ درویشوں کا سا۔
(ظفر) مری صورت فقیرانہ ترا دربار شاہانہ۔ فقیر بنا دینا۔ فقیر کر دینا
محتاج کر دینا مفلس کر دینا۔ فقیر بننا ۱ محرم میں اکثر عوام اپنے
بچوں کو سبز کپڑے پہناتے اور اسکو فقیر بننا کہتے ہیں ۲ محتاج ہونا
مفلس ہونا۔ فقیری اختیار کرنا۔ فقیر جاہل شیطان کا گھوڑا۔ مقولہ۔
فقیر جاہل جہاں جاتا ہے شیطان اُسکے ساتھ رہتا ہے۔ فقیر خانہ۔
مذکر۔ عاجزی سے اپنے گھر کو کہتے ہیں۔ فقیر دوست۔ صفت۔
فقیر کو دوست رکھنے والا۔ فقیروں سے میل جول رکھنے والا۔
فقیر را بجا دلہ چہ کار۔ (ف) مقولہ۔ فقیر کو کٹ حجتی اور جھگڑا نہیں کرنا
چاہیے۔ فقیر کا پوت خلق امیروں کا۔ جو غریب ہو اور امیرانہ وضع
رکھے۔ فقیر کو کملی ہی دوشالہ ہے۔ مثل۔ غریب آدمی کو تھوڑی ہی
پونجی بہت ہوتی ہے۔ فقیر کھلانا۔ جسکی مُراد پوری ہوتی ہے وہ
چند فقیروں کو کھانا کھلاتا ہے۔ (امیر) صدق نیت سے فقیر اُسنے
کھلائے کیا کیا۔ گل شہیدوں کے مزاروں پہ چڑھائے کیا کیا۔ فقیر کی
جھولی میں سب کچھ۔ مثل۔ یعنی فقیر کے اختیار میں ساری خدائی ہے
فقیر کی صدا۔ وہ آواز جو بھکاری فقیر اکثر دیا کرتے ہیں۔ فقیر کی
صورت سوال۔ مثل۔ حاجتمند کے چہرہ سے اُسکا مافی الضمیر معلوم
ہوجاتا ہے۔ (شوق قدوائی) ظاہر ہے میری شکل سے جو میرا حال
ہے۔ پوچھو نہ کچھ فقیر کی صورت سوال ہے۔ فقیرنی۔ مونث۔

فکر

بھیک مانگنے والی عورت۔ محتاج کنگلی۔ فقیر ہو جانا ۱ خدا کی یاد میں
تارک الدُّنیا ہو جانا۔ جوگ لے لینا۔ (ناسخ) بیٹھے ہیں عشاق ہو کر
تیری آنکھوں پر فقیر۔ ورنہ کیوں بستر ہے تکیہ ہیں ہرن کی کھال کا۔
۲ مفلس ہو جانا۔ فقیری۔ مونث ۱ درویشی ۲ غریبی۔ محتاجی ۳ فقیر
سے منسوب جیسے فقیری لٹکا ۴ فقیر کا رتبہ جیسے یہاں پیری فقیری
کچھ نہ چلیگی۔ فقیری شیر کا بُرقع ہے۔ مثل۔ یعنی فقیری بھی بڑا پردہ ہے
فقیری کے لباس میں بڑے بڑے کامل نکل آتے ہیں۔ فقیری کا بانا
لینا۔ فقیروں کا لباس اختیار کرنا۔ (جانصاحب) بانا لیا فقیری کا
چیتے کی اوڑھی کھال۔ بن بن پھرونگی اُسکی کمر کا خیال ہے۔
فقیری لٹکا۔ مذکر۔ سہل نسخہ۔ سہل علاج۔ فقیری لینا۔ درویشی اختیار
کرنا۔ تارک الدُّنیا ہونا۔

فَکّ۔ (ع) مذکر۔ دو باہم ملی ہوئی چیزوں کو علحدہ کرنا۔ (فقرے)
فک رہن ہوگیا۔ فک اضافت ناجائز ہے۔ فکِ رہن۔ مذکر۔ رہن
کا توڑ دینا۔ گرو کا چھڑا لینا۔ فکِ اضافت ۱ اضافت کی علامت
(کسرہ) چھوڑ دینا جیسے صاحبدل میں ب کے کسرے کو ترک کر کے
اسکی جگہ جزم دیتے ہیں۔

فِکر۔ (ع) اندیشہ۔ حاجت۔ اَفکار۔ جمع لکھنؤ میں مذکر مستعمل ہے
عربی میں فِکرت بمعنی اندیشہ ہے۔ اردو میں بیشتر فکر ہی مستعمل ہے
قاآنی نے بکسر اول وفتح دوم کہا ہے۔ سے سرو دمش زنوا در بدیع
ترسخنے۔ کہ نقش می نہ پزیرد چناں بہ اوج فکر۔ تذکیر و تانیث
مختلف فیہ ۱ اندیشہ۔ تردد۔ دغدغہ۔ احتمال۔ (اسیر) قرار آہی گیا
غم میں جی سنبھل ہی گیا۔ گئے وہ دن کہ جو تھا فکر جان جانیکا ۲ دھیان
(اسیر) فکر ہے اُنکو متاعِ حُسن کے نیلام کی۔ سیر ہو جھوٹے اگر بولی
ہمارے نام کی۔ اب دہلی میں مذکر و مونث اور لکھنؤ میں مونث ہی

مستعمل ہے۔" (اردو) غم۔ رنج۔ (فقرہ) علالت کی خبر سُنکر فکر پیدا ہوگئی۔" (اردو) غور۔ تامّل۔ مضمون آفرینی کا غور نظم یا نثر میں۔ (آتش) لال لب کے جس سے مضمون ڈھل گئے فکر و سکی ہے۔ ان نگینوں کو تراشا جس نے وہ حکاک تھا۔" (اردو) پروا۔ حاجت۔ (فقرہ) تمکو روٹی کی کچھ فکر نہیں۔" (اردو) تدبیر۔ (فقرہ) تم اپنی فکر آپ کرلو۔ فکر آپڑنا۔ (فقرہ) تردّد درپیش ہوجانا۔ (ناسخ) کیوں دل فکر پڑی آن خدا حافظ ہے۔ کوئی ہرگز نہیں نقصان خدا حافظ ہے۔ فکر اور ذکر دونوں چاہیے۔ یاد خدا خشوع خضوع کے ساتھ ہونا چاہیے۔ فِکرت۔ (ع) مونث۔ فکر۔ (رشک) آئے دقّت پر جو میری فکرت نازک پسند۔ ہوا بھی پانی سے تپلا قافیہ دولاب کا۔ فکر جمنا۔ تدبیر سُوجھ پڑنا۔ (محسن) یہ سوچے کہ کچھ فکر جمتی نہیں۔ زمیں پاؤں کے نیچے تھمتی نہیں۔ فکر دوڑانا۔ غور کرنا۔ ؎ رشک بے لُطف آمد محشر کی پھبتی ہوگئی۔ مدحت رفتار نے کچھ فکر دوڑائی نہیں۔ فکرِ سخن۔ (ف) مونث۔ وہ غور و تامّل جو شعر کہنے کیواسطے ہوتا ہے۔ ؎ کیجیے فکر سخن شہر خموشاں میں سحر۔ آپ تو غلق میں گویا تھے بڑے اب کہیے۔ فکر سے خالی ہونا۔ بے فکر ہونا۔ کوئی اندیشہ تردّد نہونا۔ (ناسخ) فکر سے میں نہیں خالی غم جاناں میں کبھی۔ کبھی زانو پہ مرا سر ہے گریباں میں کبھی۔ فکر سے غافل ہونا۔ بفکر ہونا۔ (آتش) عشق کسکو حسن دلکش سے نہ تھا اے جانجاں فکر سے غافل تری جن و بشر کوئی نہ تھا۔ فکرِ فردا۔ مونث۔ آیندہ کی فکر۔ (سحر) وہ رند کا ہیکو ہے جسکو فکرِ فردا ہے۔ یہاں تو روز ذرّہ میں رکھتے نہیں سحر کیلیے۔ فکر کا کھائے جانا۔ (کنایۃً) فکر کا نڈھال کردینا۔ (منیر) کھلائے جاتی ہے اُنھیں بھی رات دن فکرِ معاش روز لبھاتے تاسّف رزق دنداں ہوگیا۔ فکر کرنا۔" غور کرنا۔ شعر کہنے کیلیے غور کرنا۔ ؎ غزل کو اپنی قصیدہ ابھی بنا دیتا۔ زیادہ اسمیں جو میں فکر مصحفی کرتا۔" تدبیر کرنا۔ (محسن) شبِ فراق نہو روزِ انتظار نہو۔ تو ہم بھی فکر کریں عمر جاوداں کیلیے۔" رنج کرنا۔ غم کرنا (فقرہ) جو ہونا تھا ہوچکا فکر کرنے سے کیا فائدہ۔ فکرِ معاش۔ فکرِ معیشت مونث۔ روزی کی فکر۔ (سودا) یاں فکرِ معیشت ہے وہاں دغدغۂ حشر آسودگی حرفیست یہاں ہے نہ وہاں ہے۔ فکر مند۔ صفت۔ غمگین۔ فکر مندی۔ مونث۔ (عم) فکر خیال۔ سوچ۔ فکر میں ڈُوبنا۔ فکر میں مبتلا ہونا۔ محو ہونا۔ (شعور) کوہکن ڈُوبا ہے ناحق فکر جوئے شیر میں۔ فکر میں گھُل جانا۔ فکر سے نڈھال ہونا۔ ؎ داغ اس فکر میں دن رات گھُلا جاتا ہے۔ فکر میں ہونا۔ کسی کے فائدہ نقصان کی تدبیر سوچنا۔ فکر مند ہونا۔ (آتش) شکر کے سجدے کا میرے سر کو سودا چاہیے۔ محو یار و دوست میں ہوں فکر دشمن میں نہیں۔ فکرِ ہرکس بقدرِ ہمت اوست۔ (ف) مقولہ۔ ہر شخص کا خیال اُسکے حوصلہ اور ہمت کے مطابق ہوتا ہے۔

فلکیف۔ یہ لفظ استفہاماً بیان وقت اور بیان حالت کیلیے بولا جاتا ہے۔

فِگار۔ (ف۔ بروزن نِگار۔ زخمی۔ گھائل) مرکّبات میں مستعمل ہے جیسے دلفگار یعنی زخم رسیدہ۔ (کنایۃً) عاشق۔ آتش نے فگار کرنا یعنی زخمی کرنا کہا ہے۔ ؎ رُو سیہ دشمن کو یُوں پاپوش سے کیجیے فگار۔ جیسے سلہٹ کی سپر پر زخم ہو شمشیر کا۔ اب متروک ہے۔

فِگن۔ (ف) افگن کا مخفف۔

فلّاح۔ (ع) صفت۔ کاشتکار اور نیک آدمی۔

فَلاح۔ (ع) مونث۔ نجات۔ بھلائی۔ سلامتی۔ فلاحِ دارَین (ف) مونث۔ دُنیا اور عُقبےٰ کی بھلائی۔

فلاحت

فَلاحَت ۔ (ع) مونث ۔ کھیتی کرنا ۔ زراعت ۔
فَلاخَن ۔ فلاسنگ ۔ (ف ۔ بفتح چہارم صحیح ۔ بضم چہارم غلط ۔ یہ لفظ فلاخان کا مخفف ہے) مذکر ۔ وہ رسّی کا آلہ جس میں پتھر یا ڈھیلا رکھکر پھینکتے ہیں ۔ (رشک) گردش ترے موحدوں کی کھیل کچھ نہیں ۔ سارے بتوں کو سنگ فلاخن بنائینگے ۔ (گردن ۔ رودن قافیے ہیں)
فِلاسفر ۔ (انگ) مذکر ۔ فلسفہ جاننے والا ۔ حکیم ۔
فَلاسِفَہ ۔ (یونانی) فلسفی کی جمع ۔ حکما ۔ معجون فلاسفہ ۔ ایک معجون کا نام
فَلاطُوں ۔ دیکھو افلاطوں ۔
فَلاکَت ۔ (یہ لفظ عربی فارسی والوں نے بنا لیا ہے) مونث مُفلسی ناداری ۔ فلاکت زدہ صفت ۔ شامت زدہ ۔ مفلسی ۔ فلاکت مارا ۔
فلاکتی ۔ (عو) صفت ۔ بہت کم ۔ فلاکت ماری صفت مونث ۔
فَلالَین ۔ (انگ ۔ فِلانیل ۔ لوئی ۔ دُھسّا) مونث ۔ ایک قسم کا ڈیٹرا اُونی کپڑا ۔
فُلاں ۔ (ع ۔ بضم اول شخص غیر معلوم ۔ فارسیوں نے اس معنی میں بفتح اول بھی کہا ہے) مذکر ۔ چیز ۔ شخص امر کیواسطے جو ذہن میں ہو لیکن اُسکو زبان سے نہ کہیں جیسے فلاں شخص نہیں آیا ۔ فلاں چیز ۔ فلاں بہماں ۔ (ف) مذکر ۔ اُنکا ڈھمکا ۔ فُلاں فُلاں ۔ فلاں شخص ۔ (فقرہ) فلاں فلاں شخص وہاں موجود تھے ۔ فُلانا ۔ (ف ۔ فُلانہ) مذکر ۔ فلاں شخص ۔ کوئی شخص ۔ وہ شخص ۔ بات ۔ معاملے کی نسبت بھی بولتے ہیں جیسے فُلانی بات ۔ فُلانا معاملہ ۔ فُلانی ۔ فُلانا کا مونث ۔ فُلانے کی ماں نے خصم کیا بہت بُرا کیا کرکے چھوڑ دیا اور بھی بُرا کیا ۔ مثل ۔ (عو) اُس محل پر بولتی ہیں جب کوئی شخص ایک غلطی کی اصلاح میں دوسری غلطی اُس سے زیادہ کرے ۔
فَلان ۔ (اردو) مونث ۔ اندام نہانی ۔ فلان اُگھٹنا ۔ فحش گالیاں دینا

فلک

(جانصاحب) لائی دوگانہ اُف کا نہ کلمہ زبان تک ۔ اُگھٹی تمہارے بھتیلنے اُسکی فلان تک ۔ فلان میں تھوکنا ۔ (کنایۃً) رسوا کرنا ۔ لعنت ملامت کرنا ۔ (جانصاحب) سارا جہان تھوکے گا تیری فلان میں ۔ رُسوا جہان خاں سے ہو تو جہان میں ۔
فِلْٹر ۔ (انگ) مذکر ۔ وہ آلہ جسکے ذریعہ سے پانی صاف کیا جاتا ہے
فِلِزّ ۔ (ع) مذکر ۔ وہ معدنی جوہر جو آگ میں پگھل جائے جیسے سونا چاندی ۔ لوہا ۔ تانبا ۔ قلعی ۔ سیسا ۔ جست ۔ پارہ وغیرہ ۔ فلزی ۔ (ع) صفت ۔ معدنی ۔ کانی ۔ فِلِزّات ۔ (ع) فلز کی جمع ۔ لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث ۔
فَلْس ۔ (ع ۔ فُلوس جمع) مذکر ۔ پیسہ ۔ سِفنا ۔ (فقرہ) بعض مچھلیوں پر فلس نہیں ہوتے ۔ املتاس کا قُرص ۔ فَلسِ ماہی ۔ (ف) مذکر ۔ مچھلی کا سِفنا ۔
فَلَسطِین ۔ (ع) مذکر ۔ مُلک شام میں ایک مشہور ولایت ہے ۔
فَلْسَفَہ ۔ (یونانی) مذکر ۔ حکمت ۔ دانائی ۔ علم حکمت ۔ (اردو) استدلال ۔ حُجّت کا انداز ۔ (فقرہ) اُنکا فلسفہ ہی نرالا ہے ۔ فلسفی صفت ۔ فلسفہ جاننے والا ۔ فلسفہ سے منسوب ۔ فلسفیانہ ۔ صفت فلسفہ کے متعلق ۔ حکیمانہ ۔
فُلْس کیپ ۔ (انگریزی میں فولز کیپ تھا ۔ پہلے اس کاغذ میں بیوقوف کا سر مع ٹوپی بنا ہوتا تھا) مذکر ۔ ولایتی دبیز کاغذ
فِلفِل ۔ (معرّب ۔ پِپّل کا) مونث ۔ مرچ ۔
فَلَک ۔ (ع) میں آسمان ہے اہل فارس ایک لکڑی میں چھید کرکے اسکو شکنجا باندھتے ہیں اُسمیں گنہگار کے پاؤں ڈالکر اُلٹا لٹکا دیتے ہیں اور گھونسے مارتے ہیں اُسے فلک کہتے ہیں) مذکر ۔ آسمان ۔ فلک اساس ۔ (ف) صفت ۔ استعارہ ہے یعنی جامع استحکام و رفعت ۔ فلکِ اطلس ۔

فلک

(ف) فلک آسمان۔ اطلس۔ سادہ۔ بے نقش۔ یہ فلک نقوشِ کواکب سے خالی ہے اور اس پر کوئی ستارہ نہیں ہے اسلیے فلک اطلس کہلایا اور چونکہ تمام افلاک کے اوپر اور سب کا محیط ہے اسواسطے اسکو فلک الافلاک اور فلک اعظم بھی کہتے ہیں) مذکر۔ نواں آسمان۔ (محسن) اور داد نچا کر دخیمہ فلک اطلس کا۔ فلک اعظم۔ فلک الافلاک۔ مذکر۔ نواں آسمان۔ فلک بارگاہ۔ (ف) صفت عالی مرتبہ۔ فلک پر چڑھانا۔ دیکھو آسمان پر چڑھانا۔ (جرأت) اس شوخ نے باتوں ہی باتوں میں فلک پر۔ سو بار چڑھایا مجھے سو بار اُتارا۔ فلک پر چڑھنا۔ تعلّی کی لینا۔ بہت بلند ہونا۔ (ذوق) کہیں فلک پہ نہ چڑھ جائے چاند جھومر کا۔ کہ دور آپ کو کھینچے ہے تیرے سر چڑھ کر۔ فلک پرداز۔ فلک پیما۔ فلک تاز۔ (ف) صفت۔ عرش پر پہنچنے والا۔ مقبول۔ (آہ کیلیے) (تسلیم) نا اُمیدی میں ہوائے عرضِ مطلب ہے وہی۔ روز کہدیتے ہیں کچھ آہ فلک پیما سے ہم۔ (مسرور) وقت پیری وہ دلِ عاشقِ جانباز کہاں۔ قوّتِ کشمکشِ آہِ فلک تاز کہاں۔ فلک پر دماغ رہنا۔ (کنایۃً) غرور اور ناز ہونا۔ (ناسخ) فلک پر مہر و مہ کیطرح رہتا ہے دماغ اُسکا۔ کیا جن غافلوں نے گردشوں سے سیم و زر پیدا۔ فلک پر دماغ ہونا۔ کمال مغرور ہونا۔ (سالک) کیوں کہدیا کہ آتی ہے تجھ سے بھی بوئے دوست۔ ہے آجکل دماغ فلک پر شمال کا۔ فلک پر ستارہ ہونا۔ خوش نصیبی اور اقبال کا زمانہ ہونا۔ (آتش) زیرِ دیوار ہیں ہم بام کے اوپر وہ ماہ۔ ہم زمیں پر ہیں فلک پر ہے ستارہ اپنا۔ فلک پر سر کھینچنا۔ (کنایۃً) کمال بلندی اور کمال غرور کیلیے مستعمل ہے۔ فلک پر کھینچنا۔ (آپ کے ساتھ) کمال مغرور ہونا۔ اترانا۔ (بحر) غرور آپ کو ہر چند فلک پر کھینچیں۔ اوج خوبی کے تمہیں چاند ہو سب تارے ہیں۔ فلک پیر۔ مذکر۔ آسمان اور فلک کے صفات میں پیر کا لفظ مستعمل ہے (داغ) جو کہتے ہیں کوئی کام نہیں کر سکتے۔ انھیں بوڑھوں میں شمار فلکِ پیر بھی ہے۔ فلک ٹوٹ پڑنا قہرِ خدا نازل ہونا۔ (داغ) امتحاں نالۂ دل کا تو دکھا دوں لیکن۔ یہ تو سمجھو کہ فلک ٹوٹ پڑیگا کس پر۔ فلک ٹوٹ کر گر پڑنا غضب آجانا۔ (راسخ) شبِ ہجر نالوں نے ڈھایا غضب۔ فلک گر پڑے ٹوٹ کر چھت کے بعد۔ فلک ٹوٹنا کنایۃً غضب آنا (سحر) گرتے ہیں کوہِ الم اور فلک ٹوٹتے ہیں۔ ایسی ہی ہوتی ہے اس عشق کی اُفتاد آیا۔ فلک جناب (ف) صفت عالی مرتبہ (صبا) زمین نے بھی مٹی عزیز کی اپنی۔ تری نظر سے جو ہم سے فلک جناب گرے۔ فلک رتبہ (ف) صفت بلند مرتبہ (آہ کی صفت) مقبول۔ (مومن) شعلۂ آہِ فلک رتبہ کا اعجاز تو دیکھو۔ اول ماہ میں چاند آئے نظر آخرِ شب۔ فلک زدہ۔ (ف) صفت مُفلس۔ فلک سیر۔ (ف) صفت تیز رَو گھوڑا۔ (اردو) مونث۔ بھنگ (شوق) بیخودی ہے کہ بجیالی ہے یا فلک سیر تو نے کھائی ہے۔ فلک فرسا۔ ف (آہ کی صفت) فلک پر پہنچنے والی۔ (ناسخ) منکرانِ آسماں کے قول کو کر دیگی رد۔ رفتہ رفتہ ایک دن آہِ فلک فرسائے دل۔ فلک قدر۔ فلک پایہ۔ فلک سریر۔ فلک رفعت۔ فلک مرتبہ۔ (ف) صفت۔ عالی رتبہ آدمی فلک کی ستائی۔ (عو) لکھنؤ۔ بد قسمت۔ کمبخت۔ دیکھو گردوں کی ستائی فلک مآب۔ (ف) صفت۔ عالی مرتبہ۔ فلک مآبی۔ (ف) مونث مرتبہ بلند ہونا۔ (محسن) شبنم کو دمِ فلک مآبی۔ مٹی میں کمال بُو ترابی۔ فلک نظر آنا۔ (کنایۃً) مصیبت کا سامنا ہونا۔ ایسی مصیبت پڑنا جسمیں خدا یاد آئے۔ (شعور) کُڑھا دل گھٹی طبیعت آنکھیں اندر دھنسیں دیکھی۔ فلک ہمکو نظر آیا اگر تم نے زمیں دیکھی۔ فلک نورد۔ (ف) صفت۔ تیز رفتار۔ فلک یاد آنا۔ (کنایۃً) زمانہ کی گردش کا سامنا ہونا۔ (امانت) ہو گیا حسرت پرواز میں دل ٹکڑے۔ ہمنے دیکھا جو فلک کو تو قفس یاد آیا۔

فلکی۔ صفت۔ آسمانی۔ فلکیات۔ مونث۔ فلک سے متعلق چیزیں (رشک) فلکیات ہم نے دیکھی ہے۔ سرگرداں ہے نہ ہے پاسئے نظر۔

فُلُوس۔ (ع۔ بضم اول و دوم و بغیر تشدید لام) مذکر۔ فلس کی جمع۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے۔ پیسہ۔ (رشک) نقد جا نو فلوس (داغ فراق۔ ب یہی مال ہے یہی زر ہے۔

فلیتہ۔ (اردو) مذکر۔ صحیح فتیلہ ہے۔ بتّی۔ فلیتہ دیکھو فتیلہ۔ اردو میں زبان زد یہی بیشتر فلیتہ ہے۔ فلیتہ جلانا۔ بتّی روشن کرنا۔ آسیب زدہ کے سامنے فلیتہ جلانا۔ فلیتہ دکھانا۔ توڑے سے بندوق یا توپ چلانا۔ آگ لگانا۔ (فقرہ) اس چھپر کو فلیتہ دکھاؤ۔ فلیتہ دینا۔ آگ روشن کرنا۔ بندوق کو شتابہ لگانا۔ توپ یا بندوق چلانا۔ سیون کے اندر ڈورا رکھنا۔ آسیب زدہ کو تعویذ کی دھونی دینا۔ فلیتہ سنگھانا۔ (دہلی) تعویذ یا جنتر کی دھونی دینا۔

فَم۔ (ع) مذکر۔ منھ۔ دہن۔ فم بہ فم۔ (ف) مذکر۔ بچہ دان کا منھ۔ فم المعدہ۔ (ف) مذکر۔ معدہ کا منھ۔ کوڑی۔ فمی بشوق۔ (ع)۔ سورہ فاتحہ سے چلکر سورہ مائدہ پھر سورہ یونس سورہ بنی اسرائیل اور پھر سورہ شعرا پھر سورہ الصافات پھر سورہ قاف یوں سات دنمیں قرآن ختم کیا جائے تو فمی بشوق کی منزل کہلاتی ہے۔ (توبۃ النصوح) لیکن پنجوقتی نماز اور فمی بشوق کی منزل کیا امکان کہ قضا ہو۔

فَن۔ (عربی میں) نوع۔ حال۔ طور۔ طرز۔ فنون جمع۔ فارسیوں نے تخفیف دوم معانی ذیل میں استعمال کیا۔ بازی۔ مکر۔ فریب۔ حیلہ۔ ہنر۔ دانش۔ بدلے۔ کشتی کا داؤں۔) مذکر۔ ہنر۔ جوہر۔ دستکاری۔ سے قسمت ہی سے لاچار ہوں ملے ذوق دگرنہ۔ سب فن میں میں ہوں طاق مجھے کیا نہیں آتا۔ مکر۔ فریب۔ حیلہ۔ (امانت) عنبر سیاہ رو کے وہ فن سے نکل گیا۔ سورج گھٹا کے چاند گہن سے نکل گیا۔ (آتش) مفسدے جو کہ ہوں اس چشم سے سینے کم ہیں۔ فتنہ پردازی جسے کہتے ہیں فن ہے کسکا۔ علم کی شاخ۔ فن تشریح۔ مذکر۔ اعضائے حیوانی کی دریافت کا علم۔ فن فریب۔ مذکر۔ عیاری و مکاری۔

فَنَا۔ (ع۔ فناء) مونث۔ نیستی۔ ہلاک ہونا۔ نیست نابود ہونا۔ (ظفر) جب کوئی کہتا ہے ہستی کو کہ ہستی خوب ہے۔ اسکی غفلت پر فنا ہو وقت ہستی خوب ہے۔ معدوم۔ ناپید۔ (اصطلاح تصوف) حدوث و قدم تفرقہ اور تمیز کا زائل ہو جانا۔ (ع۔ فِناء بکسر اول) حوالی۔ فنا فی الشیخ۔ صفت۔ ایک مرتبہ کا نام جسمیں مرید ہر وقت اپنے مرشد کے دھیان میں ڈوبا رہتا ہے۔ فنا فی اللہ۔ صفت۔ خدا تعالےٰ کی حقیقت اور معرفت میں ڈوب جانیکا مرتبہ۔ (ہونا کے ساتھ) (داغ) فنا فی اللہ ہو کر پائی عمر جاوداں ایسی۔ مسیح و خضر کی ہستی سے بڑھکر ہو۔ ۔۔ میرا۔ فنا کرنا۔ نیست نابود کرنا۔ ویران کرنا۔ فنا ہو جانا۔ مٹ جانا۔ ناپید ہو جانا۔ (کنایۃً) عاشق ہو جانا۔

فِنانشل۔ (انگ) صفت۔ صیغۂ مالی۔ خزانہ یا خراج یا آمدنی ملک کے متعلق۔ فنانشل کمشنر۔ (انگ) مذکر۔ خراج ملک اور خزانہ کا افسر اعلیٰ۔

فِنجان۔ (معرب پنگان کا) مونث۔ چھوٹی پیالی جسمیں چار قہوہ پیتے ہیں۔ (برق) مستی میں سیر تشنۂ دیدار کیوں نہو۔ فنجان لعل یار عقیق یمن کی ہے۔

فَنْد۔ (ف۔ دروغ) مذکر۔ مکر۔ فریب۔ (قلق) کوئی نہ بس چلا مرا اُس خود پسند سے۔ آخر وہ دلکو لے ہی گیا لاکھ فند سے۔

فندق

فند فریب۔ مذکر۔ مکر و دغا۔ دم جھانسا۔
فندق۔ (ع۔ بالضم و ضم سوم۔ لطائف میں بکسر اول و ضم سوم لکھا ہے۔ اردو میں زبانوں پر بالکسر و فتح سوم ہے) مونث ۱ ولایت کے ایک مشہور میوے کا نام جو نہایت سرخ اور چھوٹے بیر کے برابر ہوتا ہے۔ (ناسخ) ہے اُسکے ہاتھ میں جو چھڑی اور فندقیں۔ کیا شاخ خشک میں نظر آئے ثمر مجھے ۲ (کنایۃً) لب معشوق ۳ (کنایۃً) مہندی لگی ہوئی اُنگلیوں کا سرا۔ (ذوق) نے رنگ کفک ہوں نہ تری فندق پا ہوں۔ میں کچھ نہیں لیکن ترے قدموں سے لگا ہوں۔ (رند) کیوں لبھاتی ہے مرے دل کو تو اے فندق یار۔ کیوں جانیں مجھے انگشت نما کرتی ہے۔ فندقیں لگانا۔ اُنگلیوں کے سروں پر مہندی لگانا۔ (ذوق) آ گئیں اُنکو لگانی اُنگلیوں میں فندقیں۔ نوکِ مژگاں پر مرے اشک جگر گوں دیکھکر۔
فنڈ۔ (انگ) مذکر۔ پونجی۔ سرمایہ۔ (فقرہ) کمپنی کا فنڈ بہت بڑا ہے۔
فنل۔ (انگ۔ فنیل کا بگڑا ہوا) مذکر ۱ بوتل وغیرہ میں کسی رقیق چیز ڈالنے کا نلی دار آلہ ۲ کمانی۔ لوہے کا چکر جو گھڑی کے اندر لگا ہوتا ہے۔
فنس۔ دیکھو پنس۔
فنگر گلاس۔ (انگ) مذکر۔ ہاتھ دھونیکا پیالہ۔
فنون۔ (ع) مذکر۔ فن کی جمع۔ فارسی میں بمعنی ہنر اور بند گشتی مستعمل ہے۔
فواتح۔ (ع) مذکر۔ فاتحہ کی جمع۔
فواحش۔ (ع) فاحشہ کی جمع۔ بدکار عورتیں۔ بُرے کام۔
فواد۔ (ع۔ بروزن مراد واو کی آواز ہمزہ کیطرح نکلتی ہے) مذکر۔ قلب۔ دل۔

فوج

فوّارہ۔ (ع۔ پانی کا چشمہ) مذکر۔ وہ ظرف یا آلہ جس سے پانی اُبلے۔ اوپر کو پانی پھینکنے کا آلہ۔ (چلنا چھوٹنا وغیرہ کے ساتھ) فوارہ اُٹھنا۔ فوارہ بلند ہونا۔ (شعور) در پردہ لگائیگی جو نشتر نگہِ یار۔ فوارۂ خونِ رگِ شریاں نہ اُٹھیگا۔ فوارہ چلنا۔ فوارہ چھوٹنا۔ (کنایۃً) پانی یا خون کا دھار باندھکر کسی جگہ سے نکلنا۔ (نقرہ) خون کے فوارے چھوٹ گئے۔ (آتش) چلتی رہے چُھری تری اے تُرک صید پر۔ فوارہ چھوٹتا ہے خونِ شکار کا۔
فواکہہ۔ (ع) مذکر۔ فاکہہ کی جمع۔ میوے۔ اردو میں قلیل الاستعمال بلکہ غیر مستعمل ہے۔
فوائد۔ (ع) مذکر۔ فائدہ کی جمع۔
فوت۔ (ع۔ مصدر ہے لیکن اسم فاعل یعنے فوت ہونیوالا کے معنی میں مستعمل ہے) صفت۔ میت۔ معدوم۔ فوت ہونا ۱ مرنا جہان سے گزرنا ۲ جاتا رہنا۔ جیسے شرط فوت ہونا۔ مطلب فوت ہونا۔ (فقرہ) آپ کی تقریر سے اصل مطلب فوت ہو گیا۔ فوتی فراری۔ (اہلِ دفتر کی اصطلاح) مونث۔ مرنے یا بھاگ جانیکی رپورٹ۔ فوتی نامہ۔ مذکر۔ وہ روزنامچہ جسمیں شہر کے مُردوں کی تاریخِ فوت درج ہوتی ہے۔
فوٹو۔ (انگ۔ واو مجہول سے اردو میں واو معروف سے ہو گیا) مذکر۔ تصویر۔ (جلیل) بیٹھے ہیں کیسے جھیپے ہوئے پیشِ آئینہ۔ فوٹو حیا کا لیتے ہیں نیچی نگاہ سے۔ فوٹو گرافی۔ (انگ) مذکر۔ تصویر کھینچنے کا علم۔ فوٹو گرافر۔ (انگ) صفت۔ تصویر کھینچنے والا۔
فوج۔ (ع۔ گروہ۔ فارسیوں نے بمعنی لشکر و سپاہ بھی استعمال کیا۔ افواج۔ جمع) مونث۔ گروہ۔ آدمیوں کا مجمع۔ لشکر۔ جنگی آدمیوں کا مجمع۔ فوجِ بحری۔ (ف) مونث۔ جنگی جہازوں کا بیڑا۔ جہازی

طاقت جو پانی کی لڑائی کے فنون سے واقف ہو۔ **فوجِ بَرّی**۔ (ف) مونث۔ خشکی کی فوج۔ وہ سپاہ جو ملک میں لڑنے مرنے اور اسکے انتظام کیواسطے ہو۔ **فوج بھرتی کرنا**۔ سپاہ نوکر رکھنا۔ **فوج چڑھنا**۔ فوج کا حملہ آور ہونا۔ (قدر) نکلتا آتا ہے سبزہ ترے لبہائے خنداں پر۔ چڑھی آتی ہے یہ فوجِ سکندر آب حیواں پر۔ **فوجدار**۔ (ف) صاحب فوج۔ حاکم بیرون شہر) مذکر ۱ سپہ سالار۔ فوج کا افسر ۲ (اردو) فیلبان۔ وہ شخص جو بادشاہ کی سواری میں ہاتھی پر آگے بیٹھے ۳ کوتوال۔ **فوجداری**۔ مونث ۱ فوجدار کا عہدہ ۲ وہ محکمہ یا عدالت جہاں مار پیٹ قتل وغیرہ کے مقدمات فیصل ہوں ۳ لڑائی۔ جھگڑا۔ مار پیٹ۔ (فقرہ) کل اسی جگہ فوجداری ہو گئی۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) **فوجداری سپرد کرنا**۔ مقدمہ عدالت سشن کے حوالے کرنا۔ **فوج کا آگا بھاری کا پیچھا بھاری ہوتا ہے**۔ مثل۔ فوج کے مہرے کا روکنا اور شادی کے بعد کے خرچ کا بندوبست کرنا۔ اور اُن دونوں کاموں کو اختتام پر پہنچانا بہت دشوار ہے۔ **فوج کا نشان**۔ وہ جھنڈا جو فوج کے آگے چلتا ہے یا جسکے نیچے فوج جمع رہتی ہے (ناسخ) ساتھ اشکوں کے دودِ آہ نہیں۔ ہیں مری فوج کے نشان سیاہ۔ **فوج کٹنا**۔ فوج کا مارا جانا۔ (اوج) دنیا میں پہلے ہی ادھیا گئی تھی ساری فوج۔ چلے یہ وار تو سب کٹ گئی ہماری فوج۔ **فوج کشی**۔ (ف) مونث۔ چڑھائی۔ دھاوا۔ حملہ۔ (کرنا کے ساتھ) **فوج کی اگاڑی آندھی کی پچھاڑی**۔ (مثل) فوج کا اگلا حصہ اور آندھی کا پچھلا حصہ زور شور کا ہوتا ہے۔ **فوج کے منہ پر چڑھنا**۔ فوج کے مقابلہ میں آنا۔ (ذوق) آنکھ تو لڑ گئی پر کوئی بھی اس دل سے سوا۔ فوج مژگاں کے نہ منہ

پر سر میدان چڑھا۔ **فوج گر پڑنا**۔ فوج کا کسیطرف متوجہ ہو جانا حملہ کر دینا۔ (رشک) آنکھوں نے لوٹا دیکھتے ہی دیکھتے اُسے۔ فوج مژہ تری جدھر سے یار گر پڑی۔ **فوجی**۔ صفت۔ فوج سے متعلق۔ لشکری۔ جنگی۔ جیسے فوجی افسر۔ فوجی خدمت۔

فَوْر۔ (ع) وقت۔ ساعت۔ گھڑی۔ جلد۔ سرعت۔ اردو میں بیشتر فی الفور کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ **فوراً**۔ جلدی۔ اسیوقت جھٹ پٹ۔ (اس لفظ کا قافیہ دشمن کے ساتھ جائز ہے) **فوری**۔ صفت۔ حال کی۔ عجلت کی۔ (ابن الوقت) یہ ندر کی شورش فوری ہے یا اسکی ہنڈیا مدت سے پک رہی تھی۔

فَوْز۔ (ع) مذکر۔ کامیابی۔ مطلب کو پہنچنا۔ (اوج) کس مرتبہ پہ فوز امام ہدیٰ کا ہے۔ وہ عبد ہیں کہ بعض کو دھوکا خدا کا ہے **فوزِ عظیم**۔ (ف) مذکر۔ بڑی کامیابی۔

فَوطہ۔ (ف۔ اصل میں فوتہ تھا ہندی میں پوتہ بمعنی خراج۔ لگان ہے) مذکر ۱ خصیہ ۲ خراج۔ محصول۔ روپیہ جو رعایا خزانے میں داخل کرے **فوطہ جھٹکنا**۔ (دہلی) بیضہ بڑھ جانا کسی ضرب کے باعث۔ خصیہ کا اپنی جگہ سے سرک جانا۔ **فوطہ دار**۔ (اصطلاح میرزایان ہند) مذکر۔ خزانچی تحویلدار۔ اب اس جگہ پوتہ دار بولتے ہیں۔ **فوطہ داری**۔ مونث۔ تحویلداری۔ خزانچی کا عہدہ۔

فَوفَل۔ (پوپل کا معرب) مونث۔ چھالیا۔ سپاری۔

فَوق۔ (ع) مذکر ۱ اوپر۔ بلند۔ (جلال) کبھی زمین پہ افتادہ شکل نقش قدم۔ کبھی غبار کی مانند فوق چرخ بریں ۲ ترجیح۔ بڑائی۔ برتری۔ (مونس) رکھ دوں سر اُسکے پاؤں پہ گردوں کو شوق تھا۔ کرسی پر اُس زمین معلّیٰ کو فوق تھا۔ **فوقانی**۔ صفت۔ تحتانی کا مقابل۔ اوپر کا۔ اوپر نقطے دیا ہوا۔ جیسے تائے فوقانی۔ **فوق البھڑک**

(ص) صفت۔ چمکیلا۔ زرق برق۔ فَوقُ العادۃ۔ (ع) حد بشری سے بڑھکر۔ حد سے زیادہ۔ فوق رکھنا۔ ترجیح رکھنا۔ شرف رکھنا۔ فوق لیجانا سبقت لیجانا۔ بڑھ جانا۔ (ناسخ) جام اپنا ہے لبالب جام خالی اُنکے پاس۔ میکدہ میں لیگئے ہیں فوق ہم جمشید پر۔ فَوقِیَّت۔ (فوق سے بنایا ہے) مونث۔ ترجیح۔ بہتری۔ شرف۔ (جاننا۔ حاصل ہونا۔ رکھنا۔ لیجانا کیساتھ) (رشک) چڑھکے کوٹھے پر جو کھوئی قدر ماہ۔ کیا تمھاری اسمیں فوقیت ہوئی۔

فولاد۔ (ف۔ پولاد کا مُبدّل۔ عربی میں فولاذ ذال سے ہے) مذکر۔ ایک قسم کا نہایت سخت جوہر دار لوہا۔ (آتش) سختیٔ ہجر یار سے دم میں ہوا جو درد۔ موم سی ہماری آہ سے فولاد ہوگیا۔ صفت۔ بہت سخت۔ کڑا مضبوط۔ (فقرہ) اُسکے ہاتھ پاؤں فولاد ہیں۔ فولاد کا دل۔ نہایت سخت دل۔ (آتش) فراق یار میں جب عشق نے مجھکو ٹٹولا ہے۔ جو دل فولاد کا پایا تو پتھر کا جگر دیکھا۔ فولاد کے ہاتھ۔ مضبوط اور سخت ہاتھ۔ (ناسخ) مری بیڑی کیطرح توڑنے حداد کے ہاتھ۔ اے جنوں تجھکو خدانے دیے فولاد کے ہاتھ۔ فولادی۔ صفت۔ ۱۔ فولاد کا بنا ہوا۔ بہت سخت۔ بہت مضبوط۔ ۲۔ (اردو) مونث۔ علم کی چھڑ۔ بھالے کی کڑی نیزے کا بانس۔

فوں۔ مونث۔ سانپ کی پھنکار۔ (ذوق) وہ مار فلک کاہکشاں نام ہے جسکا۔ کیا دخل جو بل کھاکے کرے فوں مرے آگے۔

فِہرِست۔ (ف۔ اسکا معرب فہرس ہے) مونث۔ چیزوں کی تفصیل وہ کاغذ جسمیں کسی امر یا کسی چیز کی تفصیل لکھی ہو۔ فرد۔ سیاہہ۔

فَہم۔ (ع۔ فارسیوں نے اس سے فہمیدن مصدر بنالیا ہے) مذکر۔ سمجھ۔ عقل۔ دانائی۔ (سرور) کسکو سمجھاتا ہے اے ناصح مرے۔ فہم پر قربان جائیں ہم ترے۔ (داغ) تمھیں اے ناصح مشفق فرشتہ ہم تو جانینگے۔ کسی انسان کا فہم وشعور ایسا نہیں ہوتا۔ فہم ناقص (اے ناقص۔ فَہمایِش۔ (فہم سے بقاعدۂ فارسی حاصل مصدر بنالیا ہے) مونث۔ ہدایت۔ سمجھانا۔ متنبہ کرنا۔ آگاہ کرنا۔ (کرنا کے ساتھ) فہمید۔ (ف) مونث۔ سمجھ۔ رائے۔ فہمیدہ۔ (ف) صفت۔ سمجھدار۔ ہوشیار۔ عقیل۔ فَہِیم۔ (ع) صفت۔ دانا۔ سمجھدار۔

فَہُوَ المُراد۔ (ع) یہی اصل مقصد ہے تو خیر۔ غنیمت ہے۔ مضایقہ نہیں کیجگہ۔ یہ فقرہ کسی شرط کے اخیر میں آتا ہے۔ (فقرہ) آپنے اگر بیعنامہ لکھدیا فہو المراد ورنہ عدالت میں چارہ جوئی کرنا ہوگی۔

فی۔ (ع۔ حرف جار بمعنی بیچ میں) ۱۔ ہر ایک کیلیے ہر آدمی اور ہر چیز کیلیے۔ جیسے فی کس۔ فی من۔ فی سیر۔ فی صدی۔ ۲۔ نقص۔ کمی غلطی۔ عیب کھوٹ۔ (رہجانا۔ نکالنا۔ نکلنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ فرق کیلیے دیکھو تہ۔ (داغ) سمجھنے والے سمجھتے ہیں بیچ کی تقریر۔ کہ کچھ نہ کچھ تری بات تو نہیں فی نکلتی ہے۔ دیکھو فیہ۔ فی الاصل۔ اصل میں۔ (توبۃ النصوح) فی الاصل باپ کو اسکا گھر سے نکال دینا مرکوز خاطر تھا۔ فی البدیہ۔ (ف۔ بدیہت۔ بے سوچے بات کہنا) بے سوچے۔ فوراً۔ فی الجملہ۔ (ف۔ متقدمین حاصل کلام کی جگہ استعمال کرتے تھے لیکن اب معنی ذیل میں مستعمل ہے) کسیقدر۔ (فقرہ) اب مرض میں فی الجملہ تخفیف ہے۔ فی الحال۔ اسیوقت۔ سردست۔ ابھی۔ (انیس) بیبیوں سے کیا زینب نے جو رد کر یہ مقال صف ماتم سے وہ گھبرا کے اُٹھیں سب فی الحال۔ فی الحقیقت۔ بیشک سچ مچ اصل میں۔ (امیر) خواہش دولت اگر ہے ہو در دل پہ مکیں۔ فی الحقیقت ہے بڑی ڈیوڑھی بڑی سرکار دل۔ فی الفور۔ (ع) فوراً۔ (دختر شاہ اودھ) مہر دو غزالہ کو بہر طور۔ کر دیجیے ادھر روانہ فی الفور۔ فی المثل۔ (ع) تمثیلاً۔ بالفرض۔ (اوج) مگر ہے سیے ادبی نسبت ذلیل وحقیر۔

فیز	فی

کہ فی المثل ہے یہ اک بیت شستجمت میں شہیر۔ فِی النّار۔ (ع) بددعا فی النار و السقر کا مخفف۔ دوزخ کی آگ میں پڑے۔ بھاڑ میں جائے سے ہمارے سینہ میں وہ آہ آتشیں ہے (ذوق)۔ جو برق دیکھے تو فی النار و السقر ہو جائے۔ فی النّار ہونا۔ جہنم واصل ہونا۔ دوزخ ہونا کافر یا ظالم کے مرنیکے لیے مستعمل ہے۔ (محسن) شعلہ کی شرارتیں تھیں فی النار۔ خاموش تھا صورت گنہگار۔ فِی الوَاقِع۔ اصل میں حقیقۃً عوام مستورات اس جگہ فی الواقعی بولتی ہیں۔ (انیس) روشن ہو دشت گردنِ نازک کے نور سے۔ فی الواقعی فزوں ہے ضیا شمع طور سے۔ فی الوَقت۔ فوراً۔ اسی وقت فی امانِ اللہ۔ ایک کلمہ ہے جو کسی کے رخصت ہوتے وقت کہتے ہیں معنی یہ ہیں کہ خدا تعالیٰ امان اور حفاظت کے ساتھ تمکو پونہچائے۔ (اسیر) چھوٹ کر زندان سے جب صحرا کو میں جانے لگا۔ فی امان اللہ کی آئی صدا زنجیر سے فی زَمانِنا۔ ہمارے زمانے میں۔ آجکل۔ اندنوں۔ عربی میں فی زمانِنا ہے یعنی ہمارے اس زمانہ میں۔ عوام اس جگہ فی زمانہ بولتے ہیں۔ فی سَبِیلِ اللہ۔ خدا کی راہ میں وقف۔ وقف۔ جسکے استعمال کا ہر شخص کو اختیار ہو۔ (اسیر) خار صحرائی زبانِ خشک دکھلاتے ہیں کیا۔ فی سبیل اللہ ہے آبِ روانِ آبلہ۔ فی سبیل اللہ کر دینا خیرات دینا۔ عام کر دینا۔ فی کس۔ فی نفر۔ آدمی پیچھے۔ فیما بَین۔ دونوں کے بیچ میں۔ دونوں میں۔ درمیان۔ (فقرہ) ہمارے فیما بین اب کوئی نزاع نہیں۔ فی نفسہ۔ (ع۔ تلفظ۔ فی نفسِہی) اپنی ذات سے۔ فیہ (عو) مونث۔ عیب۔ نقص۔ (اوج) ہوئی سیاہی مژگاں کی منکشف توجیہ۔ یہ کسکا منہ ہے نکالے جو اُنکے حسن میں فیہ۔ فِیہ نظر۔ (عو) اسمیں اعتراض ہے اسمین شبہ ہے (محسن) لاکھ گر اچھی سی اچھی کوئی تشبیہ کہے چشمکیں مارے سخنگو نظر فیہ کہے

فَیّاض۔ (ع) صفت۔ بڑا سخی۔ دریا دل۔ (ہونا کے ساتھ) فیاضی۔ مونث۔ سخاوت۔ دریا دلی۔ (کرنا کے ساتھ)

فِیتا۔ (پرتگالی) مذکر۔ ۱: نواڑ کی پٹی ۲: وہ کاغذ کی پٹی جس سے پیمایش کرتے ہیں ۳: ریشمی یا سوتی کپڑے کی پٹی۔

فیثاغورس۔ معرّب۔ پیتاگورس کا۔ شہر سورکے رہنے والے ایک مشہور حکیم کا نام جس نے سب سے اول دریا میں پیرنے کا علم جانا۔ یہ حکیم بڑا نامی گرامی گزرا ہے۔

فَیر۔ (انگ۔ فائر کا بگاڑا ہوا) مذکر۔ بندوق یا توپ کو آگ دینا۔ سر کرنا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (ظفر) غضب ہے توپ پر عاشق کو رکھکر۔ فرنگی زادے تیرا فیر کرنا۔ فیر اُڑانا۔ متعدی ۱: سر کرنا ۲: (اوباش) کھیل بنانا مجامعت کرنا۔ فیر اُڑنا۔ چھوٹنا۔ سر ہونا۔ (ذوق) ہمارے کانوں کے پردے تو اُڑ گئے اُسدم۔ پٹاخے کرنے لگے چُٹکلے جب بہم تکرار۔ لگا رہے سب کہ قواعد ہے فوج میں شاید۔ کہ فیر اُڑ رہے ہر صفین ہیں قطار قطار۔

فیرُوز۔ (ع) بالکسر و یاے معروف۔ مُعرّب۔ پیروز (یاے مجہول سے) کا ہے) صفت۔ کامیاب۔ مجازاً۔ مبارک۔ فیروز بخت۔ فیروز مند۔ (ف) صفت۔ خوش نصیب۔ کامیاب۔ فیروزی۔ مونث۔ کامیابی

فیرُوزَہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا قیمتی جواہر جسکا رنگ سبز زنگاری یا نیلگوں یا آسمانی ہوتا ہے۔ فیروزئی۔ صفت۔ فیروزے کے رنگ کا۔ نیلگوں ۲: مذکر۔ ایک رنگ کا نام جو طوطیائے سبز، تیلعی اور چونے کی آمیزش سے تیار کیا جاتا ہے۔

فیرِنی (اردو) مونث دیکھو فرنی۔

فیز (ت) مونث ترکی ٹوپی (ابن الوقت) صرف فیز اُن کا شعار قومی مایہ الامتیاز ہے۔ جس سے وہ پہچانے جاتے ہیں

فیل	فیس

فیس۔ (انگ۔ بروزن بِیس۔ اصل میں فی کی جمع ہے۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے) مونث۔ محنتانہ۔ رسوم۔ اُجرت۔ (فقرہ) مدرسہ میں تمھاری فیس اب تک داخل نہیں ہوئی۔

فَیشن۔ (انگ) مذکر۔ ۱ ڈول۔ شکل۔ (فقرہ) اس فیشن کی لالٹین مجھے بھی لادو۔ ۲ طور۔ طریق۔ (فقرہ) آج آپ عجیب فیشن سے گھوڑے پر سوار تھے۔ ۳ صورت۔ شکل۔ روپ۔ ترکیب۔ ساخت۔ بناوٹ ۴ کپڑے کی تراش خراش۔ وضع ۵ سج دھج۔ آن بان ۶ کاریگری۔ صنعت ۷ لباس۔ پہناوا۔ پوشاک ۸ دستور۔ رواج۔ (فقرہ) اب ان رسموں کا فیشن نہیں رہا ۹ صنعت۔ رائج الوقت۔ جس کا رواج ہو ۱۰ چال۔ چلن۔ اسلوب ۱۱ نمونہ۔ بانگی۔ فیشن بدلنا۔ وضع تبدیل کرنا وضع تبدیل ہونا۔ رواج بدلنا۔ نئی وضع یا نئے انداز کا رواج پانا فیشن ہونا۔ رواج ہونا۔ چلن ہونا۔

فیصل۔ (عربی میں صفت مشبہ فصل کی بمعنی حاکم و حکم ہے، فارسیوں نے جھگڑا چکانا کے معنی میں استعمال کیا) مذکر۔ فیصلہ۔ تصفیہ۔ حکم جس سے حق و باطل کا تصفیہ ہو جائے۔ فیصل کرنا۔ جھگڑا چکانا۔ تصفیہ کرنا۔ مقدمہ کا فیصلہ کرنا۔ (محسن) رفع ہونے کو نہ تھا وحدت و کثرت کا خلاف۔ میم احمد نے کیا آکے یہ قصہ فیصل۔ فیصل ہونا تصفیہ ہونا۔ طے ہونا۔ بیباق ہونا۔ فیصلہ۔ (فیصل سے بنایا ہوا) مذکر۔ تصفیہ۔ (ٹھیرنا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) سہ ادا سے دیکھ لو جاتا رہے گلہ دل کا۔ بس اک نگاہ پہ ٹھیرا ہے فیصلہ دل کا۔ (صبا) سفت ہوں شیخ دگیر دل میں۔ قصہ چک جائے فیصلہ ہو ۲ خاتمہ۔ (جلیل) شمع حسرت ہوں بیان کیا ہے بجز سوز و گداز صبح تک ہے فیصلہ رونے جو بیٹھوں شام سے۔ فیصلہ رکھنا (پر کے ساتھ) فیصلہ کا کسی پر منحصر کرنا (شرف) داد چاہی تو تمنائے تسکند و شی فیصلہ یار نے شمشیر و سپر پر رکھا۔ فیصلہ زبان پر ہونا۔ کسی کے کہنے پر محبت کا تمام ہونا۔ (جلیل) دیکھیں سوال وصل کا ملتا ہے کیا جواب قسمت کا فیصلہ ہے تمھاری زبان پر۔

فَیض۔ (ع۔ فُیُوض جمع) مذکر۔ فائدہ۔ نفع۔ بھلائی۔ (دبیر) دندان لب سے فیض یہ وقت سخن ملا۔ اک سے جزیرۂ یمن اک سے عدن ملا۔ فیضِ اَقدس۔ فیضِ مُقدّس۔ (ف) مذکر۔ خداتعالیٰ کیطرف سے بے واسطہ فیض۔ فیض بخش۔ فیض رساں۔ صفت۔ فائدہ پونہچانیوالا فیض پانا۔ کسی کی ذات سے فائدہ اُٹھانا۔ (ناسخ) فیض ظالم سے نہیں پایا کسی نے غیر ظلم۔ آب خنجر سے بھلا کب کشت دہقاں سبز ہو۔ فیض پونہچانا۔ فائدہ پونہچانا۔ نفع پونہچانا۔ فیض پونہچنا۔ کسی کی ذات سے کچھ فائدہ ہونا۔ (ناسخ) کسکو پونہچا نہیں سلے جان ترا فیض قدم۔ سنگ پر کیوں نہ نشان کف پا پیدا ہو۔ فیض جاری۔ مذکر۔ وہ فیض جسکا نفع ہمیشہ جاری رہے۔ فیضِ عام۔ مذکر۔ عام لوگوں کا فائدہ۔ عام سلوک۔ فیض گستر۔ (ف) صفت۔ بہت فیض پونہچانیوالا فیضیاب۔ صفت۔ فیض حاصل کرنیوالا۔ (اوج) ابرو سے فیضیاب ہے کیوں سرخرو نہو کسطرح سربلند یہ ذی آبرو نہ ہو۔

فیضان۔ (ع میں بفتح اول و دوم ہے۔ فارسیوں نے بسکون دوم استعمال کیا) مذکر۔ فیض پونہچانا۔ نفع پونہچانا۔ (اختر) دو با تو نکیں تسخیر کیا سارے جہاں کو۔ کچھ اور نہ تھی بات یہ فیضان سخن تھا۔

فیل۔ (انگ۔ بروزن کھیل) صفت۔ ناکامیاب۔ پیچھے رہا ہوا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

فَیل۔ (اردو) مذکر۔ ۱ مچلنا ۲ مکر و فریب۔ فیل بھرنا۔ (دہلی) (عو) مکاری کرنا۔ دھوکا کرنا۔ فیل کرنا۔ مچلنا۔ ضد کرنا۔ حیلہ بہانہ کرنا فیل لانا۔ لڑنا۔ جھگڑنا ۲ نخرا کرنا ۳ اکرنا سہ دل دیکے ظفر ہمنے

کہا کچھ بھی نہ اُسکو۔ سو فیل وہ لاتا جو کوئی اور سا ہوتا۔ **فیل مچانا**۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ **فیلُ ہائی**۔ (عو) مونث۔ مکارہ۔ فریبن۔ **فیل ہایا**۔ **فیلی۔ فیلیا**۔ (عو) صفت۔ مکار۔ فریبی۔ بد باطن۔ حیلہ گر۔ (ہجر) یہ عاشق فیلیے ہوتے ہیں کیا صورت بناتے ہیں۔ جھینوں خط نہیں بنتا نہ کپڑے بدلے جاتے ہیں۔

فِیل۔ (پِیل کا مُعَرّب) مذکر۔ ہاتھی ۲ (ت) شطرنج کے ایک مُہرے کا نام۔ **فیلا**۔ مذکر۔ دیکھو فیل نمبر ۲۔ **فیلبان**۔ (ت) مذکر۔ مہاوت۔ **فیلبند**۔ (ت) مذکر۔ (شطرنج) جب فیل پیادے کے زور پر ہوتا ہے اُسکو فیلبند کہتے ہیں۔ (پڑنا۔ ٹوٹنا کے ساتھ) (شعور) ہوئے منصوبۂ فلاطوں رد۔ توڑ دے فیلبند صبر و خرد۔ **فیلپا**۔ (ت) مذکر۔ ایک مرض کا نام جس سے پاؤں ہاتھی کے پاؤں کے مانند سُوج جاتے ہیں۔ **فیل پایہ**۔ مذکر۔ ستون۔ پیلپایہ۔ **فیل خانہ**۔ (ت) مذکر۔ ہاتھیوں کے رہنے کا مکان۔ **فیل سا ڈیل بڑھانا**۔ (عو) کنایۃً۔ بہت موٹا ہو جانا۔ (جانصاحب) یہ فیل سا جو ڈیل بڑھایا تو کیا کیا۔ تمکو خدا نے احمقوں کا بادشا کیا۔ **فیل مُرغ**۔ (ت) مذکر۔ پیرو۔ ایک پرند کا نام جو مور کی مانند اکثر دُم پھیلائے رہتا ہے۔ **فیلٹ کیپ**۔ (انگ۔ فیلٹ۔ نمدہ) مونث۔ ایک قسم کی ٹوپی۔

فیلسُوف۔ (یونانی۔ اصل میں فیلا سوُف۔ (فیلا۔ دوستدار۔ سوُف حکمت) حکیم۔ دانشمند۔ فارسی میں مجازاً بمعنی شخص طرار و زبان آور مستعمل ہے) مذکر۔ دانا۔ فریبی۔ بد باطن۔ چالباز۔ (شوق) مکر کا بانی جھوٹ کا سرتاج۔ سُنتے تھے فیلسُوف دیکھا آج۔ **فیلسُوفی**۔ (اردو) مونث۔ مکاری۔ عیّاری۔ چالاکی۔ شرارت۔ (ناسخ) فیلسُوفی محتسب کی دیکھنا اے میکشو۔ توڑتا ہے شیشۂ مے میکدہ کی راہ میں

ق

مذکر۔ اسکو قاف قرشت بھی کہتے ہیں۔ یہ حرف عربی ہے عرب کے میل جول سے متاخرین فارسیوں نے۔ غ۔ ک کے عوض کہیں کہیں بدل لیا ہے۔ حساب جمل میں اسکے سو عدد فرض کیے گئے ہیں

قا۔ مونث۔ کوّے کی آواز۔

قاآن۔ (ت) مذکر۔ بہت بڑا عادل سخی اور عاقل بادشاہ۔ شہنشاہ چین کا لقب۔ وہ ترکی خطاب جو شہنشاہ یا حاکم اعلیٰ کو دیا جائے۔ چنگیز خاں کے بیٹے کا نام بھی تھا اب یہ لقب ترکستان کے بادشاہ کا ہے۔ مجازاً ہر ایک جلیل القدر بادشاہ کو کہتے ہیں۔

قاب۔ (ت) کھانیکا خوان۔ عربی میں قعب بڑا پیالہ جس سے ایک آدمی سیر ہو سکے) مونث۔ بڑی رکابی۔ (مصحفی) یا دام کواکب سے ہوا مجھکو یہ روشن۔ نعمت سے بھری ہیں یہ سب فلک کی قابیں۔ **قابِ قلم**۔ (ف) مونث۔ قلمدان۔ (رشک) تمکو خط لکھنے میں کھلتا ہے قلمدان آپ ہی۔ کیا کریں قابِ قلم پر نہیں قابو اپنا۔

قابَ قَوسَین۔ (ع۔ قاب۔ فاصلہ۔ قوسین۔ قوس کا تثنیہ۔ دو کمانیں) سورۂ النجم میں یہ الفاظ اُس موقع کیو اسطے ہیں جب جبریلؑ آنحضرتؐ کے قریب ہوئے لیکن شعرا نے خدا کے قُرب سے مراد لی ہے۔

قابِض۔ (ع۔ قبض و بَسط دونوں باہم ضد یکدیگر ہیں قبض کہتے ہیں تنگی و گرفتگی کو۔ بسط۔ فراخی و کشایش کو) صفت ۱ قبضہ کرنیوالا۔ دخیل۔ جیسے مکان کا قابض ۲ نکالنے والا جیسے قابضِ الارواح ۳ (طب) وہ دوا جو قبض پیدا کرے۔

قابل

۲ خدا تعالےٰ کا نام جو بندوں کی روزی محدود (یعنی تنگ) کرنیوالا ہے۔ قابضِ اَرواح۔ (ف) صفت۔ روحوں کا جسم سے جدا کرنیوالا۔ قضا کا فرشتہ۔ قابض حین حیاتی۔ عمر بھر کیلیے قابض۔ قابض شکمی۔ تابع قابض۔ درمیانی قابض۔ متقابض ہو جانا۔ قبضہ کر لینا دوسرے کے مال پر

قابِل۔ (ع۔ پسندیدہ) صفت ۱ سزاوار۔ اہل۔ (فقرہ) اب تم ملنے کے قابل نہیں رہے ۲ ہوشیار۔ تجربہ کار۔ استعداد رکھنے والا حیثیت رکھنے والا۔ ۔ اُسکے الطاف تو ہیں عام شہیدی سب پر تجھ سے کیا ضد تھی اگر تو کسی قابل ہوتا ۳ عالم۔ فاضل۔ (صابر) ہوے تم جو نقرے بنانیکے قابل۔ تو جاہل ہیں سب زمانیکے قابل۔ (کرنا کے ساتھ) ۴ لایق۔ (نقرے) یہ شے کھانیکے قابل نہیں رہی۔ یہ بات کچھ قابل تعریف نہیں۔ قابلِ اعتبار۔ صفت معتبر۔ قابلِ اعتراض۔ صفت۔ بیجا۔ نامناسب۔ قابل التفات۔ صفت۔ توجّہ کے لایق۔ قابل بازپرس۔ صفت۔ جوابدہی کے قابل۔ قابلِ تعریف۔ صفت۔ سراہنے کے قابل۔ قابلِ زراعت صفت۔ بونے جوتنے کے لایق۔ قابلِ سزا۔ صفت۔ سزا کا مستوجب قابلِ سماعت۔ صفت۔ وہ مقدمہ جو ازروے قانون کسی عدالت کے حدود اختیار میں ہو۔ سننے کے لایق۔ قابلِ غور۔ صفت۔ توجّہ کرنے اور سوچنے کے لایق۔ قابلِ فنا۔ صفت۔ مٹ جانے اور معدوم ہو جانیکے لائق۔ قابل کرنا۔ لایق بنانا۔ پڑھانا۔ لکھانا۔ شائستہ بنانا۔ قابلِ مواخذہ۔ صفت۔ بازپرس کا سزاوار قابلِ نکاح۔ شادی کرنیکے لایق۔ جوان۔ قابل ہونا۔ لایق ہونا ہوشیار ہونا۔ تجربہ کار ہونا۔ دیکھو کسی قابل ہونا۔ قابلہ۔ (ع)۔ قابل کا مونث ۱ بچہ جنانیوالی عورت ۲ (اردو) کابلا۔ ڈھیری۔

قابو

اس معنی میں بسکون حرف سوم اور اسکا قابلا ہے۔ قابلیت۔ (ع) مونث ۱ لیاقت استعداد۔ سلیقہ۔ مناسبت ۲ مادہ۔ قابلیت پیدا کرنا۔ لیاقت بہم پونہچانا استعداد حاصل کرنا۔

قابُو۔ (ت۔ فرصت) مذکر۔ موقع۔ بَس۔ اختیار۔ قابو پانا۔ قدرت پانا۔ موقع پانا۔ اختیار پانا۔ (ذوق) تو خنجر ترے بسمل نے ہے ہے ذرا قابو تڑپنے کا نہ پایا۔ قابو پر چڑھنا۔ کسیکے بس میں ہو جانا۔ (ذوق) عشق کے ڈھب پہ نہ کوئی بچہ انسان چڑھا۔ اسکے قابو پہ چڑھا تو یہی نادان چڑھا۔ قابو چڑھنا۔ (دہلی) ہتھے چڑھنا۔ بس میں آنا۔ ۔ سوچتا کیا ہے تو اب دلمیں چڑھا جا معروف۔ آج ہی تو یہ چڑھا ہے ترے قابو شیشہ۔ قابو چلانا۔ حکم چلنا۔ قدرت دکھانا۔ قابو چلنا۔ لازم۔ بس میں ہو جانا۔ اختیار ہونا۔ (رشک) تیر گر پر اُڑکے ہوں قرباں اگر قابو چلے۔ قابو سے باہر ہونا۔ ۱ قدرت سے باہر ہونا ۲ آپے سے باہر ہونا۔ قابو سے نکل جانا۔ قابو سے جانا ۱ اختیار سے باہر ہو جانا۔ (ذوق) دل سے کہتا ہوں کہ تو ساتھ نہ لیجا مجھکو۔ جاکے میں واں ترے قابو سے نکل جاؤنگا ۲ آپے سے باہر ہو جانا۔ (مومن) لے دل جو وہ آیا کیا کیا ہمیں ترسایا۔ تو نے اُسے سکھلایا قابو سے نکل جانا ۳ داؤں سے نکل جانا۔ گھات سے نکل جانا۔ قابو کا ہونا۔ بس کا ہونا۔ اختیار کا ہونا۔ قابو کر لینا۔ قابو کرنا۔ (پر کے ساتھ) بَس میں کرنا۔ مغلوب کرنا۔ (رند) شانے نے کرلیا اُس زلف پہ قابو رسا۔ قابو لگنا۔ (دہلی۔ عو) قابو ہونا۔ موقع ملنا۔ قابو میں آنا۔ بس میں آنا۔ زیر ہونا۔ مغلوب ہونا۔ کسیکا کسیکے اختیار میں آجانا۔ (داغ) میرے قابو میں نہ پہروں دل ناشاد آیا۔ وہ مرا بھولنے والا جو مجھے یاد آیا۔ قابو میں رکھنا۔ بس میں رکھنا۔ اختیار میں رکھنا۔ مغلوب رکھنا۔ قابو میں کرنا۔ قابو میں لانا۔ بس میں لانا۔ مغلوب کرنا۔

کسیکو اپنے اختیار میں لانا۔ (ناسخ) سانپ کو قابو میں لاکر چھوڑ دینا زہر ہے۔ جان سے مایوس ہو نہیں زلف جاناں چھوڑ کر۔ قابو میں لگنا۔ (دہلی) گھات میں لگنا۔ (نصیر) قاتل جو چھپا ہوا کھڑا ہے۔ قابو میں لگا ہوا کھڑا ہے۔ قابو میں ہونا۔ بس میں ہونا۔ (آتش) قابو میں یار عشق کی تاثیر سے ہوا۔ کیا حُسنِ اتّفاق یہ تدبیر سے ہوا۔ قابو ہونا۔ بس ہونا۔ (دہلی) موقع ہونا۔ (ظفر) مرا قاصد پھر آیا لیکے خط کیوں کوئے جاناں سے۔ یقیں ہے خط کے دینے کا اُنھیں قابو نہو دیگا۔

قابوچی۔ (ت۔ صحیح۔ قاپوچی) مذکر۔ دربان۔ (عو) کلمۂ تحقیر۔ سفلہ کمینہ۔ مُفسِد۔ بدذات۔ (فقرہ) اس موئے قابوچی کو پوچھتا ہی کون ہے۔

قابِیل۔ (سریانی) مذکر۔ حضرت آدم علیہ السّلام کے بڑے بیٹے ہابیل کے بھائی کا نام جس نے اپنی بہن اقلیما کے حسد میں اپنے بھائی ہابیل کو مار ڈالا تھا۔

قاتِل۔ (ع) صفت۔ قتل کرنیوالا آدمی۔ ہلاک کرنیوالا۔ مُہلِک۔ جیسے زہرِ قاتل۔ سمِ قاتل۔ (اردو) مذکر۔ (کنایۃً) معشوق۔ (نواب) قتل کے بعد رحم آتا ہے۔ یہ پتا ہے ہمارے قاتل کا۔

قادِر۔ (ع) توانا۔ خدا تعالےٰ کا نام جو صاحب قدرت ہے۔ صفت قدرت والا۔ اختیار والا۔ زور آور۔ قابو رکھنے والا۔ (فقرہ) وہ دو صفحے لکھنے پر قادر نہیں۔ قادر انداز۔ قادر دست۔ قدر انداز۔ (ف) صفت۔ ٹھیک نشانہ لگانیوالا۔ قادرِ مطلق۔ قادر علی الاطلاق۔ (ف) صفت۔ ہر کام پر قدرت رکھنے والا۔ (کنایۃً) خدا تعالےٰ۔ قادری۔ مؤنث۔ بیگمات قلعہ میں ایک قسم کا سینہ بند ہوتا تھا۔ (رنگین) تو دوا ایک سے اللہ ری ادھر نٹ باز۔ قادری مانگی تھی تو دوڑ کے لائی پشواز۔ (ع) مذکر۔ ایک گروہ صوفیہ کا جو شیخ عبدالقادر جیلانی کے طریقہ پر ہے۔

قارُورہ۔ (ع۔ قارورۃ) مذکر۔ شیشہ۔ شیشی۔ ایک قسم کی شیشی جسمیں پیشاب بھر کر حکیم کو دکھاتے ہیں۔ (مجازاً) پیشاب۔ کیونکہ بیماروں کا پیشاب اکثر حکیم کے پاس شیشی میں بھیجا کرتے ہیں۔ (مصحفی) سُرخی رنگ شفق سے صاف ہوتا ہے عیاں۔ آسماں گویا ہے قارورہ کسی محرور کا۔ (ف) بارود کی کپّی جسمیں آگ لگا کر دشمن کیطرف پھینکتے ہیں۔ برچھی یا تیر کا پھل۔ قارورہ دیکھنے والا۔ صفت۔ طبیب۔ معالج۔ قارورہ ملنا۔ (عم) موافقت ہونا۔ کمال اتحاد ہونا۔ (فقرہ) ان دونوں کا آجکل خوب قارورہ مل رہا ہے

قارُون۔ (ع) مذکر۔ بنی اسرائیل کے ایک مالدار شخص کا نام۔ جسنے اسقدر روپیہ جمع کیا تھا کہ چالیس خچر صرف اُسکے خزانوں کی کنجیاں لیکر چلا کرتے تھے۔ جب حضرت موسےٰؑ نے حکم دیا کہ ہزار دینار پیچھے ایک دینار زکوٰۃ دیا کر تو وہ اُنسے منحرف ہو گیا۔ بالآخر حضرت موسےٰؑ کی بددعا سے مع مال اسباب زمیں میں دھنس گیا۔ (مجازاً) ہر ایک بخیل مالدار کو کہتے ہیں۔ قارون کا خزانہ۔ (کنایۃً) بہت بڑا خزانہ۔ بے انتہا دولت۔ (فقرہ) اسطرح تو قارون کا خزانہ بھی چار روز میں لُٹایا جا سکتا ہے۔

قارِی۔ (ع۔ قُرّا۔ جمع) صفت مذکر۔ پڑھنے والا۔ حروف کے مخارج کے موافق قرآن شریف پڑھنے والا۔ علم قراءت سے واقف

قاز۔ (ت) مؤنث۔ ایک پرند کا نام۔ (فقرہ) قازیں قطار باندھکر اُڑتی ہیں۔

قاسِم۔ (ع) مذکر۔ تقسیم کرنیوالا۔ قاسم محروم۔ بانٹنے والا خود حصے سے محروم رہتا ہے۔ عربی میں القاسم محرومٌ ہے۔ (راسخ) ساقی کے نبیروں کو ملے کیوں پانی۔ مشہور ہے دو مثل کہ قاسم محروم

قاش۔ (ت۔ ابر۔ بادل) مؤنث۔ پھل کا طولانی تراشا ہوا ٹکڑا

پھانک۔ قاشِ زیں۔ (ف) مونث۔ زین کے آگے اور پیچھے کے تکیے جو قاش سے مشابہ ہوتے ہیں۔ قاش قاش کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ قاش قاش ہونا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ (رشک) کسطرح قاش قاش نہوتا تمام جسم۔ ماری سر دمیان غم ابروئے یار نے۔ قاشیں تراشنا۔ پھانک کاٹنا چاقو سے۔ (رشک) ترشے قلم تمام قلمدان یار کے۔ اب قاش میرے دل کی تراش اے قلمتراش۔

قاصِد۔ (ع۔ ارادہ کرنیوالا) مذکر۔ قصد کرنیوالا۔ ایلچی۔ پیغام لیجانیوالا۔ نامہ بر۔

قاصِر۔ (ع) ہمت۔ کوتاہی کرنیوالا۔ مجبور۔ (فقرہ) زبان اُسکی صفت میں قاصر ہے۔ قاصر ہمّت۔ صفت۔ کم ہمت۔ بے حوصلہ۔ قاصر ہونا۔ معذور ہونا۔ مجبور ہونا۔ فرض ادا کرنے میں کوتاہی کرنا۔

قاضِی۔ (ع۔ حکم کرنیوالا۔ ادا کرنیوالا۔ قُضات۔ جمع) مذکر۔ مسلمان جج جو شرع کی رُو سے فیصلہ کرے۔ نکاح پڑھانیوالا۔ (کنایۃً) ذمہ دار شخص۔ (سحر) کچھ پوچھیے نہ حال بڑی داستان ہے۔ کیا کام آپ کو کہیں اُسکا مکان ہے۔ قاضی ہیں آپ شہر کے یا کوتوال ہیں۔ کچھ اور ہے ارادہ تو بیجا خیال ہیں۔ قاضِیُ الحاجات۔ (ع) صفت۔ حاجت روا کرنیوالا۔ (مجازاً) خدا تعالےٰ۔ (جانصاحب) مردہ دل ہے شکر کرتی قاضیُ الحاجات کا۔ ہے توکّل پر گزر تکیہ خدا کی ذات کا۔ قاضِیُ القُضات۔ (قُضّات بہ تشدید دوم غلط ہے) مذکر۔ قاضیوں کا افسر۔ قاضی بدو گواہ راضی۔ (مثل) شریعت کی رُو سے دو گواہوں سے مقدمہ فیصل ہو جاتا ہے۔ قاضی بہ رشوت راضی۔ رشوت دینے سے سب ہی راضی ہو جاتے ہیں۔ قاضی جی اپنا آنگا تو ڈھانکو۔ پیچھے کسی کو نصیحت کرنا۔ (مثل) سب کیلیے پہلے اپنے اخلاق وعادات کی اصلاح ضروری ہے۔ قاضی جی بہتیرا ہر ایمیں ہیں مارتا ہی نہیں۔ مثل۔

جب کوئی شخص باوجود فہمایش کے بھی نہ سمجھے اور جو کچھ اُسکے ذہن میں جما ہو اُسی پر قایم رہے یا بیحیائی سے قائل نہو اور ضد یا کج فہمی سے اَڑا رہے اُسوقت طنزاً بولتے ہیں۔ قاضی جی کے مرنے سے کیا شہر سُونا ہو جائیگا۔ (مثل) ایک کے نہونے سے کچھ نقصان نہیں۔ قاضی جی کیوں دُبلے شہر کے اندیشے سے۔ مثل۔ ناحق اور بیموقع فکر کرنیوالے کی نسبت بولتے ہیں۔ قاضِیِ چرخ۔ قاضِیِ فلک۔ (ف) (کنایۃً) مشتری ستارہ جو سعد اکبر ہے۔ قاضی دلاّل۔ فتنہ اور فساد کرانیوالا۔ قاضی قدوہ۔ ایک بزرگ کا نام جو کثیر الاولاد تھے۔ دیکھو آدھے قاضی قدوہ۔ قاضی کا پیادہ۔ اسرکاری سپاہی۔ کچہری کا سپاہی جو وقتاً فوقتاً حاکم کے سامنے حاضر رہتا ہے۔ (قدر) جا تو ساقی کوئی قاضی کا پیادہ لے آ۔ دھوم بھٹّی میں مچاتے ہیں مے آشام بہت۔ (کنایۃً) وہ جس سے لوگ ڈریں اور جو وقت بیوقت سامنے آجائے۔ دیکھو بڑا بول قاضی کا پیادہ۔ قاضی کے گھر کے چوہے بھی سیانے۔ مثل۔ سیانے لوگوں کے چھوٹے بھی سیانے ہوتے ہیں۔ حاکم یا امیر کے گھر کے ادنےٰ آدمی بھی چالاک ہوشیار ہوتے ہیں۔ قاضی کی جگہ قاضی جی بھی مستعمل ہے۔ قاضی کے موسل ہیں نا رہنا۔ (مثل) دانشمند کی کوئی عجیب حرکت۔ قاضی کی موئنج۔ مثل۔ اُس موقع پر بولتے ہیں جب کسیکے ذمہ ناحق کی کر لگ جائے۔ (قصہ) کہتے ہیں قاضی جی کے مکان پر ایک دوست بیٹھے تھے اُسوقت مونج کی ضرورت ہوئی اتفاقاً بازار میں نہ ملی اُنکے دوست نے کہا کہ قاضی صاحب میرے پاس موجود ہے جتنی درکار ہو منگوا لیجیے چنانچہ بقدر ضرورت اُنکے یہاں سے منگوائی گئی متصدّی نے دفتر میں لکھدیا کہ اسقدر مونج فلاں شخص کے گھر سے آئی جب ایک مدت کے بعد اس منصب پر کوئی اور قاضی معمور ہوا اور اسکو سرکاری کام کیلیے مونج

مددگار ہوئی (دفتر سے معلوم ہوا کہ فلاں شخص سے نوٹیج لی گئی تھی اُس نے بھی اُنھیں کے یہاں سے منگوائی آخر کار اس نوٹیج کا خرچ اُس غریب کے ذمہ پڑ گیا۔ قاضی گلہ نہ کریگا۔ (عو) کوئی معترض نہو گا۔ کچھ قباحت نہو گی کوئی شکوہ و شکایت نہیں کریگا۔ (فقرہ) تم اسوقت نہ جاؤ گے تو قاضی گلہ کریگا۔ اس جگہ کیا قاضی گلہ کریگا ہے۔ دیکھو کیا قاضی کی گدھی چرائی ہے قاضی نیاؤ نہ کریگا گھر تو آنے دیگا۔ مثل۔ اگر فائدہ نہوا تو کچھ نقصان بھی نہیں۔

قاطِبَۃً۔ (ع) تمام۔ سرتاسر۔ بالکل۔ (محصنات) اُس نے دونوں گھروں کا جانا قاطبۃً موقوف کر دیا۔

قاطِع۔ (ع) صفت۔ کاٹنے والا۔ (فقرہ) لیمو قاطع صفرا ہے۔ لاجواب کرنیوالا۔ قاطِعُ الطَّرِیق۔ (ع)، مذکر۔ رہزن۔ رستہ لوٹنے والا۔ چور لٹیرا۔

قاعِدَہ۔ (ع۔ دستور۔ بنیاد) مذکر۔ اُصول۔ بُنیاد۔ (فقرہ) آپ کی گفتگو بیقاعدہ ہے۔ دستور۔ ریت۔ آئین۔ (فقرہ) آپ کو اس شہر کا قاعدہ معلوم نہیں۔ (راسخ) مکر رد وصل کا انکار ہے اقرار ہے دشمن سے۔ نکالا خوب تم نے قاعدہ اثبات کرنے کا۔ طرز۔ ڈھنگ عادت۔ خصلت۔ (فقرہ) اِس جانور کا یہی قاعدہ ہے۔ وہ کتاب جسمیں حروف تہجی اور اُنکے مرکبات درج ہوتے ہیں۔ (پڑھنا۔ پڑھانا کے ساتھ) (فقرہ) بچے کو اردو کا قاعدہ منگا دو۔ ترتیب قرینہ۔ اسلوب۔ (فقرہ) لڑکو الگ الگ نہ بیٹھو قاعدہ سے بیٹھو۔ دستور العمل۔ (اقلیدس) وہ خط جسپر مثلث یا شکل متوازی الاضلاع واقع ہو۔ گر۔ جیسے حساب کا قاعدہ۔ صرف و نحو کا قاعدہ۔ قاعدہ باندھنا۔ دستور ٹھہرانا۔ دستور العمل بنانا۔ عادت ڈالنا۔ گر ٹھہرانا۔ قاعدہ جاری کرنا۔ دستور مقرر کرنا۔ قاعدہ داں۔ (ف) صفت۔ قاعدہ جاننے والا۔ علم مجلس سے واقف۔ رسم و رواج سے واقف۔ قاعدے سے۔ دستور کے موافق۔ سلیقے سے۔ ادب سے (داغ) کتنے ہی قاعدے سے اُٹھتے ہیں جب اُٹھتے ہیں۔ کیا سلیقہ ہے تمھیں انجمن آرائی کا۔ قاعدے سے لگانا۔ ترتیب سے رکھنا۔ قاعدے کا پابند رہنا۔ دستور کا پابند رہنا۔ قاعدۂ کُلیّہ۔ (ف) مذکر۔ عام قاعدہ اصول۔ قاعدے کی بات ہے۔ عام دستور ہے۔ قاعدہ نکالنا۔ طریقہ نکالنا۔ انداز نکالنا۔ (راسخ) مکرر وصل کا انکار ہے اقرار دشمن سے نکالا خوب تم نے قاعدہ اثبات کرنیکا۔

قاف۔ (ع) مذکر۔ عربی کا اکیسواں حرف۔ ایک پہاڑ کا نام جو ایشیائے کوچک کے شمال میں بحیرۂ کیسپین اور بحر اسود کے مابین واقع ہے انگریزی میں کاکےسس کہتے ہیں اگلے لوگوں کا یہ خیال تھا کہ یہ پہاڑ دنیا کے چاروں طرف محیط ہے اور اُسپر خوبصورت پریاں آباد ہیں لیکن اب ان خیالات کی تردید ہو گئی ہے۔ (قدر) اسے حصارِ غمِ فرقت قرباں۔ قاف سے اُڑ کے پریزاد آیا۔ قاف تا قاف (ف) تمام جہان سے مراد ہوتی ہے۔ اردو میں قاف سے قاف تک بھی اس معنی میں مستعمل ہے۔ (امیر) کشورِ دل میں ہو پریوں کے بھی شاہی تیری۔ قاف تا قاف حکومت ہو الٰہی تیری۔ قاف کی پریاں (کنایۃً) حسین عورتیں۔ (داغ) نہ اندر کا اکھاڑا ہے نہ ایسی قاف کی پریاں۔ حسینوں کا تماشا خوب نینی تال میں دیکھا۔ قاف دال۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) بیہودہ اور واہیات کلام۔ اردو میں کاف لام یا قاف لام ہے۔

قافِلَہ۔ (ع۔ لغوی معنی سفر سے پھرنیوالا۔ کارواں) مذکر۔ مسافروں کا گروہ۔ سوداگروں کا گروہ۔ (سحر) حال کچھ شہر خموشاں کا کسی سے نہ کھلا۔ قافلہ یاروں کا ہر روز رواں ہوتا ہے۔ قافلہ سالار۔

(ف) مذکر۔ قافلہ کا سردار۔ (تعشق) پردیسیونکا قافلہ سالار مرگیا۔

قافیہ۔ (ع۔ سے درپے آنیوالا۔ قفو۔ پیچھے چلنا۔ قوافی جمع) مذکر۔ (اصطلاح علم عروض) چند حروف وحرکات کا مجموعہ جسکی تکرار الفاظ مختلف کے ساتھ آخر مصرع یا آخر بیت میں پائی جائے۔ وہ الفاظ لفظاً مختلف ہوں یا معنے مثلاً بیدل اور حاصل اگر مصرعوں کے آخر میں آئیں تو لام اور اسکے ماقبل کا کسرہ مکرر ہوگا اور قافیہ کہلائیگا۔ اسیطرح بینی بمعنی ناک اور بینی بمعنی دیکھو دونوں معناً مختلف ہیں اور اُنکے حروف وحرکات بالکل یکساں اور مکرر ہیں یہ بھی قافیہ کہلائیگا قافیہ باندھنا۔ متعدی۔ (راسخ) دشمنوں کو چھوڑ بیٹھا وہ بُت شمشاد قد۔ سرو کے مصرع میں باندھا قافیہ آزاد کا۔ قافیہ بندھنا۔ کسی لفظ کا جو دوسرے لفظ کا قافیہ ہو شعر میں ضبط ہونا۔ (ناسخ) مدت سے بے حضور جو ہو نہیں حضور سے۔ اب قافیہ بھی بندھ نہیں سکتا حضور کا۔ قافیہ بندی۔ مونث۔ تُک بندی۔ (کرنا کے ساتھ) قافیہ پیما۔ (ف) صفت قافیہ ڈھونڈ ڈھونڈکے شعر کہنے والا۔ (اوج) کہاں ہیں آئیں سخن سنج قافیہ پیما۔ کلام غیر ہے جنکی ردیف طبع رسا۔ قافیہ پیمائی۔ مونث۔ اشعار کی گنتی بڑھانے کیواسطے کسی قافیہ کو شعر میں باندھنا۔ ؎ شعر میں قافیہ پیمائی بہت کی آتش۔ اب ارادہ ہے مرا بادیہ پیمائی کا۔ قافیہ تنگ کرنا۔ تنگ کرنا۔ عاجز کرنا۔ دق کرنا۔ (ذوق) کبھی کرتا تھا عروضی کا بھی ہیں قافیہ تنگ۔ طبع موزوں کی دکھاتا تھا جو موزونیت۔ قافیہ تنگ ہونا (فارسی قافیہ تنگ شدن کا ترجمہ) لاجواب ہونا۔ زچ ہونا۔ حیران ہونا (شعور) تنگ ہے وصفِ دہن میں شاعروں کا قافیہ۔ بندش مضموں کو تشبیہ کمر ملتی نہیں۔ قافیہ سنج۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) شاعر۔ موزوں طبع۔ قافیہ شایگاں۔ (ف۔ شایگاں۔ اصل میں شاہگاں بمعنی بیگار تھا) مذکر۔ وہ قافیہ جسمیں ایطائے جلی ہو۔ دیکھو۔ ایطا۔

قافیہ کا رنگ دینا۔ قافیہ کا لطف دینا۔ (شعور) باعث فروغ حسن کا ٹھہرا کمال مشق سے چمکے ردیف خوب جوڑے رنگ قافیہ۔ قافیہ کہنا۔ قافیہ باندھنا۔ ؎ اے جان تیرا منہ یہ مجھے ہے جو تو کہے۔ سو بار قافیہ میں کہوں ایک میم کا۔ قافیہ لڑنا۔ قافیہ کا یکساں ہونا۔ (شعور) خوب لڑتے ہیں قافیے دونوں۔ کام حیدر کا نام حیدر کا۔ قافیہ معمولہ۔ جب قافیہ کو اور جزو ردیف سے ملاکر قافیہ کہتے ہیں تو اُسکو اصطلاح میں قافیہ معمولہ کہتے ہیں۔ قواعد قافیہ میں اسے عیب سمجھتے ہیں لیکن اب شعرا اسے صنائع لفظیہ میں سے جانتے ہیں اور بے تکلف استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً (غالب) رہزنی ہے کہ دلستانی ہے۔ لیکے دل دلستاں روانہ ہوا۔ اس غزل میں بسا۔ بھلا۔ قافیے اور ہوا ردیف ہے۔ قافیہ ملانا۔ تنگ سے تنگ ملانا۔ (کنایۃً) رازدار بننا۔ یارانہ کرنا۔

قاق۔ (ت۔ خشک گوشت۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی لاغر۔ دُبلا۔ استعمال کیا۔ عربی میں بہت لانبا آدمی) صفت۔ ناتواں۔ دُبلا پتلا۔ (آدمی کیلیے مستعمل ہے) (رشک) ساری یہ امراض سے ہی عاشقوں کی لاغری۔ دیکھیے جو تصویر کا ہیدہ ہماری قاق ہو۔

قاقا۔ (ع۔ قاقاۃ۔ عراق کے کوّوں کی آواز) مونث۔ کوّے کی آواز۔

قاقُم۔ (ت) مذکر۔ ایک قسم کے نیولے کا نام جسکی کھال سے پوستین بنلتے ہیں اُسکی کھال کو بھی قاقم کہتے ہیں۔

قال۔ (عربی میں قول کا ماضی بفتح لام ہے۔ فارسیوں نے معنی ذیل میں بسکون حرف آخر استعمال کیا) مذکر۔ گفتگو۔ مباحثہ۔ (فقرہ) زید کا قال حال سے مطابق نہیں کہتا کچھ ہے کرتا کچھ ہے۔ (ناصر) بھلا ایسے جھوٹوں کا قول و قسم کیا۔ موافق نہو حال سے قال جنکا۔ قال قال۔ شدہ شدہ۔ (اجتہاد) اُسامہ بڑے ہوے تو لوگ باپ بیٹے دونوں کو چھیڑا کرتے قال قال بات پیغمبر صاحب تک پہنچی۔ قال (مقال) مونث۔

قالب

قیل قال۔ حجّت۔ قالُ و قیل۔ مونث۔ تکرار۔ حجّت۔ بحث۔ (شعور) جبتیں گے منطق نہ تمہاری دلیل ہے۔ ملجا و مدعا ہے یہی قال و قیل ہے۔

قالب۔ (ع۔ بفتح و نیز بکسر سوم۔ اردو میں بکسر لام مستعمل ہے) مذکر۔ ا کالبُد سانچہ۔ جیسے ٹوپی کا قالب۔ ۲ چھاپہ جس سے چھینٹ چھاپتے ہیں۔ ۳ تن۔ بدن۔ جیسے قالب خاکی۔ (اسیر) احسان ہے اسکو بھی اگر ساتھ لیے جائے موت سبک روح سے قالب ہے ہمارا۔ قالب بدلنا۔ دوسرا جسم اختیار کرنا۔ قالب پر چڑھانا۔ جوتی یا ٹوپی کو قالب پر چڑھانا۔ قالب تہی کرنا۔ قالب خالی کرنا۔ روح کا جسم کو خالی کرنا۔ (کنایۃً) مرجانا۔ قالب تہی ہونا۔ لازم۔ (قدر) سامنے آتے ہی رستم کا بھی قالب ہو تہی۔ ہم کرے سامنے سے بنگے وہ رم کی ہیکل۔ قالب میں ڈھالنا۔ سانچے میں ڈھالنا۔ (آبحیات) اسے پڑھکر تعجب آتا ہے کہ اس صاحب کمال نے یہ زبان کس فصاحت کے قالب میں ڈھالی

قالی۔ قالین۔ (ت) مذکر۔ ایک قسم کا بچھونا۔ غالیچہ۔ قالیچہ۔ (ت) مذکر۔ چھوٹا قالین۔ قالین کے روئیں۔ وہ باریک باریک نرم ریشے جو قالین میں ہوتے ہیں۔ (ناسخ) اُسکے تلووں کی نزاکت کا کروں میں کیا بیاں۔ روئیں ہیں قالین کے مانند سوزن زیر پا۔

قامت۔ (ع) لکھنؤ میں مونث۔ دہلی میں مذکر۔ ا قد۔ ڈیل۔ (بحر) اُڑ لنگئی سرو سے قمری یہ نکو۔ قیامت ہے بوٹا سی قامت کیسی۔ (داغ) قامت موزوں قیامت ہے ترا۔ کیا ہے گر سرو ستونبر پڑھ جلے۔ ۲ وقت آغاز نماز کے قد قامت الصلوٰۃ کہنا۔ ۳ جسم۔ (دبیر) تڑپا جو شہ کے ہاتھوں پہ قامت سرک گیا۔ ٹوپی گری زمین پہ منکا ڈھلک گیا

قاں۔ مونث۔ بط کی آواز۔ قاں قاں کرنا۔ بط کا بولنا۔

قانع۔ (ع) صفت۔ قناعت کرنیوالا۔ تھوڑی چیز پر صبر کرنیوالا۔

قانون۔ (یونانی میں کنین بمعنی مسطر تھا۔ عربی میں قانون بمعنی اصل ہر چیز مستعمل ہے۔ قوانین۔ جمع۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا) مذکر۔ ا قاعدہ۔ دستور۔ ضابطہ۔ (اسیر) کسی کو حکم خدا اور رسول یاد نہیں۔ زبان خلق پہ قانون ہے فرنگی کا۔ ۲ ایک مشہور رومی باجے کا نام۔ قانون بگھارنا۔ بے ضرورت تکرار اور حجت کرنا۔ قانون پر چلنا۔ ضابطہ کا پابند ہونا۔ ضابطہ کے مطابق عمل کرنا۔ قانون چھانٹنا۔ بیجا حجّت کرنا۔ دلیلیں لانا۔ قانوں داں۔ صفت۔ آئین سے واقف۔ وہ شخص جو سرکاری قوانین سے واقف ہو۔ قانون دانی۔ مونث۔ قانونی واقفیت۔ قانونگو۔ مذکر۔ ا وہ محرر جسکے پاس تمام ضلع یا علاقہ کی زمینوں کا حساب کتاب رہے ۲ (کنایۃً) جھگڑالو۔ قانونگوئی۔ مونث۔ قانونگو کا عہدہ۔ قانوناً۔ از روے قانون۔ قانون مختص الامر۔ مذکر۔ وہ قانون جو کسی خاص امر کی بابت ہو۔ قانون مختص المقام۔ مذکر۔ وہ قانون جو کسی خاص مُلک۔ یا حصۂ ملک کے متعلق ہو۔ قانونی۔ صفت۔ ا قانون بنانیوالا ۲ قانون جاننے والا۔ ۳ قانون سے منسوب۔ ۴ حجّتی۔ جھگڑالو۔ قانونیا (عم) صفت۔ حجّتی۔ جھگڑالو۔

قانی۔ (ت) صفت۔ بہت سُرخ۔

قاہرہ۔ (ع) صفت۔ ا غالب۔ زبردست۔ جیسے افواج قاہرہ۔ ۲ مذکر۔ مصر کی دار الخلافۃ کا نام۔

قاہ قاہ۔ (ت) مونث۔ ٹھٹھا مارنیکی آواز۔ (انشا) نہ کچھ سبب نہ جہت قاہ قاہ کرتے ہو۔ تمہاری خوش مجھے آتی یہ قاہ قاہ نہیں

قائد۔ (ع) مذکر۔ ا فوج کا سردار۔ حاکم۔ ۲ وہ شخص جو اندھے کی لاٹھی ہاتھ میں پکڑ کر اسکو راستے پر لیجائے۔

قائزہ

قائزہ۔ (ت۔ قیزہ۔ لنگوٹا) مذکر۔ لگام۔ قائزہ کرنا۔ (فارسی قیزہ کردن) گھوڑے کے منہ میں دہانہ چڑھا کر لگام کا تسمہ دُم سے

قائل — قبا

باندھ دینا تاکہ چلتے وقت مُنھ نہ مارے۔

قائِل۔ (ع) کہنے والا۔ قیلولہ کرنیوالا۔ دوپہر کو سونیوالا۔ فارسی میں اپنی خطا کا اقرار کرنیوالا) صفت۔ مان جانیوالا۔ لاجواب ہونیوالا تسلیم کرنیوالا (غالب) رگو نہیں دوڑنے پھرنے کے ہم نہیں قائل۔ جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے۔ **قائل کرنا**۔ لاجواب کرنا۔ بند کرنا کسیکو اُسکی خطا کا مُقِر کرنا۔ قائل معقول کرنا۔ قائل کرنا۔ بالکل لاجواب کر دینا۔ (فقرہ) یہ بات اُنکے قائل معقول کرنیکو کہی جائیگی۔ **قائل ہونا**۔ مان جانا۔ لاجواب ہونا۔ بند ہونا۔ اپنی غلطی ماننا۔ (داغ) ایسا تو نہو حشر میں تکرار کی ٹھہرے۔ تو اپنی خطا پہ کبھی قائل نہیں ہوتا۔ ۲ اُستاد ماننا کامل فن تسلیم کرنا۔ سہ لے نظیر ایک ہے تو فنِ سخن میں اُستاد۔ کیوں نہ قائل ہوں ترے ناسخ و آتش دونوں۔ ۳ معتقد ہونا۔ سہ یہ قول ہے مردوں کا خدا پر سے لے جان۔ تعویذ کا قائل ہوں نہ بوٹی نہ جڑی کا

قائِم۔ (ع۔ قیام سے اسم فاعل) صفت۔ ۱ کھڑا ہونیوالا۔ کھڑا ہوا۔ ۲ (اصطلاح شطرنج) شطرنج میں جب دونوں حریفوں کے دو دو مُہرے رہجاتے ہیں اُسوقت کہتے ہیں کہ بازی قائم ہو گئی۔ ۳ برقرار۔ (فقرہ) دنیا ایسے ہی لوگوں کی ذات سے قائم ہے۔ **قائم اُٹھنا**۔ شطرنج کا برابر اُٹھنا۔ **قائم اللیل**۔ (ع) صفت۔ عبادت کے واسطے رات بھر جاگنے والا۔ (محسن) ہر سرو کو بندگی پہ ہے میل۔ ہر اک کی لو ہے قائم اللیل **قائم المزاج**۔ صفت۔ مستقل آدمی۔ **قائم النار**۔ (ع) صفت۔ آگ پر ٹھہرنے والا۔ **قائم بالذات**۔ (ع) صفت۔ وہ چیز جو بذات خود قائم ہو۔ **قائم بالغیر**۔ صفت۔ وہ جو دوسرے کے سہارے پر قائم رہے۔ **قائم رکھنا**۔ موجود رکھنا۔ برقرار رکھنا صحیح سلامت رکھنا۔ (فقرہ) آپ کی ذات کو خدا تعالےٰ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ ۲ بدستور رکھنا۔ جوں کا توں رکھنا۔ (فقرہ) آپ اپنا برتاؤ قائم رکھیے۔ **قائم رہنا**۔ ۱ برقرار رہنا۔ سلامت رہنا۔ موجود رہنا۔ ۲ مستقل رہنا۔ (فقرہ) آپ اپنی ضد پر قائم رہے۔ ۳ بنا رہنا۔ (فقرہ) یہ ستون قائم رہا اور سب گر پڑے۔ **قائم کرنا**۔ ۱ بُنیاد ڈالنا۔ (فقرہ) آپ نے ایک انجمن قائم کی ۲ مُقرّر کرنا۔ (فقرہ) زید پر چوری کا جرم قائم کیا۔ ۳ اُٹھانا۔ کھڑا کرنا۔ جیسے خیمہ قائم کرنا۔ ۴ حد بندی کرنا کی جگہ جیسے حد قائم کی۔ ۵ مستقل کرنا مضبوط کرنا۔ جیسے بات پر قائم کرنا۔ ۶ رکھنا۔ بٹھانا۔ جیسے مُہرہ قائم کرنا۔ ۷ پیدا کرنا۔ جیسے خدا نے انسان کیلیے یہ عالم قائم کیا۔ ۸ کسی دھات کو قائم النار کرنا۔ **قائم مزاج**۔ (ف) صفت۔ جو شخص مزاج کا مستقل ہو۔ **قائم مزاجی**۔ (ف) مونث۔ مزاج کا ٹھہرا ہوا ہونا کہ رنج اور خوشی اور امیری اور غریبی سب حال میں یکساں رہے۔ استقلال۔ **قائم مقام**۔ دوسرے کی جگہ کام کرنیوالا۔ عوضی۔ (ہونا کے ساتھ) **قائم مقامی**۔ مونث۔ نیابت۔ کسی کے عوض کام کرنا۔ (راسخ) چھری مجھکو دیدو گلا کاٹ لونگا۔ کرونگا میں قائم مقامی تمھاری۔ **قائم ہونا** ۱ کھڑا ہونا۔ اُٹھنا۔ ۲ برقرار ہونا مستقل ہونا۔ ۳ بُنیاد پڑنا۔ ۴ دھات کا آگ پر ٹھہر جانا اور مقدار میں نہ گھٹنا۔ ۵ مقرر ہونا۔ ۶ ٹکنا۔ رہنا۔

قائمہ۔ (ع) مذکر۔ (اصطلاح اقلیدس) ۹۰ درجہ کا زاویہ۔

قاؤں قاؤں۔ مونث۔ کوّے کی بولی۔ (کرنا کے ساتھ) کائیں کائیں دیکھو کائیں کائیں۔

قَبا۔ (ع۔ قباء) مونث۔ ایک خاص قسم کا لباس جو دُہرا ہوتا ہے۔ روئی دار سینہ کشادہ جامہ۔ (منیر) یہ رنگ و بو کہاں گُلِ تر کو نصیب تھا۔ اُتری ہوئی قبا کسی رشکِ قمر کی ہے۔ **قباچہ**۔ (ف) مذکر۔ چھوٹی قبا۔ **قبادوز**۔ (ف) صفت۔ قبا سینے والا۔ **قبا کرنا**۔ کنایۃً چاک کرنا۔ پارہ پارہ کرنا۔ (صابر) عریانی میں لباس کا بھی نام ہے ضرور۔ جی چاہتا ہے جیب کو اپنی قبا کروں۔ **قبا ہونا**۔ چاک

قباحت

ہونا۔ (مصحفی) گریباں کے تو کر ڈالے ہیں پُرزے ضلِ گل میں سے۔ ذرا ہاتھ اور اُٹھ جاتا تو چولی بھی قبا ہوتی۔

قَباحَت۔ (ع) مونث۔ بُرائی۔ نقص۔ عیب۔ (نکالنا۔ نکلنا۔ ہونا کے ساتھ)۔

قَبالہ۔ (ع۔ بفتح اول و چہارم۔ ضامن ہونا) مذکر۔ (اصطلاحی معنی) ضامنی نامہ۔ مکان یا جاگیر وغیرہ کا وہ کاغذ جس سے ملکیت ثابت ہو۔ مکان کا بیعنامہ۔ قبالہ لکھوانا۔ (کنایۃً) گھر کا مالک بنجانا جب کوئی شخص کسی جگہ بیٹھکر اُٹھنے کا نام نہیں لیتا اُس سے یا اُسکی نسبت کہتے ہیں۔ (اسیر) دیر سے آئے ہو کیا اب بھی نہ گھر جاؤ گے۔ کچھ قبالہ تو مرے گھر کا نہ لکھواؤ گے۔ قبالہ لینا: ملکیت کی سند لینا ۲ کسی جاگیر یا مکان یا جائداد پر قبضہ لینا ۳ (ع) کسی پر قابو پانا۔ ذلیل کرنا۔

قبالہ نویس۔ مذکر۔ وہ شخص جسکا پیشہ تمسک اور بیعنامہ لکھنے کا ہو۔ قبالہ نیلام۔ مذکر۔ وہ ملکیت کی سند جو نیلام کرنیوالے عہدہ دار سے ملے۔ قبالے میں لانا۔ بیع کرنا۔ قبضہ میں دینا۔ (رشک) یارب یہ کسکے کسکے قبالے میں لائیگا۔ واعظ بہشت کیلیے پھرتا ہے چند باغ۔

قَبائِح۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر۔ قبیحہ کی جمع۔

قَبائِل۔ (ع۔ قبیلہ کی جمع) مذکر۔ ۱ جماعتیں۔ فرقے ۲ (اردو) بال بچے۔ گھر کے لوگ۔ (فقرہ) اُنکے قبائل بھی ساتھ ہیں۔

قُبح۔ (ع) مذکر۔ بُرائی۔ عیب ۲ حُسن کا نقیض۔ جیسے تجربہ سے حُسن و قبح معلوم ہوتا ہے۔

قَبر۔ (ع) مونث۔ تُربت۔ وہ گڑھا جسمیں مُردے کو دفن کرتے ہیں (بنوانا۔ بنانا۔ کھودنا کے ساتھ) (اسیر) ہو وہ بھی کوئی روز کہ زائر کہیں آسیر۔ لو کربلا میں قبر منقفر علی بنی۔ قبر پر قبر نہیں بنتی۔ (دہلی) مثل۔ قرض پر قرض نہیں ملتا۔ قبر تک ساتھ جانا۔ زندگی تک باقی

قبر

رہنا۔ (فقرہ) بچپن کی پڑی ہوئی عادتیں قبر تک ساتھ جاتی ہیں۔ قبر جھانک آنا۔ (کنایۃً) مرنیکے قریب ہو جانا۔ (شعور) صبح فراق و شام جدائی کے صدمہ کش۔ جھانک آتے ہیں جو قبر کفن دیکھ لیتے ہیں

قبرستاں۔ (ف) مذکر۔ وہ جگہ جہاں بہت سے مُردے دفن ہوں۔

قبر سلامی۔ وہ قیمت جو مالکِ زمین کو اُسکی ملکیت میں قبر بنانے کے عوض دیجاتی ہے۔ قبر سے اُٹھکر آنا۔ دوسری بار زندہ ہونا کی جگہ۔ (فقرہ) نہ اماں باوا قبر سے اُٹھکر آئینگے نہ بھائی پیدا ہوگا۔ قبر سے نکلکر آنا کسی شخص کی صورت بیماری یا رنج و غم سے ڈراؤنی ہو جاتی ہے تو کہتے ہیں کہ قبر سے نکلکر آیا ہے۔ قبر کا پتھر۔ سنگ لحد۔ (آتش) ہو نہ خاک ہو گئے اک بت کی راہ میں۔ پتھر ہماری قبر کا سنگِ نشاں ہوا۔ قبر کا تعویذ۔ تعویذ لحد۔ قبر کا منھ جھانک آنا۔ (کنایۃً) مر مر کر بچنا۔ خدا کے گھر سے پھرنا۔ (شوق قدوائی) اُسکی آنکھیں دیکھکر ایسے ہوئے بیمار ہم۔ قبر کا منھ جھانک آئے ہیں ہزاروں بار ہم۔ قبر کھود کر لانا۔ (دہلی) جہاں سے ممکن ہو تلاش کرکے لانا۔ قبر کھودنا۔ (کنایۃً) مار مار کر اَدھ مُوا کر دینا۔ قبر کی مٹی چٹانا۔ ٹوٹکا۔ عورتوں کے عقیدہ میں قبر کی مٹی چٹانے سے انسان و حیوان مانوس ہو جاتے ہیں۔ سو بیطرح بچی ہے کندن سے ہلی لے صاحب۔ قبر کی مٹی چٹانا لیے اکسیر ہوئی۔ قبر کے مُردے اُکھاڑنا۔ (یا اُکھیڑنا) ۱ مُردوں کا ذکر کرنا مُردوں کے عیوب ظاہر کرنا ۲ (کنایۃً) پُرانے جھگڑے نکالنا۔ سوتے ہوئے فتنے جگانا۔ قبر میں اُتارنا۔ مُردے کو قبر میں رکھنا۔ (اسیر) مُردے کو مرے قبر میں بیکار اُتارا۔ قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھنا۔ موت کے دن قریب آنا۔ آخر عمر پر پہنچ جانا کی جگہ۔ قبر میں پیٹھ نہ لگنا۔ قبر میں کمر نہ لگنا۔ (کنایۃً) مر کر بھی چین نہ آنا کی جگہ۔ (اختر شاہ اودھ) اس رنج و الم سے قبر میں بھی۔ ہرگز نہ لگیگی پیٹھ مری۔ (ظفر) کسیکا خم گر

قبض

پہلوہوں میں عجب کیا ہے۔ کہ قبر میں بھی مری ایکدم کمر نہ لگے۔ قبر میں تین دن بھاری۔ مسلمانوں کا خیال ہے کہ قبر میں مُردے کا تین دن تک حساب کتاب ہوتا ہے۔ (بحر) خدا کرے مغفرت ہماری لحد میں بھی تین دن ہیں بھاری۔ غضب ہے اس دلکی بیقراری اُلٹ نجائے طبق زمیں کا۔ قبر میں ساتھ لیجانا۔ (عو) قبر تک نہ بھولنا۔ قبر میں بھی یاد رکھنا۔ (فقرہ) جبتک زندہ ہوں یاد رکھوں۔ دھو دھو کر پیونگی زور نہیں زبردستی نہیں مگر یہ ارمان قبر میں ساتھ لیجاؤنگی۔ قبر میں کیڑے پڑیں۔ (عو) کوسنا۔

قبض۔ (ع) ۱ گرفتگی خلاف بسط۔ دخل ۲ پیٹ کا درد مذکر ۳ (اصطلاح علم عروض) ایک زحاف کا نام جسمیں رکن کا پانچواں حرف ساکن گرادیا جاتا ہے۔ جیسے مفاعیلن سے مفاعلن یا فعولن سے فعول رہجانا ۴ قابو۔ بس۔ تحت۔ دخل ۵ (ط) معدے کی گرفتگی جس سے اجابت نہو یا بہت کم ہو۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۶ (اصطلاح تصوف) دل کی گرفتگی۔ (فقرہ) سالک کو کبھی قبض ہوتا ہے کبھی بسط۔ قبض الوصول۔ مذکر۔ وہ رجسٹر جسپر تنخواہ وصول کرنیوالے ملازموں کے دستخط لیے جاتے ہیں۔ رسید کا رجسٹر۔ قبض دخل۔ مذکر۔ کامل قبضہ۔ قبض روح۔ مذکر۔ روح کا جسم سے نکالنا۔ (ادج) کاٹھی سے کھنچکے جانب دشمن بڑھی حسام۔ یا قبض روح کو ملک الموت نیک نام۔ قبض کرنا ۱ معدے میں گرفتگی پیدا کرنا ۲ روح کیلیے، نکالنا۔ کھینچنا۔ جیسے روح قبض کرنا۔ قبض و بسط۔ (اصطلاح علم تصوف) قبض۔ دل کا یاد خدا کیطرف متوجہ نہونا۔ بسط۔ دل کا یاد خدا میں منہمک ہوجانا۔ قبضہ۔ (ع۔ قبضت۔ مٹھی میں پکڑا ہوا۔ فارسی بھی دستہ ہے) مذکر ۱ دخل مداخلت۔ تصرف۔ (اسیر) ماہ کب مہر بھی جوہر ہے تیغ یار کا۔ شرق تک قبضہ ہے اسکی مغربی تلوار کا ۲ مٹھ۔ دستہ۔ جیسے تلوار کا قبضہ۔ کمان کا قبضہ۔ خنجر کا قبضہ۔ (قدر) ابرو کے سر پہ کوئی کا جل کا بنے تل۔ قبضہ کوئی جڑ لیے شمشیر ادا پر۔ (نواز ش) قتل کرنا سخت جانوں کو کوئی آسان نہ تھا۔ ہاتھ کا پنا لوٹ کر قبضہ گرا تلوار کا ۳ قابو۔ اختیار۔ (فقرے) کتاب اپنے قبضہ میں رکھو۔ وہ دوسرے کے قبضہ میں ہے ۴ (اردو) وہ لوہے کا ٹکڑا جس سے کواڑ یا صندوق وغیرہ کے دو حصوں کو ملا ہوا رکھتے ہیں ۵ موٹے آدمی کا بازو۔ قبضہ اُٹھانا۔ متعدی۔ بیدخل کرنا۔ قبضہ اُٹھنا۔ بیدخل ہونا۔ قبضہ پانا۔ دخل پانا۔ قابو پانا۔ قبضہ پر ہاتھ ڈالنا ۱ تلوار سونتنے کیواسطے مُوٹھ پر ہاتھ لیجانا ۲ دوسرے شخص کی تلوار کا قبضہ پکڑ لینا۔ تلوار نہ نکالنے دینا۔ قبضہ پہ ہاتھ رکھنا۔ تلوار کے قبضہ پر ہاتھ رکھنا۔ یعنے آمادۂ جنگ ہونا۔ ؎ یاں آن بنی جان پہ احسن مری اُس آن۔ جسدم کہ رکھا قبضہ پہ ہاتھ اُسنے بگڑ کر۔ قبضہ چومنا۔ دیکھو تلوار کا قبضہ۔ قبضہ دار۔ مذکر۔ ایک قسم کا مُوردنی کاشتکار۔ قبضہ دلانا۔ دخل دلانا۔ قبضہ دینا۔ دخل دینا۔ قبضہ رکھنا۔ دلی چیز اپنے قابو میں رکھنا۔ دخل رکھنا۔ قبضہ کرنا۔ اپنے قابو میں کرنا۔ (آتش) فنا ہو کر بھی چھوڑیگی نہ خو نظارہ بازی کی۔ ہماری خاک کے ذرہ کرینگے قبضہ روزن پر۔ قبضہ میں آنا۔ قابو میں آنا۔ بس میں آنا ۲ تحت میں آنا۔ تصرف میں آنا۔ قبضہ میں رہنا ۱ قابو میں رہنا۔ بس میں رہنا ۲ دخل میں رہنا۔ تحت میں رہنا۔ قبضہ میں کرلینا۔ قابو میں کرلینا۔ بس میں کرلینا۔ قبضے چڑھے ہونا۔ بازو تنے ہوئے ہونا۔ (دریائے صادق) ادر جو ہم میں پہلوان کہلاتے ہیں سینہ اُبھرا ہوا ہے قبضے چڑھے ہوئے ہیں دیکھنے میں موٹے تازے داؤ پیچ میں خوب لے داں۔

قبضیت۔ (ع م) دیکھو قبض نمبر ۳۔

قبطی

قبطی۔ ملک مصر کا اصلی نام قبط تھا) مذکر فرعون کے ساتھی جو ملک مصر کے باشندے تھے۔

قبقاب - (ع) مونث - پنجے دار کھڑاؤں۔
قُبُل - (ع) مونث - عورت کا اندام نہانی۔
قَبْل - (ع) پہلے - آگے - پیشتر - اول - قبل اَز مرگ واویلا - (ف) مثل - مصیبت آنے سے پہلے فریاد کرنے کیلیے مستعمل ہے۔
قبل اَزیں - اس سے پہلے -
قبلوانا - (ع) کسی بات کا اقرار کرانا - تسلیم کرانا - (فقرہ) اکیلی پاکے جو چاہتے ہو قبلوا لیں تو میں ایسی نہیں کہ بے واسطہ اپنے اوپر انڈھ لوں اور قبول دوں۔
قبلہ - (ع) مذکر - کعبہ - وہ سمت جدھر نماز پڑھتے ہیں - (منیر) عیش و نشاط میں متوجہ اسیطرف - دروازہ عیدگاہ کا قبلہ ہے عید کا - کلمۂ تعظیم - حضور - جناب کی جگہ - (طنزاً) بڑا - چالاک - (راسخ) بنت عنب کو ڈولی میں لائے جناب شیخ - مرشد ہو قبلہ ہو بڑے حضرت ہو دور ہو - قبلۂ اَنام - (تعظیماً) سب کا واجب التعظیم (اوج) جدِ بزرگ شاہ رُسل قبلۂ انام - دادا امام باپ امام اور چچا امام - قبلہ پرست - (ف) صفت - (کنایۃً) مسلمان - قبلۂ حاجت، قبلۂ حاجات - (ف) مذکر - کلمۂ تعظیم - سب کی حاجتیں رفع کرنیوالا - مُراد بر لانیوالا - (امیر) منکرِ گوشہ نشینانِ خرابات نہو - کہ یہی گوشہ کہیں قبلۂ حاجات نہو - (محسن) ملاذ جن و انساں مرجع قدسیاں ہے کیسے - کہیں ہے قبلۂ حاجت کہیں ہے کعبہ مقصد کا - قبلہ رُو - وہ شخص یا چیز جو قبلہ کیطرف منھ کیے ہو - قبلہ کی سمت - (فقرہ) وہ قبلہ رُو بیٹھ گئے - (اوج) تھا قبلہ رُو زمین پہ وہ کُل کا مُقتدا - جو تیغ تیز کھینچکے شمر لعیں بڑھا - قبلہ رُو لٹانا - نزع کیوقت بیمار کو قبلہ کیطرف منھ کرکے لٹا دیتے ہیں - (شرف) ہم جس طرف کو یار ہو گا میرا رُخ ہو گا اُدھر - لاکھ کوئی قبلہ رُو مجھکو لٹائے وقت نزع - قبلۂ عالم - مذکر - تعظیماً بادشاہوں کو کہتے ہیں - سے ہوا ہوں میں غلام اُس بادشاہِ ہفت کشور کا - شرف قدسی بھی جسکو قبلۂ عالم سمجھتے ہیں - قبلۂ کونین - (کون کا تثنیہ کونین یعنی دین و دنیا ہے) بیشتر تعظیماً باپ چچا کیلیے مستعمل ہے - قبلہ کیطرف باوضو بیٹھا ہوں - (کنایۃً) جھوٹ نہیں بولونگا - (انشا) میں جھوٹ نہ بولونگا مجھے تجھسے ہے الفت - بیٹھا طرفِ قبلہ ہوں اسوقت وضو سے - قبلہ کیطرف منھ کرنا - متعدی - مسلمان قبلے کیطرف منھ کرکے نماز پڑھتے ہیں - قبلہ کیطرف منھ ہونا - اُس جانب منھ ہونا جدھر کعبہ ہے - (آتش) - گردوں سے چاہتے ہیں یہی ہم گناہگار - منھ سوئے قبلہ آنکھیں ہوں جلاد کیطرف - قبلہ گاہ - بمعنی پدر بزرگوار مستعمل ہے - (طنزاً) بزرگ - حمایتی - (داغ) دل دینگے ہم تو حضرت ناصح ہزار بار - دینا نہیں ہے آپکے کچھ قبلہ گاہ کا - قبلہ نما - (ف) مذکر - ایک آلہ کا نام جسکے وسیلہ سے قبلہ کا رُخ معلوم کرتے ہیں - اسمیں ایک پرزہ لگا ہوتا ہے جسکا منھ قبلہ کی جانب رہتا ہے اور اکثر خفیف جنبش سے حرکت کرتا رہتا ہے - (سودا) ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانے میں - تڑپے ہے مُرغ قبلہ نما آشیانے میں - قبلہ و کعبہ - کلمۂ تعظیم و تکریم - (محسن) گئے قبلۂ و کعبہ کے روبرو - وہی ہر قدم پہ خم آرزو - یہ کلمہ بطور القاب بھی خطوں میں لکھا جاتا ہے - (ذوق) میں وہ مجنوں ہوں کہ مجنوں بھی ہمیشہ خط میں - قبلہ و کعبہ لکھا کرتا ہے القاب مجھے - قبلہ و کعبہ سمجھنا - بزرگ سمجھنا - واجب التعظیم جاننا - (رند) سمجھ قبلہ و کعبہ اک اک کو زاہد - یہ سب بُت تراشے ہیں سنگ حرم سے - قبلہ ہو تو منھ نہ کردوں - کمال بیزاری ظاہر کرنے کیلیے کہتے ہیں - (مومن) سجدہ تجھے اب اے بُت بے درد نہ کردوں - قبلہ ہو ترا گھر تو اُدھر رُو نہ کردوں -
قبور - (ع) لکھنؤ میں مذکر ہے - قبر کی جمع - (اردو) پستول کا چرمی خانہ

قبول

جوگھوڑے کی کاٹھی میں بنا ہوتا ہے۔ اس معنی میں بطور مفرد مستعمل ہے۔ (رشک) کیوں آپ کھینچتے ہیں تنبچہ قبوس سے۔ فارسی میں معنی نمبر ۲ میں قبوس ہے۔

قَبُوْل۔ (ع۔ ماننا۔ قبول کرنا۔ فارسی میں بمعنی مقبول پسندیدہ مستعمل ہے) مذکر۔ تسلیم۔ منظور۔ پسند۔ (اختر شاہ اودھ) ہرگز نہ کیا قبول اُسنے۔ دل سبکا کیا ملول آسنے۔ (فقرہ) اُنکو مرنا قبول لیکن آپ کی نصیحت نہیں قبول۔ دعا یا کسی خواہش کی منظوری کیو اسطے مستعمل ہے۔ قبول منظور کا فرق۔ منظور میں ایک امید کا اشارہ ہوتا ہے جو ایک شخص دوسرے سے رکھتا ہے۔ قبول سے یہ منشا ہوتا ہے کہ ایک بات کسی نے اپنی مرضی سے تسلیم کرلی یا اُسکا خیر مقدم کیا۔ منظور کا یہ منشا ہوتا ہے کہ جو خواہش تھی پوری ہو گئی۔ جیسے اپیل یا نگرانی منظور ہو گئی۔ قبول دینا قبو لنا۔ قبول صورت۔ (ع) صفت۔ خوبصورت۔ حسین۔ (بحر) قبول صورت تم سے نہیں ہیں شمس و قمر۔ کہ چشم زخم سے اُنکو کبھی گزند نہیں۔ قبولِ عام۔ مذکر۔ عام پسندیدگی۔ ہر شخص کو پسند آنا۔ ؎ یا رب قبولِ عام ملے اس کلام کو۔ دل کی جگہ بغل میں ہو دیوان جلیل کا۔ قبول کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ منظور کرنا۔ اقبال کرنا۔ قبول ہونا۔ دعا کا مستجاب ہونا۔ کسی خواہش کا مانا جانا۔ قبولنا۔ (ع) اقرار کرنا۔ اقبال کرنا۔ (فقرہ) لاکھ کوشش کی اُسنے اپنا قصور نہیں قبولا۔ منظور کرنا۔ پسند کرنا۔ (ذوق) وہ کسیکو نہیں قبولے گا۔ زندگی بھر ہمیں نہ بھولے گا۔ قَبُوْلِی۔ (ع) مونث۔ ایک قسم کا پلاؤ جو چنے کی دال اور چاول ملا کر پکایا جاتا ہے۔ قَبُوْلِیَّت (یہ لفظ اردو والوں نے بنا لیا ہے) مونث۔ دعا کا قبول ہونا۔ (فقرہ) یہ وقت دعا کی قبولیت کا ہے۔ وہ کاغذ جو پٹے کے مضمون کا کاشتکار کیطرف سے بحق زمیندار لکھا جاتا ہے۔ مقبول ہونا۔ پسندیدہ ہونا۔ پسندیدگی۔ اس معنی میں قبولیت عام اور شہرت قبولیت وغیرہ ترکیبوں کے

قتال

مستعمل ہے۔

قُبَّہ۔ (ع) گنبد۔ ہر شے جو گنبد کی شکل کی بنائی جائے۔ قباب۔ بکسر اول (جمع) مذکر۔ گنبد۔ برج۔ گیند کی صورت کا کلس۔ (امیر) ہٹی معراج پائی ہے غبار گور مجنوں نے۔ بگولا جو اُٹھا قبہ بنا لیلی کی محمل کا۔

قَبِیح۔ (ع) صفت مذکر۔ بدصورت۔ نازیبا۔ معیوب۔ قابل شرم۔ قبیحہ۔ (ع) صفت مونث۔

قَبِیْل۔ (ع۔ یائے معروف سے "آدمیوں کا گروہ" فارسیوں نے بمعنی شوہر استعمال کیا اسی معنی سے قبیلہ بمعنی زوجہ بنایا ہے) مونث۔ نوع۔ جنس۔ قسم۔ ؎ اسی قبیل سے ہے قول خواہر شبیر۔ امام عصر کی گردن تھی جیب تہ شمشیر۔ قَبِیْلہ۔ (ع۔ قبائل۔ جمع) مذکر۔ گروہ۔ ایک دادا کی اولاد۔ خاندان۔ فرقہ۔ (فقرہ) عرب میں بڑے بڑے قبیلے ہیں۔ (اردو) مونث۔ جورو۔

قِتَال۔ (ع۔ بکسر اول) مونث۔ ہتھیاروں کی لڑائی۔ خونریزی۔ (ع۔ بالفتح وتشدید دوم) صفت۔ بہت کارزار کرنیوالا۔ بہت قتل کرنیوالا۔ دیکھو قتیل۔ (صبا) گرا یہ طاقِ ابروئے صنم قتالِ عالم ہے۔ خم شمشیر کا عالم ہے محراب عبادت پر۔ قتالہ۔ (ع) صفت مونث۔ (اوج) سے دیکھ اب محاربہ اشجع انام۔ قتالہ جہاں کو ملا حکم قتلِ عام۔ قَتْل۔ (ع) مذکر۔ خون کرنا۔ جان سے مار ڈالنا۔ قتل پر کمر باندھنا۔ کسیکے مار ڈالنے کا بیڑا اُٹھانا۔ (مومن) ہے سر پیکاں وہ خونِ غیر میں رنگا ہوا۔ قتل پر میرے کمر نکلے ہو گھر سے باندھکر۔ قتلِ عام۔ (ف) مذکر۔ عام خونریزی۔ بلا امتیاز جان سے مار ڈالنا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (داغ) دشمنوں کو اماں نہ دینی تھی۔ جو تمھیں قتل عام کرنا تھا۔ قتلِ عمد۔ مذکر۔ (قانون) دیدہ و دانستہ ہلاک کرنا۔ قتل کا بیڑا اُٹھا لینا۔ دیکھو بیڑا اُٹھا لینا۔ قتل کرنا۔ سر کاٹنا کسیکا۔ جان سے مار ڈالنا کسیکو۔ (کنایۃً) ستم کرنا

نازوادا سے زخمی کرنا۔ (ذوق) قتل کرتا ہے ترا بسمل ہے یہ کہنا کہ لو۔ اب تو دامن بھی ہوا لوہو (لہو) سے ترا اچھا ہوا۔ قتل گاہ۔ قتل گہ۔ (ف) مونث۔ قتل کرنیکی جگہ۔ (امیر) جلوہ گر یار مگر قتل گہ عام میں ہے۔ جب بلاتا ہوں میں سنتا ہوں قضا کام میں ہے۔

قَتْلا۔ (ہندی میں کتلا تھا) مذکر۔ قاش۔ پھانک۔ گول تراشا ہوا ٹکڑا کسی کھانیکی چیز کا۔ قتلی۔ مونث۔ چھوٹا قتلا۔

قُتّی۔ (ت۔ سند وقچہ) مونث۔ انگور کی پٹاری۔ مثال کیلیے دیکھو تحجر کا شعر عقد میں۔

قَتِیل۔ (ع) صفت۔ مقتول شہید۔ (ذوق) ترے قتیل بتلاتے نہیں تجھے قتال۔ جب اُنسے پوچھو اجل ہی کا نام لیتے ہیں۔

قَحبَہ۔ (ع۔ قحب۔ کھانسنا۔ بدکار عورتیں مردوں کو کھنکھار کے بلاتی ہیں) مونث۔ فاحشہ۔ بدکار عورت۔ ۲ (کنایۃً) دُنیا۔

قَحط۔ (ع) مذکر۔ ۱ کال۔ خشک سالی۔ (پڑنا کے ساتھ)۔ ۲ (مجازاً) کسی چیز کی کمیابی بلکہ نایابی کیواسطے بھی مستعمل ہے۔ (ہونا کے ساتھ) (رند) قحط اپنے عہد میں مہر و وفا کا ہو گیا۔ قحطُ الرِّجال۔ (ع) مذکر۔ بھلے مانسوں کا نہ پایا جانا۔ قحط زدہ۔ قحط کا مارا۔ صفت۔ بھوکا۔ کنگلا۔ قحط سالی۔ مونث خشک سالی۔ فارسی میں قحط سال یعنی خشک سال ہے۔

قد۔ (ع میں تشدید دوم ہے فارسیوں نے تخفیف بھی استعمال کیا ہے) مذکر۔ قامت۔ جسم کی لمبائی۔ قدِ آدم۔ (ف) مذکر۔ آدمی کے قد کے برابر۔ (فقرہ) یہاں قد آدم پانی ہے۔ قدِ آدم آئینہ۔ دیکھو آئینہ۔ قدِ آدم تعظیم کو اُٹھنا۔ سیدھا کھڑا ہو کر تعظیم دینا۔ (محسن) سب سروِ قدان عرش اعظم۔ تعظیم کو اُٹھے قدِ آدم۔ قدِ آزاد۔ (ف) سیدھا قد۔ (داغ) سرو کیا فتنۂ محشر بھی جو دیکھے تو کہے۔ کہ ترا سا قدِ آزاد نہ دیکھا نہ سُنا۔ قد آور۔ (ف) صفت۔ لمبے قد کا۔ اچھے تن و توش کا۔ قدِ بالا۔ قد بلند۔ (ناسخ) خوب موزوں ہم سے وصفِ قدِ بالا ہو گیا۔ (دبیر) معراج سرِ شہ کو ہوئی اک قدِ بالا۔ گرد سرِ آن کے پھرنے لگی نیزا۔ قد بڑھنا۔ بارسہ پر ہونا کسیکا (ناسخ) قد وہ بوٹا سا نہیں بڑھتا تو ہے حسن اور بھی۔ بس مجھے گلبن ہی کافی ہے نہیں پروائے زر۔ قد دار۔ صفت۔ قد آور۔ قد کشی کرنا۔ اکڑنا۔ اِترانا۔ (رند) قد کشی کیجے کے صنم تجھ سے ہوا ہے یہ ذلیل۔ اُڑ سی پڑ گئی ہے سروِ گلستانی پر۔ قد نکال لانا۔ قد نکالنا۔ (ع) قد دراز کرنا بچے کا۔ (رند) نکالا ہے قد میرے رشکِ چمن نے۔ یہ بوٹا بھی طوبیٰ ہوا چاہتا ہے۔ (راسخ) نکال لایا ہے وہ شوخ قد قیامت کا۔ اب آفتاب سَوا نیزے پر ضرور آیا۔ قد نکلنا۔ لازم۔ بچے کا دراز قد ہونا۔ (رشک) کہو ٹھہر چمن کی سیر دیکھیں فاختہ قمری۔ تمہارا قد نکلتا ہے کہ سروِ جو نکلتے ہیں۔ قد و قامت۔ مذکر۔ جسامت۔ (فقرہ) گھوڑے کا قد و قامت بہت اچھا ہے۔

قَدامَت۔ (ع) مونث۔ کہنہ ہونا۔ ہمیشگی۔ پُرانا پن۔ قدیم ہونا (فقرہ) اس مکان کے آثار سے قدامت پائی جاتی ہے۔

قَدَح۔ (ع بفتح اول و دوم) مذکر۔ ۱ بڑا پیالہ۔ مطلق پیالہ۔ (بحر) میگسارانِ سخن بھر بھر چکے اپنا قدح۔ اب ہمارا دور آخر انجمن میں رہ گیا (آتش) ہاتھ میں یار کے نہیں ساغر شراب کا۔ دستِ مسیح میں ہے قدح آفتاب کا۔ قدح آشام۔ قدح پیما۔ قدح خوار۔ قدح کش۔ قدح نوش۔ (ف) صفت۔ شرابخوار۔ شرابی۔ (ذوق) برسات میں جیسے آئی قدح کش کی بن آئی۔ (امیر) قاضی بھی محتسب بھی قدح نوش ہو گئے۔ چھپ چھپ کے دخترِ رز سے ہم آغوش ہو گئے۔ قدح کی خیر منانا۔ دیکھو اپنے قدح کی خیر منانا۔

قَدح۔ (ع۔ بالفتح۔ جیرنا۔ پھاڑنا۔ عیب لگانا) مونث۔ ۱ (آنکھ کیلیے)

قدر

دیکھو آنکھ قدح کرانا۔ ۲ مدح کی ضد۔ عیب چینی۔ نکتہ چینی۔ تردید۔ (فقرہ)۔ میں نے آپ کی مدح کی قدح نہیں کی۔ (کرنا کے ساتھ)

قَدَر۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مونث ۱ تقدیر الٰہی۔ فرمان۔ حکم۔ (فقرہ) قضا و قدر سے کسکا زور چلتا ہے ۲ مقدار اندازہ ظاہر کرنے کیلیے (فقرے) اسقدر پانی کیا ہوگا۔ تم اسقدر گھبراتے کیوں ہو۔ معنی نمبر ۲ میں اردو ہے۔

قَدَر اَنداز۔ (ف) صفت۔ تیر پھینکنے والا جسکا نشانہ خطا نہ کرے (اوج) قدر انداز ہٹے برچھیوں والے بھاگے۔ منچلے ہاتھوں سے دل اپنے سنبھالے بھاگے۔

قَدْر۔ (ع۔ بالفتح۔ اندازہ کسی چیز کا۔ توانائی تونگری۔ فارسیوں نے بمعنی خوبی بزرگی بھی استعمال کیا) مونث۔ عزت۔ بزرگی۔ توقیر۔ درجہ۔ مرتبہ۔ (بحر) شراب ناب سے شیشہ کی بالا قدر رہتی ہے۔ پری کے کان میں گویا صراحی دار موتی ہے ۲ اندازہ۔ مقدار۔ برابر۔ یکساں۔ مثل۔ (ترجمۃ القران) اگر انکو مال خیرات میں سے انکی خواہش کی قدر دیا جائے تو خوش رہتے ہیں۔ قدر اُٹھ جانا۔ قدر و منزلت جاتی رہنا۔ ؎ آتش سخن کی قدر زمانے سے اُٹھ گئی۔ مقدور ہو تو قفل لگائیں زبان میں۔ قدر پوچھنا۔ مرتبہ دریافت کرنا۔ (امیر) زاہد و ہم سے پوچھو قدر انکی۔ بُت سلے ہیں خدا خدا کرکے۔ قدر جوہر شاہ داند یا بداند جوہری (ف) جواہر کی قدر ہر شخص نہیں جانتا یعنی اہل کمال کے قدردان خاص خاص لوگ ہوتے ہیں۔ قدر داں۔ قدر شناس۔ (ف) صفت۔ قدر جاننے والا۔ مربی۔ سرپرست۔ قدردانی۔ مونث۔ ہنر شناسی۔ سرپرستی۔ قدردانی کرنا۔ ہنر کی داد دینا۔ قدر رکھنا۔ عزت رکھنا۔ وقعت رکھنا۔ (آتش) خاتم دست سلیماں قدر کیا رکھتی ہے یاں۔ لوح محفوظ اک نگینہ ہے ہمارے نام کا۔ قدر رہنا۔ منزلت باقی رہنا۔ (ناسخ) نکل جو چاند وہ ادھر اُڑا لے وہ شام کو۔ پھر آسماں پہ قدر ہے کیا ہلال کی۔ قدر سمجھنا۔ منزلت و مرتبہ پہچاننا۔ مرتبہ شناسی۔ (ناسخ) زاہد لکھے کوئی ابرو تو سمجھے قدر شاعر کی۔ لکھا ہے صفحۂ رُخ پر خدا نے بیت ابرو کو۔ قدرِ عافیۃ۔ مونث۔ اطمینان سے زندگی بسر کرنیکا لطف۔ اردو میں زبانوں پر تلفظ قدر آفیۃ ہے۔ قدر عافیۃ کسے داند کہ بہ مصیبتے گرفتار آید۔ (ف) مثل۔ ہر چیز کی شناخت اُسکی ضد سے ہوتی ہے۔ قدر عافیت کھلنا۔ قدر عافیۃ معلوم ہونا۔ (کنایۃً) مزہ چکھنا کی جگہ۔ طنز سے کہتے ہیں۔ (فقرہ) بد مزاج عورت سے سابقہ پڑا دو ہی مہینے میں قدر عافیۃ معلوم ہو گئی۔ قدر کرنا۔ عزت کرنا۔ توقیر کرنا۔ قدر کھلنا۔ مرتبہ معلوم ہونا۔ (آتش) ہاتھ میں رکھنے سے تیرے قدر انگشتر کھلی۔ نام اقدس سے نگین تاج سر خاتم ہوا ۲ صحیح اندازہ ہونا۔ قدر کھونا۔ عزت کھونا۔ (آتش) قلب ماہیت زبا صفا کھوتی ہے قدر۔ عدم آب سے ارزاں ہو بہا گوہر کا۔ قدرِ نعمت بعدِ زوال۔ (ف) مقولہ۔ اچھی حالت جب نہیں رہتی اُسوقت اُسکی قدر ہوتی ہے۔ (سحر) سچ تو یہ ہے قدر نعمت ہوتی ہے بعد زوال۔ پیر کے دل سے کوئی پوچھے جوانی کا مزہ۔ قدر و قیمت۔ مونث۔ منزلت۔ وقعت (قدر) فلک پر جب تلک تھا بس جبھی تک قدر و قیمت تھی۔ کسی نے گرتے گرتے آنکھ سے صورت نہ پہچانی۔ قدر و منزلت۔ مونث۔ عزت منصب۔ بزرگی۔ (بنات النعش) روپیہ بڑی قدر و منزلت کی چیز ہے قدر ہونا۔ عزت ہونا۔ توقیر ہونا۔ قدرے۔ (ف۔ یائے تنکیر قلت کیلیے) تھوڑا سا۔ قلیل۔ قدرے قلیل۔ تھوڑا سا۔ قدریہ۔ مذکر۔ ایک فرقہ کا نام جو قضا و قدر کا منکر ہے۔

قدرت

قُدرَت۔ (ع۔ توانا ہونا۔ توانگر ہونا) مونث ۱ طاقت ۲ زور ۳ مجال ۴ حوصلہ۔ اختیار۔ دسترس ۵ خدا تعالیٰ کی شان۔ خدا تعالیٰ کی صنعت اور طاقت۔ (اختر) آج اک چاند سی صورت دیکھی۔ ہمنے اللہ کی قدرت دیکھی۔ قدرت پانا۔ قابو حاصل کرنا۔ قدرتِ خدا۔

خدا کی شان۔ حیرت اور تعجب کی جگہ مستعمل ہے۔ (اوج) مجھلے ہے ہیں آپ مجھے قدرت سے بلا سب جانتے ہیں کوئی ہمیشہ نہیں جیا۔ قدرت رکھنا۔ قادر ہونا۔ قابلیت رکھنا۔ لائق ہونا۔ قدرت کا تماشا۔ نیرنگی زمانہ۔ (جرأت) گر سامنے میرے وہ بُتِ غمزہ گر آئے۔ اللہ کی قدرت کا تماشا نظر آئے۔ قدرت کا کھلونا۔ (کنایۃً) پیدائشی خوبصورت۔ (قدر) یہ پیاری صورتیں ہیں یا کہ قدرت کے کھلونے ہیں۔ مچل جاتا ہے اثرِ طفل دل کی کیا بُری خو ہے۔ قدرتِ کاملہ۔ مونث۔ بے انتہا طاقت۔ قدرت کے کارخانے۔ خدا کی قدرت کے کرشمے۔ (داغ) صدقے قدرت کے کارخانے کے بنتے بگڑتے زمانے کے۔ قدرت کے کھیل۔ قدرت کے کرشمے۔ (صبا) لے صبا ہوتے ہیں دنیا میں تماشے کیا کیا۔ اپنی قدرت کے ہیں وہ کھیل دکھاتے جاتے۔ قدرتی۔ صفت۔ خلقی۔ اصلی۔ قدرت سے منسوب۔ جیسے قدرتی رنگ۔ یعنی اصلی رنگ۔

قُدرِی کرنا۔ (اردو) عو۔ کوشش کرنا۔ اصرار کرنا۔ دباؤ ڈالنا۔ (فقرہ) تم نے بہتیری قُدری کی پر وہ بچہ نہیں پڑھا۔ قُدری ہو جائے۔ (عو) حاشا و کلا کی جگہ۔ (فقرہ) قُدری ہو جائے میں نہ آؤنگی۔

قُدس۔ (ع) بالضم و بضم اول و دوم ۱ پاک ۲ پاکیزگی ۳ بیت المقدس ۴ نام جبریلؑ کا) صفت۔ مُقدّس۔ مُتبرّک۔ پاک۔ قدّس سرّہٗ۔ قدّس اللہ سرّہٗ العزیز۔ (ع) مُقدّس متوفی بزرگوں کے نام کے بعد بجائے رحمۃ اللہ علیہ مستعمل ہے۔ (توبۃ النصوح) کوئی مسلمان ایسا کم نکلے گا کہ اُنکا نام لے اور شروع میں حضرت اور آخر میں رحمۃ اللہ علیہ یا قدّس اللہ سرّہٗ العزیز نہ کہے۔ قُدسی۔ (ع) صفت۔ پاک پاکیزہ۔ مجازاً فرشتہ۔ ولی اللہ جیسے قُدسی صفات۔ قدسیاں۔ (ف) (کنایۃً) فرشتے۔ صلحا۔ اولیاء اللہ۔ روحانیاں۔

قَدغَن۔ مدت۔ بادشاہوں کا اہتمام، تذکیر تانیث مختلف فیہ۔ ترجیح تانیث کو ہے۔ تاکید۔ روک ٹوک۔ مناہی۔ (نوازش) نہ دیکھے خواب میں بھی کوئی اب زہرہ شمائل کو۔ سُنا ہے عاشقوں پر اب یہ قدغن ہونیوالی ہے۔ (دبیر) حاکم نے کیا ہند سے عقد اپنے پسر کا۔ اک ایک پہ قدغن کیا یثرب کی خبر کا۔

قِدَم۔ (ع) مذکر۔ ہمیشگی۔ قدامت جو خدائتعالیٰ کی صفت ہے۔ حدوث کا نقیض۔ (شفاعت و نجات) وہ ہے سامنے درگہِ محترم۔ قدم بزم امکاں سے تھا دو قدم۔

قَدَم۔ (ع۔ پاؤں۔ اثر۔ سابقہ۔ اقدام جمع) مذکر ۱ پاؤں ۲ فاصلہ دونوں پاؤں کا نشان ۳ آنا۔ گھوڑے یا زوجہ یا کسی کے آنے کا شگون۔ (فقرہ) بہو کا قدم ہمارے گھر میں مبارک ہوا۔ (رشک) تیرے قدم سے اہلِ چمن کا یہ حال ہے۔ طاؤس باغ باغ ہے بلبل نہال ہے ۴ (مجازاً) ذات۔ دَم۔ موجودگی۔ سے مینا و ساغر دے ساقی و مطرب و نے۔ یہ ساری خوبیاں ہیں یاں سو کے قدم سے ۵ گھوڑے کی ایک قسم کی رفتار جسمیں تکان نہیں ہوتی۔ (بحر) باگ لیگا جب کبھی چابک سوار لیستی۔ اسپ تصویر گلی میں بھی قدم ہو جائیگا ۶ (ہندی گُدم سے بنالیا ہے) ایک سایہ دار درخت۔ (بحر) کسیکا کشتۂ رفتار ہوں عجب کیا ہے۔ قدم کا پیڑ ہو میرے مزار پر پیدا ۷ رفتار۔ روش۔ قدم آگے بڑھنا۔ دیکھو آگے۔ قدم آگے رکھنا۔ دیکھو آگے۔ قدم آگے رہنا۔ پیش روی کرنا۔ آگے چلنا۔ (آتش) بانگِ جرس سے آگے ہر اک کا قدم رہا۔ گرد اپنے کارواں کے پس کارواں نہ تھی۔ قدم آگے نہ بڑھنا۔ آگے بڑھنے کی ہمت نہ ہونا۔ (مصحفی) کیا تماشا ہے جو آتا ہے ترے کوچہ میں۔ قدم آگے نہیں بڑھتا ہے تماشائی کا۔ قدم آگے ہونا۔ آگے بڑھنے کی ہمت ہونا۔ (داغ) مقتل میں وہ سفاک جو مصروف ستم تھا۔ آگے صفِ عُشّاق سے اپنا ہی قدم تھا۔ قدم آنا۔ تشریف لانا

قدم

آنا۔ (تعشق) باہر گئے تھے صبح کو سلطان ذی حشم۔ اب آئے بعد ظہر یہاں
آپکے قدم۔ قدم اُٹھا دینا۔ دیکھو پاؤں اُٹھا دینا۔ قدم اُٹھا کر۔ تیز تیز۔
جلد جلد۔ (جانا۔ چلنا کے ساتھ) قدم اُٹھانا۔ قدم اُٹھائے چلنا۔ جلدی
جلدی چلنا۔ (بحر) کبھی نہ دنیا میں چین پایا ہمیشہ رنج و الم اُٹھائے۔
یہاں کے رہنے سے ہاتھ اُٹھایا چلے عدم کو قدم اُٹھائے۔ قدم اُٹھ لے
جانا۔ تیز رفتاری سے جانا۔ (ناسخ) روٹھے جاتے ہو اُٹھائے قدم
اے یار جو تم۔ نہ خفا ہو تو کہوں یہ نہیں رفتار پسند۔ قدم اُٹھ جانا۔
بھاگنا۔ فرار ہونا۔ (آتش) اُٹھ گئے وصل کی شب پیشتر از یار قدم۔
آگے ہم عمر رواں سے بھی چلے چار قدم۔ قدم اُٹھنا۔ پاؤں اُٹھنا۔
ہلنا۔ حرکت کرنا۔ (ناسخ) ظالم ترے کوچے سے قدم اُٹھ نہیں سکتا۔
کیونکر نہ چلوں سایۂ دیوار کی رفتار۔ (صبا) عازمِ دشتِ جنوں ہو کے
میں گھر سے اُٹھا۔ پھر بہار آئی قدم پھر نئے سر سے اُٹھا۔ قدم اُکھڑ جانا
دیکھو پاؤں اُکھڑ جانا۔ (ذوق) بل بے گریہ کہ زمیں ہو کر قدم گڑنے
لگا۔ اور قدم اُکھڑے تو کیا دیکھا بھنور پڑنے لگا۔ قدم باز۔ صفت۔
خوش رفتار۔ تیز رفتار گھوڑے کی نسبت مستعمل ہے۔ (اوج) رہوار سر افگن
تو سر انداز تھا راکب۔ مرکب تھا قدم باز تو جانباز تھا راکب۔ قدم با قدم
(مو) قدم بقدم کسیکی پیروی کرتے ہوئے۔ (انیس) فتح و ظفر ادب سے
قدم با قدم چلی۔ بولی ہوا نسیم ریاضِ ارم چلی۔ قدم باہر نکالنا۔ کسی حد
سے باہر جانا۔ (جان صاحب) وہ سگھڑ میں رنڈی ہوں نہ گوروں سے
ڈری ہوں۔ بھگدڑ میں قدم شہر سے باہر نہ نکالا۔ قدم بر داشتہ۔ صفت
تیز رفتاری سے۔ (ظفر) خط اُنھیں جلدی میں لکھتا ہوں قلم بر داشتہ۔
جائیو لے نامہ بر تو بھی قدم بر داشتہ۔ قدم بر قدم۔ صفت۔ پیروی
کرنیوالا۔ (توبۃ النصوح) دونوں ایک دوسرے کے قدم بر قدم ہیں۔
قدم بڑھانا۔ قدم باہر نکالنا۔ قدم آگے رکھنا۔ (شعور) نہیں چھپتا

قدم

تمہارا غیر کے گھر جانا چوری سے۔ بڑھایا جب قدم دروازے سے نے
ماتمام ٹھنکا۔ جلدی جلدی چلنا۔ تیز چلنا۔ (شرف) سواری جاتی ہے
دنیا سے کس خدا رس کی۔ پکارتے ہیں فرشتے قدم بڑھائے ہوئے۔
اپنی حد سے بڑھنا۔ زیادتی کرنا۔ (کنایۃً) مداخلت کرنا۔ دخیل ہونا
قدم بڑھا ہونا۔ سبقت لیجانا۔ (بحر) ملے ہیں خاک میں لیکن رہِ وفا پر
ہیں۔ بڑھا ہوا ہے قدم تیرے پائمالوں کا۔ قدم بڑھ کے لینا۔ (کنایۃً)
استقبال کرنا۔ (رشک) بڑھکے لیں تا قدم اُس سروِ سہی بالا کے سلیے
باغ سے رکھتے ہیں سرو کا رقدم۔ قدم بڑھنا۔ (کنایۃً) سبقت لیجانا۔ (بحر)
جنونِ عشق میں جب آئے جست و خیز پہ ہم۔ قدم نہ بڑھنے دیا دشت
میں غزالوں کا۔ قدم بقدم چلنا۔ کامل پیروی کرنا۔ ساتھ ساتھ چلنا۔
(قدر) اُنکے جو تجربہ ہوئے ہوں ہم۔ بس اُنھیں پر چلے قدم بقدم۔
قدمبوس۔ قدمبوسی۔ دیکھو پابوس۔ پابوسی۔ قدمبوس ہونا۔ تعظیماً پاؤں
چومنا۔ (کنایۃً) کسی بزرگ کی خدمت میں حاضر ہونا۔ (محسن) ہوئے
دلفگاران روزِ قیام۔ قدمبوسِ آدم علیہ السلام۔ قدم بھاری ہونا۔
کسیکا کہیں آنا جانا کسیکو نامبارک ہونا۔ (داغ) آئے چکر میں جناب
زاہد۔ دخترِ رز کا قدم بھاری ہے۔ قدم بھر۔ ایک قدم۔ قدم بیچ اُٹھانا
(کنایۃً) کوئی نامناسب فعل کرنا۔ قدم بیچ سے نکل جانا۔ کسی معاملے میں
دخل نہ رہنا۔ واسطہ نہ رہنا۔ (بحر) دل جانے آپ جانیے ہمنے اُٹھایا
ہاتھ۔ اپنا قدم تو بیچ سے جاناں نکل گیا۔ قدم بیچ میں ہونا۔ واسطہ
ہونا۔ دخل ہونا۔ (شرف) رو کی ہے اُسنے اک آفتِ حشر کس شیر کا
بیچ میں قدم ہے۔ قدم پر چلنا۔ قدم بقدم چلنا۔ کسیکی پیروی کرنا۔
(محسن) سب اپنے نبی کے قدم پر چلے۔ جو باقی تھے وہ طے کیے مرحلے۔
قدم پر سر اُتارنا۔ (کنایۃً) مطیع ہونا۔ (انیس) حملہ جو پیدلوں پہ کیا
شہسوار نے۔ ڈر ڈر کے سب قدم پہ لگے سر اُتارنے۔ قدم پر قدم رکھنا

قدم

کسیکی پیروی کرنا۔ ؎ قدم پر رکھ قدم اُسکے بہت مشکل ہے بڑھ جانا۔ سر آمد
ہو گیا ہے میر فن مہر والفت میں۔ قدم پر ہاتھ دھرنا۔ قدموں پر ہاتھ دھرنا
قدم کو ہاتھ لگانا بطور قسم کے۔ (مصحفی) نہ دی خبر مجھے اُسنے بھی زلف کی
گرہ میں (میں نے) بارہا قدم شانہ میں یہ ہاتھ دھرے۔ (قدر)
سر اگر کاٹیے تو اُف نہ کریں۔ انھیں قدموں پہ ہاتھ دھرتے ہیں۔
قدم پڑنا۔ پاؤں پڑنا کسی شے پر۔ کف پا کا مَس کرنا کسی شے پر پاؤں
رکھتے وقت۔ (ناسخ) خوف آتا ہے کسی مغفور کی مژگاں نہو۔ دشت
میں پڑنے نہیں دیتا قدم میں خار پر۔ قدم پکڑنا تعظیماً بزرگوں کے
پاؤں چومنا۔ (شاد) آبلے اپنے پاؤں پڑتے ہیں۔ خار صحرا قدم پکڑتے
ہیں۔ کسی جگہ کا اپنی دلچسپی سے چلنے والے کو ٹھہرالینا۔ (ناسخ) زمین کوچۂ
جاناں قدم پکڑتی ہے۔ جو قصد کرتے ہیں وحشت سے ہم نکلنے کا۔ قدم
پھسلنا۔ دیکھو پاؤں پھسلنا۔ قدم پھونک کے رکھنا۔ احتیاط کرنا۔ (میر)
قدم یاں پھونک کر رکھتی ہے بجلی بھی جو آتی ہے۔ ہنسی سمجھا ہے گلچیں
پھونکنا میرے نشیمن کو۔ دیکھو پھونک پھونک کے قدم رکھنا۔ قدم پھیرنے
آنا۔ (دہلی) مرنے سے پیشتر آخیر مرتبہ کسی جگہ جانا۔ آخیر پھیرا کرنا۔
(فقرہ) کل بیچارا یہاں بھی قدم پھیرنے آیا تھا آج چل بسا۔ قدم تک
پہنچانا۔ (کنایۃً) کسی کے پاس پہنچانا۔ (محسن) پہنچا مرا بادپا ارم
تک۔ پہنچادے مجھے ترے قدم تک۔ قدم ٹکنا۔ ٹھہرنا۔ دیکھو
پاؤں ٹکنا۔ (داغ) اُڑا اتنا نہ تو لطف خلش جاتا ہے اے وحشت
قدم ٹکنے نہیں پاتا مرا خار بیاباں پر۔ قدم ٹھہرنا۔ استقلال کے ساتھ
قیام ہونا۔ لغزش نہونا۔ (محسن) نہ شیخ و برہمن کے ٹھہرے قدم۔
کشاکش میں ہیں تجھ سے دیر و حرم۔ قدم ثابت رہنا۔ قدم میں لغزش
نہ آنا۔ ؎ سچ تو ہے لے جا نصاحب مرد ہیں وہ رنڈیاں۔ عشق کی
گلیوں میں ہے ثابت رہا جنکا قدم۔ قدم جانا۔ جانا کی جگہ۔ (داغ)
دیکھتے ہی مجھے محفل میں رقیبوں سے کہا۔ فتنے اُٹھتے ہیں جہاں اُسکے
قدم جاتے ہیں۔ قدم جبیں پر رکھنا۔ کمال تعظیم سے تشریف لانا کی
جگہ۔ (محسن) اللہ رے یہ مرا افتخار۔ رکھ اپنے قدم مری جبیں پر۔
قدم جمانا۔ جگہ کھڑا ہونا۔ جگہ رہنا۔ (نسیم دہلوی) دار فانی مقام لغزش
ہے۔ کوئی اپنا قدم جما نہ سکا۔ قدم جمنا۔ لازم۔ قدمچہ۔ (اردو) مذکر
کھڈی کا پایہ جسپر پاؤں رکھکر بیٹھتے ہیں۔ قدم چومنا۔ پابوسی۔
(آتش) عاشقوں سے جو مسیحا اُسے سن پایا ہے۔ چومنے آتے ہیں
ہر صبح کو بیمار قدم۔ کامل ماننا کی جگہ۔ (بحر) اگر راز افشا ہو اپنے
جنوں کا۔ قدم چومے بہلول دانا ہمارا۔ (طنزاً) شریر اور فتنہ انگیز تسلیم
کرنا۔ قدم چھوڑنا۔ جدائی اختیار کرنا۔ (رند) جیتے جی چھوڑتے ہیں
کب یہ قدم۔ اب تو ہم تم سے قول ہارے ہیں۔ قدم چھونا۔ دیکھو
پاؤں چھونا۔ قدم حکم سے باہر رکھنا۔ تعمیل حکم نہ کرنا۔ (رشک)
تمھارے حکم سے باہر قدم نہ رکھونگا۔ کہو تو مرکے نہ نکلوں مکان سے
باہر۔ قدم درمیان سے اُٹھ جانا۔ تعلق نہ رہنا۔ دخل نہ رہنا۔ واسطہ
نہ رہنا۔ (فقرہ) دُلھنوں کو چھیڑتے ہیں تاکہ وہ ڈھیٹ ہوں اور
شرم ولحاظ کا قدم درمیان سے اُٹھ جائے۔ قدم درمیان ہونا۔
واسطہ ہونا۔ دخل ہونا۔ مداخلت ہونا۔ (داغ) ہائے کس طور
سے بنے وہ کام۔ ہو قدم دل کا درمیاں جسمیں۔ قدمِ درویشاں
ردِّ بلا۔ مقولہ۔ بابرکت آدمی کے آنے سے بلا ردّ ہو جاتی ہے۔
قدم دکھانا۔ رفتار دکھانا۔ چال دکھانا۔ (دہلی) چلتے پھرتے نظر
آنا۔ (فقرہ) چلو قدم دکھاؤ اب تمھارا یہاں کوئی کام نہیں۔ قدم
دھرنا۔ قدم رکھنا۔ دیکھو دھرنا۔ (اختر شاہ اودھ) دھرتی تھی ہوا
قدم نہ واں پر۔ ہر ذرہ تھا آفتاب محشر۔ قدم دھو دھو کر پینا۔ پاؤں
دھو دھو کر پینا۔ کمال عظمت کرنا۔ (جانصاحب) ایک شب بھی

قدم

مردوا مجھکو لگاتا ہاتھ گر۔ روز پڑتا پاؤں دھو دھو کر سدا پیتا قدم۔ قدم دیکھنا
کسی بزرگ کی زیارت کرنا۔ (داغ) پھرے بتکدے سے تو اے اہل کعبہ۔
پھر آکر تمھارے قدم دیکھتے ہیں۔ قدم ڈگنا۔ قدم کو لغزش ہونا۔ لغزش ہونا۔
(بحر) رہ وفا میں قدم ڈگ گیا رقیبوں کا۔ ہمارے ساتھ اُنھیں پائمال ہونا تھا
قدم رسول۔ قدم شریف۔ مذکر۔ پیغمبر صاحب کا نقش قدم۔ اُس مکان کو
بھی کہتے ہیں جسمیں قدم مبارک کا نشان رکھا ہو۔ (قدر) شرف بڑھا
گیا قاصد غریب خانہ کا۔ قدم رسول ہوا تیرے آستانہ کا۔ قدم رکھنا ؛
پاؤں رکھنا۔ چلنا۔ (ظفر) پھر آنکھیں بھی تو دیں کہ رکھے دیکھکر قدم۔
کہتا ہے کون تجھکو نہ چل چل سنبھلکے چل ؛ کسی کام میں پڑنا۔ دخل دینا سه
رکھے قدم جو کوئے محبت میں اے ظفر۔ لازم ہے پہلے ڈھونڈھ لے رستہ
نباہ کا ؛ کسی جگہ جانا۔ سه قدم رکھنا سنبھلکر صحبت رنداں میں اے زاہد۔
یہاں پگڑی اُچھلتی ہے اسے میخانہ کہتے ہیں ؛ دین پر پاؤں رکھنا۔
قدم رنجہ فرمانا۔ قدم رنجہ کرنا۔ (تعظیماً) تشریف لانا۔ سه آتش آغاز
محبت کا ہوا انجام بخیر۔ خاک پر تیری قدم رنجہ گل اندام کریں۔ قدم زمین
پر نہ رکھنا۔ (کنایۃً) کمال مغرور ہونا۔ (صبا) وہ زمیں پر قدم نہیں رکھتے
حسن کا کیا غرور ہوتا ہے۔ قدم سر پر رکھنا۔ دیکھو سر پر قدم۔ (مصحفی)
کیا کروں شکر ادا آپ کے آنیکا کہ رات۔ جو قدم آپنے رکھا مرے
سر پر رکھا۔ قدم سرکانا۔ قدم ہٹانا۔ (شرف) شمع ساں رکھ کے
ترے کوچہ میں اے یار قدم۔ سر بھی کٹ جائے تو سرکائیں نہ زنہار
قدم۔ قدم سست پڑنا۔ آہستہ آہستہ چلنا۔ (شعور) بے خبر ناقہ
لیلی کی قیس۔ سست پڑتے ہیں قدم کیا باعث۔ قدم سے آلگنا۔
پناہ لینا۔ قدم سے آنکھیں ملنا۔ دیکھو آنکھیں قدموں سے ملنا۔ قدم قدم
ایک ایک قدم کے فاصلے سے۔ سه یہ ضعف ہے کہ پاؤں مرا اب قدم
قدم۔ اُٹھتا ہے ہاتھ رکھکے سر دوش نقش پا۔ قدم قدم پر۔ ہر ایک

قدم

قدم پر۔ چپے چپے پر (جلیل) کہتے ہیں عاشقوں سے یہ انداز چال کے۔ رکھدو
قدم قدم پہ کلیجا نکال کے۔ قدم قدم پر ٹھٹکنا۔ ہر قدم پر رکنا۔ قدم قدم پر
ٹھوکر کھانا۔ ہر قدم پر ٹھوکر کھانا۔ ہر ہر فقرے میں غلطی کرنا کی جگہ۔ (فقرہ)
بھلا کہیں تو سنبھلکر چلتے۔ ہر قدم پر ٹھوکر کھاتے آپ ہی کو دیکھا ہے۔
گھوڑے کی ٹھوکر کھانے سے یہ محاورہ لیا گیا ہے۔ قدم قدم جانا۔ قدم
قدم چلنا۔ آہستہ آہستہ چلنا۔ قدم کانپنا۔ رعب یا خوف سے پاؤں کا نپنا۔
(منیر) کانپتے ہیں جو نجف میں قدم پیر فلک۔ قہر سے کہتے ہیں خدارا ادب
دیکھ سنبھل۔ قدم کو ہاتھ لگانا۔ (کنایۃً) خوشامد کرنا۔ عاجزی کرنا کی جگہ۔
(انشا) قدم کو ہاتھ لگاتا ہوں اُٹھ کہیں گھر چل۔ خدا کیواسطے اتنے تو
پاؤں مت پھیلا۔ قدم کھوٹا ہونا۔ کسی کا آنا منحوس ہونا۔ (جان صاحب)
اشرفی خانم بہو کا کیا مری آیا قدم۔ ہو گیا آباد گھر برباد ہے کھوٹا قدم۔
قدم کہیں کا کہیں پڑنا۔ پاؤں بہکنا چلنے میں ضعف یا نشے سے (ناسخ)
قدم رکھا کہیں اور جا پڑا کہیں کا کہیں۔ ہمیں تو بادہ کشو خاک اختیار نہیں
قدم کے ساتھ۔ ہمراہی اور رفاقت میں۔ (ناسخ) مینا کے مے کے ہم سے
محتاج ہے فروش۔ مانند آبلہ ہے ہمارے قدم کے ساتھ۔ قدم کے
نشان پر چلنا۔ (کنایۃً) پیروی کرنا۔ (جلیل) پیرو فقط زمانہ نہیں اُنکی
چال کا۔ فتنے بھی چل رہے ہیں قدم کے نشان پر۔ قدم گاڑنا۔ ثابت
قدم رہنا۔ سه جوں نگیں گھر میں قدم گاڑ کے بیٹھے تھے نصیر۔ شہرت
نام سے لیکن ہمیں ننگ آئی ہے۔ قدم گاہ۔ مونث۔ قدم رکھنے کی جگہ۔
قدم گڑ جانا۔ قیام ہونا کسی جگہ۔ جم جانا۔ (داغ) وہ نزاکت سے تھم گئے
چلکر۔ لو قدم گڑ گئے قیامت کے۔ قدم گن گن کے رکھنا۔ (کنایۃً) آہستہ
آہستہ چلنا۔ کمال احتیاط سے۔ (داغ) چلتے ہیں ساتھ جنازے کے جو
چالیس قدم۔ تو نزاکت سے وہ رکھتے ہیں قدم گن گن کر۔ قدم لڑکھڑانا۔
دیکھو پاؤں لڑکھڑانا۔ (ناسخ) لڑکھڑاتے ہیں قدم مستانہ تیری

قدم

چال سے۔ تاک انگور سے بُت نازک یہ سر پر شال ہے۔ قدم لگنا: قدموں کا بوسہ دینا۔ (دہلی) گھوڑے کا قدم قدم چلنے لگنا۔ گھوڑے کو قدم چلنا آجانا۔ کسیکے زیر سایہ رہنا: کسیکی پناہ یا حفاظت میں رہنا۔ قدم لینا: تعظیماً پاؤں چھونا۔ تعظیم کرنا۔ (محسن) محراب جھکی سراد ب سے۔ منبر نے قدم لیے نبی کے: بڑا جاننا۔ اُستاد ماننا۔ دوسرے کے کمال کا اعتراف کرنا۔ (ذوق) ترے خرام کے پیرو ہیں جتنے ہیں فتنے۔ قدم سب آن کے وقت خرام لیتے ہیں: (کنایۃً) منت سماجت کرنا۔ (غالب) گدا سمجھکے وہ چپ تھا مری جو شامت آئے۔ اُٹھا اور اُٹھکے قدم میں نے پاسباں کیلیے: استقبال کرنا۔ (نسیم دہلوی) ہر چند ہوں دیوانہ مگر ہے ادب اتنا۔ آتی ہے تو قدم لینے کو وحشت مرے گھر تک۔ ۹ (طنزاً) بری شرارت وغیرہ کا بانی تسلیم کرنا۔ (جرأت) گئے تھے پھر چھپکے شب کہیں تم غرض کہ لیجے قدم تمہارے بہیں ہیں چالیں تو لو حلیہ بس نہ تم ہمارے نہ ہم تمہارے۔ قدم مار کر جانا۔ (دہلی) پاؤں اُٹھا کر جانا۔ تیز جانا۔ دوڑ کر جانا۔ قدم مارنا (فارسی میں قدم زدن۔ دوڑ دھوپ کرنا) کوشش کرنا۔ (آتش) عرصۂ جنگ سے خونریز زمیں ہے یاں کی۔ بیشۂ عشق میں مردوں کیطرح مار قدم: کسی روش کو اختیار کرنا۔ (آتش) قدم مردانگی کے ساتھ مار دوستداری میں۔ کیا ہشیار غافل یا کے ہنتے اپنے دشمن کو: تیز جانا۔ جلد جانا۔ قدم ملانا۔ پاؤں سے پاؤں ملانا۔ (قدر) کیا ملائے ہیں درختوں نے قدم گلشن میں۔ گل شبّو بھی لگائے ہے کھڑا مُنھ سے بگل۔ قدم منحوس ہونا۔ کسیکا آنا نامبارک ہونا۔ (آتش) خط نکلنا روئے رنگیں پر ہے پیغامِ فراق۔ اس گلستاں پر قدم اس سبزہ کا منحوس ہے۔ قدم ناپ کر رکھنا۔ احتیاط سے قدم رکھنا۔ ڈر ڈر کے قدم رکھنا۔ (شعور) جاسکے خاک کوئی حدِ ادب سے باہر۔ ناپ کر رکھتے ہیں واں صورت پرکار قدم۔

قدم

قدم نامبارک و مسعود۔ گر بدر یا زد و بر آرد دُود۔ (ف) منحوس۔ اس شخص کے واسطے مستعمل ہے جسکا کہیں دخل دینا یا جانا نامبارک ہو۔ قدم نکالنا۔ گھوڑے کو قدم سکھانا: باہر آنا جانا۔ (آتش) وحشت نے ہمیں جبکہ گلستاں سے نکالا۔ غیرت نے قدم پھر نہ بیاباں سے نکالا۔ قدم نکلنا۔ لازم۔ گھوڑے کا قدم سادہ ہونا۔ (ذوق) مہمیز سر خار سے نکلا سر صحرا۔ کچھ توسن وحشت کا قدم اور زیادہ: باہر نکلنا۔ (جانصاحب) پاؤں رب کے پھیرنے میکے کو جاتی ہے بہو۔ نکلا ابھی نہیں سسرال سے میرا قدم۔ قدم نہ اُٹھنا۔ دیکھو پاؤں نہ اُٹھنا۔ قدم نہ پڑنا۔ کہیں آنے جانے کی ہمت نہ پڑنا۔ (شعور) ہیبت سے پری کا بھی قدم پڑ نہیں سکتا۔ ہے دیو سیہ یار کی دیوار کا سایہ۔ قدم نہ چھوڑنا۔ رفاقت نہ چھوڑنا۔ (انیس) سر بھی کٹے گا اب تو نہ چھوڑونگا یہ قدم۔ قدم نہ رکھنے دینا۔ جانے سے روکنا۔ (شیفتہ) قدم بھی ہکو نہ رکھنے دیا گلستاں میں۔ ہزار بار قدم ہم نے باغباں کیلیے۔ قدم ہٹانا۔ پاؤں سرکانا۔ (انیس) آلِ نبی بڑھا کے ہٹاتے نہیں قدم۔ قدم ہٹ جانا۔ لغزش ہونا۔ استقلال میں فرق آنا۔ (اختر شاہ اودھ) سر کیں نہ ذرا جو سر بھی کٹ جائیں۔ کو نچیں کا ٹیں قدم جو ہٹ جائیں۔ قدموں پہ پڑنا۔ (کنایۃً) منت سماجت کرنا۔ (امیر) ہوا ہے کس بلاکش سے وہ برہم۔ کہ زلفِ یار قدموں پر پڑی ہے۔ قدموں پر سر رکھنا۔ منت سماجت کرنا۔ (امیر) نہ کی کس نے سفارش میری وقت قتل قاتل سے۔ کماں نے ہاتھ جوڑے تیغ نے قدموں پہ سر رکھا۔ قدموں پر گرنا۔ پاؤں پر گرنا۔ منت سماجت خوشامد کیلیے۔ (داغ) کبھی قدموں پہ اُسکے گرتا تھا۔ کبھی میں اُسکے گرد پھرتا تھا۔ قدموں پر وارنا۔ (ع) قدموں پر صدقے کرنا۔ (انیس) بندہ میں تمھارا ہوں مجھے قدموں پہ وار دو۔ کمال طاعت اور فرمانبرداری کیلیے مستعمل ہے۔

قدم

قدموں تک رسائی ہونا۔ باریابی ہونا۔ (جلیل) ہو رسائی تیرے قدموں تک خدا کی شان ہے۔ بات جو ہم سے نہ پیدا ہو حنا پیدا کرے۔ قدموں تلے آنکھیں بچھانا۔ قدموں کے نیچے آنکھیں بچھانا۔ دیکھو آنکھیں۔ (فقرہ) معاذ اللہ آپ کہیں گر پڑ کے جانیوالے ہیں خورد لوگ آپ کے قدموں تلے آنکھیں بچھاتے ہیں۔ (فقرہ) سونے جھونے والیاں جنکے قدموں کے نیچے ماں باپ آنکھیں بچھاتے تھے گھر بار کی ہوئیں تو یہ پتھر پڑے کہ عمر بھر پاپڑ بیلے۔ قدموں سے جُدا رہنا۔ (تعظیم سے) کسیکے پاس نہ رہنا۔ (جلیل) تیرے قدموں سے کیوں جُدا رہتا۔ ہائے پامال دل حنانہ ہوا۔ قدموں سے جُدا کرنا۔ ہمراہی اور رفاقت سے الگ کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) قدموں سے ہمیں جدا نہ کرنا۔ جو جُرم کیا ہو درگذرنا۔ قدموں سے جُدا ہونا۔ علیٰحدہ ہونا۔ دور ہونا۔ ہمراہ نہ ہونا۔ (ناسخ) ہر دم ہے تمنا کہ کہیں تن سے جدا ہو۔ جسدن سے مرا سر ترے قدموں سے جدا ہے۔ قدموں سے چھوٹنا۔ کسیکے پاس سے جدا ہونا۔ تعظیم کیواسطے مستعمل ہے۔ (بحر) ایک بوسہ مری تنخواہ ملے یا نہ ملے۔ آرزو ہے کہ نہ قدموں سے یہ نوکر چھوٹے۔ قدموں سے سرفراز ہونا۔ زیارت کرنا کی جگہ۔ (اختر شاہ اودھ) اتنے ہیں امیدوار اسدم۔ ان قدموں سے سرفراز ہوں ہم۔ قدموں سے لگنا۔ قدم سے لگنا۔ پاس رہنا۔ رفیق ہونا۔ (ذوق) نے رنگِ کفک ہوں نہ ترا فندق پا ہوں۔ میں کچھ نہیں لیکن ترے قدموں سے لگا ہوں۔ کسیکی حمایت میں رہنا زیر سایہ رہنا۔ (قدر) ملے لاغری میں اُنکے قدم سے لگا رہوں۔ بن جاؤں گُل کے خطِ کفِ پا کسیطرح۔ مطیع ہونا۔ (شوق قدوائی) قدموں سے لگا تھا عیش جاوید۔ ہر نقش سرنوشت جمشید۔ قدموں سے لگا رہنا۔ کسیکے کسی سے جُدا نہ ہونیکی جگہ۔ (قدر) یا الٰہی میں ہوں

قدوم

خطِ کفِ پائے حضور۔ اُنہیں قدموں سے رہوں تاکہ لگا ہر اک پل۔ قدموں سے لگے پڑے ہیں۔ مطیع ہیں۔ فرمانبردار ہیں (فقرہ) ایسے ایسے تو بہتیرے اُنکے قدموں سے لگے پڑے ہیں۔ قدموں کا دیکھنا۔ (کنایۃً) زیارت کرنا۔ (اوج) اعداستاتے ہیں میں قربان آئیے۔ قدموں کے دیکھنے کا ہے ارمان آئیے۔ قدموں کو چھوڑنا۔ ساتھ چھوڑنا۔ کسیکا کسی سے جدا ہونا۔ قدموں کی بدولت۔ حضور کے طفیل میں۔ اسی سرکار کی بدولت۔ (انیس) دائی انفیں قدموں کی بدولت ہے مراراج۔ قدموں کی برکت۔ تعظیماً۔ کسیکے آنیکی برکت۔ قدموں کی قسم۔ پاؤں کی قسم کی جگہ۔ (امیر) ہمنشینوں کا یہ کہنا انھیں قدموں کی قسم۔ جھوٹ کہتے ہوں اگر آنکھوں سے معذور ہوں۔ ہم قدموں کے ساتھ۔ (کنایۃً) دم کے ساتھ۔ ذات کے ساتھ۔ (بحر) دولت ہمارے یار کی قدموں کے ساتھ ہے۔ قدموں لگی بلا۔ (دہلی) مونث۔ ساتھ رہنے والی آفت۔ وہ مصیبت جو ہمیشہ دم کے ساتھ رہے۔ بلائے سخت۔ قدموں میں۔ زیر سایہ۔ (داغ) رہ گیا گھر سے بیٹھے جی عاشق۔ تیرے قدموں میں دم دیا کہ نہیں۔ قدموں میں آنکھیں بچھانا۔ (عم) قدموں کے نیچے آنکھیں بچھانا۔ قدموں میں بچھا جانا۔ کمال عاجزی اور تواضع کیلیے (راسخ) بوریا گھر میں نہیں ہے تو مجھے فکر نہیں۔ آنیوالے کے میں قدموں میں بچھا جاتا ہوں۔

قُدَماء۔ (ع) مذکر۔ دیکھو قدیم۔

قُدّوس۔ (ع) تمام عیبوں سے پاک (صفت) مذکر۔ خدا تعالےٰ کا نام۔ پاک۔ مبارک۔

قُدوم۔ (ع) آنا۔ سفر سے واپس آنا۔ قدم کی جمع اَقدام ہے۔ قدوم نہیں ہے) مذکر۔ آنا۔ تشریف لانا۔ (بحر) قدومِ یار سے

روشن سیاہ خانہ ہوا۔ ہر ایک نقش کف پا چراغ خانہ ہوا۔ قُدُوم مَیمَنَت لُزُوم۔ مذکر۔ ایسا آنا جس سے برکت ہو۔

قدوہ۔ (ع۔ بالکسر و بالضم) صفت۔ پیشوا۔ مرشد۔

قَدِیر۔ (ع) صفت۔ صاحبِ قدرت۔ خدا تعالیٰ کا نام۔

قَدِیم۔ (ع۔ دیرینہ۔ قُدَما۔ جمع) صفت ۱۔ ہمیشہ کا۔ ازلی۔ جسکی کوئی ابتدا نہو ۲۔ اگلے زمانے کا ۳۔ آبائی۔ موروثی۔ قدیم سے۔ زمانہ سابق سے (آتش) طفلی میں سامنا غم واندوہ کا رہا۔ کیا کیا نہ حادثے ہوئے ہمپر قدیم سے قدیمی۔ (فارسی والے جسطرح زیادت میں ی اضافہ کرتے ہیں اُسیطرح قدیم میں بھی) صفت۔ پُرانا۔ جیسے قدیمی مکان۔ قدیمی نوکر۔ (امیر) کہنگی منزل ہے پیری دانت بھی سب ٹوٹ جاتے ہیں۔ قدیمی ساتھ یارو کے یہیں تو چھوٹ جاتے ہیں۔

قَذف۔ (ع) مذکر۔ گالی دینا۔ زنا کی تہمت لگانا۔

قُرّا۔ (ع۔ بضم اول وتشدید را) مذکر۔ جمع قاری کی۔ بہت سے قرآن پڑھنے والے لوگ۔

قَرابادِین۔ (ت) مذکر۔ دواؤں کا لغت۔

قَرابَت۔ (ع۔ نزدیکی۔ خویشی) مونث۔ رشتہ داری۔ یگانگت۔ رشتہ قرابت پیدا کرنا۔ رشتہ داری پیدا کرنا۔ نزدیکی پیدا کرنا بہ اعتبار عزیزداری کے (آتش) بلائے جان عالم ہوگئی ہیں تیری زلفوں نے۔ قرابت کی ہے مارِ شانہ مُشک سے پیدا۔ قرابت ٹھہرنا۔ نسبت قرار پانا۔ (جانصاحب) ہمارے میلنے کی قرابت میں قرابت ٹھہری۔ بھائی کے سالے سے بی جان کی نسبت ٹھہری۔ قرابت دار۔ (اردو) مذکر۔ رشتہ دار۔ قرابت داری۔ مونث۔ رشتہ داری۔ قرابت قُربی۔ باہمی جسدی رشتہ داری۔ قرابت قریبہ۔ مونث۔ قریب کا رشتہ۔ قرابتی۔ صفت۔ رشتہ کا۔ یگانہ۔

قَرابہ۔ (ف) مذکر۔ عرق رکھنے کا بڑا شیشہ۔ (ناسخ) کیا ہو ہم رندوں کے آگے شیشۂ گردوں کی قدر۔ گر گیا نظروں سے جب خالی قرابہ ہوگیا۔

قَرابِین۔ (ت۔ بیائے معروف) مونث۔ ایک قسم کی چھوٹی بندوق۔ جسکا مُنھ چوڑا ہوتا ہے۔ (سحر) قرابین باتوں پہ چلنے لگی۔ بھووں پر سروہی نکلنے لگی۔

قِرأَت۔ (ع۔ بروزن حِکمَت) مونث ۱۔ علم تجوید جسمیں مخارج اور تلفظ حروف عربی سے بحث کیجاتی ہے ۲۔ قرآن کا عرب کے خاص لہجہ میں پڑھنا

قِرائت۔ (ع۔ بروزن کتابت) مونث۔ پڑھنا۔

قَرار۔ (ع۔ آرام۔ فارسیوں نے بمعنی وعدہ واقرار استعمال کیا) مذکر ۱۔ سکون قیام ۲۔ اقرار۔ عہد۔ (مومن) وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو۔ قرار آنا۔ اطمینان ہونا۔ چین پڑنا۔ اضطراب رفع ہونا۔ (آتش) قرار اُسکو نہیں آتا ہماری بیقراری سے۔ زمانہ آئینہ ہے اپنے احوال دگرگوں کا قرار بر کفِ آزادگاں نہ گیرد مال۔ (ف) سخی کے ہاتھ میں روپیہ نہیں رُکتا ہے ع قرار بر کفِ آزادگاں نہ گیرد مال۔ ہمارے ہاتھ میں سلے تجر کیا درم ٹھہرے۔ قرار پانا ۱۔ ٹھہرنا۔ مقرر ہونا۔ طے ہونا۔ (ناسخ) گہ سُرخ گاہ زرد کبھی ہے سفید آہ۔ پاتا نہیں کوئی مرے مُنھ پر قرار رنگ ۲۔ دن مقرر ہونا۔ تاریخ ٹھہرنا ۳۔ باہمی وعدہ ہونا۔ عہد وپیمان ہونا ۴۔ (نطفہ کیلیے) ٹھہرنا ۵۔ چین پانا۔ آرام پانا۔ (ذوق) مرے طالع کی وہ گردش ہے جس سے فلک نے بھی قرار اصلا نہ پایا۔ قرارداد۔ (فارسی میں قرارداد بمعنی مانا گیا مُسَلَّمُ الثُبوت) دہلی میں مذکر۔ لکھنؤ میں مونث۔ مونث ۱۔ عہد وپیمان (فقرہ) آپ قرارداد سے پھر گئے ۲۔ تجویز۔ فیصلہ۔ جیسے فرد قرارداد جرم (ترجمۃ القرآن) ہمیں نے تم لوگوں میں موت کا قرارداد کر دیا ہے اور ہم اُس سے عاجز نہیں۔ (فقرہ) ہماری اُنکی پہلے ہی قرارداد ہوگئی ہے۔ قرار دینا۔ ٹھہرانا۔ (فقرہ) ملاقات کا دن قرار دو۔ قرار کرنا۔ اقرار کرنا۔ عہد کرنا۔

قرار گاہ۔ (ف) مونث۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ قرار لینا۔ دم لینا۔ ٹھہرنا۔ (جلال) تمہارا ہاتھ ہو سینہ پہ اس سے کیا ہوگا۔ قرار لے دل شیدا کہ بیقرار ہے۔ قرار مدار۔ (ع و) مذکر۔ عہد و پیمان۔ قول و قرار۔ قرار واقعی۔ معقول۔ بخوبی۔ پوری۔ کامل۔ (فقرہ) اُسکو قرار واقعی سزا ملی۔ قرار ہونا۔ چین ہونا۔ دلجمعی ہونا ۲ قرار ہونا۔ عہد ہونا۔

قُراضہ۔ (ع بضم اول) مذکر۔ ریزہ ہر چیز کا جو مقراض سے گرے اور ٹکڑے سونے چاندی کے۔

قَراقَر۔ (ع۔ قَرقَرہ۔ پیٹ کا آواز کرنا۔ قَراقَر بفتح ہر دو قاف جمع۔ اردو میں بیشتر زبانوں پر بضم قاف دوم اور بطور واحد مستعمل ہے) مذکر پیٹ بولنے کی آواز۔ (ہونا کے ساتھ) (فقرہ) پیٹ میں دیر سے قراقر ہو رہا ہے۔

قِران۔ (ع۔ قریب ہونا۔ ملنا۔ حج اور عمرہ کا باہم ادا ہونا) مذکر (اصطلاح علم نجوم) آفتاب کے علاوہ کوئی سے دو ستاروں کا ایک بُرج میں جمع ہونا۔ زہرہ کا مشتری کے ساتھ اور چاند کا زہرہ یا مشتری کے ساتھ ایک برج میں ہونا نہایت مبارک سمجھا جاتا ہے۔ (ذوق) طالع ہوئے نہ اپنے سعادت سے بہرہ ور۔ گرچہ بہت قرانِ مہ و مشتری ہوا۔ علم نجوم کے مطابق قران مہ و خورشید منحوس ہے لیکن شعرا اسکا لحاظ نہیں کرتے وہ ممدوح جلیل القدر کے ایک جگہ جمع ہونے کیلیے استعمال کرتے ہیں۔ (انیس) کھلتے ہوئے بر میں گُلِ امید کو دیکھو۔ مسند پہ قرانِ مہ و خورشید کو دیکھو۔ فارسی میں ظہوری نے کہا ہے ؎ گشتہ سقفش آسمانِ عالمِ زیبندگی۔ کردہ در ہر بُرج آں صد آفتاب مہ قراں۔ قِرانُ السَّعدَین۔ (ع) مذکر ۱ دو اچھے ستاروں کا ایک بُرج میں جمع ہونا ۲ (مجازاً) دو اچھے آدمیوں کا جمع ہونا ۳ ساعت سعید۔ قران کرنا۔ دو ستاروں کا ایک بُرج میں جمع ہونا۔ اب متروک ہے۔

قُرآن۔ (ع۔ بالضم و مدِ حرفِ سوم۔ لغوی معنی پڑھنا۔ اصطلاحی کلام اللہ۔ فارسیوں نے قُران بوزن زبان بھی کہا ہے۔ (تحفۃ العراقین)۔ فرداں چا ملک و مملکت ورد۔ یزداں و قُران و کعبہ و تو۔ اردو میں عورتیں قُران بروزن زبان ہی بولتی ہیں) مذکر۔ کلام اللہ۔ قرآن زمین پر گر پڑتا ہے تو مسلمان عورتیں اُسکے وزن کے برابر غلہ تول کے خیرات کرتی ہیں ۲ مسلمان تعظیم کیلیے قرآن کو بوسہ دیتے اور آنکھوں سے لگاتے ہیں۔ (امیر) مَیں لے بُت مصحفِ رُخ کو ترے چھوکر ہوا مجرم۔ مسلماں مانند بوسہ دیا کرتے ہیں قرآن کو۔ (ایضاً) تسلی یاد رُخ میں جب کسی صورت نہیں ہوتی۔ تو بوسہ دیکے آنکھوں سے لگا لیتا ہوں قرآں کو۔ قرآن اُتارنا۔ قرآن نازل کرنا۔ قرآن اُترنا۔ لازم۔ (قدر) اسمیں کیا شک ہے پیمبر کو تو قرآں اُترا۔ آپ کو عرش سے خالق نے اُتارا ہے عارض۔ قرآن اُٹھا جانا۔ قرآن کی قسم کھانا۔ (نصیر) ذائقہ اک بوسہ رُخ سے نہیں جاناں ہم تو۔ جھوٹ پر تیرے اُٹھا لینگے قرآں ہم تو۔ قرآن اُٹھانا۔ کلام اللہ ہاتھ میں لیکر اُسکی قسم کھانا۔ (رند) جس بات کی چاہو قسم اک مرتبہ لے لو۔ ہر بار تو قرآن اُٹھایا نہیں جاتا۔ قرآن اُٹھا لینا۔ قرآن کی قسم کھا جانا۔ (رشک) قرآن رُخ غلط ہے کر بجا اُٹھا لیا۔ قسمت میں جو لکھا تھا اُٹھانا اُٹھا لیا۔ قرآن اُٹھوانا۔ کلام اللہ کی قسم دینا۔ (رند) یہ مصحفِ رُخ کی قسم میں ہے مزہ۔ جسے قرآن یہ اُٹھوائے گا۔ قرآن بیچ میں دینا۔ دیکھو قرآن درمیان دینا۔ (راسخ) قسمیں بھی کھا کے ہم سے وہ کرتے ہیں بے حجاب۔ قرآن دے کے بیچ میں ٹٹی بنائی ہے۔ قرآن پر قرآن رکھنے کا کیا مضایقہ۔ مثل۔ ہم رتبہ کا کوئی بات کہدینا بیجا نہیں۔ برابر والوں میں شادی کرنے میں کچھ برائی نہیں۔ قرآن پر ہاتھ رکھنا۔ (کنایۃً) قرآن کی قسم کھانا۔ قرآن پر مُہر کرنا کسی بات کا عہد کرنے کیلیے قرآن پہ مُہر

کردیتے ہیں۔ (رند) بدگماں مجھ سے ہو تو نوشتہ لے لو۔ مہر قرآں پہ کر دو آؤ مچلکا لے لو۔ قرآن ٹھنڈا کرنا۔ قرآن شریف ٹھنڈا کرنا! کلام اللہ کو زمین پر گرا دینا؛ قرآن شریف کے پریشان اوراق کو پاک زمین میں دفن کرنے کو بھی ٹھنڈا کرنے سے تعبیر کرتے ہیں قرآن ٹھنڈا ہونا۔ کلام اللہ کا زمین پر گر پڑنا جب ایسا اتفاق ہوتا ہے قرآن کے برابر غلہ تول کر خیرات کرتے ہیں (عارف) وجد کرکے رُخِ جاناں کے تصوّر میں نہ ہل۔ کہیں قرآن نہ ہو خوف سے لے دل ٹھنڈا۔ قرآن ختم کرانا۔ کُل قرآن پڑھوانا بغرضِ ایصالِ ثواب۔ (رند) مرگیا ہوں میں کسی روح محظوظ کیلیے۔ ختم کروانا مرے نام پہ قرآں کتنے۔ قرآن خواں صفت۔ قرآن پڑھنے والا۔ قرآن خوانی۔ موث۔ قرآن پڑھنا۔ قرآن درمیان۔ (عو) لکھنؤ جب زندہ آدمی کو کسی مُردے سے کسی امر میں نسبت دیتی ہیں یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں۔ (سحر) فرہاد کا نہ نام لو قرآن درمیان۔ شیریں سے بھی زیادہ ہے شیریں ہماری جان۔ قرآن درمیان دینا۔ قرآن مجید کا واسطہ دینا۔ قرآن کی قسم کھاکر عہد کرنا۔ قرآن درمیان ہونا۔ قرآن کی قسم ہونا۔ (صابر) تمھارے میرے قرآں درمیاں ہے۔ کہ ہے نام محبت یا اخلاص۔ قرآن دکھانا۔ بعض مقامات کا دستور ہے کہ جب گھر میں آگ لگتی ہے تو کلام اللہ آگ کو دکھادیتے ہیں تاکہ اُسکی برکت سے آگ بجھ جائے۔ (نصیر) رُخ دیکھا ترا دل کی بجھی سینے آتش۔ قرآن دکھاتے ہیں لگے ہے جدھر آتش۔ قرآن سر پر رکھنا۔ قرآن کی قسم کھانا۔ (صبا) اُس بت کو اعتبار کسی بات کا نہیں۔ قرآن سر پہ رکھیے کہ گنگا اُٹھائیے۔ قرآن کا جامہ پہنکر آنا۔ سرتاپا راست بازی اور صداقت کا لباس پہننا۔ یقین دلانے کیلیے اعلیٰ درجہ کی تدبیر کرنا۔ پارسا بننا۔ (ذوق) جھوٹ ہی جانو کلام

اُس رہزنِ ایمان کا پہنکر جامہ بھی وہ آئے اگر قرآن کا۔ قرآن کا جامہ پہنو تو بھی یقین نہ آئے۔ نہایت بے اعتباری کے موقع پر بولتے ہیں قرآن کا دَور۔ دیکھو دَور۔ قرآن کی قسم۔ کلام اللہ کی سوگند۔ (دکھا) کیسا تھا) قرآن کی مار۔ (عو) دعائے بد۔ قرآن کی پھٹکار پڑے۔ قرآن کی ہوا دینا۔ بیمار کو قرآن کی ہوا دیتے ہیں۔ (راسخ) غش ہوں اُس مصحفِ رخسار پہ چشمِ بد دور۔ پاس والے مجھے قرآں کی ہوا دیتے ہیں۔ قرآن گردانا۔ قرآن شریف کو جزدان کے اندر رکھنا۔ بند کرکے رکھدینا۔ (ظفر) تیرا وہ روئے کتابی ہے کہ جسکے روبرو۔ دیتا ہیں قرآں کو بھی سلے مہ لقا گردان ہوں۔ قرآن میں نام نکلوانا۔ بچّے کا نام قرآن شریف دیکھکر اُسکے اول حرف کے موافق رکھتے ہیں۔ قرآن ہدیہ کرنا۔ قرآن شریف کا فروخت کرنا۔
قرآنی۔ (ع) صفت۔ قرآن سے منسوب۔

قَراوُل۔ (ت) مذکر۔ بندوقچی؛ چند سرداروں کا مجموعہ جو فوج کے آگے بڑھکر کئی کئی کوس تک دشمن کی فوج اور گرد و پیش کے حالات کی خبر رکھتا ہے۔ قرائن۔ (ع) مذکر۔ قرینہ کی جمع۔

قُرب۔ (ع) مذکر۔ نزدیکی۔ مرتبہ۔ منزلت۔ (انیس) بیٹوں کا قُرب چاہتی ہوں نے عزیز کا۔ صاحب کی پائنتی ہو سرہانا کنیز کا۔ قربِ روحانی۔ (ف) مذکر۔ دلی نزدیکی۔ باطنی نزدیکی۔ قربِ جوار۔ مذکر۔ گرد و نواح۔ آس پاس۔

قُربان۔ (ع) وہ شے جسے خدا کی راہ میں صدقہ کرکے خدا کا تقرّب حاصل کریں۔ وہ جانور جو خدا کا قرب حاصل کرنے کیلیے ذبح کیا جائے۔ ذبیحہ۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا؛ مطلق تصدّق؛ خانہ کماں یعنے وہ غلاف جسمیں کمان رکھی جاتی ہے، مذکر؛ وہ تسمہ جسمیں ترکش بندھا ہوا پیٹھ پر لٹکتا ہے۔ (صابر) جان قربان ہے

قربان

پہلا ناب بے پیر نہیں۔ یہ وہ قربان ہے کمان جسمیں نہیں تیر نہیں۔ ٭ قربان ہونا۔ صدقے۔ (مومن) لگتی ہیں گالیاں بھی ترے منہ سے کیا بھلی۔ قربان تیرے پھر مجھے کہہ لے اسیطرح۔ (کرنا۔ ہونا کیساتھ) ٭ یہ لفظ کسی سے یا کسی چیز سے اجتناب کرنیکے محل پر بھی بولا جاتا ہے۔ (سحر) پھر بہار کے وہی ڈھوئے خدا کی شان۔ قربان ایسے عشق کے یہ کیسا امتحان۔ قربان جانا: نثار ہونا۔ تصدق ہونا۔ (نسیم) قربان اس نصیب کے کیونکر نہ جائیے۔ قسمت یہ ہے کہ سر پہ تمہارے سے ہے جائے زلف ٭ طنز سے بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) آپ کی سمجھ کے قربان جائیے۔ قربان جائیے۔ قربان جاؤں۔ یہ کلمات خوشامد اور چاپلوسی کے ہیں۔ قربان جاؤں عورتوں کی زبان ہے۔ دیکھو صدقے جائیے۔ (داغ) قربان جاؤں درد جگر کے وہ رکھ کے ہاتھ۔ یہ پوچھتے ہیں مجھ سے بتا تو کہاں ہے اب۔ (جلیل) تیر نگاہ ناز کے قربان جائیے۔ ثابت کسی جگہ سے کلیجہ نہیں رہا۔ قربان کروں۔ (عو) صدقے کردوں۔ آگ لگاؤں۔ (اختر شاہ اودھ) حور ہو اسمیں یا کوئی پری ہو۔ قربان کروں میں تجھپہ اُسکو۔ قربان کیا۔ (عو) نفرت اور حقارت ظاہر کرنے کیلیے۔ (رند) سوتا ہے اُسے اُوڑھ کے وہ گلبدن کثر۔ قربان کیے تھے مرے کمل پہ دوشالے۔ مونث کیلیے قربان کی ہے۔ سہ مجھے نفرت ہے صورت سے نگوڑے جانصاحب کی۔ وہ اُس کی شکل کیا ہے لے بُرا قربان کی صورت۔ قرباں گاہ۔ (ف) مونث مذبح۔ قربان گیا۔ (عو) دیکھو قربان کیا۔ (جانصاحب) نوج بُلواؤں اُسے اوہی وہ قربان گیا۔ جس نے اسطرح مجھے رات کو ہلکان کیا۔ مونث کیلیے قربان گئی۔ قربانی۔ (فارسیوں نے قربان میں یائے زایدا ضافہ کی ہے) مونث۔ ذبح ٭ وہ جانور جو خدا کی راہ میں ذبح کیا جائے۔ بقرعید میں جانور کا ذبح کرنا۔

قرض

قربانی کرنا۔ بقرعید میں جانور کا ذبح کرنا۔

قُربَت۔ (ع) مونث۔ نزدیکی۔ قُرب۔ قربت کرنا: صحبت کرنا۔ (آتش) شراب کہنہ سے آلودہ یوں ہوتے ہیں ہم میکش۔ عروس نو سے قربت جسطرح داماد کرتے ہیں۔

قُرَّةُ العَین۔ (ع۔ قُرّۃ۔ ٹھنڈک۔ عین۔ آنکھ۔ آنکھ کی ٹھنڈک)۔ مذکر۔ فرزند سے مراد لیتے ہیں۔ (اختر شاہ اودھ) باہم کب تھے وہ قرۃ العین۔ ایک بُرج میں تھا قران سعدین۔

قرح۔ (ع) مذکر۔ زخم۔ قرحہ۔ (ع۔ ایک زخم) مذکر۔ وہ زخم جسمیں پیپ پڑ گئی ہو۔ (پڑنا۔ ہونا کے ساتھ)

قُرَشی۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم) صفت۔ قریش سے نسبت رکھنے والا۔

قُرص۔ (ع) مذکر۔ ٹکیا۔ کافور کی ٹکیا۔ کسی دوا کی گول ٹکیا ٭ آفتاب کا گردہ۔ (قدر) قرص خورشید تہ ابر نظر آتا ہے۔ جیسے ندی میں کھنور یا کسی پانی میں کنول ٭ چاندی کا ایک سکہ جو عرب میں چلتا ہے اور تقریباً ڈیڑھ آنے کا ہوتا ہے ٭ ایک قسم کی شیرینی جو اکثر ساچق میں آتی ہے اور وہ گول گول شکر کی سبز ٹکیاں ہوتی ہیں۔

قرض۔ (ع) مذکر۔ اُدھار۔ مستعار۔ (دینا۔ لینا کے ساتھ) قرض۔ دین کا فرق۔ قرض خاص ہے نقد کے واسطے اور دین عام ہے نقد اور حق کے واسطے مثلاً دین مہر کہتے ہیں۔ قرض مہر نہیں کہتے قرض میں مدت مقرر نہیں ہوتی ہے دین میں مدت معین ہوتی ہے۔ قرض آنا۔ کسیکے قرض کا بار ہونا۔ (ذوق) دل مانگنا مفت اور یہ پھر اُس پہ تقاضا۔ کچھ قرض تو بندہ پہ تمہارا نہیں آتا۔ قرض اُتارنا۔ قرض بیباق کرنا۔ قرض اُترنا۔ لازم۔ (داغ) جینے والوں سے قرض کب اُترا۔ کب ادا ہم نے دام دام کیے۔ قرض اُٹھانا۔

قرض

متعدی۔ اُدھار لینا۔ اُجارت کے طور پر سودا اُدھار لینا۔ قرض ادا کرنا۔ قرض چُکانا۔ قرض بیباق کرنا۔ قرض پکڑا دینا۔ روپیہ قرض دیدینا (ابن الوقت) ایسی متزلزل حالت میں تنخواہ پر مجھے کون قرض پکڑائے دیتا ہے۔ قرضِ حسنہ۔ مذکر۔ (صحیح قرضِ حَسَن ہے) وہ قرض جو بلا سود اور بلا میعاد ہو۔ قرضخواہ۔ (ف) صفت۔ قرض دینے والا۔ قرض داخل۔ قرض کیطرح۔ (مراۃ العروس) صرف پچاس روپیہ نقد اور میں کپڑے کیواسطے تمہارے بھائی جان کو سیالکوٹ جاتے ہوئے ضرور دیئے تھے سو بھی قرض داخل۔ قرضدار۔ (ف) صفت قرض لینے والا۔ (ہونا کے ساتھ) قرضداری۔ مونث مقروض ہونا قرض دینا اُدھار دینا۔ (ناسخ) عیادت کو وہ بُت آیا پسِ مرگ۔ مجھے دم بھر کو دے جاں لے خدا قرض۔ قرض رہنا۔ قرض ادا نہ ہونا۔ (ناسخ) مرے گھر سے چلا محروم جب چور۔ کہا میں نے رہا مجھپر ترا قرض۔ قرض کاڑھنا۔ (رحم) قرض لینا۔ قرض کر لینا۔ مقروض ہوجانا۔ (داغ) مدام پیرِ مغاں کی ہیں نالشیں ہم پر۔ بہار آتے ہی ہمکو تو قرض کر لینا قرض کھانا۔ اُدھار کھانا۔ (میر) نقد دل چھوڑتے نہیں خوباں۔ اسے گویا یہ قرض کھایا ہے۔ اب متروک ہے۔ قرض لینا۔ اُدھار لینا قرض مانگنا۔ اُدھار مانگنا۔ قرض ہونا۔ قرض کا بار ہونا۔ قرضہ۔ (اردو) مذکر۔ قرض۔ قرضہ اُتر جانا۔ قرض اُتر جانا۔ قرضہ چکانا۔ قرض ادا کرنا۔

قرطاس۔ (ع) مذکر۔ کاغذ۔ (اسیر) رنگ اُڑا یہ سامنے اُس گُلِ رُعنا کے حُسن سے۔ سادہ ہے قرطاس ماہ مصر کی تصویر کا۔ قرطاس غلط بردار۔ مذکر۔ ایک قسم کا کھردرا ریگ مال کی مانند کاغذ جس سے غلط لکھا ہوا صاف ہوجاتا ہے۔ سہ آدمی میں مصحفی اتنی صلاحیت تو ہو۔ دوست رکھتا ہوں میں قرطاس غلط بردار کو۔

قرعَ انبیق۔ (ع) قرع دانبیق۔ قرع۔ کدو۔ انبیق۔ ظرف۔

قرق

تلفظ قَرَم بِیق) مذکر۔ ایک آلہ جسکے ذریعے سے عرق کھینچتے ہیں۔

قُرعَہ۔ (ع۔ قُرعَت) مذکر۔ پانسا۔ جسکو ڈال کر رَمّال غیب کی باتیں بتاتے ہیں۔ (ظفر) نظر نہ آئی کوئی شکل اسکے ملنے کی۔ ہزار زائچے قرعے سے فال کے کھینچے۔ کبوتر کی آنکھ کا ایک عیب۔ قرعہ انداز۔ (ف) مذکر۔ پانسا پھینکنے والا۔ رمّال۔ قرعہ اندازی۔ (ف) مونث۔ قرعہ پھینکنا۔ قرعہ پھینکنا۔ رمالوں کا پانسے پھینکنا تاکہ اُنکی شکلوں سے فال نیک و بد کی تعبیر ہو۔ (رشک) دکارِ خیر حاجتِ ہیچ استخارہ نیست۔ کیوں قرعہ پھینک کس لیے چلنے کی فال دیکھ۔ قرعہ ڈالنا۔ پانسا پھینکنا۔ فال نکالنا۔ قرعۂ فال بنام من دیوانہ زدند۔ (ف) مثل۔ جسکے ذمّہ کوئی کام پڑے وہ اپنی نسبت کہتا ہے۔

قُرق۔ (ترکی میں املا قورق۔ واو غیر ملفوظ سے تھا۔ یعنی شے محفوظ) مذکر۔ ضبطی۔ اردو میں زبانوں پر بالضم ہے۔ اسی لفظ سے مقروق اور مقروقہ بنا لیے ہیں۔ بندش۔ روک۔ (انیس) پانی کا قرق خاص ہے مجھ دلفگار پر۔ کھائیگا کیا نہ کوئی ترس شیر خوار پر۔ قرق امین۔ مذکر۔ ناظرِ عدالت جو قرقی کرتا ہے۔ قرق بٹھانا۔ (عو) روک ٹوک کرنا۔ حُکم چلانا۔ تانسنا۔ (رنگین) مُنہ بھرائی جب ہمیں باقی ہے اور ادا ہوگئی قرق تب کیا مجھپہ بٹھلاتی ہے اور اوا ہوگئی۔ قرق تحصیل۔ (قانون) مونث وہ قرقی جو واسطے حصول مالگزاری کے ہو۔ قرق کرنا ضبط کرنا۔ قرضے کی بابت کسی مال کو تا ادا ضبط کرنا۔ (عو) رعب بٹھانا۔ (جانصاحب) گریہ گشتی رونیا اول مردوں کی ہے مثل۔ قرق اب جو دو پہ کرتے ہو تم اپنے بٹیا عبث۔ قرق لیجانا۔ (کنایۃً) سبقت لیجانا۔ (ذوق) وہ چشم دابرو تمہارے زیبا کہ قاب قوسین جنسے ادنیٰ یہ خال پیشانی کیوں تمہارا نہ قرق لیجائے فرقداں پر۔ قرقی۔

مونث۔ مال اسباب منقولہ وغیر منقولہ کا ضبط ہونا یا سرکاری قبضہ میں کر ڈگری دار کو دلایا جانا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲ چندروزہ ضبطی۔ ۳ وہ قرقی جس سے مالک وصول لگان سے باز رکھا جائے ۴ روک ٹوک۔
قرقی اُٹھالینا۔ ضبطی چھوڑ دینا۔ ضبطی سے واگزاشت کرنا۔ قرقی بٹھانا۔ ضبطی کے مال پر کوئی محافظ مقرر کرنا ۲ (عم) روک ٹوک کرنا۔ قرقی بھیجنا۔ مال کی ضبطی کے واسطے ناظر عدالت کو بھیجنا۔ قرقی قبل فیصلہ۔ مونث۔ قرقی جو فیصلہ سے بیشتر ہوتی ہے تاکہ مدیون اپنے مال کو علیحدہ نہ کرے۔ قرقی کا پروانہ۔ ضبطی کا وارنٹ۔

قَرقَرا۔ مذکر۔ ایک قسم کا پرند۔

قُرمَم۔ (اردو) قُرمُساق کا مخفف۔ **قُرمُساق**۔ (ت۔ قرم ساک) مذکر۔ بھڑوا۔ اردو میں پاجی کمینہ کی جگہ بھی مستعمل ہے۔

قِرمِزی۔ (کِرم کِرز۔ (ف) وہ کیڑا جس سے ریشم رنگتے ہیں۔ یہ کیڑے چنے کے برابر ہوتے ہیں جنکو سُکھا کر رکھ چھوڑتے اور بوقت حاجت جوش دیکر سُرخ رنگ حاصل کرتے ہیں اہل عرب نے کرم کِرز سے کرم قِز کیا پھر بغرض تخفیف قرمز کر لیا۔ مجازاً بمعنی سُرخ مستعمل ہے) صفت ۱ قرمز سے نسبت رکھنے والا ۲ مذکر۔ سُرخ۔ لال رنگ۔

قَرن۔ (ع۔ بالفتح ۱ شاخ ۲ گیسو۔ دیکھو ذوالقرنین ۳ تیس سال کا زمانہ ۴ یمن کے ایک قبیلہ کا نام۔ طائف کے نزدیک ایک موضع کا نام۔ فارسیوں نے معنے نمبر ۱ میں بفتح اول و دوم استعمال کیا ہے) مذکر ۱ مجازاً۔ زمانہ دراز ۲ یمن کے ایک قبیلہ کا نام (محسن) شکن پر دیہ صانع نارسا۔ اُویس قرن عاشق مصطفےٰ۔ قرن گزرنا۔ مدت گزرنا۔

قَرنا۔ (ف۔ اصل میں خرنا۔ (خر۔ بزرگ۔ نا۔ نَے۔ مونث۔ سینگ کا بگل۔ ترہی۔ (انیس) قرنا جو ایک دیو نے مُنھ سے ملائی تھی۔ خرطوم فیل مست نے گویا اُٹھائی تھی۔ قرنا ہونا۔ قرنا بجنا۔ (ذوق)
ہزاروں تیر ستم چڑھ گئے کمانوں میں۔ دُہل سوار دنیں قرنا ہوئی بیا دو لگیں

قَرنبیق۔ دیکھو قرع انبیق۔

قَرنفُل۔ (مُعرّب کَرن پھُول کا۔ ہندوستان کی عورتیں لونگیں کان میں ڈالا کرتی ہیں) مونث۔ لونگ۔

قَرَولی۔ (ت) مونث ۱ شکاری چاقو۔ ایک قسم کی چُھری جسکو کمر میں باندھتے ہیں ۲ طائران شکاری کا گھات میں بیٹھنا شکار کیو اسطے قرولی لگانا۔ قرولی باندھنا۔ (منیر) تلوار ودہ باندھیں گے لگائینگے قرولی کیا کیا شجر قد میں لگائیگی کمر شاخ۔ قرولیاں کرنا۔ فنون سپہگری دکھانا۔ (اختر شاہ اودھ) آپسمیں قرولیاں وہ کرنا۔ گھوڑوں کا لگا دوں پہ دھرنا۔

قُرُون۔ (ع)، مذکر۔ جمع قرن کی۔ عرصہ ہاے دراز۔

قَرِیب۔ (ع) ۱ پاس۔ نزدیک۔ (فقرہ) تم اُسکے قریب نہ جانا ۲ نزدیک کا رشتہ دار۔ جیسے عزیز قریب اس معنی میں اقربا جمع ہے ۳ تقریبًا۔ (فقرہ) دو بجے کے قریب تم روانہ ہو جانا ۴ مونث۔ علم عروض کی ایک بحر کا نام۔ قریبُ الاختتام۔ قریب الختم۔ صفت۔ ختم ہونیکے قریب۔ قریب الفہم۔ صفت۔ جلد سمجھ میں آنیوالا۔ قریبُ المرگ۔ (عم۔ الف لام عربی کا فارسی لفظ پر لگانا غلط ہے) صفت۔ قریب مرگ۔ کوئی دم کا مہمان۔ قریبُ الوقوع۔ صفت۔ جلد واقع ہونیوالا۔ جلد پیش آنیوالا۔ قریبًا۔ اندازہ سے۔ قریب تر۔ زیادہ قریب۔ زیادہ پاس۔ قریب قریب۔ پاس پاس۔ (فقرہ) قریب قریب بیٹھیو ۲ تخمینًا۔ قریب کی رشتہ داری۔ پاس کا رشتہ۔

قُرَیش۔ (ع۔ قرش کی تصغیر۔ قِرش۔ ایک عظیم الجُثّہ بحری جانور کا نام جو تمام بحری جانوروں پر غلبہ اور فوقیت رکھتا ہے) مذکر۔ عرب کے ایک مشہور قبیلہ کا نام جو عزت۔ شرافت۔ فصاحت میں تمام قبیلوں پر

نوقیت رکھتا ہے۔ **قُرَیشی**۔(ع) صفت۔ قبیلۂ قریش کا۔ قریش سے منسوب۔
قُرَیشیا۔(انگریزی میں کروشٹ تلفظ کروشی ہے۔ فرانسیسی زبان میں۔ کروچی۔ ہک) مونث۔ ایک قسم کا لوہے کا نوکدار آلہ جس سے عورتیں جھالریں بنتی ہیں۔

قَرِین۔(ع) صفت! پاس۔ نزدیک۔ ملا ہوا۔ جیسے قرینِ قیاس؛ ملا ہوا ملحق؛ مذکر۔ ہمنشین۔ مصاحب؛ (فارسی مرکبات میں) مثل۔ مانند۔
قرینِ عقل۔ قرینِ قیاس۔ صفت۔ وہ بات جسکو عقل قبول کرے۔
قرینِ مصلحت۔ صفت۔ مناسب وقت۔ **قَرِینَہ**۔(ع۔ قرین کا مونث) مذکر! مناسبت جو دو چیزوں میں ہو۔ قیاس۔ اندازہ۔ (فقرہ) قرینہ اسکا مقتضی نہیں کہ آپ وہاں گئے ہوں؛ ڈھنگ۔ وضع۔ صورت۔ شکل (انیس) ان قدموں سے چھٹنے کا قرینہ نہیں اچھا۔ بے وارث و بے آس کا جینا نہیں اچھا؛ سلیقہ۔ سجاوٹ۔ ترتیب؛ (لکھنؤ) حقہ کے نیچے کی چھوٹی لکڑی جسکے ذریعے سے دھواں حقہ میں جاکر نیچے سے باہر نکلتا ہے۔

قرینے سے! قیاس سے۔ اندازے سے۔ ظاہری مناسبت سے؛ خوش اسلوبی سے۔ ترتیب سے۔ **قرینے سے بے قرینے ہونا**۔ بے ترتیب یا بے تہذیب یا بے قاعدہ ہونا کسی بات کا۔(ذوق) حواسِ خمسہ جو میرے قرین سے تھے۔ قرینے سے ہوئے سب بے قرینے۔ **قرینے سے لگانا**۔ ترتیب سے رکھنا۔ خوش اسلوبی سے رکھنا۔(رنگین) منھدی جبتک میں لگاؤں تب تلک اے منھیاری تو ٹھیک کر جوڑا قرینے سے لگا ری چوڑیاں۔ **قرینے کی بات**۔ موقع کی بات۔ مناسب بات۔

قَرْیَہ۔(ع۔ قُریٰ۔ جمع) مذکر۔ گاؤں۔ **قریہ جات**۔(ف) مذکر۔ قریہ کی جمع۔

قَزّاق۔(ت) مذکر۔ راہزن۔ **قزّاقِ اَجَل**۔(کنایۃً) مَلَکُ الموت۔ (نظیر) قزّاق اجل کا لوٹے ہے دن رات بجاکر نقارہ۔ **قزّاقی**۔ مونث

غارتگری۔ لوٹ مار۔

قِزِل اَرسلان۔(ترکی۔ قِزِل۔ سرخ۔ ارسلان شیر سے مرکب ہے) شیر سرخ۔ نام ایک بادشاہ خاندان سلجوق کا جو ممدوح ظہیر فاریابی کا تھا شاہ مذکور کے بال سرخ تھے اسلیے اُسکا یہ نام رکھا گیا۔

قزلباش۔(ت۔ قزل۔ سرخ۔ باش۔ سر۔ شاہ اسمعیل صفوی نے اپنی فوج کیلیے سرخ ٹوپی بارہ گوشے کی بنوائی تھی اسوجہ سے اُنکے لشکریوں کا نام قزلباش ہوگیا پھر انکی اولاد کو بھی قزلباش کہنے لگے مجازاً سپاہی) مذکر۔ مغلوں کی ایک قوم جنکا پیشہ سپہ گری تھا؛ ایران اور افغانستان کے شیعہ لوگ۔

قَسّام۔(ع) صفت۔ تقسیم کرنیوالا بخشنے والا۔ **قسّامِ اَزَل**۔(کنایۃً) مذکر خداے تعالیٰ۔

قَسَاوَت۔(ع) مونث۔ سنگدلی۔

قسائی۔(اردو۔ عربی میں قَصّ۔ کاٹنا۔ کترنا) مذکر! گوشت فروش مسلمان کو قسائی اور ہندو کو کھٹیک کہتے ہیں؛ (مجازاً) بیرحم۔ سنگدل ظالم۔(شوق) جو بچے تجھ سے تو خدائی ہے۔ آدمی کا ہیکو قسائی ہے۔ (جانصاحب) حق میں جورو کے قسائی نہ ہوے بیٹا۔ نام مشہور تو کنبہ میں نہ جلاّد کرو۔ **قسائی کا پلاّ**۔(کنایۃً۔ عو) صفت۔ فربہ اور موٹا تازہ آدمی۔ **قسائی کے پالے پڑنا**۔(عو) ظالم کے قابو میں ہو جانا (جانصاحب) اتھی قسائی کے پڑ گئی پالے۔ بہ گئے جو لہو کے پرنالے۔ **قسائی کے کھونٹے بندھنا**۔ ظالم کے پالے پڑنا۔(سودا) جسدن سے اُس قسائی کے کھونٹے بندھا ہے وہ۔ گزرے ہے اس نمط اُسے ہر لیل و ہر نہار۔ **قسائی کے کھونٹے سے بکری باندھنا**۔(کنایۃً) بیرحم بدمزاج آدمی کے ساتھ لڑکی بیاہ دینا؛ کسی غریب کو خوفناک جگہ پہ ڈالدینا۔ **قسائی کی نظر دیکھنا**۔ غصہ سے دیکھنا۔ نگاہ قہر سے

قسط

دیکھنا۔ قسائی واڑا۔ قسائی باڑا۔ مذکر۔ قسائیوں کا محلہ۔ قسائن۔ مونث قسائی کی جورو۔ ۲ صفت مونث۔ ظالم۔ بیرحم۔ (فقرہ) ایسی قسائن ماں سے تو غیر اچھے۔

قِسط۔ (ع۔ حصّہ۔ ٹکڑا۔ اَقساط۔ جمع) مونث ۱ وہ روپیہ جو تھوڑا تھوڑا کرکے حسب قرار داد دیا جائے۔ مالگزاری کا وہ حصہ جو وقت معیّنہ پر دیا جائے۔ (فقرہ) پہلی قسط ادا ہو گئی ۲ وہ میعاد جو روپیہ بہ اقساط دینے کیواسطے مقرر کیجائے۔ **قسط باندھنا**۔ کل کا کوئی جز کسی خاص وقت پر ادا کرنیکا اقرار کرنا۔ **قسط بندی**۔ مونث۔ قسط مقرر کرنا۔ **قسط خلافی**۔ مونث۔ ادائے قسط میں وعدہ خلافی۔ **قسط دار**۔ **قسط بہ قسط**۔ قسط کے مطابق۔

قِس عَلٰے ہٰذا۔ (ع) اسی پر اور چیزوں کو قیاس کرو۔ (توبۃ النصوح) ہندوؤں کا برت مسلمانوں کی زکوٰۃ۔ ہندوؤں کا دان پن وقس علے ہذا۔

قَسَم۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ جمع کی حالت میں بالفتح اردو میں مستعمل ہے) مونث۔ سوگند۔ حلف۔ (عالم) بولی کیا تھا جو کھلکھلاتی تھیں قسمیں تم کس کے سر کی کھاتی تھیں ۲ انکار۔ (فقرہ) انکو جلسے میں جانے کی قسم ہے۔ دیکھو قسم ہے۔ **قَسَما قَسَمی**۔ (ع) مونث۔ باہمی عہد و پیمان۔ **قسم اُتارنا**۔ عہد پورا کرنا۔ عہد جو کسی کام کے کرنے نہ کرنے کا کیا ہو اسکو توڑنا۔ **قسم اُترنا**۔ لازم۔ (شعور) رُکنے کو تین روز بہت ہیں شعور سے۔ ملجایئے گلے سے قسم اب اتر گئی۔ **قسم توڑنا**۔ عہد کے خلاف کرنا حلف کے خلاف کرنا۔ (راسخ) توڑ کر قسمیں ستمگر نے عدو سے جوڑلیں۔ کچھ نرالے ہیں بت پیماشکن کے توڑ جوڑ۔ **قسم ٹوٹنا**۔ عہد شکنی ہونا۔ عہد کے خلاف ہونا۔ (داغ) دل نہ رہا سینہ میں دم کیطرح۔ ٹوٹ گیا تیری قسم کیطرح۔ **قسم دلانا**۔ قسم دینا۔ قسم کھلانا۔ حلف اٹھوانا۔ عہد لینا۔ کسی سے قسم کھانے کو کہنا۔ (رشک) روز محشر کی درازی کی قسم دیتا ہوں۔ کہہ

قَسَم

تو سہے کوئی کہ دن ہجر کا ڈھلتے دیکھا۔ **قسم کھانا**۔ حلف اُٹھانا۔ (ناسخ) تلوار کچھ نہیں ترے ابرو کے سامنے۔ باور نہ ہو تو کھاؤں قسم ذوالفقار کی ۲ کسی کام سے ترک کرنیکا عہد کرنا (ذوق) کھانے پینے کی قسم کھائی ہے تجھ بن ہمنے۔ ورنہ ہے زہر تو ہر طرح گوارا ہمکو۔ اس معنی میں قسم کھائی ہے مستعمل ہے۔ **قسم کھانیکی بات**۔ قسم کھانے کی جگہ۔ حلف سے کہنے کا موقع۔ (ایامی) خدا جانے کیا تاثیر ہے کہ مدرسہ کا پڑھا ہوا دل تو مذہب پر قائم نہیں رہتا اور شاذ و نادر کوئی رہا بھی تو قسم کھانے کی بات ہے کہ مولویوں کے بس کا نہیں رہتا۔ **قسم کھانے کو نہ رہنا**۔ بالکل نہ رہنا۔ نام کو نہ رہنا۔ (رند) ہر طرف پھیل گیا بغض و حسد عالم میں۔ نہ رہی مہر و محبت تو قسم کھانے کو۔ **قسم کھانے ہی کیلیے ہے**۔ جھوٹے مکار لوگ قسم کی کچھ پروا نہیں کرتے۔ انکا یہ مقولہ ہے یعنے قسم کھانے میں جھوٹ سچ کی پروا نہیں۔ **قسم لو۔ قسم لیلو** (عو) سچ مانو۔ (دبیر) جان پر کھیلی ہوں زنہار نہیں جینے کی۔ لو قسم کل سے دوا بھی میں نہیں پینے کی۔ **قسم لینا**۔ سوگند لینا۔ عہد لینا۔ حلف اٹھوانا۔ (فقرہ) مجھ سے قسم لیلو جو کبھی یہ بات زبان سے نکالوں۔ (غالب) بس اب بگڑے پہ کیا شرمندگی جانے دو ملجاؤ۔ قسم لو ہم سے گر یہ بھی کہیں کیوں ہم نہ کہتے تھے۔ **قسم ہو جانا**۔ کسی چیز یا فعل کے بالکل ترک ہو جانے کی جگہ۔ (فقرہ) انکو یہاں کا آنا قسم ہو گیا ہے۔ اسکو پان کھانا قسم ہو گیا ہے۔ **قسم ہونا**۔ عہد ہونا ۲ مطلق انکار ہونا۔ بالکل ترک ہونا۔ **قسم ہے** ۱ سوگند ہے ۲ مطلق انکار ہے۔ بالکل ترک ہے کچھ تعلق نہیں۔ (فقرہ) انکو سال بھر سے گھر جانے کی قسم ہے ۳ دشوار ہے ناممکن ہے کی جگہ۔ (نسیم دہلوی) کچھ ایسے سوئے ہیں سونیوالے کہ حشر تک جاگنا قسم ہے ۴ میں تجھ کو قسم دیتا ہوں۔ (ناسخ) دم بھر بسے وطن میں نہ لینا کہیں قرار۔ قاصد تجھے قسم ہے مرے اضطراب کی ۵

قِسم

؎ میں تیری قسم کھاتا ہوں۔ (غالب) سر اُڑانے کے جو وعدہ کو مکرر
چاہا۔ ہنس کے بولے کہ ترے سر کی قسم ہے مجھکو۔ قسمیں دینا۔
سوگند پر سوگند دینا۔ قِسمیَہ۔ قسم کھاکر۔ جیسے قسمیہ کہتا ہوں۔ (ع)
مذکر۔ وہ جملہ جسمیں قسم کا ذکر ہو۔
قِسم۔ (ع۔ حصّہ۔ اَقسام۔ جمع) مونث۔ نوع۔ طرح۔ (فقرہ) اسی قسم کی
باتوں سے بدنامی ہوتی ہے۔ وضع۔ ڈھنگ۔ (فقرہ) اس قسم کا
کپڑا درکار ہے۔ قسمِ اوّل۔ مذکر۔ اول درجے کا۔ اعلےٰ قسم کا۔ قسم وار
جنس وار۔ قسم کے اعتبار سے۔
قِسمت۔ (ع۔ بخشش۔ بٹا ہوا حصّہ۔ نصیب) مونث۔ تقدیر۔
نصیب۔ مُقدّر۔ ؎ ہائے اس چار گرہ کپڑے کی قسمت غالب۔
جسکی قسمت میں ہو عاشق کا گریباں ہونا۔ تقسیم۔ (فقرہ) حاصل قسمت
کیا ہوا۔ صوبہ۔ احاطہ۔ (فقرہ) پنجاب میں دس قسمتیں ہیں۔ نوشتۂ تقدیر۔
(غالب) سیاہی جیسے گر جائے دمِ تحریر کاغذ پر۔ مری قسمت میں یوں
تصویر ہے شبہائے ہجراں کی۔ قسمت آزمانا۔ دیکھو تقدیر آزمانا۔
(غالب) ہم کہاں قسمت آزمانے جائیں۔ تو ہی جب خنجر آزما نہوا
قسمت آزمائی۔ مونث۔ دیکھو تقدیر آزمائی۔ (کرنا کے ساتھ) قسمت
اُلٹنا۔ دیکھو تقدیر اُلٹنا۔ (رند) برگشتہ یار ہو گیا مجھ بدنصیب سے۔ قسمت
کسیکی جاے نہ یوں ہمنشیں اُلٹ۔ قسمت بدلنا۔ تقدیر برگشتہ ہونا
اقبال کا زمانہ آنا۔ (جلیل) نہیں معلوم بدلنے پہ ہے قسمت کسکی۔
آج بیوقت انھیں پوشاک بدلتے دیکھا۔ قسمت بُری ہونا۔ بدقسمت ہونا
(غالب) قسمت بُری سہی پہ طبیعت بُری نہیں۔ ہے شکر کی جگہ کہ شکایت
نہیں مجھے۔ قسمت بگڑنا۔ دیکھو تقدیر بگڑنا۔ (ذوق) تھی جو بگڑی ہوئی
قسمت تو بنی خوب نہیں۔ قسمت پر بیٹھا رہنا۔ تقدیر کے سہارے بیٹھا
رہنا۔ قسمت پر جھاڑو پھرنے۔ (عو) قسمت سے ناخوش ہو کر کہتی ہیں

قسمت

(شوق قدوائی) مرے چلتے نظروں سے یہ گھر گرے۔ مری ایسی قسمت پہ
جھاڑو پھرے۔ قسمت پلٹنا۔ قسمت پھرنا۔ تقدیر برگشتہ ہونا۔ قسمت بگڑنا
۲ دن پھرنا۔ اقبال یاور ہونا۔ (صبا) اُلٹی تقدیر مری قسمت اغیار پھری۔
ہائے کیسی تری مَت لے بُتِ عیار پھری۔ قسمت پھوٹ جانا۔ بُرے
دن آنا۔ (مومن) کیسی قسمت ہماری پھوٹ گئی۔ تیرے ملنے کی آس
لوٹ گئی۔ ۲ (کنایۃً) بیوہ ہو جانا۔ بُری جورو یا بُرے خاوند سے پالا
پڑنا۔ قسمت پھوڑنا۔ متعدی۔ (فقرہ) تم نے لڑکی کی قسمت کہاں پھوڑی
(راسخ) ساغر مے سے غرض کیا محتسب۔ پھوڑنے کو میری قسمت ہے
بہت۔ قسمت جاگنا۔ دیکھو تقدیر جاگنا۔ قسمت چمکنا۔ اقبال یاور ہونا۔
؎ اُس رشک قمر نے نہ دکھایا رُخِ روشن۔ سلے چرخ امانت کی
نہ قسمت کبھی چمکی۔ قسمت رسا ہونا۔ تقدیر یاور ہونا۔ قسمت راہ پر آنا۔
قسمت جاگنا۔ دن پھرنا۔ قسمت سو جانا۔ دیکھو تقدیر سو جانا۔ (جلیل) کسقدر
مجبور کرکے اُسنے رکھا ہے ہمیں۔ سو رہی ہے اپنی قسمت ہم جگا سکتے
نہیں۔ قسمت سے۔ خوش نصیبی سے۔ (ذوق) خط اُسکا وصل کی دولت
کا ہے پیغام سلے قاصد۔ لگا قسمت سے نسخہ ہاتھ یہ اکسیر اعظم کا۔ ۲ (کنایۃً)
بدقسمتی سے (جانصاحب) ملی قسمت سے ہے اوباش جورو۔ اوہی نانی کو
خصم کیطرح رنڈی موہڑ کھائیگی خدائی کو۔ قسمت سیدھی ہونا۔ قسمت
یاور ہونا۔ (صبا) اُلٹی ہی تجھے سوجھتی ہے اے فلک کُل۔ سیدھی
کبھی مجھسے مری قسمت نہیں ہوتی۔ قسمت کا۔ دیکھو تقدیر کا۔ (داغ)
سو حسرتیں تو آئیں گیا ایک دل گیا۔ ملنا تھا جو مجھے مری قسمت کا ملگیا۔
قسمت کا لکھا۔ نوشتۂ تقدیر۔ (میر) قسمت کا جو کچھ کہ لکھا ہو دیتے ہیں
وہی انسان کو۔ خم غصّہ ہی ہمکو ملا ہے خوبی اپنی قسمت کی۔ قسمت کا
بگاڑ۔ دیکھو تقدیر کا بگاڑ۔ قسمت کا بل۔ دیکھو تقدیر کا بل۔ (جلیل)
بل نکل جائیگا جس روز مری قسمت کا۔ سیدھی ہو جائیگی اُس بُت کی نظر آپ سے

قسمت

آپ۔ قسمت کا پلٹا کھانا۔ دیکھو تقدیر کا پلٹا کھانا۔ قسمت کا پھیر۔ بدبختی۔ بد قبالی۔ زمانے کی گردش۔ (ناسخ) دیر ناصد کو لگی جو راہ میں۔ تیری قسمت کا دنیا یہ پھیر ہے۔ قسمت کا پیچ۔ تقدیر کا دیا ہوا رنج۔ (آتش) ہنوز رُس زلف پیچاں کا جو سودا سمجھے اپنی قسمت کا بشر پیچ۔ قسمت کا لکھ۔ مذ۔ وہ رزق جو قسمت میں لکھا ہوا ہے۔ (رند) گنا جاتا ہوں میں بھی آسمان کے مہمانوں میں۔ مری قسمت کا بھی لکھا ہے اُسکے خوانِ الواں میں۔ قسمت کا چکر۔ دیکھو قسمت کا پھیر۔ (راسخ) ہوں بلا گردان کوئے دلبر کا فرادا۔ طوق کعبہ ہے مری قسمت کی چکر کا جواب۔ قسمت کا دانہ۔ وہ رزق جو نوشتۂ تقدیر ہے۔ (قدر) خدا نے دشت وحشت لکھ دیا میرے مقدر میں۔ مری قسمت کا دانہ رکھ دیا ہے شاخ آہو پر۔ قسمت کا دکھانا۔ دیکھو تقدیر کا دکھانا۔ (اختر شاہ اودھ) مہر درد غزالہ پہ ہے آفت۔ کیا دیکھیں دکھائے اُنکی قسمت۔ قسمت کا دھنی۔ صفت۔ تقدیر والا۔ خوش اقبال۔ (آتش) اخواں کی عداوت سے ہوا شہرۂ آفاق۔ کچھ پیش نہیں جاتی ہے قسمت کے دھنی سے۔ قسمت کا سارا کھیل ہے۔ بھلائی بُرائی قسمت کے کرشمے ہیں۔ (صبا) صیدگاہِ دہر میں قسمت کا سارا کھیل ہے۔ زہر اگر عنقا ہو تو دام ہوس میں کھینچ لے۔ قسمت کا ستارا۔ (کنایۃً) اقبال۔ (رشک) کہیں جگنو جو پڑا مجھ کو نظر آتا ہے۔ جانتا ہوں مری قسمت کا ستارا ہے یہی۔ قسمت کا ستارا چمکنا۔ قسمت چمکنا۔ (داغ) تیرہ بختی نے بڑی دیر لگا رکھی ہے۔ کہیں چمکے مری قسمت کا ستارا جھٹ پٹ۔ قسمت کا سکندر۔ صفت۔ بڑا خوش نصیب۔ سکندر طالع۔ ؎ شاہِ آصف کو ہے تجھ پر نظر لطف جلیل۔ آج قسمت کا سکندر تجھے ہم جانتے ہیں۔ قسمت کا سونا۔ اقبال یاور نہ ہونا۔ (شعور) بیداری فرقت کا گلہ کس سے کریں۔ قسمت مری سوتی ہے سُلاتے نہیں مجھکو۔ قسمت کا کھوٹا۔ دیکھو تقدیر کا کھوٹا۔ قسمت کا لکھا۔ نوشتۂ تقدیر۔ مشیت۔ ایزدی۔ (ذوق) دیکھو قسمت کا لکھا اُسنے پڑھا خط سو بار۔ دھیان پر میرا نہ مضمون کسی عنوان چڑھا۔ ہو رتیں لکھا بتشدید حرف دوم بولتی ہیں۔ قسمت کا لکھا پڑا بھرنا۔ مصیبت پیش آنا۔ شامت آنا۔ قسمت پھوٹنا کی جگہ۔ (ذوق) خط لکھا مجھکو تو اسمیں نام بھی پورا نہ تھا۔ کیا کہوں قسمت کا لکھا آج پورا ہوگیا۔ قسمت کا منہ پھیر لینا۔ دیکھو تقدیر کا منھ پھیر لینا۔ قسمت کا نوشتہ۔ نوشتۂ تقدیر (صبا) رہنی قسمت کا نوشتہ جو دکھایا ہم نے جشن کے روز غلط نامۂ اعمال ہوا۔ قسمت کا ہیٹا۔ صفت مذکر۔ بدنصیب۔ قسمت کرنا۔ تقسیم کرنا۔ بانٹنا۔ حصے لگانا۔ قسمت کو جھینکنا۔ بدقسمتی پر رنج کرنا۔ قسمت کو رونا۔ دیکھو تقدیر کو رونا۔ (امیر) میں تو روتا ہوں اپنی قسمت کو۔ تو بتا ابر کسکو روتا ہے۔ قسمت کھلنا۔ نصیبا یاور ہونا۔ دن پھرنا۔ (غالب) منظور تھی یہ شکل تجلی کو نور کی۔ قسمت کھلی ترے قد و رخ کے ظہور کی۔ ۲ (کنایۃً) شادی ہونا۔ بر ملنا۔ قسمت کی بات ہے۔ اس موقع پر بولتے ہیں جب کوئی امر خلاف اُمید واقع ہو۔ ؎ عشرت نہو تلخ ہو یہ قسمت کی بات ہے۔ بعض عاشقی کا داغ نے پایا تو کچھ نہ کچھ۔ قسمت کی بدی۔ مقسوم کی بُرائی۔ (رشک) قسمت کی بدی سے ڈر رہا ہوں۔ آنے کی ہے یار نے بدی شرط۔ قسمت کی گرہ۔ قسمت کی گتھی۔ مصیبت مشکل جو نوشتۂ تقدیر ہو۔ (کھلنا۔ نکلنا کے ساتھ) (داغ) نہ کھلی ناخن تدبیر سے قسمت کی گرہ۔ ہمکو عقدہ بھی ملا ہے تو مشکل ہوکر۔ (راسخ) زلف سلجھاؤں تو قسمت کی گرہ نکلے مگر۔ حل کریں وہ میری مشکل ایسی کیا گوں کیا غرض۔ قسمت کے ٹکڑے۔ رزق جو نوشتۂ تقدیر ہو۔ (راسخ) لخت دل نذر کیا کرتی ہے چشم پُرخوں۔ میری قسمت کے جو ٹکڑے ہیں ملا کرتے ہیں۔ قسمت کے صدقے (طنزاً) بدقسمتی کی شکایت کیلیے مستعمل ہے۔ (ذوق) واہ قسام ازل رشید سنے ہم اس قسمت کے۔ جام عشرت اُسے اور داغ تمنا ہمکو۔ قسمت کے ہاتھ ۔ [illegible]

وہی ہوتا ہے جو نوشتۂ تقدیر ہے۔ قسمت لڑنا۔ متعدی۔ (شرف) دل میں مرے ہوا ہے معشوق اکہی شکر۔ قسمت لڑا رہا تھا اسی تیر کیلیے۔ قسمت لڑنا۔ نصیب یاور ہونا۔ سہ خوبرویوں سے بہت آنکھ لڑی پر افسوس۔ قسمت اے ذوق کہیں اپنی لڑی خوب نہیں۔ قسمت میں اُترنا۔ مقدر ہونا۔ (امیر) کہاں انگور شیرازی کہاں یہ میکش ہندی۔ یہ نیچ رہتے ہیں وہ دانے جو قسمت میں اُترتے ہیں۔ قسمت میں لکھا ہونا۔ نوشتۂ تقدیر ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) ماں باپ نے میرے سچ کہا تھا۔ قسمت میں یہ غم لکھا ہوا تھا۔ قسمت میں ہونا۔ مقدر میں ہونا۔ (ناسخ) روز مولد سے نہیں عیش و طرب قسمت میں۔ رمز یہ ہے کہ بشر ہوتے ہیں گریاں پیدا۔ قسمت والا۔ صفت خوش نصیب۔ صاحب اقبال۔ (ذوق) بے نصیبوں کے نصیبوں میں کہاں یار کا وصل۔ اُنکی قسمت ہیں جو لوگ ہیں قسمت والے۔ قسمت ہیٹی ہونا۔ تقدیر بُری ہونا۔ قسمت یاور ہونا۔ تقدیر کا موافق ہونا۔ (اوج) کیسی یاد رُخ کی قسمت ہوگئی۔ مرتے ہی جاگیر جنت ہوگئی۔ قسمتوں سے۔ دیکھو قسمت سے۔ (منیر) غصّہ کے وقت اُنکو کبوتر نے خط دیا۔ قاصد بھی قسمتوں سے عجب جانور ملا۔ قَسِیُّ القَلب۔ (ع) صفت۔ سخت دل۔ (توبۃ النصوح) کلیم مرد تھا قسی القلب نسیمہ عورت نرم دل۔

قِسِّیس۔ (ع) مذکر۔ دانشمند۔ عالم دینِ نصاریٰ کا (توبۃ النصوح) قرآن میں کئی جگہ عیسائیوں اور اُنکے بزرگان دین قسیسوں اور راہبوں کی تعریف آئی ہے۔ قَسِیم۔ (ع) صفت۔ قسمت کرنیوالا۔ بانٹنے والا۔

قِشر۔ (ع) مذکر۔ چھلکا۔ پوست درخت یا میوہ کا۔

قُشَعرِیرہ۔ (ع) مذکر۔ رونگٹے کھڑے ہونا۔

قَشقَہ۔ (ت) مذکر۔ ٹیکا۔ تلک جیسا ہندو ماتھے پر لگاتے ہیں۔ (کھینچنا لگانا کے ساتھ) (بحر) تیرے کشتوں سے لہو کی سیل جاری ہوگئی۔ تیغ کھینچی تو نے قشقہ کھینچکر سیندور کا۔

قُشُون۔ (ت)۔ اسکا صحیح تلفظ قُشُن ہے۔ ترکی میں اکثر حرکت ضمہ کے اظہار کیلیے واو لکھدیا کرتے ہیں۔ فارسی والے قُشُون (بواو معروف) ہی بولتے ہیں) مذکر۔ فوج کا دستہ۔ لشکر۔ گروہ۔ لشکرگاہ۔ چھاؤنی۔ کمپ۔ (انیس) ہردم قشونِ جاہ و حشم ساتھ رہتے ہیں۔ نصرت پہ اُنکی غاشیہ بردار کہتے ہیں۔

قَصّاب۔ (ع) صفت۔ گوشت کاٹنے والا۔ گوشت بیچنے والا۔ ظالم بیدرد۔ (ذوق) خال عارض ہے جو ہندو ہے خدا ترس تو کیا۔ ہم سیہ بختوں کے حق میں تو ہے قصاب بنا۔

قَصَابا۔ (عربی میں قَصَابَۃ۔ پیچیدہ بالوں کا جوڑا تھا) مذکر۔ وہ رومال جو عورتیں سر میں باندھتی ہیں۔ (رشک) بنگئی چاندی کا تتر غازۂ رُخ سے نقاب۔ صحبتِ افشاں سے زرافشاں قصابا ہوگیا۔

قَصّار۔ (ع) مذکر۔ دھوبی۔ دیکھو سُراج۔

قِصاص۔ (ع) مذکر۔ خون کا عوض لینا۔ خون کا بدلا۔ جزا (مکافات) (لینا کے ساتھ) سہ کبھی اُسکو ہلا ڈالا کبھی پیا شربت ناحق۔ قصاص اُسنے لیے میرے دلِ ناشاد سے کیا کیا۔ (قدر) ملے غمزۂ و ناز و ادا و حیا مجھے ذبح کیا یہ ستم ہے نیا۔ مرا دعوے خون بھی نہ پیش گیا کہ قصاص کسی پہ روا نہ رہا۔

قَصائِد۔ (ع) مذکر۔ قصیدہ کی جمع۔

قصبات۔ (ع) مذکر۔ قصبہ کی جمع۔ قصباتی۔ صفت۔ قصبہ کا رہنے والا قصبہ سے متعلق۔ قصبہ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم صاحب مؤید الفضلا نے بالفتح بمعنے قریہ لکھا ہے۔ اردو میں بالفتح مستعمل ہے) مذکر۔ شہر سے چھوٹی اور گاؤں سے بڑی جگہ۔

قَصَبُ السَّبَق۔ (ع) مذکر۔ سپاہیوں کا کھیل۔ ایک نیزہ میدان میں فاصلہ پر گاڑ کر سب سوار گھوڑا دوڑاتے ہیں جو سوار آگے نکل کر

قصد

یہ نیزہ جو سب سے پہلے اُٹھا لیتا ہے وہی جیت جاتا ہے۔

قَصْد۔ (ع) مذکر۔ ارادہ۔ نیت۔ مطلب۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) **قصداً**۔ جان بوجھکر۔ عمداً۔ (شرف) ہمارے دل پہ اُس ظالم نے یوں قصداً قدم رکھا۔ کہ جیسے ذبح کرتے ہیں کبوتر پاؤں کے نیچے۔ **قصد رکھنا**۔ ارادہ رکھنا۔ (ناسخ) قصد رکھتا ہے یہ اُس صیاد کا تیر نگاہ۔ جسم کیا ہے مرغ جاں کو بھی نشانہ کیجیے۔

قَصْر۔ (ع۔ کوتاہی۔ محل۔ نماز کا کوتاہ کرنا) مذکر۔ محل۔ جیسے قصرِ شاہی قصرِ تن۔ (ناسخ) کچھ سمجھکر ناتوانی نے دیا ہے خم اُسے۔ قصرِ تن میرا بنا تھا جب سے بے محراب تھا۔ مونث۔ وہ نماز جو مسافرت کی حالت میں چار رکعتوں کی جگہ دو رکعتیں پڑھی جاتی ہیں۔ مذکر۔ کمی کرنا۔ (فقرہ) نماز کا قصر مسافر کیلیے جائز ہے۔

قِصَص۔ (ع) مذکر۔ قصّہ کی جمع۔

قُصُور۔ (ع۔ قصر کی جمع) مذکر۔ خطا۔ بھول۔ چوک۔ کمی۔ اس معنے میں بطور مفرد مستعمل ہے۔ (اوج) قصور عفو ہوا۔ ملگئے قصورِ بہشت۔ وہ جام خلد چھلکتے ہوے وہ حورِ بہشت۔ قصر بمعنی محل کی جمع۔ (محسن) اچھے ہوں اگر قصور میرے۔ عاصی کے قصور سے ہیں بدلیے۔ **قصور کرنا**۔ خطا کرنا۔ **قصور معاف**۔ جب کوئی گستاخی کی بات کسی سے کہتے ہیں تو اُسکی تلافی کیلیے یہ کلمہ مستعمل ہے۔ (قدر) خوب دھوکا دیا قصور معاف۔ اب کھلے آپ کے تمام اوصاف۔ **قصوروار**۔ صفت۔ خطادار۔ قابل الزام۔ (اوج) وہ چپ ہوے تو مخاطب ہوا سوے خدام۔ ہیں یہ اسیر ہمارے قصوروار تمام۔ **قصور ہونا**۔ خطا ہونا۔

قِصَّہ۔ (ع۔ بروزن حصّہ۔ حال۔ خبر۔ کار۔ سخن۔ قصص۔ جمع) مذکر۔ کہانی۔ حکایت۔ بیان۔ تذکرہ۔ بے سود کہانی۔ (فقرہ) کہاں تک اِدھر اُدھر کے قصّے سُنا کر دوں۔ لڑائی جھگڑا۔ حجّت۔ تکرار۔ (رشک) بارے قصہ نہیں آپسمیں زباں گیری کا۔ یہ غنیمت ہے کہ ہم اہل زبا نہیں ہم تم۔

قصہ

قصہ آخر ہونا۔ قصہ تمام ہونا۔ جھگڑا ختم ہونا۔ (ذوق) قیامت کو بھی کیا انصاف اپنا ملے سنگر ہو۔ ابھی قصہ نہو آخر کہ آخر روز محشر ہو۔ **قصہ اپنے سر مول لینا**۔ دیکھو قصہ مول لینا۔ **قصہ اُٹھنا**۔ ہنگامہ و فساد برپا ہونا۔ (ذوق) ہماری نعش پہ ہنگامہ کیوں ہے سے قاتل۔ اُٹھا ہے قصہ یہ بعد انفصال کے کیسا۔ **قصہ برپا ہونا**۔ ہنگامہ ہونا۔ جھگڑا پیدا ہونا۔ (ناسخ) رسائی غیر نے پائی کوئی قصہ نہ برپا ہو۔ مری نیند اُڑ گئی شوق اُسکو ہے جب سے کہانی کا۔ **قصہ بڑھانا**۔ قصہ کو طول دینا (کنایۃً) بات بڑھانا۔ جھگڑے کو طول دینا۔ (رشک) یہ زباں درازی نے بڑھایا قصہ۔ کہ دہاں زد ہوے ارباب فنا میں ہم تم۔ **قصہ بڑھنا**۔ لازم۔ (صبا) بحثِ جمال آپ یہ نہیں یوسف سے کیجیے بازاریوں سے مفت میں قصہ بڑھے نہیں۔ **قصہ بکھیڑا**۔ مذکر۔ فتنہ و فساد **قصہ پاک کرنا**۔ جھگڑا طے کرنا۔ قرضہ بیباق کرنا۔ (فقرہ) دے دلا کر قصہ پاک کر دو۔ (کنایۃً) مار ڈالنا۔ (داغ) لگا کر تیغ قصہ پاک کیجیے دادخواہوں کا۔ کسیکا فیصلہ گر منصفی سے ہو نہیں سکتا۔ **قصہ پاک ہونا**۔ لازم۔ خلش دور ہونا۔ جھگڑا جاتا رہنا۔ (ذوق) یا تو یار ہم دوستی تجھکو بُت بیباک ہو۔ یا مجھی کو موت آجائے تو قصہ پاک ہو۔ قرضہ بیباق ہونا۔ مرجانا۔ **قصہ پڑنا**۔ آپسمیں لڑائی جھگڑا ہونا۔ (صبا) یا الٰہی کہیں واعظ کا ہو کرکا موقوف۔ قصے آپسمیں پڑے ہیں یہ فسانہ کب تک۔ **قصہ تمام کرنا**۔ داستان پوری کرنا۔ جھگڑا چکانا۔ (صبا) عشق کا ختام کیے تیرے دل کی قصہ تمام کرتے ہیں۔ عذاب دور کرنا۔ مار ڈالنا۔ ہلاک کرنا۔ (جلال) یوں مرتے ہیں کہ مجھے تم اگر کرے تمام۔ اب جھگڑا تاہی نہیں ہے جھگڑا ہوا ہے۔ **قصہ تمام ہونا**۔ لازم۔ (صبا) اک یک سے بگاڑ ہو بات بات قصہ تمام ہی جو ہو یہ اپنی ذات تمام۔ **قصہ ختم کرنا**۔ جھگڑا ختم کرنا۔ (میر) اے دل ہر دور میں ایسی نہیں سنتا کوئی۔ تو کر اس قصہ کو اب کردو فاتحہ۔ **قصہ چھوٹا**۔ قصہ مختصر۔ (عو) دکھڑا دنا۔ (فقرہ) ہر ایک آئے گئے کے روبرو سارے قصہ چھوٹا جاتا ہے۔ **قصہ چکانا**۔ جھگڑا طے کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ (سوز) قاضی

قصہ | قصیدہ

ہزار طرح کے جھگڑے میں آسکا۔ لیکن نہ حسن و عشق کا قصہ چکا سکا۔ قصہ چکنا۔ لازم۔ (ذوق) کیا دیکھتا ہے تیغ نگہ ایسی اک لگا۔ قصہ تمام عمر کا سلسلے پُر جفا چکے۔ قصہ چھیڑنا۔ ذکر شروع کرنا کسی امر کا۔ جھگڑے کی بات کا تذکرہ کرنا۔ سے نہ چھیڑ قصۂ موئے میان یار آتش کسی نے دیکھی ہے معشوق کی کمر خاموش۔ قصہ خواں۔ (ف) مذکر۔ داستان گو۔ قصہ خوانی۔ (ف) مونث۔ داستان گوئی۔ قصہ دراز ہونا۔ بیان میں طوالت ہونا۔ مثال کیلیے دیکھو موے میاں قصہ رہنا۔ جھگڑا قائم رہنا۔ (آتش) رخ سے پہلے کار عاشق کرتے ہیں گیسوئے یار۔ شام کا قصہ نہیں رہتا سحر پر اندنوں۔ قصہ طے ہونا جھگڑا چکنا۔ (امیر) جان جائے یا رہے جو ہو سو ہو جھگڑا چکے۔ طے بھی قصہ ہو کہیں مقتل میں قاتل آ چکے۔ قصہ فساد۔ مذکر۔ جھگڑا بکھیڑا۔ (رشک) نفرت ہے اسقدر مجھے قصے فساد سے۔ افسانہ عاشقی کا بکھیڑا سمجھ لیا۔ قصہ فیصل کرنا۔ جھگڑا چکانا۔ (محسن) دو رہونکو نہ تھا وحدت و کثرت کا خلاف۔ میم احمد نے کیا آکے یہ قصہ فیصل۔ (کنایۃً) کام تمام کرنا۔ قصہ فیصل ہونا۔ قصہ فیصلہ ہونا۔ لازم۔ (صبا) رہ گئی حسن و عشق میں اک لاگ۔ آج تک قصہ فیصلہ نہوا۔ قصہ کا گھر۔ فساد کی جڑ۔ (صبا) قصہ کا گھر ہے باعث طول شب فراق۔ ایسا بھی آسمان مرے سر چڑھے نہیں۔ قصہ کرنا۔ فساد کرنا۔ تکرار کرنا۔ قصہ کوتاہ۔ (ف) الغرض۔ الحاصل۔ (رشک) منکر طول شب ہجراں سے۔ قصہ کوتاہ لڑا کرتا ہوں۔ قصہ کوتاہ کرنا۔ جھگڑا طے کرنا۔ قصہ کوتاہ ہونا۔ لازم۔ (سحر) اب نہیں جانیکے اُس راہ غلط سمجھے تھے۔ خیر قصہ ہوا کوتاہ غلط سمجھے تھے۔ قصہ کہانی۔ افسانہ۔ فضول باتیں۔ سے فسانۂ مرگ سچ ہے اے رشک۔ باقی سب قصے کہانیاں ہیں۔ قصہ کھڑا کرنا۔ جھگڑا اُٹھانا۔ فساد برپا کرنا۔

قصہ کہنا۔ پُرانی داستان سُنانا۔ مصیبت کی طویل کہانی کہنا۔ قصہ گیا۔ جھگڑا دفع ہوا۔ (داغ) میرے مرنیکی خبر سُنکے کہا خوب ہوا۔ روز کا قصہ گیا روز کی تکرار گئی۔ قصہ لے بیٹھنا۔ بیموقع تذکرہ شروع کرنا کی جگہ۔ (داغ) غیر کا قصہ شب وصل میں کیوں لے بیٹھے۔ باتوں باتوں میں یونہیں وقت گزر جائیگا۔ قصہ مختصر۔ دیکھو قصہ کوتاہ۔ (آتش) حلما میں شمع کی مانند رات بھر خاموش۔ تمام عمر کٹی قصہ مختصر خاموش۔ قصہ مختصر کرنا۔ اختصار کے ساتھ بیان کرنا۔ سے سودا خدا کیواسطے کر قصہ مختصر۔ اپنی تو نیند اُڑ گئی تیرے فسانے میں ۲ (کنایۃً) مار ڈالنا۔ (رشک) بال شاید پڑ گیا تیغ عتاب نہ قہر میں۔ عاشق گیسو کا قصہ مختصر کرتے نہیں۔ قصہ مختصر ہونا ۱ جھگڑا طے ہونا ۲ خاتمہ ہونا۔ مر جانا۔ (میر) شمع اخیر شب ہوں سُن سرگزشت میری۔ پھر صبح ہوتے تک تو قصہ ہی مختصر ہے۔ قصہ مول لینا۔ جھگڑا خریدنا۔ بکھیڑے میں پڑنا۔ (وزیر) نقد دل دے کے لڑاتے ہیں ہم آنکھ۔ قصہ یوں مول لیا کرتے ہیں۔ اس جگہ قصہ اپنے سر مول لینا بھی ہے۔ (داغ) غرض تھیں جو سنو اُنسے غیر کا شکوہ۔ یہ قصہ مول نہ لے داغ اپنے سر لینا۔ قصہ میں پڑنا۔ جھگڑے میں مبتلا ہونا (صبا) نہ لے اپنے لیے تو مول جھگڑا۔ نہ پڑ قصہ میں واعظ کے بیاں سے۔ قصہ باندھنا۔ (ع) جھگڑا کھڑا کرنا۔ فتنہ اُٹھانا۔ (رنگین) بڑ منھی اُجلی نے اک آن کے قصہ باندھا۔ اُس سے بندی نے وہ دھانی جو دُھلائی پشواز۔ قصہ نکالنا۔ جھگڑا نکالنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ (امیر) مہرباں وصل میں قصے یہ نکالے کیسے۔ آج کی رات بھی کیا ٹالیے گا باتوں میں۔ قصہ نکلنا۔ لازم۔ قصہ ہونا۔ جھگڑا ہونا۔ فساد ہونا۔ قصہ یکسو ہو جانا۔ قصہ طے ہو جانا۔ (بحر) جو شش عشق عناصر میں خلل لا بھی چکے۔ چار سو ہوسکے یہ قصہ کہیں یکسو ہو جاسے۔

قصیدہ۔ (ع۔ لغوی معنی ارادہ کردہ) مذکر۔ (صدرج) اُن اشعار کا نام

جنمیں کسی کی ہجو۔ مدح یا وعظ و نصیحت یا تعریف بہار یا شکایت روزگار وغیرہ مضامین بیان کیے جائیں۔ قصیدے کے پہلے دونوں مصرعوں اور ہر شعر کے دوسرے مصرع میں قافیہ ہونا ضروری ہے۔ (لکھنا۔ کہنا کے ساتھ) قصائد۔ جمع۔

قَصِیر۔ (ع) صفت۔ پست قد۔ کوتاہ۔

قضا۔ (ع) قضاء۔ حکم کرنا۔ ادا کرنا واجب کا۔ پیدا کرنا۔ تمام کرنا۔ بیان کرنا۔ عبادت جس کا وقت گزر گیا ہو۔ حکم خدا۔) مونث۔ ۱۔ حکم خدا۔ مشیت الٰہی۔ دیکھو رضینا بالقضا۔ (رشک) مرنے کا خوف کیا کہ قضائے خدا ہے یہ۔ پر پہلے حق خدمت ادا ہو خدا کرے۔ ۲۔ وہ عبادت جسکا وقت گزر گیا ہو۔ قضا کی نماز۔ (امیر) کیا سجدہ محراب خنجر نے جب۔ قضا عمر بھر کی ادا ہو گئی۔ ۳۔ موت۔ اجل۔ قضا و قدر کا فرق۔ قضا وہ حکم ہے جو مجملاً روز ازل میں تمام کائنات کی نسبت ہو چکا۔ قدر وہ حکم ہے جو بتدریج اس حکم ازلی یعنے قضا کے موافق ہر ایک فرد کی نسبت بالتفصیل ہوتا رہتا ہے۔ **قضا آنا**۔ موت آنا (ناسخ) قتل اسکو دیکھکر میں ہوا ایک آن میں۔ کیونکر قضا نہ آئے جو تیغ ادا چلے۔ **قضا ادا کرنا**۔ جو عبادت وقت پر نہ کی ہو اُسکو کرنا فرض یا واجب نماز بعد وقت گزرنے کے پڑھنا۔ **قضا بھرنا**۔ قضا ادا کرنا جیسے روزے کی قضا بھرنا۔ **قضا پڑھنا**۔ چھوڑی ہوئی نماز پڑھنا۔ **قضا ٹلنا**۔ موت سے بچ جانا۔ (رند) میں یہ جانوں گا قضا آئی ہوئی میری ٹلی۔ جان بچ جائے جواں ناز و ادا والوں سے۔ **قضا دامنگیر ہے**۔ دیکھو اجل دامنگیر ہے۔ **قضا دم**۔ (ف) صفت۔ تلوار یا خنجر کی تیزی کی صفت میں مستعمل ہے۔ (منیر) مستانہ چال تیغ قضا دم کی دیکھکر۔ تھرا اُسے خوف جاں کے سبب بیدوار جاندر۔ **قضا را**۔ (ف۔ خدا کی مشیت سے۔ را بمعنی از ہے) اتفاقاً۔ یکایک۔ اتفاق سے۔ (رشک) تار گیسوئے معنبر جو قضا را ٹوٹا۔ مشک اذفر کا دل سلے عنبر سارا ٹوٹا۔ **قضا سر پر سوار ہونا**۔ شامت آنا۔ دیکھو اجل سر پر سوار۔ (اوج) ہو عاشق کو وعظ و نصیحت سے کیا اثر۔ سر پر قضا سوار تھی توسن کو چھیڑ کر۔ **قضا سر پر کھڑی ہونا**۔ مرنیکا وقت قریب ہونا۔ ؎ قضا سر پر کھڑی ہے زندگی کی کون صورت ہے۔ نہ قبضہ تیغ ابرو پر نہ دل ہے اپنے قابو میں۔ **قضا سر پر کھیلتی ہے**۔ دیکھو اجل سر پر کھیلتی ہے۔ (آتش) آجکل ہوتا ہے سوز عشق سے جل جل کے خاک۔ کھیلتی ہے شمع ساں سر پہ ترے اے دل قضا۔ **قضا سر پر کھیلنا**۔ (کنایۃً) شامت آنا۔ موت کا وقت قریب آنا۔ (امیر) کہوں تو درد دل اُس سے مگر ہے قتل کا خوف۔ قضا نہ سر پہ کہیں اس بیان سے کھیلے۔ **قضا سے چارہ نہیں**۔ موت سے کوئی نہیں بچتا۔ **قضا سے مرنا**۔ اپنی موت مرنا۔ **قضا عِندَ اللہ**۔ اچانک۔ ناگاہ۔ اتفاقاً۔ **قضا کا پیغام**۔ موت آنیکے آثار۔ (ذوق) کی جسنے وہ در رسم محبت اُسے مارا۔ پیغام قضا ہے ترا پیغام محبت۔ **قضا کار**۔ اتفاقاً۔ **قضا کا سامنا**۔ موت کا سامنا۔ نہایت پریشانی اور اضطراب کی جگہ۔ (محسن) اک آفت جاں تیری ادا ہے۔ عاشق کو قضا کا سامنا ہے۔ **قضا کا سر پر پکارنا**۔ دیکھو قضا سر پر سوار ہونا۔ (اوج) کھولی زبان رجز ضلالت شعار نے۔ سر پہ لگی قضائے معلق پکارنے۔ **قضا کا فرشتہ**۔ ملک الموت۔ **قضا کا کھینچکر لانا**۔ جب کوئی شخص پردیس میں جاکر مرتا ہے تو کہتے ہیں کہ اسکو یہاں قضا کھینچ لائی۔ (انیس) کیا جانے دلمیں سوچے تھے کیا شاہ کربلا۔ مقتل میں کھینچکر انھیں سے آئی ہے قضا۔ **قضا کا گھیر کر لانا**۔ موت کا پیچھے پڑکے لانا۔ (شعور) پھر دہیں گھیر کر قضا لائی۔ گرد کو راہ پر ہوا لائی۔ **قضا کا مارا**۔ صفت مذکر۔ مونث کیلیے قضا کی ماری۔ ۱۔ اجل رسیدہ شامت زدہ۔ (مصحفی) وہ صید خوں گرفتہ جیتا نہ جا سکا پھر۔ جو صید گہ میں تیری

قضا

آ، قضا کا مارا۔ قضا کرنا: مذہبی فرض یا واجب کا وقت مقررہ پر ادا
نہ کرنا۔ جیسے روزے قضا کرنا۔ نماز قضا کرنا: مرجانا۔ فوت ہوجانا۔
(شرف) قضا میں کرگیا درد جدائی میں تو وہ بولے۔ علاج اُنکو اگر
ممکن نہ تھا ہم سے کہا ہوتا۔ قضا کے مُنھ میں جھونکنا۔ خطرناک جگہ
بھیجنا۔ (شعر) گر نہو وعدہ برابر کبھی انسان نہ مرے۔ منہ سے مُنھ میں
جو کوئی آگ قضا کے چھوٹ کے۔ قضا لکھی ہونا۔ موت کا کسی خاص وقت
یا جگہ میں یا خاص طرح نوشتۂ تقدیر ہونا۔ ؎ روتے روتے مرگیا
اک برق وش کی یاد میں۔ قسمت آتش میں لکھی تھی قضا برسات کی۔
قضا نے گھر دیکھ لیا۔ قضا کے آنے کا رستہ کھل گیا۔ (داغ) مرتے
ہیں ترے کوچہ میں پامالِ محبت۔ گھر دیکھ لیا گلشن جنت میں قضا نے
قضا و قدر۔ تقدیر الٰہی۔ خدا کی رضا۔ قضا ہونا۔ لازم۔ روزے یا نماز
کا وقت پر ادا نہونا۔ (اسیر) اک طرز نگاہ ساقی میں تیس روزے ہوئے
قضا اسیر: وقت معینہ پر ترک ہونا۔ ناغہ ہونا۔ (امیر) مستانِ عشق
کو رمضاں میں بھی عید ہے۔ روزے میں بھی شراب اُنکی قضا ہوئی۔
(توبۃ النصوح) آٹھویں دن کی مہندی مہینے کے مہینے چوڑیاں تم ہی
نہ دیدہ دستور کبھی قضا ہوا ہے۔ قضائے الٰہی۔ اتفاقاً۔ قضائے الٰہی
سے مرنا۔ اپنی موت مرنا۔ عمر طبعی پر پہنچکر مرنا۔ قضائے حاجت۔
مونث۔ پیانہ بھرنا۔ بول و براز سے فراغت حاصل کرنا۔ (کرنا کے
ساتھ) قضائے خدا۔ مونث۔ مشیتِ الٰہی۔ (رشک) مرنے کا خوف
کیا کہ قضائے خدا ہے یہ۔ پر چاہیے حق خدمت ادا ہو خدا کرے۔
قضائے عمری۔ مونث۔ وہ نماز جو ہر وقت کے فرضوں کے ساتھ معمول
سے زیادہ حسبِ مقدار وقت نماز قضا شدہ کے عوض پڑھتے رہتے
ہیں۔ قضائے کار۔ اتفاقاً۔ قضائے مُبرم۔ مونث۔ نہ ٹلنے والا حکم۔ وہ
موت جو کسی طرح نہ ٹلے۔ (اوج) سر فتنۂ محشر کی ادا کیا ہے تکلف

قضیہ

مبرم کی ہلق کی قضا کیا ہے ادا ہے۔ قضائے معلق۔ وہ موت جو کسی تدبیر
سے ٹل جائے۔
قُضات۔ (ع) مذکر۔ قاضی کی جمع۔ بہار عجم میں لکھا ہے کہ فارسی
بتشدید حرف دوم بھی بولتے لکھتے ہیں۔
قَضایا۔ (ع) مذکر۔ قضیہ کی جمع: عبارت کے جملے: جھگڑے: مطالب
: احکام: خبریں۔
قَضیب۔ (ع) مذکر۔ درخت کی شاخ۔ ہاتھ کی چھڑی۔ (مجازاً)
عضوِ تناسل آدمی کا۔
قَضیہ۔ (ع) الحکم فرمان۔ خبر: (منطق) جملہ خبریہ۔ قضایا۔ جمع) مذکر۔
معاملہ۔ جھگڑا۔ فساد۔ (رند) عشق کا قصہ کسی سے منفصل ہوتا نہیں۔
یہ قضیہ پیش قاضی فیصلہ کیونکر ہوا۔ اردو میں بیشتر بالفتح و فتح سوم
مستعمل ہے۔ (صبا) نہ لے اپنے لیے تو مول جھگڑا۔ نہ پڑ قضیہ میں
واعظ کے بیاں سے۔ (ظفر) جائیں نکل ہم دشت جنوں کو چھوٹیں
گھر کے قضیہ سے۔ ناک میں دم ہے ہوش و خرد سے آٹھ پہر کے
قضیہ سے۔ قضیہ اُٹھانا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ فساد برپا کرنا۔ قضیہ بنانا۔
منطق کا مقدمہ بنانا۔ منطق کا جملہ بنانا۔ قضیہ پاک کرنا۔ قصہ پاک کرنا
قضیہ پاک ہونا۔ لازم۔ قضیہ جانا۔ جھگڑا پاک ہونا۔ (داغ) روز کا قضیہ
لے خدا جائے۔ تم نہ آؤ تو موت آجائے۔ قضیہ چکانا۔ جھگڑا پاک
کرنا۔ قضیہ چکنا۔ لازم۔ جھگڑا فیصل ہونا۔ (منیر) کیا سوچ ہے نیام
سے خنجر نکال کر۔ قضیہ چکیں چکے مجھے ظالم حلال کر۔ قضیہ دلال۔
مذکر۔ شریر۔ فسادی۔ فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ تکراری۔ (ظفر)
جو قضیہ دلال ہیں وہ سب جمع ہیں اُنکی محفل میں۔ بیٹھے رہتے ہیں ہم
اُنسے الگ یارو ڈر کے قضیہ سے۔ قضیہ زمیں بر سر زمیں۔ (ف)
مقولہ۔ جس مقام کا جھگڑا ہو اُسی موقع پر طے ہونا چاہیے۔

قضیہ کرانا۔ دوسرے کو لڑا دینا۔ قضیہ کرنا۔ جھگڑا کرنا۔ بحث کرنا۔ کسی سے درشت گفتگو کرنا۔ قضیہ پٹانا۔ جھگڑا مٹانا۔ قضیہ مٹنا۔ جھگڑا دفع ہونا۔ (راسخ)۔ جاں بحق اک وار میں بسمل بُتِ سفاک تھا۔ سارا قضیہ مٹ گیا تھا سارا قصہ پاک تھا۔ قضیہ مول لینا۔ خواہ مخواہ کسی جھگڑے میں پڑنا۔ قضیہ میں پڑنا۔ جھگڑے میں پڑنا۔

قط۔ (ع۔ قط۔ کاٹنا) مذکر۔ قلم کی نوک کاٹنا۔ قط دینا۔ قط رکھنا۔ قط لگانا (قدر) جو شمع کا کوئی گُل لے تو اور روشن ہو۔ جو اُسپر قط کوئی رکھے تو اور ہو طرّار۔ (ظفر) ترے مریض کا نسخہ طبیب نے جو لکھا۔ قلم کو ایسا دیا اُس نے قط بڑھانہ گیا۔ قطزن۔ (ف) مذکر۔ وہ لکڑی یا ہاتھی دانت کی پٹی جسپر قلم کی نوک رکھکر کاٹتے ہیں۔ (راسخ) سر کو قلم کرینگے پے نامۂ عدو۔ پھر میری ہڈیوں کے وہ قطزن بنائینگے۔ قط گیر۔ مذکر۔ قطزن۔ (ذوق) کہ مثل قط گیر خط یہ خط ہیں ہنوز باقی ہر استخواں پر۔ قط لگانا۔ قلم کی نوک جاتو سے قط گیر پر دباکر کاٹ ڈالنا۔ ایک قلم پر دوسرا قلم رکھکر قط لگانا منحوس سمجھا جاتا ہے۔ قط لگنا۔ لازم۔ (غالب) ہوں منحرف نہ کیوں رہ و راہِ صواب سے۔ ٹیڑھا لگا ہے قط قلمِ سرنوشت کو۔

قطار۔ (ع۔ صحیح بکسرِ اول ہے۔ اردو میں زبانزد بفتح اول ہے۔ عربی میں اونٹوں کی سیدھی صف۔) مونث۔ صف۔ ترتیب۔ سلسلہ۔ پرا۔ (اردو) شمار۔ دیکھو زار قطار۔ قطار باندھنا۔ قطار جمانا۔ صف باندھنا۔ پرا جمانا (قدر) سب صحن باغ ہوگیا میدان کارزار۔ لالے کی پلٹنوں نے جمائی الگ قطار۔ قطار لڑانا۔ بہار نوروز میں لوگ ہار جیت پر انڈے لڑاتے تھے۔ اسکے کئی طریقے تھے۔ ایک یہ بھی تھا کہ دو آدمی بیس بیس تیس تیس انڈے لیکر اپنی اپنی قطار باندھتے تھے۔ ہر ایک اپنی قطار سے ایک ایک انڈا لیتا تھا اور حریف سے لڑانے جاتا تھا جسکا انڈا اخیر کو ٹوٹتا اُسکی ہار ہوتی اور حریف ٹوٹے ثابت سب انڈے لے لیتا اسے قطار لڑانا کہتے ہیں۔ یہ رسم ایران۔ توران۔ افغانستان سے ہوکر ہندوستان میں آئی۔ (ذوق) برنگ بیضۂ نوروز تو ٹے دل اُسنے۔ ہزار دل ایک ہمارا ہے کس قطار میں دل۔

قُطّاعُ الطّرِیق۔ (ع) مذکر۔ رہزنوں کا گروہ۔

قَطّامہ۔ (ع۔ قَطَم۔ بفتح اول و دوم (شہوت کی تیزی) کی صفت مشبہ) مونث۔ فاحشہ۔ قحبہ۔ صحیح بالفتح ہے عورتوں کی زبانزد بالضم ہے۔

قُطب۔ (ع) مذکر۔ وہ ستارہ جو ہمیشہ شمال کیطرف نظر پڑتا ہے۔ (اسیر) ہرزہ گردوں میں کبھی ساتھ نہ دے گوشہ نشیں۔ مہر و مہ لاکھ پھریں قطب کہاں پھرتا ہے۔ اسکو قطب تارا بھی کہتے ہیں (داغ) کرے کیا سالک گوہر روکشی اُس سلکِ دنداں سے۔ کہ ہر دندان روشن میں ہے عالم قطب تارے کا۔ کہتے ہیں یہ تارا اپنی جگہ سے حرکت نہیں کرتا۔ (ذوق) مری منزل میں ہے ماہِ سریع السیر وہ مہوش۔ خواص اسکا ہے گھر میں دشمنوں کے قطب تارے کا [2] (اصطلاح) وہ ولی اللہ جسپر دنیا کے انتظام اور نگہبانی کا مدار ہو۔ اُسکو قطب الاقطاب کہتے ہیں۔ (محسن) پھولو نہیں ہے یوں گلاب خوش آب جیسے قطبوں میں قطب اقطاب [3] اُس قصبہ مہرولی کو کہتے ہیں جو دہلی سے آٹھ میل کے فاصلہ پر آباد ہے اور جہاں قطب الدین بختیار کاکی مدفون ہیں۔ قطب الدین بختیار کاکی کو قطب صاحب بھی کہتے ہیں [4] زمین کے دونوں سرے قطب کہلاتے ہیں [5] سالار قوم جسپر کسی کام کا مدار ہو [6] کیل جسپر چکّی گھومتی ہے [7] صفت۔ افضل۔ عمدہ۔ برگزیدہ [8] (اصطلاح علم جغرافیہ) وہ نقطہ کرۂ ارض کا جو شمال اور جنوب پر ساکن ہے۔ محور زمین کا شمالی جنوبی سرا جو زمین کے ساتھ گردش نہیں کرتا ہمیشہ ساکن رہتا ہے اور اُسکے سوا کرے کے تمام نقطے گردش کرتے ہیں۔ قطب از جا نہ جنبد۔ مقولہ۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو اپنے مقام سے

نہ ہلتا ہو یا کم حرکت کرتا ہو۔ (ابن الوقت) آخر اسکا سبب کیا ہے اور بھی تو ڈپٹی ہیں قطب از جا نہ جنبد برسوں سے ایک جگہ جمے بیٹھے ہیں۔ قطب نما۔ (ف) مذکر۔ قطبوں کے دریافت کرنیکا آلہ۔ (منیر) سودائے خال بحر جہاں میں ہے راہبر۔ رستہ کھلا ہے قطب نما سے جہاز کا۔ قطبی (ع) صفت۔ قطب سے منسوب ۲ (اردو) مونث۔ یاقوت یا زمرد کا چھوٹا نگینہ۔ قطبین۔ (ع۔ قطب کا تثنیہ) مذکر۔ محور کے دونوں سرے جس پر زمین گھومتی ہے۔ شمالی سرے کو قطب شمالی اور جنوبی کو قطب جنوبی کہتے ہیں (محسن) قطبین کے سایۂ ضیا میں۔ مشغول دوگانہ کی ادا میں۔

قطر۔ (ع) مذکر۔ وہ خط مستقیم جو دائرہ کے مرکز پر گزر کے اسکے دو برابر حصے کرے اور محیط تک چلا جائے۔ (فقرہ) اسکا قطر سو میل کا ہوگا۔

قطرب۔ (ع) مذکر۔ ایک قسم کا جنون۔

قطرہ۔ (ع۔ بوند پانی کی۔ قطرات جمع۔ مذکر مستعمل ہے) مذکر ۱ پانی کی بوند۔ رقیق شے کی بوند۔ (آتش) بڑا شور سنتے تھے پہلو میں دل کا۔ جو چیرا تو اک قطرۂ خون نکلا ۲ ذرا سی رقیق چیز۔ قطرہ آنا۔ بے ارادہ پیشاب کا قطرہ نکل جانا۔ قطرہ افشاں۔ (ف) صفت۔ قطرہ چھڑکنے والا۔ (منیر) قطرہ افشاں ہو اگر دیدۂ پر آب اپنا۔ فرش پھیلا کے سکھاتا پھرے سیلاب اپنا۔ قطرہ افشانی۔ (ف) مونث قطرے چھڑکنا۔ (قدر) مگر ہاں انقلاب دہر و گردش ہائے دوراں سے کبھی جب خاک پر بادل کریگا قطرہ افشانی۔ قطرہ زن۔ (ف) صفت (کنایۃً) دوڑنے والا۔ تیز رو۔ (اوج) دہانہ چاب کے کف در دہن چلا توسن۔ سحاب ترکیطرح قطرہ زن چلا توسن۔ قطرہ قطرہ دریا ہو جاتا ہے۔ مثل۔ تھوڑا تھوڑا کر کے بہت ہو جاتا ہے۔ (جلیل) یہ آنسو تل ہی تل بڑھکر مری کشتی ڈبو دینگے۔ مثل سچ ہے کہ قطرہ قطرہ

دریا ہو ہی جاتا ہے۔

قطع۔ (ع۔ بالفتح۔ کاٹنا) مونث ۱ تراش۔ بیونت۔ (ظفر) جی میں آیا چوم لیجیے ہاتھ بس حنا ملا کا۔ گل سراپا دیکھتے ہی جامۂ دلبر کی قطع ۲ طور طریق۔ انداز۔ (ظفر) ہو کے گل نازاں چمن میں کیوں نہ پھولے سلے صبا۔ ہے اڑائی فی الحقیقت اسنے میرے گل کی قطع ۳ وضع۔ (صبا) ایسی کفن کی قطع پسند آ گئی ہمیں۔ دل سے ہمارے جامۂ ہستی اتر گیا۔ قطعاً۔ (ع۔ مفعول مطلق) ہرگز۔ اصلاً۔ یہ کلمہ تحقیق اور یقین کیلیے مستعمل ہے۔ (فقرہ) میں نے قطعاً نہیں کہا۔ قطع بنانا۔ انداز اختیار کرنا۔ صورت شکل بنانا۔ (فقرہ) دیکھیے آپ نے کیا قطع بنائی ہے۔ قطع تعلق۔ مذکر۔ کچھ علاقہ نہ رکھنا۔ کچھ غرض نہ رکھنا۔ چھوڑنا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) اب ہم سے اسنے قطع تعلق ہو گیا ہے۔ (غالب) قطع کیجے نہ تعلق ہم سے۔ کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی۔ قطع راہ۔ مذکر۔ راہ طے کرنا۔ (اوج) جوہر سبک روی کے ہیں اس بے پناہ میں۔ افزوں ہے ذوالفقار سے بھی قطع راہ میں۔ قطع رحم۔ (ف) مذکر۔ رشتہ داروں سے قطع تعلق کرنا۔ قطع سخن۔ (ف) مذکر۔ بات کاٹنا۔ مثال کیلیے دیکھو زبان قینچی سی چلنا۔ قطع کرنا ۱ کاٹنا۔ تراشنا۔ بیونتنا ۲ چھوڑنا۔ جیسے امید قطع کرنا ۳ گفتگو۔ بات کیلیے بیچ سے بات کاٹنا۔ رد کرنا ۔ ۵ لکھ کے تبدیل قوافی سلے ظفر اک اور غزل۔ گفتگو تو نے تو کی ہر اک سخن پر در کی قطع۔ (دیکھو راہ) قطع کلام۔ مذکر۔ بات کاٹنا۔ (فقرہ) آپ کا قطع کلام ہوتا ہے۔ (اوج) ہے وصف تیغ میں اب اس جگہ سے قطع کلام۔ چھٹی ہے مرے فرس سے ہمکر سخن کی لجام۔ قطع کلام کرنا۔ کسیکی بات کاٹنا۔ قطع مسافت۔ مذکر۔ مسافت طے کرنا۔ قطع نظر۔ اسکے سوا۔ اس پر بھی۔ تاہم۔ قطع نظر کرنا۔ (ف۔ قطع نظر کردن کا ترجمہ) کسی چیز کا خیال چھوڑ دینا۔ کسی چیز کا

ذکر نہ کرنا۔ (اوج) اپنے اس دُکھڑے سے کرتا ہوں نہیں اب قطع نظر آپکے نورِ نظر کا ہے خیال ہلے سر در۔ قطع و بُرید۔ مونث۔ کاٹ چھانٹ۔ تراش۔ خراش۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (آتش) گُل چاک چاک کرتے ہیں اپنے پیرہن۔ شاید قبائے یار کی قطع و بُرید ہے۔ قطع ہونا! ترشنا بیونتا جانا۔ کپڑے کا چھانٹا جانا۔ (رشک) ہوئی ہے قطع مجھ پر یکدست تشریفِ عُریانی۔ مرے خط کا کسی سے بھی لفافہ ہو نہیں سکتا! بسر ہونا گزرنا۔ (ظفر) زلف مشاطہ نے تیری کیا پری پیکر کی قطع۔ وصل کی شب ہوگئی اس عاشقِ مضطر کی قطع! ختم ہو جانا۔ جیسے راہ قطع ہونا۔

قطعہ۔ (ع۔ بالکسر و فتح سوم۔ کاٹا ہوا۔ ٹکڑا) قطعات۔ جمع۔ بعض فصحائے متاخرین نے بالفتح بھی جائز رکھا ہے) مذکر۔ ٹکڑا! اراضی کا جُزو۔ حصّہ۔ (فقرہ) ہندوستان کا یہ قطعہ زرخیز و شاداب ہے! پُرزہ۔ پرچہ۔ (فقرہ) ایک قطعہ پہلے خط بھیجا تھا! دو بیتوں یا اس سے زیادہ کو جو مضمون کے اعتبار سے ایک دوسرے کے متعلق ہوں قطعہ کہتے ہیں۔ قطعہ دو شعر سے کم کا نہیں ہوتا اور زیادہ کی کوئی حد معیّن نہیں قطعہ میں مطلع نہیں ہوتا اور اخیر مصرعے ہمقافیہ ہوتے ہیں۔ قطعہ کے پہلے مصرع میں قافیہ لانا معیوب ہے۔ قطعہ اسواسطے کہتے ہیں کہ وہ غزل یا قصیدہ کا ٹکڑا ہوتا ہے اگر مطلع دور کر دیا جائے! خوشنویس کا لکھا ہوا قطعہ۔ (رند) عارض سادہ ہوے خط آتے ہی باغ و بہار۔ دو عذار اُسکے ہیں دو قطعے خطِ گلزار کے۔ قطعہ بند۔ مذکر۔ وہ بیتیں جنکے معانی بغیر دوسری بیت کے ملائے تمام نہوں۔ مثلاً۔ (شفاعت و نجات) پے شہسوارِ قضا و قدر۔ ہے تیغ کمر یا کہ خود وہ کمر۔ کہ گر بال سی دھار تلوار کی۔ مقابل ہوا اُس سے تو ہو کر کمری۔

قطعی۔ (ع) صفت! اخیر۔ ناطق۔ کامل۔ (فقرہ) یہ حکم قطعی ہے! یقینی۔ بے شبہ۔ (فقرہ) قصدِ سفر قطعی ہے۔ (رشک) قطعی سمجھیے اب

خبرِ انقطاعِ دل ہے! بالمقطع۔ جیسے قطعی قیمت! مکمل۔ بالکل کی جگہ۔ (فقرہ) اُنھوں نے روپیہ دینے سے قطعی انکار کیا۔ قطعی گز۔ مذکر۔ درزیوں کا گز جس سے کپڑا ناپ کر قطع کرتے ہیں۔ یہ گز سرکاری گز سے کچھ کم ہوتا ہے۔

قِطمیر۔ (ع) مذکر۔ اصحابِ کہف کے کُتّے کا نام۔

قعب۔ (ع۔ بڑا پیالہ جس سے ایک آدمی سیر ہو سکے۔) مونث۔ دیکھو قاب۔ (توبۃ النصوح) جب خدمتگار پہلی قعب اسکے برابر لایا تو اسنے دونوں کنارے پکڑ ساری قعب اُسکے ہاتھ سے لے پیچھے سمیت اپنے آگے رکھ لی۔

قَعدَہ۔ (ع) مذکر۔ بیٹھنا۔ نماز میں اَلتحیات پڑھتے وقت بیٹھنا۔ (محسن) قعدے میں لگن قیام میں شمع۔

قعر۔ (ع۔ کنوئیں کی تہ۔ کنوئیں یا دریا کی گہرائی۔ گہرائی۔) مذکر۔ بڑا گڑھا۔ (امیر) میرے نالوں سے ہوا دریا یہ خشک۔ قعرِ دریا بھی جزیرہ ہو گیا۔ قعرِ مذلت۔ مذکر۔ (کنایۃً) انتہائی ذلت۔

قعود۔ (ع) مذکر۔ قعدہ۔ (ع) سجدے میں ہے صراحی ساغر قعود میں ہے۔ (ع) نہ قعود آتا ہے اُنکو نہ سجود آتا ہے۔

قَفَا۔ (ع۔ گُدی۔ فارسیوں نے پیچھے کے معنی میں استعمال کیا۔) مونث۔ پیچھے۔ (مصحفی) فغاں جرس کی ہے ایسی ہو آج درد انگیز۔ قفائے قافلہ کوئی تو بیقرار رہا۔

قفس۔ (عربی میں ملا صاد سے ہے۔ فارسی میں صاد اور سین سے) مذکر! پنجرا۔ جال۔ پھندا۔ (امیر) صیاد کچھ تو پاس ہے لازم غریب کا لٹکائے شاخِ گل سے قفس عندلیب کا! (مجازاً) قالب خاکی۔ جسم۔ اس معنی میں قفس عنصری بھی کہتے ہیں! (عو) (اردو) قید خانہ۔

قفل۔ (ع۔ بالضم و بضم اول و دوم) مذکر۔ تالا۔ عو۔ تو تکی زبان پر

قفل

قفل بضم اول و فتح دوم ہے۔ (بحر) خموش بیٹھے ہو کیا غضب ہے مزاج کیسا ہے کچھ تعب ہے۔ سمجھ گیا میں جو خال لب ہے قفل ہے دروازۂ دہن کا (بند کرنا۔ بند ہونا۔ توڑنا۔ ٹوٹنا۔ کھولنا۔ کھلنا کے ساتھ) (ذوق) قفل صدخانۂ دل آیا جو تو ٹوٹ گئے۔ جو طلسمات نہ ٹوٹے تھے کبھو ٹوٹ گئے۔ قفل ابجد۔ دیکھو ابجد کا قفل۔ قفل بند۔ وہ چیز جو مُقفّل ہو۔ قفل توڑنا۔ قفل توڑ کر چوری کرنا۔ ؎ کہاں سے لائے تم اک خُم بھرا ہوا ساقی بتاؤ قفل تو توڑا نہیں خزانہ کا۔ قفل جڑ دینا۔ تالا ڈالنا۔ قفل لگانا (آبحیات) خدمتگار کو بھی باہر کیا اور اندر سے قفل جڑ دیا۔ قفل چھوٹا ہونا۔ قفل کا ایسا ناقص ہونا کہ تھوڑا سا اشارہ پاکر بغیر کنجی کُھل جائے (رشاد) گفتگو جب کی دروغ اُسنے مُعمّا کُھل گیا۔ ہو گیا قفل دہن جس وقت جھوٹا کُھل گیا۔ قفلِ خموشی۔ (ت) مذکر۔ خموشی کا قفل ہے استعارہ کرتے ہیں۔ (شعور) کیوں نہو قفل خموشی لب پر۔ کوئی سیدھی نہیں کل کیا کیجیے۔ قفلِ دہن ہونا۔ کنایہ ہے خموشی سے۔ (بحر) آج وہ حال ہے اپنا جو کسی نے پوچھا۔ ہو گئی قفل دہن شرم بتایا نہ گیا۔ قفل دینا۔ تالا ڈالنا۔ قفل لگانا (آتش) کیجیے مقراضِ خموشی سے زباں کو کیجیے۔ قفل دیکر گنج پر مفتاح توڑا چاہیے۔ قفل کھولنا۔ (کنایۃً) رکاوٹ دور کرنا۔ (قدر) وہ کھول دیتے ہے اعدا اسکے بند بند کے قفل۔ کلید فتح نمایاں ہے خود دمِ پیکار۔ قفل لگانا۔ تالا بند کرنا۔ (کنایۃً) مکان پر قبضہ کرنا۔ قفل میں بند کرنا۔ (دہلی) حوالات میں بند کرنا۔ مُقفّل کرنا۔ قُفلی۔ (اردو) مونث ۱؎ ڈھکنے دار ظرف جیسے برف کی قفلی۔ (جمانا کے ساتھ) (محسن) ملادو شیرین داشنگ ۲؎ ان پہ شربت بنا کر جما قفلیاں ۳؎ پیدار ظرف جو ایک دوسرے میں پھنس جاتا ہے اُس نل یا نلی کو بھی کہتے ہیں جو ایک دوسرے میں آجاتی ہو جیسے حقّے کی قفلی ۴؎ سالن وغیرہ بند کرکے رکھنے کی قفلی ۵؎ (لکھنؤ)

قل

شیر برنج کی ایک پیالی پر دوسری پیالی اُلٹ کر رکھدیتے ہیں اور اسکو قفلی کہتے ہیں ۶؎ منش کا پیالہ ۷؎ پہلوانوں کا ایک پیچ۔ قفلی پڑجانا۔ پتنگ لڑانے میں دو پتنگوں کی ڈوروں میں ایسے پیچ پڑجانا جنکا چھوٹنا مشکل ہو۔ قفلی جمانا۔ شربت یا دودھ وغیرہ قفلی میں رکھکر جمانا قفلی کرنا۔ درندوں کا دانتوں کو بند کرنا اسطرح کہ پھر نہ کھولیں قفلی لگ جانا۔ دو چیزوں میں ایسا پیچ پڑجانا کہ پھر چھوٹنا مشکل ہو۔ (فقرہ) ایک کے مُنہ میں دوسرے کی تھوتنی آگئی دوسرے کے کلّے میں نیچے کا جبڑا آگیا اور قفلی بھی لگ گئی۔

قُقنُس۔ (یونانی۔ قوقنوس کا مخفف) مذکر ۔ ایک نہایت خوش رنگ اور خوش آواز پرندے کا نام۔ کہتے ہیں اُسکی چونچ میں تین سو ساٹھ سوراخ ہوتے ہیں اور اُنمیں سے ایک ایک راگ نکلتا ہے۔ اسکی عمر ہزار سال کی ہوتی ہے۔ جب عمر طبعی ختم ہو جاتی ہے یہ پرند بہت سی سوکھی لکڑیاں جمع کرتا اور اُنپر بیٹھکر مستی کے عالم میں گاتا اور پروں کو پھڑپھڑاتا ہے جسوقت دیپک راگ اسکی چونچ سے نکلتا ہے اُن لکڑیوں میں آگ لگجاتی ہے جس سے جلکر راکھ ہو جاتا ہے خدا کی قدرت سے اس راکھ پر مینہ برستا اور اسمیں سے از خود انڈا پیدا ہو جاتا ہے کچھ مدت کے بعد پھر اسمیں سے ققنس پیدا ہوتا ہے۔ (قدر) آتش غیرت میں ققنس بنگیا کبک دری۔ شہرہ سُن سُنکے تمہاری گرمی رفتار کا۔

قُل۔ (ع) میں امر کا صیغہ) مذکر ۱؎ فاتحہ۔ درویشوں کے سالانہ فاتحہ کا دن۔ سورۂ اخلاص۔ سورۂ فلق۔ سورۂ ناس۔ سورۂ کافرون کے ابتدا میں قل کا لفظ ہے۔ اور یہ چاروں سورتیں جنکو چار قل بھی کہتے ہیں فاتحے میں پڑھی جاتی ہیں ۲؎ (کنایۃً) خاتمہ۔ کام تمام ہونا۔ جان نکل جانا۔ قل اعوذیہ۔ (قل اعوذ سے قرآن کی دو صورتیں

شروع ہوتی ہیں۔ نمازی لوگ ان سورتوں کو اکثر پڑھتے رہتے ہیں۔ آفتوں سے بچنے کیلیے بہت مفید ہیں) مذکر۔ خیرات پر زندگی بسر کرنیوالا۔ (فقرہ) بے تکا گھرانا جہاں پڑھنے لکھنے کو عیب کھیل کود کو ہنر جاہل کو سیدھا سادھا اور مولوی کو قل اعوذیہ کہتے ہیں۔ قل پڑھنا۔ دیکھو قل کے ڈھیلے۔ ؎ مر گئے پر بھی مجھے دیدِ جنوں کا ڈر ہے۔ رکھو قل پڑھکے مری قبر کے اندر پتھر۔ قل کرنا۔ کام تمام کرنا۔ (کنایۃً) انتظار کرتے کرتے تھکا دینا۔ (صابر) کیا وعدے ہی وعدے میں مرا قل۔ یہ کیسا مجھ سے تھا اے یار اخلاص۔ قل کے ڈھیلے۔ مذکر۔ دفن کرنیکے بعد ڈھیلوں پر قل ہو اللہ پڑھکر پھونکتے ہیں اور اُن ڈھیلوں سے قبر کو پاٹتے ہیں (شعور) گنج زر جس نے کمایا نام روشن ہوگیا۔ قبر میں ہر قل کا ڈھیلا سانپ کا مَن ہوگیا۔ قل ہو اللہ۔ مونث۔ سورۂ اخلاص سے مراد لیتے ہیں جسکی ابتدا میں یہی الفاظ ہیں۔ (فسانۂ مبتلا) مسجد میں آنے سے پہلے اسکی انتڑیوں نے قل ہو اللہ شروع کردی تھی۔ قل ہو اللہ پڑھنا۔ دیکھو آنتوں کا قل ہو اللہ پڑھنا۔ قل ہونا! فاتحہ ہونا۔ عُرس ہونا۔ (نصیر) گلشن میں کس شہید کا قل ہے علے الصباح ۲ کام تمام ہونا۔ حالت تباہ ہونا۔ (ذوق) محفل میں شور قلقلِ مینائے مُل ہوا۔ لا ساقیا پیالہ کہ توبہ کا قُل ہوا۔ دیکھو قُلیا تمام ہونا۔

قُلا۔ صفت۔ گھوڑے کا ایک رنگ۔

قَلا۔ (ہندی میں کلا تھا۔ اردو میں قلا ہوگیا) مونث۔ دیکھو کلا۔ قلا بازی کھانا ۱ سر نیچے پاؤں اوپر کرکے اپنے تئیں اُلٹا کر دینا۔ (جانصاحب) یہ لونڈا آیا قلابازیاں جو کھاتا ہے۔ کبوتری کا جنا ہے دیا کسی نٹ کا ۲ (عو) بچے کا ٹھنیاں کھانا۔ لوٹا لوٹا پھرنا۔

قُلاب۔ قُلّابہ۔ (ع۔ قلب۔ (اُلٹا کرنا) سے مشتق) مذکر ۱ مچھلی پکڑنیکا خم دار آہنی کانٹا ۲ حلقہ۔ کڑی۔ دیکھو زمین آسمان کے قلابے ملانا

قَلاج قِلانج۔ (دہلی) دیکھو قُلاش۔

قِلادہ۔ (ع۔ قلد سے مشتق) مذکر۔ پٹا۔ (رشک) حسن عارض سے فلک مُنھ ماہ کامل زلفیں رات۔ ہالۂ مہتاب سونے کا قلادہ ہوگیا۔

قُلار۔ (ت) مذکر۔ (اصطلاح) وہ بادشاہی سپاہی جو لال انگرکھے کالی پگڑی کالے دوپٹے کی وردی سے شیر دہاں چھوٹے چھوٹے چاندی کے سونٹے ساتھ لیے ہوئے بادشاہ کی سواری کے ساتھ ساتھ چلتے اور خلاف داب شاہی کوئی امر ہونے پر لوگوں کو مار بیٹھتے تھے یہ لوگ پہرا چوکی دینے کا کام بھی کرتے تھے۔

قَلاش۔ (ت) صفت۔ مفلس۔ بے غیرت۔

قَلاقند۔ (فارسی میں کلّہ قند۔ مصری کا کوزہ) مونث۔ ایک قسم کی مٹھائی۔ بعض لوگ مذکر بھی بولتے ہیں۔

قَلاقنا۔ (عو) بنانا۔ آوازے کسنا۔ (فقرہ) پھبتیاں کہنے اور قلاقنے میں اُستاد ڈینگ کی اُڑانے اور شیخی کی لینے میں آندھی۔

قُلانچ۔ (ترکی میں قُلاج۔ دونوں ہاتھوں کی لمبائی کی مقدار۔ قلاج۔ گھوڑے کا جست بھرنا۔ اُردو میں بغیر تشدید معنی ذیل میں مستعمل ہے۔) مونث۔ چوکڑی۔ خرگوش یا ہرن کی زغند۔ جست۔ قلانچ مارنا۔ زغند بھرنا۔ فاصلے سے پاؤں رکھنا۔ (فقرہ) ہرن نے ایک قلانچ ماری اور نکل گیا۔ قلانچیں بھرنا۔ قلانچیں لگانا۔ قلانچیں مارنا۔ چوکڑیاں بھرنا۔ بہت اُچکنا کودنا۔ (ذوق) وحشی کو دیکھا میں نے اُس آہو نگاہ کے جنگل میں بھر رہا تھا قلانچیں ہرن کے ساتھ۔ قلانچ۔ صفت۔ قلاش۔

قَلب۔ (ع ۱ کسی چیز کو اُلٹ دینا ۲ دل۔ اسواسطے کہ سینہ میں اُلٹا لٹکا ہوا ہے ۳ ہر چیز کا درمیان ۴ لشکر کا درمیانی حصہ۔ قلوب جمع۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا ۱ کھوٹی چاندی یا سونا ۲ واژگون، اُلٹا) مذکر ۱ دل ۲ فوج کا درمیانی حصہ۔ (اوج) مکیں تھا کرسی زریں پہ

قلب — قلعہ

دشمنِ حیدر۔ بشکل سینہ تھا قلب سپاہ میں خود سر ۳ کھوٹا سکہ جسکو سکۂ قلب بھی کہتے ہیں۔ جیسے قلب ساز۔ کھوٹا سکہ بنانیوالا ۴ اُلٹا ہوا۔ جیسے تار۔ (کوموتو رات ہوتا ہے) یا شاباش ۵ واژگون۔ اَوندھا۔

قلب چاک ہونا۔ کمال روحانی صدمہ ہونا۔ (محسن) اُستاد کا سنہ سر پاؤں کے ڈوبے سے دم بھر میں۔ ہوا چاک اس سے گر برگشتہ ہو کر قلب مرتد کا۔

قلب ساز۔ (ف) صفت۔ جھوٹا سکہ بنانیوالا۔ قلب سازی۔ (ف) مونث جھوٹا سکہ بنانا۔ قلب گاہ۔ (ف) وہ جگہ جہاں درمیانی فوج کھڑی ہوتی ہے۔ قلب ماہیت۔ ماہیت بدل جانا۔ (منیر) قلب ماہیت ادسے نے جو ہو تجھکو منظور۔ جلے خوں عطر حنا نکلے جو یوں فصد جبل۔ قلب مکدر ہونا۔ دیکھو دل مکدر ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) عشق جبتک نہ تھا اچھا تھا پر اب عاشق ہوں۔ آئینہ بنکے ہوا قلب مکدر میرا۔ قلبی۔ (ع)۔ صفت۔ دلی۔ جیسے قلبی دوست ۲ کھوٹا۔ جعلی ۳ اُلٹا کیا ہوا۔ قلبی عداوت۔ دلی عداوت۔ (رشک) عکس سے کہتے ہیں یہ قلبی عداوت دیکھیے۔ مجھ کو مارا جو رنے جسدم کہا آرام روح۔ قُلُوب۔ (ع) قلب بمعنی دل کی جمع۔ قلوب اُلٹ جانا۔ دلوں کی حالت بدل جانا۔ (ہجر) یا انقلاب فلک سے اُلٹ گئے ہیں قلوب۔ بجاے اُنس و محبت کے بغض و کیں پیدا ۲ دل اُلٹ جانا۔

قُلْبَہ۔ (ع) مذکر۔ ہل۔ قُلبہ رانی۔ (ف) مونث۔ ہل چلانا۔ کاشت کرنا کھیت جوتنا۔

قَلَپاق۔ (ت) مونث۔ ایک قسم کی ٹوپی۔

قِلَّت۔ (ع) مونث۔ کثرت کا نقیض۔ کمی۔ کمیابی۔ (فقرہ) یہاں ہر چیز قلت سے ملتی ہے۔

قَلْتَبان۔ (ف۔ بروزن ہمزبان۔ اصل میں غلتبان تھا) مذکر۔ قرمساق۔ دیّوث۔ قلتبانی۔ مونث۔ قلتبان کا پیشہ۔ قلتبان کا کام۔

قُلَّتَیْن۔ (ع۔ قُلّت کا تثنیہ) مذکر ۱ پانی کے ایسے دو ظرف جنمیں دس دس من پانی آجائے۔ بیس من پانی کی مقدار۔ امام شافعیؒ کے مذہب میں اتنا پانی استعمال سے نجس نہیں ہوتا ۲ (اردو) ناپاک نجس۔ (میر حسن) نہ دیکھو وہ پیالہ جو ہو قلتین۔ (کرنا کے ساتھ) ۳ (کنایۃً) کسبی۔ فاحشہ۔ قلتین کرنا۔ (دہلی)۔ (پانی کیلیے) ناپاک کرنا نجس کرنا۔ گھنگولنا۔ ہاتھ ڈالنا۔

قَلْچاق۔ (ت۔ بالفتح) مذکر۔ آہنی دستانہ جو فوج کے لوگ رکھتے ہیں

قُلْزُم۔ (ع۔ بالضم وضم سوم۔ فارسیوں نے بفتح سوم بھی کہا ہے فارسی مجازاً بمعنے دریا استعمال کرتے ہیں) مذکر ۱ وہ سمندر جو عرب اور مصر کے مابین واقع ہے ۲ نہایت گہرا دریا۔ (انیس) تیغیں وہ جہازی نہ وہ قلزم نظر آیا۔ ساحل یہ سمندر کا تلاطم نظر آیا۔

قلع قمع۔ (ع۔ قَلع۔ بیخکنی۔ انہدام۔ قمع۔ توڑنا۔ خراب کرنا۔) مذکر۔ اُکھاڑ پچھاڑ۔ توڑ پھوڑ۔ مسمار کرنا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) اسطرح سے سب کو جمع کیجے۔ شہباز کو قلع قمع کیجے بول چال میں دونوں لفظ بفتح اول و دوم مستعمل ہیں۔

قَلْعَہ۔ (ع۔ پتھر کا گھر۔ فارسی میں جمع قلعجات مذکر مستعمل ہے) مذکر ۱ وہ سنگین اور محفوظ عمارت جسمیں فوج رہتی ہے۔ گڑھی۔ حصار ۲ (شطرنج) چند مہروں کو بادشاہ کے آس پاس رکھتے اور اُسکو قلعہ کہتے ہیں ۳ ایک قسم کی آتشبازی جسمیں پٹاخے ہوتے ہیں ۴ قلعہ کی فوج۔ قلعہ اُکھاڑنا۔ قلعہ منہدم کرنا۔ (ناسخ) قلعہ ہی کھاڑا دم میں خیبر کی طرح۔ قلعہ اُکھڑنا۔ لازم۔ قلعہ باندھنا ۱ چاروں طرف ٹاٹ کے بورے رکھکر حصار کھینچنا ۲ فوج کا حصار باندھکر کھڑا ہونا ۳ شطرنج کے مہروں کا ایک گوشہ میں بادشاہ کے آس پاس کھنا قلعہ بنانا۔ (کنایۃً) کسی جگہ کو ایسا مستحکم کرنا کہ بیرونی حملہ نہو سکے۔

قلعہ بند۔ صفت۔ قلعہ میں پناہ لینے والا۔ قلعہ دار۔ (ف) صفت۔ قلعہ کا افسر۔ کمیدان۔ قلعہ سر کرنا۔ قلعہ فتح کرنا۔ (صبا) ناتوانی میں جور روز کے دم اپنا توڑا۔ سمجھے ہم قلعۂ فولاد کو سر ہم نے کیا۔ قلعہ سر ہونا۔ لازم قلعہ شکن توپ۔ مونث۔ بڑی بھاری توپ جسکے ذریعے سے قلعہ کی دیواریں توڑتے ہیں۔ قلعہ گشا۔ (ف) صفت۔ قلعہ فتح کرنیوالا (اوج) خُلقِ بجیدِ حُسنِ سبز قبا کی صورت۔ زور بازو دائید قلعہ گُشا کی صورت قلعہ لڑنا۔ (کنایۃً) قلعہ کی فوج کا لڑنا۔ (محسن) لڑے قلعے شاہ نکلے بایکدگر۔ بجانے لگے شیشہ خانے گجر۔

قلعی (ع۔ قلع کیطرف منسوب۔ قَلَع۔ ایک کان کا نام جس سے خالص رانگ نکلتا ہے۔ معنی نمبر ۲-۳ میں اردو ہے) مونث۔ ۱ رانگا ۲ سفیدی مکان پر پھیر کر پھیرنا ۳ ملمع۔ گلٹ۔ قلعی اُتارنا۔ قلعی مٹانا۔ قلعی اُتر جانا۔ لازم۔ قلعی اُتار دینا۔ قلعی مٹانا۔ قلعی اُتر جانا۔ قلعی جاتی رہنا۔ رانگ کا ملمع اُتر جانا۔ تانبا نکل آنا۔ قلعی پھرنا۔ سفیدی ہونا۔ قلعی پھروانا۔ سفیدی کرانا۔ (توبۃ النصوح) مکان میں نئی قلعی پھروادی پاس پڑوس والوں کو صفائی کی تاکید کی قلعی پھیرنا۔ سفیدی کرنا۔ قلعی چڑھانا۔ ملمع کرنا۔ (ناسخ) جو صفائی میرے سیم اندام میں ہے سو کہاں۔ کیوں عبث قلعی چڑھاتا ہے بدن پر آئینہ۔ قلعی دار۔ صفت۔ وہ ظرف جس پر قلعی ہو۔ قلعی کا چونا۔ پتھر کا چونا۔ سفیدی۔ قلعی کا کشتہ۔ رانگ کا کشتہ۔ پھونکا ہوا رانگا قلعی کرنا۔ ۱ برتنوں کو رانگ سے سفید کرنا ۲ سفیدی پھیرنا۔ چمکانا۔ قلعی کھل جانا۔ ملمع اُتر جانا۔ قلعی اُڑ کر برتن کی اصلی حالت دکھائی دینے لگنا ۲ (کنایۃً) پوشیدہ عیب ظاہر ہوجانا۔ چھپی بات ظاہر ہوجانا۔ (اسیر) خط کا طوطی بولتا ہے اب کہاں وہ آب و تاب۔ کھلگئی قلعی ترے آئینۂ رخسار کی ۳ اصلیت ظاہر ہوجانا۔ حقیقت معلوم ہوجانا۔ (رند) دیکھیے اُس غنچہ کو گر واعظ۔ قلعی کھل جائے پارسائی کی۔ ۴ تیمنی کرکری ہونا۔ دعوے ٹوٹنا۔ (معروف) ساری قلعی کھل گئی صبر و شکیبائی کی آہ۔ چھٹ گئی وہ ساق سیمیں شب کو ہاتھ آئی ہوئی۔ قلعی کھلنا۔ عیب ظاہر ہونا۔ اصلیت ظاہر ہونا۔ تیمنی کرکری ہونا۔ (امانت) ہمارے گھر میں خط ہوا کے وہ آئینہ رو آیا۔ کھلی جب حسن کی قلعی تو کی صورت صفائی کی۔ (امیر) ہر عضو کہہ رہا ہے اُس سادہ رو کے تن میں۔ قلعی کھلے جو آئے آئینہ انجمن میں۔ قلعی کھولنا۔ پردہ فاش کرنا۔ پوشیدہ عیب ظاہر کرنا۔ (رشک) نیستی نے شاعری کی ساری قلعی کھولدی۔ میں جو فکرِ بندش ہوسے کم کرنے لگا۔ قلعی گر۔ (ف) مذکر۔ تانبے کے برتنوں پر رانگ کا ملمع کرنیوالا۔

قُلُف۔ یہ لفظ غلط ہے۔ صحیح قفل۔

قُلُفا۔ (ع) مذکر۔ خُرفہ۔

قلفی۔ یہ لفظ غلط ہے۔ صحیح قفلی ہے۔

قَلَق۔ (ع۔ بروزن شفق۔ بیچین ہونا۔ اضطراب) مذکر۔ ۱ بیتابی ۲ رنج۔ الم ۳ (عو) حسرت۔ پچھتاوا۔ قلق جانا۔ افسوس دور ہونا۔ (ذوق) پھر کر ادھر اُدھر نہ ہمارا قلق گیا۔ لفظ قلق کیطرح سے وہ ہی رہا قلق۔ قلق رہنا۔ رنج رہنا۔ افسوس رہنا۔ بیتابی رہنا۔ (ذوق) ہووے ہر سال مبارک تجھے عید رمضاں۔ اور دشمن کو رہے تیرے سدا رنج و قلق۔ قلق گزرنا۔ (عو) ناگوار گزرنا۔ بُرا لگنا۔ (ظفر) نہ پوچھو دوستو مجھ سے شب فرقت کے عالم کو۔ کہوں کیا میں قلق جو دل پہ گزرا بندہ عاجز ہے۔ قلق ہونا۔ اضطراب ہونا۔ رنج ہونا۔ افسوس ہونا۔

قِلقاری۔ مونث۔ بے زبان بچوں کی ہنسی جو آواز کے ساتھ ہو۔ قلقاریاں مارنا۔ بیزبان بچوں کا آواز کے ساتھ ہنسنا۔

قلقل

قُلقُل۔ (ف، ت) اسکی تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ صراحی سے شراب یا پانی نکلنے کی آواز۔ قلقل کی آواز کو قہقہہ سے بھی تشبیہ دیتے ہیں۔ (امانت) ہجر میں ہمکو قلقل مینا صورت گریہ در گلو ہوگی (برق) اب وہ نوچندی کہاں اور وہ مہینہ کیسا سے کہاں جام کہاں قلقل مینا کیسا۔

قلم۔ (ع) عربی میں بالفتح کاٹنا۔ تراشنا۔ ناخن کاٹنا۔ اور بفتح اول و دوم لکھنے کا قلم۔ کلک۔ فارسیوں نے صرف بفتح اول و دوم استعمال کیا۔ ۱ لکھنے کا قلم۔ خامہ۔ اس معنی پر اب بالاتفاق مذکر ہے بیشتر مونث بھی کہتے تھے۔ (ظفر) عجیب حال ہے میرا کہ جب خط اسکو لکھتا ہوں تو دل کچھ اور کہتا ہے قلم کچھ اور کہتی ہے۔ (ناسخ) وصف ابرو لبعد مژگاں کے جو میں لکھنے لگا۔ تیر سا سیدھا قلم مثل کماں خم ہوگیا ۲ مذکر۔ (ف۔ اصطلاح تصوف) مذکر۔ عقل اول ۳ (ف) صفت بُریدہ۔ تراشیدہ۔ جیسے ہاتھ قلم ہوجائے۔ سر قلم ہوجائے ۴ مونث۔ وہ شاخ یا ٹہنی جو ہری کاٹ کر زمین میں لگاتے ہیں۔ (عاشق) رخ رنگیں تک آگئیں زلفیں۔ خوب پھولیں گلاب کی قلمیں ۵ (ف) مونث۔ وہ چھوٹے چھوٹے تراشے ہوئے بال جو کنپٹیوں کے اوپر خوبصورتی کیواسطے چھوڑ دیتے ہیں۔ اس جگہ بیشتر قلمیں ہی زبان زد ہے۔ (رشک) جسنے یہ اس بُت کافر کی تراشی قلمیں۔ ہاتھ ہوجائے خدایا قلم اس نائی کو ۶ مذکر۔ بالوں کا برش یا وہ باریک کوچی جس سے مصور تصویر بناتے یا تصویر میں رنگ بھرتے ہیں ۷ مونث۔ ایک قسم کی آتشبازی پھلجھڑی ۸ مونث۔ شیشے یا بلور کا تراشا ہوا لمبا ٹکڑا۔ (رشک) ہیرے کی ہیں ہتھیلیاں تیری۔ انگلیاں ہیں بلور کی قلمیں ۹ مونث کسی چیز کا لمبا ٹکڑا جیسے نوشادر کی قلم۔ قلمی شورے کی قلم ۱۰ شاخ

قلم

ٹہنی جو ایک درخت سے کاٹ کر دوسرے درخت کی شاخ میں لگاتے ہیں۔ (نسیم) ہر تختے میں تھے ہزار تھالے۔ اک شجرۂ طور کی قلم کے ۱۱ مونث۔ سینگ ۱۲ مونث۔ پتلی اور لانبی چھوٹی شیشی جسمیں شراب یا عطر رکھتے ہیں۔ (جلال) ہے جام ہے کہ پھول کھلا ہے گلاب کا۔ نرگس کی شاخ ہے کہ قلم ہے شراب کی۔ (بحر) سبزے کی جا مزار رنداں پر۔ بوئے ساقی شراب کی قلمیں ۱۳ مونث۔ گائے بکری کی پنڈلی کی ہڈی ۱۴ مذکر۔ (کنایۃً) حکم۔ دیکھو قلم جاری رہنا۔ قلم رواں ہے۔ قلم و ۱۵ سر کے بالوں سے نیچے کانوں کے برابر ڈاڑھی کے اوپر جو بال ہوتے ہیں انکو بھی بہیئت مجموعی قلم کہتے ہیں۔ قلم آتش باز دیکھو قلم نیز۔ (ذوق) چھوڑ دیتے ہیں قلم جوں قلم آتش باز۔ لکھ کے میری تپش دل کو کتابت والے قلم اٹھا کر لکھنا۔ بے سوچے جلدی جلدی لکھنا۔ گھسیٹ دینا۔ قلم اٹھانا۔ کچھ لکھنے کا ارادہ کرنا۔ لکھنا۔ (فقرہ) جس غزل پہ ہم قلم اٹھائیں اُس زمین میں کون قدم رکھ سکتا ہے۔ قلم انداز صفت لکھنے میں چھوڑ جانا۔ نہ لکھنا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (نفیس) جوہرے ہیں کٹے انکے جو لشکر میں ہیں ممتاز۔ تیغیں نظری نیزۂ خطی قلم انداز (فقرہ) میں پوری داستان قلم انداز کرکے مختصر حال لکھتا ہوں۔ قلم برداشتہ لکھنا۔ بے سوچے سمجھے جلدی جلدی لکھنا۔ مثال کیلیے دیکھو قدم برداشتہ۔ قلم بنانا ۱ قلم کو تراش کر لکھنے کے قابل کرنا ۲ کنپٹی کے اوپر کے بالوں کو استرے سے ٹھیک کرنا ۳ ایک خاص قسم کی سلائی کرنا۔ (فقرہ) چار انگل پٹی زمین تکمہ کی اکہری لگائے اور بیچ بھرے اسکو آدھا آنٹا ڈورا دیکر قلم بنائے۔ قلمبند۔ (ف) ۱ قلم بنانیوالا۔ لکھا ہوا ۲ صفت ۱ لکھا ہوا۔ (مصحفی) خال و خط و زلف اسمیں تیری سب ہیں قلمبند۔ ہیں نامۂ اعمال کا اپنے جو سیاہ ۲ (مجازاً) بیشمار۔ بے گنتی۔ قلمبند بھوگ۔ قلمبند گانیاں۔ بیشمار

قلم

گالیاں۔ (شرف) شکوہ نہیں اُنکا مرے مقسوم کا لکھا ہے وجہ جو وہ
گالیاں دیتے ہیں قلمبند۔ دیکھو بھوگ سُنانا۔ قلمبند سُنانا۔ خوب گالیاں
دینا۔ بیحساب گالیاں دینا۔ قلمبند کرنا۔ (فارسی قلمبند کردن کا ترجمہ)
لکھنا۔ یادداشت میں لکھنا۔ درج کرنا۔ (شرف) گو گُلشن ہے پر دو سرے
دن ہوتی ہے دونی۔ کر دیکھے کوئی دولتِ دیدار قلمبند۔ قلمبند ہونا
لازم۔ لکھا جانا۔ قلم پاک۔ (فارسی میں قلم پاک کُن) مذکر۔ قلم پُونچھنے
اور صاف کرنیکا کپڑا۔ قلم پکڑنا نہیں آتا۔ (کنایۃً) لکھنا نہیں آتا۔
قلم پھر جانا۔ حکم ہو جانا۔ (قدر) ابھی ہو خطِ پیشانی کا میری کچھ سے کچھ نقشا۔ جو
پھر جائے قلم تیرا علیؓ بن ابی طالب۔ قلم پھرنا۔ حکم ہو جانا۔ (قدر) ابھی
ہو خطِ پیشانی کا میری کچھ سے کچھ نقشا۔ جو پھر جائے قلم تیرا علی بن ابی طالب
۔ قلم دھونا۔ قلم پھیر دینا۔ لکھے ہوئے کو کاٹ دینا۔ مٹا دینا۔ منسوخ کر دینا
سے خاکساری کی ہو دولت سے غنی جسکا دل۔ اسے تقدیرے وہ قلم نسخہ پہ
اکسیر کے پھیر۔ قلم پھیرنا۔ (خوشنویسوں کی اصطلاح) اُستاد کے لکھے ہوئے حروف پر
قلم پھیرنا۔ قلم تاک۔ (ف) مونث۔ انگور کے درخت کی لکڑی کا ٹکڑا
جو بجائے تخم زمین میں گاڑا جاتا ہے۔ قلمتراش۔ (لکھنؤ میں مونث دہلی
میں مذکر) قلم بنانیکا چاقو۔ پتلے پھل کا چاقو۔ (رشک) میرے لیے
تراش رہی ہے سر قلم۔ کرتی ہے ہاتھ صاف تمہاری قلمتراش۔
(ظفر) گردن پہ موُدھار رکھ کے بوسے۔ ٹوٹے نہ قلمتراش میرا۔ قلم تراشنا۔
قلم کو کاٹنا۔ قلم ترشنا۔ لازم۔ قلم توڑ دینا۔ (کنایۃً) بے نظیر نظم یا نثر لکھنا
کہ کوئی مقابل میں قلم نہ اُٹھا سکے۔ کوئی ایسا کام قلم سے کرنا جسکا مثل
کوئی نہ کر سکے سے صفحہ دھر پہ صورت گر قدرت نے امیر۔ اسکی تصویر وہ
کھینچی کہ قلم توڑ دیا۔ (انجم) خوشنویسی میں بھی ستم توڑا۔ جو الف لکھدیا قلم
توڑا۔ قلم تیز کرنا۔ (فارسی میں قلم تیز کردن۔ قط دینا) جلد لکھنا۔ لکھنے کی
مشق بڑھانا۔ قلم جاری رہنا۔ قلم جاری ہونا۔ حکومت برقرار رہنا۔

قلم

صاحب اختیار بنا رہنا۔ (منیر) خوشنویس نہیں تو یگانۂ عصر۔ لوحِ دل پر ترا
قلم جاری۔ قلم چلانا۔ لکھنا۔ قلم کو حرکت دینا۔ حکم دینا۔ قلم چلنا۔ لازم۔
(ناسخ) وصفِ مژگاں میں یہ تیز بنا قلم چلتا ہے۔ کہ نہ ایسا کبھی سرعت
سے کوئی تیر چلے۔ قلمدان۔ مذکر۔ چھوٹا سا بکس جسمیں قلم دوات چاقو
وغیرہ رکھتے ہیں۔ قلمدان دینا۔ قلمدان عنایت کرنا۔ (کنایۃً) عہدہ دینا
وزیر بنا لینا۔ پرائیوٹ سکریٹری بنانا۔ قلم دشمن کے ہاتھ میں ہونا۔
مخالف کو فیصلہ کرنیکا اختیار ہونا۔ (داغ) ہے نامہ بر اُسکا نہ یہ انداز
رقم تھا۔ معلوم ہوا ہاتھ میں دشمن کے قلم تھا۔ قلم دوات۔ مونث۔
قلم اور دوات۔ (انشا) لباس آہ میں لکھنے کے واسطے انشا۔ قلم دوات
تجھے عرش پر سے اُتری ہے۔ قلمرو۔ (ف۔ اسم اور امر نے مل کر اسم
ظرف کے معنے دیے ہیں۔ یعنے قلم رو بمعنے ملک مطیع ہو گیا) مونث۔ ملک
سلطنت۔ آتش نے ایک جگہ مذکر بھی کہا ہے سے اللہ نے کرم سے
بتوں کو کیا مطیع۔ زیرنگیں قلمرو ہندوستاں رہا۔ اب بالاتفاق مونث
ہے۔ (آتش) چند پریاں بھی کروں مثل سلیماں تسخیر۔ یہ قلمرو بھی ہے
زیرنگیں تھوڑی سی۔ قلم رو شن ہے۔ فقرا کی دُعا۔ حکومت بنی رہے۔
حکم جاری رہے۔ قلم زد کرنا۔ (فارسی قلم زدن بر چیزے۔ کسی چیز پر مٹا
دینا۔ سیر قلم پھیر دینا) کسی لکھی ہوئی چیز کو قلم سے کاٹ دینا۔ قلم زن
(ف) صفت۔ کاتب۔ لکھنے والا۔ محرر۔ نقاش۔ قلم سُرب۔ (ف)
مذکر۔ انگریزی قلم جسکو پنسل کہتے ہیں۔ قلم سُرمہ۔ دیکھو سرمہ کی قلم۔
قلم فولاد۔ مذکر۔ لوہے کا قلم۔ قلم سے نکل جانا۔ تحریر ہو جانا۔ لکھے جانا۔
(امیر) مضمون شوق کچھ جو قلم سے نکل گئے۔ ڈر ہے نکل نہ جاسے
کبوتر کے پر سے خط۔ قلمکار۔ (ف) صفت۔ ۱ رنگ بھرنیوالا۔ نقاش ۲
ایک قسم کا بافتہ جسپر طرح طرح کے نقش و نگار بنے ہوتے ہیں ۳ محرر کرنیوالا
۴ منشی۔ محرر۔ قلمکاری۔ مونث۔ نقاشی۔ رنگ بھرنا۔ مُہر کھودنا

قلم

قلم کا یاری دینا۔ لکھنے کی قوت ہونا۔ قلم کان پر رکھنا۔ پیشتر منشی لوگ کان پر قلم رکھا کرتے تھے۔ (غالب) مگر لکھوائے کوئی اُسکو خط تو ہم سے لکھوائے ہوئی صبح اور گھر سے کان پر رکھکر قلم نکلے۔ قلم کرنا۔ (فارسی قلم کردن۔ دو ٹکڑے کرنا۔ کاٹ ڈالنا)۔ کاٹنا۔ جیسے زبان قلم کرنا۔ ہاتھ قلم کرنا ۲ چھانٹنا۔ شاخ یا درخت کو کاٹنا۔ درخت کی شاخ دوسری جگہ لگانے کیلیے کاٹنا۔ قلم کروانا۔ کٹوانا۔ چھنٹوانا۔ (ناسخ) خوں میں غلطاں گُل نظر آتے ہیں بے یار ملے نسیم۔ کیا قلم کروائے تھے گلبن کسی جلاد سے۔ قلم کشی۔ (ف۔ لکھنا۔ کتابت۔) مونث۔ قلم کھینچنا۔ لکھنا۔ قلم کشیدہ۔ (ف) صفت۔ کٹا ہوا۔ بریدہ۔ قلم کھینچنا۔ کاٹنا۔ رد کرنا۔ منسوخ کرنا۔ (رپر کیساتھ) (ظفر) خط رخسار کو تیرے جو دیکھلے گلستاں رؤ۔ قلم سب خوشنویسوں نے خط گلزار پر کھینچا ۲ لکھنے سے باز رہنا۔ قلم مارنا۔ قلم زد کرنا۔ رد کرنا۔ کاٹنا۔ منسوخ کرنا۔ قلم میں زور ہونا۔ تحریر کا زوردار ہونا قلم لگانا۔ پودے میں شاخ کاٹ کر اور جگہ لگانا۔ قلمِ مو۔ (ف) مذکر بال کا قلم۔ قلم لینا۔ قلم لگانے کیلیے کسی پھل دار درخت کی شاخ لینا۔ (محسن) بہار بڑھ گئی حضرت کے جاں نثاروں سے۔ اس چمن سے قلم لیگئی جناں کیلیے۔ قلم مارنا۔ کاٹ ڈالنا۔ قلمِ نرگس۔ (ف) مونث۔ نرگس کی شاخ۔ قلم نہ اٹھا سکنا۔ نہ لکھ سکنا۔ قلم نہ اٹھ سکنا۔ نہ لکھا جانا لکھنے کی طاقت نہ ہونا۔ قلم ہاتھ میں نہ اٹھانا۔ لکھنے کا ارادہ نہ کرنا لکھنا موقوف رکھنا۔ قلم ہونا۔ ترشنا۔ کٹنا۔ درخت یا شاخ وغیرہ کا کاٹا جانا۔ (ناسخ) تو وہ ماہِ مصر خوبی ہے کہ تیرے سامنے۔ ہوں قلم یعقوب کے لختِ جگر کی اُنگلیاں۔ قلموں سے لڑنا۔ آتشبازی کی قلموں سے لڑائی لڑنا۔ قلمی۔ (ف۔ بفتح اول و دوم۔ ایک قسم کی چادر جسپر سیدھی دھاریاں ہوتی ہیں ۲ صفت۔ اور جو نسخہ یا ہاتھ کا لکھا ہوا جو مطبوعہ ہو۔ جیسے قلمی کتاب ۲ قلم سے نسبت رکھنے والا۔ قلم کے مانند لانبا ۲ آم کا

قلندر

درخت جسمیں قلم لگائی گئی ہو۔ ایسے درخت کے پھل کو بھی قلمی کہتے ہیں۔ قلمی آم۔ مذکر۔ پیوندی آم۔ قلمی شورہ۔ مذکر۔ صاف کیا ہوا شورہ جسکی قلمیں بنجاتی ہیں۔ قلمی کرنا۔ تحریر کرنا۔ لکھنا۔ قلمی ہونا۔ لکھا جانا۔ قلمیں دیکھو قلم نمبر ۵۔ قلمیں بنوانا۔ کنپٹی کے بال خاص طریقے سے ترشوانا۔ (منیر) خیروں سے بنواتے ہیں قلمیں یہ طفل خوشنویس۔ کاٹے کھاتے ہیں مجھے دانتوں سے چاقو انڈنوں۔ قلمیں تراشنا۔ قلمیں کاٹنا۔ دیکھو قلم نمبر ۵۔ قلمیں چھوڑنا۔ قلمیں بڑھانا۔ کنپٹی کے بال بڑھانا۔ قلمیں رکھنا۔ چھوٹے چھوٹے بال کنپٹیوں کے اوپر رکھنا۔ دیکھو قلم نمبر ۵۔
قِلْماقنی۔ (ترکی میں قِلْماق۔ ایشیائی روس کے جنوب میں ایک خانہ بدوش قوم جو گھر بنا کر رہنا عار سمجھتی ہے۔ کھیتی باڑی نہیں کرتی۔ مچھلی۔ مرغ کا گوشت۔ مکھن۔ پنیر۔ اُسکی غذا ہے) مونث (بیگمات) اُردابیگنی۔ وہ عورت جو ہتھیاروں سے مُسلّح شاہی محلوں میں سپاہیوں کیطرح پہرا چوکی دیتی ہے۔
قُلَنج۔ (ع) قولنج کا بگڑا ہوا۔ دیکھو قولنج۔
قَلَنْدَر۔ (فارسی میں کَلَنْدَر تھا۔ لغوی معنی کندۂ ناتراشیدہ۔ (مجازاً) رند۔ اوباش۔ بیباک) مذکر ۱ (اصطلاح) وہ شخص جو روحانی ترقی یہانتک کر گیا ہو کہ اپنے وجود اور دُنیا کے تمام تعلقات سے بیخبر ہو کر ہمہ تن خدا کی ذات کیطرف متوجہ ہو ۲ آزاد۔ رند ۳ (اردو) خیمہ کا آنکڑا یا قلابہ۔ صوفی ملامتی قلندر کے فرق کیلیے دیکھو صوفی۔ قلندرا (اردو) مذکر ۱ ایک قسم کا ریشمی کپڑا ۲ خیمہ کا آنکڑا جسپر ریشم یا کپڑا لپیٹ دیتے ہیں۔ قلندری۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی جھولداری جسمیں قلندرا لگاتے ہیں ۲ صفت۔ قلندر سے منسوب ۳ قلندر کا پیشہ۔ قلندر کا کام ۲ مونث۔ ایک قسم کا کپڑا۔ (جانصاحب) بگھلی قلندری یہ لنگوٹی خفیترنی۔ کیا موی چھینٹ کا ابھی دنیا میں کال ہے۔

قلوب۔ (ع) مذکر۔ جمع قلب کی۔ دل۔
قُلّہ۔ (ع۔ بڑا سبو۔ اسکا تثنیہ قلتین ہے۔ دیکھو قُلّتَین ۲ سر کوہ۔)۔ مذکر ۱ پہاڑ کی چوٹی ۲ (ف) گھوڑے کا ایک رنگ جو زردی مائل ہوتا ہے۔ **قلہ شجرہ** (اصل میں کلاہ و شجرہ تھا جو پیر اپنے مریدوں کو دیتے ہیں) مذکر۔ انگرہ کھنگرہ۔ بوریا بندھنا۔ دیکھو اپنا قلہ شجرہ۔
قُلی۔ (ت۔ غلام ہندی میں کولی۔ مزدور) مذکر ۱ غلام۔ نام ہو کر مستعمل ہے جیسے حیدر قلی ۲ (اردو) مزدور۔ بوجھ اٹھانے والا۔ (مجازاً) محنتی۔ **قلی گری** مونث۔ قلی کا کام۔ قلی کا پیشہ۔ مزدوری۔ محنت۔ **قلی گیری**۔ (عم) مونث قلی گری۔
قُلیا۔ مونث۔ قرآن شریف کے سورہ کافرون کی ابتدا قُل یا سے ہے اس سورت کا نام قُلیا پڑ گیا ہے۔ **قلیا تمام کرنا۔ قلیا ختم کرنا**۔ کام تمام کرنا۔ خاتمہ کرنا۔ (برق) کیا فائدہ جو قلقل مینا کا دور ہے۔ اپنی فراق یار نے قلیا تمام کی۔ (فقرہ) آپ کی تقریر نے فصاحت و بلاغت کی قلیا تمام کی۔ **قلیا تمام ہونا۔ قلیا ختم ہونا**۔ لازم۔ (ذوق) قل ہوا زاہد کا قلیا ہوئی زاہد کی تمام۔ سنتے ہی قلقل مینائے شراب عشرت۔ (اسیر) کر کے بسم اللہ جب اُس طفل نے مصحف پڑھا۔ ہو گیا بسمل مُعَلِّم ختم قلیا ہو گئی۔
قِلیان۔ (عربی میں غَلیان بفتح اول و دوم بمعنے جوش کرنا تھا۔ ترکی واں فارسیوں نے قلیان بالفتح و نیز بالکسر کر لیا۔ حُقّے (کا دم لیتے وقت پانی میں جوش آتا ہے) مذکر۔ حُقّہ۔ گڑگڑی۔ پیچوان **قلیان کشی** (ف) مونث حقہ پینا۔ (رشک) مری قلیان کشی کی وجہ ضبطِ سوزِ باطن ہے، دھوئیں آنکھوں سے بنکر دودِ تمنا کو نکلتے ہیں۔
قلیب۔ (ف) مونث۔ ایک بحر کا نام۔ (رشک) میرے اشعار میں پائی گئی جب بحر قلیب۔ لوگ تعریف میں کہنے لگے دریا اُلٹا۔

قَلیل۔ (ع) صفت ۱ کم۔ تھوڑا ۲ چھوٹا۔ جیسے قَلیلُ القامَۃ۔
قَلْیہ۔ (عربی میں قَلِیَّت۔ بفتح اول و کسر دوم و تشدید یائے مفتوح۔ توے پر بھونا ہوا گوشت) مذکر ۱ سادہ گوشت جو گھی میں بھونکر شوربہ دار پکائیں۔ قصبات میں ترکاری پڑے ہوئے اور ہلدی ملا کر پکائے ہوئے گوشت کیلیے مستعمل ہے۔ (میر) بہار من کا جوروں کا قلیہ تھا۔ وہ بنی دیگ بیچ دنیا تھا ۲ (کایستھ) گوشت۔ سالن۔ **قلیہ چپاتی**۔ مذکر۔ سادہ شوربے دار گوشت اور پھلکا۔
قُم۔ (ع۔ اُٹھ کھڑا ہو) مذکر۔ جی اُٹھ۔ اُٹھ کھڑا ہو۔ **قُم بِاِذْنِ اللہ** (ع۔ خدا کے حکم سے جی اُٹھ) مذکر۔ حضرت عیسےٰؑ کا معجزہ تھا۔ مُردے کو یہ کلمہ کہکر زندہ کرتے تھے۔ اسکو قُم عیسے بھی کہتے ہیں (داغ) پھوٹیں یہ کان گر قُم عیسے کی ہو ہوس۔ مرتے ہیں جسپہ ہم وہ مسیحا ہی اور ہے۔ (عاشق) قم باذنی قم باذن اللہ میں فرق ہے ارض و سما کا سلے مسیح۔ **قُم بِاِذنی**۔ (ع۔ میرے حکم سے (جی) اُٹھ) مذکر۔ حسین بن منصور ایک مشہور کامل فقیر حالت جذب میں یہ کلمہ کہکر مردے کو زندہ کر دیا کرتے تھے۔ آپ بحکم شرع یہ کلمہ کہنے کی وجہ سے قتل کیے گئے (رشک) اثر ہے ذبح کی نیت میں قم باذنی کا۔ وہ ڈالتے ہیں چھُری دینے سے شکار میں روح۔
قِمار۔ (ع) مذکر ۱ جُوا۔ ہر بازی جسمیں شرط ہو ۲ اردو میں بد قمار کی ترکیب سے بمعنی بد نصیب مستعمل ہے۔ (ذوق) ہم سا بھی اس بساط پہ کم ہوگا بد قمار۔ جو چال ہم چلے وہ بہت ہی بُرے چلے۔ **قمار باز**۔ (ف) صفت۔ جواری۔ شرط لگا کر بازی بدنے والا۔ **قمار بازی** (ف) مونث۔ جوا کھیلنا۔ (کرنا کے ساتھ) **قمار خانہ**۔ (ف) مذکر۔ جوا کھیلنے کا مکان۔ **قماریا**۔ (لکھنؤ) صفت۔ چالاک۔ عیار۔ (شاد)

قماش

ایسا قمار باہے عشاق کو سر دست۔ انٹی پہ وہ چڑھائے کھیلے جو گولیاں تک۔

قماش۔(ع بضم اول۔ اسباب۔ جامۂ ابریشمی۔ گھر کا اسباب جو ہر۔ صفت۔ اردو میں بکسر اول مستعمل ہے) مذکر ۱ طرح۔ وضع۔ ڈھنگ۔ قسم جنس۔ درج۔ (فقرہ) اس قماش کا کپڑا یہاں نہیں ملتا ۲ مونث۔ گنجفے کی ایک بازی کا نام ۳ مذکر۔ ریشم کا کپڑا۔

قمچی۔(ت۔ تازیانہ) مونث۔ پتلی چھڑی جو جھک جاتی ہے۔ **قمچی دکھانا**۔ زدوکوب کی دھمکی دینا۔ (ناسخ) نہ پھر قمچی دکھانا اسے معلوم فقرہ یہ ہے کہ ہمارے توسن عمر رواں کو تازیانہ ہے۔ **قمچی کرنا** (بنکشوں کی اصطلاح) پنجہ کرتے وقت ہاتھ کو جھٹکا دینا۔ **قمچی لگانا** قمچی مارنا۔ (منیر) گندھوا کے منہ کوڑے کی چوٹی وہ کہتے ہیں۔ پیس کے منہ عمر کو قمچی لگا لیے۔

قمر۔(ع) مذکر۔ چاند۔ تیسری تاریخ سے آخر مہینے تک قمر اور اس سے پہلے ہلال کہلاتا ہے ۲ (اصطلاح علم کیمیا) مونث۔ چاندی۔ **قمر پیکر قمر شمائل۔ قمر طلعت**۔ (ف) صفت۔ حسین (اختر شاہ اودھ) شکر ہے کہ ماہ ابن محفل۔ رونے لگی وہ قمر شمائل۔ (قدر) فلک رفعت قمر طلعت خدا کا ابر رحمت ہے۔ بشر صورت فلک سیرت ہے خود صانع کی قدرت ہے۔ **قمر خدم**۔(ف) صفت۔ بادشاہوں اور رئیسوں کی صفت میں مستعمل ہے۔ (داغ) بلند بخت سرافراز سب ہیں درباری۔ قمر خدم ہے فلک بارگاہ ہے محبوب۔ **قمر داغ**۔ مذکر۔ (بیگمات) قدمہ۔ **قمر در عقرب**۔ وہ وقت جب چاند برج عقرب میں آئے یہ وقت منحوس سمجھا جاتا ہے۔ (منیر) پھنسا ہے موذیوں کے قبضہ میں حسن یہاں آکر۔ قمر در عقرب ان دزدوں بنا ہے ماہ کنعانی۔ **قمر محاق میں آنا**۔ چاند کا قمری مہینے کی آخری تین راتوں میں

قمقمہ

ناپید ہونا۔ یہ زمانہ اچھے کاموں کیواسطے منحوس سمجھا جاتا ہے (ناسخ) قمر ہی کیا ترے آگے محاق میں آیا۔ کہ آفتاب بھی تو احتراق میں آیا۔

قمر وش۔(وش۔ مانند) (ف) صفت۔ حسین۔ خوبصورت (اوج) لکۂ ابر وہ پرکار آتش پہ تھی۔ سنبلۂ سُم وہ اگر تھا تو قمر وش یہ تھی۔

قمری۔(ع۔ یائے مشدد ہے۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت۔ قمر سے منسوب۔ وہ مہینے یا سال جو چاند کی چال کے موافق قرار دیے گئے ہیں۔ شمسی کا نقیض۔ **قمرین**۔(ع۔ قمر کا تثنیہ) مذکر۔ سورج اور چاند سے مراد ہوتی ہے۔ قمر زبان عربی میں مذکر اور شمس مونث ہے لہذا مذکر کا لحاظ کر کے یہ تثنیہ بنایا ہے جیسے والدین۔

قمری۔(ع) مونث ۱ فاختہ کی قسم کا ایک طوق دار پرند۔ شعرا قمری کو سرو کا عاشق باندھتے ہیں مثال کیلیے دیکھو سرو ۲ (اردو) ایک بھیک مانگنے والی قوم کی عورتوں کا نام جنکو قمریاں بھی کہتے ہیں۔ بظاہر یہ لفظ اس معنی میں قنبری کا بگاڑا ہوا ہے۔ کیونکہ یہ لوگ اپنے تئیں قنبر (یعنے حضرت علی کے غلام) کی اولاد بتاتے ہیں ۳ (کنایۃً) عاشق۔ اس معنے میں مذکر مستعمل ہے۔ (برق) پروانہ ہوں ازل سے سراج منیر کا۔ قمری ہوں سرو باغ علی کبیر کا۔

قمع۔(ع) مذکر۔ توڑنا۔ اردو میں قلع کے ساتھ مستعمل ہے۔

قمقام۔(ع) مونث ۱ طیور ۲ مذکر۔ دریا ۳ صفت۔ قوم کا سردار۔

قمقمہ۔(ع۔ کوزہ۔ ظرف گلی) مذکر ۱ ایک قسم کی چھوٹی قندیل (روشن کرنا۔ روشن ہونا کے ساتھ) ۲ ایک قسم کے شیشہ کا گولہ جو مختلف رنگوں کا ہوتا ہے اور جسکو چھت میں لٹکاتے ہیں۔ (لٹکانا۔ لٹکنا کے ساتھ)۔ (اسیر) کیا خوب چشم تر میں چمکتا ہے لخت دل۔ یاقوت قمقمہ ہے ہماری سبیل کا ۳ لاکھ کا گولا جسمیں ابیر گلال یا رنگ بھرتے اور ہولی میں ہندو باہم ایک دوسرے پر مارتے ہیں۔ (علیا گیتا) (آبحیات) ہولی سکے

رنگ اُڑتے ہیں پچکاریاں چھٹتی ہیں گلال کے قمقمے چلتے ہیں۔

قمیص۔ (ع۔ اٹلی زبان میں کمیسیا۔ پرتگالی میں کمیسا) بے کلی کا کرتہ عوام قمیز بولتے ہیں۔ جلال وجلیل نے مذکر لکھا ہے بول چال میں بیشتر تانیث کے ساتھ ہے۔ (فقرہ) آپ کی سب قمیصیں تیار ہوگئیں۔

قنات۔ (عربی میں ۱ نیزہ ۲ آبپاشی کی نالی۔ ترکی میں ۱ پہلو ۲ بازو۔ ترکی میں بکسر اول۔ خیمے کے چاروں طرف کا پردہ) مونث وہ کپڑے کی دیوار، یا پردہ جو خیمے کے چاروں طرف لگاتے ہیں کپڑے کی بنی ہوئی اوٹ۔ (اسیر) نہیں جو مائل سیر جہاں وہ پردہ نشیں۔ تو کیوں فلک کی مشبک قنات اٹھی ہے۔ **قنات روک دینا**۔ قنات کھڑی کرنا۔ اوٹ کھڑی کرنا۔ (شرف) لیلیٰ کہیں نہ دیکھ لے دم توڑتا ہے قیس۔ جلدی قنات روک دو صحرا کے سامنے۔ **قنات کھینچنا**۔ پردے کی دیوار کھڑی کرنا خیمہ کے چاروں طرف یا صحن میں کپڑے کا پردہ لگانا۔ **قنات کی دیوار**۔ پردے کی دیوار جو قنات کھڑی کرنے سے بنجاتی ہے۔ (رشک) آنکھوں کو بہنے وصلِ دریار کر دیا۔ ہر پردے کو قنات کی دیوار کر دیا۔

قناد۔ (ع) صفت۔ قندساز۔ حلوائی۔ **قنادیل**۔ (ع) مونث۔ قندیل کی جمع۔

قناعت۔ (ع) مونث۔ تھوڑے پر راضی ہونا۔ زیادہ طلبی اور حرص سے بچا رہنا۔ (ذوق) گر خدا دیوے قناعت ماہِ یک ہفتہ کیطرح۔ دو ڑے ساری کو کبھی آدھی نہ انسان چھوڑ کر۔ (کرنا کے ساتھ)

قناویز۔ (ت) مونث۔ ایک قسم کا چمکدار موٹا ریشمی کپڑا۔

قند۔ (معرب کند کا اور کند مفرس کھنڈ یا کھانڈ کا ہے معانی نمبر ۲ و ۳ و ۴ میں اردو ہے) مذکر ۱ گاڑھا شیرہ شکر کا پکا کر جماتے اور اُسکو قند کہتے ہیں ۲ ایک قسم کی دانہ دار مٹھائی ۳ (دہلی) سرخ رنگ کا کپڑا۔ لکھنؤ میں اس معنے میں شالباف ہے۔ (راسخ) مجھکو بچا لے موت کی تلخی سے ہمنشیں۔ لا دے کسی کی چوڑی سے مڑ بافت قند کا ۴ صفت۔ نہایت شیریں۔ **قند پارسی**۔ ایک قسم کے قند لطیف کا نام۔ **قند کی ڈلی**۔ دیکھو ڈلی۔ **قند گھولنا** ۱ پانی میں قند کو محلول کرنا ۲ (کنایۃً) شیریں سخن ہونا۔ دیکھو بات میں قند گھولنا۔ (قدر) کاٹتے ہیں ہونٹوں کو غصہ میں کب۔ گھولتے ہیں قند وہ گفتار میں۔ **قند لبوں سے گھولنا**۔ (کنایۃً) شیریں سخنی کیواسطے مستعمل ہے (جلیل) منہ سے کچھ اب تو بول دو قند لبوں سے گھول دو۔ عقدۂ مرا ابھی کھول دو عقدہ کشا تمھیں تو ہو۔ **قند لٹے اور کوٹلوں پر مہر**۔ مثل۔ دیکھو اشرفیاں لٹیں اور کوئلوں پر مہر۔ **قندِ مکرر**۔ قند دوبارہ۔ (ف۔ لغوی معنی جو قند دوبارہ صاف کیجائے اور اسمیں میل نہ رہے) مذکر۔ (اصطلاحی) وہ عمدہ بات جو دوبارہ کیجائے عمدہ کلام پھر کہنا۔ (بحر) تو ہوا شیریں سخن مشہور اس باعث سے یار۔ بات دُہرانا ترا قند مکرر ہوگیا۔ (راسخ) گالیاں دیکر دیے دو لب کے بوسے یار نے۔ زہر دیکر سامنے قند مکرر رکھدیا۔ **قند والا**۔ صفت۔ قند بیچنے والا۔

قِندِیل۔ (عربی میں بالکسر ہے، قنادیل۔ جمع۔ یہ لفظ کندیل کا معرب ہے۔ انگریزی میں کینڈل۔ عربی میں بالکسر وہ چیز جسمیں چراغ جلاتے ہیں فارسی میں بالکسر ایک قسم کا تیردان جسمیں تیر حفاظت رہتے ہیں) مونث ۱ ایک قسم کا شیشے کا ظرف جسمیں بتی روشن کرتے ہیں۔ (امیر) ہے غیر کے سینے میں جو داغِ غم ابرو۔ روشن ہے صنم خانہ میں قندیل حرم کی ۲ ایک قسم کا فانوس جسمیں چراغ جلا کر لٹکاتے ہیں ۳ (اردو) کاغذ یا ابرک سے منڈھا ہوا فانوس۔

قندیلا۔ (اردو) مذکر۔ کاغذ یا ابرک کا بہت بڑا فانوس۔ قندیلِ چرخ (ف) مونث۔ (کنایۃً) چاند یا سورج۔

قنوت۔ (ع) مونث۔ مشہور دعا جو نمازِ وتر میں پڑھتے ہیں۔

قُو۔ مونث ۱؎ ایک قسم کی آواز جو کبوتر باز کبوتروں کے اڑاتے وقت نکالتے ہیں ۲؎ بچوں کے کان کے پاس کہکر انکو چپ کراتے اور ڈراتے ہیں۔ (کرنا کے ساتھ) (جانصاحب) برسوں سے بچے کو نہیں پیار کبھو کرتے ہیں۔ پیار بھی کرتے ہیں تو کان میں قو کرتے ہیں۔

قُوٰے۔ (ع۔ اصل میں قُوَوٌ تھا۔ قاعدے کے مطابق واو متحرک ماقبل مفتوح تھا واو کو الف سے بدل دیا۔ قُوًا ہوا۔ املا قوٰے ہے)۔ مذکر۔ قوت کی جمع۔ ~~س~~ مضمحل ہوگئے قوٰے غالب۔ اب عناصر میں اعتدال کہاں۔ قوائے حیوانی۔ (ف) مذکر۔ وہ قوتیں جو دل سے متعلق ہیں۔ جیسے خوشی۔ غصہ۔ یہ قوتیں حیوان کے ساتھ مخصوص ہیں قوائے طبعی۔ (ف) مذکر۔ وہ قوتیں جنکا تعلق جگر سے ہے۔ اور وہ یہ ہیں۔ جاذبہ۔ ماسکہ۔ ہاضمہ۔ دافعہ۔ نامیہ۔ مولدہ۔ قوائے نفسانی۔ (ف) مذکر۔ جو دماغ سے تعلق رکھتی ہیں وہ دس ہیں ۱؎ باصرہ ۲؎ شامّہ ۳؎ سامعہ ۴؎ ذائقہ ۵؎ لامسہ ۶؎ حسِ مشترک ۷؎ خیال ۸؎ متفکرہ ۹؎ واہمہ ۱۰؎ حافظہ۔

قُوارَہ۔ (ع۔ وہ چیز جسکے کنارے کٹے ہوں)۔ اردو میں بد قوارہ کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ دیکھو بد قوارہ۔

قواریر۔ (ع)، مذکر۔ جمع قارورہ کی شیشیاں وغیرہ۔

قواعِد۔ (ع۔ قاعدہ کی جمع)، مذکر ۱؎ دستور۔ قاعدے۔ (نفقرہ) زید نے صرف و نحو کے قواعد ازبر کرلیے ۲؎ دستور العمل۔ قانون ضابطہ۔ اصول۔ گُر ۳؎ (اردو) مونث۔ صرف و نحو۔ (نفقرہ) اس بچے نے مدرسہ میں قواعد اردو پڑھی ہے ۴؎ (اردو) مونث۔ جنگی سپاہ کے لڑائی پر کام کرنیکے قاعدے۔ سپاہیوں کی ورزش (قدر) پلکیں تری جھپک گئیں جب ہم نے آہ کی۔ بجلی یہ ہو رہی ہے قواعد سپاہ کی۔ معانی نمبر ۳-۴ میں بطور واحد مستعمل ہے۔ قواعد داں (اردو) صفت ۱؎ فوجی قاعدوں سے واقف ۲؎ گرامر جاننے والا۔ قواعد کرنا۔ فوجی ورزش کرنا۔ قواعد گاہ۔ مونث۔ فوجی ورزش کا میدان۔ قواعد لینا ۱؎ فوجی ورزش کرانا ۲؎ (کنایۃً) ایسا کام لینا جسمیں بار بار اٹھنا بیٹھنا پڑے۔

قَوافی۔ (ع)، مذکر۔ قافیہ کی جمع۔

قوّال۔ (ع۔ قول سے اسم مبالغہ۔ بسیار گو۔ فارسیوں سے بمعنی مطرب استعمال کیا)۔ مذکر۔ صوفیانہ اور حقانی چیزیں گانے والا۔ قوالی۔ مونث ۱؎ صوفیانہ اور حقانی چیزوں کا گانا ۲؎ قوال کا پیشہ۔

قِوام۔ (ع۔ وہ شے جسکے سبب سے کسی شے کا قیام ہو) مذکر۔ شیرہ۔ چاشنی۔ گڑ یا شکر کو پانی میں گھول کر پکاتے ہیں اور جب تار اٹھنے لگتا ہے تب اسکو قوام کہتے ہیں۔ (نسیم) بوسوں سے غیر کے لب شیریں ہوئے ہیں تلخ۔ بگڑی وہ چاشنی وہ قوام عسل گیا۔

قَوانین۔ (ع)، مذکر۔ قانون کی جمع۔

قُوت۔ (ع)، مذکر۔ خوراک۔ خورش۔ روزی۔ (ع)، قوت ملتا نہیں قوت ہو کہاں سے پیدا۔ قوت بسری۔ مونث۔ بُرا بھلا کھا کر زندگی بسر کرنا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (نفقرہ) جو انصار مدینے کے ٹکڑے پر قوت بسری کرتے تھے اب انمیں بطفیل سلطنت تمول آگیا قوت لایموت۔ مذکر۔ اسقدر خوراک جو زندگی قائم رکھنے کیلیے کافی ہو مثال کیلیے دیکھو تا تریاق الخ۔

قُوَّت۔ (ع۔ توانائی۔ خلاف ضعف) مونث ۱؎ طاقت۔ زور مجال۔ جیسے قوت جسمانی۔ (امیر) ممکن نہیں تعریف شہِ جن و بشر کی۔

قوّت

اُس نام سے قوت ہے دل وجان وجگر کی ۲ بل۔ سہارا۔ مدد ۳ سلطنت
ریاست ۴ جیسے قوت شامہ۔ قوت آزمانا۔ طاقت کی
آزمایش کرنا۔ ع تاسیخ کی ہے یہ شوقِ شہادت میں گفتگو۔
آج آزماؤں قوتِ بازوئے یار کو۔ قوتِ بازو۔ (ف) مونث ۱
بازو کی قوت ۲ (کنایۃً) مذکر۔ چھوٹا بھائی۔ قوتِ باصرہ۔ (ف)۔
مونث۔ وہ قوت جس سے رنگوں اور صورتوں کی تمیز کیجاتی ہے
قوتِ باہ۔ (ف) مونث۔ شہوت۔ جماع کی قوت۔ قوتِ جسمانی۔
(ف) مونث۔ جسمی طاقت۔ قوتِ حافظہ۔ (ف) مونث۔ یاد داشت کی
قوت۔ قوتِ دافعہ۔ (ف) مونث۔ ہٹانے اور دفع کرنیکی قوت۔
خارج کرنیوالی قوت۔ قوت دینا۔ مدد پہنچانا۔ طاقت بخشنا۔ زور
دینا۔ مضبوط کرنا۔ قوتِ ذائقہ۔ (ف) مونث۔ چیزوں کا مزہ بتانیوالی
قوت۔ قوتِ سامعہ۔ (ف) مونث۔ وہ قوت جس سے آوازوں کی
تمیز کیجاتی ہے۔ قوتِ شامہ۔ (ف) مونث۔ سونگھنے کی قوت۔
قوتِ لامسہ۔ (ف) مونث۔ چھونے اور مس کرنیکی قوت جو تمام اعضا
میں موجود ہے مگر سر انگشت میں سب سے زیادہ ہے۔ قوتِ ماسکہ۔
(ف) مونث۔ وہ قوت جو غذا کو معدے میں محفوظ رکھتی ہے۔
قوتِ متخیلہ۔ (ف) مونث۔ وہ قوت جو محسوس چیزوں کی صورتوں کو
ذہن میں محفوظ رکھتی ہے۔ قوتِ متصرفہ۔ (ف) مونث۔ بعض صورتوں کو
بعض معانی کے ساتھ نسبت دینے والی قوت۔ تصرف کرنیوالی قوت۔
قوتِ مدرکہ۔ (ف) مونث۔ دریافت کرنے اور معلوم کرنیکی قوت جسے
سمجھ کہتے ہیں۔ قوتِ ممیزہ۔ (ف) مونث۔ ہر چیز کا فرق دریافت
کرنیکی قوت۔ قوتِ ہاضمہ۔ (ف) مونث۔ کھانا ہضم کرنیکی قوت۔
قُور۔ (ع۔ بروزن مُور) مونث ۱ ناخن کی کور ۲ (ت) سلاح۔ سپاہ
فیتہ جو کپڑوں کے حاشیہ پر لگاتے ہیں۔ ۳ درشکمہا تھینیں گے آسمانی

قوس

تارے شعاع مہر۔ جاہر کی اکتفا نہیں جہتری کی قور پر ۳ خاصے کا ہاتھی
۴ ہتھیار۔ سلاح۔ قوربیگی۔ (ت) سلاح خانہ کا داروغہ۔ قورچی۔ (ت)
مذکر۔ ہتھیار بند سپاہی۔ قورخانہ۔ (ت) مذکر۔ سلاح خانہ۔ میگزین۔ وہ
جگہ جہاں ہتھیار رکھتے ہیں۔ قوروں کا پھٹنا۔ ہاتھ پاؤں کے ناخنوں کی
جڑ سے ریشہ نکلنا۔
قورق۔ (ت۔ بروزن معدولہ) احاطہ۔ شکارگاہ۔ ممنوع۔ منع شدہ۔
قورمہ۔ (ت۔ بفتح اول وضم دوم۔ سکون سوم) معنی بھنا ہوا گوشت
اردو میں بالضم و سکون دوم بفتح چہارم) مذکر۔ بھنا ہوا گوشت۔
جسمیں ہلدی اور ترکاری وشوربا نہیں ہوتا صرف گھی اور مسالے
پر چھوڑتے ہیں۔ دیکھو سادہ سالن۔ قورمہ پلاؤ اڑتا ہے۔ (کنایۃً)
خوب کھایا پیا جانا۔ (فقرہ) یا وہ دن ہیں روز دعوتیں ہوا کرتی ہیں وہ
وقت قورمہ پلاؤ اڑتا ہے۔
قَوس۔ (ع) مونث ۱ کمان ۲ دائرے کا وہ حصہ جو دو ترا ۔۔
محیط دائرہ کے کسی حصے سے گھرا ہوا ہو ۳ آسمان کے نویں برج کا
نام جو بشکل کمان مانا گیا ہے۔ قوس السما۔ (ع) مونث۔ مراد ہے
آدھے آسمان یا تہائی یا چوتھائی وغیرہ سے اسواسطے کہ کل آسمان
مرئی اور غیر مرئی جب بشکل دائرہ منصور ہے تو بلحاظ اسکا کوئی حصہ
بصورت قوس کے ہوگا ۲ دھنک۔ قوسِ قزح۔ (ع۔ قوس بمعنی کمان
قُزح۔ ماخوذ ہے قزح سے جسکے معنی زرد و سرخ سبز کے ہیں) آفتاب کی
شعاعیں جب مینہ سے گزرتی ہیں تو سات مختلف رنگوں میں منقسم ہو کر
دھنک کی شکل میں نظر آتی ہیں۔ جیسے شیشہ منشور مثلثی میں سے آفتاب کی
شعاع گزر کر سات مختلف رنگوں میں منقسم ہو جاتی ہے یہاں شیشہ کا
کام مینہ دیتا ہے اور آفتاب کی شعاعوں کو سات مختلف رنگوں میں
منقسم کرتا ہے۔ اسکے نمودار ہونے کیلیے تین باتوں کا ہونا ضروری ہے مینہ کا

قول

ہونا: اُسپر سورج کی شعاعوں کا پڑنا۔ آفتاب و مینہ کے درمیان ہمارا کھڑا ہونا۔ باعث اس امر کا کہ دھنک کسواسطے کمان ہی کی شکل کی ہوتی ہے یہ ہے کہ زمین مثل نارنگی کے گول ہے اور ہوا اُسکے ہر طرف ہے یعنے زمیں کے گرداگرد ہر سمت پچاس میل تک ہوا کا غلاف چڑھا ہوا ہے اور بادل زمین سے صرف تین چار میل کے فاصلہ پر ہوتے ہیں اور کشش زمیں کا اثر ہوا اور بادل پر ہر جگہ ہوتا ہے جو مقامات مرکز زمیں سے برابر فاصلے پر ہیں اُنپر کشش مذکور کا اثر یکساں ہوتا ہے اسیواسطے آفتاب کی شعاعیں جب مینہ کی بوندوں میں سے ہوکر گزرتی ہیں تو وہ بھی کمان کی شکل پیدا کرتی ہیں) مونث۔ دھنک جو آسمان پر نمودار ہوتی ہے (قدر) ہمیشہ رہتی ہے رنگیں پر نگ قوس قزح لہو برس گیا نکلی جہاں دم پیکار۔ قوس نُما صفت۔ محرابدار۔ کمان کی شکل کا۔ قوسی۔ (ع) صفت۔ محرابدار۔

قَول۔ (ع۔ کہنا۔ اقوال۔ جمع۔ مذکر مستعمل ہے) مذکر۔ بات۔ کہاوت مقولہ۔ (اسیر) تنگ درویشی سے کیوں رکھتا ہے پتلا خاک کا۔ قول ہے الفقر فخری صاحب لولاک کا: اقرار۔ عہد۔ (کرنا۔ دینا۔ لینا کے ساتھ) : وہ پند ونصائح یا بزرگوں کے حقانی اشعار جو قوال گاتے ہیں: ایک قسم کا راگ جسکے موجد امیر خسرو دہلوی ہیں۔ یہ راگ دُھرپت کی جگہ بنایا تھا۔ قول پر مٹھی کھلنا۔ اقرار یا عہد پر رضامند ہونا کی جگہ۔ (راسخ) وصل کے قول پہ کھلتی نہیں مُٹھی لیکن۔ مجھ سے کہتے ہیں کہ لو ہم تمھیں کیا دیتے ہیں۔ قول توڑنا: عہد توڑنا۔ عہد خلافی کرنا: (عو) بات رد کرنا۔ قول دینا۔ عہد کرنا۔ پکا وعدہ کرنا۔ (ذوق) نہیں وہ قول کا سچا ہمیشہ قول دیدے کر۔ جو اُسنے ہاتھ میرے ہاتھ پر مارا تو کیا مارا۔ قول سے پھرنا۔ عہد شکنی کرنا۔ قول صادق۔ مذکر۔ پختہ اقرار قول فیصل۔ مذکر۔ محاکمہ۔ (راسخ) فیصلہ کر زبان خنجر سے۔ منتظر ہے تمیں

قوم

قول فیصل کا۔ قول قرار۔ مذکر۔ عہد وپیمان۔ (کرنا کے ساتھ) قول کا پکا۔ قول کا پورا۔ صفت مذکر۔ بات کا پکا۔ سچا۔ مونث کیلیے قول کی پکی۔ قول کی پوری۔ قول کا چھلا: وہ چھلا جو بطور عہد یا یادداشت کیواسطے یار احباب ایک دوسرے کو دیتے ہیں: ایک قسم کا چھلا جسکی ساخت اس طرز پر ہوتی ہے کہ اخیر پر نیچے سے پنجہ اسطرح ملا ہوا بنا ہوتا ہے کہ گویا کوئی ہاتھ میں ہاتھ دیکر قول کر رہا ہے یہی چھلا اکثر باہم بیا دیا جاتا ہے (ظفر) ہاتھ ملتا ہوں کہوں کیا یار جانی کیا ہوا۔ ہاتھ سے وہ قول کا چھلا نشانی کیا ہوا۔ قول کا سچا۔ صفت مذکر۔ قول کا پکا۔ مونث کیلیے قول کی سچی۔ قول لینا۔ عہد لینا۔ اقرار لینا۔ (جرات) خدا ہی ہے جو آئے شب کو بھی وعدے پہ تو اپنے۔ عبث میں قول تجھ سے لے بُت عیار لیتا ہوں۔ قول مرداں جان دارد۔ مثل۔ شریفوں کی بات پتھر کی لکیر ہوتی ہے قول نامہ۔ (ف) مذکر۔ اقرار نامہ۔ وہ کاغذ جسمیں قول وقرار لکھا جائے۔ قول وفعل۔ مذکر۔ گفتار وکردار۔ طور طریق۔ رنگ ڈھنگ۔ قول وقرار۔ مذکر۔ قول قرار۔ قول وقسم۔ مذکر۔ عہد وپیمان۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) سے جنکو تم داغ بڑا عہد شکن کہتے تھے۔ لو مبارک ہو وہ پھر قول وقسم کرتے ہیں۔ قول ہارنا۔ عہد کرنا۔ کچھ عہد کرکے اُسکا پابند ہوجانا۔ (رند) جیتے جی چھوڑتے ہیں کب یہ قدم۔ ابتو ہم تم سے قول ہارے ہیں۔

قُولَنج۔ (ع۔ کولنج۔ (درد شکم۔ درد کمر) کا معرب۔ یہ لفظ بفتح لام و کسر لام دونوں طرح صحیح ہے) مذکر۔ درد جو پسلی کے نیچے ہوتا ہے۔

قَوم۔ (ع۔ گروہ عورتوں یا مردوں کا۔ اقوام۔ جمع) مونث: آدمیوں کا گروہ۔ (انیس) جب روشنی مہر منور ہوئی رن میں۔ قوم جبلا مستعد شر ہوئی رن میں: فرقہ۔ خاندان: ذات۔ نسل۔ قوم دار۔ صفت اچھی نسل کا۔ جیسے قوم دار گھوڑا۔ قومی۔ قوم سے منسوب جیسے قومی کام۔ قومی مجلس۔ قومیت۔ (اردو) مونث۔ نسل۔ اصل۔ قومہ۔

قونسل

(ع) مذکر۔ نماز میں رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونا۔

قونسل۔ معرب کونسل۔ لفظ انگریزی کا ہے جسکے اصلی معنے مجلس شوریٰ کے ہیں۔ اصطلاح میں سفیر یا نائب سفیر کو کہتے ہیں یعنے معتمد۔ مختار ایک سلطنت کا جو دوسری سلطنت میں رہے۔

قوی۔ (ع)۔ توانا۔ اقویا جمع۔ خدا تعالےٰ کا نام بھی ہے (دیکھو متین) صفت ۱ توانا۔ زور آور۔ (فقرہ) یہ پہلوان بہت قوی ہے ۲ مضبوط۔ مستحکم۔ جیسے قوی عذر۔ **قوی بازو**۔ (ف) صفت۔ طاقتور۔ قوت والا۔ **قوی بال**۔ **قوی پنجہ**۔ (ف) صفت۔ طاقتور۔ قوت والا۔ **قوی جثّہ**۔ (ف) صفت۔ موٹا تازہ۔ ہٹا کٹا۔ مضبوط جسم کا۔ **قوی دست** (ف) صفت۔ مضبوط۔ زور آور۔ **قوی ہیکل**۔ (ف) صفت۔ قوی جثّہ۔

قہّار۔ (ع) صفت ۱ بڑا قہر کرنیوالا ۲ غلبہ حاصل کرنیوالا۔ زبردست (فوج کیلیے) ۳ زوردار (دریا کیلیے) ۴ خدا تعالےٰ کا نام جو زبردست یا غلبہ رکھنے والا۔

قہاقا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ (ع) قہقہہ۔ مارنا کے ساتھ۔ اسی ذلیل استعمال ہے۔ (برق) مسکرایا جو نظر آئے دہن غنچوں کے۔ کبک کی چال جو دیکھی تو قہاقا مارا۔

قہر۔ (ع غضب۔ غصہ۔ غلبہ۔ معانی نمبر ۱-۲ میں عربی ہے) مذکر ۱ غلبہ۔ زبردستی ۲ غصہ۔ خشم ۳ جوش۔ جذبہ۔ ولولہ ۴ دشوار کام۔ روگ۔ بلائے جاں۔ مصیبت۔ (ذوق) کیا قہر ہے دقفہ ہے ابھی آنے میں اُنکے۔ اور دم مرا جانے میں توقف نہیں کرتا ۵ بلا۔ آفت۔ شامت (سچ ہے ہجوم شوق بھی ہے قہر لے نسیم۔ کیا کیا بلائیں سہتے ہیں ہر شب برائے زلف ۶ ظلم۔ (درد) زیادہ ہوئی یاد دہانی تمھاری۔ غرض قہر ہے مہربانی تمھاری ۷ آفت کا پرکالہ۔ چالاک۔ فسادی (زمیرحسن) اری ایک ہے تو بڑی قہر ہے۔ کہیں قند مصری کہیں زہر ہے ۸ بُرا۔ نامناسب۔ بہت تیز۔ سے صابر کو بردبار سمجھکر نہ چھیڑیے۔ کہتے ہیں قہر ہوتا ہے غصہ حلیم کا ۹ نہایت وضعدار۔ طرحدار۔ (آتش) طفلی سے اور قہر ہوا وہ شباب میں۔ تابش ہو دوپہر کو فزوں آفتاب میں۔ (رنگین) کرتی جالی کی پڑا سر پہ دوپٹا اچھا۔ قہر پاجامہ اور انگیا کی ساخت خاصی ۱۰ (عو) بیحد کی جگہ۔ کثرت۔ افراط۔ ظاہر کرنیکے لیے۔ (رنگین) تری خاطر کرو دن کبتک میں دُگا نا پیاری۔ قہر اُس بات کا چسکا تجھے دوگور پڑا ۱۱ نامناسب فعل۔ عجیب فعل۔ (ممنون) میں نے جو کچھ لکھا تو ہوا قہر کونسا۔ پر لو قسم اگر ہو بجز انکسار خط ۱۲ عجیب۔ انوکھا۔ **قہراً**۔ (ع) جبر سے۔ زور ظلم سے۔ مجبوری سے۔ جبراً۔ ناچار۔

قہر الٰہی۔ (ف) مذکر۔ خدا کا غضب۔ بلائے آسمانی۔ **قہر توڑنا**۔ غضب ڈھانا۔ آفت برپا کرنا۔ نہایت غصے ہونا۔ سے کسکی خریدیں ہو تجر جان پہ توڑتے ہو قہر۔ عاشقوں کیلیے ہے زہر جنس دکان سبزہ رنگ۔ **قہر ٹوٹنا**۔ غضب الٰہی نازل ہونا۔ کسی پر آفت آنا۔ (انشا) میں سنے کب کی تھی بھلا کچھ اور مطلب کی بات چیت۔ قہر ٹوٹے غیب کا بہتان اور طوفان پر ۳ خفگی ہونا کی جگہ۔ **قہر ٹوٹی**۔ (عو) صفت۔ موئی۔ کمبخت۔ بدنصیب۔ **قہر درویش برجان درویش**۔ (ف) مثل۔ غریب آدمی غصہ کریگا تو کسی کا کیا لیگا صرف اپنی جان کھوئیگا۔ مصیبت برداشت کرنیکی جگہ مستعمل ہے۔ **قہر ڈھانا**۔ کسی پر کوئی آفت لانا۔ ظلم کرنا۔ ستم کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) ماہ نجانا اُسے سب نے جب پچھایا۔ اک جان پر اُسکی قہر ڈھایا۔ **قہر قیامت ہونا**۔ بیحد شوخ ہونا۔ فسادی ہونا۔ (میر) مت کچھ پوچھو باتیں اپنی کہیے تو تمکو ندامت ہو۔ قد و قامت تو یہ کچھ ہے تمھارا پر کوئی قہر قیامت ہو۔ **قہر کا**۔ صفت مذکر ۱ آفت کا۔ بلا کا۔ غضب کا ۲ کسی چیز کی کثرت شدت ظاہر کرنے کیلیے۔ (فقرہ) قہر کی دھوپ پڑ رہی ہے۔ قہر کا مینہ برس رہا ہے

قہقری

قہر کا سامنا۔ غضب کا سامنا۔ قہر کرنا: غضب کرنا۔ بیجا حرکت کرنا۔ (ع) یا خط انھیں قاصد نے ظفر قہر کیا۔ یہ نہ سمجھا کہ وہ بیٹھے ہیں غضبناک نہ ہوں۔ ظلم کرنا۔ زیادتی کرنا۔ انوکھا کام کرنا۔ قہر کی آنکھ سے دیکھنا غصے سے دیکھنا۔ قہر نازل ہونا۔ غضب اترنا۔ (ناسخ) کہتے ہیں زاہد مری دیوانگی کو دیکھکر۔ بت پرستی کے سبب قہر خدا نازل ہوا۔ قہر ہونا۔ غضب ہونا۔ آفت کا پرکالہ ہونا۔ (آتش) طفلی سے اور قہر ہو اوہ شباب میں۔ تابش ہو دوپہر کو فزوں آفتاب میں۔

قہقری۔ (ع) صفت۔ الٹے پاؤں چلنے والا پیچھے کی طرف چلنے والا دیکھو رجعت۔

قہقہہ۔ (ع) مذکر۔ کھلکھلاکر ہنسنا۔ زور کی ہنسی۔ قہقہہ دیوار۔ دیکھو دیوار قہقہہ۔ قہقہۂ شیشہ۔ (ف) مذکر۔ شراب کے شیشہ کی آواز۔ قہقہہ لگانا۔ مضحکہ اڑانا کی جگہ۔ (فقرہ) آپ کی بات پر لڑکے قہقہے لگائیں تو کیا بیجا ہے۔ قہقہہ مارنا۔ ٹھٹھا مارنا۔ (قدر) قہقہہ مارکے گل کھلتے ہیں سبحان اللہ۔ بارک اللہ ہے تموں کی زبان پر ہر بل۔ قہقہوں میں اڑانا۔ ہنسی میں اڑانا۔ (صبا) کرد بیان عرش نہ گھبرائیں ہے تجھ۔ نالوں کو قہقہوں میں اڑایا غضب کیا۔ قہقہے اڑانا۔ مضحکہ اڑانا قہقہے اڑنا۔ لازم۔ (داغ) ہو گیا عید انکو میرا سوگ۔ قہقہے اڑتے ہیں ماتم میں۔ قہہ قہہ۔ مونث۔ کھلکھلاکر ہنسنے کی آواز۔ (شاد) گری برق تبسم شاد خرمن پر شگوفوں کے۔ لگے منہ مانگنے غنچے ہنسا وہ گل جو قہہ قہہ کر۔

قہوہ۔ (ع) مذکر۔ ایک قسم کے تخم کا نام جسے بھون کر پیستے اور پانی میں چائے کی طرح جوش دیکر پیتے ہیں۔ (فقرہ) عرب میں قہوہ پیا جاتا ہے۔ قہوہ خانہ۔ مذکر۔ وہ مکان جہاں قہوہ پینے والے جمع ہو کر قہوہ پیتے اور گپ شپ اڑاتے ہیں۔ قہوہ دان۔ (ف) مذکر۔ قہوہ رکھنے کا ظرف۔

قیافہ

قے۔ (ع) مونث: استفراغ۔ متلی: وہ چیز جو ابکائی میں گرے (غالب) کیوں ردّ قدح کرے ہے زاہد۔ مے ہے یہ مگس کی قے نہیں ہے۔ قے آنا: ابکائی آنا۔ طبیعت مالش کرنا: کراہت ہونا نفرت ہونا۔ (فقرہ) اسکی صورت دیکھکر قے آتی ہے۔ قے کرنا۔ استفراغ کرنا۔ قے ہونا۔ استفراغ ہونا۔

قیادت۔ (ع) مونث۔ رہبری۔

قیاس۔ (ع۔ اندازہ۔ اندازہ کرنا۔ دو چیزوں کا ذہن میں برابر کرنا۔) مذکر۔ تصور۔ جانچ۔ اندازہ۔ اٹکل۔ گمان۔ (کرنا کے ساتھ) (گلزار نسیم) سن سنکے اڑے حواس انکے۔ لائے نہ یقیں قیاس انکے۔ قیاس دوڑانا۔ خیال دوڑانا۔ (غالب) اور دوڑائیے قیاس کہاں۔ جان شیریں میں یہ مٹھاس کہاں۔ قیاس سے باہر۔ صفت۔ بے شمار۔ بے حد۔ سمجھ سے باہر۔ قیاس کرنا۔ اندازہ لگانا۔ (ناسخ) دیکھی ہے لاکھ بار قیامت سے کیا ڈریں۔ قامت پہ کر چکے ہیں تمھارے قیاس ہم۔ قیاس کن زگلستان من بہار مرا۔ (ف) مثل۔ ابتدائی حالت سے آیندہ حالت کا اندازہ ہوتا ہے۔ قیاس مع الفارق۔ (ع) مذکر۔ قیاس کرنا ایک چیز کا دوسری چیز پر بغیر اسکے کہ دونوں میں کچھ مناسبت ہو۔ قیاس میں آنا۔ خیال میں آنا۔ سمجھ میں آنا۔ قیاساً۔ اندازے سے۔ قیاس سے۔ قیاسی۔ (ع۔ یہاں یائے دوم مشدد ہے) صفت خیالی۔ وہمی۔ ذہنی۔ قیاسی بات۔ مونث۔ اٹکل پچو بات۔

قیاصرہ۔ (ع) مذکر۔ جمع قیصر کی۔

قیافہ۔ (ع) مذکر: ایک علم کا نام جسمیں ہاتھ پاؤں چہرے وغیرہ کے خط و خال سے بھلا برا شگون لیتے اور صاحب علامات کے

قیام | قیامت

اقوال و افعال و احوال سے بحث کرتے ہیں ۲ (اردو) صورت ۔ شکل ۔ چہرہ ۔ (فقرہ) زید کا قیافہ خراب ہے ۔ قیافہ داں ۔ قیافہ شناس ۔ صفت علم قیافہ سے واقف ۔ قیافہ دانی ۔ قیافہ شناسی ۔ مونث ۔ علم قیافہ سے واقفیت ۔

قِیام ۔ (ع) مذکر ۱ کھڑا ہونا ۔ نماز میں کھڑا ہونا ۔ نماز کا وہ حصہ جسمیں نمازی کھڑا ہوتا ہے ۲ ٹھہراؤ ۔ (ارشد) قیامِ جسمِ خاکی ہے نفس پر ۔ ہوا پر ہے بنا اپنے مکاں کی ۳ (اردو) سکونت ۔ ٹھہرنا ۔ (فقرہ) آج کہاں قیام ہوگا ۴ (اردو) پائیداری ۔ استقلال ۔ (ناسخ) کبھی کہیں ہے کبھی مثلِ آفتاب کہیں ۔ نہیں ہے ایک جگہ پر قیام ہونے کا ۔ قیام پذیر ۔ صفت ۱ دیرپا ۲ فروکش ۔ مقیم ۔ (وارد ہونا کے ساتھ) قیام کرنا ۔ ٹھہرنا ۔ اُترنا ۔ فروکش ہونا ۔

قِیامت ۔ (ع) مصدر بمعنی قائم ہونا ۱ روزِ محشر ۔ فارسیوں نے بہت اور امرِ غریب کے معانی میں بھی استعمال کیا) مونث ۱ سب کے مرنے اور فنا ہو جانے کا دن ۔ وہ دن جب مُردے زندہ ہو کر کھڑے ہونگے ۔ روزِ محشر ۔ کہتے ہیں کہ قیامت کے دن قرآن کے سب حرف اُڑ جائینگے ۔ (میر) دور کر خط کو کیا چہرہ کتابی اُسنے صاف ۔ اب قیامت ہے کہ سارے حرف قرآں سے گئے ۲ (کنایۃً) مدت دراز ۔ ہمیشہ ۔ رہتا سخن سے نام قیامت تلک ہے ذوق ۔ اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت ۳ صفت ۔ غضب ۔ آفت مصیبت ۔ (میر) تم تو بیٹھے ہی بیٹھے آفت ہو ۔ اُٹھ کھڑے ہو تو کیا قیامت ہو ۴ سخت ۔ انوکھی بات ۔ امرِ عجیب ۔ چشم پُر آب ہے اور اُسپہ جگر جلتا ہے ۔ کیا قیامت ہے کہ برسات میں گھر جلتا ہے ۵ صفت مانند میر ظلم ۔ ناانصافی ۔ (مومن) دوست کرتے ہیں ملامت غیر کرتے ہیں گلہ ۔ کیا قیامت ہے مجھی کو سب بُرا کہنے کو ہیں ۶ بدرجۂ کمال ۔ بکثرت ۔ نازک مزاج آپ قیامت ہیں میر جی ۔ جوں شیشہ میرے مُنھ نہ لگو میں نشے میں ہوں ۔ (وزیر) آیا ہزار پیچ سے بحرِ طویل میں ۔ مضمونِ زُلفِ یار قیامت دراز ہے ۷ صفت ۔ کمال ۔ شوخ ۔ چلبلا ۔ موت آئی ہوئی ٹل جائے یہ آئی نہ رُکے ۔ الاماں داغ قیامت ہے طبیعت تیری ۸ صفت ۔ فتنہ انگیز ۔ فسادی ۔ مثال کیلیے دیکھو قیامت برپا کرنا نمبر ۹ تعریف ۔ مبالغہ ۔ یا تعجب کیلیے ۔ (داغ) خدا بچائے قیامت کے ہیں تمہارے دن ۔ یہ پیاری پیاری جوانی یہ پیارے پیارے دن ۱۰ صفت ۔ مشکل ۔ دشوار ۔ کٹھن ۔ (فقرہ) انتظار میں ایک ایک دن کاٹنا قیامت ہے ۱۱ صفت ۔ بُرا ۔ مُضر ۔ ضرررساں ۔ (جرأت) کر نہ فریاد مثلِ نے اے دل ۔ مُنھ لگانا ترا قیامت ہے ۱۲ صفت ۔ غضبناک ۔ خشمناک ۔ آگ بگولا ۔ (داغ) یہ بیٹھنا اُسکا محفل میں رنگ لائیگا ۔ قیامت بنکے اُٹھینگے ببھوکا بنکے بیٹھے ہیں ۱۳ بیتابی و اضطراب سے استعارہ کرتے ہیں ۔ (غالب) دم لیا تھا نہ قیامت نے ہنوز ۔ پھر ترا وقتِ سفر یاد آیا ۔ قیامت آنا ۔ حشر برپا ہونا ۔ بلا نازل ہونا ۔ مصیبت پڑنا ۔ (شوق) ذبح والے کی شامت آئیگی ۔ پہلے ہم پر قیامت آئیگی ۔ قیامت اُٹھانا ۔ آفت برپا کرنا ۔ شور مچانا ۔ شور و غل کرنا ۔ (داغ) کوچہ میں اُسکے ہم تو قیامت اُٹھائینگے ۔ انصاف اپنا یا نہ ہوا آج یا ہوا ۔ قیامت اُٹھنا ۔ آفت برپا ہونا ۔ شور و شر ہونا ۔ (داغ) گو قیامت اُٹھے مگر یہ دل ۔ کوئی بیت الصنم سے اُٹھتا ہے ۔ قیامت بپا کرنا ۔ قیامت برپا کرنا ۔ متعدی ۔ فتنہ اُٹھانا ۔ دل نے کی دیکھتے ہی ایک قیامت برپا ۔ اُسکے قامت کا ظفر ہے وہ قیامت نقشہ ۔ (بلبل) اتنا کرتے ہیں قیامت وہ بپا ۔ دیکھیے روزِ قیامت

قیامت

کیا کریں ۔ مصیبت ڈالنا۔ آفت لانا۔ (ظفر) تیرا خیال قامت
ہر روز لے ستمگر۔ کرتا ہے اک قیامت برپا ہمارے حق میں ۔
اُودھم مچانا۔ شور غل کرنا۔ (راسخ) نالے کو حکم دوں تو قیامت
بپا کرے۔ پھینکے طلسم گنبدِ دوّار توڑ کر ۔ (کنایۃً) غضب ڈھانا۔
بہت غصہ کرنا۔ (فقرہ) بیگم صاحب دیکھتیں تو خدا جانے کیا
قیامت برپا کرتیں۔ قیامت بپا ہونا۔ قیامت برپا ہونا۔ لازم
(میر) کیونکہ کہیے نہیں کوئی آگاہ ۔ اک قیامت بپا ہے یاں سر راہ (ذوق)
تیرے قامت سے جو برپا ہے قیامت سر دیر۔ کام لے فریاد سے منقارِ
قمری صور کا۔ قیامت پر اُٹھا رکھنا۔ قیامت پر رکھنا۔ خدا کے انصاف
پر چھوڑنا۔ (جلیل) کیا وعدہ ہی کیوں تمنے وفا جب ہو نہیں سکتا۔ مناسب
تھا کہ اسکو بھی اُٹھا رکھتے قیامت پر۔ (شرف) شنوائی تو رکھی ہے
قیامت پہ خدا نے۔ کیوں داد طلب ہے مری فریاد ابھی سے۔ قیامت
پر قیامت۔ (تاکید اور مبالغہ کیلیے) آفت پر آفت۔ مصیبت پر مصیبت
لانا۔ ڈھانا۔ گزرنا وغیرہ کے ساتھ) (ظفر) دیکھنا دل کیا قیامت پر
قیامت لائیگا۔ لیکے محشر میں جو ہم ساتھ اس بلا کو جائینگے۔ (شرف)
اسیر گور ہوکر کیسی کیسی روح تڑپی ہے۔ قیامت پر قیامت گزری
ہے صیاد سے کیا کیا۔ قیامت پڑنا۔ ایکا ایکی مصیبت آنا۔ (رشک)
لیا دل قامت و رفتار و گفتار و ترنم سے۔ قیامت پڑ گئی مجھ پر
محبت ہو گئی تم سے۔ قیامت پیشہ۔ قیامت خرام۔ (ف) صفت۔
محبوب کی تعریف میں بولتے ہیں۔ قیامت توڑنا۔ ۱۔ بیحد غصہ ہونا۔
(داغ) وہ قیامت توڑتے ہیں پوچھکر کیا حال ہے۔ پرسشِ
دل بھی اُنکی پرسشِ اعمال ہے۔ ۲۔ بہت ظلم کرنا۔ ستانا۔ قیامت
ٹوٹنا۔ (روز حشر برپا ہونا۔ شامت آنا۔ بیحد خفگی ہونا۔ لکھنؤ میں اس
جگہ قیامت آنا ہی مستعمل ہے۔ قیامت ٹھہرنا۔ آفت آنا۔ غضب آنا

قیامت

(جان صاحب) ایسی فتنی ہوئی کو مال بھتی ہو نہیں کیا۔ ہاتھ وہ مجھکو لگائے تو
قیامت ٹھہرے۔ قیامت ڈھانا۔ ۱۔ فتنہ اُٹھانا۔ غضب کرنا۔ (اسیر)
بغلی میں ہے وہ چال کہ دل سب کے ہیں بس میں۔ ڈھاؤ گے قیامت
کوئی دو چار برس میں۔ آفت توڑنا۔ کمال برافروختہ ہونا۔ قیامت زا۔
(ف۔ زائیدۂ قیامت۔) صفت۔ غضب کا۔ آفت کا۔ (وزیر) لوکف
رنگین جانان نے قیامت زا کیا۔ نور روئے شخص ہے تصویر پشتِ آئینہ
قیامت زار۔ (ف) مذکر۔ قیامت کا مقام۔ جائے آفت۔ قیامت کا
صفت۔ مذکر۔ کلمہ مبالغہ و تعریف۔ آفت ڈھانیوالا۔ بڑے قد و مد کا۔
فتنہ انگیز۔ بدڈھب۔ (شرف) کہیں کا پھر نہیں رکھتے لگاوٹ جس سے
کرتے ہو۔ قیامت کا تمھیں بھی ناز معشوقانہ آتا ہے۔ قیامت کا آنا۔
(کنایۃً) تشبیہ ہے اُسکے آنیکو کہتے ہیں جسکا انتظار رہا ہو اور آنہ چکے۔
(ذوق) آنا بھی کہیں تیرا آنا ہے قیامت کا۔ اے دلبر خوش قامت
کیا دیر لگائی ہے۔ قیامت کا دامن۔ (کنایۃً) بہت وسیع۔ (آتش) آنکھ کمال کا دامن
قیامت کے دامن سے بندھا پاؤگے۔ قیامت کرنا۔ (فارسی میں قیامت
کردن) عجیب کام کرنا۔ ۱۔ غضب کرنا۔ برا کرنا۔ (میر) کوئی صورت
نہیں اس گھر سے اب میرے نکلنے کی۔ قیامت کی ہے جسنے آرسی
تجھکو دکھا دی ہے۔ ۲۔ عجیب کام کرنا۔ (آتش) تراشا تجھکو جس بت
ساز نے اے بت قیامت کی۔ بنایا شیشہ سے نازک مزاج سنگ
خارا کو۔ ۳۔ فتنہ برپا کرنا۔ ۴۔ ظلم ڈھانا۔ ستم کرنا۔ ۵۔ (کنایۃً) خفا ہونا۔ شور
مچانا۔ چیخنا۔ چلانا۔ قیامت کی۔ صفت مونث۔ بے انتہا۔ بیحد۔
(داغ) آفت کی تاک جھانک قیامت کی شوخیاں۔ پھر چاہتے ہو
ہم سے کوئی بدگماں نہو۔ ۲۔ کٹھن۔ مشکل۔ دشوار۔ (داغ) مجھے
گزرنی ہے اک اک گھڑی قیامت کی۔ جسطرح سے گزارے تو کیا
گزارے دن۔ قیامت کی بات ہے۔ غضب ہے۔ حیرت اور تعجب کے

قیامت

قابل ہے۔ (داغ) پوچھیں وہ جب خوشی سے قیامت کی بات ہے۔ میرا ہی حال اور مجھی سے بیاں نہو۔ قیامت کی گھڑی۔ کٹھن گھڑی ۔ سہ رشک پر اک اک ساعت ہے قیامت کی گھڑی۔ وعدۂ فردا نہ مانیگا ترا دیوانہ آج۔ قیامت کے بورے سمیٹنا۔ (کنایۃً) عمر دراز تک زندہ رہنا۔ (رویائے صادقہ) بڑے میاں کو کوستی ہو یہ مرجائینگے تو قیامت کے بورے کون سمیٹے گا۔ قیامت گزرنا۔ مصیبت کا سامنا رہنا۔ سہ یہی طول شب غم ہے تو سالک۔ قیامت ہم پہ گزریگی سحر تک ۲۔ آفت آنا۔ (غالب) فرداو دی کا تفرقہ اکبار مٹ گیا۔ کل تم گئے کہ ہم پہ قیامت گزر گئی۔ قیامت لانا۔ آفت برپا کرنا۔ بلا میں پھنسانا۔ فساد مچانا۔ (نکہت) جان بھی تو نہ بچا شرط رفاقت لائی یاد اُس قامت رعنا کی قیامت لائی۔ قیامت مچانا۔ ظلم توڑنا ۔ دھوم ڈالنا۔ خفا ہونا ۲۔ آفت برپا کرنا ۳۔ کہرام مچانا ۴۔ شور کرنا ۔ قیامت مچنا۔ لازم۔ (معروف) اُنپہ ہے یہ قیدیاں آنکے بابت اندنوں۔ گھر میں پھرتے ہیں تو مچتی ہے قیامت اندنوں۔ قیامت ہوجانا۔ غضب ہوجانا۔ بُرا ہوجانا۔ زہر ہونا۔ (سالک) گماں مجھ پہ ہے اُسکو دادخواہی سے شکایت کا۔ قیامت ہوگیا حق میں مرے آنا قیامت کا۔ قیامت ہونا۔ (کنایۃً) ۱۔ مصیبت ہونا۔ آفت ہونا۔ (میر) ہوچکا رہنا مرا بستی میں آخر کب تلک۔ نالۂ شب ہے قیامت روز مرد و زن پہ ہے ۲۔ مشکل ہونا۔ دشوار ہونا۔ (داغ) تری گلی سے نکلنا ہمیں قیامت ہے۔ قدم قدم پہ ہزاروں مقام کرتے ہیں ۳۔ کمال شوخ اور شریر ہونا۔ (داغ) جوان ہوے تو قیامت ہوئے خدا کی پناہ۔ وہ جب ہی فتنہ تھے جب عالم شباب نہ تھا ۴۔ ہنگامہ برپا ہونا۔ شور و شر ہونا۔ (ممنون) خستگان خاک کے سر پر قیامت ہوگئی۔ غالبًا ہنگامہ پھر اُٹھا کسی رفتار کا۔

قیصر

بُرا ہونا۔ دیکھو قیامت ہوجانا۔ قیامت ہے ۱۔ آفت ہے ۲۔ بلا ہے ۳۔ شور ہے غوغا ہے ۴۔ نہایت عجیب و غریب ہے ۵۔ ظلم ہے ۶۔ اندھیر ہے۔ (داغ) اے فغاں تھم کہ پھر قیامت ہے۔ گر خلل خواب فتنہ گر میں پڑا ۷۔ دریغ ہے حیف ہے افسوس ہے۔ (داغ) قیامت کیا ہے اُسنے وعدۂ قیامت ہے اگر تمہارا نہ پایا۔ دیکھو کیا قیامت ہے۔

قَیْد۔ (ع) قیود جمع۔ لکھنؤ میں مذکر ہے۔ مونث۔ ۱۔ بند اسیری ۲۔ روک شرط۔ پابندی (آتش) رندونکو قید سبحہ و زنار کی نہیں۔ واقف نہیں ہے شیخ برہمن کی بوجھ سے۔ قید اٹھا دینا۔ قید اُٹھا دینا۔ کوئی شرط یا پابندی دور کر دینا۔ پابندی ختم کرنا۔ قید بھرنا۔ قید بھگتنا۔ قید کاٹنا۔ (ع) قید خانہ میں بسر کرنا۔ قید تنہائی۔ مونث۔ تنہا رہنے کی سزا جسمیں تنہائی کے علاوہ مشقت بھی لیجاتی ہے ۲۔ اکیلے پن کی قید۔ (داغ) مجھکو یہ سعوی کوئی تیر سوا امید نہیں۔ انکا یہ الزام ابھی قید تنہائی ہوئی۔ قید خانہ۔ (ف) مذکر۔ جیلخانہ۔ قید سخت۔ وہ قید جسمیں مشقت ہو۔ قید سے چھٹنا۔ قید سے رہائی پانا۔ (تلخ) ہاے شب غم اب نہیں اسکے سوا تعبیر خواب چھوٹ کے قید سے کا کرتے ہیں ہم تعبیر خواب۔ قید فرنگ۔ مونث (کنایۃً) ایسی قید جس سے چھوٹنا مشکل ہو۔ (سوز) پھرتا ہی بال الجھا بیڑی ڈھونڈھتا۔ جنہیں نہیں ہے جال کہ قید فرنگ ہے۔ قید قفس۔ (ع) پنجرے کی قید بیشتر ہندوستان کی پردہ نشین عورتوں کیلئے مستعمل ہے۔ قید کرنا۔ ۱۔ حبس کرنا۔ بند کرنا۔ اسیر کرنا۔ گرفتار کرنا ۲۔ روکنا۔ پابند کرنا۔ ضبط کرنا ۳۔ کسی چیز کا لازم کرنا۔ مثلاً قافیہ میں کسی حرف کی قید کرنا۔ قید لگانا۔ شرط لگانا۔ مشروط کرنا۔ لازم گردانا۔ پابند کرنا۔ (امیر) نہ موت آگئی نہ غش آئے ہمت کا کیا ذکر۔ غضب کی قیدیں لگائی ہیں یہاں سے کیلیے۔ قید لگنا۔ لازم۔ قید محض۔ مونث۔ قید بلا مشقت۔ قید ہونا۔ جیلخانہ جانا۔ گرفتار ہونا۔ پابند ہونا۔ مقید ہونا۔ قیدی۔ صفت۔ اسیر۔ مقید۔ گرفتار۔ پابند۔ مجرم۔

قِیر۔ (ع) بروزن سیر۔ بہار عجم میں بمعنی رال لکھا ہے۔ مذکر ۱۔ ایک قسم کا سیاہ روغن جو کشتیوں اور جہاز وغیرہ پر لگایا جاتا ہے تاکہ اُن کے اندر پانی نہ آئے ۲۔ مطلق سیاہ۔ قیرگوں۔ (ف) صفت۔ سیاہ فام۔

قیروطی۔ (یونانی) بروزن عمر وطی۔ مونث۔ اسم ہے روغن کا۔ ایک قسم کا مرہم۔

قِیراط۔ (ع) مذکر۔ ایک وزن جو درہم کے بارھویں حصہ کے برابر ہوتا ہے۔

قَیس۔ (ع) مذکر۔ مجنون عامری کا نام جو لیلی کا عاشق تھا۔

قَیصَر۔ (زبان رومی میں قیصر وہ بچہ جسکی ماں مر جائے اور اُسکو پیٹ چاک کر کے نکالیں۔ قیصر روم کا پہلا قیصر اسی طرح پیدا ہوا تھا اسلیے اسکو یہ خطاب دیا گیا تھا جب سے روم کے ہر

قیطون

ایک بادشاہ کا بھی لقب ہو گیا) مذکر۔ شاہان روم کا لقب۔ سلطان۔ شاہنشاہ۔ قیصر ہند۔ ملکہ معظمہ وکٹوریہ کا خطاب جسکا اعلان دربار دہلی ۱۸۷۷ء میں کیا گیا۔ اس ملکہ کا انتقال ۲۲ جنوری ۱۹۰۱ء کو ہوا۔ آپ کے فرزند اڈورڈ ہفتم کا خطاب بھی قیصر ہند تھا۔

قیطون۔ (اہل مصر کے لغت میں بمعنی گنجینہ۔ معنی ذیل میں ترکی ہے) مذکر۔ ۱ ایک قسم کی نری اور ریشم کی بٹی ہوئی ڈوری۔ ۲ ایک قسم کی باریک بیچک۔

قیف۔ (عربی میں قمع بالکسر بمعنے کار سر قدح ہیں۔ صاحب نفائس نے ترکی قرار دیا ہے) لکھنؤ میں مونث دہلی میں مذکر۔ ایک ظرف کا نام جسکا منھ اوپر سے کھلا ہوا اور نیچے ایک نلی لگی ہوتی ہے اسکے ذریعہ رقیق چیز بوتلوں میں بہ آسانی بھری جاتی ہے۔

قیق مارنا۔ (ص) زور سے چیخ مارنا۔

قیل۔ (ع میں قِیلَ تھا صیغہ ماضی مجہول کا قول مصدر سے اور دہ میں قیل و قال یا قال و قیل کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ قیل و قال (فارسی میں قیل و قال کردن بحث مباحثہ کرنا۔ حجت کرنا) ا گفتگو۔ بات چیت۔ تذکرہ۔ (اوج) زبان مرغ خوش الحاں پہ قیل و قال اسکی۔ طرف نہ اگل و بلبل میں بول چال اسکی ۲ تکرار۔ مباحثہ۔ حجت۔ (بحر) خدا کی شان کہ دیکھو قیل و قال کرو۔ بتوں کے طور سے بیٹھے ہو یہاں خاموش۔ (مسرور) ترے دہن کا معمانہ حل ہوا ابتک۔ سخنوروں میں سدا قیل و قال رہتی ہے۔

قیلولہ۔ (ع) مذکر۔ دوپہر کو تھوڑا سا سونا۔ کھانا کھانے کے بعد لیٹنا۔ (کرنا کے ساتھ)

قیمت۔ (ع) مونث۔ ۱ مول۔ دام۔ نرخ۔ دام۔ ٹھہرانا۔ ٹھہرنا۔ چکانا۔ چکنا۔ لگانا۔ مقرر کرنا وغیرہ کے ساتھ ۲ قدر۔ مرتبہ۔ قیمت اٹھنا۔ بیع میں دام تجویز ہونا۔ قیمت کا تقرر کرنا۔ قیمت طے کرنا۔ (عاشق) جان تک دینے کے بوسہ لینگے ہم۔ اسکی قیمت کا کرے دلبر تو قیمت کا فیصلہ ہونا۔ قیمت طے ہونا۔ (رشک) آن انداز کر رہے ہیں مول لیا فیصلہ ہو گیا قیمت کا کوئی آنو نہیں قیمت کا نام کہنا۔ کچھ تعداد قیمت کی بیان کرنا۔ (آتش) لگا کر عیب دیتے نہیں اسے تم پھیر بیچو گے۔ جو خندکش ہو تو ہم قیمت کہ دل کی نام دھرتے ہیں۔ قیمت کرنا۔ چکانا۔ قیمت طے کرنا۔ (بحر) وضع میں فرق جو دیکھیں تو محبت نہ کریں۔ ہتے بازار میں یوسف کی بھی قیمت کریں۔ قیمت گرا کے لینا۔ کم قیمت پر لینا۔ (رشاد) کسی نے دل نہ لیا ہم نے نقد رشاد دو نکے۔ اگر یہ بھی تو قیمت بہت گھٹا کے لیے قیمت گرا دینا۔ (سعدی) قیمت گھٹا دینا۔ بے وقعت کر دینا۔ (امیر) گرا دی قیمت جام شراب پر نگاں اُسنے۔ جُدا کی جا غزا فلاس سے دُرِ دو ملال اُسنے۔ قیمت گر جانا۔ لازم۔ قیمت لگانا۔ خریدار کا کسی بکتی ہوئی چیز کے دام لگانا۔ **قیمتی**۔ (ف) صفت بیش بہا۔ عمدہ۔ نفیس۔ قابل قدر۔

قیوم

قیمہ۔ (ف۔ بروزن ہمیہ) مذکر۔ ریزہ ریزہ کیا ہوا گوشت۔ قیمہ قیمہ کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا گوشت کا۔ (امیر) اگرچہ جسم کیا قیمہ قیمہ قاتل نے۔ ہنوز طعمۂ شمشیر امتحاں ہوں میں۔ قیمہ کرنا۔ کسی چیز کو مانند گوشت وغیرہ کے چھری ملتو وغیرہ کا ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ قیمہ ہونا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ ریزے ریزے ہونا۔

قینچا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ باغبانوں کی بڑی قینچی۔ **قینچی**۔ (ت میں قیچی۔ بغیر نون تھا) مونث ۱ مقراض۔ کترنی۔ ۲ وہ لوہے کی آڑی ترچھی سلاخیں جو جنگلے کے طور پر کسی مکان کے گرد لگا دیتے ہیں۔ (وزیر) کی سگ جاناں کی خاطر گو نکی احتیاط قینچیاں تربت پہ لگوائیں ہما کے واسطے ۳ وہ آڑی لکڑیاں جن پر کھپریل کا ٹھاٹھ رکھتے ہیں۔ قینچی باندھنا۔ (پہلوان) حریف کی دونوں ٹانگوں میں اپنی دونوں ٹانگیں ڈالکر مجبور کر دینا اگھوڑے کو دونوں رانوں میں دبانا۔ قینچی بجانا۔ کترنی کے پھلوں کو باہم ٹکرانا۔ عورتیں اس فعل کو منحوس اور خانہ جنگی کا باعث سمجھتی ہیں۔ قینچی چلانا۔ قینچی سے کترنا۔ (آتش) قینچی نہیں چلوائی مری زلف نے کیسر پروا کسے تھی جو منتا ہی تو سیدھی قینچی دکھانا۔ (عم) مقراض سے ترشنا۔ (فقرہ) ڈاڑھی کو قینچی دکھاؤ۔ قینچی سی زبان چلنا۔ قینچی کی طرح زبان چلنا۔ دیکھو زبان قینچی سی چلنا۔ قینچی لگانا۔ ۱ قلم کرنا۔ ۲ کترنا۔ کاٹنا۔ ۳ ترچھی اڑ داڑ لگانا۔

قیود۔ (ع) مذکر۔ قید کی جمع۔ شرطیں۔ دہلی میں مونث ہے۔

قیوم۔ (ع۔ مبالغہ ہے قیّم کا جسکے معنے ہیں مصلح امور) صفت مذکر۔ خدا تعالیٰ کا نام جو کارخانۂ عالم کا سنبھالنے والا ہے۔